جلد اول

انسائیکلو پیڈیا
آف ہومیو پیتھک ڈرگز

کینٹ میٹریا میڈیکا



مصنف

ڈاکٹر جے ٹی کینٹ

مترجم

ڈاکٹر کاشی رام (ایم۔ڈی ہومیو)

عثمان پبلی کیشنز

انسائیکلو پیڈیا

مخزن المفردات ہومیوپیتھی

ہومیوپیتھک ڈرگز

میٹریا میڈیکا کینٹ

ایم۔ڈی (ہومیو)

ڈاکٹر کاشی رام

ڈاکٹر جے ٹی کینٹ

ناشر

ہر قسم کی بکس کیلئے یا وی پی بکس منگوانے کیلئے اس پتہ پر رابطہ کریں

عثمان پبلی کیشنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ،

چوک اُردو بازار، لاہور

042-7640094, 0333-4275783

upublications@hotmail.com

sh_publication@yahoo.com

محمد عثمان نے
نیئر اسد پریس لاہور
سے چھپوا کر
عثمان پبلی کیشنز
سے شائع کی

₨2000

عثمان پبلی کیشنز

042-7640094, 0333-4275783
upublications@hotmail.com
sh_publication@yahoo.com

ب

ٹ

ج

چ

A

Q

R

تیسرے ایڈیشن کے متعلق رائے

معزز ناظرین! میں آپ کی خدمت میں انسائیکلو پیڈیا آف ہومیو پیتھک ڈرگس یعنی مخزن المفردات ہومیو پیتھی کا تیسرا ایڈیشن نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔

19 ستمبر 1936ء کو مکرمی ڈاکٹر کاشی رام صاحب اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے خدا ان کو سورگباش کرے۔ اس تاریخ کے بعد سے یہ ساری ذمہ داری میرے کندھے پر آئی۔ خداوند تعالیٰ کا میں بہت ہی ممنون ومشکور ہوں کہ اس کی بخشش وعنایت سے اس کو سرانجام دے سکا۔ اس ایڈیشن میں میں نے کچھ اضافے کیے ہیں؛ دوسرے ایڈیشن کے شائع ہونے کے وقت ان اضافہ جات کا شامل کرنا اہم سمجھا گیا لیکن کئی ایک مشکلات کی وجہ سے عملی جامہ نہ پہنایا جاسکا۔ اضافہ جات یہ ہیں:

1- نام دوا اردو اور انگریزی میں مکمل دیا گیا ہے۔ اس کے بعد دوا اگر نباتاتی ہے تو

(الف) بوٹانیکل نام (Natural order)

(ب) دیگر نام جن سے دوا مشہور ہے (Synonyms)

ان ناموں کے منتخب کرنے میں کوشش اس بات کی کی گئی ہے کہ عام فہم نام لکھے جائیں جہاں کہیں ہندی، اردو، فارسی، عربی کے نام صحیح صحیح مل سکے درج کیے گئے ہیں ورنہ انگریزی نام پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔

(ج) دوا کی تیاری میں کام آنے والے حصہ

(د) دوا تیار ہونے پر مدر ٹنکچر کی طاقت

2- اگر دوا کیمیکل یا دھاتوں سے متعلق ہے تو (Chemical Symbol)

(الف) کیمیکل و سائنٹیفک نام اور مولیکولر ویٹ (Molicular Weight)

(ب) مشہور و عام فہم نام (Synonyms)

(ج) دوا میں کام آنے والے اجزا یا نمک (Parts Used)

(د) تیاری کے بعد مدر ٹنکچر و ٹرائٹوریشن کی طاقت (Drug Strength)

3- اگر دوا حیواناتی ہے تو

(الف) جانور کی قسم (Order)

(ب) پہچان (Sub Order)

(ج) قوم (Family)

(د) مشہور و عام فہم نام (Synonyms)

(ی) دوا کی تیاری میں کام آنے والے حصے (Parts Used)

(ت) دوا کی تیاری کے بعد مدر ٹنکچر کی طاقت (Strength Drug)

4- اگر دوا نوسوڈ ہے تو (Nosode)

(الف) بیماری کا نام، جس سے زہر لیا گیا ہے۔

(ب) اگر جراثیم سے تیار کی گئی تو اس جراثیم کا عام فہم نام مع اس کے دیگر سائنٹیفک نام، جراثیم کی مقدار جو کہ دوا کی تیاری میں استعمال کی گئی ہے۔

(ج) اگر زہر سے دوا تیار ہوتی ہے تو اس کا عام فہم نام و سائنٹیفک نام مع بیماری کے جس سے اور جس حالت میں زہر لیا گیا ہو، مع مقدار کے۔

(د) تیاری کے بعد دوا کی طاقت۔

میں نے ان اضافات کے دوران جن جن کتابوں کا سہارا لیا وہ حسب ذیل ہیں:

1- یونائیٹڈ اسٹیٹس ہومیو پیتھک فارماکوپیا
United States Hom. Pharmacopea.

2- برٹش فارماکوپیا (بی پی 48)
The British Pharmacopea.

3- یونائیٹڈ اسٹیٹس ڈسپنسری 23 ایڈیشن
United states dispensorery.

4- دی برٹش فارماسوٹیکل کوڈکس (بی پی سی)
The british Pharmaceutical code.

5- فارماسوٹیکل فارمولا
Pharmaceutical fromulae.

6- اسکوائرز کمپینین ٹو بی پی
Squire companion to B.P

7- یونائیٹڈ اسٹیٹس فارماکوپیا
United states pharmacopea.

8- انڈین فارماسوٹیکل لسٹ
Indian pharmaceutical list.

9- نیشنل فارمولری
National formulary.

10- آفیشل اینڈ نان آفیشل ریمیڈی
Official & non official remedy.

11- کالونیل آڈنڈا
Collonial addenda.

12- کینیڈین فارمولری
Canadian formulary

13- جرمن فارماکوپیا
German Pharmacopea.

14- ایکسٹرا فارماکوپیا
Extra Pharmacopea.

میں مکرمی جناب ڈائریکٹر صاحب ودیگر اصحاب سنٹرل ڈرگس ریسرچ انسٹیٹیوٹ لائبریرین لکھنؤ یونیورسٹی اور لائبریرین امین الدولہ لائبریری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اپنا بیش قیمت وقت اور تجربہ کارانہ ہدایت سے میری وقتاً فوقتاً اس کام کے سرانجام دینے میں مدد کی۔

میں شری پریم پرکاش ورمیش چند کول کا جو کہ دواسازی میں بنارس ہندو یونیورسٹی کے پاس شدہ ہیں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان اصحاب کی بدولت میں ان مشکلات کو حل کرنے میں کامیاب ہوا جو کہ سیکنڈ ایڈیشن کے شائع ہوتے وقت حائل تھیں۔

احقر' گیان پرکاش

دوسرے ایڈیشن کے متعلق میری عرض

پیشتر اس کے کہ میں اصل مضمون کی طرف رجوع کروں میں اپنا اخلاقی فرض سمجھتا ہوں کہ اپنے ہم پیشہ اصحاب خصوصاً اور پبلک عموماً کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے میری اس حقیر تصنیف کو نہ صرف قدر کی نظر سے دیکھا بلکہ میری اس تصنیف کو (Authority) تسلیم کیا۔

جس قدر مانگ اس کتاب کی اس وقت ہو رہی ہے اسے دیکھتے ہوئے مجھے یہ کہنے کی جرأت ہوتی ہے کہ اس مانگ کے ساتھ ہومیوپیتھی بھی ملک میں بہت بڑھ رہی ہے جس کیلئے مجھے فخر ہے۔

پچھلے ایڈیشن میں جس قدر خامیاں تھیں' ان کو حتی الوسع پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ادویہ کی تصویر سے عموماً اور علامات کی خصوصاً اور زیادہ وضاحت کی گئی ہے۔ اس ایڈیشن میں خاص توجہ احساسات کی طرف کی گئی ہے تا کہ ان احساسات میں سے کوئی بھی احساس (Sensation) باقی نہ رہنے پائے۔ احساسات انسان کی اندرونی کیفیت ہوتے ہیں جن کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ احساسات کا درجہ اگر دماغی علامات سے زیادہ نہیں تو کم بھی کسی حالت میں نہیں ہے۔ ہر لائق معالج کسی بھی احساس کو نظر انداز نہیں کرسکتا۔

عموماً شکایت تھی کہ میں نے اردو کے مشکل الفاظ اس کتاب میں بھر دیئے ہیں میں نے اس ایڈیشن میں ان الفاظ کے استعمال سے پرہیز کیا ہے مگر جہاں ان کا استعمال ضروری تھا وہاں ایک طرف تو خطوط وحدانی میں ان کی تشریح کردی گئی ہے اور دوسری طرف ان کے سامنے انگریزی الفاظ دے دیئے ہیں تا کہ مشکل آسان ہوجائے۔

میں ہرگز یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ یہ ایڈیشن غلطیوں سے بالکل مبرا ہے مگر اتنا جانتا ہوں کہ اس دفعہ میں نے اسے حتی الامکان غلطیوں سے پاک وصاف کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی غلطی کسی صاحب کو ملے تو مجھے اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔

بہت سی ہندوستانی ادویہ آج کل ہومیوپیتھی میں شامل ہو رہی ہیں۔ میرا ارادہ تھا کہ میں ان ادویہ کو اس ایڈیشن میں شامل کردوں مگر میں نہیں کرسکا کیونکہ ان ادویہ کی کوئی بھی مکمل آزمائش نہیں ہے۔ آیورویدک اور یونانی طریقہ کے مطابق ان ادویہ کا استعمال ہو رہا ہے جو اصول ہومیوپیتھی کے بالکل خلاف ہے۔ پوری آزمائش کے بغیر ادویہ کا استعمال ہمیشہ ناکامی کا سامنا ہوتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ناظرین میری اس خدمت کو قبول فرمائیں گے۔ اس دیباچہ کے ختم کرنے سے قبل میں اپنے عزیز ڈاکٹر اے بی اردرا صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اس کی ترمیم و تنسیخ کا بیشتر حصہ عزیز موصوف کے ہی قلم سے ہے اور میں غالباً یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گا کہ اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا سہرا انہی کے سر ہے۔ جو محنت ان کو اس میں کرنی پڑی ہے وہ واقعی قابل قدر ہے۔

25 فروری 1934ء احقر' کاشی رام

دیباچہ

1908ء میں جب میں تحصیل علم کی آخری منزلیں طے کر رہا تھا۔ خوش قسمتی سے (خوش قسمتی اس لیے کہ قدرت مجھ سے دنیا میں کچھ کام لینے والی تھی) مجھے خونی بواسیر کا عارضہ لاحق ہوا۔ سوتے' جاگتے' اٹھتے' بیٹھتے خون ازخود نکل جایا کرتا تھا' جس کا مجھے کبھی علم نہ ہوتا تھا۔ میں نے پنجاب کے نامور ایلوپیتھک ڈاکٹر بیلی رام صاحب مرحوم کا معالجہ بہت عرصہ تک جاری رکھا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کے زیر علاج رہا مگر قسمت نے یہاں بھی یاوری نہ کی۔ آخر قدرت نے مجھے ڈاکٹر پی سی موزندار صاحب مرحوم کے پاس کلکتہ پہنچایا۔ ان کی عمر اس وقت تقریباً 72-70 برس کی تھی۔ انہوں نے میرے تمام حالات سنے' میرا معائنہ کیا اور رائی کے برابر دو گولیاں میری زبان پر رکھ کر شفا کا فتویٰ دے دیا۔ حیران تھا کہ آیا عمر کے تقاضا سے یہ مخبوط الحواس ہیں یا واقعی دنیا میں ابھی اس قسم کی محیر العقول کرامات باقی ہیں۔ قہر درویش بر جان درویش میں نے پنجاب کی واپسی کا قصد کیا لیکن گھر پہنچنے سے پہلے خون بالکل بند ہو چکا تھا اور میں اپنے آپ کو بالکل تندرست محسوس کرتا تھا۔ آج چوتھائی صدی کا زمانہ گزرا مگر ایک قطرہ خون کا بواسیری شکایت کے تحت نہیں گرا۔

دوسرے سال آنتوں کے پھوڑے میں مبتلا ہوا۔ ڈاکٹر (ایلوپیتھک) صاحبان آپریشن کی رائے دیتے تھے مگر میں نے پھر بھی اپنے پرانے محسن ڈاکٹر موزندار صاحب کے دروازے کو کھٹکھٹایا اور ان کے چند یوم کے اندرونی علاج سے بغیر کسی قسم کی تکلیف کے صحت یاب ہوگیا۔ ہومیوپیتھی کے یہ دو کرشمے ایسے تھے جنہوں نے مجھے قدرتی طور پر ہومیوپیتھک سائنس کو حاصل کرنے کی طرف رجوع کیا۔ چنانچہ کئی سال تک میں اس سائنس کا مطالعہ کرتا رہا۔

میں نے اپنی طبابت کے زمانہ میں اس قسم کے سینکڑوں مریض دیکھے جن کو عام طور پر معالجین نے لاعلاج قرار دے کر چھوڑ دیا تھا مگر ہومیوپیتھی کی گود میں دن بدن ان کی صحت ترقی کرتی گئی اور ان میں بہت سے اس قسم کے لاعلاج مریض شفایاب ہوئے۔ ہومیوپیتھک علاج اس قدر سہل اور سادہ ہے کہ اس کو ہر ذی فہم انسان بشرطیکہ قدرت نے اس کے اندر مشاہدہ کی نظر دی ہو' حاصل کرسکتا ہے' جہاں دوسرے طریقہ ہائے حکمت بیماری کی تشخیص میں اپنا بیش قیمت وقت صرف کر کے مریضوں کو تختہ مشق بناتے ہیں۔ ایک معمولی سمجھ دار ہومیوپیتھ ان کو اسی عرصہ میں شفا دے دیتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں تشخیص مرض اور بیماری کا نام کچھ وقعت نہیں رکھتے بلکہ مریض کی علامات ایک سمجھ دار

ہومیو پیتھک معالج کی رہنمائی کیلئے کافی سے زیادہ ہوا کرتی ہیں۔

ہیمن کو اس جہان فانی سے رحلت کیے ہوئے ابھی بہت زمانہ نہیں ہوا لیکن تاریخ شاہد ہے کہ دنیا کے ہر ملک میں ہومیو پیتھک طریقہ علاج رائج ہو چکا ہے۔ ہندوستان میں بھی گزشتہ چند سالوں میں جس قدر ہومیو پیتھک سائنس نے ترقی کی ہے وہ ناظرین سے پوشیدہ نہیں ہے اور جس قدر ترقی یہ طریقہ علاج اس موقت کر رہا ہے اگر اس کی یہی رفتار رہی تو وہ وقت دور نہیں جب ہندوستان کا ہر ایک تعلیم یافتہ مرد و عورت کم و بیش اس علم سے بہرہ ور ہوگا اور وہ وقت بھی دور نہیں جب اس طریقہ علاج کی گورنمنٹ ہندوستان کو سرپرستی کرنی پڑے گی۔

جب میں اس طریقہ علاج کی روز افزوں ترقی اور شہرت دیکھتا ہوں اور ساتھ ہی ساتھ جب میں اس کے نتائج پر غور کرتا ہوں تو مجھے کماحقہٗ خوشی اور تسکین ہوتی ہے۔ جرمنی، امریکہ اور انگلینڈ کے بڑے بڑے ڈاکٹروں نے میڈیکل رپورٹوں میں یہ تسلیم کیا ہے کہ متعدی امراض ازقسم ہیضہ، طاعون، انفلوئنزہ وغیرہ میں ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے اندر اوسط اموات دوسرے کسی طریقہ ہائے علاج کی بہ نسبت کہیں کم ہے اور اس کے نتائج دوسرے امراض میں بھی کہیں زیادہ بہتر اور خوشگوار ہیں۔

نہ صرف انسانوں پر ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے یہ نتائج ہیں بلکہ جانوروں پر بھی اس کے اثرات کہیں زیادہ تسلی بخش اور دل خوش کن ہیں۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ ہومیو پیتھک طبیب نہ صرف انسانوں پر اپنی ادویہ کا استعمال اچھی طرح کر سکتا ہے بلکہ جانوروں کو بھی بہترین طور پر فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج ہندوستانیوں کے زیادہ موافق حال ہے کیونکہ اس کی ادویہ اس قدر سستی ہیں کہ ہر فرد و بشر بغیر کسی بار کے اس کی قیمت برداشت کر سکتا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے برادران وطن (عوام الناس) ہومیو پیتھک کی انگریزی کتب انتہائی گراں ہونے کی وجہ سے خرید نہیں کر سکتے اور نہ وہ ان کو جلد سمجھ سکتے ہیں اور اسی لیے مستفیض نہیں ہو سکتے۔ صرف صوبہ بنگال (انڈیا) ایک ایسا صوبہ ہے۔ جس میں بے شمار لٹریچر ہومیو پیتھی پر موجود ہیں۔ اگر میں غلطی نہیں کرتا تو کہہ سکتا ہوں کہ صوبہ بنگال کے ہر گھر میں کم و بیش اس سائنس کو جاننے والے ممبر موجود ہیں اور یہ صرف ان کے ذاتی لٹریچر کی برکت ہے۔

میں کئی سال سے اس کمی کو محسوس کر رہا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اردو اور ہندی میں متعدد کتب ہومیو پیتھی پر موجود ہیں مگر ان کی تعداد اس قدر کم ہے کہ عوام الناس اس سے کماحقہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے ہیں۔ یہ بھی دیکھتا ہوں کہ ان میں سے بہت سی کتابیں مکمل بھی نہیں اور اس قدر مختصر لکھی ہوئی ہیں کہ ایک طالب علم کا ان سے گمراہ ہو جانا بعید از قیاس نہیں۔ اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے میں نے تصنیف کی طرف قدم اٹھایا ہے میری پہلی لیکن سخت محنت کا نتیجہ ناظرین کے ہاتھوں میں انسائیکلو پیڈیا آف ہومیو پیتھک ڈرگس کی شکل میں موجود ہے۔ میں نے اس کو لکھنے کیلئے جہاں اپنے تجربات درج کیے ہیں وہاں بے شمار ہومیو پیتھک انگریزی لٹریچر کی بھی ورق گردانی کی ہے۔

جس قدر ادویہ دسمبر 1931ء تک آزمائش ہو کر تجربہ میں آ چکی ہیں یا ہومیو پیتھک خواص الادویہ میں شامل کی جا چکی ہیں ان کو انسائیکلو پیڈیا میں درج کر دیا گیا ہے اور جس قدر تا اختتام کتاب ہذا آزمائی جائیں گی وہ آخر میں درج کر دی جائیں گی۔

ہومیو پیتھی میں اس وقت بہت سی مرکب ادویہ رائج ہو چکی ہیں جو پیچیدہ تکالیف میں نہایت زود اثر اور مؤثر ثابت ہو رہی ہیں اور یہی مرکب ادویات ہی ہیں جن کے استعمال سے بعض ڈاکٹر صاحبان نے کافی نام و شہرت حاصل کی ہے۔ ان مرکب ادویات کو میں نے نہایت وضاحت سے لکھنے کی کوشش کی ہے اور سب سے زیادہ وقت مجھے ان ادویہ کے یکجا کرنے میں ہوئی ہے۔ میرا یقین ہے کہ میں نے اپنی فہرست ادویہ میں ایسی کسی دوا کو نہیں چھوڑا۔

ہر دوا کو لکھتے وقت میں نے مضمون کو پانچ حصص میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصہ میں دوا کی تاریخ، اس کے استعمال کا موقع و محل، نظام انسانی پر اس کا اثر بوقت آزمائش و بحالت بیماری اور مختلف مصنفین کے اقتباسات نیز مصنف کے اپنے تجربات وغیرہ درج کیے ہیں۔ اس حصہ مضمون میں دوا کی تمہید کو پڑھنے سے دوا کی مکمل تصویر دماغ میں آ جاتی ہے اور اس کے استعمال کے طریقے سمجھ میں آ جاتے ہیں۔ حصہ دوم میں علامات دماغ، سر، آنکھ، کان، منہ، معدہ، شکم، آلات تنفس، قلب و نبض، آلات تناسل مردانہ و زنانہ، ہاتھ اور پاؤں، مخصوص خواص، بخار، جلد وغیرہ دی ہیں۔ یہ علامات آزمائشی اور بیماریوں پر تصدیق شدہ ہیں۔ ان علامات کے ساتھ ساتھ دوسری ادویہ کے نام میں ایسی علامات ملتی ہیں، خطوط وحدانی میں دیئے ہیں تاکہ علامات کا تعلق دیکھتے وقت ان کی دوسری ادویہ کی تلاش کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ یہ علامات جہاں تک ممکن ہو سکا مفصل دی ہیں اور حتی الامکان کسی کارآمد علامات کو نہیں چھوڑا گیا۔

حصہ سوم میں کمی و بیشی دی ہے۔ یہ کمی بیشی اس قدر مفصل ہے کہ قریباً ہر ایک بڑی علامت یا تکلیف کی کمی بیشی کا ذکر کر دیا ہے۔

حصہ چہارم میں طاقت دوا کا ذکر ہے۔ یہ طاقتیں وہ ہیں جو نیچی طاقت استعمال کرنے والوں کے تجربہ میں آ چکی ہیں یا دوسرے الفاظ میں یوں کہنا چاہیے کہ ڈاکٹر ہیوج صاحب کے پیرو انگلینڈ کے ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان جو استعمال کیا کرتے ہیں۔ میں یہاں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ناظرین کو ان طاقتوں کے اندر محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ ناظرین ہومیو پیتھک فلاسفی کو جو کتاب ہذا کے شروع میں ہے غور سے پڑھیں گے تو ہر ایک دوا کی طاقت کا اندازہ مریض کی طاقت سے موازنہ کر سکیں گے۔

پانچویں حصہ میں دوا کا تعلق دوسری ادویہ سے دیا گیا ہے۔ حتی الامکان یہ کوشش کی گئی ہے کہ ہر دوا کے پہلے اور بعد میں استعمال ہونے والی اور متضاد ادویہ کا ذکر کیا جائے۔ تعلق میں ایک ایک علامت کو لے کر دوسری ادویہ کی انہی علامتوں کے ساتھ تفریق کی گئی ہے۔ میں نہیں جانتا کہ میں اپنی کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں مگر اس میں شک نہیں کہ اس حصہ کو لکھنے کیلئے مجھے بہت محنت کرنی پڑی ہے۔

ہومیو پیتھک فلاسفی جو شروع کے دو سو صفحوں میں ہے وہ بادی النظر میں انسائیکلو پیڈیا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتی مگر میں عرصہ سے دیکھ رہا ہوں کہ

بعض ہومیوپیتھک معالج بغیر کسی ہومیوپیتھک اصول کے سمجھے ہوئے انسانوں کی قیمتی جانوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ دوا کا کے بعد دیگرے دہرانا اور تبدیل کرنا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے جس سے اکثر اوقات مریض کو بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے اور اس کے مرض میں پیچیدگیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں اور ایسے طبیب نادانستہ گناہوں کے مرتکب ہو رہے ہیں میں ناظرین کی خدمت میں استدعا کرتا ہوں کہ وہ فلاسفی کے چند اوراق کو نہایت غور سے پڑھیں۔

حتی الامکان میں نے اصطلاحی الفاظ کو استعمال نہیں کیا لیکن جہاں کہیں استعمال ہوگئے ہیں، تو وہ انتہائی مجبوری کے ساتھ، میں نے اصطلاحات کی تشریح اردو اور انگریزی میں کتاب ہذا کے شروع میں کردی ہے۔

اردو میری مادری زبان نہیں ہے اس لیے میں خوب سمجھتا ہوں کہ اس میں کس قدر خامیاں ہوں گی۔ اس لیے میں ناظرین سے استدعا کرتا ہوں کہ زبان دانی کی طرف سے چشم پوشی فرما کر نفس مضمون پر غور فرمائیں۔

میں ان مصنفین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی قیمتی کتب سے میں نے دانستہ و نادانستہ مدد لے کر اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

میں ڈاکٹر مہادیو پرشاد صاحب کا انتہائی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے باوجود عدیم الفرصتی کے مہربانی و کرم گستری فرما کر ہومیوپیتھک فلاسفی پر نظر ثانی کی ہے۔ کتاب ہذا کی تکمیل کے سلسلہ میں مجھے جن کتب کو چھاننا پڑا ہے ان کی مختصر سی فہرست درج ذیل ہے۔

1- آرگینن مصنفہ ڈاکٹر ہیمن صاحب مترجمہ ڈاکٹر ڈنجن صاحب ایڈیشن نمبر 5

2- آرگینن مصنفہ ڈاکٹر ہیمن صاحب مترجمہ بورک اینڈ ٹیفل ایڈیشن نمبر 6

3- کرانک ڈزیز مصنفہ ہیمن صاحب

4- میٹریا میڈیکا پیورا مصنفہ ہیمن صاحب

5- پرنسپل پریکٹس آف ہومیوپیتھی مصنفہ ڈاکٹر ہیوج صاحب

6- فارمیکوڈایانمک از ڈاکٹر ہیوج صاحب

7- انسائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنسی از ڈاکٹر ہیوج صاحب

8- کی نوٹس اینڈ کیرکٹرسٹکس از ڈاکٹر ایچ سی ایلن صاحب

9- میٹریا میڈیکا آف نوسوڈز و اکس از ڈاکٹر ایلن صاحب

10- کرانک میازمز سورا، سائیکوسس، سفلس از ڈاکٹر جے ایچ ایلن صاحب

11- ہینڈ بک آف میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر ایلن صاحب

12- انسائیکو پیڈیا از ڈاکٹر ایلن صاحب

13- نیو اولڈ اینڈ فارگاٹن ریمیڈیز از ڈاکٹر ان شوٹز صاحب

14- مینول آف میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر بلیک وڈ صاحب

15- لیسر رائیٹنگ از ڈاکٹر بونی ہلسن صاحب

16- کیرکٹرسٹکس اینڈ ریپرٹری از ڈاکٹر بونی ہلسن صاحب

17- لیکچرز آن ہومیوپیتھک فلاسفی از ڈاکٹر سٹوارٹ کلوز صاحب

18- ٹیکسٹ بک آف میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر کوپر وائٹ صاحب

19- انسٹیٹیوٹ آف ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا اینڈ ہومیوپیتھک فارمیسی از ڈاکٹر ڈیوی صاحب

20- پیتھوجینٹک میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر انز صاحب

21- کیرکٹرسٹکس انڈی کیشنز آف پرائمنٹ ریمیڈیز فار دی یوز آف سٹوڈنٹس آف میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر ہاکس صاحب

22- سائنس آف ہومیوپیتھی از ڈاکٹر ڈمپل صاحب

23- دی ٹروتھ اباؤٹ ہومیوپیتھی از ڈاکٹر ہال کومب صاحب

24- تھراپیوٹک گائیڈ از ڈاکٹر جہار صاحب

25- لیکچرز آن ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر کینٹ صاحب

26- ہومیوپیتھک فلاسفی از ڈاکٹر کینٹ صاحب

27- نیو ریمیڈیز از ڈاکٹر کینٹ صاحب

28- لیسر رائیٹنگ از ڈاکٹر کینٹ صاحب

29- میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر فرنگٹن صاحب

30- رجنل اینڈ کمپریٹو میٹریا میڈیکا از ڈاکٹرز مالکولم و ماس صاحبان

31- لیڈرس ان ہومیوپیتھک تھراپیوٹکس از ڈاکٹر نیش صاحب

32- ہاؤٹو ٹیک دی کیس از ڈاکٹر نیش صاحب

33- پیتھوجینٹک میٹریا میڈیکا مطبوعہ میڈیکل انویسٹی گیشن کلب بالٹی مور

34- ٹیکسٹ بک آف میٹریا میڈکا از ڈاکٹر جارج رائل صاحب

35- پلین ٹاک آن میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر پیرس صاحب

36- ڈاکٹر سوشلر ٹوالوٹشو ریمیڈیز مترجمہ ڈاکٹر ولیم بورک اینڈ ڈیوی

37- ٹوالوٹشو ریمیڈیز از ڈاکٹر کیریز صاحب

38- رین آف ملا ان میڈیسیز از ڈاکٹر براؤن صاحب

39- لیکچرز آن ہومیوپیتھی از ڈاکٹر کلارک صاحب

40- ڈکشنری آف میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر کلارک صاحب

41- واٹ از ہومیوپیتھی از ڈاکٹر کن کوئسٹ صاحب

42- وِیر ہومیوپیتھک ریمیڈیز از ڈاکٹر ہیمن اوسکر صاحب

43- ٹرائف آف ہومیوپیتھی از ڈاکٹر لو صاحب

44- ریلیشن شپ آف ریمیڈیز از ڈاکٹر ملر گبسن صاحب

45- تھراپیوٹک ہنٹس از ڈاکٹر پی۔ سی معظم دار صاحب

46- دی ایکشن آف دی ڈوز از ڈاکٹر شارپ صاحب

47- سمٹالوجی از ڈاکٹر مورندار صاحب

48- رسالہ جات ہومیوپیتھک رکارڈر

49- رسالہ جات ہومیوپیتھک ورلڈ

50- پرنسپل آف ہومیوپیتھی از ڈاکٹر جی بورک صاحب

51- میٹریا میڈیکا از ڈاکٹر ولیم بورک صاحب

52- ریلیشن شپ آف ریمیڈیز از ڈاکٹر گنگولی صاحب وغیرہ

احقر کاشی رام (ہومیو) قیصر باغ لکھنؤ

باب اول

فلسفہ ہومیوپیتھی

فصل اول

ہومیوپیتھی، مریض اور شفاء کیا ہے؟

ہومیوپیتھی لفظ کے لغوی معنی علاج بالمثل کے ہیں۔ مگر عام طور پر مختلف مصنفین نے اس کی مختلف تعریفیں کی ہیں۔ اگر ان سب کو یکجا کیا جائے تو ہومیوپیتھی کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے: ''ہومیوپیتھی ایسا آرٹ یا فن ہے جس کے ذریعے مریض کا علاج مریض کی اندرونی و بیرونی علامات کے مطابق طریقہ بالمثل سے کیا جاتا ہے۔''

بادی النظر میں یہ تعریف ٹھیک معلوم ہوتی ہے مگر غور سے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ تعریف بالکل مہمل اور نامکمل ہے۔ اس لیے کہ ہومیوپیتھی نہ صرف ایک ''فن'' ہے بلکہ ایک سائنس بھی ہے جس میں بنیادی اصول اور گہرا فلسفہ ہے جو دوسرے کسی طریقہ علاج میں نہیں ہے۔ اس کی (ہومیوپیتھی) ماہیت کو سمجھنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ اس کے ہر ایک پہلو پر فرداً فرداً غور کیا جائے تا کہ اس کی اصلیت بخوبی سمجھ میں آجائے اور علاج کرنے میں زیادہ آسانی ہو۔ بغیر اس کو سمجھے ہوئے علاج میں کامیاب ہونا نہ صرف مشکل ترین ہے بلکہ ناممکن ہے۔

ہومیوپیتھی اور اس کے اصول اور فلسفہ سمجھنے کیلئے سب سے بہتر طریقہ آرگنن کا مطالعہ ہے۔ میں آرگنن کی بنا پر اس کی وضاحت کرنے کی کوشش کروں گا اور امید کرتا ہوں کہ ناظرین اس کو خوب غور سے پڑھیں گے کیونکہ یہی اصول اور فلسفہ ہی ہومیوپیتھک سائنس یا آرٹ کی بنیاد ہے۔

آرگنن دفعہ نمبر 1: میں ہیمن فرماتے ہیں: ''معالج (ڈاکٹر) کا مقدم و مقدس فرض یہ ہے کہ مریض کو صحت یاب کرے۔ جس کا دوسرا نام شفاء ہے۔''

بادی النظر میں یہ ایک معمولی فقرہ ہے اور ہر شخص جانتا ہے کہ ڈاکٹر یا معالج وہی ہے جو مریض کو دوا دے سکے مگر ہنی مین کا مطلب بالکل دوسرا ہے۔ ان کے لفظ ''مریض'' اور ''شفاء'' میں بہت گہرا فلسفہ چھپا ہے۔

ہومیوپیتھی کا دعویٰ ہے کہ اس طریقہ علاج میں بنیادی اصول موجود ہیں مگر دوسرے طریقہ ہائے حکمت کا انحصار کسی بنیادی اصول پر نہیں ہے اور نہ ہی معالجہ کیلئے دوسرے طریقہ ہائے حکمت میں کسی اصول کی پیروی کی جاتی ہے بلکہ ایلوپیتھک حکمت تو صاف طور پر تسلیم کرتی ہے کہ اس کی بنیاد محض مریضوں کے تجربہ پر مبنی ہے۔ (میں سمجھتا ہوں یہی بات ویدک اور یونانی میں بھی ہے) ان کے یہاں ہمیشہ نئی نئی دریافتیں ہوا کرتی ہیں۔ آج اگر ایک دوا کو بہت زور وشور سے استعمال کر رہے ہیں تو کل وہ اس کی مخالفت پر کمربستہ نظر آتے ہیں۔ اگر آج ایک تشخیص کسی مرض کی بتلاتے ہیں تو کچھ دنوں کے بعد وہ دوسری بات پیش کرتے ہیں۔ یہیں سے ہومیوپیتھی اور دوسری حکمتوں کا راستہ الگ الگ ہو جاتا ہے اور اسی لیے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی رائے دوسری حکمت کے پہلوؤں سے اتفاق نہیں کرتی۔ سوائے ہومیوپیتھی کے باقی سب طریقہ ہائے علاج صرف ''بیماری کے نتائج'' کو ہی دیکھتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں۔ ان کو ''اصل مرض'' کا یا تو علم نہیں ہے یا دیدہ دانستہ اس کی طرف سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ وہ نہیں بتا سکتے کہ ''اصل مریض'' کیا ہے، مرض کیوں ہوا ہے اور اس کی ''بیماری'' کیا ہے۔ وہ ہڈیوں گوشت پوست کے ڈھانچہ ہی کو آدمی خیال کرتے اور جانچا کرتے ہیں اور اسی ڈھانچہ کے جب کسی عضو یا رگ و ریشہ میں فرق پڑ جاتا ہے تو اس فرق یا تبدیلی کو وہ بیماری کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ ان کے خیالات اور ان کا علم صرف ہڈیوں اور گوشت پوست کے ڈھانچہ تک ہی محدود ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ جو کچھ ان کو دکھائی دیتا ہے یا جو اپنی انگلیوں یا قویٰ جس سے محسوس کر سکتے ہیں یا جہاں تک ان کے سائنس کے آلات محسوس کرنے یا دیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں اسی کو وہ انسان اور انسان کی ابتداء اور انتہا سمجھتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سے بیماری کی حالت میں جہاں تک ان کے سائنٹیفک آلات وغیرہ کام دے سکتے ہیں اسی حد تک وہ بیماری کی ابتداء اور انتہاء بتاتے ہیں لیکن ہومیوپیتھی جانتی ہے کہ انسانی جسم میں جب مرض ظاہر ہوتا ہے یا انسانی ڈھانچہ میں جب تبدیلی واقعہ ہوتی ہے گو وہ بیماری ہوتی ہے تو بھی اس بیماری سے پہلے اس کا کوئی سبب ضرور ہوتا ہے۔ یہ بات اچھی طرح سے ثابت ہو چکی ہے کہ معلول بغیر علت کے نہیں ہوا کرتا۔ اسی طرح سے جب جسم کے کسی عضو رگ و ریشہ، خون یا دوسرے کسی حصہ جسم میں کوئی بیماری پیدا ہوتی ہے تو وہ بذات خود بیماری نہیں ہے بلکہ اصل (علت) کا نتیجہ (معلول) ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ درحقیقت بیمار کون ہوتا ہے؟ دوسرے طریقہ ہائے حکمت میں چونکہ کوئی بنیادی اصول نہیں ہے اس لیے بیماری محض مریضوں پر تجربہ اور ان طریقہ ہائے حکمت کے پیروؤں کی رائے پر مبنی ہے تو کیا یہ مناسب ہے کہ انسانی جانوں کو محض دوسرے کی رائے کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے؟ یا دوسروں کے تجربہ کیلئے تختہ مشق بنایا جائے؟ کوئی صحیح الدماغ انسان اس کو قبول نہیں کر سکتا۔ ہیمن صاحب نے ہمیں اصول بتائے ہیں جن کو ہم عملی جامہ پہنا کر آگے بڑھ سکتے ہیں۔ یہ اصول ہی ہیں جن سے نظام دنیا قائم ہے اور اگر ان اصولوں کے بجائے محض رائے اور تھیوری پر انحصار کیا جائے تو آج ہی نظام درہم برہم ہو جائے۔

باقی طریقہ ہائے حکمت میں جب لفظ ''مریض'' آتا ہے تو اس کے معنی جسم کے لئے جاتے ہیں جس کی وضاحت اوپر کی جا چکی ہے مگر ہومیوپیتھک سائنس گہرائی میں پہنچی ہے۔ وہ بتاتی ہے کہ جسم میں تبدیلی واقع ہوئی ہے وہ تبدیلی بذات خود کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ بیماری کا نتیجہ ہے اور اصل مریض ''نفس'' ہے نہ کہ جسم۔

اس بات کو اگر اور واضح کر دیا جائے تو زیادہ بہتر معلوم ہوتا ہے۔ روزانہ پریکٹس میں اکثر مریض ایسے ملتے ہیں جو اکثر اپنی تکالیف کی فہرست

کئی کئی ورق میں دیا کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ وہ ہر ایک عضو کے مخصوص ماہر ڈاکٹر کے پاس ہو آئے ہیں۔ ہر ایک نے فرداً فرداً اعضاء دیکھے اور بتایا کہ انہیں کوئی بیماری ان میں معلوم نہیں ہوتی۔ اگر ان اعضاء کے مخصوص ڈاکٹروں کی رائے کو دیکھا جائے تو کہا جائے گا کہ مریض ''مریض'' نہیں بلکہ تندرست ہے۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ مریض تو اپنے آپ کو ''مریض'' محسوس کرے اور بتائے مگر ڈاکٹر اس کو تندرست قرار دے اور اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ وہ مریض تندرست ہے تو اس قدر علامات جو کئی ورق میں لکھی گئیں کیا معنی رکھتی ہیں؟ مگر جب مریض کے اندر مادی تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور بتایا ہے کہ ''مجھے قبض ہو گیا ہے'' تو ڈاکٹر صاحب سر ہلاتے ہیں اور کہتے ہیں' ہاں اب آپ ''مریض'' ہیں کیونکہ ہماری تشخیص کے مطابق آپ کو قبض کا مرض ہے۔ ہومیوپیتھک معالج اچھی طرح سے سمجھتا ہے کہ علامات قدرت کی بولتی ہوئی زبان ہیں اور علامات صاف صاف زبان حال سے پکار کر کہہ رہی ہیں کہ ''نفس'' ''مریض'' ہے۔ اگر ''نفس'' کی بیماری کو بڑھنے دیا جائے تو اس سے جسم کے اندر مادی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس تبدیلی کو دوسرے طریقہ ہائے حکمت مرض کا نام قرار دیتے ہیں۔ کیا یہ لاعلمی (بیوقوفی) نہیں ہے؟ کہ جسم کے اندر مادی تبدیلی ظاہر ہونے سے پہلے مریض کو ''مریض'' نہ سمجھا جائے۔ دوسرے طریقہ ہائے حکمت تشخیص سے پہلے مریض کا علاج شروع نہیں کرتے اور مریض اس وقت تک ان کی نظر میں ''مریض'' نہیں ہوتا جب تک اس کے جسم میں مادی تبدیلی واقع نہ ہو جائے' چاہے ایسی تبدیلی مریض کے لئے کتنی ہی مہلک کیوں نہ ثابت ہو۔

اسی طرح کی کئی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ اگر ایک مریض کے بازو میں یا ٹانگ میں کینسر (آکلہ) ہے تو کیا اس ٹانگ یا بازو کو کاٹ دینے سے مریض صحت یاب ہو جائے گا؟ یا اگر کسی شخص کو آتشک ہو گیا ہے تو کیا اس کے عضو مخصوص کو کاٹ دینے سے آتشک کا مرض دفع ہو جائے گا؟ یا اگر جسم پر خارش ہے تو کیا خارجی مرہم وغیرہ لگانے سے مریض شفایاب ہو جائے گا؟ ان سب کا جواب نفی میں دیکھنے میں آتا ہے۔ پس یہ بات اب صاف ظاہر ہے کہ ''نفس'' مادی جسم نہیں ہے اور نہ جسم ''نفس'' ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ''نفس'' سے مادی جسم وجود میں آتا ہے مگر مادی جسم سے ''نفس'' وجود میں نہیں آتا۔

اب سوال یہ ہے کہ مریض کون ہے؟ کیونکہ مادی جسم اور اعضاء میں بیماری نمایاں ہونے سے پہلے جس کو تکلیف شروع ہوئی وہ ''نفس'' تھا تو پھر اس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں کہ درحقیقت مریض ''نفس'' ہے نہ کہ مادی جسم۔

''نفس'' کیا ہے اس کا جواب دینے کیلئے بڑے بڑے علماء اور فلسفہ دان آج تک سرگرداں رہے ہیں اور جب تک دنیا قائم ہے اس پر برابر غور اور مباحثہ ہوتا رہے گا۔ بعض اس کو ''روح'' یا ''آتما'' کہتے ہیں کیونکہ مرنے کے بعد گو جسم انسانی موجود رہتا ہے اس کے ہر ایک عضو رگ وریشہ ہڈیاں وغیرہ سب کچھ ہوتی ہیں مگر ''نفس'' چونکہ جسم میں نہیں ہوتا اس واسطے جسم میں نہ تو حس و حرکت ہوتی ہے اور نہ ہی قوت ارادہ وغیرہ۔ مگر یہ خیال رہے کہ ''نفس'' روح یا آتما نہیں ہے بلکہ من ہے یا دوسرے لفظوں میں کہہ سکتے ہیں کہ ''نفس'' سرچشمہ خیالات ہے جس سے انسان کے دماغ میں خیالات پیدا ہوتے ہیں اور ان خیالات کی وجہ سے مادی جسم میں افعال کی تحریک ہو کر افعال صادر ہوتے ہیں اسی کو طبیعت سیرت بھی کہا جاتا ہے مگر طبیعت اور سیرت دراصل ''نفس'' کی پیدائش ہیں۔ ''نفس'' کو جسم مادی اور روح کے درمیان ایک رابطہ اتصال سمجھنا چاہیے۔

ہنی مین صاحب نے ''نفس'' کی تشریح کرتے ہوئے بتلایا ہے کہ انسان اپنے خیالات کا پتلا ہے۔ کوئی دو انسان اپنے خیالات اور طبیعت میں ایک طرح کے نہیں ہوا کرتے اور چونکہ خیالات کا عکس انسان کے دل ودماغ اور مادی جسم پر ہوا کرتا ہے اسی لیے یہی سبب ہے کہ انسان کی شکل وشباہت میں فرق ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ مثال کے طور پر وہ فرماتے ہیں کہ ''اگر ایک شیطان سیرت انسان کے چہرے کو بغور دیکھا جائے تو اس کی شکل سے اس کے ہر رگ وریشہ سے اور اس کے ہر فعل سے شیطانیت ٹپکتی ہے مگر برخلاف اس کے ایک نیک آدمی کی صورت سے پارسائی پائی جاتی ہے''۔ انہوں نے ''نفس'' کو صرف خیالات کے معنوں میں لیا ہے۔ جس کو ہندو فلسفہ میں ''من'' کہا جاتا ہے۔

آرگنن کے دفعہ اول میں ہیمن نے معالج (ڈاکٹر) کا فرض مقدم ومقدس ''مریض کو شفاء دینے کا'' فرمایا ہے اور چونکہ ''مریض'' جسم نہیں بلکہ نفس ہے پس معالج کا پہلا فرض ہے کہ وہ ''مریض'' کو شفاء دے۔ جب نفس بذات خود شفایاب ہو جائے گا تو اس کا جسم بھی خود بخود تندرست ہو جائے گا چونکہ جسم میں تبدیلی یا بیماری ''مریض'' سے شروع ہوتی ہے اس لیے دنیا میں مرض (جسمانی) نہیں ہو سکتا بلکہ ''مریض'' ہوا کرتا ہے اور جب مریض کو صحت ہو جاتی ہے تو مریض کے مادی جسم میں جس قدر بھی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ پس ہر ایک ''مریض'' کا علاج انفرادی حیثیت سے ہونا چاہیے لیکن اگر مرض سے پیدا شدہ نتائج ہی کو مدنظر رکھ کر علاج کیا جائے تو گو ظاہراً علامات کچھ وقت کے واسطے ٹھیک ہو جاتی ہیں مگر اصل میں مرض ترقی پکڑ جاتا ہے اور ''مریض'' اندر ہی اندر گھلتا رہتا ہے۔

مثال کے طور پر ایک خاندان کے کچھ افراد لو جن کے اندر ایک ہی قسم کا پیدائشی بنیادی نقص ہو تو اوائل میں ان کو ایک ہی دوا سے درست کیا جا سکتا ہے لیکن اگر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے اور معالجہ نہ کیا جائے تو وقت آنے پر ہم ہر ایک کو الگ الگ تکلیف میں دیکھتے ہیں۔ یعنی اگر ایک تپدق کا مریض تو دوسرا آکلہ کے زہر کا۔ گو بنیاد دونوں کی ایک ہی ہے اسی لیے اس ''بنیادی نقص'' کو سمجھے بغیر ''مریضوں'' کو ''شفاء'' دینا بہت مشکل ہے کیونکہ یہی بنیادی نقص ہی تمام بیماری کی جڑ ہوتا ہے۔

ہر ایک شخص جانتا ہے کہ جب کوئی وبائی بیماری مثلاً ہیضہ یا طاعون پھیلتا ہے تو اس جگہ کے کل باشندے ان وبائی بیماریوں میں مبتلا نہیں ہو جاتے

بلکہ ان میں سے تھوڑی تعداد اس وبائی بیماری کا شکار ہوتی ہے تو اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیوں باقی محفوظ رہتے ہیں؟ ہومیوپیتھی سکھاتی ہے کہ جو افراد ایسی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں ان میں ہمیشہ ''بنیادی نقص'' ہوا کرتا ہے اور اسی ''بنیادی نقص'' کی وجہ سے وہ آنے والی بیماری کے شکار ہو جاتے ہیں حالانکہ تندرست آدمی بری سے بری جگہ میں بھی بغیر کسی تکلیف کے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اسی ''بنیادی نقص'' کی جانچ پڑتال کرنا ہی معالج کا فرض اولین ہے اور جو دوا اس ''بنیادی نقص'' کو ٹھیک کر سکتی ہے وہی ''مریض'' کی ظاہراً تکلیف کو نہ صرف روک سکتی ہے بلکہ درست بھی کر سکتی ہے اور اسی ''بنیادی نقص'' کو دور کرنا ہی اصل ''شفاء'' ہے۔

ہیمن صاحب دفعہ اول کے حاشیہ میں فرماتے ہیں کہ ''طبیب کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ من گھڑت دلائل سے استدلال کر کے اور خیالی گھوڑے دوڑا کر کسی بیماری کی وجوہات پر رائے زنی کرے کیونکہ اندرونی بیماری نہ تو دکھائی دینے والی ہے اور نہ ہی محسوس کی جانے والی کیفیت ہوتی ہے تو ایسی کیفیت پر رائے زنی کرنا اور دلائل پیش کرنا صرف فضول اور لچر ہے' بلکہ وقت خراب کرنا ہے۔ ''نفس'' میں جب بحث و بز شروع ہو جاتی ہے تو وہ ہمارے قوائے حس اور قوائے عقلیہ سے بالکل پوشیدہ ہوا کرتی ہے۔ بہت زمانہ ان فضول اور لچر مباحثوں میں ضائع ہو چکا ہے حالانکہ ان مباحثوں اور دلائل سے ''مریضوں'' کی آہ و زاری اور تکلیف کم نہیں ہوئی بلکہ اس میں روز افزوں ترقی ہو گئی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم لوگ ان سب کی طرف سے منہ موڑ کر میدان عمل میں اتریں اور مریضوں کی تکالیف کو کم کرنے اور ان کو شفاء دینے میں ان کی مدد کریں یہی ہمارا سب کا اصلی اور اہم ترین فرض ہے۔''

مندرجہ صدر اقتباس کو بغور دیکھنے کے بعد اب لفظ معالج (ڈاکٹر) پر رائے زنی کرنا' یا اسکی وضاحت کرنا میرے احاطہ امکان سے باہر ہے۔ تاہم میں اس قدر عرض کروں گا کہ ہمارے رہبر' ہیمن کا مدعا یہ ہے کہ ہر ایک معالج کو چاہیے کہ وہ مرض کا' مریض کا اور ادویہ کا علم حاصل کرے۔ جب تک ان سب کا علم نہیں ہو جاتا کسی نتیجہ پر پہنچنا' ہیمن کے معنوں میں مریضوں کو شفاء دینا ناممکن ہے۔ اس کی وضاحت انہوں نے آگے چل کر کی ہے۔

فصل دوم ...... شفاء کا معیار

آرگنن دفعہ دوم: میں ہیمن فرماتے ہیں: ''شفاء کا بہترین معیار یہ ہے کہ تکلیف یا بیماری ابتداء سے انتہا تک تھوڑے سے تھوڑے وقت میں نہایت آسان بے ضرر اور جلد سمجھ میں آ جانے والے اصولوں سے جلد اور مستقل طور پر دور کی جائے۔''

ہومیوپیتھک معالجین کے علاوہ جس قدر دیگر طریقہ ہائے حکمت کے پیرو ہیں چاہے وہ ڈاکٹر ہوں یا حکیم اور یا وید سب کے سب جسمانی تکالیف کو اصل بیماری خیال کرتے ہیں۔ جس کی وضاحت اوپر کی جا چکی ہے اور ان کیلئے ''شفاء'' اس سے زیادہ اور کوئی حقیقت نہیں رکھتی کہ وہ جسمانی تبدیلی کو دور کر دیں۔ مثلاً اگر ایک شخص کو قبض ہے تو بذریعہ جلاب یا مسہل یا دیگر قسم کے طریقوں سے دست یا پاخانہ لا کر دور کیا جائے۔ یا اگر کوئی بواسیر سے بیمار ہے تو اس کے مسے نکال دیئے جائیں، جلا دیئے جائیں یا کسی اور طریقہ سے ان کو جسم پر سے ہٹا دیا جائے۔ کھجلی کی حالت میں خارجی اور اندرونی علاج سے مرض کو سطح جسم سے ہٹا کر اندر دبا دیا جائے وغیرہ وغیرہ۔'' مگر ہومیوپیتھک معالجین جانتے ہیں کہ یہ علاج کس قدر لاعلمی اور ناتجربہ کاری پر مبنی ہے اور مریض کیلئے کس قدر نقصان دہ ہے' فرض کیجئے کہ ایک خارش کا مریض آتا ہے گندھک سکہ یا پارہ وغیرہ کے مرہم سے اس خارش کو فوراً سطح جسم سے رفع کر کے اندر دبا دیا جاتا ہے تو گو مریض اور ڈاکٹر اس کو شفاء کے نام سے پکارتے ہیں۔ مگر چند ہی یوم کے بعد مریض کو کوئی اور تکلیف درپیش ہو جاتی ہے۔ وہ دوڑا ہوا ڈاکٹر صاحب کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے: ''جناب آپ نے میری خارش بہت جلد جادو کی طرح دور کر دی تھی اب اس تکلیف کو بھی رفع کیجئے۔'' مگر یہاں تو معاملہ ہی دیگر ہے کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے خارجی مرہم کا استعمال کر کے خارش کو بجائے درست (شفاء) کرنے کے اندر دبا کر اس کو ''مریض کا'' بنیادی نقص بنا دیا۔ اور مریض کو اس سے کہیں زیادہ ضرر رساں تکالیف کا شکار بنا دیا اگر یہی طریقہ علاج سائنٹیفک ہے تو ہر ذی عقل انسان اس کو دور ہی سے سلام کرنے پر مجبور ہوگا۔

ہیمن نے دفعہ دوم میں تین امور کا ذکر کیا ہے۔ پہلا امر یہ ہے کہ ''بیماری ابتداء سے انتہا تک دور کی جائے''۔ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ ''شفاء'' کے حقیقی معنی کیا ہیں۔ اسی کو مدنظر رکھ کر ہومیوپیتھک معالج کو کام کرنا چاہیے۔ کسی ایک یا مجملاً علامات کا دور کر دینا ہی کافی نہیں ہوا کرتا۔ جب ''نفس'' یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اندرونی طور پر ٹھیک ہو رہا ہے تب سمجھنا چاہیے کہ واقعی مریض کو شفاء ہو رہی ہے۔ ورنہ نتائج صاف عیاں ہیں۔ خارش کے مریض کی طرح سطح جسم سے خارش دور ہو جانے پر بھی وہ حقیقتاً شفاء حاصل نہیں کرتا بلکہ اس کے اندر ''بنیادی نقص'' پیدا ہو جاتا ہے جو اس کیلئے نہ صرف ضرر رساں ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات یہ پیغام اجل بھی ثابت ہوتا ہے۔ اصل شفاء یہ ہے کہ ''نفس' علامات کے درست ہونے پر اپنے آپ کو زیادہ بہتر محسوس کرے۔

دوسرا امر یہ ہے کہ ''علاج نہایت آسان' بے ضرر اور مستقل ہو۔'' جب بیرونی علامات تیزی سے رفع کی جاتی ہیں جیسے جلاب یا مسہل سے قبض رفع کیا جائے تو گو تکلیف سطحی طور پر جلد دور ہو جاتی ہے مگر نہ تو یہ مستقل علاج ہوتا ہے اور نہ آسان طریقہ ہے۔ آسان اس لیے نہیں کہ کوئی ایسی دوا جو تیزی پیدا کرنے والی ہو وہ کبھی بے ضرر نہیں ہو سکتی اس کا اثر ثانی ہمیشہ بہت شدید ہوتا ہے۔

جس وقت یہ دفعہ ہنی من نے لکھی تھی۔ اس وقت یورپ میں خون نکالنا' جونکیں لگانا' پسینہ لانا وغیرہ بہت مروج تھا (گو یہ طریقے اب بھی ہندوستان میں یونانی حکمت میں کبھی کبھی دیکھنے میں آ جاتے ہیں) مگر اب دوائیں بہت کچھ تبدیل ہو چکی ہیں اور دواؤں کو بے ذائقہ یا خوش ذائقہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بدذائقہ دواؤں پر شکر چڑھا دی جاتی ہے یا ان کو کیپسول میں بھر کر مریض کو دیا جاتا ہے تاکہ ان کا ذائقہ برا نہ معلوم ہو۔ ان سب کے باوجود بھی

زمانہ حال کی دوائیں زیادہ تیز اور ضرر رساں ہیں۔ مثال کے طور پر کوئین اور سلفونل کو لیجئے آج تک نہ پورے طور پر ان کا اثر اولی ثابت ہوا ہے اور نہ اثر ثانی ہی۔ پٹرولیم کے اجزاء اور اس کے مرکبات جو آج کل زیادہ مروج ہو رہے ہیں۔ بنی نوع انسان کیلئے نار جہنم سے کم نہیں۔ کیونکہ یہ انسان کے ''من'' یعنی ''نفس'' پر اس قدر گہرا اثر کرتے ہیں کہ اس میں قوت احساس بھی باقی نہیں رہتی۔ کچھ زمانہ پہلے کی ادویات کی تیزی کا اثر تو سطح جسم پر ظاہر ہو جاتا تھا اور ان سے جسمانی تکالیف بڑھ جایا کرتی تھیں جو مریض کو اور تیمارداروں کو محسوس ہوتی تھیں مگر زمانہ حال کی ادویہ تو ''نفس'' کو اندر ہی اندر دیمک کی طرح کھائے جاتی ہیں۔ ان کا اثر بھی جسمانی تکالیف کیلئے مستقل اور دیر پا نہیں ہوتا اور اگر ظاہر بھی ہوتا ہے تو بھی اس لیے کہ ''نفس'' میں ان تکالیف کے احساس کی قوت باقی نہیں رہتی۔ بلکہ تکالیف اندر ہی اندر کسی دوسری طرف پکتی رہتی ہیں اور کسی نہ کسی دن زیادہ سخت اور خطرناک صورت اختیار کر لیتی ہیں اور یہ بھی عجیب بات ہے کہ اصلی بیماریوں کے ساتھ ادویہ کے اثر ثانی سے پیدا شدہ تکالیف بھی انسان کے جسم میں نمایاں ہو جاتی ہیں۔

علاج آسان جب ہی ہو سکتا ہے جب قدرتی طریقہ پر مریض اندرونی طور سے شفایاب ہوتا جائے اور بیرونی طور پر اس کی علامات کم ہوتی جائیں۔ اس قسم کے علاج سے جب ''نفس'' اندرونی طور پر درست ہوتا ہے تو بیرونی علامات بھی کم ہوتی جاتی ہیں۔ بشرطیکہ ہومیو پیتھک دوا کا انتخاب ''نفس'' کے اور علامات کے ٹھیک مطابق ہو تو اثر نہایت دیر پا ہوا کرتا ہے اور اس سے کسی قسم کی تیزی نہیں پیدا ہوتی لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گو ہومیو پیتھک دوا کا اثر نہایت دھیما یعنی بغیر کسی قسم کی تیزی کے ہوتا ہے۔ تاہم عام طور پر درست دوا کا اثر ثانی یہ ہوتا ہے کہ جب پہلے علاج (علاوہ ہومیو پیتھی) کا اثر زائل ہونا شروع ہوتا ہے تو تکلیف کسی قدر بڑھ جایا کرتی ہے اور پہلی (مقدم) تکالیف ظاہر ہو جاتی ہیں (جس کی تشریح آگے کی جائے گی)۔

تیسرا امر دفعہ ہذا میں یہ ہے کہ علاج کا انحصار جلد سمجھ میں آنے والے اصولوں پر ہونا چاہیے۔ اگر اس دفعہ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ طریقہ علاج بالکل بنیادی اصولوں پر قائم ہونا چاہیے یہ مسلمہ امر ہے کہ اصول کسی رائے یا تجربہ پر قائم نہیں ہوتے۔ مثلاً زمین میں کشش ثقل ہے اس قدرتی اصول میں کسی قسم کی رائے یا تجربہ کی ضرورت نہیں۔ جس طرح قدرت کے اصول نہیں بدلا کرتے اسی طرح ہومیو پیتھی کے اصول بھی قدرتی ہونے کی وجہ سے نہیں بدلتے۔ دوسری حکمتوں کی طرح اس سائنس میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں۔ ہومیو پیتھی کے بنیادی اصول جس طرح ایک سو برس قبل تھے اسی طرح دو ہزار برس گزرنے پر بھی ویسے ہی رہیں گے۔ اس کے اصولوں کو ادویہ کی ماہیت اور خواص کو نیز ادویہ کے اثر اور فعل کو سمجھنا ہی ہومیو پیتھک سائنس سے بہرہ ور ہونا ہے۔ جس طرح دو اور دو کبھی پانچ نہیں ہو سکتے' اسی طرح ہومیو پیتھک اصول اور ادویہ کے خواص غیر متبدل ہیں جن کو سمجھ کر انسان کبھی غلطی نہیں کر سکتا ان کی گہرائی اور تہہ میں پہنچ کر معالج ان کو زیادہ بہتر استعمال کر سکتا ہے اور بنی

نوع انسان کی تکالیف کو رفع کر کے سعادت دارین حاصل کر سکتا ہے۔

اگر غیر ہومیو پیتھک ڈاکٹر یا حکیم سے ''معیار شفاء'' کے متعلق سوال کیا جائے تو وہ سوائے اس کے کچھ نہیں بتا سکتا کہ مریض کی جسمانی تبدیلی درست ہو جائے۔ برخلاف اس کے ایک ہومیو پیتھک جانتا ہے کہ چونکہ ''نفس'' پہلے بیمار ہوتا ہے اور جسم بعد میں ماؤف ہوتا ہے۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ انسان کی بیماری مرکز سے محیط پر آتی ہے یعنی پہلے ''نفس'' پھر اندرونی اعضاء بعد میں بیرونی اعضاء سب سے آخر میں جلد' ناخن' بال وغیرہ ماؤف ہوتے ہیں اسی اصول کے مطابق شفاء کے احساس کو بھی مرکز سے محیط کی طرف یا اوپر سے نیچے کی طرف یا اندر سے باہر کی طرف یا نہایت ضروری اعضاء سے معمولی اعضاء کی طرف یعنی سر سے ہاتھ پاؤں کی طرف آنا چاہیے۔

جو ہومیو پیتھک ڈاکٹر ٹھیک ٹھیک اصول سمجھتا ہے وہ جانتا ہے کہ معالجہ میں جب علامات شفاء مندرجہ بالا طریقہ پر ظاہر ہوتی ہیں۔ وہی شفاء دیر پا ہو اکرتی ہے۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ علامات جس طرف سے ظاہر ہوتی ہیں اگر اس کے الٹے طرف معدوم ہوں تو حقیقتاً وہی شفاء ہوا کرتی ہے۔ دیرینہ امراض ہمیشہ سطح سے مرکز کو یعنی بیرونی اعضاء سے اندرونی انسان یعنی ''نفس'' طرف جایا کرتے ہیں۔ اگر اس کے برخلاف معالجہ سے علامات اندرونی انسان یعنی نفس سے ہٹ کر سطح جسم (محیط) پر آ جائیں تو سمجھنا چاہیے کہ دوا اپنا ٹھیک فعل کر رہی ہے۔ اسی بات کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے کہ کس طرح ٹھیک ہومیو پیتھک دوا کا اثر ثانی تکالیف کو بڑھا دیتا ہے مگر نا سمجھ مریض یا ڈاکٹر ایسی تکالیف کو دیکھنا نہیں چاہتے حالانکہ ہم لوگ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ دواؤں کا یہ فعل شفاء کی شاہراہ ہے۔ دل' سینہ اور سر کی تکالیف جب شاہراہ شفاء پر گامزن ہوتی ہیں تو تکالیف کا اثر ہاتھوں' پاؤں جلد یا ناخنوں اور بالوں پر دیکھنے میں آتا ہے۔ ہمارا روزانہ کا مشاہدہ ہے کہ جب اس قسم کی بیماریاں ٹھیک ہو رہی ہوں تو بال گر جاتے ہیں یا سطحی جسم پر کھجلی کرنے سے دانے نکل آتے ہیں۔ دل میں جب تکالیف ہوتی ہیں تو وہ درست ہوتے وقت سطح جسم پر کسی دوسری شکل میں نمایاں ہو جاتی ہیں۔ اگر ایسے وقت میں مریض گھبرا جائے تو معالج کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کی گھبراہٹ پر بھی بیرونی علامات کو دفع کرنے کیلئے کوئی نسخہ نہ لکھے ورنہ نتیجہ مریض کی موت ہوگا۔ لیکن اگر کوئی لاعلاج مریض ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے زیر علاج ہو تو ہومیو پیتھی کی نہایت ہلکی سطح دوا دینے سے بھی بعض وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے گو ایک طرف سے کسی حد تک اس کو سکون ملتا ہے۔

نئی تکالیف میں ہم کو اتنی پریشانی نہیں اٹھانا پڑتی جتنی کہ پرانی اور لاعلاج تکالیف میں۔ بعض وقت کافی مدت کی دبی ہوئی علامات بھی ہومیو پیتھی کے پہلے ہی نسخہ سے ظاہر ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ایسے مریض کو لے لیجئے جس کے ہاتھوں' پاؤں' کلائیوں اور گھٹنوں میں بائی کا درد رہا ہو اور جس کو علاج از قسم تیل' کلوروفارم' ایتھر وغیرہ سے دبا دیا گیا ہو۔ جب یہ بائی کے درد دبا دیئے جاتے ہیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کا دل کسی نہ کسی تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے اب اگر مریض کو ٹھیک بالکل ہومیو پیتھک دوا

دی جائے تو دل کی تکلیف کم ہو جانے پر ہائی کے درد تمام اعضاء پر ظاہر ہو آتے ہیں۔ اگر مریض ڈاکٹر کو مجبور کرے کہ ایسے وقت میں خارجی دوا دے کر اس کے دردوں کو بند کیا جائے تو ڈاکٹر کو ہرگز دوا نہ دینا چاہیے بلکہ مریض پر اصول اچھی طرح سے واضح کر دینا چاہیے اور اس کو بتا دینا چاہیے کہ نجات کا راستہ اسی تکلیف اٹھانے میں ہے۔

ہیمن صاحب نے فرمایا ہے کہ: ''اصول جلد سمجھ میں آنے والے ہونے چاہئیں۔ یہ مندرجہ بالا مثال سے بخوبی واضح ہو گیا ہوگا کہ کس طرح معالجہ کا یہ اصول سمجھ میں آسکتا ہے اور کوئی ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے بھی استعمال نہیں کرتا یا ان کی پیروی نہیں کرتا تو نہ صرف وہ ناکام ہوتا ہے بلکہ ضمیر کا حکم نامان کر وہ قدرت اور انسان کے سامنے گناہ گار بنتا ہے اور اس کے اندر اخلاقی جرأت باقی نہیں رہتی۔

ہیمن کے دفعہ دوم کا مطلب اب صاف طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ طبیب کا یہ فرض ہے کہ وہ خلق خدا کی تکالیف کو ان اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے فیض پہنچا سکے اور پھر دنیا میں مریضوں کو تندرست انسانوں میں تبدیل کر سکے۔

فصل سوم ...... حکمت کا معیار

ہیمن آرگنن دفعہ نمبر 31' میں یوں رقم طراز ہیں کہ ''اگر معالج حقیقی طور پر یہ سمجھتا ہے کہ:

(الف) امراض میں کون کون سی باتیں قابل رفع ہیں یعنی مریض میں انفرادی طور پر کون سی تکالیف ٹھیک کرنے کے قابل ہیں۔

(ب) دوا میں یعنی ہر مفرد دوا میں کس حد تک شفاء دینے کی طاقت موجود ہے یا یوں کہئے کہ معالج کو خواص الادویہ اور بیماری کے خواص کا علم ہے۔

(ج) کس طریقہ پر اصولوں کی پیروی کر کے ادویہ کے خواص کو دیکھا اور سمجھا جاسکتا ہے اور موجودہ مریض میں کون کون ایسے خواص ادویہ کے پائے جاتے ہیں تاکہ شفاء مکمل ہو سکے۔

(د) دوا کی تیاری اور طاقت کا ٹھیک طور پر مریض کی قوت حیات سے توازن کر سکے۔

(ہ) دوا کی خوراک کے دہرانے کا بہترین وقت تجویز کر سکے۔

(و) نیز اگر معالج یہ بھی سمجھتا ہے کہ ہر ایک مریض کے اندر شفاء حاصل کرنے میں کون کون سی رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں اور کس طرح سے ان رکاوٹوں کو دور کیا جاسکتا ہے۔

(ز) پس اس وقت ہی وہ حقیقی معنوں میں معالج کہا جا سکتا ہے اور وہی شفاء دینے کے فن کا سچا ماہر ہے۔''

میں نے دفعہ ہذا کا ترجمہ توڑ کر کیا ہے تاکہ ناظرین ایک ہی جملہ کی الجھن میں نہ پڑ جائیں اور جہاں ہیمن کے مطلب کو ترجمہ ہذا میں صاف اور واضح کیا ہے وہاں ان کے کسی لفظ کو چھوڑا بھی نہیں۔

ہنی مین نے نہایت دوراندیشی سے لفظ ''سمجھنے'' کا استعمال کیا ہے۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ''اگر معالج حقیقی طور پر دیکھتا ہے۔'' ورنہ اس کا یہ مطلب ہو جاتا کہ جو کچھ معالج کو بیرونی آنکھوں سے مریض کے بیرونی جسم پر دکھائی دیتا ہے۔ ہیمن بہت گہرائی میں پہنچے ہیں۔ ان کا فلسفہ نہایت گہرا ہے اور ان کا منشاء معالج کو بیرونی آنکھوں سے دکھانے کا نہیں بلکہ حقیقی طور پر مریض کے اندرونی اور بیرونی خیالات وصفات کو دیکھنے اور سمجھنے کا ہے۔ اگر وہ محض ''سمجھنے'' کے بجائے ''دیکھنا'' کہہ دیتے تو اس کا مطلب صاف طور پر وہی ہو جاتا جو دوسرے طریقہ ہائے حکمت کے پیرو لے رہے ہیں مثلاً اگر کسی مریض کو گومڑ لگا ہوا ہے اور چونکہ گومڑ ہی آنکھ کو دکھائی دیتا ہے اس واسطے گومڑ کاٹ دینے ہی کا نام شفاء ہوتا ہے یا اگر کسی کے گردہ میں تکلیف ہو گئی ہے تو گردے کو دیکھنے کی خاطر اور اس کا سبب جاننے کیلئے پیٹ چاک کر دیا جاتا یا قارورہ کا امتحان کر کے یہ دریافت کیا جاتا کہ آیا قارورہ میں فاسفیٹ ہیں یا البیومن اور اس فاسفیٹ یا البیومن کو کسی مخفی طریقہ سے دور کیا جانا چاہیے اس سے مریض کو حقیقی شفاء ہوتی یا نہ ہوتی' لیکن یہ صاف ظاہر ہے کہ ہیمن نے انسانی جسم کی تبدیلی یا اعضاء کے افعال میں فرق پڑ جانے کو شفاء دینے کے واسطے ضروری خیال نہیں کیا بلکہ انہوں نے صاف لکھا ہے کہ ''معالج کو یہ سمجھنا چاہیے کہ مریض میں کون کون سی باتیں رفع کرنے کے قابل ہیں یعنی مریض میں انفرادی طور پر کون کون سی تکالیف قابل دفعیہ ہیں جملہ ہذا کو بغور پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہنی مین کا مطلب ''مجموعی علامات'' سے ہے۔ ''مجموعی علامات'' مریض کا نمائندہ ہوتی ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ ''مجموعی علامات'' ہی سے مریض کے اندرونی وبیرونی حالات کا پتا چلتا ہے کیونکہ قدرت کی بولتی ہوئی زبان ہیں مگر اس سے یہ خیال نہ کر لینا چاہیے کہ ''مجموعی علامات'' بذات خود بیماری ہے بلکہ ''مجموعی علامات'' ''مریض'' کی بیماری کا بیرونی عکس ہیں اور یہ عکس اس طریقہ پر نمایاں ہوتا ہے گویا کہ قدرت نے معالج کی رہنمائی کیلئے ایک مینار قائم کر دیا ہے۔

مریض کے حالات میں جو چیز غور کرنے کے قابل ہوتی وہ یہ ہے کہ کون سی علامات قابل دفعیہ ہیں اور کن علامات پر معالج کی نظر ہونی چاہیے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ پرانے امراض میں جو تبدیلی رگ ریشہ میں پیدا ہو چکی ہے مثلاً گومڑ وغیرہ تو یہ جسمانی تبدیلیاں معالجہ کیلئے علامتیں نہیں ہو سکتیں بلکہ وہ علامات جو شفاء کے قابل ہوتی ہیں انہی سے جسمانی تبدیلیاں پیدا ہوا کرتی ہیں اور ایسی علامات دواؤں سے متاثر ہوا کرتی ہیں اس واسطے معالج کو یہ سمجھنا چاہیے کہ وہی قابل دفعیہ علامات ہیں۔

نظام قدرت پر اگر گہری نظر ڈالی جائے تو بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز پر قدرت کی طرف سے مرکز سے حکومت کی جا رہی ہے یا زیادہ وضاحت کے ساتھ سمجھنے کیلئے موجودہ گورنمنٹ کی مثال لے لیجئے۔ اس کا ہر ایک حکم اور ہر ایک فعل مرکزی حکومت سے صادر ہوتا ہے جس کی پیروی صوبہ جات کی حکومت اور رعایا کو کرنی پڑتی ہے اگر مرکزی حکومت میں کوئی خلل انداز ہو

جائے تو اس کا اثر تمام ملک کے باشندوں پر کم و بیش پڑا کرتا ہے گویا کہ تمام ملک کے امن کا دارومدار صرف مرکزی حکومت ہی پر ہے۔ اب اگر مکڑی کی مثال لیں تو بھی یہ پتا چلتا ہے کہ اپنے جالے کے عین وسط میں بیٹھی ہوئی مکڑی اپنے دائرہ حکومت (جالا) کے اندر حکمرانی کرتی ہے اور مکڑی کی حکمرانی بھی مرکز سے ہوا کرتی ہے۔ ایک ہی جگہ میں کبھی دو حکومتیں نہیں ہو سکتیں ورنہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہر ایک چیز کا معیار یا مرکز دنیا میں ایک ہوا کرتا ہے۔ انسانی جسم میں بھی ٹھیک اسی طرح سے جسمانی حکومت کا ایک مرکز ہے۔ جہاں سے تمام رگ وریشہ پر حکمرانی کی جاتی ہے اور اس مرکز سے تمام افعال چاہے وہ نیک ہو یا بد سرزد ہوتے ہیں اور اسی مرکز ہی سے بیماریاں شروع ہوتی اور شفاء ہوتی ہے۔ بیرونی امور، جراثیم وغیرہ سے بیماری پیدا نہیں ہوتی بلکہ بیماری کی ابتداء انسان کے مرکز سے ہوا کرتی ہے اور اگر معالج اس بات کو نہیں سمجھ سکتا تو وہ بیماری کے اصلی مفہوم کو بھی نہیں جانتا۔ مرکز میں بدامنی پہلے پیدا ہوا کرتی ہے اور اس بدامنی سے بیماری اور علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

یہ دیکھنے کیلئے کہ مریض میں کون سی علامات قابل دفعیہ ہیں معالج کو "مخصوص علامات" سے "انفرادی علامات" کی طرف بڑھنا چاہیے اور بیماری کے مخصوص خواص کو بنی نوع انسان کی بیماریوں کی مجملاً تصویر سے مطالعہ کرنا چاہیے نہ کہ کسی ایک مریض کی بیماری کو انفرادی طور پر دیکھ کر۔ اس بات کو زیادہ واضح کرنے کیلئے میں ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ فرض کیجئے کہ خسرہ یا ہیضہ کی بیماری کو ہمیں سمجھنا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی فرض کر لیجئے کہ اس قسم کی بیماری قبل ازیں ملک میں نہیں دیکھی گئی۔ اس بیماری کے شروع شروع کے مریض دیکھنے سے قدرتی طور پر معالج چکرائے گا مگر اس قسم کے چند مریضوں کو دیکھنے کے بعد معالج کو ہر ایک مریض کے اندر بعض علامتیں ایسی ملیں گی جو ہر ایک مریض میں مشترکہ یعنی ایک ہی طرح سے پائی جاتی ہیں اگر معالج ہر ایک مریض کو فرداً فرداً علامتیں اکٹھا کر کے ایک کتاب لکھتا جائے اور دماغی حالات کو دماغ، حلق کے حلق اور شکم کے شکم کی ذیل میں وغیرہ وغیرہ نوٹ کرے اور ان سب مریضوں کی علامات کو یکجا کر کے یعنی دماغی علامات دماغ کے ذیل میں اور شکم، شکم کے ضمن میں وغیرہ وغیرہ تو اس کو اس بیماری کا صحیح صحیح اندازہ مل جائے گا۔ اگر بیس بیماریوں میں منجملہ ایکس کی ہڈیوں میں درد پایا جائے اور اسی طرح سے ناک بہنا بھی تو معالج کو فوراً معلوم ہو جائے گا کہ ہڈیوں میں درد اور ناک کا بہنا اس مرض میں ایک مخصوص علامت ہے۔ مگر زیادہ غور کرنے پر طبیب بھی یہ دیکھے گا کہ ہر ایک مریض کے اندر علاوہ مخصوص علامات کے ہر ایک میں عام طور پر ملتی ہیں۔ ان کو "مخصوص علامات" کہا جاتا ہے اور جو علامتیں مخصوص طور پر انفرادی مریضوں میں ملتی ہیں ان علامات کو "انفرادی علامتیں" اور مخصوص اور انفرادی علامات کے مجموعہ کو "مجموعی علامات" کہا جاتا ہے اور یہی "مجموعی علامات" انسانی "نفس" اور بیماری کی تصویر کی قریب قریب نمائندگی کرتی ہیں یا دوسرے لفظوں میں اس کو یوں کہنا چاہیے کہ یہی "مجموعی علامات" معالج کی نظروں میں معالجہ کیلئے مریض کی بیماری کی بولتی ہوئی زبان ہیں۔

اس کا دوسرا ازینڈنی مین نے خواص الادویہ کو قرار دیا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ادویات میں کون سے "مخصوص خواص" ایسے ہیں جو بیماری سے مطابقت کر سکتے ہیں، مندرجہ بالا مثال میں جب معالج کئی ایک مریضوں کی علامتوں کو اکٹھا کر کے اس کو مخصوص اور انفرادی علامات میں تقسیم کرتا ہے اس وقت اس کو ہر ایک مخصوص علامات کیلئے ریپاٹری یا میٹریا میڈیکا سے علیحدہ علیحدہ دوائیں نکالنی چاہئیں اسی طرح سے جب ہر ایک مخصوص علامات کے سامنے دوائیں لکھی جائیں گی تو معلوم ہوگا کہ 6,7 دوائیں ایسی ہیں جو تمام مخصوص علامات پر حاوی ہیں، پس جو بیماری کہ معالج نے کبھی نہیں دیکھی ایسی بیماری کے معالجے کے لیے اب 6 یا 7 اس کے ہاتھ میں آگئیں اور ان ہی 6,7 دواؤں سے وہ اپنے ہر ایک مریض کا معالجہ کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیوں 6,7 دواؤں کے بجائے ایک دوا نہ نکلی؟ اس کا جواب میں شروع ہی میں دے چکا ہوں کہ ہومیوپیتھی مرضوں کا علاج نہیں کرتی بلکہ اس میں مریضوں کا علاج ہوا کرتا ہے کیونکہ جب انفرادی علامات، مخصوص علامات میں ملا دی جائیں گی تو سب مریضوں کی مجموعی علامات مریضوں کی فرداً فرداً مجموعی علامات سے مطابقت نہ کر سکیں گی۔

بے شک کبھی کبھی یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ کسی مریض کی مجموعی علامات بالکل دوسری ہی شکل اختیار کیے ہوتی ہیں اس حالت میں صرف انہیں 6,7 دواؤں کے اندر گھومنا اور انہیں کے اندر مطابقت تلاش کرنا معالج کیلئے مناسب نہ ہوگا بلکہ اس وقت بلا لحاظ اس امر کے کہ مریض کو کیا بیماری ہے اس کی مجموعی علامات سے مطابقت رکھنے والی دوا دینی چاہیے۔ مثال کے طور پر خسرہ کے مریض عام طور پر پلساٹیلا ہی سے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک مریض پلساٹیلا ہی کا مریض ہو یا ہر ایک تجربہ کار معالج جانتا ہے کہ لال بخار کی حالت میں عام طور پر اکینتھس، اپیس، بیلاڈونا اور سلفر دوائیں ہوا کرتی ہیں تاہم طبیب کو کئی بار مریض کی مجموعی علامات کے مطابق ان دواؤں کے دائرہ سے نکلنا پڑتا ہے۔

متذکرہ بالا بیان سے یہ بات واضح ہے کہ مریض میں کون کون سی علامات قابل دفعیہ ہیں۔

دوسرا ضروری امر یہ ہے کہ معالج کو بیماری کے حالات سے بخوبی واقف ہونا چاہیے۔ فرض کر لیجئے کہ جب تپ محرقہ کی حالت میں تپ محرقہ ترقی کر جاتا ہے تو مریض کے شکم میں اپھار، دست، مسلسل بخار، محرقہ کے دانے، غنودگی اور بے ہوشی ہو جاتی ہے ان ہی امور کو دیکھ کر ہمارے دماغ میں تپ محرقہ کی تصویر پھر جاتی ہے اور اسی لیے معالج کو فوراً تپ محرقہ کی مخصوص ادویہ مثلاً بپٹیشیا، فاسفورس، رسٹاکس، برائی اونیا، آرسنک وغیرہ کا خیال آتا ہے کیونکہ ان ہی ادویہ کے اندر تپ محرقہ کے مریض کی ہو بہو تصویر ملتی ہے اور اگر مریض کی مجموعی علامات متذکرہ دواؤں میں سے کسی کے ساتھ مطابقت نہ کریں تو معالج کو فوراً ان دواؤں کے علاوہ کسی دوسری دوا کو تلاش کرنا چاہیے۔

اب معالج کا کام یہ ہے کہ مریضوں کی مخصوص علامات اور ان کی

انفرادی علامات کو نظر میں رکھ کر علاج کرے۔ اس کا فرض اولین یہ ہوگا کہ مریض کی اور دوا کی نہایت لطیف تفریق پر بھی غور کرے کیونکہ یہ لطیف تفریق ہی نسخہ کی روح رواں ہوا کرتی ہے مگر دوسرے طریقہ ہائے حکمت میں نہ تو اس تفریق کی لطافت پر غور کیا جاتا ہے اور نہ اس کو سمجھنے کی ضرورت سمجھی جاتی ہے کیونکہ وہ بیماری کی تشخیص یا بیماری کے نام پر علاج کرتے ہیں جبکہ ہم بیماری اور بیماری کی تشخیص کو نظر انداز کر کے صرف مریض کا علاج کرتے ہیں۔

ہر مفرد دوا کے خواص کو سمجھنے کیلئے وہی طریقہ اختیار کرنا ہوگا جو بیماری کو سمجھنے کیلئے اختیار کیا گیا ہے اور جس کی وضاحت اوپر کی جا چکی ہے۔ ہر ایک دوا کی مختلف سرخیوں کو دماغ سے جلد تک بخوبی دیکھنا چاہے اور ان کے اندر انتہائی غور و فکر سے یہ سمجھنے کی کوشش کرنا چاہیے کہ ان دواؤں سے کس قدر تندرست آدمی دواؤں کے مریض بنے۔ جب یہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے گی اسی وقت طبیب اپنے اوزاروں یعنی ادویہ کو مریضوں کی بیماری کے دفعیہ میں استعمال کر سکے گا۔

پرانے امراض مثلاً سورا سفلس اور سائیکوسس بھی معالج کو اسی طرح سمجھنے چاہئیں جس طرح کہ عام بیماریوں کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طرح ان پرانی بیماریوں کے بھی نوٹ مختلف مریضوں سے لے کر کاغذ پر لکھنا چاہیے پھر جب مریضوں کی علامات کو یک جا کر کے ان کی ایک انفرادی تصویر بنا لینا چاہیے۔ ہیمن نے گیارہ برس تک مسلسل ان پرانے مریضوں کی علامت کو جمع کر کے اور ان کی انفرادی تصویر بنا کر مجموعی علامات اکٹھا کیں اور اپنے ہی زمانہ میں انہوں نے ہماری رہنمائی کیلئے کئی دوائیں انٹی سورک انٹی سائیکوٹک اور انٹی سفلٹک پیش کیں جن کو آج ہم نہایت کامیابی کے ساتھ مریضوں پر استعمال کر کے مریضوں کو شفاء حاصل کرنے میں مدد دے رہے ہیں۔

جب معالج ہیمن کی طرح ہر ایک بیماری کی تصویر جو بنی نوع انسان کو آ کر دباتی ہے سمجھتا ہے اور جب اسی طریقہ سے ادویہ کے اندر ان ہی علامات کو جو اس نے تندرست انسانوں پر آزما کر حاصل کی ہیں اور جن کو بعد میں مریضوں پر آزما کر دیکھا ہے ٹھیک ٹھیک سمجھتا ہے۔ تب یہ کہا جا سکتا ہے کہ جس وقت وہ مریض کو دیکھنے کیلئے پہنچتا ہے تو وہ بیماری اور مریض نیز اپنے اوزار یعنی ادویہ سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے اور اس واقفیت سے فائدہ اٹھا کر وہ مریض کو شفاء دیتا ہے۔ وہی دفعہ نمبر 3 کے مطابق حقیقی معنوں میں معالج کہلانے کا مستحق ہوا کرتا ہے۔

دفعہ ہذا کی جو دو تین باتیں باقی ہیں چونکہ ان میں اس سے بھی زیادہ عمیق فلسفہ ہے اس لیے ان کی وضاحت اگلی فصل میں کی جائے گی۔

فصل چہارم ...... بیماری کی ابتداء

ہیمن کے زمانہ سے قبل اور آج تک غیر ہومیو پیتھی طریقہ ہائے علاج میں محض مریضوں پر فرداً فرداً دوائیں استعمال کر کے نتیجہ اخذ کیا جا تا رہا ہے اور کیا جاتا ہے۔ مگر ہومیو پیتھی میں دواؤں کے خواص اور ماہیت کا تجربہ تندرست انسانوں پر کرنے کے بعد پھر ان ادویہ کا استعمال مریضوں پر کیا جاتا ہے پیشتر اس کے کہ دواؤں کے تجربہ کے فلسفہ کو سمجھا جائے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ تجربہ کی اصلیت و ماہیت پر بھی غور کیا جائے۔

اگر قانون قدرت کے اصولوں پر غور کیجئے تو معلوم ہوتا ہے کہ قانون قدرت کے اصول ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہیں اور ان میں بھی تغیر و تبدل نہیں ہوتا۔ ٹھیک اسی طرح انسان کی اندرونی حکومت کیلئے بھی جو قانون اور اصول قدرت نے بنا دیئے ہیں ان میں بھی کبھی تبدیلی واقع نہیں ہو سکتی۔ اس لیے جسم انسانی کے قوانین میں تھیوری اور دلائل کا گزر نہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں تجربہ ایک بہترین چیز ہے مگر تجربہ تو صرف دریافت شدہ امر کے مشاہدہ کرنے کا نام ہے اور اس دریافت شدہ امر کی بنیاد کسی خاص قانون اور اصول پر ہے۔ اس قانون اور اصول کی دریافت صرف اس وقت ہو سکتی ہے جب کام کرنے والا (مشاہدہ اور تجربہ کنندہ) صحیح الدماغ ہو اور قانون قدرت کی پیروی کر رہا ہو صرف اسی حالت میں اس کو سمجھ آ سکتی ہے کہ تجربہ سے دریافتیں نہیں ہوا کرتیں بلکہ دریافتوں کے بعد ان دریافتوں کی تصدیق کرنے کیلئے تجربہ کیا جاتا ہے۔

چونکہ غیر از ہومیو پیتھی طریقہ ہائے علاج کے اندر ادویہ کے خواص محض مریضوں پر تجربہ کرنے کے بعد دیکھے جاتے ہیں۔ اس لیے وہ تجربات اصل میں تجربات نہیں ہو سکتے بلکہ وہ محض دلائل اور تھیوری ہیں ہم یہ روزانہ دیکھتے ہیں کہ مختلف اطباء کی کانفرنسیں ہوتی ہیں اور ہر ایک ممبر دوا کے فرداً فرداً تجربات بتاتا ہے اور پھر ان کے مجملاً تجربہ پر اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ مدت تک وہ دوا اسی طریق سے استعمال ہوتی رہتی ہے۔ مگر کسی وقت اس میں کوئی نہ کوئی نقص ضرور ایسا نکل آتا ہے جس کے بعد ڈاکٹروں کو وہ دوا چھوڑ کر کسی اور دوا کا سہارا ڈھونڈنا پڑتا ہے یہی حالت زمانہ قدیم سے آج تک ہم دیکھتے رہے ہیں اور اس وقت تک برابر یہی نظارہ دیکھا کریں گے جب تک کہ وہ لوگ قدرت کے کسی اصول کی پیروی نہ کریں گے یا اپنی حکمت کی بنیادوں کو قدرت کے اصولوں پر قائم نہ کریں گے۔

پیشتر اس کے کہ میں آگے بڑھوں ایک بار پھر ناظرین کی خدمت میں انسانی جسم کی اندرونی حکومت کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں جس کا ذکر پہلے کسی جگہ ہو چکا ہے تا کہ اس سے یہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے کہ امراض کدھر سے کہاں کو آیا کرتے ہیں۔

اگر ہم دنیا بھر کی حکومتوں پر نظر ڈالیں چاہے ان کا تعلق تجارت سے ہو، سول سے ہو یا کسی اور سے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ان حکومتوں کا ایک مرکز ہوا کرتا ہے جس سے کہ ساری سلطنت پر حکومت کی جاتی ہے۔ ٹھیک یہی اصول قدرت کی حکومت کا بھی دیکھا جاتا ہے کہ ہر ایک چیز پر حکومت ایک مرکز سے ہو رہی ہے۔ دنیا کا نظام اسی مرکزی حکومت پر قائم ہے۔ مثال کے طور پر اگر پاکستان کی تجارت کو لیا جائے تو پاکستان کی غیر ممالک کے ساتھ تجارت کا دارومدار کراچی پر ہے۔ کراچی میں اگر کسی مال کی ارزانی یا گرانی ہوتی ہے تو اس کا اثر ملک بھر پر فوراً پڑتا ہے اور اگر گرانی یا ارزانی کسی ایک ضلع یا شہر میں

ہے تو اس کا اثر صرف اس ضلع یا شہر تک محدود رہتا ہے اور اس کا کوئی اثر مرکز یعنی کراچی پر نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ تجارتی مرکز اس ضلع یا شہر کے نرخ پر اپنا اثر ڈال کر فوراً اس کو ٹھیک کر دیتا ہے۔ اسی طرح انسانی جسم کے اندر بھی مرکز ہے اور قدرت نے اس مرکز کو سفید مادے سے بنایا ہے جس کا نام مغز ہے۔ یہ مغز دماغ میں، ریڑھ کی ہڈی اور اعصاب میں پایا جاتا ہے چونکہ مغز زیادہ تر انسان کے دماغ میں ہوتا ہے اس لیے دماغ ہی ''انسان'' کی اصل نشست ہے تو گویا سب سے مقدم عضو انسانی جسم میں دماغ ہے۔ دوم ریڑھ اور سوم اعصاب اگر اس کے اندر اور زیادہ غور کیا جائے تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسانی جسم کے بہترین حصہ دماغ میں ایک اور قوت ہے جو انسان کے اندر قوت ارادی' خواہش' محبت' نفرت' نیکی' بدی' غرضیکہ ہر ایک جذبہ پیدا کرتی ہے۔ چونکہ یہ تمام جذبات غیر مادی ہیں اس لیے وہ چیز جس سے غیر مادی جذبات پیدا ہوتے ہیں غیر مادی ہونا چاہیے اور غیر مادی چیز ''نفس'' ہے۔ جس کی تشریح پہلے کی جا چکی ہے اور دماغ ہی ''نفس'' کا منبع ہے۔ اب چونکہ ''نفس' غیر مادی ہے وہ مقدم ہے۔ اس کے بعد جسم کی باری آتی ہے جو مادی ہے پس اندر سے جذبات' خواہشات وغیرہ اٹھتی ہیں جن کی وجہ سے پہلی تحریک دماغ میں اس کے بعد ریڑھ میں اور پھر اعصاب میں ہوتی ہے اور اعصاب سے انسانی اعضاء متحرک ہوتے ہیں اور اعضاء کی تحریک سے افعال سرزد ہوتے ہیں گویا افعال کا سرچشمہ ''نفس'' ہے۔

انسان کا ''نفس'' یا ''انسان' بیرونی طور سے کئی پردوں کے اندر محفوظ ہے۔ سب سے اوپر کا پردہ جلد ہے اس کے بعد گوشت اس کے بعد اعضاء' پھر سفید مادہ یعنی اعصاب' ریڑھ اور دماغ۔ قدرت نے ''انسان'' کو اتنے قلعوں کے اندر بند کر کے محفوظ کیا ہے تا کہ ''انسان'' کی مرکزی حکومت پر بیرونی دشمن کا حملہ نہ ہو سکے۔ تو کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ بیرونی مادی اشیاء کا کوئی اثر اندرونی غیر مادی مرکز پر ہو سکے؟ کم از کم ایک عقل تسلیم نہیں کر سکتی۔

مثال کے طور پر اگر ایک انگلی کو چوٹ لگ جاتی ہے یا انگلی کٹ جاتی ہے تو اس انگلی کی چوٹ کو انسان کی مرکزی حکومت بغیر خود ماؤف ہوئے درست کر دیتی ہے جیسے کہ تجارت کا مرکز باقی اضلاع کے نرخ کو بغیر خود متاثر ہوئے ٹھیک کر دیتا ہے۔

ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جس وقت انسان بیمار ہوتا ہے (ماسوائے حادثات) تو سب سے پہلے ''نفس'' یعنی ''اصل انسان'' اس بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لیے کہ بیماریاں مرکز سے شروع ہوتی ہیں تو چونکہ مرکز غیر مادی ہے اس لیے وہ غیر مادی ہوتی ہیں اور جب ان کا علاج ٹھیک اصول پر کیا جاتا ہے تو وہ مرکز سے محیط کی طرف درست ہوتی ہوئی آتی ہیں چونکہ بیماریاں غیر مادی ہیں اس لیے ان کا علاج مادی ادویہ سے ہونا غیر ممکن ہے۔ اسی لیے ہمارے رہبر کامل کو ادویات کی تحلیل وتقسیم کر کے ان کو اس قدر لطیف بنانے کی ضرورت محسوس ہوئی یہاں تک کہ ان میں اصل دوا کے مادے کی کوئی شکل بھی باقی نہ رہے اور ان میں غیر مادی طاقت پیدا ہو جائے تا کہ غیر مادی بیماری کو وہ درست کر سکیں۔ یہ دوائیں کس طرح انسانی جسم پر اپنا اثر کرتی ہیں اس کی وضاحت آگے چل کر کی جائے گی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مادی اشیاء انسانی مرکز پر نہیں پہنچ سکتیں مگر غیر مادی بیماریاں انسانی مرکز میں غیر مادی ہونے کی وجہ سے حملہ آور ہوتی ہیں۔ ان غیر مادی بیماریوں سے بچنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ''نفس'' بالکل درست ہو اور اس کے درست ہونے سے جسم کے ہر ایک عضو میں توازن موجود ہو۔ اسی توازن کا نام صحت ہے تو گویا تندرست ''انسان'' پر مادی اور غیر مادی کسی بیماری کا اثر نہیں ہو سکتا۔ ''انسان' بیمار اسی وقت ہوتا ہے جبکہ ''انسان'' غیر محفوظ ہو اور اسی غیر محفوظ حالت ہی کو بیماری کا سبب کہا جا سکتا ہے۔ یہ سب مرکز سے شروع ہو کر تمام انسانی حکومت کو تہ وبالا کر دیتا ہے یعنی پہلے انسان کے جذبات پر اس کا اثر ہوتا ہے اور پھر جذبات سے انسان کے اعصاب پر۔ پھر اسی طرح یہ اثر انسانی اعضاء کے توازن میں تلاطم پیدا کر دیتا ہے اور اسی تلاطم سے انسانی جسم میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں جن کو بیماری کا نتیجہ کہا جاتا ہے۔ بیماریوں کے ان نتائج میں چاہے ہمیں تپ دق کے جراثیم دکھائی دیں خون میں سمیت معلوم ہو' غدود بڑھتے ہوئے نظر آئیں یا درد قولنج کی شکل میں نمودار ہو غرضیکہ یہ سب کے سب بیماری کے نتائج ہیں۔ جب تک انسانی حکومت کا توازن قائم ہے اس وقت تک ''انسان'' اور اس کے اعضاء اور جسم تندرست ہے اور جسم میں کسی قسم کی تبدیلی نظر نہیں آتی۔

میں کہوں گا کہ ایلوپیتھی اور دوسرے طبقہ ہائے حکمت میں تشریح الانسان (اناٹومی اور فزیالوجی) ایک مذاق ہے کیونکہ ان میں ابتداء دکھائی دیتی ہے اور نہ انتہا مگر ہومیوپیتھک طریق حکمت میں یہ اصول صاف طور پر پایا جاتا ہے کہ بیماری کا مرکز ایک ہی ہے اور ایک ہی طریقہ سے بیماریاں شروع ہوتی ہیں۔ مگر ان کے نتائج انسان کے ذاتی جذبات وطبیعت کے مطابق مختلف ہوا کرتے ہیں۔ پس تمام قابل علاج بیماریوں کی علامات' انسانی دماغ اور جسم پر ظاہر ہوا کرتی ہیں جن کو میں نے ابتداء میں معالجین کی رہنمائی کیلئے قدرت کی بولتی ہوئی زبان میں لکھا ہے ان ہی علامات کے مشاہدہ اور مریض کے سارے حالات سے ہم لوگ علاج کرتے ہیں لیکن جب مریض میں مرض ترقی کر چکا ہو یا قدرت کی طرف سے مریض کی موت منظور ہو تو اس وقت مکمل علامات اندرونی یا بیرونی کسی دوا سے مطابقت نہیں کیا کرتیں۔ پس جس مریض کے اندر باوجود مریض ہونے کے علامات نہ پائی جائیں یا اگر ملیں بھی نہایت قلت کے ساتھ اور بے معنی' تو ہمیں سمجھ لینا چاہیے کہ مریض کی حالت نہایت خطرناک ہے اور قدرت کی طرف سے اس کی زندگی منقطع ہو چکی ہے۔

آرگنن دفعہ نمبر 4 میں ہنی مین فرماتے ہیں کہ ''معالج کی صحت کا نگران اور محافظ بھی ہوتا ہے اگر وہ ان امور کو جن سے تندرستی میں خلل واقع ہوتا ہے یا جو بیماری کے اسباب بنتے ہیں سمجھتا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ کس طرح سے ایک تندرست آدمی سے ان اسباب یا امور کو دور کیا جا سکتا ہے''۔

اگر معالج کا یہ یقین ہے کہ بیماری کے اسباب بیرونی ہوتے ہیں یا جسم

میں مادی تبدیلیوں کی وجہ سے صحت خراب ہوتی ہے اور اگر ان ہی اصول پر وہ ان اسباب کو رفع کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ بواسیر کے مسے یا گومڑوں کو کاٹ دینے ہی کا نام شفاء رکھتا ہے۔ مگر ہیمن کا یہ مطلب نہیں ہے۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ تمام اسباب غیر مادی ہوتے ہیں اور ان کو صرف علامات ہی سے دیکھا جا سکتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ معالج کو ان تمام بیرونی امور یا حالات کو دور کرنا چاہیے جو بیماری کی تکلیف کا ظاہراً موجب ہوں یا اس کی تکلیف بڑھا رہے ہوں۔ گو یہ بیرونی امور اصل مرض کا سبب نہیں ہوا کرتے تاہم ان بیرونی اسباب سے مریض کو تکلیف پہنچا کرتی ہے اور اس تکلیف سے اس کی اصل بیماری میں زیادتی ہوتی جاتی ہے اور اس زیادتی سے بیماری میں ترقی ہو کر مریض کی حالت اور ابتر ہو جاتی ہے یہ بیرونی امور واقعات اگرچہ بذات خود بیماری نہیں ہوا کرتے بلکہ انسان کی تندرستی پر ان کا اثر اس حد تک ہو جاتا ہے کہ انسان میں بیماریوں کے دفعیہ کی قوت نہیں رہتی۔ مثلاً مرطوب جگہوں میں رہنا، ثقیل غذائیں کھانا وغیرہ وغیرہ۔ یہ اسباب ایسے ہیں جن سے انسانی صحت پر زیادہ اثر ہوتا ہے اور چونکہ یہ باتیں حفظان صحت سے متعلق ہیں اور حفظان صحت کو ہر معالج سمجھتا ہے اس لیے اس پر بحث کرنے کی مجھے ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔

اس دفعہ کو بغور مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ معالج کو یہ خیال رکھنا چاہیے کہ ہر چیز اپنے اپنے توازن میں کام کر رہی ہے یا نہیں۔ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ معالج کو علم حفظان صحت کا ماہر ہونا چاہیے اور اس کے مطابق ہی اپنے مریضوں کو ہدایت کرنی چاہیے لیکن دفعہ مذکور پر سطحی نظر ڈالنے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جن بری عادات سے مریض کو تکلیف پہنچی ہے یا تکلیف ہو رہی ہے۔ مثلاً مرطوب جگہ میں رہنے سے اگر اس کو بخار آ رہا ہے تو مرطوب جگہ کو نیز ان عادات کو ترک کرا دینا چاہیے۔ معالج کو یہ بھی دیکھنا لازم ہے کہ کون کون سی باتیں یا امور صحت کی مخالفت کر رہے ہیں اور بیماری کا ظاہراً موجب بن رہے ہیں۔ گویا ہیمن نے مریض کو خود اسی کے فیصلہ پر چھوڑ دیا ہے۔ اس کو واضح کرنے کیلئے ایک ایسے مریض کی مثال لیجئے جس کو روحانی تکلیف ہو رہی ہے تو کیا آپ کے خیال میں یہ مناسب ہو گا کہ بجائے کسی پیشوائے دین کے ایک جراح کو اس کے علاج کیلئے کھڑا کر دیا جائے؟ اور اگر ایک شخص کی قوت دافعہ میں فرق آ گیا ہے تو اس کیلئے ایک معالج کی ضرورت ہے لیکن جس آدمی کے کوئی ہڈی ٹوٹ گئی ہے یا زخم پڑ گیا ہے تو اس کے بجائے معالج کے ایک جراح کی ضرورت ہے۔ اگر ہڈی ٹوٹا ہوا مریض بجائے جراح کے پاس جانے کے ایک بڑھئی کے پاس چلا جائے تو کیا اسے بیوقوف نہیں سمجھا جائے گا؟ اور کسی آدمی کا مکان گر رہا ہو تو کیا وہاں بجائے معمار بڑھئی کے ایک جراح کام دے سکتا ہے؟ کیا بیوقوفی نہیں ہو گی کہ ایک زخم کیلئے اندرونی دوا دے کر زخم بند کرنے کی کوشش کی جائے؟ میں کہوں گا کہ اگر کسی آدمی کے چاقو و تلوار یا کسی اور چیز سے زخم آ جائے تو اس کو جسمانی بڑھئی یعنی جراح کے پاس جانا چاہیے اور جب جسم میں تکلیفات اندر سے باہر آتی ہیں اور جسم پر تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں تو اس وقت ایک معالج کی ضرورت ہوا کرتی ہے لیکن اگر یہ تکلیفات جسم پر چوٹ وغیرہ سے ظاہر ہوئی ہوں تو جراح کو اپنا کام کرنے دینا چاہیے۔

معالج کو ان تمام امور کو دور کرنا چاہیے جس سے کہ صحت خراب ہو رہی ہو۔ مثلاً اگر ایک شخص کے سڑے ہوئے دانت کی وجہ سے درد سر ہو رہا ہے تو دوا دینا بے وقوفی ہو گی۔ معالج کا پہلا فرض ہے کہ وہ مریض کو دانت نکلوانے کی ہدایت کرے کیونکہ جب تک ایسے دانت نہیں نکلتے درد سر کی تکلیف جو دانت سے پیدا ہو رہی ہے دور نہیں ہو سکتی یا اگر کوئی آدمی چٹورا پن دکھا رہا ہے اور بہترین مرغن غذائیں کھا رہا ہے جس کی وجہ سے اس کا معدہ خراب رہتا ہے تو جب تک معالج ایسے مریض سے اس قسم کی غذا نہ چھڑا لے اس کا پلساٹیلا اور نکس وامیکا کبھی کارگر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح سے جو انسان مباشرت یا دوسرے گناہوں میں پھنس کر مصیبت اٹھا رہا ہے تاوقتیکہ وہ ان تمام بدعادات کو چھوڑنے کیلئے تیار نہ ہو جائے اس وقت تک ہم لوگ اس کی کچھ مدد نہیں کر سکتے۔

آج کل کے قدامت پسند ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ لوگ تمام قسم کے امراض چاہے وہ جراحی سے تعلق رکھتے ہوں یا بیرونی امور سے سی ایم کی ایک خوراک سے دور کر سکتے ہیں۔ میں ایسے ڈاکٹر صاحبان سے عرض کرتا ہوں کہ وہ آرگنن کی دفعہ نمبر 4 کو بغور ملاحظہ فرمائیں اور وہ پہلے بیرونی امور کو جو ظاہراً طور پر بیماری کی وجہ بنے ہوئے ہیں یا جن سے فی الحقیقت مریض تکلیف اٹھا رہا ہے دور کریں اور اگر اس کے بعد بھی مریض کے اندر کوئی خرابی رہ جائے تو اپنی دواؤں سے اس کو ٹھیک کریں۔

فصل پنجم ...... بیماری کا سبب

دفعہ نمبر 5 میں ہیمن کا ارشاد ہے کہ ”معالج کیلئے غالباً وہ انفرادی علامات کارآمد اور شفاء میں مدد کرنے والی ہیں جن سے نئی بیماری کی تحریک ہو سکتی ہے اور پرانے مرضوں کی تمام ہسٹری میں کئی وہ نمایاں علامتیں ہیں جن کی وجہ سے معالج ان کی بنیادی وجہ معلوم کر سکتا ہے۔ جو (بنیادی وجہ) عام طور پر ایک پرانا عارضہ (سورا، سائیکوسس، سفلس) ہوتی ہیں۔ ان سب کی جانچ کیلئے مریض کی جسمانی بناوٹ (خصوصاً جبکہ مرض پرانا ہو) اس کے چال چلن، اس کی دماغی حالت، اس کا پیشہ، اس کے رہنے کا طریقہ اور عادات اس کے مجلسی اور خانگی تعلقات، اس کی عمر اور اس کے آلات تناسل کے حالات باتیں وغیرہ وغیرہ تمام امور پر رکھنی چاہئیں۔“

اس دفعہ کو بغور مطالعہ کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ ہیمن کا مطلب نئی پرانی بیماریوں میں ان وجوہات اور اسباب کو دریافت کرنے کا ہے جن سے غالباً بیماری کی تحریک ہوتی ہے۔ یہ اسباب چونکہ غیر مادی اور نہ دکھائی دینے والے ہوتی ہیں جن کا لگاؤ نفس کے ساتھ ہوتا ہے مرکز سے جسم کی طرف چلتے ہیں اور ان ہی سے تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ ان سب امور یا اسباب (عارضہ) کو کچھ وقت صرف ہوتا ہے۔ پیشتر اس کے کہ وہ جسم پر بیماریوں کی شکل میں ظاہر ہوں۔ یہ عوارض سورا، سفلس، سائیکوسس یا کوئی اور متعدی

عارضہ جس کا علم اب تک بنی نوع انسان کو ہو چکا ہے ہوتے ہیں۔ جب ان کا اثر نفس (یعنی مادی جسم کے حکمران) پر شروع ہوتا ہے یا ہوتا ہے تو مادی جسم پر ان کی کوئی نمود بھی نہیں ہوتی۔ لیکن جب یہ نفس سے بڑھ کر اعصاب اور ریشوں میں پہنچتے ہیں تب ان کی نمود ہوتی ہے۔ ہر ایک عارضہ کا اثر انسانی جسم اور طبیعت پر مختلف ہوا کرتا ہے جیسے ہر مفرد دوا کا اثر مختلف طبیعتوں پر ہوتا ہے۔ ہیمن فرماتے ہیں کہ معالج کو ان بیماریوں کی وجوہات سے اور ادویہ کے خواص سے بخوبی واقف ہونا چاہیے تاکہ مریض اور دوا کی تصویر معالج کے دماغ میں نقش کالحجر رہے اور معالج وقت ضرورت پر ان طریقوں کو استعمال کر کے مریضوں کو فائدہ پہنچا سکے۔

چاہے بیماری نئی ہو یا پرانی' معالج کو ہر حالت میں امراض سے بخوبی واقف ہونا چاہیے۔ ہیمن نے اس دفعہ کے لکھتے وقت یہ فرض کر لیا ہے کہ معالج ان تمام بیماریوں کی تصویر کو اپنے دماغ میں لیے ہوئے ہے۔ نیز اس نے بہت سے ایسے مریض پہلے دیکھے جن کی وجہ سے بیماری کی تصویر اس کو صاف صاف نظر آ رہی ہے۔ اس طرح سے جب معالج اس طرف سے تیار ہو کر دوسری جانب دواؤں کے خواص کو اچھی طرح سے سمجھے ہوئے ہے تو گویا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مرض کی تصویر دواؤں میں یا دواؤں کی تصویر امراض کے اندر دیکھتا ہے اور ایسا کرنے سے تمام بنی نوع انسان کی بیماریاں بلا کسی تردد کے وہ درست کر سکتا ہے۔ قدرت نے طبقہ نباتات' جمادات اور حیوانات میں ایسی دوائیں انسان کو دی ہیں جن کے خواص پر اچھی طرح نظر ڈالنے سے تمام بنی نوع انسان کی بیماریوں کی تصویر ملتی ہے۔

اوپر کی تشریح سے یہ بات تو واضح ہو گئی ہو گی کہ اب تک بیماریوں کے اسباب کا یقینی علم ہم کو نہیں ہے اور نہیں ہو بھی کیونکر سکتا ہے کیونکہ ہم ان کو مادی طور سے دیکھنا چاہتے ہیں اور یہ اصول ہے کہ مادی جسم غیر مادی چیزوں کا احساس نہیں کر سکتا۔ تاہم سمجھانے کیلئے میں مرضوں کو دو قسموں میں تقسیم کرتا ہوں پہلی قسم میں تو وہ بیماریاں ہیں جن کو واقعی بیماریاں کہا جا سکتا ہے اور دوسری قسم میں ان بیماریوں کو شامل کیا جا سکتا ہے جن بیماریوں کا در حقیقت وجود تو نہیں ہوتا مگر انسانی جسم کو ان سے تکلیف ہوتی ہے اور ان مؤخر الذکر بیماریوں کی کوئی خاص وجہ نہیں ہوتی کیونکہ یہ بیرونی حالات سے پیدا ہوتی ہیں اور اگر بیرونی حالات کو رفع کر دیا جائے تو تکالیف بھی خود بخود رفع ہو جاتی ہیں۔ مثلاً مرطوب مکان میں رہنے سے' غم سے' ناکافی لباس سے' اگر تکالیف پیدا ہو جائیں تو ان کی وجوہات کو درست کر دینے سے مریض شفایاب ہو جاتا ہے لیکن مقدم الذکر بیماریاں فی الحقیقت حاد (نئی) بیماریاں کہی جا سکتی ہیں کیونکہ یہ بیماریاں کم و بیش اپنا وقت پورا کرتی ہیں ان میں زمانہ حضانت (اخفائے مرض یعنی وقت جو بیماری کی چھوت لگنے سے بیماری کی سور تک ہوتا ہے) بھی ہوتا ہے۔ کم اور زیادہ ہونے کا وقت بھی۔ مثال کے طور پر خسرہ' لال بخار' کالی کھانسی' حاد (نئی) بیماریاں ہیں اور سورا' سفلس اور سائیکوسس جس کی وضاحت آگے کی جائے گی پرانی بیماریاں ہیں۔ پرانی بیماریوں میں نئی بیماریوں کی طرح زمانہ حضانت ہوتا ہے بڑھنے کا زمانہ بھی ہوتا ہے۔ لیکن نئی بیماریوں کی طرح ان کا کوئی وقت گھٹنے کا نہیں ہوتا جب وقت اور واقعات زیادہ موافق ہوتے ہیں تو یہ عوارض (سورا' سائیکوسس' سفلس) پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ ان عوارض سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی لیکن ناموافق حالات میں یہ ترقی پکڑ جاتے ہیں اور ہر دفعہ پہلے کی بہ نسبت ان میں تیزی زیادہ ہوتی ہے۔ دفعہ ہذا میں ہنی مین ہمیں بتاتے ہیں کہ پرانے عوارض ہی نئی بیماریوں کی جڑ ہوتے ہیں یعنی اگر پرانے عوارض نہ ہوں تو نئے بھی نہیں ہو سکتے۔ یہ پرانے عوارض ہی ہیں جو نئی بیماریوں کو پیدا کرنے کے موجب ہوتے ہیں اور نئی بیماریاں پرانے عوارض میں جلتی ہوئی آگ میں تیل کا کام دیتی ہیں۔

ہمیں خسرہ' لال بخار وغیرہ میں سوائے ان بیماریوں کے مریضوں کے اندر کچھ اور نظر نہیں آتا بیماریوں کی ہستی کو کرۂ ہوائی میں موجود ہو لیکن ہم ان کو دیکھ نہیں سکتے۔ پس ایسے مریض جو ان اثرات کو جذب کر سکتے ہیں یا ایسی بیماریاں جن افراد میں پیدا ہو سکتی ہیں اگر ایسے افراد ہی نہ ہوں تو ایسی بیماریاں بھی نہ دکھائی دیں یا اگر روئے زمین پر ایسے بچے ہی نہ ہوں جن کی طبیعت میں خسرہ کا تاثر (خسرہ حاصل کرنے کا اثر) ہو تو روئے زمین پر خسرہ کا نام ونشان ہی نہ ہو۔ لیکن اگر پرانے عوارض نہ ہوتے تو تاثر بھی نہ ہوتا۔ لفظ تاثر کی تشریح میں کسی آئندہ فصل میں کروں گا۔

سورا ہی تمام تاثر کی جڑ ہے۔ اگر دنیا میں سورا نہ ہوتا تو باقی دو عوارض بھی نہ ملتے' لیکن سورا جو زمانہ قدیم سے چلا آتا ہے باقی عوارض اور بیماریوں کی جڑ بن گیا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ آج کل کے ڈاکٹر ہنی مین کے لفظ سورا کو نہیں سمجھے ان کا خیال ہے کہ لفظ ''سورا'' سے ہنی مین صاحب کا مطلب خارش' کھجلی یا اسی قسم کے ابھار وغیرہ سے ہے۔ ان کا خیال ہے کہ کھجلی چونکہ ایک جلدی بیماری ہے اس لیے انسانی جسم کے اندر اس کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ وہ ہر مرض کی تشخیص مادی جسم اور مادی آلات سے کرنا چاہتے ہیں اس لیے ان کو بیرونی نظر سے سورا صرف جلدی بیماری معلوم ہوتی ہے لیکن ہنی مین کا لفظ سورا ان کے اپنے خیالات کے مطابق ایک مختلف عارضہ ہے۔ جس کی تشریح آگے کی جائے گی سورا سے ہنی مین کا مطلب صحت کا اس حد تک گر جانا ہے کہ اس کا مریض گردونواح کے حالات سے فوراً متاثر ہو سکے۔ پہلے مثال دی جا چکی ہے کہ جس طرح کسی حکومت کے مرکز میں خرابی آ جانے سے حکومت کی تمام سلطنت میں وہی خرابی فوراً پیدا ہو جایا کرتی ہے اسی طرح سے سورا کو انسان کے مرکز کا عارضہ سمجھنا چاہیے۔

جو اندرونی طور پر برا ہوتا ہے یعنی اس کے جذبات برے ہوتے ہیں تو ان برائیوں کے جذبات کا اثر اس کے جسم پر آ جاتا ہے اور اسی لیے اس کے اعضاء میں توازن قائم نہیں رہتا۔ مثال کے طور پر فرض کیجیے کہ ایک آدمی کسی ایسی غذا کھانے کی عادت ڈالتا ہے جو خوراک اس کی طبیعت کے موافق نہیں ہے اور اسی خوراک پر اسی عقیدے سے کہ خوراک اس کی طبیعت کے موافق ہے کچھ مدت گزر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا جبکہ اس کا جسم بھی اس خوراک کو

قبول کرنے لگے گا۔ یا جس انسان کے خیالات میں پاگل پن ہو تو ایک وقت آئے گا کہ جب یہی پاگل پن اس کے بیرونی جسم پر ظاہر ہوگا۔ کیونکہ ہر بیماری اندر سے باہر کو آیا کرتی ہے یا اگر اندرونی طور پر انسان یعنی "نفس" میں پاگل پن ہوگا تو اس کی شکل عادات سے پاگل پن ٹپکے گا۔ یا یوں کہیے کہ جس قسم کا انسان خود ہوگا اسی قسم کے حالات اس کے مکان میں پائے جائیں گے یا بالکل صاف یوں کہنا چاہیے کہ بیرونی انسان اندرونی انسان کا عکس ہوتا ہے۔

ہر چیز اور ہر امر جو آنکھوں کے سامنے پیدا ہوتا ہے وہ کسی سبب کا (یا علت کا) نمائندہ (معلول) ہے اور دنیا میں ہر علت اندرونی ہی ہوتی ہے۔ اسباب انسان کے بیرونی جسم سے اندر نہیں گھسا کرتے کیونکہ قدرت نے ایسے اسباب سے محفوظ کرنے کیلئے انسان کے جسم پر کئی غلاف چڑھا دیئے ہیں۔ اسباب غیر مادی ہونے کی وجہ سے آنکھ کو یا دنیا کی کسی بڑی سے بڑی جو دور بین کو دکھائی نہیں دے سکتے اور اس قدر لطیف ترین ہوتے ہیں کہ غیر مادی شکل اختیار کر کے غیر مادی انسان پر اثر پذیر ہوتے ہیں اور ان کے اثر پذیر ہونے سے انسانی رگ و ریشہ اور اعضاء میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ ایسی تبدیلی کو بیماری کا نتیجہ سمجھنا چاہیے۔ اگر کوئی معالج ان تمام امور کو یعنی بیماری کیا ہے؟ دواؤں کی طاقت بڑھانا کیا ہے؟ یا انسان بذات خود کیا ہے؟ یا قدرت کا خاصہ کیا ہے؟ نہیں سمجھ سکتا تو وہ ہیمن کے بنیادی اسباب کو جو پرانے عوارض کے ہیں نہ سمجھ سکے گا۔

اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنے بود و باش کو اصول کے مطابق نہیں رکھ سکتا تو وہ بیرونی اثرات سے متاثر ہو کر بیماریوں کا تاثر حاصل کر لیتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے اگر انسان کے خیالات میں توازن نہیں ہوتا تو اس کے اطوار و طریقوں میں بھی توازن نہیں رہتا اور اس کی عادات و اخلاق اور بود و باش کے طریقے بھی اس کے خیالات کے مطابق بگڑ جاتے ہیں۔ ہیمن نے ہر جگہ اور ہر وقت اس بات پر زور دیا ہے کہ معالج کو مریض کی دماغی حالت پر زیادہ غور کرنا چاہیے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خیالات کے مطابق انسان کی نقل و حرکت ہوا کرتی ہے جو بعد میں جا کر بیماریوں کا موجب بنتی ہے۔ جتنی زیادہ تبدیلی انسانی جسم پر ان خیالات کے مطابق ہوتی جائے گی اتنے ہی خیالات کی نمود میں کمی واقع ہوتی جائے گی اور اس واسطے اتنا ہی اس کا علاج مشکل ہوتا جائے گا۔

اس دفعہ کے آخری الفاظ جس میں ہیمن نے مریض کے مزاج اخلاق وغیرہ کا ذکر کیا ہے غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان کا اندرونی توازن بگڑ جانے کے بعد جب بیرونی نتائج پیدا ہوتے ہیں اس وقت سے تعلق رکھتے ہیں۔ یا یوں کہیے کہ دفعہ ہذا کا آخری جملہ بیرونی جسم سے تعلق رکھتا ہے۔ معالج کو اندرونی اور بیرونی انسان کے متعلق سوچنا چاہیے یعنی کہ کون سی وجوہات نفس پر اثر پذیر ہو کر بیرونی نتائج پیدا کرتی ہیں۔ ان کے اس جملہ کا زیادہ تر مطلب پرانی بیماریوں سے ہے۔

موجودہ زمانہ میں بیماریوں کی تشخیص اور ان کا نام ان کی بیرونی شکل سے رکھا جاتا ہے نہ کہ اندرونی اسباب سے۔ اس واسطے بیماریوں کے نام پر علاج کرنا معالج کیلئے دھوکے کی ٹٹی ہے۔ اصل مریض کا کہیں ذکر نہیں آتا اگر اصل بیماری کا نتیجہ جگر پر ظاہر ہوتا ہے تو جگر سے متعلق کئی نام پیش کر دیئے جاتے ہیں اور اگر گردے یا دل پر ہے تو گردے یا دل کے ساتھ کئی بیماریاں جوڑ دی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر دق کو لیجئے۔ اگر دق پھیپھڑوں میں ہے تو میں کہوں گا کہ دق کی یہ نمو اندرونی طور پر نفس پر بہت مدت سے اپنا تسلط جما چکی تھی۔ لیکن اگر موجودہ ڈاکٹروں سے پوچھا جائے تو وہ بتاتے ہیں کہ ہمیں اس کی وجہ معلوم ہے لیکن میں عرض کرتا ہوں کہ وہ اس کی وجہ نہیں بتا سکتے۔ وہ صرف سطحی حالات پیش کرتے ہیں جن کی وجہ سے تپ دق کے مریض کی تکلیف بڑھتی ہے یا بڑھی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ دق کی وجہ جراثیم یا بیکٹیریا ہیں۔ کیا میں عرض کر سکتا ہوں کہ اگر اوائل میں مریض کی طبیعت میں بیکٹیریا حاصل کرنے کا تاثر نہ ہوتا تو کس طرح سے وہ اس مرض سے متاثر ہو سکتا تھا؟ سچ بات یوں ہے کہ پھیپھڑوں میں ورم پہلے ہوتا ہے اور بیکٹیریا بعد میں پیدا ہوتے ہیں آج تک کبھی یہ نہیں دیکھا گیا کہ بیکٹیریا یا ٹیوبرکل (پھیپھڑوں کا ورم) سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ ہمیشہ ٹیوبرکلر پہلے ہوتا ہے اور بیکٹیریا بعد میں پیدا ہو کر بحیثیت بھنگی کے انسانی جسم میں کام کرتا ہے۔ ٹیوبرکی اصل وجہ سورا (پرانا عارضہ) ہے۔ یاد رہے کہ جراثیم کسی بیماری کی وجہ سے نہیں ہو سکتے کیونکہ ہمیشہ بیماری کے بعد جراثیم دیکھنے میں آتے ہیں۔

ایلو پیتھک ڈاکٹر معلول کو علت بنا کر غلط تھیوری دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ ان کی یہ تھیوری کہ جراثیم سے بیماری پیدا ہوتی ہے گمراہ کن ہے۔ آپ لاکھ بار بیکٹیریا کو تباہ کر دیجئے لیکن اس سے بیماری کو درست نہیں کر سکتے کیونکہ جراثیم کے مر جانے کے بعد بھی تاثر بدستور قائم رہتا ہے۔ بیماری کے شکار صرف وہی ہوا کرتے ہیں جن کے اندر تاثر موجود ہوتا ہے۔

قدرت نے جراثیم کو بھی خالی از علت پیدا نہیں کیا۔ کائنات میں کوئی چیز خالی از حکمت نہیں ہے۔ قدرت کا ہرگز یہ منشاء نہیں کہ بیکٹیریا پیدا کر کے انسانوں کی جانوں کو تباہ کیا جائے۔ اگر اس امر کو تسلیم کر لیا جائے کہ بیکٹیریا انسانی جانوں کو تباہ کرتا ہے تو مجھے یہ کہنا پڑے گا کہ خدا رحیم نہیں بلکہ وہ صرف بے رحم اور ظالم (نعوذ باللہ) ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خداوند کریم کی طرف سے انسانی نسل کو تباہ کرنے کیلئے کوئی چیز بھی پیدا نہیں کی گئی بلکہ انسان کے ذاتی افعال ہی اس کی تباہی کا موجب ہوا کرتے ہیں۔

میں یہاں صرف کچھ اشارہ اس کی طرف کرنا چاہتا ہوں۔ سوال یہ کہ آیا بیکٹیریا یا جراثیم انسانی صحت کیلئے مفید ہیں یا نقصان دہ؟ اس بات کو سمجھنے کیلئے میں ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ مردہ گھر میں اگر تازہ مردے پر پوسٹ مارٹم یعنی جراحی کی جا رہی ہے۔ تو اگر اس جراحی کے کسی اوزار سے جراح کو ذرا سی خراش یا زخم آ جائے تو وہ زخم یا خراش بہت زہریلی ثابت ہوتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ سمیت مردے کے جراثیم سے زخم یا خراش کے اندر ہوئی۔ ایلو پیتھک ڈاکٹر بغور دیکھیں کہ ان کے اس قول میں کہاں تک سچائی ہے۔ درحقیقت مرنے کے فوراً بعد مردہ جسم میں ایک زہر پیدا ہو جاتا ہے جس زہر کا

 انفرادی علامات کی اہمیت

نام پٹومین (مردے کا زہر) ہے۔ اس وقت کہیں بھی مردہ جسم کے اندر جراثیم کا نام ونشان نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ ایسے مردہ کے زہر سے پیدا شدہ خراش یا زخم ہمیشہ مہلک ثابت ہوتا ہے۔ مگر جب مردے کو ذرا دیر رہنے دیا جائے تو اس کے اندر جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں اور جراثیم پیدا ہونے کے بعد جب پوسٹ مارٹم کرنے والا سرجن جراحی کے اوزار سے اپنے جسم پر کوئی زخم پیدا کر لیتا ہے تو وہ زخم کبھی بھی مہلک نہیں ہوتا۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ جس قدر زیادہ جراثیم بڑھتے جائیں گے۔ اتنا ہی زہر کم ہوتا چلا جائے گا۔ تپ محرقہ کے دست آنتوں سے گزرتے ہی اگر ملاحظہ کیے جائیں تو ان میں جراثیم نہیں پائے جاتے لیکن وہ اس حالت میں متعدی بیماریاں پھیلانے کے زیادہ قابل ہوا کرتے ہیں۔ کچھ وقت تک ان دستوں کو رہنے دیجئے تو وہ گو جراثیم سے سیاہ ہو جائیں گے مگر ان کے اندر متعدی پن (تعدی) باقی نہ رہے گا تو اب کیا اس بات کا کوئی جواب ہے کہ کیوں جراثیم کے بڑھ جانے سے زہر کی مقدار میں کمی ہو گی؟

آپ ٹیوبر کلر کے مواد کو شوگر آف ملک یا الکوحل میں ڈال کر طاقت بڑھانا شروع کیجئے یہاں تک کہ بڑی سے بڑی خوردبین بھی کوئی جراثیم نہ دیکھ سکے۔ اب اسی طاقت کی تیار شدہ دوا کو کسی تندرست آدمی کو دے دیجئے تو آپ کو اس تندرست آدمی میں وہ علامات ملیں گی جو ابتداء میں دق کے مریض میں پائی جاتی ہیں۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دق جراثیم سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ اس کا سبب دوسرا ہے۔ قدرت نے جراثیم کو پیدا کر کے مریض پر رحمت کا کرشمہ دکھایا ہے۔ جراثیم زہر کو صاف کرتے ہیں نہ کہ زہر پیدا کرتے ہیں جس قدر زیادہ جراثیم مریض میں پائے جائیں گے اس قدر زیادہ مدت تک وہ مریض زندہ رہے گا اور اگر آپ کسی طریقہ سے جراثیم کو اس کے جسم سے نکال دیجئے تو مریض کی موت فوراً واقع ہو جائے گی۔

بیماری کے ''بنیادی سبب'' اور ''ظاہراً سبب'' کو سمجھنا نہایت ضروری مضمون ہے اور ہم اس وقت تک اس مضمون کو نہیں سمجھ سکتے جب تک کہ انسان کی اصلی حکومت کی سمجھ ہم کو نہیں آتی اور جوں جوں ہم بیماریوں کو اور مریضوں کو دیکھتے ہیں یہ اصول اور قوانین ہماری نظروں میں مستحکم ہوتے جاتے ہیں۔

فصل ششم

انفرادی علامات کی اہمیت

دفعہ نمبر 6: محسوس نہ کی جانے والی اور سمجھ میں نہ آنے والی دلائل جن کی تصدیق تجربہ سے ہوئی ہو یا نہ ہوسکتی ہو گی' لغویت سے ہر بے تعصب مشاہدہ کرنے والا چاہے اس کی قوت ادراک کس قدر بڑھی کیوں نہ ہو بخوبی واقف ہے۔ سوائے جسمانی اور دماغی (بیماری کی حالت' حادثات' علامات) علامات کے جو بیرونی قویٰ سے معلوم کی جاسکتی ہیں یعنی وہ مریض کی ابتدائی حالت صحت اور موجودہ حالت میں اگر انفرادی طور پر فرق معلوم کرتا ہے جس کو مریض خود محسوس کرتا ہے اس کے لواحقین بتاتے ہیں اور وہ خود بھی مشاہدہ کرتا ہے تو یہ تمام معلوم ہونے والی علامات بیماری کی ابتداء و انتہا کو ظاہر کرتی ہیں۔ یا یوں کہیئے وہ سب مل کر بیماری کی سچی تصویر پیش کرتی ہیں۔

اس دفعہ کے حاشیہ میں ہیمن ارشاد فرماتے ہیں۔ ''پس میں نہیں سمجھ سکتا کہ کس طرح سے بیمار کے نزدیک کھڑے ہوئے معالج نے علامات پر غور کیے اور معالجہ میں ان علامات سے رہنمائی حاصل کیے بغیر نہ دکھائی دینے والے اندرونی اسباب کو معلوم کیا کرتے ہیں جس پر وہ بظاہر نازاں ہوتے ہیں اور ایسے (نہ دکھائی دینے والے) اسباب کو ایسی ادویہ سے (جن کی ماہیت ان کو معلوم نہیں) درست کیا کرتے ہیں؟ اور اسی طریقہ علاج کو مستند طریقہ علاج بتاتے ہیں؟ حالانکہ انہیں موجودہ علامات سے رہنمائی حاصل کر کے علاج کرنا چاہیے تھا اور انہیں بیماریوں کا اصلی سبب پوشیدہ ''اندرونی انسان'' کے اندر ڈھونڈنا چاہیے تھا۔

تو کیا بیماری میں جو علامات خود بخود ظاہر ہوتی ہیں وہ معالج کی نظروں میں بیماری کی اصل تصویر نہیں ہیں؟ کیونکہ معالج ''روحانی انسان'' کو جس کا نام قوت حیات رکھا جاسکتا ہے نہیں دیکھ سکتا اور نہ ضروری ہے کہ وہ اس کو دیکھے بلکہ اسے صرف بیماری کو شفاء دینے کیلئے بیماری کی ظاہری علامات دیکھنی چاہئیں۔ پھر کس طرح پرانے طریقہ ہائے علاج انسان کی چھپی ہوئی اندرونی طاقتوں کو جو بیماری کی اصل وجہ ہیں دیکھ سکتے ہیں؟ جبکہ وہ لوگ بیماری کی نمائندہ علامات کو جو ہمیں زبان حال سے بیماری کی اصل تصویر دکھا رہی ہیں نظر انداز کرتے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ بیماری میں وہ ان علامات کے سوا اور کس کو ٹھیک کرنا چاہتے ہیں۔

دفعہ نمبر 6 اور حاشیہ کو بغور مطالعہ کرنے سے ہیمن کا مطلب بہت صاف معلوم ہوتا ہے' وہ فرماتے ہیں کہ مریض کی ''علامات'' ہی مریض کی بیماری کی تصویر کو پیش کرتی ہیں اور ان ہی پر انحصار کر کے معالج کو نسخہ تجویز کرنا چاہیے۔ ہیمن کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم اعضاء کی تبدیلی کو سامنے رکھ کر اور اس پر کوئی تھیوری پیش کر کے اعضاء کیلئے نسخہ تجویز کریں اگر ایک شخص کے معدے میں تکلیف ہے تو معدہ کی تکلیف کوئی معنی نہیں رکھتی تاوقتیکہ ہم مریض کے ''نفس'' کو جو بیماری کا سرچشمہ ہے درست نہ کریں۔ اسی طرح سے جگر کی تکلیف کے مریض کو بھی درست کرنا ہو گا یہ کہہ دینا کہ معدہ کی تکلیف سے جگر میں یا جگر کی تکلیف سے معدے میں تحریک ہو کر تکلیف پیدا ہوئی ہے غلط ہے۔ ایسے دلائل پیش کرنا پاگل پن ہے۔ کوئی مادی چیز دوسری چیز کو خود بخود پیدا نہیں کر سکتی تاوقتیکہ اس کے اندر غیر مادی قوت کام نہ کر رہی ہو اور اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ انسانی قوت سے معدہ یا جگر میں تحریک ہو کر اس سے بیماری پیدا ہوئی تو بھی علت روحانی قوت ہے نہ کہ مادی اعضاء۔ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ہندوستانی پبلک کے سامنے مضمون پیش کر رہا ہوں جو کسی وقت چشمہ روحانیت کہلاتی تھی۔ مغربی تہذیب اور مادہ پرستی نے زمانہ حال کی آنکھوں کو اس قدر چکا چوند کر دیا ہے کہ ہم ہندوستانیوں کو بھی آج سوائے مادہ کے اور کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اگر ناظرین اس امر پر جیسا کہ ہیمن نے فرمایا ہے تعصب کی پٹی آنکھوں سے اتار کر غور کریں تو ہیمن کے اصول کو اور ان کی روحانیت کو بخوبی سمجھ جائیں تعصب کی پٹی آنکھوں سے کھول کر اس لیے کہا گیا

انفرادی علامات کی اہمیت

ہے کہ ہر ایک شخص کا کچھ نہ کچھ عقیدہ ہر بات میں ضرور ہوا کرتا ہے۔ چاہے اس کا مذہبی عقیدہ ہو، پولیٹیکل عقیدہ ہو، حکمت کا ہو یا کسی اور کا مگر جہاں ان کا عقیدہ کسی بات پر جم گیا تو اس کا کسی دلیل سے ہٹنا ناممکن سا ہوتا ہے۔

ہم اس وقت تک تعصب نہیں چھوڑ سکتے جب تک کہ ہم اپنے کسی اصول پر انحصار نہ کریں۔ چونکہ ہومیوپیتھی میں اصول اور قوانین کام کر رہے ہیں جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اس لیے ہمیں اگر ہومیوپیتھی سے کچھ حاصل کرنا ہے تو تعصب اور عقائد کو بالائے طاق رکھ کر سچے دل سے ہومیوپیتھی کی پیروی لازم ہے لیکن اس بات پر پہنچنے کیلئے ہمیں عرصہ تک جدوجہد کرنا پڑے گی اور ان اصولوں میں ہمیں سچائی اس وقت نظر آئے گی اور تلقین بھی اس وقت ہوگی جب ہم یہ معلوم کرلیں گے کہ ہومیوپیتھی طریقہ علاج سے کس قدر جلد اور مستقل طور پر مریضوں کو شفاء دی جاسکتی ہے۔

میں نے اوپر اشارہ کیا ہے کہ کوئی عضو، جسم کو یا کسی دوسرے اعضاء کو بیمار نہیں کرسکتا کیونکہ ''انسان'' ان اعضاء اور جسم سے ایک علیحدہ چیز ہے اور جب ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہر ایک بیماری مرکز سے محیط کی طرف آتی ہے یا ہر ایک تکلیف کا مقام ''انسانی مرکز'' یعنی ''نفس'' ہوا کرتا ہے۔ اس وقت ہمیں یہ سمجھ میں آتا ہے کہ جگر یا معدے کو بیمار کرنے والی وجہ مرکز سے پیدا ہوئی ہے اسی لیے اس دفعہ میں ہمیں اعضاء یا رگ ریشہ کی تبدیلی کے متعلق ذکر کرنے کے بجائے کیفیت انسانی میں تبدیلی کا ذکر کرتے ہیں۔ گو ہم حواس خمسہ سے اعضاء اور رگ وریشہ میں تبدیلیاں دیکھ اور محسوس کرسکتے ہیں۔ تاہم وہ بیماریوں کی اصل وجوہات ظاہر نہیں کرسکتے کیونکہ یہ تبدیلیاں کسی علت کی جو انسان کے اندر واقع ہوئی ہیں معلول ہیں۔ میرا مطلب کیفیت کی تبدیلی سے یہ ہے کہ فرض کیجئے ایک مریض آکر بیان کرتا ہے کہ ''واقعات بہت جلد بھول جاتا ہے اور اس میں یکسوئی قلب بھی نہیں ہے۔'' اگر اب بغور اس مریض کے تمام جسم کا معائنہ کیا جائے تو مریض میں کوئی تکلیف بظاہر نہیں دکھائی دیتی۔ مگر ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر جانتا ہے کہ دوا کی محض ایک دو خوراکوں سے مریض ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر ہم یہ کہہ کر اس کو ٹال دیں کہ آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے تو ایک وقت آئے گا جب وہ ہم لوگوں کے پاس دوبارہ آئے گا اس وقت چاہے اس کیفیت کے بڑھ جانے سے اس کے جگر میں ورم آگیا ہو، تلی بڑھ گئی، یا دق ہوچکی ہو غرضیکہ کچھ بھی بیماری ہوچکی ہو لیکن اس میں شک نہیں کہ تبدیلی اس کے جسم پر ضرور نمایاں ہوگی۔

دوسرے طریقہ حکمت اس جسمانی تبدیلی کا علاج مختلف طریق سے کریں گے اور ان کے علاج میں کبھی ایک تکلیف کم ہوگی تو دوسری زیادہ، کبھی دوسری کم تو پہلی زیادہ مگر فی الحقیقت مریض کو اصل معنوں میں شفاء نہ ہوگی، برخلاف اس کے اگر ہومیوپیتھک معالج ذرا سمجھدار واقع ہوا ہے۔ تو وہ اس کی جسمانی تبدیلیوں کو خاطر میں نہ لا کر اصلی کیفیت کے لیے دوا دے گا جو آج سے کئی برس پہلے دیتا۔ اگر مریض کو پہلی دفعہ اس نے دیکھا ہوتا اور یہی معمولی دوا اس کی نہ صرف اصل کیفیت کو بلکہ اس کی جسمانی تبدیلی کو بھی (اگر علاج کے قابل ہے) درست کردے گی۔

چونکہ اعضاء کی تبدیلیاں کسی دوا کی علامت نہیں ہوا کرتیں اس لیے معالج کو چاہیے کہ وہ ان علامات کا معائنہ کرے اور ان پر غور کرے جو علامات ابتداء میں مریض کو محسوس ہوئی تھیں اور انہی ابتدائی علامات پر اس کو بھروسہ کرنا چاہیے بالالحاظ اس امر کے کہ اس وقت جسمانی تبدیلیاں کیا ہوچکی ہیں۔ اس کے سوا اور کوئی طریقہ علاج کسی مرض کا نہیں ہوسکتا ہماری ادویہ پکار پکار کر کہتی رہی ہیں کہ ان سے کسی قسم کی کیفیت مرض کے اندر پیدا ہوسکتی ہے اور اسی لیے یہ ادویہ کبھی تبدیل نہیں کی جاسکتیں۔ چاہے جسم میں کتنی ہی تبدیلی کیوں نہ واقع ہوجائے۔ اگر ہم ابتداء کو نہیں جان سکتے تو انتہا کا بھی علاج نہیں کرسکتے۔

حاشیہ میں جو کچھ ہینمن نے فرمایا ہے وہ بالکل صاف ہے۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر چاہے کتنا ہی قابل کیوں نہ ہو وہ مریض کی علامات پر غور کرنے کی تکلیف گوارہ نہیں کرتا۔ وہ کہتا ہے: ''مجھے آپ کی علامات کی پرواہ نہیں مجھے اس امر سے بھی سروکار نہیں کہ آپ میں چڑچڑاپن ہے، یا حافظہ کی کمزوری، اگر آپ کو نیند نہیں آتی تو میں کوئی چیز سلانے کیلئے آپ کو نہیں دے سکتا ہوں لیکن مجھے تو صرف آپ کے جگر ہی کو ٹھیک کرنا ہے جو آپ کی بیماری کی جڑ ہے اور اسی لیے میں صرف جگر ہی کیلئے نسخہ تجویز کروں گا۔ کتنا غلط خیال! کیا محض جگر کے ٹھیک کردینے سے مریض کو شفاء ہوجائے گی؟ محض خیال ہی خیال ہے۔''

اس میں شک نہیں کہ جسمانی تشخیص بذات خود نہایت ضروری امر ہے۔ جسمانی تشخیص سے معالج اعضاء کی تبدیلیاں معلوم کرسکتا ہے اور یہ بھی معلوم کرسکتا ہے کہ بیماری کس حد تک پہنچ چکی ہے یا بیماری کہیں لاعلاج تو نہیں ہوگئی۔ ہماری میٹریا میڈیکا یعنی خواص الادویہ بیماروں کی ایسی مکمل تصویر پیش کرتی ہے کہ ایک بار ان تصویروں کو ذہن نشین کرلینے کے بعد معالج کو کسی دوسری چیز کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

جہاں علامات ہی ایسی چیز ہیں جو معالج کے مشاہدے اور مریض کے علاج کیلئے ضرورت رفع کرسکتی ہیں اور جہاں وہ علامات کیفیت کی تبدیلی کو ظاہر کرتی ہیں وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ موجودہ تبدیلی کی علامات کو تبدیلی کی علامات کے ساتھ ساتھ شامل کیا جائے۔ مثال کے طور پر اگر کسی علامت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مریض کے پھیپھڑوں میں ورم آگیا ہے تو ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ بیماری کے نتائج شروع ہوچکے ہیں۔ یہ باتیں ہومیوپیتھک دوا کی تلاش میں گو زیادہ مددگار نہیں ہوتیں تاہم معالج کو ان علامات اور ابتدائی علامات میں نسخہ تجویز کرنے کیلئے تفریق کرنی چاہیے۔

جب مریض کو اندرونی طور پر ہم ٹھیک کردیتے ہیں تو اس کی قوت حیات باقی تبدیل شدہ نتائج کو قدرتی طور پر ٹھیک کردیتی ہے کیونکہ جہاں مرکزی حکومت درست ہوجاتی ہے تو سلطنت میں بھی خرابی دور ہوجایا کرتی ہے۔ لیکن جہاں نتائج قدرتی طور پر درست نہ ہوسکیں گو ''مریض'' درست ہوچکا ہو تو وہ نتائج بیرونی علاج سے درست ہوسکتے ہیں۔ مثلاً اگر ایک شخص کے گھٹنے پر سفید ورم ہے اور ہم نے علاج کرکے مریض کو تو ٹھیک کردیا مگر گھٹنا

بے کار ہی رہا۔ اب اس بے کار چیز کو جسم کا حصہ بنائے رکھنا عقل مندی نہیں ہوسکتی۔ گھٹنے کو کاٹ کر اس کی جگہ لکڑی کا لگایا جاسکتا ہے لیکن جب گھٹنے میں تکلیف ہو تو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ بیماری گھٹنے میں ہے کیونکہ گھٹنے میں تکلیف ہے بلکہ اصل بیماری انسان میں ہے اور اسی لیے انسان کو ٹھیک کرنا چاہیے۔

فصل ہفتم ...... مجموعی علامات کا درجہ

دفعہ نمبر 7: اب اگر ایسی بیماریوں میں جن میں کوئی ظاہری وجہ بیماری کو تحریک دینے والی یا بیماری کو قائم رکھنے والی ہو دور کرنا ہو' ان میں ہم سوائے بیماری کی علامات کے اور کچھ نہیں دیکھ پاتے (اس امر کی طرف خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی ''عارضہ'' ان کی تہہ میں تو کام نہیں کر رہا ہے؟ نیز دفعہ نمبر 5 کے مطابق بیرونی حالات کو بھی نظر میں رکھنا چاہیے) یہ وہی علامات ہیں جو ٹھیک دوا کی طرف جس سے کہ مرض کو آرام دیا جاسکتا ہے رہنمائی کرتی ہیں اور اگر یہ علامات بیماری کی اندرونی تصویر کا بیرونی عکس ہیں یعنی کہ قوت حیات کی تکلیف (علامات) ہیں تو یہ علامات ایک بڑا ذریعہ ہیں۔ جن سے مرض کی اصل دوا معلوم کی جاسکتی ہے اور صرف یہی علامات ہی ہیں جن سے دوا ٹھیک انتخاب کی جاسکتی ہے۔ مختصر یہ ہے کہ ''مجموعی علامات'' ایک ایسی چیز ہیں جس کا معالج کو ہر بیماری میں نوٹ کر لینا چاہیے تاکہ وہ اپنے فن کے ذریعہ سے بیماری کو دور کر کے مریض کو ایک تندرست آدمی میں تبدیل کر سکے۔''

اس دفعہ کے حاشیہ میں ہیمن فرماتے ہیں: ''اسکے بتانے کی مجھے ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہر ایک سمجھدار معالج ظاہری وجوہات کو دور کر دیتا ہے جن کے دور ہونے سے عموماً ناسازی طبع آناً فاناً درست ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر پھولوں کی وجہ سے غشی یا ہسٹریا کے دورے ہیں تو وہ پھولوں کو کمرے سے ہٹا دے گا۔ آنکھوں میں کسی غیر چیز کے پڑ جانے سے اگر ورم ہو گیا ہو تو وہ نکال دے گا۔ کسی زخمی عضو پر کسی ہوئی پٹی بندھی ہے جس سے مریض کی تکلیف بڑھ رہی ہے تو اس پٹی کو ڈھیلی کر دے گا یا اگر کسی نے بیلاڈونا کے پھل کھائے ہیں تو بذریعہ قے ان کو نکلوا دے گا اور اگر جسم کے کسی مخرج (مثلاً ناک' کان' حلق' پیشاب کی نالی' مبرز شرم گاہ) میں کوئی چیز پڑ گئی ہے تو اسکو نکال دے گا اور اگر نوزائیدہ بچہ کی مبرز کا سوراخ کم ہے تو بذریعہ جراحی اسکو درست کر دے گا' وغیرہ وغیرہ۔

ہر زمانہ میں ایلوپیتھک ڈاکٹر یہ جانتے ہوئے کہ کس طرح سے مریض کو آرام پہنچایا جاسکتا ہے اس امر کے کوشاں رہے کہ اگر ادویہ کے ذریعہ بیماری کی بہت سی علامتوں میں سے کسی ایک علامت کو دبا سکیں تو اس علامت کو رفع کر دیں۔ اس طریقہ کو اگرچہ بذریعہ علامت کہا جاتا ہے۔ تاہم یہ یک طرفہ ہونے کی وجہ سے درست نہیں اور اسی لیے دنیا بھر میں اس کی برائی کی گئی ہے کیونکہ اس میں فائدہ کے بجائے نقصانات ہوتے ہیں۔ بیماری کی بہت سی علامتوں میں سے ایک علامت کا وجود وہی ہوسکتا ہے جیسے جسم میں ایک پیر کا یہ طریقہ بہت زیادہ ناقص ہے کیونکہ علاج بالضد سے صرف ایک علامت کا دور کر دینا اور وہ بھی محض عارضی آرام کے لیے نہ صرف حماقت بلکہ مریض کی حالت کو اور بھی زیادہ خراب کر دیتا ہے۔

اس دفعہ میں ہیمن نے جہاں بیماریوں کا نام لکھا ہے' وہاں ''ناسازی طبع'' بھی بیان فرمایا ہے بیماری کی تشریح پہلی فصلوں میں کافی طور پر کی جاچکی ہے۔ اب ''ناسازی طبع'' کے لفظ پر غور کیا جائے تو یہ پتا چلتا ہے کہ یہ لفظ واقعی بیماری کے معنوں میں استعمال نہیں کیا گیا۔ بلکہ بیرونی وجوہات سے پیدا شدہ تکالیف کا نام انہوں نے ''ناسازی طبع'' رکھا۔ اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ ایسے مریض کے اندر سورا کا تاثر تو ہوتا ہے لیکن وہ سورا سے متاثر نہ ہو کر صرف بیرونی واقعات و حالات سے ہی اثر پذیر ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص بہت کھانا کھا کر اپنے معدے کے اندر خرابی پیدا کر لیتا ہے تو گویا ''ناسازی طبع'' ضرور ہے مگر بیماری نہیں کیونکہ جب کھانا تحلیل ہو جائے گا چاہے وہ دوا کی ایک آدھ خوراک سے ہو یا وقت گزرنے سے قدرتی طور پر ہو' خرابی معدہ دور ہو جائے گی اور اس کا اثر زیادہ دیر تک اس شخص پر نہ رہے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بیرونی اسباب سے جس وقت طبیعت ناساز ہو جاتی ہے تو اس ''ناسازی طبع'' میں بیرونی حالات کو ٹھیک کر دینے سے طبیعت ٹھیک ہو جاتی ہے مگر اصل بیماری میں چونکہ وجوہات بیرونی ہونے کے بجائے غیر مادی ہوا کرتی ہیں۔ اس لیے وہ ٹھیک نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر کاروبار کی پریشانیوں کو لیجیے۔ یہ پریشانیاں بذات خود کوئی مرض نہیں مگر ان سے دماغ پر اثر پڑتا ہے اور دماغ کے خراب ہو جانے سے جسمانی نتائج پیدا ہوا کرتے ہیں۔ گو ان سب امور کی وجہ اصل انسان کے اندر سورا ہے مگر بیرونی وجوہات سورا کو متاثر کرنے کے بجائے صرف طبیعت ہی کو ناساز کر دیتے ہیں اور اگر کسی انسان کے اندر سورا موجود نہ ہو گا تو اس کو یہ تکالیف بھی نہ ہوں گی۔ یعنی دماغی پریشانیاں بیرونی حالات سے بھی نہ ہوں گی۔ اس واسطے ہیمن ایسے موقع پر مریضوں کو تفریح کی ہدایت فرماتے ہیں۔

ہیمن نے حاشیہ میں کئی مثالیں دے کر واضح کرنے کوشش کی ہے۔ مثلاً انہوں نے تیز خوشبو والے پھولوں کو ہاں سے ہٹانے کی ہدایت کی ہے جہاں ان پھولوں کی خوشبو سے کسی مریضہ کو غشی' یا ہسٹریا کا دورہ ہوسکتا ہے۔ اگر یہ سوال کیا جائے کہ کیوں بعض لڑکیوں یا آدمیوں کو پھولوں سے نفرت ہے؟ کیا پھولوں کی خوشبو کو جو قدرت کا بہترین عطیہ ہے برداشت نہیں کر سکتے اس کا جواب میرے پاس سوائے اس کے کچھ نہیں کہ ان کے اندرونی سورا سے ان کی یہ حالت واقع ہوئی ہے۔ آپ ان کے سورا کو دور کر دیجئے وہی آدمی پھولوں سے محبت کرنے لگیں گے۔ مجھے ایک مریض کی بابت اچھی طرح یاد ہے جو ہمیشہ گانا سننے سے بیمار ہو جایا کرتا تھا۔ تھوڑے دن کے باقاعدہ علاج سے وہ گانا سننے کا یہاں تک شوقین ہو گیا کہ کچھ مدت کے بعد اس نے خود ہی باقاعدہ گانا سیکھ لیا۔

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ دق کے مریضوں کو پہاڑوں پر گرمی کے موسم میں بھیج دیا جاتا ہے تو اس کا یہ مطلب سمجھنا چاہیے کہ وہ پہاڑوں پر جا کر ٹھیک ہو جاتے ہیں اور ان کی دق دور ہو جاتی ہے؟ نہیں! نہ تو وہ ٹھیک ہوتے ہیں اور نہ ان کی دق دور ہوتی ہے۔ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ چونکہ گرمی سے ان

کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں یا دوسرے لفظوں میں یوں کہئے کہ گرمی ان تکالیف کو بڑھانے کا بیرونی سبب ہوتی ہے اس لیے گرمی ان کے اندر علاوہ مرض کے ''ناسازی طبع'' بھی پیدا کر دیتی ہے اور ''بیماری'' و ''ناسازی طبع'' دونوں مل کر مریض کیلئے ناقابل برداشت بن جاتے ہیں پہاڑ پر جا کر ان لوگوں کی ظاہراً طبیعت ٹھیک معلوم ہوتی ہے گو اندرونی بیماری بجنسہٖ رہتی ہے۔

ہیمن نے حاشیہ پر بیلاڈونا کے پھل یا دوسرے قسم کے زہروں کے بارے میں جو کسی طرح انسانی جسم کے اندر پہنچ گئے ہوں قے کرانے کی ہدایت فرمائی ہے۔ بات بالکل ٹھیک ہے کہ ایسے وقت میں جہاں مریض کی جان پر بنی ہو۔ طبیب کا یہ اولین فرض ہے کہ ہر ممکن طریقہ سے بشرطیکہ وہ آسان، بے ضرر اور جلد سمجھ میں آنے والے اصولوں پر مبنی ہو۔ مریض کو صحت دے، جتنی قسم کی سمیات ہیں اگر وہ انسانی جسم کے اندر پہنچ جائیں تو ان کا بہترین طریقہ بذریعہ قے سمیات کو نکال دینا ہے۔ جب تک سمیات معدے کے اندر موجود ہیں کوئی دوا بھی اپنا اثر نہیں کر سکتی۔ اس حالات میں مریض کی مجموعی علامات ٹٹولنا اور اس کے موافق دوا ڈھونڈنا انتہائی حماقت ہوگی، ہاں جب زہر بذریعہ قے خارج ہو جائے تو اس وقت طبیب کو چاہیے کہ مریض کی مجموعی علامات پر غور و فکر کر کے دوا کا انتخاب کرے۔ بعض طبیب ایسے بھی ملتے ہیں جو ان لفظوں کی آڑ میں بلاضرورت مریضوں کو قے کرانے کی فکر میں رہتے ہیں اور انہی لفظوں کی آڑ میں وہ خارجی دواؤں کا استعمال کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

ایلوپیتھی میں شروع سے آج تک یہ طریقہ چلا آرہا ہے (شاید یونانی اور ویدک میں بھی ہو) کہ وہ لوگ مرض کی تمام علامات میں سے کسی ایک علامت کو درست کرنا چاہتے ہیں اور عموماً درست بھی وہی علامات کیا کرتے ہیں جن کے وہ محض ڈاکٹر ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ بھی غلط ہے کیونکہ تمام علامات مجموعی طور پر اندرونی انسان کا ایک عکس ہیں اور جب تک ان علامات کو دور نہیں کیا جاتا اس وقت تک مریض بھی صحت یاب نہیں ہو سکتا۔ فرض کیجئے کہ کیلومل کی ایک بڑی خوراک دے کر لحہ بھر کیلئے مریض کے قبض کو درست کیا جائے تو کیلومل کے اثر مقدم کے زائل ہونے کے بعد مریض اپنے آپ کو مریض محسوس نہ کرے گا؟ یا اگر بیمار کا ناسور فوراً کسی دوا سے بند کر دیا جائے تو ممکن ہے کہ ایک توانا و تندرست آدمی اس کے اثر ثانی کو یعنی ناسور بند ہونے کے اثر کو کچھ عرصہ تک محسوس نہ کر سکے گا مگر کچھ زمانہ کے بعد ایک وقت آئے گا جب مریض اپنے آپ کو بدتر محسوس کرے گا۔ یہی مریض اگر دق کے مرض کا مریض ہوتا تو ناسور بند ہو جانے سے اس کی حالت میں ایک اشتعال پیدا ہو جاتا جو اس کی موت کا باعث ہوتا، یا یہ کہئے کہ ناسور بھی قدرت کی طرف سے مریض کیلئے ایک رحمت ہے کیونکہ قدرت کا منشا اس ناسور کی راہ مریض کے مرض کا زہر نکالنے کا ہوا کرتا ہے۔ جب تک کہ مریض بذات خود ٹھیک نہیں ہو جاتا اس کے ناسور کو یعنی اس کی ایک مفرد علامت کو دور کرنا صرف غیر از حکمت ہے بلکہ نادانستہ مریض کو موت کے حوالہ کرنا ہے۔

ہیمن خارجی ادویات کے استعمال کی سختی کے ساتھ ممانعت کرتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ بیرونی علاج سے بیرونی علامات کا دور کر دینا مریض کیلئے سخت نقصان دہ اور خطرناک ہوا کرتا ہے بشرطیکہ ایسی تکلیف اندرونی غیر معلوم اسباب سے پیدا ہوئی ہو اور بیرونی اسباب سے اس کا براہ راست کوئی تعلق نہ ہو۔ فرض کیجئے کہ ایک آدمی نہایت باقاعدہ طور پر زندگی بسر کر رہا ہے وہ شراب تمباکو چائے وغیرہ نہیں کھاتا پیتا اور حفظان صحت کے کل قواعد کا پابند ہے۔ اگر پھر بھی وہ شخص بیمار ہو جاتا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ بغیر تحریک یا اشتعال بیرونی اسباب کے بیمار ہوتا ہے تو اس کی مجموعی علامات اس کی اندرونی بیماری کا عکس ہیں۔ یا دوا کے انتخاب کیلئے رہنمائی کرتی ہیں۔ ہیمن بیماری کی علامات کی تصویر کو دیکھنا سکھاتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ تمام علامات جن کو مریض محسوس کرتا ہے یا طبیب مشاہدہ کرتا ہے کسی دوا کی مکمل علامات ہونے کی وجہ سے مرض کی مکمل تصویر ہیں۔

اب گویا دفعہ ہذا سے ہومیوپیتھی دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ایک حصہ کو ہم ہومیوپیتھک سائنس کہہ سکتے ہیں اور دوسرے حصہ کو ہومیوپیتھک آرٹ (فن)۔

ہومیوپیتھک سائنس ایک علم ہے جو تشریح الاجسام، علم التشخیص (یعنی بیماری کا علم اور اس کی کمی وبیشی) سکھاتا ہے۔ نیز معالج کو مریض کے شفاء دینے کا علم بھی بتاتا ہے۔ ہومیوپیتھک سائنس کو یوں سمجھنا چاہیے کہ یہ ایک ابتدائی علم ہے جو ہومیوپیتھی کے قانون اور اصول بتا کر معالجین کو مریضوں کے معالجہ کا اہل بناتا ہے۔

فن ہومیوپیتھک میں معالج سائنس سے واقف ہو کر اپنے اوزاروں کو یعنی خواص الادویہ کو مریضوں پر استعمال کر کے ان کو شفاء دیتا ہے۔

ہمیں امراض کا مطالعہ کرنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہم بیماریوں کی علامات کا مطالعہ کریں جو فی الحقیقت مریض کی اندرونی قویٰ کا عکس ہوتی ہیں نیز ہمیں بیماریوں کی علامات کا علم ادویہ کے خواص کے علم سے یعنی ادویہ کی آزمائشی علامات سے کرنا چاہیے اگر اس کو اور واضح کیا جائے تو میرا مطلب یہ ہے کہ میٹریا میڈیکا خواص الادویہ میں ہر ایک دوا کے خواص کو فرداً فرداً (اعضاء کے بیان میں سلسلہ وار) اور پھر مجملاً طور پر دیکھنا چاہیے اور ان کو ذہن نشین کرنا چاہیے۔ اگر اس طرح سے تمام خواص الادویہ کا مطالعہ کیا جائے تو بنی نوع انسان کے کل مرضوں پر ان ادویہ میں جو قدرت نے ہمیں طبقہ نباتات، حیوانات، جمادات میں سے دی ہیں ملاحظہ و مشاہدہ کی جا سکتی ہیں اور جو معالج خواص الادویہ کو نہایت غور و خوض سے مطالعہ کرتے ہیں وہی بنی نوع انسان کی خدمت کرنے میں زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔

وہی معالج زیادہ کامیاب ہوا کرتا ہے جو مریضوں کو روپیہ کیلئے نہیں بلکہ پریم محبت سے شفاء دینا اپنا فرض اور ایمان سمجھتا ہے اور جو محض طلب زر کی خاطر ہومیوپیتھک علاج کرتا ہے تو اس کو اس میں کامیابی ذرا مشکل سے ہوتی ہے کیونکہ یہ طریقہ حکمت محض روحانیت پر مبنی ہے اور ظاہر ہے کہ اس میں خودغرضی کی کوئی گنجائش نہیں۔

قوت حیات

باب دوم

اصول علاج

فصل اول ...... قوت حیات

آرگنن دفعہ نمبر 9: ''انسان کی تندرستی کی حالت میں وہ روحانی قوت حیات جو مادی جسم کو زندگی بخش کر اس کو زندہ رکھتی ہے۔اس (جسم) پر محدود حکمرانی کرتی ہے اور زندہ جسم کے تمام حصص میں احساسات اور افعال کے اجراء کی غرض سے قابل تعریف توازن قائم رکھتی ہے تاکہ ہمارا اندرونی ذی فہم ''نفس'' زندگی کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے واسطے اس زندہ' تندرست ہتھیار (زندہ جسم) کو استعمال کر سکے۔''

اس دفعہ میں ہیمن نے ایک نئے مگر اہم ترین مضمون کو شروع کیا ہے جس کو میں ہومیوپیتھی ہی کی نہیں بلکہ تمام دنیا کی جان کہہ سکتا ہوں' جس وقت ہیمن زندہ تھے اس وقت مغربی فلسفہ اس قدر عمیق نہیں ہوا تھا اور مغربی فلسفہ کو سوائے مادہ کے کچھ نظر نہیں آتا تھا اور نہ مادہ سے آگے وہ بڑھ سکتے تھے۔آج کل بھی مغرب کے باشندے سوائے معدودے چند بالکل مادہ کے غلام بنے ہوئے ہیں اور اپنی زندگی کا معیار ہی صرف دولت حاصل کرنا اور عیش وعشرت کرنا سمجھے ہوئے ہیں۔مشرقی تہذیب بالکل ہی اس کے برخلاف ہے۔خصوصاً برصغیر جو ہمیشہ سے گہوارۂ روحانیت رہا ہے۔ایک زمانہ تھا کہ برصغیر کا فلسفہ حیات چار دانگ عالم میں مشہور تھا برصغیر کا ہر فرد و بشر اسی فلسفہ پر غور کرتے ہوئے دکھائی دیتا تھا۔گو آج کل بھی اس فلسفہ پر عام بحث ہوتی ہے مگر اصل حقیقت کو آج کل برصغیر میں بھی بہت کم آدمی سمجھتے ہیں۔

خیر! یہ تو جملہ معترضہ تھا۔میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جس وقت ہیمن زندہ تھے اس وقت یورپ میں فلسفہ حیات کا کوئی وجود نہ تھا۔چنانچہ انہوں نے آرگنن کے پہلے ایڈیشن میں لفظ ''قوت حیات'' جو دفعہ ہذا میں ہے لکھا تھا یہ 32-33 سال کے غور وخوض کرنے پر انہیں معلوم ہوا تھا۔''قوت حیات ایک قوت ہے جس سے انسانی مشینری قائم ہے''۔

اب قدرتی طور پر سوال ہوتا ہے کہ ''قوت حیات'' آخر ہے کیا؟ ہیمن دفعہ ہذا میں بتاتے ہیں کہ یہ ''قوت مادی جسم کو زندگی بخش کر اس کو زندہ رکھتی اور اس کے اعضاء کو توازن میں رکھتی ہے۔'' گویا اس کا مطلب ان کی نظر میں یہ ہے کہ ''قوت حیات'' ہی انسانی زندگی اور تندرستی کی سب کچھ ہے اور اس قوت میں کمی واقع ہو جائے تو تندرستی نہیں رہ سکتی اور اگر یہ قوت حیات نہ رہے تو انسانی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے بہتر ہے کہ میں اس پر فلسفیانہ نظر ڈالوں۔

ہر شخص جانتا ہے کہ دنیا کی جس قدر کائنات ہم کو نظر آ رہی ہے اس سب میں باہمی توازن موجود ہے مثلاً چاند' سورج' ستارے' زمین وغیرہ پر اگر غور کیا جائے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ کیسے قائم ہے؟ کیوں یہ ایک دوسرے سے ٹکرا نہیں جاتے؟ یا اپنی جگہ سے گر نہیں جاتے؟ یا ایک دوسرے کی طرف کھنچ نہیں جاتے؟ جواب صاف ہے کہ چونکہ ہر ایک کے اندر اس کی ذاتی کشش موجود ہے یعنی زمین میں کشش ثقل' سورج میں سورج کی کشش' اسی طرح سے ہر ایک کے اندر ذاتی کشش ہے تو ہر ایک اپنی کشش کے ذریعہ سے دوسرے کو اپنی طرف کھینچنا چاہتا ہے اور اسی باہمی کشاکش سے ایک توازن قائم ہوا دکھائی دے رہا ہے اور اسی لیے ہر ایک اپنی اپنی جگہ پر قائم رہ کر اپنا اپنا کام کر رہا ہے اپنی جگہ سے نہیں گرتے۔یا یوں کہنا چاہیے کہ یہ سب کچھ محض باہمی توازن سے قائم ہے۔

ٹھیک اسی طرح اگر خود زمین پر طبقہ نباتات اور معدنیات کو لیا جائے تو اس میں بھی باہمی توازن دکھائی دیتا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اس مادی دنیا میں بھی ایک توازن موجود ہے جس سے اس دنیا کا نظام قائم ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ توازن سے آگے کیا چیز ہے جو اس توازن کو پیدا کر کے قائم کیے ہوئے ہے۔اس بات کو سمجھنے کے واسطے ہمیں یہ ضروری ہے کہ ہم مادہ پر غور کریں' آج کل یورپ کے فلسفوں کے مایہ ناز ڈاکٹر سر ولیم کروکس بھی برصغیر کے فلاسفروں کی طرح اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مادہ کی تین قسمیں نہیں یعنی منجمد' سیال' گیس ہی نہیں بلکہ ایک چوتھی صورت بھی ہے جس کا نام انہوں نے ''لطیف مادہ'' یا لامع رکھا ہے یعنی مادہ کی شکل ہم منجمد سے سیال اور سیال سے گیس اور گیس سے لامع بنا سکتے ہیں۔مگر لامع جو مادہ کی ایک انتہائی لطیف حد ہے اس کو دوبارہ مادہ کی حالت میں تبدیل نہیں کر سکتے۔اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہم لوگ گیس سے سیال اور سیال سے منجمد بنا سکتے ہیں۔مگر لامع ہماری پہنچ سے (ابھی تک؟) باہر ہے۔ہاں یہ سمجھ میں ضرور آتا ہے کہ دنیا کی یعنی مادہ کی بنیاد لامع سے شروع ہوتی ہے کیونکہ ابتداء میں جس وقت دنیا پیدا ہوئی سوائے لامع کے اور کچھ بھی نہ تھا اور اسی لامع ہی سے دنیا ظہور میں آئی۔فلسفہ یورپ بتاتا ہے کہ یہی لطیف مادہ لامع ہے۔جس میں ہر ایک چیز کے پیدا کرنے اور اس میں توازن قائم رکھنے کی طاقت موجود ہے۔ان کا کہنا ہے کہ یہی لطیف مادہ (لامع) ہی محیط کل ہے اور یہی لطیف مادہ (لامع) ہی تمام کائنات کو پیدا کرتا ہے اور یہ ہے مغربی فلسفہ۔

بالفرض اگر اسے درست بھی تسلیم کر لیا جائے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ مادہ چونکہ ہمیشہ گھٹتا بڑھتا ہے اس لیے لامع کو جو مادہ کی ایک شکل ہے گھٹنا بڑھنا چاہیے۔اب چونکہ لامع کم و بیش ہو جاتا ہے تو وہ محیط کل نہیں ہو سکتا اور چونکہ وہ محیط کل نہیں ہو سکتا اس لیے اس میں دنیا پیدا کرنے اور دنیا کو قائم کر رکھنے کی طاقت نہیں ہو سکتی اور چونکہ ایسی طاقت اس میں نہیں ہے اس لیے وہ ذی فہم نہیں ہو سکتا اور چونکہ وہ ذی فہم نہیں ہے اس لیے اور بھی کوئی بالاتر نہیں ہے جو لامع پر بھی حکمرانی کرتی ہے۔یہاں تک پہنچ کر موجودہ مغربی فلسفہ ختم ہو جاتا ہے اور اس سے آگے نہیں بڑھتا۔

ہنی مین نے اس میں ترقی کی ہے۔انہوں نے لفظ ''ذی فہم'' جہاں انسان کیلئے استعمال کیا ہے وہاں انہوں ''قوت حیات'' کو جو ذی فہم انسان کی بنیاد ہے دبی زبان میں ذی فہم کہا ہے۔

پیشتر اس کے کہ یہ فلسفہ سمجھ میں آئے' ہمیں زینہ بزینہ اوپر چڑھنا

چاہیے یا زنجیر کی ایک کڑی دوسری سے ملانی چاہیے یا یوں سمجھنا چاہیے کہ ایک زنجیر ہمارے ہاتھ میں تو ہم اس کی ماہیت اسی وقت معلوم کر سکتے ہیں جبکہ ہم ایک ایک کڑی کو فرداً فرداً سمجھ کر اس کا تعلق دوسری کڑی سے دیکھیں ورنہ زنجیر صرف ایک ہی کڑی میں ختم ہو جائے گی اور جہاں ایک کڑی سمجھ میں آئی اور ختم ہوگئی تو دوسری کڑی اس میں نہ مل سکے گی اور اس حالت میں زنجیر ہی نہیں رہ سکتی بلکہ اس کی ہستی محض ایک کڑی سے ہو جائے گی۔

اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مادہ اور لطیف مادہ (لامع) نہ تو محیط کل ہو سکتا ہے اور نہ لطیف مادہ (لامع) تمام کائنات کو پیدا کر سکتا ہے۔ اس لیے اس سے ہٹ کر کوئی اور بھی طاقت ہے جو لطیف مادہ (لامع) کو گیس میں اور گیس کو سیال میں اور سیال کو منجمد میں تبدیل کیا کرتی ہے اور یہی طاقت اس کو توازن دے کر نظام عالم کو قائم رکھتی ہے۔

سورج، چاند، ستارے اپنے اپنے وقت پر کام کرتے اور اپنی چال کے مطابق چلتے ہیں۔ کل جاندار اپنے اپنے طریقہ سے رہتے سہتے ہیں۔ کل نباتات اپنے طریقہ پر پیدا ہوتے اور فنا ہوتے ہیں، تو کیا یہ توازن ایک بڑی طاقت کا کام نہیں ہے؟ یہ بڑی طاقت جو محیط کل ہے ذی فہم ہے جس سے یہ دنیا پیدا ہوتی ہے اور فنا ہوتی ہے۔ جس وقت سے نظام عالم قائم ہے چاہے وہ کچھ بھی ہو اور کسی طرح کا ہو اس طاقت کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ یہی طاقت ہے جس کو خدا کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ طاقت کیسی ہے؟ اور کیا ہے؟ اس کو بیان کرنا نہ تو میرا مضمون ہے اور نہ مجھ میں اس قدر لیاقت! ناظرین اپنے اپنے طریقہ سے اس طاقت کو سمجھنے کے واسطے غور کر سکتے ہیں اور اگر وہ سچے دل سے اس پر غور کریں گے تو ایک وقت وہ آئے گا کہ وہ اس طاقت کے نور سے معمور ہو جائیں گے۔

ہمیں یہ معلوم ہو گیا ہے کہ نظام عالم کو توازن دینے کیلئے نظام عالم کے پیچھے ایک طاقت کام کر رہی ہے۔ ٹھیک اسی طرح جسمانی نظام کو توازن میں رکھنے کیلئے بھی جہاں خدائی طاقت کام کر رہی ہے وہاں منفرداً کوئی بھی طاقت ہونا چاہیے جو اپنے حلقہ حکومت کے اندر نظام کو قائم کر سکے۔ میں اس کو واضح کرنے کیلئے برٹش گورنمنٹ کی مثال ناظرین کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ تمام برٹش امپائر میں گو حکومت ملک معظم کی ہے تاہم ہر ایک ملک کی حکومت کی باگ ڈوران ایک علیحدہ علیحدہ نمائندہ کے ہاتھ میں ہے جس کو وائسرائے کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے غیر مادی لامحدود طاقت کا ایک نمائندہ ہمارے نظام جسمانی کو درست رکھنے کیلئے ہمارے جسم کے اندر موجود ہے جس کو روح یا آتما کہا جا سکتا ہے۔ روح یا آتما کیا ہے؟ اس کو سمجھنے کیلئے زمانہ قدیم سے آج تک تمام دنیا کے فلاسفر سرگرداں و کوشاں رہے اور مختلف پہلوؤں سے اس کو واضح کرنے کی کوشش کی مگر مکمل طور پر واضح نہ کر سکے۔ بعض فلاسفر تو یہاں تک پہنچ گئے جنہوں نے یہ کہہ دیا کہ روح یا آتما سوائے خدا کے دوسری کوئی طاقت نہیں ہو سکتی۔ بعض کا خیال ہوا کہ روح خدا سے بالکل مختلف ہستی ہے گو خدائی طاقت اس میں قائم ہے۔ غرضیکہ ہر خیال کے فلاسفر اس کے متعلق اپنی اپنی بولیاں بولتے رہے اور بولتے رہیں گے۔ اگر ان سب کی رائے کو یکجا کر کے بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ روح اگر بذات خود ’’خدا نہیں‘‘ تو ’’خدائی طاقت‘‘ سے بھی کم نہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ خدا محیط کل ہونے کی وجہ سے قادر مطلق ہے اور روح کی طاقت صرف جسمانی حکومت پر خدا کی طاقت کے زیر اثر کام کر رہی ہے۔ روح بھی دوسرے لفظوں میں روحانی طاقت بھی خدائی طاقت کا ایک ذرہ ہے اور کوئی بھی انسان اس طاقت کو حاصل کیے بغیر یا اس طاقت کا احساس کیے بغیر خ کے نور سے منور نہیں ہو سکتا۔

اگر زندہ انسانی جسم کو بغور ملاحظہ کیا جائے تو زندہ انسانی جسم کے ایک ایک ذرہ میں ہمیں زندگی دکھائی دیتی ہے۔ اسی زندگی کی وجہ سے انسانی جسم میں نشوونما ہوا کرتی ہے اور تمام اعضاء نظام عالم کی طرح اپنے اپنے وقت پر کام کرتے ہیں اور ان میں توازن قائم رہ کر انسان کا جسم توانا و تندرست رہا کرتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کے جسم کے اندر انسان کو زندگی بخشنے والی اور انسان کی زندگی کو قائم رکھنے والی صرف ’’روح‘‘ یا آتما ہے مگر اس کی قائم مقام بھی ایک قوت ہے جس قوت کو ہم ’’قوت حیات‘‘ کہتے ہیں۔ یہی قوت حیات جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے انسانی توازن کو قائم رکھ کر انسانی جسم پر حکومت کرتی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہئے کہ روح اور جسم کی کیفیت اتصال کا نام ’’قوت حیات‘‘ ہے۔

جب تک ’’قوت حیات‘‘ انسانی جسم میں طاقتور اور متوازن رہتی ہے اس وقت انسانی جسم باقاعدہ بڑھتا رہتا ہے اور اپنا کام وقت معینہ پر قدرتی طور پر اور حسب معمول ہوتا رہتا ہے لیکن جہاں قوت حیات ذرا ڈھیلی یا کمزور ہو جاتی ہے وہاں مخالف حالات انسانی جسم کو آ کر دبا لیتے ہیں اور اس کا توازن قائم نہ رہ کر بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے قدرتی طور پر یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ ’’قوت حیات‘‘ جہاں ایک طرف انسانی جسم کو تر و توانا رکھتی ہے وہاں دوسری طرف اس کی کمزوری جسم کی تباہی کا موجب ہے۔

فصل دوم ...... بیماری

آرگنن دفعہ نمبر 10: ’’بذات خود مادی جسم میں چونکہ قوت حیات نہیں ہوتی اس لیے اس سے احساسات و افعال سرزد نہیں ہوتے اور نہ وہ اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتا ہے اس مادی جسم میں تمام احساسات اور زندگی کے افعال کا اجراء غیر مادی ہستی (قوت حیات) سے جو مادی جسم کو بحالت صحت و علالت زندہ رکھتی ہے، ظہور میں آتے ہیں۔‘‘

اس دفعہ کے حاشیہ میں ہیمن فرماتے ہیں کہ ’’جب جسم مردہ ہو جاتا ہے تو بیرونی مادی دنیا کی طاقتوں کا اثر اس پر شروع ہو جاتا ہے جن سے جسم سڑنے لگتا ہے اور اس کے عناصر اربعہ اپنے اپنے عنصروں میں مل جاتے ہیں۔‘‘

آرگنن دفعہ نمبر 11: ’’جب کوئی شخص بیمار پڑتا ہے تو فی الحقیقت یہ روحانی اور خود بخود کام کرنے والی ’’قوت حیات‘‘ جو جسم کے ہر ذرہ میں موجود

ہے زندگی کی مخالف طاقت یعنی بیماری سے متاثر ہوتی ہے۔ یہ فقط قوت حیات ہی ہے جو اس حد تک ناساز (بگڑ) ہو جاتی ہے کہ اس سے نفس کے اندر ناگوار احساسات پیدا ہو جاتے ہیں جس سے اعضاء افعال میں بے قاعدگی واقع ہو جاتی ہے۔ اسی کو ہم بیماری کے نام سے منسوب کرتے ہیں چونکہ یہ (بیماری) بذات خود نہ دکھائی دینے والی طاقت ہے اس لیے اس کو صرف اسی حالت ہی میں معلوم کیا جاسکتا ہے جب یہ نظام جسم پر اثر کر کے ان اعضاء کے احساسات وافعال میں بے قاعدگیاں پیدا کر دیتی ہے جو اس (بیماری) کے زیر اثر آتے ہیں اور جن کو (اعضاء کی بے قاعدگیوں کو ہی) معالج دیکھ سکتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ بیماری صرف اس کی علامات ہی سے پہچانی جاسکتی ہے ورنہ یہ کسی دوسرے طریقہ سے معلوم ہی نہیں کی جاسکتی۔"

ہیمن بتاتے ہیں کہ انسان کی قوت حیات ہی شروع میں ماؤف ہوا کرتی ہے اور اسی میں بے قاعدگیاں شروع ہوا کرتی ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ جسم چونکہ مادی ہے اس لیے جسم میں بذات خود بڑھنے، زندہ رہنے اور مرنے کی کوئی قابلیت نہیں ہوتی جیسے کوئی بیج اگر زمین میں بویا جاتا ہے تو وہ بذات خود پیدا نہیں ہو سکتا بلکہ زمین کی قوت نمو اس کے پیدا کرنے کی موجب ہوتی ہے۔ اب اگر قوت نمو پر بھی غور کرتے جائیں تو بہت جلد یہ سمجھ میں آجاتا ہے کہ قوت نمو کے پس پشت کوئی دوسری زندہ طاقت ہے جو اپنے فعل کے سرانجام میں لگی ہوئی ہے ورنہ زمین اور بیج ہر دو کا مادی ہونے کی وجہ سے کوئی فعل نہیں ہو سکتا، ٹھیک اسی طرح سے انسانی جسم بھی مادی ہونے کی وجہ سے بذات خود بیماری کو حاصل نہیں کر سکتا اور اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ جیسے مرنے کے بعد جسم میں "نفس" اور "روح" نہیں رہتی تو جسم بیرونی عناصر سے متاثر ہو کر سڑنے لگتا ہے، اسی طرح سے زندگی میں بھی مادی جسم بیماری حاصل کر کے بیمار ہو جاتا ہے۔ تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بیماری بھی مادی چیز ہے۔ تو کیا ایک مادی چیز جسم کے اندر گھس سکتی ہے؟ اس کا جواب پہلے دیا جاچکا ہے کہ قدرت نے انسان کو کئی پردوں میں بند کر دیا ہے۔ کوئی بیرونی چیز ان سب کو چیر کر اصل انسان یعنی نفس تک نہیں پہنچ سکتی اور نہ نفس پر اس کے غیر مادی ہونے کی وجہ سے اثر کر سکتی ہے۔ اس لیے یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ غیر مادی بیماری جو قوت حیات کی مخالف طاقت ہے شروع میں غیر مادی قوت حیات پر اثر پذیر ہوتی ہے۔ قوت حیات سے نفس متاثر ہوتا ہے جس سے انسان کے اندر غیر قدرتی احساسات پیدا ہو جاتے ہیں اور چونکہ قوت حیات جسم کے ہر حصہ اور ہر ذرہ میں موجود ہے یا یوں سمجھئے کہ قوت حیات اپنی سلطنت (جسم) کے اندر محیط کل ہے اس واسطے اس کے اندر ناسازی (بے قاعدگیاں) پیدا ہو جانے سے جسم کے ہر ذرہ میں تبدیلی واقع ہونی شروع ہو جاتی ہے اور یہ تبدیلی بڑھتے بڑھتے جسم میں ایک بڑی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے جس کو ہم بیرونی مادی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ یا مرض کی تبدیلیوں کو اپنے حواس خمسہ سے محسوس کر سکتے ہیں۔

"قوت حیات" کس طرح ماؤف ہوتی ہے اس کی (قوت حیات) ناسازی سے کس طرح غیر قدرتی احساسات پیدا ہو جاتے ہیں اور ان احساسات سے کس طرح جسم میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ یہ سب باتیں قابل غور ہیں۔

پہلے یہ بتایا جا چکا ہے کہ بیماری ایک غیر مادی چیز ہے۔ یا موٹے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ وہ مادے کا جوہر یعنی لامع ہے جو کرہ ہوائی میں برابر موجود رہتا ہے اور جس آدمی کے اندر تاثر زیادہ ہوا کرتا ہے اس کو ہر بیماری دباتی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ جب کسی شخص کی قوت حیات میں کمزوری یا کمی واقع ہو جاتی ہے تو جس طرف سے یہ کمی واقع ہوتی ہے اسی طرف اور اسی قسم کی بیماری اس پر حملہ آور ہوتی ہے اب سوال یہ ہے کہ قوت حیات میں کمی کس طرح واقع ہوتی ہے؟ اس کا جواب پہلے بھی کسی جگہ دیا جا چکا ہے کہ ناموافق حالات سے جب کوئی پرانا عارضہ یعنی سورا، سائیکوسس، سفلس عود کرتا ہے تو آدمی کے اندر تاثر پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قوت حیات میں کمی ہو جاتی ہے اور قوت حیات کے کم ہونے سے ہر بیماری اس آدمی کو متاثر کر دیتی ہے۔

اس امر کو سمجھنے کیلئے کہ ہر بیماری کس طرح قوت حیات پر اثر پذیر ہوتی ہے، مقناطیس کی مثال لیجئے۔ ایک مقناطیس دور پڑی ہوئی لوہے کی سوئی کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ باوجود مقناطیس کے اندر کوئی ہک یا کوئی اور چیز نہیں ہوتی مقناطیس جب اثر کر کے لوہے کی سوئی کو اپنی طرف کھینچتا ہے حالانکہ اس اثر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں دیکھ سکتی، جب یہ سوئی مقناطیس سے کچھ دیر تک لگی رہتی ہے تو اس میں بھی مقناطیسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور خود دوسری اسی قسم کی لوہے کی اشیاء کو اپنی طرف کھینچنے لگتی ہے۔ دوسری مثال لیجئے فرض کیجئے کہ ایک بچہ چیچک کے عارضہ میں مبتلا ہے، دوسرا بچہ جو چیچک کے مریض سے حالانکہ بہت دور کھیلتا ہوتا ہے چیچک کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتا ہے تو کیا کوئی وجہ بتائی جاسکتی ہے کہ کس طرح مقناطیس نے لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیا ہے اور کیوں ایک تندرست بچہ دور رہنے پر بھی چیچک کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا۔ ہم اس امر کی ایک ہی وجہ بتا سکتے ہیں کہ ہر دو میں خاص خاص قسم کی ایک قوت تھی، جس نے اپنا اپنا اثر کیا، حالانکہ ہماری مادی آنکھوں کو وہ طاقت دکھائی نہ دے سکی۔

ٹھیک اسی طرح سے انسان پر جو ہر بیماری یا زندگی کی مخالف طاقت اپنا اثر نہ معلوم ہو سکنے والے اور نہ دکھائی دینے والے طریقوں پر کیا کرتی ہے اور جس وقت اس کا اثر کسی انسان پر ہو جاتا ہے تو چونکہ بیماری "قوت حیات" یا زندگی کی ایک مخالف طاقت ہے اس لیے اس کا اثر انسانی نظام پر ہوتا ہے تو سب سے پہلے انسانی نظام میں لطیف ترین چیز یعنی "نفس" ماؤف ہو جاتا ہے اور "نفس" کے ماؤف ہونے سے ہمارے اندر احساسات میں بے قاعدگیاں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

جس وقت انسان بالکل تندرست ہوا کرتا ہے اس وقت اس کے تمام نظام جسمانی میں مکمل آزادی ہوا کرتی ہے یعنی ہر ایک عضو اپنا اپنا فعل بالکل آزادانہ کیا کرتا ہے اور انسان کو ان کے افعال کا یا اعضاء کا بذات خود کوئی علم یا

احساس نہیں ہوا کرتا اور اگر کسی آدمی کو ان کا احساس شروع ہو جائے تو اس کا نظام درست نہیں رہ سکتا، مثلاً دل کی دھڑکن کا ہمیں بالکل احساس نہیں ہوتا حالانکہ دل ہر وقت بغیر کسی رکاوٹ کے اپنا فعل کیا کرتا ہے۔ اسی طرح سے چاہے ہم کام کر رہے ہوں یا بے کار ہوں کسی عضو کے فعل کا ہمیں وہم وگمان بھی نہیں ہوسکتا۔ یہی تندرستی ہے اور یہی نظام جسم کی آزادی ہے لیکن اگر انسان کو دھڑکن کا علم ہوتا ہے، یا معدے میں کچھ احساس ہوتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اعضاء اپنا کام قدرتی طور پر سرانجام نہیں دے رہے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یہ کہنا چاہیے کہ نظام جسم کی آزادی سلب ہوگئی ہے۔ آزادی کے سلب ہوجانے سے تندرستی رفو چکر ہو جاتی ہے اور تندرستی کے نہ رہنے سے موت واقع ہوتی ہے۔ اسی لیے جب زندگی کی مخالف طاقت یعنی ''بیماری'' انسانی نظام پر اثر شروع کرتی ہے تو سب سے پہلے اس کا اثر احساسات میں ظاہر ہوتا ہے اسی لیے جب کسی آدمی کے احساسات میں فرق پڑ جائے تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اس کے نظام میں تبدیلی واقع ہوگئی ہے اور یہی تبدیلی بیماری ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ بیماری کا جوہر کس طرح پر جسم میں تبدیلی پیدا کر دیتا ہے؟ اگر اس پر ذرا غور کیا جائے تو صاف طور پر سمجھ میں آ جائے گا کہ چونکہ ''قوت حیات'' انسان کے نظام میں محیط کل ہے اس واسطے جب یہ بیماری کے اثر سے متاثر ہوتی ہے تو جسم کے ہر ذرے و ہر رگ وریشہ میں بھی اثر ہو جاتا ہے بیماری کے زیر اثر ہو کر اگر قوت حیات میں فرق پڑ جاتا ہے تو قدرتی طور پر جسم کے ہر اعضاء میں فرق پڑے گا اور جوں جوں بیماری اپنا تسلط قوت حیات پر کرتی جاتی ہے بالکل اسی طرح انسانی نظام ماؤف ہوتا چلا جاتا ہے اور ایک وقت آتا ہے جبکہ جسمانی تبدیلی ان مادی آنکھوں سے تو اس خمسہ سے یا سائنٹیفک آلات سے صاف معلوم ہونے لگتی ہے۔

اس کو اور واضح کرنے کیلئے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دنیا میں بغیر علت کے معلول نہیں ہوا کرتا اور کائنات عالم میں کوئی کام بھی بلاوجہ نہیں ہوا کرتا۔ جب بیماری قوت حیات پر اپنا اثر کرتی ہے تو سب سے پہلے احساسات میں بے قاعدگی شروع ہو جاتی ہے، قدرت ہمیں صاف صاف سمجھا رہی ہے کہ مریض میں بیماری شروع ہوگئی ہے اور اسی لیے مریض کا علاج کرنا چاہیے۔ کیا یہ قابل افسوس بات نہیں ہے کہ مریض کو اس وقت تک اس کے حال پر چھوڑ دیا جائے جب تک بیماری سے جسمانی تبدیلی نہ واقع ہو جائے؟ کیا ہم معالجین دنیا کے ساتھ دغا نہیں کریں گے اگر جسمانی تبدیلی تک انتظار کریں تاکہ مرض کی تشخیص ہو سکے؟ میرا خیال ہے کہ کوئی بھی ذی فہم اور صاحب ضمیر معالج اس وقت تک انتظار نہیں کر سکتا مگر افسوس تو یہ ہے کہ ہومیوپیتھی کے علاوہ اور دوسرا طریقہ حکمت ابھی تک غیر مادی فلسفہ تک نہیں پہنچا، ان طریقہ ہائے حکمت کے پیرو نادانستہ اپنے آپ کو گناہ گار بنا رہے ہیں اور بنی نوع انسان کو آئے دن بیماریوں اور مصیبتوں کا شکار بنا رہے ہیں۔

ہر معالج کا اولین فرض ہے کہ وہ نظام جسمانی کو آزادی کی راہ پر چلائے کیونکہ اسی آزادی کا نام تندرستی ہے اگر کسی مریض کو بے حد درد ہو رہا ہے تو کیا افیم یا مارفیا کا انجکشن دینا یا اس کا پلا دینا مریض کو درد سے آزاد کر دے گا؟ کیا اس قسم کی دوا مریض کے اندر غنودگی پیدا کر کے اس کی قوت حس کو ناکارہ نہ بنا دے گی؟ اور کیا وہ اس طرح سے مریض کو ایک دوسرے مرض کا شکار نہ کر دے گی؟ کیا اس قسم کے دوسرے علاج مریض کو دیگر امراض میں مبتلا نہ کر دیں گے؟ اگر کر دیں گے تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ علاج قدرتی ہیں؟ اگر عقل سلیم ان کو قدرتی تسلیم نہیں کر سکتی تو ایسے طریقہ ہائے علاج کے پیروان کو بنی نوع انسان کو مزید مصیبتوں اور بیماریوں کا شکار بنانے کا کیا حق ہے۔

ابتداء میں بیماری کا علم صرف مریض کو احساسات کی بے قاعدگی اور تبدیلی سے ہوا کرتا ہے کیونکہ اس وقت کوئی جسمانی علامت یا اعضاء میں خرابی نہیں ہوا کرتی۔ یہی حالت متعدی اور دیگر تمام امراض میں پائی جاتی ہے مثال کے طور پر تپ محرقہ کو لیجئے تپ محرقہ کے زمانہ حضانت میں مریض اپنے آپ کو سست محسوس کرتا ہے۔ کم وبیش اس کے اعضاء میں درد رہتا ہے، وہ کسی کام کو نہیں کرنا چاہتا، اسی طرح کی چند اور علامتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اگر اس وقت مریض کا علاج کر دیا جائے تو وہ تپ محرقہ سے بچ جاتا ہے۔ کئی ڈاکٹروں کا اور مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ جب تک تپ محرقہ کو ایلوپیتھک ڈاکٹر تشخیص کریں ہومیوپیتھک علاج سے بخار رک جاتا ہے اور مریض تندرست ہو کر اپنے کام پر لگ جاتا ہے جو طبیب مجموعی علامات پر غور کر کے مریض کیلئے دوا تجویز کرتا ہے وہ کبھی بھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھتا اور مریض بھی جلد از جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

بعض مرتبہ مریض ہم لوگوں کے پاس بہت دیر میں پہنچا کرتے ہیں۔ جب بیماری آہستہ آہستہ اپنا تسلط جما کر ان کی قوت حیات کو بالکل مغلوب کر چکی ہوتی ہے اور ان کے اندر جسمانی تبدیلیاں واقع ہو چکی ہوتی ہیں۔ ایسے وقت میں معالج کو علامات شروع سے لینا چاہئیں کیونکہ جسمانی تبدیلیاں درحقیقت کوئی بیماری نہیں ہوا کرتیں بلکہ یہ تبدیلی بیماری کا ایک نتیجہ ہوتی ہے جو معالج جسمانی تبدیلی کے نام پر دوا دیتے ہیں اور نسخہ تجویز کرتے ہیں وہ ہومیوپیتھک سائنس سے باوجود مسلسل سالہا سال کی پریکٹس کے بھی بے بہرہ ہیں اور اگر ان کے ریکارڈ کو ملاحظہ کیا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ وہ ناکامیابی کا منہ قدم قدم پر دیکھتے رہے ہیں۔

ہر ایک معالج کو چاہیے کہ وہ شروع سے علامات معلوم کرے اور ان علامات کو جو دوسرے طریقہ ہائے علاج سے پیدا ہوئی ہیں، نظر انداز نہ کرے۔ اگر ہم مریض کی قوت حیات کو درست کر سکیں گے تو مریض کی قوت حیات میں ایک نئی طاقت پیدا ہو جائے گی جس سے وہ بیماری کو مغلوب کر کے نظام جسمانی کے اندر ایک بار پھر توازن قائم کر کے نظام جسمانی کو آزادی بخشے گی۔

آج کل میں دیکھتا ہوں کہ ہر ایک معالج یہ پوچھا کرتا ہے کہ فلاں

ادویہ کا برقی اثر

مرض کی کیا دوا ہے اور فلاں کی کیا؟ میں اس کو عقلمندی کہوں یا کیا؟ اس کو خدا جانتا ہے۔ مگر ذرا سوچئے کہ بیماری پہلے شروع ہوئی یا بیماری کی تشخیص؟ اگر بیماری پہلے شروع ہوئی تو ہر ایک مریض کو مختلف احساسات کیونکر نہ پیدا ہوئے ہوں گے؟ اور کیا سب کے سب مریضوں کی ایک ہی طبیعت ہو سکتی ہے؟ اگر ان کا جواب ہر ایک معالج اپنی عقل سلیم سے لے تو وہ کبھی یہ جرأت نہیں کر سکتا کہ بیماری کے نام پر دوا کو تلاش کرے۔

آج کل یہ سننے میں آ رہا ہے کہ تپ دق میں تجربات ہو رہے ہیں اور ان تجربات پر کروڑوں روپے خرچ بھی کیے جا رہے ہیں۔ کوئی وقت آئے گا جب اس کی دوا انسان کو معلوم ہو جائے گی۔ کیا یہ سب کچھ ایک بے معنی خیال نہیں ہے؟ اگر مریض کے احساسات کو جب شروع میں اس میں تبدیلی ہوئی تھی درست کر دیا ہوتا تو نہ تو اس میں تاثر ہوتا اور نہ وہ تپ دق کا شکار بنتا۔ جب بیماری نے اس کی قوت حیات پر اپنا تسلط جما کر اس کے رگ و ریشہ کو کھا لیا اور اس میں تبدیلی پیدا کر کے اس کو موت کے دروازے پر پہنچا دیا تو اب علاج کیا معنی رکھتا ہے؟ اگر اب بھی اس (مریض کا) علاج مجموعی علامات کے مطابق کیا جائے تو بہت حد تک اسے تندرست بنایا جا سکتا ہے۔

اس سے میرا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ معالج تشریح الجسم اور تشریح الرض کا مطالعہ نہ کرے بلکہ میرے نزدیک یہ ہر معالج کیلئے انتہائی ضروری ہیں تا کہ وہ مریض کی آئندہ ہونے والی حالت کو سمجھ سکے اور اس کی روک تھام شروع ہی سے کر سکے۔ مگر ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے واسطے سب سے زیادہ کار آمد اور مفید مطلب مجموعی علامات ہیں۔ جن کے ہوتے ہوئے وہ مریض کیلئے دوا تجویز کر سکتا ہے۔ مجموعی علامات کو حاصل کرنے کے واسطے بھی یہ ضروری ہے کہ وہ تشریح الجسم سے اچھی طرح واقف ہو۔

فصل سوم ...... ادویہ کا برقی اثر

آرگنن دفعہ نمبر 16: ''ہماری قوت حیات (جو روحانی طاقت کی مانند ہے) کے تندرست نظام پر بیرونی ضرر رساں مخالف قوت کا جس کی وجہ سے زندگی کے توازن میں خرابی پیدا ہوتی ہے سوائے برقی (غیر مادی) طریقہ کے اور کسی طرح اثر نہیں ہو سکتا اور نہ ان تکلیف دہ خرابیوں (بیماریوں) کو معالج سوائے برقی (غیر مادی) اثر رکھنے والی ادویہ کے جو ہماری روحانی قوت حیات پر اثر کرتی ہیں اور جس (قوت حیات) سے ان (ادویہ) کا اثر اعصاب میں قائم رہتا ہے جو نظام جسم میں ہر جگہ موجود ہیں دور کر سکتا ہے۔ پس یہ ان (ادویہ) کا قوت حیات پر برقی اثر ہے جس سے مریض صحت یاب ہوتا ہے اور فی الحقیقت مریض تندرستی اور قوت حیات کا توازن دوبارہ حاصل کر لیتا ہے۔ جب مریض کی صحت میں پیدا شدہ تبدیلیوں (مجموعی علامات) کو ہمارے حواس خمسہ معلوم کر سکتے ہیں تو انہیں سے (مجموعی علامات) بیماری کی اصلیت (تصویر) کو معلوم کیا جا سکتا ہے جن کو بغور مشاہدہ کر کے ایک سمجھدار معالج رہنمائی حاصل کرتا اور بیماری کو شفاء دیتا ہے۔''

اس دفعہ میں ہیمن نے یہ بتایا ہے کہ قوت حیات غیر مادی ہے اور اگر قوت حیات درست رہے تو جسم تندرست رہ سکتا ہے۔ مگر جب تک قوت حیات پر غیر مادی بیماری کا اثر ہوتا ہے تو انسان بیمار ہو جاتا ہے اور اس بیماری کو ہم صرف مریض کی مجموعی علامات ہی کے ذریعہ سے جان سکتے ہیں اور اس کی مجموعی علامات ہی سے اصل دوا کی تصویر کو دیکھ سکتے ہیں اور حقیقتاً وہی دوا مریض کو درست کر کے شفا دے سکتی ہے جس میں مریض کی مکمل تصویر پائی جائے مگر یہ دوا مادی طریقہ پر دینے سے یعنی اصل دوا کو زیادہ مقدار میں دینے سے مفید نتائج حاصل نہیں ہوا کرتے بلکہ اسے بھی غیر مادی حالت تک پہنچانا چاہیے تا کہ غیر مادی قوت حیات پر اثر کر کے بیماری سے نجات دے۔

''قوت حیات'' پر بیماری کس طرح اثر کرتی ہے۔ ان کی تشریح گزشتہ صفحات میں کی جا چکی ہے۔ اب دو امور اس دفعہ میں ہمیں نئے ملتے ہیں۔ اول یہ کہ تندرست کون ہے؟ اس کے متعلق بتانے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ اول کوئی انسان دنیا میں مکمل تندرست نظر نہیں آتا جس کے اندر سورا موجود نہ ہو۔ یا تاثر موجود نہ ہو بفرض محال اگر کوئی ایسا آدمی مل بھی جائے تو ہم دیکھیں گے کہ اگر اس کو بیرونی طور پر چوٹ پہنچا دی جائے یا کسی متعدی مرض کا اس پر حملہ ہو جائے تو اس کی صحت وقوت حیات سورا نہ ہونے کی وجہ سے فوراً اپنے آپ سے ان سب کو صحت یاب کر دیتی ہے اور اس کے نظام پر بالکل ہی ان تکالیف کا کوئی اثر باقی نہیں رہتا، برخلاف اس کے جس کے اندر سورا، سفلس، یا سائیکوسس چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان تکالیف کی وجہ سے فوراً سر اٹھاتے ہیں اور اپنا فعل ساتھ ساتھ شروع کر کے نظام کے اندر خرابیاں پیش کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریض زیادہ مبتلا ہو جاتا ہے اور جب مریض تندرست ہو جاتا ہے اور یہ عوارضات دب جاتے ہیں تو بھی نظام میں مکمل تندرستی نہیں ہوا کرتی۔

امر دوم جو ہیمن نے بتایا ہے وہ یہ ہے کہ ادویہ میں غیر مادی برقی اثر پیدا ہو جانا چاہیے جس سے قوت حیات متاثر ہو کر بیماری کو مغلوب کر سکے۔ اس کو سمجھنے کے واسطے شروع کے صفحات پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ جیسے مقناطیس لوہے کی سوئی کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور وہ طاقت دکھائی نہیں دیتی۔ ٹھیک اسی طرح ادویہ بھی قوت حیات پر اپنا اثر نہ معلوم ہونے والے طریقہ سے کرتی ہیں اور اس طرح سے قوت حیات میں از سر نو طاقت پیدا کر کے بیماری کو مغلوب کرنے میں قوت حیات کو بھی مدد دیتی ہیں۔

جس طرح بیماری مادی صورت میں اپنا اثر انسانی نظام پر نہیں کرتی ٹھیک اسی طرح سے مادی ادویہ بھی اپنا اثر جسم پر نہیں کر سکتیں۔ اگر ان کا اثر کوئی ہوتا بھی ہے تو وہ محض عارضی اور سطحی ہوا کرتا ہے۔ وہ کسی حالت میں بھی اپنا گہرا اثر نہیں کر سکتیں۔ سطحی اس لیے کہ چونکہ کسی مادی چیز کا اثر ہمارے غیر مادی نفس پر نہیں ہو سکتا۔ اس لیے مادی حالت میں ادویہ کا اثر سوائے سطحی کے دوسرے طریقہ پر نہیں ہو سکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جس وقت مریض کے اندر بیماری کی وجہ سے تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں اس وقت ان تبدیلیوں کو

ظاہراً طور پر رفع کرنے میں مادی ادویہ کسی حد تک کامیاب ہو جاتی ہیں مگر پھر بھی ان کا اثر عارضی ہوا کرتا ہے۔

ایک چیز کو دوسرے کے مطابق ہونے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہر دو اپنی صفات میں تقریباً ایک ہوں۔ اسی لیے ادویہ کو بھی قدرتی طور پر غیر مادی ہونا چاہیے تا کہ وہ غیر مادی بیماری کو مغلوب کر کے انسان کو تندرست بنا سکیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم نیٹرم میور کو لیں جو معمولی نمک ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان مریضوں کو بھی جن کیلئے یہ مخصوص ہے مادی حالت میں کوئی اثر نہیں کرتا کیونکہ وہ ہمیشہ روزانہ اپنے ہر کھانے میں استعمال کرتے رہتے ہیں مگر جب اس کو ہومیو پیتھک طریقہ سے مادیت کم کرتے کرتے اونچی طاقتوں میں پہنچا کر غیر مادی بنا دیا جاتا ہے تو اس کا اثر ہمیں مریضوں پر صاف معلوم ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح سے ہم دیکھتے ہیں کہ پانوں میں دن رات چونا کھایا جاتا ہے اور اس کا کچھ بھی اثر انسانوں پر نہیں ہوتا مگر کلکیریا بڑی طاقت (غیر مادیت) میں اپنا کرشمہ دکھاتی ہے۔ جس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ جب ان ادویہ کو حل کر کے اور یکے بعد دیگرے اس کی طاقت بڑھا کر مریض کی طاقت بیماری کے ساتھ ان ادویہ کا موازنہ کر کے دیتے ہیں تو ان کا اثر نظام جسمانی کے اندر جادو کا سا ہوا کرتا ہے۔

اگر چیچک کا ایک کھرنڈ (چھلکا) نگل لیا جائے تو اس کا کوئی بھی اثر نظام انسانی کے اندر نہیں ہوتا مگر چیچک سے نکلا جوہر مرض فوراً متعدی بن جاتا ہے اور جہاں جہاں یہ جوہر پہنچتا ہے وہاں وہاں تاثر کے مطابق ان سب کو ماؤف کر دیتا ہے۔

جسمانی اعضاء "نفس" کی ایک کثیف ترین حالت ہے۔ جیسے "لامع" کی کثیف ترین حالت "منجمد" ہوا کرتی، ان کثیف اعضاء کو برقرار رکھنے کیلئے ہمیں روزانہ مادی خوراک کی ضرورت پڑتی ہے اور اگر ہماری مادی خوراک میں کچھ خرابیاں پیدا ہو جائیں تو قدرتی طور پر ہمارے اعضاء میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان خرابیوں کی وجہ سے نظام جسم کسی حد تک ماؤف ہو جاتا ہے اور چونکہ ان خرابیوں سے کسی بیماری کا جوہر ہماری قوت حیات پر اثر نہیں کرتا اس لیے یہ تکالیف صرف مادی جسم پر ہی رہ کر مادی جسم سے ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ ان تکالیف کو بلاشبہ ہم مادی ادویہ سے بھی درست کر سکتے ہیں مگر جب کسی بیماری کا جوہر اندر سے شروع ہو کر باہر کی طرف آتا ہے یا ان بیماریوں میں جن میں وقفہ، حضانت موجود ہوتا ہے، مادی ادویہ سے مکمل طور پر درست نہیں کی جا سکتیں اور اگر بفرض محال ان کا کوئی نتیجہ یعنی جسمانی تبدیلی باقی نہ بھی رہے تو بھی مریض کے اندر بہت مدت تک اس بیماری کا تاثر موجود رہنے کی وجہ سے قوت حیات میں کمزوری باقی رہتی ہے جس کی وجہ سے دوسری مزمن بیماریاں قوت حیات کو وقتاً فوقتاً آ دبایا کرتی ہیں۔ پس اصل بیماری کو جو "نفس" سے باہر کی طرف آتی ہے صرف ان ہی دواؤں سے درست کیا جا سکتا ہے جن دواؤں میں غیر مادی طاقت موجود ہو۔

فصل چہارم ...... مجموعی علامات کے دور کرنے ہی کا نام شفاء ہے

آرگنن دفعہ نمبر 17: "جب کہ تمام ظاہری اور معلوم کی جا سکنے والی علامات کو جو قوت حیات کی اندرونی تبدیلی (بیماری) سے ظاہر ہوتی ہیں دور کرنے سے شفاء ہوتی ہے۔ یعنی تمام بیماری ہی رفع ہو جاتی ہے تو اندرونی تبدیلی یعنی قوت حیات کی خرابیوں اور بے قاعدگیوں کو درست کرنے کی خاطر مجموعی علامات ہی کو دور کرنا چاہیے۔ جس سے نہ صرف بیماری کی مجموعی علامات بلکہ بیماری بذات خود بھی رفع ہو جائے گی، جب بیماری رفع ہو جاتی ہے تو تندرستی آ جاتی ہے اور یہی اس معالج کا اعلیٰ معیار ہے جو اپنے فرض کو سمجھتا ہے۔ اس کا (معالج کا) یہ کام نہیں کہ وہ علمی نعرے بلند کیا کرے بلکہ (یہ فرض ہے) وہ مریض کو آرام پہنچائے۔"

اس دفعہ میں ہینمن کا مطلب صاف ہے ان کے خیال میں مجموعی علامات دور کر دینے سے ہی اصل مرض رفع کیا جا سکتا ہے یا مجموعی علامات کو دور کر دینے سے بیماری کی وجہ (علت) دور ہو جاتی ہے اور وجہ (علت) کے دور ہونے سے بیماری (معلول) دور ہو جاتی ہے۔ فرض کیجئے کہ آپ کہیں دھواں دیکھتے ہیں، قدرتی طور پر یقین ہو جاتا ہے کہ وہاں آگ لگی ہے تو دھوئیں کو بند کرنے کی سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دھوئیں (معلول) کی وجہ آگ (علت) ہی کو بجھا دیا جائے کیونکہ جب آگ (علت) نہ رہے گی تو دھواں (معلول) بھی نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح سے اگر مجموعی علامات جو اصل بیماری کی تصویر ہوا کرتی ہیں دور کر دی جائیں تو بیماری ہی نہیں رہ سکتی۔

ہو سکتا ہے کہ بیماری کی اصل وجوہات جسم میں کام کرتی معلوم نہ ہوں مگر یہ ضروری ہے کہ ان سب بیماریوں کی وجوہات شروع شروع میں ضرور تھیں جواب آنکھوں کو جسمانی تبدیلیوں کی شکل میں دکھائی دیتی ہیں اور چونکہ وجوہات سے بیماریاں (جسمانی تبدیلیاں) پیدا ہوتی ہیں یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ چونکہ بیماریوں میں وجوہات کی جھلک ہوتی ہے اسلیے ہر ذی عقل معالج اور انسان اس بات کو تسلیم کرے گا کہ مجموعی علامات کے دور کر دینے سے بیماری کی وجوہات رفع ہو جاتی ہیں اور قدرتاً وجوہات کے رفع ہونے سے بیماری بھی نہیں رہ سکتی اور بیماری نہ رہنے ہی کا نام شفاء ہے گویا مجموعی علامات کے دور ہو جانے سے شفاء ہو جاتی ہے۔

اس کو اور زیادہ واضح کرنے کے واسطے ناظرین کی خدمت میں ایک مثال اور پیش کرتا ہوں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہو گا کہ کسی شخص کو خواب میں نظر آتا ہے کہ وہ فلاں دن فلاں بیماری سے مر جائے گا۔ دوسرے ہی دن سے اس شخص میں اس بیماری کی علامات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور ٹھیک اسی دن وہ موت کے پنجہ میں گرفتار ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی ہوشیار معالج مل جائے اور اس کے خیالات کو یکدم تبدیل کر دے تو نہ صرف پیدا شدہ علامات رفع ہو جاتی ہیں بلکہ موت بھی واقع نہیں ہوتی جس طرح اس شخص کی مجموعی علامات کے

دور ہو جانے سے کلیتاً شفاء ہو جاتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے مجموعی علامات کے رفع ہو جانے پر شفاء ہو جاتی ہے۔

بیماری کے اسباب پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ غیر مادی ہوا کرتے ہیں۔اس لیے بیماری کے اسباب کو ہماری کثیف آنکھیں یا مادی آلات نہ تو دیکھ سکتے ہیں اور نہ محسوس کر سکتے ہیں۔اس لیے صرف ان وجوہات سے جو علامات پیدا ہو جاتی ہیں ان ہی کو دیکھ کر ہی ہم بیماری کو سمجھ سکتے ہیں۔

آج کل یہ عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے کہ جس عضو میں تکلیف ہوتی ہے اگر وہ جسم سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے تو اس کو بیماری کی وجہ سمجھ کر علیحدہ کر دیا جاتا ہے اس طریقہ پر مریض کہاں تک درست ہو جاتا ہے۔ہمیں روزمرہ دکھائی دیتا ہے اگر کسی آدمی کے دانت میں درد ہوتا ہے تو وہ اس کو نکلوا دیتا ہے گو دانت نہ رہنے کی وجہ سے وہاں درد تو نہیں رہتا مگر جھٹ کسی دوسرے دانت میں درد شروع ہو جاتا ہے،اسی طرح سے اگر عورت کے خصیۃ الرحم میں تکلیف ہو اور اسکو نکلوا دیا جائے تو تکلیف فوراً دوسرے خصیۃ الرحم میں شروع ہو جاتی ہے۔تو کیا ماؤف حصص نکال دینے یا علیحدہ کر دینے سے مریض درست ہو جاتا ہے؟ اس کا جواب ہمیشہ نفی میں دکھائی دیتا ہے۔اس لیے ''وجہ'' ماؤف شدہ حصہ نہیں ہے کیونکہ یہ جسمانی تبدیلی تو اصل بیماری (علت) کی معلول ہے۔

ایسی حالت میں یہ مناسب ہوا کرتا ہے کہ ''مریض بذات خود'' کا پہلے علاج کیا جائے اس کے بعد اگر اس کا کوئی حصہ بے کار ثابت ہو تو اس کو علیحدہ کیا جا سکتا ہے اور ''مریض بذات خود'' کا علاج صرف اس کی مجموعی علامات سے ہی ہو سکتا ہے ورنہ اور کوئی طریقہ نہیں ہے کیونکہ ہم بیماری کو کسی دوسرے طریقہ سے دیکھ نہیں سکتے اور جب مجموعی علامات درست ہو جاتی ہیں تو جسمانی تبدیلیاں خود بخود درست ہو جاتی ہیں۔

ہیمن متنبہ کرتے ہیں کہ معالج کو کبھی بھی علمی نعرے نہ لگانا چاہیے یعنی ہر مرض اور ہر سبب کیلئے عربی، انگریزی، لاطینی اصطلاحات استعمال کر کے اپنی لیاقت نہ جتانا چاہیے بلکہ ہمیشہ نہایت حلیمی طبع سے مریضوں کو شفاء دینی چاہیے اسی میں اس کی دینی اور دنیوی بھلائی ہے۔اگر معالج میں مریضوں کو شفاء دینے کی قابلیت نہ ہوئی اور محض اصطلاحات سنا سنا کر لوگوں کا رجحان اپنی طرف کچھ وقت کیلئے کر بھی لیا تو کیا۔ایک وقت آئے گا کہ لوگ اس سے شاکی ہو جائیں گے۔اس لیے ہر ایک طبیب کا فرض ہے کہ اپنے علم میں کمال حاصل کر کے خلق خدا کا بھلا کرے ''مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔''

''مجموعی علامات'' ایک وسیع لفظ ہے جس طرح سے بیماریوں کا عکس دیکھنے کے واسطے ہمیں مجموعی علامات کی طرف غور کرنا پڑتا ہے، ٹھیک اسی طرح ادویہ کی تصویر دیکھنے کے واسطے بھی ان کی مجموعی علامات کو دیکھنا پڑتا ہے۔ادویہ کی یہی مجموعی علامات ہیں جن کو ہم اچھی طرح دیکھ کر اور غور کر کے انہی کے اندر بیماری کا عکس دیکھتے ہیں اور موقع مناسب پر اپنے ہتھیاروں (ادویہ) کو استعمال کرتے ہیں۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کی چھوٹی چھوٹی علامات کو بعض وقت ہم نظرانداز کر دیتے ہیں تاہم ہمیں علامات نسخہ کیلئے مل جاتی ہیں۔اس سب کی تشریح اگلے باب میں اچھی کر دی گئی ہے۔

آرگنن دفعہ نمبر 19: ''چونکہ بیماری تندرست آدمی کی کیفیت صحت میں تبدیلی کے سوا کچھ نہیں جو محض علامات کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے اس لیے شفاء بھی مریض کی کیفیت میں تبدیلی سے ہوا کرتی ہے پس یہ ظاہر ہے کہ ادویہ بھی شفاء نہ دے سکتیں اگر ان میں انسانی کیفیت صحت جس کا انحصار احساسات اور افعال (کے توازن) پر ہے میں تبدیلی پیدا نہ کر سکتیں۔اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ ان (ادویہ) میں قوت شفاء صرف اسی لیے ہے کہ وہ انسانی کیفیت صحت میں تبدیلی پیدا کر سکتی ہیں۔''

قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ادویہ کو کس طرح سے دیکھا اور سمجھا جا سکتا ہے اور ان کی تصویر بذریعہ مجموعی علامات کس طرح دیکھی جا سکتی ہے۔کیا ہومیوپیتھی کے علاوہ دوسرے طریقہ ہائے علاج بھی اس تصویر کو دیکھتے ہیں؟ یا وہ بھی ادویہ کی ماہیت کو سمجھ کر بھی ان کو استعمال کرتے ہیں؟ اس کا جواب دینے کی ہمیں چنداں ضرورت نہیں کیونکہ ہم روزمرہ دیکھتے ہیں کہ اگر ایک دوا کا استعمال نسخہ جات میں زیادہ ہو رہا ہے تو چھ ماہ بعد اسی دوا کو بالکل بالائے طاق رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے بجائے دوسری دوا کا استعمال شروع ہو جاتا ہے۔اگر ان ادویہ کی آج ہماری زندگی میں یہ حالت ہے تو خدا معلوم کس قدر ادویہ زمانہ قدیم سے آج تک تبدیل کی جا چکی ہوں گی اور آئندہ تبدیل ہوتی رہیں گی۔

جب میں اس مضمون کو لکھ رہا تھا میں نے اخبار میں ''میڈیکل ریسرچ سوسائٹی'' کا مضمون دیکھا جس میں کونین پر مباحثہ تھا۔مباحثہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ کونین ملیریا بخار کی ٹھیک ٹھیک دوا نہیں ہے۔اب سوسائٹی مذکور نے ایلوپیتھک دنیا میں ایک دوسری دوا پیش کی ہے اور سفارش کی ہے کہ اس دوا کو تجربہ میں لا کر استعمال کیا جائے۔گویا دو صدی کے بعد یہ بات ان لوگوں کو معلوم ہوئی حالانکہ ہیمن نے سوا سو برس پہلے یہ بتایا ہے کہ کونین ہر بخار کی دوا نہیں ہے۔

کئی دفعہ ادویہ کے بہت بڑے بڑے اشتہار دینے والوں سے میں نے پوچھا کہ آپ کس طرح جانتے ہیں کہ یہ دوا آپ کی فائدہ کرے گی تو وہ جھٹ سرٹیفکیٹ نکال کر دکھایا کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ چونکہ اس قدر انسانوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے اسی لیے یہ مفید ہے جب میں پھر پوچھتا ہوں: ''کیوں صاحب یہ سرد اور گرم ہر دو مزاج والوں کو مفید ہے۔'' تو ظاہر ہے کہ اس کا جواب ان کے پاس سوائے آئیں بائیں شائیں کے اور کچھ نہیں ہے۔

برخلاف اس کے ہومیوپیتھی میں ہر ایک دوا کا تجربہ تندرست انسانوں (مردوں وعورتوں) پر کیا جاتا ہے اور اس میں ہر قسم کے مزاج والے انسان شامل ہوتے ہیں۔ان سے احساسات اور افعال یعنی اندرونی اور بیرونی

علامات حاصل کر کے ان کو یکجا کیا جاتا ہے۔ اب سب کی علامتوں کو ملا کر (جیسا کہ پہلے کسی بات میں ذکر ہو چکا ہے) ان کی مجموعی علامات یعنی تصویر کو دیکھا جاتا ہے جس قدر ہومیو پیتھی میں جو دوا زیادہ دیرینہ ہوتی جاتی ہے اسی قدر اس کی اہمیت بڑھتی جاتی ہے اور اس کا استعمال زیادہ قابل اعتماد ہو جاتا ہے۔ باقی طریقہ ہائے حکمت کی طرح ہماری ادویہ تبدیل نہیں ہوا کرتیں بلکہ ان پر اور سوایا رنگ چڑھتا جاتا ہے۔

آج مجھے بھی افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ کچھ ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان کو بھی موجودہ زمانہ کا رنگ چڑھ رہا ہے۔ وہ بھی دوسرے طریقہ ہائے علاج کی طرح سے اپنے علاج کو فیشن ایبل بنا رہے ہیں۔ وہ بھی محض ادویہ کو بیماری کے نام پر تجویز کرتے ہیں اور بلا سوچے سمجھے صبح و شام نسخے تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ میں ان سے اپنے رہبر کامل ہیمن کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس قسم کے دستور العمل کو چھوڑ کر مریض کی مجموعی علامات پر نسخہ تجویز کریں اور اپنی دوا کے اثر کا انتظار کریں اگر وہ ایسا کرنے سے کسی وجہ سے لاچار ہیں تو ان کو اس طریقہ علاج کو چھوڑ کر کوئی دوسرا فیشن ایبل طریقہ علاج اختیار کرنا چاہیے۔ ورنہ وہ خدا کے سامنے اس کے جواب دہ ہوں گے۔

آرگنن دفعہ نمبر:20 ''انسانی کیفیت صحت میں تبدیلی پیدا کرنے والی اس روحانی (برقی) قوت کو جو ادویہ کے اندر مخفی ہے محض دلائل سے معلوم نہیں کیا جا سکتا بلکہ ہم صرف اسی وقت اس کو جان اور پہچان سکتے ہیں جب یہ تندرست انسان پر اپنا اثر ظاہر کر رہی ہوتی ہے۔''

اس دفعہ میں جہاں ہیمن نے ادویہ کی تندرست انسانوں پر آزمائش کے واسطے صلاح دی ہے وہاں ان ادویہ کی برقی قوت کا بھی ذکر کیا ہے۔ پہلے بھی کسی جگہ میں واضح کر چکا ہوں کہ بیماری چونکہ غیر مادی ہوتی ہے اس لیے اس کے واسطے ادویہ بھی غیر مادی ہونی چاہیے اور یہ غیر مادی بنانے کے واسطے ہیمن نے ان کی طاقتیں تجویز فرمائیں جن میں دوا کے مادی ذرات رفتہ رفتہ کم ہوتے جاتے ہیں مگر ان کے اندر طاقت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ میں نے پہلے نیٹرم میور اور سلفر کی مثال دی ہے۔ اب لائیکو پوڈیم اپنی اصلی (مادی) حالت میں کسی تندرست یا مریض پر اثر نہیں کرتا، چاہے اس کو کسی مقدار میں کھلا دیا جائے۔ مگر اسی کی 200 طاقت جس میں دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی خوردبین بھی لائیکو پوڈیم کا ذرہ نہیں دیکھ سکتی کسی تندرست آدمی کو تھوڑے دن کیلئے کھلانا شروع کیجئے۔ اس میں آپ لائیکو پوڈیم کے پورے علامات مشاہدہ کرنے لگیں گے۔ اسی طرح سے گائے کا دودھ ہم بہت بڑی مقدار میں روزانہ استعمال کیا کرتے ہیں۔ یہ دودھ ہمارے جسم کو نشو و نما دیتا ہے اور کسی قسم کے بدنتائج پیدا نہیں کرتا اگر اسی دودھ کی ہومیو پیتھک طریقہ سے طاقتیں بڑھا کر نمبر 200 میں کچھ دن استعمال کریں تو لیک ڈیفلوریٹم کے آزمائش شدہ علامات ظاہر ہوں گی۔

یہ ماننا پڑے گا کہ ہومیو پیتھک طریقہ سے ادویہ کی طاقتیں بڑھا دینے سے ان میں جادو کا سا اثر پیدا ہو جاتا ہے اور وہ مادی ادویہ سے کہیں زیادہ نظام انسانی پر اپنا کرشمہ دکھاتی ہیں۔

ہیمن کا مطلب یہ ہے کہ ہر دوا کی تندرست انسانوں پر آزمائش (بذریعہ اصل یعنی بحالت مادی طاقتوں میں) کر کے ان کی مجموعی علامات کو دیکھنا چاہیے اور جو دوا جو علامات تندرست انسان میں پیدا کرتی ہے اگر وہی علامات کسی مریض میں پائی جائیں تو وہی دوا اس قسم کے مریض کو درست کر دیتی ہے۔ یہ اصول کیا ہے اور کس طرح سے ہیمن نے اس اصول کو قدرت میں دیکھ کر استعمال کیا یا یوں کہئے کہ علاج بالمثل کیا ہے اس کی وضاحت اگلی فصل میں کی جائے گی۔

فصل پنجم ...... قانون علاج بالمثل

علاج بالمثل کو اولاً حکیم بقراط نے دریافت کیا تھا۔ مگر انہوں نے اس کو کہاں تک استعمال کیا یا کس قدر فائدہ اس سے اٹھایا یہ بتایا نہیں جا سکتا۔

گو ہیمن کے سر علاج بالمثل کے دریافت کرنے کا سہرا نہیں ہے تاہم انہوں نے اپنی ساری عمر اس کے تجربات کرنے اور اس کو ترقی دینے میں صرف کی۔ چنانچہ ان کی دوسری تصنیفات کے علاوہ آرگنن ایک ایسی تصنیف ہے جس میں آج تک بھی کوئی لفظ کم و بیش نہیں ہو سکا اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اس میں کوئی لفظ کم و بیش نہیں کیا جا سکے گا۔ یہ اس قدر مکمل اور پر از فلسفہ ہے کہ اس میں کمی و بیشی کی کوئی گنجائش ہی نظر نہیں آتی۔

آج طبی دنیا ہومیو پیتھی کی روز افزوں ترقی دیکھ کر انگشت بدنداں ہے جس قدر مہلک اور پرانے امراض طریقہ ہومیو پیتھی سے درست ہو رہے ہیں وہ سب اس کے بنیادی اصول کی وجہ سے ہیں۔ ''علاج بالمثل'' کیا ہے؟ اور اس کی ادویات کس طرح سے اپنا اثر کرتی ہیں؟ یہ سب باتیں اس وقت تک ٹھیک طور پر سمجھ میں نہیں آ سکتیں جب تک کہ ان کو مریضوں پر استعمال کر کے خود نہ دیکھا جائے۔ جوں جوں ایک معالج اس کے اصول پر ثابت قدم رہ کر اصول کے مطابق کام کرتا ہے اسی قدر اس کو اس میں سچائی اور روشنی ملتی چلی جاتی ہے۔

اگر قدرت پر نظر ڈالیں تو ہمیں بیماریوں کے اندر چار قسم کے اصول کام کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اگر ان اصولوں کا بغور مطالعہ کیا جائے تو تقریباً دنیا کے تمام طریقہ علاج کسی نہ کسی اصول کے مطابق کام کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ میں کوشش کروں گا کہ ان سب پر فرداً فرداً غور کر کے یہ بتاؤں کہ درحقیقت کس اصول کی پیروی کرنے سے معالج زیادہ کامیاب ہو سکتا ہے۔

اول: اگر انسان کے نظام جسم میں دو مختلف قسم کے امراض ایک ہی وقت میں مل جائیں اور اگر پہلا مرض دوسرے نئے آنے والے مرض سے زیادہ طاقتور ہو تو پہلا طاقتور مرض نئے لیکن نسبتاً کمزور مرض کی علامات جسم پر ظاہر نہیں ہونے دیتا۔ یا دوسرے معنوں میں یوں سمجھئے کہ ایک طاقتور مرض کے جسم میں رہتے ہوئے کوئی کمزور مرض نظام جسم پر حملہ آور نہیں ہو سکتا۔ مثلاً

ایک مزمن بیماری کے مریض میں معمولی قسم کی پیچش کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔ اکوتہ یا سکروی (گوشت خورہ) کے مریضوں پر طاعون حملہ آور نہیں ہو سکتا یا دق کے مریضوں پر موسمی بخار اپنا اثر نہیں کر سکتا۔

یہی وجہ ہے کہ پرانی بیماریوں میں آج کل ایلوپیتھک علاج سالہا سال تک جاری رہنے کے باوجود اثر پذیر نہیں ہو سکا کیونکہ وہ نہ تو مریض کی مجموعی علامات کے موافق ہے اور نہ اس قدر شدید (طاقتور) ہی ہے۔ اس کی مثالیں دینے کی میں کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتا کیونکہ ہر ایک شخص جانتا اور دیکھتا ہے۔

دوم: اگر آنے والی بیماری چاہے پہلی بیماری سے مختلف ہو مگر زیادہ طاقتور ہو تو پہلی بیماری اپنا کورس (میعاد) پورا نہیں کر لیتی یا یوں سمجھئے کہ طاقتور بیماری، پہلی کمزور بیماری کو اس وقت تک دبائے رکھتی ہے جب تک کہ وہ اپنا کورس پورا نہیں کر لیتی مگر جب طاقتور بیماری ختم ہو جاتی ہے تو پہلی کمزور بیماری ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس کی مثالیں ہم کو کائنات عالم میں روزانہ ملتی ہیں۔

☆ اگر کوئی بچہ مرگی میں مبتلا ہو تو اس کے سر پر داد ہو جانے سے مرگی کے دورے بند ہو جاتے ہیں مگر جب داد درست ہو جاتا ہے تو مرگی کے دورے پھر شروع ہو جاتے ہیں۔

☆ سکروی کے شروع ہو جانے پر کھجلی مٹ جاتی ہے مگر سکروی جب درست ہو جاتی ہے تو کھجلی پھر نمودار ہو جایا کرتی ہے۔

☆ اگر تپ دق کے مریض میں پاگل پن نمودار ہو جائے تو بحالت پاگل پن اس کے اندر دق کا کوئی نشان نہیں ملتا۔ مگر پاگل پن کے درست ہوتے ہی تپ دق پہلے سے بھی بہت زور میں نمودار ہو جایا کرتی ہے۔

☆ اگر خسرہ اور چیچک ایک ہی وقت میں پھیلے ہوئے ہوں اور کسی بچے پر دونوں کا اثر ہو جائے تو خسرہ (گو اس کا زہر پہلے ہی کیوں نہ پہنچ چکا ہو) دب جاتا ہے۔ چیچک کا کورس پورا ہو جانے کے بعد پھر خسرہ شروع ہوتا ہے۔

☆ لال بخار میں اگر دانے نمودار ہو چکے ہوں اور اس وقت چھوٹی چیچک حملہ آور ہو جائے تو لال بخار کے دانے وہیں کے وہیں رک جاتے ہیں جب تک کہ چھوٹی چیچک اپنا کورس پورا نہیں کر لیتی۔

اسی طرح کی بیشتر مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں، جو روزمرہ ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہیں۔ گویا جب قدرت میں دو مختلف بیماریاں ایک ہی وقت میں شروع ہوتی ہیں تو طاقتور بیماری کمزور بیماری کو اس وقت تک سر نہیں اٹھانے دیتی جب تک طاقتور بیماری کا اثر نظام جسم میں قائم رہتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ حاد (نئی) بیماریاں آپس میں نہیں ملا کرتیں۔ اس لیے ان میں پیچیدگیاں پیدا نہیں ہوا کرتیں۔

اس امر کو گزشتہ کئی صدیوں سے اطباء دیکھتے چلے آئے ہیں۔ مگر ان کو کبھی اس طرف خیال بھی پیدا نہیں ہوا کہ گو ایک طاقتور بیماری کمزور بیماری کو اگرچہ کچھ وقت کیلئے دبا دیتی ہے تاہم یہ ایک دوسرے کو معدوم نہیں کر سکتیں اگر اس بات کی طرف کسی معالج کی نظر چلی جاتی تو وہ بھی شاید ہنیمن کی طرح سے اس کی غور و فکر کرتا۔

آج کل جس قدر طریقہ ہائے علاج جاری ہیں وہ سب اسی اصول پر کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر، حکیم اور وید تمام امراض کا علاج اسی اصول کے مطابق کر رہے ہیں۔ یعنی وہ مختلف ادویات ایک ایک نسخہ میں دیا کرتے ہیں جن کی ماہیت کا مکمل علم ان لوگوں کو نہیں ہوتا اور ان ادویہ سے ایک قسم کا دوسرا مختلف مرض مریضوں میں پیدا کر کے اصل مرض کو دبا دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مریض کی اصل علامات دب جانے پر بھی وہ اپنے نسخہ جات برابر جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہیں تاکہ دبا ہوا مرض پھر نہ سر اٹھائے۔ کیا یہ قابل افسوس امر نہیں ہے کہ ہزارہا سال تک قدرت کے کاموں کو دیکھنے پر بھی ان کی توجہ اس طرف مبذول نہ ہوئی کس قدر زندگیاں اس طریق علاج پر قربان ہو چکی ہوں گی؟ اس کو صرف خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

مثال کے طور پر کھجلی کا علاج کرنے کیلئے عام طور پر مریضوں کو مسہل اور جلاب دیئے جاتے ہیں۔ لگاتار مسہل اور جلاب سے کھجلی سطح جسم سے غائب ہو کر دب جاتی ہے۔ اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ مریض کو آرام ہو گیا تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ان کے اس مسہل اور جلاب سے مریضوں کے اندر کھجلی کے جانے سے اور شکایات پیدا نہ ہو جاتی ہوں گی۔ یا ان کے معدے خراب نہ ہو جاتے ہوں گے یا ان ادویہ کا اثر نظام جسم کو خراب نہ کرتا ہوگا؟ اسی طرح جونکیں لگوانا، خون نکلوانا بھی جسم انسانی کے واسطے مضر نہ ہوگا؟ یہ بات صدیوں سے معالجین دیکھتے ہوئے بھی نہ دیکھ سکے کیونکہ ان کے طریقہ علاج کے بموجب مرض کو دبا دینے کا نام ہی شفاء قرار دیا گیا ہے اسی قسم کی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں جو روزمرہ دیکھنے میں آتی ہیں۔ مگر طوالت کے خیال سے میں ناظرین کے غور و فکر کیلئے اس کو یہیں چھوڑتا ہوں۔

سوم: جب دو مختلف قسم کی بیماریاں ایک مریض کے اندر مل کر ایک پیچیدگی پیدا کر دیتی ہیں۔ (یہ کیفیت نئی بیماریوں میں بہت ہی کم دیکھنے میں آتی ہے مگر پرانی بیماریاں یکے بعد دیگرے مل جاتی ہیں اور ہر ایک ایک ہی وقت میں اپنے اپنے مخصوص حصص میں قائم ہو جاتی ہے) اسی وقت اس پیچیدگی کو رفع کرنا مشکل ہوا کرتا ہے۔

مثال کے طور پر آتشک کو لیجئے جب آتشک کسی کے نظام جسم میں واقع ہو جاتی ہے تو چونکہ یہ مزمن بیماری ہے۔ اس لیے یہ بہت مدت تک قائم رہتی ہے اور اس کے درست ہونے کیلئے کافی مدت کی ضرورت ہوا کرتی ہے اگر اس بیماری کے ساتھ خارش بھی شروع ہو جائے تو مرض میں اور پیچیدگی بڑھ جایا کرتی ہے۔

جائے حیرت ہے کہ سوائے ہومیوپیتھی کے جس قدر طریقہ علاج آج عام طور پر مروج ہیں سب کے سب بیماریوں کو دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس سے لاتعداد قسم کے امراض، نامناسب ادویہ سے پیدا ہو کر پہلی بیماری میں شامل ہو جاتے ہیں اور مریض کے مرض میں اور زیادہ

پیچیدگیاں شامل ہوجایا کرتی ہیں۔ آتشک کے مرض کو ہی لیجئے ہر طریقہ علاج میں اس کی دوا پارہ ہے چاہے وہ کسی طریقہ سے استعمال کیا جائے۔ کیلومل، مرکری، پڑتال، شنگرف وغیرہ کی صورت میں کسی نہ کسی طریقہ سے ضرور دیا جاتا ہے مگر چونکہ اس میں اس کی مادی شکل قائم رہتی ہے اس واسطے اس کا سطحی اثر ہوا کرتا ہے اور چونکہ سطحی علاج مرض کو درست تو نہیں کرسکتا البتہ دبا ضرور دیتا ہے۔ اسی لیے ہمیشہ اس کو بہت مدت تک استعمال کرایا جاتا ہے جس سے مریض کے اندر نہ صرف آتشک ہی کا زہر رہتا ہے بلکہ پارہ کی ایک نئی بیماری (پارے کی علامات) ہوجاتی ہے۔ جو مرض کو اور بھی پیچیدہ بنا دیتی ہے اور مریض ساری عمر کیلئے تکالیف میں مبتلا رہتا ہے۔

چہارم: لیکن جب دو ایک سی بیماریاں ایک ہی جسم میں مل جاتی ہیں تو نتیجہ بالکل ہی مختلف ہوا کرتا ہے یعنی جب ایک مرض میں دوسرا پہلے کا ایسا مگر طاقتور مرض مل جاتا ہے تو قانون قدرت کے مطابق پہلے مرض کو شفاء ہو جاتی ہے اور وہ ہمیشہ کے واسطے بالکل معدوم ہوجاتا ہے۔ دو ایک ہی طرح کی بیماریاں ضمن اول کی طرح نہ تو ایک دوسرے میں مل کر پیچیدگیاں پیدا کرسکتی ہیں بلکہ جب دو بیماریاں (جو ایک ہی قسم کی علامات پیدا کرتی ہیں ایک ہی عضو پر اثر کرتی ہیں) ملتی ہیں۔ تو چونکہ ایک ان میں سے کمزور ہوتی ہے اس لیے دوسری طاقتور پہلی کمزور بیماری کو ہمیشہ کیلئے معدوم کردیتی ہے۔ جیسے صبح کی روشنی زیادہ طاقتور ہونے کی وجہ سے چراغ کی روشنی کو معدوم کردیتی ہے۔ قدرت میں اس قسم کی مثالیں روزمرہ دکھائی دیتی ہیں مثلاً:

☆ چیچک جو شدید ترین مرض ہے اس میں کئی علامات پائی جاتی ہیں۔ مگر جب چیچک کسی پر حملہ آور ہوتی ہے تو مریض کے کئی ایک امراض جو پہلے اس کو ہوا کرتے ہیں اور جس کی علامات چیچک کے مشابہ ہوا کرتی ہیں رفع کردیتی ہے چونکہ چیچک آشوب چشم پیدا کرتی ہے حتیٰ کہ اندھا پن بھی اس لیے اکثر سخت قسم کا آشوب چشم چیچک کے ٹیکہ سے درست ہو جاتا ہے۔

☆ ڈاکٹر کلین لکھتے ہیں کہ انہوں نے دو سال کا پرانا موتیا بند جو دانے دب جانے سے پیدا ہوا تھا چیچک کا ٹیکہ لگانے سے درست کیا۔

☆ چیچک میں عام طور پر فوطے متورم ہوجاتے ہیں اس لیے کئی دفعہ یہ دیکھا گیا کہ فوطوں کا مزمن ورم چیچک کے حملہ آور ہونے سے ہمیشہ کیلئے دور ہوگیا۔

اگر کسی عورت کا خاوند مرجائے اور وہ ایک کونے میں بیٹھ کر رو رہی ہو تو اس کا بہترین علاج اس کو تسلی یا دلاسہ دینا نہیں ہے۔ بلکہ اگر کوئی دوسری عورت جو اسی قسم کے غم میں ڈوبی ہو آ کر اس سے بات چیت کرتی ہے تو دونوں آپس میں مل کر رو لیا کرتی ہیں اور کچھ وقت کے بعد دونوں کا غم غلط ہوجاتا ہے۔

اسی طرح کی اکثر تمثیلات پیش کی جاسکتی ہیں کہ قدرت میں ہر مرض کا علاج طریقہ بالمثل سے ہوا کرتا ہے ورنہ کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے۔ جو زیادہ کارآمد ہوسکے۔ یعنی قدرت میں بھی یہ طاقت نہیں کہ وہ غیر جنس کی سمیت (بیماری) سے چاہے وہ کسی قدر طاقتور کیوں نہ ہو، کسی بیماری کو شفاء دے سکے۔ اس لیے کوئی وجہ نہیں ہے کہ کیوں معالجین غیر جنس کی سمیت (دوا) سے بیماری کو شفاء دے سکیں۔ جس کا دوسرے لفظوں میں یہ مطلب ہے کہ قدرت میں بھی "علاج بالمثل" کے سوا کوئی دوسرا طریق علاج نہیں ہے۔

مگر قدرت کے علاج ہمیشہ خالی از خطر نہیں ہوتے کیونکہ ہم جنس مرض پہلے مرض کو دور کیا کرتا ہے اول تو خود ہم جنس دوسرا مرض اپنے آپ دور نہیں ہو جاتا۔ دوسرے اس کی قوت اس قدر شدید ہوتی ہے کہ عام طور پر مریض اس کو برداشت ہی نہیں کرسکتے۔ اسی لیے کئی دفعہ ایسے امراض خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے جب عین قدرت کے قانون کے مطابق علاج بالمثل استعمال کرتے ہیں یعنی ان ادویات کو جن کی علامات بالکل بیماری کی علامات کے موافق ہوا کرتی ہیں مریض سے موازنہ کرکے دیتے ہیں تو جہاں ایک طرف بیماری بہت جلد رفع ہوجاتی ہے وہاں دوسری طرف مریض کے جسم میں کوئی اثر مابعد اس طاقتور بالمثل مصنوعی بیماری کا جو دوا کے اثر سے پیدا ہوئی ہے باقی نہیں رہتا کیونکہ جب دوا کو کم ترین مقدار میں دیا جاتا ہے تو اس کا اثر غیر مادی ہونے کی وجہ سے گو فوراً ہوتا ہے تاہم کوئی اثر باقی نہیں رہتا۔

الغرض قانون علاج بالمثل کی چار بڑی بڑی شاخیں ہیں جن کو نہایت غور و خوض کے ساتھ پریکٹس سے قبل اور دوران میں دیکھنا پڑتا ہے اور اگر ان چار پہلوؤں میں سے کسی میں ذرا سی کمی یا جنبش واقع ہوجائے تو جس طرح تین ٹانگ کی کرسی پر بیٹھا نہیں جاسکتا اسی طرح سے پریکٹس بھی نہیں کی جاسکتی یا پریکٹس میں کامیابی مطلقاً نہیں ہوتی۔

1- ادویات کو تندرست انسانوں پر آزمائش کرکے ان کی مجموعی علامات کو حاصل کرنا۔
2- ان آزمائش شدہ ادویات کا انتخاب کرکے مریض کو بحالت تکلیف دینا۔
3- ایک ہی قوت میں واحد دوا کا استعمال کرنا۔
4- کم سے کم مقدار میں دوا دینا اور اس کا صحیح وقت پر دہرانا۔

میں نے مختصراً باقی طریقہ ہائے علاج پر نظر ڈالی ہے اور یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ سوائے ہومیوپیتھی کے باقی سب طریقہ ہائے علاج محض دلائل پر مبنی ہیں اور ان کے اندر ادویات کا استعمال بغیر کسی اصول کے ہو رہا ہے لیکن طریقہ علاج بالمثل میں قدرتی اصول موجود ہیں اور جہاں ایک بار کسی دوا کے خواص و ماہیت کو معلوم کرکے اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے وہاں دوسری دفعہ اس دوا میں ترمیم و تنسیخ کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس لیے ہومیوپیتھی مفصلہ ذیل امور میں باقی طریقہ ہائے علاج سے امتیاز رکھتی ہے۔

☆ یہ علاج قدرتی طریقہ ہے اور اس میں علاج بالمثل کا اصول کام کر رہا

قانون علاج بالمثل

ہے۔

☆ اس طریقہ علاج میں انسانی زندگی وصحت کا بنیادی اصول ''قوت حیات'' مانا گیا ہے۔ جسمانی تبدیلیاں اس طریقہ علاج میں زیادہ معنی نہیں رکھتیں۔ یعنی مریض کو شفاء دینے کیلئے ہمیں اس کی ''قوت حیات'' کو طاقتور بنانا پڑتا ہے اور ''قوت حیات'' طاقتور ہو کر بیماریوں کو نظام جسم سے خود بخود رفع کرتی ہے اور اس طرح سے مریض مکمل طور پر شفاء حاصل کرتا ہے۔ برخلاف اس کے دوسرے طریقہ ہائے علاج یا تو محض عارضی فائدہ بخشتے ہیں یا مرض کو دبا دیتے ہیں۔

☆ اس علاج میں ہمیشہ مفرد دوا کی ضرورت ہوا کرتی ہے کیونکہ قانون قدرت کے مطابق ایک ہی وقت میں ایک ہی دوا بیمار کے بالمثل ہو سکتی ہے۔ دوسرا فائدہ واحد دوا دینے کا یہ بھی ہے کہ ہم یہ جان سکیں کہ آیا دوا نے اپنا ٹھیک فعل کیا ہے یا نہیں؟ اگر کئی ادویہ ایک ہی ساتھ ملا کر دے دی جائیں تو یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ کون سی دوا نے کس حد تک مریض کو درست کیا ہے۔

☆ کم سے کم مقدار میں دوا کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر آرن ڈٹ ڈیچل نز فرماتے ہیں کہ ''ادویہ تھوڑی مقدار میں قوت بخشتی ہیں معمولی مقدار مفلوج کرتی اور زیادہ مقدار میں مار ڈالتی ہیں۔'' یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ دوا کی کم مقدار یعنی لطافت نظام جسمانی میں بہترین شفاء بخشتی اور بڑی مقدار میں زہریلا اثر پیدا کر دیتی ہے۔

شروع شروع میں ہیمن نے جب ادویہ کو رائج الوقت مقدار میں دینا شروع کیا تو اس سے مرض بہت بڑھ جایا کرتا تھا۔ گو بعد میں مریض درست ہو جاتے تھے مثال کے طور پر معدہ کی بلغمی جھلی کے ورم میں جہاں آرسنک دوا ہے اس کو اگر معمولی مقدار میں دے دیا جائے تو اس کا اثر جس قدر خطرناک ہو جائے گا اس کا اندازہ ناظرین خود کر سکتے ہیں۔ کچھ مدت کے بعد 1806ء میں ہیمن نے پہلے پہل مقدار کو کم کر کے طاقت بڑھانے کے طریقہ کو دنیائے طب کے سامنے پیش کیا تھا۔ گو آج سوا سو برس سے اوپر ہو چکے لیکن یہ ہمیشہ ٹھیک ہی ثابت ہوتا رہا کہ اونچی طاقتیں جن میں مادی دوا کا نام ونشان بھی نہیں مل سکتا برابر اپنا فعل نہایت عمدگی سے کرتی رہی ہیں۔ اسی ضمن میں سب سے بڑا سوال طاقت کا آتا ہے اور چونکہ یہ ایک وسیع سوال ہے جس پر کہ آج تک معالجین متفق نہیں ہو سکے اس لیے اس کی بحث کسی آئندہ باب میں کی جائے گی۔

☆ خواص الادویہ یا میٹریا میڈیکا، قانون علاج بالمثل کے مطابق ہونا چاہیے یعنی ادویہ کو تندرست انسانوں پر استعمال کر کے ان کے خواص وماہیت کو بہترین طریق سے معلوم کر کے میٹریا میڈیکا میں درج کرنا چاہیے۔ اس لیے میٹریا میڈیکا خریدتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ اس میں معمولی سے معمولی علامات بھی ملیں۔

☆ جو بیماری جسم پر ظاہر ہوتی ہے وہ محض جسمانی تبدیلی ہے، اصل بیماری نہیں ہے۔ اصل بیماری کو جانچنے کیلئے یہ لازم ہے کہ مریض کی ''مجموعی علامات'' یکجا کی جائیں تا کہ مریض کا اندرونی عکس مل سکے ''مجموعی علامات'' کس طرح لی جاتی ہیں اس کا بیان کسی آئندہ باب میں علیحدہ فصل میں کیا جائے گا۔

☆ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کوئی دو انسان بحالت بیماری وتندرستی ایک سے نہیں ہوا کرتے۔ اس لیے دنیا میں کوئی دو بیماریاں بھی ایک سی نہیں ہوا کرتیں۔ نمونیہ کی مثال لینے سے ہمیں یہ سمجھ میں آ جاتا ہے کہ نمونیہ میں اکونائٹ، برائی اونیا، جلسی میم، فاسفورس، انٹم ٹارٹ وغیرہ ادویات کام آ سکتی ہیں۔ اس لیے ہر ایک بیماری کی اصل تصویر اس کی مجموعی علامات کے تصویر سے موازنہ کر کے نسخہ لکھنا چاہیے چونکہ یہ مضمون بھی بہت وسیع ہے اس لیے اس کا بیان بھی کسی آئندہ فصل میں کیا جائے گا۔

☆ معالجہ میں کسی بیماری کو دبا دینا، مریض کیلئے ہمیشہ خطرناک ہوا کرتا ہے اس لیے جہاں تک ممکن ہو سکے دبے ہوئے امراض کو بھی ابھار دینا چاہیے کیونکہ جب تک دشمن سامنے ہے اس کے ساتھ تیر وتفنگ سے لڑا جا سکتا ہے۔ مگر اس کے ایک دفعہ قلعہ بند ہو جانے کے بعد اس کا حل مشکل ہو جایا کرتا ہے۔

☆ مزمن امراض ہمیشہ طبعی ہوا کرتے ہیں اس لیے ان کے بارے میں نسخہ تجویز کرنے میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ چونکہ یہ بھی ایک وسیع مضمون ہے اس لیے اس کا ذکر بھی اگلے باب میں کیا جائے گا۔

☆☆☆

باب سوم

مزمن عوارضات (Chronic Diseases)

سورا، سفلس اور سائیکوسس

فصل اول ...... سورا (Psora)

میں نے پہلے ذکر کیا ہے کہ اگر نسل انسانی میں سورا کا وجود نہ ہوتا تو دنیا میں نہ صرف باقی دو مزمن عوارضات سفلس اور سائیکوسس ہی نہ ہوتے بلکہ کوئی بیماری ہی نہ ہوتی کیونکہ سورا کے نہ ہونے سے بیماریوں کو جذب کرنے کیلئے انسانی نسل میں تاثر ہی نہ ہوتا، یا یوں سمجھنا چاہیے کہ سورا ہی کے وجود سے دنیا میں مختلف بیماریوں کی نمود ہے۔

سورا کو سمجھنے کیلئے ہیمن نے بارہ سال خرچ کیے۔ جب وہ پریکٹس کے شروع زمانہ میں حاد (Acute) اور مزمن (Chronic) بیماریوں کا علاج بذریعہ علاج بالمثل کیا کرتے تھے تو انہوں نے مشاہدہ کیا کہ گو بیماریوں کی علامات کم ضرور ہوتی گئیں مگر اصل بیماری وہیں کی وہیں موجود رہی یا مریض نے اپنے آپ کو بہتر محسوس نہ کیا۔ مسلسل کئی سال تک اس امر کا مشاہدہ کرنے کے بعد قدرتی طور پر ان کے دماغ میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ان بیماریوں کی تہہ میں ضرور کوئی دوسری چیز ہے جو بیماریوں کو ٹھیک نہیں ہونے دیتی۔ انہوں نے اس امر کی جانچ کیلئے سینکڑوں مریضوں کی مکمل و مفصل علامات معہ ان کے خاندانی حالات کے تحریر کرنی شروع کیں، بارہ برس تک مسلسل ہزاروں مریضوں کے حالات تحریر کرنے کے بعد اور ان علامات کی ادویہ آزمائش شدہ وقت سے کمی وبیشی کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد ان تمام علامات کو یکجا جمع کیا اور ان کی مجموعی علامات (Totaly of Symntoms) کا عکس دیکھنے پر ان کو یہ معلوم ہوا کہ ہر مرض کے اندر ایک قسم کا وجود موجود ہے۔

ہوسکتا ہے کہ دنیا میں بیماریاں مختلف ہوں اور ان کی کئی ایک اقسام بھی ہوں مگر بیماری کا وجود ایک ہی قسم کا ہے اور ایک ہی طریقہ سے ہوا کرتا ہے چونکہ قدرت کا قانون ایک ہے۔ اس لیے بیماریاں بھی ایک ہی طریقہ سے پیدا ہونی چاہئیں جس طرح تمام انسان ایک ہی طرح سے پیدا ہوتے ہیں مگر ان کی موت کبھی ایک طرح کی نہیں ہوا کرتی ٹھیک اسی طرح سے بیماریوں کا آغاز ایک ہوتا ہے مگر نمود یں مختلف۔ ناظرین اس کو زیادہ بہتر سمجھنے کیلئے اگر مٹی کی مثال کو لیں تو گو مٹی ایک ہی ہے مگر اس کی صورتیں (نمودیں) دنیا میں مختلف دکھائی دیتی ہیں۔ کسی نمود کو ہم اگر گھڑا کہہ سکتے ہیں تو دوسری کو مکان اور تیسری پہاڑ وغیرہ وغیرہ۔ آمدم برسر مطلب! ہیمن نے جب ایک ہی آغاز کا مشاہدہ کیا تو اس آغاز کا نام انہوں نے ''سورا'' رکھا۔ لفظ سورا در حقیقت ہیمن کی اختراع کردہ اصطلاح ہے مگر ان کی زبان میں ہر مرض کی ابتداء ''سورا'' سے ہوتی ہے۔ یا یوں سمجھئے کہ بیماری کے آغاز کا نام ہی ''سورا'' ہے۔

''سورا'' کا مضمون بہت وسیع ہے اور اس کو سمجھنے کیلئے ایک طبیب کو سالہا سال کی ضرورت ہوا کرتی ہے اگر ''سورا'' کے معنی صرف خارش یا کھجلی کیلئے جائیں تو اصل مطلب بالکل خبط ہو جاتا ہے اور سورا کو سمجھنا بالکل ناممکن ہو جاتا ہے۔ کھجلی ''سورا'' کی ایک شکل ہے اور یہ کئی اسباب سے پیدا ہو سکتی ہے اور اگر یہ درست ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سورا کا وجود ہی اس آدمی میں باقی نہیں رہتا مگر ہم دیکھتے ہیں کہ سورا متواتر ہر انسان کے اندر موجود ہے اور ''قوت حیات'' (Vitality) میں ذرا سی کمزوری آجانے پر سر اٹھاتا ہے یا دوسری بیماریوں کیلئے تاثر (Susceptibility) کا اثر پیدا کر دیتا ہے۔

''سورا'' اپنا کام اندر ہی اندر نہایت احتیاط سے کیا کرتا ہے اور اس قدر ترقی پذیر ہو جاتا ہے کہ انسانی جسم پر مزمن بیماریاں (Chronic Diseases) از قسم مرگی، پاگل پن، گومڑ، زخم، نزلہ، کرازی کیفیت اور متعدی بیماریاں وغیرہ وغیرہ اور اسی قسم کے لاتعداد امراض کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ اسی قدر نہیں بلکہ نسل در نسل مختلف قسم کی ادویہ کے زہریلے اثر سے اس میں پیچیدگیاں واقع ہوگئی ہیں اور اب وقت آگیا ہے کہ اس سے نسل انسانی کا خاتمہ ہو جائے۔

اگر دنیا کی آبادی پر غور سے نظر ڈالی جائے تو بخوبی سمجھ میں آتا ہے کہ کس طرح سے لاکھوں انسان جوانی سے قبل راہی عدم ہو جاتے ہیں اور کس طرح چھوٹے چھوٹے بچے والدین کی گود خالی کرتے جا رہے ہیں اور کس طرح اوسط عمر انسانی روز بروز کم ہو رہی ہے اور اگر کچھ نسلوں تک یہی حالت چلی گئی تو انسانی نسلوں کا خدا حافظ ہے اور اسے ''سورا'' کا کرشمہ سمجھنا چاہیے۔

کائنات قدرت پر نظر ڈال دیکھئے! کہ کس طرح نباتات اپنے اپنے وقت پر پھولتی اور پھلتی ہے اور باوجود باد مخالف کے زبردست جھونکوں کے سرسبز رہتی ہے۔ حیوانات بھی بہت اطمینان سے اپنی زندگی بسر کرتے ہیں اور ان کی زیادہ تعداد اپنی طبعی عمر کو پہنچتی ہے۔ مگر اشرف المخلوقات کی یہ حالت! کیا یہ قابل افسوس نہیں؟ کیا یہ امید کی جاسکتی ہے کہ خدا کی کائنات میں جو رحم و کرم کا سرچشمہ ہے یہ حالت ہو اس حالت کو بنانے والا کون ہے؟ اس کی تشریح میں آگے کروں گا مگر میں نہایت صدق دل سے انسانیت کے نام پر ہر معالج کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنے فرائض کو دیکھیں سمجھیں اور سوچیں کہ انسانی زندگیوں کی تباہی کی ذمہ داری ان کے کندھوں پر کس طرح قدرت کی طرف سے عائد ہوئی ہے۔ اگر معالجین نے آج بھی نسل انسانی کی خبر نہ لی اور اس ''سورا'' کو دور کرنے کی کوشش نہ کی تو وہ ایسے گناہ کے مرتکب ہوں گے جس کا کفارہ شاید نہ ہو سکے۔

ڈاکٹر کینٹ نے ''سورا'' کی تاریخ ٹھیک انجیل کے مطابق دی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ جب دنیا میں پہلے پہل آدم اور حوا پیدا ہوئے تو وہ بالکل گناہ سے مبرا تھے اور نہایت آرام سے زندگی کے دن بسر کیا کرتے تھے۔ مگر جوں جوں ان کی اولاد بڑھتی گئی ان میں ایسے بھی آدمی پیدا ہوتے گئے جو خدا کے احکام سے منکر ہوئے چنانچہ ''طوفان نوح'' میں سیلاب آیا تو عموماً گنہگار اس سیلاب میں بہہ گئے مگر ان کے گناہوں کا اثر آدم اور حوا کی اولاد یعنی انسانی

نسل پر باقی رہا۔ ان کے گناہوں کے اثر سے کچھ انسان جذام (Leprosy) میں مبتلا ہوگئے۔ جذام چونکہ ایک متعدی مرض ہے اس لیے وہ اس وقت پھیلتا ہوا چلا گیا مگر ڈارون کی تھیوری کے مطابق نسل در نسل جذام کی شدت کم ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ موجودہ زمانہ میں کھجلی یا خارش جذام کے ایک نمونہ کے طور پر باقی رہ گئی۔ کینٹ بتاتے ہیں کہ یہ کھجلی یا خارش ہی چونکہ نسل در نسل چلی آتی ہے اس لیے یہی ''سورا'' ہے۔

ہر ایک مصنف نے اپنے اپنے طریقہ پر اور اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق ''سورا'' کی تشریح کی ہے مگر میرا دعویٰ ہے کہ ہیمن کے اصل مطلب تک وہ بالکل نہیں پہنچے۔ لفظ سورا سے عام مصنفین نے خارش کا جو مطلب اخذ کیا ہے انہوں نے صرف تصویر کے ایک پہلو کو دیکھا ہے یا انہوں نے صرف اپنا پیچھا چھڑانے کیلئے خارش کا لفظ لکھ دیا ہے مگر اس میں شک نہیں کہ ان کے اس بیان میں ایک حد تک سچائی ضرور ہے جس کی وضاحت میں کچھ وقت کے بعد کروں گا۔

چونکہ ہومیوپیتھی بذات خود ایک روحانی علم ہے اور روحانیت کا فلسفہ زیادہ دقیق ہوتا ہے۔ اس لیے ناظرین کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس مسئلہ پر خود ہی غور و فکر کریں۔ میں تو صرف چند اشارات ہی دوں گا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ''سورا'' آفرینش عالم سے برابر نسل در نسل چلا آیا ہے اور ہر زمانہ میں یہ مختلف قسم کی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ''سورا'' کس بلا کا نام ہے؟ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ہر ایک بیماری غیر مادی ہوا کرتی ہے اور وہ غیر مادی انسان سے شروع ہو کر کثیف جسم کی طرف آتی ہے، بیماری کے شروع ہو جانے پر اولاً احساسات میں تبدیلیاں ہو جاتی ہیں چونکہ احساسات کا سرچشمہ نفس ہے اس لیے بیماریاں نفس سے شروع ہوتی ہیں یا یوں کہنا چاہیے کہ ابتداً نفس ہی ماؤف ہوتا ہے۔

ہم روز دیکھتے ہیں کہ انسان کے نفس میں پہلے خیال پیدا ہوتا ہے بعد میں یہی خیال ارادہ کی شکل اختیار کرتا ہے اور ارادہ سے افعال سرزد ہوتے ہیں۔ گویا اگر خیال ہی پیدا نہ ہوں تو انسان سے کوئی فعل سرزد ہی نہ ہو۔ یا اگر انسان برے خیالات ہی نہ سوچے تو برے کام نہ کر سکے اور اسی لیے گناہ نہ کرے۔ اگر یہی حالت سب بنی نوع انسان کی ہو جائے تو دنیا سے گناہ کا نام و نشان ہی مٹ جائے۔ نظام جسم میں خیال ہی ایک طاقت ہے جو انسان کے افعال کی ذمہ دار سمجھی جا سکتی ہے یا جس پر انسان کی زندگی کا انحصار ہے۔

کائنات پر اگر نظر ڈالی جائے تو ہمیں کل عالم میں قوت خیال ہی کام کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ بعض بزرگ تو اس حد تک پہنچ گئے اور کہنے لگے ہیں کہ تمام کائنات خدا کے خیال کا ایک کرشمہ ہے۔ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بیماری اور ''سورا'' کو سمجھنے کیلئے ہمیں قوت خیال کو پہلے سمجھنا چاہیے۔

حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں کہ ''جیسے سوچو گے ویسے ہی بن جاؤ گے۔'' اسی طرح پر ہر مذہب کے بزرگ بھی یہی بتاتے ہیں۔ ہندوؤں کا یوگ، اسلام کی ریاضت، مغربی تہذیب کا ہپناٹزم اور مسمریزم سب کا انحصار قوت خیال ہی پر ہے۔ فرض کیجئے کوئی شخص شراب خانے میں جاتا ہے تو اس کے خیالات میں فوراً بدی سرایت کر جائے گی برخلاف اس کے پاک اور پوتر جگہوں میں جانے سے خیالات پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ یہ ہر شخص کا روزانہ مشاہدہ ہے مگر بہت کم آدمی ایسے ہیں کہ جن کی توجہ کبھی اس طرف مبذول ہوتی ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ بات یہ ہے کہ دنیا میں کوئی بھی پیدا شدہ چیز آج تک نہ ضائع ہوئی ہے اور نہ ضائع ہوگی۔ اس لیے انسان کے نفس سے نکلے ہوئے خیالات بھی کبھی ضائع نہیں ہوا کرتے۔ بلکہ وہ ایک نہایت لطیف شکل و حالت میں کرہ ہوائی میں موجود رہتے ہیں اور چونکہ ان کو اپنی زندگی برقرار رکھنے کی خاطر خوراک حاصل کرنا پڑتی ہے اس لیے وہ اپنے ہم جنس خیالات کا متلاشی رہتے ہیں اور جہاں جس کا ہم جنس ملتا ہے وہیں وہ جمع ہو کر اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب انسان کسی مقدس مقام پر پہنچتا ہے تو وہاں کے جمع شدہ نیک خیالات اس کے اردگرد جمع ہو کر اپنی خوراک حاصل کرنے کی خاطر اس شخص کے دل میں سے نیک خیالات پیدا کرتے ہیں برخلاف اس کے بری جگہوں پر برے خیالات جمع رہتے ہیں۔ پس ہر ایک شخص کی سیرت و سرشت کے مطابق اس کے اردگرد نیک یا بدخیالات کا اجتماع رہتا ہے اور ان سے ہمیشہ نیک آدمی نیکی کی طرف اور بد، بدی کی طرف مائل رہتا ہے اور اسی لیے ان نیک یا بدخیالات سے متاثر ہو کر انسان نیک یا بدافعال کرتا ہے۔

شروع شروع جب انسان دنیا میں پیدا کیا گیا تو چونکہ قدرتی طور پر وہ چھوٹے بچہ کی طرح نہایت معصوم تھا اور دنیا میں بھی خیالات کا اس وقت کوئی اجتماع نہیں تھا۔ اس لیے اس میں کسی قسم کے برے خیالات پیدا نہ ہو سکے اور اس لیے نہ برے افعال مگر رفتہ رفتہ وقت گزرتا گیا اور مختلف سیرت و سرشت کے آدمی ہوتے گئے۔ ان کی سیرت و سرشت کے مطابق نیک اور بدخیالات بھی دنیا میں پھیلتے گئے اور انسان ان خیالات سے متاثر ہونے لگا۔

چونکہ برے خیالات اور ان سے پیدا شدہ برے افعال، غیر قدرتی ہوتے ہیں۔ اس لیے برے خیالات کا اجتماع نفس کیلئے ہمیشہ ضرر رساں ہوتا ہے اور اس لیے یہ اجتماع نفس کے لئے مخالف قوت کے طور پر ہوا کرتا ہے اور چونکہ ''مخالف قوت'' نفس کیلئے بیماری ہے۔ اس لیے برے خیالات کا پیدا ہونا ہی بیماری ہے، پس ثابت ہوا کہ برے خیالات کا نتیجہ یعنی بیماری نسل در نسل انسان میں چلی آئی ہے۔ جس قدر جس شخص کے خیالات زیادہ برے ہوں گے اسی قدر اس کے احساسات میں زیادہ تبدیلیاں واقع ہوں گی اور جس قدر احساسات میں تبدیلیاں زیادہ واقع ہوں گی اسی قدر بیماریوں کی نمود زیادہ ہوگی۔

انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کس طرح خیالات کا اثر رحم کے اندر بچہ پر پڑا کرتا ہے۔ ایک بار حضرت یسوع مسیحؑ نے سمندر کے کنارے ایک رنگ برنگ کا کپڑا لگا دیا جہاں ان کی بھیڑیں روزانہ پانی پیا کرتی تھیں۔ جب ان بھیڑوں کے بچے پیدا ہوئے تو سب کا رنگ اس رنگ برنگے کپڑے کی مانند تھا۔ ٹھیک اسی طرح سے والدین کی سیرت

وسرشت کا اثر ان کے بچوں پر پڑا کرتا ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں لیجیے کہ والدین کے خیالات کا اثر بچوں پر ہوتا ہے۔ اس لیے والدین کی بیماری بچوں میں عود کر آیا کرتی ہے۔ اگر مجھے معاف کیا جائے تو میں کہوں گا کہ علم خیال کے بموجب ہر ایک روح یا آتما اپنے اپنے خیال کے مطابق ٹھیک والدہ کے شکم میں جنم لیا کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ خیالات کا اثر ابتداء سے آج تک نسل درنسل ہوتا رہا ہے اور چونکہ برے خیالات کا نام زندگی کی ''مخالف قوت'' یا بیماری ہے اس لیے ''سورا'' سوائے برے خیالات کے کچھ نہیں۔ برے خیالات اور احساسات کا نام ہی ''سورا'' ہے۔

اگر حکمت کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ آفرینش عالم سے آج تک مختلف خیالات کے معالجین مختلف طریقوں سے امراض کے درست کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ مگر ان کی کوشش کہاں تک کارگر ہوئی اس کا جواب صرف تاریخ ہی دے سکتی ہے۔ جتنی تاریخ ہمیں ملتی ہے اس سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ دنیا کی تمام میڈیکل سائنس نے انسان کی ظاہری حالات کے مطابق یا جسمانی تبدیلیوں کو مدنظر رکھ کر علاج کیا اور ظاہری علامات کو کھونے کی کوشش تو ضرور کی مگر باطنی احساسات کی طرف ماسوائے معدودے چند بزرگوں کے جن کو میڈیکل سائنس سے کوئی سروکار نہ تھا رجوع نہ ہوئے اور ظاہری تکالیف کو جن ادویہ کی بڑی بڑی مقدار سے دور کرنے کی کوشش کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ یعنی باطنی علامات میں ادویہ کے اثر ثانی سے اور پیچیدگیاں واقع ہوتی چلی گئیں اور آج کوئی بھی بشر اس ''مہذب دنیا'' میں ایسا نہیں ملتا جس کے اندر اس قسم کی پیچیدگیاں حائل نہ ہو چکی ہوں۔

آج دنیا جس قدر مقویات کے پیچھے سرگرداں ہے، جس قدر سائنس ترقی کرتی جا رہی ہے، جس قدر حفظان صحت کے طریقے رائج ہو رہے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اسی قدر بیماریوں کی تعداد میں اور اسی لیے اموات کی تعداد میں دن دگنی رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے۔ کچھ تو نسل درنسل سورا کے اثر نے انسانی نسل میں کافی تاثر پیدا کر دیا تھا' باقی ماندہ ان ''مہذب'' ادویات ومقویات نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا۔

اگر آج بھی ہم ان لوگوں کو دیکھیں جو غاروں کے اندر یا ان مقاموں پر ہیں جہاں ''تہذیب کا دیوتا'' تشریف فرما نہیں ہوا تو لوگوں میں ''سائنٹیفک'' حفظان صحت کی پروا نہیں کی جاتی۔ دسترخوان پر اس قدر کھانے نہیں چنے جاتے سوڈا واٹر وغیرہ جن کیلئے نایاب ہے۔ تاہم ان لوگوں کی زندگیاں ہم ''تہذیب یافتہ'' آدمیوں کی زندگیوں سے کہیں زیادہ طویل اور ان کی طاقت ہم سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔ بیماری ان کیلئے عنقاء کا حکم رکھتی ہے وہ قدرتی طور پر پیدا ہوتے ہیں اور طبعی عمر گزارنے کے بعد قدرتی موت مرتے ہیں لیکن جس قدر ''تہذیب'' دنیا میں زیادہ پھیلتی اور اپنا سکہ جماتی ہے جس قدر حفظان صحت اور دیگر سائنٹیفک طریقے ایجاد ہوتے جاتے ہیں' جس قدر زیادہ دنیا کا رجحان مقویات کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے اسی قدر ایسے

''تہذیب یافتہ'' انسان قدرت کی گود سے ہٹ کر سائنس کی گود میں پہنچتے جاتے ہیں اور سائنس کی پیچیدگیوں سے اپنی زندگیوں کو پیچیدہ بنا کر مختلف قسم کے امراض میں مبتلا ہو کر غیر قدرتی موت کے پنجہ میں پھنستے چلے جاتے ہیں۔ اگر انسان سورا سے یا بیماری کے تاثر سے بچنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اس کو اپنی باطنی حالت درست کر کے اپنے خیالات کو درست کرنا چاہیے اور قانون قدرت کے ٹھیک موافق اپنی زندگیاں سادہ بنا کر عمر گزارنا چاہیے۔

میں نے پہلے کسی باب میں یہ بتایا ہے کہ شفاء ہمیشہ الٹے طریقہ سے شروع ہوا کرتی ہے۔ یعنی شفاء اندر سے باہر کو آتی ہے یا اوپر سے نیچے کو ہوا کرتی ہے یا مرکز سے محیط کی طرف علامات آتی ہیں' کوئی بھی دوا جو علامات کے مطابق ٹھیک ٹھیک مریض کو دی جاتی ہے اس کا اثر ہمیشہ اندر سے باہر کی طرف یعنی باطن سے جسم کی طرف ہوا کرتا ہے چونکہ نظام انسانی کا بالکل بیرونی حصہ جلد ہے اس لیے ہر مرض عام طور پر آخر میں خارش کی شکل اختیار کر کے ختم ہوا کرتا ہے۔ اسی کے مشاہدہ سے مصنفین نے سورا کا ہٹ جانا محض اس وقت قرار دیا ہے جب ادویہ اندر سے باہر کی طرف اثر کرتی ہوئی بیماری کو جسم کے کثیف ترین حصہ (جلد) پر لا کر پھینک دیتی ہیں۔ انہوں نے اس خارش ہی کو سورا کے نام سے پکارا ہے حالانکہ خارش بھی سورا کی ایک شکل ہے جیسے مٹی کی ایک شکل گھڑا ہو سکتی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ نے بھی جذام کے بعد خارش لکھا ہے اور خارش کو انہوں نے اندرونی جذام بتایا ہے چونکہ جذام کی ابتداء انہوں نے گناہوں سے کی ہے اس لیے ان کے قول کے مطابق بھی ''سورا'' خارش نہیں ہے بلکہ گناہ ہی ''سورا'' ہیں چونکہ گناہ مادی ہوا کرتے ہیں' اس لیے میرے خیال میں گناہ ''سورا'' نہیں ہو سکتے بلکہ گناہوں کا سرچشمہ برے خیالات ہی کا نام ''سورا'' ہے۔ درحقیقت اسلام نے جس چیز کو شیطان کہا ہے وہی ''سورا'' ہے۔

فصل دوم ...... سفلس (Syphilis)

سورا سے دوسرے درجہ پر جو مزمن (Chronic) بیماری دنیا میں نسل درنسل چل رہی ہے وہ ہے سفلس۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سورا کی طرح یہ مرض ہر فرد و بشر میں نہیں پایا جاتا اور نہ سورا کی طرح سے یہ خود بخود انسانی نظام کے اندر نمودار ہوتا ہے بلکہ اس کی ابتداء انسان کے ذاتی فعل سے ہوا کرتی ہے۔ جائے حیرت ہے کہ ذی فہم انسان اس امر کو جانتے ہوئے سمجھتے ہوئے بھی ایسی جگہوں پر پہنچ جاتا ہے جہاں یہ کالا ناگ اس کو ڈس لیتا ہے۔ ہر مذہب کے بزرگوں نے آفرینش عالم سے اس بات پر زور دیا ہے کہ انسان کو مغلوب الشہوت نہ ہونا چاہیے مگر اس کے باوجود بھی یہ بیماری اس قدر عام ہو گئی ہے کہ جس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

کہا جاتا ہے کہ جماع سے پہلے اور فوراً بعد تناسل کو خاص خاص چیزوں سے دھو دیا جائے تو اس کا اثر نہیں ہوا کرتا لیکن مشاہدہ اس کے بالکل برخلاف ہے جیسے ہی دو اعضائے تناسل آپس میں ملتے ہیں اگر کسی ایک عضو میں اس

بیماری کا زہر موجود ہے تو دوسرے کو فوراً ماؤف کر دیتا ہے۔اس کی تشریح میں نے اپنی کتاب امراض خبیثہ میں مکمل طور پر کر دی ہے اس لیے اس کی یہاں ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

اس مرض کی ابتداء کے متعلق اہل یورپ اور ایشیا میں بہت اختلاف چلا آ رہا ہے۔اہل یورپ تو اس کی ابتداء چین اور برصغیر سے بتاتے ہیں۔اور ایرانی و برصغیر کے لوگ اس کو یورپ سے منسوب کرتے ہیں لیکن حقیقتاً یہ مرض امریکہ سے شروع ہوا ہے۔محققین کا خیال ہے کہ 1493ء سے پہلے یہ مرض امریکہ کے دریافت ہونے کے بعد کولمبس کے ملاحوں کے ذریعہ ممالک یورپ میں پہنچا اور تھوڑے ہی عرصہ میں تمام یورپ میں پھیل گیا۔بعض مصنفین کا یہ قول ہے کہ یہ مرض نہایت قدیمی اور زمانہ سکندر رومی سے چلا آتا ہے۔پرانی یونانی، ہندی، چینی اور مصری کتب میں چونکہ اس کا کوئی بیان نہیں ملتا اس لیے یہ اغلب ہے کہ یہ مرض برصغیر میں یورپ سے پہنچا ہو اور یہی وجہ ہے کہ طب میں اسے باد فرنگ (یورپ کا زہر) کہا جاتا ہے۔

یہ مرض سوائے انسان اور ''ایپ'' بندر (بن مانس) کے جس کو وحشی انسان کہنا چاہیے اور کسی جاندار میں نہیں ملتا۔جس وقت یہ مرض انسان حاصل کرتا ہے تو زمانہ۔حضانت 7 سے 14 دن کے گزر جانے کے بعد یہ مرض عضو مخصوص پر ایک چھوٹے سے زخم کی طرح ظاہر ہوتا ہے اگر اس وقت اس کا علاج نہ کیا جائے تو سالہا سال تک صرف اسی زخم تک محدود رہتا ہے اور نظام جسم کے اندر سرایت نہیں کرتا لیکن افسوس ہے کہ اس مرض کو یہاں جسم پر نہیں چھوڑا جاتا بلکہ بیرونی ادویہ سے یا اسی قسم کی اندرونی سمیات سے مرض کو جسم پر سے ہٹا کر جسم کے اندر پیوست کر دیا جاتا ہے اگر دنیا کو یہ سمجھ میں آ جاتا کہ مرض کو دبانے سے اس کے نتائج کیا ہوا کرتے ہیں تو بھی خیریت تھی مگر مرض کو دبا کر اور اثرات کو جو بعد میں پیدا ہوتے ہیں دیکھنے میں بھی سمجھا نہ جا سکا کہ مرض کا جسم پر قائم رہنا ہی بہتر ہے۔مہربان قدرت تمام بیماری کے زہر کو جسم کے ایک عضو مخصوص پر یکجا کیے رہتی ہے اور جب ہماری لاعلمی سے مرض کو دبا دیا جاتا ہے تو بھی قدرت ایک بار پھر معالج کو اور مریض کو موقع دیتی ہے۔یعنی زخم ہٹ جانے پر ایک گلٹی سی پیدا ہو جاتی ہے جو گو زخم سے زیادہ درد بھری اور تکلیف دہ ہوتی ہے تاہم اس کے رہتے ہوئے بھی اس مرض کا موذی نظام جسمانی کے اندر نہیں پہنچا کرتا مگر جب اس گلٹی کو بھی بیرونی ادویات یا اندرونی سمیات سے دبا دیا جاتا ہے تو نظام جسم کے اندر مرض پہنچ جاتا ہے اور اس سے لاتعداد تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔

جب مرض زخم کی صورت میں نمودار ہوتا ہے تو اس کا علاج کرنا نہایت ہی سہل ہوا کرتا ہے۔مرکیوریس کی ایک آدھ خوراک (مرک 6 سے 12 تک) اس تمام آتشک کے مرض کو جڑ سے کھونے کیلئے کافی ہوا کرتی ہے بشرطیکہ اس کے ساتھ سورا کا کوئی اثر نہ ہو جو ایسی حالت میں عموماً نہیں ہوا کرتا۔(میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ سورا اس مرض میں موجود ہوتا ہے تاہم وہ دبا ہوا ہوتا ہے)۔

بحالت دوم یعنی جب گلٹی پیدا ہو جاتی ہے تو بھی اس کا علاج زیادہ وقت طلب نہیں ہوتا۔ایسی حالت میں بھی متذکرہ صدر دوا کی چند خوراکیں، بشرطیکہ ان کو اپنا کام کرنے کے پورا وقت دیا جائے کافی ہوا کرتی ہیں اور شاید ہی کسی دوسری دوا کی ضرورت پڑتی ہے۔

لیکن جب مرض کو دست آور دوائیں دے کر سطح جسم سے ہٹا دیا جاتا ہے اور جب وہ نظام جسم کے اندر اپنا پورا تسلط کر لیتا ہے تو ایسے علاج سے سورا بھی سر اٹھاتا ہے اب دنیا کی مختلف بیماریاں ایسے مریض کو آ دباتی ہیں۔بخار، اسہالی تکالیف، اعضاء میں درد، بے خوابی وغیرہ وغیرہ اس کے نتائج ہوا کرتے ہیں۔جس وقت سورا اور سفلس دونوں مل جاتے ہیں تو اس وقت اس کا علاج نہایت پیچیدہ اور تکلیف دہ ہوا کرتا ہے ایسی حالت میں یہ کرنا چاہیے کہ مریض کی مجموعی علامات کے مطابق دوا دینی چاہیے گویا یکے بعد دیگرے ہر دو عوارضات کو دفع کرنا چاہیے۔یہ یاد رہے کہ جب مریض سفلس سے شفا پاتا ہے تو اس کے جسم پر کوئی بدنما داغ یا اس کے رنگ میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی باقی نہیں رہا کرتی اور اگر یہ باقی رہے تو سمجھنا چاہیے کہ مریض ابھی پورے طور پر شفایاب نہیں ہوا۔

آج کل نیوسالورسن اور سالورسن انجکشن کا بہت زیادہ رواج ہو گیا ہے۔ایلوپیتھی کا دعویٰ ہے کہ ان انجکشنز کے بعد مرض بالکل رفع ہو جاتا ہے اور کسی قسم کا کوئی بھی نشان مریض کے اندر باقی نہیں رہتا تجربہ کیلیے وہ خون کا امتحان پیش کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ آتشک کا کوئی جراثیم بھی خون میں باقی نہیں رہتا مگر بارہا دیکھا گیا ہے کہ ان انجکشنز کے بعد مرض محض دبا رہتا ہے اور اس کے دب جانے سے مرض سے پیدا شدہ جراثیم بھی دبے رہتے ہیں، مگر جہاں مریض میں ذرا بھی سورا سر اٹھاتا ہے اور دوسری کوئی تکلیف پیش آتی ہے تو سب سے پہلے سفلس سورا کے ساتھ ساتھ سر اٹھاتا ہے۔

آج بھی کس قدر بچے ایسے پیدا ہوتے ہیں جن کے رنگ بالکل سیاہ اور اعضاء کمزور ہوا کرتے ہیں اگر ان بچوں کو بغور دیکھا جائے تو ان بچوں میں آتشک کی سمیت کام کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔گو ان کی مائیں اس موذی مرض کے اثر سے بچی ہوئی ہوتی ہیں لیکن ان کو پدری اثر سے یہ مرض پہنچا کرتا ہے۔ایسے بچوں کے علاج کیلئے انٹی سورک اور انٹی سفلیٹک دوائیں دینی چاہئیں اور اوائل عمل میں ہی اس علاج کو ختم کر دینا چاہیے تاکہ وہ بڑے ہو کر اس مرض کا شکار نہ بنے رہیں۔

فصل سوم ...... سائیکوسس (Sycosis)

سوزاک کی عام طور پر ایک ہی قسم سمجھی جاتی ہے مگر حقیقتاً سوزاک کی تین قسمیں ہیں: (1) ایک قسم تو وہ ہے جس میں مرض گرم اشیاء کے کھانے سے، حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے، گرم جگہوں میں زیادہ وقت تک رہنے اور اسی قسم کی دیگر وجوہات سے ہوتا ہے۔(2) قسم دوم وہ جو سوزاک زدہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے پیدا ہوتا ہے یہ ہر دو قسم کے سوزاک

حاد (Acute) ہوا کرتے ہیں۔ گو ہر دو میں پیشاب میں سوزش اور پیپ وغیرہ آتی ہے۔ مگر کچھ ہفتوں یا مہینوں کے بعد بغیر کچھ اپنا اثر چھوڑے صاف ہو جاتے ہیں۔ (3) تیسری قسم کا سوزاک شروع سے آخر تک مزمن (Chronic) ہوتا ہے گو اس کی پیدائش بھی متذکرہ طریقہ پر ہوتی ہے مگر یہ کسی طرح سے بھی (اگر باقاعدہ علاج نہ کیا جائے) دفع نہیں ہوتا۔ ہر سہ قسم کے سوزاک متعدی ہوتے ہیں اگر قسم اول و دوم کے علاج محض شدید (؟) طریقوں سے کیے جائیں تو وہ دب سکتے ہیں اور ان کے اثرات مابعد تکلیف دہ نہیں ہوا کرتے' لیکن جب قسم سوم کو دبا دیا جائے تو اس کے اثرات مابعد نہایت دیرینہ' تکلیف دہ اور شدید ہوا کرتے ہیں۔ قسم سوم کو دبا دینے سے جو اثرات پیدا ہوتے ہیں انہی کا نام سائیکوسس ہے اور یہ سائیکوسس نہ صرف مریض ہی کی حالت پر اثر پذیر ہوتا ہے بلکہ اس کا اثر اس کی اولاد اور لواحقین پر بھی پڑا کرتا ہے اور یہ سوزاک کی حالت سے ہزاروں گنا زیادہ خطرناک اور شدید ہوتا ہے۔

حاد اور مزمن (Acute & Chronic) سوزاک میں وقفہ حضانت آٹھ سے بارہ دن تک کا ہوتا ہے۔ حاد اور مزمن دونوں کے مواد میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ دونوں ہی میں پیپ آیا کرتی ہے مگر حاد سوزاک کو ٹھیک کرنے کیلئے حاد ادویہ کافی ہوتی ہیں۔ مگر مزمن سوزاک کو ٹھیک کرنے کیلئے انٹی سائیکوٹک ادویات یعنی وہ ادویات جو مزمن سوزاک کو شفا بخش سکیں ہوا کرتی ہیں۔ ابتداء میں جب مواد آ رہا ہو تو حاد اور مزمن سوزاک میں کوئی بھی تفریق نہیں کی جا سکتی لیکن جب بیماری کئی ہفتوں کے بعد بھی نہیں رکتی تو اس وقت انٹی سائیکوٹک دوا کے انتخاب کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ تمام ادویہ جو سائیکوسس کی کیفیتیں بحالت تندرستی پیدا کر سکتیں ہیں انٹی سائیکوٹک کہلاتی ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ تمام ادویات جو سائیکوٹک کیفیت میں دینے سے بیماری کو الٹ کر دوبارہ سطح جسم پر لاتی ہیں۔ انٹی سائیکوٹک کہلاتی ہیں۔ برخلاف اس کے جو ادویہ جسم کے کسی مخصوص حصہ پر تھوڑے وقت کیلئے اپنا اثر کرتی ہیں نہ تو وہ مزمن ادویات ہو سکتی ہیں اور اس لیے وہ انٹی سائیکوٹک بھی نہیں ہو سکتیں۔

مجھے حاد سوزاک کی کیفیتوں پر نظر ڈالنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے لیکن اس کے مزمن عارضہ کو یعنی سائیکوسس کو دیکھنا ہے جس کی ابتداء ٹھیک سوزاک کی طرح ہو کر پہلا درجہ ٹھیک پیشاب کی نالی سے مواد کا آنا ہوا کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس قسم کے مریضوں کی تعداد بہ نسبت حاد سوزاک کے بہت کم ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ مرض دن بدن ترقی پذیر ہے اس لیے ہر ایک طبیب کا فرض ہے کہ اس پر غور کر کے اس کے مریضوں کو اس موذی مرض سے بچانے کی کوشش کرے۔ ہر روز اطباء کی نظر میں بہت سی مستورات اور بچے ایسے آتے ہوں گے جو سائیکوسس کے اثر سے ماؤف ہوتے ہیں۔

جس قدر گنوریا (سوزاک) کے مریض غیر از ہومیوپیتھک طریقہ ہائے علاج سے شفایاب ہوتے ہیں دراصل ان کو دبا دیا جاتا ہے اور وہ کبھی بھی اصلی معنوں میں شفایاب نہیں ہوتے' چنانچہ اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ جب مواد بند ہونے کے بعد ایسے مریضوں کی شادی ہوا کرتی ہے تو چند ہی ماہ میں ان کی بیویوں کی صحت بگڑ جایا کرتی ہے اور تمام قسم کی تکالیف جو رحم اور خصیۃ الرحم سے تعلق رکھتی ہیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بغیر ان کے شوہروں کے حالات دریافت کیے ہوئے اگر ان مستورات کا علاج کیا جاتا ہے تو یہ کبھی بھی شفایاب نہیں ہوتیں بلکہ ان کی صحت روز بروز گرتی جاتی ہے لیکن جب ان کے شوہروں سے ان کے حالات دریافت کیے جاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان (شوہروں) کے سوزاک کا علاج خارجی ادویہ کی پچکاریوں سے یا کسی دوسرے ایسے ہی طریقہ سے ہو چکا ہے اور جب ان کا مواد بند ہوا ہے اسی وقت سے ان کی صحت بھی گر گئی۔ بعض وقت اس قسم کا (خارج علاج) اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض پر خود اس کا اثر بہت ہو جاتا ہے اس مواد کے دب جانے یا رک جانے سے خون میں ایک قسم کی سمیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے خون کے سرخ اجزاء کم ہو کر بس پیدا ہو جاتا ہے اور مریض خود ایک مردہ شکل کا انسان بن جاتا ہے۔

اگر خون میں اثر کرنے کے بجائے یہ زہر بلغمی جھلیوں میں اثر کرے تو اس سے مریض میں ایک قسم کا نزلہ پیدا ہو جاتا ہے اور یہ نزلہ اس قسم کا شدید ہوتا ہے کہ معمولی ادویات سے ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ اگر ایسے نزلہ کو بغور دیکھا جائے تو کلکیریا کا سا معلوم ہوتا ہے۔ میں نے کئی دفعہ ایسے مریضوں کو جہاں کلکیریا کارب کی ایک بڑی طاقت کی خوراک بھی دی تو ان کا نزلہ تو ٹھیک ہو گیا مگر سوزاک کی مواد جو برسوں سے دبا ہوا تھا پھر ظاہر ہو گیا (کیونکہ کلکیریا کارب انٹی سائیکوٹک دوا ہے) اور پھر ابھرے ہوئے سوزاک کا علاج کر دینے کے بعد نہ صرف سوزاک ہی بلکہ نزلاوی کیفیت بھی ہمیشہ کیلئے شفایاب ہو گئی۔

مریض کے کمزور ہونے کی وجہ سے جب سائیکوسس کے زہر کا اثر بلغمی جھلیوں پر نہیں ہوتا تو پھر اس کا اثر گردوں پر پھیپھڑوں پر ہوا کرتا ہے۔ یا مریض کو بائی کے درد شدید ترین قسم کے ہو جاتے ہیں اور ان امراض سے مریض ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں۔ اس وقت گو بیماری کی نمود اور قسم کی ہوتی ہے مگر درحقیقت یہ ہوتا سائیکوسس ہی ہے۔ ایسے مریضوں کا علاج اگر آخری حالت میں بھی بیماری کے نام سے کرنے کے بجائے ان کے گزشتہ حالات کے مطابق کیا جائے اور ان کے ''سائیکوٹک'' زہر کو رفع کر دیا تو یہ خطرناک تکالیف ایک حاد سوزاک کی شکل میں تبدیل ہو کر مریض کی زندگی کا باعث بنتی ہیں۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سورا تمام نظام جسم پر اپنا اثر کرتا ہے۔ سفلس کا اثر ہمیشہ نرم ریشوں اور ہڈیوں پر ہوا کرتا ہے لیکن سائیکوسس تمام جسمانی نظام میں ہلچل کر کے صحت کو بگاڑ دیتا ہے۔

بعض وقت سائیکوسس کے اثر سے خصیئے ورم کر آتے ہیں اور مبرز پر بھی (کنڈائی لوماٹا اور ناسور وغیرہ) اس کا اثر ہوتا ہے۔ اگر آپ ایسے مریض

کو دیکھیں تو اس کو بستر پر تڑپتے ہوئے کروٹیں بدلتے ہوئے پائیے گا کیونکہ مریض ان دردوں سے ایک جگہ قائم نہیں رہ سکتا اور رات دن فرش پر اور چارپائی پر کروٹیں ہی بدلا کرتا ہے۔ اس کے بائی کے دردوں کے ساتھ ورم نہیں ہوتا کیونکہ یہ درد اعصاب میں ہوتا ہے اور مریض کو صرف حرکت ہی سے آرام ملتا ہے۔ عام طور پر میں نے دیکھا ہے کہ معالجین ایسے مریضوں کو رسٹاکس دے کر صحت دینے کی کوشش کرتے ہیں مگر رسٹاکس ہمیشہ ناکامیاب ہوتا ہے کیونکہ رسٹاکس میں سائیکوسس کا کوئی اثر نہیں پایا جاتا اس موقع پر اگر کوئی انٹی سائیکوٹک دوا دے دی جائے تو مریض کی بے چینی فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ برخلاف اس کے اگر انٹی سائیکوٹک دوا مریض کو نہ ملے تو یہ تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ تکلیف جوڑ بندوں میں آجاتی ہے جو چھوٹے ہو جاتے ہیں اور مریض چلنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ سالہا سال تک ایسے مریض ایلوپیتھی ودیگر طریقہ ہائے حکمت کے زیر علاج رہے مگر ان معالجات کا کوئی بھی اثر ان بے چاروں پر نہ ہوسکا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ ایسے مریضوں کو جب ایک ہی خوراک انٹی سائیکوٹک دے دی جاتی ہے تو نہ صرف ان کے درد رفع ہو جاتے ہیں اور وہ چلنے کے قابل بن جاتے ہیں بلکہ ان کے سوزاک کا دبا مواد پھر ظاہر ہو آتا ہے جس سے مریض شاہراہ صحت پر گامزن ہو کر شفا پاتا ہے۔

میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ سائیکوٹک آدمیوں جن کے سوزاک کا پوٹاشیم پرمیگنیٹ یا دیگر قسم کے خارجی ادویہ (پچکاریوں) سے دبا کر شفاء کا حکم دے دیا جاتا ہے' کی بیویاں اکثر بانجھ ہو جاتی ہیں۔ اول تو ان کے بچے پیدا ہی نہیں ہوتے اگر پیدا بھی ہو جائیں تو عام طور پر ہر بچہ سوکھے کے مرض کا شکار ہوا کرتا ہے میں نے اکثر سوکھے کے علاج کے دوران میں والدین کو انٹی سائیکوٹک دوائیں دے کر دیکھا ہے کہ ان کا اثر نہ تو والدین پر ہوتا ہے بلکہ والدہ کے دودھ میں ایک حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جو سوکھے کے مرض کو رفع کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ جس قدر بچے آج تپ دق کے عارضہ میں مبتلا نظر آتے ہیں ان کی تعداد کا ایک حصہ ایسے ہی والدین کی پیدائش ہے۔

سورا کا اثر ہمیشہ جلد پر بطور کھجلی کے ظاہر ہوا کرتا ہے اور سفلس' سورا آپس میں مخلوط ہو سکتے ہیں مگر سفلس اور سائیکوسس کا مخلوط ہونا شاذ و نادر ہی نظر آتا ہے۔ سورا کے اثر سے کھجلی ہو جاتی ہے مگر سائیکوسس کے اثر سے ہمیشہ جلد پر مختلف اعضاء پر گوبھی کے پھول کی طرح مسے ہو جاتے ہیں۔ ان مسوں کو کتنی ہی دفعہ جڑ سے نکلوا دیجئے مگر یہ بار بار پیدا ہو جاتے ہیں اور بعض وقت ان میں غضب کا درد ہوا کرتا ہے برخلاف آپریشن کے اگر تھوجا کی ایک خوراک دے دی جائے تو چند ہفتوں میں تمام مسے اپنے آپ گر جاتے ہیں اور آئندہ ان کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

میں نے سائیکوسس کے اثر اور اس سے پیدا شدہ تکالیف کو مختصراً (مفصل بیان ملاحظہ ہو میری کتاب ''امراض خبیثہ'' میں) بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں نہیں بتا سکتا مگر میں ہر معالج سے یہ استدعا کروں گا کہ سورا' سفلس اور سائیکوسس ہر سہ مزمن عوارضات جن کا بیان یکے بعد دیگرے میں نے اوپر کیا ہے تمام بیماریوں کی جن کی دنیا میں نمود ہو رہی ہے جڑ ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہر ایک بیماری کو چاہے وہ حاد ہو یا مزمن مریض کی مجموعی علامات سے دیکھنا چاہیے اور اسی کے مطابق ان کا علاج کرنا چاہیے' ورنہ یہ علاج بھی باقی طریقہ ہائے علاج کی طرح ایک نامکمل اور ناقص علاج رہ جائے گا۔

اب تک میں نے ہومیوپیتھی کے فلسفہ پر ایک فلسفیانہ نظر ڈالی ہے جس کو محض علم ہی کہا جا سکتا ہے۔ آئندہ ابواب میں' میں یہ بتانے کی کوشش کروں گا کہ کس طرح سے مریضوں کو شفاء دی جا سکتی ہے اور اس علاج کو کیسے کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

باب چہارم

طریقہ علاج

فصل اول ...... مریض کا معائنہ اور اس کی مجموعی علامات کا جائزہ لینا

(How to Take up a Case)

ہومیوپیتھی کا ایک ماہر ترین ڈاکٹر لکھتا ہے کہ ''اگر مریض کا معائنہ ٹھیک ٹھیک کیا جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ مریض نصف حصہ شفایاب ہو چکا ہے۔'' ہومیوپیتھی میں یہ ضروری ہے کہ معالج معمولی نسخہ لکھنے کیلئے بھی بہترین حالات دریافت کرے جو دوسرے طریقہ ہائے علاج میں ضروری نہیں ہوتے۔ ہومیوپیتھک معالج کو مریض کے جذبات' دماغی کیفیت' جسمانی حالت' مجلسی تعلقات اور روحانیت وغیرہ پر غور کرنا چاہیے اور مریض کے ان حالات کو دریافت و معلوم کرنے کیلئے کافی وقت صرف کرنا چاہیے۔ کوئی نسخہ بھی چاہے وہ حاد مرض (Acute Trouble) کیلئے ہو یا مزمن (Chronic) کیلئے حالات متذکرہ صدر کی جانچ کے بغیر تجویز نہیں کرنا چاہیے۔ فرض کر لیجئے کہ ایک نیا مریض آپ کے مطب میں آتا ہے تو آپ کو مفصلہ ذیل طریقوں کی پیروی کرنا چاہیے:

1- معالج کو ایک فوٹوگراف کی پلیٹ کی طرح صاف اور سادہ ہونا چاہیے تاکہ ہوبہو مریض کی تصویر کا عکس معالج کے دماغ میں آ سکے۔ اسی واسطے معالج کو تمام خیالات و جذبات سے اپنے آئینہ دل کو صاف کر دینا چاہیے اور پہلا سوال جو معالج مریض سے کرے وہ یوں ہونا چاہیے: ''فرمائیے جناب! کیسے آنا ہوا؟'' اس کے بعد معالج کو بالکل چپ چاپ بیٹھ جانا چاہیے۔

2- معالج کو چاہیے کہ اپنے طریقہ پر مریض کو اپنے حالات بیان کرنے دے۔ اس کو ہرگز بھی درمیان نہ روکے اور نہ کسی قسم کے کوئی سوال دریافت کرے' ورنہ مریض تمام باتوں کو یا ان میں سے کسی ایک بات کو بھول جائے گا۔ اس لیے معالج کو کئی ایک ضروری باتیں معلوم ہونے سے رہ جائیں گی جو پوشیدہ نہ رہتیں اگر قطع کلام نہ کیا جاتا۔

3- معالج کو چاہیے کہ جیسے ہی مریض مطب (Clinic) میں داخل ہو' مریض کی طرف بغور دیکھے جس سے معالج مریض کی (الف) شخصیت (ب) دماغی کیفیت مثلاً مریض کی شرمیلی نگاہیں' شکوک' ڈر' خوف اور غصہ وغیرہ (ج) جسمانی حالت مثلاً: چال چہرہ' مہرہ' سانس کی تنگی و تیزی وغیرہ (د) مریض کے چال و چلن مثلاً پوشاک صفائی' غرور' حلم وغیرہ صحیح حالت کا اندازہ اس کے احوال کہنے سے پہلے معلوم کر سکے۔ مطب اس طرح کا ہونا چاہیے کہ جب مریض معالج کے سامنے بیٹھے تو دن کی روشنی مریض کے چہرہ پر پڑ سکے نہ کہ اندھیرے میں رہے اور ڈاکٹر روشنی میں۔

4- ڈاکٹر کو چاہیے کہ مریض کے ضروری بیان کو مریض کے ہی الفاظ میں نوٹ کرتا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے مشاہدات بھی قلم بند کرتا رہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ جس کاغذ پر معالج مریض کے حالات لکھے اس کاغذ میں کافی حاشیہ چھوڑ دے تاکہ اگر مریض کسی گزشتہ یعنی بتائی ہوئی حالت کو دوبارہ بیان کرنا شروع کرے تو حاشیہ پر اس کا بیان آ سکے۔

5- جب مریض اپنا بیان ختم کر چکے تو معالج کو چاہیے کہ وہ مریض سے پوچھے: ''اور کچھ فرمائیے'' اس کے بعد معالج چند لمحہ تک خاموش رہے۔ اسی اثنا میں مریض دوبارہ غور و فکر میں پڑ جایا کرتے ہیں اور بعض اوقات نہایت مفید مطلب باتیں بتایا کرتا ہے اور اگر مریض (جیسا کہ عموماً بھارت میں دیکھا جا رہا ہے) دو چار لفظ بول کر اپنی تکالیف کا خاتمہ کر دے تو معالج نہایت ہوشیاری کے ساتھ اپنی مطلب براری کی خاطر سوالات کرنے شروع کر دے اور ایک ایک بات کو کئی کئی بار ہیر پھیر سے پوچھے تاکہ مریض اپنے دل میں کوئی بات چھپا نہ سکے اور اگر مریض باتونی ہو تو معالج کو چاہیے کہ ہوشیاری سے اس کو اپنے راستہ سے ہٹنے نہ دے۔

6- جب مریض اپنی رام کہانی مکمل اور مفصل بیان کر چکے تو مریض کی مجموعی تصویر کے مطابق ادویات کی کمی و بیشی' دیگر مخصوص علامات کے متعلق چند سوالات ڈاکٹر کو کرنے چاہئیں۔ اس طرح سے مطلب بھی حل ہو جاتا ہے اور مریض بھی خوش ہو جایا کرتا ہے۔

7- اگر مریض بحالت درد یا تکلیف کے نہ ہو تو مریض کی مزید تسلی کیلئے مریض کو 24 گھنٹے کا قارورہ لانے کی ہدایت کرنا چاہیے (اس میں شک نہیں کہ ایسی چیزوں کی ہومیوپیتھی میں بہت کم ضرورت ہوا کرتی ہے مگر چونکہ ایسا کرنے سے مریض کی تسلی ہو جاتی ہے اور مریض سمجھتا ہے کہ ڈاکٹر اس کے ساتھ کما حقہ ہمدردی کر رہا ہے اس لیے یہ باتیں ضروری ہیں مگر سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کرتا ہے کہ وقت مل جانے سے معالج مریض کے حالات کے مطابق دوا کا انتخاب اچھی طرح کر سکتا ہے)۔

8- معالج کو چاہیے کہ جس قدر ضروری امور مریض کے متعلق کاغذ پر لکھے ہیں ان سب کو فرداً فرداً مریض سے پھر دہرائے کیونکہ بعض وقت ایسی باتیں رہ جاتی ہیں جو دوا کے انتخاب کیلئے نہایت ضروری ہوا کرتی ہیں۔ جب معالج کے خیال میں مریض سب کچھ بتا چکے تو ہر ایک کی کمی و زیادتی وقت وغیرہ کے متعلق مریض سے سوالات کرنے چاہئیں۔ مثلاً ایک امر یہ ہے کہ ''شکم میں درد'' تو اس کے متعلق یہ دریافت کرنا لازم ہے کہ آیا اس کے درد کے ساتھ کوئی کھانے یا بھوکا رہنے کا تعلق ہے؟ درد کہاں سے شروع ہو کر کدھر کو جاتا ہے؟ درد کے ساتھ باقی کیفیتیں کیا ہوتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ جب ہر ایک امر کو معالج دریافت کر چکے تو اپنے نوٹ کیے ہوئے امور پر غور کرے اور اچھی طرح دیکھ لے کہ کوئی بات ''کمی و بیشی'

دماغی کیفیت، مخصوص علامات، مریض کی طبیعت، وغیرہ سے باقی نہیں رہ گئی ہے۔

9- یہ خیال رہے کہ معالج مریض پر سیدھے سادھے یا لفظوں میں اس طرح سے سوال نہ کرے کہ جس سے مریض صرف "ہاں" یا "نہیں" جواب دے کر رہ جائے کیونکہ اس قسم کے سوالوں سے مریض کی غلط رہنمائی ہو جاتی ہے اور معالج اصل اور ٹھیک ٹھیک حالات سے محروم رہ جاتا ہے۔ ڈاکٹر کو یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ حالات دریافت کرتے وقت وہ مریض سے ایسے سوالات نہ کرے جس سے مریض کو انہی سوالات کے الفاظ میں سے جواب دینے کا خیال پیدا ہو اگر معالج کے دل میں مریض کے قصہ کے عکس میں کوئی دوا خیال میں آ جائے تو معالج کو چاہیے کہ مریض سے اس دوا کی علامات بالکل الٹے طریقے سے دریافت کرے۔ مثلاً پلساٹیلا میں پیاس نہیں ہوتی ہے تو اس کو یوں دریافت کرنا چاہیے کہ "غالباً آپ کو پیاس تو بہت لگتی ہوگی" وغیرہ وغیرہ۔

10- دماغی علامات اور مریض کی اپنی علامات یعنی مریض کی طبیعت کے متعلق آخر میں دریافت کرنی چاہیے۔ جب مریض کو یہ اچھی طرح یقین ہو جائے کہ مریض اس پر پورا اعتبار کرنے لگا ہے (اس بات کا خاص خیال رہے کہ یہ علامات بہت ہوشیاری سے لے جاتی ہیں اور ان علامات میں مریض کے جذبات غم وغصہ سے پیدا شدہ تکالیف نفرت و محبت کے نتائج، عرصہ تک نفس کو روکنے یا کثرت مباشرت کے اثرات مابعد وغیرہ شامل ہوتے ہیں اور یہی علامات نسخہ تجویز کرنے کیلئے زیادہ مددگار ہوا کرتی ہیں اگر پالیسی سے مریض سے نہ پوچھا گیا تو عموماً انسانی خاصہ کے بموجب مریض چھپا جاتے ہیں)۔

جب یہ تمام باتیں ختم ہو چکیں تو مریض کا جسمانی معائنہ کرنا چاہیے تاکہ معالج ان جسمانی تبدیلیوں کو جو مریض میں واقع ہو چکی ہیں دیکھ سکے یا سمجھ سکے اور اس کے بعد مریض کو ان اشیاء سے پرہیز کے متعلق ہدایت کرے: (1) جو ایسی تکلیف کو جس میں مریض مبتلا ہو بڑھاتی ہوں بڑھا سکتی ہوں۔ (2) ان چیزوں سے جو دوا کے اثر کو زائل کرتی ہوں اس کے فعل میں سدراہ ہوتی ہوں۔ (3) مریض کو یہ بھی بتا دینا چاہیے کہ بیماری میں شفاء کے حقیقی معنی کیا ہیں؟ اور کس طرح مرض کو دبا دینے یا درد کو افیون وغیرہ جیسی اشیاء سے کم کر دینے کے کیا معنی ہو سکتے ہیں؟

اب مریض کے اندرونی و بیرونی وطبعی تصویر معالج کے سامنے اس کے مشاہدہ کے مطابق اور خود مریض کے لفظوں میں بصورت تحریر موجود ہے تو اس کو ٹھیک طور پر ترتیب دے کر معالج مریض کی مجموعی علامات بنا لے اور ان مجموعی علامات سے دوا کا انتخاب کرکے مریض کو صحت یاب کرے۔ مجموعی علامات کو حاصل کرنے کیلئے معالج کو مفصلہ ذیل طریقہ سے مریض کی بیان کردہ کہانی کو ترتیب دینا چاہیے:

اول: ہر ایک علامات کی کمی وبیشی مفصلہ ذیل طریقہ سے ترتیب دینی چاہیے۔

1- اسباب (Causation)۔

2- وقفہ حضانت آغاز مرض، وضعیاتی کیفیت، اس کی متعلقہ تکالیف، معیاد۔

3- نوعیت مرض، جائے تکلیف، درد یا احساسات وغیرہ۔

4- اصل مرض کے ساتھ دیگر تکالیف یا اصل مرض کے کم ہو جانے سے دوسری تکالیف کی نمود۔

5- کمی یا بیشی:

(الف) وقت (کتنے بجے؟ قبل یا بعد یا بعد دوپہر، یا آدھی رات) نوبت یعنی وقفہ موسم، چاند کی کمی وبیشی۔

(ب) مریض بذات خود پر گرمی، سردی، موسم، موسم کی تبدیلی، آندھی، پانی، برسات و آسمانی کیفیتوں (مثلاً بادل کی گرج، بجلی کی چمک، آندھی وغیرہ) وغیرہ مریض کی بذات خود کیفیت یا مرض کی کمی وبیشی (قبل دوران یا بعد آسمانی کیفیتوں کے) دھوپ، ہوا، کہر، برف، کھلی ہوا، گرم یا سرد مکان میں دخول یا اخراج، مجمع میں یا مجمع کے باہر، بستر کی گرمی، چولہے کا سینک، کپڑے اتارنا یا پہننا، اندھیرا روشنی وغیرہ وغیرہ کا اثر مندرجہ بالا کیفیتوں کا مرض یا تکلیف پر اثر۔

(ج) غسل (گرم پانی سے ٹھنڈے پانی سے، دریا یا سمندر میں) خارجی ٹھنڈی یا گرم سینک یا خشک اور تر، ٹھنڈی یا گرم سینک۔

(د) حرکت: (حرکت آہستہ، تیز، چڑھائی اور نشیبی، بستر میں کروٹ بدلنا، جسمانی محنت، آغاز حرکت، تھوڑی دیر حرکت کرنے کے بعد، حرکت کے دوران میں اور حرکت کے بعد، گاڑی میں، ریل میں، موٹر میں یا گھوڑے کی سواری میں، پیدل یا کشتی میں)۔

(ہ) وضع: نشست و برخاست (زانو پر زانو رکھ کر بیٹھی ہوئی حالت، اٹھنے سے) جھکنا (جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے سے، جھکتے وقت جھکی ہوئی حالت میں) لیٹنا (درد والی جانب کے بل، داہنی یا بائیں کروٹ، شکم کے بل، سر اونچا یا نیچا کرکے، چت لیٹنے سے، لیٹی ہوئی حالت سے، اٹھنے سے لیٹی ہوئی حالت) پیچھے، آگے، یا کسی ایک طرف سر جھکانے سے آنکھیں بند کرنے یا کھولنے سے۔ کسی غیر معمولی صورت مثلاً گھٹنے، سینہ سے لگا لینے سے وغیرہ وغیرہ۔

(و) بیرونی اثرات: چھونے سے، سخت یا نرم دباؤ سے، مالش سے، تنگی (کپڑے وغیرہ کی) جھٹکے، گھوڑے پر چڑھنے، قدم رکھنے، روشنی، شور، گانا، بات چیت، خوشبوؤں وغیرہ وغیرہ۔

(ز) کھانا: کھانے کے قبل، دوران میں، مابعد، گرم یا ٹھنڈی غذا، یا رقیق اشیاء وغیرہ۔ لگے (سخت رقیق، خالی) تیزابی اشیاء یا غذائیں، مرغن اشیاء، نمک، نمکین غذا، نشاستہ، شکر، مٹھائیاں، سبز ترکاریاں، دودھ، انڈے، گوشت، مچھلی، پیاز، بیئر شراب، شراب، شراب مصالحہ دار، برانڈی، قہوہ، چائے، تمباکو، گرم مصالحہ جات وغیرہ وغیرہ۔

(ح) پیاس: پانی کی مقدار کثرت، گرم، سرد، برف ملا، کھٹا، کڑوا، سوڈا واٹر، لیمونیڈ، بیئر شراب، وغیرہ وغیرہ۔

(ط) نیند: (قبل، دوران میں، نیند آنے پر، بحالت پہلی نیند، یا بحالت آخری نیند) نیند سے جاگنے پر یا تکلیف کی وجہ سے نیند سے جاگ پڑے۔

(ی) حیض: (حیض کے قبل، دوران یا بعد، حیض رکا ہوا)

(ک) پسینہ: (گرم، سرد، پاؤں میں، کسی ایک حصہ میں، ڈھکے ہوئے یا ننگے حصص پر یا رکا ہوا وغیرہ)

(ل) دوسری رطوبتیں مثلاً سیلان خون، نزلہ، دست، قے، پیشاب، جریان، احتلام، سیلان الرحم وغیرہ وغیرہ یا ان کا رک جانا۔

(م) جماع، بہت مدت تک پرہیز، جلق وغیرہ وغیرہ۔

(ن) جذبات غصہ، غم، ڈر، صدمہ، کسی خیالی حادثہ یا بات کا ڈر یا یقین دلاسا وغیرہ۔

(س) عجیب وشاذ و نادر ملنے والی اور مخصوص علامات۔

دوم: مریض کی جسمانی کیفیت وطبیعت

(الف) مریض کی جسمانی بناوٹ، اس میں حرارت غریزی کی کمی وبیشی، ذکی الحس اور قوت مدافعت میں کمی وبیشی بھی شامل ہے۔

(ب) جذبات سے تکالیف کا پیدا ہو جانا۔ (دیکھئے نیز دماغی کیفیت، مندرجہ ضمن سوم فصل ہذا)۔

(ج) جذبات سے رطوبات کا رک جانا مثلاً حیض، پسینہ، سیلان الرحم (Leucorrhaoea) نزلہ، دست وغیرہ۔

(د) مفصلہ ذیل بیماریوں کا دب جانا مثلاً کھجلی، ملیریا، بائی کے بخار، چیچک، سناک، آتشک وغیرہ۔

(ہ) جسمانی تبدیلیاں مثلاً بواسیر کے مسے، ناسور، زخم خنازیر (Scrofula) گومڑ (Tumors) دیگر قابل جراحی کیفیتیں (Sargical Conditions) وغیرہ۔

(و) سردی، نمی، گرمی، دھوپ وغیرہ کے اثر سے پیدا شدہ حالت۔

(ز) چوٹیں وغیرہ۔

(ح) پہلا حیض کب شروع ہوا، کیفیت (یعنی قبل از وقت یا دیر میں) موجودہ حیض کتنی دیر رہتا ہے۔ اس کا رنگ، بو، مقدار، چھیچھڑے، درد (کمی وبیشی)۔ اس کی ملحقہ تکالیف، حیض سے قبل دوران میں اور مابعد تکالیف مع کمی وبیشی (جسمانی ودماغی) سن یاس (Change of life) (سن یاس کی تکالیف مع کمی بیشی)

(ط) دیگر رطوبات مع اسباب، رنگ، بو، بناوٹ اور ان رطوبتوں سے تکالیف کی کمی وبیشی یا ان رطوبتوں کی کمی وبیشی سے تکالیف۔

(ی) نیند: نیند سے آرام یا تکلیف، نیند کے آنے میں وقت یا نیند کا غلبہ، عموماً نیند سے بیداری کا وقت، نیند میں باتیں بنانا، چونکنا، خواب، نیند سے آرام، یا نیند کے بعد کسل یا تکلیف کا پیدا ہونا یا اس میں زیادتی۔

(ک) بے چینی، کمزوری، رعشہ، جاڑہ، دلرزہ، بخار وغیرہ وغیرہ۔

(ل) مریض بذات خود کی تکلیف یا آرام متعلقہ نمبر 5 ضمن نمبر الف سے نمبر س تک۔

(م) وہ علامات جو معالج خود مشاہدہ کرے مثلاً مخارج کی سرخی، بالوں کی جسم پر زیادتی وغیرہ وغیرہ۔

(ن) مریض کی طبیعت مثلاً گومڑ، خارش، مسے، مہاسے وغیرہ۔ مریض کی خاندانی بیماریاں اور مریض کی جسمانی کمزوریاں۔

سوم: دماغی حالات

(الف) محبت، نفرت، جذبات (خودکشی کے، زندگی سے نفرت) خواہش نفسانی، نفرت یا غیر معمولی رغبت، جماع سے، ڈر، لالچ، تمباکو پینا، شراب پینا، خواب دیکھنا، محفل میں جانے سے نفرت یا خواہش، خاندان میں، دوستوں میں مریض کا سلوک، حسد، کینہ، ضد، شک بہت باتیں بانا، رونا ہنسنا، بے صبری وغیرہ۔

(ب) دماغی خرابیاں مثلاً ہذیان، توہمات، دماغی پراگندگی وغیرہ وغیرہ۔

(ج) دماغی کیفیت مثلاً حافظہ، یکسوئی قلب، لکھنے، بولنے میں غلطیاں وغیرہ وغیرہ۔

چہارم: سر سے پاؤں تک ہر ایک عضو پر فرداً فرداً غور کرنا اور ان کی علامات وغیرہ پر نظر رکھنا۔

پنجم: مریض کی گزشتہ سات سالہ صحت کی تاریخ۔

ششم: خاندانی ہسٹری

جب مندرجہ صدر طریقہ اور ترتیب سے مریض کی مجموعی علامات حاصل کرلی جائیں تو پھر دوا کا انتخاب نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

فصل دوم ...... "ادویہ کی آزمائش کا طریقہ"

خواص الادویہ یعنی میٹریا میڈیکا کو سمجھنا اور یاد رکھنا

1801ء میں جب ہیمن کی دختر نیک اختر بستر علالت پر پڑی تھیں اور ایلوپیتھک علاج اس کو کچھ نفع نہ پہنچا سکا تھا نہ صرف ہیمن ہی بلکہ اس زمانہ کے بڑے بڑے ڈاکٹر لڑکی کی زندگی سے امید منقطع کر چکے تھے۔ ہیمن کو ایک رات میٹریا میڈیکا کا ترجمہ کرتے ہوئے یکا یک یہ خیال پیدا ہوا اور سوچنے لگا کہ کیوں سنکونا صرف معدودے چند بخاروں کو ٹھیک کر سکتا ہے؟ اور باقیوں پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ انہوں نے دوسرے روز علی الصبح اچھی قسم کا سنکونا بازار سے حاصل کر کے کافی بڑی مقدار میں خود کھانا شروع کر دیا چند ہی روز میں ان کے اندر سنکونا کے اثر سے بخار پیدا ہو گیا (جس کی علامات آپ کو سنکونا یا چائنا کے بیان میں ملیں گی) یہ ہومیوپیتھی کی پہلی جھلک تھی اور اس کے بعد ہیمن نے آرسنک، بیلاڈونا، اکونائٹ وغیرہ مختلف ادویہ کی آزمائش اپنے اوپر کی اور

انہوں نے یہ معلوم کیا کہ کس حد تک یہ ادویہ تندرست انسانی جسم پر اثر پذیر ہوتی ہیں اور اس لیے کس حد تک انسانی جسم سے بیماریوں کے اثر کو زائل کر سکتی ہیں۔ آرگنن میں ہیمن اس بات کی تلقین فرماتے ہیں کہ میٹریا میڈیکا (خواص الادویہ) کو سمجھنے کیلئے سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک دوا کا اثر خود محسوس کیا جائے اور اس احساس کو نوٹ کیا جائے۔ جب ادویات کو معالج خود اپنے اوپر آزماتا ہے تو اس کو کبھی وہ بھول نہیں سکتیں اور اس لیے اپنے اوپر آزمائش کی ہوئی ادویات کو معالج نہایت اچھی طرح سے سمجھ کر مریضوں پر نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کر سکتا ہے۔

ہیمن کے زمانہ میں بہت کم ادویہ کی آزمائش کی گئی تھی لیکن باوجود اس قدر کم ادویات کے بھی جس قدر کامیابی پریکٹس میں ان کو ہوئی وہ بعد ازاں صرف معدودے چند ڈاکٹروں ہی کو حاصل ہو سکی۔ اس کی وجہ محض یہ ہے کہ ہومیو پیتھ ادویہ کو بلا سوچے سمجھے مریضوں پر استعمال کرتے ہیں اور غلط ادویہ سے تکلیفات میں پیچیدگیاں واقع ہو جاتی ہیں اور اسی لیے بعد میں اصل علامات کا ادویہ سے پیدا شدہ علامات سے تفریق کرنا مشکل ہو جایا کرتا ہے۔

امریکن انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ سوسائٹی کے مضامین جو وقتاً فوقتاً میڈیکل رسالہ جات میں شائع ہوا کرتے ہیں پڑھنے کے قابل ہیں۔ جس دوا کی آزمائش کرنی ہوتی ہے وہ دوا مدر ٹنکچر کی صورت میں کافی مقدار میں کئی تندرست مردوں اور عورتوں کو دی جاتی ہے یا ہومیو پیتھک طاقتوں میں استعمال کراتے ہیں۔ چند یوم کے بعد فرداً فرداً ہر ایک مرد عورت کی فرداً فرداً علامات حاصل کی جاتی ہیں اور ان کا فرداً فرداً جسمانی معائنہ کر کے نوٹ کیا جاتا ہے۔ پھر سب علامات کو یکجا کر کے دوا کی مجموعی علامات اخذ کی جاتی ہیں۔ دماغی کیفیت اور سر سے پاؤں تک تمام اعضاء کی تمام علامات فرداً فرداً تحریر کر کے خواص الادویہ میں درج کی جاتی ہیں جو دوا بہت مدت تک بیماروں پر استعمال کرنے تجربہ میں آ جاتی ہیں اُس دوا پر مہر تصدیق ثبت ہو جاتی ہے۔ مگر اس دوا کے اثرات ہمیشہ وہی رہتے ہیں جو آزمائش کے وقت پیدا ہوتے ہیں۔ دوسرے طریقہ ہائے حکمت کی طرح ان ادویات کو روزانہ تبدیل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوا کرتی۔

بعض ڈاکٹروں کا قول ہے کہ ایک لاکھ طاقت سے ادویہ کی آزمائش کی جائے تو بہترین علامات اس سے دریافت کی جا سکتی ہیں۔ ابھی سوسائٹی ہذا نے ایک لاکھ طاقت سے لیکیسس کی آزمائش کی تو لیکیسس میں ناخونہ، زخم اور ہڈیوں کی دق کا علم ہوا۔ یہ ہر سہ علامات ایسی ہیں جو ابھی تک کتابوں میں نہیں آئی تھیں۔ جوں جوں زمانہ گزرتا جائے گا اسی طرح آزمائش شدہ ادویات کی بہترین علامات ہمیں معلوم ہوتی جائیں گی۔

آج کل میں دیکھتا ہوں کہ نوجوان طالب علم عموماً اور خود کی ایک ڈاکٹر ہر دوا کی دو ایک علامات یاد کر لیتے ہیں اور انہی پر اکثر نسخے تجویز کرتے ہیں جس کا نتیجہ عموماً یہ ہوتا ہے کہ ان کو بسا اوقات ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ نہ وہ مریض کی ٹھیک طور پر مجموعی علامات ہی لیتے ہیں اور نہ ادویات کے لطیف ترین فرق کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے اردو خواں اصحاب کچھ حد تک مجبور بھی ہیں۔ کیونکہ آج تک جس قدر کتب اردو زبان میں ہومیو پیتھی کی شائع ہوئی ہیں ان کے مصنفین نے صرف روپیہ کمانا ہی اپنا مقصد سمجھا اگر یہ کتب گمراہ کن نہیں تو میرا دعویٰ ہے کہ ان میں پوری توضیح موجود نہیں ہے۔

میٹریا میڈیکا کو یاد رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ریپرٹری کی ہر علامات کے ساتھ ہر ایک دوا کا موازنہ کیا جائے تا کہ اس کی لطیف ترین تفریق سمجھ میں آ سکے۔ مجھے افسوس ہے کہ اردو زبان میں اس وقت تک کوئی مکمل ریپرٹری نہیں ہے۔

یاد کرنے کیلئے جو طریقہ میں نے مفصلہ ذیل چالیس دواؤں میں دیا ہے وہ بہترین طریقہ ہے اور اگر ناظرین نے اس طریقہ سے دوا کو یاد کرنے اور سمجھنے کی کوشش کی تو ہر ایک دوا کی مکمل تصویر بہت جلد سمجھ میں آ جائے گی۔ مثال کے طور پر ایک مریض آپ کے پاس آتا ہے جو سرد مزاج ہے اور سردی سے کانپ رہا ہے۔ اگرچہ اس نے کمبل وغیرہ اوڑھ لیے ہیں تاہم اس کی سردی دور نہیں ہوتی یعنی وہ اپنے آپ کو گرم نہیں کر سکتا۔ یہ بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اس مریض کو سوزش پیدا کرنے والے درد بھی ہیں ہو سکتا ہے کہ اس کو پیاس بھی ہو اور بلغمی جھلیوں میں ڈنک مارنے والے دردوں کے ساتھ استسقاء بھی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ اس کے پیشاب میں کمی ہو چکی ہو اور اعضاء میں دوسری ایسی ہی علامات ہوں جس سے ایپس کی رہنمائی ہو سکے لیکن یہ بات کہ چونکہ مریض سرد مزاج ہے اس لیے ایپس اس کی دوا نہیں ہو سکتی۔ اب ہمارے خیالات سرخی نمبر 1 یعنی ''سرد مزاج اور سردی سے تکلیف'' کی طرف قدرتی طور پر مبذول ہوں گے لیکن اس سرخی میں ہم دیکھتے ہیں کہ 26 دوائیں ہمارے پاس ایسی ہیں جو مریض کی ادویہ ہو سکتی ہیں۔

دوسرے مریض کی مثال لیجئے جس کو ٹیکن کے درد ہو رہے ہوں۔ بہت سے معالجین کے خیالات ٹیکن کے دردوں کا نام سنتے ہی بیلا ڈونا کی طرف مبذول ہو جائیں گے لیکن منجملہ 40 دواؤں کے 14 دوائیں ایسی ہیں جن میں ٹیکن کے درد پائے جاتے ہیں۔ اورا کونائٹ: کلکیر یا کارب، فاسفورس، پلسا ٹیلا اور سیپیا میں درد ایسے نمایاں ہیں کہ بیلا ڈونا (جس کا استعمال حد سے زیادہ اور خواہ مخواہ کیا جاتا ہے) سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ ہم مفصلہ ذیل ریپرٹری سے یہ معلوم کرتے ہیں کہ ان 14 دواؤں میں سے کوئی ایک دوا مریض کی دوا ہو سکتی ہے۔ اگر مریض کے ٹیکن کے درد آدھی رات کے بعد بڑھ جاتے ہیں تو ہمارے پاس صرف چودہ میں سے پانچ دوائیں باقی رہ جاتی ہیں یعنی برائی اونیا، کلکیر یا کارب، فاسفورس، سلفر اور سلیسیا۔ اب پانچ میں سے کوئی ایک دوا مریض کی ہونی چاہیے۔ پھر ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ مریض سرد مزاج ہے تاہم اس کے درد گرمی سے بڑھ جاتے ہیں اور مریض ٹھنڈی چیزیں پینا چاہتا ہے۔ تو فوراً ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ فاسفورس ہی مریض کی دوا ہے۔

اس قسم کی کئی تمثیلات ناظرین کے سامنے پیش کی جا سکتی ہیں۔ مگر عاقلاں را اشارہ کافی ست ان چالیس دواؤں کے نام یہ ہیں: اکونائٹ،

آرنیکا' آرسنک' اسپس' انٹی مونیم ٹارٹ' بیلا ڈونا' برائی اونیا' کلکیریا کارب' کاربوویج' کاسٹیکم' چائنا' کیموملا' کالوسنتھ' ڈیجی ٹیلس' ڈروسرا' ڈولکامارہ' جلسی میم' گریفائیٹس' ہیپر' ہیموسس' اگنیشیا' اپیکاک' پلساٹیلا' لیکیسس' لائیکو' مرک' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' نکس وامیکا' فاسفورس' فاسفورک ایسڈ' پاڈوفائلم' رسٹاکس' سلفر' سیپیا' سلیشیا' سٹافی سیگریا' تھوجا' دریٹرم البم اور زنکم۔

ان ادویہ کا عکس ٹھیک ٹھیک دیکھنے کیلئے میں نے بائیس سرخیاں قائم کی ہیں: (1) گرمی اور سردی (2) دماغی حالت: متعلقہ (3) بے چینی (4) ڈر (5) چڑچڑاپن' بدمزاجی (6) آنسو ڈبڈبائے رہنا اور اس کی کمی و بیشی مثلاً بعد دوپہر (11) آدھی رات کے بعد (12) نیند کے بعد (13) دبانے سے مخصوص علامات: متعلقہ (14) پیاس' زیادتی (15) کھانے سے (16) پینے سے (17) دردوں کی نوعیت: مثلاً (18) سوزش پیدا کرنے والے (19) کاٹنے والے (20) پھوڑے کے سے (21) دھمکن والے (22) اینٹھن والے اور پھاڑنے والے۔

میرا خیال ہے کہ ان ہی چالیس دواؤں اور ان ہی 22 سرخیوں سے ہمارا روزانہ پریکٹس میں زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔ اسی لیے میں نے ان کا ناظرین کی رہنمائی کیلئے انتخاب کیا ہے۔

سردی اور سردی سے تکلیف کا بڑھ جانا

یہ سرخی منجملہ چالیس ادویہ کے مفصلہ ذیل 26 دواؤں سے تعلق رکھتی ہے: اکونائٹ' آرسنک' بیلا ڈونا' برائی اونیا' کلکیریا کارب' چائنا' کاربوویج' کاسٹیکم' کالوسنتھ' ڈلکامارہ' گریفائیٹس' ہیپر' اپیکاک' اگنیشیا' لیکیسس' لائیکوپوڈیم' مرک' نکس وامیکا' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' فاسفورس' فاسفورک ایسڈ' رسٹاکس' سیپیا' سلفر' سلیشیا۔

اس سرخی کو استعمال کرتے وقت ہمیں یہ تفریق کرنی چاہیے کہ کس دوا میں تو حرارت غریزی کی کمی کی وجہ سے سردی محسوس ہوتی ہے اور کس دوا میں مختلف حالتوں میں سردی سے تکلیف بڑھتی یا گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ یہ دو مختلف باتیں ہیں۔ ایک مریض جو گرمی کی خواہش کرتا ہو مگر گرمی برداشت نہ کرسکتا ہو سرد مزاج ہے لیکن اس اس کی انفرادی علامت یہ ہوسکتی ہے کہ وہ گرمی سے تکلیف پاتا ہو اور سردی سے اس کی تکلیف کم ہو جاتی ہو مثلاً فاسفورس میں مریض حد سے زیادہ سرد مزاج ہوتا ہے لیکن اس کے معدے کی علامات ہمیشہ ٹھنڈی چیزیں پینے سے بہتر ہو جاتی ہے۔ جب وہ کبھی بیمار ہوتا ہے تو ٹھنڈی چیزیں پینے کی خواہش کرتا ہے جو معدے کے گرم ہونے پر فوراً قے ہو جاتی ہے۔ اس کے سر کی علامات بھی سردی سے بہتر ہو جاتی ہیں۔ لائیکوپوڈیم اس کے برخلاف ایک گرم دوا ہے گرمی برداشت نہیں ہوسکتی لیکن لائیکوپوڈیم کے معدے کی علامات گرم چیزیں کھانے' گرم چیزیں پینے سے بہتر ہو جاتی ہیں۔ آرسنک گو ٹھنڈی دوا ہے تاہم اس کی سر کی علامات کو سردی سے آرام ہے وغیرہ وغیرہ۔

اگر ہم انفرادی واقعات پر غور کریں جن کے زیر اثر ہر ایک دوا پر سردی کا اثر ہوتا ہے تو ہر ایک دوا میں مفصلہ ذیل انفرادی علامات معلوم ہوں گی:

آرسنک: مریض سرد مزاج ہوتا ہے۔ سردی سے اس کی تکلیف ہمیشہ بڑھ جاتی ہے سینکنے سے اس کی تکلیف میں کمی ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب: مریض سرد مزاج ہوتا ہے۔ کھلی ہوا سے نفرت' ٹھنڈی اور مرطوب ہوا سے ذکی الحسی اس کے درد نہایت ہلکے ہوا سے جھونکے سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔

چائنا: مریض کو جاڑے کے وقت سردی جسم کے اندرونی حصص میں بھی محسوس ہوتی ہے۔

کاسٹیکم: جاڑے وقت گرمی تکلیف کو کم نہیں کرسکتی' کھانسی' دست اور بائی کے درد سردی سے بڑھ جاتے ہیں اور فالج سردی سے پیدا ہوتا ہے۔

ڈلکامارہ: اس کی تکلیفات سرد مرطوب موسم اور مرطوب جگہوں میں رہنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ نزلہ' کھانسی اور اعصابی درد سردی سے بڑھ جاتے ہیں۔

گریفائیٹس: مریض حد سے زیادہ سرد مزاج ہوتا ہے۔ نزلہ' ہڈیوں میں اور معدے میں درد سردی سے بڑھ جاتے ہیں۔ مگر جلدی تکلیفات گرمی سے بڑھتی ہیں۔

ہیپر: اس کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے معمولی سا ہوا کا جھونکا بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈی چیزیں پینے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہے کسی حصہ پر سردی لگ جانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

لائیکوپوڈیم: گرم مزاج دوا ہے لیکن معدے کی تکلیفات کھانسی' حلق اور سر کی تکلیفات سردی سے بڑھ جاتی ہیں۔

نائٹرک ایسڈ: اس کا مریض نہ صرف سرد مزاج ہوتا ہے بلکہ جسم بھی عموماً ٹھنڈا رہتا ہے خصوصاً پاؤں کے تلوے ٹھنڈے رہتے ہیں اور ذرا سی سردی لگ جانے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ نزلہ وغیرہ بھی بڑھ جاتا ہے لیکن کھانسی کو سردی سے آرام ہوتا ہے۔

نکس وامیکا: تمام جسم پر عموماً ٹھنڈک رہتی ہے۔ نہ تو کھلی ہوا مریض برداشت کرسکتا ہے اور نہ کپڑے اتارتا ہے۔ کھانسی اور درد سر سردی سے بڑھ جاتے ہیں۔

فاسفورس: یہ دوا بہت ٹھنڈی ہے' جسم پر سردی' سر میں سردی' معدہ' ہاتھ اور پاؤں میں سردی' اعصابی درد' بائی کے درد' کھانسی اور دست سردی سے بڑھ جاتے ہیں لیکن معدے اور سر کی علامات سردی سے کم ہوتی ہیں۔

فاسفورک ایسڈ: ہوا کے جھونکے برداشت نہیں ہوسکتے۔ شکم اور چہرے کی جانب ٹھنڈی ہوا کرتی ہے۔

رسٹاکس: اندرونی سردی' سردی سے' مرطوب' کھلی ہوا' ہوا کے جھونکے' ٹھنڈا پانی پینے اور مشرقی ہوا سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

سلیشیا: سردی' جسمانی سردی' ٹھنڈا موسم' ٹھنڈا پانی اور سردی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

اگر مندرجہ بالا علامات سے آپ کے مریض کی علامات مطابقت نہ

کریں تو مفصلہ ذیل پر غور کیجئے:

اکونائٹ: کی تکلیف سردی سے، خشک سرد ہواؤں سے ٹھنڈی ہواؤں، گھوڑے گاڑی وغیرہ کی سواری سے بڑھ جاتی ہے۔ خصوصاً نزلہ آشوب چشم، درد دانت کروپ کھانسی اور بائی کے درد پیدا ہوتے ہیں اور بڑھتے ہیں۔

بیلاڈونا: بیلاڈونا میں گرم جگہوں سے سرد مقام پر جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے تیز ہوا کے جھونکوں سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

برائی اونیا: کی تکلیفات جہاں سردی سے پیدا ہوتی ہیں وہاں موسم گرم میں ٹھنڈی اشیاء کے پینے سے بھی تکلیفات پیدا ہوتی اور بڑھ جاتی ہیں۔

کاربوویج: ٹھنڈک برداشت نہیں ہو سکتی۔ ناک، گھٹنے، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

کالوسنتھ: تمام جسم میں سردی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے موسم میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ نیز معدے کی تکلیفات، نزلہ، ورم معدہ اور بائی کے درد سردی سے بڑھ جاتے ہیں۔ سردی لگنے سے چہرے پر پھاڑنے والے اور ڈنک لگنے کے سے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔

ایپکاک: گرمی اور سردی دونوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ٹھنڈی اشیاء کے پینے سے درد شکم بڑھ جاتا ہے اور جاڑے میں بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

اگنیشیا: میں سردی نمایاں ہوتی ہے ٹھنڈی ہوا تکلیف بڑھاتی ہے۔ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈبونے سے درد بڑھتے ہیں۔ ناک، پاؤں اور گھٹنے تک ٹانگیں سرد ہوتی ہیں۔

لیکیسس: تمام جسم پر ٹھنڈک ہوتی ہے۔ اعضاء اور بازو ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ حلق کی تکلیفات ہوا کے جھونکے سے بڑھ جاتی ہیں۔

مرک: ٹھنڈک برداشت نہیں ہو سکتی۔ سردی کیلئے حد سے زیادہ ذکی الحسی ہوتی ہے۔ کان، نھیپیے اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔

نیٹرم میور: قلب کے مقام پر برف کی مانند سردی، پاؤں جوڑوں پیٹھ اور معدے کی سردی یعنی ٹھنڈک۔

سیپیا: تمام جسم میں سردی یعنی ٹھنڈک، ٹھنڈی مرطوب ہوا سے ذکی الحسی کھانسی، کھجلی کے دانے، درد دانت اور بائی کے درد سردی سے بڑھتے ہیں۔

سلفر: کی تکلیفات سردی میں اور تیز ہوا کے چلنے والے موسم سے بڑھتی ہیں۔ نیز مرطوب ٹھنڈے موسم میں بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حلق کی علامات اور اسہال سردی سے بڑھ جاتے ہیں۔

گرمی یا گرمی سے تکلیف کا بڑھ جانا

یہ بات مفصلہ ذیل 18 دواؤں میں پائی جاتی ہے: ایپس، انٹم ٹارٹ، برائی اونیا، ڈلکا مارہ، ڈروسرا، گریفائٹس، ایپکاک، لیکیسس، لائیکو پوڈیم، مرک، نیٹرم میور، فاسفورس، پلساٹیلا، سیکیل، سلفر، سیپیا، ورٹیرم اور زنکم۔

ان کی مخصوص علامات یہ ہیں:

ایپس: گرم مزاجی، گرم مکان میں تکلیف کا بڑھنا، گرمی سے درد سر اور جاڑے کا بڑھنا۔

انٹم ٹارٹ: سر کی علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں۔ کھانسی گرم پانی پینے سے بڑھتی ہے۔ بستر میں گرم ہو جانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے گرمی سے غنودگی پیدا ہوتی ہے۔

برائی اونیا: سر، چہرہ اور جاڑے کی علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں۔ گرم ہوا سے اور گرم مکان میں کھانسی بڑھتی ہے۔

ڈروسرا: اگرچہ مریض سرد مزاج ہوتا ہے مگر کھانسی گرمی سے بڑھتی ہے۔ زخم اور لمبی ہڈیوں میں درد بھی گرمی سے بڑھ جاتے ہیں۔

ڈلکا مارہ: کھانسی، پتی اچھلنا اور چھینکنا گرمی سے بڑھتے ہیں۔

گریفائٹس: خشک گرمی سے، شام کے وقت اور رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ کھجلی چولہے کی گرمی سے اور درد دانت گرمی سے بڑھتا ہے۔

ایپکاک: گرمی سے جاڑا بڑھ جاتا ہے۔ گرم مرطوب اور جنوبی ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

لیکیسس: موسم بخار کی گرمی سے (دست) نیز بستر کی گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور دست بھی بڑھ جاتے ہیں۔

لائیکو پوڈیم: میں کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے گرمی سے درد اور کھجلی کے دانوں میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گرم مکان، کھانسی اور درد سر کو بڑھاتا ہے گرم خوراک سے گو نفرت ہوتی ہے۔ تاہم گرم گرم کھانے سے بہت سی معدے اور شکم کی تکلیفات میں کمی ہوتی ہے۔ گرم اشیاء کے پینے سے حلق کا درد کم ہوتا ہے۔ ٹھنڈی غذا کی خواہش تو ہوتی ہے مگر اس سے اسہال اور کھانسی بڑھ جاتے ہیں۔

مرک: بیرونی درد بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں۔ گرمی سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے۔ درد سر، گلسوئے، درد دانت، بائی کے درد اور خارش، کھجلی، گرمی سے بڑھ جاتے ہیں۔

نیٹرم میور: دھوپ سے موسم گرما میں تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانسی اور درد سر بڑھ جاتے ہیں درد دانت گرم غذا سے بڑھتا ہے۔

فاسفورس: اگرچہ مریض سرد مزاج ہوتا ہے مگر کمر کے نزدیک گرمی برداشت نہیں کر سکتا۔ گرم پانی سے درد دانت پیدا ہوتا ہے۔ گرم غذا سے اسہال ہوتے ہیں۔ گرم اشیاء کے پینے سے کھانسی ہوتی ہے۔ معدے کی علامات گرمی سے بڑھتی ہیں گرمی سے ہاتھ، چہرے اور بازو سرخ ہو جاتے ہیں اور خارش بڑھ جاتی ہے۔

سیپیا: کی تکلیفات گرم مکان میں گرم آب و ہوا میں اور گرم کپڑے اوڑھنے

پلساٹیلا: بہت گرم مزاج ہوتا ہے اور اندرونی گرمی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ گرم مکان میں اور گرم غذا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چولہے کی گرمی سے اور دوسری ہر قسم کی گرمی سے ہر تکلیف عموماً بڑھ جاتی ہے۔

سیکیل: گرمی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ تمام کپڑے اتار ڈالتا ہے اندرونی درد گرمی سے بہت بڑھ جاتے ہیں معدہ کی ٹھنڈک کو گرمی اور زیادہ بڑھا دیتی ہے۔

سے بڑھتی ہیں۔ آشوب چشم اور دردسر نیز سانس کی تنگی گرمی سے بڑھ جاتی ہے۔

سلفر: بہت گرم ہے مریض کپڑے اتار پھینکتا ہے۔ گرم مکان میں بستر کی گرمی سے سورج کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دردسر پاؤں میں سوزش اور خارش خصوصاً گرمی سے بڑھ جاتے ہیں۔

وریٹرم: گرم مکان میں کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ بستر کی گرمی سے اعصابی درد بڑھتا ہے دست گرم موسم میں بڑھتے ہیں۔

زنکم: کی تکلیفات گرم ہوجانے سے اور سردی کھا جانے سے پیدا ہوتی ہے۔ بائی کے درد گرم ہوجانے سے پیدا ہوتے ہیں اور دردسر گرم مکان میں بڑھ جاتا ہے۔

بے چینی

مفصلہ ذیل 32 ادویہ میں دماغی یا جسمانی بے چینی پائی جاتی ہے: اکونائٹ' آرسنک' ایپس' انٹم ٹارٹ' بیلاڈونا' چائنا' کلکیریا کارب' کاربوویج' کاسٹیکم' کیموملا' کالوسنتھ' ڈلکامارہ' ڈیجی ٹیلس' ہیوسمس' اپیکاک' اگنیشیا' لائیکوپوڈیم' لیکیسس' مرک' نکس وامیکا' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' فاسفورک ایسڈ' پلساٹیلا' رسٹاکس' سلفر' سیکیل' سیپیا' سلیسیا' تھوجا' وریٹرم البم' سٹافی سیکیریا۔ ان کی علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

اکونائٹ: مسلسل پہلو بدلتے رہنا' بے صبر اور بے چین رات کے وقت۔ گو درد میں آرام نہیں ہوتا لیکن چلنا پڑتا ہے اور حرکت کرنی پڑتی ہے ہر ایک کام بہت عجلت سے کیا جاتا ہے۔

آرسنک: دماغی اور جسمانی بے چینی' ایک بستر سے دوسرے بستر پر اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جاتا ہے۔

بیلاڈونا: درد شکم کی حالت میں کاٹنا اور مارنا درد کی حالت میں بھاگ جانا چاہتا ہے۔

کلکیریا کارب: دماغی بے چینی اور فکر' بچہ چڑچڑا ضدی اور بے چین ہوتا ہے۔

ڈیجی ٹیلس: اعصابی کمزوری کیساتھ بے چینی ہوتی ہے۔

ہیوسمس: ایک جگہ سے دوسری جگہ پہلو اور کروٹ بدلتا ہے۔

لائیکوپوڈیم: درد سے ذکی الحسی ہونے کی وجہ سے بے چینی یہ کیفیت بحالت درد ہوتی ہے۔

مرک: دماغی بے چینی' تفکرات اور اڑ جانے کی خواہش ہر ایک کام جلد بازی سے کرتا ہے۔ مسلسل مقام بدلتا ہے' بے آرامی بے چینی رات کو آٹھ بجے سے صبح تک۔

پلساٹیلا: دماغی بے چینی کی وجہ سے رات کو اٹھ بیٹھنے پر مجبور ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ ٹہلتا ہے۔ ایک جگہ پر نہیں رہ سکتا گو حرکت سے اس کو تکلیف ہوتی ہے۔

رسٹاکس: ایک جگہ پر آرام سے نہیں رہ سکتا۔ حرکت کرنے پر مجبور ہوتا ہے حالانکہ حرکت سے اسے ضرر پہنچتا ہے دماغی بے چینی۔

سیکیل: تشنجی اینٹھن جسم کی بے فائدہ حرکات کے ساتھ بازوؤں میں مسلسل حرکت سر کو ایک طرف سے دوسری طرف جھٹکتا ہے۔

سیپیا: تمام اعضاء میں تپکن کی وجہ سے چپ چاپ یا آرام میں نہ رہ سکتا۔

سلیسیا: تھوڑے شور سے بھی چونکتا ہے۔ اندرونی بے چینی اور تحریک زیادہ دیر تک بیٹھنے سے بے آرامی' رعشہ۔

سٹافی سیکیریا: بے چینی' حرکت کرنے کی خواہش میں کمی کے ساتھ' حرکت کرنے سے ضرر پہنچتا ہے۔

سلفر: نظام عصبی میں بے آرامی اور تحریک مسلسل پاؤں کو ہلاتا۔

زنکم: پاؤں کا مسلسل ہلنا' ان کو مسلسل ہلانا ہی پڑتا ہے۔

مفصلہ ذیل ادویہ میں بے چینی دوسرے درجے پر پائی جاتی ہے۔

ایپس: بہت مصروف رہتا ہے۔ کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہیں دے سکتا۔ کاموں کو اکثر بدلتا رہتا ہے دماغی اور جسمانی بے آرامی۔

انٹم ٹارٹ: بے چینی' ادھر ادھر کروٹیں بدلنا' بازو پھینکنا۔

کاربوویج: رات کے وقت بے چینی' یا شام کو چار بجے سے چھ بجے تک بے چینی' دماغی بے چینی۔

کاسٹیکم: جسمانی بے چینی زیادہ تر شام کے وقت۔ دوڑنا چاہتا ہے ادھر ادھر چلنے کیلئے مجبور ہوتا ہے۔

کیموملا: بچہ کو جب تک گود میں لیے رہو چپ رہتا ہے اٹھانے پر لاتیں مارتا ہے۔ کراہنا' بے چینی' بستر میں کروٹیں بدلنا' بہت بے چینی' فکر اور بے صبری کے ساتھ نیند میں جھٹکے اور اینٹھن۔

چائنا: بستر سے کودنے پر مجبور ہوتا ہے۔

کالوسنتھ: دستوں کے ساتھ بے چینی کمزوری مگر حرکت کرنی پڑتی ہے۔ کسی پہلو بھی آرام نہیں ملتا' دردسر چلنے کیلئے مجبور کرتا ہے۔

ڈلکمارہ: بہت بے چینی' بے صبری' عموماً بے آرامی۔

اگنیشیا: لکھتے وقت ہاتھوں کا کانپنا' پہلو بدلنے سے اکثر دردوں میں افاقہ ہوتا ہے مختلف حصص کے عضلات میں جھٹکے اور تشنج۔

اپیکاک: بخاروں میں بے آرامی۔

لیکیسس: پیٹھ اور اعضاء میں دردوں کے ساتھ اکثر پہلو بدلنا پڑتا ہے۔

نیٹرم میور: جاڑے کے ساتھ بے آرامی' مسلسل اعضاء کو ہلانا پڑتا ہے' جلد بازی۔

نائٹرک ایسڈ: شام کے وقت اعضاء کی بے چینی' جسم کے اوپر والے آدھے حصہ میں اینٹھن۔

نکس وامیکا: حد سے زیادہ تحریک' فرداً فرداً پٹھوں میں تشنجی اینٹھن' جسم کا داہنی طرف مڑنا۔ پھر پیچھے کی طرف ٹانگوں کا اچانک جھٹکے سے جسم کے ساتھ لگ جانا اور ان کو پھیلانا۔

فاسفورک ایسڈ: سینہ کی تنگی میں گلہریوں کے' چوتڑ کے جوڑ کے' رانوں کے اور ہڈیوں کے درد میں چلنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔

تھوجا: تفکرات سے رات کے وقت کروٹیں بدلنا' دماغی بے چینی۔

وریاٹرم البم: ادھر ادھر مجبوراً چلنا پڑتا ہے۔ دماغی بے چینی' مسلسل اینٹھن اور جاہلانہ حرکت' اپنے آپ کپڑے نہیں پہن سکتا۔

چڑچڑاپن

مفصلہ ذیل 34 دواؤں میں چڑچڑاپن پایا جاتا ہے: اکونائٹ' آرنیکا' آرسنک' ایپس' انٹم ٹارٹ' بیلاڈونا' برائی اونیا' کیموملا' کلکیر یا کارب' چائنا' کاربوویج' کاسٹیکم' کالوسنتھ' ڈلکامارہ' ڈیجی ٹیلس' جلسی میم' ہیپر' لیکیسس' لائیکوپوڈیم' مرک' نکس وامیکا' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' فاسفورس' فاسفورک ایسڈ' پلساٹیلا' رسٹاکس' سلفر' سیپیا' سلیسیا' سٹافی سیگریا' تھوجا' وریٹرم' زنکم مٹ' ان کی علامات مفصلہ ذیل ہوں گی۔

اکونائٹ: درد ناقابل برداشت' یہاں تک کہ پاگل بنا دیتے ہیں۔ غصہ سے پیداشدہ تکلیفات۔

ایپس: کے مریض کو خوش کرنا مشکل ہے۔ چڑچڑا غصہ اور تاسف سے پیدا شدہ تکلیفات۔

آرسنک: چڑچڑا' لڑاکا' بدمزاج۔

بیلاڈونا: لڑاکا' تشدد آمیز' کاٹے' مارے اور چیخے۔

برائی اونیا: رونا' غصہ۔ چڑچڑا' اکیلے رہنے کی خواہش۔

کلکیر یا کارب: دن کے وقت چڑچڑا' ضدی' کینہ ور' جلد غصہ میں آنے والا۔

کاربوویج: چڑچڑا اور بدمزاج' غصہ میں آکر مارتا ہے' لاتیں مارتا ہے اور کاٹتا ہے۔

کاسٹیکم: چڑچڑا' تنگ مزاج' لڑاکا بدمزاج۔

کیموملا: ہمیشہ مزاج بگڑا رہتا ہے' چڑچڑا' لڑاکا' غصہ ور۔

لائیکوپوڈیم: جگانے پر چڑچڑا' بدمزاج' معمولی سی تردید کو برداشت نہیں کرسکتا۔ ضدی' اپنی رائے کو بدتر سمجھنے والا' مریضہ حیض سے قبل بدمزاج ہوتی ہے۔

نکس وامیکا: اداس' لڑاکا' ذکی الحس' ملامت کرنے والا' بدمزاج' اتنا پاگل ہوجاتا ہے کہ چیختا ہے۔ غصہ سے معدہ کی تکلیفات' جلد ڈر جاتا ہے۔

نیٹرم میور: صبح کے وقت بدمزاجی' گر بات چیت کی جائے تو چڑچڑا معلوم ہوتا ہے۔ معمولی سی بات پر غصہ میں آتا ہے۔ غصہ سے یا اندرونی ناخوشی سے پیداشدہ تکلیفات۔

نائٹرک ایسڈ: ضدی' جھگڑے وقت کانپنا' غصہ میں آکر بددعائیں دینا' یا گالیاں بکنا' معمولی سی باتوں پر سراسیمہ' غمگین اور ضدی۔

فاسفورس: جلد غصہ میں آتا ہے دماغی اور جسمانی چڑچڑاپن معمولی سے ناخوشگوار خیال سے ہی کمزور ہوجاتا۔

پلساٹیلا: بدمزاج جلد غصہ میں آنا' خیالات کا ایک دم بدلتے رہنا' مزاج جلد بدلا کرے۔

رسٹاکس: بے صبر' ہر معمولی بات پر پریشانی' بدمزاج۔

سیپیا: ملامت کرنے کی ہر وقت خواہش اور ملامت سے پریشانی کاروبار کے متعلق' بدمزاجی' چڑچڑاپن ولا پرواہی' اعصابی تحریک۔

سلیشیا: سرزور' ضدی' تشدد آمیز۔

سلفر: ضدی' توڑنے اور تباہ کرنے والا' جلد غصہ میں آنے والا۔

تھوجا: معمولی سی باتوں پر جلد غصہ میں آتا ہے' ضدی اور لڑاکا۔

زنکم: شام کے وقت چڑچڑا' بدمزاج' ڈرا ہوا' چڑچڑا' ذرا چھیڑے جانے پر چلاتا ہے۔

مفصلہ ذیل ادویات میں اگرچہ چڑچڑاپن ہے مگر اس علامت کے لیے عموماً استعمال نہیں ہوتیں:

انٹم ٹارٹ: غصہ کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ غصہ کی حالت میں رونا اور چلانا۔

آرنیکا: حد سے زیادہ ذکی الحس غصہ سے تکلیفات۔

چائنا: چپ رہنے والا' پیار کرنے سے اور میٹھی میٹھی باتیں کرنے سے مریض بدمزاج ہوجاتا ہے' ضدی اور نافرماں بردار۔

کالوسنتھ: غصہ میں چیزوں کا پھینکنا' غصہ سے اسہال اور قے اور غصہ سے حیض کا رک جانا۔

ڈلکامارہ: جلد غصہ میں آتا ہے اور لڑاکا ہوتا ہے۔

ڈیجی ٹیلس: تاریک پہلو کا دیکھنا اور پریشانی۔

جلسی میم: غمگین اور اکیلا رہنا۔

لیکیسس: کینہ ور دوسروں کو تنگ کرنے میں خوشی' مکار۔

مرک: تردید کرنے والوں کو مار ڈالنے کی خواہش' خاموش۔

سٹافی سیگریا: ملامت سے یا اندرونی ناخوشی سے تکلیفات' بچہ جن چیزوں کیلئے روتا ہے اگر اسے مل جائیں تو اٹھا کر پھینک دیتا ہے۔

وریٹرم البم: رات بھر بددعائیں دینا اور کتوں کی طرح سے رونا' غصہ کے دورے قسمیں کھانے کے ساتھ۔

ڈر

اکونائٹ' آرنیکا' آرسنک' بیلاڈونا' برائی اونیا' کلکیر یا کارب' کاسٹیکم' کاربوویج' ڈی جی ٹیلس' جلسی میم' گریفائیٹس' ہیپر' ہیوسس' اگنیشیا' لائیکوپوڈیم' مرک' نیٹرم میور' نکس وامیکا' فاسفورس' پلساٹیلا' سلفر' وریٹرم۔ ان 22 دواؤں میں مفصلہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

اکونائٹ: ڈر سے تکلیفات' مجمع سے ڈر' بھوتوں کا' موت کا' اندھیرے کا' گرنے کا ڈر' سڑک عبور کرنے سے ڈر۔

بیلاڈونا: ڈر کی زیادتی دن کے وقت' بھوتوں کا' پانی کا ڈر' ڈر سے چھپنا۔

ڈی جی ٹیلس: مسلسل موت کے ڈر سے ستایا جانا' مستقبل کا ڈر۔

گریفائیٹس: صبح کے وقت بہت ڈر ہوتا ہے۔

اگنیشیا: میں ہر چھوٹی بات سے خوف' چوروں کا ڈر۔

لائیکوپوڈیم: بزدل ہوتا ہے معمولی سے شوروغل سے بھی ڈر جاتا ہے۔

فاسفورس: موت کا ڈر ہوتا ہے بادل گرجنے میں ڈر' ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مکان کے ہر کونہ سے خوفناک شکلیں مریض کو گھور رہی ہیں۔

مفصلہ ذیل دوائیں بھی مفید ہوسکتی ہیں۔

آرنیکا: پکڑ کھا جانے کا ڈر ہوتا ہے' چھوئے جانے سے بھی ڈرتا ہے۔ نیز موت کا بھی ڈر ہوتا ہے۔

آرسنک: فکر بے چینی اور کمزوری کے ساتھ بہت ڈر ہوتا ہے۔ موت کا ڈر اور خوف اکیلے چھوڑ دیئے جانے کا ڈر۔

کلکیریا کارب: خیالی واقعات کے وقوع میں آنے کا ڈر' شفاء سے مایوسی' پاگل ہوجانے کا خوف' موت کا' تپ دق' اکیلے رہنے کا ڈر (شام کے وقت)۔

کاربوویج: بہت جلد ڈرتا ہے۔ رات کے وقت بھوتوں کا ڈر۔

کاسٹیکم: اکیلا بستر میں جانے سے ڈر' خوفناک خیالات کا اجتماع' دماغ میں کسی ناگوار حادثہ کے وقوع میں آنے کا اندیشہ' موت کا ڈر۔

جلسی میم: حوصلہ کی کمی' موت کا ڈر' غصہ سے پیدا شدہ اثرات بد۔

ہیپر: ڈر کی وجہ سے سونا نہیں چاہتا۔

ہیوسمس: ڈر سے پیداہ شدہ تکلیفات کیلئے بہت بڑی دوا ہے۔ مریض کو اکیلے رہنے کا چوٹ کھانے کا اور زہر دیئے جانے کا ڈر۔

مرک: مریضہ کو اندیشہ رہتا ہے کہ کہیں وہ اپنے آپ ہی کو قتل نہ کر ڈالے' اکیلا نہیں رہنا چاہتی اس بات کا ڈر کہ پاگل ہوجائے گی۔

نیٹرم میور: اس بات کا ڈر کہ پیٹ کے اندر کا بچہ کوئی دیکھ لے گا۔ اس بات کا ڈر کہ کچھ واقعہ ہونے والا ہے۔ اس بات کا ڈر کہ قوت خیال زائل ہوجائے گی' ڈر سے رعشہ۔

نکس وامیکا: خودکشی کرنے کی رغبت لیکن موت سے ڈر' جلد ڈر جانا' اسی حالت کے متعلق فکر' ڈراؤنے توہمات۔

پلساٹیلا: ڈر سے اسہال، عوام الناس کا ڈر

سلفر: اس امر کا ڈر کہ روپیہ پیسہ ضائع ہوجانے سے وہ تباہ ہوجائے گا۔

وریٹرم البم: اس بات کا ڈر کہ دم نکل جائے گا۔ ڈر کے بعد جسم کا ٹھنڈا ہوجانا' غش کھا جانا اور ازخود پاخانہ نکل جانا' جلد ڈر جانا۔

آنکھیں ڈبڈبائے رہنا (آنسو آجانا)

وہ مریض جن کی آنکھوں میں پانی (آنسو) بھر آتا ہے۔ اس کیلئے مفصلہ ذیل 20 دوائیں ہیں: اکونائٹ' اپیس' انٹم ٹارٹ' بیلاڈونا' برائی اونیا' کلکیریا کارب' کاربوویج' کاسٹیکم' ڈیجی ٹیلس' گریفائیٹس' ہیپر' اگنیشیا' لائیکوپوڈیم' نیٹرم میور' فاسفورس' پلساٹیلا' رسٹاکس' سلفر' سیپیا' وریٹرم۔ ان کی علامات مفصلہ ذیل ہوں گی۔

اپیس: حوصلہ کی پستی' ناامید' بے صبر۔

کلکیریا کارب: بہت جلد چڑ جانا' زندگی سے مایوسی۔

کاسٹیکم: ناامید ہونا' ہر ایک چیز کے تاریک پہلو کو دیکھنا' دن میں رونا' ہچکیوں سے رونا' بچے معمولی سی باتوں پر چیخ پڑتے ہیں۔

گریفائیٹس: رونے کی رغبت' معمولی واقعات پر رونا' راگ (گانے) سے رونے کی خواہش۔

اگنیشیا: اندرونی غم کے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا' اکیلا بیٹھتا ہے اور روتا ہے۔

لائیکوپوڈیم: دن بھر رونا' شکریہ ادا کیے جانے پر بھی رونا۔ معمولی سی بات کو زیادہ محسوس کرنا' غمگین رہنا۔

نیٹرم میور: غمگین رہنا' بلاوجہ رونا بلائے جانے پر بلاوجہ رونا' مستقبل کے متعلق غور کرنا۔

فاسفورس: باقاعدہ صبح صادق اور سندھیا (مغرب) کے وقت غمگینی معمولی سے ناخوشگوار خیال ہی سے کمزور ہوجانا' خوشی اور آنکھوں میں آنسو بھر لانا کے بعد دیگرے۔

پلساٹیلا: خوشی یا غمگینی سے چلانا' ملامت اور جذبات سے چلانا' بلاسبب اپنی علامات اور تکالیف بتاتے ہوئے آنکھوں میں آنسو بھر آنا۔

رسٹاکس: رونا کمزوری کے ساتھ جس کی زیادتی شام کو ہو' خلوت کی خواہش' رونا شروع تو کرتا ہے مگر نہیں جانتا کہ کیوں؟

سیپیا: ازخود رونا' اکثر رونے کے دوروں کے ساتھ اداس' کھلی ہوا میں چلنے پر زیادتی۔

سلفر: دن میں سمجھانے پر چیخنا کیونکہ مریض اپنے مرض کے متعلق مایوس ہوتا ہے۔

وریٹرم البم: خیالی اور وہمی مصیبتوں پر رونا' چلانا' بددعائیں دینا اور کتے کی طرح رونا۔

دوسرے درجہ میں مفصلہ ذیل ادویہ آتی ہیں۔

اکونائٹ: رنجیدگی اور ہنسی کے بعد دیگرے۔

انٹم ٹارٹ: غصہ سے رونا' چھوئے جانے سے چیخنا' کھانسی کی حالت میں رونا ہچکیاں لے کر رونا۔

بیلاڈونا: کتے کی طرح رونا' ملامت سے اور ناامیدی کی وجہ سے چیخنا۔

کاربوویج: کے مریض کو وہم ہوجاتا ہے کہ اس نے گناہ کیا ہے' جس کی وجہ سے وہ روتا ہے۔

ڈیجی ٹیلس: آہ سرد بھرنا اور رونا' راگ (گانے) سے زیادتی پست ہمتی کے ساتھ آنکھیں ڈبڈبائے (آنسو بھرے) رکھنا۔

ہیپر: بہت پست ہمت اور غمگین ہوتا ہے' گھنٹوں رویا کرتا ہے۔

لیٹنے سے تکلیف کا بڑھنا

لیٹنے سے تکلیف کا بڑھنا' مفصلہ ذیل 17 دواؤں میں پایا جاتا ہے: اکونائٹ' آرسنک' اپیس' انٹم ٹارٹ' بیلاڈونا' کیموملا' ڈلکامارہ' ڈروسرا' ہیوسمس' لیکیسس' لائیکوپوڈیم' نکس وامیکا' فاسفورس' فاسفورک ایسڈ' پلساٹیلا' رسٹاکس' سیپیا' ان کی علامات یہ ہوں گی۔

آرسنک: مریض کو لیٹنا پڑتا ہے کو درد بڑھ جاتے ہیں سانس میں تکلیف

بڑھ جاتی ہے۔

ایپس: بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف میں زیادتی' سینہ کی علامات' سانس کی تکالیف اور کھانسی بائیں جانب لیٹنے سے بڑھ جاتی ہے۔

کیموملا: لیٹنے سے آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے' متلی' چکر' اعصابی' درد' رانوں میں درد اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چت لیٹنے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔

ڈلکامارہ: لیٹنے سے دردسر کھانسی اور بائی کے درد بڑھتے ہیں۔

ڈروسرا: بستر میں لیٹنے سے مریض گھبراتا رہتا ہے' تکلیف والی کروٹ لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے کھانسی بڑھ جاتی ہے۔

ہیوسں: کا مریض چت لیٹتا ہے لیکن لیٹنے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے۔

لائیکوپوڈیم: بائیں کروٹ لیٹنے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے لیکن دائیں کروٹ لیٹنے سے سانس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ داہنی کروٹ لیٹنے سے شکم کی تکالیف بڑھتی ہیں۔

فاسفورس: چت لیٹنے سے نمونیہ کی تکلیف میں کمی ہوتی ہے داہنی طرف لیٹنے سے اسہال میں' سینہ میں' سوئیاں چبھنے جیسے درد میں اور نمونیہ کے بعد آرام محسوس ہوتا ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے دل کی تکالیف کھانسی بائی کے درد اور اسہال بڑھ جاتے ہیں۔

پلساٹیلا: درد کی حالت میں چت لیٹنے سے درد بڑھتا ہے اور بائیں طرف یا جدھر درد نہ ہو لیٹنے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہے۔ چت لیٹنے سے پیشاب کی حاجت میں زیادتی ہو جاتی ہے۔

رسٹاکس: لیٹنے سے کھانسی' چکر' پیٹھ کا درد' بائی کا درد اور کپکپی پیدا ہو جاتی یا بڑھ جاتی ہے۔

اگر متذکرہ صدر ادویات میں علامات پورے پورے طور پر نہ ملیں تو مفصلہ ذیل ادویہ کا مطالعہ کیجئے:

اکونائٹ: بحالت بخار لیٹا نہیں جا سکتا' لیٹنے سے اختلاج کی زیادتی' داہنی کروٹ سونے سے سینہ کی علامات اور کھانسی بڑھ جاتی ہیں۔ جس کروٹ مریض لیٹتا ہے اسی طرف کے رخسار پر پسینہ آ جاتا ہے۔

انٹم ٹارٹ: ماؤف کروٹ لیٹنے سے زیادتی' درد کان بڑھ جاتا ہے سوائے داہنی کروٹ کے ہر پہلو پر سونے سے قے آتی ہے۔

بیلاڈونا: داہنی طرف لیٹنے سے کھانسی اور دردسر بڑھ جاتے ہیں۔ لیٹنے سے درد جگر بڑھ جاتا ہے۔

لیکیسس: لیٹنے سے پھیپھڑوں میں' بائیں بازو' پیٹھ' ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے اور دم گھٹتا ہے۔ یہ تکالیف بڑھ جاتی ہیں لیٹی ہوئی حالت میں ازخود پیشاب نکل جاتا ہے۔

نکس وامیکا: چت لیٹنے سے کھانسی اور سینہ میں درد بڑھ جاتے ہیں' داہنی طرف لیٹا نہیں جا سکتا' لیٹنے سے دم گھٹتا' چھینکیں اور دردسر بڑھتا ہے۔

فاسفورک ایسڈ: بستر میں لیٹنے سے چکر اور سینہ میں سرسراہٹ بڑھ جاتی ہے یا پیدا ہو جاتی ہے۔

سیپیا: چت لیٹنے سے دردسر اور بائیں کروٹ لیٹنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔

حرکت سے تکلیف کا بڑھ جانا

مفصلہ ذیل 20 دواؤں میں حرکت سے تکالیف کا بڑھ جانا پایا جاتا ہے: آرنیکا' آرسنک' بیلاڈونا' برائی اونیا' کاربوویج' کالوسنتھ' ڈیجی ٹیلس' جلسی میم' ہیپر' اپیکاک' لیکیسس' مرک' نائٹرک ایسڈ' نکس وامیکا' فاسفورس' سلفر' سلیشیا' وریٹرم البم' زنکم۔

بیلاڈونا: معمولی سے جھٹکے سے بھی تکلیف میں زیادتی' حرکت سے نفرت درد شکم کا پیچھے کی طرف جھکنے سے بڑھ جانا۔ اپنی جگہ سے اٹھنے پر ٹھوکر کھانا' حرکت کرنے سے دردسر' چکر' چہرے میں درد اسہال حیض اور خون کا سیلان اور کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے آگے کی طرف جھکنا برداشت نہیں ہو سکتا۔

برائی اونیا: معمولی حرکت سے بھی ہر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ چلنے سے زینہ چڑھنے سے اٹھنے سے جھکنے سے' غلط قدم اٹھانے وغیرہ وغیرہ سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

کالوسنتھ: سر پھیرنے' جھکنے' چلنے سے تکالیف بڑھتی ہیں' بائی کے درد شکم اور آنکھوں میں درد' حرکت کرنے سے بڑھ جاتے ہیں۔

مرک: ریڑھ میں درد' گھٹنوں میں جوڑوں میں درد' دھڑکن' سوئیاں چبھنے کے سے درد اور زخم حرکت کرنے سے بڑھ جاتے ہیں۔

نکس وامیکا: زینہ چڑھنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر درد اور داہنے گردے کا درد بڑھتا ہے۔ بستر میں کروٹ بدلنے اور چلنے سے دماغ اور شکم کی تکالیف بڑھتی ہیں چلتے ہوئے ٹھوکریں کھاتا ہے۔

سلفر: دردسر کانوں میں آوازیں' راتوں میں درد' حرکت سے بڑھتے ہیں۔ چلنے سے سر کی تکالیف' عرق النساء' ٹانگوں میں درد' تلوؤں کی جلن بڑھتی ہے۔ ہر قدم پر تلوؤں میں اینٹھن ہوتی ہے جھکنے سے سر کی علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مریض اپنی جگہ پر سے اٹھنے سے اور زینہ چڑھنے سے خود کو ناقابل خیال کرتا ہے۔

سلیشیا: معمولی حرکت سے بھی ہر تکلیف بڑھتی ہے۔ جھکنے سے' اٹھنے سے اور چلنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

مفصلہ ذیل ادویات میں باقی علامات ملیں گی:

ایپس: حرکت سے دردسر' جاڑا' اکڑن' وجع المفاصل بڑھتے ہیں' جھکنے سے چلنے اور ہاتھوں کو ذرا سی حرکت سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

آرسنک: حرکت سے دردسر' نصیبۃ الرحم کے درد' سینہ کی اکڑن بڑھ جاتی ہے۔ بستر میں اٹھنے سے دردسر بڑھتا ہے۔ چلنے سے اور زینہ چڑھنے سے مریض ناقابل خیال کرتا ہے۔

آرنیکا: حرکت سے دردسر' جاڑا' سینہ اور معدے کی علامات' اکڑن اور درد بڑھ جاتا ہے۔

کاربوویج: ذرا سی حرکت کرنے سے بھی سانس میں تکلیف ہوتی ہے۔ بستر میں کروٹ بدلنے سے اور چلنے سے مریض بدتر محسوس کرتا ہے۔

ڈی جی ٹیلس: حرکت کرنے سے درد ہوتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ کی خواہش بڑھتی ہے چلنے سے سانس میں دقت اور دم کشی ہوتی ہے۔ حرکت سے دھڑکن ہوتی ہے اور جسم پر نیلا پن آتا ہے بازو اوپر اٹھانے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ مریض حرکت نہیں کرتا اس کو اندیشہ رہتا ہے کہ حرکت سے دل کی حرکت بند ہو جائے گی۔

جلسی میم: مریض ہمیشہ لگاتار حرکت کرتا رہتا ہے کیونکہ ایسا نہ کرنے سے اس کو ہمیشہ اندیشہ رہتا ہے کہ دل کی حرکت بند ہو جائے گی۔ حرکت کرنے سے دردسر پپوٹوں کا درد اور ٹانگوں کا درد بڑھتا ہے۔

ہیپر: زینہ چڑھنے اور اترنے سے پیٹھ اور اعضاء میں درد بڑھتا ہے۔ سر جھکانے اور ہلانے سے درد بڑھتا ہے۔

اپیکاک: معمولی سی حرکت متلی' آنتوں میں مروڑ' پسینہ' کندھوں کے درمیان اینٹھن آنتوں میں کٹن اور حلق میں سکڑن پیدا کرتی ہے یا حرکت سے یہ سب تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

لیکیسس: میں ہر قسم کی حرکت سے نفرت ہوتی ہے۔ چلنے سے چکر آتا ہے دم پھولتا ہے نیز دردسر سینہ کے درد اور دم گھٹنے کے دورے بڑھ جاتے ہیں۔

نائٹرک ایسڈ: میں چلنے سے چکر' مبرز میں درد' شرم گاہ میں سوئیاں چبھنے کی تکلیف اور اچانک سانس کا رک جانا پایا جاتا ہے۔ زینہ چڑھنے سے سانس پھولتی اور دھڑکن بڑھتی ہے۔ حرکت کرنے سے دردسر جاڑا اور شکم میں درد بڑھتے ہیں۔

فاسفورس: میں جب مریض چلتا ہے تو دردسر' دم پھولنا' شکم میں کمزوری' عام کمزوری ایڑیوں میں درد پیدا ہوتا ہے یا بڑھ جاتا ہے۔ چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے یا ٹھوکر کھاتا ہے چکر' درددل' دھڑکن' کھانسی' پاخانہ کا ازخود نکل جانا یہ سب کچھ حرکت سے بڑھ جاتے ہیں۔

ویریٹرم البم: ذرا سی حرکت سے متلی اور قے بڑھتی ہے۔ اٹھنے سے کھانسی بڑھتی ہے حرکت کرنے سے دردسر' معدے میں کاٹنے والے درد کمزوری اور دم پھولنا بڑھ جاتا ہے۔

زنکم: معمولی سی حرکت سے پیٹھ سے پنڈلیوں اور پاؤں میں کاٹنے والا درد پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے چکر' دردسر' ریاحی درد شکم' مبرز میں جلن' پیشاب کا خود بخود نکل جانا' گھٹنوں اور ایڑیوں میں درد بڑھ جاتا ہے۔ نیز متلی' چکر اور سینہ کی تکلیف اور اعصابی درد بڑھ جاتے ہیں۔

سہ پہر کے دوران تکلیف کا بڑھ جانا

18 دواؤں میں یہ علامات پائی جاتی ہیں: ایپس' بیلا ڈونا' برائی اونیا' کالوسنتھ' ڈلکامارہ' ڈیجی ٹیلس' اگنیشیا' لائیکو پوڈیم' مرک' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' فاسفورس' پلساٹیلا' رسٹاکس' سیپیا' سلیشیا' تھوجا' زنک مٹ' علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

بیلاڈونا: 3 بجے بعد دوپہر آدھی رات تک تکلیف میں اضافہ۔

لائیکوپوڈیم: تین یا چار بجے دوپہر اور چار بجے بعد دوپہر سے آٹھ بجے رات تک تکلیف میں اضافہ۔

پلساٹیلا: تین بجے بعد دوپہر سے چھ بجے شام تک عام طور پر مریض شام کے وقت بدتر محسوس کرتا ہے۔

رسٹاکس: دو بجے بعد دوپہر بخار زیادہ ہو جاتا ہے۔ ملیریا نوبتی بخار پانچ بجے شام کو نمودار ہوتا ہے۔

سیپیا: تین بجے بعد دوپہر سے آٹھ بجے رات تک تکلیف بڑھتی ہے یعنی بخار' چکر اور درد۔

سلیشیا: شام کے وقت اور رات کو عموماً تکلیف بڑھتی ہے۔ بخار' پیاس' تین بجے بعد دوپہر سے پانچ بجے بعد دوپہر تک زیادہ ہوتی ہے۔

تھوجا: جاڑا ½5 بجے شام' آؤں کے دست چھ بجے شام' سر پر وزن شام کے وقت زیادہ۔

زنکم: جاڑا چار بجے سے آٹھ بجے رات تک' درددل تین بجے شام سے چار بجے شام تک۔ چمک' آنکھوں میں جلن' چھینکیں' پیاس' کمزوری' موت کے خیالات' غمگینی' کھلی ہوا کو برداشت نہ کرسکنا' یہ سب کچھ سہ پہر کے وقت ہوتا ہے۔

باقی ادویات میں مفصلہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں:

ایپس: جاڑا تین بجے سے چار بجے شام تک۔

برائی اونیا: دردسر' پیشاب کی کثرت چھ سے سات بجے شام تک' عرق النساء اور کئی ایک دوسری تکالیف کی زیادتی سہ پہر کے وقت۔

کالوسنتھ: کی تکلیف چار بجے شام سے چھ بجے رات تک بڑھتی ہیں۔

ڈیجی ٹیلس: کی تکلیف چار بجے شام سے نو بجے رات تک بڑھتی ہیں۔

ڈلکامارہ: کے مریض کی تکالیف عموماً شام کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ دردسر شام کے وقت کھلی ہوا میں چلنے سے بڑھتا ہے۔ لڑاکا پن مریض میں بعد دوپہر پایا جاتا ہے۔

اگنیشیا: درد سہ پہر سے شام تک آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں۔ چار بجے شام کے وقت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

مرک: پانچ بجے سے چھ بجے شام تک جاڑا محسوس ہوتا ہے۔ سہ پہر میں خصیوں میں سردی محسوس ہوتی ہے۔

نیٹرم میور: بخار جاڑا اور بعد دوپہر پیر ٹھنڈے ہو جائیں۔

نائٹرک ایسڈ: میں کھانسی' جاڑا' چکر اور ریاح کا اجتماع سہ پہر میں زیادہ ہوتا ہے۔

فاسفورس: شام کو تین بجے سے چھ بجے تک تکلیف بڑھتی ہیں

آدھی رات کے بعد تکلیف کا بڑھنا

مفصلہ ذیل 13 دواؤں میں یہ علامات پائی جاتی ہیں: آرسنک' برائی اونیا' کلکیریا کارب' ڈروسرا' جلسی میم' مرک' نکس وامیکا' فاسفورس' پاڈو فائکم' رسٹاکس' سلفر' سلیشیا' تھوجا۔ ان کی علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

آرسنک: نصف شب کے بعد ایک سے دو بجے تک پریشانی' بے چینی' درست بخار اور سردی۔

ڈروسرا: متلی' کھانسی' بخار اور کاٹنے والے درد بڑھ جاتے ہیں۔

نکس وامیکا: تین سے چار بجے آخری شب میں تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانسی' درد گردہ اور پسینہ۔

فاسفورس: میں پسینہ' نزلہ اور کھانسی بڑھتی ہے۔

پاڈو فائکم: تین بجے پچھلی رات شکم میں درد کے ساتھ دست ہوتے ہیں۔ آنتوں میں اینٹھن پانچ بجے صبح سے نو بجے صبح تک۔

رسٹاکس: عام طور پر نصف شب کے بعد بڑھتی ہیں۔ بے چینی' اینٹھن اور خارش۔

سلیشیا: تکالیف عام طور پر نصف شب کے بعد بڑھتی ہیں۔ جاڑا ایک بجے پچھلی رات کے بعد سے صبح سات بجے تک دو بجے نصف شب کے بعد جاگنا۔ چھ بجے صبح پسینہ' چھ بجے سے آٹھ بجے تک دست۔

تھوجا: تین سے چار بجے پچھلی رات جاڑا' درد سر' بائیں کے درد اور سر میں درد ہوتا ہے۔

مفصلہ ذیل ادویات میں بہت کم درجہ کی تکلیف آدھی رات کے بعد بڑھتی ہے۔

برائی اونیا: تین بجے صبح سے چھ بجے صبح تک۔

کلکیریا کارب: دو بجے سے تین بجے صبح تک تین بجے صبح کے بعد مریض سو نہیں سکتا۔

جلسی میم: نصف شب کے بعد خواب' پیشاب کا نکلنا۔

مرک: پیاس' تھوک کی زیادتی' متلی کے ساتھ' بخار پیاس کی شدت کے ساتھ۔

سلفر: چار بجے سے پانچ بجے صبح تک تکلیف کا بڑھنا' چھ بجے سے سات بجے صبح جاگنے کے بعد پسینہ کھانسی دو بجے پچھلی رات تک۔

نیند کے بعد تکلیف کا بڑھ جانا

مفصلہ ذیل 14 دواؤں میں نیند کے بعد تکلیف بڑھتی ہے: اکونائٹ' آرنیکا' ایپس' کاربوویج' کاسٹیکم' ہیپر' لیکیسس' لائیکو پوڈیم' فاسفورس' فاسفورک ایسڈ' پلساٹیلا' رسٹاکس' سلفر۔

لیکیسس: تکلیف عموماً نیند کے بعد بڑھ جاتی ہے اور نیند کی حالت ہی میں تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔ یا تکلیف کی حالت ہی میں مریض سوتا ہے۔

سلفر: نیند کے بعد چونکنا اور چیخنا' ڈر کر جاگنا' نیند کے بعد دست۔

مفصلہ ذیل دوائیں دوسرے درجہ میں ہیں:

اکونائٹ: بحالت نیند بخار نا قابل برداشت ہو جاتا ہے' کابوس سے چونکنا۔

ایپس: تکلیف ہی میں مریض سوتا ہے' جاگنے کے بعد تھکا ہوا ہوتا ہے' نیند سے اچانک بہت پریشانی کے ساتھ چونکتا ہے۔

آرنیکا: نیند کے بعد دائیں طرف مفلوج' طویل نیند کے بعد تکلیف کا بڑھنا' نیند سے آرام کا نہ ملنا۔

آرسنک: نیند سے چونکنا اور نیند کے بعد تھکاوٹ۔

کاربوویج: پاؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا پن نیند کے بعد محسوس ہوتا ہے۔

کاسٹیکم: جاگنے پر تکلیف' اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے نیند کے بعد ایڑیوں میں اینٹھن۔

ہیپر: نیند کی حالت میں ڈر' نیند کے بعد دم گھٹنا۔

لائیکو پوڈیم: نیند کے بعد بھوک' بے آرامی' چڑچڑا پن' لاتیں مارنا اور ملامت کرنا۔

فاسفورک ایسڈ: نیند کے بعد بخار' بھوک' غمگینی اور غمگینی کے خیالات۔

فاسفورس: متفکر' بے چین۔

پلساٹیلا: نیند کے بعد بدہضمی' سستی' بے چینی۔

رسٹاکس: پریشانی کمزوری' بے آرامی' کانپنا اور ایسا محسوس ہونا کہ نیند ہی نہیں آئی۔

دبانے سے تکلیف کا بڑھ جانا

یہ علامت مفصلہ ذیل 12 دواؤں میں پائی جاتی ہے: آرسنک' ایپس' کاربوویج' ہیپر' لیکیسس' لائیکو پوڈیم' مرک' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' نکس وامیکا' سلیشیا' سٹانی سیکیریا۔ علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

ایپس: معمولی سے چھونے کو بھی برداشت نہیں کر سکتا اور نہ چادر اوڑھ سکتا ہے۔ ہر حال میں درد محسوس ہوتا ہے۔ بچہ ہاتھ لگانے ہی سے اکڑ جاتا ہے۔

ہیپر: چھونے نہیں دیتا' کھوپڑی' آنکھیں' گردہ کا مقام' گردن کے پٹھے' گردن ان سب کی تکالیف دبانے سے بڑھ جاتی ہے۔

لیکیسس: ہلکا سا ہاتھ لگانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ دبانے سے سیاہ و نیلے نشان پڑ جاتے ہیں۔ حنجرہ پر دبانے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ حلق اور شکم کو چھوا نہیں جا سکتا۔ (بعض وقت زور سے دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے حالانکہ معمولی چھونا بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا)۔

لائیکو پوڈیم: تمام نرم حصص دباؤ برداشت نہیں کر سکتے۔ تنگ کپڑے اور کپڑوں کا بوجھ تکلیف کو بڑھا دیتا ہے۔ جگر پر دباؤ یا وزن برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

سلیشیا: پسلیوں کے نیچے دباؤ برداشت نہیں ہوتا' کھوپڑی اور معدے پر دبانے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں جس کروٹ کے بل سوتا ہے وہی حصے سن ہو جاتے ہیں۔ چھونے سے درد سر' دانت کا درد' آنکھوں و جگر کی تکلیف' شرمگاہ اور کہنیوں کا درد بڑھ جاتا ہے۔

سٹانی سیکیریا: کھوپڑی' خصیۃ الرحم کا اعصابی درد' نیز زخم دبانے سے بڑھ جاتے

ہیں۔ سر کا درد، دانت کا درد، زخم کا درد اور گھٹنے کے جوڑ میں درد دبانے ۔سے بڑھ جاتے ہیں۔

مفصلہ ذیل دوائیں دوسرے درجہ میں آتی ہیں:

آرسنک: میں کھوپڑی، معدے اور شکم کی علامات دبانے سے بڑھتی ہیں۔

کاربوویج: شکم، جگر اور گدی کی تکالیف بڑھتی ہیں۔

مرک: سر، دانت، مسوڑے، معدے، جگر، مثانہ، ریڑھ کی تکالیف زخم اور ہڈیوں کے درد بڑھ جاتے ہیں۔

نیٹرم میور: کے مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں، بالوں کو ہاتھ لگانے سے بال گر جاتے ہیں۔ ناک، جبڑا، دانت، شکم اور ریڑھ کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

نائٹرک ایسڈ: گلٹیوں میں چھونے سے خون بہتا ہے۔ کھجلی کے دانے، آشوب چشم، درد دانت، شکم مبرز کی تکالیف اور زخم کو چھونے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

نکس وامیکا: تنگ کپڑے سے جگر پر درد بڑھتا ہے، ہاتھ لگانے سے اینٹھن پیدا ہوتی ہے۔ معدہ، جگر، کھوپڑی اور شکم کی تکالیف دبانے سے بڑھتی ہیں۔

دبانے سے آرام

دبانے سے آرام کی علامات مفصلہ ذیل دس ادویہ کے اندر پائی جاتی ہیں: ایپس، برائی اونیا، چائنا، کالوسنتھ، ڈروسرا، ڈلکامارہ، گریفائیٹس، پلساٹیلا، رسٹاکس، دبانے سے آرام کی علامات یہ ہوں گی:

برائی اونیا: دبانے سے عام طور پر آرام۔

چائنا: کھینچنے والا دردِ سر اور سینہ والی سامنے کی ہڈی کے درمیان میں دبانے والے درد کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ جگر کے مقام میں بھاری پن کو جسم آگے کی طرف جھکانے سے آرام ہوتا ہے۔

کالوسنتھ: کی تکلیف کو سخت اور مضبوط دباؤ سے آرام ہوتا ہے۔

ڈروسرا: کا مریض کھانستے اور چھینکتے وقت سینہ کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے۔ چہرے میں معدہ میں درد اور سینہ میں سوئیاں چبھنے کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

پلساٹیلا: میں زور سے مالش کرنے میں آرام ہوتا ہے۔ دردِ سر، بائیں سینہ میں درد، بازو میں درد، شریانوں میں تپکن کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

سلیشیا: میں جہاں بہت سی تکالیف چھونے اور دبانے سے بڑھ جاتی ہیں درد سر کو زور سے دبانے یا کس کر باندھنے سے آرام ہوتا ہے۔

مفصلہ ذیل ادویات میں دوسرے درجہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔

ایپس: میں دردِ سر کو دبانے سے آرام ہوتا ہے جبکہ تمام دوسری علامات بڑھ جاتی ہیں۔

ڈلکامارہ: میں سینہ کے درد اور پیٹھ میں سوئیاں چبھنے کو آرام ہوتا ہے۔

گریفائیٹس: میں دردِ شکم کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ اگرچہ جگر اور شکم کی تکلیف دبانے اور تنگ کپڑے کے دباؤ سے بڑھتی ہیں۔

رسٹاکس: سے عرق النساء میں مالش سے آرام ہوتا ہے۔ پیٹھ میں درد داہنے چوتڑ میں بائیں آنت میں اور ٹانگوں کے درد کو بھی دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

پیاس

مفصلہ ذیل 21 دواؤں میں پیاس پہلے اور دوسرے درجہ میں پائی جاتی ہے: اکونائٹ، آرنیکا، آرسنک، بیلا ڈونا، برائی اونیا، کلکیریا کارب، کیموملا، چائنا، ڈیجی ٹیلس، ہیومس، لیکیسس، مرک، نکس وامیکا، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، پاڈو فائلم، رسٹاکس، سلفر، سلیشیا، وریٹرم۔ یہ علامت بہت سی بیماریوں اور بہت سی دواؤں میں پائی جاتی ہیں۔ اگر پیاس کی کوئی وجہ نہ ہو تو یہ ایک ضروری علامت بن جاتی ہے لیکن اگر بخار تیز ہو یا مریض گرمی میں کام کر رہا ہو یا ذیابیطس جیسی بیماری ہو تو پیاس ایک معمولی علامت ہے۔ ایسی بیماری میں پیاس کی علامات کو نظر انداز کر دینا چاہیے۔ پیاس کیلئے علامات حسب ذیل ہوں گی۔

اکونائٹ: میں نہ بجھنے والی پیاس ہوتی ہے۔ مریض کی خواہش تیز اشیاء کے پینے کی ہوتی ہے مثلاً شراب، برانڈی وغیرہ۔

آرسنک: میں مریض ٹھنڈا پانی چاہتا ہے لیکن تھوڑا تھوڑا اور بار بار دوران پسینہ نہ بجھنے والی پیاس ہوتی ہے۔ مریض کی خواہش قہوہ، دودھ، شراب، بیئر اور برانڈی پینے کی طرف ہوتی ہے۔

برائی اونیا: میں بہت سخت پیاس اندرونی گرمی کے ساتھ ہوتی ہے۔ لمبے وقفہ پر کافی مقدار پانی کی مریض پینا چاہتا ہے گرم اشیاء کے پینے سے آرام ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب: میں پیاس ہوتی ہے مگر پانی سے آرام نہیں ہوتا، رات میں زیادتی ہوتی ہے مریض ٹھنڈی چیزیں اور تیز اشیاء پینے کی خواہش کرتا ہے۔

کیموملا: میں ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ قہوہ پینے کے بعد کمزوری اور متلی پائی جاتی ہے۔ گرم پانی سے دانت کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ مریض تیز اشیاء پینا چاہتا ہے۔

چائنا: میں جاڑے سے پہلے و بعد اور پسینہ کے دوران پیاس ہوتی ہے۔ مریض تھوڑا پانی پیتا ہے مگر بار بار پیتا ہے۔

ڈیجی ٹیلس: میں مسلسل پیاس ہونٹوں کی خشکی کے ساتھ ہوتی ہے۔ کھٹی اور کڑوی چیزیں مریض پینا چاہتا ہے۔

مرک: زبان پر تری لیکن ٹھنڈے پانی کی پیاس شدید ہوتی ہے۔

نیٹرم میور: میں مسلسل پیاس ہوتی ہے مگر پانی پینے کی خواہش نہیں ہوتی۔ یہ حالت شام کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ مریض کھٹی کڑوی اشیاء اور دودھ پینا چاہتا ہے۔ قہوہ سے نفرت ہوتی ہے۔

فاسفورس: بہت ٹھنڈا پانی پینا چاہتا ہے اور اس سے معدہ کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں مگر جیسے ہی معدہ کے اندر پانی گرم ہو جاتا ہے قے ہو جاتی ہے اس میں ابلے ہوئے دودھ قہوہ چائے سے نفرت ہوتی ہے۔

رسٹاکس: میں رات کے وقت حلق میں خشکی ہوتی ہے اور مریض صرف ٹھنڈا

پانی ہی پینا چاہتا ہے۔

سلیشیا: میں بھوک بالکل نہیں ہوتی مگر پیاس کی زیادتی ہوتی ہے اور ٹھنڈی اشیاء پینے کی خواہش ہوتی ہے۔

سلفر: مریض پیتا زیادہ ہے مگر کھاتا نہیں ہے۔ بیئر وغیرہ کڑوی اشیاء پینے کی خواہش ہوتی ہے۔

مفصلہ ذیل میں دوائیں بھی بڑی ضروری ہو جاتی ہیں اگر ان میں عجیب پیاس پائی جائے۔

آرنیکا: میں بغیر بخار کے ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ مریض مسلسل سرکہ پینا چاہتا ہے۔

بیلاڈونا: میں بہت پیاس ہوتی ہے لیکن پانی پینے سے دم گھٹتا ہے۔ سوڈا اور لیمونیڈ پینے کی زیادہ خواہش ہوتی ہے۔

ہیوسمس: میں پانی کا ڈر ہوتا ہے۔ پیاس نہ بجھنے والی ہوتی ہے لیکن پانی پیا نہیں جاسکتا۔

لیکیسس: مسلسل پیاس لیکن پینے سے ڈرتا ہے اور پینے سے نفرت ہوتی ہے۔

نکس وامیکا: جاڑے کے دوران میں پیاس، صبح کے وقت پیاس بیئر اور برانڈی کی خواہش۔

نائٹرک ایسڈ: صبح کے وقت شدید پیاس۔

پاڈوفائلم: ٹھنڈے پانی کی بہت مقدار میں پیاس، کھٹی چیزوں کی خواہش۔

کھانے سے اور کھانے کے بعد تکلیف کا بڑھ جانا

یہ علامت 27 دواؤں میں پائی جاتی ہے: آرسنک، انٹم ٹارٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا، کیموملا، کلکیریا کارب، چائنا، کاربوویج، کاسٹیکم، کالوسنتھ، گریفائیٹس، ہیوسمس، لیکیسس، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، پلساٹیلا، پاڈوفائلم، رسٹاکس، سلفر، سیپیا، سلیشیا، تھوجا، زنکم، ان کی علامات حسب ذیل ہوں گی۔

آرسنک: مریض خالی پیٹ اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ ذائقہ کڑوا، متلی، بے درد کے دست اور جاڑا کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے۔

برائی اونیا: رات کا کھانا کھانے کے بعد بہت سی تکالیف ظاہر ہوتی ہیں۔ کھانے کے بعد معدے میں وزن اور بوجھ، مچھلی کھانے کے بعد شوربا کھانے کے بعد باسی پنیر کھانے کے بعد، گوبھی آلو تازی سبز ترکاریاں کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ اور وزن بڑھتا ہے۔ کھانے کے بعد کالی کھانسی بڑھ جاتی ہے۔

کلکیریا کارب: کھانے کے بعد متلی اور معدہ میں بوجھ نیز کھانے سے درد دانت کھانسی دل کی علامات دست اور بخار بڑھ جاتا ہے یا پیدا ہوتا ہے۔

کاسٹیکم: روٹی مرغن اشیاء اور تازہ گوشت کھانے سے تکالیف پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔

کالوسنتھ: میں ذرا سی غذا کھانے یا پینے کے بعد دست ہوتے ہیں۔ آلو کھانے سے درد شکم ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد ریاح اور اینٹھن کے درد ہوتے ہیں کھانے یا پینے کے بعد دردوں کی شدت ہو جاتی ہے۔

لیکیسس: کھانے کے بعد چکر سستی غنودگی، دم پھولنا، تمتماہٹ، معدہ میں بھاری پن اور دست شروع ہوتے ہیں یا بڑھ جاتے ہیں۔

لائیکوپوڈیم: چند نوالوں کے بعد پیٹ بھر جاتا ہے اور غنودگی معدے اور جگر میں بوجھ ہو جاتا ہے۔ کھانے کے بعد قے ہوتی یا تھوک کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ پیاز، مچھلی اور رائی کی روٹی سے پیدا شدہ بدنتائج کیلئے مفید ہے۔

نکس وامیکا: کھانے کے بعد ہمیشہ نیند آتی ہے۔ کھانے کے بعد کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ غمگینی، کھٹا ذائقہ، بوجھ اور تھوک کی زیادتی ہو جاتی ہے کھانسی بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

نیٹرم میور: کا مریض معدہ خالی ہونے کے وقت بہتر محسوس کرتا ہے۔ کھاتے وقت چہرہ پر پسینہ ہوتا ہے۔ متلی دھڑکن اور تیزابیت کھانے کے بعد بڑھتی ہے۔

فاسفورس: میں درد کھاتے وقت شروع ہو جاتا ہے اور جب تک مریض کھانا بند نہیں کرتا درد نہیں بند ہوتا۔ ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈی غذا کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔ متلی اخراج ریاح اور معدے میں اپھار کھانے کے بعد ہوتا ہے۔

پلساٹیلا: مرغن غذا، گھی، تیل، پیاز اور سور کا گوشت کھانے کے بعد اگر تکالیف پیدا ہوں تو بہت مفید ہے۔

سلفر: کا مریض پیتا بہت ہے اور کھاتا کم ہے۔ تھوڑا کھانے کے بعد بھی تکالیف بڑھ جاتی ہیں دودھ ناموافق ہوتا ہے۔

سیپیا: کھانے کے بعد فوراً علامات بڑھ جاتی ہیں۔ روٹی، دودھ، مرغن غذا اور تیزابوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔

سلیشیا: شام کے وقت کھانا کھانے کے بعد پیٹ ٹھنڈی یا پیٹھ پر سردی ہوتی ہے اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ کھٹی ڈکاریں ہوتی ہیں اور معدے میں اپھار کھانے کے بعد منہ سے پانی آتا ہے اور پانی کی قے بہت مقدار میں ہوتی ہے۔ بچہ کو ماں کے دودھ سے نفرت ہوتی ہے اور دودھ پینے کے بعد فوراً قے ہو جاتی ہے۔

زنکم: میٹھا کھانے سے سینہ میں جلن ہوتی ہے۔ شراب اور دودھ سے تکالیف بڑھتی ہیں۔

مفصلہ ذیل ادویہ میں دوسرے درجہ پر مفصلہ ذیل علامتیں ملتی ہیں:

انٹم ٹارٹ: کھانے کے بعد پیٹ کے اپھار میں کچھ کمی ہو جاتی ہے لیکن کھٹی اشیاء کے کھانے سے دمہ کا دورہ پیدا ہو جاتا ہے۔

بیلاڈونا: میں کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ اور ذائقہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے

کیموملا: میں کھانے کے وقت اور کھانے کے بعد چہرے پر گرمی اور پسینہ ہوتا ہے کھانے کے بعد چکر، متلی ہوتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

چائنا: کھانے کے بعد غنودگی اور بے آرامی ہوتی ہے اور بعد میں دردسر اور معدہ میں اپھار۔

کاربوویج: مریض کھانا نہیں کھاتا کیونکہ اس سے درد پیدا ہو جاتا ہے۔ درد سر' منہ میں تیزابیت' بھاری پن' اپھار' گرم ڈکار' معدہ میں جلن' کھانے کے بعد ہوا کرتی ہیں اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ کھانے کے بعد شکم پھٹ جائے گا لیکن مرغن غذا اور مچھلی موافق نہیں آتی۔

ہیوسس: میں ہچکی کے دورے اور شکم میں گڑگڑاہٹ کھانے کے بعد ہوتی ہے۔

گریفائیٹس: میں میٹھی چیزوں سے متلی اور نفرت ہوتی ہے۔ گرم چیزیں موافق نہیں آتیں۔

نائٹرک ایسڈ: میں ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ معدہ میں بوجہ کمزوری گرمی اور تیزابیت کھانے کے بعد پیدا ہو جاتی ہے۔ مرغن غذا سے متلی اور تیزابیت پیدا ہوتی ہے۔

فاسفورک ایسڈ: کھانے کے بعد معدے میں دباؤ اور کڑوی ڈکاریں آتی ہیں۔ کھٹی گرم ڈکاریں اور دست ہوتے ہیں۔

پوڈوفائلم: میں کھانے کے بعد بھی کھانے کی دوبارہ نہ رکنے کی خواہش ہوتی ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹہ کے بعد متلی اور قے ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد کھٹی گرم' ڈکاریں اور دست ہوتے ہیں۔

رسٹاکس: میں نیند کا غلبہ' معدے میں اپھار اور چکر کھانے کے بعد ہوتے ہیں۔

تھوجا: بیئر' مرغن اشیاء' مٹھائیاں' تمباکو' چائے شراب اور پیاز سے پیدا شدہ بدنتائج کیلئے مفید ہے۔

ہر مریض میں درد کی نوعیت چونکہ علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے اس لیے الگ الگ سرخیاں دردوں کے متعلق دے کر دکھانے کی کوشش کی ہے۔

سوزش پیدا کرنے والے درد

یہ علامت 28 دوائیوں میں ملتی ہے: اکونائٹ' آرنیکا' آرسنک' ایپس' بیلا ڈونا' برائی اونیا' چائنا' کاربوویج' کاسٹیکم' کالوسنتھ' ڈلکا مارہ' ڈروسرا' گریفائیٹس' اگنیشیا' لیکیسس' لائیکوپوڈیم' مرک' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' نکس وامیکا' فاسفورس' فاسفورک ایسڈ' پلسا ٹیلا' رسٹاکس' سلفر' سیپیا' سلیشیا' زنکم۔ ان کی علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

اکونائٹ: جہاں اندرونی جلن ہوتی ہے۔ وہاں ہونٹوں پر اور زبان پر بھی جلن پائی جاتی ہے۔

آرسنک: میں جلن پیدا کرنے والے درد ہوتے ہیں جن کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ شریانوں میں' سر میں' آنکھوں میں' ناک میں' زخموں میں' بلغمی جھلیوں میں' جگر میں' خصیۃ الرحم میں' پیٹھ میں' ریڑھ کی ہڈی میں اور جوڑوں میں جلن ہوتی ہے۔

بیلا ڈونا: میں آنکھوں میں' ناک میں' معدے میں' حلق میں' سینہ میں اور خصیۃ الرحم میں سوزش ہوتی ہے۔

برائی اونیا: سر، آنکھیں، پسلیاں، جگر، شکم، پاخانہ، پیشاب اور سینہ سب کے سب جلتے ہیں۔

گریفائیٹس: میں پرانی خراش اور زخم ہوتے ہیں جن میں جلن ہوتی ہے۔ کھوپڑی پر آنکھوں پر' زبان پر' معدہ میں' بائیں پسلیوں کے نیچے' شکم میں' شرمگاہ میں' پاؤں کے تلووں میں' ہاتھوں میں جلن ہوتی ہے۔

مرک: میں ڈنک لگنے کے سے اور جلن دار درد ہوتے ہیں جن کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ اندرونی جلن' کھجلانے کے بعد جلن۔

نیٹرم میور: میں جلن دار درد ہوتے ہیں جن کی دھوپ یا چولہے کی گرمی سے زیادتی ہوتی ہے اور ان دردوں کو ٹھنڈا پانی لگانے سے اور کھلی ہوا سے آرام ہوتا ہے اس دوا میں کھوپڑی پر' آنکھوں میں' کانوں میں' ناک میں' حلق میں' معدے میں' پیشاب کی نالی میں' شرمگاہ میں' ہاتھوں میں اور پاؤں میں جلن دار درد ہوتے ہیں۔

نائٹرک ایسڈ: میں عام طور پر جلن' ڈنک مارنے کے سے درد اور چبھنے والے درد ہوتے ہیں۔

نکس وامیکا: میں اندرونی جلن ہوتی ہے' سر میں' حلق میں' معدے میں' شکم میں' مبرز میں' پیٹھ میں' شانہ میں اور سینہ میں جلن دار درد ہوتے ہیں۔

فاسفورس: میں سر میں' دماغ میں' سینہ میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے خاص طور پر جلن والے درد ہوتے ہیں۔

فاسفورک ایسڈ: میں جسم کے نچلے آدھے حصہ میں جلن دار دردوں کی زیادتی ہوتی ہے اور عموماً جگر' حلق میں اور سینہ میں خصوصاً جلن ہوتی ہے۔

رسٹاکس: میں جلنے والے' ڈنک لگنے والے اور کھینچنے والے اور زیادہ تر بائیں جانب ہوتے ہیں۔

سلفر: میں جلن عموماً پائی جاتی ہے اور جلتی ہوئی گرمی بھی تمام جسم کی جلد میں اور حصوں میں جن پر مریض لیٹا ہوتا ہے جلن ہوتی ہے۔ کھوپڑی پر' پیشانی میں' ہتھیلیوں میں' آنکھ کے پپوٹوں میں' نتھنوں میں' چہرے میں' حلق میں' ماکوتہ میں' حنجرے میں' تالو میں' زبان میں' معدے میں' شکم میں' پیشاب کی نالی میں' مبرز میں' بواسیر کے مسوں میں' کندھوں کے درمیان ہاتھوں میں' انگلیوں کی پوروں اور نوکوں میں' گھٹنے میں' بازو میں (خصوصاً رات کے وقت) تلووں میں' گٹوں میں اور ہاتھ پاؤں کے شگافوں میں جلن ہوتی ہے۔

سیپیا: میں اندرونی جلن ہوتی ہے جس کو کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ پاؤں اور ہتھیلیاں جلتی ہیں' ہاتھ گرم اور پاؤں ٹھنڈے یا پاؤں گرم ہاتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

سلیشیا: میں عموماً جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ پاؤں کے تلووں میں اور زخموں میں جلن ہوتی ہے۔

زنکم: پیٹھ میں' تمام ریڑھ کی لمبائی میں' بائیں بازو میں' داہنی کلائی میں' ہاتھ میں' بائیں چوتڑ میں' تلووں میں' جلد میں اور زخموں میں جلنے والے درد ہوتے ہیں۔

اگر جلن دار درد متذکرہ دواؤں میں مریض کی علامات کے مطابق نہ پائے جائیں تو مفصلہ ذیل ادویہ ملاحظہ فرمائیے:

آرنیکا: میں دماغ میں' آنکھوں میں' ہونٹوں میں' حلق میں' معدے میں' سینہ میں' دل میں اور پاؤں میں جلن دار درد ہوتے ہیں۔

ایپس: میں عموماً جلن دار اور ڈنک لگنے کے سے درد پائے جاتے ہیں۔

چائنا: میں ایک ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے جبکہ دوسرا ہاتھ جلتا ہے۔ جلد میں اور زخموں میں جلن ہوتی ہے۔

کاربوویج: میں اتنی جلن ہوتی ہے جیسے جسم کے اندر کوئلے دہک رہے ہوں مگر پیاس نہیں ہوتی ٹھنڈک سے آرام ہوتا ہے۔

کاسٹیکم: درد عموماً جلنے والے ہوتے ہیں۔ تھوڑے حصہ میں ایسی جلن ہوتی ہے گویا کہ آگ کا انگارہ رکھا ہے۔

کالوسنتھ: میں پیشانی کی داہنی طرف' آنکھوں کے پپوٹوں میں' چہرہ میں' زبان میں' پیٹھ میں' مبرز میں' پیشاب کی نالی میں (پاخانہ کے وقت) داہنے خصیۃ الرحم میں اور عرق النساء میں جلن ہوتی ہے۔

ڈلکامارا: پیشانی میں، معدے کے اوپری حصہ میں، مبرز میں، مقعد میں، پاؤں میں، مسوڑھوں میں اور پیٹھ میں جلن ہوتی ہے۔

اگنیشیا: میں ایک کان اور رخسار کے طرف جلنے والی سرخی ہوتی ہے۔ شرمگاہ اور پاؤں میں جلنے والی گرم ہوتی ہے اور سر' آنکھوں' معدہ' پیشاب کی نالی میں اور ایڑیوں میں جلن اور جلد دار درد ہوتے ہیں۔

لیکیسس: میں جلنے والے ڈنک لگنے والے درد' سر کی چوٹی میں' آنکھوں میں' منہ میں' مبرز میں' خصیۃ الرحم میں' کلائیوں میں' معدے میں' چوتڑ میں' پاؤں میں' حلق میں' ہاتھوں میں اور تلوؤں میں۔

لائیکوپوڈیم: میں ایک پاؤں میں جلتی ہوئی گرمی ہوتی ہے جبکہ دوسرا پاؤں ٹھنڈا ہوتا ہے۔ زبان پر جلنے والے چھالے ہوتے ہیں' بائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور تیسری انگلی میں جلن ہوتی ہے۔ معدہ میں' مبرز میں' ٹانگوں میں اور ٹخنوں میں اور زخموں میں جلن دار درد ہوتے ہیں۔

کاٹنے والے درد

کاٹنے والے درد مفصلہ ذیل 17 دواؤں میں پائے جاتے ہیں: آرنیکا' بیلاڈونا' کلکیر یا کارب' چائنا' ڈروسرا' ہیوسس' لائیکو' مرک' نکس وامیکا' نیٹرم میور' پلساٹیلا' سلفر' سلیشیا' سٹانی سگیر یا' وریٹرم' زنکم۔ علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

بیلاڈونا: کاٹنے والے درد سر میں' داہنے خصیہ میں' چہرے میں' معدے میں' شکم میں اور عضلات میں۔

کلکیر یا کارب: کاٹنے والے درد اندر سے باہر کی طرف' سینہ میں' معدہ' پیٹھ اور جگر میں۔

کالوسنتھ: آنتوں میں چاقو سے کاٹنے کا سا درد' پیشانی میں' بائیں کنپٹی میں' آنکھوں میں' کانوں میں' معدے میں' شکم میں' کاٹنے والے درد۔

ڈروسرا: کاٹنے والا درد' عموماً داہنی طرف ٹانگوں کی پنڈلیوں میں درد۔

ہیوسس: شکم میں' پیٹھ میں' جوڑوں میں کاٹنے والا درد۔

لائیکوپوڈیم: مثانہ میں' مبرز میں' شکم میں' جگر میں' سینہ میں کھوپڑی میں اور عضو مخصوص میں کاٹنے والا درد۔

مرک: میں معمولی کاٹنے والا' دبانے والا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ معدے سے آلات تناسل تک کاٹنے والا درد' آنکھوں میں' شکم میں اور آنتوں میں درد۔

نکس وامیکا: میں دھمکن کا (گولی لگنے کا سا) اور کاٹنے والا درد' ناف کے مقام پر ہوتا ہے۔

نیٹرم میور: سر میں' شکم میں' پیشاب کی نالی میں' سینہ میں اور پیٹھ میں درد۔

پلساٹیلا: آنتوں میں' حلق میں' شکم میں' اعضاء میں' جگر میں' سینہ میں' پیٹھ میں اور پھوڑوں میں کاٹنے والے درد۔

سلفر: کاٹنے والے اور جلنے والے درد پپوٹوں میں اور پیشاب کی نالی میں' شکم میں' گلہریوں میں' کمر میں' سینہ میں' قلب کے مقام پر اور پاؤں کے انگوٹھے میں کاٹنے والے درد۔

وریٹرم البم: کاٹنے والے' مروڑنے والے درد اور درد قولنج بائیں سینہ میں درد۔

زنکم: دوران حیض کمر میں درد، ناف کے مقام میں، داہنی آنکھ میں، کان میں، ناک میں، مقعد میں، مبرز میں، گردوں میں اور پیشاب کی نالی میں درد۔

مفصلہ ذیل ادویہ میں بھی کاٹنے والے درد پائے جاتے ہیں۔

آرنیکا: گردوں میں چاقو سے کاٹنے کے سے درد' دانتوں میں' معدہ کے اوپر والے حصہ میں اور جگر میں درد۔

چائنا: کاٹنے والے درد جو شکم میں تمام اطراف میں گولی کی طرح چلتے ہیں یہ درد ریاح کے اخراج سے پہلے ہوتے ہیں۔ تلی کے مقام میں کاٹنے والا درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تلی سخت ہوگئی ہے۔

سٹانی سگیریا: ان ضروریات کے لیے جو تیز ہتھیاروں کے کٹ جانے سے پیدا ہوئی ہوں' مفید ہے۔ دانتوں اور شکم میں کاٹنے والے درد عمل جراحی کے بعد ٹانگوں میں درد۔

پھوڑے کے سے درد

یہ علامت 13 دواؤں میں پائی جاتی ہے: آرنیکا' بیلاڈونا' چائنا' ڈروسرا' ہیپر' نکس وامیکا' نیٹرم میور' فاسفورس' رسٹاکس' سلفر' سلیسیا' زنکم۔ ان کی حسب ذیل علامات ہیں:

آرنیکا: چوٹوں اور موچوں کے اثرات مابعد۔ سر میں چوٹ یا پھوڑے کا سا درد' دماغ' حلق اور معدے میں پھوڑے یا چوٹ کے سے درد ہوتے ہیں۔

بیلاڈونا: میں پھوڑے کا سا اور خراش (چھلی ہوئی جگہ یا بعض وقت زخم کا سا) درد ہوتا ہے اور اس قسم کے درد آنکھوں کے پپوٹوں میں' حلق سے کانوں میں' شکم اور پیٹھ میں پائے جاتے ہیں۔

چائنا: میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے جس کو معمولی طور پر چھونے سے تو تکلیف ہوتی ہے مگر زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ جوڑوں میں ہڈیوں میں اس

قسم کا درد ہوتا ہے جیسے کہ موچ آ گئی ہو۔

ڈروسرا: کنپٹیوں میں، داہنی کنپٹی کی جلد میں پھوڑنے کا سا درد ہوتا ہے۔ حنجرہ میں، پیٹھ میں اور ٹخنہ میں چوٹ کا سا درد۔

ہیپر: پیشاب کی نالی میں، آلات تناسل میں، فوطوں کی تھیلی میں، رانوں اور فوطوں کے درمیانی جگہ میں، سینہ میں اور اعضاء میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے رانوں کے اندرونی طرف پٹھوں میں خراش کا سا درد ہوتا ہے۔

نکس وامیکا: تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد، شکم کو ہاتھ نہ لگایا جا سکے، جگر میں، معدہ میں، شکم میں، پیڑو میں، شانے کے جوڑ میں، پھوڑے کا سا درد۔ دماغ میں، کمر میں، رحم کے منہ میں، شکم کے نچلے حصہ میں، پیٹھ میں اور اعضاء میں تھکن اور چوٹ کا سا درد۔

فاسفورس: ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد، ناک میں، منہ میں، سینہ میں، پھیپھڑوں میں، حنجرے میں اور ہوا کی نالیوں میں پھوڑے کا سا درد۔

رسٹاکس: میں پھوڑے کا سا درد، اکڑن اور سختی ہوتی ہے۔ سر میں، نتھنوں میں، زبان میں، شکم میں، ناف میں، شکم کے اعضاء میں پیٹھ شرمگاہ میں، سینہ میں اور کمر کے بائیں طرف پھوڑے کا سا درد اور اکڑن، سر میں، حلق میں اور اعضاء میں چوٹ کا سا درد۔

کیمومِلا: آدھے دماغ میں اور حلق کے پچھلے حصہ میں تپکن۔

سلیشیا: میں آنکھوں کے ڈھیلے اکڑ جاتے ہیں اور پھوڑے کا سا درد کرتے ہیں اندرونی پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں، سینہ میں، پھیپھڑوں میں اور سر میں پھوڑے کا سا درد۔

زنکم: میں چندیا میں، کھوپڑی میں، بالوں میں، اوپر والے ہونٹ کی داہنی طرف، ناک میں، دانتوں میں، زبان میں، سینہ کے اوپری حصہ میں اور سینہ کے بائیں طرف پسلیوں کے نیچے، مقعد میں، مبرز میں، بائیں گردے میں، پیشاب کی نالی میں، پھوڑے کا درد، سینہ کے عضلات اس طرح محسوس ہوتے ہیں جیسے کوٹ پیٹ دیئے گئے ہیں۔ سینہ میں، رانوں کے باہر کی طرف کے عضلات میں اور خارش کے دانوں میں پھوڑے کا سا درد۔

تپکن کے درد

تپکن کے درد مفصلہ ذیل 14 دواؤں میں پائے جاتے ہیں: اکونائٹ، بیلا ڈونا، برائی اونیا، کیمومِلا، کلکیر یا کارب، اگنیشیا، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر، سیپیا، سلیشیا، سٹافی سیکیر یا۔ ان کی علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

اکونائٹ: میں کنپٹیوں اور سر کی بائیں جانب تپکن ہوتی ہے۔

کلکیر یا کارب: زخموں میں تپکن چندیا اور پیشانی میں تپکن کے درد جس کی حرکت سے تکلیف بڑھے۔

فاسفورس: پیشانی، کنپٹیوں، دانتوں، دل، پیٹھ اور گردن میں تپکن۔

پلساٹیلا: دماغ، سر، پیشانی، دانت کان اور تلوؤں میں تپکن۔

سیپیا: میں کنپٹیوں میں تپکن، کنپٹیوں میں، پیشانی میں، دماغ میں اور دانتوں میں تپکن ہوتی ہے۔

دوسرے درجہ میں تپکن کے درد مفصلہ ذیل ادویہ میں ملتے ہیں:

بیلا ڈونا: کنپٹیوں میں، دماغ میں، معدہ میں، خصیۃ الرحم میں اور پستانوں میں تپکن، یہ دوا تپکن کے دردوں میں عام طور پر دی جاتی ہے مگر تپکن کے درد اس میں اسی قدر نہیں ہوتے جتنی جتنی یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

برائی اونیا: تمام جسم میں تپکن، چاند میں درد۔

کلکیر یا کارب: میں پھاڑنے والے درد سر اور معدہ میں پھاڑنے کا سا احساس ہوتا ہے۔

اگنیشیا: پیشانی کے داہنے حصہ میں کنپٹیوں میں او گدی میں تپکن۔

نائٹرک ایسڈ: سر کے بائیں جانب، کانوں میں، گردن میں، کمر میں، دانتوں میں اور معدہ میں تپکن و تپکن کے درد۔

رسٹاکس: معدے میں، کنپٹیوں میں، جبڑوں اور دانتوں سے کنپٹیوں میں بائیں کندھے میں اور پیشانی میں تپکن۔

سلیشیا: پیشانی میں اور سر کے اوپری حصہ میں، آنکھوں میں، دانتوں میں، اعضاء میں تپکن کے درد، کمر کے مقام میں، پیشانی اور چاند میں تپکن جاڑے کے ساتھ۔

سٹافی سیکیر یا: کنپٹیوں میں اور دانت سے آنکھوں میں تپکن۔

سلفر: گدی کے بائیں جانب، ہاتھ میں، دانتوں میں، مسوڑھوں میں مبرز میں اور مقعد میں تپکن۔

اینٹھن کے درد

اینٹھن کے درد مفصلہ ذیل دس ادویہ میں پائے جاتے ہیں: بیلا ڈونا، کلکیر یا کارب، ڈی جی ٹیلس، نیٹرم میور، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، پلساٹیلا، سلفر، سٹافی سیکیر یا، زنکم۔ علامات مفصلہ ذیل ہوں گی:

فاسفورک ایسڈ: جوڑوں میں، بازوؤں کے اوپری حصہ میں، کلائیوں میں، سینہ میں، معدے میں، لبلبہ اور شکم میں اینٹھن اور اینٹھن کے سے درد۔

پلساٹیلا: معدے میں، سینہ میں، داہنی ٹانگ سے گھٹنے اور گلہری میں، ٹانگوں میں شکم میں اور معدے کے اوپر والے حصہ میں اینٹھن کے سے درد۔

بیلا ڈونا: میں جبڑوں میں اینٹھن، شکم اور معدے میں اینٹھن کے درد جن کو ٹانگیں آدھی سکوڑ کر سونے سے آرام ہوتا ہے لیکن پیچھے کی طرف جھکنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ رحم اور عضلات میں بھی اینٹھن پائی جاتی ہے۔

کلکیر یا کارب: ہاتھوں میں، کلائیوں میں، پاؤں میں اور ٹانگوں میں اینٹھن شکم میں اور معدہ میں اینٹھن کے درد دھڑکن کے ساتھ۔

ڈی جی ٹیلس: سینہ میں، شکم میں اور مثانہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔

نیٹرم میور: حیض کے وقت شکم میں اینٹھن کے درد، اینٹھن کے درد، دردزہ کی طرح جو پاخانہ کے بعد بڑھ جاتے ہیں اور ریاح کے اخراج سے کم ہوتے ہیں۔ بازوؤں میں، ہاتھوں میں، انگلیوں میں، انگوٹھوں میں، ٹانگوں، پنڈلیوں اور

پیر میں درد۔

فاسفورس: خصیوں میں معدے میں، مبرز میں، پنڈلیوں میں کندھوں کے درمیان اور سر کے بائیں جانب درد۔

سٹانی سیکیریا: شکم میں داہنے گھٹنے کے جوڑ میں انگلیوں کے پہلے جوڑوں میں اینٹھن کے درد۔

سلفر: میں معدے میں اور سینہ میں اینٹھن کے درد، چوتڑ کے جوڑوں میں، درمیانی انگلی میں، ٹانگوں میں، رانوں میں، پنڈلیوں میں، تلوؤں میں، اور پاؤں کے انگوٹھوں میں اینٹھن۔

زنکم: میں اینٹھن والے درد جگر کے مقام میں، معدہ کے اوپری حصہ میں، شکم کے اطراف میں اور ناف کے مقام پر ہوتے ہیں۔ حلق میں، مثانہ میں، سینہ میں، معدہ میں، قلب اور پھیپھڑوں میں، ٹانگوں میں، پنڈلیوں میں بائیں پاؤں میں اور عضلات میں اینٹھن۔

پھاڑنے والے درد

مفصلہ ذیل 9 دواؤں میں پائے جاتے ہیں: بیلا ڈونا، برائی اونیا، کلکیریا کارب، کاسٹیکم، اگنیشیا، نکس وامیکا، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلیشیا، علامات درج ذیل ہیں:

بیلا ڈونا: آدھے سر کے درد میں، داہنی کنپٹی میں، ناک کے اوپر، گدی میں، دماغ میں، کنپٹیوں کی طرف۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں، داہنی آنکھ کے اوپر، سینہ میں، معدہ میں، شکم میں اور پسلیوں کے نیچے پھاڑنے والے درد۔

برائی اونیا: پیشانی میں، آنکھوں کے ڈھیلوں میں، حلق میں، معدہ میں، داہنی پسلیوں کے نیچے، بائیں آنکھ کے اوپر اور سر میں اندر سے باہر کی طرف پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔

کلکیریا کارب: میں پھاڑنے والے درد سر اور معدہ میں پھاڑنے کا سا احساس ہوتا ہے۔

اگنیشیا: ناک کی جڑ کے اوپر، تلی میں، معدہ میں اور مبرز میں پھاڑنے والا درد۔

کاسٹیکم: پیشانی میں پھاڑنے والے درد نیز کمر میں، دمچی میں، معدہ میں اور کانوں میں۔

نکس وامیکا: پیشانی میں اور چاند میں، آنکھوں میں، معدے میں، جگر میں، سینہ کی طرف اور سر میں، مثانہ میں، مقعد میں اور معدہ میں پھاڑنے والا درد۔

نائٹرک ایسڈ: دماغ کے درمیان میں، پیشانی میں، آنکھوں میں، حلق میں، معدے میں، مبرز میں اور کمر میں پھاڑنے والے درد۔

سیپیا: پیشانی میں، جگر میں، معدے میں اور سینہ میں پھاڑنے والا درد۔ خون کے اجتماع سے پھٹنے کا احساس جس کی زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے۔

سلیشیا: پیشانی اور گدی میں پھاڑنے والا درد جن کو دبانے سے آرام ہوتا ہے آنکھوں میں معدہ اور سینہ میں پھاڑنے والا درد۔

فصل سوم ...... قوت ادویہ

ہنیمن کے زمانہ سے آج تک مختلف ملکوں میں مختلف معالجین نے مختلف طاقتیں فرداً فرداً استعمال کر کے بہترین نتائج حاصل کیے ہیں اور پچھلی ڈیڑھ صدی سے متواتر ہومیو پیتھک طاقتوں پر بحث ہوتی چلی آئی ہے مگر تا حال تمام ڈاکٹر طاقت کے مسئلہ پر متفق نہیں ہو سکے اور خیال ہے کہ شاید آئندہ دو سو سال تک اور بھی متفق نہ ہو سکیں جس قدر انگلستان کے ڈاکٹر ہیں وہ سب نیچی طاقتوں کو پسند کرتے ہیں اور بہت کم ایسے ہیں جو 200 سے اوپر بڑھتے ہوں۔ امریکہ اور جرمنی میں ڈاکٹروں کے دو گروہ موجود ہیں۔ ایک گروہ تو چھوٹی طاقتوں کا دلدادہ نظر آتا ہے جہاں دوسرا گروہ چھوٹی طاقتوں کو استعمال کرنا گناہ سمجھتا ہے۔ یہی حال فرانس، ہالینڈ وغیرہ کا ہے۔

برصغیر کے ہومیو پیتھک معالجین پر اگر نظر ڈالی جائے تو یہاں بھی اگر ایک ڈاکٹر اونچی طاقتوں کا دلدادہ ہے تو دوسرا اسی قدر نیچی طاقتوں کا۔ غرضیکہ جو جس کی سمجھ میں آتا ہے وہی استعمال کرتا ہے۔ میں نے سالہا سال تک چھوٹی اور بڑی طاقتوں کا پہلو استعمال کر کے دیکھا اور میرا ذاتی تجربہ ہے کہ حاد امراض میں جو ادویات ایک ہزار سے ایک لاکھ تک کام کرتی ہیں ان کے مقابلہ میں چھوٹی طاقتیں کچھ حقیقت نہیں رکھتیں۔ میرے خیال میں بہترین طریقہ یہ ہے کہ مریض کے قوائے حس سے توازن کر کے اور بیماری کی نوعیت کو مدنظر رکھ کر طاقتوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ میرا یقین نہیں بلکہ عقیدہ ہے کہ اگر انتخاب دوا ٹھیک ہے تو وہ ہر طاقت میں اپنا اثر اور فعل کرتی ہے اور جو دوا جس قدر زیادہ بالمثل ہوگی اس قدر زیادہ اونچی طاقتوں میں بہتر فعل کرے گی۔ مگر یاد رہے کہ چند ادویات ایسی بھی ہیں جو مدر ٹنکچر یا چھوٹی طاقتوں سے اوپر فعل نہیں کرتیں۔ ان کی بڑی طاقتوں میں استعمال کرنا ناکامی کی دعوت دینا ہے۔ میں نے خواص الادویہ میں ایسی سب دواؤں کا ذکر طاقت کی سرخی کے ماتحت اچھی طرح سے کر دیا ہے۔ ناظرین وہاں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

فلسفہ پڑھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دوا کا صرف ٹھیک انتخاب ہی مریض اور مرض کے لئے بالمثل نہیں ہو سکتا۔ جب تک طاقت کا انتخاب بھی مرض یا مریض کی حالت کے ساتھ مماثلت نہ رکھے فلاسفی ہمیں سکھاتی ہے کہ مرض کا کورس اور مرض کے نتائج ہی اصل مرض نہیں ہیں بلکہ مرض کا سبب مادی علامات سے کہیں زیادہ گہرا ہے۔ مرض کا سبب دور کرنے کیلئے معالج کو ہمیشہ اسباب کے موافق طاقت کا استعمال کرنا چاہیے یعنی دماغی خرابیوں اور بیماریوں سے جب انسان کے خیالات میں فرق آجائے تو اس کیلئے دس ہزار یا اوپر کی طاقتیں بہتر ہوا کرتی ہیں۔ ایسی حالتوں میں نیچی طاقتیں مرض کو دور کرنا تو ایک طرف رہا، مریض کو اور بھی زیادہ پریشان کر دیتی ہیں۔ یہ یاد رہے کہ دماغی علامات جتنی زیادہ نمایاں ہوں دوا کی طاقت بھی اتنی ہی زیادہ اونچی ہونی چاہیے لیکن مادی کیفیتوں کیلئے (مثلاً اعضاء میں نمایاں تبدیلی وغیرہ) چھوٹی یا درمیانی طاقتوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ عام طور پر اُن امراض میں جن

میں علامات زیادہ تر دماغی ظاہر ہوں اونچی طاقتوں کا استعمال کرنا چاہیے اور جسمانی کیفیتوں کے لئے چھوٹی طاقتوں کا پرانے اور حاد امراض میں تھوڑا سا فرق ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر یعنی وبائی خناق اور نمونیہ یعنی ذات الریہ کو لیجئے چونکہ ان ہر دو امراض کا کورس بہت تیز ہوتا ہے۔ اس لیے اونچی طاقتوں کا استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے۔ (مزمن ادویہ کی علامات جب حاد بیماریوں میں ظاہر ہوں تو ان ادویہ کو زیادہ اونچی طاقتوں میں استعمال خطرناک ہوا کرتا ہے) بعض حاد کیفیتیں جو مزمن تکالیف سے پیدا شدہ ہوتی ہیں مثلاً دمہ وغیرہ تو ایسی حالتوں کو درمیانی اور چھوٹی طاقتوں سے شفاء دینی چاہیے کیونکہ اونچی طاقتیں بعض وقت قوت حیات کو اس قدر ابھار دیتی ہیں کہ مریض کیلئے خود اسی کی قوت حیات خطرناک بن جاتی ہے۔

مزمن بیماریوں میں بہترین طریقہ ہے کہ علاج دوسو طاقت سے شروع کیا جائے۔ بشرطیکہ دوا کی خاصیت بیماری کا کورس اور عارضہ کی گہرائی کی وجہ سے یہ طاقت خطرناک نہ ہو۔ مزمن بیماری کو دوسو کی طاقت سے شروع کرنے میں یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ہمارے ہاتھ میں درجہ بدرجہ اونچی طاقتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ ڈاکٹر کینٹ کے طریقہ کے مطابق ایک طاقت کا اثر زائل ہونے کے بعد دوسری اگلی اونچی طاقت دینی چاہیے۔ جب اس کا اثر معدوم ہو جائے تو اگلی اونچی طاقت دینی چاہیے جب اس دوا کی نہایت اونچی طاقت پہنچ جائے اور اس وقت بھی مریض کی علامات سے وہی دوا منتخب ہو تو پھر دوسو سے شروع کرنا چاہیے۔

خطرناک حالات میں جب مریض زندگی اور موت کی کشمکش میں پڑا ہو اور مرض حاد ہو تو اونچی طاقتیں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔ جب امراض پرانے ہوں اور ان کے آخری درجہ میں مریض تکلیف سے کراہ رہا ہو تو بہت اونچی طاقتیں مریض کے چراغ زندگانی کو گل کر دیتی ہیں اور ایسی حالت میں مریض پرسکون موت مر سکتا ہے۔

پرانے مگر لا علاج امراض میں جہاں قوت حیات کافی اچھی ہو اور مرض آخری حد تک نہ بڑھا ہو تو نیچی یا درمیانی طاقتیں استعمال کرنا چاہئیں اور اگر گہرا اثر کرنے والی ادویہ سے چاہے وہ کتنی ہی بالشل کیوں نہ ہوں پرہیز کرنا چاہیے اور محض ان ہی ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے جو مریض کی تکالیف کو سکون دے سکیں۔ ایسے حالات میں سنگونیریا، ریومیکس، پلساٹیلا وغیرہ دیئے جاتے ہیں۔

جہاں پرانے امراض کا علاج کیا جا رہا ہے اور دوران علاج کوئی حاد بیماری شروع ہو جائے (اگر مزمن بیماریوں میں دوا کا انتخاب ٹھیک ٹھیک ہوا ہے تو مریض حاد بیماریوں کا شکار بہت کم ہوا کرتے ہیں اور سوا باوجود بدترین ناموافق حالات کے سر نہیں اٹھاتا، خصوصاً جب کہ عام صحت جسمانی ٹھیک مزمن دوا سے بڑھ چکی ہو)۔ تو پہلے معالج کے سامنے یہ سوال پیش آیا کرتا ہے کہ آیا یہ حاد تکلیف مزمن معالجہ میں مزمن دوا کا فعل تو نہیں ہے۔ اگر طاقت کے غلط استعمال سے یا مریض کی ذکی الحسی سے ایسی تکلیف رونما ہو تو کوئی بھی دوا سوائے "بلا سی بو" (خالی شکر کی گولیاں) کے نہ دینی چاہیے لیکن اگر یہ تکلیف ناقابل برداشت ہو تو کوئی حاد دوا اس تکلیف کی علامات کے مطابق نمبر 30 یا نمبر دوسو میں دینی چاہیے۔ جو عام طور پر مزمن دوا کے فعل میں مخل نہیں ہوتی اور اگر دوا کے یا طاقت کے غلط انتخاب سے کوئی بہت سخت حاد مرض نمودار ہو جائے تو ایسی حالت میں حاد دوا اس حاد کیفیت کیلئے منتخب کرنی چاہیے اور ایسی دوا کی اونچی طاقت دے کر مریض کی تکلیف کو رفع کر دینی چاہیے۔ ایسی صورت میں مریض کی تکلیف رفع ہو جانے کے بعد از سر نو مریض کی علامات کے مطابق دوبارہ دوا کا انتخاب کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ نئے انتخاب میں جہاں پہلے مزمن علامات لی گئی ہوں وہاں حاد کی پیدا شدہ تکالیف کو بھی نظر میں رکھنا چاہیے۔

بعض تکالیف میں جہاں جسمانی تبدیلیاں زیادہ ظاہر ہو چکی ہوں وہاں مدر ٹنکچر نمبر 6 یا نمبر 12 طاقت کی ادویہ استعمال کرنا چاہیے اور ایسے حالات میں دوا کی فقط ایک خوراک دے کر اس کے نتیجہ کا انتظار کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ تپ دق میں فاسفورس یا سلیشیا جیسی ادویہ نیچی طاقت میں بار بار دینے سے مریض کے نظام کو تہ و بالا کر دیتی ہیں۔

میں نے طاقتوں کے استعمال کیلئے مختصراً خاکہ کھینچا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم لوگ امراض کو دور کرنے کیلئے اونچی طاقتوں کا زیادہ تر استعمال کریں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ طاقتوں کا سوال آج تک حل نہیں ہوا۔ ڈاکٹر ہیوج کے پیرو چھوٹی طاقتوں کا استعمال کرتے ہیں جبکہ ڈاکٹر کینٹ کے پیرو بہت اونچی طاقتوں کا۔ مگر ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں سوائے ان چند حالات کے جن کا ذکر میں نے اوپر کیا ہے اونچی طاقتوں کا استعمال کرنا ہی بہتر ہے۔

بعض آدمی بہت ذکی الحس ہوتے ہیں (یہ لوگ عام طور پر وہ ہوا کرتے ہیں جن کو غلط ہومیوپیتھک ادویہ کا استعمال کرایا جا چکا ہو) ان کو کوئی بھی دوا دے دینے سے دوا کی علامات ان میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسے آدمیوں کیلئے درمیانی طاقتیں نہایت کم مقدار میں بہتر ہوتی ہیں۔ بعض ایسے اشخاص بھی ہوتے ہیں کہ جنہوں نے دوسرے طریقہ ہائے حکمت کی بہت سی ادویات کا استعمال کیا ہو۔ ان کی طاقت منعکسہ یعنی مادہ قبولیت بہت کمزور ہو چکی ہوتی ہے۔ ایسے آدمیوں کیلئے دوا کی نہایت بڑی طاقت استعمال کرنا چاہیے یا کم طاقت میں دوا کو بار بار دینا چاہیے۔ تیسرا گروہ ان مریضوں کا ہوتا ہے جن کی قوت حیات بہت جلد مغلوب کی جا سکتی ہے جن کی قوت حیات کو بہت جلد ابھارا جا سکتا ہے۔ ایسے مرض کو دوا کا دہرانا ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے۔

موٹے تازے مریض جب حاد تکالیف میں مبتلا ہو جائیں تو ان کی بڑی طاقتوں میں ادویہ دے کر بار بار دہرانا چاہیے تا کہ ان کے اندر قوت مدافعت پیدا ہو جائے۔ بچوں کو خصوصاً اونچی طاقتیں دینی چاہئیں اور بوڑھے آدمیوں کو درمیانی طاقتیں دینی چاہئیں۔

• جہاں مریضوں کو کسی مادی دوا سے بھر دیا گیا ہو تو ایسی حالت میں اس دوا کی بہت بڑی طاقت استعمال نہیں کرنی چاہیے بلکہ اس دوا کی Antidote

یعنی اثر زائل کرنے والی دوا بہت بڑی طاقت میں دینی چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کو کیلومل (پارہ) زیادہ مقدار میں کھلایا گیا ہو اور گو پارہ کی علامات ہی اس میں موجود کیوں نہ ہوں تاہم مرک اونچی طاقت میں نہ دینا چاہیے بلکہ اس کے اثر کو زائل کرنے والی دوا مثلاً ہیپر اونچی طاقت میں دینا چاہیے۔ رسٹاکس میں ہمیں بالکل الٹی بات نظر آتی ہے یعنی اگر کوئی مریض رسٹاکس کے زہریلے اثر سے تکلیف میں ہو تو رسٹاکس سی ایم دے کر اس کا اثر زائل کیا جا سکتا ہے۔

بعض ادویہ ایسی ہیں جو کسی دوا کے زہریلے اثر مابعد کو روکنے میں کافی دسترس رکھتی ہیں۔ مثلاً نیٹرم میور کونین یا سلور نائٹریٹ کے بعد بہترین کام کرتا ہے۔ یاد رہے کہ بہت چھوٹی طاقتیں مثلاً 3x اور 6x وغیرہ ایک نوجوان معالج کے ہاتھ میں بڑی خطرناک طاقتیں ہیں۔ نوجوان معالج ان طاقتوں کو بار بار دہرا کر مریض کے اندر ان ادویہ کی علامات پیدا کر دیا کرتا ہے اور ان پیدا شدہ مگر غلط علامات کا علاج کرتے کرتے مرض کی علامات کو غلط ملط کر کے مریض کی بیماری میں پیچیدگی پیدا کر دیا کرتا ہے۔

خطرناک مزمن بیماریوں میں بعض بہت گہرا اثر کرنے والی ادویہ کی طاقتوں کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ مثال کے طور پر گھٹیا (Gout) میں کالی کارب، تپ دق میں سلفر سلیشیا، ٹیوبر کیولینم، فاسفورس دمہ میں سورینم اور بہت سی تکالیف میں آرسنک اور لیکیسس۔ ان ادویہ کی طاقتیں استعمال کرتے ہوئے بڑے بڑے تجربہ کار معالج تھرا جاتے ہیں۔ میرے خیال میں ان ادویہ کو دو سو سے اوپر بہت سنبھل کر دینا چاہیے۔ نمبر 30 میں بھی یہ دوائیں اتنی ہی خطرناک ہیں جتنی کہ اونچی طاقتوں میں۔

ڈاکٹر کینٹ اپنی مشہور کتاب لیسر رائیٹنگ نامی مطبوعہ 1926ء کے صفحہ 207 پر ادویہ کی طاقتوں کے متعلق یوں رقمطراز ہیں: وہ معالج جن کو مختلف طاقتوں کے استعمال کا علم ہے ان معالجین سے بدرجہا بہتر ہیں جنہوں نے کل زمانہ پریکٹس میں صرف ایک ہی طاقت کا استعمال کیا ہو۔

تیس برس تک بغور مشاہدہ کرنے اور مختلف طاقتوں کا مقابلہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ طاقتوں کے استعمال کیلئے ناظرین کے سامنے اصول رکھوں۔

ہر ایک معالج کو چاہیے کہ وہ اپنے پاس ہر دوا نمبر 30، نمبر 200، ایک ہزار، دس ہزار، پچاس ہزار، سی ایم، ڈی ایم اور ایم ایم طاقت میں رکھے اور یہ طاقتیں 1/100 کے حساب سے تیار شدہ ہوں۔ ذکی الحس عورتوں اور بچوں کیلئے نمبر 30 سے دس ہزار تک طاقتیں نہایت مفید ہوا کرتی ہیں اور اس قسم کے مریضوں کیلئے ان طاقتوں میں قوت شفاء زیادہ پائی جاتی ہے۔ ایسے مریضوں میں جو زیادہ ذکی الحس نہ ہوں نمبر دس ہزار سے سی ایم تک معمولی اور مزمن امراض میں مفید ثابت ہوا کرتی ہیں۔

حاد امراض میں ہمیشہ ایک ہزار سے دس ہزار تک نہایت مفید ہوتی ہیں۔ ذکی الحس عورتوں اور بچوں کیلئے یہ بہتر ہے کہ ابتداء میں ان کو نمبر 30 یا 200 نمبر کی دوا دی جائے اور اسی طاقت کے ماتحت جب ان کی عام صحت بہتر ہو جائے تو پھر ایک ہزار اسی طریقہ پر دینا چاہیے اور اس کے بعد دس ہزار وغیرہ۔

ایسے مریضوں کیلئے جو مزمن بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہوئے بھی زیادہ ذکی الحس نہ ہوں دس ہزار زیادہ مفید ہے۔ یہی طاقت اس وقت تک جاری رکھنی چاہیے جب تک کہ مریض کی جسمانی صحت بہتر ہوتی جا رہی ہے اس کے بعد پچاس ہزار بھی اس طریقہ سے استعمال کرنی چاہیے۔ پھر سی ایم، ڈی ایم، ایم ایم وغیرہ جب اس سلسلہ سے ادویہ دی جائیں گی تو ادویہ اور مریض کا تماثل قائم رکھا جائے گا۔ یہ یاد رہے کہ جب دوا بالکل بالمثل ہوتی ہے تو وہ یکے بعد دیگرے اونچی طاقتوں میں مریض کو شفاء بخشتی ہے لیکن جب دوا مکمل طور پر بالمثل نہیں ہوتی تو وہ صرف ایک یا دو طاقتوں تک اپنا فعل جاری رکھتی ہے۔ اس کے بعد علامات تبدیل ہو جاتی ہیں اور کسی دوسری دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

بہت سے مزمن مریضوں کو کئی ادویہ کی کئی طاقتیں درکار ہوا کرتی ہیں مگر بہترین انتخاب وہی ہے جہاں صرف ایک ہی دوا کی مختلف طاقتوں سے مریض شفاء پائے۔ ایسی حالت میں جب مریض کو اونچی طاقت کی دوا دی جاتی ہے تو مریض اپنے اندر ایک نئی قسم کی طاقت محسوس کرتا ہے مگر غلط دوا کے انتخاب سے مریض کی یہ حالت نہیں ہوا کرتی۔

اگر خود ہیمن کے شاگرد رشید بونی ہسن کی زندگی پر نظر ڈالی جائے اور ان کے طریقہ پریکٹس پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بونی ہسن نے بھی تپ محرقہ، نمونیہ، ہیضہ، درد شکم وغیرہ حاد اور خطرناک امراض میں دو سو اور ہزار طاقتوں کو بہ نسبت چھوٹی طاقتوں کے کہیں زیادہ مفید سمجھا اور پایا۔ بونی ہسن اپنے لیسر رائیٹنگ میں ایک مقام پر لکھتے ہیں: میری کامیابی کا راز یہ ہے کہ میں ہمیشہ حاد و مزمن امراض میں ادویہ کی اونچی طاقتوں کا استعمال کرتا رہا ہوں اور جوں جوں میں نے اونچی طاقتوں کا استعمال کیا ہے اسی قدر ادویہ کے اثر اور فعل کو چھوٹی طاقتوں کی بہ نسبت بہتر پایا ہے۔

فصل چہارم ...... بیماریوں میں ہومیوپیتھک ادویہ کا فعل

آرگنن دفعہ نمبر 154 کے آخری جملہ میں ہیمن فرماتے ہیں کہ ”جو مرض زیادہ دیر کا نہیں ہوتا عموماً اس کو ٹھیک منتخب شدہ دوا کی پہلی ہی خوراک سے بغیر کسی تکلیف بڑھنے کے شفاء ہو جاتی ہے۔“ یا یوں کہیے کہ حاد امراض میں ٹھیک دوا دینے کے بعد مرض میں کبھی بھی زیادتی نہیں ہوا کرتی تاوقتیکہ مرض اس قدر نہ بڑھ چکا ہو کہ مریض موت کی آخری گھڑیاں گن رہا ہو یا مرض بہت سخت ہو چکا ہو اور بہت دن تک رہنے سے خون میں سمیت پیدا ہو چکی یا رگ و ریشہ میں کافی تبدیلی ہو چکی ہو۔

جب متذکرہ صدر حالات موجود ہوں تو ٹھیک ہومیوپیتھک ادویہ دینے کے بعد تکالیف از قسم پسینہ، قے، دست وغیرہ بڑھ جاتے ہیں یا پیدا ہو

جاتے ہیں ایسے حالات مریض کی زندگی اور صحت کیلئے از بس ضروری ہوا کرتے ہیں۔ حاد امراض میں اگر مریض کو چند دن کیلئے ہی بغیر دوا کے چھوڑ دیا جائے یا غلط دوا کا استعمال کرایا جائے (چاہے وہ غلط علاج کسی طریقہ حکمت سے متعلق کیوں نہ ہو) تو بیماری اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ وہ خطرناک صورت اختیار کرلیتی ہے۔ برخلاف اس کے مزمن بیماریوں کو اس درجہ تک پہنچنے کیلئے کئی سال یا کئی مہینے لگتے ہیں۔ اگر بیماریوں سے رگ وریشہ میں تبدیلیاں پیدا ہو چکی ہوں تو دوا سے تکلیف اسی قدر زیادہ بڑھ جاتی ہے جس کا ہم کبھی خیال بھی نہیں کرسکتے اور بعض وقت اس زیادتی کو ہم ادویہ سے دور ہی نہیں کرسکتے اور ایسی زیادتی ہمیشہ لاعلاج ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر گردے یا جگر کسی بیماری کی وجہ سے تباہ اور ضائع ہو چکے ہوں یا پھیپھڑے جب دق سے بالکل سڑ چکے ہوں تو ہومیو پیتھک ادویہ سے جو تکلیف بڑھا کرتی ہے وہ ہمیشہ لاعلاج ہوتی ہے۔ اس کے متعلق میں پچھلی فصل میں اشارہ کر چکا ہوں اور اس کی تشریح میں کسی اگلی فصل میں پورے طور پر کروں گا کہ لاعلاج مرض میں معالجین کو مریضوں کیلئے کیا کرنا چاہیے۔

معالج کو ہمیشہ یہ سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ مرض مزمن ہے یا حاد یعنی نیا ہے یا پرانا۔ اگر رگ وریشہ میں تبدیلیاں نہیں پیدا ہوئیں اور جسمانی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں تو ہومیو پیتھک منتخب شدہ دوا کی پہلی ہی خوراک مریض کو شفاء دے دیا کرتی ہے اور مریض کی کسی قسم کی تکلیف نہیں بڑھا کرتی لیکن اگر نظام جسم میں سمیت موجود ہے تو وہی دوا بعض وقت قے اور دست' یا قے یا دست پیدا کردے گی۔ یہ علامات دوا سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ قوت حیات کی قوت مدافعت کا ایک ادنیٰ سا کرشمہ ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ قوت حیات کو جب ٹھیک منتخب شدہ دوا سے قدرتی مدد ملتی ہے تو قوت حیات اپنے مکان یعنی جسم انسانی کو خس وخاشاک یعنی سمیت سے بذریعہ قے یا دست صاف کردیا کرتی ہے۔ دوسرے طریقہ ہائے حکمت کے پیرو ذرا ہومیو پیتھک ادویہ کے اثر کو بغور ملاحظہ کریں اور دیکھیں کہ کس طرح ہماری ادویہ قدرتی طریقہ پر اپنا فعل کرتی ہیں۔ اگر قے اور دستوں کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ خود بخود قوت حیات سے کرادیتی ہیں اور اسی طرح سے قوت حیات نظام جسم کو سیدھے راستہ پر لے آتی ہے برخلاف اس کے اگر ادویہ کے ذریعہ دست یا قے کرائی جائے تو یہ دست اور قے قوت حیات کا فعل نہ ہوگا بلکہ محض ادویہ کا اثر مقدم چونکہ قوت کو ہمیشہ مغلوب کیا کرتا ہے اس لیے اس سے قوت حیات اور بھی مغلوب ہو کر بیماری بڑھنے کا باعث ہوگی۔ ٹھیک یہی حالت ہمیں مزمن بیماریوں میں بھی نظر آتی ہے۔ اگر مزمن بیماریوں سے رگ وریشہ میں تبدیلیاں نہ واقع ہو چکی ہوں تو ادویہ کے فعل سے مریض کو سوائے علامات میں تھوڑی سی کمی وبیشی کے کوئی تکلیف نہیں ہوا کرتی۔ البتہ جب کسی مرض کو دبا دیا گیا ہو تو اس حالت میں وہ پرانے امراض پھر ظاہر ہو جایا کرتے ہیں۔

اگر فالج کے مریضوں کو آپ ٹھیک دوا دیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ مفلوج حصص میں ایک قسم کی سرسراہٹ یا چیونٹیاں رینگنے کا احساس پیدا ہو جائے گا اور اس احساس سے مریض بعض اوقات راتوں نہ سو سکے گا اس بات سے معالج کو ہرگز گھبرا کر دوا نہ بدلنی چاہیے کیونکہ یہ اعصاب کی قوت منعکسہ کی نمائش ہوا کرتی ہے یعنی اعصاب کے اندر ایک نئی زندگی اور حرکت پیدا ہوتی جارہی ہے اگر غلطی سے یا مریض کے لواحقین کی یا مریض کی ضد سے اس سرسراہٹ کو یا چیونٹیوں کے رینگنے کے احساس کو دبا دیا گیا تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ اعصاب کو پھر مردہ بنا دیا گیا۔ مثال کے طور پر ایک بچہ کو لیجئے جو بہت دیر تک بے ہوشی میں پڑا رہا ہو۔ اگر اس بچہ کو ٹھیک دوا پہنچا دی جائے تو آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ بچہ کے دماغ سے ایک حرکت پیدا ہوگی جس سے اسکی کھوپڑی میں' انگلیوں میں اور پاؤں میں' حد سے زیادہ سرسراہٹ پیدا ہو جائے گی۔ بچہ کروٹیں بدلے گا' اینٹھن کی حرکات ہوں گی روئے گا' چلائے گا اور پریشان کرے گا۔ ایسے وقت میں اگر معالج نے والدین کی آہ وزاری سے' بچہ کے تڑپنے سے رحم کھا کر (؟) کوئی دوا دے دی تو بچہ کا خون جو دوا کے اثر سے حرکت میں آچکا ہے وہیں کا وہیں بند ہو جائے گا اور بچہ کو دنیا کی کوئی طاقت بچا نہ سکے گی۔ اگر کوئی معالج ان باتوں کو نہ سمجھ سکے تو اس کو کوئی حق نہیں ہے کہ ہومیو پیتھک ادویہ کا استعمال کرے۔ یہ باتیں ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے سوا کسی دوسرے طریقہ میں نہیں نظر آتیں اس لیے ہر معالج کو اس قدر ہوشیار ہونا چاہیے کہ وہ مریض کی قوت حیات اور دوا ہر دو کے اثر منعکسہ کو دیکھ سکے اور ان دونوں میں تفریق کرسکے۔

بعض وقت ایک مدت مدید کی بیماری بغیر تکلیف بڑھ جانے کے یا مریض کو بغیر تکلیف میں ڈالے رفع نہیں ہو سکتی۔ جتنی زیادہ گہری بیماری ہوگی' اتنا ہی زیادہ قوت حیات کا اثر منعکسہ زیادہ پریشان کن اور دردناک ہوگا۔ مثال کے طور پر آپ ایسے مریض کو دوا دیجئے جس کا نظام تپ دق کی طرف بھاگا جارہا ہو۔ اگر دوا ٹھیک ہے تو اس دوا سے وہ سب علامات پیدا ہو جائیں گی جو علامات آج سے کئی برس بعد پیدا ہوتیں۔ اگر مریض کو یہ دوا نہ دی جاتی۔

ایسے وقت میں معالج کو گھبرانا نہ چاہیے کیونکہ ان علامات کا جسم پر ظاہر ہونا دوا دینے کے بعد ضروری تھا۔ یہ علامات وہ ہیں جو مریض کے نظام جسم میں غیر مادی حیثیت سے دبی ہوئی تھیں اور اگر یہ علامات غیر مادی طور پر مریض کے نظام میں چھپی نہ ہوتیں تو کیسے دوا کے فعل سے وہ ظاہر ہو سکتی تھیں۔ برگد کے ایک ننھے سے بیج میں غیر مادی طور پر تمام برگد کا درخت چھپا ہوتا ہے۔ ورنہ اس بیج سے پیدا شدہ درخت نشوونما کے بعد آئندہ سالوں میں وہ برگد کی شکل اختیار نہ کرسکتا۔ یاد رکھئے کہ یہ دوا سے پیدا شدہ مرض ہے اور اس سے پیدا شدہ مرض (علامات) سے ہی مریض کی بہتری ہے۔ یعنی نظام جسم سے وہ سمیت جو آئندہ سالوں میں نشوونما پا کر ظاہر ہوتی ٹھیک منتخب شدہ دوا کی ٹھوکر سے جسم مریض پر ظاہر ہو کر ختم ہوگئی۔

دوسری بات جو قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ ذکی الحس مریضوں میں دوا سے تکالیف زیادہ بڑھ جایا کرتی ہیں اور بعض وقت ان کمزور طبیعت والے مریضوں پر بھی ان کا اثر زیادہ ہوا کرتا ہے۔ جن کے رخسار تنگ' آنکھیں اندر

کمی ہوئی ہوتی ہیں۔

حاد امراض میں دوا دینے کے چند ہی منٹ بعد ذرا سی زیادتی علامات میں معلوم ہو جاتی ہے۔ اب اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوا اپنا فعل کر رہی ہے حالت میں دوا کی دوسری خوراک ہرگز نہ دینی چاہیے میں اس کے متعلق کوئی کلیہ قاعدہ نہیں بتا سکتا کہ دوا کو کس وقت دہرانا چاہیے مگر جوں جوں معالج پریکٹس میں مشاہدہ کرے گا اس کی سمجھ میں آتا جائے گا مثلاً تپ محرقہ کے مریضوں کو عام طور پر دوا چند گھنٹوں کے بعد دینی چاہیے چونکہ یہ مرض بہت آہستہ آہستہ نشوونما پاتا ہے اس لیے اس کی مدافعت بھی یعنی قوت حیات کا اثر منعکس بھی بہت دیر کے بعد پیدا ہوتا ہے لیکن جب کئی دن تک دوا لگاتار استعمال کرنے کے بعد اثر ثانی پیدا ہو جائے تو دوا کو فوراً بند کر دینا چاہیے۔ خیال رہے کہ یہ بات عموماً طاقت ور مریضوں میں نہیں دیکھی جاتی ہے۔ کمزور مریضوں میں دیکھی جاتی ہے کمزور مریضوں میں دوا کا لگاتار جاری رکھنا خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔ میری اس تحریر سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ دوا علامات کی تبدیلی پر بشرطیکہ وہ مرض کی علامات ہوں نہ دی جائے' برخلاف اس کے نوبتی بخار میں دوا کا اثر چند ہی گھنٹوں میں محسوس کیا جاتا ہے اس حالت میں دوا کو اس وقت تک نہ دیا جانا چاہیے جب تک کہ پہلی خوراک کا فعل موجود ہے۔

مریض جتنا زیادہ کمزور ہو اتنی ہی زیادہ کم خوراک دینی چاہیے۔ مثلاً اگر ہذیان (Deliriom) کا علاج کیا جا رہا ہے اور ہذیان میں فائدہ ہو کر مریض کو جسم پر پسینہ آنا شروع ہو جائے اور اس پسینہ کے آنے سے مریض کچھ کمزوری یا غنودگی محسوس کرنے لگے تو ایسی حالت میں دوا ہرگز نہ دینی چاہیے۔ خناق (Diphtheria) کے مریضوں میں بعض وقت دوا کا دوبارہ دینا مریض کی زندگی کا باعث ہوتا ہے اور بعض وقت موت کا۔ ان سب حالات کے سمجھنے کیلئے ہر ایک معالج کو فرداً فرداً ذاتی طور پر غور کرنا چاہیے۔ ممکن ہے کہ کسی دن اس اصول کے متعلق بھی کوئی کلیہ قاعدہ دریافت ہو جائے لیکن مجھے افسوس ہے کہ اس وقت تک یہ ہر ایک معالج کے ذاتی تجربہ پر منحصر ہے۔

بہت خطرناک حالتوں میں جب دوا کا فعل شروع ہو جائے تو دوا کو فوراً بند کر دینا چاہیے لیکن جب دوا کا فعل معدوم ہوتا ہوا نظر آئے تو دوسری خوراک ہر حالت میں دے دینی چاہیے۔

حاد امراض میں اگر مریض طاقتور ہو تو ذرا سی تکلیف کا بڑھ جانا ضروری ہوا کرتا ہے حالانکہ تکلیف بڑھ جانے پر بھی مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے اور جب دوا ذرا سی تکلیف بھی نہ بڑھائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ دوا مریض کے بالکل ٹھیک بالمثل نہیں ہے۔ ایسی حالت میں صرف ایک خوراک دوا ہی فائدہ نہ کرے گی بلکہ کئی خوراکیں دوا کی دہرانا پڑیں گی مگر بہتر طریقہ یہ ہے اور معالج کی ہوشیاری بھی اس میں ہے کہ حاد امراض میں مریض پہلی ہی خوراک سے ٹھیک ہو جائے۔

میں نے پچھلی فصل میں یہ بتایا ہے کہ حاد امراض میں سب سے بہترین طاقت اونچی طاقتیں ہوا کرتی ہیں۔ عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ اونچی طاقتوں میں حاد امراض کے اندر تکلیف نہیں بڑھتی اور اگر اصول کے مطابق بڑھا بھی کرتی ہے تو مریض اس کو محسوس نہیں کر سکتا۔ حاد امراض میں چھوٹی طاقتیں بعض وقت زیادہ خطرناک ہوا کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کسی کے دماغی پردوں میں ورم آ جائے اور بیلا ڈونا اس کیلئے دوا ہو تو بیلا ڈونا نمبر 3 یا 6 دینے سے مریض کی تکلیف بڑھ جائے گی اور اگر ان طاقتوں کو دہرایا جاتا رہا تو مریض بیلا ڈونا کے اثر مقدم سے اس دنیائے فانی سے کوچ کر جائے گا۔ بار بار دیکھا گیا ہے کہ دوا کے ناجائز طور پر بار بار دینے سے مریض کی تکالیف حد سے زیادہ بڑھ گئیں اور مریض کو ناجائز تکلیف محض معالج کی غلطی سے اٹھانا پڑی۔

فصل پنجم ...... پہلے نسخہ کے بعد معالج کے مشاہدات

نسخہ تجویز کرنے کے بعد معالج کو چاہیے کہ مریض میں مشاہدات کرے کیونکہ مریض کی صحت کا دارومدار معالج کے مشاہدات پر زیادہ تر ہوا کرتا ہے۔ ان مشاہدات سے معالج یہ دریافت کر سکتا ہے کہ آیا دوا کا فعل مریض پر ہو رہا ہے یا نہیں اور اگر ہو رہا ہے تو دوا کا فعل مریض کو کس طرف لے جا رہا ہے۔ اگر معالج کے مشاہدات غلط ہوں گے تو مریض کو وہ غلط ادویہ دے کر مریض کے اندر پیچیدگیاں پیدا کرنے کا موجب ہوگا۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اکثر معالجین اس بات کو نظر انداز کیا کرتے ہیں اور جب ان سے اس کے متعلق سوالات کیے جاتے ہیں تو وہ کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے سکتے۔

فرض کر لیجئے کہ مریض کو ٹھیک ٹھیک نسخہ دیا گیا ہے اور دوا نے اپنا فعل بھی شروع کر دیا ہے۔ دوا کے اس ٹھیک فعل سے مریض کی علامات میں تبدیلیاں ہونی ضروری ہوتی ہیں اور ان تبدیلیوں کی علامات یہ مشکل ظاہر ہوا کرتی ہیں جس طرح گھڑی کی سوئیوں کو دیکھ کر ہم گھڑی کے صحیح یا غلط چلنے کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح سے علامات کی تبدیلی کی رفتار کو دیکھ کر ہم مریض کی صحت و تندرستی کا ٹھیک ٹھیک اندازہ کر سکتے ہیں۔ اگر مریض کی علامات میں ٹھیک تبدیلی واقع نہیں ہو رہی ہے تو ہوشیار معالج فوراً سمجھ جاتا ہے کہ دوا ٹھیک فعل نہیں کر رہی ہے اور وہ نسخہ تبدیل کر دیتا ہے۔ برخلاف اس کے وہ معالج جو ان باتوں کی طرف توجہ نہیں کرتے یا علامات بہتر یا بدتر کو سمجھ نہیں سکتے وہ دوائیں جلد جلد تبدیل کرتے ہیں اور پہلی دوا کے پورے اثر یا فعل کا انتظار کرنا نہیں جانتے جس سے مریض کی تندرستی پر خراب اثر واقع ہوتا ہے۔

جب دوا اپنا فعل شروع کر دیتی ہے تو مریض کی علامات میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جن سے یا تو مریض کے اندر بہتری ہوتی ہے یا مرض میں زیادتی یہ دو قسم کی ہوا کرتی ہے۔ قسم اول میں زیادتی مرض ہوتی ہے، جس سے مریض بدتر ہوتا جاتا ہے۔ دوم میں علامات زیادتی ہوتی ہے جس سے مریض بہتر ہوتا جاتا ہے۔ مرض میں زیادتی کے معنی یہ ہیں کہ مریض کمزور ہوتا

جائے۔ علامات زیادہ نمایاں اور سخت ہوتی جائیں لیکن اصل ہومیو پیتھک زیادتی (تماثلی شدت) یہ ہوتی ہے کہ گو مریض کی علامات میں بیشی ہو جائے تاہم مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے۔

معالج کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس کی اور زیادتی کو اور علامات میں اضافہ کو اور ان تمام دوسری باتوں کو جو وقتاً فوقتاً مریض کے اندر پیدا ہو سکتی ہیں مشاہدہ کر کے سمجھ سکے۔ پہلی بات جو معالج کو نظر میں رکھنی چاہیے وہ یہ ہے کہ صحت میں مریض ترقی کر رہا ہے یا تنزل؟ ان سب علامات کو سمجھ سکنے سے ہی سمجھ میں آ سکتا ہے۔ اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ مریض کہتا ہے کہ ''میں بدتر ہو رہا ہوں'' لیکن علامات کے اظہار سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ مریض صحت کی طرف گامزن ہے۔ یاد رکھئے مریض کی رائے سے علامات کا ظہور زیادہ وزنی ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو سمجھایا جا سکتا ہے اور ذرا سی تسلی سے مریض بستر علالت سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ علامات ہی سے ہم یہ بتا سکتے ہیں کہ مریض کی حالت بدترین ہے یا بہترین ہوتی جا رہی ہے۔ جب علامات باہر سے اندر کی طرف یا نیچے سے اوپر کی طرف رجوع کر رہی ہوں تو حالت بدتر سمجھنا چاہیے۔ برخلاف اس کے اگر حالت اندر سے باہر کی طرف یا اوپر سے نیچے کی طرف آ رہی ہوں تو حالت بہتر سمجھنا چاہیے۔

دوسری قابل غور بات یہ ہے کہ لاعلاج امراض میں جب کہ ادویہ صرف سطحی طور پر اپنا فعل کر کے مریض کی تکالیف کی تسکین کا باعث ہوتی ہیں گو ایسے وقت مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے لیکن معالج جانتا ہے کہ اصل بیماری اندر ہی اندر گھن کی طرح کھائے جا رہی ہے۔

فرض کر لیجئے کہ ایک مریض آپ کے مطب میں آتا ہے جس کو بہت مدت سے کھانسی ہو ظاہراً طور پر وہ کئی سال کا بیمار معلوم ہوتا ہے۔ آپ خیال کرتے ہیں کہ انٹی سورک دوا ہی اس کیلئے مفید ہے۔ مریض کا جسمانی معائنہ کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سینہ میں کچھ دق کی علامات موجود ہیں' نبض کمزور ہے اور مریض آہستہ آہستہ لاغر ہو رہا ہے۔ آپ اس کو کوئی انٹی سورک دوا دے دیتے ہیں۔ چند دنوں کے بعد اس کی علامات بڑھ جاتی ہیں یعنی اس کی کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ رات کے پسینے شروع ہو جاتے ہیں' مریض زیادہ کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی حالت یکے بعد دیگرے نسخوں سے مریض کی ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک مریض میں اٹھنے کی ہمت باقی نہیں رہتی۔ یہ معالج کا پہلا مشاہدہ ہوگا جس میں کہ مریض میں مرض کی زیادتی ہو جاتی ہے اور مریض دن بدن گرتا جاتا ہے۔ معالج اس کو سوچتا ہے کہ اس نے غلطی کی اس کو انٹی سورک دوا نہ دینی چاہیے تھی کیونکہ یہ لاعلاج مرض تھا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیے کیا ایسے مریضوں کو ہمیں دوا نہ دینی چاہیے اور اگر معالج کو ان باتوں کا علم نہیں ہے تو وہ معالج نہیں بلکہ ایک قاتل ہے۔

لاعلاج اور ایسے امراض میں جن کے متعلق معالج کو شک ہو دوا نمبر 30 یا 200 سے اوپر طاقت میں نہ دینی چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ آیا زیادتی بہت زیادہ طویل تو نہیں ہو رہی ہے۔ سینہ میں بھی کئی ایک نشانات جس میں کہ سینہ کے اعضاء میں تبدیلی کا شبہ ہو سکتا ہے۔ ایسے حالات میں اولاً معالج کو انٹی سورک دوا کے بجائے عارضی اور سطحی ادویہ مثلاً پلسا ٹیلا۔ ریومیکس وغیرہ چھوٹی طاقتوں میں دینا چاہیے۔ چند ہی روز میں مریض کی قوت حیات اور قوت مدافعت کا پتہ چل جاتا ہے اور پھر معالج کیلئے یہ اندازہ کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ مریض کس حد تک دوا کو برداشت کر سکتا ہے۔

جب مریض کی حالت اتنی خراب نہ ہو چکی ہو جتنی کہ میں نے اوپر بیان کی ہے تو اس حالت میں اگر آپ اونچی طاقت کی دوا دے دیں تو آپ کا دوسرا مشاہدہ ہوگا کیونکہ ایسی حالت میں اگر چہ زیادتی بہت دنوں تک رہے گی اور سخت تر بھی ہوگی تاہم اثر منعکس بہتر ہوگا یعنی مریض کو آرام ہوتا جائے گا اس میں شک نہیں کہ ایسی حالت میں شروع میں مریض کمزور ہوتا رہے گا لیکن اس کی ترقی یقینی گو آہستہ ہوگی اور اگر تین چار مہینہ کے بعد اس کو دوسری دوا دی جائے گی تو بھی اس کی زیادتی اتنی ہی تیز ہوگی۔ اگر خدانخواستہ اس مریض کی حالت ذرا اور گہری ہو جاتی تو شاید دوا اثر نہ کرتی۔ معالج کو چاہیے کہ ایسے مشتبہ مریضوں میں سنبھل کر قدم اٹھائے اور اگر ایسی کوئی انٹی سورک دوا دے تو کم طاقت میں اور اس کے اثر کو زائل کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہے۔ اگر علامات کا رخ کسی دوسری طرف پھرنے لگے تو دوسرا مشاہدہ یہ ہوا کرتا ہے کہ تکلیف بہت مدت کیلئے گو بڑھ جائے لیکن آخر میں صحت ہو جائے گو ترقی بہت آہستہ آہستہ ہوتی رہے۔

تیسرا مشاہدہ ہومیو پیتھک دوا دینے کے بعد یہ ہوا کرتا ہے کہ زیادتی بہت تیز' کم وقفہ رہنے والی ہوتی ہے اور مریض بہت جلد ترقی کرتا ہے۔ جب معالج دیکھتا ہے کہ علامات بہت تیزی کے ساتھ بڑھ جاتی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مریض کا جسمانی نظام بہت قوی ہے اور یہ کہ ابھی کوئی قابل ذکر تبدیلی کسی عضو میں نہیں پیدا ہوئی اور اگر کوئی تبدیلی جسم میں واقع ہوئی ہے تو وہ محض سطحی ہے یعنی جسم پر پھنسیوں کا نکل آنا' غدودوں پر ورم آ جانا وغیرہ وغیرہ۔ ان سے مریض کی زندگی پر کوئی اثر نہیں ہوا کرتا۔ یہ جسمانی تبدیلیاں جگر' گردوں' قلب اور دماغی تبدیلیوں کی طرف زیادہ گہری اور خطرناک نہیں ہوتیں۔ یاد رکھئے کہ انسانی جسم میں چند اعضاء ایسے ہیں جن کے ماؤف ہو جانے سے انسانی زندگی کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ وہ اعضاء حسب ذیل ہیں: دماغ' پھیپھڑے' قلب' جگر اور آنتیں۔

چوتھا مشاہدہ وہ ہوا کرتا ہے جس میں مریض کو صحت بغیر کسی زیادتی کے ہو جاتی ہے۔

پانچویں مشاہدہ میں تکلیف پہلے رفع ہو جاتی ہے اور زیادتی بعد میں مشاہدہ کی جایا کرتی ہے۔ یہ حالت مریض کے لئے عموماً اچھی نہیں ہوا کرتی۔ اس حالت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو وہ دوا صرف سطحی تھی یا اس نے مریض کو محض عارضی تسکین دی یا مریض لاعلاج تھا اور دوا نے معمولی سا فعل کیا' ان میں سے کوئی بات ضرور صحیح ہوگی۔ ایسی حالت میں مریض کا دوبارہ معائنہ کرنا چاہیے اور دوا کا بھی بعض وقت یہ معلوم ہوگا کہ دوا کا انتخاب ہی غلط تھا گو دوا

بہت سی علامات کے بالکل بھی لیکن قطعی طور پر یہ مریض کے موافق حال نہ تھی اور بعض دفعہ مریض کا دوبارہ معائنہ کرنے سے یہ معلوم ہوگا کہ مریض ہی لاعلاج تھا اس لیے دوا نے اپنا فعل نہیں کیا۔ اگر دوا کے اثر کے بعد مریض کی بالکل پہلی جیسی حالت ہو جائے تو زیادہ گھبراہٹ کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن اگر علامات تبدیل ہو جائیں تو معالج کو ایک زبردست تبدیلی کا انتظار کرنا چاہیے۔ فرض کر لیجئے کہ کسی مریض کو سلفر سی ایم کی ایک خوراک دی گئی ہے۔ تین ہفتہ تک وہ اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا رہا ہے مگر چونکہ چوتھے ہفتہ میں اس کی صحت پھر خراب ہونے لگی ہے یا مریض نے دوا کے فعل میں خلل اندازی کی ہے مثلاً ہینگ' کافور وغیرہ کھالیا ہے یا اگر اس نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا تو معالج کا چھٹا مشاہدہ ہونا چاہیے۔ یعنی علامات میں کمی کا بہت تھوڑے وقت تک رہنا تو اس سے یہ ظاہر ہوگا کہ مریض کے اندر کوئی نہ کوئی ایسا خلل ہے جو دوا کے فعل کو روک رہا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کا معائنہ دوبارہ کرنا چاہیے اور اگر معالج غور سے علامات کو دیکھے گا تو اس رکاوٹ کو جلد تر دور کرے گا۔

اگر یہی علامات کسی حاد مرض میں پائی جائیں تو اس کے صرف دو ہی معنی ہوسکتے ہیں کہ یا تو دوا کا انتخاب ہی غلط ہے یا مریض کے اندر آناً فاناً اعضاء میں تبدیلیاں ہو کر مریض کو موت کی طرف کھینچ رہی ہیں۔ اگر ایک شخص کے دماغ میں ورم ہوگیا ہے اور بیلاڈونا اس کی ٹھیک دوا ہے پہلی خوراک دینے سے اگرچہ چند منٹوں میں مریض کی تکلیف کم ہو جائے اور یہ کمی صرف ایک گھنٹہ تک قائم رہے تو دوسری دفعہ بیلاڈونا دینے پر مریض صرف آدھ گھنٹے تک بہتر رہے تو سمجھنا چاہیے کہ مریض تقریباً لاعلاج ہو چکا ہے۔

ساتواں مشاہدہ یہ ہوا کرتا ہے کہ کچھ وقت کیلئے گو علامات میں پورے طور پر کمی ہو جاتی ہے لیکن مریض کو اس کمی سے بذات خود کوئی نفع نہیں ہوتا۔ کئی ایک مریض زمانہ پریکٹس میں آپ کو ایسے ملیں گے جو ایک حد سے آگے نہیں بڑھ سکتے' ان کو صرف ادویہ ایک حد تک سکون دے سکتی ہیں مگر مکمل صحت نہیں دے سکتیں۔ ایسے مریض وہ ہوتے ہیں جن میں اعضاء کی تبدیلی واقع ہو چکی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک گردہ کا سڑ جانا یا بذریعہ انجکشن ایک پھیپھڑے کا بند کر دیا جانا وغیرہ وغیرہ۔

مشاہدہ نمبر 8: ایسے مریض جن پر ہر دوا کا فوری اثر ہو جایا کرتا ہے یہ عام طور پر ہر ایک چیز کیلئے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ ہسٹریکل ہوا کرتے ہیں ایسے مریض بھی تقریباً لاعلاج ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان کو کسی دوا کی کتنی ہی اونچی خوراک کیوں نہ دے دیں تو اس دوا کی علامات ان پر ظاہر ہو جایا کرتی ہیں اور جب تک ان مریضوں میں اس دوا کا اثر باقی رہتا ہے ان پر اس وقت تک کسی دوسری دوا کا اثر نہیں ہوسکتا۔ گویا کہ وہ دوا ایک قسم کی بیماری پیدا کر دیتی ہے جس میں وقفہ حضانت وغیرہ کچھ دکھائی دیتا ہے۔ ایسے مریض ہومیو پیتھک ادویہ کی آزمائش کیلئے بہت مفید ہوا کرتے ہیں۔ جتنی دفعہ ان کو ادویہ دی جاتی ہیں اتنی ہی دفعہ وہ ادویہ کی علامات کا عکس پیش کرتے ہیں۔ اگر ایسے مریض معالج کو مل جائیں تو ان کا علاج بڑی طاقتوں سے نہ کرے' 30 سے 200 سے کرنا چاہیے اور ان کی مزمن بیماریوں کا علاج بھی 30 اور 200 سے ہوا کرتا ہے۔

مشاہدہ نمبر 9: جب دوا کے بعد نئی علامات نمودار ہو جائیں تو یہ علامات دراصل نئی نہیں ہوا کرتیں بلکہ یکے بعد دیگرے وہ علامات ہوا کرتی ہیں جو پہلے کسی وقت مریض میں رہ چکی ہوں لیکن مریض ان کو بیان نہ کرسکتا ہو۔ ماہرین کو اس کے متعلق کچھ یاد نہ ہو۔ جب یہ علامات یکے بعد دیگرے ظاہر ہو کر ختم ہو جائیں گی تو مریض کی صحت بالکل درست ہو جائے گی۔

مشاہدہ نمبر 10: جب پرانی علامات نمودار ہوں یہ بات اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ دوا نظام میں اثر کر رہی ہے اور جب تک یہ پرانی علامات نمودار ہو رہی ہوں تو دوا کو دہرانا نہ چاہیے اور اگر پرانی علامات ظاہر ہو کر رک جائیں تو دوسری خوراک دے دینی چاہیے۔

مشاہدہ نمبر 11: جب علامت غلط راستہ پر جا رہی ہو۔ مثال کے طور پر اگر گھٹنوں یا پاؤں کے بائی کے درد کیلئے نسخہ لکھا جائے اور درد یکدم غائب ہو کر مریض کے اندر بے چینی پیدا کر دے یا گھٹنے یا پاؤں سے ہٹ کر ریڑھ کی ہڈی میں پہنچ جائے تو فوراً دوا کے اثر کو زائل کر دینا چاہیے ورنہ اس سے اعضاء میں تبدیلیاں پیدا ہو کر مریض کی موت کا باعث بنیں گی۔ اگر علامات محیط سے مرکز کی طرف جاتی ہیں یعنی بیرونی اعضاء سے اندرونی اعضاء کی طرف راغب ہوتی ہیں یا نیچے سے اوپر کی طرف راغب ہوتی ہیں یا نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہیں تو مریض کی حالت خطرناک ہوا کرتی ہے۔ اگر مرکز سے محیط کی طرف علامات نمودار ہوں مثلاً قلب' پھیپھڑا' دماغ اور ریڑھ کی ہڈی سے ہٹ کر ہاتھ' پاؤں یا جلد پر ظاہر ہو جائیں تو تکالیف کا رجحان مریض کو بذات خود بہتر کرتا ہوا آئے گا اور علامات کا یہ رجحان مریض کیلئے مبارک ہوا کرتا ہے۔

فصل ششم ...... دوا کو کب دہرانا چاہیے

عام غلطی جو ہومیو پیتھک معالجین کرتے ہیں وہ ہے بلاوجہ دوا کی خوراک کو دہرانا جس سے بجائے کامیابی کے ناکامی ہوتی ہے۔ بہترین اصول یہ ہے کہ زیادہ وقت تک دوا کے اثر کا انتظار کیا جائے بشرطیکہ مرض خطرناک نہ ہو۔

جہاں تک دوا کا تعلق ہے سب ڈاکٹر اس بات پر متفق ہیں کہ دوا ہمیشہ ایک ہی دینا چاہیے مگر اس بات کا ابھی تک کوئی کلیہ قاعدہ نہیں ہے کہ آیا دوا کی ایک خوراک دے کر مریض کو چھوڑ دینا چاہیے یا دوا کی کئی خوراکیں ایک ہی وقت میں تھوڑے تھوڑے وقفہ پر دہرانی چاہئیں۔ بعض ڈاکٹر اس خیال کے حامی ہیں کہ اونچی طاقت کی ایک خوراک کو کئی حصوں میں تقسیم کر کے تھوڑے تھوڑے وقفہ پر یعنی 4-8-12 گھنٹے کے بعد دینا چاہیے۔ ان کا قول ہے کہ بیماری پہلی ایک آدھ خوراک کا کوئی اثر قبول نہیں کرتی اور نہ اس کا کوئی اثر

نظام جسم میں ہونے دیتی ہے۔ مثلاً بخار یا تپ محرقہ میں شروع میں چند خوراکوں کا تھوڑے وقفہ کے بعد دینا ضروری ہوا کرتا ہے لیکن یہ بات سب نے تسلیم کی ہے کہ جب دوا کا اثر شروع ہو جائے تو دوا کو اس وقت تک بند کر دینا چاہیے جب تک مریض ترقی کرتا جائے یا مریض کی صحت بہتر ہوتی جائے۔ کوئی بھی عقل مند مالی زمین میں ایک بار بیج بونے کے بعد دوسری دفعہ پھر اسی زمین پر بیج نہیں بویا کرتا۔

بعض دفعہ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جب ایک طاقت جسم کے اندر اپنا اثر کر رہی ہو تو دوسری ذرا بڑی طاقت قوت حیات کو اور زیادہ متحرک کر کے بیماری کے دفعیہ میں مدد کرتی ہے۔ حال ہی میں ایڈنبرگ کے ڈاکٹر گارڈن نے دوا دینے کا طریقہ یہ مقرر کیا ہے کہ ایک دوا کی پہلی خوراک نیچے کی طاقت میں دیتے ہیں اور آدھ گھنٹے کے بعد اسی دوا کی اوپر والی طاقت استعمال کراتے ہیں۔ مثلاً اگر فاسفورس دوا ہے تو سوتے وقت نمبر 200 استعمال کراتے ہیں اور صبح اٹھنے پر نمبر ایک ہزار یہ اصول بھی معالجین نے ابھی مکمل طور پر تسلیم نہیں کیا ہے کہ لیکن گارڈن کا قول ہے کہ اس طرح دوا کی دو چھوٹی اور بڑی طاقتوں کو استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ بعض ڈاکٹر سوتے وقت اگر بڑی طاقت مثلاً ایک ہزار استعمال کراتے ہیں تو صبح کے وقت نمبر 200 یہ طریقہ ٹھیک معلوم ہوتا ہے اور اس طریقہ کا گارڈن والے طریقہ سے کہیں کم رواج ہوتے دیکھا گیا ہے۔

ایک اور طریقہ پلس ڈوزز (Plus Doses) کا ہے اس میں ایک خوراک دوا پر تین نشان لگا دیئے جاتے ہیں اور مریض کو یہ ہدایت کر دی جاتی ہے کہ ایک خوراک دوا کی پی کر جتنی شیشی خالی ہو جائے پانی بھر لے اور اس کو اچھی طرح ہلانے کے بعد وقت پر وہی خوراک پیئے اور اس خوراک پینے کے بعد پھر پانی بھر لے اور اس طرح سے پانی ملا کر پیتا رہے۔ اس "پلس ڈوزز" طریقہ میں یہ فائدہ ہوتا ہے کہ طاقت تھوڑی تھوڑی ہر خوراک میں بڑھتی رہتی ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دوا کو کب دہرانا چاہیے؟ میں نے اوپر بھی ذکر کیا ہے کہ دوا کو اس وقت تک دہرانا نہ چاہیے جب تک کہ مریض کو فائدہ محسوس ہوتا رہے۔ جب صحت میں ترقی ہونا بند ہو جائے تو اس کی وہی طاقت یا اس سے اگلی طاقت دینی چاہیے۔ اگر پہلی خوراک میں دوا ٹھیک بالکل نہیں ہے تو دوسری دوا کی ضرورت ہو سکتی ہے لیکن دوا دینے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جانچ کر لی جائے کہ دوا کے فعل میں جذبات یا حفظان صحت کی خرابی وغیرہ سے رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی؟ مزمن امراض کی حالت میں اس بات کی جانچ کرنے کیلئے تین چار دن سے دو تین ہفتے یا زیادہ تک (جیسی صورت ہو) بلا دوا کے انتظار کرنا چاہیے کیونکہ بعض وقت دوا کا فعل اندر ہی اندر ہوتا رہتا ہے جس کو مریض حواس خمسہ یا احساسات کے ذریعہ محسوس نہیں کر سکتا۔

دونسخوں کے درمیان کس قدر وقفہ دینا چاہیے اس کا جواب دینا بہت مشکل ہے۔ لیکن چند منٹ سے لے کر ایک بار کئی برس تک دوا کا فعل قائم رہ سکتا ہے اور اگر دوا کا فعل ڈاکٹر ہیرنگ کے قانون کے مطابق ہوتا رہے تو معالج کو پلاسیبو کے سوا مریض کو کچھ بھی نہ دینا چاہیے۔ (ڈاکٹر ہیرنگ کے قانون کے متعلق میں کئی بار پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ جب علامات مرکز سے محیط کی طرف یا اندر سے باہر کی طرف یا اوپر سے نیچے کی طرف یا غیر مادی سے مادی جسم کی طرف آتی ہیں تو دوا کا فعل نہایت تسلی بخش ہوا کرتا ہے اور مریض کو پوری شفاء ہو رہی ہے۔ پس یاد رہے کہ بہترین معالج وہی ہے جو دوا دہرانے میں پتھر کی طرح سخت ہو کیونکہ اس وقت تک دوا ہرگز نہ دی جائے جب تک وہ پہلی دوا کا فعل جاری رہے)۔

پلاسیبو دینے میں ایک بات خاص طور پر خیال رہے کہ پلاسیبو شکر کی گولیوں کی صورت میں شوگر آف ملک کی صورت میں ٹیبلٹ' سفید یا رنگین کی صورت میں ہو اور جس شکل میں پلاسیبو پہلے دیا گیا ہو اسی شکل میں پھر مریض کو دینا چاہیے کیونکہ دوا کی پہلی خوراک سے مریض کو فائدہ ہو گیا اور آپ نے اس حالت میں نیلے رنگ کی ٹکیاں پلاسیبو کی صورت میں مریض کو دی تھیں تو مریض دوبارہ وہی ٹکیاں مانگے گا اور اگر آپ نے دوسری شکل میں پلاسیبو دے دیا اور کسی وقت علامات کی زیادتی ہو گئی تو مریض آپ پر شک کرنے لگے گا اس لیے ضروری ہے کہ رجسٹر میں پلاسیبو کی شکل بھی لکھ دی جائے۔

پیشتر اس کے کہ میں اس بیان کو ختم کروں میں چاہتا ہوں کہ اس بات پر ایک سرسری نظر ڈالوں کہ دوسرے نسخہ کے تجویز کرنے میں کیا کیا دقتیں اور تکالیف پیش آسکتی ہیں اور ان کو کس طرح سے دور کیا جا سکتا ہے۔

دوسرے نسخہ میں دوا یا تو پہلی ہی دہرائی جاتی ہے یا پہلی دوا کے اثر کو زائل کرنا پڑتا ہے یا پہلی دوا کی معاون دوا سے مریض کو شفاء دینے میں مدد کی جا سکتی ہے۔ میں نے خواص الادویہ میں اس امر کا ٹھیک ٹھیک خیال رکھا ہے کہ ہر ایک دوا کا تعلق دوسری ادویہ سے دے دیا جائے۔ نیز ریلیشن شپ آف ہومیو پیتھک ریمیڈیز میں اس کا مکمل بیان معہ مدت اثر وغیرہ ملے گا۔ ناظرین اس کو ملاحظہ کر لیں لیکن یہ باتیں جب ہی ٹھیک طور پر سمجھ میں آسکتی ہیں اگر معالج ہر ایک مریض کی علامات کا ریکارڈ رکھے اور ہر دفعہ مریض کی گزشتہ علامات سے موجود علامات کا موازنہ کرے۔

اگر پہلے نسخہ میں معالج اچھی منتخب شدہ دوا دیتا ہے اور اس کو جلد دہرا دیتا ہے تو اس کے معنی یہ ہو جائیں گے کہ معالج علامات کو خلط ملط کر دیتا ہے' علامات جو پہلی دوا سے ظاہر ہوتی تھیں نہیں ظاہر ہو سکیں اس واسطے معالج کو پہلی دوا کے فعل کا کافی وقت تک انتظار کرنا چاہیے۔

اگر پہلا نسخہ ٹھیک کام نہ کرے یا اس کو پورا موقع فعل کا نہ دیا جائے تو دوسری دفعہ کے نسخہ کیلئے ہم مشاہدات نہیں کر سکتے۔ دوسرے نسخے میں مشاہدات کا ہونا اور علامات کا تبدیل ہونا نہایت ضروری ہوا کرتا ہے۔ دوسری دفعہ مشاہدات ہمیں اس وقت ملتے ہیں جب پہلے نسخہ کے اثرات بند ہو جائیں اور مریض میں تبدیلیاں واقع ہو جائیں۔ یاد رکھیے کہ جب تک علامات ظاہر اور معدوم ہوتی رہتی ہیں کسی صورت میں بھی صحیح علامات کا اندازہ نہیں کیا

جاسکتا اور علامات کے بغیر کوئی بھی معالج ہومیو پیتھک پریکٹس نہیں کر سکتا۔ اس لیے بھی یہ معالج کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اس وقت تک دوا نہ دہرائے جب کہ مریض کی اصلی علامات جسم پر ظاہر نہ ہوں تو یہ اچھا ہے۔ یعنی اگر مریض کو موجودہ تکالیف کچھ وقت تک نہ رہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دوا نے کچھ مدت تک مریض کو اپنے قابو میں رکھا جس کے دوسرے لفظوں میں یہ معنی ہو سکتے ہیں کہ دوا مریض کے موافق حال تھی۔ ایسی حالت میں دوا کی وہی طاقت جو پہلے دی گئی تھی دینی چاہیے اور اسی طرح اسی طاقت کو دہراتے رہنا چاہیے۔ جب تک کہ اس سے مریض کی صحت میں ترقی ہوتی رہے۔

دوسرا نسخہ اس وقت دیا جاتا ہے جب کہ پرانی علامات کے علاوہ بالکل نئی علامات ظاہر ہوآئیں۔ ممکن ہے کہ یہ علامات دوا کی علامات میں سے ہوں' ایسی حالت میں خواص الادویہ کو غور سے دیکھنا چاہیے' یا مریض سے اچھی طرح سے دریافت کرنا چاہیے کہ کہیں یہ علامات کسی وقت پہلے تو موجود نہ تھیں اور اگر یہ علامات بالکل نئی ہوں جن کا تعلق نہ تو دوا سے ہو اور نہ ہی مریض سے تو سمجھنا چاہیے کہ نسخہ غلط تھا۔ کیونکہ بیماری کا رخ دوسری طرف بدل گیا۔ ان نئی علامات کا پیدا ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ دوا کے اثر کو فوراً زائل کر دیا جائے۔ اب نئی پیدا شدہ اور پرانی علامات (جن پر پہلے نسخہ تجویز کیا گیا تھا) کو ملا کر اور ان سے مطابقت کر کے دوا دینی چاہیے۔ اسی طرح سے ایسی حالت میں دوسرا تیسرا چوتھا وغیرہ نسخہ تجویز کرنا چاہیے تاوقتیکہ دوا مریض کی تکالیف پر حاوی نہ ہو جائے۔

اگر کسی مقام پر مریض کی ترقی آ کر رک جائے تو عام طور پر نئے نسخے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی۔ ایسی حالت میں گو علامات بدلتی رہتی ہیں نئی علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں لیکن آخر کار وہ سب کی سب اپنے آپ رفع ہو جاتی ہیں اور شروع کی علامات میں سے چند باقی رہتی ہیں۔ اسی موقع پر پہلی دوا کا فعل ختم ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس حالت میں معالج کو پہلا نسخہ یکدم نہ دہرانا چاہیے بلکہ انتظار کرنا چاہیے ممکن ہے کہ دوا نظام کے اندر اپنا اثر کر رہی ہو اور مریض کو اس کا احساس نہ ہوا ہو۔

دوسری بات دوسرے نسخہ میں دوا کی تبدیلی ہے۔ یہ تبدیلی دوا کی کن حالات میں ہونی چاہیے؟ اس کا ذکر تو میں اوپر کر چکا ہوں اور باقی ماندہ کی تشریح یوں کی جاسکتی ہے کہ اگر ایک مریض کو ایک دوا چھوٹی بڑی طاقتوں میں فائدہ کر رہی ہے تو اس سے نئی نئی علامات پیدا ہو کر معدوم ہو جائیں گی۔ ممکن ہے کہ ان علامات کو مریض یاد نہ رکھ سکے مگر عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے کہ عموماً ایسی علامات کا شکار مریض پہلے رہ چکے ہوتے ہیں لیکن جب دوا کی کوئی طاقت بھی اپنا فعل نہ کرے اور مریض میں کچھ خرابی باقی رہ گئی ہو تو باقی ماندہ خرابی کو دور کرنے کیلئے نئی دوا کی ضرورت ہوا کرتی ہے جس کا انتخاب اس وقت کی موجودہ علامات سے کیا جاسکتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ پہلی علامات کو جس کی بناء پر پہلا نسخہ تجویز کیا گیا تھا نظر انداز نہ کرنا چاہیے۔

تیسری حالت میں جب نسخہ تبدیل کیا جاتا ہے تو معاون دوا دینے کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ فرض کر لیجئے کہ کسی بچہ کو بار بار زکام ہو رہا ہے اور جب کبھی بچہ کو ذرا سا ہوا کا جھونکا لگتا ہے زکام ہو جاتا ہے۔ ہر دفعہ آپ بیلا ڈونا دے کر مریض کی حالت کو درست کیا کرتے ہیں مگر تھوڑے دن کے بعد بچہ پھر زکام کا شکار ہو جاتا ہے اس وقت آپ کا یہ فرض ہے کہ بیلا ڈونا کا معاون مگر مزمن دوا کلکیریا بچہ کو دے کر بچہ کی زکام کی عادت کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیں یا برخلاف اس کے اگر کسی بچہ کو کلکیریا دیا جا چکا ہے اور کلکیریا کے زیر اثر بچہ کو زکام کی تکلیف حد سے زیادہ بڑھ چکی ہو تو ایسی حالت میں بیلا ڈونا کا دینا مفید ہوا کرتا ہے۔

اسی قسم کی اور بھی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں جہاں معاون ادویہ ایک دوسرے کے بعد بہت عمدہ فعل کیا کرتی ہیں اور اس طرح مریض کی تندرستی کا باعث بنتی ہیں۔ اسی قسم کی معاون ادویہ ہماری میٹریا میڈیکا میں بھری پڑی ہیں اور میں نے ہر ایک دوا کے تعلق میں ان کا بہترین ذکر کر دیا ہے۔ سلفر' کلکیریا' لائیکو پوڈیم' ایک دوسرے کے بعد نہایت اچھی طرح کام کرتی ہیں جس کو سلفر شروع ہے اس کو بتدریج لائیکو پوڈیم ختم کر دیتی ہے اور قدرتی طور پر ان ادویہ کی علامات ٹھیک وقت پر ایک دوسرے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً سیپیا اور نکس وامیکا اگر کسی صفراوی مزاج آدمی کو بخار ہو جائے تو زیادہ تر نکس وامیکا دوا ہوا کرتی ہے مگر جب نکس وامیکا اپنا فعل ختم کر چکتی ہے تو سیپیا کی علامات شروع ہو جاتی ہیں اس حالت میں سیپیا باقی ماندہ تکلیف کو رفع کر کے صحت کو مکمل کر دیا کرتا ہے۔ یا اگر کسی مریض کو سیپیا دیا گیا ہو اور اس میں سیپیا کے فعل ہی میں بخار آ جائے تو زیادہ تر نکس وامیکا یا کوئی دوسرا معاون کام کیا کرتا ہے۔ یہاں یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ متضاد ادویہ ہرگز نہ دینی چاہیے۔ اس سے مریض کی حالت بہت خراب ہو جایا کرتی ہے۔ اور علامات بالکل خلط ملط ہو جاتی ہیں۔

دوسرا نسخہ تجویز کرنے سے پہلے یہ ضروری ہوا کرتا ہے کہ علامات پر دوبارہ غور کیا جائے کیونکہ بعض وقت علاج کا کورس ہی بالکل تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ فرض کیجئے کہ ایک مریض آپ کے پاس آتا ہے جس کی حالت بالکل ''سورک'' ہے اور غالباً آپ اس کا علاج سلفر سے کرتے ہیں اور اس کی تمام ظاہری تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ پھر آتا ہے اور اس وقت اس کے حلق میں زخم موجود ہیں۔ آپ ان زخموں کی کیفیت کو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ آتشک ہے اور مریض سے سوال کرنے پر آپ کو آتشک کا علم ہو جاتا ہے تو اس حالت میں آپ کو مریض کی کیفیت حال کے مطابق سفلس کا علاج کرنا چاہیے کیونکہ جب تک سورا کے دب جانے سے سفلس ظاہر ہو گیا۔ یہی حال سائیکوسس کا ہوا کرتا ہے۔

مندرجہ صدر امور کو مدنظر رکھ کر میں سمجھتا ہوں کہ ہر معالج کا یہ فرض اولین ہوگا کہ نسخہ اپنی طرف سے بہترین مشاہدہ کے بعد تجویز کرے اور کبھی بھی دوسرا نسخہ تجویز کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لے۔

فصل ہفتم

لاعلاج امراض میں معالج کا فرض

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج ایک مکمل سائنس ہے مگر ابھی تک ہم لوگوں کو اس کی سچائی کا صرف ایک ہی حد تک علم ہوا ہے۔ ڈیڑھ صدی میں ہم لوگوں نے اس کی صداقت کو ایک بڑی حد تک تلاش کرلیا ہے تاہم سب مرضوں پر ہم حاوی نہیں ہوئے لیکن ایک وقت آئے گا جب ہم ان سب پر بھی حاوی ہو جائیں گے۔ سوئزرلینڈ کی مشہور گھڑیوں کے کارخانوں کو موجودہ ترقی تک پہنچنے کیلئے کس قدر زمانہ طے کرنا پڑا یہ بات ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ وہاں کے کاریگر بچپن سے ہی کارخانوں میں کام کرکے مکمل کاریگر بنتے ہیں۔ یا یوں کہئے کہ اوائل عمر ہی سے گھڑیوں کے ماحول میں ان کی پرورش ہوا کرتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے جب پریکٹس کرتے کرتے ہم اس کے اصولوں کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے تو ہمارے دل و دماغ زیادہ روشن ہو جائیں گے۔

ہیمن کے زمانہ میں تقریباً تمام امراض کیلئے ادویہ معلوم ہو چکی تھیں۔ چنانچہ آج ان کی تعداد اس زمانہ کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہے۔ ہمیں ابھی تک اصولوں کا مکمل علم نہیں ہوا۔ اس لیے ہم لاعلاج امراض میں کامیاب نہیں ہو سکے مگر میرا عقیدہ ہے کہ اس کیلئے ہمیں بہت زمانہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس زمانہ میں بھی ہومیو پیتھک سائنس نے کہاں تک ترقی کی ہے اس کا مشاہدہ ناظرین خود کرسکتے ہیں۔ ہم روز دیکھتے ہیں کہ جب مریض باقی طریقہ ہائے علاج سے لاعلاج قرار دیئے جاکر ہمارے پاس آتے ہیں تو ان کی زیادہ تعداد ہمارے طریقہ علاج سے مستفیض ہوا کرتی ہے اور شفاء حاصل کرلیا کرتی ہے اور باقی ماندہ چند مریض اس طریقہ علاج سے اپنے آپ کو پہلے کی بہ نسبت بہت بہتر محسوس کیا کرتے ہیں اور ان کی موت بڑے آرام سے اور بغیر کسی تکلیف کے ہوتی ہے۔

لاعلاج مریضوں مین علامات صرف ایک ہی رخ ہوا کرتی ہیں۔ یعنی اگر تکلیف آنکھ میں ہے اور اس تکلیف کے واسطے یوفریشیا دوا ہے تو یوفریشیا مریض کے معدے کی تکالیف کے بالکل نہیں ہوا کرتا اور اگر اس دوا کا انتخاب کیا جائے جو معدہ کی علامات پر حاوی ہو تو اس میں مریض کی دوسری علامات نہیں ملا کرتیں۔ جب ہم کسی تکلیف کا علاج کرتے ہیں تو وہ تکلیف گو کسی حد تک رفع ہو جاتی ہے مگر دوسری جانب وہی تکلیف دوسری شکل میں بڑھ جایا کرتی ہے۔ یہ کیفیتیں ہم اکثر تپ دق، آکلہ (Cancer) وغیرہ لاعلاج امراض میں دیکھتے ہیں۔

باقی طریقہ ہائے علاج ایسی تکالیف کو رفع کرنے کے واسطے مقویات منشیات وغیرہ کا استعمال کراتے ہیں جو کسی حالت میں بھی مریض کے موافق حال نہیں ہوا کرتیں بلکہ مریض کے اندر زیادہ تر زہریلی دوا بھر جایا کرتی ہیں اور لحہ بہ لحہ یا دن بدن مریض اپنے آپ کو بدتر محسوس کیا کرتا ہے۔

جب ایسے مریض ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں آئیں۔ یعنی وہ مریض جن کی علامات یک رخی ہوں یا دوسرے لفظوں میں یوں کہئے کہ جو مریض لاعلاج ہوتے ہیں ان کی علامات کا سطحی طور پر علاج کرنا چاہیے جو مریض کی زیادہ تکلیف اور دکھ کا موجب بن رہی ہوں ایسے مریضوں کو کبھی بھی زیادہ گہری مزمن اور انٹی سورک ادویہ کا استعمال نہ کرانا چاہیے۔ ان کو صرف پلساٹیلا، ریوٹکس یا اسی قسم کی دوسری سطحی ادویہ جو ان تکالیف کو سکون دے سکیں دینی چاہئیں۔ یہ ادویات مقویات اور منشیات سے زیادہ کام کیا کرتی ہیں اور ان سے مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔

پیشتر اس کے کہ میں اس باب کو ختم کروں میں ناظرین کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حتی الامکان میں نے فلسفہ ہومیو پیتھی پر سرسری نظر ڈالی ہے اگر ناظرین اس پر غور فرمائیں گے تو بڑی حد تک وہ اصولوں کو سمجھ لیں گے۔ ہومیو پیتھی میں اگر اصولوں کو نظرانداز کردیا جائے تو قدم قدم پر ناکامیابی ہوا کرتی ہے۔ ادویہ کے استعمال سے قبل ان اصولوں کا سمجھنا ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر اصول پر کاربند ہوئے معالج مریضوں کو فائدہ کے بجائے نادانستہ نقصان پہنچائیں گے اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا۔

باب پنجم

حفظان صحت کے چند اصول

حفظان صحت حکمت کی ایک شاخ ہے جس کے اصولوں کی پیروی کرکے بڑی حد تک انسان بیماریوں سے بچ سکتا ہے یہ کم از کم تندرستی کی حالت میں صحت قائم رکھ سکتا ہے۔ جسم بلا رکاوٹ نشوونما پاتا رہتا ہے۔ نظام جسمانی میں خرابی نہیں پیدا ہوتی۔ قوت حیات کی طاقت قائم رہتی ہے اور زیادہ عمر تک انسان زندہ رہتا ہے۔

حفظان صحت کے اصولوں کی پیروی سے بہت حد تک بیماریوں کو روکا جاسکتا ہے یا اگر کوئی بیماری حملہ آور ہو بھی جائے تو وہ بڑھا نہیں کرتی۔ اس کی پیروی سے ہی انسان کے جسم و دماغ بہت حد تک درست رہتے ہیں۔

حفظان صحت کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اول حصہ میں اس کا تعلق زیادہ تر غیر مادی انسان سے ہے اور یہ حصہ حفظان صحت کا افضل ترین ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ موجودہ تہذیب نے اس حصہ سے لاپروائی برتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ باوجود بہترین سائنٹیفک طریقہ ہائے استعمال کے بھی انسانی صحت میں کوئی ترقی نہیں ہوئی اور نہ اموات میں کمی۔ بلکہ ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ لوگوں کی صحت عموماً دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ تعداد اموات بڑھ رہی ہے اور اوسط عمر کم ہو رہی ہے۔

حفظان صحت کے حصہ اول کا تعلق غیر مادی انسان سے ہے۔ میں نے پہلے ابواب میں اس امر کی توضیح کی ہے کہ بیماری اندرونی غیر مادی انسانی ''نفس'' میں شروع ہوتی ہے۔ یا نفس کے اندر جذبات اور خیالات وغیرہ کی تبدیلی سے احساس میں فرق پڑتا ہے اور اسی سے جسمانی تبدیلیاں ہوتی ہیں

جس کو ہم بیماری کے نام سے منسوب کیا کرتے ہیں تو کیا یہ جائے حیرت نہیں ہے کہ انسان ایسے علم سے بے پرواہ ہو جائے جو انسانی تکالیف کے خاتمہ کا مؤجب بن سکے۔ مگر یہاں تو ہر ایک چیز کو مادی آلات سے ہی دیکھا جا رہا ہے اور لطیف اسباب کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ پارکس لکھتے ہیں کہ ''اگر ہمارا علم درست ہو اور ہمارے افعال بالکل ٹھیک ہوں تو ہم دیکھیں کہ انسان کے تمام قوی باطنی و ظاہری بالکل یکساں اور متوازن ہو جائیں جس سے انسان کی شکل اور سیرت بالکل اپنے پروردگار کی سی بن جائے۔ مندرجہ اقتباس ممکن ہے کہ کسی عقیدہ اور مذہب کے برخلاف ہو مگر اس میں سچائی جھلکتی ہے۔ ڈاکٹر جی ولسن رقمطراز ہیں۔ ''حفظان صحت کے مادی طریقے چونکہ انسان کو نیک بنانے میں ناکامیاب رہے ہیں اس واسطے موت کی تعداد میں ان طریقوں سے کمی ہونا ناممکن ہے اور اسی لیے نہ تو ان سے قومی مفاد ہو سکتا ہے اور نہ قومی بہبودی۔''

حفظان صحت کے اس حصہ پر میں قوت حیات وسورا کے بیان میں کافی وضاحت کر چکا ہوں اس لیے ناظرین ان ہی فصلوں کو ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ صرف آخر میں یہی استدعا ہے کہ اگر دنیا میں انسان بیماریوں سے تکالیف سے بچنا چاہتا ہے تو اس کا مقدم فرض یہ ہے کہ وہ اپنے خیالات کو صاف کر کے خیالات کے سرچشمہ نفس کو پاکیزہ بنائے۔ نفس کے پاکیزہ اور مصفیٰ ہو جانے سے انسان کی روحانی طاقت بڑھ جایا کرتی ہے اور روحانی طاقت بڑھنے سے بیماریاں اور تکالیف نزدیک نہیں آیا کرتیں۔ جیسے چراغ کے ہوتے اندھیرا نہیں رہ سکتا۔ برخلاف اس کے نفس کے ناپاک ہونے سے خیالات بد پیدا ہوتے ہیں جن سے برے احساسات اور برے احساسات سے بیماریاں پیدا ہوا کرتی ہیں۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں!

من موٹا من پاتلا من پانی من لائے
من کی جیسے او پجے تیسے ہی ہو جائے

خوراک

ہومیو پیتھک طریقہ میں خوراک چنداں وقعت نہیں رکھتی۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ ادویہ ہر قسم کی خوراک کھانے پر بھی اپنا فعل مکمل دکھایا کرتی ہیں اور ان میں کسی قسم کی رکاوٹ یا خلل واقع نہیں ہوا کرتا۔ عام طور پر آج کل یہ دیکھنے میں آ رہا ہے کہ قدامت پسند ہندوستانی ہومیو پیتھک معالجین اس بات کی تلقین کیا کرتے ہیں کہ تمباکو، پان، خوشبودار تیل، صابون، گرم مصالحے، لونگ، الائچی وغیرہ وغیرہ استعمال کرنے سے ادویہ کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ کیا میں ان اصحاب سے پوچھ سکتا ہوں کہ کیا یہ محض ان کا خیال ہی خیال ہے یا کبھی ان کی آزمائش بھی کی ہے۔ کیا ایک غیر مادی چیز (ہومیو پیتھک ادویہ کی طاقتیں ہمیشہ غیر مادی ہوا کرتی ہیں) پر مادی چیز کا اثر ہو سکتا ہے۔ اگر نہیں تو غیر مادی ہومیو پیتھک ادویہ پر مادی خوراک کا کیا اثر ہوگا۔ اگر ان کا جواب ہے کہ غیر مادی پر مادی کا اثر ہو سکتا ہے کہ تو کیا میں ان صاحبان سے پوچھ سکتا ہوں کہ خدا پر بھی ضرور مادی اشیاء کا اثر ہوتا ہوگا۔ اگر ہوتا ہوگا تو خدا کو بھی مادی سائنس کسی روز مغلوب کرے گی۔ ناظرین میں نے خود کئی دفعہ لکھنؤ کے معززین کو سی ایم کی دو چھوٹی گولیاں پان میں رکھ کر کھلائی ہیں اور ان کا اثر ہوا ہے اور کئی ماہ تک جاری رہا ہے۔ میں نے خود کئی مرتبہ اپنے کھانے کے ساتھ دوا ترکاریوں میں ڈال کر کھائی ہے اور ان کا اثر ہوا ہے۔ جانوروں پر بھی ان کی آزمائش دودھ، پانی، گوشت، گھاس وغیرہ میں کی گئی ہے اور بہترین نتائج اس سے حاصل کیے ہیں۔ ناظرین یہ خوب ذہن نشین کر لیں کہ ہومیو پیتھک ادویہ اتنی کمزور نہیں ہیں کہ وہ حقے اور سگریٹ کے دھوئیں سے اڑ جائیں یا ان پر معمولی خوراک کا اثر ہو جائے۔ اگر وہ اتنی ہی کمزور ہیں تو ہمیں ان کو ہمیشہ کیلئے خیر باد کہہ دینا چاہیے۔ یاد رکھئے کہ ادویہ اس وقت فیل ہوا کرتی ہیں جب ان کا یا ان کی طاقت کا انتخاب غلط ہو۔ اگر انتخاب درست ہو تو ان کا اثر ہر حالت میں اور ہر جگہ ہوا کرتا ہے۔

ہاں ایک بات میں ضرور کہوں گا کہ ادویہ کے ساتھ ان اشیاء کا استعمال نہ کرنا چاہیے جو یا تو متضاد ہوں یا جن سے دوا کا اثر زائل ہوتا ہو۔ مثال کے طور پر اگر کسی مریض کو سیپیا دیا گیا ہو تو اس کو ترکاریوں کے تیزاب مثلاً لیموں، جامن وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ یہ اشیاء سیپیا کے اثر کو زائل کر دیتی ہیں۔ اسی طرح سے کافور، ہینگ اور قہوہ وغیرہ ہر شکل میں تقریباً سب ہومیو پیتھک ادویہ کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

خیر! یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ میں بتا رہا تھا کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں خوراک کچھ وقعت نہیں رکھتی مگر یہ ضروری ہے کہ مریض ان اشیاء سے پرہیز کرے جن کے استعمال سے اس کی تکلیف بڑھ جایا کرتی ہے یا جن کا استعمال ان کی طبیعت کے موافق نہیں ہوتا۔ فرض کر لیجئے کہ ایک شخص کا آپ علاج کر رہے ہیں جس کو پیٹ میں اپھار یعنی ریاح کی تکلیف ہے۔ اگر وہ دودھ پیتا ہے تو ریاح بڑھ جاتے ہیں ایسے مریض کا دودھ بند کرا دینا چاہیے جب تک کہ اس کی طبیعت کو ہومیو پیتھک ادویہ سے بالکل بدل نہ دیا جائے۔

ہاں مختلف امراض میں مختلف قسم کی خوراک سے بعض وقت پرہیز اور بعض وقت ان کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے۔ یہ ہر معالج کا فرض ہے کہ موقع محل دیکھ کر خوراک کو تجویز کرے۔ اس کا کوئی کلیہ قاعدہ نہیں مقرر کیا جا سکتا۔ تاہم میں چند الفاظ ناظرین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

بحالت تندرستی: جسمانی کام کرنے والے آدمی کے واسطے اناج زیادہ مقدار میں ہونا چاہیے اور مرغن غذائیں کم مقدار میں۔ ترکاریاں، گوشت، پھل وغیرہ کا (اگر ممکن ہو) استعمال ساتھ رکھنا چاہیے۔

دماغی کام کرنے والوں کو دودھ کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے (بشرطیکہ تکلیف پیدا نہ کرتا ہو) اناج کم مقدار میں کھایا جائے اور مچھلی، انڈا، گوشت، ترکاریاں اور پھل وغیرہ زیادہ، ہر تندرست آدمی ہفتہ میں ایک بار 24 گھنٹہ کا برت یعنی روزہ رکھے۔ اس سے معدہ کو آرام ملتا ہے اور معدہ پر زیادہ بوجھ نہیں پڑتا۔

یاد رہے کہ جو آدمی محض ترکاریاں اور اناج پر رہتے ہیں اور سادہ زندگی

بسر کرتے ہیں ان کے معدے جلد خراب نہیں ہوا کرتے اور اسی لیے ان کی صحت بہت اچھی رہتی ہے۔ جہاں جو اناج یا سبزی جس موسم میں پیدا ہوتی ہو ضرور استعمال کرنی چاہیے بشرطیکہ اس سے استعمال کنندہ کو کوئی خاص تکلیف یا نقصان واقع نہ ہوتا ہو کیونکہ قدرت نے آب وہوا کے مطابق وہی چیز اس جگہ کے رہنے والے انسانوں کیلئے کسی حکمت سے پیدا کی ہے نیز ایک ہی وقت میں کئی قسم کے کھانے بھی نہ کھانے چاہئیں اس سے قوت ہاضمہ میں بہت فرق پڑ جایا کرتا ہے۔

منشیات از قسم شراب، افیون وغیرہ سے جہاں تک ممکن ہو سکے بچنا چاہیے نیز چائے اور قہوہ سے جہاں تک ممکن ہو پرہیز کیا جائے۔ ان اشیاء کے بجائے گرم، سادہ پانی زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سے زیادہ مقدار میں اچار چٹنیاں، کھٹائی اور زیادہ تیز گرم مصالحے بھی نظام جسم کے اندر ہیجان پیدا کرتے ہیں۔

ہر کھانے میں کم از کم پانچ گھنٹے کا وقفہ ہونا چاہیے اور اس درمیانی وقفہ میں کوئی چیز بھی نہ کھائی جائے۔ بچوں کو پہلے آٹھ ماہ تک ماں یا دایہ کا دودھ پلانا چاہیے۔ یا اگر ہر دو ممکن نہ ہو سکیں تو گائے کا دودھ پانی ملا کر پلانا چاہیے پانی کی مقدار بچہ کی جسمانی حالت کے مطابق اور موافق ہونی چاہیے اگر بچہ کمزور ہے تو پانی کی مقدار زیادہ ہونی چاہیے اور اگر طاقت ور ہے تو پانی کی مقدار کم ہونی چاہیے اور یہ دودھ انسانی حرارت غریزی کے برابر گرم پلانا چاہیے۔ بعض اوقات دبلے پتلے بچوں کیلئے بکری کا دودھ زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اگر یہ بھی مفید نہ سمجھا جائے تو دودھ کے سفوف کا استعمال کرانا مفید ہوتا ہے جب بچہ آٹھ ماہ کا ہو جائے تو ماں کے دودھ کی مقدار کم کر کے گائے کا دودھ دینا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ جب بچہ ایک سال کا ہو جائے تو ماں کا دودھ میرے خیال میں چھوڑ دینا چاہیے اور دودھ نیز ہلکی زود ہضم خوراک پر بچہ کو رکھنا چاہیے۔ دوسرے سال جب بچہ کے دانت مکمل طور پر نکل آئیں تو بچہ کو معمولی غذا پر لے آنا چاہیے۔

اگر جسم کے اندر چربی بڑھ جائے اور آدمی زیادہ موٹا ہو جائے تو تمام قسم کے مرغن کھانے، تیل، گھی، مکھن، بالائی، ربڑی، دہی، چربی ملے گوشت، بطخ، مرغ کا گوشت، مرغابی کا گوشت، ان مچھلیوں کا گوشت جن میں چربی زیادہ ہوتی ہے، شیرینی، شکر، کیک، چاول، گیہوں، ساگودانہ، آلو مٹر وغیرہ اسی قسم کی اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ایسے آدمیوں کو زیادہ تر میوے اور ترکاریوں پر گزر اوقات کرنا چاہیے اور اگر تازے پھل اور ترکاریاں کافی ہوں تو تھوڑی خشک روٹی 24 گھنٹے میں ایک بار چنداں نقصان دہ نہ ہوگی۔ اسی طرح سے بہت جلد موٹاپا اور چربی دور ہو جایا کرتی ہے اور تندرستی بہتر ہو جاتی ہے۔

بحالت لاغری، کمزوری، یا جب مریض کو تپ دق کا اندیشہ ہو جائے یا فی الحقیقت تپ دق کے مریض کیلئے مفصلہ ذیل خوراک زیادہ مناسب ہوتی ہے۔ مچھلی کے تیل کا ایک چھوٹا چمچہ ہر دفعہ غذا کے بعد دینا چاہیے۔ اگر یہ برداشت نہ ہو سکے تو بکرے کے گوشت کی یخنی مفید ہوا کرتی ہے یا اگر یخنی بھی نہ برداشت ہو سکے یا بدمزہ معلوم ہو تو آدھ پاؤ اچھے گوشت کا قیمہ لے کر ایک سیر تازے دودھ میں ڈال دینا چاہیے اور اس کو ایک دوسرے پانی کے برتن میں بند کر کے رکھنا چاہیے تین گھنٹہ تک نرم آنچ میں رکھنے سے نہایت عمدہ یخنی تیار ہو جائے گی۔ (یہ طریقہ Cookee کا ہے اس میں ہر چیز بھاپ پر پکائی جاتی ہے اور اس لیے قدرتی اجزاء ہر چیز کے اسی میں رہتے ہیں) یہ یخنی ہر ایک آدمی بلا کسی تکلیف کے پی سکتا ہے اور ہضم کر سکتا ہے۔ گھی، دودھ، مکھن، بالائی، دہی، گوشت، انڈا، مچھلی، گیہوں، چاول، تازے پھل اور ترکاریاں، آلو، شکر وغیرہ مقوی غذائیں دینی چاہئیں۔

بحالت بخار اگر بخار معمولی قسم کے ہوں مثلاً ملیریا، حرارت معمولی، معمولی خسرہ، معمولی لال بخار وغیرہ تو ان بخاروں میں عام طور پر (Barley Water) (آش جو ایک چھٹانک، پانی دو سیر کو پکایا جائے جب پانی ایک سیر باقی رہ جائے تو بارلے واٹر تیار ہو جاتا ہے) دینا چاہیے۔ دو چار دن میں جب بخار اترتا ہے تو معدہ بھی غذا برداشت کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ ان بخاروں میں قدرت کاملہ کے اصول کے مطابق بھوک ہی نہیں لگتی۔ مگر جب بخار لمبے اور سخت قسم کے ہوں تو مریض کی طاقت قائم رکھنے کیلئے دودھ کا استعمال کرانا چاہیے اور خالص دودھ مریض ہضم نہ کر سکے تو اس میں مریض کی طاقت کے بموجب پانی ملا دینا چاہیے۔ دودھ ہمیشہ ابال کر یعنی کھولا کر دینا چاہیے۔ ان حالات میں بارلے واٹر کا بھی استعمال ساتھ ساتھ جاری رکھا جا سکتا ہے۔ مریض کو ہر تین چار گھنٹے کے بعد تھوڑا تھوڑا دودھ دینا چاہیے۔ ان حالات میں یہی سب سے بہتر غذا ہو سکتی ہے کیونکہ ایسی حالتوں میں روٹی وغیرہ یا دوسری ٹھوس یعنی ثقیل غذاؤں کا دینا خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔

بحالت خرابی معدہ، بادی اشیاء سے بالکل پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ ان سے ہمیشہ ریاح پیدا ہوتے ہیں اور پیٹ و معدہ میں اپھار ہو جایا کرتا ہے۔ ان میوہ جات سے جو مریض کو موافق نہ آتے ہوں پرہیز کرنا چاہیے غذا جہاں تک ممکن ہو سکے ساری دینا چاہیے۔ ترکاریوں کا استعمال بہت زیادہ کیا جائے تو بہتر ہوتا ہے۔ خرابی معدہ میں ہمیشہ چوکر ملے ہوئے آٹے کی روٹی بہتر ہوتی ہے اور اگر ممکن ہو تو خمیری روٹی کھائی جائے یا اگر روٹی برداشت نہ ہو سکے تو چوکر ملے موٹے آٹے کو رومال میں باندھ کر کھولتے ہوئے پانی میں دو تین منٹ تک رکھ دیا جائے پھر اس کو کھول کر گوندھا جائے اور اس کی روٹی بنا کر مریض کو استعمال کرائی جائے تو یہ روٹی بہت جلد بلا کسی تکلیف کے ہضم ہو جاتی ہے۔

بحالت زخم معدہ اگر دودھ ہضم ہو سکے تو کسی شکل میں بھی دیا جائے اور زیادہ تر مریض کو اسی پر رکھا جائے اور اگر دودھ ہضم نہ ہو سکے تو اسی قسم کی کوئی دوسری رقیق غذا استعمال کرانی چاہیے مثلاً دودھ کا سفوف (Malted Milk) اراروٹ وغیرہ۔

بحالت پیچش چاول، دہی، کھچڑی دینی چاہیے۔ کسی حالت میں بھی دودھ مناسب نہیں ہوا کرتا۔ میں ہمیشہ مریض کو اسبغول کی بھوسی تین سے چھ

ماشہ تک شربت یا دودھ کے ساتھ دیا کرتا ہوں۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اس سے مریض کو بہت جلد نفع ہو جاتا ہے۔ بیل کا مربہ بھی بہت مفید ثابت ہوا کرتا ہے۔

بحالت دست کبھی مریض کو انگور یا منقیٰ نہیں دینا چاہیے۔ ترکاریوں اور پھلوں سے بھی حتی الامکان پرہیز کرنا چاہیے لیکن اگر یہ دست دق الامعاء کی وجہ سے ہوں تو تپ دق والے مریضوں کی سی غذا دینی چاہیے۔

بحالت گٹھیا گوشت اور شراب سے قطعی پرہیز کرانا چاہیے اور اگر مریض شراب کا عادی ہو اور شراب ترک نہ کر سکتا ہو تو بحالت مجبوری پورٹ وائن (انگوری شراب) بہت کم مقدار میں زیادہ نقصان دہ نہیں ہوا کرتی۔ چائے کا استعمال بھی اس مرض میں خالی از خطر نہیں ہوتا۔

بحالت ورم گردہ، مکھن دودھ بہت مفید ہوتا ہے یا بالکل ترکاریاں، کسی حالت میں بھی گوشت کا استعمال جائز نہیں ہو سکتا اگر غذا دودھ ہو تو آٹھ دس گرین پوٹاشیم سائٹریٹ آدھ پاؤ پانی میں ڈال کر اس کو دن میں دو تین مرتبہ پینا چاہیے تاکہ پیشاب کھل کر ہوتا رہے اور اگر مریض نحیف ہوتا جا رہا ہو تو مریض کو بلالحاظ مرض اور بیماری کے کافی غذا دینی چاہیے۔

بحالت ذیابیطس سبز ترکاریاں، پھل، بالائی، دودھ، دہی، مکھن، گھی، گوشت، انڈے کا استعمال بکثرت کرنا چاہیے۔ چائے بھی پی جا سکتی ہے۔ شکر کسی حالت میں بھی استعمال نہیں ہونی چاہیے شکر کے بجائے شہد، گلیسرین، سکرین اور مینٹ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تمام غذائیں جن میں مصنوعی یا قدرتی طور پر شکر ہوتی ہے۔ یا نشاستہ یعنی سٹارچ ہوتا ہے استعمال نہ کرنا چاہیے۔ تھوڑی تھوڑی برف چوسنا، یا برف کے پانی سے حلق تر کر کے کلی کرنا مفید ہے کیونکہ اس سے بہت حد تک پیاس بجھ جاتی ہے زیادہ پانی پینا ہمیشہ خرابی کا باعث ہوا کرتا ہے۔

بحالت پتھری یا جب پتھری پیدا کرنے کی طبیعت واقع ہوئی ہو، دودھ اور بادی اشیاء سے تمام قسم کے مرغن کھانوں سے، چائے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ سادی غذا از قسم روٹی و سبز ترکاریاں کھانی چاہئیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے ہر قسم کی دال سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ گوشت عموماً نقصان دہ ہوا کرتا ہے اگر بغیر گوشت کے گزارہ نہ ہو تو سرخ گوشت نہ کھانا چاہیے۔

کلتھی کی دال جو عام طور پر شملہ اور کشمیر کی پہاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے پتھری کے تحلیل کرنے میں اور اس کی آئندہ پیدائش کو روکنے کیلئے نہ صرف بہترین غذا ہے بلکہ بہترین دوا ہے۔

بحالت آتشک و سوزاک تمباکو، شراب، سرخ مرچ، اچار، تیل کی اشیاء سے بہت سخت پرہیز کرنا چاہیے۔

میں نے غذا کا مختصر سا خاکہ تندرستی اور مختلف تکالیف کیلئے کھینچ دیا ہے، ناظرین موقع و محل دیکھ کر خوراک تجویز کر سکتے ہیں اور مندرجہ بالا سطور سے مفاد حاصل کر سکتے ہیں۔

پانی

انسانی جسم کو قائم رکھنے کیلئے ہوا سے دوسرے درجہ پر ضروری چیز پانی ہے۔ ہر ایک انسان کو اپنی طبیعت کے موافق سادہ قدرتی پانی پینا چاہیے۔ کوئی بھی غذا بغیر پانی کے انسان کے معدہ میں تحلیل ہو کر اپنی اپنی جگہ پر نہیں پہنچ سکتی۔ اس لیے قدرت کاملہ نے ہر ایک چیز کے اندر جو انسان و حیوانی خوراک ہو سکتی ہے نمی پیدا کر دی ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ ہم مادی سائنس کے محتاج ہو کر اپنی خوراک میں بعض تبدیلیاں کر دیں اور آج کل کے ''وٹامن'' کے نام پر معدوں میں پتھر بھر لیں۔ یاد رکھئے کہ بغیر پانی کے انسان کا جسم ایک منٹ کیلئے بھی نہیں رہ سکتا۔ اگر ذرا بھی خشکی پیدا ہو جاتی ہے تو منہ سے لے کر مبرز اور پاخانہ تک ہر ایک چیز خشک ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ دور نہ جائیے انسان کے اپنے جسم کو لیجئے تو معلوم ہوتا ہے کہ پانی کی ایک بڑی مقدار انسان کے جسم کے اندر موجود ہے اگر کسی آدمی کا وزن ایک من 27 سیر ہو تو اس میں صرف پانی کا وزن ایک من 6 سیر ہوگا۔ اسی سے ناظرین بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ انسانی جسم اور صحت کا دارومدار محض پانی ہی پر ہے۔ بلکہ یوں کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ نظام عالم کا دارومدار محض پانی پر ہے۔ ہر چیز پانی سے پیدا ہوتی ہے اور پانی ہی میں ختم ہوتی ہے چاہے وہ کسی صورت میں ہو، مجھے ہنسی آتی ہے ان ڈاکٹروں اور طبیبوں پر جو عموماً مریضوں کیلئے پانی بند کر دیا کرتے ہیں۔ یاد رکھئے کہ انسانی خواہش میں قدرت کی بولتی ہوئی زبان موجود ہے اور جس وقت مریض پانی مانگتا ہے تو اس کے اندر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر چند بیماریاں ایسی بھی ضرور ہیں جب پانی کسی دوسری شکل میں مثلاً دودھ، شوربا، بارلے واٹر، پانی سرد یا گرم وغیرہ دیا جاتا ہے مگر پانی بذات خود تو کسی وقت میں بند نہیں کیا جا سکتا۔ میں نے صوبہ متحدہ میں دیکھا ہے کہ پہلے چھ ماہ تک بچوں کو پانی نہیں دیا جاتا۔ آج تک میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ یہ کس اصول کے ماتحت کیا جاتا ہے۔

اس قدر مفید ترین ہونے کے باوجود جس قدر موجودہ سائنس نے اس پانی کی مٹی پلید کی ہے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ کہیں کھاری و میٹھے پانی کی بوتلیں اور کہیں منرل واٹرز، غرضیکہ لامحدود طریقوں سے لامحدود صورتوں میں پانی کو پیش کر کے انسان کی فرحت اور تندرستی پر ناجائز بوجھ ڈالا ہے۔ دنیا میں بہترین چیز ذائقہ اور جسمانی نظام کیلئے قدرتی صاف سادہ پانی ہے۔ جو کسی حالت میں بھی تکلیف یا نقصان پیدا نہیں کر سکتا۔

بہترین پانی ہمیں دو طریقوں سے مل سکتا ہے۔ ایک تو قدرتی بارش یا قدرتی برف سے اور دوسرا گہرے کنوؤں سے۔ ان کے سوا باقی جس قدر بھی ذرائع ہیں ان سب کا پانی صاف ستھرا اور بے ضرر نہیں ہوا کرتا۔ سمندروں، دریاؤں، تالابوں اور واٹر ورکس کے پانی میں ہمیشہ گندگیاں موجود ہوتی ہیں جہاں تک انسان ان حاصل شدہ پانی سے بچ سکے، اتنا ہی بہتر ہے۔

اگر ہر دو متذکرہ طریقوں سے پانی نہ مل سکے تو پانی کو مصنوعی طور پر صاف کرنا چاہیے۔ پانی کو ریت کوئلہ سے فلٹر کرنا چاہیے۔ یاد رکھئے کہ خالی ابال دینے سے پانی کے اندر کے ضرر رساں اجزاء ختم نہیں ہو سکتے۔

ہوا

سر آئزک نیوٹن نے عمر بھر میں صرف ایک ہی دفعہ تقریر کی اور وہ بھی پارلیمنٹ میں۔ ان کی تقریر اگرچہ چند لفظوں میں ختم ہوئی جو یہ تھے۔ "اتنے بڑے مجمع میں دیوان کی کھڑکیاں اور دروازے کھول دیئے جائیں۔" گویا الفاظ ظاہراً معمولی معلوم ہوں گے مگر اس کے اندر ایک فلسفہ بھرا ہوا ہے ہمیشہ تازہ ہوا کی کافی مقدار نہ صرف زندگی اور صحت قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے بلکہ انسان کی خوشی، حوصلہ اور جذبات کا انحصار بھی اسی پر ہے۔ ہوسکتا ہے کہ گندی ہوا میں انسان کی موت یکایک نہ واقع ہو مگر انسان کے قویٰ آہستہ آہستہ کمزور ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے اثر کا بچوں اور بیماروں پر فوراً مشاہدہ ہوتا ہے۔

گندی ہوا کا انسان پر اثر: ہوا کی گندگی کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں: (1) ہوا میں دوسری قسم کی گیسوں کا ملنا (2) ہوا میں کیمیاوی اجزاء کا مل جانا۔

انسانی رہائشوں کے نزدیک یا شہروں میں عموماً ہوا کے اندر کاربن، بالوں، روئی اون دیگر گندگی کے اجزاء موجود ہوتے ہیں اور کھیتوں کی ہوا میں نباتات کے اجزاء ہوتے ہیں، جانوروں کی رہائش کے نزدیک مردہ رگ وریشہ کے اجزاء ہوا کے اندر پائے جاتے ہیں۔ یہ سب اجزاء ہوا میں مل کر ہوا کو گندا بنا دیتے ہیں۔

تنفس سے بھی ہوا میں 1/3 حصہ آکسیجن کا ضائع ہو جاتا ہے جس کے بدلے میں کاربانک ایسڈ گیس مل جاتی ہے۔ کاربانک ایسڈ گیس ایک زہریلی گیس ہے جو انسانی زندگی کیلئے تباہ کن ہے۔ یہ حالت ایک ہی دفعہ سانس لینے میں اگر ہوسکتی ہے تو ان مکانوں کا کیا حشر ہوتا ہوگا جن میں روشندان اور کھڑکیاں نہیں ہوتیں یا جو نہایت گہرے مقاموں پر واقع ہوتے ہیں۔ ان جگہوں میں بار بار سانس لینے سے آکسیجن کی کمی ہو کر کاربانک ایسڈ گیس کی زیادتی ہو جاتی ہے اور یہ جگہیں اسی لیے انسانی زندگی کیلئے انتہائی ضرر رساں ہوتی ہیں۔

خالص کاربناک ایسڈ گیس میں انسان کچھ وقت تک زندہ رہ بھی سکتا ہے مگر سانس سے نکلی ہوئی کاربانک ایسڈ گیس میں نہ تو انسانی زندگی قائم رہ سکتی ہے اور نہ آگ ہی روشن کی جاسکتی ہے۔

ہر ایک مکان جس میں انسان رہے، نہایت کشادہ ہونا چاہیے اور اس کے اندر کافی کھڑکیاں اور روشندان ہوں تاکہ تازہ ہوا کی آمد ورفت اچھی طرح سے ہوسکے۔ سونے کے کمرے، کھانے کے کمرے نہایت مصفیٰ اور ہوادار ہونے چاہئیں۔ اگر ممکن ہو سکے تو ہر گھر میں کافی پودے اور باغات ہونے چاہئیں۔ کیونکہ نباتات کی خوراک کاربانک ایسڈ گیس ہے اور نباتات ہوا سے کاربانک ایسڈ گیس اخذ کر کے خالص آکسیجن انسانوں کیلئے اپنے سے خارج کرتے رہتے ہیں۔

تمام درسگاہیں، مجالس عامہ وغیرہ نہایت کھلی، کشادہ اور ہوادار ہونی چاہئیں۔

دھوپ

اگر دنیا میں کوئی بہترین چیز دافع سمیات ہوسکتی ہے تو وہ دھوپ ہے۔ دھوپ ہی دنیا میں ہر ایک چیز کے نشوونما کا باعث ہوا کرتی ہے۔ وہی لوگ زیادہ تندرست وتوانا ہوتے ہیں جو دھوپ میں اپنی زندگی کا کافی وقت گزارا کرتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں جن پر دھوپ کی شعاعیں سیدھی پڑتی ہیں۔ دور کیوں جایئے نباتات کو لیجئے جس قدر پودے سائے کے اندر پیدا ہوتے ہیں ان کی شکل وشباہت میں دھوپ میں رہنے والے پودوں کی بہ نسبت زمین وآسمان کا فرق ہے۔ طاعون، ہیضہ، چیچک وغیرہ متعدی امراض کا شکار زیادہ تر وہی لوگ ہوتے ہیں جو تنگ گلیوں اور اندھیرے مکانوں میں رہتے ہیں اور جن کو مدتوں سورج دکھائی نہیں دیتا۔ تپ دق کے جتنے مریض دیکھنے میں آئے ہیں ان سب کی ابتدائی زندگیوں پر اگر غور کیا جائے تو زیادہ تر ایسی تعداد ملے گی جن کو کافی مقدار میں دھوپ مہیا نہ ہوسکی۔

انسان کا مزاج بھی نہایت عجیب وغریب ہے کہ سورج کی بے قیمت مگر مفید ترین شعاعوں سے فائدہ حاصل کرنے کے بجائے الٹراوائلٹ ریز، بجلی کے غسل اور بجلی کے دوسرے طریقے جو قیمت میں بہت زیادہ اور فائدہ میں بہت کم ہیں وغیرہ کے پیچھے سرگرداں ہے۔ کیا یہ انسان کا پاگل پن نہیں ہے؟ کہ قدرت کی دی ہوئی نعمتوں کو ٹھکرا کر مصنوعی اشیاء کی طرف راغب ہو جائے مجھے کئی ایک گھرانے ایسے معلوم ہیں جن کے گھروں کی مستورات کو سورج دیکھنا نصیب نہیں ہوتا وہ پردوں کی وجہ سے گھروں سے باہر نہیں نکل سکتیں۔ اگر زچگی کے وقت ان کی موت ہو جائے یا عموماً وہ بیماریوں کی شکار رہیں تو مجھے کوئی تعجب نہیں۔

لباس

مصنوعی طور پر لباس کے تین فائدے انسان کیلئے ہوسکتے ہیں: (1) انسان کی حرارت غریزی قائم رہے (2) انسان کے جسم پر خاک اور کیڑے مکوڑوں وغیرہ کا اثر نہ ہوسکے (3) انسان خوبصورت معلوم ہو۔

ہندوستان میں عام طور پر میدانوں میں زیادہ سردی نہیں پڑتی۔ اس لیے زیادہ گرم کپڑوں کی اس ملک میں سوائے معدودے چند جگہوں کے ضرورت نہیں ہوا کرتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کپڑوں کا بذات خود حرارت غریزی پر کوئی اثر نہیں ہوتا مگر بیرونی سردی اور گرمی کو روکنے کیلئے کپڑے نہایت ضروری ہیں۔

کپڑوں میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ان کا رنگ اور ان کی بناوٹ بیرونی گرمی یا سردی کو جذب نہ کرسکے۔ رات کو عموماً کپڑے اتار دینے چاہئیں تاکہ جسم کو ایک قدرتی ہوا لگ سکے اور دوسرے جسم کپڑوں کا اس قدر عادی نہ ہو جائے کہ ذرا سے لباس کی تبدیلی سے انسان بیمار ہو جائے۔ اگر

کپڑوں سے انسان بیماری حاصل کر سکے تو ایسے لباس کو دور ہی سے سلام کرنا اچھا ہے۔

کپڑے تنگ نہ پہننے چاہئیں کیونکہ ایسے لباس سے ناجائز طور پر جسم کے اوپر بار پڑتا ہے اور صحت میں خرابی واقع ہوتی ہے۔

جسم کے ساتھ والا کپڑا گرمی کے موسم میں اگر دن میں دو بار نہیں تو ایک بار ضرور ہی صاف کر دینا چاہیے اور سردی کے موسم میں تیسرے دن بدل دینا چاہیے تاکہ جسم سے نکلی ہوئی رطوبتیں اور میل پھر جسم کے ساتھ لگا نہ رہے۔

آج کل انگلینڈ اور یورپ کے اور دوسرے ممالک میں ایک ایسا فرقہ پیدا ہو گیا ہے جو مادرزاد ننگا رہتا ہے۔ ان کا مقولہ ہے کہ سورج کی روشنی چونکہ ان کے جسم کے اوپر ہر وقت پڑا کرتی ہے اس لیے مادرزاد ننگا رہنا صحت کیلئے بہترین چیز ہے۔ ان کی اس بات میں کچھ سچائی ضرور ہے کیونکہ افریقہ کے وحشی اور برصغیر کے ننگے فقیر بہ لحاظ صحت ہم لوگوں سے کہیں بہتر ہیں۔ ان کے خیالات نفسانی بھی بڑی حد تک قابو میں رہتے ہیں مگر ننگا رہنا چاہیے یا نہیں؟ اس کے متعلق میں کچھ نہیں کہہ سکتا، میری ذاتی تہذیب مجھے ننگا رہنے کی تلقین نہیں کرتی۔

غسل

ہر فرد و بشر کو روزانہ کم از کم ایک غسل کرنا چاہیے۔ اس سے جسم کے تمام مسام کھل جاتے ہیں اور ان مساموں سے نکلا ہوا میل صاف ہو جاتا ہے۔ نیز غسل صحت کیلئے ایک نہایت ہی عجیب چیز ہے۔ جس قوم نے قومیت یا مذہب کے خیال سے روزانہ غسل کرنا ضروری قرار دیا ہے۔ دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ قوم صحت اور طاقت کے لحاظ سے بہت بہتر ہوا کرتی ہے تاریخ میں قدیم رومن قوم کا ذکر آتا ہے اور بتلایا جاتا ہے کہ ان کی طاقت جسمانی اور دماغی کا راز محض ٹھنڈے پانی کے غسل میں مضمر تھا۔ غسل کرنے سے خون کا دورہ تیز ہو جاتا ہے اور چھوٹی سے چھوٹی نالی میں بھی خون پہنچ جایا کرتا ہے۔

ہر تندرست آدمی کو چاہیے کہ وہ روز سویرے ٹھنڈے پانی سے غسل کرے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے انسان بڑی حد تک نزلہ، قبض وغیرہ کا شکار نہیں ہوا کرتا ہے اور خون کا دورانیہ اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ سردی کے موسم میں ٹھنڈے پانی سے غسل کے بعد انسان اپنے آپ کو گرم محسوس کرتا ہے۔ اس کا ثبوت نمونیہ کے مریضوں میں دیکھنے میں آتا ہے۔ جب نمونیہ کے مریض کسی حالت سے بھی اچھے نہ ہو رہے ہوں تو ان کے سینہ پر برف سے بھری تھیلیاں رکھنے سے ان کی حالت سدھر جاتی ہے اور دوا اچھی طرح کام کرنے لگتی ہے۔

کمزور بچوں، بوڑھوں اور بیمار آدمیوں کیلئے نیم گرم پانی سے یا گرم پانی سے غسل کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ دریاؤں اور سمندروں کا غسل انسانی صحت کیلئے بشرطیکہ وہ موافق حال ہو، زیادہ مفید ہوتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیے کہ تندرست آدمی کیلئے گرم غسل محض ایک عیاشی ہے گرم پانی سے غسل انسان کو کمزور بنا دیتا ہے اور قوی عقلیہ کو کم کرتا ہے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ ٹھنڈے پانی کا غسل بہت حد تک نامردوں کو مرد بنا دیتا ہے۔ غسل اگر ممکن ہو سکے تو بالکل برہنہ ہو کر کرنا چاہیے تمام جسم پر تولیہ سے آہستہ آہستہ رگڑ پہنچانی چاہیے تاکہ پانی کا اثر اندرونی حصص تک پہنچ سکے۔

ورزش

کون شخص نہیں جانتا کہ کھلی ہوا میں ورزش کرنا، یا کھلی ہوا میں سیر کرنا انسان کیلئے مفید ہے۔ قدرت قدم قدم پر ہمیں ورزش کرنے کا سبق دے رہی ہے۔ جانوروں پر اگر غور کیا جائے تو وہ بھی ایک جگہ کھڑے نہیں رہ سکتے، اچھلتے کودتے اور بے موقع و محل دوڑتے ہیں اسی طرح سے بہت سے معصوم بچے بھی پالنے میں پڑے ہوئے اپنے ہاتھ پاؤں مارا کرتے ہیں۔ بغیر ورزش کے انسان کو غذا بھی ہضم نہیں ہو سکتی۔

ان انسانوں کیلئے جو بیٹھ کر کام کرنے کے عادی ہیں یا جن کو دماغی کام زیادہ کرنا پڑتا ہے، ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ تازہ ہوا میں ورزش کریں۔ ورزش کی کئی قسمیں ہیں اور آئے دن مختلف رہبر اور مختلف ناصح پبلک کے سامنے سلف طریقہ ہائے ورزش پیش کیا کرتے ہیں۔ ڈنڈ پیلنا، آہستہ آہستہ گہری سانس لینا، کودنا، دوڑنا، پانی میں تیرنا وغیرہ سینکڑوں قسم کی ورزشیں ہیں۔ میں ان کی وضاحت کرنا نہیں چاہتا مگر میں ناظرین کی خدمت میں اس قدر التماس ضرور کرنا چاہتا ہوں کہ جتنا جس آدمی کا کام بیٹھنے کا ہو یا دماغی ہو اتنا ہی زیادہ ان کو کھلی ہوا میں ورزش کرنا چاہیے۔ کمزور اور بیمار آدمیوں کیلئے صبح سویرے کی سیر کافی ہو سکتی ہے۔

اربیوٹس انڈارکین (Arbutus- Andrachne)

Natural Order: Ericacese
Synonyms: Straw Berry; Treet of Levant
Parts Used: Young shoots

یہ اس اکوتہ کیلئے مفید دوا ہے جس کے ساتھ بائی کے درد اور گٹھیا کی علامات موجود ہوں۔ جوڑوں کا ورم خصوصاً بڑے جوڑوں کا، پیشاب زیادہ صاف، کمر کا درد، علامات جلد سے جوڑوں میں منتقل ہوتی ہیں، مثانہ کی تکالیف۔

تعلق: اربیوٹین (Arbutin) (یہ دوا ایلوپیتھی میں پیشاب لانے کیلئے استعمال کی جاتی ہے) لیڈم، برائی اونیا، کالمبا، طاقت، مدرٹنکچر سے نمبر تین تک۔

آرٹیمیشیا ابراٹینم

(Artimisia Abrotanum)

Naturl Order: Comopsitac
Synonyms: Lady's Love; Abrotanum
Parts Used: Leaves and stems

دیکھئے۔۔۔۔ ابراٹینم

آرٹیمیشیا ابسن تھینم

(Artemisia Absinthinum)

Naturl Order: Compositae
Synonyms: Common worm wood; Absinthinum
Parts Used: Entire Plant
Tincture: Drum Strength 1/10

آرٹیمیشیا کنٹرا جوڈیکا

(Artemisia Contra Judaica)

Naturl Order: Compositae
Synonyms: Cina; Worm Seed Absinthinum
Parts Used: The Flowers
Tincture: Drum Strength 1/10

دیکھئے۔۔۔۔سنا۔

آرٹیمیشیا ولگرس

(Artemisia Vulgaris)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Mugwor. worm- wood; Beifuss
Parts Used: Tincture From Roots

یہ دوا تشنجی بیماریوں خصوصاً مرگی کیلئے مخصوص ہے۔ اگر مریض دورہ سے قبل چڑ چڑا ہو یا مریض کو غصہ آ جائے یا اگر مرگی کا دورہ ڈر' غصہ' تحریک جلق (مشت زنی) جماع یا سر پر چوٹ لگنے سے ہو۔ یا مرگی کے دورہ کے دوران یا قبل بدبودار پسینہ (ایک خاص قسم کا جس میں مردہ سڑنے کی سی بو آتی ہے) یا لہسن کے طرح کی بو پسینہ میں ہو۔ یا مرگی کے دورے یکے بعد دیگرے جلد جلد ہوتے ہوں اور پھر کچھ وقت کا وقفہ پڑ جاتا ہو تو اس قسم کے مرگی کے دوروں کیلئے یہ دوا مخصوص طور پر مفید ہے۔ نیز نیند میں اٹھ کر چلنا' تشنج' کوریا' رعشہ' نگلنے میں تکلیف بھوک ہوتے ہوئے بھی کسی چیز کا نگلا نہ جا سکنا۔ جسم کی داہنی جانب کا تشنج اور بائیں جانب کا فالج' احتلام' بحالت نیند رات کو اٹھ کر کام کرنا اور صبح یاد نہ رہنا۔ حیض بے قاعدہ اور دوران حیض میں پیٹ کے تشنجی درد یا بوقت حیض مرگی کے دورے۔ سبز بھس جلد میں سبز بھوسی خشکی کے ساتھ' مرگی کی جھجک' مرگی کے دورے بغیر شعلہ (نسمہ) کے۔

علامات

دماغ: دورہ کے بعد غنودگی' نیند میں اٹھ کر چلنا' چوری کرنے کی خواہش' ڈر کے نتائج' جسمانی محنت سے اعضاء کا سخت ہو جانا یعنی اکڑ جانا۔

سر: سر میں تیز گولی کا سا درد' تشنج سے سر کا پیچھے کی طرف کھنچ جانا' سر کا پیچھے کی طرف یا دائیں یا بائیں اطراف کو کھنچ جانا' دماغ میں اجتماع خون۔

آنکھ: رنگین روشنی چکر پیدا کرتی ہے (مثلاً شیشہ میں سے اگر سرخ یا سبز روشنی آ رہی ہو) مگر سفید روشنی سے کوئی اثر نہیں ہوتا۔ دورہ سے پہلے آنکھوں کا اوپر کی طرف چڑھ جانا۔ نگاہ سے زیادہ کام لینے سے آنکھوں میں درد اور بینائی میں دھندلے پن کی زیادتی ہو۔

چہرہ' چہرے کی اینٹھن: منہ بائیں طرف کھنچا ہو' چہرے سے بڑھانے کا ٹپکنا' منہ کا چلنا اور دانتوں کا پیسنا منہ پر جھاگ' انگوٹھے مٹھیوں میں گھسے ہوئے' آنکھیں آدھی کھلی اور اوپر کی طرف کھچی ہوئیں۔

منہ: دورہ میں زبان کا کاٹنا' آواز سمجھ میں نہ آ سکے' تلفظ خراب ہو جائے' مریض بڑی مشکل سے ایک ایک لفظ زبان سے بول سکے۔

حلق: نگلنے میں دقت' خوراک منہ سے ہی نکل جاتی ہے۔

معدہ: بھوک ہوتی ہے مگر خوراک حلق سے نیچے نہیں اترتی' متلی اور قے معدے میں اینٹھن۔

شکم: شکم میں شدید اینٹھن۔

پاخانہ اور مبرز: سبزی مائل دست' پاخانہ اور پیشاب ہوتے وقت اینٹھن' کیڑے۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار میں زیادتی' پیشاب کا رنگ زردی مائل' بچہ کے پیشاب کا بالکل بند ہو جانا۔

آلات تناسل مردانہ: رات کو منی کا اخراج' دورے کے ساتھ منی از خود نکل جائے۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا' رحم کی شدید تشنجی سکڑن' حیض کے دوران تشنج' حیض بے قاعدہ یا کم' مرگی کے دورے کے ساتھ' اعصابی کمزوری کی وجہ سے خون میں کمی اور جلد پر خشکی' حمل کی حالت میں رحم کی شدید سکڑن' اسقاط حمل کی شروعات' وضع حمل کے بعد خون نفاس کا بند ہو جانا' بچہ کو دودھ پلانے کے وقت مرگی کا دورہ۔

آلات تنفس: تشنج کے ساتھ سانس میں کھڑکھڑاہٹ' سانس کا ایک دم رک جانا' یکا یک لمبی سانس لینے سے مرگی کے دورہ کا ختم ہو جانا۔
ہاتھ اور پاؤں: زیادہ چلنے یا لمبی بیماری کے بعد پاؤں کی کمزوری۔
مخصوص خواص: دانت نکلتے وقت بچوں کے اور دودھ پلانے والی مستورات کے تشنج کے دورے۔ ناچنے یا دوسری جسمانی محنت کرنے سے جسم گرم ہو جانے کے بعد ذرا جسم کا ٹھنڈے ہونے پر مرگی کے دورے' حیض کی خرابی سے مرگی کے دورے' رات کو مرگی کے دورے اور بحالت دورہ دانتوں کے مل جانے سے زبان کا کٹ جانا' دوران مرگی بدبودار پسینے۔ دورہ کے بعد گہری نیند' نیند کی حالت میں اٹھ کر چلنا' دماغ یا ریڑھ میں خون کا چڑھ آنا' سر کی جھلیوں میں پانی بھرنا' بحالت نیند اٹھ کر کام کرنا جس کی یاد صبح کو نہیں ہوتی۔
بخار: مقدار میں زیادہ پسینہ جن میں سے لہسن کی سی بو آئے۔
طاقت: نمبر ایک سے نمبر تین تک اگر دوا شراب میں ملا کر دی جائے تو بہتر اثر کرتی ہے۔
تعلق: مقابلہ کرو: ابرائینم' انستھیم' (انستھیم اور آرٹیمیشیا ولگرس کا تعلق نہایت قریبی ہے) سنا' کیموملا' آرنیکا' ملیفولیم۔
معاون: سٹرامونیم' پلساٹیلا' اورم۔
معاون: جو آرٹیمیشیا ولگرس کے بعد اچھی طرح کام کرتے ہیں۔ اکونائٹ' بیلاڈونا' برائی اونیا' ہیلی بورس' آئیوڈیم' سنا۔
مطابقت: سائی کوٹا (سر وغیرہ میں جھٹکے) سنا (آنکھوں میں) اپیس' ہیلی بورس' بیوفور (دورے کے قبل چڑچڑاپن) کاسٹیکم' کیموملا' روٹا' سیکیل اور برائی اونیا (جبڑے میں چبانے کی سی حرکت)

آرسنک البم (Arsenicnm Album)

Chemical Symbol: $AS_2 O_3$; M.W.197.92
Synonyms: White Aresenic; Arsenious Acid, Arsenic Trioxide
Trituration: 2x and Higher
Solution: Drug Strength 1/100

سفید سنکھیا

سنکھیا زمانہ قدیم سے خودکشی کیلئے یا دوسروں کو زہر سے ہلاک کرنے کیلئے کم وبیش استعمال ہوتی رہی ہے۔ جب اس دوا سے زہریلا اثر پیدا کیا جاتا ہے تو مفصلہ ذیل تین صورتیں عام طور پر دیکھنے میں آتی ہیں: اول صورت میں ہاضمہ کی نالی اور بعض اوقات جسم کی بلغمی جھلیاں بھی اس سے متحرک ہوتی ہیں جس کے ساتھ حد سے زیادہ کمزوری پائی جاتی ہے۔ گو نظام عصبی پر چنداں اثر نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں یہ عجیب بات دیکھی جاتی ہے کہ سنکھیا کا اثر ہاضمہ کی نالی کے کسی حصہ پر بھی نہیں ہوتا۔ نہ تو قے ہی ہوتی ہے اور نہ معدے میں درد لیکن مریض کی طاقت ایک دم سلب ہو جاتی ہے اور بار بار مریض غش کھا جاتا ہے۔ جس سے کہ مریض کو موت پانچ چھ گھنٹہ میں آدباتی ہے۔ تیسری صورت میں مریض عام طور پر کم از کم چھ دن تک زندہ رہتا ہے اور بعض اوقات زیادہ دنوں تک اور بعض دفعہ لمبی بیماری کے بعد بچ بھی جاتا ہے۔ اس حالت میں ہاضمہ کی نالی کا ورم اگر چہ دوسرے سے چوتھے دن تک رہتا ہے مگر بعد ازاں بلغمی جھلیوں میں ورم پہنچ جاتا ہے پھر مریض میں اعصابی تکالیف از قسم مرگی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں اور اس طرح مریض کی بیماری لمبی ہو کر مریض کی زندگی کا موجب بنتی ہے۔

اگر انہی تینوں قسم کے مریضوں کو بہ نظر غور دیکھا جائے تو ہمیں آرسنک کی علامات صاف صاف نظر آتی ہیں۔ بعض پہاڑی علاقوں میں سنکھیا کی تھوڑی مقدار گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔ یہ سنکھیا کھانے والے گھوڑے بہت جلد پہاڑوں پر چڑھ سکتے ہیں اور زیادہ بوجھ لے جاسکتے ہیں اور موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ اگر بہ نظر غور دیکھا جائے تو یہ بات بالکل اصول کے مطابق اور ٹھیک معلوم ہوتی ہے کیونکہ گھوڑے کی دماغی حالت سنکھیا کی دماغی حالت کے بالکل قریب قریب ہے۔ گھوڑا ایک ایسا جانور ہے جو کبھی ایک حالت میں نہیں رہ سکتا۔ ہر وقت پہلو بدلتا رہتا ہے اس میں ڈر بھی پایا جاتا ہے نیز یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آرسنک گھاس اور سبزی کھانے والے جانداروں کی ایک خاص دوا ہے جبکہ نکس وامیکا گوشت کھانے والوں کی۔

بعض پہاڑی علاقوں میں مرد اور عورتیں بھی سنکھیا کھانے کے عادی ہیں۔ جب ایک دفعہ کسی ڈاکٹر نے ایک سنکھیا کھانے والے پہاڑی سے اس کے متعلق سوال کیا تو پہاڑی نے جواب دیا کہ ''سنکھیا پٹھوں کو طاقت دیتی ہے روکھی سوکھی اور جھوٹی موٹی روٹیوں اور سبز ترکاریوں کے ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے اور ہمیں خوش رکھتی ہے۔ گوشت کھانے والوں کو اس کی ضرورت نہیں لیکن ہم بغیر سنکھیا زندہ نہیں رہ سکتے۔''

یہ نہیں بتلایا جاسکتا کہ سنکھیا ان پہاڑی لوگوں پر کس قدر زہریلا اثر کرتی ہے یا ان کو کس قدر فائدہ پہنچاتی ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ سنکھیا کھانے والے پہاڑی لوگوں کا جسم اور جلد نہایت نفیس اور عمدہ ہوتی ہے اور بال نہایت خوبصورت ہوتے ہیں (سنکھیا کھانے والے گھوڑوں کی کھال بھی نہایت نفیس ہوا کرتی ہے) انسانوں میں اگر جلد کھرکھری ہو اور اس پر چنے ہوں اور جلد پر خارش ہو تو سنکھیا ایک بہترین دوا ہے۔

ہنی مین آرسنک کی بت یوں لکھتے ہیں: ''رات کے وقت دکھ اور درد کے دورے' مریض کو بستر چھوڑنا پڑتا ہے جلد میں جلن' زخموں میں سوزش پیدا کرنے والا درد روزانہ آنے والا یا نوبتی بخار جسم پر خارش کے دانے آنکھوں اور پپوٹوں میں ورم ہر دفعہ کھانے کے بعد قے اور معدہ میں جلن' تلوؤں میں اور پیروں کے انگوٹھوں میں آبلے اور سوزش پیدا کرنے والے زخم۔''

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ ''نئی بیماریوں میں (جہاں آرسنک فائدہ کرتا ہے) ہر جگہ جلن پائی جاتی ہے یہ اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ کسی اور دوا میں نہیں پائی جاتی مگر سب سے عجیب بات اس جلن میں یہ ہے کہ اس جلن کو گرمی سے

آرام ملتا ہے چاہے وہ سینکنے سے ہو یا مبتلا شدہ حصہ کو آگ کے نزدیک کر دینے سے یا گرم پانی پینے سے یا گرم پانی لگانے سے۔'' مگر یاد رہے کہ درد سر ہمیشہ ٹھنڈک سے کم ہوتے ہیں اور گرم جگہ سے یا گرمی سے بڑھ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ دو علامتوں کو غور سے دیکھو اگر مریض چاہتا ہے کہ اس کو گرم کپڑے سے ڈھک کر رکھا جائے داس کو سردی بہت جلد اثر کرتی ہے اور گرمی اچھی معلوم ہوتی ہے۔ نیز حد سے زیادہ کمزوری، تے پریشانی مردہ کی سی بدبو وغیرہ موجود ہو تو دنیا میں کوئی دوا بغیر آرسنک کے اس کو نہیں بچا سکتی۔

آرسنک کی ایک بڑی بھاری علامت بے چینی ہے۔ غنودگی کی حالت میں بھی بے چینی اور کراہنا پایا جاتا ہے۔ مریض بے چین ہوتے ہیں۔ ان کے اندر موت کا ڈر ہوتا ہے اور ان کے دماغ میں پریشان کن خیالات بھرے ہوتے ہیں۔ اس لیے وہ ان سب باتوں کی وجہ سے ایک مقام پر نہیں رہ سکتے۔ بلکہ وہ ہمیشہ پہلو بدلا کرتے ہیں اس بے چینی اور گھبراہٹ کو دیکھ کر قدرتی طور پر اعصابی کی تصویر نظروں کے سامنے آتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اعصابی تکالیف خصوصاً رعشہ (کوریا) میں مفید ہے۔ نیند کی حالت میں مریض چونک پڑتا ہے اور اس کے جسم میں جھٹکے پائے جاتے ہیں۔ مریض حد سے زیادہ چڑچڑا غصہ میں بھرا ہوا، یہاں تک کہ بالکل جھنجھلایا ہوا ہوتا ہے۔ ناامید اور ناگفتہ بہ مصیبت کا شکار ہوتا ہے۔

سمی تکالیف، محرقہ کی سی حالتیں سخت قسم کے ورم جن سے ماؤف حصے ضائع ہو جاتے ہیں سوزش پیدا کرنے والے اور بھالے لگنے کے سے درد اور جلن جس کو گرمی سے آرام ہوتا ہے حلق کی جلن گرم اشیاء کھانے یا پینے سے کم ہوتی ہے۔ برخلاف اس کے ٹھنڈی خوراک اور ٹھنڈا پانی معدے میں تحریک پیدا کر دیتا ہے اس لے آرسنک برف کھانے یا برف کا پانی پینے سے پیدا شدہ تکالیف کیلئے ایک بہترین دوا ہے۔

آرسنک ہاضمہ کی پوری نالی پر اثر کرتا ہے۔ ہونٹ خشک ہو جاتے اور پھٹ جاتے ہیں اور پپڑی جم جاتی ہے۔ مریض کو ہر وقت زبان پھیر کر اپنے ہونٹوں کو تر کرنا پڑتا ہے۔ منہ میں زخم اور آبلے پڑ جاتے ہیں یا منہ آ جاتا ہے۔ یا منہ میں مندمل ہونے والے زخم ہو جاتے ہیں۔ معدے میں اس قدر تحریک پیدا ہو جاتی ہے کہ تھوڑی سی غذا یا پانی بھی معدے میں خرابی پیدا کر دیتا ہے جس سے تے یا دست یا دونوں شروع ہو جاتے ہیں شکم کے درد اس قدر شدید اور سخت ہوتے ہیں کہ مریض اس سے بے تاب ہو کر ادھر ادھر جسم کو توڑتا مروڑتا رہتا ہے۔ بواسیر کے مسے حد سے زیادہ درد کرتے ہیں اور ان میں گرم جلتی ہوئی سوئیاں چبھنے کا احساس ہوا کرتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ بواسیر میں گرم پانی سے آب دست لینے سے آرام ہوتا ہے۔ (بخلاف ایلو) آرسنک کی کمزوری بھی قابل غور ہے۔ اس کمزوری میں مریض کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ ہر وقت حرکت کیا کرے۔ یا اس کو حرکت کرائی جائے۔ مریض تھوڑی سی محنت سے نڈھال ہو جاتا ہے۔ جب تک مریض لیٹا رہتا ہے اس کو کمزوری نہیں محسوس ہوتی مگر ذرا سی حرکت کرنے پر وہ اپنے آپ کو نہایت کمزور پاتا ہے۔ مریض کی بیماری سے کہیں زیادہ مریض کی کمزوری ہوتی ہے۔ پہاڑوں پر چڑھنے سے تھکن، دم پھولنا اور بے خوابی پیاس کی زیادتی مگر پانی کا نہ پی سکنا۔ کھانسی کے پہلے اور پیچھے دم کشی کا سا درد (فاسفورس) نئے زکام میں آرسنک بڑی مفید چیز ہے۔ زکام پتلا اور بہنے والا ہوتا ہے۔ اوپر کا ہونٹ اس سے لال ہو جاتا ہے جلن مرک اور ایلم سیپا سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ آرسنک کا زکام تازہ ہوا میں بڑھ جاتا ہے اور گرمی میں گھٹ جاتا ہے۔ (تازہ ہوا میں کم ہوتا ہے اور گرمی میں بڑھتا ہے ایلم سیپا) آرسنک زیادہ تر جسم کے دائیں حصہ کی دوا ہے اعصابی درد زیادہ تر دائیں جانب ہوتے ہیں۔ داہنا پھیپھڑا بائیں کی بہ نسبت زیادہ مبتلا ہوتا ہے اور اسی طرح شکم کا دایاں نصف حصہ جس میں ورم زائد قابل ذکر ہے داہنے پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں شدید تیز اور تیر لگنے کے درد پائے جاتے ہیں۔ یہ درد داہنے پھیپھڑے کے اوپری 1/3 حصہ میں پھیلتے ہیں۔

استسقاء کی حالتوں میں بھی آرسنک بہت مفید ہے۔ اگر سینہ میں پانی آ جائے تو یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔ اس مرض میں مریض لیٹ نہیں سکتا۔ سانس لینے کیلئے اس کو بیٹھنا پڑتا ہے۔ بے چینی زیادہ ہوتی ہے اور یہ تمام باتیں رات کو ایک بجے کے قریب زیادہ تر پائی جاتی ہیں۔

پھولنے کی قوت دوا کی ایک خاص علامت ہے جو استسقاء کی حد تک پہنچ سکتی ہے۔ تمام بلغمی جھلیاں اس سے متحرک ہوتی ہیں۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوتی ہے۔ خارش کے دانے جن پر کھرنڈ جم جاتے ہیں، باجرے کے رنگ کے سے چھوٹے چھوٹے دانے جو سر سے پیشانی تک نکلتے ہیں۔

آرسنک سرطانوں میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس حالت میں اونچی اور نیچی دونوں قسم کی طاقتوں میں مفید ہوتا ہے۔ آرسنک کا اثر خون پر بھی ہوتا ہے خون کی کمی، خون میں سمیت وغیرہ اس سے درست ہوتی ہیں۔

آرسنک کا مریض صفائی پسند ہوتا ہے۔ (سلفر کا مریض میلا رہتا ہے گندگی اور صفائی میں سلفر کے مریض کو کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا)۔

وریدیں پھول کر بڑھ جاتی ہیں اور ان میں آگ کی سی جلن ہوتی ہے رحم سے سیلان خون، پھیپھڑوں سے خون کا آنا، خون نکلوا لینے یا دیگر کسی طریقہ سے خون کے ضائع ہو جانے سے پیدا شدہ بھوی، سبز بھس اور خون میں سمیت آرسنک کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔

آرسنک نوبتی ادویہ میں خاص درجہ رکھتی ہے۔ اس کی تکالیف ہر روز، ہر تیسرے یا چوتھے دن ہر پندرہویں دن، ہر چھ ہفتہ کے بعد ہر سال ظاہر ہوا کرتی ہے۔ ایک سے تین بجے بعد دوپہر یا نصف شب کے بعد تکالیف کا بڑھنا اس کا مخصوص نشان ہے۔ سمندر کے کنارے رہنے والوں کی تکالیف (نیٹرم میور) سمندر میں نہانے سے پیدا شدہ کھجلی، زیادہ تر رس بھرے پھلوں کے کھانے سے پیدا شدہ تکالیف۔

شراب کے کثرت سے استعمال سے، گندی زہریلی گیسوں سے پیدا شدہ تکالیف کیلئے زہریلے جانوروں کے ڈنکوں کیلئے۔ مردوں کو چیرتے

پھاڑتے وقت پیدا ہونے والے زخموں کیلئے اور تمباکو کھانے سے پیدا شدہ تکالیف کیلئے ازحد مفید ہے۔ سڑی ہوئی غذاؤں اور سڑے ہوئے گوشت کے استعمال سے پیدا شدہ تکالیف۔

آرسنک کی رطوبتوں میں تیزابیت پائی جاتی ہے۔ وہ جس جگہ سے گزرتی ہیں وہاں چھیلن، سرخی اور جلن پیدا کرتی ہیں۔ رطوبتیں بے حد متعفن ہوتی ہیں۔ غذا کے جزو بدن نہ ہونے سے مسلسل وزن کا کم ہوتا جانا۔

علامات

دماغ: غشی رات کے وقت بہت بے چینی کے ساتھ (اکونائٹ، رسٹاکس) کروٹیں بدلنا، غمگین، غضبناک متفکر (اگنیشیا، لائیکو پوڈیم، نکس موسکاٹا، نیٹرم میور، پلساٹیلا، رسٹاکس) تکلیف اور مایوسی، ایک جگہ سے دوسری جگہ آرام حاصل کرنے کیلئے مریض گھومتا ہے۔ (اورم) لالچی اپنی ضروریات سے زیادہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ کھاتا اور پیتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ چلتا ہے ہلکا شور بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ پریشانی رات کے تین بجے، گرمی کا احساس یا متلی تین بجے رات کو اور شام کے وقت لیٹنے کے بعد، ہوش وحواس کا کھونا، خیالات دماغ کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ خیالات کو نہ تو یکسو کرسکتا ہے اور نہ ان پر غور کرسکتا ہے۔ زیادہ پریشانی اور بے چینی تین بجے رات کو (اکونائٹ، کیمفر، رسٹاکس) جس کی وجہ سے مریض بستر سے نکل جاتا ہے۔ موت کا خوف (اکونائٹ، سی می سی فوگا، اگنس کاسٹس، نائٹرک ایسڈ، سکیل) اچانک موت کا خوف جب اکیلا ہوتا ہے یا سونے کیلئے بستر میں داخل ہوتا ہے۔ خودکشی کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ بدمزاج، بے صبر، دوسروں کی برائیاں کرنے والا، وہمی، جلد غصہ میں آنے والا (برائی اونیا کیموملا، نکس وامیکا) بہت ڈر اور پریشانی، دن کو اور رات کو بھوت نظر آتے ہیں۔ (اکونائٹ، پلساٹیلا) خیال کرتا ہے کہ کوئی بڑا بھاری گناہ کیا ہے، جس کی وجہ سے پریشان ہوتا ہے، افسوس کرتا ہے اکیلے رہنے سے ڈرتا ہے کیونکہ اس کو بھوتوں اور چوروں کا ڈر معلوم ہوتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے حافظہ کی کمزوری، خودکشی کا مصمم ارادہ کرلے، ڈرے کہ اسے کسی کو قتل کرنا پڑے گا، کھٹملوں یا دیگر کیڑوں کے توہم، مٹی کی مٹھیاں بھر بھر کر پھینکے، اکیلے رہنے سے ڈرے کہ وہ اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

سر: چکر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ گر جائے گا۔ شام کے وقت چکر، سر کا چکر جس سے اس کی حالت پاگلوں کی سی ہو جاتی ہے۔ سر میں بھاری پن، کانوں میں بھنبھناہٹ، اس چکر کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے لیکن کمرہ میں داخل ہونے پر پھر شروع ہو جاتا ہے۔ چکر جو ملیریا بخار سے متعلقہ ہو، سننے میں ذکی الحسی کے ساتھ یا حمل کے دوران، چکر دمہ کے مریضوں میں کھانسی کے دوروں کے دوران ہوش وحواس کے جاتے رہنے کے ساتھ، دردسر تپکن والے، پاگل بنا دینے والے، جلن پیدا کرنے والے، ٹھیک وقفہ پر ہونے والے، سر میں پراگندگی اور پریشانی، شدید دردسر جو روشنی سے، شوروغل سے (بیلاڈونا) بڑھ جائیں۔ چکر کے ساتھ خصوصاً بائیں طرف، اس امر کا احساس کہ دماغ ہلتا ہے اور کھوپڑی کے ساتھ حرکت کرتے وقت ٹکراتا ہے۔ (ہیومس، گلونائن، رسٹاکس، سلفر، سلفیورک ایسڈ) پیشانی کے داہنی جانب کھینچنے اور دبانے والے درد، ناک کے اوپر اور پیشانی میں چوٹ کھانے کا سا درد جس کو مالش سے عارضی طور پر آرام ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ کے اوپر حرکت کرتے وقت تپکن، داہنی کنپٹی میں اور چاند پر درد، سر کے بائیں جانب اعصابی درد، آدھے سر کا درد، گدی میں درد، سر میں اور چہرہ میں خصوصاً بائیں طرف سخت درد، بالوں کا گرنا (گریفائیٹس، ہیپر، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا، سلفر) کھوپڑی پر ہاتھ لگانا بھی برداشت نہیں کرسکتا سر میں پرانے دانے چیچک کے دانوں کے مانند یا تر دانے جو پیپ سے بھر جاتے ہیں۔ مریض کی عام کیفیت کے برعکس مریض کو ٹھنڈک سے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ نوبتی جلن دار درد بے حد بے چینی کے ساتھ اور ٹھنڈی جلدی کے ساتھ ہتھوڑے لگنے کے سے درد سر یا دماغ پر دباؤ جیسے بھاری بوجھ سے ہو۔ جس کی زیادتی بستر میں اٹھنے پر یا حرکت سے ہو۔ ٹھنڈے پانی سے دھونے سے عارضی سکون ہو لیکن کھلی ہوا میں چلنے سے درد جاتا رہے۔ سر میں زہرباد کی سی درد، جلن اور ورم بے حد کمزوری اور ٹھنڈی جلد کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

آنکھ: سرخ، خون بھری، گھورتی ہوئیں، باہر کی طرف نکلی ہوئیں، پتلیاں پھیلی ہوئیں، پتلیاں سکڑی ہوئیں، آنکھوں سے پانی بہنا اور آنکھوں میں خارش۔ آنکھوں کے سفید ڈھیلوں میں نیلے داغ، آنکھوں کے ڈھیلوں میں گرمی، جلن اور درد، آنکھوں اور پپوٹوں کی سوجن، سخت سوزشی درد کے ساتھ (ایلومنا) آنکھوں سے پانی نکلنا اور روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا۔ آنکھوں میں ریت کا احساس (کاسٹیکم، سلفر، اگنیشیا، نیٹرم میور، فائی ٹولاکا) شام کے وقت، آنکھوں کی اوپری جھلی کچے گوشت کی طرح معلوم ہو۔ آدھی رات کے بعد آنکھوں میں تپکن اور درد، تپکن اور درد کے ساتھ سوئیاں چبھنے کا سر درد، آنکھوں کے پپوٹوں کا پھولنا اور اکثر آنکھوں کا مکمل طور پر بند ہو جانا (ایپس، کالی کارب، رسٹاکس) آنکھوں کا بالکل روشنی نہ برداشت کرسکنا (اکونائٹ، بیلاڈونا، سلفر) اوپر کے پپوٹوں کے کناروں میں جلن آنکھوں کے پپوٹوں میں خشکی، تیز آنسوؤں کا بہنا، جس کے لگنے سے آنکھوں کے پپوٹے اور رخسار پھوڑے کی مانند درد کرتے ہیں۔ (یوفریشیا، مرک کار) چھوٹے بچوں کا آشوب چشم آنکھوں کی تکالیف کو گرم پانی یا گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ پپوٹے سرخ، ان پر زخم، کھرنڈ اور روہے پتلی کے زخم، آنکھوں کے عصبی درد جن میں جلن ہو۔ آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں، بینائی کمزور، سفید ڈھیلے زرد پڑ جائیں۔ پپوٹوں کا چپک جانا، داہنے ڈھیلے میں درد خصوصاً حرکت کے دوران۔

کان: بائیں کان کی نالی میں سوئیاں چبھنے کا سا درد (کالی بائیکرام) رات کے وقت اندر سے باہر کی طرف کان کا درد۔ کانوں میں گرج (بیلاڈونا، کلکیریا کارب، گریفائیٹس، کالی کارب) درد کے ہر دورے کے ساتھ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، سننے میں دقت، انسانی آواز نہ سن سکے (فاسفورس) آواز سے غیر معمولی ذکی الحسی، داہنے کان سے زرد رنگ کی رطوبت ناک میں

خشکی کے ساتھ مردے کی سی بو، مقدار میں زیادہ اور خارش پیدا کرنے والی رطوبت کا اخراج، سیلان کان پتلا، نیز سوزش پیدا کرنے والا اور بدبودار۔

ناک: ناک پر ورم اور پتلا پانی ناک سے ٹپکتا ہے۔ نتھنوں سے تیز پانی کے مانند پتلی اور سوزش پیدا کرنے والی رطوبت (اینٹیتھس، امونیا کارب، آرم، ایلم سیپا، یوفریشیا، لائیکو پوڈیم) زکام بہنے والا اور خشک ایک ساتھ بہنے والے زکاموں میں چھینکوں کی کثرت (اکونائٹ، جلسی میم) اس زکام میں آواز خراب ہو جاتی ہے اور بے خوابی ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں کمی (پلساٹیلا) تیز گرم موسم میں کمی۔ ناک کی جڑ کے اوپر والی ہڈی میں درد، بلغمی جھلی میں پھوڑے کا سا درد، ناک میں جلن اور خشکی ناک کی جڑ پر تکلیف و بندش کا احساس۔ نکسیر سونگھنے کی قوت اس قدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ خوراک کی خوشبو بھی برداشت نہیں ہو سکتی۔ چھینکیں جن سے آرام نہ ہو، ناک پر چھوٹے چھوٹے دانے سلی پھوڑے، ناک کے سامنے بدبو کا احساس، ناک کے سامنے یکے بعد دیگرے گندھک اور تارکول کی سی بو، غذا کا سونگھنا اور دیکھنا برداشت نہ کر سکے۔ غصہ کے دورے کے بعد یا قے کے بعد نکسیر، پانی کی سی پتلی اور سوزش پیدا کرنے والی رطوبت جس سے نتھنوں میں جلن، ٹیس اور پھوڑے کا سا درد پیدا ہو۔

چہرہ: چہرے پر مردنی، چہرہ پیلا زرد، مدت کے بیماروں کا سا، چہرہ متورم، کھنچا ہوا (انٹم کروڈ) ٹھنڈے پسینہ میں تر، چہرہ مردوں کا سا (کیمفر، وریٹرم البم) چہرہ بگڑا ہوا، چہرے سے جان کنی کی سی حالت ٹپکتی ہے۔ (کیمفر، پلمبم، وریٹرم البم) چہرے کے پٹھوں کا تشنج، ہونٹ سیسہ کے رنگ کے سے نیلے، متورم، سیاہ، پھٹے ہوئے یا زخمی داہنے جبڑے کے ساتھ ساتھ بھالے لگنے کا سا درد، اوپر والے ہونٹ کے ایک طرف اینٹھن اور سوئیوں کا چبھنا، جس میں سوتے وقت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ چہرے میں استسقائی ورم (ایپس) چہرے اور ہونٹوں کا آکلہ، سوزش پیدا کرنے والے درد کے ساتھ چہرہ میں پھاڑنے والے، سوئیاں چبھنے کے سے اور سوزش والے درد، رخساروں میں سرخی، چہرے سے پریشانی کا اظہار ہو۔ چہرے پر کیل اور چھوٹے چھوٹے دانے جن سے سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے اور جلن ہو زیادتی رات کے وقت ٹھنڈی ہوا میں کمی گرمی سے ہو۔ پیتے وقت گلاس یا چمچہ کو کاٹے۔ اوپری ہونٹ کے ایک جانب پھڑکن یا جھٹکے خصوصاً جب نیند آ رہی ہو۔

منہ: نیند میں دانتوں کا پیسنا (ہیلی بورس، ہیوسمس، پاڈوفائلم) دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں، ہلتے ہیں (مرک، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس) نہ تو دانت دباؤ سہہ سکتے ہیں اور نہ ٹھنڈا پانی، مسوڑھے متورم۔ ان سے خون بہتا ہے۔ چھونے سے دکھتے ہیں، رات کے وقت جھٹکے دینے والے دانت کے درد جو کنپٹیوں تک جائیں اور جس میں کمی بستر میں اٹھ کر بیٹھنے اور سینکنے سے ہو۔ چند دانتوں میں درد جیسے وہ ڈھیلے ہیں اور گر جائیں گے۔ درد چبانے سے نہیں بڑھتا۔ درد دانت جس کو چولہے کی گرمی سے آرام ہو۔ دانتوں میں اعصابی درد جس کی زیادتی رات کے بعد ہو اور کمی سینک سے ہو۔ ہونٹوں میں پھوڑے کا درد اور منہ میں زخم۔ زبان کی اطراف پر میل مگر زبان کے درمیان اور نوک پر سرخی (فائی ٹولاکا، رسٹاکس) اور بھوری (بپٹیشیا، رسٹاکس) یا نیلگوں سفید زبان پر شدید جلن، ورم فاسد زبان کی جڑ میں ورم اندرونی و بیرونی منہ میں خشکی پیاس کی زیادتی کے ساتھ (برائی اونیا، رسٹاکس) منہ اور زبان میں درد کرنے والے آبلے، پانی جلد جلد پیتا ہے۔ مگر ہر دفعہ تھوڑا پیتا ہے۔ (ہیوسمس، چائنا، نیٹرم آرس) منہ میں جلن اور غذا کی نالی میں جلن (اکونائٹ، کینتھرس، کیپسیکم) پیاس کی زیادتی مگر پانی پینے سے پیاس نہیں بجھتی۔ پیاس کی شدت مگر پانی پینے کی خواہش نہیں ہوتی۔ مسلسل ٹھنڈے پانی کی پیاس مگر نہایت تھوڑی مقدار بھی معدہ میں نہیں رکتی، فوراً قے ہو جاتی ہے۔ کھانے کے بعد منہ کا ذائقہ کڑوا (برائی اونیا، چائنا، کالوسنتھ، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) ذائقہ میٹھا، متعفن تھوک کی زیادتی، تھوک خون آمیز جھاگ دار، دھات کا سا ذائقہ، جلن دار پانی کا منہ کو چڑھ آنا، طاقت گویائی کا جاتے رہنا۔

حلق: حلق میں زخم، ڈفتھیریا (وبائی خناق) کا ورم زبان کی جڑ کے نزدیک اندرونی و بیرونی ورم۔ خشکی اور درد کھرچن اور جلن کے ساتھ، خشکی اور جلن، حلق میں اور غذا کی نالی میں (اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس، کیپسیکم) نگلنے میں تکلیف اور درد گلے میں سکڑن کا احساس (بیلاڈونا، ہیوسمس) نرخرے اور غذا کی نالی کا فالج نگلنے کے وقت جلن خوراک بجائے غذا کی نالی میں جانے کے حنجرے میں چلی جاتی ہے جس کی وجہ سے فوراً قے ہو جاتی ہے۔ غذا کی نالی میں جلن، ڈفتھیریا کی جھلی خشک اور اس میں جھریاں پڑی ہوئیں۔

معدہ: بھوک کا نہ ہونا (ایلومنا) خوراک اچھی نہیں لگتی (اکونائٹ، انٹم ٹارٹ) کھانے کے بعد ہچکی، اس وقت جب کہ بخار کو آنا چاہیے تھا۔ ڈکاریں آتے آتے رک جاتی ہیں۔ منہ سے پانی آنا، زیادہ دیر تک رہنے والی متلی، پریشانی اندرونی کپکپی اور کمزوری کے ساتھ۔ صبح 11 بجے اور شام کو 3 بجے تمام جسم میں گرمی اور لرزہ جس سے مریض لیٹ جانے کیلئے مجبور ہو جاتا ہے۔ شدید ابکائیاں اور نہ رکنے والی قے جو کھانے سے اور پینے سے ہوتی ہے (نکس وامیکا، پلساٹیلا، وریٹرم البم) پھل، ملائی کی برف وغیرہ کھانے سے معدہ میں خرابی۔ تمام غذا کا معدے میں پہنچتے ہی قے ہو جانا، غیر منہضم غذا کی قے (اکونائٹ، فاسفورس، وریٹرم البم) مٹیالے رنگ کی رطوبت، آنوں یا سبز صفرا یا خون اور آنوں کی قے، رات کے وقت اٹھنے پر فم معدہ میں بے حد پریشانی، معدے اور معدے کے اوپر کے حصہ میں شدید جلن دار درد (انٹم کروڈ، ایپس، بیلاڈونا، کالچیکم، کینتھرس، آرس، فاسفورس، وریٹرم البم) پیاس بے چینی اور ابکائیوں کے ساتھ۔ شام کے وقت بیٹھے ہونے پر معدے میں کھینچنے والے درد جو بائیں پسلیوں تک جاتے ہیں۔ زخم معدہ میں اندرونی سردی، بولنے پر سانس لینے پر یا حرکت کرنے پر معدہ میں درد (برائی اونیا) ہاضمہ کی کمزوری، کسی قسم کی شراب برداشت نہیں ہوتی، معدے میں اینٹھن (اکونائٹ، انٹم کروڈ) معدے میں کھانے کے بعد پتھر کا سا بوجھ (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) معدے میں دبانے سے درد (انٹم کروڈ، برائی اونیا، بیلاڈونا، لائیکو پوڈیم) کھانے اور پینے کے بعد متلی، ابکائیاں اور قے تیزابی اشیاء، برانڈی،

قہوہ اور دودھ کی خواہش' بھوک کا جاتے رہنا' پیاس کی زیادتی کے ساتھ جلن دار پیاس' پینے کی خواہش کے بغیر آلات ہضم کی تکالیف جو برف' بالائی کی برف' برف والے پانی' سرکہ کھٹے' گوشت تمباکو کھانے' شراب پینے' پنیر اور پھلوں (زیادہ رس والے مثلاً تربوز وغیرہ) سے پیدا ہوتی ہیں۔ معدہ آنتوں میں شدید پھاڑنے والے اور سوراخ کرنے والے تشنجی درد معدے میں درد جس کو شکر آمیز دودھ پینے سے آرام ہو۔ فم معدہ میں درد جس سے تنفس میں رکاوٹ ہو۔

شکم: شکم میں ابھار اور درد (اپوسائنم' مرک) شدید جلنے والے درد نا قابل برداشت تکلیف کے ساتھ' (اکونائٹ' کینتھرس) جن کو پاخانے کے بعد آرام ہوتا ہے۔ شکم میں کاٹنے والے درد (اکونائٹ' کالوسنتھ) جگر کے مقام پر دبانے سے درد بڑھتا ہے۔ تلی کا بڑھ جانا' ناف کے گرد درد جس سے مریض کو آگے کی طرف جھکنا پڑتا ہے نیز اس کو چھونے سے یا سیدھا ہونے سے یا چت لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پیڑو میں کاٹنے والا درد' صبح کے وقت دستوں کے قبل درمیان میں اور اس کے بعد شکم میں کترنے والے اور جلن دار درد جن کو کوئلوں سے سینکنے سے افاقہ ہو' تلی اور جگر بڑھے ہوئے اور ان میں درد' جلندھر' گلبریوں کے غدود متورم۔

پاخانہ اور مبرز: اینٹھن اور درد کے ساتھ کانچ کا نکلنا' پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن اور تمام اعضاء میں کمزوری اور کپکپی' پاخانہ کی بے سود حاجت مروڑ' مبرز میں سوزش پیدا کرنے والے اور دبانے والے درد (کینتھرس' آرس مرک' سلفر) کانچ کا باہر نکلنا' بواسیر کے مسوں میں جلن اور درد' پاخانہ مقدار میں زیادہ تیز سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے کہ مبرز میں جلن اور زخم ہو جاتے ہیں (مرک اور سلفر) از خود پاخانہ کا نکل جانا (آرنیکا) اور پیشاب کا از خود نکل جانا (ہیوسس) پاخانہ سیاہ (اکونائٹ) سوزش پیدا کرنے والا تیز (مرک کارلپٹنڈرا' سلفر) سیاہ خون ملا پانی سا اور بغیر درد کے کالے رنگ کا' بدبودار (پٹیشیا) سیاہی مائل' مٹیالہ' صفراوی پیچش کی طرح مروڑ پیدا کرنے والا۔ دستوں کے ساتھ ساتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا' قے' نڈھال ہونا آدھی رات کے بعد اور صبح اٹھنے کے بعد دستوں کی زیادتی' پھل ترکاریوں اور ٹھنڈی چیزیں کھانے کے بعد دست آنتوں سے خون سیاہ بدبودار قبض (برائی اونیا' کلکیر یا کارب' نکس وامیکا' اوپیم' سلفر) شکم میں درد کے ساتھ کھانے یا پینے کے بعد' کثرت استعمال کے بعد یا سڑے ہوئے گوشت کے استعمال کے بعد دست' بواسیر کے مسوں میں آگ کی سی جلن جن کے سینکنے سے اور گرم پانی سے آبدست لینے سے سکون ہو۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن (کنابس سٹائیوا' کینتھرس) از خود پیشاب نکل جانا (بیلاڈونا' ہیوسس) پیشاب میں کمی' پیشاب کا مشکل سے ہونا اور پیشاب کرتے وقت جلن (اکونائٹ' کینتھرس) پیشاب کی مقدار میں زیادتی' پیشاب کا رک جانا' یا بند ہو جانا (اکونائٹ' ہیوسس' سٹرامونیم) مثانہ کا فالج' پیشاب میں خون آنا (کینتھرس' کالچیکم' ہے میلیس' فاسفورس) پیشاب میں البیومن اور یورک ایسڈ' پیشاب کرنے کے بعد شکم میں کمزوری کا احساس' گردوں میں ورم اور درد' ذیابیطس۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل میں ورم اور زخم' حشفہ نیلا' سرخ' متورم اور پھٹا ہوا فوطوں کی تھیلی میں استسقائی ورم' آلات تناسل میں بے حد ورم جو بڑھ کر قریب قریب ورم فاسد کا درجہ اختیار کر لے' دستوں کے دوران انزال۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان رحم زیادہ زرد اور گاڑھا (ہائیڈراسٹس' کالی بائکرام) اور جس جگہ پر لگے اس میں زخم ڈالنے والا (کالی کارب) حیض کے بجائے پتلی سفید رطوبت کا آنا خصیۃ الرحم میں ورم حیض قبل از وقت مقدار میں زیادہ (امبرا گریشیا' امونیم کارب' کلکیر یا کارب' نکس وام) کمزوری پیدا کرنے والا (الیومنا' کاربوانیملس کوکولس) خون سیاہ' حیض میں کمی مسلسل اور کمزور کرنے والے حیض کے خون کی زیادتی۔ شکم سے اندام نہانی تک بھالے لگنے کے سے درد' خصیۃ الرحم میں جلن دار اور کھینچنے والے درد دائیں خصیۃ الرحم کے مقام پر جلنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد جو بعض وقت ران تک آ جاتے ہیں اور جس کی وجہ سے ران میں لنگڑا پن محسوس ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی جس کے ساتھ از خود آنوں کا اخراج ہو۔ رحم کے مقام میں جلن دار بھالے لگنے کے سے اور ٹیکن والے درد پستانوں میں جلن دار درد جن میں کمی حرکت سے ہو۔

آلات تنفس: آواز کمزور' کانپنے والی' ناہموار' بیٹھی ہوئی کھانسی' حجرے میں دھوئیں یا گندھک کے دھوئیں کا احساس (چائنا' اگنیشیا' لائیکو پوڈیم) یا حجرے میں مسلسل خراش سے (امونیم کارب' بیلاڈونا' کلکیر یا کارب ڈروسرا' اگنیشیا' رسٹاکس' ریومکس' سنگونیریا) اس کھانسی میں پانی پینے سے زیادتی ہوتی ہے (فاسفورس) کھانسی دورے والی' دم کشی کی (آئیوڈیم' اپے کاک) گہری اور خشک آخری شب میں بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی میں خون آمیز بلغم' کھانسی کی وجہ سے رات کے وقت دم گھٹتا ہے' اٹھ کر بیٹھ جانا پڑتا ہے۔ (اکونائٹ' انٹم ٹارٹ' ہیوسس) یہ کھانسی لیٹ جانے سے یا ٹھنڈی ہوا میں جانے سے بڑھتی ہے۔ شام کے وقت لیٹنے کے بعد فوراً سانس میں تکلیف اور ہوا کی نالیوں میں اور سیٹی کی سی آوازیں۔ سانس کی تنگی' آندھی پانی میں یا مرطوب ہوا یا جلد چلنے سے' چڑھنے سے' گرم اور تنگ کپڑے پہننے سے' یا موسم کی تبدیلی سے بڑھتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ سانس میں گڑگڑاہٹ اور جھاگ دار بلغم انڈے کی پھینٹی ہوئی سفیدی کی طرح' سانس کی تکلیف سے مریض پریشان ہوتا ہے۔ سانس میں تنگی نصف شب میں مریض کو بستر سے باہر نکلنا پڑتا ہے۔

دمہ: ہوا کی نالیاں سکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہیں (اگنیشیا) تیز چلنے پر یا اونچائی پر چڑھنے سے تنفس میں تنگی (اکونائٹ امونیم کارب' کلکیر یا کارب' کالی نائٹرک' مرک) سینہ میں تنگی جس سے بے چینی اور پریشانی ہو جاتی ہے' سانس کی تکلیف' چہرہ نیلا' کھانستے وقت سینہ میں سوئیاں چبھیں' سینہ میں بہت لیس دار بلغم (انٹم ٹارٹ' کالی بائکرام) سینہ میں جلن' سینہ پر زرد چتے' خون کی کمی'

تمام جسم پر خصوصاً کندھوں کے درمیان درد کے ساتھ جلتی ہوئی گرمی' شرابیوں کا یار کے ہوئے حیض والی مستورات کا خون تھوکنا' سینہ کے نزلہ میں دم کا گھٹنا اور بچوں کا تکلیف کی وجہ سے کروٹیں بدلنا' پھیپھڑوں میں ورم فاسد نیز تیز سوزش پیدا کرنے والے بلغم کے ساتھ' سامنے والی سینہ کی ہڈی میں دباؤ اور سوئیاں چبھنے کے سے درد مریض لیٹنے کے ناقابل ہو کیونکہ اسے لیٹنے کا ڈر ہوتا ہے۔ دم گھٹنے والا نزلہ' داہنے پھیپھڑے کے اوپری 1/3 حصہ میں تیر لگنے کے سے درد' سینہ میں سکڑن جیسے کسی پٹی سے بندھا ہوا ہے۔ بے حد پریشانی اور بے چینی کے ساتھ خصوصاً شام کے وقت یا جب کوئی چڑھائی چڑھ رہا ہو' سینہ میں جلن۔

قلب ونبض: رات کے وقت دل کی شدید دھڑکن جس کو آنکھ سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ بے حد پریشانی کے ساتھ (اکونائٹ' سپائی جیلیا' وریٹرم البم) اور پاخانہ کے بعد حد سے زیادہ کمزوری کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑتا ہے۔ دل کی رفتار بے قاعدہ نبض کی رفتار بڑھی ہوئی نبض تیز رفتار اور چھوٹی یا تیز رفتار کمزور اور بے قاعدہ (اکونائٹ' انٹم ٹارٹ) نبض کمزور اور محسوس نہ ہوسکنے والی (اکونائٹ) درد قلب کے اوپر ایک دم سکڑن' انتہائی شدید درد' پریشانی اور تنفس میں دقت وغیرہ۔

پیٹھ اور گردن: گردن اکڑی ہوئی اور سخت' ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اس میں چوٹ یا موچ آ گئی ہے۔ ریڑھ کے ستون میں نشست گاہ کی ہڈی سے لے کر اوپر تک اکڑن اور سختی۔ کمر میں چوٹ لگنے کا سا درد (آرنیکا' برائی اونیا) کمر میں سخت کمزوری' گردن کی بائیں جانب اعصابی درد' کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان کمر سے کندھوں تک کھینچنے والے درد جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے' کمر میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد۔

اعضاء: اعضاء کی حد سے زیادہ کمزوری اور ان میں قوت کا نہ ہونا' مریض کو لیٹ جانا پڑتا ہے۔ اعضاء میں تشنج کپکپی' اعضاء کا کانپنا اور اعضاء میں تھکن' تشنج کے دورے' سکڑن' فالج بازوؤں میں اور اعضاء میں چیرنے والا درد جو مبتلا شدہ حصہ کے بل سونے سے بڑھ جاتا ہے اور ماؤف حصہ کو حرکت سے درد میں کمی ہوتی ہے۔

بازو: انگلیوں کی نوکوں سے لے کر کندھوں تک جھٹکے' کھینچنے والا یا چیرنے والا درد' ہاتھ اور کلائی سیاہ اور نیلی جس کروٹ کے بل رات کو مریض سوتا ہے اس طرف کے بازو میں درد۔ انگلیوں کی نوکوں پر جلنے والے زخم' ہاتھ میں کپکپی' انگلیوں میں سرسراہٹ' داہنے کندھے کے جوڑ اور کندھے میں پھاڑنے اور جھٹکے والے درد۔

ٹانگیں: زینہ پر چڑھنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ٹانگیں ٹوٹ جائیں گی' ٹانگوں میں تکلیف رات کو آرام سے نہیں لیٹا جاسکتا۔ پاؤں کو ہر وقت ہلانا پڑتا ہے۔ یا آرام حاصل کرنے کی خاطر چلنا پڑتا ہے۔ (رسٹاکس) گھٹنوں اور پاؤں کی خصوصاً سختی' ٹانگوں اور پیروں کا سن ہو جانا' سرسراہٹ کے ساتھ پیر میں موچ آنے کا سا درد (رسٹاکس) تمام ٹانگ کی ہڈی کی جھلی میں پاؤں کے بڑے انگوٹھے تک درد' عرق النساء' فالج' داہنے پاؤں میں شدید چیرنے والا اور کھینچنے والا پاؤں لٹکا کر بیٹھنے سے ٹانگوں میں کھینچنے والا درد' پنڈلیوں میں اینٹھن (سلفر' کلکیریا کارب' کیمفر' نکس وامیکا' سلیسیا) پاؤں میں استسقائی ورم (ایپس' ایسٹک ایسڈ' کالچیکم) انگلیوں کی پوروں میں چلتے وقت پھوڑوں کا سا درد۔ انگوٹھوں میں اور تلوؤں میں درد چلتے وقت گھٹنے میں کڑکن' چوتڑ' ران' گلہری اور بائیں پیر میں شدید گولی لگنے کے سے اور پھاڑنے والے درد' گھٹنوں میں ورم اور درد' گھٹنوں اور پاؤں میں اکڑن یکے بعد دیگرے پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ گھٹنے کے جوڑ میں درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہے' ایڑیوں میں پھٹن۔

مخصوص خواص: حد سے زیادہ لاغری اور کمزوری (فیرم) مرگی کے دورے (بیلا ڈونا' کلکیریا) جلد غش کھانا۔ حد سے زیادہ بے چینی اور پریشانی (اکونائٹ) یکایک طاقت کا سلب ہو جانا (اکونائٹ' کیمفر' سکیل وریٹرم البم) ہلکے درد سے یا دوسری وجوہات سے۔ حد سے زیادہ کمزوری اور نڈھال ہونا (برائی اونیا' فاسفورس سکیل) یہاں تک کہ چلنا بھی مشکل ہوتا ہے (فیرم) درد کے دوروں کے ساتھ عموماً دیگر معمولی تکالیف بھی ہوا کرتی ہیں۔ سردرد نوبتی' درد سوزش پیدا کرنے والے (کاربوویجی ٹیبلس' فاسفورس) خصوصاً اندرونی اعضاء جلد میں اور زخموں کے جسمانی محنت کے بعد پہاڑوں پر چڑھنے سے اعصابی کمزوری۔ محرقہ کی سی حالتیں احساسات حد سے زیادہ بڑھے ہوئے۔

جلد: سفید چھپی' جلد پر سیاہ رنگ کے دانے' باجرے کے سے دانے' جسم پر خشکی کے چٹے' چیچک کے سے آبلے' خارش کے تر دانے' سر سے پیر تک جلد کے رنگ میں تبدیلی' جلد کے اندر چیونٹیاں رینگنے کا احساس' اس کے ارگرد سوجن' زخم میں جلن اور درد (کاربوویج) باجرے کی طرح کے دانے جن میں پپڑی جم جاتی ہے (نائٹرک ایسڈ) زخموں میں سمیت اور زخموں پر دانے' جلن زہریلے پھوڑے' سرطان (کاربنکل) جلد پر نیلے چٹے' بے حد درد بھرے سیاہ ابھار' آکلہ کا زخم بے حد جلن دار دردوں کے ساتھ' گھٹنوں کے خلا میں کھجلی۔

نیند: نیند سے اکثر چونک پڑنا (اگیریکس' امونیا کارب' بیلا ڈونا' برائی اونیا' ہیوسمس' سلفر' سٹرامونیم) نیند میں بے چینی' بے آرامی اور کراہنا (لائیکوپوڈیم' پلساٹیلا) خواب' غم' ڈر پریشانی طوفان' آگ کالے پانی' اندھیرے' موت' جن اور بھوتوں کے' نیند کے بعد احساس جیسے وہ کافی نہیں سویا' پریشانی کی نیند بارہ بجے رات کے وقت دردوں سے جاگ جانا۔

بخار: لرزہ بغیر پیاس کے' کھلی ہوا میں رات کا کھانا کھانے کے بعد اور پانی پینے کے بعد زیادتی' ملیریا بخار یا نوبتی بخار روز آنے والے بخار' ہر تیسرے دن آنے والے بخار' کئی دن تک ایک ہی وقت پر بخار کا آنا' مسلسل بخار' تپ محرقہ میں یکے بعد دیگرے بے چینی اور غنودگی' جسم ٹھنڈا ہونے کے بعد دیگرے جلد پر خشکی اور ٹھنڈے پسینے' جاڑا اور بخار ملے ہوئے یا اندرونی جاڑا بیرونی بخار سرخ رخسار کے ساتھ (آرنیکا) جاڑے کے دوران ناخن اور

ہونٹ نیلے' اندرونی جلن' خشک بخار' بخار (اکونائٹ' برائی اونیا) نصف رات کے بعد بہت پریشانی کے ساتھ اور کپڑے اتار دینے کی خواہش کے ساتھ قے کی حالت میں پیاس بخار معدہ اور دل کے مقام سے شروع ہو کر تمام جسم پر گرمی بخار۔ رات کے وقت بغیر پیاس یا پسینہ کے بخار رات کے کے وقت بے چینی کے ساتھ' اعضاء میں تھکن کے ساتھ جس سے نیند نہیں آتی اور پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ بخار دستوں کے ساتھ یا تلی کے بڑھ جانے سے ہر شام کو جاڑا اور بخار۔ اس امر کا احساس کہ شریانوں میں خون کھول رہا ہے۔ اس امر کا احساس کہ خون وریدوں میں جلد جلد دورہ کر رہا ہے اور بہت گرم ہے۔ ایسی حالت میں نبض چھوٹی اور تیز ہوتی ہے۔ پسینہ ٹھنڈا' چپچپا (کیموملا' ڈیجی ٹیلس' کالی نائٹریٹ' مرک' سیکیل) یا کھٹا بدبودار (آرنیکا' مرک) یا زیادہ پسینہ کی حالت میں نہ بجھنے والی پیاس' نیند میں پسینہ' پسینہ بستر میں غشی پیدا کرتا ہے۔ پسینہ رات کے وقت ٹانگوں میں خصوصاً گھٹنے پر۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات رات کو ایک سے دو بجے تک بڑھ جاتی ہیں۔ گرمی سے آرام ہوتا ہے آرسنک میں بھی مریض نکس وامیکا' سورنیم' ہیپر' سلیشیا' مگنیشیا میور' دوسری ادویہ کی طرح گرمی پسند کرتا ہے اور یہی فرق آرسنک کا سلفر' انٹی مونیم کروڈیم' آئیوڈیم' ایپس اور پلساٹیلا کے درمیان ہے۔ آرسنک کا مریض آگ کو پسند کرتا ہے اور گرم کپڑے میں لیٹا رہنا چاہتا ہے۔ سر نیچا کرنے سے اور مبتلا حصہ کے بل لیٹے رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور سر اونچا کر کے لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ آدھی رات کے وقت اور خصوصاً تین بجے صبح کے بعد تکالیف بڑھتی ہیں۔ سردی اور مرطوبیت سے بھی تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک بہت اونچی طاقتیں بعض وقت بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تعلق: سنکھیا سے اگر زہر چڑھ گیا ہو تو اس کا اثر زائل کیا جا سکتا ہے۔ مفصلہ ذیل طریقوں سے دودھ انڈے کی سفیدی' قے کرانے سے' یہ قے چاہے رائی سے یا سلفیٹ آف زنک سے یا سلفیٹ آف کاپر سے کرائی جائے کاسٹر آئل اس کیلئے بہترین دست آور دوا ہے۔ برانڈی شراب وغیرہ ان حالتوں میں دیا جانا چاہیے۔ جب سنکھیا کے زہر سے مریض پر بالکل مردنی چھا چکی ہو تو سویٹ سپرٹ آف نائٹریٹ کافی پانی میں ملا کر دینا چاہیے۔

اگر ہومیوپیتھک طاقتوں کے اثر کو زائل کرنا ہو تو کیمفر' چائنا' چائنم سلف' فیرم' گریفائیٹس' ہیپر' آئیوڈیم' اپیکاک' نکس وامیکا' سمبوکس' ٹوبیکم' وریٹرم علامات کے مطابق دینا چاہیے۔

آرسنک اثر زائل کر دیتا ہے۔ کاربوویج' چائنا' فیرم' گریفائیٹس' ہیپر' آئیوڈیم' اپیکاک' مرک' لیکیسس' نکس وامیکا' فاسفورس' سمبوکس' سٹرکنیا' ٹوبیکم اور وریٹرم کا۔

اکونائٹ' ایگریکس' آرنیکا' بیلاڈونا' کیموملا' چائنا' اپیکاک' لیکیسس' وریٹرم وغیرہ کے بعد آرسنک اچھا کام کرتا ہے۔ اگر جلدی بیماری میں آرسنک زیادہ مقدار میں (ایلوپیتھی میں) استعمال کیا گیا ہو تو رسٹاکس بہترین کام کرتا ہے۔ آرسنک کے بعد ارینیا' ڈیڈیما' نکس وامیکا' آئیوڈیم' سلفر اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

معاون: ایلم سٹائیوا' کاربوویج' فاسفورس۔

تعلق' مقابلہ کرو: اکونائٹ' اپوسائنم' ارجنٹم' نائٹریکم' بیلاڈونا' بسمتھ' کلکیریا' کنابس انڈیکا' کاربوویج' چائنا' فاسفورس' پلساٹیلا' رسٹاکس' سلیشیا' ٹوبیکم' وریٹرم سے آرسنک کئی ایک باتوں میں ملتا جلتا ہے۔

آرسنک کی بے چینی مگنیشیا کارب سے مشابہ نہیں ہے' آرسنک کا مریض ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں اور ایک بستر سے دوسرے بستر میں پھرتا رہتا ہے۔ مگر مگنیشیا کارب کے مریض کو بستر سے نکل کر فرش پر آرام حاصل کرنے کی خاطر گھومنا پڑتا ہے۔

موت کے خوف میں بھی آرسنک' اکونائٹ سے نہیں ملتا کیونکہ آرسنک کے مریض کو ایک قسم کی پریشانی ہوتی ہے' وہ سمجھتا ہے کہ دوا کرنا بے سود ہے چونکہ اس کو ضروری ہی مرجانا ہے یہ علامت اگنس کاسٹس سے زیادہ ملتی جلتی ہے۔ برائی اونیا کا مریض پانی زیادہ مقدار میں پیتا ہے مگر پانی کے پینے کا وقفہ زیادہ لمبا ہوتا ہے جب کہ آرسنک کا مریض جلد جلد پانی پیتا ہے مگر پانی کم مقدار میں پیتا ہے۔ آرسنک کی تکالیف میں مفصلہ ذیل وجوہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

پانی میں بھیگنے یا کھڑے رہنے سے جاڑہ' برف کھانے سے' کم غذا کھانے سے پانی والے میوہ جات مثلاً تربوز' خربوزہ وغیرہ کھانے سے' شراب پینے سے' تمباکو کے اثرات مابعد سے' کونین کی زیادتی سے' دریا یا سمندر میں نہانے سے یا سمندر کے سفر سے' پہاڑوں سے' شہوت کے غلبہ سے' غصہ کے غلبہ سے' غم سے' ڈر سے۔

آرسنک آئیوڈیٹم (Arsenic Iodatum)

Chemical symbol: ASI_3; 455.72
Synonyms: Arsenious iodine; iodide of arsenic: Treiodide of arsenic.
Trituration: 2x and higher.

سرخ سنکھیا

اس دوا کو شروع میں ڈاکٹر تانگی ول نے تپ دق کے مریضوں پر استعمال کیا تھا۔ اس دوا کی ابھی پورے طور پر آزمائش نہیں کی گئی۔ صرف اس دوا کو مریضوں ہی پر استعمال کر کے دیکھا گیا ہے اور آج تک مریضوں ہی پر استعمال ہو رہا ہے۔ اس دوا کی علامات زیادہ تر آرسنک البم اور آئیوڈیم سے ملتی جلتی ہیں' اس دوا کی علامات ٹھنڈی ہوا میں اور جسمانی یا دماغی محنت سے بڑھتی ہیں اور گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ اس دوا کا مریض بہت کمزور اور نڈھال ہوا کرتا ہے۔ یہ دوا اثر کرنے میں بہت وسیع ہے اور طاقت ور بھی زیادہ ہے۔ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کے مزمن ورم جن میں سے سبزی مائل

زرد پیپ کی طرح بلغم مقدار میں زیادہ نکلتا ہے اور اس کے ساتھ تنفس ہلکا ہو تو یہ دوا زیادہ مفید ہے۔

ڈاکٹر کینٹ نے آرسنک آئیوڈیٹم کا تجربہ اپنے اوپر کیا اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ گاڑھی زرد شہد کی سی رطوبت اس دوا کی خاص علامت ہے۔ ڈاکٹر ہیل اس دوا کی مخصوص علامتیں یوں بیان کرتے ہیں: تمام رطوبتیں عجیب قسم کی تیز اور سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔ نزلہ میں، کان بہنے میں، سیلان رحم میں، رطوبتیں تیز بدبودار ہوتی ہیں اور جب دست آتے ہیں تو مبرز میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ رطوبتیں جس بلغمی جھلی سے یا جس حصہ پر سے گزرتی ہیں اس میں چھیلن پیدا کرتی ہیں۔ ان میں بے حد تعفن ہوتی ہے اور وہ پانی کی سی پتلی ہوتی ہیں جن بلغمی جھلیوں پر سے گزرتی ہیں ان میں سرخی، ورم، کھجلی اور جلن پیدا کر دیتی ہیں۔

ناک کے اندرونی ریشے متورم ہو جاتے ہیں۔ ناک کی اندرونی نالی پھول کر سخت ہو جاتی ہے اور بہرا پن ہو جاتا ہے اور کینسر، پستانوں کے کینسر میں جب زخم پیدا ہو چکے ہوں انفلوئنزہ، بخار کاہی (ہے فیور) اور ناک کے مزمن نزلوں میں نیز ناک کی نالی کے درمیان حصہ کے نزلہ میں مفید ہے۔

اس دوا کا استعمال گومڑ اور جلد کے نیچے ہونے والے سرطانوں میں مفید پایا گیا ہے۔ دل کی کمزوری میں جب اس کمزوری کے ساتھ ساتھ پھیپھڑے کی تکالیف بھی ہوں اس دوا کا استعمال کامیاب ہوا ہے۔ جلدی بیماری میں خصوصاً خارش وخشک دانے کھرنڈ والی خارش اور خارش میں جلن وغیرہ کیلئے یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے داڑھی کا اکوتہ جس میں پانی کی سی رطوبت رستی ہو اور جو نہانے کے بعد بڑھتی ہے معدے پر بھی آرسنک آئیوڈائڈ کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔ جب اس دوا کو چھوٹی طاقتوں میں دینا ہو تو کھانا کھانے کے بعد دینا چاہیے کیونکہ خالی معدے پر دینے سے اس سے متلی اور قے پیدا ہو جاتی ہے یا کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد شکم میں درد ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ایلن ہینڈ بک آف میٹریا میڈیکا میں لکھتے ہیں۔ ''پھیپھڑوں کے دق میں جب پھیپھڑوں کے اندر زخم پڑ گئے ہوں، تپ دق میں پرانے نمونیہ (ذات الریہ) میں جب پیپ ملا بلغم زیادہ مقدار میں خارج ہو رہا ہو، سانس کی تکلیف میں، رات کے پسینہ وغیرہ میں پرانے نمونیہ میں جب کہ پھیپھڑوں میں زخم پڑ گئے ہوں یا جب پھیپھڑوں سے خون آنا شروع ہو گیا ہو یا پھیپھڑے میں زخم بننا شروع ہو گیا ہو مختصر یہ کہ پھیپھڑوں کی کل بیماریوں میں چاہے وہ نئی ہوں یا پرانی یہ دوا مفید ہے۔ اس کے مختلف قسم کے پھیپھڑوں کے دق میں یہ دوا مفید ہے۔ مخصوص علامات اس دوا کی یہ ہیں کہ حد سے زیادہ کمزوری، رات کے پسینے، چاہے پھیپھڑوں میں زخم پڑ چکا ہو یا پیدا ہو رہا ہو اور مریض کو پرانی بیماری ہو۔ یہ یقین ہے کہ ہمیں آئیوڈائڈ آف آرسنک ایسی دوا مل گئی ہے جو تپ دق کے بالکل مطابق ہے اور ایسے تپ دق جس میں یہ دوا مفید ہوتی ہے اس کی علامات حد سے زیادہ کمزوری تیز اور بے قاعدہ نبض بار بار آنے والے بخار پسینے کا خشک ہونا اور دست وغیرہ ہیں۔ دل کی کمزوری کے بھی اکثر مریض اس سے صحت یاب ہوئے ہیں اور یہ آرسنک البم کی طرح بلاشبہ دل کی تکالیف میں مفید ہے بدقسمتی سے ایسی سخت بیماریوں کا علاج کرنے میں دوسری دوائیوں کا استعمال بھی ساتھ ساتھ ہوا ہے اس لیے یہ کہنا مشکل ہے کہ آرسنک آئیوڈائڈ ہی نے فائدہ کیا۔''

علامات

دماغ: مریض پڑھنے کے بالکل نااہل، مزاج میں چڑچڑاپن۔

سر: چکر، کپکپی کے احساس کے ساتھ خصوصاً بوڑھوں میں درد سر جاگنے پر تمام دن رہتا ہے۔ ہلکا درد بھاری پن، حرکت سے، جھکنے سے، پڑھنے سے، سر میں اندر سے باہر کی طرف دباؤ، پیشانی کا درد جس سے سر میں بھاری پن اور گردن کے بائیں جانب اکڑن جس کی تکلیف سر ہلانے سے بڑھ جاتی ہے۔ ناک کی جڑ میں پاگل بنا دینے والا درد، درد کی وجہ سے تمام سر بھاری اور بڑا محسوس ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر کھرنڈ والے کھجلی کے دانے اور ان کی وجہ سے تمام کھوپڑی میں ورم۔

آنکھ: آنکھیں کمزور اور ان میں جلن کا سا درد، رطوبت کی زیادتی، خنازیری آشوب چشم۔

کان: پیشانی اور کانوں میں بہت تیز درد (خصوصاً بائیں کان میں) جس کو ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے یا ٹھنڈی ہوا میں گاڑی پر سفر کرنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ کان کی اندرونی نالی میں ورم متعفن اور چھیلن پیدا کرنے والی رطوبت کے ساتھ، کان کے ڈھول کا موٹا ہو جانا۔

ناک: پرانے زکام، رطوبت لیس دار، زرد شہد کی طرح اور تیز سوزش پیدا کرنے والی، پتلی، پانی کی سی، تحریک پیدا کرنے والی اور چھیلن پیدا کرنے والی رطوبت نتھنوں سے اور نتھنوں کے پچھلے حصہ سے چھینکیں، بخار کاہی (ہے فیور) ناک میں مسلسل سرسراہٹ جس کی وجہ سے چھینکنے کی خواہش ہو، ناک میں زخم، ناک کی بلغمی جھلی چھلی ہوئی اور اس میں پھوڑے کا ایسا درد، چھینکوں سے تکالیف بڑھیں۔

چہرہ: مرجھایا ہوا مردوں کی طرح جامنی یا نیلا رنگ۔

دانت: اوپر والی ڈاڑھوں میں رک رک کر ہونے والا درد۔

حلق: حلق میں خشکی، حلق سے گاڑھا بلغم اور منجمد خون کی کھنکھار، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ سر سے آ رہا ہے۔ اس بلغم اور رطوبت کے نکلنے سے درد میں آرام ہوتا ہے۔ نرخرے میں جلن، غدود متورم سانس متعفن ڈفتھیریا یا نرخرے کا مزمن ورم۔

معدہ: پریشان کن متلی اور قے، معدے میں درد اور ناقابل برداشت جلن جس میں بیٹھ کر اٹھنے سے تکلیف ہوتی ہے اور ڈکار سے آرام ہوتا ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد درد، فم معدہ میں درد، بے حد پیاس جوں ہی پانی پیا جائے قے ہو جائے۔

شکم: ریاح سے شکم کا اپھار، ریاح لگاتار خارج ہوتے رہیں۔ کاٹنے والے درد جس سے مریض کو آگے کی طرف جھکنا پڑتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں لگاتار درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مبرز کی نالی کھل گئی

ہے اور پیچش کی طرح ہر وقت زور لگانا پڑتا ہے۔ تیز سوزش پیدا کرنے والے دست' دست یا پیچش' پاخانے رات کو بالکل ہی نہیں ہوتے مگر صبح اٹھنے پر شروع ہو جاتے ہیں۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔

آلات تناسل زنانہ: پستانوں میں گلٹیاں جن میں درد ہوتا ہے اور ذرا سا چھونے سے زیادہ درد کرتی ہیں' سر پستان کی اندر کی طرف مڑے ہوئے۔

آلات تنفس: کھانسی جس میں نتھنے خشک ہو جاتے ہیں اور ناک بند ہو جاتی ہے۔ دمہ کا احساس بستر میں سانس لینے کی خاطر اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ صبح اور شام بلغم (جو وزن میں بھاری ہوتا ہے) کھانسی کی کثرت اور لیس دار بلغم کی زیادتی' سبزی مائل زرد رنگ کا پیپ ملا بلغم' پھیپھڑے سے خون کا آنا (پھیپھڑوں میں پرانی گلٹیوں سے) مزمن کھانسی جس میں بلغم مشکل سے نکلتا ہے اور سانس میں تنگی ہوتی ہے۔ وہ نمونیہ (ذات الریہ) جو صحت یاب نہیں ہوئے۔ انفلوئنزہ کے بعد براکونمونیہ پھیپھڑوں کی دق' ہلکی بار بار ہونے والی کھانسی نتھنوں میں خشکی اور بند ہونے کے احساس کے ساتھ' خشک کھانسی جس میں بہت وقت سے تھوڑا بلغم نکلے۔

قلب و نبض: بے قاعدہ قلب کی کمزوری' دل کی بیماری خصوصاً پھیپھڑوں کی تکلیف کے ساتھ۔

گردن اور پیٹھ: پیٹھ میں درد خصوصاً گدی میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے مار دیا ہے کمر میں شدید جلن جیسے کپڑوں میں آگ لگا دی گئی ہے۔

اعضاء: لکھتے وقت کلائی کی ہڈی میں درد' عجیب قسم کی سردی بائیں ران میں جس کے بعد بائیں پاؤں میں وزن چیونٹیاں چلنے کا احساس ہوتا ہے اور بعد میں ٹانگ کے اندر تک یہ سنسناہٹ چلی جاتی ہے۔

بخار: بار بار ہونے والے بخار اور پسینے' رات کو مقدار میں زیادہ پسینہ جس سے مریض تر بہ تر ہو جاتا ہے۔ مریض بے حد جاڑا محسوس کرے اور سردی کی برداشت کی طاقت اس میں نہ رہے۔

جلد: جسم کے مختلف حصوں خصوصاً پیٹھ پر مسلسل خارش' پرانی جلدی تکالیف اکوتہ وغیرہ۔ خشک جلد اور اس میں خارش ہو۔ جلد کے بڑے بڑے چھلکے اکھڑیں اور چھلی ہوئی جگہ میں سے رطوبت رسے' داڑھی کا اکوتہ جس میں خارش ہو پانی بہے اور جس کی زیادتی دھونے سے ہو' چنبل۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو' تیز رطوبتوں میں نائٹرک ایسڈ' ایتھوسن' اور م' آرسنک البم' آرسنک میٹیلیکم' سلفر (تپ دق میں) وکونیم (پستان کی گلٹیوں میں) کے بعد مفید ہے۔ اس کا اثر برائی اونیا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: فاسفورس۔

آرسنک برومیٹم (Arsenicum Bromatum)

یہ دوا انٹی سورک اور انٹی سفلٹک ثابت ہوئی ہے۔ کھجلی کے دانے' آتشک کے گومڑ غدودوں کا سوجنا اور سخت ہو جانا' سرطان' فالج' پرانے ملیریا بخار اور ذیابیطس وغیرہ کی شکایات اس دوا سے دور کی جا سکتی ہیں۔

علامات

چہرہ: موسم بہار میں چہرہ پر کیلوں کی زیادتی' چہرے پر سرخ رنگ کے کیل' ناک پر نیلگوں دانوں کے ساتھ۔

طاقت: مدر ٹنکچر دو سے چار بوند تک دن میں ایک بار۔ ذیابیطس میں تین قطرہ دن میں تین بار آدھے گلاس پانی میں۔

آرسنک برومیٹم کے فعل اور واضح کرنے کے واسطے ڈاکٹر کلینز کے مضمون مترجمہ ڈاکٹر سنتھل کا اقتباس دیا جاتا ہے اور امید ہے کہ ناظرین کیلئے یہ اقتباس دلچسپ اور کارآمد ثابت ہوگا۔ دو سے چار بوند روزانہ آرسنک برومیٹم کی خوراک بشرطیکہ وہ پانی کے بھرے ہوئے گلاس میں پی جائے تو بہترین انٹی سورک ہے۔ کھجلی کے دانے اور آتشک کے دانے یا چیچک کے دانوں کو یہ دوا سکھا دیتی ہے اور صاف کر دیتی ہے اور جسم کو نہ صرف ان بیماریوں کی تکالیف سے دور کرتی ہے بلکہ جسم کے اندر ایک نئی زندگی کی روح پھونک دیتی ہے۔ جب بڑے ہوئے غدود یا سخت غدود باوجود بہترین علاج کے ٹھیک نہ ہوں تو اس دوا کے لگاتار زیادہ دن تک استعمال سے صرف ہو جاتے ہیں میں نے اس دوا کو سالہا سال تک جاری رکھا ہے لیکن کوئی بھی خرابی اس دوا کے لگاتار استعمال سے میں نے مشاہدہ نہیں کی۔

آکلہ میں جب اس دوا کا لگاتار استعمال کیا تو آکلہ کی بیماری زیادہ نہیں بڑھی اگرچہ آکلہ کے مرض کو کسی طور پر یہ دوا اچھا بھی نہیں کر سکتی۔ ریڑھ کے فالج میں میں نے اس کو بہترین پایا۔ نیز معدہ کی تکالیف میں اور قبض کی شکایات میں بھی اس سے بہترین نتائج حاصل کیے۔ ملیریا بخاروں میں جہاں چائنم سلف بالکل ناکامیاب ہو گیا تو میں نے آرسنک برومیٹم چار چار بوند گلاس بھر پانی میں دو مرتبہ دن میں مریضوں کو دینا شروع کیا اور رفتہ رفتہ دوا کی مقدار کم کرتا گیا۔ چار ہفتوں میں نہایت بدترین ملیریا بخار کے مریض بھی اس دوا سے صحت پا گئے۔ اس سے طاقت آ گئی تلی وغیرہ درست ہو گئی' قبض کی شکایات بھی جاتی رہیں۔ ملیریا بخار سے پیدا شدہ عصبی درد جو ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے کونین کے نسخوں سے نہ رک سکے اس دوا سے بہت جلد قابو میں آ گئے۔ بگڑی ہوئی صحت میں جب اس دوا کی ایک بوند روزانہ کافی پانی میں ملا کر دی گئی اور بہت مدت تک جاری رکھی گئی تو صحت بالکل ٹھیک ہو گئی یہ دوا جسم کے اندر بہت جلد جذب ہو جاتی ہے اور اس لیے اس دوا سے کسی قسم کے برے نتائج نہیں نکل سکتے۔ مگر یاد رہے کہ اس دوا کو پانی کی زیادہ مقدار میں دینا چاہیے۔

آرسینیکم سٹیبیٹم (Arsenicum Stibiatum)

Chemical Symbol: $(SB_2 O_2) ASO_2 \cdot 3H_2 O$

Synonyms: Antimonium arseniate arseniate of antimony.

Trituation: 2x and higher.

دیکھئے.....انٹی مونیم آرسینیکم۔

آرسینیکم سلفیوریٹم فلیوم

(Arsenicum Sulphuratum Flavum)

Chemical Symbol: As2; S2; 246.13

Synonyms: Arsenious Sulphid (yellow) Arsenic trisulphide.

Trituration: 2x and higher.

زرد سنکھیا

یہ دوا نہایت گہرا اثر کرنے والی دوائیوں میں سے ہے اور اس کا استعمال سورا اور سفلس اور ان مریضوں کیلئے ہے جن کی صحت بالکل خراب ہو چکی ہے نیز پرانے ملیریا کے مریضوں میں اور کونین کے زیادہ استعمال کے بعد کام کرتی ہے یا جب کھجلی کے دانے یا دوسری قسم کے زہریلے دانے بذریعہ خارجی علاج کے دبا دیئے گئے ہوں جس سے مریض میں شدید کمزوری آ گئی ہو اور کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو اس دوا کو دینا چاہیے۔

آرسنک سلفیوریٹم کی علامات صبح کے وقت بعد دوپہر شام کو رات کو (خصوصاً) آدھی رات کے پہلے اور آدھی رات کے بعد بڑھتی ہیں۔ کبھی مریض کو کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے اور کبھی کھلی ہوا میں وہ رہنا چاہتا ہے۔ ہوا کا جھونکا مریض برداشت نہیں کر سکتا۔ کھلی ہوا کچھ علامتیں بڑھا دیتی ہے اور کچھ کم کر دیتی ہے' کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد (خصوصاً) علامات بڑھتی ہیں۔

پھوڑوں کا نکلنا' خون کی کمی' جسمانی پریشانی' زینہ پر چڑھنے سے دم گھٹنا' کمزوری جسم کے حصہ سکڑے ہوئے محسوس ہونا' نہانے سے زکام اور دوسری تکالیف کا ہو جانا' تشنجی دورے' پیٹ میں اپھار' بدبودار صفراوی دست قے۔

یہ دوا ناک کے سلی پھوڑے' سرطان اور نہ مندمل ہونے والے زخموں میں اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ چاہے تکلیف کسی قدر ہی کیوں نہ بڑھی ہوئی ہو آرسنک اور سلفر ہر دوا کی طرح جلن دار اور جلن کے احساسات سوئیاں چبھنے کے سے درد' پھاڑنے والے اور بائی کے درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائیں۔ پائے جاتے ہیں' لنگڑا پن' لڑکھڑاہٹ اور کپکپی بھی اس میں ہوتی ہے۔ تشنجی دورے' درد شکم' قے اور دست پریشان کن' تشنجی اینٹھن' عام کمزوری' جلد کا اکھڑنا' خصوصاً اعضائے تناسل کے قریب اور بچوں کے کانوں کے پیچھے جلد میں خارش اور جلد پھٹی ہوئی اور خشک' یرقان سینہ میں اندر سے باہر کی طرف سوئیوں کا سا چبھنا نیز پیشانی کے داہنی جانب بھی تنفس میں دقت' جذام' برص' لنگڑی کا درد اور گھٹنے کے قریب درد۔

ہاتھ پاؤں اور شکم کے استسقاء جسم میں نمایاں لاغری' پاخانہ کے بعد خصوصاً نڈھال ہو جانا' مریض کی ٹھنڈی چیزیں پینے سے' کھٹی چیزیں کھانے سے ٹھنڈی خوراک و مرغن غذا و میوہ جات کھانے سے اور دودھ پینے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ تمام جسم میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔

جھلیوں سے خون بہتا ہے۔ جسم بھاری محسوس ہوتا ہے۔

بعض وقت مریض کو حد سے زیادہ سردی محسوس ہوتی ہے اور بعض وقت حد سے زیادہ گرمی متورم جگہ اور زخموں کے کناروں پر سخت گلٹیاں پڑ جاتی ہیں۔ مریض کو ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ مریض کو لیٹنے سے' لیٹے رہنے سے' چت لیٹنے سے تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ مگر بستر پر لیٹ کر سونے سے مریض آرام محسوس کرتا ہے۔ حیض میں تمام تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

اس دوا کے درد کاٹنے والے' جلنے والے' اندرونی اور بیرونی دبانے والے' سوئیاں چبھنے کے سے پھاڑنے والے ہوتے ہیں پسینہ سے آرام نہیں ہوتا' پسینہ رک جانے سے تکالیف ہوتی ہیں۔ تمام جسم پر تپکن نبض تیز' بے قاعدہ ضروریات چھوڑ دینے والی' چھوٹی اور کمزور ہوا کرتی ہے۔ دوڑنے سے اور تیز چلنے سے علامات بڑھ جاتی ہیں۔ مریض درد کو برداشت نہیں کر سکتا' علامتیں عام طور پر جسم کے داہنے حصے میں ہوا کرتی ہیں۔

علامات

دماغ: بے پروا' غصہ کا اثر مریض پر بہت جلد ہوتا ہے۔ سوالوں کا جواب دینے سے مریض گھبراتا ہے۔ جواب دیتے وقت اس کا دماغ بہت آہستہ آہستہ کام کرتا ہے۔ صبح کے وقت' شام کو رات کو بستر میں پریشانی معمولی واقعات سے بھی زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ موت کی خواہش کرتا ہے رات کے وقت اس کے دماغ میں خوف ہوتا ہے۔ خوف ہمیشہ ہجوم کا' شیطان کا' جن کا بھوت کا' لوگوں کا' اکیلے ہونے کا ہوا کرتا ہے۔ نیند سے جلد ہی چونک پڑتا ہے۔ (یہ دوا پاگل پن میں اور نشہ بازوں کیلئے مفید ہے) جاڑے میں صبح کے وقت جاگنے پر مریض حد سے زیادہ چڑچڑا ہوتا ہے۔ زندگی سے نفرت کرتا ہے کبھی ہنستا ہے اور کبھی کف تاسف ملتا ہے۔ کھانے کے بعد دماغی محنت بالکل ناممکن ہوتی ہے۔ حد درجہ کا شکی مزاج اپنے عزیز و اقرباء پر بھی اعتبار نہیں کرتا۔ حد سے زیادہ بزدل' دماغی کمزوری۔

سر: سر چکرنا شام کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر اوپر نیچے ناچ رہا ہے۔ داہنی طرف گرنے کا اندیشہ چکر درد سر کے ساتھ' درد سر کے وقت سر ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ پیشانی میں کھنچاوٹ' کھوپڑی پر خارش کے تر دانے اور چھتے (یہ دوا سر کے اکوتہ میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے) سر پر چیچک کے سے دانے زہرباد کی طرح متورم چھتے سر میں خصوصاً پیشانی میں گرمی۔ درد سر صبح جاگنے پر بعد دوپہر پانچ بجے صبح' چار بجے شام اور رات کو۔ درد سر کی ٹھنڈی ہوا میں' کھانسی سے' کھانے کے بعد' ورزش کرنے سے تیز روشنی میں' سر ہلانے سے گاڑی میں بیٹھنے سے' گرم کمرے میں' نیند کے بعد' نشئی اشیاء کے استعمال سے' جھکنے اور کھلی ہوا میں چلنے سے زیادتی' درد سر دوران حیض' ہر دو ہفتہ میں' نیز جاڑے میں ہوتا ہے' درد سر شدت کا ہوتا ہے اور سر میں تپکن ہوتی ہے۔ شدید درد دماغ میں اور داہنے کان میں۔ پیشانی کے داہنی جانب درد جس کو نیند کے بعد آرام ملتا ہے۔ اکثر مریض ہلکے درد سے جاگ اٹھتا ہے' گدی سے سر کے دونوں اطراف تک سات بجے صبح سے گیارہ بجے قبل دوپہر تک درد ہوتا ہے۔ چاند پر درد' پیشانی پر

ٹھنڈا پسینہ اور کنپٹیوں پر کھانسنے سے پسینہ، سر میں جھٹکے، پیشانی کے داہنے حصہ میں اندر سے باہر کی طرف سوئیاں چبھنا۔

آنکھ: صبح کے وقت پپوٹے چپک جاتے ہیں۔ آنکھوں سے تیز خون ملی اور زرد رطوبت، آنکھوں میں خشکی آنکھوں کا بھاری پن، آنکھوں کے گرد دانے۔ پپوٹوں میں زخم، آنکھوں میں روہے، آنکھوں میں پرانے روہے، آنکھوں میں پانی بہنا، آنکھیں آدھی کھلی ہوئیں۔ پپوٹوں کے کھولنے میں دقت، آنکھوں میں حرکت کرنے سے پڑھتے وقت درد، پڑھتے وقت شام کو آنکھوں میں جلن، آنکھوں کے کناروں میں جلن، آنکھوں کے باہر نکلے ہونے کا احساس، سورج کی روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا، پپوٹوں پر ورم، آنکھوں کے سامنے رنگ برنگ کے ستارے، چیزوں کا زرد دکھائی دینا آنکھوں کے سامنے دھند، بینائی میں کمزوری۔

کان: کانوں سے بدبودار رطوبت، کان میں اور کان کے اردگرد دانے چیونٹیاں رینگنا، گرمی، کانوں کا بھرا محسوس ہونا، کانوں میں آوازیں، شام کو درد، کانوں کے پیچھے درد، کانوں کا بند محسوس ہونا، قوت سامعہ میں کمی۔

ناک: ناک ٹھنڈی، ناک کی رطوبت خون کی ملی، جلتی ہوئی، تیز، سبز بدبودار، گاڑھی، سفید اور زرد، ناک میں خشکی نکسیر گاڑھی رطوبت سے ناک کا بند ہو جانا، ناک سے بدبو، ناک کے اندر جلن، سونگھنے کی طاقت، پہلے بڑھی ہوئی بعد میں کم چھینکوں کی کثرت، ناک متورم، نتھنوں کے اوپری حصہ میں زخم۔

منہ: ہونٹ پھٹے ہوئے چہرہ ٹھنڈا اور چہرہ پر خون کی کمی، چہرہ زرد اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، چہرے کا حد سے زیادہ سرخ ہونا، ہونٹوں کی خشکی، چہرے پر دانے، خارش کے تر دانے، کیل چیچک کے سے دانے، اکوتہ چہرے سے دہشت اور تکلیف برستی ہے۔ چہرے کے دردوں میں جلن ہوتی ہے۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، چہرے کا تشنج، ہونٹوں کے زخم، ہونٹوں کا کینسر یعنی آکلہ۔

منہ: زبان اور منہ میں زخم (منہ کا آنا) مسوڑھوں میں سے خون، زبان پھٹی ہوئی، زبان سرخ، یا زبان پر میلا سفید یا زرد میل، منہ اور زبان پر خشکی، زبان پر ورم، منہ میں جھاگ دار تھوک، منہ سے بدبو، تھوک کی زیادتی، مسوڑھوں کا گلنا، بول چال میں تکلیف، ذائقہ برا خون کا سا، بدبودار، نمکین، کھٹا یا میٹھا۔

حلق: حلق کی تنگی، داہنا غدود متورم، حلق میں سرخی اور خشکی۔ حلق اور غدودوں کا ورم، حلق میں شام کے وقت درد، نرخرے میں زخم، حلق میں بلغم اگر آتشک کی وجہ سے حلق میں زخم پڑ گئے ہوں اور یہ زخم حلق کو کھائے جا رہے ہوں تو یہ دوا اکسیر ہوتی ہے۔

معدہ: بھوک کی زیادتی مگر تھوڑی خوراک سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ شام کے کھانے کے وقت بھوک نہیں ہوتی، مرغن غذا اور گوشت سے نفرت، معدے میں سردی کا احساس، مریض کو قہوہ، شراب، چائے، پھل، کھٹی اشیاء، میٹھی اشیاء، گرم اشیاء کی خواہش رہتی ہے۔ دودھ سے معدہ خراب ہوتا ہے، ڈکار تیز کڑوی، خالی غذا کی بدبودار اور کھٹی۔ کلیجہ میں جلن، کھانے کے بعد پیٹ میں اپھار، کھانا کھانے کے بعد ہچکی، متلی، ٹھنڈا پانی پینے سے کھانے کے بعد بحالت دردسر اور پاخانہ پھرتے وقت۔ کھانے کے بعد درد، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد جلن، کھانے کے وقت ابکائیاں، معدے میں پتھر کا احساس، سخت پیاس، جاڑہ کے بعد پیاس، بحالت بخار سخت پیاس، نہ بجھنے والی پیاس، تے رات کے وقت، کھانسی کے وقت پانی پینے اور کھانا کھانے کے بعد، دردسر کی حالت میں دودھ کے بعد تے میں صفراوی رطوبت، سیاہ رطوبت، خون، غذا کی، کھٹی اور پانی کی طرح کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

شکم: پاخانہ کے بعد شکم میں پریشانی، شکم اور رانوں پر نیلے داغ، بحالت جاڑہ شکم ٹھنڈا کھانے کے بعد اپھار، بڑھی ہوئی تلی، شکم میں ریاح اور اپھار، شکم بھاری اور جگر سخت، رات کے وقت، درد کھانسنے کے بعد، کھانے کے بعد، دوران حیض، چلتے وقت شکم میں درد، اس درد کو گرمی سے اور سینکنے سے آرام ہوتا ہے۔ پاخانہ کے پہلے درد جس کو دبانے سے آرام ہوتا ہے پیٹ میں سخت تپکن، پاخانہ کے پہلے شکم میں گڑگڑاہٹ، اس دوا سے ملیریا بخار کے بعد بڑھی تلی کو اور ناف کے زخموں کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: کبھی قبض اور کبھی دست، پاخانہ سخت اور سدے دار، دست صبح اور اٹھنے کے بعد آٹھ بجے صبح، قبل دوپہر رات کو، نصف شب کے بعد، دست کھانا کھانے کے بعد، پانی پینے کے بعد، پھل کھانے کے بعد اور حیض کے دوران، عام طور پر دستوں میں درد ہوتا ہے مگر بعض اوقات درد نہیں بھی ہوتا ہے۔ پیچش میں خون ملی آؤں ہوتی ہے اور دست کم ہوتے ہیں۔ مبرز میں جلن اور زخم، ریاح بدبودار اور زیادہ مقدار میں۔ بواسیر رات کے وقت چلنے میں تکلیف دیتی ہے۔ مسے مبرز سے باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ مبرز میں خارش، جلن، مبرز میں پاخانہ کے دوران اور بعد درد اور جلن، کانچ کا نکلنا۔

مثانہ: مثانہ میں ورم، مثانہ میں درد، مثانہ کا فالج، پیشاب کا رکنا، رات کے وقت پیشاب کی مسلسل بے سود حاجت، حاجت یکایک ہوتی ہے اور مریض کو دوڑنا پڑتا ہے۔ پیشاب بوند بوند آتا ہے، درد ہوتا ہے، رات کے وقت از خود ہو جاتا ہے اور پیشاب کے بعد بھی حاجت ہوتی رہتی ہے۔

گردہ میں ورم، پیشاب کی رکاوٹ، پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب میں البیومن، پیشاب میں خون، پیشاب زیادہ یا کم بدبودار، پیشاب کا وزن تناسب کم ہو جائے۔ سوزاک میں شدید درد، مواد کی زیادتی، مواد زرد پیشاب کی نالی میں مسلسل رات دن درد۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ اور فوطوں میں سوئیاں چبھنا، جریان، حشفہ پر زخم۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ پر خارش، سیلان الرحم تیز، خون ملا جلتا ہوا زیادہ مقدار میں زرد گاڑھا، سیلان الرحم حیض کے بعد، حیض زیادہ مقدار میں، خون سیاہ اور بوقت حیض شرم گاہ میں خارش۔

آلات تنفس: زکام، پتلی رطوبت، حنجرے میں خارش جس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ حنجرے میں خشکی جس سے دم گھٹتا ہے۔ حنجرے میں جلن اور پھوڑے کا سا درد، آواز کا بیٹھ جانا اور آواز کا بالکل نہ رہنا، رات کے وقت دمہ۔ شام کے وقت اور رات بھر سانس میں کمی کھانے کے بعد زینہ پر چڑھنے

سے' ذرا سی محنت سے اور لیٹے ہوئے دم پھولنا' سانس میں گڑگڑاہٹ اور سیٹی بجنے کی سی آواز۔

کھانسی صبح' دوپہر' شام کو اور رات کو' ٹھنڈی کھلی ہوا میں' سردی لگ جانے پر کھانے کے بعد اور لیٹ جانے پر' حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی' تر کھانسی' کھانے کے دورے اور دم گھٹنے والی کھانسی' کالی کھانسی' بلغم خون ملا' زیادہ جھاگ دار' بدبودار' گاڑھا' پتلا' زرد' سینہ میں پریشانی۔ یہ دوا مزمن کھانسی اور پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ کے واسطے بہت مفید ہے۔ سینہ ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے اور سینہ میں سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ حجاب القلب اور پھیپھڑوں کی جھلی کا ورم پھیپھڑوں سے خون' پھیپھڑوں کا ورم' زینہ پر چڑھنے سے' کھانسنے سے' کھانے کے بعد اور چلتے وقت سینہ میں تکلیف' سینہ میں کھانسنے سے حرکت سے اور سانس لینے سے درد' سینہ میں جلن' دل میں کاٹنے والا درد جو سانس لینے سے زیادہ ہوتا ہے۔ شدید دھڑکن رات کے وقت جسمانی محنت کے بعد تپ دق کے تمام درجوں میں یہ نہایت مفید دوا ہے۔ اگر تپ دق لاعلاج ہو چکا ہو تو یہ دوا عام طور پر مریض کی تکالیف کو کم کر دیتی ہے۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ پر مسلسل ٹھنڈک' پیٹھ پر مختلف قسم کے کھجلی کے دانے' پیٹھ میں شام کو رات کو جاڑہ اور بخار میں حیض کے وقت درد' کندھوں کے درمیان درد' کمر میں درد' مچی کی ہڈی سے مبرز تک درد' کمر میں کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے' جاڑے کے وقت انگلیوں اور ناخنوں کا نیلا پڑنا' کھجلی کے دانے' تر دانے اور چیچک کے سے دانے۔ اعضاء میں کھجلی جس کو کھجلانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ رانوں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں ایک بجے بعد دوپہر خارش' ٹانگوں میں جھٹکے' اعضاء میں درد' بائی کا درد' رات کے وقت بائی کا درد' آدھی رات کے بعد جاڑے میں' ٹھنڈے موسم میں جن کو گرمی اور گرم بستر میں آرام ہوتا ہے۔ جوڑوں اور ہڈیوں میں درد' ہاتھوں اور پاؤں کی جلن' اعضاء میں چوٹ لگنے کا سا درد' رانوں میں' ٹانگوں میں اور پیروں میں چیرنے والا درد' اعضاء کا فالج' ہاتھوں پر ٹھنڈا پسینہ' پاؤں پر ٹھنڈا اور بدبودار پسینہ اعضاء میں بے چینی' گھٹنوں میں سختی اور اکڑن' ٹانگوں پر زخم' اعضاء کی کمزوری۔

نیند: گہری نیند' خواب' شہوت انگیز' پریشان کن' موت کے' مردوں کے' ڈراؤنے' مصیبت کے' نیند دیر میں آتی ہے۔ بے چینی کی نیند شام کے وقت اور بعد دوپہر نیند کا نہ آنا۔ بے خوابی نصف شب سے پہلے اور نصف شب کے بعد اور تین بجے صبح کے وقت جاگنے کے بعد پھر نیند نہیں آتی۔

بخار: جاڑہ صبح جاگنے پر' قبل دوپہر' دوپہر کے وقت' بعد دوپہر' شام کے وقت' رات کو' آدھی رات کو جاڑہ کھلی ہوا میں' ٹھنڈی ہوا میں' ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے جاڑہ میں پسینہ' اندرونی اور بیرونی سردی جاڑہ روزانہ۔ ایک دن چھوڑ کر دو دن چھوڑ کر اور تین دن چھوڑ کر' بعد دوپہر اور شام کے وقت لرزہ۔ جاڑہ کو بیرونی گرمی سے آرام نہیں ملتا۔ لیکن مریض بیرونی گرمی پسند کرتا ہے جاڑے کے خاص وقت ایک بجے نصف شب کے بعد' دس بجے قبل دوپہر ایک بجے' دو بجے' چار بجے' بعد دوپہر پانچ بجے سہ پہر' سات بجے شام' آٹھ بجے رات اور آدھی رات ہیں۔

بخار' صبح' قبل دوپہر' شام کو' رات کے وقت بخار سردی کے ساتھ' بخار اور سردی ملی ہوئی۔ مسلسل بخار جو رات کے وقت بڑھتا ہے۔ یہ دوا تپ دق میں بہت کام کرتی ہے۔ ملیریا بخاروں میں بہت کام دیتی ہے پسینہ' صبح اور رات کے وقت ذرا سی تحریک سے' فکر سے' بستر کی گرمی سے' کھانسی سے' کھانے کے بعد حرکت کرنے سے' سونے کے دوران اور جاگنے کے بعد پسینہ' پسینہ ٹھنڈا' چپچپا' کمزوری پیدا کرنے والا' بدبودار کھٹا' رات کے وقت پسینہ کی زیادتی' مریض کو پسینہ سے آرام نہیں ہوتا' اگر پسینہ سے مریض کا جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو مریض کی تکالیف اور بڑھ جاتی ہیں۔

جلد: کھجلانے کے بعد جلد کی جلن' جلد پر دھبے' دھبے نیلے' زرد' سرخ' سفید۔ خارش کے دانے' آبلے' پھوڑے' آکلہ جن میں جلن ہوتی ہے۔ بدبودار آکوتہ' آبلے' چیچک کے سے دانے یا جرے کی شکل کے کھجلی کے دانے' پتی' تمام قسم کی خارش اور خارش کے دانوں کو کھجلانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ جلد کی زہر باد کی طرح سوجن۔

زخم' زخموں سے خون' آکلہ' زخم جن پر کھرنڈ جم جاتا ہے۔ سرخ ڈنک مارنے والے زخم' زخموں سے تیز سوزش پیدا کرنے والا زرد مواد نکلتا ہے۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 تک۔

کمی اور زیادتی: ہر سہ پہر اور شام کے وقت زیادتی ہوتی ہے۔ بھاپ سے' گرم پانی سے' لیٹ جانے سے آرام ملتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو' سلفر' کلکیریا کارب (بچوں کا دیر میں چلنا' سیکھنا)۔

آرسینیکم سلفیوریٹم ریوبرم

(Asenicum Sulphuratum Rubrum)

Chemical Symbol: $AS_2 S_2$; 214.06

Synonyms: Arsenicum disulfid (Red)

Trituration: 2x and higher.

یہ دوا ڈاکٹر نیڈ بارڈ نے اول اول ہومیوپیتھی میں استعمال کی تھی اور آج تک یہ دوا محض تجربہ کی ہی بناء پر استعمال ہوتی رہی ہے۔ اس دوا سے ڈاکٹر میکلافلن کو جلدی بیماریوں میں خصوصاً اکوتہ' کیل' چمبل وغیرہ میں بہت کامیابی ہوئی ہے۔ وہ اس دوا کو 2x میں استعمال کرتے رہے ہیں وہ لکھتے ہیں ''جو مریض آرسنک البم کو برداشت نہیں کر سکتے ان کیلئے آرسنک سلفیوریٹم ریوبرم بہت مفید ہوا کرتا ہے۔''

یہ دوا انفلوئنزہ اور اس کے اثرات مابعد خصوصاً عرق النساء میں مفید ہے۔ جلنے والے درد' پیٹ میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئلے جل رہے ہیں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے یہ جلن اور بھی بڑھتی جاتی ہے۔ بیرونی حدت ہڈیوں کے درد' تمام علامات حدت کے وقت بڑھتی ہیں۔ جاگنے پر دردِ سر بڑھ جاتا ہے۔ آگ کے سامنے رہ کر بھی مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ بے چینی کی نیند' پریشان کن خواب' تشنج کے دورے' مختلف حصص کی خارش' مختلف حصص کا سن

ہوجانا' انفلوئنزہ شدید نزلاوی علامات' بے حد کمزوری اور تیز بخار کے ساتھ۔

علامات

دماغ: بدمزاج اور مریض زیادہ ہمت سے کام کرتا ہے۔

سر: مسلسل شدید درد پیشانی کے داہنی طرف' تیز داہنے کان میں جھکنے اور ورزش کرنے سے درد میں زیادتی' ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے درد میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ علی الصبح مریض عموماً دردسر کے ساتھ جاگتا ہے۔ پیشانی میں آنکھوں پر ہلکا درد جو سر کے چاند تک جاتا ہے۔ چہرہ کی داہنی طرف ناک' جبڑا اور کنپٹی میں اعصابی درد' دردسر کی پشت سے شروع ہو کر سر کے گرداگرد دونوں طرف آتا ہے۔

منہ و حلق: منہ اور حلق کی اندرونی جھلی متورم' داہنے حصہ حلق کا غدود متورم حلق میں ناقابل برداشت خارش جس سے خشک چھوٹی کھانسی ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ میں کوئلہ جلنے کی سی آگ کی جلن جو ٹھنڈا پانی پینے سے اور بڑھتی ہے۔ معدے پر کسی قسم کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہوتا' ہر دفعہ کھانا کھانے کے بعد شکم کے بائیں جانب تیز کاٹنے والا درد معدے میں بوجھ اور کترن۔

پاخانہ اور مبرز: زردلئی کے سے دست صبح سویرے اٹھنے پر اور رات کو سونے کے قبل' مقعد میں مسلسل مروڑ۔

آلات تنفس: حلق میں گاڑھے بلغم کے اجتماع سے آواز کا بیٹھ جانا' صبح پانچ بجے جاگنے پر پانچویں اور چھٹی پسلی کی کریوں میں درد' جس میں ذرا سی حرکت سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ یہ درد سینہ میں اندر کی طرف اور اوپر کی طرف گہرا جاتا ہے۔ مریض کو سانس حتی الامکان روک روک کر لینا پڑتا ہے۔

قلب: دل کے اوپری حصہ میں کبھی کبھی درد جس سے سانس میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔

پیٹھ اور گردن: صبح سویرے اٹھنے پر دمچی کی ہڈی سے مبرز تک بھاری پن' دمچی کی ہڈی میں پھوڑے کا سا درد۔ مبرز میں ہر دفعہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت درد۔ بائی کا درد' داہنے کندھے سے تمام بازو میں معلوم ہوتا ہے کہ درد ہڈی میں ہے۔ داہنے چوتڑ میں درد اور ٹانگ میں لنگڑاپن' بائیں پنڈلی کی ہڈی میں سخت درد۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ آرسنک سلفیوریٹم فلیوم' کیپسیکم۔

آرسینیکم میٹلیکم (Arsenicum Metallicum)

آرسینکم میٹلیکم کی علامات اگر پوری نہیں تو عام طور پر آرسنک البم سے ملتی جلتی ہیں۔ مفصلہ ذیل علامات آرسنک میٹلیکم میں نہایت مخصوص ہیں۔

تکالیف ہر چودھویں دن پیدا ہوتی ہیں۔ زکام ہر اکیسویں دن' درد ایک حصہ جسم سے دوسرے حصہ جسم کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ یا ایک حصہ جسم کو بالکل چھوڑ دیتا ہے اور دوسرے حصہ جسم میں شروع ہو جاتا ہے۔ تکالیف ایک دم شروع ہوتی ہیں اور آہستہ آہستہ رفع ہوتی ہیں یا آہستہ آہستہ شروع ہو کر یکدم رفع ہو جاتی ہیں۔ دماغ' سر' چہرے' ہاتھ اور انگلیوں میں ورم اور بڑھے ہونے کا احساس' کاٹنے والے' جلنے والے' ڈنگ مارنے والے درد۔ جسم کے بہت سے حصوں میں کھجلی' جلد چھوٹے چھوٹے چنوں کی شکل میں چھل جاتی ہے۔ چوتڑ میں درد' گرم پانی سے نہانے سے بڑھ جاتا ہے۔ بائیں کروٹ لینے سے دل کی تکالیف میں آرام ہوتا ہے۔ نہانے سے مبرز کی خارش میں کمی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے سے چہرہ کی کھجلی کو آرام ملتا ہے۔ تکالیف صبح جاگنے پر بڑھتی ہیں۔ مزید تکالیف کو سوچنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ بہت سی علامات داہنی طرف ہوتی ہیں بہت مدت سے دبی ہوئی آتشک کو آرسنک میٹلیکم ابھار دیتا ہے' کمزوری۔

علامات

دماغ: جو کچھ پڑھتا ہے وہ بھول جاتا ہے۔ پڑھتے وقت کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ زہر دیئے جانے کا خوف' پست ہمتی' اکیلے رہنے کی خواہش۔ تصورات سے پریشان ہو جائے اور ڈر کر چیخے۔

سر: صبح کے وقت پیشانی میں بھاری پن' رات کے وقت جاگنے پر بھاری پن' ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ بڑا ہو گیا ہے اور پھٹ جائے گا۔ بائیں طرف درد جو متلی کے ساتھ کان اور آنکھ میں پہنچ جاتا ہے۔ لکھتے' سوچتے اور ہنستے وقت دردسر ہوتا ہے۔ سر کے بالوں کا گرنا' بائیں آدھے سر کے درد آنکھوں کے اوپر کان میں۔ دردسر جس کی زیادتی جھکنے سے اور لیٹ جانے سے ہو۔ پیشانی میں استسقائی پھلاوٹ۔

آنکھ: آنکھوں میں زرد سرخی' اوپر والے پپوٹے زخمی اور متورم' ناخونہ آنکھیں کمزور دن کی اور گیس کی روشنی بری معلوم ہو۔

ناک: صبح کے وقت زکام اور آواز کا بیٹھنا' آنکھیں سرخ اور آنکھوں سے تیز پانی کا بہنا' ناک متورم' سر بھاری اور بڑا محسوس ہوتا ہے۔ چھینکیں اور سانس کی رکاوٹ ہر دوسرے یوم' ہر دو ہفتہ کے بعد۔

چہرہ: پیشانی کا' چہرہ کا ورم' خارش' جلن اور ڈنگ مارنے کا سا درد جس کی رات کے وقت زیادتی اور ٹھنڈے پانی سے کمی ہوتی ہے۔

منہ: زبان سفید' زبان پر دانتوں کے نشان بن جاتے ہیں۔ منہ آنا اور منہ میں زخم۔

حلق: متورم اور حلق میں کئی چھوٹے چھوٹے زخم۔ حلق کی شدید سوجن' نگلنے میں تکلیف داہنی طرف شدت' زکام کے بعد حلق میں ورم۔

معدہ اور شکم: برانڈی سے تکلیف' شراب پینے کی یا تو بہت خواہش ہوتی ہے یا بالکل ہی نہیں ہوتی' جگر میں پھوڑے کا سا درد' جگر سے ہوتا ہوا کندھوں اور ریڑھ کی ہڈی کی طرف جاتا ہے۔ شام کے وقت تلی سے گلہریوں تک درد۔ پستانوں کا درد تلی تک جاتا ہے۔ شکم میں نفخ' صبح کے وقت جاگنے پر پیٹ میں کاٹنے والا درد جس کے بعد پانی کی طرح پتلے دست ہوتے ہیں اور درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ داہنی گلہری میں سوجن' ٹانگ پھیلانے سے درد ہوتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: دست پتلے پانی کے سے ملے ہوئے۔ دستوں سے درد کو

آرام ہو جاتا ہے لیکن بے حد کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ کمزوری کی وجہ سے مریض بیٹھے بیٹھے سو جاتا ہے۔ قبض، بواسیر، حد سے زیادہ درد، کبھی تھوڑا خون آتا ہے مبرز میں خارش جس سے ذرا سے کھجلانے سے زیادتی ہوتی ہے۔ یہ خارش فوطوں اور سیون تک جاتی ہے اور اس کو گرم پانی سے آب دست لینے سے آرام ہوتا ہے۔

مثانہ: شام کے وقت پیشاب گرم، پیشاب کے اندر سرخی، ریت کی طرح کا رسوب۔

آلات تناسل مردانہ: گلہریوں میں درد، صبح کے وقت داہنی میں اور شام کو بائیں میں داہنی گلہری میں آتشک کی گلٹی جس میں ٹانگ پھیلانے سے درد ہوتا ہے مگر چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ حشفہ پر خارش، گھونگھٹ متورم، آتشک کی بدبو، بے حد جلن کے ساتھ آلات تناسل پر بدبودار پسینہ، فوطوں کی تھیلی پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں کم، رحم اور شرم گاہ میں گرمی، نیز چھونے سے جلن، حیض کے دوران رحم اور اندام نہانی میں درد۔

سینہ: پستانوں میں سوئیاں چبھیں، جو چوتڑ اور تلی تک جائیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تمام رات سینہ پر بھاری وزن رکھا ہے۔

قلب: دل میں کاٹنے والا درد (چار بجے بعد دوپہر) صرف بائیں کروٹ ہی لیٹا جا سکتا ہے۔ صبح کے وقت نبض تیز (سلفر)۔

اعضاء: ہاتھ اور انگلیاں متورم محسوس ہوتی ہیں۔ ہاتھ اور انگلیوں میں سختی اور درد، مٹھی نہیں بند ہو سکتی۔ انگلیوں کے جوڑوں کا پھٹنا، ہاتھوں اور پاؤں میں جلن یا ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ داہنے چوتڑ کے جوڑ سے ران تک درد جس میں حرکت کرنے صبح کے وقت نہانے اور داہنی طرف لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ چلتے رہنے سے اور شام کے وقت آرام ہوتا ہے۔ داہنے گھٹنے کے جوڑ میں خشکی کا احساس۔

جلد: جلد کی مختلف جگہوں پر تھوڑی تھوڑی جگہ سے چھل جانا، چہرے پر شکم پر دانے، چہرے پر پھوڑے آتشک کے نشان دوبارہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

نیند: نیند معلوم ہوتی ہے مگر آتی نہیں (بیلا ڈونا) دریا یا سمندر میں خطرے کے خواب۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ آئیوڈیم، مرک نیٹرم کارب (سفلس یعنی آتشک میں) رسٹاکس (کمر چوتڑ میں درد) سلفر (نبض) اور آرسنک البم۔

ناخونہ میں نکس اور سپائی جیلیا سے اگر فائدہ نہ ہو تو آرسنک میٹلیکم استعمال کرنا چاہیے۔ اس دوا کا اثر بیلا ڈونا (حلق کے درد) نیٹرم کارب (آتشک کے نشانات) سے زائل ہوتا ہے۔

آرسینیکم ہائیڈروجینی سٹیم

(Arsenicum Hydrogenisatum)

Chemical Symbol: AsH_3; 77.98

Colourless, inflammable gas. Specific gravity 2.7 as compared with air.

اس دوا کی علامات یکا یک پیدا ہوتی ہیں اور آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ اگرچہ اس کی علامات آرسنک البم سے ملتی جلتی ہیں تاہم ان دونوں میں کچھ فرق ہے۔

خون کی کمی، پریشانی، مایوسی، خون کا پیشاب، بلغمی جھلیوں سے خون، پیشاب کا رکنا اور اس کے بعد قے، حشفہ پر چیچک کے سے دانے اور گول زخم، جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، کمزوری، یکا یک کمزوری اور متلی، جلد کا سیاہ نیلے رنگ کا ہونا۔

علامات

سر: سر میں احساس جیسے سر پر بھاری بوجھ رکھا ہے۔ زینہ چڑھنے پر شدید چکر، گرم کپڑوں سے ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔

چہرہ: چہرے سے بڑھاپا پایا جاتا ہے اور تکلیف برستی ہے، آنکھیں کھنچی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے۔

ناک: شدید چھینکیں، ناک ٹھنڈی۔

منہ: زبان پر گہرا بے قاعدہ زخم، زبان میں گانٹھ دار ورم، منہ گرم اور خشک، خفیف پیاس۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا اور تکلیف دہ ہچکی، فم معدہ میں بے حد ذکی الحسی کے ساتھ۔

شکم: شکم پر بیرونی جلن، پاؤں ٹھنڈے، قبض جس کے ساتھ شکم میں بھاری پن اور اکڑن کا احساس ہوتا ہے۔

مبرز: مبرز میں نیچے سے اوپر تک اکثر منتقل ہونے والے درد۔

مثانہ: گردوں میں دباؤ جو کندھے کی ہڈیوں تک جاتا ہے۔ بعض وقت پیلے رنگ کے پیشاب کا زیادہ مقدار میں آنا، خون کا پیشاب۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ اور عضو مخصوص کے اگلے پردے پر چیچک کے سے دانے جن کے بعد میں گول سطحی زخم ہو جاتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا ایک دم بند ہو جانا۔ تین دن تک اندرونی سردی کے ساتھ جس کے بعد ہاتھوں اور پاؤں میں چیرنے والے درد رہتے ہیں۔ سر میں پریشانی، کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں، سرخ دست، زبان خشک سرخ اور پھٹی ہوئی رات کے وقت کھانسی اور کھانسی سے ابکائیاں۔

آلات تنفس: سانس میں امونیا کی سی بو، سینہ میں سکڑن۔

پیٹھ: داہنے کندھے کی ہڈی میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی چیز چبھ رہی ہو۔

مخصوص خواص: اعضاء کا ٹھنڈا ہونا، بے حد کمزوری، ٹھنڈے مرطوب موسم سے زیادتی، ذرا سی موسم کی تبدیلی سے سردی اور جاڑہ۔

جلد: جلد نیلے سیاہ رنگ کی ہاتھوں سے کلائی تک اور پاؤں سے گھٹنے تک اور ناک کے مقام کا مردہ ہو جانا، نبض کے بند ہو جانے کے ساتھ مردہ حصوں پر بال سفید ہو جاتے ہیں۔

بخار: جسم کے مختلف حصوں میں خصوصاً گردوں کے مقام پر جلن اور بخار۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات سردی اور مرطوب ہوا سے اور موسم کی

تبدیلی سے بڑھتی ہیں۔
تعلق: مقابلہ کرو۔ آرسنک البم' اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ سانس کی تکلیفات میں امونیم ایسٹیٹ سے بخار نکس وامیکا۔
طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

آرکائی ٹینم (Orchitunum)

Testicular extract. spermin; asarcode.
Trituration.

خصیہ کی رطوبت

ڈاکٹر براؤن سی کوارڈ نے اس دوا کو شروع شروع میں اعصابی کمزوری اور بوڑھوں کو جوان بنانے کے واسطے استعمال کر کے یہ دنیا پر روشن کیا کہ کس طرح سے غدودوں کی رطوبتیں جہاں اندرونی طور پر اپنا فعل جسم میں کرتی رہتی ہیں۔ وہاں ان کو بطور دوا کے استعمال کرنا کس قدر مفید ہوتا ہے۔ شکر ہے کہ ان کے اس اصول کو دنیا نے نہ صرف تسلیم کر لیا ہے بلکہ آج جسمانی غدودوں کی رطوبتوں کے استعمال کی شہرت چار دانگ عالم میں پھیل چکی ہے۔ ہومیوپیتھی اور ایلوپیتھی میں ان کا استعمال کیا جا رہا ہے اور خلق خدا کو فائدہ پہنچایا جا رہا ہے۔

آرکائی ٹینم کا استعمال بہ شکل سفوف سن یاس کی تکلیفات میں بہترین ثابت ہوا ہے اور ایلوپیتھی میں اس کا استعمال کمزوری' قوت باہ کی کمی اور بڑھاپے میں جوانی کی سی طاقت پیدا کرنے کے واسطے کیا جا رہا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اعصابی کمزوری اور قوت باہ کی کمی میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ مصنف امید کرتا ہے کہ ہومیوپیتھی کے ڈاکٹر صاحبان اس نئی مگر بے مثل دوا سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

طاقت: مصنف کے ہاتھوں یہ دوا نمبر 3x نمبر 6x تک مفید ثابت ہوئی ہے۔ مقابلہ کرو۔ اوفورنیم۔

آرم اٹلی کم (Arum Italicum)

Natural order: Araceae.
Synonyms: Miller.
Parts used: The roots.

اس دوا کی علامات یہ ہیں: درد سر زیادہ تر گدی میں جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔ تھوڑی سی دماغی محنت پر بھی دماغ میں لکا درد، ناف میں درد کے ساتھ دست، پاخانہ ہوتے وقت مبرز میں جلن اور درد، سامنے والی سینہ کی ہڈی کے پیچھے جلن، انگلیوں میں جلن جس کی زیادتی دبانے سے ہوتی ہے۔ جلد پر باجرے کی طرح دانے جس سے جلد کا رنگ خراب ہوتا ہے۔ انگلیوں کی نوکوں پر ہزاروں سوئیاں لگنے کا احساس، درد شکم، برانڈی، قہوہ، شراب سے زیادہ ہوتا ہے۔ کھجلی چھ بجے شام کو زیادہ ہوتی ہے۔ نو بجے رات کو حلق بیٹھتا ہے۔ رات کو پسینہ زیادہ آتا ہے خصوصاً سینہ پر صبح کے وقت نیند کا غلبہ۔
تعلق: مقابلہ کرو۔ ایتھوزا، پکرک ایسڈ، انا کارڈیم۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

آرم ٹرایفلم (Arum Triphyllum)

Natural Order: Arceae.
Synonyms: Indian turrip
Parts Used: The fresh root.
Tincutre: Drug strength 1/10

ہندوستانی شلجم

اس دوا کی تیزی اور تحریک کو جسم اور دماغ میں عام طور پر سب جانتے ہیں۔ مگر ناک اور حلق میں یہ دوا حد درجہ کی تیزی اور درد پیدا کرتی ہے۔ لال بخار میں یہ ایک خاص دوا ہے۔ لال بخار میں جہاں یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے وہاں پیشاب زیادہ اور پانی جیسا ہوتا ہے۔ ہونٹوں کی منہ کی اور ناک وغیرہ کی جلد چھل جاتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے۔ اس چھیلن میں حد درجہ کی خارش ہوتی ہے اور مریض اپنے ناخن سے اس چھلی ہوئی جگہ کو اور زیادہ نوچتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس میں سے لگا تار خون رستا رہتا ہے۔ انگلیوں کی نوک کو نوچنا اور ناک میں انگلی ڈال کر کریدنا اس دوا کی ایک دوسری مخصوص علامت ہے۔ جہاں یہ علامت دکھائی دے بلالحاظ اس بات کے بیماری کا نام کیا ہے۔ یہ دوا اس کو بہت حد تک درست کر دے گی۔

زبان پھٹی ہوئی یا زبان میں سے خون' پیشاب میں کمی یا پیشاب کا بالکل بند ہو جانا۔ مریض کا بالکل بے ہوش جانا اور بستر پر لیٹ جانا۔ دماغی تکلیف میں مریض اپنے سر کو تکیہ میں گھسیڑتا ہے۔ ڈاکٹر لپی لکھتے ہیں کہ "دوا کو چھوٹی طاقتوں میں نہ دینا چاہیے اور نہ جلد جلد دہرانا چاہیے۔"

ڈاکٹر کینٹ بتاتے ہیں کہ اس دوا میں تمام رطوبتیں تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اور مخرج کے منہ پر تیزی درد اور سوزش پیدا کر دیتی ہیں۔ نیز وہ لکھتے ہیں کہ "لیکچر دینے والوں' گانے والوں' چیخ کے سودا بیچنے والوں' نیلام کرنے والوں کی آواز اگر سردی لگنے سے یکا یک بگڑ جائے تو یہ دوا بڑی مؤثر ہوتی ہے۔ رسٹاکس میں پہلے آواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہے مگر بولنا شروع کرنے پر فوراً کھل جاتی ہے۔ اس دوا کا اثر زیادہ تر جسم کے بائیں حصہ پر ہوتا ہے۔"

اس کے درد سر کو گرم قہوہ پینے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ نیز یہ دوا ان سر کے دردوں کو ٹھیک کر دیتی ہے جو زیادہ گرم کپڑے پہننے سے ہو۔

علامات

دماغ: بے ہوشی میں ناک کریدنا' (سنا) ایک ہی مقام سے ہونٹ کو نوچنا' بے چینی یا چڑ چڑا پن' بے ہوش' بے پروائی' غیر توجہی' جلد بھول جائے۔
سر: شدید درد سے سخت درد سر داہنی طرف یا دونوں اطراف میں دباؤ جس کی گرم قہوہ پینے سے تکلیف بڑھتی ہے اور ناشتہ یا رات کا کھانا کھانے کے بعد کم ہوتی ہے۔ درد سر زیادہ گرم کپڑے پہننے کے بعد یا گرم ہو جانے کے بعد درد۔ سر میں چکر اور بھاری پن داہنی جانب پیشانی اور کنپٹی میں پھٹن' بائیں آنکھ کے اوپر سوئیاں چبھیں' بائیں آنکھ اور گدی میں یکا یک گولی لگنے کے سے درد

کنپٹیوں میں پھٹن یا تیر لگنے کے سے درد کھوپڑی چھونے سے ذکی الحس ہو خصوصاً چاند۔

آنکھ: روشنی سے نفرت' بائیں اوپر والے پپوٹے کا پھڑکنا' آنسو کے غدودوں سے پانی' بینائی' دھندلی جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے۔ دردسر کے ساتھ اوپر کے پپوٹوں میں بھاری پن' پپوٹوں کے کناروں میں ورم' تمام دن آنکھوں سے پانی خصوصاً بیرونی کویوں سے۔

کان: داہنے کان میں جلن' بائیں میں پھٹن' بائیں گلسوئے میں چھونے پر پھوڑے کا سا درد۔

ناک: بعد دوپہر پتلا زکام سر میں اور چہرے پر گرمی کے ساتھ۔ بائیں نتھنے سے مسلسل رطوبت صبح کے وقت زکام جس میں رطوبت سخت ہوتی ہے۔ اور رطوبت پر لہو کے نشان ہوتے ہیں۔ دن میں رطوبت گاڑھی اور ساتھ ہی ناک میں بندش جو صبح کے وقت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ناک سے جلتی ہوئی رطوبت اور تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کا اخراج جس سے نتھنے اور اوپر والے ہونٹ چھل جاتے ہیں۔ (وائیتھس' امونیا کارب' آرسنک' ایلم سیپا' مرک) لال بخار میں ناک بند ہو جانا اور سانس منہ کے ذریعہ لینے پر مجبور ہو (اورم) نتھنے زخمی اور چھلے ہوئے (انٹم کروڈ' گریفائیٹس' نائٹرک ایسڈ) ناک لگاتار کریدنا اور نوچنا (سنا' سیلینیم) نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد اور پھٹن خصوصاً بائیں میں اشیاء پیتے وقت ناک کے راستہ باہر نکل جائیں۔

چہرہ: ناک ہونٹ اور چہرہ پھٹا ہو جیسے کہ سرد ہوا میں زیادہ دیر تک رہنے کے بعد ہو جاتا ہے (انٹم کروڈ گریفائیٹس) بعد دوپہر چہرہ اور سر پر زیادہ گرمی پتلے زکام کے ساتھ۔ ہونٹوں کا نوچنا یہاں تک کہ ان سے خون نکل آتا ہے۔ منہ کے کنارے زخمی پھٹے ہوئے اور ان میں سے لہو بہتا ہے (انٹم کروڈ' گریفائیٹس' لائیکو' نائٹرک ایسڈ) نگلتے وقت بائیں جبڑے میں موچ کا سا درد۔ صبح کے وقت چہرے میں چھلے ہوئے ہونے کا احساس۔

منہ: زبان پھٹی ہوئی' زبان میں درد اور جلن' زبان کی جڑ اور تالو میں چبھن کا احساس' گالوں کے اندر زخم کا سا درد۔ زخم اور گالوں کے اندرونی طرف سے خون نکلنا' تھوک کی زیادتی' تھوک تیز منہ کی خشکی۔ منہ کے اندر جلن اور زخم' جب بچہ کو کوئی چیز کھانے پینے کے واسطے دی جاتی ہے تو نہیں کھاتا بلکہ روتا ہے۔ مقدار میں زیادہ تھوک' تھوک تیزابی' شام کے وقت نچلے جبڑے کے بائیں جانب کے کھوکھلے دانت میں درد' ایک زبان کا متورم ہو جانا' زبان سے سڑی ہوئی بو۔

حلق: نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدودوں کا ورم (اورم' برٹیا کارب) خصوصاً بائیں جانب جھٹکوں کے ساتھ حلق میں سکڑن نگلنے پر تالو میں ورم کا احساس حلق اور تالو میں خشکی' جلن دار درد اور زخم' حلق میں درد کی وجہ سے کھانے اور پینے سے انکار کردے۔

معدہ: بھوک نہیں ہوتی' کھانے یا ناشتہ کے بعد دردسر کو آرام ہو۔ متلی' معدے میں اینٹھن۔

شکم: ناشتہ کے بعد شکم میں خالی پن کا احساس جیسے قے کے بعد ہوتا ہے۔ سیدھا کھڑے ہونے پر کسی کروٹ لیٹنے پر یا لمبی سانس کھینچنے پر ناف اور چوتڑوں کے درمیانی جگہ میں سخت درد اس جگہ پر ہاتھ نہیں لگایا جا سکتا' آنتوں میں گڑگڑاہٹ کاٹنے والے درد' ریاح۔

پاخانہ اور مبرز: تپ محرقہ کی طرح دست' میالے پانی کے سے پتلے دست' پاخانہ آجانے کے بعد مبرز کے اندر اوپر کی طرف جلن اور درد۔ پاخانہ کی درد بھری حاجت شکم میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ شام کے وقت مروڑ مقعد میں جلن پاخانے پتلے' سیاہی مائل بھورے' نرم زرد اور بے درد کے رات کے وقت نیند کے دوران۔

مثانہ: زرد پیشاب کا زیادہ اخراج' لال بخار میں پیشاب کی کمی یا پیشاب کا رک جانا۔ پیشاب صاف پانی کی مانند اور اس میں سینگ جلنے کی سی بو اور پیشاب میں رسوب۔ پیشاب کی بہت کمی' بعض وقت تمام دن پیشاب نہیں ہوتا۔

آلات تناسل مردانہ: داہنے خصیہ میں درد بعض وقت شکم تک یہ درد آتا ہے۔ ایک دم یہ درد اٹھتا ہے اور یکدم بند ہوتا ہے عضو کے سرے پر درد۔

آلات تناسل زنانہ: ہر دو خصیۃ الرحم میں یا کسی ایک میں کاٹنے والے درد' حیض کا خون سیاہ دو ماہ کیلئے حیض کا رک جانا' بائیں پستان میں گانٹھیں جن میں درد ہو۔

آلات تنفس: بولنے سے یا گانے سے آواز کا بیٹھ جانا (لیکچر دینے والوں کے حلق میں درد) (ارجنٹم نائٹریٹ' فاسفورس) آواز کا بیٹھ جانا' ہوا کی نالی میں بلغم کا اجتماع لیس دار بلغم کا نکلنا (کالی بائیکرام) آواز ہر وقت بدلتی رہے اور آواز پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ پھیپھڑوں میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہوتا ہے (ایلیتھس' فاسفورس) کھانسی سے حلق میں درد ہوتا ہے اور مریض کو پریشانی ہوتی ہے۔ حلق میں کھرکھراپن جس کی زیادتی بولنے سے قبل ہوتی ہے لیکن بولنے کے بعد کم ہو جاتا ہے۔ حنجرے میں مسلسل درد' سر اور سینہ رکے ہوئے اور بلغم سے بھرے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ کھانستے وقت پھیپھڑوں میں جلن دار درد ہوا کی نالی میں بلغم کی سرسراہٹ سے کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت لیٹ جانے سے ہو اور مریض سو نہ سکے داہنے پھیپھڑے میں اور کندھے کی ہڈی کے نیچے سوئیاں چبھیں۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں بھاری پن زیادہ تر ٹانگوں میں۔ ہاتھ اکڑے ہوئے اور متورم۔ صبح جاگنے پر داہنی ٹانگ میں اینٹھن تلوؤں میں ڈنگ لگنے کے سے سوئیاں چبھنے کے سے یا کوٹے پیٹے جانے کے سے درد۔

مخصوص خواص: جسم کے کئی حصص میں جلن مثلاً کان' ہونٹ' زبان' تالو' حلق' مبرز' پھیپھڑے اور بازو میں۔

جلد: جمی نقاطی یعنی وہ بائی بخار جس میں جسم پر دانے نکل آتے ہیں (مثلاً لال بخار یا خسرہ وغیرہ) جس میں بہت کھجلی ہوتی ہے اور بعد ازاں جلد چھل جاتی ہے۔ (ایپس بیلاڈونا' رسٹاکس' سٹرامونیم) اس دوا کی سب سے پہلی علامت

ان بخاروں میں یہ ہوتی ہے کہ ہونٹوں' گالوں کے اندر' ناک کان کے پیچھے یا کسی دوسری ایسی ہی جگہ پر جلد سرخ ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زم پڑ رہے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے گول' سرخ اور سخت دانے تمام جسم پر۔

نیند: جلد کی خارش یا منہ کے درد سے بے خوابی۔

بخار: جسم پر خشکی و بخار' محرقہ بخار جس میں مریض ہونٹوں اور ناک کو یہاں تک نوچتا ہے کہ ان سے خون نکل کر بہنے لگتا ہے اور مریض اپنے گرد و نواح کے حالات سے بالکل بے خبر غنودگی میں پڑا رہتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ بعض وقت نمبر 200 یا اس سے اوپر کی طاقتیں بھی بہت کام دیتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر لیکٹک ایسڈ' پلسا ٹیلا' دودھ سے زائل ہو جاتا ہے۔

مقابلہ کرو: دوسرے آرم اور کیلیڈیم' ایلنتھس (لال بخار' کمزوری' غنودگی کی نیند) سنا (ناک کریدنا) امونیا کارب (لال بخار میں ناک سے تیز رطوبت' داہنا گلسوا امونیا کارب میں زیادہ متورم ہوتا ہے اور غنودگی بھی زیادہ ہوتی ہے) امونیا میور (لال بخار) ارجنٹم نائٹریٹ (لال بخار' زبان کے بائیں جانب درد کرنے والے لال نشان اور چھے) آرسنک' کیفتھر س' کپسیکم' کسٹوریم (ناک کی رطوبت تیز اور پانی کی طرح پتلی مگر ناک کی جڑ میں شدید درد) کاسٹیکم' ایلم سیپا' کروکس (زبان کی بلندیاں یعنی زبان پر کے قدرتی دانے بہت اونچے مگر زبان سفید) ہیپر' ہائیڈروسیانک ایسڈ' آئیوڈیم کالی آئیوڈیم' لیکیسس' لائیکو پوڈیم' مرک' مزریم' میوریٹک ایسڈ' نائٹرک ایسڈ' فائی ٹولاکا' سنگونیریا' سلیسیا' سلفر۔ یہ دوا ہیپر' نائٹرک ایسڈ' کاسٹیکم' سینگا کے بعد زیادہ مفید ہے۔ کیلیڈیم کے ساتھ اس دوا کو استعمال نہ کرنا چاہیے کیونکہ کیلیڈیم اس کی متضاد ہے۔

آرام ڈروکونٹیم (Arum Dracontium)

Natural Order: Araceae.

Synonyms: Green Dragon.

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کی مخصوص علامتیں یہ ہیں: حلق میں زخم کا سا درد' خشکی' ٹیس' کھنکھارنا' حلق کو کھنکھار کر اور کھانس کر صاف کرنے کی لگاتار خواہش صبح کے وقت جاگنے پر گلے کا بیٹھ جانا' گاڑھے بلغم کا نکلنا' بلغم گاڑھا' بھاری' زردی مائل' سفید پیپ ملا' باہر سانس نکالنے پر سینہ میں بلغم کا کھڑ کھڑانا' کھانسی' بارہ بجے سے دو بجے آدھی رات کے بعد حجرے میں درد' سردی سے دمہ کا دورہ۔ بار بار مقدار میں زیادہ پیشاب کا ہونا' خواہش نفسانی کا کم ہو جانا' بالکل نہ رہنا' عضو ڈھیلا پڑ جائے' بائیں منی کی نالی میں باریک گولی لگنے کے سے درد' فوطوں کی پرانی خارش' خارش کے خشک اور تر دانے' تکلیفات ایک مقام سے دوسرے مقام کو جاتی ہیں اور ایک جانب سے دوسری جانب کو خصوصاً دائیں سے بائیں کو نگلنے سے حلق کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ نرخرے کا ورم حلق میں پھوڑے کے سے درد' ٹھپلین اور ذکی انسی کے ساتھ۔

علامات

دماغ: بے حد کمزوری اور پست ہمتی' رات کے وقت دمہ کے ساتھ۔

سر: بھاری محسوس ہوتا ہے' گدی میں اور سر کے داہنی طرف ہلکا درد' رات کے وقت دمہ اور دوسرے روز صبح سر اور سینہ میں بھاری پن۔

آنکھ: بائیں آنکھ کے اوپر درد' آنکھوں میں سرخی' پپوٹوں میں خشکی واکڑن' پپوٹے کچھ چپک جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔

کان: داہنے کان میں آٹھ بجے صبح درد جو اکثر تھوڑی دیر رہتا ہے مگر کان کے درمیانی حصہ میں ذرا سا درد اور کان میں بھاری پن باقی رہ جاتا ہے۔ دوسرے دن درد بائیں کان میں ہوتا ہے۔ کسی ایک کان میں گرمی اور بھاری پن۔ نگلنے سے پھر شروع ہو جاتا ہے۔ داہنے کان کے پیچھے درد' داہنے کان میں گولی لگنے کا سا درد جو بعض اوقات شدید ہو جاتا ہے۔

ناک: چھینکیں' ناک پر خارش کے تر دانے۔

چہرہ: داہنے رخسار کی ہڈی میں ہلکا درد' چہرہ اور ہاتھوں کا تمتمانا۔

منہ: پہلے روز زبان پر زخم' دوسرے دن منہ اور حلق میں درد' صبح کے وقت منہ کا برا ذائقہ' زبان پر بدبودار اور بدذائقہ میل' منہ کا ذائقہ برا۔

حلق: نگلنے سے حلق میں درد' نگلنے سے کسی ایک کان میں گرمی اور درد عارضی طور پر پیدا ہو جاتا ہے۔ بلغم کی زیادتی کی وجہ سے بار بار نگلنے کی خواہش۔ حلق میں معمولی سی بے چینی اور کھانسنے کی رغبت' حلق کی خشکی جس کی زیادتی کی وجہ ہوتی ہے۔ حلق میں خشکی' درد بھاری پن جس میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا مگر اس کا احساس برا معلوم ہوتا ہے اور ہر وقت خیال اسی احساس کی طرف لگا رہتا ہے۔ حلق صاف کرنے کیلئے ہر وقت نگلنے یا کھانسنے کی حاجت' دمہ کے شروع ہوتے ہی حلق کا درد بند ہو جاتا ہے۔

معدہ: معدہ کا بیٹھنا۔

شکم: ریاح کے جمع ہو جانے سے آنتوں میں درد' شکم میں گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز: معدہ اور آنتوں سے ریاح کا اخراج' پاخانہ ملین بہت ریاح کے اخراج کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کرنے کی نہ رکنے والی خواہش' اس حالت میں پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ رنگ پیشاب کا بہت گہرا ہوتا ہے اور پیشاب کی نالی میں جلن اور درد ہوتا ہے بار بار زیادہ پیشاب کا ہونا۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کا کم ہو جانا یا بالکل نہ رہنا' عضو مخصوص کمزور' فوطوں کی پرانی خارش بائیں منی کی نالی میں باریک گولی لگنے کا سا درد۔

آلات تنفس: صبح جاگنے پر حلق کا بیٹھ جانا' گاڑھے بلغم کا تھوکنا' پورے زور سے سانس باہر نکالنے سے سینہ میں بلغم کا کھڑ کھڑانا' حجرے میں بلغم کی زیادتی اور کھانس کر نکالنے کی خواہش۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حجرہ رک گیا ہے۔ آدھی رات کے وقت سانس کی تنگی جو جلد رفع ہو جاتی ہے مگر حجرے اور ہوا کی نالی

میں کھڑکھڑاہٹ ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت سردی لگنے سے شدید دمہ کے دورے' کھانسی مگر حلق میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نزلہ ہوگیا ہے۔ کھانسی کے ساتھ بلغم کی کھڑکھڑاہٹ جس کی زیادتی رات کے وقت سونے پر ہوتی ہے۔ بلغم گاڑھا' بھاری' زردی مائل سفید یا پیپ ملا۔ کروپ کھانسی' ہوا کی نالیوں کا ورم اور دم گھٹنے کا اندیشہ۔

قلب: دھڑکن اس زور سے ہوتی ہے کہ سینہ کی دیواریں بھی ہل جاتی ہیں۔ دھڑکن سے حجاب القلب اور بائیں بازو میں میٹھا سا درد' چہرے اور ہاتھوں کا تمتمانا' نبض سخت ذرا ذرا جھٹکے کے ساتھ' بھری ہوئی تیز اور بے قاعدہ۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ خصوصاً کندھوں کے درمیان اور کمر میں درد اور کمر میں بے حد کمزوری۔

اعضاء: ہاتھ اور پاؤں میں سرسراہٹ یا باریک سی سوئیاں چبھنا۔ یہ احساس داہنے پاؤں میں شروع ہو کر بعد میں داہنے ہاتھ اور بائیں پاؤں میں لگاتار جاری رہتا ہے۔ انگلیوں میں سرسراہٹ اور ڈنک مارنے کا سا ہلکا درد خصوصاً داہنے ہاتھ میں جو بعد میں زیادہ سرخ اور زیادہ گرم اور سوجا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ داہنی رات میں درد' تلوؤں میں جلن۔

جلد: پتی اور دوسرے قسم کے دانے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ کیلیڈیم (جلدی تکلیفات میں) اور آرم ٹرائفلم' حنجرے کے ورم میں۔ یہ دوا کاچیکم اور انٹم ٹارٹ کے بعد مفید ثابت ہوتی ہے۔

(Arum Dracunculus) آرم ڈریکن کولس

Natural Order: Araceae
Synonyms: Green Dragon
Parts Used: The roots.
Tincture: Drug strength 1/10

اس دوا کی اچھی طرح آزمائش نہیں ہوئی لیکن یہ دوا پتی اچھلنے اور کانٹے لگنے کے سے دردوں میں مفید ہے۔

(Arum Meculatum) آرم میکولیٹم

Natural Order: Araceae
Synonyms: Common arum; cuckoo pint.
Parts Used: Roots.
Tincture: Drug strength 1/10

آرم میکولیٹم کی مخصوص علامات حسب ذیل ہیں۔ بلغمی جھلیوں کے ورم اور زخم' ناک اور آنکھوں کی شدید گرمی اور درد' ناک کے بائیں جانب درد' ناک میں بدگوشت' بلغمی جھلیوں سے خون' زبان پر ورم اس میں کانٹے لگنے ڈنک مارنے کے سے اور جلن دار درد' زبان چھلی ہوئی' منہ اور ہونٹوں میں جلن دار اور ڈنک لگنے کے سے درد جیسے سینکڑوں سوئیاں چبھ گئیں ہیں۔ حلق میں سرسراہٹ اور جلن' حنجرہ کے بائیں جانب ورم کا احساس' آواز کا بیٹھ جانا' معدے میں جلنے والے اور سکڑنے والے درد' مبرز میں کیڑے اور کانچ کا نکلنا بھی اس دوا سے درست ہوا ہے۔ شکم سے سینہ کو آنے والے بوجھ کا احساس گرم سانس کے ساتھ جو بعد میں حلق تک آئے۔

علامات

منہ: مسوڑھوں سے خون جلد آتا ہے' زبان پر اس قدر ورم کہ نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

حلق: حلق میں درد' نگلنے میں تکلیف' ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غذا کی نالی تنگ ہوگئی ہے۔ مسلسل نگلنے کی خواہش ہوا کرتی ہے۔ پانی پینے کے بعد یہ احساس رہتا ہے کہ کوئی چیز حلق میں پھنسی ہے۔ آواز کا بیٹھ جانا' حنجرے میں دباؤ' حلق میں سرسراہٹ' جس سے کھانسی کی حاجت ہوتی ہے۔

شکم: ناشتہ کرنے کے بعد شکم خالی محسوس ہوتا ہے اور شکم میں سکڑن محسوس ہوتی ہے۔ سیدھا کھڑے ہونے پر ایک کروٹ لیٹنے پر' لمبی سانس لینے پر' ناف اور چوتڑوں کے درمیانی حصہ میں درد' اس درد والی جگہ پر ہاتھ نہیں لگایا جا سکتا کیونکہ ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے۔

مثانہ: صاف پانی کی طرح پیشاب' سینگ جلنے کی سی پیشاب میں بو' پیشاب کے نیچے مٹیالہ رسوب بیٹھ جاتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کی زیادتی۔

آلات تنفس: آلات تنفس میں بلغم' شدید کھانسی جس میں بلغم نہیں نکلتا' بہت کھانسی کے بعد بلغم جس میں زرد دھاریاں ہوتی ہیں۔

مخصوص خواص: سخت تشنج' جسمانی سستی اور کمزوری' کھانا کھانے کے بعد سونے کی بے حد خواہش' نیند میں معمول سے زیادہ چہرے پر سرخی۔

طاقت: مدرٹنکچر سے نمبر 12 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر میٹھا تیل' دودھ' مکھن سے زائل ہوتا ہے۔ مقابلہ کرو آرم ٹرائفلم۔

(Armoracea Sativa) آرموریشیا سٹائیوا

Natural Order: Cruciferae Cruolferae
Synonyms: Cochlerae Armoracea
Horse-radish.
Parts Used: The Roots.
Tincture: Drug strength 1/10

آرموریسیا سٹائیوا زمانہ قدیم سے گوشت خورہ (ایک قسم کی بیماری جس میں مسوڑھوں میں زخم اور داغ پڑ جاتے ہیں اور ایک ایسا زہر پیدا ہو جاتا ہے جس سے جسم بالکل کمزور پڑ جاتا ہے اور یہ بیماری تازہ سبزیوں کے نہ کھانے سے یا ان کی کمی سے پیدا ہوتی ہے) کیلئے مفید سمجھی گئی ہے۔ ہومیوپیتھی میں بھی یہ دوا گوشت خورہ کیلئے مفید ہے۔ خصوصاً اس گوشت خورہ کیلئے جو نمک کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے۔ بلغمی جھلیاں بھی اس دوا سے متاثر ہوتی ہیں۔ آنوں کے دست' سوزاک' سیلان الرحم' بلغمی دمہ کشی اور بلغمی دق کے واسطے یہ مفید ہے۔

اس دوا میں دانتوں کی عجیب علامتیں پائی گئی ہیں نیز شکم میں شدید درد

بھی تجربہ میں آئے ہیں۔ پیٹ سے پیٹھ کی طرف اور وہاں سے کمر میں جا کر رکنے والے درد' پیٹ میں درد کمر کے درد کے ساتھ' (اس دوا کی ایک نہایت مخصوص علامت معلوم ہوتی ہے) منتقل ہونے والے پرانے بائی کے درد' پیشانی کی ہڈی اور تھوک کے غدود اس سے خصوصاً ماؤف ہوتے ہیں۔ پھیلاوٹ کا احساس تالو میں ڈھیلے پن اور کھر کھرے پن کا احساس' آواز کا بیٹھنا' اس کی تکالیف پاؤں کے پسینہ کے رک جانے سے' اعصابی تحریک سے اور سردی سے پیدا ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ: شام کے وقت سوچنے میں تکلیف پیش آتی ہے۔ مریض کسی بات پر قائم نہیں رہ سکتا یعنی ارادہ کا کمزور پریشانی۔

سر: درد سر کبھی ایک طرف اور کبھی دوسری طرف' آنکھیں کھولنے سے زیادتی' گر پڑنے یا حرکت کرنے سے نہیں بڑھتا' شدید درد سر متلی کے ساتھ جس کے بیٹھنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ سر میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ پھٹا جاتا ہے۔ دبانے والا اور سوراخ کرنے والا درد جیسے پیشانی کی ہڈی گر پڑے گی۔ قوت سامعہ میں خرابی۔

آنکھ: چندمنٹ کے لئے بینائی کا رک جانا' آنکھوں سے پانی' پتلی پر داغ' آنکھوں کا ورم' گوہانجیاں' بائی کا آشوب چشم' آنکھوں میں چوٹوں کی وجہ سے ورم' خنازیری آشوب چشم' موتیابند۔

چہرہ: چار بجے صبح منہ کے بائیں کونے کا تشنج' اوپر کے ہونٹ میں درد۔

دانت: دانتوں میں عجیب قسم کا احساس' ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے دانت نرم ہوگئے ہیں جھک گئے ہیں اور چبانے سے ہلتے ہیں۔ زیادہ نمک کھانے والوں کا گوشت خورہ' دانتوں میں ناسور۔

منہ: زبان کا فالج زبان پر کٹنے کا احساس' زبان پر سفیدی' منہ سے بدبو۔

حلق: حلق میں خشکی' چھیلن' گاڑھے لیس دار بلغم کی کھنکھار۔

معدہ: غذا کیلئے حد سے زیادہ غیر قدرتی خواہش جس کے ساتھ بغیر درد کے دست ہوتے ہیں۔ لہسن کی بو کی ڈکار' معدے کے مقام سے درد شروع ہو کر کمر کے دونوں جانب پہنچتا ہے۔ معدے میں تشنجی درد جس میں آگے جھکنے سے کمی ہوتی ہے' درد شکم پیٹھ میں درد کے ساتھ ناف کے گرد نوچن۔

شکم: صبح کے وقت ریاح کی زیادتی' شکم سے درد شروع ہو کر کمر اور رانوں میں پہنچتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: دستوں کی زیادتی جن میں کوئی درد وغیرہ نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ غیر قدرتی طور پر خوراک کی حد سے زیادہ خواہش۔ تمام رات صبح تک پیٹ میں مروڑ' سوائے تھوڑے سے خون کے اور کچھ خارج نہیں ہوتا۔ آنوں کے دست مبرز سے ازخود آنوں کا اخراج' مبرز پر خارش اور جلن بے حد اعصابی تحریک کے بعد دست۔

مثانہ: گردے کے مقام میں بے چینی' پیشاب کرنے کی حاجت بڑھی ہوئی اور پیشاب کی زیادتی سوزاک کے پہلے درجہ میں پیشاب کی تکلیف۔ جلن' درد اور پیشاب کی نالی میں ورم' پیشاب کا رک جانا' پتھری پیشاب میں البیومن کا آنا۔

آلات تناسل مردانہ: پیشاب کرتے وقت' پیشاب کے پہلے اور پیشاب کے بعد عضو کے منہ پر جلن اور کٹن' سوزاک' نامردی۔

آلات تناسل زنانہ: پیشاب کرتے وقت' سیاہ تاردار خون کا اندام نہانی سے نکلنا۔ نیز رات کو بھی حیض ہر دس یا پندرہ دن کے بعد سبزبھس کی وجہ سے حیض کا رک جانا۔ سیلان الرحم اور رحم کا ورم۔ سن یاس کے بعد معدے میں بہت مدت تک تشنج کا رہنا۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی' سانس کی تکلیف اور خون کے تھوکنے کے ساتھ یہ دوا بلغم نکالتی ہے اور کھانسی کو آرام دیتی ہے اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتی ہے۔ بلغمی دمہ اور دق' پھیپھڑوں میں استسقائی ورم' ہاتھ لگانے سے سینہ میں درد' حجرے میں تکلیف کی وجہ سے کھانسی خشک اور بار بار ہونے والی' انفلوئنزہ کے بعد خشک یا تر کھانسی جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو۔

اعضاء: اعضا میں تشنج' صبح کے وقت تمام جوڑوں میں درد جس کی آرام سے لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ حرکت کرنے سے' اٹھنے سے' اس میں کمی ہوتی ہے۔ پاؤں کے پسینہ کا رک جانا' پیٹھ میں درد جیسے ریاح کے اجتماع سے ہو۔

نیند: نیند بہت عمدہ' نیند کے بعد مریض کو اپنے آپ کو زیادہ بہتر اور زیادہ صاف محسوس کرتا ہے۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات چھونے سے اور معمولی دباؤ سے بڑھ جاتی ہیں۔ آگے کی طرف جھکنے سے کم ہوتی ہیں۔ شام کے وقت اور رات کو بھی بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو' کینتھرس' کیپسیکم' رسٹاکس' ارجنٹم نائٹریکم (اعصابی تحریک سے دست)۔

آرنیکا مانٹ (Arnica Montana)

Natural Order: Compositae.

Synonyms: Leopard's Bone; Celtic Nard Monutain Tobacco.

Parts Used: The entire plant with roots.

Tincture: Drug strength 1/10

یہ پہاڑوں پر پیدا ہوتی ہے اور قدرت نے اس دوا کے اندر پہاڑوں پر رہنے والوں کیلئے ایک برکت ایزدی رکھی ہے۔ پہاڑوں پر چوٹیں کھا جانا اور گر جانا ایک معمولی سی بات ہے۔ اسی لیے قدرت نے انسانوں اور حیوانوں کیلئے اس کا علاج وہیں پیدا کر دیا ہے۔

جرمنی میں آج سے پانچ سو برس پہلے اس دوا کو گھریلو طور پر چوٹوں کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ وہاں اس کا نام "فال کرنٹ" ہے جس کے لغوی معنی چوٹوں کے علاج کے ہیں۔ ہومیوپیتھی نے اس دوا کو دریافت نہیں کیا مگر یہ ضرور ہے کہ ہومیوپیتھی نے اس دوا کو موجودہ زمانہ کی سائنس سے مٹنے نہیں

دیا۔ اس دوا کا زیادہ تر استعمال عضلات کی نئی یا پرانی چوٹوں کیلئے ہوتا ہے۔ چوٹوں کے بعد یا گر جانے سے اگر کوئی بھی تکلیف ہو یا پیدا ہو چکی ہو یا پیدا ہو کر بڑھ چکی ہو مثلاً جسم کے مختلف حصص میں گومڑ یا گلٹیاں' پستانوں میں گلٹیاں' اعصابی خرابیاں ازقسم رعشہ وغیرہ وغیرہ مفید ہے۔

آرنیکا مانٹ ان چوٹوں میں جن کی وجہ سے چوٹ کھائی ہوئی جگہ سرخ یا نیلی ہو جائے نیز حرام مغز یا دماغ کی چوٹوں میں بھی مفید ہے۔ ہڈیوں کے ٹوٹنے سے جو ورم آ جاتا ہے یا ٹوٹی ہوئی ہڈی پر جو گومڑ اور گلٹی بن جاتی ہے اس کیلئے بھی اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ چوٹ کی وجہ سے جسم کے کسی حصہ میں سے خون کا نکلنا' اینٹھن' پٹھوں کا درد پٹھوں کے پس جانے سے یا زیادہ جسمانی محنت سے پٹھوں میں درد یا جسمانی تکان سے قلب کا بڑھ جانا اور دھڑکن غرضیکہ چوٹ کی وجہ سے یا جسمانی تکان سے جو تکلیفات اور بیماریاں پیدا ہوئی ہوں ان سب کی دوا آرنیکا مانٹ ہے۔

آرنیکا مانٹ میں شروع سے آخر تک چوٹ کا سا درد اور تھکن پائی جاتی ہے۔ جہاں یہ احساس موجود ہو آرنیکا مانٹ اس جگہ چاہے بیماری کا نام کچھ ہی کیوں نہ ہو مفید ثابت ہوگا۔

ڈاکٹر نُسٹ لکھتے ہیں کہ آرنیکا خصوصاً بلغمی مزاج والے موٹے تازے آدمیوں کیلئے مفید ہے جن کے دماغی پردوں میں ورم ہو جاتا ہے مگر ان آدمیوں پر جو یقیناً کمزور ہو چکے ہوں جن کا خون خراب ہو چکا ہو اور عضلات نرم ہو گئے ہوں بہت کم اثر کرتا ہے۔

یہ دوا ان آدمیوں کیلئے مفید ہے جو چوٹوں کے اثر کو فوراً محسوس کرتے ہیں جن کو چوٹوں کے اثر کے نتائج دیر تک تکلیف دیتے رہتے ہیں ہوں یا جو ریل گاڑی میں سفر کرنے یا سمندری سفر سے بیمار ہو جاتے ہیں ایسے مریض ہمیشہ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ان کا بستر بہت سخت ہے۔ چاہے ان کے بستر کے گدیلوں کو کتنا ہی نرم کیوں نہ بنا دیا جائے۔

کھانسی میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب بچہ کھانسی سے پہلے یا کھانسی کے دوران خصوصاً کالی کھانسی میں روئے اور چلائے۔ نیز مزمن برانکائی ٹس (Bronchitis) (ہوا کی نالیوں کا ورم) میں جب مریضوں کو سینہ میں چوٹ کے سے درد کا احساس ہوتا ہو یا جن کے سینے معمولی سی محنت یا چلنے کو برداشت نہ کر سکتے ہوئے درد کرنے لگتے ہیں۔

زخموں میں خون کا سیلان بھی اس دوا کے دائرہ اثر میں آتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ خون کی چھوٹی نالیوں کے پھٹ جانے یا تحلیل ہو جانے میں یہ بہت مفید ہے۔ قے' کھانسی اور دست میں اگر بلغم یا دستوں کے ساتھ خون کی دھاریاں موجود ہوں تو یہ دوا بعض دفعہ اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

کالی کھانسی میں خصوصاً یہ علامت پائی جاتی ہے کہ بچہ کھانسی کے پہلے روتا ہے اور اس کی آنکھوں میں کھانستے کھانستے خون اتر آتا ہے۔ ایک عجیب بات جو مصنف کو معلوم ہوئی ہے وہ ناک کا ٹھنڈا ہو جانا ہے جہاں کہیں یہ علامت دیکھی جاتی ہے آرنکا زیادہ تر دوا ہوا کرتی ہے۔ اندرونی عضلات یا جلد کے نیچے چوٹ لگ جانے کی وجہ سے خون کی نالیوں سے سیلان خون ہوتا ہے۔

تپ محرقہ میں اس میں پٹیشیا کی طرح سے سانس میں اور سینہ میں تعفن ہوتی ہے اور آرنیکا میں پیشاب و پاخانہ لگاتار ہوتا رہتا ہے۔ اس زمرہ میں ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "محرقہ کے مریض میں غنودگی' پیشاب اور پاخانہ کے ازخود نکل جانے کے ساتھ ہوتی ہے منہ اور سانس سے تعفن۔ سوال کا جواب پورا کرنے سے پہلے سو جانا صرف سر اور چہرے کا گرم ہونا اور باقی جسم کا ٹھنڈا ہونا۔"

ڈاکٹر بی پی ولز لکھتے ہیں کہ "یکا یک" کسی تکلیف کا پیدا ہو جانا اس دوا کا ایک خاص فعل ہے۔ انہوں نے ایک بچہ کا ڈبل نمونیہ اس دوا سے محض اسی علامت پر درست کیا کہ اس کے سینہ کے دونوں جانب یکا یک درد پیدا ہو گیا اور جس سے مریض کیلئے سانس لینا بھی دشوار ہو گیا۔

وضع حمل کے بعد یہ دوا بڑی اکسیر ہے۔ مصنف کا تجربہ ہے کہ اگر وضع حمل کے بعد فوراً آرنیکا مانٹ نمبر 30 کی چند خوراکیں دے دی جائیں تو نہ زچہ کو درد مابعد رہتے ہیں اور نہ نفاس کی خرابیاں پیش آتی ہیں بلکہ آنول بھی فوراً نکل جاتی ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ وضع حمل کے بعد اس دوا کے دینے سے رحم بہت جلد سکڑ کر اپنی اصل حالت پر پہنچ جاتا ہے اور اگر خدانخواستہ کسی جھلی کا ٹکڑا رحم کے اندر رہ گیا ہو تو اس کو بھی یہ دوا نکال دیتی ہے۔

آپریشن کے بعد یہ دوا اکسیر ہے کیونکہ اس دوا سے آپریشن کے اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے اور ایسی حالت میں یہ دوا انٹی سپٹک (Antiseptic) کا کام کرتی ہے۔ اگر آنکھوں کی پتلیوں سے خون جاری ہو جائے تو یہ دوا خون کو بند کر دے گی اور اس میں سے منجمد خون اگر کچھ ہو تو نکال کر بینائی کو قائم رکھے گی۔ جسم کے کسی حصہ سے اگر بال اڑ جائیں اور گنجا پن آ جائے تو آرنیکا کا تیل کچھ مدت تک استعمال کرنے سے یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

<u>نوٹ</u>: چوٹوں پر آرنیکا مانٹ کا خارجی استعمال نہایت مفید ہے۔ آرنیکا مانٹ مدر ٹنکچر خارجی طور پر چوٹوں پر لگانے سے درد آناً فاناً دفع ہو جاتا ہے مگر خیال رہے کہ پھٹی ہوئی جگہ پر آرنیکا مانٹ کا استعمال نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے بجائے کیلنڈولا کا استعمال بہتر ہے۔

سکتہ جس میں چہرہ سرخ اور بھرا ہوا ہوتا ہے۔ قلبی استسقاء تنفس میں دقت کے ساتھ' غم یا اچانک مالی نقصان کی خبر سے صدمہ۔ اعضاء اور جسم میں درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ جوڑوں میں درد جیسے موچ کھا گئے ہیں۔ جلد پر چوٹوں کی وجہ سے سیاہ اور نیلے نشان' عضلات جوڑ بندوں کے بائی کے درد خصوصاً پیٹھ اور کندھوں کے تمباکو سے نفرت' انفلوئنزہ' چوٹوں سے پیدا شدہ ہائیڈروسیل یا فوطوں میں خون کا اجتماع' کثرت جماع سے پیدا شدہ تکالیف (مستورات میں شرمگاہ میں ورم اور مردوں میں نامردی)۔

علامات

<u>دماغ</u>: بیہوشی (کیمفر' بیلاڈونا' اوپیم) بات چیت کرنے سے مریض جواب

ٹھیک دیتا ہے لیکن پھر بیہوشی اور غنودگی فوراً ہو جاتی ہے (بپٹیشیا' ہیوسمس) غنودگی کے ساتھ ازخود پاخانہ کا نکل جانا۔ تپ محرقہ ہر چیز کی طرف سے بے پروا (فاسفورس' فاسفورک ایسڈ) مایوس' درد مسلسل کام کرنے کی ناقابلیت' مریض چپ چاپ پڑا رہتا ہے۔ ایک بھی لفظ اونچی آواز سے نہیں بولتا' غنودگی میں بڑبڑاتا ہے یا بالکل بیہوشی میں رہتا ہے۔ (ایسی بیہوشی اور غنودگی عام طور پر تپ محرقہ اور موسمی بخاروں میں پائی جاتی ہے)۔ حافظہ کی کمزوری (اناکارڈیم' لیکیسس' نکس موسکاٹا) جو لفظ بولنا چاہتا ہے بھول جاتا ہے۔ (برٹیا کارب) اس بات کا اس کو ہمیشہ خدشہ رہتا ہے کہ کوئی آدمی اس کو ہاتھ نہ لگائے کیونکہ اندیشہ ہوتا ہے کہ سامنے آنے والوں سے ٹکر نہ کھا جائے۔ پریشانی کے شدید حملے' درد دل' مایوسانہ پریشانی (آرام' نکس وام پلس) کسی آدمی کے قریب آنے یا چھوئے جانے سے ڈرے' بے حد اعصابی درد برداشت نہ کر سکے۔ تمام جسم بے حد ذکی الحسی' شدید تکلیف کی حالت میں بھی مریض کہے کہ وہ ٹھیک ہے۔ اکیلا رہنا چاہے دماغی محنت' جھکنے یا چوٹ سے پیدا شدہ تکالیف بستر کے کپڑوں کو نوچے۔ ایک لفظ میں بولنا نہ چاہیے۔ سوالوں کا جواب نہ دینا چاہے' ہمدردی پسند نہ کرے۔

سر: چکر' متلی کے ساتھ۔ یہ چکر بیٹھنے سے اور سر کو جھکانے سے کم معلوم ہوتا ہے۔ لیکن سر کو سیدھا کرنے سے یا ہلانے سے مریض ایسا محسوس کرتا ہے کہ وہ خود بھی سر کے ساتھ گھوم رہا ہے۔ (الیومنا' بیلا ڈونا' برائی اونیا' کونیم' نکس وامیکا) آنکھیں بند کرنے سے چکر' سر میں پریشانی خصوصاً داہنی ابرو کے اوپر دباؤ کے ساتھ دبانے والا درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر اندر سے باہر کی طرف پھیل رہا ہے۔ درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ چاقو سر کے اندر گھونپا جا رہا ہے بعد میں سر ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ صبح جاگنے پر درد سر اور پھر کھلی ہوا میں چلنے سے چکر' پیشانی میں سوئیاں چبھنے کا سا درد' ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خون پیشانی میں رک گیا ہے۔ آنکھوں کے اوپر سے کنپٹیوں کی طرف جانے والا درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیشانی کے ریشے تشنجی طور پر سکڑ گئے ہیں آگ کے نزدیک دماغ ایک ڈھیلے کی طرح گھومتا محسوس ہوتا ہے۔ درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کنپٹیوں میں میخ ٹھونک دی گئی ہو (انارکارڈیم' اگیریکس' کافیا اگنیشیا)۔ سر پر چوٹ یا صدمہ کے اثرات مابعد کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں' بائیں کنپٹی میں نوبتی پھٹن' پیشانی میں دبانے والا درد جب چل رہا ہو' زینہ چڑھ رہا ہو یا پڑھ رہا ہو ایک آنکھ کے اوپر درد پیشانی میں دباؤ اور سبزی مائل قے کے ساتھ۔ دماغ کے وسط میں بھی بھاری پن۔ سکتہ' ہوش وحواس کا جاتے رہنا' پاخانے اور پیشاب کے ازخود نکل جانے کے ساتھ بائیں جانب کا فالج' نبض بھری ہوئی اور سخت' تنفس میں خراٹے بڑبڑانے والا ہذیان' چوٹوں کے بعد دماغ کے پردوں میں ورم' سر کی چوٹی پر ناقابل برداشت احساس جیسے برف رکھی ہو سر کی چوٹی پر جلن دار یا گرم جگہ۔

آنکھ: آنکھیں اندر کھنچی ہوئیں۔ داہنی پتلی کے اندرونی آدھے حصہ میں چٹکی لینے کا سا درد' پتلیاں پھیلی ہوئیں یا سکڑی ہوئیں اوپر والے پپوٹوں کے کنارے درد کرتے ہیں اگر پپوٹوں کو حرکت دی جائے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ خشک ہو گئے ہیں۔ آنکھوں کی سوجن چوٹ کے بعد آنکھوں کی پتلیوں سے خون کا بہنا' ان سے منجمد خون نکلتا ہے۔ چوٹ سے آنکھوں کے عضلات کے فالج سے' پتلی سے سیلان خون کی وجہ سے ازدواج البصر' نظر جما کر کام کرنے کے بعد آنکھوں میں تھکاوٹ کا احساس اور پھوڑے کا سا درد۔ متحرک تصویریں دیکھنے یا آنکھوں سے زیادہ کام لینے کے بعد تھکاوٹ کا احساس آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں جس کی زیادتی پڑھتے یا لکھتے وقت ہو۔ آنکھوں کا شدید عصبی درد جس کے ساتھ سر گرم ہو اور جسم ٹھنڈا۔

کان: کانوں میں چوٹ لگنے کا سا درد' کانوں کے اندر اور پیچھے سوئیاں چبھنے کا سا درد' کانوں میں خشکی' چوٹ کی وجہ سے اونچا سنائی دینا' کانوں میں بھنبھناہٹ کی آواز' کان سے خون کا سیلان' خون کے چڑھ آنے کی وجہ سے کانوں میں آوازیں۔

ناک: ناک میں اوپر سے نیچے کی طرف چوٹ کا سا درد' ناک کا بار بار صاف کرنا اور رطوبت میں خون کا نشان۔ نکسیر میں خون کا رنگ سیاہ' خون پتلا (یہ نکسیر ناک پر چوٹ لگنے بعد ہوتی ہے یا کالی کھانسی یا تپ محرقہ میں ہوتی ہے) ناک کی نوک ٹھنڈی' ناک متورم' شدید چھینکیں' زیادہ بوجھ اٹھانے کے بعد دوسرے دن۔

چہرہ: چہرہ کھنچا ہوا' ہونٹ چھلے اور پھٹے ہوئے۔ داہنے رخسار پر سرخ ورم جس میں ٹپکن کی طرح درد ہوتا ہے۔ ہونٹ سوجے ہوئے اور سر بہ نسبت جسم کے زیادہ گرم ہوتا ہے۔ ایک رخسار میں سرخی اور جلن (اکونائٹ' کیموملا) تپ محرقہ میں نچلے ہونٹ کا کانپنا' چہرے میں شام کے وقت خشکی بغیر پیاس کے صبح کے وقت جبڑے کے داہنے جوڑ میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد' زیادہ تر حرکت سے نچلا جبڑا لٹک جائے۔

منہ: منہ سے بدبو (اورم' ہیپر' آئیوڈیم' کریازوٹ' مرک' نائٹرک ایسڈ' نکس وامیکا) سانس متعفن منہ میں خشکی پیاس کی زیادتی کے ساتھ (آرسنک' برائی اونیا) زبان کی جڑ میں اور غذا کی نالی میں کاٹنے والا درد جلن اور چھیلن' آپریشن کے بعد یا دانت نکلوانے یا دانت بھرانے کے بعد دانت میں درد' اوپری جبڑے کے داہنی طرف کے تمام دانتوں میں کاٹنے والے' پھاڑنے والے اور تیز درد جو کان کو جائیں۔ جن کی زیادتی بیرونی گرمی سے یا تازی ہوا میں سانس لینے سے ہو' ٹپکن والا درد دانت' دانت میں احساس جیسے اپنے گڑھے سے باہر کھنچا جا رہا ہے۔ درد دانت کی حالت میں مسوڑھوں میں ٹپکن اور سرسراہٹ' ان بچوں کے جن کے دانت نکل رہے ہوں۔ مسوڑھے متورم اور ان میں پھوڑے کا سا درد' زبان پر سفیدی (انٹم کروڈ' برائی اونیا' مرک' نکس وامیکا) ذائقہ کڑوا اور برا (ہیپر) بدبودار اور پھیکا (پلسا ٹیلا) سڑے ہوئے انڈوں کی طرح (اگیریکس' انٹم ٹارٹ' کیموملا' سورینیم' سیپیا' پٹیلا) رات کے وقت خالی ڈکار' متلی عام جسمانی کمزوری کے ساتھ نیز گلے میں جلن اور کھرچن کے ساتھ چوٹوں کے بعد منجمد خون کی قے' منہ خشک بے حد پیاس

کے ساتھ' ٹائیفائیڈ کی حالت میں سڑاند کی سی بو' سانس متعفن' حلق کے پچھلے حصہ میں ڈنگ لگنے کے سے درد نگلنے کے دوران میں۔

معدہ: غذا کا اچھا نہ معلوم ہونا' گوشت سے نفرت (ایلومنا' گریفائیٹس' پٹیلا' پلساٹیلا) ڈکاریں کڑی اور سڑے ہوئے انڈوں کی طرح (اگیریکس' انٹم ٹارٹ' کیمولا' سورینم وسپیا' پٹیلا) رات کے وقت خالی ڈکاریں' پیاس بغیر بیرونی گرمی کے۔ متلی حلق میں جلن اور کھرچن کے ساتھ چوٹوں کے بعد منجمد خون کی قے' معدے میں تشنجی سکڑن' جس سے درد پیدا ہوتا ہے لیکن زیادہ تر معدے کی پچھلی جھلی میں جو ریڑھ کی طرف کھنچی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کے نیچے درد اتر جائے گا۔ معدہ میں تشنجی مروڑ' سرکہ یا کھٹی چیزوں' شراب کی خواہش ہو' کھانے کے بعد خم معدہ میں بوجھ' مینجائٹس میں ہچکی' معدے میں ریاحی نفخ' معدے میں بھاری پن۔

شکم: شکم میں تکلیف دہ نفخ (چائنا) قبض ہونے پر بھی پاخانہ کی بار بار حاجت' بدبودار ریاح (اسکولس' ایلو' برائی اونیا' کاربوویج' گریفائیٹس) جن میں سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو (سلفر) ہو خصوصاً بائیں پسلیوں کے نیچے سوئیاں چبھنے کا سا درد' کھڑے ہونے پر ہوتا ہے جس سے سانس میں رکاوٹ معلوم ہوتی ہے۔ کھانستے وقت شکم میں سوئیاں چبھنا اور کاٹنے کا سا درد۔ شکم میں ایک طرف سے دوسری طرف بھالے چبھنے کا سا درد' پیچش کا سا درد' متلی اور غنودگی کے ساتھ پیڑو کے بائیں طرف چیرنے والا اور رک رک کر ہونے والا درد' جگر کے مقام پر سوئیاں چبھنے کا سا درد اور دباؤ۔ تلی کے مقام پر سوئیاں چبھیں اور دبانے پر پھوڑے کا سا درد' تشطیر البول کے ساتھ درد شکم' ناک کے گرد درد جب حرکت کر رہا ہو۔

پاخانہ اور مبرز: ازخود پاخانہ (کاربوویج' آرسنک) رات کے وقت (ہیوسمس) سوتے میں۔ دست نیلے رنگ کے خمیر کی طرح۔ غیر منہضم پاخانے (انٹم کروڈم' چائنا' پاڈوفائلم) خون یا آنوں کے مقدار میں زیادہ پتلے' لئی کی طرح کھٹی بو والے (پاڈوفائلم) جن سے پہلے مروڑ ہوتا ہے مگر پاخانہ کے بعد آرام ہو جاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے آنوں ملے دست۔ رات کے وقت دست جن کے ساتھ آنتوں میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔ جلد جلد دست' ہر دست کے بعد مریض لیٹ جانے کی خواہش کرتا ہے۔ پیچش' مثانہ کی گردن میں مروڑ اور پیشاب کی بے سود حاجت کے ساتھ۔ فم معدہ پر چوٹ کے بعد سخت ترین قبض۔

مثانہ: پیشاب سیاہ مقدار میں کم (اکونائٹ) پیشاب میں اینٹ کے رنگ کی ریت کا رسوب (لائیکوپوڈیم' چائنا' نیٹرم میور' فاسفورس) پیشاب گہرے نیلے رنگ کا۔ چوٹ سے خون کا پیشاب مثانہ میں اینٹھن ازخود پیشاب کے قطرے اس اینٹھن کے ساتھ گر جاتے ہیں اور پیشاب کی بے سود حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب کا ازخود نکل جانا (آرسنک' بیلاڈونا' ہیوسمس) رات کے وقت نیند کی حالت میں (کاسٹیکم' کیوپرم' پلساٹیلا) پیشاب کرتے وقت زیادہ دیر تک پیشاب آنے کیلئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ سخت جسمانی محنت کی وجہ سے پیشاب کا رک جانا۔ پیشاب رکا ہوا مثانہ میں بوجھ اور درد۔ گردوں میں درد جیسے ان میں چاقو بھونکے جا رہے ہیں۔ جاڑا جس کے بعد گردے کے درد ہوں' متلی اور قے جس سے سکون نہ ہو۔ پیشاب کی تکالیف پیچش کے ساتھ بچے مثانہ میں درد کی وجہ سے چیخیں اور چلائیں۔

آلات تناسل مردانہ: چوٹوں کے بعد عضو مخصوص اور فوطے متورم اور نیلگوں سرخ۔ منہ کی نالیوں میں درد بھرا ورم' شکم میں سوئیاں چبھیں فوطوں کا زہرباد جو مقعد تک جائے۔ چوٹ سے پیدا شدہ ہائیڈروسیل۔

آلات تناسل زنانہ: جماع کے بعد سیلان خون' حیض عموماً قبل از وقت۔ رحم میں زخم خون بہنے کی رغبت ساتھ لب ہائے فرج میں درد بھرا ورم۔ چوٹ سے پیدا شدہ رحم کی گراوٹ چوٹوں یا صدموں سے اسقاط حمل کا خدشہ وضع حمل کے درد شدید لیکن مؤثر نہ ہوں' درد کمزور یا رک جائیں اور مریضہ بار بار کروٹ بدلنا چاہے۔ وضع حمل کے بعد اعضاء میں پھوڑے کا درد وضع حمل کے بعد کے درد شدید جو دودھ پلاتے وقت پھر پیدا ہو جائیں۔ وضع حمل کے بعد پیشاب کا قطرہ قطرہ گرنا سرپستان میں پھوڑے کا درد۔ چوٹوں کی وجہ سے پستان میں ورم زہرباد کا سا ورم۔

آلات تنفس: بچوں کو زور سے رونے اور سسکیاں لینے کے بعد کھانسی' حنجرے کے اوپر کے حصہ کی خراش کی وجہ سے کھانسی' ہوا کی نالی کے حصہ میں سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی۔ کھانسی ہر روز صبح اٹھنے پر مسلسل اور تمام جسم کو ہلا دینے والی۔ خون ملا بلغم (برائی اونیا۔ فاسفورس)

سانس میں رکاوٹ' سانس میں کمی' سانس تیز' سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد' بائیں جانب خشک کھانسی' سوئیاں چبھنے والے درد کو بڑھا دیتی ہیں اور سینہ کو تنگ کر دیتی ہیں' بائیں سینہ کے درمیانی حصہ میں سوئیاں چبھنے کے سے شدید درد (برائی اونیا۔ کالی کارب) چوٹ کا سا درد (ایپس' چائنا' سلیشیا) یا سینہ کی گریوں میں یا ریشوں میں موچ کا سا درد' درد حرکت سے' سانس لینے سے اور کھانسے سے بڑھتا ہے۔ سینہ میں چھیلن کا سا درد' سینہ میں سوئیاں چبھیں جن کی زیادتی حرکت سے ہو اور کمی بیرونی دباؤ سے۔ آواز کے زیادہ استعمال سے آواز بیٹھ جائے۔ بچے جب غصہ میں آئیں اپنا دم کھو بیٹھیں۔ دمہ' ادھر اُدھر کی حرکت کی خواہش کے ساتھ آدھی رات کے قبل بے خوابی ایسی دکھائی دے جیسے دم نکل رہا ہے۔ قلب پر چربی چڑھ جانے کے ساتھ نمونیہ میں حنجرہ اور ہوا کی نالی میں مسلسل نا قابل ضبط سرسراہٹ جس سے دن اور رات کھانسی پیدا ہو۔ رات کے وقت نیند کے دوران کھانسی کے دورے جس سے مریض کی آنکھ نہ کھلے۔ کھانسی جس سے آنکھوں میں خون آ جائے' نکسیر بہے اور خون ملی جھاگ دار یا خون کے ٹکڑوں کے بلغم نکلے۔ پلوریسی میں مسلسل وضع بدلنی پڑے' بستر سخت محسوس ہو۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ شکنجہ میں کس دیا ہے (کیکٹس' کیلیم نگ) یا جیسے صدمہ پہنچا ہے۔ تیز دوڑنے سے دل میں درد' سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد' پریشانی اور مردنی' نبض بے

قاعدہ، دم پھولنا، دل میں درد، حرکت کرنے پر، سانس اندر لینے یا باہر نکالنے پر سینہ کے ریشے اور کریوں میں چوٹ کا سا درد، دل کے مقام میں سوئیاں چبھنے کا سا درد (برائی اونیا، کیکٹس، کالی کارب، سپائی جیلیا) جو قلب میں بائیں سے دائیں جانب کو جائیں، نبض کمزور بے قاعدہ (اپوسائنم، ڈیجی ٹیلس) قریب قریب ہر محنت کے بعد دھڑکن جو آرام کے دوران ختم ہو جائے، قلب پر چربی کا چڑھنا۔

گردن اور پیٹھ: ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد جیسے بہت دیر تک جھک کر کھڑے ہونے کے بعد اٹھنے سے ہوتا ہے (چائنا، ڈلکامارہ، پلساٹیلا) صبح کے وقت اٹھنے پر پیٹھ میں بہت درد جیسے پیٹھ پر چوٹ لگی ہو (آرسنک، بربرس ولگ، رسٹاکس، سلفر) ریڑھ کی ہڈی کے درمیان میں بیٹھنے پر درد، یہ محسوس ہوتا ہے کہ ریڑھ کی ہڈی جسم کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتی ہے۔ گردن کی نچلے کریوں میں سر جھکانے پر درد نیز ریڑھ کی نچلے کریوں میں درد کندھوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے نزدیک دبانے والا درد، ہر دفعہ اندر سانس کھینچنے پر پیٹھ کے داہنی طرف نچلی پسلیوں سے بغل تک سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

اعضاء: تمام اعضاء میں بھاری پن، چلتے وقت تمام جوڑوں میں فالج کا سا درد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے جوڑوں پر چوٹ آئی ہے۔ حرکت کرتے وقت یا آرام کرتے وقت تمام اعضاء میں چوٹ کا سا درد۔ گاڑی کے جھٹکوں سے، جلدی چلنے سے یا زور سے قدم رکھنے سے اعضاء میں چوٹ کا سا درد، اعضاء میں بھاری پن، اعضاء میں پھٹن، پھوڑے کے سے درد، سن ہونے، ورم یا سرسراہٹ کے ساتھ، گٹھیا، مریض کسی کا نزدیک آنا یا چھوا جانا برداشت نہ کر سکے۔

بازو: بازوؤں میں تھکاوٹ جیسے چوٹ سے ہو (سمی سی فوگا) بازوؤں کی سامنے والی سطح میں چوٹ کا سا درد۔ اس امر کا احساس کہ بازو اور کلائی میں موچ آ گئی۔ انگوٹھوں میں شدید درد، کندھے کے جوڑ سے لے کر چھوٹی انگلی کے جوڑ تک تمام بازوؤں میں شدید اینٹھن۔ ہاتھ کے ہلانے سے داہنی کلائی میں معمولی سی کڑکن اور ہڈی اتر جانے کا سا احساس۔ داہنے ہاتھ کی پشت پر تیز درد، داہنے بازو کی کلائی کی بیرونی ہڈی میں درد بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں تشنج، بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں درد، داہنے انگوٹھے میں کھنچاوٹ۔

ٹانگیں: ٹانگیں پھیلا کر بیٹھنے سے بائیں چوتڑ کے جوڑ میں درد، چوتڑوں میں موچ کا سا درد، رانوں میں چلتے وقت چوٹ لگنے کا سا درد، داہنی پنڈلی میں چوٹ کا سا درد اور ٹانگ میں سستی اور کمزوری، پیروں کے جوڑوں میں موچ کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔ بائیں پنڈلی کی ہڈی پر تھوڑی سی جگہ میں جلن۔ بائیں پنڈلی اور پیروں میں درد، گھٹنوں کے جوڑ یکا یک خم کھا جائیں جب کھڑا ہو پیر سن اور بے حس، ٹخنوں میں کمزوری، پیروں میں گرم زہرباد کا سا ورم اور درد۔

مخصوص خواص: مختلف حصص میں سوئیاں چبھنا، چوٹ والی جگہ میں چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس یا ہلکا درد، چوٹ کے لگنے کے سے درد کے ساتھ کمزوری (پٹیشیا) تمام جسم میں سستی اور کمزوری، جس کی وجہ سے کھڑا نہیں ہوا جا سکتا، تھکن اور چوٹ کا سا درد (رینتکولس بلب) پھوڑے کا سا درد (بڈیاگا، روٹا) حد سے زیادہ کمزوری (چائنا) جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑتا ہے۔ مگر بستر سخت محسوس ہوتا ہے (پٹیشیا) تمام جسم خصوصاً جلد اور جوڑوں میں حد سے زیادہ درد۔ جسم کے بیرونی حصوں میں پھاڑنے کے سے اور چوٹ کے درد (اکونائٹ)۔

جلد: سرخ، گرم اور استسقائی پھلاوٹ (رسٹاکس، اپیس) جلد اور ریشوں پر ورم دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ زہرباد کا سا ورم، گرم سخت چمک دار ورم جیسے کیڑوں کے ڈنکوں سے ہو (انٹم کروڈ، اپیس، لیڈم) یکے بعد دیگرے پھوڑے، پھوڑوں میں سخت درد۔

نیند: نیند کا غلبہ، غنودگی (نکس موسکاٹا) شام کے وقت اکثر جمائیاں آنا۔ بے خوابی کے ساتھ، نیند کا غلبہ (اوپیم، چائنا) خواب ڈراؤنے، پریشان کن (اورم، پلساٹیلا، سلفر) قبروں پر بجلی گرنے کے وغیرہ وغیرہ سوالوں کا جواب دیتے دیتے جواب کو ختم کرنے سے پہلے سو جائے۔ دو سے تین بجے تک صبح بخار، بے چینی اور مسلسل لوٹنے پلٹنے کی خواہش سے نہ سو سکے۔

بخار: صبح بستر میں سردی، جاڑا بخار۔ ایک رخسار کا زیادہ گرم ہونا، تمام جسم میں اور سر میں لرزہ کی حالت میں سر میں گرمی اور سرخی اور چہرے پر گرمی (آرسنک) ہاتھ ٹھنڈے، چوتڑوں میں، پیٹھ میں اور بازوؤں میں چوٹ کا سا درد۔ بستر میں خشک بخار شدید پیاس، کپڑا اوڑھنے سے بھی سردی معلوم ہوتی ہے۔ بستر میں حرکت کرنے پر سردی محسوس ہوتی ہے۔ صرف سر یا صرف چہرہ پر حرارت اور باقی جسم ٹھنڈا، اندرونی گرمی۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے (آرسنک) پسینہ کھٹا یا بدبودار (آرسنک) رات کے وقت، معدے پر چوٹ کے بعد دق کا بخار اور لاغری۔ ملیریا بخاروں میں دو بخاروں کے درمیانی وقفہ میں دردسر، چہرہ زرد، ذائقہ کڑوا اور گوشت سے نفرت۔ نوبتی، ٹیفائڈ اور چوٹوں سے پیدا شدہ بخار۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامتیں ذرا چھونے سے، حرکت کرنے سے، آرام کرنے سے اور سردی سے بڑھ جاتی ہیں۔ لیٹنے سے یا سر کو نیچے کرنے سے تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے، مگر بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: ابراٹینم، ہتھیم، کیلنڈولا، کیموملا، سنا، نیفالکم۔

معاون: اکونائٹ، اومونیم کارب، کروٹن ٹگ، آرسنک، پٹیشیا (تپ محرقہ کی حالت میں پٹیشیا کا مریض اپنے آپ کو بیمار خیال کرتا ہے مگر آرنیکا میں مریض اپنے آپ کو بیمار نہیں سمجھتا بلکہ بیماری کے خیال کی مریض تردید کرتا ہے۔ بیلاڈونا، برائی اونیا، کیموملا، چائنا، یوفریشیا، کیلنڈولا، ہیپر، ہائپرکم، ہے میلس، اپیکاک، لیڈم، مرک، پلساٹیلا، رنین کولس، سنگرینس، روڈوڈینڈرن، روٹا، شافی سیگریا، سلیشیا، سمفائٹم، سلفر، سلفیورک ایسڈ، ورٹیرم۔

یہ دوا یعنی آرنیکا، اکونائٹ، اپیکاک، ورٹیرم اور اپیس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے اور اس دوا کے بعد آرسنک، اکونائٹ، برائی اونیا، اپیکاک، رسٹاکس اچھی طرح کام کرتے ہیں۔ یہ دوا یعنی آرنیکا، کتورا کے

خرگوشوں کے یا دوسرے دیوانے جانوروں کے کاٹنے کے بعد مضر ہوتی ہے۔

یہ دوا امونیا کارب، چائنا، سائی کوٹا، فیرم، اگنیشیا، اپیکاک اور سینگا کے اثر کو زائل کرتی ہے اور اس کے اثرات مفصلہ ذیل دواؤں سے زائل ہوتے ہیں۔کیمفر، اپیکاک، کافیا، اکونائٹ، آرسنک، چائنا، اگنیشیا۔

متضاد: آرنیکا کے بعد شراب پینا بد اثرات پیدا کرتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک، اونچی طاقتیں یعنی نمبر 200 سے ایک لاکھ تک بہت کام کرتی ہیں۔

آکسی جینم (Oxygenium)

Chemical Symbol: 0 - 16

Dilution in distilled water charged with gas.

آکسیجن گیس

ڈاکٹر سوآن نے آکسی جینم نمبر 200 سے شروع میں آزمائش کی تھی۔ ڈاکٹر امین نے آکسی جینم کی آزمائش کے متعلق جو ڈیورنے کی تھی، تحریر کیا ہے اور ڈاکٹر کلارک نے آکسائی ڈول کی آزمائش کی۔ یہ دوا شکل میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ سے ملتی جلتی ہے۔مگر ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کی طرح سے اس دوا سے جھاگ نہیں اٹھتا اور نہ ذائقہ میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کی طرح بدمزہ ہے۔

آکسائیڈول کو جب پانی میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے تو پھر ذائقہ میں بدمزہ نہیں رہتی اور اس کے آدھ اونس پانی میں ملا کر دن میں تین بار پینے سے قبض رفع ہو جاتا ہے اور دست آجاتے ہیں۔مگر پھر قبض ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں،''میں نے بذات خود اس کا استعمال کیا۔زکام کی تمام علامتیں اس سے پیدا ہو گئیں، میں نے اس دوا کے لوشن کو بطور انٹی سپٹک (زہر مارنے والے لوشن) کے بہترین پایا۔ نیز سردی میں گھومنے کے بعد اگر حلق میں درد پیدا ہو جائے یا آواز بیٹھ جائے تو اس دوا کی کلی کرنے سے حلق میں خراش اور آواز درست ہو جاتی ہے اور زکام یا سردی کا کوئی اثر سینہ کی طرف نہیں بڑھتا۔''

سوزاک کی بیماریوں میں اس دوا کا لوشن پیشاب کے زہر نکالنے کے لئے اندرونی و خارجی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس کے ساتھ ہومیو پیتھک دوائیں دی جا سکتی ہیں۔ ہومیو پیتھک ادویہ کے اثر میں یہ دوا خلل اندازی نہیں کرتی۔اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ آکلہ اور سرطان میں اس دوا کا اثر مخصوص ہے، مصنف نے آکلہ میں اس دوا کو استعمال کیا اس میں کوئی شک نہیں کہ ان میں عارضی فائدہ تو ہوا مگر مستقل فائدہ مصنف نہ حاصل کر سکا۔ ہومیو پیتھک فزیشن جلد نمبر 10 صفحہ 400 پر ڈاکٹر سوان موجد دوائے ہذا نے کچھ مریضوں کے متعلق بیان کیا ہے۔جس کا اقتباس ناظرین کی دلچسپی اور رہنمائی کے لئے بہتر ہوگا:

(1) حنجرہ کے اوپر خشکی سے کھانسی اور حلق میں مسلسل سرسراہٹ، سخت ہلا دینے والی کھانسی جس سے معدہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا تھا۔ ہر کھانسی کے ساتھ بلغم گاڑھا، لچھے دار، بدمزہ آتا تھا۔ آکسی جینم نمبر 1000 ایک خوراک کے استعمال سے شکایت دور ہو گئی۔

(2) ایک مریض کے پیشاب میں بہت زیادہ مقدار میں یورک ایسڈ آتا تھا۔ یورک ایسڈ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ یاقوت کی ریت ہے۔آکسی جینم ایک لاکھ نے شکایت رفع کر دی۔

(3) کھانسی ہلکی سرسراہٹ سے آتی تھی اور کھانسنے سے سینہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا تھا، یہ کھانسی پچھلی رات میں دو سے تین بجے تک بڑھتی تھی اور چت لیٹنے سے اس کھانسی میں آرام ہوتا تھا۔آکسی جینم ایک لاکھ نے شفا دی۔

(4) ایک مریض کے منہ میں آکلہ تھا، اندرونی آکسی جینم دس ہزار ایک خوراک خارجی طور پر آکسی جینم ایک بڑا چمچہ پانی 6 چمچہ دن میں دو بار کلی، اس سے مریض صحت یاب ہو گیا۔

آج کل عام طور پر یہ طریقہ حکمت میں رائج ہو گیا ہے کہ جب مریض غش کھا جائے، یا زہر چڑھ جائے تو مریض کو آکسیجن کے ذریعہ مصنوعی سانس دی جاتی ہے۔ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ یہ طریقہ دن بدن زیادہ کامیاب ہو رہا ہے، مصنف کی دلی خواہش ہے کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان بھی اس طریقہ سے اپنے مریضوں کو فائدہ پہنچائیں، کیونکہ بعض وقت محض دواؤں پر بھروسہ کرنا اور خارجی طریقوں کو استعمال نہ کرنا، مریض کی جان کے ساتھ کھیلنا ہے۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 3 صفحہ 59 پر ڈاکٹر کرٹورز لکھتے ہیں کہ''اوزون کے سونگھانے سے ہومیو پیتھک طریقہ علاج کو کس قدر مدد ملتی ہے وہ مفصلہ ذیل بیان سے بخوبی واضح ہو جائے گا، ایک مریضہ بعمر 18 سال لمبی دبلی پتلی، حد سے زیادہ پتلی، سبز بھس کی ماری ہوئی دو سال تک بیماری رہی، نہ تو ایلوپیتھی نے اس کو فائدہ بخشا اور نہ ہومیو پیتھی ہی اس کی تکلیفات کو کم کر سکی۔اس کی علامات یہ تھیں، کمزوری، سانس کا پھولنا، معمولی محنت سے دھڑکن، محنت کے بعد خصوصاً زینہ پر چڑھنے سے شدید دردسر، ریڑھ کی ہڈی میں خصوصاً کمر میں درد ٹانگوں میں بائی کے درد، حرکت کی خواہش مگر کمزوری کی وجہ سے حرکت نہیں کر سکتی۔سیدھی کھڑی نہیں ہو سکتی، کھڑے ہونے سے کبڑی نظر آتی ہے، بھوک ندارد، حیض بہت دیر میں جب ہوتا ہے تو اس میں خون کی کمی اور خون پانی کا سا پتلا مٹیالا تمام علامات مرطوب موسم میں یا آندھی پانی میں بڑھتی ہیں، پلسا ٹیلا نے بہت تھوڑا فائدہ پہنچایا، رسٹاکس دیا گیا۔اس سے تکلیفات حد سے زیادہ بڑھ گئیں۔مریضہ صرف رسٹاکس کی مریضہ تھی، میں نے سوچا کہ اوزون کے فعل سے شاید خون کے لال اجزاء پر کافی اثر ہو جائے۔ ہفتہ میں تیا بار ہر بار دس منٹ تک میں نے اوزون سونگھانا شروع کیا اور ساتھ یہ رسٹاکس بھی دیا، بہت جلد مریضہ ٹھیک ہونی شروع ہو گئی اور مستقل طور پر وہ شفایاب ہو گئی۔

ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 32 صفحہ 567 پر ایک ذیابیطس کے مریض کا ذکر ہوا ہے۔جس کو آکسی جینم نے بالکل شفا بخشی آکسی جینم مدر ٹنکچر کی قطرے فی خوراک کے حساب سے دیئے گئے تھے، ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 32

صفحہ 46 پر کالی کھانسی کے کئی مریضوں کے متعلق ذکر آیا ہے جن کی کالی کھانسی محض اوزون کے سونگھانے سے رفع ہو گئی۔

نارتھ امریکہ جنرل آف ہومیوپیتھی جلد نمبر 14 صفحہ 39 پر ڈاکٹر پلے فیر نے لکھا ہے ''میں نے ایک افیون کے مہلک مریض کو جس نے مارفیا ایسی ٹیٹ 30 گرین خودکشی کرنے کے لئے کھا لیا تھا۔ اس وقت بچایا جب تمام علاج بے کار ہو چکے تھے، میں نے دس گھنٹہ تک مسلسل مریض کو آکسیجن سونگھایا۔ کمر میں درد پیڑو کے عضلات میں اور سیون میں تھکاوٹ کا احساس۔

علامات

سر: پیشانی پر ہلکا دردسر، خصوصاً بائیں آنکھ کے اوپر، بائیں کنپٹی میں درد جو چھونے سے ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے۔ کھوپڑی کے اوپر مسلسل پسینہ۔

آنکھ: پپوٹوں اور چہرے کی جلد میں سرسراہٹ۔

ناک: ناک میں سوکھی ہوئی رطوبت جس سے ہر وقت ناک کریدنا پڑتی ہے۔ صبح کے وقت سفیدی مائل زرد لیس دار رطوبت کا اخراج، کھانسی کے ساتھ چھینکیں۔

چہرہ: چہرے کی جلد میں سرسراہٹ، حلق میں پھوڑے کا سا درد۔

منہ: منہ اور گالوں میں زخم۔

حلق: حلق میں تحریک۔

شکم: بہت زیادہ ریاح، پاخانہ کے وقت بہت زیادہ ریاح کا اخراج، مبرز میں ریاح کا اجتماع جس سے پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ مگر مریض ریاح خارج کرنے سے ڈرتا ہے۔ مبادا پاخانہ ساتھ نکل جائے۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں کے دائیں طرف باریک دانے، جن میں ڈنک کا سا درد ہوتا ہے اور جو صرف ایک روز تک رہتے ہیں۔

آلات تنفس: شدید کھانسی اور چھینکیں جس کے بعد حلق میں اور ہوا کی نالیوں میں زخم کا سا درد ہوتا ہے۔ تنفس میں تحریک جیسے وبائی نزلہ سے صحت یاب ہوتے وقت ہوتا ہے، آواز بیٹھنا، سخت ہلا دینے والی کھانسی، جورات کے وقت سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے کی سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ کھانسی ہر کروٹ لینے پر بڑھتی ہے، مگر چت لیٹنے پر کم ہو جاتی ہے۔ اس کھانسی کے ساتھ لچھے دار بلغم کثرت سے نکلتا ہے۔ خشک کھانسی 2 بجے رات سے 5 بجے تک۔

سینہ: سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے سرسراہٹ، سینہ میں دم گھٹنے کا احساس اور اسی لئے آہستہ آہستہ سانس لینے کی ضرورت پڑتی ہے۔

پیٹھ: تمام کمر میں خصوصاً پیڑو میں درد اور تھکن کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگوں اور رانوں میں تھکن، داہنے جوڑ میں مبرز کے نزدیک خارش کے دانے جو بہت درد کرتے ہیں اور بعد میں آبلوں کی طرح ہو جاتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے ایک لاکھ تک۔

تعلق: افیون، مارفیا، سڑکنیا کے زہر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: کالی بائیکرام، کالی کلور، کلورم، الیکٹرک سٹی۔

آکسائی ڈنڈرن آربوریم

(Oxydendron Arboreum)

Natural Order: Ericaceae.

Synonyms: Sour wood, Sorreltree, Elk tree.

Parts Used : Leaves Tincture Drug Strength 1/10.

آکسائی ڈنڈرن یا انڈرومیڈا آربوریا، ابھی نامکمل دوا ہے کیونکہ اس کی آزمائش پورے طور پر نہیں ہوئی مگر استسقاء میں جہاں ایپس، ایپوسائنم وغیرہ دوائیں ناکامیاب ہو جاتی ہیں تو یہ دوا چند روز کے اندر مریض کو صحت یاب کر دیتی ہے اس دوا کے استسقاء میں پیشاب کم ہو جاتا ہے۔ یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔ عضو مخصوص کے غدود بڑھ جاتے ہیں اور مثانہ کے منہ پر ایک خاص قسم کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض کی سانس میں بھی استسقاء کی وجہ سے بہت تکلیف ہوتی ہے، غدی مذی کا بڑھ جانا، مثانہ میں پتھری۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

آگزائی ٹروپس لمبرٹی

(Oxytropis Lamberti)

Natural Oder: Leguminsae.

Synonyms: Rattle wood.

Parts Used: The plant without root.

Tincture: Drug Strength1/10

ہومیو پیتھک ریکارڈ ر جلد نمبر 10 صفحہ 364 پر ڈاکٹر جنری لکھتے ہیں۔ ''گزشتہ جنوری میں میری توجہ اس پودے کی طرف مبذول کرائی گئی۔ جب برف پڑتی ہے تو یہی ایک پودا ہے جو ہرا رہتا ہے۔ میں پہاڑی علاقہ میں سفر کر رہا تھا۔ میں نے برف سے اوپر ہرے ہرے پودے دیکھے جن کو مویشی چر رہے تھے۔ میں ان پودوں کی طرف بڑھا تو ڈر گئے۔ اگرچہ وہ بھاگنا چاہتے تھے مگر وہ ایک قدم بھی نہ ہل سکے۔ انہوں نے میری طرف پیٹھ کر دی اور چپ چاپ وہیں کے وہیں کھڑے رہے۔ مجھے یہ ان کی حرکت دیکھ کر فوراً آگزائی ٹروپس کا خیال آ گیا۔ کیونکہ اس پودے سے ریڑھ کی ہڈی پر ورم آ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کو کھانے والا مفلوج ہو جاتا ہے۔ مجھے تعجب تھا کہ جب اس پودے میں وہ خاصیت ہے تو کیوں جانور اس کو کھاتے ہیں مگر جواب صاف تھا۔ جب برف گرنے کی وجہ سے کوئی دوسری ہری گھاس نہیں ملتی، مویشیوں کو وہاں تک کھینچ لانے والا سوائے ہری چیز کے لالچ کیا ہو سکتا ہے۔

اس کی کچھ مدت کے بعد ڈاکٹر میری گیج نے اس دوا کی آزمائش کی، ان کی آزمائش میں دل و دماغ کی کئی ایک علامات ظاہر ہوئیں۔ حافظہ کی کمزوری ناامیدی اس امر کا احساس کہ دماغ ہی نہیں رہا۔ سر میں بھاری پن اور کھڑے ہوتے وقت لڑکھڑانا، تکلیف کے سوچنے سے تکلیف کا بڑھنا۔

جنری اور گیج کی آزمائش میں علاوہ مندرجہ بالا علامات کی یہ بھی مشاہدہ

کیا گیا ہے۔ آنکھوں میں نمایاں درد اور بینائی کی خرابی۔ ریڑھ کی بے حسی اور اعضاء کے اوپر برابر نہ رہنا۔ خصیوں اور خصیۃ الرحم میں درد، نامردی۔

اوپر کی آزمائشوں سے یہ بات صاف عیاں ہے کہ آگزائی ٹروپس کا اثر نظام عصبی پر ہوتا ہے اس میں کانپنا اور خالی پن کا احساس پایا جاتا ہے۔ مریض پیچھے کی طرف چلتا ہے اور ریڑھ میں ورم کی وجہ سے فالج ہوتا ہے اس کے درد بہت جلد آتے ہیں اور بہت جلد رفع ہو جاتے ہیں، چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ دردیں دائیں سے بائیں جانب عموماً جاتی ہیں تنفس میں وقت کے ساتھ جاڑا ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: اکیلا رہنے کی خواہش، کام کرنے اور بولنے کی رغبت کا نہ ہونا، تکلیف کو سوچنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ (آگزلیک ایسڈ)، دماغی کمزوری، چکر (گریپئے ٹم) سوچ نہ سکے اور خیالات کو یکسو نہ کر سکے۔ روزانہ کے استعمال والے الفاظ اور ناموں کو بھول جائے۔ احساس جیسے وہ ہوش وحواس کھو بیٹھے گا۔

سر: سر بھاری، سر میں گرمی کا احساس، نشہ کا احساس، بینائی کے نہ رہنے کے ساتھ، رخسار کی ہڈیوں میں درد منہ اور ناک کی خشکی، سر میں بے حد دباؤ کا احساس خصوصاً آنکھوں کے ڈھیلوں کی حرکت پر سر میں دباؤ جس میں کمی نیند کے بعد ہو۔ بہنے والا زکام، رطوبت بعض اوقات خون ملی۔

آنکھ: بینائی کی رکاوٹ، پتلیاں سکڑی ہوئیں جن پر روشنی کا اثر نہیں ہوتا۔ آنکھ کے اعصاب اور عضلات کا فالج۔

معدہ: ڈکار، درد قولنج کے ساتھ فم معدے میں ذکی الحسی، رات کو بستر میں لیٹ جانے کے بعد شکم میں بھراؤ کا احساس جس کی وجہ سے سانس چھوٹی ہو جائے۔

مبرز: مبرز کے ڈھیلے ہو جانے کا احساس، پاخانہ مبرز میں سے لعاب کے ڈھیر کی طرح سے گر پڑتا ہے۔ مبرز میں رینگن کا احساس جیسے چھوٹے کیڑے ہیں۔ آنتوں میں داہنی سے بائیں جانب تیز درد، جس کے بعد پاخانہ کی شدید حاجت ہو۔

پیشاب: پیشاب کے خیال سے پیشاب کی خواہش، پیشاب کی زیادتی، گردوں میں درد (بربرس ولگ)

آلات تناسل مردانہ: نہ تو خواہش ہوتی ہے اور نہ جماع کرنے کی طاقت۔ خصیوں میں اور منی کی نالی میں درد جو رانوں تک آتا ہے۔ حشفہ میں اکثر تھوڑی تھوڑی دیر کے لئے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بازو کے لمبے عصب میں درد، ریڑھ میں بے حسی معلوم ہوتی ہے (یعنی سن معلوم ہوتی ہے) لڑکھڑانا، اپنے اعضاء پر قابو نہ رہنا، گھٹنے کے جوڑ بند کا بالکل ڈھیلا ہو جانا، درد بہت جلد شروع ہوتے ہیں اور بہت جلد رفع ہو جاتے ہیں۔ مگر اعضاء بدستور سخت اور اکڑ ہوئے رہتے ہیں اور ان میں پھوڑے کا سا درد رہتا ہے۔ جسم یا اعضاء کی حرکات کو قابو میں رکھنے کی طاقت سلب ہو جانا۔

نیند: نیند بے آرامی کی، خواب لڑائی جھگڑے کے، جاگنے پر غمگین اور تھکا ہوا محسوس کرے، نیند آتے ہی عضلات میں جھٹکوں کی وجہ سے جاگ جاتے ہیں۔ مکڑوں، کھٹملوں اور پانی میں تیرنے کے خواب۔

کمی اور زیادتی: تکلیفات سوچنے سے زیادہ ہوتی ہیں اور کھانے کے فوراً بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ درد والے پہلو کی طرف لیٹنے سے درد کو آرام ہوتا ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد مریض اپنے کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ دس بجے صبح کمزوری معلوم ہوتی ہے اور ساڑھے گیارہ بجے جاڑا۔ درد چلنے پھرنے سے کم ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا میں، نیند کے بعد پاخانہ کے بعد مریض کو آرام ملتا ہے۔ تھوڑی سے محنت سے بھی خشک کھانسی پیدا ہو جاتی ہے۔ درد دائیں سے بائیں کو جاتے ہیں۔

طاقت: نمبر 30 سے 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو، سوچنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آگزلیک ایسڈ (کیمفر میں سوچنے سے تکلیف کم ہوتی ہے) منی کی نالی اور خصیوں میں درد آگزلیک ایسڈ درد دائیں سے بائیں کو جاتے ہیں۔ لائیکو پوڈیم (بائیں طرف سے دائیں کو رسٹاکس) چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ رسٹاکس۔

آگزلیکم ایسڈم (Oxalicum Acidum)

Chemical Symbol: $H_2C_2O_2(H_20)_2$

Synonyms: Hydrogen Oxalate 126.05

Trituration: 1x and higher.

Tincture: Drug Strength 1/10 in Strong alcohol.

اگر آگزلیک ایسڈ کی ایک ہی فقرہ میں تعریف کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ ''درد اور تکلیفات خیال کرنے سے یا سوچنے ہی سے بڑھتی ہیں۔'' نہ صرف درد اور تکلیفات سوچنے اور خیال کرنے سے بڑھ جاتی ہیں، بلکہ سوچنے اور خیال کرنے سے مریض تکلیفات کو پیدا بھی کر لیتا ہے۔ اگر مریض کو پیشاب کا خیال آ جائے تو اسے فوراً پیشاب کے لئے دوڑنا پڑے گا۔

اوپیم میں مریض درد اور تکلیف کا احساس نہیں کر سکتا۔ یا اگر کم وبیش وہ کرتا ہے تو اس کو بتلانا نہیں چاہتا، ٹھیک اوپیم کے برعکس آگزلیک ایسڈ کو سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ آگزلیک ایسڈ کے درد اس قدر تیز اور شدید ہوتے ہیں کہ مریض کے لئے ان کا برداشت کرنا ناممکن سا ہو جاتا ہے۔ یا مریض اس قدر نروس (یعنی ذکی الحس) ہوتا ہے کہ اس کو درد نا قابل برداشت ہو جاتا ہے۔

جب آگزلیک ایسڈ زہریلی مقدار میں دیا جاتا ہے تو تمام مخارج میں ایک قسم کا تیز سوزش پیدا کرنے والا پھوڑے کا سا درد پیدا کر دیتا ہے۔ نیز کمر میں، سینہ میں، معدے میں اور شکم میں درد پیدا کر کے ان سب کی بلغمی جھلیوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ خون کی قے اور خون کے دست آتے ہیں اور ان سے پیدا شدہ کمزوری سے مریض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مگر آخر دم تک مریض کے ہوش

وحواس قائم رہتے ہیں۔ چاہیے بینائی کی حس نہ باقی رہے۔ جسم میں ٹھنڈک اور بے حسی جلد پر داغ، ناخنوں میں نیلگوں رنگ اس دوا کے اثر کے تمام وقت میں ہوتا ہے اور یہی علامات ہیں جن سے ہومیوپیتھی کے طریقہ استعمال میں رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ کمر میں درد اور ٹانگوں کی طاقت کا سلب ہوجانا، اس بات کا ظاہر کرتا ہے کہ اس دوا کا اثر ریڑھ کے ستون اور اس کے پردوں میں نمایاں ہوتا ہے۔ یہ علامات ان مریضوں میں بخوبی مشاہدہ کی جاسکتی ہیں۔ جن کو اس دوا سے زہر دیا گیا ہو۔ جانوروں میں جب اس دوا کا زہر چڑھ جاتا ہے تو سب سے پہلے ان کے اعضاء اکڑ جاتے ہیں اور سخت ہوجاتے ہیں۔

ڈاکٹر فرنگٹن نے آگزلیک ایسڈ کی علامات متعلقہ ریڑھ یوں بیان فرمائی ہیں۔ ''کمر، چوتڑ، ٹانگیں کمزور، پیٹھ میں بے حسی، اعضاء کا سن ہوجانا، اعضاء نیلے اور ٹھنڈے، کمزور اور سن، زینہ پر چڑھنے سے زیادتی اعضاء اکڑ ہوئے اور سخت سانس رکنے کے دورے جیسے ورم دماغ میں ہوتے ہیں چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد، ان کے متعلق سوچنے سے زیادتی ایستادگی، گدی میں ہلکے درد کے ساتھ۔''

نارتھ امریکہ جنزل آف ہومیوپیتھی جلد نمبر 1 صفحہ 797 پر ڈاکٹر ڈبلیو ایم بٹلر فالج کی ایک مریضہ کے متعلق لکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''مریضہ جو چار بچوں کی ماں تھی اس کو ایک سال سے ادھرنگ تھا۔ پہلے بائیں ٹانگ پھر داہنی ٹانگ میں تھا۔ آگزلیک ایسڈ نمبر 3 نے بہت فائدہ بخشا۔ پہلے ہفتوں میں حرکت دینے والے اعصاب درست ہوگئے اور پھر اعصاب، حس گرمی اور سردی کا احساس ہونے لگا اور مثانہ ومبرز پر بھی مریضہ کو قابو حاصل ہوگیا۔''

عضلات ارادی کی طرح عضلات غیر ارادی پر بھی اس دوا کا اثر نمایاں ہوا کرتا ہے۔ ناف کے نیچے کی طرف، پریشانی اور تکلیف کے احساس (جس کو سوچنے سے زیادتی ہے) کے بعد پاخانہ کی بے سود حاجت جس کی زیادتی قہوہ پینے سے ہوتی ہے، شکر سے معدے کے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ شراب سے دردسر پیدا ہوتا ہے۔ پاخانہ کے دوران غشی اور قے بائیں طرف کے بائی کے درد۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ ''آگزلیک ایسڈ بائیں طرف کی دوا ہے اس میں بائی کے درد زیادہ تر بائیں جانب پائے جاتے ہیں۔ بائیں پھیپھڑوں کے نیچے کے حصہ میں تیز درد یہ ایک ایسی مخصوص علامت ہے کہ جہاں اس قسم کے درد مشاہدہ کئے جائیں بلالحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا ہے اور اس کا نام کیا ہے، آگزلیک ایسڈ کو یقینی طور پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔''

بائیں پھیپھڑے میں درد اس قدر تیز اور بھالے لگنے کے سے ہوتے ہیں اور اتنے اچانک ہوتے ہیں کہ چند لمحوں کے لئے مریض کا دم گھٹ جاتا ہے۔ یہ درد کمر کی طرف جاکر کندھوں کے بیچ میں پہنچ جاتے ہیں۔ درد قلب میں اگر سینہ کے درد بھی موجود ہوں تو آگزلیک ایسڈ درد قلب کی بہترین دوا ہے۔

آگزلیک ایسڈ گردوں کی ان تکلیفات میں جہاں پیشاب میں آگز لیٹ آتے ہوں یا دوا کی مخصوص مثلاً درد کمر، سن ہوجانا وغیرہ وغیرہ موجود ہوں بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کے خارجی استعمال سے بچوں کے پیدائشی نشانات مٹانے میں بہت نام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے چہرہ پر کے داد کو بھی اس دوا کے لوشن (پانچ گرین دوا اونس پانی میں) کے استعمال سے ٹھیک کئے ہیں۔

اس دوا کے عجیب احساسات یہ ہیں: چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جھٹکے کے سے درد، چھوٹی سوئیوں کے چبھنے کی طرح جو صرف چند لمحہ ہی رہتے ہیں۔ یہ احساس کہ تمام خون دماغ سے نکل چکا ہے۔ یہ احساس کہ خون سر کی طرف دورہ کر رہا ہے اور سر سے باہر نکالا جارہا ہے۔ ہر ایک کان کے پیچھے پیچ لگے ہونے کا احساس، پیڑو کے بندھے ہونے کا احساس کر ٹوٹی ہونے کا احساس، کلائی میں موچ کا احساس، ہاتھوں کے مردہ ہونے کا احساس، ڈاڑھی منڈواتے وقت یہ احساس کہ جلد چھل چکی ہے۔

علامات

دماغ: خیالات کو یک سو کرنے کی طاقت میں کمی، خوش مزاجی، خیالات وافعال کی زیادہ تیزی، دردوں کی طرف خیال کرنے سے درد دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں۔

سر: چکر لیٹ جانے پر سر تیرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جب نشست سے اٹھ رہا ہے۔ سر میں خالی پن کا احساس، اس امر کا احساس کہ تمام خون دماغ سے نکل گیا ہے۔ پیشانی اور چاند پر بھاری پن اور ہلکا دردسر کا کسا ہوا محسوس ہونا جیسے کہ دونوں کانوں کے پیچھے پیچ لگے ہیں۔ دردسر جس کی زیادتی شراب پینے پر، لیٹ جانے پر ہو اور کبھی پاخانہ کے بعد ہو۔ پاخانہ سے قبل اور دوران دردسر۔

آنکھ: پڑھتے وقت الفاظ ناچیں، چکر اور پسینہ کے ساتھ بینائی زائل ہو جائے۔ آنکھوں کے دونوں حلقوں میں درد زیادہ تر بائیں میں۔

ناک: چھینکنا، پتلا زکام، ناک کی داہنی جانب کا سرخ چمک دار ورم، یہ ورم ناک کی نوک سے شروع ہوتا ہے۔ (بیلاڈونا) ناک پر خارش کے دانے۔

چہرہ: چہرہ پیلا اور نیلا، چہرہ پر گرمی کا احساس، چہرے پر بھرے ہوئے ہونے کا احساس، چہرہ زیادہ سرخ، چہرہ ٹھنڈے پسینہ سے شرابور (ٹوبیکم وریٹرم البم) پریشانی اور دردسر اور پسینہ کے ساتھ جب کھڑکی سے باہر دیکھ رہا ہو، نچلے جبڑے کے زاویہ کے نزدیک کھینچنے والے درد اکڑن کے ساتھ پہلے اور زیادہ دیر تک بائیں جانب اور پھر دائیں جانب۔

منہ: مسوڑھوں سے خون نکلنا اور چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد، مسوڑھوں پر چھوٹے چھوٹے زخم پوشیدہ ڈاڑھا میں درد زبان متورم درد کرنے والی، سرخ خشک جلن، دار زبان متورم موٹی۔ زبان پر سفید میل منہ میں کھٹا ذائقہ (کلکیریا کارب، مگنیشیا کارب، نکس وامیکا) تھوک کی زیادتی۔ (آئیوڈیم، مرک نائٹرک ایسڈ)

حلق: حلق اور معدہ میں جلن حلق میں پھوڑے کا سا درد اور چھیلن گاڑھے بلغم کا اجتماع، نگلنے میں تکلیف اور درد حلق میں خشکی صبح کے وقت دستوں کے ساتھ۔

معدہ: بھوک زیادہ یا بھوک کا نہ ہونا، ذائقہ کے جاتے رہنے کے ساتھ، پیاس چکر بھوک کے نہ ہونے متلی اور درد شکم کے ساتھ۔ کلیجہ کا جلنا جس کی شام کو زیادتی ہوتی ہے۔ خالی یا کھٹی ڈکاریں بے مزہ ہوا کی، ہر بار کھانے کے بعد ہچکی کی کثرت (اکنیشیا ہیومس) متلی اور قے کی کثرت، معدے میں خالی پن کا احساس جس سے کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ معدے میں شدید دبانے والے درد، فم معدہ میں جلن (آرسنک البم، کوکیکم، مرک کار) معدے کی قوت حس بڑھی ہوئی ذرا سا چھونے سے بھی درد ہوتا ہے۔ میٹھا یا شکر کھانے سے معدے کے درد بڑھتے ہیں اور شراب سے دردسر۔

شکم: جگر میں سوئیاں چبھنا جس کو لمبی سانس سے آرام ہوتا ہے۔ شکم کے بائیں جانب مسلسل چوٹ کا سا درد اور سوئیوں کا چبھنا، ناف کے گرد درد (کالو سنتھ) ریاح کے اخراج میں تکلیف، جلن اور پیٹ میں درد، شکم میں چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز: مسلسل از خود نکلنے والے پاخانے، پاخانے سیاہ، مٹیالے، مقدار میں زیادہ، خون اور آنوں ملے۔ ہر دفعہ قہوہ پینے کے بعد دست، لیٹنے سے دوبارہ دست شروع ہو جاتے ہیں۔ مبرز میں مروڑ، دباؤ اور درد قبض۔

مثانہ: گردوں کے مقام میں درد، پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں، پیشاب پانی کی طرح شفاف بھوسے کے رنگ کا جس میں آگز لیٹ ملے ہوں۔ پیشاب کی نالی میں جلن جیسے تیزاب بھرا ہو۔ پیشاب کرتے وقت حشفہ میں درد پیشاب کرنے کے خیال پر حاجت محسوس ہو۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کا حد سے زیادہ بڑھنا۔ رات کے وقت مباشرت کے خواب سے انزال خصیوں میں بھاری پن اور چوٹ کا سا درد۔ منی کی نالی میں گولی کا سا درد (کلیمٹس سپانجیا) لیٹ جانے پر بغیر کسی وجہ سے ایستادگیاں جن کے بعد سیون اور منی کی نالی میں درد ہو۔

آلات تنفس: باتیں کرتے وقت آواز کا بیٹھنا اور حجرے میں بلغم کا احساس زیادہ محنت پر مسلسل خشک کھانسی، سانس میں تکلیف حجرے میں سکڑن کے درد اور سیٹی بجنے کی سی آوازوں کے ساتھ یہ تنگی داہنی طرف زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ (درد قلب) تشنجی سانس، چھوٹے تیز سانس کے دورے بائیں پھیپھڑے اور دل میں تیز گولی لگنے کے سے درد جو شکم تک پہنچتے ہیں (درد قلب) سینہ میں پھوڑے کے سے ہلکے درد۔ قلبی خرابیوں کی وجہ سے اعصابی طور پر تنفس کا رک جانا۔ بائیں پھیپھڑے میں درد آلات تنفس کا فالج، بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں تیز درد جو نیچے معدے کو جائے حجرے میں سرسراہٹ سے کھانسی جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو۔ شدید محنت پر خشک کھانسی بائیں پھیپھڑے میں بائی کے درد جن میں کمی لیٹ جانے سے ہو۔ سینہ کے درمیان میں درد جو وہاں سے پیٹھ کو جائے۔

قلب اور نبض: دل کے گرد گولی کے سے درد دل میں مسلسل پھڑکن کی طرح دھڑکن، نبض تیز، سست نہ محسوس ہونے والی، سردی، چپچپے پسینہ وغیرہ کے ساتھ (ٹوبیکم، ورٹیرم البم) رات کے وقت بستر میں لیٹ جانے کے فوراً بعد آدھے گھنٹے کے لئے دھڑکن۔

گردن اور پیٹھ: شانے کی ہڈی کے نیچے دونوں کندھوں کے درمیان کمر تک پھیلنے والا درد، چوٹ کے سے درد کا احساس، بائیں شانے کی ہڈی کی نوک کے نیچے اکڑن کے ساتھ سینہ سے شانوں کی ہڈیوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد کمر میں تیز درد جو آہستہ آہستہ رانوں میں پہنچتا ہے۔ تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے اور مریض آرام حاصل کرنے کے لئے پہلو بدلتا ہے۔ کمر اور جوڑوں میں ٹانگوں تک پھیلنے والی کمزوری کمر اس قدر کمزور معلوم ہوتی ہے کہ جسم کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتی۔ ریڑھ کے ستون میں ورم کی وجہ سے فالج جس میں اعضاء اکڑ جائیں اور تنفس میں دقت کے دورے ہوں۔

اعضاء: اعضاء کے سن ہو جانے کا عجیب احساس، گٹھیا کے درد جن کی پسینہ سے زیادتی ہوتی ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں سے انگلیوں کی نوکوں تک سن ہو جانا۔ بازوؤں میں تیز بھالے لگنے سے سے درد (درد قلب) داہنی کلائی میں موچ کا سا درد، پھیلانا چاہتا ہے۔ کوئی چیز پکڑی نہیں جا سکتی، ہاتھ بھاری مردوں کی طرح ٹھنڈے معلوم ہوتے ہیں۔ انگلیاں اور ناخن نیلے، انگلیوں میں اینٹھن انگلیوں کے جوڑوں میں درد۔

ٹانگوں کا نیلا پن، ٹانگیں ٹھنڈی اور تقریباً ٹانگوں میں طاقت کا نہ ہونا، رانوں میں سرسراہٹ یا کانٹے چبھنا اور رانوں کا سن ہونا۔ ٹانگوں میں سختی اور لنگڑ پن، ٹانگوں کا سن ہو جانا اور تھکن جس سے زینہ پر نہیں چڑھا جا سکتا، بائیں گھٹنے کے بیرونی جوڑ بند میں سکڑن اور درد۔

مخصوص خواص: عجیب قسم کی بے حسی جو فالج کی حد تک پہنچتی ہے۔ علامات دردوں کی صورت میں دوبارہ ہوتی ہیں، کچھ گھنٹوں کے لئے یا ایک دن کے لئے وقفہ ہو جاتا ہے۔ چھوٹی سی جگہوں میں درد جھٹکے کے سے درد چھوٹی سوئیوں کے چبھنے کی طرح تھوڑی جگہ میں محدود اور چند لمحوں کے لئے ہوتے ہیں۔

جلد: ڈاڑھی منڈواتے وقت جلد کا چھلا ہوا محسوس ہونا، جلد پر گول گول چٹے، جلد پسینہ آئے۔

نیند: دن کے وقت جمائیاں لینا اور نیند کا غلبہ، رات کے وقت دھڑکن کے ساتھ نیند کا اچاٹ ہونا۔

بخار: جاڑا چھینکوں کے ساتھ لرزہ پیدا کرنیوالا جاڑا چہرے کی سرخی کے ساتھ۔ ریڑھ کی ہڈی پر رینگنے والا جاڑا۔ ہر محنت سے بخار، جسم کا تمتمانا پسینہ کے ساتھ، ٹھنڈا چپچپا پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں، ذرا سے چھونے سے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ حجامت کرانے سے جلد میں چھیلن ہوتی ہے۔ کھانے سے پیٹ کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ شوربا پینے سے معدے کے کترنے والے درد میں کمی ہوتی ہے۔ مگر مٹھاس، قہوہ اور شراب سے درد بڑھ جاتا ہے۔ کھانے کے بعد ناف میں درد، شکم میں درد، شکم میں گڑگڑاہٹ، پاخانہ کی

حاجت، کمزوری حرکت اور محنت تکلیف بڑھاتی ہے۔ آرام سے درد شکم بڑھتا ہے۔ لیٹ جانے سے سر میں چکر دھڑکن استادگی درد شکم نیز دست دوبارہ شروع ہوجاتے ہیں۔ لیٹ جانے سے دردسر بڑھتا ہے۔ مگر بائیں پھیپھڑے کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ پہلو بدلنے سے کمر کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ معمولی سی حرکت سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ شام کے وقت رات کو اور صبح سویرے علامات بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں چلنے سے حجرے میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ پاخانہ کے بعد دردسر اور کمر کے درد میں آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اوپر کی طاقتیں بھی بہت مفید ہوتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کلکیر یا کارب مگنیشیا کارب سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: بچوں کے دستوں میں آرسنک، اپیکاک، ورٹیرم البم۔ پیٹ کے درد میں کولچیکم۔ معدہ کی تکلیفات میں کریازوٹ۔ ریڑھ کی تکلیفات میں پکرک ایسڈ (پکرک ایسڈ میں بوجھ زیادہ ہوتا ہے۔) ارجنٹم مٹیلیکم، فاسفورک ایسڈ، خصیوں کی سختی میں پلساٹیلا، شراب سے سر کے درد میں زنکم۔ پاخانہ کی کمی کی شکایت میں غش کھانا کروٹن ٹگ، ڈلکامارہ، سارساپریلا سلفر، پاخانے کم نہیں ہوتے (ایپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، سپائی جیلیا، وریٹرم) بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں دردسلفر۔ مٹھاس سے تکلیف کی زیادتی ارجنٹم نائٹریکم۔ کمر کا درد ریولائینم، انٹم ٹارٹ۔ حجامت سے تکلیف کا ربوائیلسں، انٹم کروڈم۔ تکلیفات کو سوچنے سے تکلیفات کی زیادتی آگزائی ٹروپس لیبرٹی اور پرمتھاکسیکم (تکلیفات کو سوچنے کی کمی۔ کیمفر)

آل نس ربرا (Alnus Rubra)

Natural Order: Betulaceae.
Synonyms: Alder, alnus Serrulata.
Parts Used: The bark and yong Shoots
Tincture: DrugStrength 1/10

یہ دوا جلدی بیماریوں میں غدودوں کے بڑھ جانے میں اور اس بدہضمی میں ہاضمہ کی رطوبت کی کمی سے ہو اور غذا جزو بدن نہ ہوتی ہو، مفید ہے۔ یہ دوا معدہ کی خرابیوں کو دور کرنے خوراک کو جزو بدن بناتی ہے اور بڑھے ہوئے غدودوں کو گھٹا دیتی ہے۔ منہ اور گلے کے اندر کی زخمی جھلی کو بھی ٹھیک کرتی ہے نیز انگلیوں پر زخموں کے کھرنڈوں کو اوران سے آنے والی بدبو کو صاف کردیتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ ''سیلان الرحم اتنا تیز ہو کہ رحم کے منہ کو کاٹتا یا کھاتا جارہا ہو تو کوئی دوا اس دوا کے مقابلہ میں نہیں آسکتی نیز حیض کی کمی میں اگر اس کے ساتھ کمر سے پیڑو تک سوزش کے درد موجود ہوں تو دوا مفید ہے۔''

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ ''اکوتہ میں خارش میں بڑھے ہوئے غدودوں میں، داد میں یہ دوا مفید ہے۔''

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک

تعلق: مقابلہ کرو: میلس ہیے، سٹلنجیا، فائی ٹولاکا، کالی آیوڈائیڈ، مرک پاڈو فائلم۔

آئرس ٹینکس (Iris Tenax)

Natural Order: Iridaceae.
Synonyms: Iris miror.
Parts Used: Lower or bulbous stems.
Tincture: The entire plant.

اس دوا کا ذکر میڈیکل ایڈوانس جلد 17 صفحہ 235 ہومیو پیتھک ورلڈ جلد 35 صفحہ 364 ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 30 صفحہ 332 پر ہوا ہے۔

ڈاکٹر ورگ اس دوا کی مخصوص علامات یوں بتاتے ہیں۔ (1) منہ میں تری کا نہ ہونا یعنی خشکی، ہر بات کا تاریک پہلو دیکھنا، دماغی طاقت گری ہوئی۔ (2) گھر رہنے کی حد سے زیادہ خواہش، یا عزیز واقربا کے واسطے اداسی۔ (3) آنکھوں میں جلن بغیر آنکھوں میں پانی آنے کے۔ (4) ایک ہی دانت میں درد خصوصاً اوپر کی دوسری ڈاڑھ میں۔ (5) کھوپڑی میں خارش اور جلن بغیر خارش کے دانوں کے۔ (6) جاڑا دو بجے بعد دوپہر (7) بڑی آنت میں درد کرنے والی ایک چھوٹی سی جگہ۔

اس دوا میں ''آئرس ورس کولر'' کی طرح صفراوی قے، جلن کا احساس اور پست ہمتی پائی جاتی ہے۔ بڑی آنت کے سرے پر درد اور شدید جاڑا دن کے دو بجے اس دوا کی عجیب علامات ہیں۔ انہی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر وگ نے دو مریضوں کو شفا بخشی۔ (1) ایک مریض سکول میں استانی تھی اس کے کئی سال سے داہنی آنکھ پر درد ہوتا تھا جو سر کے داہنے حصہ میں پہنچا کرتا تھا۔ جب درد شدت کا ہوجاتا ہے تو اس کو سبز صفراوی قے ہوتی تھی اور جب کبھی اس کو قے نہ ہوتی تو شدید متلی ہوا کرتی تھی اور دو تین بجے بعد دوپہر سخت جاڑا آتا تھا۔ یہ درد رات کے وقت نیند کی حالت میں رفع ہوجاتا تھا۔ آئرس ٹینکس 30x میں جمعہ کو صبح سے ہر چھ گھنٹے میں دیا گیا جس سے مریضہ بالکل صحت یاب ہوگئی۔ آئرس ورس کولر، ایلوا کٹسیا ریسی موسا اور کالی بائکرام دیا جا چکا تھا مگر ان دواؤں سے مریضہ کو کوئی آرام نہ مل سکا تھا۔ آئرس ٹنکس کے دینے پر مریضہ نے سوال کیا کہ آیا مارفیا دیا گیا ہے کیونکہ اس دوا سے درد یک دم رفع ہوگیا ہے۔

(2) دوسرا مریض ایک اور آدمی تھا۔ وہ تیس میل پہاڑوں میں چلا اور بحالت پسینہ اس نے ٹھنڈا دودھ پی لیا۔ دودھ پینے کے چار گھنٹہ بعد اس کے بڑی آنت کے سرے پر سخت درد ہوا اور اس درد سے بری طرح سے اس کا جی متلایا۔ آخر اس کو سیاہی مائل سبز رنگ کی قے ہوئی مگر اس سے بھی اس کو کچھ آرام نہ ملا۔ ایک ایلو پیتھک ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ انہوں نے آکر تشخیص کی کہ آنتوں اور معدے میں رکاوٹ پڑ گئی ہے اور یہ کہ مریض چار یوم کے اندر مر جائے گا۔ تین ہفتہ تک مریض کی یہی حالت رہی۔ آخر وہ ڈاکٹر وگ کے پاس آیا۔ مریض کے بڑی آنت پر دبانے سے شدید متلی ہوگئی اور مریض نے سیاہ

رنگ کی صفراوی قے کی آئرس ٹینکس 15x ہر تین گھنٹہ میں دیا گیا۔ دو ہفتہ میں مریض بالکل صحت یاب ہو کر اپنے کاروبار میں لگ گیا۔

ڈاکٹر وگ نے خاص طور پر مشاہدہ کیا کہ کھڑے ہونے پر اور صبح کے وقت جاگنے پر معدہ میں بیٹھنے کا احساس ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ: اداسی، پست ہمتی، گھر کی دعزیز داقربا کی اداسی اسی امر کا عجیب احساس کہ مریض کے عزیز دقرباء مرگئے۔ مریض کا اسی وہم میں کئی گھنٹوں تک رونا، مگر دوسرے دن اس کا بحال ہونا، دوپہر کے وقت تمام طاقت کے سلب ہوجانے کا احساس۔

سر: دردسر داہنی آنکھ سے شروع ہو کر سر کے داہنے حصہ میں پھیلتا ہے اور دوران دردصفراوی، سبز قے کا ہونا۔ اگر قے نہیں ہوتی تو متلی شدت کی رہتی ہے اور دو اور تین بجے بعد دوپہر کے شدت کا جاڑا محسوس ہوتا ہے۔ صبح پانچ بجے جاگنے پر کنپٹیوں میں درد جس کو تکیہ ٹھنڈے حصہ پر سر رکھنے سے آرام ہوتا ہے۔ صبح جاگنے پر کھوپڑی میں جلن اور خارش۔

آنکھ: دونوں آنکھوں میں خارش، کنپٹیوں میں درد کے ساتھ۔ دونوں آنکھوں میں خارش اور جلن مگر پانی کا نہ آنا۔

منہ: بائیں طرف کی اوپر والی دوسری داڑھ میں درد اور اس کے لمبے ہونے کا احساس، نہ تو اس درد کو ٹھنڈا پانی اور نہ گرم چیز فائدہ پہنچاتی ہے۔ منہ اور حلق میں آگ لگنے کی سی جلن جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام نہیں ہوتا، مگر آدھی رات کے بعد میٹھے تیل سے کافور سے اور ٹھنڈی ہوا منہ میں لینے سے آرام ہوتا ہے۔ اس جلن کی وجہ سے ہمیشہ نگلتے رہنے پر مجبور ہوا کرتا ہے، منہ میں خشکی۔

حلق: حلق میں آگ لگی ہوئی کی سی جلن، ٹھنڈے پانی سے آرام نہیں ہوتا۔ حلق میں مرچ کی سی جلن جس کو ٹھنڈی ہوا لینے سے آرام ہوتا ہے۔

معدہ: صبح بیداری کے بعد کھڑا ہونے پر معدہ کے بیٹھنے کا احساس جس سے سبز، زرد صفراوی قے ہوتی ہے۔ مگر یہ قے کڑوی نہیں ہوا کرتی، اس کو چائے پینے سے آرام ہوتا ہے۔ فم معدہ میں جان کنی کا احساس، بہت سبز صفراوی قے۔

شکم: شکم میں داہنی طرف بائیں طرف سے زیادہ درد۔ بڑی آنت کے سر پر سخت درد بڑی آنت کے سرے پر دبانے پر معدے میں شدید متلی۔ بڑی آنت کے سرے پر ایک مقام میں جو ایک روپیہ کے برابر ہوتا ہے۔ شدت کا درد مریض کو زخم ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ درد بڑھنے پر دونوں کنپٹیوں میں درد کا بڑھنا اور سبز صفراوی قے۔ گرم چیز سے سینکنے سے آرام ہوتا ہے اور آدھی رات کے وقت پینے سے زیادہ پاخانہ ہوتا ہے، ورم زائدہ۔

پاخانہ: آدھی رات کو بہت پاخانہ کا ہونا، قبض۔

مثانہ: پیشاب مٹیالا۔

مخصوص خواص: صبح باوجود دردوں کے کم ہوجانے کے کمزوری کی وجہ سے اٹھ نہ سکنا۔ دو بجے بعد دوپہر جاڑا۔

نیند: اداسی کی وجہ سے نیند نہ آئے اور مزید غمگین ہوتا جائے۔

بخار: شدت کا جاڑا، دو بجے بعد دوپہر یا اس کے بعد بخار کے بعد معمولی پسینہ۔

طاقت: نمبر 12x سے 30 تک۔

کمی اور زیادتی: تکیہ کا ٹھنڈا ہونا کنپٹیوں کے درد کو آرام دیتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا کھینچنے سے منہ اور حلق کی جلن میں کمی ہوتی ہے۔ سینکنے سے آنتوں کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ میٹھا تیل، کافور، منہ اور حلق کی جلن کو آرام دیتے ہیں۔ بہت سی علامات صبح جاگنے پر زیادہ ہوتی ہیں۔ جاڑا دو بجے دن کو ہوتا ہے۔ چائے پینے سے قے کو آرام ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: بڑی آنت پر اثر کرتی ہیں، آرنیکا، آرسنک، سلیشیا، لیکیس، دردسر جلسی میم، آئرس ورس، کالی بائی کرام، اگنیشیا، جلن کو ٹھنڈک سے آرام نہ ہوتا کیپسیکم، گھر کی اداسی کیپسیکم، فاسفورک ایسڈ۔

آئرس جرمنیکا (Iris Germanica)

Natural Order: Iridaceae.
Synonyms: Blue Garden Iris.
Parts Used: Rhizome

اس دوا کی جڑ استسقاء میں استعمال کی جاتی ہے اور اس سے بہت شدت کے دست آتے ہیں اور اس کا رس یعنی عرق جلد پر سے چھائیاں مٹانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

آئرس فلورن ٹینا (Iris Florentina)

Natural Order: Iridaceae.
Synonyms: White Flag,Orris roots,
Parts Used: Rhizome.

صبح اٹھنے پر دردسر اور چکر۔ داہنی طرف کا بالکل مفلوج ہوجانا۔ ہذیان، تشنجی دورے اور فالج۔

دماغ: ہذیان تشنج۔

سر: صبح جاگنے پر دردسر اور چکر۔

حلق: حلق میں گرمی اور درد۔

معدہ: قے کی رغبت۔

پاخانہ: دست۔

مثانہ: پیشاب میں تکلیف۔

گردن: گردن پر سرخی۔

مخصوص علامات: تشنجی دورے، داہنی طرف کا مکمل فالج، نیز ایک قسم کی نیند کا غلبہ، نیند میں بے آرامی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ورٹریم البم، سباڈیلا آئرس ورسی کولر۔

آئرس فوٹی ڈی سیما (Iris Foetidissima)

Natural Order: Iridaceae.
Parts Used: The roots.

یہ دوا دردسر اور آنت اترنے کے واسطے استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں عجیب بات یہ ہے کہ حلق سے معدے تک سوزش ہوا کرتی ہے۔ جو ٹھنڈا پانی یا کسی دوسری چیز کے پینے سے کم نہیں ہوتی نیز سر میں بھی کئی قسم کے درد ہوا کرتے ہیں۔

علامات

دماغ: لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرنا، مثلاً لفظ داہنے کے لئے بایاں استعمال کرنا اور بائیں کے لئے داہنا۔

سر: سر کے ہلکے ہونے کا احساس، بائیں طرف ٹھوکر کھانا، کھوپڑی پر سخت وزن، جب معدے میں سوزش کا درد ہوتا ہے۔ صبح کے وقت دماغی کام نہ کر سکنا۔ چاند سے آنکھوں تک پہنچنے والا درد۔

منہ: منہ اور حلق میں جلن کا احساس جو معدہ تک جاتا ہے، مگر ٹھنڈا پانی پینے وغیرہ سے اس سوزش میں کمی نہیں ہوتی۔

معدہ: معدے میں کھلن، داہنی گلٹی میں درد جیسے آنت اتر آئی ہو۔

طاقت: نمبر 12 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرام اور دیگر آئرس۔

آئرس ورسی کولر (Iris Versicolor)

Natural Order: Iridaceae.
Synonyms: Blue Flag, Flag lily, Liver lily.
Parts Used: The roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کا اثر نظام غدودی و معدہ اور آنتوں کی بلغمی جھلیوں پر زیادہ تر نمایاں ہوا کرتا ہے۔ اس دوا سے ان میں حد سے زیادہ تیزی پیدا ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے رطوبتیں بڑھ جاتی ہیں اور رطوبتوں کے اندر سوزش پیدا کرنے والی تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ جگر سے اس دوا کے اثر سے صفرا کا سیلان بڑھ جاتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس دوا کا اثر لبلبہ پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جلد میں بھی یہ تحریک پیدا کرتی ہے جس سے دوا چنبل چیچک، کے سے آبلے وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن سب بڑا فعل اس دوا کا معدے اور جگر کی خرابی سے پیدا شدہ دردسر ہے، جس میں عموماً قے ہوا کرتی ہے۔

ہومیو پیتھک طریق علاج میں یہ دوا معدہ اور جگر کی خرابیوں میں خصوصاً اس وقت استعمال کی جاتی ہے، جب ان خرابیوں کی وجہ سے دردسر قے اور متلی کے ساتھ ہو۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر کے ان دردوں میں جن کے ساتھ صفراوی قے اور متلی کی شدت ہوا کرتی ہے۔ یہ دوا باقی سب دواؤں سے سبقت لے جاتی ہے۔ نیز اعصابی اور صفراوی دردسر جو ایک آنکھ کے اوپر سے شروع ہوا کرتی ہے اور جن کے ساتھ آنکھوں میں دھندلا پن قے، متلی وغیرہ ہوا کرتی ہے، مفید ہے بعض وقت سر کے درد کے ساتھ قبض ہوتا ہے اور بعض وقت تھوک کی زیادتی، معدہ کی خرابی اور صفراء کی زیادتی سے متلی اور قے یا دوران حمل قے، صفراوی دست، صفراوی درد شکم، جگر کی خرابی، صفراوی قے کے ساتھ، جگر میں پھوڑے کا سا درد اور یرقان، دردسر میں مفید ہے۔ بائیں طرف کا عرق النساء جس میں حرکت کرنے سے تکلیف ہوتی ہے، نیز اکوتہ داد چنبل، سر پر خارش کے تر دانے اس سے ٹھیک کئے جاتے ہیں۔

یہ دوا شروع شروع میں فلاڈلفیا کے ڈاکٹر کچن نے دریافت کی تھی۔ ڈاکٹر کوپر اس دوا کے متعلق لکھتے ہیں "ہر ایک چیز معدے میں سرکہ کے مانند کھٹی ہو جاتی ہے اور بائی کے بخار میں پسینہ کی بو بھی سرکہ کی طرح کھٹی ہوا کرتی ہے۔" بعض وقت قے کھٹی ہونے کے بجائے کڑوی اور میٹھی بھی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر نیش ایک مریضہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جس کو اکثر قے ہوا کرتی تھی۔ قے شدہ رطوبت میں اس قدر لیس ہوتا تھا کہ زمین سے منہ تک تار بندھ جایا کرتا تھا۔ پھر قے شدہ رطوبت قہوہ کی طرح سیاہ جاتی تھی۔ ہر دفعہ غذا کے بعد قے ہو جاتی تھی۔ اس لئے وہ بہت کمزور ہو گئی تھی۔ اس کے منہ میں تھوک کی زیادتی ہو گئی تھی۔ تھوک میں بڑے بڑے لمبے تار ہوتے تھے۔ مریضہ کا خیال تھا کہ اس کے معدے میں زخم ہو چکا ہے، وہ زندگی کی امید منقطع کر چکی تھی۔ یہاں تک کہ اس نے وصیت بھی لکھ دی تھی۔ کالی بائیکرام دیا گیا مگر اس سے کوئی نتیجہ نہ ہوا، آخر کار آئرس ورسی کولر نے مریضہ کو بہت جلد اور مستقل طور پر صحت بخشی۔

ڈاکٹر کچن کا مشاہدہ ہے کہ آئرس ورسی کولر سے ہر قسم کی قے کو آرام ہو جاتا ہے۔ انہوں نے ایک مریض کے متعلق یوں لکھا ہے: "ایک لڑکی بعمر نو سال کو قے کے دورے ہر ہفتہ، ڈیڑھ ہفتہ، ایک مہینہ یا چار مہینے میں ہوا کرتے تھے اور تین دن تک رہتے تھے۔ پہلے غیر منہضم غذا، پھر کھٹی رطوبت بعد میں سبز اور زرد صفراء نکلا کرتا تھا اور اس کے ساتھ سر میں بہت گرمی ہوتی تھی۔ کمزوری بہت بڑھ گئی تھی اور قے کرنے کی وجہ سے گرم پسینہ نکلتا تھا۔ آئرس ورس کی ایک ہی خوراک سے قے وغیرہ رک گئی حالانکہ پہلے کئی دوائیں بے کار ثابت ہو چکی تھیں۔"

آئرس ورسی کولر کا اثر جگر اور آنتوں پر ہونے کی وجہ صفراوی دردسر کے واسطے بہترین دوا ہے اور سر کے ان دردوں میں یہاں اس کا مقابلہ کالی بائیکرام سے کیا جا سکتا ہے۔ آدھے سر کا درد آنکھوں میں دھندلا پن ہو جانے سے شروع ہوتا ہے اور یہ دوا آنکھوں کے حلقے اور دانتوں کے اعصاب میں زیادہ شدت سے محسوس کیا جا سکتا ہے اور اس آدھے سر کے درد کے ساتھ کھٹی یا کڑوی قے ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ایل ایل ہلٹ میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر 22 صفحہ 395 پر ایک مریضہ کا حال بیان کرتے ہیں۔ مجھے درد شروع ہونے سے قبل معلوم ہو جاتا ہے کیونکہ بارہ یا چوبیس گھنٹے پہلے سے نیند کا غلبہ ہو جایا کرتا ہے، میں ہر وقت اور

ہر جگہ سو سکتی ہوں۔ میری بینائی دھندلی ہو جاتی ہے مگر اس وقت درد کا کہیں نام ونشان نہیں ہوتا، اس کے بارہ یا چوبیس گھنٹے کے بعد قے شروع ہو جاتی ہے مگر قے عموماً تین سے چار بجے صبح تک شروع ہوتی ہے۔ قے کی یہ حالت بارہ گھنٹہ تک رہتی ہے جس کے بعد شدت کا دردِ سر شروع ہوتا ہے۔ یا معدہ اور شکم میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ اگر دردِ سر ہوتا ہے تو معدہ اور شکم میں درد نہیں ہوتا اور اگر معدہ اور شکم میں ہوتا ہے تو سر میں نہیں ہوتا، تین دن گزرنے کے بعد میں بیٹھنے کے قابل ہو جاتی ہوں۔" درد شروع ہونے سے پہلے آئرس ورسی کولر 3x دیا گیا جس سے دورہ بند ہو گیا اور بعد میں مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی۔

میڈیکل وزیٹر جلد نمبر 13 صفحہ 1 پر ڈاکٹر کونٹ آئرس ورسی کولر پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "داہنی طرف کے دردِ سر بہت شدت کے ہوتے ہیں اور درد کے شروع ہونے سے پہلے بینائی میں دھندلا پن ہوتا ہے۔"

ڈاکٹر لینل کا مشاہدہ ہے کہ میٹھا یا مٹھائی کھانے سے پیدا شدہ دردِ سر میں یہ مفید ہے۔ ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 23 صفحہ 478 پر ڈاکٹر بروچ لکھتے ہیں۔ "یہ دوا ذیابیطس میں بڑی مفید ہے جب کہ ذیابیطس میں پیشاب اور شکر کی زیادتی کے ساتھ ساتھ داہنی طرف آنکھ کے گڑھے کے اوپر درد اور لبلبہ میں بھی درد ہو۔"

موسم خزاں اور موسم بہار میں بار بار ہونے والے دردِ سر، درد قولنج، اسہال پیچش میں مفید ہے۔ نیز آئرس کے درد، درد قولنج و اسہال رات کو دو یا تین بجے عام طور پر ہوا کرتے ہیں۔

لبلبہ کی تکلیف سے پیدا شدہ ذیابیطس، آئرس کی تحریک پیدا کرنے والے، چھیل دینے والے اور سوجن پیدا کرنے والے اثرات جلدی تکالیف میں ملتے ہیں۔ اس دوا سے داہنی جانب کے نملہ کے دانے کھوپڑی کا اکوتہ اور چمبل وغیرہ درست ہوتے ہیں۔ دست اور پیچش ہر بہار اور خزاں میں ہوتی ہے۔ دو یا تین بجے صبح دست اور درد شکم بہت سے کیسوں میں آلات ہضم کی علامات آئرس کے انتخاب میں مدد دیتی ہیں۔ دستوں کی طرح قبض بھی نمایاں ہے۔

علامات

دماغ: غمگین، پست حوصلہ، جلد پریشان ہونے والا (پلساٹیلا) بیماری آنے کا ڈر، دماغی قویٰ کند، مطالعہ پر توجہ قائم نہ کر سکے۔

سر: پیشانی کے داہنے جانب ہلکا یا تپکن کا سا یا گولی لگنے کا سا درد، متلی کے ساتھ جس کی تکلیف شام کے وقت آرام کرنے سے، ٹھنڈی ہوا سے، یا کھانسی سے بڑھ جاتی ہے اور آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ پیشانی کا ہلکا یا بھاری درد متلی کے ساتھ (ویریٹرم وراِئڈ)۔ آنکھوں میں بھاری پن اور بائیں آنکھ کے اوپر درد کے ساتھ پیشانی اور چاند کے اوپر درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کی چوٹی نکل جائے گی۔ کنپٹیوں میں گولی کا سا درد، زیادہ تر داہنی طرف کھوپڑی میں سکرن کے ساتھ کھوپڑی میں چیچک کے سے آبلے (گریفائیٹس، سلفر)۔ دماغی محنت سے دردِ سر۔ ہر آٹھویں دن متلی اور قے حد سے زیادہ دردِ سر جو بینائی میں دھندلے پن سے شروع ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے اوپری پردے میں سرخی جیسے سردی سے ہو۔ آنکھوں میں اعصابی درد، اندرونی کونے میں جلن، آنکھوں میں آنسو آنے کے ساتھ۔

ناک: مسلسل چھینکیں (اکونائٹ، جلسی میم، سنگونیریا) نزلہ کے ساتھ کنپٹیوں کے درمیان شدید درد اور سرسراہٹ والی کھانسی۔

چہرہ: اعصابی درد جس میں آنکھ کے گڑھوں کے اوپری اور نچلے درد بھی شامل ہوتے ہیں (چائنا، سپائی جیلیا) نیز دانتوں کے اعصاب، یہ درد ہمیشہ ہر صبح ناشتہ کے بعد شروع ہوا کرتا ہے اور اس کے ساتھ پاگل بنا دینے والا دردِ سر بھی ہوتا ہے۔ چہرہ ناک کے گرد، ہونٹوں پر اور رخسار پر چیچک کے سے آبلے جن سے زرد گاڑھا مواد نکلتا ہے۔ (گریفائیٹس) آنکھیں پچکی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے۔

منہ: منہ اور زبان میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے جھلس گئے ہیں۔ (ایسکولس، ایپس، فائی سوٹیگما، پلاٹینا، پلساٹیلا، سپیا) رخسار کی باطنی جھلیوں میں زخم (نائٹرک ایسڈ) تھوک کا زیادہ مقدار میں آنا۔ (چائنا، آئیوڈیم، کالی آئیوڈائڈ مرک، نائٹرک ایسڈ) تھوک تار کی طرح، باتیں کرتے وقت منہ سے نکلتا ہے، منہ اور تالو میں جلن جیسے آگ لگی ہے ڈفتھیریا کے بعد تھوک کی زیادتی گلسوؤں میں ورم کے ساتھ تھوک کا ذائقہ چکنا یا چپچپا۔ حلق میں حدت اور ٹیس، کھنکھا۔

معدہ: بھوک کا نہ ہونا (آرسنک، چائنا، نیٹرم میور) بے مزہ ریاح کی ڈکار، اکثر خالی ڈکار، متلی اور قے بے حد کھٹی رطوبت کی، قے غذا کی، صفراء کی (نکس وامیکا، پاڈوفائلم گریشی اولا) ناشتہ سے قبل اور ٹھنڈی چیز پینے کے بعد معدہ میں درد۔ کھٹی رطوبت کی قے جو حلق کو چھیل دے، دردِ سر کے ساتھ کھٹی قے، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد غذا کی قے، فم معدہ میں ہر چند منٹ کے بعد قولنجی درد، بچوں کو کھٹی دودھ کی قے۔ (ایتھوزا) فم معدہ میں بے حد جلن اور پریشانی (ایسکولس، آرسنک، کینتھرس، فاسفورس، ویریٹرم البم)۔

شکم: آنتوں میں تیز مروڑنے والے درد (برائی اونیا، مرک، چیلیڈونیم، ہائڈراسٹس)۔ شکم میں درد جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہوتا ہے۔ (کالوسنتھ) درد قولنج جس سے مریض کو آرام کے لئے آگے کی طرف جھکنا پڑتا ہے۔ (ایلو کاسٹیکم، کالوسنتھ) جگر کے مقام میں کٹن، لبلبہ (Pancreas) میں ورم اور جلن۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ پتلا پانی کی طرح، بلین، زرد، گڑگڑاہٹ کے ساتھ۔ بغیر درد کے لئی کا سا، بغیر درد کے پاخانہ میں خون اور آنتوں مروڑ کے ساتھ، بار بار پتلے پاخانے، مبرز میں جلن کے ساتھ۔ پاخانہ میں بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ مقعد میں بغیر سوزش کے (آرسنک، کینتھرس) آگ سی لگی ہو، خصوصاً پاخانہ کے بعد، مبرز میں صبح کے وقت پھوڑے کا سا درد اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کانٹے چبھ رہے ہیں۔ مقعد میں پریشانی جیسے باہر نکلی ہوئی ہے، قبض۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے کندھے میں تیز درد، حرکت سے، خصوصاً بازو اٹھانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، ہاتھ کی ہڈیوں میں تیز گولی کا سا درد، عرق النساء

میں لنگڑا پن، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بائیں چوتڑ کو کسی نے شکنجہ میں ڈال کر کس دیا ہے۔ بائیں چوتڑ میں درد، منتقل ہونے والے درد، سوزا کی ہائی کے درد۔

جلد: چہرہ اور کھوپڑی پر خصوصاً چیچک کے سے آبلے (کروٹن ٹگ، کریازوٹ، گریفائیٹس) نملہ کے دانے ہاضمہ کی تکلیف کے ساتھ۔ اکوتہ جس میں رات کے وقت خارش ہو، چمنبل، چھوٹے چھوٹے دانے جن کو کھجلانے کے بعد سیاہ نشان بن جائیں، رات کے وقت بے حد خارش۔

بخار: جاڑے کے بعد بخار، جس میں ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ تمام جسم پر خصوصاً گلھریوں میں پسینہ۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک، اس سے اوپر کی طاقتوں سے بھی بہت فائدہ ہوا ہے۔

کمی و زیادتی: علامات فوراً ظاہر ہوتی ہیں۔ درد سر آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ معمولی حرکت سے گھٹتا ہے۔ لیکن شدید حرکت سے بڑھتا ہے۔ درد قولنج کو آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے شکم میں درد اور عرق النساء بڑھتا ہے۔ دانت کا درد گرم کمرے میں بڑھتا ہے۔ لیکن سر کا درد کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا درد سر اور متلی کو بڑھا دیتی ہے۔

تعلق: نکس وامیکا سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے اور آئرس ورسی کولر اثر زائل کرتا ہے۔ مرک، نکس وام اور فائی ٹولا کا۔

مقابلہ کرو: اپیکاک (متلی اور قے دوران حمل، معدے کے اوپر درد اور تھوک کی زیادتی کے ساتھ آئرس میں تھوک گاڑھا تاردار ہوتا ہے۔ لیکن اپیکاک میں تھوک پتلا ہوتا ہے، مریض کو ہر وقت نگلنا پڑتا ہے)۔ سنگونیریا (نوبتی درد سر قے کے ساتھ)۔ کالی بائی کرام (قے کے ساتھ درد سر جو آنکھوں کے سامنے دھند سے شروع ہوتا ہے۔ کالی بائی کرام میں دھند درد سے پہلے ہوتا ہے اور جیسے ہی درد شروع ہوتا ہے۔ یہ دھند جاتا رہتا ہے اور اس میں بھی گاڑھا تاردار تھوک اور قے ہوا کرتی ہے۔ عرق النساء)۔ ورٹیرم (اسہال اور موسم گرما کی تکالیف۔ ورٹیرم میں مردنی، ٹھنڈا پن اور ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے لیکن آئرس میں ورم کی علامات اور مبرز کے گرد جلن اور درد ہوتا ہے)۔ پلساٹیلا (رات کے اسہال، پلساٹیلا میں زیادہ تر دست قبل نصف شب ہوتے ہیں لیکن آئرس میں 3-2 بجے پچھلی رات میں)۔ چائنا (موسم گرما کے دست) سیپیا (قے کے ساتھ درد سر)۔ اپی فیکس (درد سر اور تاردار تھوک)۔ انٹم کروڈ، انٹم ٹارٹ، آرسنک، کالچیکم، یوپے ٹوریم پرف، جگلن سائی نیریا اور لپٹنڈرا۔

حلق کی سوزش میں کیپسیکم میں ٹھنڈے پانی سے تکلیف بڑھتی ہے، لیکن آئرس ورسی کولر میں ٹھنڈا پانی پینے سے عارضی طور پر تکلیف کم ہوتی ہے۔

آئیوڈو فارم (Iodoformum)

Chemical Symbol: CHI_3

Trituration or Solution.

آئیڈوفارم ایلوپیتھی میں زیادہ تر زخموں کے واسطے خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بہت سے مریضوں کو ایلوپیتھی میں آئیڈوفارم کے استعمال سے زہریلا اثر پہنچا ہے۔ ان کے مہلک نتائج سے علامات حاصل کی گئی ہیں۔

آئیوڈوفارم کی علامات زیادہ تر "سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنسی" میں ملتی ہیں۔ جس میں سے ایک مریض کی حالت میں بیان کرتا ہے۔ ایک لڑکے (عمر دس سال) کا ہاتھ کٹ گیا۔ اس کے کٹے ہوئے ہاتھ پر جس قدر ٹانکے لگائے گئے وہ بدقسمتی سے زیادہ اچھے نہ تھے۔ اس کے کٹے ہوئے ہاتھ پر آئیوڈوفارم کی موٹی سی تہہ رکھ دی گئی، دوسرے روز رات کو وہ بہت بے چین رہا اور بار بار سسکیاں لیتا۔ تیسرے دن اس کو نیند کا غلبہ معلوم ہوتا تھا۔ پٹی نئی لگادی گئی اور اس دن اس کو کئی دفعہ صفراوی قے ہوئی۔ یہ تمام علامات چند روز تک بڑھتی گئیں۔ بچہ کو قبض ہو گیا اور اس کے سر میں زیادہ تکلیف معلوم ہوتی تھی۔ رات کو بے چینی بڑھ جایا کرتی تھی۔ نیند نہیں آتی تھی، بار بار سسکیاں لیتا تھا اور سرسام کے مریض کی طرح چیخ مارا کرتا تھا۔ دن کے وقت غنودگی ہوا کرتی تھی، پتلیاں سکڑ گئیں اور ان میں روشنی کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ اپنے عزیزو اقرباء کو وہ پہچان نہیں سکتا تھا۔ آخر رات کو بے چینی کے بجائے مکمل بے ہوشی شروع ہوگئی۔ نبض تیز ہوگئی، چھٹے روز پٹی تبدیل کی گئی۔ ساتویں روز تکالیف کم ہونے لگیں اور نویں روز بالکل رفع ہوگئیں۔

ہیمن منتھلی جلد نمبر 31 صفحہ 799 پر ڈاکٹر مارٹن نے دو مریضوں کی بابت جو دماغی پردوں کے سلی ورم یعنی ٹیوبرکولر مینجائٹس میں مبتلا تھے؟ ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ انہوں نے آئیوڈوفارم 2x کے چار گرین ایک بڑے گلاس بھر پانی میں حل کر دیئے اور ہر دو گھنٹے کے بعد ایک چمچہ دینے کی ہدایت کی۔ دونوں ہی مریض ٹھیک ہوگئے۔ منجملہ ان دو مریضوں کے ایک مریض چودہ مہینے کا بچہ تھا جس میں مفصلہ ذیل علامات پائی گئی تھیں۔ بے حد نیند کا غلبہ منہ ہر وقت اس کا ہلتا رہتا تھا جیسے کوئی چیز چبا رہا ہو یا دودھ پی رہا ہو، سر ہر دم تکیہ کے اوپر ادھر ادھر گھومتا تھا۔ بارہ دن تک یہی حالت رہی، اس کے بعد تشنج شروع ہوا، چہرہ کھنچ گیا، آنکھوں میں بھینگا پن آگیا اور سر پیچھے کی طرف کھنچ کر گردن اکڑ گئی، ایک بازو اور ایک ٹانگ خود بخود حرکت کرتی تھی۔ عزیز و اقارب کا خیال تھا کہ رات بھر میں مرجائے گا مگر ایڈوفارم 2x سے وہ بالکل صحت یاب ہو گیا۔

مصنف نے دو ٹیوبرکولر مینجائٹس کے مریضوں کا علاج کیا۔ منجملہ ان دونوں میں ایک کی علامت تقریباً متذکرہ صدر تھیں۔ بیلاڈونا، ہیلی بورس وغیرہ نے کوئی کام نہیں کیا۔ آخر آئیڈوفارم 2x دیا مگر چھ گھنٹہ تک کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مصنف نے مریض کے سر کو منڈوا دیا اور آئیوڈو فارم ڈیڑھ ڈرام ویسلین ایک اونس میں ملا کر مرہم بنوا دیا اور اس تمام مرہم کو مریض کے سر پر ملوا دیا۔ آہستہ آہستہ مالش کر کے تمام اس کے سر میں جذب کر دیا گیا اسی قسم کی مالش دن میں دو بار ہوا کرتی تھی۔ تین روز کے اندر مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر ولیم نے بھی نیویارک ٹائمز میں اس علاج کے متعلق بہت تعریف کی ہے۔آئیوڈوفارم میں غنودگی ایک مخصوص نشان ہے اور اس کے زہر چڑھنے سے یا علامات فوراً بہت تیزی کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہیں یا کچھ عرصہ کے بعد اگر ظاہر ہوتی ہیں تو ان میں بہت تیزی ہوا کرتی ہے ڈاکٹر ٹروس کا مشاہدہ ہے کہ علامات بہت آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ آئیڈو فارم سے کمزوری، وزن میں کمی، لاغری، بھوک کا نہ لگنا، کبھی کبھی قے کا ہونا، دماغی کمزوری کا احساس معمولی بخار، نبض کی تیزی، غنودگی مکمل بے ہوشی اور دماغی پردوں کا ورم مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر 25 صفحہ 292 پر ایک سپاہی کے متعلق تذکرہ ہے۔سپاہی کا خارجی طور پر بازو میں آئیوڈوفارم لگایا گیا۔لال بخار کے سے دانے نکل آئے۔ڈاکٹروں نے لال بخار تشخیص کیا۔مگر ان کو کسی وجہ سے اپنی تشخیص پر شک ہوا تو ڈاکٹروں نے چاندی کا ایک سکہ اس کے منہ میں دے دیا تھوڑی دیر کے بعد جب سکہ کو نکالا گیا تو سکہ میں سے لہسن کی بو آتی تھی۔ان کو یقین ہو گیا کہ یہ لال بخار کے دانے آئیوڈوفارم کی وجہ سے ہوئے ہیں۔مریض کے منہ کا مزہ بھی لہسن کا سا ہو گیا۔

آئیوڈوفارم کے مریض کے منہ میں اگر چاندی کا ٹکڑا رکھ دیا جائے تو کچھ دیر کے بعد لہسن کی سی بو اس میں سے آنے لگتی ہے۔(مصنف) بچوں کے مزمن دست۔

علامات

دماغ: دماغی تحریک، دماغی تحریک سے نیند کا اچاٹ ہو جانا، تحریک، پریشانی، توہمات، مالیخولیا، فرضی شکلوں کا دکھائی دینا، نیند میں چیخ مارنا، نیند میں اٹھ کر چل دینا مگر دو ہی قدم کے بعد پھر گر جانا، ہر ایک چیز کو دو دیکھنا، موت کا خوف اور ملک الموت کا نظر آنا، اسی لئے اپنے بستر کو نزدیک بیٹھے ہوئے آدمی کو چمٹ کر رونا اور چیخنا، بے چینی، کسی کو پہچان نہ سکنا، غنودگی اور بعد میں مکمل بے ہوشی۔

سر: پراگندگی متلی کے ساتھ احساس کہ گذشتہ روز بہت سا نشہ پیا ہے۔تمام رات دردسر، بستر میں اٹھ کر بیٹھنے سے چکر، یکا یک چکر، سر میں سوئیاں چبھنے کا سا درد اٹھنے کی کوشش پر سر میں بھاری پن اور چاند پر درد، سیڑھی سے اترنے پر پیشانی میں درد، جس کی دھمکن داہنے کان تک جاتی ہے۔اعصابی درد جس کی جھکنے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، داہنی کنپٹیوں کے اعصاب میں عصبی درد جو کان کی پشت تک جاتا ہے۔گدی میں خارش، ورم الدماغ (ٹیوبرکیولر، مینجائٹس) سر میں بھاری پن اور چاند پر درد، سیڑھی سے اترنے پر پیشانی میں درد، جس کی دھمکن داہنے کان تک جاتی ہے۔اعصابی درد جس کی جھکنے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، داہنی کنپٹیوں کے اعصاب میں عصبی درد جو کان کی پشت تک جاتا ہے۔گدی میں خارش، ورم الدمغ (ٹیوبرکیولر، مینجائٹس) سر میں بھاری پن کا احساس جیسے وہ تکیہ سے نہیں اٹھایا جا سکتا۔

آنکھ: آنکھیں خونی سرخ، آنکھوں میں جلن، صبح کے وقت داہنی آنکھ میں چوٹ کا سا درد، روشنی برداشت نہ ہو سکنا، اٹھنے پر چیزیں سرخ معلوم ہوتی ہیں۔آنکھوں کے سامنے دھند، ایک چیز کو دو دیکھنا (کورنیا یعنی پتلی کے زخم کے واسطے جس میں سے زیادہ مقدار میں پیپ بہتا ہوا آئیوڈوفارم اکسیر دوا ہے) پتلیاں پھیلی ہوئیں، غیر متوازن طور پر سکڑی ہوئیں اور اس میں روشنی کا کوئی اثر نہ ہو۔از دواج البصر۔

کان: داہنے کان میں چبھن کا احساس، کانوں میں خشکی کا احساس، بائیں کان میں اعصابی درد، قوت سامعہ میں کمی۔

ناک: ناک میں خشکی، ناک کا مسلسل بند رہنا، مسلسل آئیوڈین کے دھوئیں کی بو کا احساس، ناک میں بو کا احساس۔

چہرہ: رخسار کی ہڈی میں درد جس میں حرکت کرنے سے اور آگے کی طرف جھکنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔چہرے کے عضلات میں تشنج، ہونٹ اور حلق خشک ہونٹوں میں خشکی اور ڈنگ لگنے کا سا احساس۔

منہ: اوپر والے دانتوں میں تیز درد، خراب شدہ اور ٹھیک درست دانتوں میں زیادہ تر داہنی طرف کے اوپر والے دانتوں میں درد جو ایک دم شروع ہوتا ہے، اور ایک دم غائب ہوتا ہے۔بعد دوپہر دانتوں کا درد جو یکا یک دانتوں سے کنپٹیوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔دانت بڑے اور لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ذائقہ دھات کا سا۔

حلق: حلق کے داہنی طرف سوئیاں چبھنے کا سا درد، حلق میں خشکی کڑوے ذائقہ کے ساتھ حلق میں خشکی کی وجہ سے نگلنے میں دقت۔

معدہ: کبھی کبھی متلی۔

شکم: شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم کشتی نما، ریاحی درد، شکم میں کانٹے کا سا درد، شکم میں گرمی اور پاخانہ کی حاجت، داہنی طرف گلہری کے مقام میں تیز درد اور پاخانہ کی حاجت، پرانے اسہال (اسہالوں میں سل کا شک ہوا کرتا ہے) شکم میں اپھار، شکم کے غدودوں کا بڑھنا، چھوٹے بچوں کے دست (کالرا ان فنٹم)۔ دیرینہ اسہال، دست سبزی مائل پانی کے سے پتلے، غیر ہضم شدہ بد مزاجی کے ساتھ دست کی حاجت، پاخانہ میں دیر اس احساس کے ساتھ جیسے مقعد اوپر مبرز میں کھنچ گئی ہے۔

آلات تنفس: آواز میں خرابی، آواز کا بیٹھنا، حلق کی خشکی کی وجہ سے کھانسی، بستر میں لیٹنے کے بعد حلق میں بلغم کی وجہ سے کھانسی اور سانس میں بلغم بولنے کی آواز، سانس میں بے قاعدگی، گہری سانس کے ساتھ دم پھولنا۔

سینہ: داہنے پھیپھڑے کے اوپر کے حصہ میں پھوڑے کا سا درد، سینہ میں بوجھ کا احساس، بائیں پستان میں درد، اس امر کا احساس کہ دل کے نیچے حصہ کو کسی نے مضبوط ہاتھ سے پکڑ لیا ہے۔پھیپھڑوں میں بھاری پن کا احساس جیسے زیادہ سردی لگ جانے سے ہوا کرتا ہے، سینہ میں بوجھ کا احساس جس کی وجہ سے سانس آسانی سے نہیں لی جا سکتی۔تنفس دمہ کی طرح پھیپھڑوں سے خون آنا۔

قلب اور نبض: قلب میں بعض وقت چبھن، نبض کی رفتار بڑھی ہوئی نبض کی رفتار، 150 سے 180 فی منٹ۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے اور بازو میں درد، داہنے بازو میں ہائی کا درد، بائیں بازو میں صبح چھونے پر پھوڑے کا سا درد، بائیں ہاتھ میں شدید عصبی درد، ٹانگوں میں کمزوری، آنکھیں بند کر کے چلنا ناممکن ہوتا ہے۔ زینہ پر چڑھنے سے گھٹنوں میں کمزوری، بائیں گھٹنے میں اعصابی درد، کھلی ہوا میں چلنے سے بائیں ٹخنہ میں کاٹنے کا سا درد۔ چلنے سے بائیں پاؤں میں درد، بائیں بازو اور ٹانگ میں کوٹے پیٹے جانے کا سا احساس، جوں جوں درد بڑھتا ہے، عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

مخصوص خواص: یکایک چکر اور ٹانگوں میں کمزوری، جسم کی مسلسل تشنجی حرکت، چہرے کے عضلات کا تشنج، گہری سانس لینا ایک بعد دیگرے سانس میں رکاوٹ کے ساتھ، آنکھ بند کر کے نہ تو کھڑا ہی ہوا جا سکتا ہے۔ اور نہ چلا ہی جا سکتا ہے، مسلسل تھکاوٹ اور پریشانی بہت جلد کمزوری کا بڑھ جانا اور موت واقع ہو جانا، تمام جسم کی نالیوں کا مفلوج ہو جانا، پھر حصص جسم کی تشنجی حرکات، اگر مریض سرسام یا ورم الدماغ میں مبتلا ہو تو وہ نیند میں چیخ مارتا ہے۔ ٹانگیں کھینچ کر اپنے پیٹ سے لگا لیتا ہے، سر تکیہ پر گھومتا رہتا ہے اور آنکھوں میں بھینگا پن آ جاتا ہے۔

جلد: شدید خارش تمام جسم پر، لال دانے، لال بخار کے سے تمام جسم پر سر (سنگوئنیر سے ٹھیک ہوئے) باریک دانے باجرے کے سے اور خارش کے تر باریک دانے، چہرہ گردن، ہاتھوں اور کلائیوں پر جن کے ارد گرد ورم اور سرخی ہوتی ہے۔

نیند: نیند کا غلبہ، اچاٹ ہونے والی نیند اور اسکے بعد مکمل بے ہوشی، بے خوابی، نیند کی کوشش پر جسم میں تشنج اور جھٹکے، بے چینی کی نیند اور خواب، دو بجے رات کے بعد بے چینی غفلت کی نیند، رات کے ڈیڑھ بجے تک بعد میں یکا یک نیند کا اچاٹ ہونا اور ساڑھے چار بجے صبح تک بے خوابی پھر غنودگی، خواب ڈراؤنے۔

بخار: گرم موسم کا برداشت نہ کر سکنا، بعض وقت بخار 104 سے 105 ڈگری تک پہنچا کرتا ہے۔ حرکت کرنے سے پسینہ، سر پر پسینہ، رات کے وقت بخار کپڑا اوڑھنا نہ چاہیے۔

طاقت: نمبر 2x یا 3x کہا جاتا ہے۔ کہ آئیوڈوفارم 3x کے تین گرین زبان کی جڑ پر رکھ دینے سے دمہ کا دورہ رک جاتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، حرکت سے، گرمی سے، چھونے سے، موٹر کی سواری سے بڑھ جاتی ہیں اور کپڑے اتار دینے سے کم ہو جاتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ ہیپر سلفر، سنگوئنیر یا (جلدی تکالیف سے)

مقابلہ کرو: آئیوڈیم، کالی آئیوڈائڈ، مرک۔

آئیوڈیم (Iodium)

Chemical Symbol: 1:126.92

Synonyms: Iodine: Jodium,
A non-metealic-element.

Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ آئیوڈیم کی تمام تکلیف میں چاہے وہ نئی ہوں یا پرانی، ایک خاص قسم کی پریشانی جسم اور دماغ میں پائی جاتی ہے، یہ پریشانی ایک لہر کی مانند تمام جسم کے اندر دوڑتی ہے اور یہ اس وقت تک دوڑا کرتی ہے جب تک کہ مریض حرکت نہ کرے یا اپنے پہلو کو نہ بدلے۔ جوں جوں مریض اس پریشانی کو دبانے کی کوشش کرتا ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ وہ چپ چاپ بیٹھ کر اپنے دماغ پر قابو پانا چاہتا ہے، اسی طرح اس کی پریشانی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ لیکن باوجود اس پریشانی کے بڑھنے کے اگر مریض پھر بھی اپنے دماغ پر قدرت حاصل کرنے کی کوشش کرلے تو اس کے اندر ایک قسم کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس جذبہ سے وہ مغلوب ہو کر چیزوں کو توڑنے، اپنے آپ کو ہلاک کرنے، خودکشی کرنے یا تشدد پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ یہ جذبہ ٹھیک کالی آئیوڈائڈ کی طرح ہوتا ہے۔ لیکن کالی آئیوڈائڈ کا مریض بغیر تھکن کے زیادہ دور چل سکتا ہے مگر آئیوڈیم کا مریض تھوڑی سی محنت سے بھی اتنا تھک جاتا ہے کہ وہ پسینہ میں شرابور ہو جاتا ہے۔ آئیوڈیم کے مریض کے دل میں ایک ڈر ہوتا ہے کہ کوئی بڑی بھاری مصیبت آ رہی ہے اور یہ ڈر زیادہ تر پاگل پن، پرانے ملیریا بخار یا دق الامعاء میں دیکھا جا سکتا ہے۔ تحتی اس دوا کی جڑ ہے۔ مثلاً جگر کا، تلی، کا خصیوں کا غدود جاذبہ کا، گردن کے غدودوں کا یا تمام جسمانی غدودوں کا ماسوا پستانوں کے غدودوں کے۔ یہ ایک عجیب بات دیکھی جاتی ہے کہ تمام غدود بڑھ جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں لیکن پستانوں کے غدود مرجھا جاتے ہیں اور بذات خود سوکھ کر لٹکنے لگتے ہیں۔

ایک اور بھی عجیب بات اس دوا میں دیکھنے میں آتی ہے۔ وہ یہ کہ جب تمام جسم سوکھ رہا ہو غدود بڑھا کرتے ہیں۔ پس جہاں کہیں اعضاء اور جسم کا سوکھنا دکھلائی دے اور اس کے ساتھ ساتھ اتنے ہی زیادہ غدود بڑھ جائیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ مریض کو آئیوڈیم کی ضرورت ہے۔ یہ بات ہمیں سوکھے کی بیماری میں نظر آتی ہے۔ کیونکہ تمام جسم اور عضلات سوکھ جاتے ہیں، کھال لٹکنے لگتی ہے، لیکن بغلوں کے نیچے گلہریوں میں اور پیٹ میں غدود بڑھے ہوئے اور سخت نظر آتے ہیں۔ یہی حالت ہم ان ملیریا کے بگڑے ہوئے مریضوں میں پاتے ہیں۔ جو ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے ہاتھوں کونین اور آرسنک زیادہ مقدار میں کھا چکے ہیں اور جن کو سردی ابھی تک محسوس ہوتی ہے۔ چہرہ اور جسم کا اوپر کا حصہ مرجھا جاتا ہے۔ جلد میں جھریاں پڑ جاتی ہیں اور جسم پر زردی چھا جاتی ہے، اسہال ہوتے ہیں، جگر اور تلی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور غدود جاذبہ پیٹ کے اندر انگلیوں سے محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لیے بھی آئیوڈیم کے سوا کوئی اور دوا نہیں ہو سکتی۔

دماغی علامات بھی مریض کی عجیب وغریب ہوتی ہیں۔ مریض جلد باز ہوتا ہے اور اس کے اندر قتل کرنے کا جذبہ ہوا کرتا ہے۔ یہ علامات آرسنک اور ہیپر سے ملتی جلتی ہے۔ آرسنک اور ہیپر کے مریض ہمیشہ سرد مزاج ہوتے ہیں مگر آئیوڈیم کا مریض گرم مزاج ہوتا ہے۔ ان تینوں دواؤں میں جذبہ قتل اور تشدد کا بغیر کسی وجہ کے ہوا کرتا ہے۔ جب تینوں ادویہ کے مریضوں سے اس جذبہ کی وجہ دریافت کی جائے تو وہ کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ ہیپر کا مریض

اگر حجام ہے تو استرے سے اپنے جمان کا گلا حجامت کرتے وقت کاٹنا چاہتا ہے۔ نکس وامیکا کا مریض اپنے بچہ کو آگ میں پھینکنا چاہتا ہے۔ یا اگر عورت ہے تو اپنے خاوند کو جس کے ساتھ وہ حد سے محبت کرتی ہے، قتل کرنا چاہتی ہے، یہ جذبات ایسے ہیں جو شروع شروع میں محض خیالی صورت میں نمایاں ہوتے ہیں مگر جب ان کو دوا ٹھیک طریقہ پر نہ پہنچے تو واقعی وہ اپنے آپ کو ضبط نہ کر کے پاگل بن جاتے ہیں نیٹرم سلف میں بھی مریض خودکشی پر آمادہ ہوا کرتا ہے۔

آئیوڈیم میں تشدد اور قتل کا جذبہ بغیر کسی وجہ کے ہوا کرتا ہے، یہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ مغلوب الغضب ہو کر لوگ تشدد کرنے پر اتر آتے ہیں۔ مگر آئیوڈیم کا مریض مغلوب الغضب بھی نہیں ہوتا۔"

ایک عجیب بات جو آئیوڈیم کے مریض کے اندر ملے گی، وہ یہ ہے کہ مریض ہر وقت کھانا ہی کھانا چاہتا ہے اور لطف یہ کہ جس قدر زیادہ کھاتا ہے اسی قدر سوکھتا جاتا ہے۔ تاہم اس کی جملہ تکالیف کھاتے رہنے کے وقت کم ہو جاتی ہیں۔

آئیوڈیم کا نہایت نمایاں اثر جذب کرنا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ایلوپیتھی میں ہر چوٹ اور ہر قسم کے ورم پر آئیوڈیم کا خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر اس کو اندرونی طور پر استعمال کیا جائے تو اس کا اثر اور بھی بڑھ جاتا ہے یعنی عضلات چربی، ریشے اور غدود سوکھ جاتے ہیں اور لاغری پیدا ہو جاتی ہے، جب نئے گومڑ پیدا ہو رہے ہوں تو آئیوڈیم کا چھوٹی طاقتوں میں دینا اکسیر ہے۔ شدید بائی کے دردوں کے بعد اگر جوڑوں میں بدنمائی یا ورم باقی رہ جائے تو یہ مفید ہے، نیز خنازیر اور آتشک کی گلٹیاں گومڑ اور کھیگھا کیلئے بہت مفید ہے۔

اوپر بتلایا جا چکا ہے کہ آئیوڈیم کا مریض حد سے زیادہ بھوکا ہوتا ہے اور ہر دم وہ کھانے کی کوشش کیا کرتا ہے، مگر بعض وقت یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مریض کو بالکل بھوک نہیں لگتی اس کا جسم سوکھا ہوتا ہے۔ آئیوڈیم خصوصاً ان لوگوں کے لیے مفید ہے، جن کے بال سیاہ، رنگ گندمی، سیاہی مائل کچھ زردی لئے ہوئے ہیں۔ یہ شدید دماغ کے پانی آ یں اور پھیپھڑے کی جھلی میں ورم آنے میں مفید ہے۔ تمام قسم کی سلی بیماریاں باقی دردوں میں، دل کی تکالیف میں خصیوں، خصیۃ الرحم اور رحم کے بڑھ جانے اور سخت ہونے میں مفید ہے۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں: "یہ دوا بوڑھے آدمیوں کے چکر اور نہ ٹھیک ہونے والے سر کے دردوں کے لئے اکسیر ہے۔" تھوک غدودوں اور پیٹ کے غدودوں کے لئے مفید ہے۔ سفید دست یا دہی کے پانی کی طرح دست اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں۔ کیونکہ دست پیٹ کے غدودوں میں تکلیف کا نتیجہ ہوا کرتے ہیں۔

ذات الریہ میں اور دق الریہ میں یہ دوا بہت کام کی چیز ہے۔ اس کے لئے مخصوص علامات یہ ہوتی ہیں: سانس میں دقت، کھانسی کے ساتھ خون ملا بلغم، تمام سینہ میں سرسراہٹ، کمزوری اور لاغری اور سب علامات گرم مکان میں بڑھ جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ گرمی سے علامات کی زیادتی آئیوڈم کی ایک خاص علامت ہے۔

ہڈیوں کے بڑھنے کے تمام نقائص میں اور ہڈیوں کے ٹیڑھے ہو جانے میں اور بچوں کی تکالیف میں کلکیر یا فاس کے بعد آئیوڈیم رحمت ایزدی ہے۔ جلد جلد بڑھنے والے دبلے پتلے نوجوان کی سل میں یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔

قلب پر اس کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ معمولی وجہ سے دھڑکن، دل کا بڑھ جانا اور اس امر کا احساس کہ دل کو مروڑا جا رہا ہے۔ دل کی علامات کے ساتھ ساتھ مریض کے اندر ایک قسم کی کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور مریض اس احساس کی وجہ سے چلنے اور سانس لینے سے بھی مجبور ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایس، ای میکے لکھتے ہیں کہ "پیٹ میں کیڑے نکالنے کے لئے جہاں سنٹو نائن فیل ہو جاتی ہے، آئیوڈیم اکسیر دوا ہے۔" وہ لکھتے ہیں کہ ایک حصہ آئیوڈیم مدر ٹنکچر اور تین حصہ پانی اچھی طرح سے حل کر کے اور اس مکسچر کے تین قطرے ہر تین گھنٹہ کے بعد دینے سے کیڑے آسانی سے نکل جاتے ہیں۔ کدو دانے (ٹیپ ورم) نکالنے کے لئے کالی آئیوڈیم 35 گرین، آئیوڈیم 4 گرین، پانی ایک اونس، فی خوراک دس قطرے، کدو دانے اس طرح سے مر کر نکل جاتے ہیں۔

یہ دوا خنازیری مزاج کے آدمیوں کے لئے، زینہ پر چڑھنے سے کمزوری اور سانس پھولنے کے لئے صبح سے شام تک خالی ڈکاروں کے لئے جس میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ غذا کا ہر ایک ذرہ ریاح میں تبدیل ہو گیا ہے، اس کے لئے نیز تیز سوزش پیدا کرنے والے، حیض کے دوران میں زیادتی سے آنے والے اور کپڑے پر داغ دینے والے سیلان الرحم کے لئے اور قبض کے لئے جو ٹھنڈا دودھ پینے سے دور ہو، مفید ہے۔

اعصابیت، بے چینی، جھٹکے اور اندرونی حصص میں کانپنے کے احساس، زینہ پر چڑھنے پر غشی، عام کمزوری، بھوک کا جاتے رہنا، کنپٹیوں میں درد اور سینہ کے بائیں حصہ میں درد جیسے کچھ پھٹ جائے گا، قلب کا بڑھ جانا۔

خیال رہے کہ کھیگھا کی حالت میں آئیوڈم کی مادی خوراکیں اکثر اوقات کھیگھا کو تحلیل کر دیتی ہیں۔ لیکن اس کے دوسرے اثر سے چہرہ کا فالج اور مرگی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض میں بے حد تحریک اور بے چینی ہوتی ہے اور وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ، جانا چاہتا ہے۔ مریض کو ڈر ہوتا ہے کہ ہر چھوٹا سا واقعہ جو پیش آتا ہے، نہایت خطرناک ثابت ہوگا۔ اس پریشانی میں وہ ہر ایک کو یہاں تک کہ اپنے ڈاکٹر کو بھی لعنت ملامت کرتا ہے۔ آئیوڈیم سے اعصاب اور دماغ نیز دیگر ریشے سکڑ جاتے ہیں۔ بائی کے دردوں اور قلبی تکالیف میں اس کا حلقہ بہت وسیع ہے۔ خصیئے، خصیۃ الرحم اور رحم یا جوڑ بڑھ کر سخت ہو جاتے ہیں یا سکڑ جاتے ہیں۔

علامات

دماغ: غمگینی (نیٹرم میور، پلساٹیلا) بے حد اعصابی تحریک (چائنا کافیا) چپ بیٹھنے سے پریشانی، تشدد کرنے کا فوری جذبہ، جلد بھول جانے والا، کسی طرح سے اپنے آپ کو مصروف رکھنا، لوگوں کا ڈر، خودکشی کی خواہش (ہیپر اور سلف، آرسنک) دوڑنے کا نہ رکنے والا جذبہ، اس امر کا احساس کہ نہ چلنے سے وہ گر جائے گا۔ خیالی گناہوں کے خیال سے دل میں بجلی کی طرح دھڑکن، قتل کرنے کا پاگلوں کی طرح جذبہ، بے ہوشی، مباشرت کے یا مفارقت کے پیدا شدہ بد نتائج (اگنیشیا) مسلسل اس امر کا احساس جیسے کہ کچھ بھول گیا ہے۔ کسی کے

خصوصاً ڈاکٹر کے نزدیک آنے ڈر۔ احساس جیسے پاگل ہو رہا ہے۔

سر: چکر...... سر میں اور تمام جسم میں تپکن (پلساٹیلا، سیپیا) دل میں کپکپی اور کمزوری۔ کسی جگہ سے یا بستر سے فوراً اٹھنے کے بعد (برائی اونیا) یا محنت کے بعد بیٹھنے سے یا لیٹنے سے چکر صرف بائیں جانب، سر میں پراگندگی، کام کرنے سے نفرت کے ساتھ، درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کے گرد پٹی بندھی ہے۔ (جلسی میم، مرک پلساٹیلا، سپائی جیلیا، سلفر) ناک کی جڑ کے اوپر تھوڑی سی جگہ میں درد، آنکھوں کے اوپر شام کے وقت درد جس کے شور وغل سے اور بولنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشانی کے بائیں جانب تیز درد گیارہ بجے صبح سے پہلے گدی میں درد جس کو آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے اور جسم کی حرکت سے تکلیف ہوتی ہے اور شام کے چار بجے یہ درد پراگندگی دماغ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ چکر جھکنے سے اور گرم مکان میں زیادہ ہوتا ہے۔ بوڑھے آدمیوں کا وہمی درد (فاسفورس) درد سر کی بائیں جانب اور چوٹی میں بعض اوقات بازوؤں میں فالجی احساس کے ساتھ درد سر جس کی زیادتی گرم ہوا میں زیادہ دیر تک گاڑی کی سواری سے، تیز چلنے سے ہو، ہر حرکت پر سر میں تپکن ہو۔

آنکھ: آنکھ کی سفیدی میلی اور زردی مائل (چائنا، کیمفر، چیلیڈونیم، پلمبم) آنکھوں کے ڈھیلوں کا باہر نکلا ہوا معلوم ہونا، سردی لگنے سے آنکھوں میں ورم، آنکھوں میں زخم کی طرح درد، پپوٹوں کا استسقائی ورم، آنکھوں سے زیادہ پانی آنا، پتلیوں کا پھیلنا، آنکھوں کے ڈھیلوں کی مسلسل حرکت، تیز رنگوں میں بینائی کے توہم آنکھوں کے سامنے پردے کا احساس، آنکھوں میں ٹیس، داہنی آنکھ کے گرد مسلسل پھاڑنے والا درد جو پیچھے کی طرف اندرونی کونے سے ہوتا ہوا جبڑے کے جوڑ میں جائے۔ پپوٹوں کا کانپنا۔

کان: سننے میں دقت، کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، شور کا برداشت نہ ہو سکنا، غدودوں کے بڑھنے کی وجہ سے بہرہ پن، درمیانی کان میں پیونگی۔

ناک: خشک زکام، شام کے وقت زیادتی اور کھلی ہوا میں زکام جاری ہو جاتا ہے۔ بہنے والا زکام، بہت چھینکوں کے ساتھ یکایک آنکھوں سے پانی کا نکلنا اور آنکھوں میں درد پھر شدید کھانسی اور متلی اور سانس میں دقت اور کھڑکھڑاہٹ، نیز اس امر کا احساس کہ حنجرہ سکڑ گیا ہے۔ ناک سے زرد رنگ کی رطوبت کا زیادہ آنا (پلساٹیلا) یکایک شدید وبائی نزلہ، ناک کی جڑ میں درد، ناک کا بند ہو جانا، زخم وقت شامہ کا جاتے رہنا، ناک میں مزمن بدبودار رطوبت کا سیلان، ناک متورم اور اس میں درد۔

چہرہ: زرد، زردی مائل، (ارجنٹم، نائٹریکم، ہیپر سلفر، سلفر، سیپیا) یا سبزی مائل، گھبرایا ہو چہرہ، ہونٹوں پر نیلا پن، نچلے جبڑے نے غدودوں کا متورم ہونا (اورم، بریٹا کارب، ، کوکولس، سلیشیا) چہرے کے عضلات میں تشنجی اینٹھن، موٹے تازے، بچوں میں چہرہ ٹھنڈا۔

منہ: مسوڑھوں سے خون کا آنا (کاربو ویج، مرک، نائٹرک ایسڈ) مسوڑھوں کا نرم ہو جانا، صبح سویرے دانتوں پر زرد جلدی اتر جانے والا، میل دار دانت، مسوڑھوں میں ورم اور ان سے خون بہنے کے ساتھ۔ مسوڑھوں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پیدا ہو جائیں۔ منہ کا آنا (بورکس، ہیلی بورس، مرک) منہ سے تعفن (آرنیکا) تھوک کی زیادتی (مرک) پارہ کے استعمال کے بعد تھوک کی زیادتی (چائنا، نائٹرک ایسڈ) زبان پر موٹا میل، ذائقہ نمکین یا کھٹا، زبان کی نوک پر میٹھا صاف، صبح جاگنے پر منہ بلغم سے بھرا ہوا، جس میں سڑا ہوا ذائقہ ہو، جو منہ کو دھو کر صاف کرنے سے بھی ٹھیک نہ ہو۔

حلق: حلق میں سکڑن، جس سے نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے، (بیلا ڈونا، ہیوسں، سٹرامونیم) حلق میں زخم، گردن کے غدودوں کے بڑھنے کے ساتھ غذا کی نالی کا ورم اور زخم، کھگیھا، کوا متورم۔

معدہ: بے حد بھوک، مریض کو سیری نہیں ہوتی (برائی اونیا) بھوک کا نہ رہنا، کھانے کے بعد متلی اور قے پیاس ثقیل غذا کے بعد، کلیجہ جلے، بھوک جس سے بے حد پریشانی ہو۔ ہر چند گھنٹے کے بعد کھانا پڑے اگر وہ نہ کھائے تو پریشانی ہو، بہت کھاتے پیتے بھی کمزور ہوتا جائے۔ فاقہ سے سینہ میں درد پیدا ہوتا ہے۔ ہچکی، شدید قے، جو کھانے کے بعد پھر پیدا ہو۔ قے، صفرا کی شدید درد شکم کے ساتھ، دردکی، نم معدہ میں ذکی الحسی اور تپکن معدہ میں سوئیاں چبھیں اور ڈھیلے پن کا احساس۔ معدہ پر کے کپڑوں ڈھیلا کرنا پڑے، معدہ میں تشنجی درد جو کھانے کے بعد پھر عود کر آئے۔

شکم: معدہ اور ناف کے درمیانی مقام میں درد، جگر میں ورم درد اور سختی، داہنی طرف دباؤ، چھونے سے درد بائیں طرف سختی اور دبانے پر درد شکم میں ورم، درد اور اپھار (انٹم کروڈم، گریفائیٹس، ہیپر سلفر) ریاح کی زیادتی (کاربو ویج لائیکو) گلہری کے غدودوں پر ورم (کلکیریا کارب، کیمیلس، مرک) شکم کے غدودوں کا بڑھنا، شکم کے غدودوں کی تکلیفات، تلی کا بڑھنا اور تلی کا درد، یرقان۔

پاخانہ اور مبرز: شام کے وقت مبرز میں سوزش (سلفر) کبھی دست اور کبھی قبض (انٹم کروڈ، سی فوگا، نکس وامیکا) دست پتلے، جھاگ دار، سفید آنوں کے ساتھ، بلیس دستوں کا بار بار ہونا۔ ہر دفعہ پاخانہ کے ساتھ خون، قبض بے سود حاجت کے ساتھ، قبض ٹھنڈا دودھ پینے سے رفع ہوتا ہے۔ دست ہمیشہ صبح کے وقت، پاخانہ سخت گانٹھ دار اور سیاہ۔

مثانہ: زیادہ اور بار بار پیشاب (ایپس، ارجنٹم نائٹریکم، ارجنٹم، میٹلکم، ایلم سیپیا) پیشاب کا از خود نکل جانا، پیشاب بار بار زیادہ مقدار میں گہرا سیاہ، زردی مائل سبز (بووسٹا) تیز اور پیشاب کی سطح پر چکناہٹ، بوڑھے آدمیوں میں پیشاب روکنے کی نااہلیت۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں کا ورم سخت ہو جانا (کونائٹ، ارجنٹم نائٹریکم، کونیم) فوطوں میں پانی بھرنا، سکڑے ہوئے خصیوں کے وقت قوت باہ میں کمی، منی کی نالیوں میں نیچے دبانے والے احساسات، غدہ مذی میں ورم اور سختی۔ خصیوں میں بے درد کا ورم پسینہ کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: رحم اور خصیۃ الرحم پر ورم اور سختی (کونیم) داہنے خصیۃ الرحم سے رحم تک پچر ٹھکنے ہونے کا سا درد، پستان سوکھ جاتے ہیں، اور چمڑے کی طرح لٹکتے ہیں۔ ہر دفعہ پاخانہ کے ساتھ رحم سے خون کا اجرا، خصیۃ الرحم میں

ورم (اپیس، بیلاڈونا، لیکیس) داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں پکڑ کا سا درد، تیز سوزش پیدا کرنے والا، اعضاء میں خارش پیدا کرنے والا اور کپڑے پر داغ ڈال دینے والا سیلان الرحم جس کی زیادتی حیض کے وقت پر ہو۔ پستانوں کی جلد میں چھوٹی چھوٹی سخت گانٹھیں۔ خصیۃ الرحم میں استسقائی تکلیفات جن کے ساتھ نیچے آلات تناسل کی طرف دبانے والے درد ہوں۔ (زچگی کے زمانہ میں آئیوڈیم کو استعمال نہ کرنا چاہیے اور اگر استعمال کرنے کی ضرورت پڑے تو اونچی طاقتوں میں استعمال کریں)

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا (اکونائٹ، ہیپر سلفر، فاسفورس) حنجرے میں درد کے ساتھ کھانسی کی حاجت حنجرے میں اور زبان کے نچلے غدودوں میں اکثر درد اور سوئیاں کا چبھنا، حنجرے میں درد جس کی زیادتی کھانسی سے ہوتی ہے۔ ہوا کی نالی میں درد خناق سانس میں تکلیف خصوصاً اندر سانس لینے پر، بلغمی خناق (برومینم، کالی بائکرام) سانس میں آرے کی سی آواز، خشک کتے بھونکنے والی کھانسی (سپنجیا) بچہ کھانستے وقت اپنا گلہ ہاتھ سے پکڑتا ہے۔ (اکونائٹ) حلق کی کری اور حلق میں ورم، خشک کھانسی کے ساتھ سینہ میں جلن اور سوئیاں چبھنا۔ بلغم کی زیادہ مقدار کے ساتھ کھانسی، اکثر بلغم کے ساتھ خون ہوتا ہے۔ سینہ میں کمزوری کا احساس (سٹانم) سینہ میں سکڑن، تیز چیرنے والا درد، پھیپھڑے میں ورم اور پھیپھڑے سے خون بحالت نمونیہ، پھیپھڑوں کا ٹھوس ہو جانا خصوصاً داہنے پھیپھڑوں کا اوپر والا حصہ۔ سینہ کے گرد تنگی، پھیپھڑوں کے پھولنے میں تکلیف، اندرونی گرمی، بیرونی سردی، بحالت نمونیہ بخار کا تیز رہنا اور باوجود پھیپھڑوں کے ورم کے درد کا ہونا، نیز گرمی سے تکلیف کا بڑھنا اور ٹھنڈی ہوا کی خواہش۔ زکام سر سے حلق اور ہوا کی نالیوں میں جاتا ہے۔ آئیوڈیم کی کھانسی مکان کے اندر گرمی میں مرطوب موسم میں اور چت لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ تمام سینہ پر سرسراہٹ، خنازیری بچوں میں کروپ کھانسی جن کے بال اور آنکھیں سیاہ ہوں، تنفس میں دق ہو۔ کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ بلغم نکلے جس میں خون کی دھاریاں ہوں۔

قلب اور نبض: معمولی سی محنت سے بھی شدید دھڑکن، دل میں یہ احساس ہوتا ہے کہ کھانسی نے لوہے کے شکنجہ میں رکھ کر مروڑ دیا ہے۔ نیز مسلسل بھاری اور دبانے والا دل کے مقام میں درد (کیکٹس، لیلیم، ٹنک) تیز سوراخ کرنے والا اور منتقل ہونے والے درد کے ساتھ، سختی قلبی پریشانی جس سے مریض پہلو کے بدلنے پر مجبور ہوتا ہے۔ (اکونائٹ، آرسنک، رسٹاکس) نبض تیز چھوٹی کمزور اور اچھلنے والی، بے قاعدہ اور بعض وقت نبض اور دل ضربات چھوڑ جاتے ہیں۔

گردن: گھیگھا زیادہ نمایاں شکل میں اور سخت، گردن کے غدودوں کا متورم اور سخت ہونا (برئیٹا کارب، کلکیریا کارب، کریازوٹ)

اعضاء: جوڑ متورم اور ان میں درد، رات کے وقت ہڈیوں میں درد سفید ورم، سوزاک سے بائی کا درد، گردن اور بازوؤں میں بائی کا درد، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، تیز سوزش کرنے والا پاؤں میں پسینہ، شریانوں میں تپکن بائی کے درد جوڑوں میں رات کے وقت درد اور سکڑن کا احساس، وجع المفاصل کی مزمن تکلیفات، جوڑوں میں رات کے وقت شدید درد کے ساتھ لیکن ورم نہ ہو۔ انگلیاں سو جائیں، پاؤں پر استسقائی ورم، شدید کھجانے والی پتی عموماً گھٹنے کے گرد اور خصوصاً بائیں گھٹنے کی بیرونی جانب۔

مخصوص خواص: سوکھنا (نیٹرم میور، فاسفورس) سوکھے کی بیماری پستانوں کے غدودوں، خصیوں اور غدودوں کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا، حد سے زیادہ کمزوری اور لاغری (آرسنک، برائی اونیا، فیرم فاسفورس) عضلات میں تشنج (اگریکس، سائیکوٹا، اگنیشیا، سٹرامونیم) غدودوں کا متورم اور سخت ہونا (برئیٹا کارب، کلکیریا فاس، گریفائٹس، نیٹرم کارب) رات کو زیادہ پسینے (چائنا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سلیشیا) مزمن وجع المفاصل کی تکلیفات، گٹھیا، رات کے وقت جوڑوں میں شدید درد لیکن ورم نہیں ہوتا طاقت کا جلد جلد سلب ہوتے جانا تمام جسم پر استسقاء کے ورم سے۔ بخار میں بے چینی پیاس، درد سر تپکن کے ساتھ اور چہرے کی حدت سے زیادہ سرخی (سنگونیریا) منہ آنا (مرک نائٹرک ایسڈ، کالی بائکرام، بورکس)

جلد: میلی، زرد، چکنی، تر، (فیرم، مرک) کھر کھری اور خشک، جھریاں پڑی ہوئی جلد کے اندر گانٹھیں، قلب کی تکلیفات کی وجہ سے استسقاء جلد میں مندمل شدہ زخموں کے نشانوں میں خارش ہو اور وہ پھر ہرے ہو جائیں یا ان پر دانے نکل آئیں۔

بخار: تمام بدن پر تمتماہٹ کے دورے، بخار میں بے چینی اور چہرے پر سرخی، پسینہ کی زیادتی، اندرونی بخار جلد کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ، صبح کے قریب کمزور کر دینے والے کھٹی بو والے پسینے بے حد پیاس کے ساتھ۔

نوٹ: یہ دوا خصوصاً بچوں کے لئے اور خنازیری آدمیوں یا بوڑھے آدمیوں کے لئے یزادہ مفید ہوا کرتی ہے۔

کمی اور زیادتی: تمام قسم کی محنت سے گرمی سے، گرم کپڑے پہننے سے، کپڑا اوڑھنے سے، گرم مکان میں مرطوب موسم میں، چھونے سے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، بیٹھ جانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ لیٹ جانے سے سانس اور دل کی تکلیفات بڑھتی ہیں، ٹھنڈا دودھ پینے سے قبض رفع ہو جاتا ہے۔ کھانا کھانے سے اور کھانے کے تھوڑی دیر بعد تک تکلیفات میں کمی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر نیش کا خیال ہے کہ چاند کی کمی بیشی کے ساتھ ساتھ آئیوڈیم کے اثر میں فرق پڑتا ہے۔ گھیگھا کے مریضوں کو ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ آئیوڈیم ایک لاکھ قوت کی ایک خوراک چار رات لگاتار چودھویں رات کے دوسرے دن سے دینی چاہیے اور مہینہ بھر انتظار کرنا چاہیے۔

طاقت: 3x سے نمبر 200 تک۔ اوپر کی طاقتیں بھی بہت مفید ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: آئیوڈوفارم، کالی آئیوڈیم (آئیڈوفارم میں بخار ورم اور جلدی تکلیفات آئیوڈیم اور کالی آئیوڈیم کی بہ نسبت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ کالی آئیوڈیم میں نہ تو آئیوڈیم کی سی بھوک ہوتی ہے اور نہ کھانے کے بعد تکلیفات میں کمی ہوتی ہے) برومیم کے زخموں میں بو آتی ہے) نیٹرم کلورم میور (نیٹرم میور

میں لاغری گردن سے شروع ہوتی ہے۔) کالی آئیوڈائڈ (شرابیوں کی طرح مریض زیادہ بولا کرتا ہے) برٹیا کارب (شکم کے غدوددں کا بڑھنا، بے حد بھوک سوکھتے جانا بہت بولنے والا، اجنبیوں سے نفرت، برٹیا کارب زیادہ تر چھوٹے قد والے آدمیوں کے لئے مفید ہے۔لیکن برٹیا کارب میں اتنی زیادہ بدمزاجی نہیں پائی جاتی جتنی آئیوڈیم میں آئیوڈیم کی بدمزاجی انٹم کروڈم سے بھی زیادہ ہوا کرتی ہے) الیومنا (ڈر، خوف) اپیس (جوڑوں کا ورم، چھونے سے درد، ورم الدماغ، سر میں پانی اترنا) کیکٹس اور سپائی جیلیا) دل کی تکلیفات ہائیڈرسٹس (رحم کی تکلیفات آرسنک، کلکیریا، سناسلیسیا، سٹانی سیگر یا ہیومس سلفر۔

آئیوڈیم کا اثر زائل ہوتا ہے۔، نشاستہ، یا حلوے سے، ہومیوپیتھک طاقتوں کا اثر زائل ہوجاتا ہے۔ انٹم ٹارٹ، اپیس، آرسنک، بیلاڈونا، کیمفر، چائنا، چائنم سلف، کافیا، ہیپر، سلفر فاسفورس، سپنجیا اور سلفر سے آئیوڈیم اثر زائل کردیتا ہے، مرک کا۔ مرک ہیپر، سلفر (کروپ کانسی) آرسنک کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے۔ اکونائٹ، ارجنٹم، نائٹرکیم، کلکیریا کارب، مرک مرک فاسفورس اور پلساٹیلا، یہ دوائیں آئیوڈیم کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہیں۔

معاون: لائیکوپوڈیم۔

ابروٹینم (Abrotanum)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Artemisia Abrotanum: Southern wood: Lady,s love.

Parts Used: The leaves and young Shoots.

Tincture: Drug Strenght 1/10

اس دوا میں خاص علامت یہ ہے کہ جسم کے نیچے کا حصہ یعنی ٹانگوں میں سوکھا پن آجاتا ہے۔ دن بدن ٹانگیں سوکھتی جاتی ہیں گو قوت ہاضمہ بہت خراب ہوجاتی ہے۔ تاہم بھوک بڑھ جاتی ہے۔، معدہ میں بعض اوقات درد ہوتا ہے۔ جس کی نوعیت جلن اور دار قینچی کی طرح کترنے والی اور کھینچے والی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی قے ہوجایا کرتی ہے۔ جس میں بدبودار رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ معدہ میں ایک خاص قسم کا احساس ہوتا ہے کہ معدہ پانی میں تیر رہا ہے یا لٹکا ہوا ہے، یہ دوا، اس حالت میں مفید ہے کہ جب دستوں کے بند ہوجانے سے بائی کے درد شروع ہوجائیں بائی کے دردوں میں ایک عجیب بات قابل غور ہے کہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ یہ درد جوڑوں سے دل میں اور ریڑھ کی ہڈی میں منتقل ہوجاتے ہیں۔

پٹھ میں ناگہانی درد پیدا ہوتا ہے جس کو حرکت کرنے سے آرام ملتا ہے۔ اس دوا کے مریض پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا چہرہ مرجھایا ہوا اور زرد پڑ گیا ہے۔ قبل از وقت بڑھاپے کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلق پڑ جاتے ہیں۔ یہ دوا نوزائیدہ بچوں کی ناف سے سیلان خون یا رطوبت کے لیے مفید ترین ہے۔ یہ دوا چھوٹے بچوں خاص کر لڑکوں کے لیے فوطوں میں پانی اترتے، نکسیر اور سوکھا میں مفید ہے۔ وبائی نزلہ کے بعد کمزوری کے واسطے بھی مفید ہے۔ (کالی فاس)۔

گٹھیاوی مزاجوں میں تکلیفات کے دب جانے سے بدنتائج، سلی ورم باریطون، سینہ میں پانی اتر آنے کے، سینہ کے آپریشن کے بعد ایک دبانے والا احساس باقی رہتا ہے۔ بائی کے دردوں کی درستی پر بواسیر کا بڑھ جانا، بچوں میں ہائڈروسیل اور نکسیر، انفلوئنزا کے بعد شدید کمزوری (کالی فاس)۔

علامات

دماغ: بہت متفکر، پست ہمت بچہ میں چڑچڑاپن، پست ہمتی اور ضد۔ مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ کوئی بے رحمی کا کام کررہا ہے۔ سوچنے کی طاقت میں کمی۔

سر: سر کو سیدھا نہیں رکھ سکتا۔ خاص طور پر بات چیت کرنے یا دماغی محنت کرنے بعد دماغ تھکا ہوا ور کمزور محسوس ہوتا ہے۔ دماغ میں سرد لہروں کا احساس، سر کی کھوپڑی میں پھوڑے کی مانند درد کھجلی، سر میں درد اور بھراؤ کا احساس، دماغ کا بایاں حصہ کمزور محسوس ہو، جیسے کنپٹیوں پر سر کو بھینچا جارہا ہے۔ پیشانی کی وریدیں نمایاں۔

آنکھ: آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور آنکھوں میں اداسی، آنکھیں متورم۔

ناک: ناک میں خشکی، لڑکوں میں نکسیر کا بہنا۔

چہرہ: بڈھوں کی طرح مرجھایا ہوا اور چہرے پر جھریاں پڑی ہوں۔

منہ: ذائقہ پھیکا اور چپ چپا زبان میں پھوڑے کا سا درد، منہ گرم اور خشک، بوسیدہ دانتوں میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد۔

بھوک: بھوک کی زیادتی، بھوک کے قبل ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پیٹ کے اندر کوئی قینچی سے کاٹ رہا ہے، دودھ میں ابلی ہوئی ڈبل روٹی کی خواہش۔

معدہ: معدہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پانی میں لٹکا ہوا یا تیر رہا ہے۔ درد کاٹنے والے اور جلن دار، رات کے وقت بدہضمی جس کے ساتھ متعفن رطوبت کی زیادہ مقدار میں قے ہو۔

شکم: پیٹ کا ابھار، انتڑیوں میں کمزوری اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بیٹھی جاتی ہیں۔ پیٹ میں جا بجا سخت گانٹھیں، ناف سے رطوبت کا رسنا، بواسیر کی وجہ سے درد شکم، سوکھے کے مرض میں اور سبز بھس کے مریضوں میں شکم ابھرا ہوا۔

پاخانہ اور مبرز: غیر ہضم شدہ غذا کا پاخانہ میں نکلنا، کبھی قبض، کبھی دست، بواسیر، مسوں کا باہر نکلنا اور ان کو ہاتھ لگانے یا دبانے سے یا جب پاخانہ نکل رہا ہو، جلن، دستوں کے بند ہونے سے بائی کے دردوں کا نمودار ہونا، بائی کے دردوں کے بند ہونے سے بواسیر کا ظاہر ہونا اور ایسی بواسیر میں پاخانہ کی بار بار حاجت، پاخانہ میں صرف خون کا آنا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا پاخانہ کے کیڑوں کو ہلاک کردیتی ہے۔ پاخانہ کی حاجت لیکن صرف خون خارج ہو۔

آلات تناسل مردانہ: بچوں کے فوطوں میں پانی بھر آنا، خصوصاً سرخ بخار کے بعد۔

آلات تناسل زنانہ: بائی نصیۃ الرحم میں بھالے چبھنے کا سا درد، دونوں

خصیۃ الرحم میں درد جو پیٹھ تک جاتا ہے۔ چھوٹے بچے کی ناف سے خون یا رطوبت کا نکلنا، حیض درد بھرے یار کے ہوئے۔

آلات تنفس: ٹھنڈی ہوا سینہ میں خراش پیدا کرتی ہے۔ ذات الجب کے بعد سینہ میں اگر تکلیف باقی رہے اور سانس لینے میں تکلیف معلوم ہوتی ہو، تو یہ دوا دینا چاہیے۔ تنفس میں وقت، احساس جیسے گرم ہوا میں سانس لی جا رہی ہے۔ بائی کے درد میں تکلیف دہ کھانسی، دستوں کے بعد خشک کھانسی۔

قلب اور نبض: سینہ میں دل کے مقام پر شدت کا درد، نبض کمزور اور چھوٹی۔ بائی کے درد قلب کی طرف منتقل ہو جائیں۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد، کمر کے مقام میں درد جو خصیوں کو جائے۔ ریڑھ میں اچانک ورم پیٹھ میں یکا یک درد جس میں کمی چلنے سے ہو۔ گردن اس قدر کمزور کہ سر کا بوجھ برداشت نہ کر سکے۔

مخصوص خواص: کمزوری اور بیمار ہونے کا احساس، جب غصہ میں آئے کانپے، گردن، پیٹھ، سوکھا پن، کھجلی، بالوں کا گرنا، چہرہ پر ابھاروں کا نکلنا، ابھار دب جائیں اور جلد نیلگوں ہو جائے۔

نیند: بے چینی، ڈراؤنے خواب۔

بخار: بائی کے دردوں کے دوران تیز بخار سوکھے کے بخار، کمزور کر دینے والے بخار انفلوئنزا کے بعد دق کا سا بخار جاڑے کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات، ٹھنڈی ہوا میں اور اخراج رطوبت کے رک جانے سے اور رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں، حرکت سے کمی ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سوکھے کے مرض میں آئیوڈیم، نیٹرم میور، لائیکو پوڈیم، سکروفولا، برائی اونیا، سٹے لیریا، بنزوک ایسڈ (گٹھیا میں)۔ یہ دوا اکونائٹ اور برائی اونیا کے بعد پلوریسی میں اور ہیپر کے بعد پھوڑوں میں بہتر کام کرتی ہے۔

ابسنتھیم (Absinthium)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Common Worm wook.
Artemisea Absinthium.
Parts Used: The entire plant.

اس دوا کی گو آزمائش ہو چکی ہے مگر زیادہ تر علامات اس کے عادتاً پینے والوں سے حاصل کی گئی ہے۔ اس دوا کے تشنجی دردوں سے قبل مریض کانپتا ہے، منہ بناتا ہے، زبان کاٹتا ہے اور اس کے منہ پر جھاگ آ جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ہلبرٹ کا خیال ہے کہ یہ دوا مرگی کے ان دردوں کے لیے مفید ہے جن میں مریض قطعی طور پر بے ہوش نہیں ہو جاتے۔ ان دردوں میں ایک خاص بات یہ پائی جاتی ہے کہ مریض کو اپنی جگہ پر سے اٹھنے پر چکر آتا ہے اور اس کو پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دوسری بڑی بات علامت اس دوا میں کانپنا ہے۔ چاہے وہ زبان کا کانپنا ہو یا دل کا۔

ڈاکٹر میکلن کا مشاہدہ ہے کہ ابسنتھیم میں اچانک اور شدید قسم کا چکر، مرگی کے دورے، ہذیان توہمات کے ساتھ ساتھ اور ہوش کا نہ رہنا پایا جاتا ہے۔ نیز دورے کے بعد کچھ دیر کے لیے حافظہ بھی نہیں رہتا۔ آگے چل کر بتاتے ہیں کہ وہ لوگ جو ابسنتھیم پیا کرتے ہیں، وہ ہسٹریا کی طرح کے عارضوں کے زیادہ شکار ہوتے ہیں، ان کی زندہ دلی خطرناک ہذیان (بیلاڈونا) میں تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ ادھر ادھر چلنے کے لیے مجبور ہو جاتے ہیں۔ اپنے مریض پریشانی میں چلتے ہیں اور ان کو اپنے ارد گرد تمام جسم کے جن بھوت اور شیطان نظر آتے ہیں، بے خوابی دماغ کی سطح میں ورم، تپ محرقہ کی سی حالت، تحریک بھی پائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کمزور، کام کرنے کے بعد فوراً ہی بھول جانا پاگل پن، وحشی اور بے رحم، بے پرواہ یہاں تک کہ مرنے جینے کی بھی پرواہ نہ ہو، ڈراؤنی شکلوں کا دیکھنا اور خوفناک توہمات غنودگی کے بعد دیگرے اثرات کے ساتھ، تشنجی دردوں کے ساتھ بے ہوشی۔

سر: چکر، اپنی جگہ سے اٹھنے پر پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ، مرگی کے مریضوں میں اٹھنے پر چکر، چند لمحوں کے لیے بے ہوشی، دماغی پریشانی، درد سر، سر نیچا کر کے لیٹنے کی خواہش، دماغ اور ریڑھ کی ہڈی میں ورم سر میں گنجا پن، گدی میں درد (جلسی میم، پکرک ایسڈ)۔

آنکھ: سرخ، درد، کھجلی، پلکوں کا بھاری پن، پتلیاں غیر متوازن طور پر پھیلی ہوئیں، بینائی دھندلی، ڈھیلوں میں درد۔

کان: کانوں سے سیلان خصوصاً درد سر کے بعد۔

چہرہ: چہرہ سے حماقت ٹپکتی ہے۔ چہرہ کا تمتماتا، بحالت مرگی منہ بنانا اور منہ پر جھاگ، چہرے کی تشنجی، اینٹھن، چہرہ نیلا۔

منہ: دانت بھینچے ہوئے، مرگی کی حات میں زبان کا کاٹنا، زبان موٹی اور باہر نکلی ہوئی، بولنے میں تکلیف، زبان کا کانپنا اور ایسا معلوم ہونا جیسے کہ زبان پر فالج گرا ہو۔

حلق: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گلے میں زخم ہو گئے ہیں۔ حلق متورم اور حلق جھلسا ہوا محسوس ہو، حلق میں گولے کا احساس۔

معدہ: بھوک کا نہ لگنا، غذا کا معدے کے اندر بھاری پتھر کی طرح پڑا رہنا۔ معدہ میں ٹھنڈک معلوم ہونا، ڈکار، متلی، قے کڑوی رطوبت کی، متلی جو پتہ کے مقام میں جائے، معدے میں تکلیف دہ تحریک کا احساس۔

شکم: جگر میں ورم کا احساس، تلی میں درد اور ورم معلوم ہونا، کمر اور شکم میں اپھار، ہوا کا شکم میں بھرنا اور ریاحی درد، قبض اور بواسیر۔

مثانہ: ہر وقت پیشاب کی خواہش، پیشاب کا رنگ گہرا زرد مثل نارنگی کے اور گھوڑے کے پیشاب کی طرح بو، پیشاب میں البیومن۔

آلات تناسل مردانہ: جریان جس کے ساتھ اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں

اور کمزور ہو جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں درد، داہنے خصیۃ الرحم میں درد، سبز بھس، یہ دوا حیض کو جاری کرتی ہے۔ قبل از وقت سن یاس۔

آلات تنفس: جگر کی تکلیف کے ساتھ کھانسی۔

قلب: دھڑکن، دل کی دھڑکن پیٹھ اور کندھے تک سنائی دیتی ہے۔ سینہ پر بوجھ کا احساس۔

مخصوص خواص: پاؤں بہت ٹھنڈے، بے ہوش ہو کر مرگی کے دورے کی طرح گر جانا، بحالت دورہ چہرے کا بگڑ جانا، جسم اور اعضاء میں تشنج، منہ پر جھاگ، بعض وقت خون کا جھاگ، زبان کاٹنا، چہرے سے جہالت ٹپکنا اور دورہ کے بعد کچھ نہ یاد رہنا۔ اندرونی اعضاء کا فالج لنگڑی کا درد۔

گھوڑے اپنی پچھلی ٹانگوں سے جب دولتی چلاتے ہیں تو ٹانگیں بجائے پیچھے کی طرف جانے کے ان کے خود پیٹ میں لگتی ہیں۔

اعضاء: کمر میں درد، کندھوں میں درد، اعضاء میں لرزہ اور درد، اعضاء میں تشنج، فالج کی علامت۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: مرگی میں، آرٹی میشیا ولگرس، سنا، سائکوٹا، ہیوسموس، بیلاڈونا، سٹرامونیم۔ پیشاب کی بو میں: بنزوک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ۔

ایپومویا (Ipomoea)

Natural Order: Convolvulaceae

Synonyms: Convolvulous. Duartinus; Morning Glory.

Parts Used:The flowers.

Tincture:Drug Strength 1/10.

دیکھیے.....کنولولس ڈارٹینس۔

ایپکاک (Ipecacuanha)

Natrual Order: Rubiaceae

Synonyms: Ipecac

Parts Used: The Dired roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

ایپکاک ایلوپیتھی میں قے کرانے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور ہومیوپیتھی میں اسی لیے سب سے بڑی علامت ایپکاک کی متلی اور قے ہے۔

ایپکاک کی متلی اور قے کے متعلق ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں: ”متلی کے واسطے ایپکاک سب سے بڑی دوا ہے۔ کوئی بھی تکلیف کیوں نہ ہو، اگر اس کے ساتھ نہ رکنے والی متلی موجود ہو یعنی مریض قے کے بعد بھی متلی میں آرام محسوس نہ کرتا ہو اور قے کے بعد متلی پہلے کی طرح رہتی ہے تو ایپکاک ہی اس بیماری کے لیے چاہیے اس کا نام کچھ ہی کیوں نہ ہو، دوا ہے۔ یہ متلی اکثر معدے کی تکلیفات میں غذا کی غلطیوں سے پیدا ہوا کرتی ہے اور جب یہ تکلیف ہو ایپکاک اور پلساٹیلا کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ پلساٹیلا اس وقت مفید ہوتا ہے جب غذا معدے کے اندر موجود ہو، مگر ایپکاک غذا کے نکلنے کے بعد بھی رہنے پر مفید ترین ہے۔

متلی کی حالت میں زبان یا تو بالکل صاف ہوا کرتی ہے اور اگر میلی ہوتی ہے تو بہت ہلکی متلی کے ساتھ ساتھ منہ میں تھوک کی بھی زیادتی ہوتی ہے اور بعض وقت منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ اس قسم کی متلی یا تو عام طور پر معدہ اور آنتوں کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یا آلات تنفس کی خرابی اور بخار کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر معدے کی خرابی کی وجہ سے متلی ہو تو سب سے بڑا نشان اس دوا کا یہ ہے کہ معدہ لٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ معدہ غذا کو برداشت نہیں کر سکتا۔ خالی قے، صفراوی قے یا خون کی قے لیکن قے کرنے سے بھی مریض کی گھبراہٹ میں آرام نہیں ہوتا۔ معدہ میں ایسی خرابی مرغن غذا، پھل، میٹھا، یا ملائی کی برف وغیرہ کھانے سے ہوا کرتی ہے۔ چہرے سے مریض کے تکلیف اور متلی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ منہ کے کنارے کھنچ جاتے ہیں۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں، بعض وقت پیاس کی زیادتی ہوتی ہے مگر عموماً پیاس نہیں ہوتی۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایپکاک اس وقت زیادہ بہتر اثر کرتا ہے جب پیاس موجود نہ ہو۔

ڈاکٹر جہار اپنی چالیس سالہ پریکٹس میں کہتے ہیں: ”میں تمام قسم کے نوبتی و ملیریا یا بخاروں میں سب سے پہلے ایپکاک دیا کرتا ہوں اور بہت سے مریض ایپکاک ہی سے صحت یاب ہو جاتے ہیں اور باقی مریضوں کی علامات اس قدر معلوم ہونے لگتی ہیں کہ فوراً دوسری دوا کا صحیح اندازہ مل جاتا ہے۔ آگے چل کر لکھتے ہیں کہ اس طریقہ کو اختیار کر کے میں بہت سے بخار اور ملیریا کے مریض پہلے ہی نسخہ میں ٹھیک کر دیا کرتا ہوں اور علامات کے تلاش کرنے کی تکلیف سے بچ جاتا ہوں۔“

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایپکاک کونین سے کہیں زیادہ مریض ٹھیک کر سکتا ہے لیکن محض بخار کے نام پر ایپکاک یا کونین دینا ہومیوپیتھک اصول کے مطابق قرین مصلحت نہیں معلوم ہوتا۔ ہمارے پاس بعض دواؤں کے ایسے مخصوص نشان موجود ہیں کہ ہم ایلوپیتھک طریقہ علاج کی بہ نسبت کہیں بہتر اور جلد تر کام کر سکتے ہیں۔ ہر ایک مریض میں اگر بہ نظر غور دیکھا جائے تو دو تین ایسی علامات ملیں گی جو نسخہ لکھنے کے لیے کافی ہو سکتی ہیں۔ ناظرین اگر معاف فرمائیں تو میں چند دواؤں کی مثالیں پیش کروں۔

ایپکاک: نہ بند ہونے والی متلی، جاڑا، بخار، پسینہ اور پسینہ کے بعد۔

آرسنک: بے قاعدگی سے آنے والے بخار یا اندرنی بخار، جن میں بحالت بخار پیاس کی تو زیادتی ہوتی ہے مگر مریض ایک وقت میں تھوڑی مقدار میں پانی پیتا ہے یوپٹیوریم پرف، بحالت جاڑا ہڈیوں میں درد، جاڑے کے فوراً بعد صفراوی قے، جاڑا سات سے نو بجے صبح شروع ہوتا ہے۔ اگنیشیا: بحالت جاڑا پیاس، چہرے پر سرخی، سردی کو بیرونی گرمی سے آرام ہونا، اکثر ٹھنڈی سانسیں بھرتا ہے کیپسیکم: جاڑا شانے کی ہڈیوں میں شروع ہوتا ہے اور پھیلتا ہے۔ نکس وامیکا: بحالت بخار مریض کپڑا چادر یا کمبل وغیرہ نہیں اتار سکتا، کیونکہ سردی محسوس ہوتی ہے۔ نیٹرم میور: سردی صبح 10 بجے سے 11 بجے

تک شروع ہوتی ہے، پھٹنے والا دردسر، دردسر بحالت بخار ہوتا ہے لیکن ان سب تکلیفوں کو پسینہ سے آرام ہوتا ہے۔ کونین کے بعد بہترین دوا ہے۔ رسٹاکس: جاڑے میں کھانسی، بحالت بخار بے چینی اور زبان پر خشکی، نیز کروٹیں بدلنا، پاڑوفائلم: بحالت جاڑا و بخار زیادہ بولنا، یرقان۔ انٹم ٹارٹ: بحالت بخار و پسینہ، نیند کا غلبہ اور چہرے کی زردی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر بخار کی علامات آپس میں اس قدر ملی جلی ہوں کہ ظاہراً کوئی دوا علامات سے مطابقت نہ کرتی ہو تو اپیکاک ہی دینا زیادہ مناسب ہوا کرتا ہے۔

اپیکاک میں ہڈیوں کا درد، مثلاً سر کی ہڈیوں کا یا جسم کے کسی دوسرے اعضاء کی ہڈیوں کا درد پایا جاتا ہے اور ہڈیوں کے درد میں خاص نشان یہ ہے کہ ہڈیوں میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ ان کے ٹکڑے ٹکڑے ہوئے جا رہے ہیں۔

ایلوپیتھی میں یہ دوا بلغم نکالنے کے لیے بہت استعمال کی جاتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ یہ دوا متلی اور قے پیدا کرتی ہے۔ اس لیے ایلوپیتھی میں اس دوا کے ذریعہ بلغم بذریعہ قے خارج کرایا جاتا ہے لیکن ہومیوپیتھک اصول کے مطابق بلغم نکالنے کے لیے نہ تو متلی کی ضرورت ہے اور نہ قے کی حاجت۔ اگر مریض کی ٹھیک علامات کے مطابق دوا دی جائے گی تو قدرت خود بخود اس کے بلغم کو مناسب طریقہ اور راستہ سے نکال دے گی، اپیکاک کی کھانسی خشک دورہ والی اور دم کشی کی سی ہوتی ہے۔ دم پھولنا شدت کا پایا جاتا ہے۔ سانس میں دم کشی کی گھڑ گھڑاہٹ اور سینہ میں دل کے مقام سے اوپر بوجھ اور بھاری پن ہوتا ہے۔ نیز بلغم کے اجتماع سے دم گھٹنے کی سی حالت ہوتی ہے۔ دمہ کے لیے یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔ وہ مریض جو موٹے تازے لیکن بدن کے ڈھیلے ڈھالے ہوں، چاہے وہ بڑے ہوں یا بچے اور جو گرم مرطوب موسم کو برداشت نہ کر سکتے ہوں، کے دمہ کے لیے خصوصاً اکسیر ہے، اس دم کشی میں جب مریض کھانستا ہے تو گھر گھراہٹ نزدیک بیٹھنے والوں کو سنائی دیتی ہے مگر مریض بلغم کا ایک ذرہ بھی خود نہیں نکال سکتا، یہی وقت ہے۔ اپیکاک کے استعمال کرنے کا مگر یاد رہے کہ ایلوپیتھی کی طرح اپیکاک کا ٹنکچر مریض کے منہ میں نہ انڈیلنا چاہئے بلکہ نمبر 30 کا اپیکاک ایسے موقع پر جادو کا سا کام کرے گا۔

سینہ کی علامات بھی بڑی دلچسپ معلوم ہوتی ہیں۔ اپیکاک کو چھوٹے بچوں کا غمگسار سمجھنا چاہیے کیونکہ یہ چھوٹے بچوں کی مزمن کھانسی کے لیے اکسیر دوا ہے، عام طور پر چھوٹے بچوں کے زکام کے بعد مزمن کھانسی ہو جاتی ہے اور سینہ میں بلغم بولنے لگتا ہے۔ بچہ کھانستا ہے، قے کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کا دم گھٹتا ہے۔ بلغم کی گھڑ گھڑاہٹ تمام گھر میں سنائی دیتی ہے، چہرہ زرد ہو جاتا ہے، سخت بیمار معلوم ہوتا ہے اور سانس سے مریض کی حالت خطرناک معلوم ہوتی ہے۔ یہی وقت ہے کہ اپیکاک کی چند خوراکیں دے کر بچہ کی جان بخشی کرائی جائے۔ یہاں پر انٹم ٹارٹ بھی سمجھ میں آتا ہے کیونکہ انٹم ٹارٹ میں بھی کھانسی، بلغم کی گھڑ گھڑاہٹ اور قے موجود ہوتی ہے لیکن یاد رہے کہ اپیکاک کی علامات بیلاڈونا کی طرح بڑی تیزی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہیں جبکہ انٹم ٹارٹ، برائی اونیا کی بہت سست رفتار ہوا کرتا ہے۔

کالی کھانسی میں بھی اپیکاک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس میں اپیکاک کا سب سے بڑا نشان یہ ہے کہ مریض کے اندر کھانستے وقت تشنجی سختی ہو جاتی ہے۔ مریض کی سانس رک جاتی ہے۔ مریض پیلا ہو جاتا ہے۔ سخت ہو جاتا ہے اور منہ پر نیلا پن آ جاتا ہے۔ سر اس کا نیچے اوپر جھٹکے کھاتا ہے۔ قے کرنے کی کوشش کرتا ہے اور آخر کار بلغم کی قے کر ڈالتا ہے۔ بعض وقت ناک یا منہ سے خون بھی آ جاتا ہے۔

خون جاری ہونے کے لیے اپیکاک اپنے دائرہ اثر میں ایک لاثانی اور بے مثل دوا ہے۔ خون چمکدار، سرخ اور خون کا سیلان مسلسل اور یکساں ہوتا ہے۔ اپیکاک کا خون کے اجراء میں چاہے وہ اجراء ناک سے ہو، آنتوں سے ہو، پھیپھڑوں سے ہو، رحم سے ہو، منہ سے ہو یا جسم کے کسی دوسرے مخرج ہو، متلی ہمیشہ پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر گرنسے زنانہ آلات تناسل کے بیان میں اپیکاک کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''اگر اسقاط حمل کا خدشہ ہو اور اس کے ساتھ ناف کے اردگرد تیز درد موجود ہو، جو ناف سے نیچے کی طرف رحم کے اندر پہنچتا ہو اور اس درد کے ساتھ مسلسل متلی اور چمکدار سرخ خون کا سیلان ہو یا قبل از وقت حیض کا خون جاری ہو جائے یا ایک حیض سے دوسرے حیض تک کے درمیان وقفہ میں خون کا سیلان رہتا ہو، وضع حمل کے بعد خون کا اجرا برابر ہو رہا ہو، یا کسی اور قسم کے خون کا سیلان جس سے مریضہ کا بستر تر ہو جاتا ہو، شرمگاہ سے ایڑیوں تک خون کی باقاعدہ دھار چل رہی ہو تو اپیکاک کا استعمال کرنا چاہیے۔

یاد رہے کہ ایسے موقع پر اپیکاک کا استعمال بجائے خارجی اور دوسرے علاجوں سے کہیں بہتر ہوتا ہے۔ حیض قبل از وقت مقدار میں زیادہ دردزہ کمزور اور زچہ کو بغیر کسی نتیجہ کے بے تاب کرنے والا (یہ درد بھی اسی طرح ناف کے مقام سے شروع ہو کر رحم میں دوڑا کرتے ہیں) میں بھی اپیکاک مفید ترین ہے۔''

اپیکاک کے کچھ درد اوپر سے نیچے کی طرف یا بائیں سے داہنی طرف جاتے ہیں، یہ بات عموماً پیٹ کے درد میں مشاہدہ کی جاتی ہے۔ دردسر میں بھی یہ ایک عجیب دوا ہے جبکہ سر کی تمام ہڈیوں میں زبان کی جڑ تک چوٹ کی طرح کا درد موجود ہو، دماغ میں دانتوں کی جڑوں تک چوٹ کا سا اور چیرنے والا درد ہوتا ہے۔ یہ درد عموماً معدہ کی خرابی سے ہوا کرتے ہیں اور ان دردوں میں ابتداء سے انتہا تک متلی اور قے موجود رہتی ہے۔ ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں: ''میں نے اس دوا کا اثر سکڑنے اور چوٹ لگنے والے سر کے دردوں میں جو زیادہ تر سر کے بائیں طرف کی ہڈیوں میں موجود رہتے ہیں اور جو ہر روز گیارہ بجے سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوتے ہیں اور دو بجے بعد دوپہر بالکل رفع ہو جاتے ہیں، بہترین پایا ہے۔''

آنکھوں میں اس کا اثر بہت وسیع ہے۔ ڈاکٹر ایلین کا مشاہدہ ہے کہ پپوٹوں کے روہوں میں اپیکاک کا لوشن آنکھوں میں ڈالنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

نلی کے ورم جن کے ساتھ حد درجہ کا درد اور روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا ہوتا ہے۔ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ بچوں کا آشوب چشم، رد ہے، چیرنے والے درد، پانی کے ایک دم بہنے کے ساتھ، ڈھیلوں کا اعصابی درد، سر میں دھمکن ایک دم پانی بہنے کے ساتھ وغیرہ وغیرہ۔

ہومیوپیتھک ریکارڈر جلد نمبر 6 صفحہ 65 پر ڈاکٹر این۔ ٹی ڈیلمس نے پتہ کے درد قولنج کے کئی مریض اپیکاک نمبر 6 سے درست کیے ہیں۔ ان کو اس درد میں اپیکاک دینے کی رہنمائی ہنی مین کی مشاہدہ کردہ علامت ''بیرونی سردی اور اندرونی گرمی'' سے ہوئی تھی۔

میڈیکل ایڈوانس جلد 26 صفحہ 110 پر ایک مریض کا حال ڈاکٹر موٹی نے لکھا ہے کہ ''مریض بعمر 49 سال فالج کی وجہ سے بے کار ہو گیا تھا، اس کے پاؤں اور ہاتھ ٹھنڈے رہتے تھے۔ مگر مریض اپنے ہاتھ اور پاؤں کی ٹھنڈک خود محسوس نہیں کر سکتا تھا، اپیکاک نمبر 200 کی ایک خوراک سے شفایاب ہوا۔''

مبرز اور پاخانہ پر اس کا اثر نہایت نمایاں ہے۔ اپیکاک کے دست تین قسموں میں منقسم کیے جا سکتے ہیں۔ (1) خمیر دار دست، یعنی وہ دست جو خمیر کی طرح جھاگ دار ہوں۔ (2) گھاس کی طرح سبز دست چاہے ان میں آؤں ہو، یا پانی کی طرح پتلے ہوں۔ (3) ملین دست پیچش، خون کی زیادتی یا کمی کے ساتھ اس قسم کے تمام دست اکثر بچوں میں خصوصاً موسم گرما میں پائے جاتے ہیں ان دستوں کی وجہ زیادہ تر زیادہ کھا جانا، یا کھانے کی بداحتیاطی ہوا کرتی ہے اور ان دستوں کے ساتھ کم و بیش متلی اور قے موجود ہوتی ہے۔ بچوں کے اسہال میں (کالران فینٹم) یہ دوا بہت مفید پائی گئی ہے۔

مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ پیچش میں اور خصوصاً پرانی جب ایمی ٹین وغیرہ کے انجکشن کوئی کام نہ دیتے ہوں اور مریض پیچش سے مایوس ہو چکا ہو، اپیکاک نمبر 200 کی ایک خوراک ایسی پیچش کو ہمیشہ کے لیے دور کر دیتی ہے، اگر ضرورت محسوس ہو تو دوسری خوراک آٹھویں یا پندرہویں دن یا جیسا موقع ہو، دی جا سکتی ہے۔ مصنف کے ہاتھوں پیچش میں اپیکاک نمبر 200 کبھی ناکام نہیں رہا۔ خیال رہے کہ پرانی پیچش میں نمبر 200 سے کم طاقت کوئی فائدہ نہ کرے گی۔

ہنی مینین ایڈوانس کے میگزین ماہ مئی 1900ء صفحہ 278 پر ڈاکٹر وڈورڈ نے اپیکاک پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اپیکاک کی علامتیں پہلے معدہ بعد میں آلات تنفس میں پھر ریڑھ میں اس کے بعد مثانہ اور آلات تناسل میں اور آخر میں جلد پر نمایاں ہوتی ہیں۔ چونکہ اپیکاک سے قے ہو جاتی ہے اس لیے جلد پر کی علامات زیادہ تر نمایاں نہیں ہوا کرتیں۔ ہاں البتہ اپیکاک کا سفوف تیل ملا کر جلد پر ملنے سے آبلہ پیدا کر دیتا ہے، اسی لیے اپیکاک مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر شہد کی مکھیوں، بھڑوں اور دوسرے قسم کے کیڑوں کے کاٹی ہوئی جگہ پر لگانا مفید ہے۔

چونکہ قے کی حالت میں مریض ہمیشہ اپنے جسم کو کھجلایا کرتا ہے، اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر کو پر نے رحم کے اندر ریشے دار گومڑ کو ٹھیک کیا۔ مریضہ ہر وقت جسم کو کھجلایا کرتی تھی اور اس کو مسلسل قے اور متلی خصوصاً کھانے کے بعد ہوا کرتی تھی۔

شرمگاہ کے اندرونی اور بیرونی حصہ میں حد سے زیادہ تحریک اور خارش جس سے مریضہ گھبرا گئی ہو اور جس کے ساتھ گاڑھا سیلان الرحم ہو، اپیکاک سے بہت جلد یہ شکایت دور کی جا سکتی ہے۔

برٹش ہومیوپیتھک جرنل جلد نمبر 37 صفحہ 203 پر ڈاکٹر ہینس لکھتے ہیں کہ اپیکاک، افیون اور مارفیا کے اثرات کو زائل کرتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اپیکاک مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے، مارفیا افیون کے ایک گرین کے لیے کافی ہوا کرتے ہیں۔ اس سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے بعض اوقات افیون اور مارفیا کی عادت کو بھی چھڑایا جا سکتا ہے۔

اپیکاک موٹے تازے آدمیوں میں جن کے ریشے ڈھیلے ہوں، خوبصورت انسانوں میں، بچوں میں اور مستورات میں تنفس کی تکلیف والے انسانوں میں نیز ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن میں نکسیر یا کسی دوسرے ذریعہ سے خون کے ضائع ہو جانے کی ہسٹری موجود ہو۔

علامات

دماغ: بدمزاج چڑچڑا (برائی اونیا، کیمومیلا) بے صبر، لگاتار چلانے والا، ہر چیز کا تاریک پہلو دیکھنا، غصہ سے پریشانی سے، نفرت سے، بے عزتی سے پیدا شدہ تکالیف بہت سی خواہشات لیکن یہ نہ جانے کہ کس چیز کی خواہش ہے۔ بے چینی، غصے اور چڑچڑے پن کے یکایک ظاہر ہونے والے دورے۔

سر: چکر: جب چل رہا ہو یا جب مڑ رہا ہو۔

درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کی ہڈیوں میں زبان کی جڑ تک چوٹ کا سا درد ہے جس کے ساتھ متلی ہو۔ آدھے سر کا درد، متلی اور قے کے ساتھ، چھینکیں بے حد، دورے کی صورت میں اور پتلی رطوبت کا آنا۔ سر میں حدت اور تپکن رخساروں میں سرخی کے ساتھ، پیشانی میں درد، پیشانی میں ڈنک لگنے کے سے درد، پیشانی میں تپکن، کری اور گردن کی پشت میں درد جو سر اور آنکھوں میں جائے۔ جن کے ساتھ آنکھوں سے پانی بہے، تالو کھلا ہوا گدی اور گردن میں پھوڑے کا سا درد۔

کان: ذرا سا شور و غل بھی برداشت نہ کر سکے، بخار کے دوران کان ٹھنڈے۔

ناک: زکام، ناک کے بند ہو جانے اور متلی کے ساتھ چمکدار اور سرخ خون کی نکسیر (ڈکامارہ)

آنکھ: پتلیوں کا پھیلنا، بیرونی کوے میں سخت رطوبت، آنکھوں کی تکالیف روشنی خصوصاً موم بتی کی روشنی سے بڑھیں۔ روشنی کے گرد نیلا اور سرخ ہالہ، آنکھ کے ڈھیلوں میں تیز گولی لگنے کے سے درد، پپوٹوں میں اینٹھن زیادہ مقدار میں پانی آئے۔ نزدیکی اشیاء کو دیکھنے سے تھک جائیں۔ متحرک اشیاء کو دیکھنے سے پتلی بینائی کی حالت مسلسل بدلتی رہے۔

چہرہ: زرد، پھولا ہوا، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (چائنا، سیکیل، سلفر) آنکھوں کے گڑھوں کے اوپر اور نیچے نوبتی اعصابی درد، روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھوں سے پانی آنے اور آنکھ کے پپوٹوں میں درد کے ساتھ چہرے کے عضلاتی میں تشنجی اینٹھن، منہ کے گرد جلد سرخ، جاڑے کے دوران ہونٹ نیلے۔

منہ: تھوک کا زیادہ اجتماع (چائنا، مرک) مسلسل تھوک کو نگلنے کے لئے مجبور ہونا، دانت نکالنے کے زمانہ میں بچہ اپنی مٹھی منہ میں ڈالے۔ کھوکھلے دانت میں درد جب کسی چیز کو کاٹ رہا ہو، ذائقہ کڑوا، میٹھا، خون کا سا، زبان صاف، زبان زرد یا سفید، منہ میں اور زبان پر ٹیس، تالو میں خشکی، پھوڑے کا سا درد کھر کھرا پن اور ڈنک لگنے کے درد، نگلنے میں دقت، حلق میں دباؤ پردہ صفاق میں درد کے ساتھ۔

معدہ: غذا سے نفرت (اٹم کروڈ، کوکلس) ڈکار شکم میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ، خالی ڈکاریں (فاسفورس، مرک) متلی کے ساتھ تقریباً تمام تکالیف کے ساتھ پریشان کرنے والی متلی اور قے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ متلی معدے سے اٹھ رہی ہے، قے، پیاس، پسینہ، سانس متعفن، قے کرنا، شکم میں اپھار کے ساتھ قے کے بعد نیند کا غلبہ، جھکنے سے قے، ثقیل اشیاء برف کی اشیاء سے معدے کی خرابی، معدے کے لٹکے ہونے کے احساس سے پریشانی (ٹوبیکم) ہچکی، خوش ذائقہ چیزوں اور مٹھائیوں کی خواہش، تکالیف، غیر ہضم ہونے والی اشیاء کشمش، کیک، پھلوں، چاٹ، پیسٹری، سور کے گوشت اور مرغن اشیاء وغیرہ سے بڑھیں، ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد، آئس کریم کے بعد درد شکم، متلی اور قے متلی مسلسل قریب قریب تمام تکالیف کے ساتھ۔ تمباکو نوشی سے متلی اور ابکائیاں، قے غیر ہضم صفرا کی بلغم کی، خون کی کھٹی، خیال رہے کہ قے کے ساتھ ہمیشہ متلی ہوتی ہے۔

شکم: شکم کے دونوں طرف اور فم معدہ میں نوچن (بیلا ڈونا) درد، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ہاتھ سے مروڑا جا رہا ہے اور ہر ایک انگلی ہاتھوں کو دباتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ یہ درد آرام کرنے سے کم اور حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ (بیلا ڈونا) ہر حرکت پر ایک مسلسل کاٹنے کا سا درد جو بائیں سے داہنے پہلو کی طرف جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ریاحی درد شکم بار بار ہونے والے دستوں کے لئے ناف کے گرد کٹن، چڑھے کا فتق۔

پاخانہ اور مبرز: دست، پاخانے خمیر کی طرح، گھانس کے سے سبز (اگریکس) متلی اور درد کے ساتھ، سبز آنوں بار بار دست (ایپس، ارجنٹم، نائٹریکم، آرسنک، بیلا ڈونا، پلسا ٹیلا) خون ملے دست (پوڈوفیلم) موسم خزاں کے دست، ناف کے گرد مروڑ، ہیضہ، طفلی کا آغاز، خصوصاً موٹے اور زرد بچوں میں۔ متلی، قے درد شکم اور دست، مقعد میں خارش، پیچش جن میں آنوں آئے پیچش کے ساتھ، جب پاخانہ پر زور لگا رہا ہو تو درد اتنا شدید ہو کہ اس سے متلی پیدا ہو جائے تھوڑی پیاس۔

مثانہ: پیشاب سرخ اور کم، پیشاب کی ناکام حاجت، کھجلی کے دب جانے سے پیشاب میں خون، شکم اور پیشاب کی نالی میں کٹن کے ساتھ داہنے گردے سے گھٹنے کو گولی لگنے کے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ: رحم سے سیلان خون (اکونائٹ، اری جیرن، ہیمیلس، ملی فولیم، سیکیل) جس میں خون چمکدار سرخ، زیادہ اور منجمد ہو۔ متلی اور سانس میں بھاری پن، سانس میں تنگی ناف سے رحم تک سوئیاں چبھنے کے ساتھ، رحم اور مبرز کی طرف کھنچاوٹ، حیض بہت جلد زیادہ مقدار میں، خون چمکدار سرخ، درد شکم اور متلی کے ساتھ، ناف سے رحم تک درد، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، حمل کے دوران قے، وضع حمل کے دوران قے، وضع حمل کے تشنجی درد جن کے ساتھ متلی ہو اور درد جو بائیں جانب کاٹتے ہوئے۔

آلات تنفس: سانس اندر لیتے وقت ہوا کی نالیوں میں گڑگڑاہٹ کی آوازیں (اٹم ٹارٹ، فاسفورس، سٹانم) دم پھولنا۔ اس کے ساتھ سینہ میں گڑگڑاہٹ، بوجھ اور پریشانی ہوتی ہے۔ نیز سینہ میں سکڑن شدید دورے والی تشنجی کھانسی، حلق اور سینہ کی شدید سکڑن، سانس کی کمی اور سانس میں گڑگڑاہٹ کیساتھ۔ مریض ہوا کے لئے کھلی کھڑکی کی طرف لپکتا ہے۔ چہرہ زرد، معمولی حرکت سے زیادتی، دم گھٹنے کا اندیشہ، دمہ (آرسنک) دمہ کے دورے قبل دو پہر، سینہ میں تنگی سانس کی تکلیف کے ساتھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سانس اڑتی ہوئی خاک میں سے لے جا رہی ہے۔ کھانسی نرخرے کے اوپر والے حصہ سے ہوا کی نالی کے نچلے حصہ تک سرسراہٹ سے کھانسی سے بغیر متلی کے قے کا ہونا، دم گھٹنے والی کھانسی جس سے بچہ اکڑ جاتا ہے۔ اور منہ پر نیلا پن چھا جاتا ہے (کوریلم ریوبر) کالی کھانسی، منہ سے خون، قے، سانس کی تنگی کے ساتھ مریض پیلا یا نیلا پڑ جاتا ہے اور اکڑ جاتا ہے۔ کھانسی ملے ہوئے بلغم کے ساتھ، معمولی حرکت سے خون کی قے۔

پیٹھ اور گردن: حرکت کے دوران دونوں کندھوں کے درمیان اینٹھن، داہنے گردے سے نیچے ران میں سے ہوتا ہوا گھٹنے تک گولی کا سا درد۔

اعضاء: ایک ہاتھ ٹھنڈا اور دوسرے کا گرم ہونا، تمام ہڈیوں میں چوٹ کی طرح درد تمام جوڑوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے، کہ سن ہو گئے ہیں جسم اکڑ جائے جن کے بعد بازوؤں میں تشنجی جھٹکے ہوں۔ رات کے وقت رانوں میں اکڑن پنڈلیوں میں خارش، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اعضاء اور پیٹھ میں درد۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری (آرسنک، کیمفر، فاسفورس) کا جسم سخت اور پھیل کر اکڑا ہوا (ہیوسمس) اس کے بعد بازوؤں میں تشنجی جھٹکے، سیلان خون چمکدار سرخ، جلد پر باجرے کے سے دانے، مرگی کے دورے اندرونی اعضاء میں استقاء سبز بھس، حیض کی کمی، جلد اور بلغمی جھلیاں پیلی اور بے خون کی مسلسل متلی اور قے، خسرہ کے بعد کھانسی۔

بخار: کمر کا درد، جاڑا کم اور بخار زیادہ، بحالت بخار عموماً پیاس، شدید درد سر متلی اور کھانسی، بعد میں پسینہ، بیرونی سردی اندرونی گرمی اور آخر میں پسینہ چار بجے بعد دو پہرہ لرزہ، پھر سردی بغیر پیاس کے۔ ملیریا بخار جس میں معدے کی علامات زیادہ نمایاں ہوں، نیز کونین کے زیادہ استعمال کے بعد، بے قاعدہ بخاروں میں اگر متلی موجود ہو، نیز نیٹرم میور کی طرح جاڑا بخار اور پسینہ ہر ختمہ

حالات میں پیشانی کا درد ہوتا ہے۔ ہر دوسرے دن گیارہ بجے جاڑا جسم کا اوپری حصہ ٹھنڈا، جاڑا جس کی زیادتی گرم مکان میں اور بیرونی گرمی سے ہو۔ کمی پانی پینے سے اور کھلی ہوا میں ہو۔ پسینہ کے دوران مریض بدتری محسوس کرے اور بعد میں بہتر۔

نیند: جمائیاں اور انگڑائیاں، نیند آنے پر اعضاء میں جھٹکے نیند میں آنکھیں آدھی کھلی رہیں اور مریض کراہے جب نیند بھر کر سو نہ سکے تو تھکاوٹ اور متلی ہو۔

جلد: باجرے کے سے ابھار، تنفس میں دقت کے ساتھ، جلد پر خارش، مریض یہاں تک کھجلائے کے قے ہو جائے، ابھار رک جائیں یا بہت آہستہ آہستہ ظاہر ہوں جس کی وجہ سے تنفس میں دقت، قے اور سرسراہٹ والی کھانسی ہو۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اوپر کی طاقتیں۔

کمی اور زیادتی: چھونے سے زیادتی، گرمی اور سردی کو برداشت نہ کر سکتا، سردی اور خشک موسم میں زیادتی، گرم مرطوب موسم میں زیادتی (زکام دم کشی) جاڑے سے گرم مکان میں اور بیرونی گرمی سے زیادتی موسم گرما کی گرمی یا گرم مکان سے بعض وقت غشی ہوتی ہے، پانی پینے سے جاڑے میں آرام ہوتا ہے، ٹھنڈے پانی پینے سے دورے، کالی کھانسی میں کمی ہوتی ہے، لیکن ٹھنڈے پانی پینے سے یا ملائی کی برف کھانے سے یا برف کی دیگر اشیاء کے استعمال سے شکم میں درد ہوتا ہے۔ قے سے اور خارش کے رک جانے سے یا دانوں کے اندر رہ جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مچھلی سے مرغن غذا سے، برف سے کشمش سے اور لیموں سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ کھانے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ کونین کے زیادہ استعمال کے بعد، حرکت سے، تکالیف بڑھتی ہیں، آرام سے دبانے سے، آنکھیں بند کرنے سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔

ہیمسن لکھتے ہیں کہ اس کا اثر تھوڑی دیر تک رہتا ہے اور بہت دیر میں ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا استعمال جلد نہ چھوڑ دینا چاہیے۔ اپیکاک کا اثر زائل ہوتا ہے۔ آرنیکا، آرسنک، چائنا، نکس، ٹوبیکم سے، اپیکاک اثر زائل کر دیتا ہے۔ الیومنا، اپیس، آرنیکا، آرسنک، چائنا، تانبے کا دھواں، ڈنکا مارہ، فیرم، لارو سرسیں، اوپیم، سلفورک ایسڈ، ٹوبیکم اور انٹم ٹارٹ کا۔ اپیکاک کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہیں، آرسنک (بچوں کے اسہال، کمزور زکام، کروپ کھانسی اور جاڑا) بیلاڈونا، برائی اونیا، کیڈمیم سلف (زرد بخار) کلکیر یا کارب، کیمومیلا، چائنا، کیوپرم، اگنیشیا، نکس فاسفورس، پلساٹیلا سیپیا، سلفر، انٹم ٹارٹ، ٹوبیکم اور وریٹرم البم۔

مقابلہ کرو: کھانسی، کھانے کے بعد، نکس (کھاتے وقت اور کھلی ہوا میں کلکیریا) ایک ہاتھ ٹھنڈا دوسرا گرم چائنا، ڈیجی ٹیلس، پلساٹیلا، مشک مسلسل متلی کو کولس، کالی کارب، سلفر، اگنیشیا، ایسٹک ایسڈ، لیٹنے سے منہ میں تھوک کی زیادتی اپیکاک (رات کے وقت لیٹنے سے کیمومیلا نکس وام، فاسفورس، رسٹاکس) سبز دست ارجنٹم نائٹریکم، منہ پر متلی کے آثار، اتھیوزا، انٹم ٹارٹ۔ چوٹ لگنے کی طرح درد، سرپٹیلا، وریٹرم (دماغ میں جگہ جگہ چوٹ کا سا درد) مرغن غذا سے معدے کی خرابی، پلساٹیلا، (لیکن پلساٹیلا میں زبان پر میل ہوتا ہے) اپیکاک کی زبان صاف ہوتی ہے پلساٹیلا میں تکلیف اسی وقت تک رہتی ہے جب تک غذا معدہ میں ہو لیکن اپیکاک کو اس وقت استعمال کرنا چاہیے، جب معدہ خالی ہو چکا ہو۔ معدہ لٹکا ہوا اور ڈھیلا، سٹافی سیگیر یا، لوبیلیا، ٹوبیکم۔

دمہ: کیوپرم (تشنج کیوپرم میں زیادہ ہوتا ہے)

کالی کھانسی: کالی کھانسی میں اکڑنا، سنا (غذا کی نالی میں ایک قسم کی آواز، کھانسی ختم ہونے کے بعد ہوتی ہے، نیز بچہ دانت پیستا ہے۔

قے: انٹم ٹارٹ (اپیکاک میں متلی زیادہ ہوتی ہے) مگر انٹم ٹارٹ میں قے اور ابکائیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ اپیکاک میں زبان صاف یا زبان پر ہلکا میل ہوتا ہے مگر انٹم ٹارٹ میں زبان پر گاڑھا سفید میل ہوتا ہے۔ دونوں دواؤں میں کھانا کھانے کے بعد کھٹی اشیاء کھانے کے بعد اور کھانسی کے بعد قے ہوتی ہے) درد بائیں سے دائیں کو جاتے ہیں۔ لیکس (ایک طرف سے دوسری طرف کو، اکٹیاریسی موسا) دائیں سے بائیں کو: لائیکوپوڈیم، متلی کے ساتھ اپیکاک۔

سینہ کی تکالیف، خسرہ کے دانے اندر دب جانے کی وجہ سے: برائی اونیا، مزہ میٹھا، خون کا مزہ: بربرس دلگرس (نیز کڑوا مزہ: بربرس کا منہ لیسدار یا گاڑھا ہوتا ہے۔ اپیکاک عام طور پر صاف ہوتا ہے: بربرس کا منہ خشک ہوتا ہے مگر اپیکاک میں تھوک کی زیادتی اور منہ میں اور زبان میں تیزی ہوتی ہے۔

خون کے اجزاء میں: فاسفورس (مسلسل اور متواتر سیلان خون، معولی زخموں سے بھی خون زیادہ آتا ہے) پلساٹیلا (خون کا ٹھہر ٹھہر کر آنا) چائنا (بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزوری وغشی) فیرم (پتلا اور گاڑھا ملا ہوا خون) ہے میکس (سیاہ رنگ کا خون) سیکیل (سرخ وسیاہ خون)

اپی ہسٹرین (Epyhisterinum)

Synonyms: Toxin of Uterine blood.

رحم کے خون کا زہر: یہ دوا ڈاکٹر برنٹ نے بنائی تھی، وہ خون کے سیلان کا علاج اسی سے کیا کرتے تھے۔ معلوم ہوتا ہے، ایک مریضہ کے رحم کے اندر گومڑ، جس سے خون بہتا تھا، یہ زہر اسی خون سے حاصل کیا گیا ہے، کچھ بھی ہو یہ دوا رحم کے جاری شدہ خون کے روکنے میں چاہیے وہ ریشہ دار گومڑ کے پیدا ہونے کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے بہت مفید ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ بے مثل ہے۔ اس دوا کو ہمیشہ نمبر 30 نمبر 200 یا ایک ہزار میں استعمال کرنا چاہیے، ہفتہ میں ایک بار دینے سے کیا ہی خون رحم سے کیوں نہ آرہا ہو، بند ہو جائے گا۔

مقابلہ کرو: کارسی نوسینم (آکلہ کا زہر) رحم کے اندر گومڑ سے خون جاری ہونے میں اور رحم کے آکلہ میں مفید ہے۔ تھلاپسی، فرکسین، ہائیڈراسٹس۔

اتھائلم نائیٹریکم (Ethylum Nitricum)

Chemical Symbol: $CH_3\ CH_2NO_3$

Synoyms: Eythyl Natrate

Not Ethyl-Nitrite C_2H_5 BO_2 $C_2H_5NO_2$

نائیٹر ایتھر

یہ دوا بھی ایتھر کی طرح قوائے حس کو بے حس کرنے والی ہے ہومیوپیتھی میں ابھی تک یہ دوا نامکمل ہونے کی وجہ سے مستقل جگہ حاصل نہیں کر سکی۔ ڈاکٹر سمپسن وڈاکٹر رچرڈ نے اس کے تجربات کئے، مگر کسی یقینی نتیجہ پر نہ پہنچ سکے۔

علامات

سر: آگے کی طرف جھکانے کی خواہش، دماغ کی شریانوں میں ابھار کا احساس، کچھ دیر کے لئے چکر کی زیادتی اور دردِ سر۔

چہرہ: چہرہ سے نشہ کی حالت معلوم ہوتی ہے۔

قلب: دل کے فعل میں بہت تیزی، سانس میں تیزی اور درد۔

تعلق: مقابلہ کرو، گلونائن، ایمل نائٹریٹ۔

اتھم نٹا (Ithamanta)

Natural Order: Umbeliferae

Synonyms: Grundheil

Parts Used: Plant

اس دوا کا بہت کم استعمال کیا گیا ہے، اس میں دماغی پراگندگی، اتھیوزا کی طرح پائی جاتی ہے۔ حرکت کرنے پر اور چلنے پر گدی کے نچلے حصہ سے ایک قسم کا دھواں اٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے دماغ کو بالکل سن کر دیتا ہے۔ چکر جس کو لیٹنے سے آرام ہو، سر پر اوپر والے دانتوں پر دباؤ اور ان کا سن ہو جانا۔ ایک آنکھ کے ڈھیلے پر نیچے سے اوپر کی طرف دباؤ، کڑوا ذائقہ اور کڑوا تھوک۔ ہاتھ اور پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے، نیند گہری صبح کو معمول سے زیادہ۔

علامات

سر: چکر جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے یا چکر دماغ میں درد کے ساتھ گدی کے نیچے حصہ سے ایک قسم کے بخارات کا اٹھ کر دماغ تک پہنچنا، جس سے دماغ بالکل سن ہو جاتا ہے۔ سر میں اور اوپر کے دانتوں میں بوجھ اور ان کا سن ہو جانا، سر میں ہلکا درد اور دماغ کا کام نہ کر سکنا۔ سر کے دونوں جانب میں سکڑن کا سا درد چکر کے ساتھ کنپٹیوں میں اندر سے باہر کی طرف دباؤ۔

آنکھ: آنکھ کے ڈھیلوں میں نیچے سے اوپر کی طرف دباؤ۔

کان: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کانوں کو روئی لگا کر بند کر دیا گیا ہے۔

منہ اور معدہ: پانی کا منہ میں اجتماع مگر زبان پر خشکی کا احساس، ہر دفعہ کھانے کے بعد ذائقہ کڑوا، شکم میں ریاح اور پھر خالی، نامکمل ڈکاروں کا آنا، رات کا کھانا کھانے سے پہلے بے حد بھوک اور منہ سے کڑوے تھوک کا آنا۔

شکم: شکم کے بائیں جانب کھچاوٹ و نوچن، بائی کے درد، خصوصاً چلنے پر شکم کے بیرونی عضلات جو ٹانگوں تک پھیل جاتے ہیں۔

پاخانہ: پاخانہ کی اچانک اور نہ رکنے والی حاجت، پاخانہ کے پہلے شکم میں مروڑ اور کاٹنے والے درد۔

آلات تنفس: حلق میں کڑوا ذائقہ جو تے کرنے سے بھی نہیں جاتا، رات کا کھانا کھانے کے بعد حلق میں تھوک اجتماع اور نرخرے میں سرسراہٹ جس سے تے ہوتی ہے۔ تمام آلات صدر بوجھل معلوم ہوتے ہیں۔ سانس اندر کھینچنے پر آلات صدر کے بائیں حصہ میں نوچن اور بیٹھ جانے پر سینہ کے بائیں جانب کی باہر کی طرف بھالے لگنے کا سا درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے جوڑ میں اور ہاتھ کی ہڈیوں میں کھنچاوٹ بائیں ران میں گرمی کا احساس، رانوں میں چوٹ کا سا درد چاہے مریض بیٹھا ہوا ہو یا چلتا ہو، گھٹنے کے جوڑ میں چلتے وقت اندر سے باہر کی طرف دباؤ۔ آرام کرنے کی حالت میں درد بند ہو جاتا ہے اور حرکت کرنے سے پھر شروع ہو جاتا ہے۔ بائیں پاؤں کے اوپر کی طرف بیٹھنے پر نوچن کا احساس۔ بائیں پیر کی چھوٹی انگلی میں جلن اور کاٹنے کا سا درد۔

مخصوص خواص: کمزور اور بھاری پن کا احساس زیادہ تر آنکھوں میں ہاتھ اور پاؤں کا برف کی مانند ٹھنڈا ہو جانا اور اس کے ساتھ تمام جسم کا لرزہ، کمزوری، جسم کے ایک مقام پر مختلف مقامات پر جلن کا احساس ہو چھونے سے جاتی رہتی ہے۔ رات کے وقت سر میں گرمی بڑھی ہوئی، نبض تیز اور جسمانی و دماغی حالت میں بے حد تحریک اس حالت میں پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ نیند رات کو گہری آتی ہے اور مریض صبح کو معمول سے زیادہ دیر تک سوتا رہتا ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے 6 نمبر تک۔

تعلق: مقابلہ کرو ایتھوزا۔

اتھیاپ انٹی مونیلس

(Ethiops Antimonalis)

Synoyms: Aotiononi ore.

Trituration: 1x and higher

اس دوا کی ابھی پورے طور پر آزمائش نہیں کی گئی تاہم یہ دوا امراض خنازیری اکوتہ، چمبل اور دیگر قسم کی ایسی تکلیفات میں استعمال کی جاتی ہے اور اس دوا سے ان تکالیف میں نمایاں اثر ہوا کرتا ہے اور بعض وقت پر یہ دوا ایسی تکلیفات میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ منہ پر کیل، کھجلی کے دانے اور ایسے دانے جن میں سے متعفن رطوبت رستی ہو اس کے لئے لاجواب دوا ہے۔ ڈر سے پیدا شدہ، ابھار غدودوں میں ورم۔ خنازیری بیماروں کے کان بہتے ہیں، آشوب چشم میں، خاندانی آتشک وغیرہ میں یہ ایک نایاب دوا ہے۔ اس دوا کو نمبر 30 اور اوپر کی طاقتوں میں استعمال کرنا چاہیے۔ اس دوا کی خوراک جلد جلد نہ دہرائیں بلکہ پہلی خوراک کے اثر کا انتظار کریں۔

مقابلہ کرو: کلکیریا کارب، سلیشیا، سورینم۔

اتھیاپس مرکیوریالس (Ethiops Mercuralis)

Chemical Symbol: Hg s.

Synonyms: Black Sulphide of Mercury,

Impure.

Trituration: 1x and higher.

یہ دوا اتھیاپ انٹی مونیلس سے بالکل ملتی جلتی ہے چونکہ اتھیاپ انٹی مونی اس سے زیادہ مؤثر مانا جاتا ہے اس لئے اس کو کم وبیش استعمال کیا جاتا ہے۔

اٹروپی نم (Atropinum)

Chemical Symol: $CH_3 O_2N$: 289.19

Synonyms: Alkaloid of Atropa Bella dona

Trituration: 2x and higher.

بیلا ڈونا کا ایک مرکب

اٹروپین بیلا ڈونا کا سب سے زیادہ زوداثر مرکب ہے۔ اعصابی حس یعنی سنسوری نروز کی قوی حس غیر معمولی بڑھ جاتی ہے۔ لیکن سب سے زیادہ اس دوا کا اثر آنکھوں میں پایا جاتا ہے۔ تمام قسم کے توہم آنکھوں کے سامنے آتے ہیں۔ ہر ایک چیز بڑی اور ہر چیز پر دھبے دکھائی دیتے ہیں اس دوا میں بولنے میں تکلیف، بار بار زبان میں لکنت، تلفظ کو ادا نہ کرسکنا، الفاظ کا صاف طور سے زبان سے نہ نکلنا۔ بول چال بہت تیز اور سمجھ میں نہ آنے والی وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔

حلق میں بے حد خشکی لگنا، قریب قریب ناممکن ہو۔ معدہ کی مزمن تکلیفات معدہ میں بے حد درد اور غذا کی تے کے ساتھ ورم، باریطون، یہ دوا عام طور پر ایلوپیتھی میں آنکھوں کی پتلیاں پھیلانے کے واسطے استعمال کی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: تحریک سے دماغ کا سن ہو جانا، وہمی نظارے، کیڑوں کو دیکھنا، کیڑوں کا جگہ جگہ رینگتے دیکھنا اور ان کو پکڑنے کی کوشش کرنا، پاگل پن، بھاگ جانے کی کوشش، آواز دینے پر مریض غلط طرف سر پھیرتا ہے۔

سر: یکا یک سر پھیرنے پر چکر اس امر کا احساس کہ سر شکنجہ میں پھنسا ہوا ہے۔ چلنے سے بے حد درد جن کی 11 بجے قبل دوپہر زیادتی ہوتی ہے اور شام تک درد سر غائب ہو جاتا ہے۔ سر بہت گرم مرگی والوں کا درد سر۔ ہر دفعہ حرکت کرنے پر، چلنے پر کھوپڑی کے پچھلے حصہ میں اور آنکھوں پر درد بائیں کنپٹی میں درد جو کان اور آنکھ تک پھیل جاتے ہیں اور ان میں کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے۔ چہرہ کے تمتمانے نابینائی اور ہذیان کے ساتھ درد۔

آنکھ: چیزیں بڑی دکھائی دیتی ہیں اور ان کے گرد سرخ حلقے معلوم ہوتے ہیں۔ ہر چیز لمبی اور دھندلی دکھائی دیتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے مکھیاں، دھبے، ستارے وغیرہ معلوم ہوتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ فرش پر سے کیڑے اڑ اڑ کر مریض کی آنکھوں کی طرف آرہے ہیں۔ ایک چیز کو دو دیکھنا، آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد تیز اعصابی درد 9 بجے شپوٹوں کا بھاری ہو جانا اور آنکھوں کو کھولے رکھنے پر تکلیف۔

چہرہ: چہرہ حد سے زیادہ سرخ اور گرم یا مردوں کا سا پیلا۔

منہ: منہ میں خشکی، زبان موٹی الفاظ بولے نہیں جا سکتے۔ زبان مفلوج محسوس ہوتی ہے زبان میں لکنت۔

حلق: کھانسنے سے حلق میں جلن، خشکی نگلنے پر حلق میں اینٹھن اور دم گھٹنا، حلق عنابی رنگ۔

معدہ: گرم پانی یا دودھ پینے کے بعد تے، ناف میں شدید درد کے ساتھ۔ تے کے بعد آرام محسوس ہوتا ہے۔ معدہ کے مقام پر ہاتھ نہیں لگایا جاسکتا۔

مثانہ: پیشاب کا بار بار ہونا، رات کے وقت از خود مگر کم پیشاب، بائیں خصیۃ الرحم میں کاٹنے والا درد جس سے مریضہ چیخیں مارتی ہے۔ خصیۃ الرحم کے درد متورم اور ذکی الحس خصیۃ الرحم میں تحریک سے مرگی کے دورے۔

قلب: کلوروفارم سے دل کے فعل کا سلب ہو جانا، نبض بڑھی ہوئی اور تیز۔

پیٹھ: پیٹھ میں اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ریڑھ کی ہڈی میں حد درجہ کی تحریک رمیو کی ہڈی کو دبانے سے یا اس پر ہاتھ پھیرنے سے ڈکار اور ہوا کا اخراج۔

نیند: شکم کے دردوں کی وجہ سے نیند میں خلل واقع ہو جائے۔ رات کے وقت بے چینی ڈراؤنے خوابوں سے جاگ جائے۔

اعضاء: اعضاء کا سن ہو جانا، فالج، اعضاء کا بھاری پن۔

مخصوص خواص: بعض اعصاب کی قوائے حس بڑھی ہوئی، کھلی ہوا کی حد سے زیادہ خواہش۔

کمی اور زیادتی: کھلی ہوا میں بہت کمزوری، چکر اور لڑکھڑانا، حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے، اوپیم اور فائی سگما سے۔ یہ دوا مسکے دین اور اوپیم کا اثر زائل کر دیتی ہے۔ بیلا ڈونا کی طرح یہ دوا داہنی جانب زیادہ اثر کرتی ہے۔

اٹو (Itu)

Synonyms: Resina Itu.

Solution: In Alconhol of reain.

یہ دوا زیادہ تر کان کے درد آنکھوں کے سامنے نہایت چھوٹے چھوٹے ستاروں کے اڑنے، آنت اترنے، دانت کے درد اور شرمگاہ میں درد کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

یہ دوا ڈاکٹر مورے نے ہومیوپیتھی میں داخل کی تھی۔ عجیب وغریب علامت یہ ہے کہ کان میں یکا یک درد جو چند منٹ کے لئے دانت تک پھیلتا ہے اور اس درد کے بعد کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ ہوا کے ذرا سے مرطوب ہونے سے فوراً کان میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ نیز دانت کا درد ٹھنڈے پانی سے ہوتا ہے۔ پیڑو میں درد خصوصاً شام کے وقت۔

علامات

سر: سر جھکانے سے پاگل بنا دینے والا درد، پیشانی اور آنکھوں میں درد، داہنی

کنپٹی میں درد جو کان تک اور جبڑے کے جوڑ تک پہنچتا ہے۔ چکر جیسے وہ داہنی جانب کو گر جائے گا، سر میں بھاری پن، پیشانی میں داہنی جانب بھالے لگنے کے سے درد۔

آنکھ: پڑھتے وقت آنکھوں میں بھاری پن، پپوٹوں میں جلن آلپسن کے سر کے برابر چھوٹے چھوٹے ستاروں کا نظر کے سامنے اڑنا، آنکھوں کا بار بار جھکنا۔

کان: ذرا سی ہوا کے مرطوب ہونے سے کانوں میں درد جو جبڑے کے جوڑ تک پہنچتا ہے، کانوں میں یکایک درد جو چند منٹ کے لئے دانتوں میں نہایت شدت سے پہنچتا ہے۔ اس درد کے دورے ہر گھنٹہ کے بعد ہوا کرتے ہیں۔ ہوا سے کان کے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔

ناک: بار بار چھینکنا، زکام۔

منہ: ٹھنڈی چیزیں منہ میں لینے سے درد، زبان پر تھوڑا سا ورم ہونے کے باوجود زبان اتنی بڑی محسوس ہوتی ہے کہ جیسے تمام منہ زبان سے بھر گیا ہو۔ زبان پر سرخی، زبان کے ہلانے اور بولنے میں تکلیف۔

حلق: غددوں کا ورم، حلق میں درد اور گولے کا احساس۔

معدہ: حرکت کرنے سے متلی، مسلسل ہچکی۔

شکم: شکم میں اندر سے باہر کی طرف، درد پیڑو میں ٹھنڈک کا احساس خصوصاً شام کے وقت چلنے سے اور جھکنے سے جگر کے مقام میں بھالے لگنے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ اور کا خود نکل جانا، بغیر درد کے دستوں کی زیادتی، بیٹھنے کے بعد مبرز میں جلن، کھڑے ہونے پر دستوں کا نہ رک سکنا دست مقدار میں زیادہ، زیادہ چمکدار زرد۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ میں شدید شوزش اور خارش۔

سینہ: بائیں پستان میں چلنے سے درد، بائیں پستان میں اور سر پستان میں صبح کے وقت خصوصاً خارش۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں سختی اور اکڑن، جس سے اٹھنا اور سر جھکانا دشوار ہوتا ہے۔ گردن کے بائیں جانب درد، گردن کے بائیں جانب چھوٹے چھوٹے دانے۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے بازو میں شدید خارش اور اس پر آلپسن کے سروں کے برابر دانوں کا نکلنا، خارش دن کو بند ہوتی ہے مگر دانے نہیں زائل ہوتے۔ ٹانگوں کا سن ہو جانا، کرسی سے اٹھنے کے بعد سیدھا نہیں کھڑا ہوا جا سکتا۔ پنڈلی میں ایڑی تک اینٹھن کا سا درد، گھٹنے کے جوڑ میں تیز درد ٹانگوں میں بھاری پن اور تھکن خصوصاً شام کے وقت۔

بخار: کانوں میں درد کے بعد پسینہ۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

آرائی تھری نس (Erythrinus)

Order: Erythrinince

A kind of Red Mulee Tincture of the Fish.

جنوبی افریقہ کی ایک لال مچھلی

ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا کو ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا میں داخل کیا، وہ بتاتے ہیں کہ ان ملاحوں اور جہاز رانوں کو جنہوں نے اس مچھلی کو کھایا ایک خاص قسم کے لال دانے جسم پر نکل آئے جو جلد نہ اچھے ہوئے اور ڈاکٹر خیال کرنے لگے کہ ان میں آتشک کا اثر ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا سے لال چھیپ کو ابہق احمر یعنی Pityrisis Rubra جو سینہ پر چنوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے، درست کیا نیز دوسرے اس قسم کے مریضوں کو بھی فائدہ پہنچایا۔ ان کا خیال ہے کہ اس قسم کی چھیپ میں جلد کے اندر جراثیم ہوتے ہیں اور یہ جراثیم آتشکی مریض کی دوسری پشت میں جا کر ظاہر ہوتے ہیں۔

تعلق: اورم میور ٹیکم اس کا معاون ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک اور اونچی طاقتوں میں۔

آرائی تھری نس (Erythroxylon)

Natural Order: Lineae

Sub Order: Erytheroxyieae

Synonyms: Coca.

ارٹیکا یورنس (Urtica Urens)

Natrual Order: Utricaceae

Synonyms: Urtica minora, Dwarf Nettle.

Parts Used: The entire plant.

Tincture: Drug Strenght 1/10

ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا کو شروع شروع استعمال کیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ "گٹھیا میں پتھری میں اور پیشاب کے دیگر مرضوں میں مفید ترین دوا ہے۔" ڈاکٹر گرریڈ لکھتے ہیں کہ "اگر اس کے عرق کو ناک میں ڈال دیا جائے تو فوراً نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ اندام نہانی کے ورم میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ نیز ذات الجنب، ذات الریہ اور کالی کھانسی کے لئے بہت مفید ہے وہ آگے چل کر بتاتے ہیں کہ اس دوا سے پارے کا، سانپوں کا اور بچھوؤں کا زہر زائل کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ مفصلات میں اس پودے کے زیرہ کو بائی کے درد کی جگہ یا جوڑ میں باندھنا بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ نیز اس پودے کا ایک پتا اگر زبان پر رکھ کر تالو سے لگا دیا جائے تو فوراً نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

برنٹ نے اس دوا کو تلی کی تکلیفات میں استعمال کیا، وہ بتاتے ہیں کہ اس کے استعمال سے ان کے مریضوں کو بہت مقدار میں پتھریاں نکلیں۔ نیز برنٹ کا خیال ہے کہ ارٹیکا یورنس گٹھیا کے دورے میں بہترین چیز ہے۔ وہ ایسی حالت میں مدر ٹنکچر کی پانچ بوند ڈیڑھ چھٹانک گرم پانی میں ہر دو گھنٹے کے بعد دیا کرتے تھے جس کا اثر یہ ہوتا تھا کہ پیشاب زیادہ مقدار میں ہوتا تھا۔ پیشاب سیاہ اور اس میں یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی تھی۔ جس کی وجہ سے گٹھیا کے درد کو بہت جلد آرام ہو جاتا تھا۔

ڈاکٹر آگے چل کر لکھتے ہیں مشرق ہندوستان، برما اور سیام کے بخاروں میں، میں نے ارٹیکا یورنس کو نعمت غیر مترقبہ پایا ہے۔ برنٹ کی ایک مریضہ نے اس دوا کو پیتے پیتے انکار کر دیا اس نے بتایا کہ میری نبض تیز ہو جاتی ہے، شدت کا چکر آتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں آگے کی طرف سر کے بل گر رہی ہوں اور اس کے بعد درد شروع ہو جاتا ہے اور اگر میں اس دوا کو رات کے وقت پی لوں تو مجھ کو بخار آ جاتا ہے۔'' لیکن جب مریضہ کو دن کے وقت یہ دوا دی گئی تو بخار نہ آیا، ڈاکٹر برنٹ کہتے ہیں گٹھیا کا بخار چونکہ رات کو آتا ہے اسی لئے یہ دوا گٹھیا کے لئے بہت کام کرتی ہے۔

ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا سے چکر کو بھی فائدہ پہنچایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''تلی کے درد کے ساتھ درد سر میں خون کا دوران، شکم میں زخم کا سا درد، پیچش، مبرز میں جلن اور خارش، استسقاء پتی اچھلنا، بائی یا گٹھیا کے درد اور بخار سب ہی اس دوا سے پیدا ہوتے ہیں اسی لئے ان سب کے لئے ہومیو پیتھک اصول کے بموجب ارٹیکا یورنس دوا ہے۔''

اس میں شک نہیں کہ اس دوا کی پورے طور پر آزمائش نہیں ہوئی مگر اس دوا کے تجربات مریضوں پر میڈیکل رسالوں میں اس قدر ملتے ہیں کہ لامحالہ یہ کہنا پڑتا ہے کہ اس دوا کو غور سے دیکھا جائے تو ہومیو پیتھی کی بہت بڑی دواؤں میں سے ایک ہے۔ داہنے کندھے کے مثلثی عضلہ (Deltoid Muscle) میں بائی کا درد اس دوا کے خاص طبقہ اثر میں آتا ہے۔ امریکن جرنل آف ہومیو پیتھی جلد نمبر 37 صفحہ 36 میں ایک ڈاکٹر کا کیس دیا ہے کہ ڈاکٹر کا ایک کندھے کے درد میں مبتلا ہو گیا۔ درد اتنا شدید تھا کہ وہ آہ وزاری کر رہا تھا، خیال یہ تھا کہ درد یورک ایسڈ کے رک جانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ مارفیا اور اٹروپیا کے انجکشن دیئے گئے۔ اس کے بعد تین ہفتہ تک پیشاب کم مقدار میں اور پیلا آتا رہا ہے، بے خوابی، بے آرامی رہی، بھوک بالکل نہ رہی اور داہنے کندھے کے عضلات میں کام کرنے کی قابلیت نہ رہی اور بخار بھی مسلسل رہنے لگا۔ کسی دوا سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا۔ آخر کار جلد کے اندر نیند کے بعد شدید جلن پیدا ہو گئی اور مریض سونا نہیں چاہتا تھا۔ اس لئے کہ سونے کے بعد یہ تکلیف پیدا ہو جاتی تھی۔ ارٹیکا یورنس مدر ٹنکچر دیا گیا۔ تین ہی خوراک کے بعد اس کی بے چینی کم ہو گئی، دو تین گھنٹہ تک سوتا رہا اور سونے کے بعد کسی قسم کی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔ آخر کار اس دوا سے اس کی سب تکلیفیں رفع ہو گئیں۔

اسی مریض ڈاکٹر نے اپنے علاج سے رہنمائی حاصل کر کے ایک دوسرے مریض کو ارٹیکا یورنس مدر ٹنکچر سے صحت بخشی جو داہنے کندھے کے عضلاتی درد میں مدت سے مبتلا تھا۔

ڈاکٹر جے ایل نلنگھم نے ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 15 صفحہ 244 پر ایک مریضہ کا حال لکھا ہے جس کی شرم گاہ پر حد درجہ کی جلن، خارش ورم ہو گیا تھا۔ تیرہ برس پیشتر اسی مریضہ کے داہنے خصیۃ الرحم میں ناسور تھا اور خاوند کے عضو پر بھی سوزاک کے مسے پائے گئے) ارٹیکا یورنس 1x نے تمام تکالیف کو دور کر دیا۔

مصنف کا تجربہ ہے کہ اس خارش میں جس میں سوزش ڈنک لگنے کی طرح کا درد یا کھجلی موجود ہوں جو عام طور پر پتی اور اکوتہ میں ہوتی ہے تو اس دوا کا خارجی استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔ مصنف ارٹیکا یورنس 50 قطرے، ویسلین ایک اونس ملا کر ہمیشہ مرہم بناتا ہے اور ایسے مواقع پر استعمال کیا کرتا ہے۔

جس وقت یہ مضمون لکھا جا رہا تھا، مصنف کے ایک کرم فرما نے اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ''بچھو کاٹنے پر اس پودے کی جڑ یا پتیوں کو مسل کر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ نیز یہ بھی کہا ان کا ذاتی تجربہ ہے اگر ایک ہاتھ میں اس پودے کے کچھ تر حصے لے لئے جائیں اور دوسرے ہاتھ میں بچھو تو بچھو اس وقت کوئی گزند نہ پہنچا سکے گا۔''

تکالیف ہر سال ایک ہی وقت پر نمودار ہوں۔ بائی کے درد پتی کے سے ابھاروں کے ساتھ جلن دار ڈنک لگنے کے سے اور پھوڑے کے سے درد اس کے مخصوص درد میں۔ داہنی جانب زیادہ تر ماؤف ہوتی ہے لیکن بائیں جانب میں تلی بھی اس سے مؤثر ہوتی ہے۔ عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے آنکھ کے ڈھیلوں پر کسی نے گھونسہ مارا ہے، جیسے آنکھوں میں ریت ہے، داہنے بازو کے عضلات میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد۔

علامات

سر: شدید چکر، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر آگے کی طرف گرا جا رہا ہے۔ درد سر زیادہ تر آنکھوں کے اوپر، درد سر تلی کے مقام پر سوئیاں چبھنے کے ساتھ گدی میں آنکھوں پر ہلکا درد کھوپڑی میں دھمک، پتی اچھلنا اور اندر غائب ہو جانا، درد سر زیادہ تر داہنی جانب۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، جیسے چوٹ کھانے سے ہو، آنکھوں کے اندر ریت کا سا احساس۔

حلق: حلق میں جلن، بار بار جھاگ دار بلغم کی کھنکھار کے ساتھ۔

معدہ: متلی کی حلق میں جلن کے ساتھ قے، پتی کے دب جانے سے بھوک کا جاتا رہنا۔

شکم: تلی میں درد (برنٹ) اس ضمن میں لکھتے ہیں کہ جگر پر درد جو گٹھیا کے دب جانے سے پیدا ہوا ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پیچش کے مروڑ کے ساتھ پاخانہ، مبرز میں جلن اور کھجلی، مبرز میں کیڑے، دست جن کے ساتھ آنوں کا زیادہ مقدار میں اخراج ہو۔

مثانہ: ناف تک پیڑو میں استسقاء کا سا ورم اور پیشاب کا رکنا، پتھری گردے اور مثانہ کی تکلیف، مثانہ سے خون پیشاب رکا ہوا جسم کے اوپری حصہ میں استسقائی ورم۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں پر خارش، فوطوں پر ورم، فوطوں میں ڈنک لگنے کا سا احساس اور جلن، فوطوں میں خشکی۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان خون، حد سے زیادہ خون، سیلان الرحم بہت

تیز اور سوزش پیدا کرنے والا، شرم گاہ پر خارش، حد سے زیادہ کھجلی ڈنک کے سے درد اور شرم گاہ پر ورم، دودھ کا رک جانا، ولادت کے بعد دودھ کی پیدائش ہی نہ ہو یا دودھ مقدار میں کم اترے۔ دودھ چھڑانے اور دودھ کو خشک کرنے کیلئے مفید ہے۔

سینہ: بائیں طرف سینہ کے پھوڑے کا سا درد، تھوڑی سی محنت سے پھیپھڑوں سے خون کی قے۔

آلات تنفس: کالی کھانسی، بلغم نہ نکلے اور اگر کچھ نکلے تو جھاگ دار، نبض تیز

اعضاء: کلائیوں میں اور ٹخنوں میں بائی کا درد، خصوصاً داہنے بازو میں۔ داہنے کندھے کے مثلثی عضلہ میں درد قمیض اور کوٹ اپنے آپ نہیں پہنا جا سکتا۔ سرخ ابھرے ہوئے خارش کے آبلے، ہاتھ اور انگلیوں کے اوپر انگلیوں کے جوڑوں میں گٹھیا کی گانٹھیں، بائیں گھٹنے کے اندر درد اور اکڑن، دونوں ٹخنوں میں بائی کے درد۔

مخصوص خواص: تکالیف ہر سال ایک ہی وقت پر نمایاں ہوتی ہیں۔ مختلف اعضاء میں سے خون آئے، استقاء۔

جلد: انگلیوں اور ہاتھوں کا خارش کی وجہ سے سوجنا، چہرہ بازوؤں کندھوں اور سینہ کی جلد میں گرمی جس کے ساتھ چیونٹیاں رینگنے کا اور سن ہونے اور شدید خارش کا احساس ہوتا ہے۔ ہونٹ، ناک کان متورم اور ان میں خارش۔ ہونٹوں میں استقاء وہ تھوڑے وقت کے لئے بھی کھل نہیں سکتے۔ تمام جسم پر آبلے جن میں شفاف پانی بھرا ہوا ہوتا ہے۔ ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں اور مرغی کے انڈے کے برابر ہو جاتے ہیں۔ زہر باد جسم کا جل جانا۔ پتی کے دب جانے سے پیدا شدہ تکالیف، پتی یکے بعد دیگرے بائی کے دردوں کے ساتھ، پتی جلد ابھر آئے۔ درمیان میں ایک سفید نشان ہو اور اس کے اردگرد سرخ حلقے جن میں ڈنک لگنے کے سے اور سوزش والے درد ہوں۔ ماؤف حصص کو سہلانے سے سکون ملے۔

نیند: بڑھتے وقت غنودگی۔

بخار: بستر میں لیٹنے سے بخار اور پیٹ میں پھوڑے کا سا درد، گٹھیاوی بخار۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، بازو پر سر رکھ کر لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سخت محنت سے خون کی قے ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے آنتوں میں درد ہوتا ہے۔ مگر پتی اچھلنے کا آرام ہوتا ہے۔ نیند کے بعد جلد میں جلن بڑھتی ہے۔ پانی لگنے سے علامات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی مرطوب ہوا سے علامات بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اگر اس پودے کے زیرے سے جلن پیدا ہو جائے تو اسی پودے کے عرق کو اوپر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ یہ دوا مکھی کے ڈنک کو (ایپس) آرام دیتی ہے۔

مقابلہ کرو: گٹھیا بخار اور تلی نیٹرم میور، استقاء پیشاب مم یں یورک ایسڈ، پتھری، گٹھیا یوریا، یورپٹم، یوریکم ایسڈ، تلی سنتھیس داہنے کندھے میں بائی کا درد، ہنگو نیریا۔ دودھ میں کمی، ریسی نس، پلساٹیلا، پتی اچھلنا، ایپس، نیٹرم میور، اسٹیکس فلیوس میڈوسا کا وریلم۔

ارجنٹم آئیوڈیٹم (Argentum Iodatum)

Chemical Symbol:AgI: 234.80
Synonyms: Argentum IodideL Iodide
Trituratio:1x and higher or Silver To be Protected from light and air.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ "اس دوا میں آئیوڈیم اور چاندی کے مرکب ہونے کی وجہ سے دونوں دواؤں کی علامات پائی جاتی ہیں۔" انہوں نے اس دوا کو حلق، حنجرہ، نرخرہ، اور پھیپھڑوں کی نالیوں کی تکالیف اور دماغی خرابیوں میں نیز غددوں کی تکالیف میں نزلہ میں اور دل کی بیماریوں میں مفید پایا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ اس دوا کو روشنی اور ہوا سے بچا کر رکھیں۔

ارجنٹم سائی نیٹم (Argentum Cyanatum)

Chemical Symbol:Ag Cn: 133.89
Synonyms:Cyanide of Silver.
Trituration:1x and higer. To be protected from light.

حلق میں چھیلن، سکڑن، اور جلن کا احساس ہر دفعہ سر گھمانے پر ہنسلی کی ہڈی کے مقام اتصال کے گڑھے میں یا اس سے نیچے شدید درد، دم گھٹنے کے درد سے سانس میں دقت اور سانس ہلکی مسلسل خشک کھانسی کے دورے جس سے مریض ایک لفظ سے زیادہ نہیں بول سکتا۔ پیروں میں درد کرنے والا تشنج، چہرہ اور زبان بہت سرخ۔

طاقت: نمبر 10 سے 30 تک۔ اس دوا کو روشنی سے بچا کر رکھیں، یہ تیز زہر ہے۔

ارجنٹم میٹیلیکم (Argentum Metallicum)

Chemical Symbol:Ag: 107.88
Synonoms: Metallic Silver.
Trituration: 1x and higher.

(چاندی)

چاندی کے ورق زمانہ قدیم سے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دنیا کے اور دوسرے ملکوں میں بھی نہ صرف طاقت کے لئے بلکہ دوسری کئی قسم کے امراض میں استعمال کئے جا رہے ہیں اور یہ استعمال صرف مریضوں پر تجربہ کی بنا پر کیا جاتا رہا ہے۔ مگر ہومیوپیتھی میں اب یہ ٹھیک بتلایا جا سکتا ہے کہ کہاں چاندی کے ورق انسانی جسموں پر اور انسانی تکالیف میں زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔

یہ دوا نہ صرف انٹی سورک ہے بلکہ انٹی سائیکوٹک بھی اور یہ دوا انسان کے جسم اور انسان کے قوئ عصبی، قوئ عقلیہ پر گہرا اثر کرتی ہے۔ نیز کری میں اور ایسے اعصاب میں اس کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ کسی عقلیہ پر اس قدر گہرا اثر

بعض وقت ہوتا ہے کہ انسان بعض وقت اپنی عقل کو کھو کر پاگل بن جاتا ہے۔ یہ دوا بیوپاریوں، طالب علموں، پڑھنے والوں غور کرنے والوں، اور دیگر قسم کے دماغی کام کرنے والوں کے لئے از حد مفید ہے۔ مثلاً مباحثہ کرنے والوں مباحثہ کرنے والے مباحثہ کرتے کرتے ایک ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں ان کے دماغ سے دلیل برآمد نہیں ہوتی۔

اگر وہ ذرا سا بھی دماغ پر زور دیتے ہیں تو سر چکرا جاتا ہے۔ دماغ تھک جاتا ہے اور اپنے آپ کو بالکل بے کار محسوس کرنے لگتے ہیں۔ ٹھیک یہی حالت باقی دماغ کام کرنے والوں میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ ایسے مریض نیند کے بعد زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کی نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ اور وہ پورے طور پر آرام نہیں پا سکتے۔

دوسری عجیب بات جو اس دوا میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ تمام اعصاب میں خصوصاً ٹانگوں کے لمبے ریشوں کے ساتھ ساتھ چیرنے والا اور پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ یہ دردرات کے وقت سونے میں ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھ جاتا ہے۔ نیز ٹھنڈے مرطوب موسم میں اور برسات میں بائی کے درد بھی پیدا ہو جاتے ہیں اور ان دردوں میں جو زیادہ تر کری اور ریشوں میں ہوتے ہیں۔ ظاہراً کوئی سوجن نہیں ہوتی تاہم یہ اتنے سخت ہوتے ہیں کہ مریض آرام نہیں پا سکتا۔ وہ اٹھ کر چلنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ گو چلتے ہوئے کچھ آرام محسوس ہوتا ہے مگر بوجہ کمزوری کے چلنا اس کے لئے مشکل ہوتا ہے اس کمزوری کے باوجود یہ درد ہمیشہ اسے چلنے پر مجبور کرتا ہے۔ وہ بے چارہ چلتا ہے۔ تھک کر چند لمحے کے لئے جیسے ہی بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ درد پھر اسے چلنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ غرضیکہ مریض ہمیشہ چلتا ہی رہتا ہے۔ جوڑوں اور جوڑوں کی کریوں میں بھی ایسے ہی درد ہوتے ہیں اور مریض کیلئے ان دردوں کی وجہ سے دنیا ایک جہنم بن جاتی ہے اور مریض کم عمر ہوتا ہوا بھی بوڑھا معلوم ہوتا ہے۔

کری میں چھوٹی چھوٹی سخت گانٹھیں پڑ جاتی ہیں، کان کی اور ناک کی کری بھی موٹی ہو جاتی ہے اور اسی طرح سے رحم میں بھی گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض وقت سرطان میں یہ دوا مریض کے لئے باران رحمت ثابت ہوتی ہے۔ اسکی چند خوراکیں سرطان کے درد کو مٹا دیتی ہیں مردوں کے داہنے فوطوں میں اور عورتوں کے بائیں خصیۃ الرحم میں اس دوا کا عجیب اثر ہوتا ہے۔ ان ہر دو میں اگر سخت گومڑ ہو جائیں یا گانٹھیں پڑ جائیں تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کا مریض ہمیشہ سرد مزاج ہوتا ہے اس کو گرمی پسند ہوتی ہے اور گرمی ہی سے اس کی تکالیف کم ہوتی ہیں۔

حقیقی ماہیت اس دوا کی عجیب وغریب ہے۔ جذبات، ڈر غصہ وغیرہ سے دماغی پریشانی اور پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ یا اپنے گردونواح کے حالات سے مریض بہت جلد متاثر ہوتا ہے۔ اس واسطے معمولی سی تکلیف یا درد میں وہ پاگل سا بن جاتا ہے اور وہ تشدد کے کام کر بیٹھتا ہے۔ یا وہ بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ ایک خیال سے دوسرے خیال میں جھٹ پہنچ جاتا ہے۔ محفل میں بیٹھ کر بات چیت نہیں کر سکتا، بولتے بولتے بھول جاتا ہے اور کسی بات کا جواب دینا نہیں چاہتا۔ اگر جواب کے لئے مجبور کیا جائے تو فوراً اس کو چکر شروع ہو جاتا ہے۔ اور بجلی کی طرح اس کو تمام اعصاب میں صدمے پہنچتے ہیں۔

ایک عجیب بات اور بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے کہ ٹھیک دوپہر کو بارہ بجے اس کے درد بڑھ جاتے ہیں۔ سر چکرانے لگتا ہے اور دوسری تکالیف بھی بڑھ جاتی ہیں۔ آنکھوں میں بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ یہ آنکھوں کے پپوٹوں پر بہ نسبت آنکھوں کے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ پپوٹے، موٹے اور سخت ہو جاتے ہیں اور پپوٹوں کی کری میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں اور کھولی نہیں جا سکتیں۔ آنکھوں سے زیادہ رطوبت آتی ہے۔ اس دوا کی رطوبت ہمیشہ مٹیالے رنگ کی گاڑھی لیس دار ہوتی ہے۔ چاہے، رطوبت آنکھوں سے ہو، پھیپھڑوں سے ہو، ناک سے ہو، پیشاب کی نالی سے ہو، یا جسم کے کسی دوسرے حصہ سے ہو۔ ذیابطیس میں اگر ٹخنوں پر ورم یا مرگی میں اگر دورے کے بعد مریض اپنے گردونواح پر جھپٹے تو یہ دوا مفید ہے۔

زینہ سے اترنے پر پنڈلیوں میں درد اکڑن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنڈلیوں کے ریشے چھوٹے ہو گئے ہیں۔ بولنے اور گانے والوں کے بیٹھے ہوئے گلوں کے واسطے رحمت کا فرشتہ ہے۔

پسلیوں کی کریوں میں درد خصوصاً بائیں جانب کی نظام عضلاتی بری طرح ماؤف ہوتا ہے۔ اعضاء میں اینٹھن، اکڑن، سن ہونا، بے درد کی اینٹھن، اعضاء اور جوڑوں میں بجلی کے سے جھٹکے۔ قلب بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے اور تمام قلب میں برابر تشنجی بے درد کی اینٹھن پائی جاتی ہے۔ جس کی زیادتی چت لیٹنے سے ہوتی ہے۔ احساس جیسے قلب ساکن ہو گیا ہے۔ جس کے بعد کپکپاہٹ اور پھر بے قاعدہ شدید دھڑکن شروع ہو جائے، رات کے وقت، حمل کے دوران دھڑکن، مریض پست ہمت ہوتا ہے اور سوسائٹی میں بات چیت نہیں کرنا چاہتا۔ چلنے پھرنے کے بعد مکان میں داخل ہونے پر چکر بہتے پانی کو دیکھنے سے چکر، کاروباری آدمیوں کے پیشانی کے دردسر۔

بلغمی جھلیوں سے عموماً ابلے ہوئے نشاستہ کی سی رطوبتیں بہتی ہیں یا پتلی اور گاڑھی زرد یا سبزی مائل رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ پھر پلٹ کھانے کے بعد بھی شدید بھوک، منہ میں بے حد خشکی، زبان تالو سے چپک جائے۔ رات کے وقت پیشاب کا از خود نکل جانا، کثرت مباشرت یا مشت زنی کے اثرات مابعد، نامردی، عضو مخصوص کا سکڑ جانا، خصیوں میں کوٹے پیٹے جانے کے سے درد۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد۔ جس بے حد متورم ہونے کا احساس اور اس کے ساتھ رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ رحم سے سیلان خون جس میں شدید دردوں کے ساتھ بڑے بڑے ٹکڑے خارج ہوں۔ جن کی زیادتی ہر حرکت پر ہو۔ رحم کا اپنی جگہ سے گرنا بائیں خصیۃ الرحم میں درد کے ساتھ بائیں جانب کا دردسر جیسے دماغ کے مادے میں ہو۔ دماغی تحریک سے، بیمار کی تیمارداری سے اور دماغی محنت سے پیدا شدہ دردسر اور بدہضمی، ہڈیوں میں پھاڑنے والا دباؤ اور درد بدن کے حصوں کو جب دبایا جائے ان میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد۔

سینے سے کمی پیدا ہو۔ لاغری کھلی ہوا کی خواہش، تنفس میں ہر وقت ہانپنے کا احساس اور بائیں جانب کے درد رہنما کن نشانات ہیں۔

ارجنٹم میٹ دبلے پتلے آدمیوں کیلئے جن کی آنکھیں اندر دھنسی ہوں، چہرے زرد ہوں اور بڈیوں کے سڑنے کینسر، گہرے زخموں اور دیوانگی کی طرف راغب ہوں کیلئے مفید ہے۔

علامات

دماغ: بے چینی، اسے جلد جلد چلنے پر مجبور کرتی ہے۔ بدمزاجی بات کرنے سے نفرت۔ جب مریض خوشی میں آتا ہے تو بہت خوش ہوتا ہے۔ مگر بعد میں ذرا ذرا سی بات پر بھی زور زور سے چلاتا ہے، ہذیانی غصہ، پاگل پن مرگی، سکتہ کا خدشہ، خصوصاً دھڑکن کے ساتھ، وقت بہت آہستہ آہستہ گذرتا ہوا محسوس ہو۔

سر: یکا یک چکر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھوں کے سامنے کہر ہے۔ (جلسی میم) چکر کی وجہ سے اپنے قوئ عقلیہ کو قابو میں نہ رکھ سکتا ہو، چلنے پھرنے کے بعد مکان میں داخل ہونے پر چکر۔ آدھی رات سے قبل جب بستر میں سو رہا ہو یہ احساس ہو کہ سر بستر سے گر رہا ہے، جس کے بعد تمام جسم میں ایک شدید تشنجی جھٹکا محسوس ہو۔ چکر کے درے جن کی وجہ سے مریض ٹھیک سوچ نہ سکے۔ بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے چکر، سر میں رینگن اور چکر کا احساس جیسے نشہ پیا ہو۔

دبانے والا درد جس کے ساتھ پیشانی میں ہلکا درد، گدی میں کھینچنے والا دباؤ، اور غنودگی ہوتی ہے۔ کنپٹیوں کی ہڈیوں میں دبانے والے چیرنے والے درد جن کو چھونے سے زیادتی ہوتی ہے۔ بائیں کنپٹی میں درد بائیں جانب کے اعصابی دردوں کے دورے جو آہستہ آہستہ بڑھیں اور یکدم ختم ہوں۔ کھوپڑی چھونے سے بے حد ذکی الحس، سر میں خالی پن اور کھوکھلے ہونے کا احساس، سر میں خون کا چڑھ جانا، رخساروں میں سرخی کے ساتھ، بائیں کان سے دماغ میں سوئیاں چبھیں کھوپڑی میں دبانے والے اور پھاڑنے والے درد خصوصاً کھوپڑی کی ہڈیوں میں جو ہر روز پیدا ہوں جن کی زیادتی دبانے اور چھونے سے اور کمی کھلی ہوا میں ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے پپوٹے سوجے ہوئے سرخ اور موٹے (انٹی مونیم کروڈم) گریفائٹس، لائیکو پوڈیم، مرک آنکھوں کے پپوٹوں اور آنکھوں کے کناروں پر شدید خارش (سلفر) پپوٹوں کے کناروں کے ساتھ پانی بھرے دانے آنکھوں سے مقدار میں زیادہ مواد ملی رطوبت کا آنا۔

کان: کانوں میں سوئیاں چبھنے والے، چیرنے والے اور کھینچنے والے درد، دونوں کانوں میں خارش۔

ناک: زیادہ بہنے والا زکام چھینکوں کے ساتھ (اکونائٹ، آرسنک، یوفریشیا، مرک کار) صبح سویرے، ناک میں سرسراہٹ اور خارش اور اس کے بعد نکسیر، ناک چھینکنے پر شدید نکسیر۔

چہرہ: چہرے کی ہڈیوں میں دبانے اور پھاڑنے والے درد، داہنے رخسار کی ہڈی میں پھاڑنے والے درد، اوپر کے ہونٹ میں ورم (کلکیریا کارب) رحم کے آکلہ میں چہرہ اور ہونٹ بھوسے کے رنگ کے ہو جائیں۔

منہ: منہ میں خشکی، سانس میں بدبو، زبان پر درد کرنے والے سوزش والے تر دانے، دانت آپس میں چپک جائیں جیسے گوند سے چپکے ہوں۔

حلق: نچلے جبڑے سے نچلے غدودوں تک ورم، گردن میں سختی، نگلنے میں دقت، جیسے اندرونی ورم ہو گیا ہو۔ لقمہ نگلنے پر بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ تالو میں گہرا لیس دار تھوک جس سے چھیلن پیدا ہوتی ہے۔ صبح سویرے کھنجرے میں ٹیالے لئی کے سے لیس دار بلغم کا آسانی سے اخراج حلق میں پھوڑے کے سے درد کا احساس (ارجنٹم، نائٹریکم) سانس باہر نکالنے سے اور کھانسنے سے، جمائی لینے سے حلق میں درد، جیسے حلق میں ورم ہو جانے سے ہو۔ تالو میں درد بھرا کھنچاؤ جب جمائی لے رہا ہو۔

معدہ: پیٹ بھرے ہونے پر بھی بھوک کی زیادتی (لائیکو پوڈیم) بھوک بڑھی ہوئی، شراب کی خواہش، بعض اوقات بھوک جاتے رہنا، تمبا کو نوشی سے نفرت، پیاس ندارد یہاں تک کہ بخار کے دوران بھی نہ ہو۔ کھانسنے کے دوران اور بعد پسینہ متلی کڑوی اور تیزابی رطوبت کی قے کا آنا، معدے میں جلن جو منہ کو چڑھ کر آئے، فم معدہ میں پریشانی اور دباؤ۔

شکم: بائیں چوتڑ اور سارے پیڑو کے مقام میں چوٹ کا سا درد شکم میں اونچی آواز سے گڑگڑاہٹ بھوک کے ساتھ۔ شکم کے داہنی جانب میں ریاحی، نفخ ریاحی درد شکم، پیڑو میں ابھار جس پر چھوا جانا برداشت نہ ہو سکے۔ شکم کے عضلات میں سکڑن اور کھنچاؤ جس کی وجہ سے آگے جھک کر چلنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز کے نچلے حصہ میں بار بار حاجت اجابت، نرم پاخانہ کی تھوڑی مقدار نکل جانے کے ساتھ، بھر پیٹ کھانے کے بعد خشک پاخانہ ریت کی طرح، بعض اوقات کھانے کے دوران دست، دست معدے کی بائیں جانب مسلسل درد کے ساتھ، تھوڑا سا چلنے پر بھی چوتڑوں کے درمیان مقعد کے گرد اور گلہریوں میں پھوڑے کا سا درد۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار خواہش اور پیشاب کی زیادتی (اپیس) ارجنم نائٹریکم، فاسفورک ایسڈ، پیشاب میلا شکر ملا، رات کے وقت زیادتی، ذیابیطس۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں کچلہ جانے کا سا درد (اکونائٹ) چلتے وقت کپڑا لگنے سے درد کی زیادتی، کثرت مباشرت کے بعد قریب قریب ہر روز رات کو بغیر استادگی کے منی کا اخراج، عضو کی کمزوری کے ساتھ شروع ہی سے بغیر درد کے سوزاک، مواد زردی مائل یا سبزی مائل، پرانا قرحہ ذیابیطس میں فوطوں اور پاؤں میں استسقائی ورم۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں (دائیں میں ایپس) اور رانوں میں درد۔ بائیں خصیۃ الرحم کا بڑا محسوس ہونا۔ رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا دبانے والے درد کے ساتھ، نیز بائیں خصیۃ الرحم میں درد جو کمر اور رانوں تک پھیلے، نیز سوزش پیدا کرنے والے، زخم کر دینے والے، سخت متعفن سیلان الرحم

کے ساتھ رحم کی تکالیف میں تمام شکم میں پھوڑے کا سا درد جس کی تکلیف گاڑی میں سواری سے بڑھے۔ رحم سے سیلان خون، شدید دردوں کے ساتھ بڑے بڑے ٹکڑے جس کی زیادتی ہر حرکت سے ہو، سن یاس کے زمانہ کے آنے پر رحم سے سیلان خون۔

آلات تنفس: گانے والوں، لیکچر دینے والوں اور بولنے والوں وغیرہ کی آوازوں کا بیٹھنا، ارجنٹم، نائٹریکم، فاسفورس، آرم، ہنسنے سے نرخرے میں بلغم پیدا ہوتا ہے اور کھانسی آتی ہے۔ (چائنا دوسرا فاسفورس) جھکنے یا زینہ چڑھنے سے گلے میں بلغم آجاتا ہے۔ جو ایک ہی دفعہ کھانسنے پر نکل جاتا ہے۔ حجرے کے اوپر والے حصہ میں پھوڑے کا سا درد، کھانسنے پر (مگر نگلتے وقت نہیں) (برومئیم) غذا کی نالی کے اوپر ایک مقام پر درد جس میں اضافہ بولنے سے ہو۔ ہوا کی نالیوں میں ہلکا کاٹنے والا درد جس کی نوعیت بعد میں سوئیاں چبھنے کی سی ہو جاتی ہے۔ نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہے۔ جس سے دو تین بار کھانسی آتی ہے۔

گھڑگھڑاہٹ والی ہلکی کھانسی کے دن میں دورے نہ تو رات کو ہوتے ہیں اور نہ کھلی ہوا میں۔ اسی کھانسی میں سفید گاڑھے ابلے ہوئے نشاستہ کی مانند بلغم آسانی سے نکلتا ہے۔ سینہ کی کمزوری زیادہ تر بائیں طرف اونچی آواز سے نہ بول سکے۔ چھٹی اور ساتویں پسلی کے درمیان سوئیاں چبھیں جس میں تنفس میں دقت ہو، داہنے سینہ میں اندر سے باہر کی طرف سوئیاں چبھیں۔

قلب اور نبض: خصوصاً چت لیٹنے سے تمام قلب کے عضلات میں بغیر درد کے اینٹھن، بعض اوقات دل کی حرکات بند ہو جائیں، قلب کے مقام میں بھراؤ کا احساس، نبض صبح کے وقت آہستہ۔

پیٹھ اور گردن: کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان خارش، چوتڑوں کے نزدیک داہنی جانب جلدی ٹھنڈی ہو جیسے برف لگائی گئی ہے۔ شدید درد کمر جس کی وجہ سے جھک کر چلنا پڑے اور جس کے ساتھ سینہ میں تنگی کا احساس ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: ہڈیوں میں چیرنے والا اور دبانے والا درد، جوڑ کمزور محسوس ہوتے ہیں اور درد کرتے ہیں، خصوصاً زینہ سے اترتے وقت جوڑوں میں درد کا احساس، خصوصاً ہاتھوں کے، پیروں کے، انگلیوں کے اور پیروں کے انگوٹھوں میں درد، آرام کرتے وقت داہنے بازو کے اوپر والے حصہ میں سامنے والی سطح پر کھینچنے والا درد بائیں بازو کے باہر کی طرف فالج کا سا کھچاؤ جس میں دبانے سے چوٹ کا سا درد ہو۔ کلائی میں دبانے سے درد، چوتڑوں کے پٹھوں میں درد والی سکڑن جیسے موچ آگئی ہو۔ دبانے پر زیادتی، پیروں میں ایڑیوں میں، تلووں میں اور پیروں کے انگوٹھوں میں نیز پیروں اور تلووں کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا درد، اعضاء میں سن ہونے کا احساس، اعضاء میں اکڑن چلنے کے بعد غیر معمولی تھکاوٹ، چلتے وقت گھٹنے آپس میں ٹکرائیں۔

مخصوص خواص: چلنے کے بعد غیر معمولی تھکن، کمزوری، تھکا ہوا، لیٹ جانے اور سو جانے پر مجبور ہوتا ہے۔ اندرونی اعضاء میں پھوڑے کے سے درد اور چھیلن کا احساس، صبح جاگنے پر کمزوری، تکالیف روزانہ دوپہر کے وقت ہوتی ہیں۔ دق کا بخار ہر روز گیارہ بارہ، یا ایک بجے دن سے شروع ہوتا ہے۔ رات کے وقت بے چینی۔

بخار: جاڑا شام کے وقت، بخار قبل دوپہر بغیر پیاس کے جو تمام جسم پر لیکن سر پر بہ نسبت دوسری جگہ کے کم ہو۔ پسینہ کھانستے وقت اور کھانے کے بعد، جسم کے اوپری حصہ میں یا سامنے والے حصہ میں۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کے دردوں میں دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ بولنے اور گانے سے گلا بیٹھتا ہے، ہنسنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے، نیند سے تکلیف بڑھتی ہے۔ خواب میں متلی اور نیند میں منی کا اخراج، جاگنے پر اعضاء میں کمزوری چھونے سے دبانے سے، گاڑی میں چڑھنے سے، چت لیٹنے سے، دوپہر کے وقت، رات کو گرم کمرے میں داخل ہونے سے اور دھوپ میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں تکالیف کم ہوتی ہیں کھانسی رات کو لیٹ جانے پر کم ہوتی ہے۔ (برخلاف)

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: زنکم (آنکھ کے کویوں میں خارش، زنکم میں تکلیف اندرونی کویوں میں زیادتی ہوتی ہے اور نظام عضلات میں جلد پر زیادہ اثر ہوتا ہے) پیلیڈیم (نصیۃ الرحم، پیلیڈیم داہنا، ارجنٹم بایاں) سٹانم (کھانسی کی زیادتی، ہنسنے سے) ارجنٹم میٹیلیکم کے بعد کلکیر یا، پلساٹیلا اور سیپیا اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

اس دوا کا اثر مرک اور پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ (پلساٹیلا آشوب چشم میں ارجنٹم میٹیلیکم کے اثر کو تیز کر دیتا ہے) یہ دوا الیومن اور پلاٹینا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

ارجنٹم نائیٹریم (Argentum Nitricum)

Chemical Symbol: $AgNO_3$ 169.89

Solution: 1/10 with distilled water.

Dilution: 2x and higher with distilled water.

To be kept in glass stoppered bottles. Should be protected from light.

نائٹریٹ آف سلور یعنی کاسٹک

زمانہ قدیم میں یہ دوا مرگی کے دوروں کے لئے استعمال کی جاتی تھی مگر اس سے جلد پر ایک قسم کی کھجلی پیدا ہو جاتی تھی جو تقریباً کوڑھ کے برابر ہوا کرتی تھی۔ وہ لوگ بغیر کسی اصول کے صرف بیماری کے نام پر ہی اس دوا کا استعمال کیا کرتے تھے۔ مگر ہومیوپیتھی ہمیں بتلاتی ہے کہ اس کے استعمال کے لئے ٹھیک موقع محل کیا ہے۔

مرگی کے دوروں میں یہ دوا، اس وقت کام دیتی ہے جبکہ یہ مرض ڈر سے پیدا ہوا ہو اور حیض کے وقت اس قسم کے دورے ہوتے ہیں دوروں سے کئی گھنٹے پہلے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور دوروں کے بعد مریض بہت بے چین ہوتا ہے اور ہاتھوں میں لرزہ رہتا ہے۔

بہت مدت سے ایلوپیتھی میں اس کا استعمال آنکھوں کی بیماری میں اور نیز کسی جگہ کے جلا دینے میں کیا جا رہا ہے اور جس قدر خوفناک نتائج اس

طرح کے استعمال سے ہوئے ہیں۔ وہ ناگفتہ بہ ہیں۔ حالانکہ آنکھوں کی بیماریوں کیلئے ارجنٹم نائیٹریکم کو بہترین طور پر استعمال کرنا ہومیوپیتھی نے سکھلا دیا ہے۔ ڈاکٹر ایلین اور نورٹن لکھتے ہیں کہ ''ان روہوں میں جن میں کیچڑ زیادہ بہتا ہو ارجنٹم نائیٹریکم بیش بہا ہے۔ ہمارا تجربہ ہسپتالوں اور نج کی حالت میں یہ ہے کہ ہم نے کوئی بھی آنکھ کا مریض بغیر صحت یاب کئے نہیں چھوڑا اور ہر ایک کو اندرونی دواؤں ہی سے تندرست کیا اور ان میں زیادہ تر مریض ارجنٹم نائٹ نمبر 30 یا 200 سے صحت یاب ہوئے۔ ہم نے روہوں کو جس میں سے کیچڑ کثرت سے بہتا تھا، سخت شدہ پپوٹے، پتلی کا سوجنا نیز چھوٹی پتلی کی بیماری کو اس دوا سے اچھا کیا۔''

آگے چل کر وہ لکھتے ہیں'' روہوں کو اس دوا سے جلانے کی کبھی ضرورت محسوس نہیں ہوتی، تاوقتیکہ سوزاک کی وجہ سے ان میں سے مواد نہ آتا ہو۔'' دیگر قابل غور علامات یہ ہیں چڑچڑا پن، کانپنا، جسم کے مختلف حصوں کی سکڑن مثلاً سر یا سینہ کے گرد کسی ہوئی اور کھینچ کر بندھی ہوئی پٹی کا احساس ہوتا ہے۔ دردِ سر میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ سر بہت پھیل اور پھول گیا ہے۔ سر کو کس کر باندھنے سے آرام معلوم ہوتا ہے قوئی حس و حرکت سے مفلوج معلوم ہوتے ہیں۔ جلن کا احساس مختلف حصص میں کاٹنے یا پچر کے چبھنے کا احساس ہر روز دوپہر کے وقت گدی سے لے کر ریڑھ کی ہڈی کے بالکل نچلے سرے تک یعنی دمچی کی ہڈی تک سردی کا احساس جس کو گرمی سے آرام ملتا ہے۔ پانچ بجے شام کے یہ سردی معدوم ہو جاتی ہے اور پسینہ نہ ہونے پر بھی نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ مگر مریض کو نیند نہیں آتی۔ بلکہ عجیب خیالات شروع ہو جاتے ہیں اور ان کے بعد بخار ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی اور پیشاب کی نالی میں جلن، بازؤسن ہونے کے باوجود بھی قوئی میں حس بڑھ جاتی ہے مگر قوئی تفریق میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔

حلق کا درد اور حلق میں جا بجا سفیدی بائیں کلائی میں بائی کے درد گردن اور پیٹھ کے عضلات میں درد جسم کے مختلف حصوں میں پتی۔ زہریلے اثرات میں مکمل بے ہوشی اور تشنج کے دورے بھی پائے جاتے ہیں۔ نظام ہاضمہ میں یہ ایک عجیب بات پائی جاتی ہے کہ مریض کو میٹھا کھانے کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔ گو مٹھاس سے مریض کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ تقریباً ہر ایک ہاضمہ کی خرابی میں ڈکاریں آتی ہیں اور ریاح خارج ہوتے ہیں۔ اس دوا کے دست بھی قابل غور ہیں۔ دست میں سبز آؤں کے رنگ کی، دست تھوڑی دیر کموڈ میں رکھنے سے سبز ہو جاتے ہیں۔ دست پڑپڑ کی آواز کے ساتھ ہوتے ہیں۔ کمر کے درد کو کھڑے ہونے سے اور چلنے سے آرام ہوتا ہے مگر بیٹھے ہوئے اٹھنے سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ (سلفر کا سیکیم)

دماغی کیفیت بھی عجیب و غریب ہے۔ شروع سے آخر تک مریض میں ایک خاص قسم کا ڈر، اندیشہ اور خدشہ پایا جاتا ہے، مثلاً تھیٹر میں، برات میں یا مقدس مقامات پر جانے سے پہلے مریض کو دست شروع ہو جاتے ہیں اونچے مکان سے دور اونچے مکانوں کو دیکھ کر اس کو چکر آتا ہے۔ وہ لڑکھڑاتا ہے اس کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بازار کے دونوں جانب کے مکان گر گر کر اس کو کچل دیں گے۔ اس کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ بازار میں کسی خاص وجہ سے وہ گذر نہیں سکتا (کالی برومیٹم) پل پر سے گذرتے وقت اس کو پل پر سے پھاند نے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔ مریض بہت تیز چلنے پر مجبور ہوتا ہے۔ (لیلیم ٹگ)

بلغمی جھلیوں سے رطوبات زیادہ مقدار میں نکلتی ہیں اور بعض اوقات ان میں خون بھی ملا ہوتا ہے۔ یہ چڑچڑے مزاج کے آدمیوں کے واسطے، حیض کی خرابی والی مستورات کے لئے بیماری کی وجہ سے سوکھے آدمیوں اور مستورات کے واسطے نیز ان بچوں کے واسطے جو بوڑھے آدمیوں کی طرح مرجھائے ہوئے۔ معلوم ہوتے ہیں، مفید ہے۔

اس دوا کی تکالیف توہمات، ڈر، خوف، برف کی زیادتی، شراب کی زیادتی، دماغی محنت اور تھکن، کثرت مباشرت، مٹھائی کی زیادتی اور تمباکو کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہیں۔

دماغ میں سستی پیدا ہو جاتی ہے اور خیالات کو مجتمع کرنے کے لئے بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ لیکن خیال رہے کہ اس قسم کا دماغی زور لگانے سے اس کے سر کا بھاری پن وغیرہ نہیں بڑھتا، نچلے اعضاء (چوتڑ، کمر اور ٹانگیں وغیرہ) میں بے حد تھکاوٹ ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ جواب دے جائیں گے۔ مریض دن کے وقت شیخ چلی کی طرح ہوائی قلعے بنائے، رات کے وقت بھیانک خواب دیکھے، بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب کی نالی میں جلن، گردن اور پیٹھ کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، ہر کام جلد بازی میں کرنا چاہیے، مریض اس قدر جلد باز ہوتا ہے کہ ہر کام خواہ کتنا ہی جلدی کیوں نہ کیا جائے اسے آہستہ آہستہ کیا جاتا معلوم ہوتا ہے۔ ماؤفہ حصص میں کپکپی، یہ بلغمی جھلیوں میں تحریک پیدا کرتی ہے اس لئے حلق، معدہ اور آنتوں میں بے حد ورم پیدا کرتی ہے۔ دردیں آہستہ آہستہ بڑھتی اور آہستہ آہستہ کم ہوتی ہیں، گرمی برداشت نہ ہو سکنا۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری (انا کارڈیم، لیکیسس، مرک، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، فاسفورک ایسڈ) جذبات کا تابع مجبوراً تیز چلنا پڑتا ہے، کسی کام کو بھی ہاتھ میں نہیں لیتا کیونکہ ناکامیابی کا اندیشہ رہتا ہے اور کھڑکی سے کودنے کا جذبہ، تفریحی یا مقدس مقام میں جانے کے خیال ہی سے دست شروع ہو جاتے ہیں، رات کو گھبراہٹ، سر میں گرمی اور بھاری پن کے ساتھ کپکپی، غشی اور گھبراہٹ کا احساس کسی شدید بیماری کا خدشہ، وقت آہستہ آہستہ گزرتا محسوس ہوتا ہو (کنابس انڈیکا) سوچ سمجھ کی غلطیاں، حافظہ کی کمزوری، مریض اکثر ٹھیک الفاظ نہ ڈھونڈ سکے اس لیے گفتگو میں اٹکے، پاگل پن، اپنے آپ کو مار ڈالنے کے متعلق سوچنے، کاروبار سے نفرت رونے کی رغبت، جلد غصہ میں آ جائے اور اس کے ساتھ کھانسی اور سینہ میں سوئیاں چبھیں، غور سے

سوچنے پر درد سر بڑھ جائے اور بینائی دھندلی ہو جائے۔

سر: چکر کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، اعضاء کی کمزوری اور لرزہ، چکر، آنکھیں بند کر کے چلتے وقت، اندھیرے میں چلتے وقت لڑکھڑائے جس کی وجہ سے کسی چیز کا سہارا لینا پڑے، چکر اور مکمل لیکن عارضی اندھا پن، دردسر، سر کو کس کر باندھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (سیلیشیا) کھلی ہوا میں سر کے درد کی زیادتی، دماغی محنت سے دردسر، پیشانی کے بائیں جانب سوراخ کرنے والا سر کا بہت بڑا محسوس ہونا (بورکس سی فیوگا، گلونائن) دماغ کی اوپری سطح پر درد، ظاہری طور پر یہ درد دماغ کے پردوں میں محسوس ہوتا ہے۔ سر کے پردوں پر ورم جس سے کنپٹیوں کی رگوں میں تپکن ہوتی ہے۔ سر میں بھاری پن قویٰ عقلیہ کا کند ہو جانا، دماغی کمزوری اور پیشانی اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ مریض اپنے خیالات کو ٹھیک طور پر اور موقع اور محل کے مطابق ظاہر نہیں کر سکتا۔ بائیں طرف آدھے سر میں گدی میں پیشانی تک کاٹنے والا اور شدید درد جو بہت جلد بڑھتا ہے اور بہت جلد گھٹ جاتا ہے۔ سر کے ایک جانب میں درد، اسی جانب کی آنکھ کے بڑی ہوئی ہونے کے احساس کے ساتھ۔

دماغ کے آدھے حصہ میں درد، سر میں بھاری پن اور درد بھرے بھراؤ کا احساس جس کی وجہ سے واقعات یاد نہیں آتے۔ سر میں خون کا اجتماع (بیلاڈونا) پیشانی، چاند، کنپٹیوں اور چہرے کی ہڈیوں میں مسلسل کاٹنے والا درد، سر میں خارش اور جوؤں کے رینگنے کا احساس (کالوسنتھ، کیوپرم) بالوں کی جڑوں کا اوپر کھینچے ہوئے محسوس ہونا، نصف سر کا درد، سر کی ہڈیاں ایک دوسرے سے علیحدہ ہوئی محسوس ہوں، جذباتی تحریکوں سے آدھے سر کا درد پیدا ہو جائے۔ سر میں پھیلاوٹ کا احساس، ناچنے سے یا دماغی محنت سے دردسر، سر میں پانی اتر آئے جس میں مریض پر غنودگی طاری ہو، پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں اور سبز دست آ رہے ہوں، کھوپڑی میں جلن جو چبھی ہوئی اور جلی ہوئی محسوس ہو، آنکھوں میں ٹھنڈک کا احساس گدی پر نخلہ کے سے دانے۔

آنکھ: آشوب چشم میں شدید درد ہو، جس کی گرم کمرے میں تکلیف بڑھے، ٹھنڈی کھلی ہوا میں آرام محسوس ہو (پلساٹیلا) روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا (اکونائٹ، بیلاڈونا، یوفریشیا، گریفائیٹس) آنکھوں کے سامنے مٹیالے داغ اور سانپوں کی ایسی اشیاء حرکت کرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ آگ کے نزدیک بیٹھنے سے پلکوں کے کناروں میں سوجن، جن کو ٹھنڈی ہوا میں اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ملتا ہے۔ پلکوں کا اندر کی طرف جھک جانا، بینائی کا زائل ہونا، مریض کو مسلسل کیچڑ پونچھنا پڑتا ہے۔ (الیومنا، کروکس، پلساٹیلا) روہے، روہوں کا رنگ گہرا سرخ، کیچڑ کی زیادتی، آنکھ کے کوئے خون کی طرح سرخ سوجے ہوئے، گوشت کے ٹکڑے کے مانند باہر نکلے ہوئے۔ آنکھ کی رگیں زیادہ سرخ جو اندرونی کوئے سے چھوٹی پتلی تک پھیلتی ہیں (کالی آئڈ) پتلی پر جالا یا ماڑا چھوٹے بچوں کی پتلی میں زخم پپوٹوں سے مواد ملے کیچڑ کی زیادتی (مرک کار) کسی چیز پر نظر جما کر نہ دیکھ سکے۔ سینے پرونے سے آنکھ کی تھکاوٹ جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو۔ آنکھ میں درد اور تھکاوٹ کا احساس جس کو آنکھیں بند کرنے پر یا آنکھوں کو دبانے پر آرام ملے۔ پڑھتے وقت الفاظ دھندلے ہو جائیں۔ یا ایک دوسرے میں مل جائیں ڈھیلے کو حرکت دینے سے پپوٹوں میں بھراء، خشکی اور حدت کا احساس، ڈھیلے چھونے سے ذکی الحس، آنکھوں سے پانی بہے لیکن خیال رہے کہ یوفریشیا کی طرح یہ پانی گردونواحی حصص کو چھیلتا نہیں۔ دوری نظر پپوٹوں میں استسقائی ورم۔

کان: بائیں کان میں آوازیں کان کے بند ہونے اور قوت سامعہ میں کمی کے احساس کے ساتھ، ٹائیفائڈ بخار میں مکمل بہرہ پن، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔ سر میں اجتماع خون کے ساتھ داہنے کان کو سوئیاں چبھیں، کانوں میں پھٹن۔

ناک: سفید رنگ کی رطوبت جس کے ساتھ منجمد خون بھی ہو۔ زکام جس کے ساتھ آنکھوں کے اوپر درد ہوتا ہے۔ مریض کو لیٹ جانا پڑتا ہے، چھینکیں آتی ہیں، جاڑا محسوس ہوتا ہے، آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور چہرے سے بیماری ٹپکتی ہے ناک میں شدت کی خارش قوت شامہ کا جاتے رہنا، ناک کی درمیانی ہڈی میں زخم، ناک کے سامنے مواد کی بو کا احساس نتھنوں میں چھوٹے چھوٹے زخم۔

زخم: بیماروں کا سا (آرسنک) چہرہ اترا ہوا، پیلا نیلا، (کاربوویج) زرد میلا (آئیوڈیم) قبل از وقت بڑھاپا، بائیں طرف کی آنکھ کے گڑھے کے نیچے کا اعصابی درد، چہرے کی ہڈیوں پر جلد کھچی ہوئی محسوس ہو۔ رخساروں پر سرخی، چہرہ کے بائیں جانب متورم، بے حد جلن اور حدت کے ساتھ، ہونٹ متورم، چہرے کے عضلاتی درد کے دورے کے دوران ذائقہ کڑوا، بولتے وقت ہونٹ کانپیں اور انگلیوں کے ناخن نیلے۔

منہ: مسوڑھوں سے خون کا جلد آنا (مرک نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) مگر ورم اور درد نہیں ہوتا، دانت میں درد جس کی زیادتی چبانے سے کھٹی چیزیں کھانے سے اور ٹھنڈی چیزیں منہ میں رکھنے سے ہوتی ہے۔ دانت سرد پانی برداشت نہیں کر سکتے (کلکیر یا کارب) زبان سفید، زبان کی نوک سرخ (آرسنک) درد کرتی ہے، زبان کے کنارے سیدھے کھڑے ہوئے جو صاف دکھائی دیتے ہوں۔ زبان کے درمیان لال لکیر، منہ سے تعفن، تھوک کی زیادتی (مرک، نائٹرک ایسڈ) زبان میں نمایاں خشکی اور پیاس کی شدت، ذائقہ میٹھا، کڑوا کھٹا، دھات کا سا، تیز سیاہی کا سا جو جاتا بھی رہے۔ حلق اور زبان کے عضلات میں تشنج جن سے بول نہ سکے۔ زبان خشک اور کی کے طرح سخت اور سیاہ منہ کی اندرونی بلغمی جھلی۔

حلق: حلق میں گاڑھا لیس دار بلغم، مریض کھنکھارنے کے لئے مجبور ہوتا ہے۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد، چھیلن اور درد (ارجنٹم میٹیلیکم) نگلتے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز حلق میں پھنس گئی ہے۔ (ایلیتھس، ہیپر، سلفر، نائٹرک ایسڈ) سانس لینے اور گردن ہلانے پر بھی یہی احساس ہوتا ہے۔ حلق کا کوا اور حلق کے چاروں طرف کا رنگ جامنی (ایلیتھس، بپٹیشیا، بیلاڈونا، میوریٹک ایسڈ، فائی ٹولاکا) نرخرے اور حلق میں سوزش اور خشکی (آرسنک)

غذا کی نالی میں اینٹھن کے دورے، حلق میں مہاسوں کے سے ابھار جو نگلتے وقت نوک دار محسوس ہوں، نگلنے میں دقت، تمبا کو نوشوں کا حلق میں سرسراہٹ جس طرح بال سے ہوتی ہے۔

معدہ: میٹھا کھانے کی نہ رک سکنے والی خواہش، شدید ڈکاریں، معدے کی خرابی میں، ہر دفعہ کھانے کے وقت سے آئیں اور پھر ریاح کا زور سے نکلنا، ہر دفعہ کھانا کھانے کے بعد خصوصاً رات کے وقت کا کھانا کھانے کے بعد متلی تے کی ہوئی رطوبت سے بستر سیاہ ہو جائے۔ آدھی رات کے وقت معدے میں تکلیف کی وجہ سے مریض جاگ جاتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بھاری ڈھیلا معدے میں رکھا ہوا جس سے تے ہوتی ہے۔ صبح کے وقت لیس دار شفاف بلغم کی تے جس کے لیے تار نیچے جا سکتے ہیں۔ سہ پہر میں متلی و تے کی رغبت اور کمزوری، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر شکنجہ میں کسا جا رہا ہے، بالائی کا برف یا کھانا کھانے کے بعد دل کے مقام میں جلنے اور مروڑنے والا درد، معدے کی بائیں جانب ڈنک مارنے والا اور زخم کی طرح کا درد جس میں چھونے سے اور گہری سانس لینے سے زیادتی ہوتی ہے۔ معدہ کا ورم آنتوں کا ورم، معدہ میں کپکپی اور تھکن (پلسا ٹیلا، سیپیا) فم معدہ میں درد کرنے والے ورم جس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے۔

اس امر کا احساس کہ معدہ جمالی لینے سے پھٹ جائے گا، غذا کی نالی میں تشنج سکڑن، اسی لئے بار بار ڈکار لینے کی بے سود خواہش، غذا کی نالی کے ایک دم تشنجی سکڑن سے دم گھٹ جاتا ہے۔ چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے مگر خالی ڈکار آ جانے سے یہ سب تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

معدے کے اوپری حصوں میں درد جو وہاں سے شکم کے اوپری حصہ میں پھیلے۔ معدے میں کترنے والے گھاؤ کے سے درد جلن اور سڑکن۔ شرابیوں کے معدے میں ورم، معدہ اور خصوصاً فم معدہ میں بے حد معدہ کے زخم جن سے درد ہر طرف پھیلیں، پنیر اور نمک کی خواہش، کھانے سے یا شراب کے چند گھونٹ پینے سے ہر تکلیف کو سکون ہوتا ہے لیکن قہوہ ان تکالیف کو بڑھاتا ہے۔ کھٹی چیزوں سے متلی کو سکون ہوتا ہے۔ گرم اشیاء کے پینے سے معدے کے دردوں کو سکون ہوتا ہے۔ جب کہ ٹھنڈی اشیاء سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھیک نصف شب کے بعد معدے میں درد جس کے بعد چیچپی صفراوی رطوبت کی تے ہو۔

شکم: شکم میں نفخ اور بھاری پن (انٹی مونیم کروڈم، ایلو، چائنا) پریشانی کے ساتھ شکم کے بائیں جانب سے بجلی کے سے صدمے تمام شکم بھر میں لگتے ہیں، خصوصاً جب حرکت شروع کی جائے۔ کمر کے گرد کمر بند کا برداشت نہ ہو سکنا۔ ریاح (ایلو، کاربوویج، لائیکو پوڈیم) درد شکم بے حد ریاحی ابھار کے ساتھ، جگر کا مقام دبانے سے ذکی الحسی ہو، جگر اور ناف کے گرد درد کے دورے متلی، ابکائیوں اور سخت بلغم کی تے کے ساتھ پردہ صفاق میں تشنج، شکم میں گڑاہٹ، ریاح خارج نہ ہو سکے، آنتوں میں سکڑن جیسے کس کر ڈوری سے باندھ دی گئی ہو۔ پیڑو میں نیچے دبانے والے احساسات بواسیر کی وجہ سے ٹھنڈے کہر والے موسم میں صبح کے وقت پیٹ میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ سبز (اموینم میور) سخت بدبودار آؤں ملے (آرسنک) رات کے وقت بہت اونچی آواز سے نکلنے والے ریاح سبز آؤں (آرسنک، بیلا ڈونا، اپیکاک، پلسا ٹیلا، مرک و سلفر) جس کے ساتھ ابکائیاں اور بلغمی تے ہوتی ہے۔ پاخانے کم اور پتلے، رات کے وقت ریاحی درد کے ساتھ پاخانے گھاس کے رنگ کے پتلے زیادہ مقدار میں، خون ملی آؤں یا لال یا سبز یا گھاس کی سی آؤں کے ساتھ جس میں دبانے والے درد ہوتے ہیں۔ بگڑی ہوئی پیچش جس میں آنتوں کے زخموں کا شک ہو۔ رقیق اشیاء کے پینے پر دست (ایلو، کالوسنتھ، فیرم) بچہ میٹھے کا بہت شوقین ہوتا ہے مگر میٹھا کھانے سے دست پیدا ہوتے ہیں۔ مقعد میں خارش (اسکولس ہپ، سلفر) دماغی صدمے کے بعد مزمن دست پاخانہ اور پیشاب از خود نکل جائیں، گرجے، بیاہ شادی یا کسی دوسری محفل میں شمولیت کے لئے تیار ہونے پر اعصابیت کی وجہ سے دست، قبض، پاخانہ، خشک، قبض کے بعد دیگرے دستوں کے ساتھ، قبض تمام تکالیف کو بڑھا دیتی ہے، مقعد سے کیڑے۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد جلن (اکونائٹ، کینتھرس) پیشاب کی نالی میں درد، جیسے ورم ہو (کنابس سٹائیوا) پیشاب کی فوری حاجت پیشاب مقدار میں زیادہ اور صاف (ایپوسائنم، فاسفورک ایسڈ) پیشاب بہت کم، بہت دیر کے بعد اور سیاہ، ایک دھار میں پیشاب نکالنے کی نا قابلیت، جمع شدہ پیشاب کا کم نکلنا اور یورک ایسڈ کا غائب ہو جانا۔ پیشاب کی نالی سے مواد کا رسنا، جو رات کے وقت سفید اور گاڑھا ہو۔ پیشاب کی نالی کے سرے پر سوئیاں چبھنا (نائٹرک ایسڈ) پیشاب کا آخری قطرہ نکلتے وقت پیشاب کی نالی سے مبرز تک کاٹنے والا درد (تھوجا) پیشاب کی نالی کی سوجن درد کے ساتھ (کنابس سٹائیوا، کیوبے مرک کار، تھوجا) سوزاک، بڑھا ہوا، از خود ایسا دگی پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب میں خون اور بخار (پیٹروسیلینم) پیشاب کی نالی کے درمیانی حصہ میں زخم کا سا درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نالی میں کوئی کانٹا یا پتھر رکھا ہے۔ پیشاب کی دھار فوارے کی طرح۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی کمی، عضو مخصوص سکڑا ہوا (اگیریکس)۔ ہم بستری کے وقت درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب کی نالی کو کھینچا جا رہا ہے۔ یا عضو کے منہ پر درد، ایستادگی کے وقت عضو میں کھچاوٹ اور درد، خون کا نکلنا اور عضو مخصوص کے پیچھے سے آگے کی طرف شدید درد، گھونگھٹ پر زخم، زخم چھوٹے اور پیپ سے ڈھکے ہوئے، بعد میں یہ زخم پھیل کر گیند کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور پیپ کا کھرنڈ جم جاتا ہے۔ کاٹنے والے درد داہنے خصیہ کے بڑھ جانے اور سخت ہونے کے ساتھ نامردی، ایستادگی، لیکن جماع کی کوشش پر ایستادگی نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ: ہم بستری میں درد اور ہم بستری کے بعد اندام نہانی سے خون کا آنا، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، رحم کے منہ یا گردن پر زخم کے ساتھ (ہائڈراسٹس) حیض بے قاعدہ زیادہ مقدار میں یا خون کی کمی، بہت جلد

ارجنٹم نائیٹریم

یا زیادہ دیر میں، سن یاس میں خون کی زیادتی، نیز نوجوان بیواؤں میں اور ان مستورات میں جن کے ابھی تک بچہ نہ ہوا ہو، یہ خون بار بار دوروں کی سی صورت میں آتا ہے اور اس کے ساتھ خصیۃ الرحم کے مقام میں درد ہوتا ہے جو کمر اور رانوں تک جاتا ہے۔ حمل کی حالت میں ریاح سے معدہ اس قدر بھر جاتا ہے کہ پھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور سر پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ حیض کے آغاز پر معدہ میں درد، سیلان الرحم مقدار میں زیادہ رحم کی گردن میں زخم کے ساتھ جس سے زیادہ خون آئے۔ شہوانی خواب، سیلان الرحم مقدار میں زیادہ، زرد اور چھیلن پیدا کرنے والا، اسقاط کی رغبت، عفونتی دورے، دوروں سے قبل عام پھیلاوٹ، خصوصاً چہرے اور سر پر اور احساس۔ دورے کے فوراً بعد مریضہ چپ چاپ پڑی رہے۔ لیکن دورے کے قبل مریضہ بے چین ہو جائے، دودھ پیتے بچے سوکھے کے مرض میں مرجائیں۔

آلات تنفس: گلے اور حنجرے کے اندرونی طرف زخموں کا سا درد جس کی صبح زیادتی ہوتی ہے۔ گانے والوں کی دیرینہ بیٹھی ہوئی آواز (ارجنٹم مٹیلیکم، آرم، فاسفورس) اونچا بولنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ دوپہر کے وقت دم گھٹنے والی کھانسی، شام کے وقت کھانسی جس میں تمباکو کے دھوئیں سے زیادتی ہوتی ہے۔ سانس کی تنگی، سینہ میں جلن بھاری پن بلغم کی زیادتی اور بلغم میں ہلکا سا خون ملا ہوا۔ دم گھٹنے والی کھانسی جیسے حلق میں بال سے ہو، تنفس میں وقت ہو اور آدمیوں کے زیادہ اجتماع سے دم گھٹے، حرکت سے، زینہ چڑھنے سے، یا جسمانی محنت سے دم کشی کے دورے پیدا ہوں جن میں چہرہ سرخ ہو جائے اور دھڑکن ہو۔ گہری سانس لینے کی خواہش لیکن اس کی کوشش سے دمہ پیدا ہو، کھانسی کے دورے جس سے حنجرے میں بلغم، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے تحریک ہو، غصہ کے دورے، ہنسنے، جھکنے، تمباکو نوشی یا زینہ اترتے پر پیدا ہوں، کھانسی کے دورے کے دوران ریاح کا اخراج یا قے کی خواہش، زینہ چڑھنے پر سینہ میں پھاڑنے والے درد جس کی وجہ سے سینہ کو دونوں ہاتھوں سے دبانا پڑے۔ سینہ کے عضلات میں شدید درد۔

قلب: قلب کا فعل بے قاعدہ دل کی ضربوں کا درمیان میں چھوٹ جانا (ڈیجی ٹیلس، نیٹرم میور) بھراؤ کے ناخوشگوار احساس کے ساتھ، اسی کی طرف خیال کرنے سے زیادہ ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں پھرنے سے آرام ہوتا ہے۔ شدید دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، سپائی جیلیا، وریٹرم، البم) سہ پہر کے وقت کمزوری کے ساتھ یا جسمانی محنت سے دماغی جذبہ سے شدید دھڑکن، متلی کے ساتھ اور دمہ کے ساتھ دل کے قریب درد، جن کی وجہ سے مشکل سے سانس لے سکے۔

پیٹھ اور گردن: رات کے وقت پیٹھ میں دباؤ، پیٹھ میں درد، جس کو چلنے یا کھڑے ہونے سے آرام ہوتا ہے، کمر کی ہڈی میں بھاری پن جو پیڑو تک آتا ہے۔ کمر کا بھاری پن اور فالج کا احساس جس کی وجہ سے مریض زیادہ دیر تک بیٹھ نہیں سکتا۔ جب چلتا ہے تو اس کو بار بار کمر سیدھی کرنی پڑتی ہے۔ ریڑھ میں رات کے وقت درد اور ذکی الحسی چوٹ لگنے کے بعد ریڑھ کے درمیانی حصہ میں شدید درد، حمل کے دوران پیٹھ میں اور نچلی پسلی میں درد۔

ہاتھ اور پیر: اعضاء خصوصاً گھٹنوں میں، رات کے وقت درد، جس سے نیند اچاٹ ہو جاتی ہے، ٹانگوں کی کمزوری، قے کے احساس کے ساتھ کام کرنے کی رغبت نہیں ہوتی، پنڈلیوں میں درد جیسے کہ لمبے سفر کے بعد ہوتا ہے۔ (چائنا) فالج کی کمزوری اور بھاری پن، ٹانگوں میں کمزوری اور سختی۔ آنکھیں بند کر کے چل نہ سکے۔ عام کمزوری کے ساتھ کانپنے، دماغی اور شکم کی تکالیف کے ساتھ فالج، بازوؤں میں سن ہونے کا احساس، ڈفتھریا کے بعد فالج، ہاتھ کانپیں جس کی وجہ سے لکھ نہ سکے۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن نیلے، پاؤں میں استسقاء ورم، داہنے بازو میں اور ران میں بائی کی تکلیف، دن کے وقت بازوؤں اور ٹانگوں میں چیونٹیاں رینگنے کے احساس سے مریض پریشان ہو جائے۔

مخصوص خواص: تمام اعضاء میں رعشہ کی سی تشنجی حرکات، سستی کلائیوں اور ٹانگوں میں تھکاوٹ عام جسمانی کمزوری، فالج، تشنجی، اینٹھن، لرزہ اور لرزہ کا احساس (کیوپرم، جلسی میم، مرک) پھیلنے کا احساس خصوصاً چہرہ اور سر کا (گلونائن، جلسی میم) اس احساس کے ساتھ کھوپڑی کی ہڈیاں علیحدہ ہو گئیں ہیں اور سر میں گرمی کے ساتھ، سوکھنا استسقاء ٹانگوں کا پھول جانا، اختیاری عضلات کی طاقت کا سلب ہو جانا، کمزوری کی وجہ سے فالج، جسم کے مختلف حصوں میں پچڑ، یا کاٹنے کا احساس (نائٹرک ایسڈ) خصوصاً بلغمی جھلیوں میں۔

جلد: نیلگوں، سیاہ کھجلی کے دانے، لال بخار صبح کے وقت اور رات کے وقت پسینہ، جلد نیالی سخت اور کھچی ہوئی جلد کا رنگ خراب نیلا، میالا، چیتل کا اور سیاہ مسے کی شکل کے دانے خارش کے دانے، چیچک، زہر باد پتی، سخت گلٹیاں جلد پر مکڑی کے جالے کا احساس یا احساس جیسے اس پر انڈے کی سفیدی مل کر سکھا دی گئی ہے۔ رانوں اور بغلوں میں خارش اور ٹیس، جب رات کے وقت بستر میں گرم ہو جائے۔

نیند: رات کے وقت بے چینی، جب مریض سوتا ہے تو ڈراؤنے خواب اور سانپوں کے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ وہم اور خیالات کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ صبح کے وقت جاگتا ہے تو خیال کرتا ہے کہ وہ بھوکا ہے۔ نیز ریاح کی وجہ سے آنکھ کھل جاتی ہے۔ غنودگی، سڑے ہوئے پانی کے، جن اور بھوتوں کے، مردہ دوستوں کے خواب۔

بخار: جاڑا، اور متلی، مسلسل یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہونے والا بخار کی نسبت زیادہ دیر تک رہنے والا، کپڑا ہٹانے سے پھر شروع ہو جاتا ہے، جاڑا اور بخار دونوں حالتوں میں پیاس کا نہ ہونا۔ دوپہر کے وقت گدی سے دمچی کی ہڈی تک تمام پیٹھ پر نیز کندھوں کے اوپر جا کر رات کو اور صبح کو پسینہ، نوبتی بخار پھیپھڑوں سے سیلان خون کے ساتھ جس کے دوران پیاس نہیں ہوتی، پسینہ اور جاڑا جونہی مریض بستر میں گرم ہوتا ہے۔ جاڑے کے ساتھ متلی، کپڑے اتارنے پر جاڑا لیکن ڈھانپنے سے مریض کا دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات رات کے وقت عموماً زیادہ ہوتی ہیں۔ چڑچڑا پن زیادہ تر رات کے وقت، مرگی کے دورے، رات کے وقت یا صبح اٹھنے پر۔ دن کے آدھے حصہ میں کھانسی کی زیادتی اور رات کے آدھے حصہ میں دستوں کی زیادتی، جاگنے پر علامات کا بڑھنا۔ گیارہ بجے رات کو اعصابی تکالیف کی زیادتی جس میں نشی چیزوں کے کھانے سے آرام ہوتا ہے۔ ہر روز دوپہر کے وقت جاڑا جو پیٹھ سے نیچے جائے۔ گرم کمرے میں آگ کے پاس موسم گرما میں اور بستر کی گرمی میں تکالیف کی زیادتی لیکن گرم چیزیں پینے سے تکالیف میں کمی، ٹھنڈی کھلی ہوا میں، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈی غذا کھانے سے یا بالائی کی برف سے تکلیف، حرکت کرنا عام طور پر تکلیف دہ ہوتا ہے۔ لیکن کمر کے دردوں کو کھلی ہوا میں چلنے سے آرام ہوتا ہے اور کمر کا درد بیٹھنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے شکم میں درد اور دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے۔ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے اور کپڑے اتارنے سے بھی تکلف ہوتی ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے میں، سانس اندر کھینچنے میں اور مبتلا حصہ کو چھونے میں تکالیف ہوتی ہیں، جھکنے سے آرام ملتا ہے۔ تکلیف کا خیال کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گاڑی میں چڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے، کس کر پٹی باندھنے سے دردسر کو آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر نیٹرم میور سے آرسنک سے، دودھ سے پلسا ٹیلا، کلکیر یا کارب، سیپیا، لائیکو پوڈیم، سلیسیا، رسٹاکس، فاسفورس، اور سلفر سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا امونیم کاسٹ، تمباکو کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

کافیا کے ساتھ یہ دوا نہیں دی جاسکتی، کیونکہ یہ دوا کافیا کے ساتھ دینے سے سر کے درد کو بڑھا دیتی ہے۔ یہ دوا برائی اونیا، سپائی جیلیا (بدہضمی) کاسیکم (پیشاب کی تکالیف) سپنجیا (گھیگھا) اور یٹرم (ریاح) کے بعد اچھی طرح اپنا کام کرتی ہے اور اسکے بعد لائیکو پوڈیم (ریاح اچھی طرح اپنا فعل کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: آرسنک، اورم، کیوپرم، جلسی میم، ہائیڈراسٹس، ہائیڈروسیانک ایسڈ، مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، اور پلمبم، ارجنٹم مٹ (ارجنٹم مٹ کا اثر زیادہ تر کریوں پر ہوتا ہے، جبکہ ارجنٹم نائٹ کا اثر بلغمی جھلیوں، جلد ہڈیوں او ہڈیوں کی جھلیوں پر ہوتا ہے۔ حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس (نائٹرک ایسڈ، ہیپر خیال رہے کہ ہیپر میں ٹھنڈے کمرے میں تکلیف بڑھتی ہے جبکہ ارجنٹم نائٹ میں گرم مکان میں۔

ارجیمون میکسیکانا (Argemone Mexicana)

Synonyms:Prickly poppy.

Devil,s Fig :Jamaica Thistle. it contains alkaloid protopine (areemonine) and Berbeinr.

آنتوں میں تشنج اور اینٹھن کے دورے درد کیساتھ پٹھوں اور اعصابی دردوں کی وجہ سے نیند کا نہ آنا۔ گردے کے ورم کے بائی کے درد (ڈاکٹر میک فارلین)

علامات

سر: آنکھوں اور کنپٹیوں میں ٹیکن والے دردسر، گرم سر حلق میں بے حد خشکی نگلنے پر درد ہو۔

معدہ: قے کا احساس فم معدہ میں اینٹھن، بھوک ندراد، ریاح کا اخراج۔

مثانہ: پیشاب کا کم ہونا، پیشاب کا رنگ ہر وقت تبدیل ہونے والا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض رکا ہوا، خواہش نفسانی میں کمی کمزوری کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں گھٹنے میں درد اور اکڑن یا سختی، پیر ورم کئے ہوئے۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کے مریض کو دوپہر کے وقت (کمزوری) میں زیادتی محسوس ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 اور نمبر 30 تازہ رس پھوڑوں اور مسوں پر لگایا جاتا ہے۔

ارسٹولوکیا سرپینٹریا

(Aristolochia Serpentaria)

Natural Order: Aristolochiaceae

Synonyms: Virgina Snakeroot, Birthwort: Snake weed.

Parts: Used:Roots.

Tincture: Drug Strenght 1/10

اس دوا کے اثرات معدہ اور آنتوں میں زیادہ تر پائے جاتے ہیں۔ متلی، قے شکم میں نفخ، ریاح اور پاخانے کی حاجت، پہلے بھوک بڑھ جاتی ہے، بعد میں بالکل نہیں رہتی۔ مثانہ اور آلات تناسل میں تحریک جس کی وجہ سے پیشاب کرنے کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ بے چینی اور سر میں گرمی، ریاحی، بدہضمی دماغ میں اجتماع خون، شکم میں نفخ اور کاٹنے والے درد۔

علامات

دماغ: کام کرنے سے جی چرانا، مزاج چڑچڑا پن۔

سر: پیشانی سے دماغ تک، دردسر کی گرمی بڑھی ہوئی۔

منہ: تھوک کی زیادتی، بار بار تھوکنا۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی، لیکن کھانا نہیں کھایا جاسکتا کیونکہ کھانے کے پہلے ہی لقمہ سے پیٹ بھر جاتا ہے، بھوک نہ رہنا، متلی اور قے، قے اس وقت تک بند نہیں ہوتی جب تک معدہ بالکل خالی نہیں ہو جاتا ہے۔ معدے میں نفخ بھاری پن، جو ریاح کے اخراج سے کم ہوتا ہے۔

شکم: ناف کے مقام میں درد، شکم میں ابھار، گڑگڑاہٹ، کاٹنے والے درد، ان سب کو بعض وقت ریاح کے اخراج اور ڈکار سے آرام ہوتا ہے۔ مبرز کے گرد پریشان کن خارش، پاخانہ کی بار بار حاجت، پاخانہ تھوڑا لیس دار اور زیادہ مقدار میں ریاح خارج ہوں، بعض وقت پاخانے سے کہیں زیادہ ریاح خارج ہوں۔

مثانہ: مثانہ اور آلات تناسل میں تحریک، پیشاب کرنے کی شدید حاجت، پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔ پیشاب کی بار بار خواہش، پیشاب تھوڑی مقدار

میں نیلے رنگ کا۔
گردن: گردن کی پشت میں نہ رکنے والا درد۔
طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

ارسٹولوکیاملہومنر

(Aristolochia Milhomens

Natural Order: Aristolochiaceae
Synonyms: Brazilian Snake-root
Parts Used: Flower,roots Tincture Drug Strenght 1/10

ڈاکٹر مورے نے اس دوا کی پہلے پہل آزمائش کی تھی، بعد میں اس دوا کا استعمال بہت کم ہوا ہے۔ تاہم ان کی آزمائش میں سے جو مخصوص علامات ملتی ہیں، وہ یہ ہیں تمام جسم کے مختلف حصوں میں بھالے چبھنے اور سوئیاں چبھنے والے درد، دل کے نیچے کے حصے میں بھالے چبھنے کے سے درد جس سے سانس رک جاتی ہے، ہونٹوں اور مسوڑھوں کا پھٹ جانا اور ان میں زخم پڑ جانا، پنڈلی میں اینٹھن کے سے درد ساری ٹانگ پر بے قاعدہ بڑے بڑے چٹے جو خون کے بے قاعدہ جمع ہو جانے سے بڑھ گئے ہوں۔ صبح کے وقت منہ میں لیس دار رطوبت، بھوک نہ لگنا، پیٹ کا درد اور اس کے بعد دست مبرز میں جلن، بے آرامی پریشانی کرنے والے خواب۔ سر میں گرمی، پیاس کی زیادتی، منہ کا ذائقہ کڑوا۔ معمول سے زیادہ پیشاب کا آنا۔
طاقت: مدر ٹنکچر۔

ارک تھائی ٹس ہائر اسیفولیا

(Erechthites Hieracifolia)

Natural Order: Compsoitae
Synonyms: Senecia Hieracifolia, Firewwood.
Tincture: Drug Strenght 1/10

یہ دوا اری جیری سے بہت ملتی جلتی ہے اور تجربہ کی بنا پر بعض وقت اس دوا کو خون آنے میں خصوصاً رحم سے خون آنے میں نیز خارجی طور پر داد، اکوتہ، چمبل اور جلد نہ مندمل ہونے والے زخموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا ناک سے آنتوں سے گردوں سے مثانہ سے رحم سے اور پھیپھڑوں سے چمک دار سرخ خون کے اخراج کے لئے مفید ہے۔ اس خون کے ساتھ ساتھ دورہ خون میں جوش پایا جاتا ہے۔ نیز یہ دوا سیاہ پتلے خون کے سیلان کو جو کسی طرح بند نہ ہوتا ہو، روک دیتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل سوزاک اور خصیوں کے ورم میں بھی اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ آزمائش میں یہ دوا دوران خون پر اثر کرتی ہے اور تمتماہٹ کے دورے پیدا ہوتے ہیں۔ دوسری عجیب علامات بھوک کا بڑھ جانا اور اس کے طاقت کے بڑھنے ہونے اور محنت کی خواہش ہے۔ پیشاب مقدار میں کم، ہاتھوں اور پاؤں میں استسقائی ورم چمکدار خون کی نکسیر۔

علامات

سر: چکر کے ساتھ پیشانی پر ہلکا درد، کنپٹیوں کی شریانوں میں ٹپکن۔
حلق: درد پھوڑے کا سا۔
معدہ: بے حد بھوک، اس امر کا احساس کہ ٹھنڈا پانی پینے کے بعد معدہ تحلیل ہو جائے گا، گرم روٹی یا گرم قہوہ کے بعد ڈکار میں سوزش اور پیچ لگتا ہوا معلوم ہو۔
شکم اور پاخانہ: مروڑ، مروڑ کے بعد زرد پاخانہ۔
مثانہ: پیشاب کی زیادتی، پیشاب کرتے وقت ہلکی جلن۔
آلات تناسل مردانہ: صبح کے وقت بہت دیر تک رہنے والی ایستادگی۔ اس استادگی سے پہلے ننگے مردوں اور عورتوں کے، خواب نظر آئیں، سوزاک جس میں درد زیادہ ہو اور مواد کا اخراج کم ہو، خصیوں کی سوجن (آرکائی ٹس) جو سوزاک کا مواد رک جانے سے پیدا ہوا ہو۔
آلات تناسل زنانہ: رحم سے خون آنا، قبل از وقت حیض اور حیض میں خون کی زیادتی۔
گردن اور پیٹھ: پیٹھ کے درمیان سوئیاں چبھنا۔
ہاتھ اور پاؤں: ٹانگوں کے پچھلے حصہ میں سردی کا احساس، ٹانگوں میں اکڑن۔
نیند: ننگے مردوں اور عورتوں کے شرمناک خواب دیکھنا۔
طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: سینی شیو، اری جیرن، ہے، میلس، ملی فولیم، کلکیر یا کارب، کینتھرس، کلیمیٹس، پلساٹیلا۔

ارکیٹم لپا (Arctium Lappa)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Lappa Officialis, Great Clote Burrs, Burdock.
Parts: Used:Roots, Seeds.
Tincture: Drug Strenght 1/10.

یہ دوا قدیم زمانہ سے رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے میں، بانجھ پن، پیشاب کے دودھیا ہونے میں اور جوڑوں کے گرد زخموں میں دی جاتی رہی ہے۔ جلد پر کئی ایک علامات مشاہدہ کی گئیں مثلاً کیل، اکوتہ وغیرہ۔ یہ دوا رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے میں کامیاب ثابت ہوتی ہے۔ جلد کی بیماریوں میں اندرونی اور بیرونی طور پر اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ بغل کے بدبودار پسینہ کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے۔ پپوٹوں کے کناروں پر گوہانجیاں اور زخم، پھوڑوں اور گوہانجیوں کا یکے بعد دیگرے نکلنا (انتھر سینم)

علامات

سر: دردسر اور کھوپڑی کا اکوتہ۔
آنکھ: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں چھوٹی اور سکڑی ہوئی ہیں، آنکھوں پر گوہانجیاں۔

چہرہ: کیل، کھجلی کے تر دانے تمام چہرے پر، ناک کے داہنے نتھنے پر خارش۔
معدہ: ریاحی بدہضمی، بغیر بو کے ریاح کا اخراج۔
پاخانہ: قبل دوپہر اکثر زرد پاخانہ، متلی کے ساتھ یکے بعد دیگرے دست اور بائی کے درد۔
مثانہ: دودھیا رنگ کا پیشاب جس میں فاسفیٹ ہو۔
آلات تناسل مردانہ: خواہش ندارد، پیشاب کی نالی میں کاٹنے والا درد، اور پیشاب کے وقت جلن، فوطوں کے پاس رانوں میں داد کے سے ابھار، گلہریوں میں زخم۔
آلات تناسل زنانہ: رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا اور نیچے دبانے والے درد، سیلان الرحم، رحم میں بے حد پھوڑے کے اور چوٹ کے سے درد کا احساس، شرمگاہ کی نالی کے ریشے ڈھیلے پڑ جائیں۔ پیڑو کے عضلات میں طاقت نہ رہے، رحم کی تکالیف کھڑے ہونے سے، چلنے سے غلط قدم پڑ جانے سے یکا یک جھٹکے سے بڑھ جائیں۔
آلات تنفس: گلے میں خراش اور کھانسی، آواز سے یہ کھانسی تر معلوم ہوتی ہے، مگر بلغم نہیں نکلتا، گلے میں خراش کے بعد سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان درد، جو پستان تک جاتا ہے، محنت کرنے سے سانس کا پھولنا۔
قلب: دل میں درد، نبض کی رفتار تیز۔
پیٹھ: پیٹھ میں درد۔
اعضاء: بائی اور گھٹیا کے درد، پٹھوں میں درد، ہلکے درد جن کو حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ، گہرا، مریض تھکا ہوا مخمور۔ دستوں کے بند ہونے پر بائی کے درد شروع ہو جاتے ہیں اور دستوں کے شروع ہونے پر بائی کے درد فوراً رفع ہو جاتے ہیں۔ جوڑوں میں درد، جوڑ بندوں میں تیز تیز لگنے سے درد، ہاتھوں اور پاؤں پر ابھار۔
جلد: پھوڑے، بدبودار دانے جن پر مٹیالے رنگ کے کھرنڈ جم جاتے ہیں۔ خاص کر جبکہ غدود سوجے ہوئے ہوں، جوڑوں پر پرانے زخم، بغل کے غدود پک جائیں۔ استسقائی ورم۔
طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو، برائی اونیا (بائی کے درد) فرکسنس، لیلیم ٹگ اور سیپیا (رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا) کلکیریا فاس (پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی) ونکا مائنر اولاٹرائی کلر (جلدی تکالیف)

اریگلیس لمبرٹی (Aragallus Lamberti)

یہ دوا نظام عصبی پر زیادہ تر اثر کرتی ہے اور ایک قسم کی تحریک پیدا کرتی ہے جس سے دماغی حالت میں پریشانی اور پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ فالج اور اعضاء میں عدم تعاون اور ناہمواری پیدا ہو جاتی ہے، صبح کے وقت تھکن سی محسوس ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: صبح اور شام کو دماغ پر بوجھ، مریض مطالعہ نہیں کر سکتا۔ چڑچڑا پن، الڑاکا اور بے چین پریشان، دماغی پریشانی، اکیلا بیٹھنا چاہتا ہے۔ خیالات کو یکساں نہیں کر سکتا، لکھتے وقت اپنے خیالوں کو ظاہر نہیں کر سکتا۔ بے چینی سے اور بغیر کسی مطلب کے ادھر ادھر گھومتا ہے۔
آنکھ و چہرہ: ایک چیز کو دو دیکھنا، آنکھوں میں جلن، نچلا ہونٹ پھٹا ہوا۔
حلق: درد کرتا ہے، بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے، حلق سوجا ہوا، سیاہ چمکدار، متلی کے ساتھ دکھن۔
آلات تنفس: سینہ پر بوجھ کا احساس، سینہ میں سکڑن جیسے چوڑی پٹی سے ہو، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے پھوڑے کا سا درد، دم گھٹنا۔
ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں کمزوری، بائیں جانب کا لنگڑی کا درد، ٹانگ کے سامنے والے حصہ کے عضلات میں اینٹھن جب چل رہا ہو۔
طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو، اسٹریگلس، آگزائی ٹروپس اور برٹیا۔

ارگوٹائینم (Ergotinum)

Chemical Symbol: C33 H35 O5 N5
Natural Order: Ascomycete
Family: Ergotinum Hypocreaceae
Synonyms: Secale cornutum Ertota preaparata
Wild Rye of Oats: Claviceps purpurea
Parts Used: Alkaloid
Tincture: Drug Strenght 1/10

الکلائیڈ آف سیکیل کار

آرگوٹین کا اثر ہم سب جانتے ہیں کہ رحم اور پھیپھڑوں سے جب خون آرہا ہو تو آرگوٹین کو بذریعہ انجکشن جلد کے نیچے دینے سے شریانیں سکڑ جاتی ہیں اور خون کا سیلان بند ہو جاتا ہے مگر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال سیکیل کار سے بہت ملتا جلتا ہے۔ جرمنی کے مشہور ڈاکٹر کوٹنک نے اس دوا کے متعلق لکھتے ہوئے بتلایا ہے کہ جہاں کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو، یا اثر کرتے کرتے رک جاتی ہو مگر مریض میں اس دوا کی علامات پائی جاتی ہوں تو اس دوا کا الکلائیڈ استعمال کرنا نہایت مفید ہوا کرتا ہے۔ انہوں نے ایک مریض کے متعلق بیان کیا ہے وہ لکھتے ہیں۔

"سیکیل میں بھی فاسفورس کی طرح مبرز کا منہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ فرانس اور جرمن کی لڑائی میں ایک سپاہی مسلسل بعارضہ اسہال بیمار تھا، اس کپڑے ہمیشہ پاخانہ سے خراب رہتے تھے۔ وہ کبھی احساس نہ کر سکتا تھا کہ پاخانہ کب ہوا اور کب نہیں ہوا۔ اس کے مبرز میں طاقت حس بالکل نہیں رہی تھی۔ ایلوپیتھک علاج اس کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکا۔ مریض بیماری کی وجہ سے

خودکشی کرنا چاہتا تھا۔ جب میرے پاس علاج کے لئے آیا تو میں نے سیکیل 2x دیا، دو دن تک کچھ بہتر رہا، مگر بعد میں پھر وہی حالت ہوگئی۔ آخر کار مجھے ڈاکٹر کنکار کی نصیحت یاد آئی۔ میں نے سیکیل کا الکلائیڈ یعنی ارگوٹائینم 2x دیا، مریض چند ہی روز میں صحت یاب ہوگیا۔

ڈاکٹر میسنج ایک نوجوان عورت کا جو تپ محرقہ کی مریضہ تھی اور جس کے دل پر فالج کا اثر تھا، حال یوں بیان کرتے ہیں اس مریضہ کو ایتھر اور رم کے انجکشن دیئے گئے اور اس کے سینہ کو ملا بھی گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ بے ہوشی لحہ بہ لحہ بڑھتی ہی گئی اور طاقت گھٹتی گئی۔ ارگوٹائین کے انجکشن سے مریضہ کی حالت بالکل بحال ہوگئی۔ مریضہ کے تمام علامات سیکیل سے ملتی تھی مگر سیکیل نے کوئی فائدہ نہیں کیا تھا۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 3x تک۔

ارن جیم اکوائیکم (Eryngium Aquaticum)

Natural Order: Umbeliferae Synonyms: Button Snake root .

Parts Used: Roots. Tincture Drug Strenght 1/10

یہ دوا مثانہ کی تکلیف کے لئے مثلاً پیشاب کا رک جانا، پیشاب درد کے ساتھ قطرہ قطرہ ہونا، مثانہ میں پتھری، درد گردہ، اعصابی تحریک، کمزوری، وبائی نزلہ، شام کے وقت پیشاب کی سی بو لیے ہوئے پسینہ کی زیادتی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

ارن جیم کا اثر بلغمی جھلیوں پر ہوتا ہے اور بلغمی جھلیوں سے زرد رطوبت کا اخراج ہوتا ہے، آنکھوں سے، کانوں سے، ناک سے، آنتوں سے، پیشاب کی نالی سے یا اندام نہانی سے زرد رنگ کی رطوبت آتی ہے۔ معدہ یا آنتوں سے خون آنا، منی کا پتلا ہو جانا، منی اور مذی کے ضائع ہو جانے سے کمزوری۔ چوٹوں کے واسطے یہ دوا آرنیکا کا مقابلہ کرتی ہے۔

اس دوا میں دردسر بھی ہوتا ہے، ان میں پیشانی پھیلی ہوئی (بڑی) محسوس ہوتی ہے اور کندھوں میں گدی میں ہلکا کھینچنے والا درد ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹر وائٹ فیلڈ نے اس دوا سے تین درد گردے کے مریضوں کو جن کے گردہ میں پتھری موجود تھی، تندرست کیا۔

ڈاکٹر لینرڈ نے اس دوا سے ایک درد گردے کے مریض کو اس دوا کے پانچ قطرے دن میں چار مرتبہ دینے سے ٹھیک کیا، جس کی حالت یہ تھی عمر 35 برس، درد گردہ ہر دو یا چار ہفتہ کے بعد ہوا کرتا تھا مگر درد نہ ہونے کے وقفہ میں مریض اس قدر کمزور ہو جایا کرتا تھا کہ اس بیچارے کے لئے چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا تھا۔ جب یہ درد شروع ہوتا تھا تو مریض کو سردی محسوس ہوا کرتی تھی اور درد ایک سے تین دن تک رہا کرتا تھا۔ مارفیا وغیرہ کے انجکشن سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوتا تھا۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو وبائی نزلہ میں بہترین پایا۔ جب نزلہ کے ساتھ حلق اور نرخرے میں جلن، درد اور تحریک ہو اس تحریک کی وجہ سے کھانسی آئے اور کھانسی میں زرد، بلغم خارج ہو۔

طاقتوں کا سلب ہو جلنا، کھانسی کے ساتھ سکڑن کا احساس، علامات زیادہ تر بائیں جانب ظاہر ہوتی ہیں یا ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں منتقل ہوتی جاتی ہیں۔ مریض عموماً گرم جگہ میں بہتری محسوس کرتا ہے۔ (برعکس اپیس)

علامات

دماغ: خیالات کی پراگندگی، خیالات کو یکسو کرنے کی کوشش سے دردسر پیدا ہو جاتا ہے۔

سر: چکر آنکھوں کے اوپر پیشانی میں پھیلنے (بڑے ہونے) کا احساس، جس میں جھکنے سے زیادتی اور بینائی میں دھندلا پن پیدا ہو، گردن، گدی اور کندھوں میں ہلکا کھینچنے والا درد، اگر یہ دردسر میں اور ہلکا ہو جائے تو کندھوں میں شدید طور پر ہونے لگے، کھوپڑی میں پھوڑے کا سا درد، کنگھی کرنے سے درد پیدا ہوا ہے۔

آنکھ: سوزش، روشنی برداشت نہ ہو، تیز روشنی سے بھینگا پن، آشوب چشم آنکھوں سے زرد رنگ کا گاڑھا کیچڑ نکلے۔ آنکھوں سے (بائیں آنکھ سے زیادہ تر) زرد گاڑھے رنگ کے کیچڑ کی زیادتی کہ آنکھوں کا چپک جانا۔ آنکھوں کے عضلات میں اکڑن کا احساس اور یکایک حرکت دینے پر درد۔

کان: کانوں میں چوٹ کا سا درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کان پھٹ رہے ہیں۔ کانوں کی نالی کا ورم، بائیں کان کے اندر اور باہر ورم۔ مسلسل درد، کانوں سے خون، یا گاڑھے زرد یا سفید پاخانہ کے سے یا خون ملے بدبودار مواد کا آنا بائیں کان میں مسلسل گانے اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

ناک: ناک سے گاڑھی زرد رطوبت کی زیادتی۔

منہ: گاڑھی، لیس دار بدمزہ رطوبت کی زیادتی۔

حلق: حلق کے بائیں جانب درد، زبان خشک، حد سے زیادہ سرخی بلا تکلیف کے ہلکا ورم، گاڑھے سفید بلغم کی حلق میں زیادتی۔

معدہ: متلی کے بعد تیزابی ڈکار، معدہ میں خالی پن کے احساس سے درد، معدے پر چوٹ لگنے کے بعد سرخ (شریانی) خون کی قے، اس خون میں بعض دفعہ سیاہ رنگ کا منجمد خون بھی ہوا کرتا ہے اور نیز فم معدہ میں جلن ہوا کرتی ہے۔ (اس دوا کو پینے کے بعد معدہ میں اور غذا کی نالی میں جلن ہوتی ہے) جزوی طور پر بھوک کا جاتے رہنا۔

شکم: چھوٹی آنتوں میں شدید اینٹھن کے درد، بائیں خصیہ اور گلہری میں شدید درد۔

پاخانہ اور مبرز: بچوں کے آؤں ملے دست، قبض پاخانہ سیاہ کاہی کے رنگ کا سخت اور سدے دار یا پاخانہ نکلنے وقت مبرز میں کاٹنے کا سا درد بواسیر کا نچ نکلنا۔

مثانہ: مثانہ اور پیشاب کی نالی میں مروڑ، پیشاب کا بار بار تکلیف سے ہونا،

پیشاب کی نالی میں اینٹھن، درد گردہ، (کالوسنتھ پر پریا، بربرس ولگ،) گردوں کا ورم کمر میں درد کے ساتھ، یہ درد پیشاب کی نالی اور اعضاء میں جاتا ہے، ہر پانچ منٹ کے بعد ہوتا ہے اور وہ پیشاب کی مانند جلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ، دن اور رات پیشاب کی نالی میں جلن اور کٹن۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش جماع کی کمی، بعد میں خواہش کی زیادتی، خواب اور احتلام، معمولی معمولی وجوہات سے جریان، کثرت مباشرت سے جریان، رات کے وقت ایستادگی، احتلام اور صبح کو حد درجہ کی کمزوری، نیم نامردی، خصیوں پر چوٹ لگنے سے دن رات برابر منی کا اخراج اور حد درجہ کی کمزوری، سوزاک، ایستادگی کے وقت درد، قرحہ۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان الرحم۔

آلات تنفس: حنجرے کا دیرینہ ورم، کھانسی حلق میں سکڑن کے احساس کے ساتھ سینہ میں تنگی کا احساس، لمبی سانس لینے میں تکلیف ہلکی بار بار ہونے والی کھانسی، حلق میں حنجرے میں ٹیس۔

طاقت: مدرٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

کمی اور زیادتی: حرکت کرنے سے بہت سی علامات بڑھتی ہیں، سر کو آگے کی طرف جھکانے سے دردسر میں زیادتی ہوتی ہے، آنکھیں پھیرنے سے ان میں درد ہوتا ہے، دماغی محنت سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایتھوزا (خیالات کا یکسو نہ کر سکنا) کونیم (معمولی وجوہات سے جریان) احتلام میں، چائنا، جلسی میم، فاسفورس، مثانہ اور پیشاب کی تکالیف، کنابس سٹائیوا کینتھرس، ڈاسکوریا اوسیم کین، قبض میں نائٹرک ایسڈ، وبائی نزلہ میں جلسی میم، سکٹا)

ارن جیم میری ٹیمم

(Eryngium Muritimum)

Natural Order: Umbelliferae

Synonyms: Sea Holly.

Parts Used: The entire plant.

Tincture: Drug Strenght 1/10

ارن جیم میری ٹیمم کی علامت ارن جیم ایکواٹیکم سے ملتی جلتی ہیں، آنکھوں، گلٹیوں میں، حنجرہ میں، گردن کی پشت میں درد، معدے میں کمزوری کا احساس اور مردانہ آلات تناسل کی کمزوری، ہر دو ادویہ میں پائی جاتی مگر ارن جیم میری ٹیمم کی علامات زیادہ تر داہنی طرف نمودار ہوتی ہیں۔

طاقت: مدرٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

ارنڈو مورٹیانیکا (Arundo Mauritanica)

NAtural Order: Gramineae.

Synonyms: 1 kien glass Reed.

Parts Used: Root sprouts.

اس دوا کا استعمال نزلہ کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ دودھ پیتے بچوں کے دانت نکلتے وقت دست، پیشاب میں سرخ ریت، منہ میں تیزی اور چھیلن، پیاس، کان بہنا اور کان سے رطوبت کی زیادتی، نزلہ اور چھوٹے بچوں کے ناک بند ہو جانے کی وجہ سے سانس میں رکاوٹ خنازیری آشوب چشم۔

یہ دوا ''ہے فیور'' (ایک قسم کا نزلہ جو ماہ اگست میں گھاس پکنے پر شروع ہوتا ہے اور اس میں بخار بھی ہوتا ہے) میں بہت مفید سمجھی جاتی ہے۔ بشرطیکہ تالوں میں آنکھوں میں جلن کے ساتھ ساتھ نزلہ شروع ہو۔

علامات

دماغ: شہوانی خیالات، معمولی باتوں پر ہنسنا۔

سر: بستر سے نکلنے پر چکر، کھجلی، بالوں کا گرنا، بالوں کی جڑ میں درد، چیچک کے سے آبلے، گدی میں درد جو داہنی آنکھ تک پھیلتا ہے، سر کے اطراف میں گہرا درد۔

آنکھ: بچوں کا آشوب چشم، پپوٹوں کی سوزش، چمکدار اشیاء کا آنکھوں کے سامنے، اڑنا، سفید ڈھیلے میں خارش، جلن اور کانٹوں کے چبھنے کا احساس۔

کان: کان کی نالی میں جلن، خارش، کانوں کے پیچھے اکوتہ کانوں میں پہلے درد پھر خارش اور پھر سیلان خون کانوں سے رطوبت کا زیادہ مقدار میں نکلنا، کانوں میں چھوٹی چھوٹی گھنٹیاں بجنے کی آوازیں۔

ناک: ناک کی جڑ میں درد، تالو میں جلن اور خارش کے ساتھ ہے فیور (نزلہ و بخار) شروع ہوتا ہے۔ تالو اور ناک کے نتھنوں میں شدید کھجلی (وتھیا) نزلہ، سونگھنے کی طاقت کا زائل ہو جانا (نیٹرم میور) چھینکیں اور نتھنوں کی کھجلی، نزلہ میں ناک کا بند ہو جانا، شروع نزلہ میں ناک سے پانی بہتا ہے، پھر سبز گاڑھی سفید لیس دار رطوبت آتی ہے اور چھینکوں کے ساتھ ریزش کے سخت ٹکڑے اڑتے ہیں۔

چہرہ: داہنے رخسار پر زہر باد ٹھوڑی پر چبھن۔

منہ: جلن اور خارش، مسوڑھوں سے خون کا سیلان منہ کے کناروں میں زخم زبان پر شگاف، منہ چھلا ہوا۔ زبان کے نچلے غدودوں میں درد تھوک کی زیادتی، تالوں میں جلن اور خارش۔

معدہ: معدہ میں ٹھنڈک، تیزابوں کی خواہش (انٹم کرڈوم، آرسنک، چائنا فاسفورس) ڈکار لینا چاہتا ہے مگر لی نہیں جاتی۔

شکم: شکم میں کسی زندہ جانور کے ہونے کا احساس، پیڑو میں ریاحی درد، جگر میں درد، تلی میں کانٹے چبھنے کا سا درد، ناف میں تیز درد۔

پاخانہ اور میرز: پہلے پاخانہ سخت ہوتا ہے، پھر نرم ہو جاتا ہے، دودھ پیتے وقت بچوں و دانت نکلتے وقت بچوں کے دست (کیموملا، کلکیر یا فاس) پاخانہ سبز، پاخانہ سے پہلے میرز میں جلن، پاخانے کے بعد مقعد میں جلن، مقعد میں کانٹے، بواسیر، کانچ نکلنا۔

مثانہ: پیشاب میں سرخ ریت (لائیکو پوڈیم) پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں بوجھ، جلن، کھجلی۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی، خیالات شہوانی، بار بار ایستادگی

جماع کے بعد تنفس میں دقت، جماع کے بعد منی کی نالی میں درد۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد اور خون کی زیادتی، انہدام نہانی میں خارش کے ساتھ خواہش نفسانی کی زیادتی یا نفرت، چہرے سے کندھوں اور ہیڑو تک اعصابی درد۔

آلات تنفس: نزلہ کی کھانسی، بلغم پہلے نیلا پھر سفید پھر نیلا اور پھر سفید بلغم کے نکل جانے سے حلق میں درد۔ کھانسی کے بعد غذا کی نالی میں جلن نیز نرخرے کا بند ہو جانا، ہوا کی نالیوں میں بلغم کے اجتماع سے پریشانی ہوتی ہے۔ تنفس میں دقت، سر پستان میں جلن اور درد۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں اچانک جھٹکے، گردن کے بائیں جانب چیونٹیاں رینگنے کا احساس، بائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے تیز درد۔

اعضاء: خارش، جلن، ہاتھ اور پاؤں میں استسقائی ورم، تلوؤں میں جلن اور ورم، پاؤں میں بد بودار پسینہ کی زیادتی، ہاتھوں کی انگلیوں اور پاؤں کی ایڑیوں کا پھٹنا، اعضاء میں درد جیسے کس کر باندھے گئے ہوں۔

جلد: اکوتہ خارش اور کیڑے رینگنے کا احساس، خصوصاً سینہ اور بازوؤں میں، ایڑیوں میں اور ہاتھوں کی انگلیوں کا پھٹنا۔

تعلق: مقابلہ کرو: انتھریم، ایلم سیپیا، سلفر کلکیریا کارب، لائیکو پوڈیم، سباڈیلا، سورنیم۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

اروڈیم سیکوٹرانیم (Erodium Cicutarium)

Natural Order: Geraniaceae.

Synonyms: Hemlock, Stork,s Bill.

Parts Used: Whole plant.

ملک روس میں اس دوا کے پتوں کا جوشاندہ رحم سے خون کا بہاؤ روکنے اور حیض میں زیادتی خون کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، استحاضہ، نزیف رحمی، غزارۃ الطمث۔

ڈاکٹر کومورووچ نے اس دوا سے کئی مریض عورتوں کو شفا دی، جہاں ارگٹ وغیرہ کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے ان میں سے ایک مریضہ کے رحم کے اندر بتوڑی تھی، تین دن کی دوا کے بعد بتوڑی صاف ہوگئی اور مریضہ صحت یاب ہوگئی۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 10 قطرے پانی میں، دن میں تین بار۔

اری جیرن کینیڈنس (Eriteron Canadense)

Natural Order: Compositae.

Synonyms: Canada flea bane.

Parts Used: Whole plant in bloom.

Tincture: Drug Strenght 1/10.

اس دوا کا اثر زیادہ تر حلق، آلات تناسل اور مثانہ پر ہوتا ہے اس دوا کا خاصہ یہ ہے کہ خون کو جاری کردے اور اسی لئے ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں خون کے سیلان کے لئے چاہے وہ مثانہ سے ہو یا رحم سے، ایک بہترین دوا ہے۔ خون کا رنگ ہمیشہ چمکدار سرخ ہوا کرتا ہے، مثانہ سے خون کا سیلان نہ رکنے والا ہوتا ہے اور رحم سے خون کے سیلان کے ساتھ پیشاب میں درد ہوتا ہے۔

بائیں خصیۃ الرحم اور چوتڑ میں درد، پرانا سوزاک جس میں پیشاب کرتے وقت جلن اور سوزش مسلسل پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو، بعارضہ پیچش مثانہ میں جلن اور درد ہو، ناف کے مقام پر درد اس امر کا احساس کہ مبرز کو پھاڑ دیا گیا ہو اس امر کا احساس کوئی چیز غذا کی نالی کے اوپر والے سرے پر رکھی ہوئی ہے، ناف کے مقام پر درد اس کا مخصوص نشان ہے۔

ڈاکٹر ونٹ نے اس دوا کے 1x سے وضع حمل کے بعد آنول نکالنے میں بہت کامیابی حاصل کی ہے، احساس جیسے مقعد پھٹ گئی ہے، بائیں گردے کے مقام پر تیز ڈنک لگنے کے درد پیشاب رکا ہو یا پیشاب میں درد۔

علامات

سر: سر میں ورم، چہرہ سرخ، نکسیر (بیلا ڈونا) حرارت، پیشانی کے درد سر آنکھوں میں ٹیس کے ساتھ۔

ناک: چمکدار اور سرخ خون کی نکسیر (اکونائٹ) قبل دوپہر رطوبت کا زیادہ مقدار میں آنا۔

حلق: صبح سے دوپہر تک نتھنوں میں رطوبت کی زیادتی، نرخرے، میں کھر کھرے پن کا احساس اور غذا کی نالی کے اوپر والے سرے میں کسی چیز کے رکھے ہونے کا احساس، جس کی وجہ سے بار بار نگلنے کی خواہش، صبح کے وقت نرخرے میں سرسراہٹ۔

معدہ: شدید ابکائیاں اور معدے میں جلن خون کی قے کے ساتھ (آرسنک) خالی ہوا کی ڈکاریں، فم معدہ میں ہر چند لمحوں کے بعد تیز کاٹنے والے درد۔

شکم: ناف کے مقام پر اکثر ہلکا درد، اس امر کے احساس کے ساتھ کہ مبرز کو پھاڑ دیا گیا ہے۔ عضلات شکم میں بائی کے درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ تھوڑا، پاخانہ پر خون کی دھاریاں، آنتوں میں شدید درد آنتوں اور مبرز میں جلن پاخانہ میں سدے آنتوں میں خون کا اجراء (میلس) بواسیر کے مسوں سے خون آئے، مبرز میں جلن اور مبرز کے پھٹے ہوئے کا احساس، قدرتی پاخانہ جس کے بعد مقعد میں شدید اعصابی درد مروڑ کے ساتھ ہو۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت درد یا پیشاب کا رک جانا (اکونائٹ) دانت نکلتے وقت بچوں کے پیشاب میں درد، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کرنے پر بچہ چلائے، پیشاب کی زیادتی، پیشاب میں سخت بو، آلات تناسل کے بیرونی حصوں پر ورم، جلن اور زیادہ مواد کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل پر چپچپا پسینہ، سوزاک، اور قرحہ کمر میں داہنی جانب درد جو نیچے خصیہ تک آئے۔

آلات تناسل زنانہ: رحم سے خون آنا، مبرز اور مثانہ میں شدید تحریک کے ساتھ اور اسقاط حمل کے بعد دستوں اور پیشاب میں تکلیف کے ساتھ اور رحم کا اپنی اصلی جگہ سے ہٹ جانے کے ساتھ، رحم سے چمکدار سرخ خون کی زیادتی (اکونائٹ، بیلاڈونا، ہیمیلس، اپیکاک) مریضہ کی ہر حرکت پر خون کا بڑھ جانا (سیکیل کار، سبائنا) مریضہ زرد اور کمزور (چائنا) سیلان الرحم کی زیادتی ایلٹھن کے درد کے ساتھ اور مبرز و مثانہ کی تحریک کے ساتھ، حاملہ مستورات جن کو رحم میں کمزوری کا احساس ہو، ذرا سی محنت پر سیلان خون، حیض کے بجائے دوسرے حصوں سے خون یا نکسیر (برائی اونیا) نفاس خون ذرا سی حرکت سے دوبارہ شروع ہو جاتا ہے اور اس کو آرام کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

آلات تنفس: کھانسی، بلغم میں خون، پھیپھڑوں کی دق کی ابتدائی حالت۔

قلب: دھڑکن۔

پیٹھ اور گردن: پوری کمر میں پریشان کرنے والا ہلکا درد، بائیں گردے کے مقام پر شدید درد جو پھیل کر دائیں گردے کی طرف جائے۔

اعضاء: تمام اعضاء اور جوڑوں میں ہلکا درد۔

مخصوص خواص: صبح کے وقت بے حد تھکاوٹ جو پست ہمتی کے ساتھ تمام دن قائم رہے، شام کو اور بعد دوپہر حرکت کرنا نہ چاہے، سرخ چمکدار خون کا سیلان۔

نیند: بعد دوپہر اور شام کو جمائیوں کی زیادتی۔

کمی اور زیادتی: آرام سے سکون ملتا ہے اور حرکت سے سیلان خون بڑھتا ہے، حرکت کرنے پر نفاس کا خون پھر جاری ہو جاتا ہے، برسات کے موسم میں تمام تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ علامات عموماً بائیں جانب زیادہ ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔ ارگی جیرن کا تیل نمبر 1x میں پیٹ کے سخت اپھار میں مفید ہے۔ ایک ڈرام تیل ایک انڈے کی زردی اور دس چھٹانک دودھ کو ملا کر انیما دینا اپیٹ کے سخت اپھار کا رفع کرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو، اپیکاک، ہیمیمیلس، آرنیکا کینتھرس، کوپے وبا، سبائنا، ٹریبنتھینا۔

ایروڈکٹائن گلوٹی نوسم

(Eriodictyon Glutinosum)

Natural Oeder: Hydrophyllaceae.

Synonyms: Yerba santa.

Parts Used: The whole plant.

ڈاکٹر ایلن فرماتے ہیں کہ ''ایروڈکٹائن کا مزہ تارپین سا ہوتا ہے اور اس قدر گاڑھا اور لیس دار رس نکلتا ہے کہ اس کو خشک ہونے کے لئے رکھ دیا جائے تو وہ ڈھیلا سا بن جاتا ہے اور یا کاغذ سے بالکل چپک جاتا ہے۔ میکسیکو اور کیلیفورنیا میں اس کا بلغم نکالنے کے واسطے کیا جاتا ہے۔

امریکن ہومیو پیتھک جنرل جلد 24 صفحہ 240 پر ڈاکٹر پیری لکھتے ہیں: وبائی نزلہ (انفلوئنزا) کے بعد اگر مزمن کھانسی باقی رہ جائے تو اس کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر پائن لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر داہنے پھیپھڑے پر بہ نسبت بائیں کے زیادہ ہوتا ہے۔

یہ دوا ہوا کی نالیوں کی تکالیف میں اور دق الریہ میں بہت مفید ہے، دمہ میں اگر بلغم نکلنے کے بعد مریض کو آرام ملتا ہو تو یہ دوا ایسے دمہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

رات کے آنے والے پسینوں میں جس سے مریض دن بدن سوکھتا جاتا ہو اور جس کے ساتھ غذا ہضم نہ ہو سکے، یہ دوا مفید ثابت ہوا کرتی ہے، نزلہ زکام اور بار بار نزلہ کی وجہ سے پیدا شدہ دق الریہ میں یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ صبح اٹھنے پر منہ میں برا سا ذائقہ کالی کھانسی۔

علامات

دماغ: نشہ کی سی حالت اور چکر، صبح آٹھ بجے دماغ کے نیچے درد سر کے ہر جانب میں بوجھ کا احساس سر کے پچھلے حصہ میں اور آنکھوں کے اوپر شدید یا ہلکا درد سر گدی میں سوزش اور دباؤ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گدی باہر نکلی پڑتی ہے۔

سر: داہنے کان میں شدید نوبتی درد، یا سر کو داہنے یا بائیں یکا یک پھیرنے سے کانوں میں درد۔

ناک: چھینکیں، زکام میں رطوبت زردی مائل سبز، مستقل نزلہ کم و بیش چکر کے ساتھ۔

منہ: صبح کے وقت اٹھنے پر منہ کا ذائقہ خراب۔

حلق: حلق اور تالو میں جلن کا احساس۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، غضب کی متلی جس میں دوڑنے سے زیادتی ہوتی ہے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں ہلکا دبانے والا چوٹ کا سا درد (زیادہ تر بائیں خصیہ میں) خصیوں پر کسی قسم کا وزن برداشت نہیں ہو سکتا اور نہ حرکت ہی کی جا سکتی ہے۔ ڈھیلے لنگوٹ کے باندھنے سے کسی قدر آرام معلوم ہوتا ہے۔ خصیوں کے نچلے حصہ میں بعض اوقات ہلکی سی پھڑ پھڑاہٹ۔

آلات تنفس: پانچ چھ بجے شام کو سانس میں سیٹی کی سی آواز، دمہ کے ساتھ نزلہ اور نزلہ میں گاڑھی رطوبت کا اخراج، داہنے پھیپھڑے کے سامنے ہلکا درد، داہنے پھیپھڑے کے سامنے پستان کے نزدیک کروٹ بدلنے سے یا حرکت سے تیز درد ہوا کی نالیوں کا مزمن نزلہ یا ہوا کی نالیوں کا دق جن کے ساتھ مقدار میں زیادہ آسانی سے نکل آنے والا بلغم ہو جس سے سکون ملے۔

بخار: ہلکا بخار، رخساروں میں سوزش اور چہرے کا تمتمانا۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور نمبر 1۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات بعد دوپہر بڑھتی ہیں متلی دوڑنے سے زیادہ ہوتی ہے۔ تکالیف وقفہ کے بعد (نوبتی) ہوتی ہیں یا یکا یک وضع بدلنے

سے بڑھتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: بالسم پیرو، پکس لیکوڈا، سٹانم، لائیکو پوڈیم (تکالیف بعد دوپہر بڑھتی ہیں) گرنڈیلیا، فاسفورس، ریومکس، کاسٹیکم، ڈروسرا۔

اری ڈیم مٹیلیکم (Iridium Metallicum)

Chemicl Symbol: 1r, 193.1.
A rare mental fond in
Uralian ores of platinum.
Trituration:1x and higher.

اری ڈیم ایک کمیاب دھات ہے جو پلاٹینم کے ساتھ کانوں میں ملتی ہے۔ جتنی دھاتیں آج تک معلوم ہو چکی ہیں ان سب میں یہ زیادہ وزنی ہے۔

ڈاکٹر اے، جے ٹیفل نے 3x کے بیس گرین کی ایک خوراک کھائی دو گھنٹہ کے اندر علامات پیدا ہو گئیں۔ بعد میں ڈاکٹر بولو چرنے اس دوا کا تجربہ کیا، وہ میڈیکل ٹائمز آف نیویارک کے میگزین ماہ فروری 1892ء میں لکھتے ہیں: یہ دوا کمی خون کے لئے بہترین ہے۔ بوڑھوں اور بیماری سے کمزور شدہ آدمیوں کے لئے یہ چائنا سے کہیں بہتر ہے۔ نیز کمزور اعضاء والے، دبلے پتلے اور جلد جلد بڑھنے والے بچوں کے لئے مفید ہے۔

یہ دوا آنتوں میں سمیت کیلئے، کمی خون میں لال اجزا بڑھانے کے لئے مرگی میں، بلیوپس (ناک پر سلی پھوڑا) کیلئے، بائی کے درد اور گٹھیا کے واسطے، رحم میں گومڑ کے لئے ریڑھ کے معمولی فالج کے لئے اور بیماری کے بعد کمزوری کے لئے، کمزور اعضاء والے، دبلے پتلے اور جلد جلد بڑھنے والے بچوں کے لئے مفید ہے۔

حمل کے دوران میں گردوں میں درد، داہنی پنڈلی میں اینٹھن کی سی سکڑن اور سن ہونے کا احساس۔ علامات عموماً بائیں جانب ظاہر ہوتی ہیں، کانوں میں اور تمام جسم پر سن ہونے کا احساس، ٹانگوں اور گردوں کے مقام میں درد بھری کمزوری۔

علامات

سر: یکسوئی قلب میں وقت اس امر کا احساس کہ دماغ بالکل سن ہو گیا ہے، خیالات پراگندہ سر کے داہنی جانب سر کا لکڑی سے بنے ہونے کا احساس، کھوپڑی کی داہنی طرف درد، گدی کی ہڈی کے درمیانی حصہ میں درد، سر میں اعصابی درد، خصوصاً کنپٹیوں میں جس کی وجہ سے مریض دیوانہ نہ ہو جائے، کھلی ہوا اور شور و غل سے سر کو تکلیف پہنچے کانوں میں سن ہونے کا احساس۔

ناک: زکام کی زیادتی، زکام پتلا پانی کا سا، جس کو مکان کے اندر آرام ہوتا ہے، ناک کی ہڈیوں کا گل اور سڑ جانا۔

چہرہ: بائیں رخسار کی ہڈی میں درد، بائیں رخسار کی ہڈی سے گرمی شروع ہو کر تمام جسم پر پھیل جائے تھوک کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں ورم، چھیلنے والے اور پکنے والے زخم، رحم میں گومڑ، پستانوں میں کترنے والے اور ابھاڑنے والے درد۔

آلات تنفس: بولنے سے کھانسی، حلق میں زخم کا احساس، حلق سے گاڑھے زرد بلغم کا زیادہ مقدار میں اخراج، حلق کا پرانا نزلہ۔

اعضاء: گردوں کے مقام میں کمزوری، ریڑھ کا فالج، خصوصاً بوڑھے آدمیوں میں بیماری کے بعد گاہریوں اور بائیں ران میں دبانے والا درد، دونوں رانوں میں خصوصاً بائیں میں کھچاوٹ، بائیں چوتڑ کے جوڑ کا اترا ہوا معلوم ہونا، اعضاء میں اعصابی درد، لنگڑی کا درد جس کی وجہ سے مریض بستر میں آرام نہ کر سکے، داہنی پنڈلی اور تلوے کے درمیان میں اینٹھن۔

طاقت: نمبر 6 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: اری ڈیم کلورائیڈ (اس سے تھوک کی زیادتی اور جبڑوں میں سختی اور اکڑن پیدا ہوتی ہے۔ جس کے بعد سر کی اور عصبی علامات ظاہر ہوتی ہیں ناک کے نتھنوں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں ورم، کمر میں درد، درد سر جس کی زیادتی داہنی طرف ہو، سر میں بھاری پن، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر میں پگھلا ہوا سیسہ بھرا ہے) پلاٹینا، پیلیڈیم، اوسمیم، رحم کی تکالیف میں اورم میور۔

اریلیاریسی موسا (Aralia Racemosa)

Natural Order: Araliaceae.
Synonyms: Spikenard: pietty morrel.
Parts Used: The roots.
Tincture: Drug Strenght 1/10.

ڈاکٹر کللنک اس دوا کو تپ دق کھانسی، سیلان الرحم و مستورات کی دوسری تکالیف میں جن میں رطوبتیں سوزش پیدا کرنے والی تیز ہوتی ہیں یا رک جاتی ہیں، استعمال کرتے ہیں مگر ڈاکٹر ایس اے جونز نے اس دوا کی آزمائش کر کے اس کا درجہ کہیں بلند کر دیا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کی آزمائش میں اس دوا سے دمہ کا دورہ پیدا ہوا جس کی علامات آدھی رات کو لیٹنے کے بعد سانس میں اونچی سیٹی کی سی آوازیں پیدا ہو گئیں۔ یہ بھی مشاہدہ میں آیا کہ سانس کے اندر کھینچنے میں بہ نسبت باہر پھینکنے کے زیادہ دقت ہوتی تھی اور داہنا پھیپھڑا بائیں کی بہ نسبت زیادہ مبتلا معلوم ہوتا تھا۔ بائیں جانب کروٹ لینے سے بایاں پھیپھڑا مبتلا ہو گیا۔ جبکہ داہنا بالکل صاف ہو گیا، جوں جوں سانس کا دور ختم ہوتا گیا، بلغم زیادہ آسانی سے نکلنے لگا، بلغم کا مزہ نمکین تھا اور منہ میں بلغم گرم محسوس ہوتا تھا۔

ڈاکٹر برنٹ کے مشاہدہ کے بموجب اس دوا کی مخصوص کھانسی کا دورہ آدھی رات کے قبل لیٹ جانے پر یا عموماً تھوڑی نیند آ جانے پر ہوا کرتا ہے۔

گیارہ بجے رات کو تھوڑا سا سو لینے کے بعد کھانسی، نیند کی حالت میں پسینہ کا زیادہ آنا، دست، کانچ کا باہر نکلنا، زرد و ملین پاخانے، پاخانے کے بعد مبرز میں درد جو بائیں جانب اوپر کی طرف جائے اور جس کی زیادتی اسی جانب ہو جس جانب مریض لیٹا ہو۔

علامات

دماغ: پھیپھڑے کی بیماریوں کا ڈر یا اندیشہ جس سے نجات نہیں مل سکتی۔

ناک: نتھنوں کے پچھلے حصہ میں ٹیس کا سا درد جو تیز سوزش کرنے والے بلغم کے گذرنے سے ہو (آرسنک، اورم، امونیا کارب، ایلم سیپا) نتھنوں میں ایک عجیب قسم کے درد کے ساتھ جیسے نتھنے سکڑ گئے ہوں۔

معدہ: معدہ اور حلق میں ہلکی متلی، آنتوں میں دست کی حاجت کے احساس کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: اس کا احساس کہ پتلا دست ہونے والا مگر پاخانے جانے پر بہت مشکل سے نرم زرد پاخانہ بہت تھوڑی مقدار میں ہوتا ہے۔ مبرز کی اندرونی جھلیکیٹی کی طرح باہر نکل آتی ہے۔ پاخانہ کے بعد مبرز میں درد جو بائیں طرف اوپر کی جانب جائے۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان الرحم بدبودار تیز سوزش پیدا کرنے والا نیچے کو دبانے والے درد کے ساتھ۔

آلات تنفس: خشک سیٹی کی آواز کے ساتھ، سانس کے ساتھ، دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ سیٹی کی آواز کی زیادتی سانس اندر لینے پر (آرسنک، سمبوکس) اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔

سانس اندر کھینچنے اور باہر نکالنے میں سیٹی کی سی آوازیں، اندر سانس کھینچنے پر آواز زیادہ اونچی، لیٹ جانے سے تکلیف میں زیادتی، داہنا پھیپھڑا بائیں کے بہ نسبت زیادہ مبتلا معلوم ہوتا ہے۔ جب سانس کا دورہ پورے زوروں پر ہوتا ہے تو مریض اگر دائیں کروٹ لیٹا ہے تو تکلیف دائیں پھیپھڑے میں اور اگر بائیں کروٹ لیٹتا ہے تو تکلیف اور بے چینی بائیں پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے اور داہنا پھیپھڑا بالکل صاف معلوم ہوتا ہے۔

رات کے وقت پہلی نیند سے جاگنے پر کھانسی کا دورہ، مریض کھانسی کی وجہ سے پھر سو نہیں سکتا۔ یہ کھانسی گلے میں خراش سے پیدا ہوتی ہے اور اس میں سینہ میں سکڑن اور تنگی محسوس ہوتی ہے اور اسی لئے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور زور سے کھانسنا پڑتا ہے۔ بعض وقت یہ کھانسی گلے میں کسی چیز کے پھنسے ہونے کے احساس سے ہوتی ہے۔ جب دم کشی زوروں پر ہوتی ہے تو بلغم بہت کم نکلتا ہے، دورہ کم ہو جانے کے بعد بلغم کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو ذائقہ میں نمکین اور گرم ہوتا ہے، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے جلن اور زخموں کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔ (ریومکس) ہر ایک پھیپھڑے میں بھی اسی قسم کی جلن اور درد کا سا احساس ہوتا ہے، لیٹ جانے کے فوراً بعد دمہ کا دورہ جس کے ساتھ شدید دورے والی کھانسی اور حلق میں سرسراہٹ ہو، ہوا کا ذرا سا جھونکا چھینکیں پیدا کر دے جس کے بعد مقدار میں زیادہ پانی کا سا پتلا اور چھیل دینے والا زکام پیدا ہو جائے۔ مسلسل منہ کو صاف کر دینے کی خواہش تا کہ اچھی طرح سانس لی جا سکے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: جنسنگ، ہیڈرا ہیلکس، کلکیریا (ایک طرف کروٹ بدلنے سے تکلیفات اس جانب آ جاتی ہیں اور دوسری طرف کی تکالیف کو آرام ہو جاتا ہے) ریومکس (کھانسی گیارہ بجے رات کو) کارو (سانس اندر لینے میں آسانی اور باہر نکالنے میں تکلیف

ارینیا ڈیاڈیما (Arannea Diadema)

Order: Araneidea.
Family: Epeiridae.
Synonyms: Diadema Spider, papal Gross Spider
Parts Used: The entire spider.

مکڑے کا زہر

یہ دموی مزاج آدمیوں کے واسطے ایک بہترین دوا ہے نیز یہ دوا نوبتی بخاروں اور نوبتی تکالیف کے لئے بہت مفید ہے۔ اس دوا کے مریض مرطوب اور ٹھنڈی ہوا میں، دریاؤں جھیلوں کے نزدیک یا مرطوب ٹھنڈی جگہوں میں نہیں رہ سکتے کیونکہ ان کو ایسی جگہوں میں تکلیف ہو جاتی ہے۔

اس دوا کی تکالیف، نہانے سے مرطوب موسم میں مرطوب جگہ میں اور ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے بڑھتی ہیں۔ جاڑے کے بعد بخار یا تو بالکل نہیں ہوتا یا بہت ہی ہلکا ہوتا ہے۔ جاڑے اور اعصابی درد ایک ہی وقت پر ہر روز، ہر دوسرے دن، تیسرے دن، ہر ہفتہ، ہر مہینہ یا ہر دفعہ ٹھیک وقفہ پر ہوتے ہیں، تکالیف شدت کی ہوتی ہیں اور یکا یک آ دباتی ہیں۔

جسم کے کئی حصوں مثلاً سر، چہرہ اور ہاتھوں میں سوجن اور سن ہو جانے کا احساس ہوتا ہے یا سردی کا احساس ہوتا ہے۔ یہ محسوس ہوتا ہے ہڈیاں برف کی بنی ہوئی ہیں۔ جسم کے کئی حصوں سے یا زخموں سے خون بہنا، پھٹے ہوئے زخم کمزوری، بجلی کی لہروں کی طرح درد۔

لیٹ جانے کی زبردست خواہش، لیٹنے سے بہت سی تکالیف کو آرام ہوتا ہے مگر دانت کا درد، رات کو لیٹ جانے سے بڑھتا ہے۔ بستر میں لیٹنے سے اور چادر کو ہاتھ لگانے سے ہی سردی اور جاڑا لگتا ہے۔ سردی کو بیرونی گرمی سے آرام نہیں ملتا اور بحالت بخار پسینہ بالکل نہیں ہوتا۔ بہت سی علامات داہنی جانب ہوتی ہیں باقی مکڑوں کی طرح یہ بھی نظام عصبی کو ماؤف کرتا ہے۔ سردی کا احساس، کسی طرح آرام نہ ہو، احساس جیسے مختلف حصے غیر قدرتی طور پر لمبے اور بھاری ہو گئے ہیں، رات کے وقت ان احساس کے ساتھ جاگے جیسے ہاتھ قدرتی قد سے دگنے ہو گئے ہیں۔ تلی بڑھی ہوئی اور متورم معلوم ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: مایوس، اپنی موت کی خواہش کرتا ہے۔

سر: دردسر خصوصاً پیشانی میں جس کو تمباکو پینے یا کھلی ہوا میں جانے سے آرام ہو (اگنیشیا میں تمباکو پینے سے تکلیف بڑھتی ہے) دردسر شام تک رہتا ہے اور پھر چند گھنٹوں کے بعد ہلکا ہو جاتا ہے اور تازہ ہوا میں بالکل دور ہو جاتا ہے۔ دردسر جس کے ساتھ آنکھوں میں جلن اور چہرے میں گرمی ہوتی ہے، نیز

آنکھوں کے سامنے پڑھتے وقت ستارے چمکتے ہیں جس سے دردسر بڑھ جاتا ہے، سر میں پراگندگی اور دباؤ جیسے سر کو سہارے سے آرام ملتا ہے۔ سر میں پراگندگی، کام چھوڑنے کے بعد یا رات کے وقت جب مطالعہ کر رہا ہو۔

آنکھ: دردسر کے پہلے آنکھوں کے سامنے ستارے نظر آتے ہیں، آنکھوں میں جلن اور درد۔

منہ: رات کے وقت لیٹنے کے فوراً بعد دانتوں میں یکا یک شدید درد، ہر روز ٹھیک ایک ہی وقت پر دانتوں میں سردی کا احساس، منہ میں اچانک درد کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ ہزاروں تیز زبان پر جڑوں میں اور سر میں لگے ہیں۔ جیسے بجلی کے جھٹکے سے یکدم درد ہوتا ہے، ذائقہ کڑوا، زبان میلی، تمباکو پینے سے آرام ہوتا ہے، زبان مفلوج محسوس ہو۔

معدہ: بحالت بخار و بحالت دیگر تکالیف، پیاس کی شدت، زکام کے ساتھ کھانے سے دردسر اور تشنج ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ قے، فم معدہ کو دبانے پر درد۔

شکم: نیچے والی آنتوں میں بھاری پن، بوجھ کا احساس، ایسا محسوس ہوتا ہے، کہ پتھر رکھا ہے۔ شکم میں درد کے ساتھ تلی پرورم کونین کی زیادتی کے بعد تلی کا بڑھنا، جاڑے کے ساتھ شکم میں ریاح اور رانوں میں بھاری پن ہر روز ایک ہی وقت، شام کے وقت شکم میں درد نزلے کے ساتھ۔

پاخانہ: دست، دستوں میں بازو اور ٹانگیں سن محسوس ہوتی ہیں، دست زیادتی اور زیادہ دن تک رہنے والے حیض وقت سے آٹھ دن پہلے اور خون کی زیادتی، خون کا رنگ سرخ چمکدار، اندام نہانی سے پتلی رطوبت کا اخراج، پتلا لیس دار سیلان الرحم، کمر اور شکم کے اعصابی درد۔

آلات تنفس: خون تھوکنا، کمزور آدمیوں کو خون کی قے۔

ہاتھ اور پاؤں: ہلکا چیرنے والا، درد ہڈیوں اور جسم کے سب حصوں میں خاص کر بازوؤں میں تمام رات اس امر کا احساس کہ بازو بڑے اور بھاری ہو گئے ہیں ہاتھوں کی انگلیوں کے سن ہونے کا احساس، داہنی پنڈلی اور پاؤں کے جوڑ میں درد جو چلنے پر شروع ہو مگر مسلسل چلنے پر بند ہو جائے۔ بائیں ایڑی میں زخم، اعضاء کی ہڈیوں میں درد مختلف حصص میں ورم اور ان کے سوج جانے کا احساس۔

مخصوص خواص: تمام اعضاء سے سیلان خون، اعصابی درد خصوصاً اپنی جانب جن میں کمی دبانے سے ہو جس کی زیادتی حیض کے ایام میں ہو حیض سے قبل جو حیض کے دوران جاری رہے۔ زیادتی رات کے وقت بارہ بجے جس سے مریضہ بستر سے نکلنے کے لئے مجبور ہو، اعصابی درد جن کی زیادتی ٹھیک ایک ہی وقت پر ہوا کرے، بے حد تھکاوٹ اور کمزوری بیٹھی ہوئی حالت میں مسلسل حرکت کی خواہش، مرطوب موسم میں تکالیف کا بڑھنا۔

نیند: رات کو بستر میں لیٹنے پر دانوں میں درد، بے چینی کی نیند اور نیند کا اچاٹ ہو جانا، جاگنے پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جسم کے کچھ حصے سوجھے ہوئے ہیں۔

بخار: جاڑے کے پہلے معدہ میں اینٹھن، قے کمر میں درد، ہر وقت سردی میں گرم نہ ہو سکے، اس قدر سردی کہ گرمی کے موسم میں بھی ہڈیاں برف کی بنی ہوئیں محسوس ہوں، برسات میں تکلیف بڑھے، پانی میں رہنے کے بعد یا نہانے پر سردی، گھڑی کے وقت کی طرح ٹھیک وقت پر جاڑا ٹھیک چار بجے روزانہ جاڑا، ہر دوسرے دن اسی ٹھیک وقت پر جاڑا پیاس، بخار اور پسینہ کا نہ ہونا، جاڑے میں سر میں معدے میں اور گھٹنوں میں درد بعد میں قے بحالت بخار دردسر غنودگی کے ساتھ، بخار کے بعد قے اور کمزوری، مردے کی طرح پڑے رہنا، پسینہ ندارد، پسینہ کی حالت میں پیاس یا پیاس بالکل نہ ہو، جاڑے کے دوران لمبی ہڈیوں میں درد۔

کمی اور زیادتی: مرطوب موسم میں بعد دوپہر اور آدھی رات کو تکالیف بڑھتی ہیں، تمباکو پینے سے کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: مائی گیل، تھریڈین، ٹرنٹولا، اپیکاک، نکس وامیکا، آرسنک (نوبتی بخار او ہڈیوں کی تکلیفات) سڈرن (گرم آب و ہوا میں بخار مگر ارینا ڈیاڈیما میں بخار بوجہ سرد مرطوب آب و ہوا کرتا ہے) یہ دوا چائنا کونین اور مرک کے اثرت کو زائل کرتی ہے اور اس کا اثر تمباکو پینے سے زائل ہو جاتا ہے۔

ارانیرم ٹیلا (Aranearum Tela)

Cabweb of black spider found
in burns,Cellars and dark places.
Tincture of Trituration.

کالی مکڑی کا جالا

(مکڑی کا جالا زمانہ قدیم سے بطور دوا کے استعمال کیا جا رہا ہے)

یہ دوا نبض کی رفتار کو کم کرتی ہے اور بعض اشخاص کے اندر یہ ایک نہایت خوشگوار حالت پیدا کر دیتا ہے، سونے کی خواہش ہوتی ہے۔ دماغی حالت بالکل افیون کی طرح مزیدار بن جاتی ہے مگر افیون کی طرح اس کا کوئی برا اثر نہیں ہوتا۔ ایک پرانی دم کشی کے مریض کو یہ دوا 20 گرین دی گئی جس سے ہلکی مگر خوشگوار نیند پیدا ہوگئی۔

اس سے جسمانی طاقت بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کو کھانے والا لیٹ نہیں سکتا بلکہ ساری رات کمرے میں ناچتا اور کودتا ہے۔

ارینیا سیکینشا (Aranea Scinencia)

Order: Aracbnidia.
A grey spider found on old walls .
Does not spin web.
Parts Used: The entire animal.
Tincture and Trituration.

مٹیالے رنگ کی مکڑی جو جالا نہیں بناتی

ایک عجیب علامت جو اس دوا کے اندر پائی جاتی ہے، وہ ہے آنکھوں کے پپوٹوں کے نیچے مسلسل تشنج، آنکھیں سوجی ہوئی، کمزور، آنکھوں سے رانی

بہنا اور پپوٹوں پر ورم، منہ سے تھوک کا زیادہ بہنا اور ذائقہ میٹھا ہاکا پاگل بنا دینے والا دردسر جس کی وجہ سے مریض کو چین نہیں ملتا اور نہ وہ اپنے خیالات کو یکسو کر سکتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ لگاتار شراب پیتا ہے۔ مخمور، تمام تکالیف گرم کمرہ میں بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایگرکس، کاربوویج اور مکڑی کے دوسرے اقسام۔

آزاد پرکٹا انڈیکا (Azadirechta indica)

Natural Order: Meliacess.

Synonyms: Margosa trees Noem.

Parts Used: Almost every part of the tree

نیم (پرونگ ازڈاکٹر پی۔ سی۔ موزمدار کلکتہ

اس دوا کا استعمال برصغیر میں زمانہ قدیم سے ہوتا رہا ہے۔ بھوا، مصر، چمک اور شرت جو آیورویدک کے بہترین وید اور مصنف تھے اس امر پر متفق ہیں کہ نیم کی چھال گو مزے میں بڑی کڑوی ہے تاہم سستی، پیاس، کھانسی، بخار، بھوک کا نہ لگنا، پھنسی پھوڑے، صفراوی تکلیفات، نزلہ، قے، جلدی بیماریاں، ہچکی سوزاک، آنتوں میں کیڑے وغیرہ کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ نیم کے پتوں کا جوشاندہ نہانے اور نہ بھرنے والے زخموں کے دھونے کے واسطے بہترین پایا گیا ہے۔

اس جوشاندہ سے زخم جلد بھرتے ہیں، نیم کے پھولوں کو بطور دست آور دوا استعمال کیا جاتا رہا ہے اور پھلوں میں سے تیل نکال کر جلدی تکالیف میں استعمال کر کے بہترین نتائج حاصل کئے جاتے رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ نیم کے پھلوں کا تیل، برص، کوڑھ، اکوتہ، اور اسی قسم کی دیگر تکالیف، میں مفید ہے۔ (ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال بطور قوت دینے والی (ٹانک) پسینہ و پیشاب لانے والی اور انٹی سپٹک (زہر دور کرنے والی) کے ہوتا ہے۔

ہمارے ملک کے حکیم اور وید اس دوا کو بخار میں استعمال کرتے ہیں۔ نہایت عجیب وغریب علامات جو اس دوا میں ملتے ہیں، وہ یہ ہیں کہ بخار بہت کم جاڑے کے ساتھ یا بغیر جاڑے کے تقریباً تین سے ساڑھے چار بجے شام کے شروع ہوتا ہے اور ساڑھے سات بجے شام تک اتر جاتا ہے چہرے آنکھوں، ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور تلوؤں میں بہت گرمی اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ پسینہ کی زیادتی ہے، پیشانی سے پسینہ شروع ہو کر سینہ اور پیٹ کی طرف آتا ہے مگر ٹانگوں پر پسینہ بالکل نہیں ہوتا، یہ دوا ان مریضوں کے واسطے بہت مفید ہوتی ہے، جن کو کونین زیادہ استعمال کرائی گئی ہو، سینہ کے سامنے والی ہڈی میں، پسلیوں میں، پیٹھ میں کندھوں میں اور اعضاء میں فالج، بائی کے درد، ذائقہ کڑوا شکم میں بھراؤ کا احساس جس کو بدبودار ریاح کے اخراج سے سکون ہو۔

علامات

دماغ: پست ہمتی، بے آرامی، لیٹ جانے کی خواہش، باہر جانے سے یا کھلی ہوا میں چلنے سے نفرت، حافظہ کی کمزوری، ہر بات کو بھول جانا۔

سر: چکر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر آگے اور پیچھے کی طرف گھوم رہا ہے، چکر میں بیٹھ کر اٹھنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ سر میں تپکن کے ساتھ درد، خصوصاً سر کی داہنی طرف اور داہنی آنکھ پر، اس درد کی کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے، کھوپڑی میں درد ہوتا ہے۔ سر میں چکر صبح دس بجے سر میں شدید درد، چلنے سے سر کے پچھلے حصہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن اور ہاکا سا نزلہ، داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں درد۔

کان: کانوں میں شائیں شائیں (کونین کے مانند) کانوں میں عجیب طرح کی کڑکن، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کانوں میں پرندہ کے پر سے سرسرایا جا رہا ہے۔ منہ کھولنے سے اس میں زیادتی ہوتی ہے۔

منہ: چپچپا مگر پھر بھی منہ کا ذائقہ خراب نہیں ہوا کرتا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ منہ کی اندرونی جھلی چھل گئی ہے۔ نمکین تھوک، ذائقہ کڑوا، حلق میں ذائقہ کڑوا۔

معدہ: بہت تیز، بھوک، پیاس کا نہ ہونا یا حد سے زیادہ پیاس، حد سے زیادہ پیاس زیادہ وقفہ کے بعد۔ میٹھا کھانے کی نہ رکنے کی خواہش۔

شکم: شکم اور ناف کے مقام پر درد آنتوں میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز: ناکافی، کم، سخت، سدے دار پاخانہ، قبض، دست، مگر دستوں کے بعد پاخانہ کی خواہش رہتی ہے۔ بدبودار ریاح کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی زیادتی۔

آلات تنفس: نہانے کے بعد تکلیف دہ کھانسی، بلغم سفید چھوٹی چھوٹی گولیاں بن کر مشکل سے خارج ہوتا ہے۔

سینہ: سینہ میں اینٹھن پیدا کرنے والے درد، سانس گہری اور زیادہ وقفہ پر یا سانس چھوٹی اور گرم، سینہ میں سوزش کا احساس۔

اعضاء: ہاتھ اور پاؤں کا سن ہو جانا۔

نیند: جھگڑے اور لڑائی کا خواب۔

جلد: جسم کے مختلف حصوں پر خارش، بغیر کھجلی کے دانوں کا نمودار ہونا، جسم پر خارش، جسم پر سوزش اور کانٹے چبھنے کا احساس، پیٹھ پر انہوریوں کی زیادتی۔

بخار: جاڑا بہت ہلکا یا بالکل ہی ندارد، بخار تین بجے یا ساڑھے چار بجے بعد دوپہر شروع ہوتا ہے، اور ساڑھے سات بجے شام تک رہتا ہے۔ بخار زیادہ تر چہرے، آنکھوں، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں ہوا کرتا ہے، اور بخار کی کھلی ہوا میں زیادتی پسینہ زیادہ، پسینہ پیشانی سے شروع ہو کر سینہ اور شکم پر آتا ہے مگر ٹانگوں میں بالکل نہیں ہوتا۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سڈرن، چائنا، آرسنک، نیٹرم میور۔

اسارم کینڈنسا (Asarum Canedensa)

Natural Order: Aristolochiaceae.

Synonyms: Wild Ginger, Colt,s foot.

Parts Used: Roots.

Tincture: Drug Strenght 1/10.

سردی لگ جانے سے حیض کا رک جانا اور معدہ و آنتوں کا ورم، رکے ہوئے زکام۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

اسارم یوروپیم (Asarum Europeum)

Natural Order: Umblllifara.

Synonyms: Asarabacca Floe Stroot.

Parts Used: Roots.

Tincture: Drug Strenght 1/10

ہیمن کے زمانہ سے پہلے اسارم صرف قے کے واسطے استعمال کیا جاتا تھا، مگر ہیمن نے پرونگ کر کے اس دوا کی نہایت مخصوص علامات اکٹھی کیں۔ سب سے عجیب بات اسارم میں یہ پائی جاتی ہے کہ نظام عصبی کے قویٰ میں ایک خاص قسم کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے کہ مریض ریشم یا اون کے کپڑے پر ناخن سے کھرچنے کی آواز کو بھی برداشت نہیں کر سکتا، محض اس کھرچن کا خیال ہی اس کے واسطے ناقابل برداشت ہوجاتا ہے۔

مریض کو اس امر کا احساس ہو جاتا ہے کہ صرف اعضاء ہی نہیں بلکہ تمام جسم ہلکا ہو گیا ہے اور جب وہ چلتا ہے تو محسوس کرتا ہے کہ ہوا میں اُڑ رہا ہے اس امر کا احساس کہ تمام جسم یا جسم کے مختلف اعضاء دب رہے ہیں۔ پیشانی کنپٹیوں اور کانوں کے پیچھے سکڑن والا درد، یہ بعد دوپہر بڑھتا ہے اور اس کو بیٹھنے سے اور منہ دھونے سے آرام ہوتا ہے۔

آنکھوں کا ورم، بینائی دن کی روشنی میں کمزوری، پڑھتے وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ آنکھیں دب کر پھٹ جائیں گی اس احساس اور درد کو ٹھنڈی ہوا اور آنکھوں پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دینے سے آرام ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ یہ دوا سرد مزاجوں کے واسطے خصوصاً زیادہ پڑھنے والوں اور دماغی کام کرنیوالوں کے لئے مفید ہے۔ نیز اگر آنکھوں کے آپریشن کے بعد آنکھوں میں تیر کا سا درد ہوتا رہے تو یہ دوا ایسے درد کے لئے مفید ہے۔

داہنے کان کے باہر جلد پھیلی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بہرہ پن، کانوں میں اس امر احساس کہ روئی رکھی ہے۔ دباؤ کھنچاؤ اور سکڑن کے احساسات نمایاں طور پر ملتے ہیں، منہ میں ٹھنڈے پانی کے سے تھوک کا اجتماع۔

صبح کے وقت بھوک لگنا، مسلسل متلی، دستوں اور درد شکم کی حالت میں قے، پاخانہ میں لئی کی طرح آؤں، حدت خصوصاً چہرے اور ہتھیلیوں میں، طاقت کا جاتے رہنا، حیض کے وقت درد، حیض کے قبل اور مابعد درد سر حیض کے شروع ہونے کے قبل کمر میں شدید درد جس کی وجہ سے مریضہ کو سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے، جذبات سے پیدا شدہ جاڑا اور کپکپی۔

علامات

دماغ: اعصابی قویٰ خصوصاً قویٰ حس کا بڑھ جانا، محض ریشم یا اونی کپڑے یا کاغذ پر ناخن سے کھرچنے کے خیال ہی سے تمام جسم میں ایک قسم کی لہر اُٹھتی ہے جس سے تمام خیالات وانفعال رک جاتے ہیں، جذبات ہی سے تمام جسم میں سردی کی لہر دوڑتی ہے۔ خیالات آہستہ آہستہ دماغ سے معدوم ہوتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں (جیسے نیند آتے وقت ہوتے ہیں) کھلی ہوا میں چلنے سے مریض یہ خیال کرتا ہے کہ وہ روح کی طرف ہوا میں گھوم رہا ہے اور چکر کھا رہا ہے۔

سر: اپنی جگہ پر اٹھنے پر اور چلتے ہوئے چکر، شرابیوں کے مانند چکر، سر میں درد اور دباؤ، زیادہ تر کنپٹیوں میں اور ناک کی جڑ میں، پیشانی، کنپٹیوں اور بائیں کان کے پیچھے دبانے والا درد جس کے ساتھ آنکھوں میں جلن اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ یہ درد بعد دوپہر (پانچ بجے شام کے) بڑھتا ہے، بیٹھنے سے اور ٹھنڈے پانی سے منہ دھونے سے اس درد میں کمی ہوتی ہے۔ دماغی محنت کرنے سے درد سر، کھوپڑی میں کھنچاؤ (کانسٹکم) جس سے تمام بالوں میں درد ہوتا ہے۔ کنگھی بھی نہیں کی جا سکتی، گدی میں نسوں کی تپکن کا احساس، سر میں دبانے والا درد۔

آنکھ: بینائی میں رکاوٹ، پڑھتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھیں دب جائیں گی، آنکھوں میں ورم پپوٹوں میں ورم، ٹھنڈی ہوا بھلی معلوم ہوتی ہے مگر دھوپ، روشنی، ہوا برداشت نہیں ہوسکتی، آنکھوں میں خشکی اور درد اوپر والے پپوٹوں کا ورم جس سے پڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے آنکھوں کو دھونے میں آرام ملتا ہے۔ بائیں آنکھ کے اوپر شدید درد، آنکھوں سے پانی بہنے اور، روشنی سے ذکی الحس کے ساتھ آنکھیں متورم اور پپوٹوں میں جلن خصوصاً کوہے میں، آپریشن کے بعد آنکھوں میں تیر لگنے کے سے درد۔

کان: کانوں کی حس کا بڑھ جانا، یہاں تک کہ ریشم، اونی کپڑے اور کاغذ کا کھرچنا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ کانوں کے پردوں میں دباؤ اور کھنچاؤ، ایک یا دونوں کانوں میں بہرہ پن۔ اس امر کا احساس کہ کانوں میں روئی یا کوئی اور چیز بھر دی گئی ہے۔ بیرونی کان گرم، کانوں میں مختلف آواز۔

چہرہ: چہرہ پر گرمی کا احساس، یہ احساس چہرے پر ٹھنڈا پانی لگانے سے دور ہو جاتا ہے مگر تھوڑی دیر کے بعد پھر دوبارہ ہو جاتا ہے۔

منہ: منہ میں ناقابل برداشت بدمزگی، منہ میں ٹھنڈے تھوک کا اجتماع، روٹی کڑوی محسوس ہوتی ہے، تمباکو پینے سے تمباکو کڑوا محسوس ہوتا ہے، زبان میں جلن، زبان پر دودھیا میل، زبان میں پھٹن۔

حلق: حلق میں لیسدار بلغم نکالا نہیں جا سکتا۔

معدہ: خالی ڈکار کا اکثر ہونا، ڈکار کھٹی یا بدبودار جس سے دانت کھٹے ہو جائیں، خالی ڈکاروں سے تمام تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ صرف سر میں کسی قدر

آرام محسوس ہوتا ہے۔ کلیجہ کی جلن، کھانے کے بعد متلی (اس متلی کی حالت میں زبان صاف ہوا کرتی ہے) دستوں کے ساتھ شدید تے اور شدید درد، معدے میں بے چینی کا احساس، شراب کی نہ بجھنے والی پیاس (کار بالک ایسڈ) دستوں اور درد شکم کے ساتھ تے، کم معدہ میں دہانے والے اور کھودنے والے تکلیف دہ احساسات۔

شکم: کھانا کھانے کے بعد ناف کے اردگرد تین چار دفعہ ایک گھنٹہ تک رہنے والا درد، بڑی آنت میں درد، پاخانہ کے ساتھ لیس دار آؤں کا اخراج۔

پاخانہ اور مبرز: دست، پاخانہ میں لیس دار آؤں، پاخانہ میں گاڑھے سیاہ رنگ کے خون کا اخراج، پاخانہ کے وقت کانچ کا نکلنا، پاخانہ کے بعد درد اور مروڑ اور سفید پتلی یا خون ملی آؤں کا اخراج، پاخانہ سے پہلے شکم میں تیز اور کاٹنے والا درد اور مبرز میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، اوپر سے نیچے کانچ نکلنا۔

آلات تناسل مردانہ: بائیں گلٹی میں شدید درد جو وہاں سے پیشاب کی نالی میں سے ہوتا ہوا حشفہ میں تیر کی طرح لگے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد اور زیادہ دن تک رہنے والے خون سیاہ حیض کے قبل اور بعد میں دردسر، حیض شروع ہونے پر کمر میں شدید درد، مریضہ کو سانس لینے میں بھی دقت ہو جاتی ہے، لیس دار زردسیلان الرحم، شرمگاہ میں ناسور، حمل کے دوران متلی اعصابی تحریک کی زیادتی سے اسقاط حمل کا خدشہ۔

آلات تنفس: حنجرے میں سوئیاں چبھنا اور سکڑن جس کو کھانسی سے آرام ہوتا ہے، سینہ میں بلغم کی وجہ سے کھانسی، بلغم حلق میں چڑھ آتا ہے اور سانس لینے میں مشکل ہو جاتی ہے۔ دق کے مریضوں کو ہلکی، خشک اور بار بار ہونے والی کھانسی، تنفس ہلکا۔

سینہ: نیچے والی پسلیوں میں تیز دباؤ، دونوں پھیپھڑوں کے گرد درد جیسے پھیپھڑوں کو تار سے باندھ دیا گیا ہو۔ سانس اندر کھینچتے وقت دونوں پھیپھڑوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت کے عضلات میں فالجی درد، پیٹھ میں کمزوری، چال میں لڑکھڑاہٹ کے ساتھ۔

اعضاء: تمام جسم کا ہلکا پن (مزریئم) مریض کو یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کا جسم نہیں ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: بغل میں کھٹا پسینہ، بائیں کلائی میں درد، داہنے جوڑ میں ہلکا درد، دیرینہ عرق النساء۔

مخصوص خواص: نظام عصبی کی حس کا غیر معمولی بڑھ جانا (چائنا، کافیا) محض اس امر کا خیال کرتے ہیں کہ کوئی آدمی ریشم یا اونی کپڑے یا کاغذ پر ناخن سے یا کسی دوسری چیز سے کھرچ دے گا اس کے تمام قوائے عقلیہ اور تمام افعال کچھ وقت کے لئے معطل ہو جاتے ہیں، ہر روز بعد دوپہر کمزوری اور مسلسل جمائیاں لینا، گھٹنوں میں کمزوری، اگر خیال سے مریض نہیں چلتا تو ٹھوکر کھاتا ہے، بعض وقت تمام جسم میں چوٹ کا سا درد (آرنیکا)

نیند: دن میں غنودگی، جمائیوں کا بار بار آنا، رات کو سانس پھولنا، خواب اضطراب کے وبے عزتی کے، نیند بے چینی کی۔

بخار: نبض تیز اور بھری ہوئی، کھانے اور پینے کے بعد جاڑا اور سردی سر میں گرمی کے ساتھ، کبھی سردی، کوئی ایک عضو برف کے مانند ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ سردی کپڑا اوڑھنے یا گرم کمرے میں جانے سے نہیں رکتی، بخار خصوصاً چہرہ اور ہاتھ کی ہتھیلیوں پر، رات کے وقت بغلوں میں کھٹا بدبو دار پسینہ، ظاہری اعضاء میں رات کے وقت پسینہ بہت جلد آ جاتا ہے۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی کئی ایک علامات سرد خشک موسم میں اور خشک صاف موسم میں بڑھتی ہیں اور مرطوب موسم میں اور جتنا شدہ حصوں کو تر کرنے سے کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: اس دوا کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔ کیمفر، سرکہ اور سبزیوں کے دیگر تیزاب، اس کے بعد بسمتھ بہتر کام کرتا ہے۔ مقابلہ کرو: اکونائٹ، ایلوا (لیس دار اور تار دار پاخانہ) کیمفر، کیوپرم، ہیپر، اپیکاک، مرک، (لیس دار پاخانہ) نکس وامیکا، فاسفورس، پاڈوفائلم، سلفیورک ایسڈ، سیپیا، سٹرامونیم، کلکیریا، کنابس انڈیکا، جلسی میم، تھوجا، مشک، ٹرینٹولا، میفائیٹس، زنکم (پاؤں کا از خود ہلتے رہنا) اسافوئیٹڈ (بے حد ذکی الحسی) کلکیریا کنابس (ہلکے پن کا احساس)۔

اسافوئیٹڈا (Asafoetida)

Natural Oeder:Umbeliferae.
Synonyms:Hing.
Parts Used:Resin.
Tincture:Drug Strenght 1/10

(هینگ)

برصغیر میں ہینگ عام طور پر مصالحہ میں استعمال کی جاتی ہے اور یونانی اور ویدک میں صرف قوت ہاضمہ کو بڑھنے اور ریاحی تکالیف کے واسطے استعمال کی جاتی ہے۔

ہومیو پیتھک میں استعمال ابتداء میں اس دوا کا پرونگ ڈاکٹر جورگ نے کیا تھا۔ ڈاکٹر جورگ اپنے پرونگ میں اسافوئیٹڈا کے متعلق یوں لکھتے ہیں: اس دوا کو تھوڑا تھوڑی مقدار میں استعمال کرنے سے ڈکاریں، لہسن کی سی بو آئے، ہاضمہ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ حلق میں جلن، معدہ میں اپھار اور شکم میں ریاحی اپھار ہو جاتا ہے۔ جب ریاح خارج ہوتے ہیں وہ سخت بدبودار ہوتے ہیں۔ پاخانہ جانے کی اکثر خواہش ہوتی ہے اور پاخانہ پتلا پانی کا سا ہوتا ہے۔ پیشاب کی مقدار میں کوفرق نہیں آتا۔ مگر پیشاب میں جلن اور کسی قدر تیز ہو جاتی ہے اور نبض تیز ہو جاتی ہے اور سر میں کم وبیش منتقل ہونے والے درد ہوتے ہیں اور کبھی کبھی چکر بھی ہوتا ہے۔ بعض اعصابی اور ہسٹریا کی سی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ نبض کی طرح سانس کی رفتار بھی تیز ہو جاتی ہے اور بلغمی جھلیوں میں سے رطوبت کی زیادتی ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر پریرا لکھتے ہیں: ''اس دوا سے مشابہ اور آلات تناسل میں زیادہ اثر ہوتا ہے کیونکہ مردوں میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے اور حشفہ نیز غدودوں میں ایک عجیب قسم کی تحریک ہوتی ہے۔ مستورات میں حیض وقت سے پہلے ظاہر ہوتا ہے اور رحم میں درد بھی محسوس ہوتا ہے۔''

ڈاکٹر ٹرنکس لکھتے ہیں کہ ہینگ زیادہ مقدار میں کھانے سے مستورات میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ اسافوئیڈ زیادہ تر جسم کے بائیں حصہ پر اثر کرتا ہے، مثلاً شکم کے بائیں حصہ میں، گردن کے بائیں حصہ میں بائیں بازو میں اور بائیں ٹانگ میں۔

بدبودار رطوبتیں اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں، آنکھوں کی ہڈیوں کا درد، ہڈیوں کا نرم ہوجانا، تالو میں یکے بعد دیگرے گلٹیوں کا پڑ جانا، وضع حمل کے بعد دودھ میں کمی، ہڈیوں کی جھلیوں کی تکالیف اور پھر ان میں زخم، ان زخموں کی وجہ سے کپڑے بھی نہیں پہنے جا سکتے۔ جسم کے مختلف حصوں میں دبانے والے درد، خاص کر اندر سے باہر کی طرف جن کی مکان کے اندر زیادتی اور کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے، بہت سی تکالیف کھانے اور پینے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ مثلاً چہرہ پر گرمی، دست باؤ گولہ، چھونے سے تکالیف، چھونے سے ذکی الحس ایک نمایاں علامت ہے، بہت سے دردوں کے ساتھ ماؤف حصے سن ہو جاتے ہیں، بہت سی تکالیف بیٹھی ہوئی حالت میں ظاہر ہوتی ہیں اور کھلی ہوا میں کم ہوجاتی ہیں، چھونے سے درد کم ہوجاتے ہیں یا جگہ تبدیل کر دیتے ہیں، اختناق الرحم کے اور مراقی مریض کا آتشک کی وجہ سے ہڈیوں کا سڑنا اور آتشکی زخم، کھڑی ہوئی حالت میں ناف سے نیچے نوچنے والے درد، شکم اور تلی میں حدت، شکم میں پسلیوں میں نیچے داہنے جانب سوئیاں چبھیں، جو پردہ صفاق پر جائیں۔

علامات

دماغ: بدمزاجی، چڑچڑا پن (برائی اونیا، کیمو ملا، نکس وامیکا) ہسٹریا، بے چینی، پریشانی، جلد غصہ آجائے، دوا پینے کے خیال سے غشی، کسی ایک بات پر قائم نہ رہے۔ کبھی ایک چیز کی اور کبھی دوسری چیز کی خواہش، کبھی یہاں جائے اور کبھی وہاں جائے، خوشی کے دورے، گاہے گاہے، قہقہوں کے دورے کے ساتھ مرنے کا ڈر۔

سر: پیشانی میں دبانے والا درد، اندر سے باہر کی طرف (اکونائٹ، برائی اونیا) کھینچنے والے دبانے والے درد جیسے سر میں پچر لگی ہو۔ (انا کارڈیم) سر کے دونوں اطراف میں یا کنپٹیوں میں زیادہ تر بائیں طرف بائیں طرف پیشانی کے اوپر گہری سوئیاں چبھنا، سر میں درد چھونے سے یا تو بند ہوجاتے ہیں یا اپنی جگہ بدل دیتے ہیں، خون کا سر میں بھر جانا اور چہرے کا تمتمانا، تمام قسم کے درد، سر شام کے قریب مکان کے اندر آرام کرتے ہیں، بیٹھتے یا سوتے وقت بڑھتے ہیں اور کمی کھلی ہوا میں چلنے سے یا اٹھتے وقت پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، دماغی یا جسمانی محنت سے ذکی الحسی، درد شکم کی حالت میں غشی، رات کے وقت سر میں اور سر کے گرد تپکن۔

آنکھ: سفلس (آتشک) سے آشوب چشم، پتلی کے اوپر سطحی زخم جن میں جلن ہوا کرتی ہے اور اندر سے باہر کی طرف دباؤ اور درد ہوتا ہے، اس درد کو آرام کرنے سے اور دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ داہنی آنکھ میں خارش، ڈھیلوں میں جلن، آنکھوں اور پپوٹوں میں کبھی کبھی بھاری پن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نیند کا غلبہ ہو رہا ہے۔ آنکھوں میں خشکی اور جلن (آرسنک، سلفر) بھوؤں میں شدید سوراخ کرنے والا درد، آنکھوں کے سامنے دھند آنکھوں میں خشکی کا احساس، آنکھوں کو چھونے سے تیز درد آنکھوں میں سے ہوتا ہوا سر کو جائے، رات کے وقت آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد تپکن والا درد، آنکھوں کے گڑھوں میں اعصابی درد۔

کان: قوت سماع میں کمی، کانوں سے پتلی بدبودار رطوبت کا سیلان، کانوں کے پیچھے کی ہڈیوں کی تکلیف جس میں کان باہر نکلتے محسوس ہوں۔

ناک: ناک سے بدبودار رطوبت، ناک کی ہڈیاں متورم، ہڈیوں میں زخم، ناک کی ہڈیوں میں بغیر درد کے کھنچاوٹ سن ہونے کے احساس کے ساتھ ناک کی ہڈیوں میں ورم اور سوجن ایسا محسوس ہو، جیسے ناک پھٹ رہی ہے۔ ناک کی ہڈیوں کا سڑنا۔

چہرہ: چہرے کی ہڈیوں میں سن ہوجانے کا احساس، اوپر والے ہونٹ میں ورم۔

دانت: دانتوں کا پیسنا، دانتوں میں درد۔

منہ: منہ کا مزہ چکنا اور بدمزہ کھنکھاری ہوئی بلغم کا مزہ، گفتگو ناشائستہ، زبان سفید اور متورم (کوریا میں) لگاتار چبانا اور منہ سے جھاگ دار تھوک آنا، تھوک کی مقدار میں کمی سوائے اس حالت کے جب پارے کے استعمال سے دانت سڑنے لگیں، مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد۔

حلق: منہ حلق اور غذا کی نالی میں خشکی، احساس جیسے ایک گولہ معدے سے اٹھ کر حلق میں آیا ہے (لائیکوپوڈیم، سلفر، میگنیشیا میور، فائی سوسٹگما، مشک) جس کو حلق سے نیچے اتارنے کے واسطے بار بار نگلنے کی کوشش کرے۔ جس کی وجہ سے تنفس میں دقت ہو، باؤ گولہ (اختناق الرحم) غذا کی نالی میں احساس کہ کیڑے نیچے سے اوپر کی طرف رینگ رہے ہیں۔

معدہ: فم معدہ میں تپکن (انٹم ٹارٹ، پلساٹیلا، سیپیا) حدت سے زیادہ تھوک، شراب کی خواہش، تمام قسم کی خوراک سے بے دلی، قے کی رغبت، معدے میں ابھار اور بھاری پن کا احساس، ڈکاریں لہسن کی بو کی سی، ریاح منہ کے راستے سے خارج ہوتا ہے، نیچے نہیں اترتا۔ فم معدہ میں خالی پن کا احساس۔

شکم: شکم کا شدید ابھار (انٹم کروڈ، چائنا) تلی میں گرمی، شکم میں درد جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو، شکم سے کوئی چیز اوپر کو اٹھتی ہوئی محسوس، اس درد کو دبانے سے آرام ہوتا ہے، شکم کے پٹھوں میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں ہلکا درد، پاخانہ مقدار میں زیادہ، پانی کا سا یا گاڑھا لئی کا سا، مٹیالا اور بے حد بدبودار (آرسنک، پسٹنڈر، بپٹیشیا) جس سے تکالیف میں کمی ہو۔ بدبودار ریاح کا اخراج، سخت متعفن دست درد شکم کے ساتھ شدید قبض، شکم اور بواسیر کے مسوں میں درد کے ساتھ صرف آؤں خارج ہو، پاخانہ

آئے۔

مثانہ: پیشاب اور پیشاب میں امونیا کی سی بو (بنزوئیک ایسڈ) پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کر چکنے کے بعد مثانہ میں اینٹھن۔

آلات تناسل مردانہ: منی کے اخراج کے بعد غشی میں زیادتی، فوطوں میں چھونے یا حرکت سے درد، عضو میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کے مقام میں دردزہ کے سے درد کاٹنے والے دردوں اور نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ (اگریکس، ایلوا، کالوفائم، سی سی فوگا، پلساٹیلا) خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، سیلان الرحم کی زیادتی، سبزی مائل، پتلا اور بدبودار، حیض بہت جلد جلد مقدار میں کم اور بہت تھوڑے وقت کے لئے رہیں، رحم میں زخم جس میں ذکی الحسی اور درد ہو، آلات تناسل میں ورم اور سوجن، وضع حمل کے بعد دودھ میں کمی، دودھ میں زیادتی یا کمی، حمل نہ ہونے کی صورت میں بھی پستان دودھ سے پھولے ہوں۔

آلات تنفس: سینہ میں تشنجی سکڑن، احساس جیسے پھیپھڑے پورے طور پر پھیل نہیں سکتے (کروٹن ٹگ، اگنیشیا، لاروسریس) سینہ میں دبانے اور سکڑن والے درد (خصوصاً داہنی طرف) اندر سے باہر کی طرف، دمہ کے دورے، رات کو پریشان کن کھانسی، نرخرے میں سرسراہٹ سے کھانسی اور دمہ کا سا احساس، سینہ میں لیس دار اور تاردار بلغم کا اجتماع بلغم کا اجتماع، بلغم کا مزہ چکنائی کا سا۔

قلب اور نبض: اعصابی دھڑکن (کوکولس) کپکپی کی طرح، بیٹھنے پر نبض چھوٹی اور تیز اور بے قاعدہ ہونے کے ساتھ، دل کے مقام میں مسلسل درد، کبھی کبھی ایسا محسوس ہو کہ دل کو کس کر باندھ دیا گیا ہے اور دل اپنا فعل نہیں کر سکتا، بعض وقت یہ احساس کام کرنے سے یا چلنے سے ہو اور دل متورم محسوس ہو، ایسا محسوس ہو کہ وہ پھٹا جاتا ہے۔ اعصابی دھڑکن چھوٹی نبض کے ساتھ، محنت سے یا مستورات میں رطوبت کے رک جانے سے۔

پیٹھ اور گردن: داہنے شانے کی ہڈی سے پسلیوں تک باریک جلن دار سوئیاں چبھنے کا سا درد، درد کمر کی وجہ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا، ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ بائیں جانب جلن، گردن کی بائیں جانب نیچے کی طرف حرکت پر کھنچاوٹ، پیٹھ کے عضلات میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں اور کلائی میں انگلیوں کی نوک تک سوئیاں چبھیں اور چبھن دار درد، بازوؤں کے پٹھوں میں اینٹھن، کہنیوں میں باریک سوئیاں چبھنا، بائیں انگوٹھے کی ہڈیوں میں تشنج کا سا درد، بسہری جس میں رات کے وقت درد کی زیادتی ہو۔ ٹانگوں کے پٹھوں کا تشنج، پنڈلی کی ہڈی میں درد اور ورم، نیز پاؤں کی ہڈیوں کا ورم (ہیپر، کالی آئیوڈائیڈ، مرک، مزریم، نائٹرک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ، سلیشیا) پیر کے انگوٹھے میں درد شانے کے جوڑ میں پھڑکن، پنڈلی کی ہڈی کا سڑنا، ٹخنے کے گرد ورم، پیر استعمال نہ کیا جا سکے، پیر کے انگوٹھے میں چبھن، جب زمین پر رکھا جائے۔

مخصوص خواص: باؤ گولہ، مختلف قسم کا دمہ، پٹھوں میں اینٹھن و تشنج، اندر سے باہر کی طرف ہلکا سوئیاں چبھنے کا سا درد، جس کو چھونے سے یا تو آرام ہو جاتا ہے، یا درد اپنی جگہ بدل دیتا ہے، درد زیادہ تر جوڑوں کے اندر یا اعضاء کے اندر محسوس ہوتا ہے، گویا جسم بھاری اور پھولا ہوا، تمام جسم میں اکڑن کا احساس۔

جلد: زخم جن کے کنارے سخت اور اٹھے ہوئے ہوں، چھونے سے درد ہو، جلد خون بہے (ہیپر سلف، مرک مزریئم) مواد بدبودار سبزی مائل، پتلا، متعفن اور تیز سوزش پیدا کرنے والا۔ خارش جس کو کھجلانے سے آرام ہو، جلد میں جلن اور کانٹوں کا چبھنا۔

نیند: معمول سے زیادہ نیند، نیند کا غلبہ۔

بخار: نبض چھوٹی، تیز اور ناہموار، رات کا کھانا کھانے کے بعد غنودگی کے ساتھ چہرہ میں تمتماہٹ مگر پیاس ندارد، وقتاً فوقتاً جاڑے تمام جسم پر دوڑیں۔

یہ دوا خاص کر ہسٹریا کی مریض عورتوں، کنٹھ مالا اور آتشک کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات بیٹھنے پر ظاہر ہوتی ہیں، کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں، سر کا درد چھونے سے کم ہوتا ہے اور بہت سے درد چھونے سے کم ہو جاتے ہیں یا اپنی جگہ بدل دیتے ہیں، خارش کو کھجلانے سے آرام ہوتا ہے، کھانے اور پینے کے بعد بہت سی علامات بڑھ جاتی ہیں، تکالیف رات کے وقت آرام کے دوران اور گرم چیزیں لگانے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک بعض اوقات اونچی طاقتیں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے، پلساٹیلا، کاسٹیکم، کیمفر، چائنا، مرک اور ویلیریانہ سے۔ مقابلہ کرو: ارجنٹم نائٹریکم (کھلی ہوا میں کمی) اورم (ہڈیوں کی تکالیف و آشوب چشم) چائنا کاسٹیکم، کروٹن ٹگ، (کالی کھانسی)، ہیپر سلفر (زخموں میں چھونے سے درد، زخموں کے درد سے غشی) مینگنم، اسٹیٹ، کالی آئیوڈائڈ (مینگنم میں گلٹیاں نیلگوں ہوتی ہیں، کالی آئیوڈائڈ میں رنگ بالکل ہلکا ہوتا ہے اور شدید درد ہوتا ہے، اسافوٹیڈا میں یکے بعد دیگرے نکلتی ہیں اور جلد کا رنگ بدل جاتا ہے) اگنیشیا، مرک، مشک، فاسفورس، پلساٹیلا، تھوجا۔

اسپریگس افیشنلز (Asparagus Officinalis)

Natural Order: liliaceae.

Parts Used:Young Shoots.

Tincture:Drug Strenght 1/10.

اسپریگس کا زیادہ تر اثر قلب اور گردوں پر ہوتا ہے، نیز استسقاء کی سی حالتوں میں مفید ہوتا ہے۔ شدید نزلہ اور زکام جس میں ریزش سفید پتلی پانی کی طرح پہلے بائیں نتھنے سے بعد میں دائیں نتھنے سے بہتی ہے۔ اکثر چھینکوں کی زیادتی، حلق سے لیس دار بلغم کا اخراج جو حلق سے نہیں چھوٹتا، لیکن کھنکھارنے سے یا کھانسی کے دورے سے نکل جاتا ہے، پیشاب کی کثرت،

مخرج میں باریک ڈنک مارنے کا سادرد، بعد میں پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنے کا احساس، پیشاب ہو چکنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن اس امر کے احساس کے ساتھ کہ ابھی پیشاب کا کوئی قطرہ باقی رہ گیا، پیشاب کی زیادتی، پیشاب میں تیز بو، پیشاب کے برتن کے کناروں پر چکناہٹ آ جاتی ہے، پتھری، سینہ میں بھاری پن، بیٹھے ہونے پر شدید دھڑکن، بے چینی کے ساتھ جو حرکت کرنے سے یا زینہ پر چڑھنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ نبض کمزور، آہستہ آہستہ اور بے قاعدہ، بچہ کی ہر وقت یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ گود میں لیٹا رہے۔ بائیں کندھے کے قریب ہنسلی کی ہڈی کے نیچے اور بائیں بازو میں درد، بائی کے درد خصوصاً بائیں کندے کے گرد اور قلب میں۔

علامات

سر: سر کی پراگندگی، پیشانی میں بھاری پن، کنپٹیوں میں بھاری پن اور درد جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ متلی اور قے والے صبح کے درد سر پیشانی اور ناک کی جڑ میں درد۔

آنکھ: آنکھوں میں سوئیاں چبھنے کا درد، سرسراہٹ۔

چہرہ: چہرہ پر زردی، چہرہ پر گرمی کی زیادتی، رخسار پر جلن، حلق میں کھرکھرے پن کا احساس، جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ بلغم کھنکھارے۔

ناک: چھینکوں کا کثرت سے آنا، شدت کا زکام اور نزلہ جس میں ریزش سفید پتلی پانی کی سی ہوتی ہے۔

معدہ: ذائقہ برا، میٹھا (تانبہ کے مزے کا) تھوک کا مزہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے خون ملا ہو پیاس کی زیادتی، ڈکار ریاح کے وقت جاگنے پر، متلی کے بعد خوراک آمیز صفراء اور پتلی رطوبت کی قے اور قے کے بعد دست۔

شکم: رات کے وقت شکم میں ریاح کا ابھار، ناف کے مقام پر نوچنے کا سا درد جس کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے، ریاح کا کثرت سے اخراج۔

پاخانہ اور مبرز: صفراوی دست، مبرز میں درد اور جلن۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں کاٹنے والا درد اور جلن، پیشاب کی بار بار حاجت اور زیادتی (اسکلی پیاز ٹیوبروسا، فاسفورک ایسڈ) پیشاب کا بار بار آنا، پیشاب کی نالی میں باریک سوئیاں چبھنے کے احساس کے ساتھ پیشاب میں تیز بو (اسافوٹیڈا، بنزوئیک ایسڈ) پیشاب کا رنگ بھوسہ کا سا، پیشاب میں سفید لیس دار سرخ مواد، پیشاب کم، پیشاب میں فاسفیٹ اور یوریٹ آف امونیا گردہ کے استسقاء میں پتھری کے ٹکڑے ہو کر پیشاب کے ساتھ خارج ہوتے ہیں، مثانہ میں ورم جس کی وجہ سے پیشاب میں آؤں اور مواد آئے اور بے حد درد ہو، پیشاب میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، حشفہ میں تیر لگنے کا سا درد۔

آلات تناسل زنانہ: معمول سے ایک دن حیض کا خون زیادہ رہتا ہے۔

آلات تنفس: سرسراہٹ اور کھانسنے کی رغبت پریشان کرنے والی کھانسی جس میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے۔ (سٹانم) چلنے سے اور زینہ چڑھنے سے سانس پھولنا (اکونائٹ، آرسنک، کلکیر یا کارب) سانس کو آرام دینے کے لئے بستر میں اٹھ کے بیٹھنا پڑتا ہے (آرسنک) سینہ میں سکڑن اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، شدید کھانسی جس سے ابکائیاں پیدا ہوں۔

سینہ: لکھنے کے وقت سینہ میں تنگی، کبھی ناشتہ کرنے کے بعد سینہ میں دباؤ، نیز سینہ کے مختلف مقامات میں درد، خاص کر بائیں کندھے کی ہڈی کین نیچے کبھی یہ درد سانس لینے سے سینہ کی بائیں جانب ہوتا ہے۔ بیٹھے ہونے پر سینہ کی داہنی جانب گولی کا سا درد، سینہ میں استسقاء۔

قلب ونبض: دھڑکن سینہ کی تنگی کے ساتھ، دل کے فعل کی بے قاعدگی (ڈیجی ٹیلس، نیٹرم میور) نبض کچھ تیز، کمزور کھانے کے بعد قلب میں گولی لگنے کے سے درد۔

پیٹ اور گردن: کندھے کے نزدیک چھونے سے درد، دونوں کندھوں کے درمیان بائی کے درد، اس امر کا احساس کہ گردے میں سے کوئی چیز نکل کر ریڑھ کی ہڈی میں جا رہی ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے چوتڑ کے جوڑ میں درد، جس سے لنگڑا پن معلوم ہوتا ہے، گھٹنوں میں رات کے وقت درد اور بعد میں بیٹھ جانے سے بائیں گھٹنے کی چپنی میں درد، صبح کے وقت بائیں ران میں درد، زینہ اترنا مشکل ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت داہنی پنڈلی میں درد، پنڈلیوں میں اینٹھن۔

مخصوص خواص: غنودگی جمائیوں کے ساتھ، صبح کے وقت، جمائیاں، قدرتی حرارت کا بڑھ جانا، نبض تیز، ہلکی (جلد بند ہو سکنے والی) اور بیٹھ جانے پر تیز، پریشانی دھڑکن کے ساتھ بدمزاجی، پیٹھ اور اعضاء میں بائی کے درد، جوڑوں میں لیتھک ایسڈ کا آ جانا، سستی، کمزوری، جسمانی اور دماغی کام کرنے کی اہلیت۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ (کمزوری، نبض کمزور، کندھوں میں درد) اپس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا کافیا کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔ مقابلہ کرو: اپیو سائنم، کین، ڈیجی ٹیلس، سپائی جیلیا، کنابس، سٹائیوا، سارساپریلا، کنوولیریا۔

اسٹاکس فلیوویاٹیلس (Astacus Fluviatilis)

Order:Crustaceae.

Synonyms:Crawfish, River Crab, Cancer Fluviatilis.

Parts Used:Tincture of the whole animal.

دریائی کیکڑا

اس دوا کی سب سے بڑی علامت یہ ہے "پتی کا اچھلنا جگر کی خرابی کے ساتھ" بچوں کا یرقان، مختلف اعضا کی خارش، بچوں اور بوڑھوں کے گردن کے غدوددوں کا بڑھ جانا، جگر میں درد، یرقان اور مٹیالے رنگ کے پاخانے، اندرونی سردی ہوا کو برداشت نہ کر سکنا، کپڑے اتارنے سے تکالیف میں

زیادتی، جلد کے گومڑ، شرابیوں کی گٹھیا، ڈنک لگنے سے سے درد، مختلف اعضاء میں تمام جسم پر اعصابی رینگن، شدید بخار، دردسر کے ساتھ جس میں چہرہ سرخ ہو اور اندرونی طور پر جاڑا ہو، چھوٹے بچوں کے سر میں ابھار، غدود جاذبہ کے بڑھے ہونے کے ساتھ۔

علامات

دماغ: سینہ میں پریشانی کے ساتھ ڈر اور شک۔

سر: سر میں بھاری پن، سر، گردن اور سینہ پر ورم، سرخ چٹوں کے ساتھ جن میں پانی بھرا ہوتا ہے۔ پسینہ سے یہ چٹے معدوم ہو جاتے ہیں، کھوپڑی پر خارش کے دانے جن پر موٹا کھرنڈ ہوتا ہے اور غدود جاذبہ بڑھے ہوتے ہیں۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئی، بینائی مدہم، پڑھتے وقت رنگ برنگ کے دھبے آنکھوں کے سامنے آتے ہیں، آنکھوں کی حرکت تکلیف دہ ہوتی ہے، آنکھوں کے سفید ڈھیلوں میں زردی۔

کان: اس امر کا احساس کہ داہنے کان میں کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے، جس سے معمولی بہرہ پن محسوس ہوتا ہے، کانوں میں گرمی اور سرخی۔

ناک: نکسیر، بہت سی تکالیف کو فائدہ دیتی ہے۔

چہرہ: کنپٹی سے رخسار تک بجلی کی طرح جھٹکے، تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چہرے پر بخار سے سرخی زہر باد پتی کے ساتھ۔

منہ: نوبتی دانت کا درد، دانت کا درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دانت کھینچا جا رہا ہے، تمام نچلے داہنے جبڑے میں درد، مسوڑھوں سے خون آئے، منہ میں بچھن، مچھلی کا سا ذائقہ، بعد میں متلی جو نیچے منہ تک پھیلے۔

معدہ: معدہ میں اپھار اور بھاری پن، فم معدہ میں جلن، خالی ڈکار، چھینکوں اور جمائیوں کے ساتھ متلی اور قے۔

شکم: چھوٹی آنت میں شدید درد، جگر متورم، دبانے سے تکلیف ہوتی ہے، چھوٹے بچوں کا یرقان، تلی میں بوجھ، درد قولنج، جس کو بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے اور چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ مٹیالے رنگ کا، جگر کا درد، دست قے اور درد شکم کے ساتھ۔

مثانہ: گردوں میں دردرات کو ڈنک لگنے کے سے جن کی زیادتی اندر سانس کھینچنے سے ہو، پیشاب میں مچھلی کی سی بو، پیشاب کی حاجت کم اور پیشاب کے دوران و مابعد جلن، سرخ رسوب، پیشاب زرد، تیزابی اور البیومن کی زیادتی۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کے بڑھ جانے میں بے آرامی، مباشرت سے نفرت، طاقت کم، فوطوں کی تھیلی کا ڈھیلا پن۔

آلات تنفس: سانس پھولنا اور سینہ میں بلغم کا کھڑکھڑانا، دن کے وقت حجرہ میں سرسراہٹ سے کھانسی چلنے پھرنے سے کھانسی نہیں آتی مگر بیٹھ جانے پر کھانسی فوراً شروع ہو جاتی ہے۔

جلد: جگر کی تکلیف کے ساتھ پتی کا اچھلنا، مختلف اعضاء پر خارش، بچوں کا یرقان، زہرباد، بخار دردسر اور بڑھے ہوئے پسینہ کے ساتھ۔

بخار: باوجود گرمی کے ہوا کا برداشت نہ ہوسکنا، اندرونی سردی، کپڑا اتارنے سے تکلیف بڑھتی ہے، تمام جسم پر عصبی رینگن، جاڑے کی حالت میں پریشانی چہرے پر سرخی، چہرہ اور پپوٹے متورم، شدید بخار کی حالت میں دردسر، سرخ چہرہ اندرونی سردی اور ہوا کا برداشت نہ ہوسکنا۔

کمی اور زیادتی: اس کی علامات ہوا میں اور جسم پر سے کپڑا اتارنے پر بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ سے زائل ہوتا ہے۔ مقابلہ کرو: اپیس، رسٹاکس، کاوریلم، نیٹرم میور، ہیومرس۔

اسٹریا زریوبنس (Asterias Rubens)

Order Radiata.

Synonyms: Star fish.

Parts Used: Tincture of the fish.

(ایک قسم کی سرخ مچھلی)

اس دوا کو حکیم بقراط نے پہلے پہل رحم کی بیماریوں میں استعمال کیا تھا، نیز مرگی کے واسطے یہ پرانی دوا ہے۔ اس کا دل و دماغ پر یہاں تک اثر ہوتا ہے کہ سکتہ کی علامات پیدا کر دیتی ہے، چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور سر کے اندرونی پردوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ جس سے سر گرم ہوتا ہے اور سر کے اردگرد کی ہوا گرم معلوم ہوتی ہے، سر میں بجلی کے سے صدمے، پستانوں کے آکلہ میں اگر رات کے وقت بھالے کا سا درد ہو تو یہ بہترین دوا ہے۔ اس دوا سے جلد کی پرانی تکالیف، پرانے زخم اور آکلہ میں کامیابی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر پٹروز نے یہ مشاہدہ کیا کہ یہ دوا صرف بائیں پستان کے آکلہ کے واسطے زیادہ مفید ہے۔

خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، رحم میں یہ احساس ہوتا ہے کہ اندر سے کوئی چیز دبائی جا رہی ہے۔ یہ دوا نہایت کارآمد ہونے کے باوجود بھی بہت کم استعمال ہوتی ہے۔ رحم میں باہر دھکیلے جانے کا احساس جس سے چلنا ناممکن ہو جائے۔ ڈاکٹر ایلین لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان کیلوں کے لئے مفید ہے جن کی سطح سرخ ہو اور اوپر ایک چھوٹا سا کالا نشان ہو، ٹھنڈی چیز میں پینے کی خواہش، دماغ میں ورم کی مختلف حالتیں شدید جلن کے ساتھ۔ یہ دوا زیادہ تر سائیکوٹک مزاجوں میں مفید ہے، جن کے ریشے موٹے تازے اور ڈھیلے ہوں، چہرہ سرخ ہو اور غدود جاذبہ بڑھے ہوئے ہوں، اعصابی تکالیف از قسم عصبی درد، رعشہ اور ہسٹریا۔

علامات

دماغ: ذرا ذرا سی بات سے آنکھوں سے آنسو نکل آئیں، توہمات بدقسمتی کا وہم، کوئی جذبہ خصوصاً تردید سے جلد تحریک میں آجائے۔

سر: چلتے وقت عارضی سار ہنے والا چکر، سر میں گرمی، ایسا محسوس ہو کہ ہوا سے گھرا ہے۔ سر میں بھاری پن کا احساس، سر میں خون کا اجتماع، احساس جیسے

سر پھٹ رہا ہے، تھکن دماغی پراگندگی رات کے وقت جاگنے میں جیسے سر میں بجلی کے سے جھٹکے لگ رہے ہیں، سکتہ کا خوف، دماغ میں اجتماع خون سخت قبض کے ساتھ۔ گدی میں ہلکا درد ہوا ایک دم ہوا اور ایک دم رفع ہو جائے، کھوپڑی کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، سر میں ایک قسم کا خالی پن، تقریباً بے ہوشی ہو جاتی ہے، سکتہ کے خیالات یہ احساس چند منٹ رہے جس کے بعد بخار ہو جائے، سر کی تکالیف صبح کے وقت ہوں، دن کو آرام ہو مگر شام کو پھر شروع ہو جائیں۔

آنکھ: آنکھوں میں گرمی اور سرخی، روشنی برداشت نہ ہو سکے، آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچی ہوں، آنکھوں کا پھڑ پھڑانا۔

کان: کان کے پردے میں بجلی کی سی سوئیاں چبھنا، کانوں میں لہروں کی سی آوازیں، داہنے کان میں سننے کی طاقت میں ذرا کمی۔

ناک: صبح اٹھنے پر چھینکیں، زکام اور نکسیر۔

چہرہ: سرخ تمتماتا ہوا، چہرہ سے ایک قسم کا پاگل پن ظاہر ہو۔

منہ: اوپر والے دانتوں میں تیز سوئیاں چبھنے کا سا درد، زبان متورم، زبان میں کھنچنے والا درد، آواز میں بھاری پن، تھوک کی زیادتی۔

حلق: حلق میں سرسراہٹ، غذا کی نالی کے ساتھ ساتھ ہلکا درد۔

بھوک: بھوک نہ رہے یا عجیب قسم کی بے قاعدہ ہو، گوشت سے نفرت، ذائقہ نہ رہے۔

معدہ: ڈکاروں کی زیادتی، معدہ میں ہلکا درد۔

شکم: ناف کے نزدیک داہنی طرف ہلکے درد کے جھٹکے ریاح کی زیادتی، شدید درد اور بحالت درد چہرہ کا تمتمانا، شکم میں کھنچاؤ۔

پاخانہ اور مبرز: سخت ترین قبض، بارہ چودہ روز تک پاخانہ ہو، پاخانہ سخت، سدے، قبض، پاخانہ کی بے سود بار بار حاجت، دست پتلے مٹیالے رنگ کے پچکاری کی طرح نکلیں، دن کے وقت کئی بلیں، پاخانے مبرز میں گرمی، بواسیری مسے۔

مثانہ: پیشاب بار بار، صاف زیادہ یا گاڑھا اور لیس دار، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں گرمی۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، برے خیالات، صبح کے وقت کی یا نیند کی حالت میں بار بار ایستادگی۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں اینٹھن، رحم میں اندر سے باہر کی طرف دھکا دینے کا احساس، پیڑو میں اندرونی طرف ایک قسم کا دباؤ جس سے چلتے ہوئے یہ محسوس ہو کہ حیض ہوگا، حیض دیر میں، شرم گاہ پر غیر معمولی نمی جس سے سکون ہو۔ حیض دیر سے، گو درد وغیرہ حیض کی سب علامتیں موجود ہوں، یہ درد وغیرہ حیض کے جاری ہو جانے پر رک جائیں، حیض میں خون کی زیادتی، خواہش نفسانی، ہر روز صبح کو بستر میں زیادتی جماع کی نہ رکنے والی خواہش، پستانوں میں بھالے لگنے کا سا درد، بائیں پستان میں کھنچاؤ کا احساس پستانوں میں (خصوصاً بائیں پستان) سخت گلٹیاں اور زخم، پستانوں کا سوج جانا، ایسا محسوس ہو کہ حیض شروع ہوگا، خارش کے چنے، پستانوں کے درمیان باجرے کے سے خارش کے دانے۔

سینہ: حرکت کرتے وقت بائیں طرف سینہ میں درد، سینہ کے اندر (باہر سے اندر کی طرف) تیر کا سا درد جو بائیں پستان تک جائے وہاں سے بائیں بازو میں انگلی کی نوک تک آئے، سینہ کی ساتھ والی ہڈی کے دائیں اور بائیں سوئیاں چبھنے کا درد، سینہ کے سامنے ہڈی کے نیچے اس امر کا احساس کہ بایاں پستان اندر کھنچ گیا ہے، رات کو سینہ میں پریشانی۔

قلب اور نبض: دھڑکن، نبض سخت اور تیز، دل کی شدید دھڑکن، ایسا احساس جیسے دل نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے، دل کے مقام پر بے چینی۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے بائیں جانب خنازیری زخم، پیٹھ اور کمر میں کھنچاؤ۔

ہاتھ اور پاؤں: بغل کے غدود متورم اور سخت، بازوؤں میں بے چینی، انگوٹھے سے کندھے تک درد، ہاتھوں کا سن ہو جانا، بازوؤں کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ بائیں کہنی میں بھالے لگنے کا سا درد، بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے گرد، درد۔ ٹانگوں میں کمزوری، بائیں چوتڑ میں درد، رانوں کے سامنے کی طرف سوئیاں چبھنے کا سا درد، پاؤں کے جوڑوں میں درد، بائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں گھٹیا کا درد، رانوں اور ٹانگوں پر چھ بجے شام کے قریب کھلی ہوا میں خارش، رانوں اور پنڈلیوں پر خارش، چھوٹے چھوٹے دانے جو بہت جلد پھوٹ جائیں اور ان کی بجائے کئی دن تک رہنے والے چھوٹے چھوٹے زخم ہو جائیں جن میں بہت جلن اور درد۔

مخصوص خواص: کینسر (آکلہ) کے درد، سر میں جھٹکے، سائیکوسس (یعنی سوزاک کے دیرینہ اثرات وبہاسے) بلغمی مزاج۔

جلد: خارش، داد زخم جن کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں اور جن میں بدبودار رطوبت نکلتی ہو، کیل جن کے سرے سیاہ اور نیچے کی جڑ سرخ ہو خشک کھر کھری جلد مٹیالے رنگ کی۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات، رات کو ٹھنڈے مرطوب موسم میں اور قہوہ سے بڑھتی ہیں، اس دوا کا اثر زیادہ جسم کے بائیں حصہ پر ہوتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلسم اور زنکم سے زائل ہوتا ہے۔ مقابلہ کرو: میورکس، سیپیا، ہومرس، آرائی تھری لس، کروٹن ٹگ، کمبوجیا، جڑوفا تھوجا، بیلاڈونا، لیلیم ٹگ، یہ دوا بیلاڈونا، کاربوانی ملس، کونیم، سلیشیا، سلفر، کلکیر یا کارب کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے، کافیانکس، وامیکا (اگر نکس وامیکا تکلیف بڑھا دے تو اپیکاک دینا چاہیے) ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ "دوا انٹی سورک ہے۔"

اسٹرگیلس مولسیمس

(Astragalus Mollissimus)

Natural Order:Leguminosae.

Parts Used:The leaves.

چلنے میں بے قاعدگیاں، فالج کی تکالیف، عضلات کے توازن میں بے قاعدگی۔

سر: داہنی کنپٹی اور اوپر والے جبڑے میں بھاری پن، بائیں بھوں پر درد، چہرے کی ہڈیوں میں درد، چکر، کنپٹیوں میں درد، جبڑے کے جوڑ کی ہڈی میں درد اور دباؤ۔

معدہ: کمزوری، معدہ اور غذا کی نالی میں جلن۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں پنڈلی برف کی مانند ٹھنڈی، داہنے پاؤں کے باہر والی جانب ایڑی سے انگوٹھے تک میں یہ احساس جیسے بلی غرارہی ہے۔

طاقت: نمبر 6۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایراگیلس لبرٹی، اکزائی ٹروپس، برٹیا۔

اسٹیلیگو میڈس (Ustilago Maidis)

Natural Order: Fuagi.

Synonyms: Ergot of corn Maize Smart, Corn smut.

Parts Used: Fungus when turned back but not effected by frost.

ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا کی آزمائش اپنے اور دوسروں کے اوپر کر کے ہومیوپیتھی میں اس کو داخل کیا۔ یہ مشاہدہ میں آیا ہے کہ جو جانور حمل کی حالت میں اس کو کھاتے ہیں ان کے حمل ساقط ہوجاتے ہیں۔ نیز بال اور دانت گر جاتے ہیں، خچر اگر اس کا استعمال کریں تو ان کے کھر گر جائیں اور مرغیاں بغیر چھلکے کے انڈے دیں، آزمائش میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اس دوا اثر بائیں خصیۃ الرحم اور رحم پر بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس سے رحم پر ورم آجاتا ہے اور رحم سے مسلسل اور منجمد سیلان خون ہوجاتا ہے۔ اسی لئے اسٹیلیگو رحم کے ورم میں، رحم سے مسلسل سیلان خون سے چاہے وہ حیض کا ہو یا استحاضہ کا (جو دو ماہ کے درمیان سیلان خون ہوتا ہے) سن یاس میں ہو یا وضع حمل کے بعد نہایت کامیابی سے استعمال ہوتا ہے اس سے سیلان بھی درست کیا جاتا ہے جو بجائے حیض کے، رحم کے علاوہ ناک سے پھیپھڑے سے، مبرز سے آنتوں سے یا کسی دوسرے مخرج سے آرہا ہو۔ بائیں پستان کے درد کو بھی اس سے آرام ہو جاتا ہے۔

بالوں یا ناخنوں کا گرجانا اس کا خاص فعل ہے، آلات تناسل مردانہ پر بھی اس کا عجیب اثر ہوا کرتا ہے۔ مریض کو جلق کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے، یہاں تک کہ اس کو اس خواہش پر قابو نہیں ہوتا، مریض دیوانہ سا بن جاتا ہے۔ مصنف نے اکثر مجلوق مریضوں کو اس دوا سے نہ صرف صحت یاب ہے بلکہ ان کی مشت زنی کی عادت اس دوا کے اثر سے چھوٹ گئی۔

احساسات بھی اس دوا کے بہت عجیب ہیں۔ احساس جیسے سر اوپر اٹھا جارہا ہے، پیشانی پھٹتی محسوس ہوتی ہے، حنجرہ کے پچھلی طرف ایک گولا سا محسوس ہوتا ہے۔ مریض اپنے آپ کو بالکل تھکا ہوا محسوس کرتا ہے، مستورات کو یہ احساس جیسے ہر چیز نیچے کی طرف گررہی ہے اور اندام نہانی سے باہر نکلی پڑتی ہے ان کو رحم میں گانٹھ پڑی ہونے کا احساس ہوتا ہے، نیز آنتوں میں بھی گانٹھوں کا احساس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ایچ سی ایلن، علاوہ متذکرہ صدر خواص کے، اس دوا کے مخصوص خواص بیان فرماتے ہیں:

(1) پیشانی میں، ہاتھوں اور پاؤں میں اعصابی درد۔ (2) بائیں جانب اوپر سے نیچے تک بائی کے درد، بائیں گھٹنے اور پنڈلی میں کاٹنے کا سا درد، نیز ایسا احساس جیسے ان پر کوئی بوجھ رکھا ہوا ہے۔ (3) بازو، ہاتھوں اور انگلیوں کے عضلات میں بائی کے درد، نیز کمر میں درد جس کو چلنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ (4) زکام کی علامات، آنکھوں اور ناک سے مسلسل پانی اور کبھی جاڑا۔ (5) سستی دن میں ایسے درد سر کے ساتھ جو دوپہر کو زیادہ ہو جاتا ہے، اور نو بجے رات کو پیشانی میں درد اور سوزش کے ساتھ اور صبح سویرے اٹھنے پر نیز دو بجے دوپہر۔ (6) گیارہ بجے قبل دوپہر گرم مکان میں غشی، کمزوری کا احساس، (7) معدہ اور آنتوں کا بیٹھنا۔

یہ دوا سیکیل کار سے بہت سی باتوں میں ملتی جلتی ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان ہر دوادویہ کا مقابلہ کردیا جائے۔

سیکیل کار	اسٹیلیگو
1- جسم کے تمام اعضاء میں جلن، احساس جیسے آگ کی چنگاریاں جسم پر گر رہی ہوں۔	1- غذا کی نالی، معدہ خصیۃ الرحم دل، چہرہ اور کھوپڑی میں جلن، جلد میں بہت کم جلن۔
2- تمام تکالیف گرمی سے بڑھ جاتی ہیں، ماؤف حصہ پر کپڑا اوڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہیں۔	2- گرم کمرے میں غشی مگر گرمی سے عام طور پر تکلیف نہیں ہوتی۔
3- سیلان خون زیادہ پتلا، سیاہ پانی کا سا، معمولی سے زخموں میں سے بھی ہفتوں خون جاری رہتا ہے۔	3- سیلان خون، مسلسل، سیاہ منجمد، لمبے لمبے لوتھڑے، منجمد خون تار دار کچھ سیاہ اور کچھ منجمد اور تاردار یا پتلا پانی کی طرح۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، پست ہمتی (برائی اونیا، نکس وامیکا)

سر: سر میں بھاری پن کا احساس، پیشانی میں ہلکے دبانے والے درد، اعصابی درد سر کھوپڑی میں گندہ ورم، بالوں کا گرجانا، کھوپڑی سے مسلسل پانی کی سی پتلی رطوبت رسے (مزریئم) حیض کی بے قاعدگی سے اعصابی درد سر، چکر کے بار بار دورے، چیزیں آنکھوں کے سامنے گھومتی دکھائی دیں، سر کی چوٹی میں درد سن یاس میں۔

آنکھ: آنکھ کے ڈھیلوں میں درد کرنے والی پریشانی (سمی سی فوگا، روٹا سپائی جیلیا) آنکھوں میں تشنجی کیفیت، ایسا محسوس ہو جیسے وہ دائرے میں گھوم رہی ہیں اور ایک چیز سے دوسری چیز پر دیکھ رہی ہیں۔ آنکھوں میں درد، آنسوؤں کی زیادتی کے ساتھ۔

ناک: نتھنوں کی خشکی جیسے سردی لگ جانے سے ہو۔

منہ: دانت کا درد، تھوک کی زیادتی، تھوک لیس دار کڑوے مزہ کا، یا لیس دار منہ میں دھات کا سا مزہ (مرک)

حلق: غدودوں میں درد اور خشکی، حلق میں ایک گولے کا سا احساس، غذا کی نالی سے معدے تک سوزش کا احساس، غدود متورم، ہایاں بہت زیادہ نکلنے میں دقت، داہنے غدود میں تیز چبھنے والے درد۔

معدہ: بھوک اور پیاس، معدے کے مقام پر مسلسل پریشانی، تیزابی ڈکار، معدے میں سوزش، (آرسنک، بیلا ڈونا، کالچیکم، فاسفورس) بھوک ندارد، جس کے بعد بھوک کی زیادتی، غذا کی ڈکاریں زیادہ تر تیزابی سن یاس میں فم معدہ میں بیٹھنے کا احساس، فم معدہ میں تیز کاٹنے والے درد۔

شکم: شکم میں کاٹنے کا سا درد۔

آلات تناسل مردانہ: نظام تناسل کی مکمل کمزوری (اگنس، اگریکس، کونیم) دونوں خصیوں میں اعصابی درد۔ (سٹافی سیگریا) جلق کی نہ رکنے والی اور بے حد خواہش، منی کی کمزوری، دماغی کمزوری وغیرہ (چائنا، فاسفورک ایسڈ) جریان، احتلام، مباشرت اور جلق کے خواب کے ساتھ، کمر میں درد، بے حد مایوسی اور دماغی بے چینی کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے خون کے بجائے رحم کے دوسرے مخارج سے آنا (برائی اونیا، فاسفورس) نصیۃ الرحم میں سوزش، درد اور ورم، اسقاط حمل کے بعد حیض کی زیادتی، معمولی سے تحریک کی وجہ سے خون کا آجانا (اپیکاک، سبائنا) خون چمکدار سرخ اور کچھ منجمد سن یاس میں خون کا زیادہ مقدار میں آنا (کلکیر یا کارب، لیکیس) سیاہ خون کا رسنا، منجمد اور لمبے لمبے تار والا (ارجنٹم نائٹ، کروکس، لیک، کینینم) رحم کا بڑھ جانا، رحم کی گردن سے خون کا آسانی سے نکل آنا (سلفیورک ایسڈ) وضع حمل کے بعد سیلان خون (اپیکاک، سبائنا، سیکیل) نفاس کی زیادتی بار بار اسقاط حمل کی عادت (سیپیا) زرد متعفن لیکوریا، بائیں پستان میں درد۔

اعضاء: عضلات کی کمزوری، کمر میں پانی کھولنے کا احساس، کزازی، تشنج، ٹانگوں کے عضلات میں سکڑن کا احساس۔

جلد: چھوٹے چھوٹے پھوڑوں کا بار بار نکلنا، جلد پر خشکی، اکوتہ، تانبہ کے رنگ کے چٹے، کھجلی، انہوری، (چمبل میں اندرونی اور خارجی استعمال کرنا چاہیے)

بخار: پسینہ کی زیادتی، پہلے نبض تیز بعد میں کمزور، دھڑکن۔

کمی اور زیادتی: علامات بڑھتی ہیں، چھونے سے (شکم اور آنکھوں کے) دباؤ سے (نصیۃ الرحم کے) گاڑی میں سواری سے (درد کمر کے) اٹھنے اور حرکت کرنے سے (سیلان خون) کے چلنے سے (پیشانی کا درد، بائیں گلہری کا درد، رانوں کا درد) گرم مکان سے غشی اور سینہ کی تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی آتا ہے، ورم سے غدودوں میں درد بڑھ جاتا ہے درد شکم سخت پاخانہ آنے سے کم ہو جاتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں، بحالت حمل چھوٹی طاقتیں نہ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس سے اسقاط کا خدشہ ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: رحم کی تکالیف میں: سیکیل کار، رحم میں نیچے دبانے والے درد، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا: سیپیا، بائیں نصیۃ الرحم میں درد: لیلیم ٹگ، لیکیس، کالو فائلم، سلفر، تھوجا، وائی برنم اوپلس، حیض کے خون کا بجائے رحم کے دوسرے مخارج سے آنا: برائی اونیا، ہیمیلس، ملی فولیم، رگ رگ کر خون کا آنا۔ ہیمیلس، بووسٹا، اپیس۔ سر سے پانی بہنے والا اکوتہ، ونکا مائنر، میڈورنیم، مزریم، داہنے کندھے میں درد: ارنیکا یورنس، سنگونیریا، منتقل ہونے والے بائی کے درد: پلسا ٹیلا، گیارہ بجے قبل دوپہر کمزوری کا احساس: سلفر بار بار منی کا گرنا اور درد کمر، کوبالٹم۔

اسکلی پیاز ٹیوبروسا (Asclepias Tuberosa)

Natural Order:Asclepiadaceae.
Synonyms:Butterfly weed.
parts Used:The roots.
Trituration:Drug Strenght 1/10

اسکلی پیاز ٹیوبروسا کا اثر عضلات سینہ پر نمایاں طور پر ہوتا ہے، معدہ اور آنتوں میں ریاح کے ساتھ درد سر، بدہضمی، مزمن کھانسی اور ذات الجنب میں یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

اس دوا سے تیز سوئیاں اور کانٹے چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں جو حرکت کرنے سے بڑھ جاتے ہیں، سردی اور مرطوب موسم کی وجہ سے پیدا شدہ نزلہ کی حالتیں اس دوا کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ بائی کے درد، عضلات میں بائی کے درد قطرا ہوا کرتے ہیں، مثلاً داہنا بازو، بائیں ٹانگ یا بایاں بازو، داہنی ٹانگ، وجع مفاصل کے درد، سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں، پیشاب کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے اور جلد پر گرم پسینہ، مریض تمبا کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کھانسی سے پیٹ اور سر میں درد، موسم خزاں میں پیچش، دست، مروڑ اور درد کے ساتھ سینہ میں گرمی کا احساس، دم پھولنا، کھانسی خشک اور سانس میں تنگی، جبڑے میں سکڑن اور ذات الجنب کے تیز درد، پھیپھڑوں میں درد جس کو سامنے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ وبائی نزلہ (انفلوئنزا) پھیپھڑوں کی جھلی میں درد کے ساتھ، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد اور سینہ کے سامنے دبانے سے درد، دل کے مقام میں سوئی چبھنے کا سا درد، دل کے مقام میں سکڑن کا سا درد، بائیں پستان سے درد شروع ہو کر نیچے کی طرف جاتا ہے اور گردن بائیں جانب اکڑ جاتی ہے۔ بے حد کمزوری، چلنا ناممکن معلوم ہوتا ہے، چاولوں کے کھیتوں کے نزدیک رہنے والوں کا بخار، شدت کا بخار، گرم پسینہ کے ساتھ درد سر، معدہ اور آنتوں میں ریاح اور متلی کے ساتھ، ہاضمہ کی خرابیاں۔

علامات

دماغ: حافظہ کمزور، سوچنے میں تکلیف، رات کو نو بجے خوش مزاجی مگر فوراً ہی بعد بلا کسی وجہ کے چڑچڑا پن اور بد مزاجی۔

سر: پراگندگی، کند ذہنی اور سر میں بھاری پن، سر تیرتا ہوا محسوس ہو، ذرا سا تمباکو پینے کے بعد نشہ کی حالت اور بینائی میں کمزوری، پیشانی اور چاند کو حرکت دینے سے ہلکا درد جس سے لیٹنے سے آرام ہو، صبح اٹھنے پر دردسر (نکس وامیکا) دردسر کو پاؤں دھونے سے آرام ہو، کھانسی دردسر (برائی اونیا) بالوں کا گرنا۔

آنکھ: آنکھوں میں تھکاوٹ اور بھاری پن ٹپکتا ہے جیسے کہ لمبی بیماری کے بعد ہو، آشوب چشم، آنکھوں میں ریت کا احساس، آنکھوں کے سامنے بڑے بڑے حلقے۔

ناک: بہنے والا زکام بہت چھینکوں کے ساتھ (اکونائٹ) بائیں نتھنے سے خون، ناک میں خارش، (سلفر) بچوں کی ناک بند ہو جائے۔

چہرہ: شدید دستوں کے بعد چہرے پر مردنی، چہرہ پر پیلا پن، ہونٹوں پر تر کھجلی کے دانے، ہونٹوں پر خارش۔

منہ: دانتوں پر زرد میل، مسوڑھوں سے سیلان خون، زبان پر زرد رنگ کا میل، ذائقہ بدبودار (آرنیکا، مرک پلساٹیلا) ذائقہ خون کا سا، حلق میں معمولی سی سکڑن اور حنجرے میں کانٹے چبھنے کا احساس۔

معدہ: صبح کے وقت خصوصاً بھوک کا نہ ہونا، نہ جانے والی بھوک، تمباکو برداشت نہ ہو، ڈکار متلی اور قے کی کوشش صبح اٹھنے پر معدے میں اعصابی، درد بوجھ) آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) جلن (آرسنک، کالچیکم) شام کے وقت کھانا کھانے کے بعد شدید درد، ایسا محسوس ہو کہ کھانسی سے معدہ پھٹ جائے گا، اینٹھن۔

شکم: شکم کے داہنی جانب گڑگڑاہٹ بائیں جانب تپکن، آنتوں میں گڑگڑاہٹ یا تیز کاٹنے والا درد، ریاحی درد (ایلو، کاربوویج، کالوسنتھ، لائیکو پوڈیم) زینہ پر چڑھنے سے درد، دبانے پر آنتوں میں ہلکا درد۔

پاخانہ اور مبرز: بدبودار ریاح کا اخراج (آرنیکا، ایلو، برائی، اونیا، کاربوج گریفائیٹس) گیارہ بجے دن کو بلغمی بدبودار پاخانہ جس کے پہلے آنتوں میں گڑاہٹ ہو، پاخانہ پیچش کے ساتھ انڈے کی سفیدی کی طرح زرد، سبز چپچپا، سڑے ہوئے انڈوں کی بو کا (کلکیر یا کارب، کیموملا) پاخانہ کے بعد درد شکم جاری رہے، دستوں کے بعد قبض۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل پر بدبودار پسینہ، کمزوری، حشفہ پر کئی ایک زخم جن میں سے مواد نکلنے اور جن کو پیشاب سے دھونے سے آرام محسوس ہو، عضو کی کمزوری، بغیر خواہش کے ایستادگی۔

آلات تناسل زنانہ: بار بار آلات تناسل سے خون آنا، شدید درد۔

آلات تنفس: گلے کی سکڑن کے ساتھ خشک کھانسی جس سے پیشانی اور شکم میں درد ہو، خشک کھانسی، بائیں پھیپھڑے کی سطح میں سانس لینے پر درد، سانس میں تکلیف اور تنگی جیسے دمہ میں ہوتی ہے۔ (آرسنک) بائیں پستان سے نیچے کی طرف تیز دھمکن کے سے درد، گردن کی بائیں جانب میں اکڑن کے ساتھ، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے کاٹنے والے تیز درد جو لمبی سانس کھینچنے سے اور بازو ہلانے سے بڑھتے ہیں، پسلیوں کے درمیان سامنے والی سینہ کی ہڈی کے نزدیک دبانے سے بڑھتے ہیں، پسلیوں کے درمیان سامنے والی سینہ کی ہڈی کے نزدیک دبانے سے درد، اس درد کی نوعیت تیز اور تیر کے مانند ہوتی ہے۔ سینہ میں درد جس کو آگے جھکنے سے آرام ہو، ذات الجنب (پھیپھڑے کی جھلی کا ورم) اور تیز درد، جس کے ساتھ خشک کھانسی اور بلغم نہ ہو۔ (اکونائٹ، برائی اونیا)

قلب اور نبض: دل میں سکڑنے والے درد، دل کے مقام میں بھالے لگنے کے سے درد (اکونائٹ لیکیسس، کالی کارب، برائی اونیا، سپائی جیلیا) نبض کی رفتار کچھ بڑھی ہوئی۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں کندھوں کے درمیان بھالے لگنے کا سا درد، کمر میں تیز درد، درد کمر۔

اعضاء: تمام جوڑوں میں بائی کے درد (اکونائٹ، برائی اونیا، رسٹاکس) داہنے کندھے میں گولی لگنے کا سا تیز درد بائیں سینہ سے بائیں کندھے تک تیز درد، کلائیوں کے نزدیک درد، رانوں اور جوڑوں پر خارش، داہنے جوڑ میں درد۔

مخصوص خواص: کمزوری، سستی جیسے لمبی بیماری کے بعد ہو، لاغری، تمام جسم کا سن ہو جانا۔

جلد: خارش کے تر دانے، چیچک کی طرح آبلے تمام جسم پر خصوصاً بازو، ٹانگوں اور چہرے پر خارش (سلفر)

نیند: غنودگی، بے چینی کی نیند، تکلیف دہ خواب۔

بخار: مکان گرم ہونے پر کپکی، پیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور دوپہر کے وقت جاڑا محسوس ہوتا ہے بعد دوپہر خفیف بخار، تیز بخار، گرم پسینہ کے ساتھ، بائی کا نزلہ اور دلدل کے قریب رہنے سے بخار۔

طاقت: مدر ٹنکچر نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کے دست موسم سرما میں بڑھتے ہیں، علامات صبح کے وقت اٹھنے پر حرکت کرنے سے، کھانسنے سے، تمباکو پینے سے بڑھتی ہیں، سینہ کا درد 4 بجے صبح اور 4 بجے شام کو بڑھتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: اگریکس (قطرۂ درد) برائی اونیا، وریٹرم (رات کے وقت پاخانہ آنے پر دردوں میں کمی ہوتی ہے) ڈلکامارہ علامات سرد اور مرطوب موسم و ہوا میں بڑھتی ہیں۔

اسکلی پیاز سائریکا (Asclepias Syriaca)

Natural Order:Asclepiadanceae.

Synonyms:Asclepias Cornuti, Milkweed Silkwood.

Tincture:Drug Strenght 1/10

اسکلی پیاز سائریکا کا اثر خاص طور پر عصبی ریشوں میں ہوتا ہے۔ اعصابی دردسر، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی تیز ہتھیار ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی

تک بھونک دیا گیا ہے۔ اس دردسر کے ساتھ قے ہوتی ہے اور اس کے بعد یا تو پسینہ ہوتا ہے یا زیادہ مقدار میں پیشاب، ٹھیک غذا کے مزہ کی ڈکار، انفلوئنزا اور ہے فیور، پسینہ رک جانے سے دردسر، یوریمیا (پیشاب کے اجزا کا خون میں سرایت کر جانا) وجع مفاصل (جوڑوں میں درد اور ورم رحم کے نوبتی درد، اسقاط حمل۔

یہ دوا، جگر گردہ یا دل کے استسقاء کی ایک بہترین دوا ہے۔ پسینہ کو بڑھاتی ہے اور پیشاب کی مقدار کو زیادہ کر دیتی ہے۔ پسینہ کے رک جانے یا پیشاب پاخانہ وغیرہ کے رک جانے سے دردسر۔

علامات

سر: یہ محسوس ہوتا ہے کہ ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک کوئی تیز ہتھیار گھونپ دیا ہے۔ پیشانی پر سکڑن اعصابی دردسر پسینہ رک جانے سے۔ اس درد کے ساتھ قے ہوتی ہے اور اس کے بعد یا تو پسینہ ہوتا ہے۔ یا زیادہ مقدار میں پیشاب (جلسی میم) پیشاب کے وزن متناسبہ کے بڑھ جانے کے ساتھ۔ پسینہ یا دیگر جسمانی فضلہ جات کی رکاوٹ سے دردسر۔

منہ: زبان پر سفید میلی تہ۔

حلق: تالو میں سوزش اور سرسراہٹ جس کے ساتھ متلی اور دردسر ہو۔

بھوک: کھانا کھانے کے چند ہی گھنٹہ کے بعد بھوک، قبض اور قبض کے ساتھ ساتھ قے اور دردسر کے باوجود بھوک کی زیادتی۔

معدہ: حد سے زیادہ متلی کے ساتھ شدت کے دردسر قے اور ابکائیاں، شدید اور زیادہ دیر تک جاری رہنے والی قے جس کے بعد معدہ میں پھیلن اور ہلکے درد کا احساس باقی رہے۔

پاخانہ اور مبرز: صفراء کی زیادتی (آئرس، پاڈو فائلم) پاخانہ کی ذرا سی حاجت کے ساتھ متلی اور پیشاب کی زیادتی۔ دست متلی اور قے کے ساتھ (اپیکاک، آئرس) مبرز میں جلن کے (سلفر، آرسنک) دست مقدار میں زیادہ، بلین، پتلے زرد دستوں کے ساتھ، شکم میں مروڑ قبض نچلے اعضاء میں درد۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی (یوپٹیوریم، فاسفورک ایسڈ) ہلکے پیلے رنگ کا پیشاب وزن متناسبہ میں کمی کے ساتھ پیشاب میں ٹھوس رسوب کی زیادتی (برائی اونیا، کالچیکم، سمی سی فو گا)

آلات تناسل زنانہ: دردزہ کے مانند رحم میں نوبتی درد (بحالت حمل یا استسقاء) حیض کا رک جانا (بحالت استسقاء) کمر سے پیڑو کی طرف دباؤ مقدار میں کم سیلان خون کے ساتھ۔

آلات تنفس: پھیپھڑوں کی نالیوں کی رطوبت بڑھی ہوئی (انٹم ٹارٹ، اپیکاک، فاسفورس، سٹانم) تالو میں سوزش اور سرسراہٹ، انفلوئنزا، نزلہ کے بخار، مزمن کھانسی ہے، فیور، ذات الجنب (پلوریسی) کی حالت میں گہری سانس لینے سے سینہ کے بائیں جانب درد۔

قلب اور نبض: دل کے فعل میں کمی، نبض کی رفتار، ہلکی (ڈیجی ٹیلس، کنابس، انڈیکا، اوپیم) قے کرنے کے بعد نبض کمزور (انٹم ٹارٹ)

اعضاء: بڑے جوڑوں میں ہائی کا درد، وجع مفاصل۔

نیند: غنودگی، نیند کا غلبہ، رات کو زیادہ نیند۔

بخار: قے کرنے کے بعد جسم ٹھنڈا پسینہ کی زیادتی۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سمی سی فو گا، برائی اونیا، کالچیکم، اسکلی پیاز ٹیو بروسا۔

اسکلی پیاز ونسٹاکسی کم

(Asclepias Vincetoxeum)

Natural Order:Ascoepiadanceae.

Synonyms:The whole plant.

Tincture:Drug Strenght 1/10

یہ دوا معدے اور آنتوں میں تحریک پیدا کر کے قے اور دست پیدا کرتی ہے۔ استسقائی کیفیتوں اور ذیابیطس جن کے ساتھ بے حد پیاس ہو، مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ایسٹک ایسڈم (Aceticum Acidum)

Chemical Symbol:Hc$_2$ H$_3$O 6303

Synonyms:Glacial Acid Aceetic.

Soultion:Drug Strenght 1/10

(سرکہ کا تیزاب)

اس دوا کے خاص نشانات زیادہ سوکھا دینے والا اور کمزوری پیدا کرنے والا پسینہ، خون کی کمی (بھس) چہرے پر پیلے رنگ کے ساتھ، شدت کی پیاس، حلق میں جلن، متلی، ابکائیاں اور منہ کی کھٹی رطوبت کا چڑھ کر آنا (جو آکلہ اور کمزوری کے امراض میں دیکھنے میں آتے ہیں) معدے میں زخم کے سے اور کترنے والے درد اور شکم میں درد اور سوزش ہوتی ہے۔ کمزور کر دینے والے دست مقدار میں زیادہ اس دوا کو ذیابیطس میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ تپ دق کے رات میں آنے والے پسینوں کے واسطے روزانہ پینا شروع کیا۔ چند ہی روز میں اس کا اصلی رنگ جاتا رہا اور کمزور پڑ گئی۔ مہینہ بھر میں کھانسی شروع گئی۔ سفید بلغم آتا تھا۔ بخار سانس میں رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ رات کو پسینے آنے لگے۔ آخر کار زندگی کا آخری پردہ دستوں اور استسقاء نے گرا دیا۔ موت کے بعد پوسٹ مارٹم (مردے پر عمل جراحی) کر کے دیکھا گیا تو سکے پھیپھڑوں میں زخم اور دق کی علامات ملیں۔

یہ دوا بچوں اور بوڑھوں یا کمزور دبلے پتلے آدمیوں کے واسطے بہت مفید ہے۔ سائیکوسس، جوڑوں میں گانٹھیں، اور تھمیلیشیم کے اجتماع کے ساتھ، آکلہ کی سخت گانٹھیں ایسی حالتوں میں عموماً 1x کا محلول گانٹھوں کو نرم کر دیتا ہے اور مواد کو پیدا کرتا ہے۔

علامات

دماغ: پست ہمتی، چڑچڑاپن، یکے بعد دیگرے ہذیان اور غنودگی، خیالات میں انتشار، اکثر ٹھنڈی سانسیں لینا اور غمگین رہنا، سخت پریشانی اور سانس لینے میں تکلیف، سر میں چکر اور کمزوری کا احساس، کاروبار کے متعلق پریشانیاں۔

سر: پیشانی اور چاند پر بھاری پن اور درد، تمباکو، افیون، قہوہ اور شراب کے کثرت استعمال سے درد، کنپٹیوں کی نسیں پھول جائیں، ہذیان کے ساتھ خون کا سر کو چڑھ آنا۔

ناک: بار بار نزلہ کی رغبت، چوٹ یا گھونسے وغیرہ سے پیدا شدہ نکسیر۔

چہرہ: متوحش صورت، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئیں، چہرہ کا رنگ زرد یا موم کی طرح سفید مرجھایا ہوا۔ بخار کی حالت میں بایاں گال زیادہ سرخ، پیشانی پر پسینہ، ہونٹوں کا آکلہ جبڑے کے بائیں جوڑ میں درد۔

منہ: سانس میں بدبو اور دانتوں میں ہلکا درد اور زخم، ذائقہ کھٹا، گالوں کے اندرونی اطراف سفید، جھلی کا نمودار ہونا۔

معدہ: نہ بجھنے والی پیاس، یہاں تک کہ رات کو پانی کے لیے چیخے۔ آلو کے سوا تمام سبزیوں، روٹی اور گھی سے تکلیف۔ معدے میں جو چیز پہنچے اس کا خمیر بنتا محسوس ہوتا ہے۔ اسی سے معدہ اور سینہ میں جلن پیدا ہوتی ہو اور اس کے بعد جسم ٹھنڈا ہو جائے اور پیشانی پر پسینہ آنا شروع ہو جائے۔ معدے میں سختی، معدے کا کینسر ٹھنڈی اشیاء بغیر ہضم ہوئے معدے میں پڑی رہیں۔ ہر قسم کی غذا کے بعد تے، کھٹی ابکائیاں؛ اور تے، جلن دار رطوبت کا منہ کو چڑھ آنا معدہ میں احساس جیسے اس نے بہت سا سرکہ پی لیا ہے۔

شکم: پیٹ کا اپھار اور درد، چت لیٹنے سے شکم میں کمزوری۔

پاخانہ اور مبرز: دستوں کے ساتھ شدید پیاس، تپ دق کے مریضوں کے دست اور ان دستوں کی وجہ سے ہاتھ پاؤں میں ورم، دست اور دستوں کے ساتھ پیٹ میں درد، آنتوں سے خون کا آنا، دیرینہ قبض۔ بچوں کے مزمن دست جس میں بچے بہت زیادہ سوکھ جاتے ہیں۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار زیادہ شدید پیاس، پیشاب کا رنگ زرد اور اس میں فاسفیٹ (یعنی سفیدی چونے کے مانند نکلنا) ذیابیطس میں نہ رکنے والی پیاس اور بے حد کمزوری۔

آلات تناسل مردانہ: منی کا بوقت پاخانہ اخراج، عضو مخصوص کا گھونگھٹ موٹا اور اس میں زخم یہاں تک کہ وہ جھلی پیچھے نہ ہٹے اور بے حد کھجلی، شہوت زیادہ مگر ایستادگی میں کمزوری کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: بچہ پیدا ہونے پر سیلان خون کی زیادتی، خون کے زیادہ اخراج سے شدت کی پیاس، حیض مقدار میں زیادہ، حمل کی متلی، پستان بڑھ جائیں، ان میں درد ہو یا دودھ کی وجہ سے پھول جائیں۔ دودھ پلانے والی مستورات میں کمی خون۔

آلات تنفس: پھیپھڑے سے خون نکلنا، گلے میں سانس کی گھڑ گھڑاہٹ، گلے میں خراش، سانس لینے پر کھانسی، گلے میں جھوٹی سفید جھلی کا نمودار ہونا۔ کروپ کھانسی کی سی کھانسی، ہر مرتبہ اندر سانس لینے پر ایسا معلوم ہو جیسے خالی برتن میں پھونکا جا رہا ہے۔ اندر سانس لینے پر کھانسی۔

پیٹھ: پیٹھ میں درد جسے پیٹ کے بل سونے سے آرام ہو، ریڑھ کے اندرونی پردے میں ورم، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: پیروں اور ٹانگوں پر استسقائی ورم، اعضاء کا سوکھنا۔

مخصوص خواص: تشنجی دورے، پاگل کی طرح بستر سے باہر نکل کر زمین پر رینگنے اور درد کے ساتھ کراہے، بے حد لاغری، جلد پیلی موم کی سی، عام استسقائی کیفیتیں، اندرونی اور بیرونی خصص میں جلن۔

جلد: کھجلی سے، جلد پیلی اور اس میں استسقائی ورم، جلد گرم خشک اور جلنے یا جلد پر مقدار میں زیادہ پسینہ، زہریلے کیڑوں کے کاٹنے میں مفید ہے، چوٹیں اور موچ آنا۔

نیند: بے خوابی۔

بخار: تپ دق میں رات کے وقت پسینہ، کمزور کرنے والے دیگر بخار ٹائی فائیڈ بخار، ہلکے بخار رات کے پسینوں کے ساتھ، بخار کے دوران بائیں رخسار پر سخت جگہ، بخار کے دوران پیاس ندارد۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور بعض اوقات نمبر 200 اور نمبر 1000 زیادہ مفید ہیں۔ اس دوا کو بار بار نہ دینا چاہئے، سوائے کروپ کھانسی کے۔

تعلق: مقابلہ کروالیس، آرسنک (لیکن ایسٹک ایسڈ میں ایپس اور آرسنک کی بہ نسبت معدہ کی خرابی زیادہ ملتی ہے) کاربالک ایسڈ، لیک ڈیفلوراٹیم، لکٹک ایسڈ، یورنیم نائٹریکم۔

اگر سرکہ زیادہ مقدار میں پی لیا گیا ہو تو اس کے اثرات کو مگنیشیا اور، کلکیر یا یعنی لائم واٹر سے زائل کیا جا سکتا ہے۔ اگر ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں ایسٹک ایسڈ استعمال کرنے سے بدنتائج پیدا ہو جائیں تو ان کو مفصلہ ذیل ادویات سے دور کیا جا سکتا ہے۔

کمزوری، بے چینی اور بے آرامی کے احساس کو ٹوبیکم، اکونائٹ سے۔ معدے کی خرابی، سینہ کی علامات اور بخار کی حالت نیٹرم میور اور بعد میں سپیلہ سے۔ یہ دوا اثر زائل کرتی ہے۔ اسارم، اکونائٹ، کافیا، یوفریم، اگنیشیا، اوپیم پلمبم (درد شکم)، سیپیا سٹرامونیم، ٹوبیکم۔ اس دوا سے بیلا ڈونا، مرک، آرسنک، اور لیکیس کے اثر میں بہت زیادتی ہو جاتی ہے، اگر بورکس، کاسٹیکم، نکس وامیکا، رینگولس، سارساپریلا کے بعد دیا جائے تو اثرات برے دیکھنے میں آیا کرتے ہیں:۔

1- بخار کی حالت میں چاہے بخار میں پسینہ آرہا ہو یا نہ آرہا ہو، آدھا پانی اور آدھا سرکہ ملا کر جسم پر ملنے سے بہت آرام محسوس ہوتا ہے۔

2- اگر سر میں خون کے اجتماع کی وجہ سے نکسیر پھوٹ جائے تو سرکہ کے خارجی اور داخلی استعمال سے رک جاتی ہے۔

3- درد سر جو تمباکو، قہوہ، چائے اور دیگر منشیات وغیرہ سے یا رگوں کے

پھول جانے سے پیدا ہوا ہو، سرکہ کے بیرونی واندرونی استعمال سے جاتا رہتا ہے۔

4- آنکھوں میں چونے کے ذرات پڑ جانے سے اگر جلن یا خراش پیدا ہوئی ہو تو سرکہ پانی میں ملا کر آنکھوں میں ڈالنے سے وہ ذرات تحلیل ہو کر نکل جاتے ہیں اور سوزش جاتی رہتی ہے۔

5- معدہ میں تیزابیت کا اگر زور ہو جائے تو بہت کم مقدار میں سرکہ کا روزانہ استعمال تیزابیت کو دور کرتا ہے۔

6- ڈاکٹر جے ایچ، ٹھاکر کا مشاہدہ ہے کہ ہیضہ کے دنوں میں سرکہ یا لیموں کے رس کے استعمال سے ہیضہ سے حفاظت ہوتی ہے۔

7- ڈاکٹر یو لکھتے ہیں کہ ”تپ دق میں جب مریض کو رات کے وقت پسینہ زیادہ مقدار میں آئے تو پانی ملا کر سرکہ سے مریض کا سینہ تر رکھنا، رات کے آنے والے پسینہ کو تین چار ہفتہ میں بند کر دیتا ہے۔ مگر خیال رہے کہ شروع شروع میں اس کو نیم گرم رکھنا چاہیے اور جوں جوں مریض برداشت کرتا جائے اس کی گرمی کو کم کرتے جانا چاہیے۔“

8- ڈاکٹر ڈیوی بتاتے ہیں کہ اگر دودھ بھرے پستانوں میں گلٹیاں پڑ جائیں تو چوبیس گھنٹہ تک گرم سرکہ میں گلٹیوں کو تر رکھنے سے گلٹیاں تحلیل ہو جاتی ہیں اور کسی اور دوا کی ضرورت نہیں پڑتی۔

9- ڈاکٹر کلیک ہارن لکھتے ہیں کہ جلی ہوئی جگہ کو مسلسل سرکہ سے تر رکھنے سے فوراً درد کو آرام ہو جاتا ہے اور آبلے وغیرہ نہیں پڑتے، اگر پڑتے ہیں تو بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

10- ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ تپ دق میں یہ دوا فیرم، فاسفورس اور ٹیوبرکولینم کی طرح ناتجربہ کار ہاتھوں سے مضر ثابت ہوتی ہے۔

ایسرینئم (Esecinum)

Chemical Symbol: $C_{15}H_{21}N_3O_2$;275.20

Synonyms: Physostigmine,Escring.

Parts Used: Alkaloid.

Tiituration: 2x and higer.

یہ دوا آنکھوں کے مخصوص ڈاکٹر سبز موتیا والے مریضوں کی پتلیوں کو سکیڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج یہ دوا باہمنی (آنکھوں کے پپوٹوں کا سرخ ہو جانا اور پلکوں کا گر جانا) میں بہت مفید پائی جا سکتی ہے۔

برلن کے ڈاکٹر فنوک ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد 4 صفحہ 127 پر تحریر فرماتے ہیں، میں نے ایسرنم سلف کی ایک چوتھائی رتی ایک نو سال کے بچہ کے داہنے بازو میں جو رعشہ کے مرض میں مبتلا تھا بذریعہ انجکشن پہنچا دی۔ پندرہ منٹ میں بچہ زور سے چیخا اور زیادہ مقدار میں قے کی اور سر میں شدید درد کی شکایت کی۔ اس کے بعد بہت جلد چہرہ اور جسم کا اوپر والا نصف حصہ سینہ میں شرابور ہو گیا۔ آدھ گھنٹہ کے بعد تھوک کی زیادتی ہو گئی۔ دل کی رفتار 64، نبض ہلکی اور باریک دھاگے کے موافق ہو گئی۔ کئی بار قے ہونے کے باوجود اور کئی دواؤں کے دینے سے بھی دل کی کمزوری رفع نہ ہوئی۔ اگرچہ پسینہ اور تھوک کی بالکل ہی شکایت باقی نہیں رہی تھی۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ گئیں اور بچہ بستر میں زرد اور مردہ کی مانند پڑ گیا۔ اس دوا کے اثر کو زائل کیا گیا تو دوسرے دن صبح کو بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔“

ڈاکٹر میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر 19 صفحہ 262 پر تحریر فرماتے ہیں: ”میں نے اس دوا کو 6x کو آنکھوں کی اینٹھن اور تشنج میں بہترین پایا ہے۔ نیز باہمنی (نیچے اوپر دونوں پپوٹوں کا سرخ ہو کر پلکوں کا گر جانا) میں بھی مفید پایا ہے۔

ایک بار ایک ڈاکٹر نے غلطی سے اس دوا کا لوشن بناتے وقت ایک گرین فی اونس کے بجائے ایک گرین فی ڈرام بنا دیا اور اسی لوشن کو ساٹھ برس کی موتیابند کی مریضہ کی آنکھ میں ڈال دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد مریضہ کو پسینہ اور آنکھوں سے پانی بہنا شروع ہو گیا۔ جو حالت پندرہ منٹ میں ٹھیک ہو گئی۔ پھر آنکھوں کے پپوٹوں میں اینٹھن شروع ہو گئی۔ اوپر کا پپوٹا بار بار نیچے والے پپوٹے پر اینٹھ کر گر جاتا تھا۔ نیچے کے ہونٹ میں اور بائیں جبڑے کے نیچے بھی یہ احساس پایا جاتا تھا۔ مریضہ میں کپکپی اینٹھن کا احساس تھا۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت کم سکڑیں۔ یہ دوا قلب کے اثر کو مدہم کرتی ہے۔ پپوٹوں میں اینٹھن آنکھ کے ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد، آنکھوں کے استعمال کے بعد بینائی میں دھندلا پن، سر اور آنکھوں کے گرد درد۔

علامات

دماغ: بچہ کا چیخنا، مردنی۔

سر: بار بار قے کے ساتھ شدید درد سر۔

آنکھ: پتلیوں کا معمولی طور پر سکڑنا، آنکھوں کی اینٹھن پڑھتے وقت آنکھوں میں خراش، باہمنی مسلسل پڑھنے پر آنکھوں میں درد اور تحریک، آنکھوں میں روشنی کا اثر نہ ہونا۔

چہرہ: زرد۔

منہ: پہلے تھوک زیادہ بعد میں کم۔

معدہ: قے مقدار میں زیادہ درد سر کے ساتھ، بار بار قے کا ہونا دل کی کمزوری کے ساتھ۔

قلب: بار بار قے سے دل کی کمزوری، نبض چھوٹی، نبض چھوٹی اور باریک دھاگے کی طرح۔

بخار: چہرے اور جسم کے اوپر والے حصہ پر پسینہ کی زیادتی۔

طاقت: نمبر 6۔

تعلق: مقابلہ کرو: فائی سوسٹگما، پلو کارپن۔

اسیمینا ٹرائی لوبا (Asimina Triloba)

Natural Order: Anonaceae Synonyms.

Common Pawpaw.
Parts Used:The ripe seeds. Tincture: Drug Strenght 1/10.

اسیمیناٹرائی لوبا کی علامات ٹھیک لال بخار سے ملتی جلتی ہیں۔ حلق میں درد، بخار تے لال دانے، گلے کے غدود اور نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدود دستوں کے ساتھ بڑھ جاتے ہیں۔ تالو کا رنگ سرخ ہو، حلق اور چہرہ متورم ہو، مریض ٹھنڈی چیزوں کی خواہش کرے اور آواز بیٹھ جائے، غنودگی، کیل شام کے وقت کپڑے اتارنے پر خارش، کھانے کے بعد تکالیف بڑھنا۔

علامات

منہ اور حلق: منہ چھلا ہوا محسوس ہو، تالو سرخ اور متورم، گلے کے غدود نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدود بڑھے ہوئے۔
معدہ: متلی اور ڈکار، شکم اور معدہ کو دبانے سے درد۔
شکم: درد۔
پاخانہ اور مبرز: کھانے کے بعد دست زرد اور مبرز میں جلن، یکا یک پاخانہ کی حاجت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انگوٹھے کے برابر موٹی لکڑی مبرز میں پھنسی ہوئی ہے جس کے بعد فوراً ہر دس پندرہ منٹ کے وقفہ پر دست ہوتے ہیں جن میں مریض کو جاڑا محسوس ہوتا ہے، غنودگی آجاتی ہے اور آواز کمزور پڑ جاتی ہے۔
آلات تنفس: آواز کا بیٹھ جانا، آواز کمزور معلوم ہوتی ہے جس سے بولنے میں دقت ہوتی ہے، آواز میں کھر کھرا پن جیسے جھلی موٹی ہو گئی ہے۔
سینہ: سینہ میں اینٹھن جس کے ساتھ چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے۔
جلد: کپڑے اتارنے پر خارش، سرخ دانے۔
نیند: بخار کے ساتھ نیند کا غلبہ، غنودگی اور بے خوابی یکے بعد دیگرے۔
بخار: بحالت بخار ٹھنڈی چیزوں کی خواہش بے حد پیاس اور غنودگی کے ساتھ۔
طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: کیپسیکم، بیلا ڈونا، ایسیم، (درد شکم)

اشوکا (Ashoka)

Natural Order:Leguminosae.
Synonyms:Saraca Indica.
Parts Used:The bark, flowers etc.
Tincture:Drug Strenght 1/10.

آیورویدک دوا

(پروننگ از ڈاکٹر دی، این، چڑجی، کلکتہ)

نوٹ از منصف: میں نے پچھلے سات سال سے اس دوا کو بہت سی مستورات پر استعمال کیا ہے اور اس سے بہترین فوائد حاصل کئے ہیں۔ میں ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 46 صفحہ 733 کا جہاں اس دوا کا پہلے پہل ذکر ہوا ہے لفظ بہ لفظ ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں تا کہ ناظرین اس دوا کی ماہیت اچھی طرح سمجھ لیں۔

''ہندو ولشیوں اور بزرگوں نے اصول حفظان صحت کا کچھ اس طرح سے مذہبی رسم ورواج میں ملا جلا دیا ہے کہ بہت سے ہندوؤں نے ان کے اصولوں کو نہیں سمجھا اور اس لئے ان کی طرف متوجہ نہیں ہوئے اور باقیوں نے ان اصولوں کو فضول اور لچر سمجھ کر ان کو قطعی طور پر چھوڑ دیا ہے۔ کچھ بھی ہو مگر ہندو ولشیوں کے اصول سب کے واسطے یکساں مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

ہندو بزرگوں کا ہمیشہ یہ اصول رہا ہے کہ وہ عوام الناس کو قدرت کے اصول کی پیروی کرنا سکھا دیں اور اس طرح سے ان کی پرستش جن سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا ہے، لازمی قرار دی۔ قدرت چونکہ ایک وسیع لفظ ہے، اس لئے ہم حصہ تعریف (لفظ) کو لیتے ہیں جو سچے مضمون میں حکمت سے تعلق رکھتا ہے اس کو واضح کرنے کے واسطے ہم ''اشوکا'' کی مثال لیتے ہیں کہ کس طرح سے اس بے بہا درخت کی جو مستورات کی بہت سی تکالیف کی بیش قیمت دوا ہے، ہندو مستورات میں پرستش شروع ہوئی۔ اس درخت کی پرستش کا تہوار موسم بہار میں آتا ہے اور یہی موسم ہے جب یہ درخت پھولتا ہے اور اس میں نئی کونپلیں نکلتی ہیں۔

اشوک کے لفظی معنی ہیں'' تمام بیماریوں کو دور کرنیوالا'' شاستروں میں رشی فرماتے ہیں: ''جو کوئی عورت نہا کر جسم اور دل کو پاک صاف کر کے اس تہوار کے دن اشوک کی آٹھ نئی کلیاں کھائے گی، اس کی تمام تکالیف جو حیض کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ رفع ہو جائیں گی اور جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا اس کی گود بچوں سے بھر جائے گی۔''

یہ بات آیورویدک میں چھپی ہوئی نہیں ہے کہ اشوک تمام قسم کے حیض کی تکالیف کو رفع کر دیتی ہے۔ اس بات کو کس طرح ولشیوں نے مذہبی رسومات میں داخل کر دیا؟ صاف عیاں ہے۔ میرا ڈیڑھ سال کا تجربہ بتلاتا ہے کہ 59 مریضہ عورتوں میں سے جو تمام حیض کی تکالیف میں مبتلا تھیں 33 صرف اشوک ہی کے استعمال سے ٹھیک ہوئیں۔ میں نے ایک مریضہ کو وضع حمل کے بعد بے حد خون (نفاس) آرہا تھا اور کسی طرح نہ رکتا تھا، اشوک سے درست کیا۔ دوسری مریضہ پرسوت کے بخار (عفونتی زچہ کے بخار) کی تھی جس کو حد سے زیادہ شکم میں درد تھا اور بہت دنوں سے بدبودار خون جاری تھا۔ دست شدید پیاس، بے حد کمزوری سر کو تکیہ سے اٹھانے پر چکر، وغیرہ دیگر علامات موجود تھیں۔ پندرہ دن میں اشوکا کے استعمال سے بالکل صحت یاب ہو گئی۔

میں نے تمام قسم کی تکالیف متعلقہ حیض میں اس کو بہترین پایا۔ رحم کی بے قاعدگیاں دیریز قبض کے ساتھ، نوبتی درد سر اور چکر، اس دوا کی مخصوص علامات میں سے ہیں۔ حیض کا بند ہو جانا کم ہونا حیض کے ساتھ ناقابل برداشت درد پیشاب میں ناقابل برداشت جلن کتنی ہی مدت سے کیوں نہ ہو، نیز بے قاعدہ حیض بہت جلد اشوکا سے ٹھیک ہوتا ہے۔

تمام مریضہ عورتیں جو اس دوا سے ٹھیک ہوئیں، پلساٹیلا کی طرح حلیم الطبع اور سیپیا کی طرح غمگین اور تنہائی پسند تھیں۔ پانچ ایسی دیرینہ مریضہ عورتیں اشوکا سے صحت یاب ہوئیں جن کو حیض کا خون رحم کے بجائے جسم کے کسی دوسرے حصہ سے آتا تھا۔ درد کے ساتھ آنے والے حیض میں اشوکا نے جادو کا سا اثر دکھلایا۔ کوبراج وید (آیورویدک معالج) اس دوا کو رحم کو طاقت دینے والا بتاتے ہیں اور وہ اس دوا کو رحم کی ہر ایک تکلیف میں استعمال کرتے ہیں۔

میں نے رحم کی شریانوں کے ورم کو (جس میں سے ہمیشہ سیلان خون رہتا تھا۔ نیز اعصابی کمزوری کو اس دوا سے ٹھیک کیا۔ میرے دوست ڈاکٹر سانیاسال مجھے بتلایا کہ انہوں نے رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کے لئے اس دوا کو بہترین پایا اور میں نے بھی سیلان الرحم کے واسطے اس کو مفید پایا اور کوبراج تو اس کو ہر قسم کے سیلان الرحم (لیکوریا) کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔

سن یاس کی تکالیف میں اس دوا نے بہت اچھا کیا۔ میری دادی نے ایک دفعہ بتلایا کہ "اشوکا ہر قسم کے سیلان خون کے لئے بہترین دوا ہے۔" میں نے ایک مرتبہ ایک سولہ برس کی نوجوان لڑکی کو جو تپ دق کی مریضہ تھی اور جس کو بہت عرصہ سے پھیپھڑے، سے خون کی قے ہوتی تھی، یہ دوا دی تو اس کی خون کی قے پہلی ہی خوراک میں جاتی رہی۔ بانجھ پن کے واسطے میرے پاس تین مثالیں ہیں جن سب میں، میں کامیاب ہوا۔

خونی بواسیر میں یہ بے حد مفید ہے۔ مسٹر ایس، ڈی چوہدری عمر 35 سال میسرز میکنزی اینڈ کمپنی کا کلرک اس مرض میں بہت مدت سے مبتلا تھا۔ اس کو خون سرخ چمکدار آتا تھا۔ اس کی کمر میں سخت درد تھا اور اکڑن تھی، پیشاب کرتے وقت ہلکی جلن، ہاتھ پاؤں اور آنکھوں میں شام کے وقت سوزش تھی۔ اپنے خیالات بتلاتے ہوئے مریض روتا تھا۔ میں نے نکس وامیکا، پلساٹیلا اور ہیمیلس وغیرہ سب کچھ دیا، مگر کوئی فائدہ نہ ہوا تو یکا یک میرے دماغ میں اشوکا کا خیال پیدا ہوا مجھے یاد آیا کہ جب میں بچہ تھا تو میرے گاؤں کے ایک بوڑھے آدمی کی خونی بواسیر اشوکا سے ٹھیک ہوئی تھی۔ میں نے مریض کو اشوکا مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے دیئے، دوسرے دن خون بند ہو گیا۔ اس بات کو تقریباً ایک سال گذر چکا ہے، مگر پھر اس کو یہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔

زیادہ تر مریضہ عورتیں محبت کرنے والی، جلد باز غمگین بچوں کے ساتھ محبت کرنیوالی اور ماں بننے کی خواہش کرنے والی تھیں۔ مذکورہ الصدر، دماغی علامات سائنا نیسپیا، پلساٹیلا، اگنیشیا، ہیمیلس، کالوفائلم سمی سی فوگا، چائنا اور دائی برنم سے ملتی جلتی تھیں۔

علامات

دماغ: خوش مزاج، مہربان، غیر متوجہ، جلد روئے اور جلد تحریک میں آئے، جلد تھک جائے، کام کرنے کی رغبت نہ ہو، خیالات بدلا کریں، سردی کھا جانے کی رغبت، لیکن کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرتی ہے۔ تکالیف کا برداشت نہ ہوسکنا، پاگل بنا دینے والے درد، سر پیشانی کے درد بعض اوقات زیادہ تر داہنی کنپٹی میں اور بعض اوقات بائیں کنپٹی میں۔

رحم کی خرابیوں کی وجہ سے دردسر جس کے ساتھ حیض مقدار میں کم ہوں اور حیض کے کھل کر جاری ہو جانے سے دردسر ختم ہو جائے۔ تمام سر میں بھاری پن، نوبتی دردسر کھانے اور پینے سے نفرت کے ساتھ جو سر کو دھونے یا نہانے سے کم ہو جائے۔

آنکھ: آنکھ کے ڈھیلوں میں درد، آنکھوں میں سرخی جلن اور خارش کا احساس، اوپر کے پپوٹوں پر گوہانجیاں، آنکھوں سے مقدار میں زیادہ پانی کا آنا، قریب نظر، ذرا سی محنت مثلاً پڑھنے یا کسی چیز کو غور سے دیکھنے پر آنکھوں میں تھکاوٹ کا احساس، آنکھوں کے گڑھوں کے اوپر درد، روشنی سے ذکی الحسی۔

کان: کانوں میں درد، نزلاوی کیفیتیں یا شدید زکام کے بعد سننے میں دقت۔

ناک: زکام، چھینکیں، مقدار میں زیادہ پانی کی سی رطوبت، نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد، ناک میں رکاوٹ قوت شامہ کا جاتے رہنا، نتھنوں میں زخم، سرخ رنگ کی خون کی نکسیر۔

چہرہ: چہرہ زرد یکے بعد دیگرے رخساروں میں حدت اور سرخی کے ساتھ چہرے پر چھوٹے چھوٹے سے دانے ہوں۔

منہ: منہ میں خشکی، زبان پر گاڑھا سفید یا بھورا میل، درد دانت، مسوڑھوں سے خون بہنا۔

حلق: گلا، غدود اور کوا متورم اور سرخ، حلق میں پھوڑے کا سا درد، رات کے وقت تکلیف دہ کھانسی جو حلق کی خرابی سے ہو۔

معدہ: مٹھائیوں کی خواہش، دودھ نہ پینا چاہے لیکن جب پیے موافق آئے، بھوک میں کمی اور غذا سے نفرت، کھٹی اور تیز ابی چیزوں کی خواہش، مقدار میں زیادہ پانی کی بار بار پیاس، بے حد متلی، بعض اوقات، قے نم معدہ میں درد۔

شکم: شکم میں تناؤ اور سختی دبانے پر درد ہو، بدبودار ریاح کا اخراج، ریاحی درد شکم جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، پیڑو میں شکم کے نچلے حصے میں پھوڑے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: شدید قبض، پاخانہ سخت اور لمبا جو ہر تیسرے یا چوتھے دن ہو، پاخانہ دقت سے خارج ہو، پاخانے سے قبل درد، پاخانے کی آڑ سے ڈھکے ہوئے خونی یا بادی بواسیر، بواسیری مسے باہر نکل آئیں اور ان میں خارش، ٹیس اور درد ہو۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں کم خون ملا، بار بار آئے، رات کے وقت بستر میں از خود پیشاب نکل جائے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیے متورم، منی کی نالی میں کھینچنے والے درد، فوطوں پر خارش، مذی کا اخراج، رات کے وقت خواب کے ساتھ یا بغیر خواب کے

انزال۔

آلات تناسل زنانہ: حیض رکے ہوئے یا بے قاعدہ حیض کے رک جانے کی وجہ سے دردسر، حیض کی کمی کے ساتھ سر میں شدید درد شکم کے نچلے حصے میں شدید درد پیٹھ اور رانوں میں درد، حیض دیر سے ہوں۔ سیلان حیض مقدار میں کم زرد اور پانی کا سا، بعض اوقات سیاہی مائل اور متعفن، حیض کا خون منجمد اور حیض میں درد، سن بلوغت میں حیض کا نہ ہونا، دردسر، دھڑکن، ہسٹریا، بھوک کا جاتے رہنا، نصیہ الرحم کے مقام درد، پیڑو میں وری احساس کمر کے مقام میں درد کے ساتھ جس میں کمی حیض کے مکمل ہو جانے سے ہو۔ سیلان الرحم حیض میں دیری کی وجہ سے یا حیض کے بجائے چھوٹی لڑکیوں میں سیلان الرحم جس کی وجہ سے لڑکی دن بدن دبلی ہوتی جائے حالانکہ اچھی طرح کھا پی رہی ہو۔

آلات تنفس: سانس تیز، چلتے وقت تنفس میں دقت جس کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کے وقت ہو، گلے کی خرابی کی وجہ سے بار بار ہونے والی کھانسی۔

قلب اور نبض: قلب کے مقام میں درد، نبض تیز بھری ہوئی اور سخت، دھڑکن جس کی زیادتی حرکت پر چلنے سے یا آگے جھکنے سے ہو، سینہ میں سکڑن کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: ریڑھ کے ساتھ ساتھ گردن کی پشت میں درد، پیٹھ اور کمر میں درد جو دونوں جانب شکم میں اور نیچے رانوں میں جائے۔

اعضاء: اعضاء میں کمزوری، منتقل ہونیوالے درد، چھوٹے جوڑوں میں درد، اعضاء میں کمزوری، منتقل ہونے والے درد، چھوٹے جوڑوں میں درد، اعضاء میں سن ہونے کا احساس رانوں کے ساتھ ساتھ درد۔

بخار: بخار نزلاوی علامات کے ساتھ۔

تعلق: غالباً یہ دوا، فیرم کے اثر کو زائل کرتی ہے اس دوا کو نکس وامیکا، نیٹرم میور، سیپیا، پلساٹیلا، سلفر اور کلکیر یا کے بعد کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ میں نے جانا نکس وامیکا، نیٹرم میور اور سلفر کو اس دوا کا معاون پایا ہے۔ میں نے ان سب مریضوں میں اس دوا کے مدر ٹنکچر کو پانچ سے دس قطرے تک فی خوراک آب مقطر میں استعمال کیا ہے۔ میں امید کرتا ہے ہوں میرے ہم پیشہ ڈاکٹر بھی اس دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں گے۔

نوٹ از مصنف: میں نے اس دوا کو پچھلے سات سال کے عرصہ میں بے شمار عورتوں پر استعمال کیا۔ میں ہمیشہ دو قطرے فی خوراک دن میں تین بار استعمال کراتا ہوں۔ کنواری لڑکیوں میں اس کی خوراک ایک قطرہ فی خوراک سے زیادہ نہ ہونا چاہیے کیونکہ اس سے اکثر خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ بانجھ پن میں پانچ قطرے فی خوراک دن میں تین بار مسلسل چار پانچ مہینہ تک استعمال کرنے سے بانجھ پن دور ہو جاتا ہے۔ ہمارے یہاں کا رجسٹر اشوکا لنکا کے تازہ پھولوں اور چھال سے بنا ہے جو اثر میں دیگر ساخت سے زیادہ موثر ہے۔

ایفڈرا اولگرس (Ephedra Vulgaris)

Natural Order:Gnetaceae.
Synonyms:Tea master,s Tea.
Parts Used:Branches and flowers.

(سوم لتا، اومان)

اس دوا کے متعلق ڈاکٹر بی اینچ، موراف نے پہلے پہل روس میں تجربہ کیا اور انہوں نے اس کے متعلق تجربات یونیورسل ہومیوپیتھک اینول کے صفحہ 56 پر شائع کئے۔ اس دوا میں حد سے زیادہ اداسی، گردن میں سختی اور سر پھیرنے سے تمام جسم کا پیچھے کی طرف کھنچنا مشاہدہ کیا گیا۔ آنکھوں میں چونکنا اور اس امر کا احساس جیسے باہر کی طرف دبائی جا رہی ہوں۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کے باہر نکل آنے کے ساتھ گھیکھا میں یہ دوا بہت مفید خیال کی جاتی ہے۔ آنکھوں کے باہر کی طرف دھکیلے جانے کا احساس قلب میں کپکپی کے ساتھ۔

علامات

دماغ: حد سے زیادہ اداسی۔

سر: شدید دردسر، متلی عام کمزوری، نبض سست، بائیں حصہ کا دردسر، بائیں بازو کے سن ہونے کے ساتھ۔

آنکھ: بوجھل آنکھیں، آنکھ میں اس امر کا احساس جیسے باہر کی طرف دبائی جا رہی ہوں اور ڈھیلوں کا باہر نکلا دکھائی دینا، آنکھ میں درد۔

شکم: تلی کے مقام پر ہلکا درد۔

مثانہ: صبح سویرے سے تھکاوٹ اور پیشاب کا رک جانا۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن (آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکل آنے کے ساتھ) سر پھیرنے سے گردن میں اکڑن اور تمام جسم کا پیچھے کی طرف کھنچنا، تلی کے مقام میں درد کے ساتھ۔

قلب: باوجود قلب کی دھڑکن بڑھ جانے کے نبض کی رفتار کا کم ہو جانا، سانس میں تیزی۔

اعضاء: شام کے وقت تمام اعضاء میں درد، بائیں طرف کے آدھے درد سر کے ساتھ تمام بائیں بازو کا سن ہو جانا۔

مخصوص خواص: صبح سویرے سے تھکاوٹ عام جسمانی کمزوری۔

نیند: نیند کی بے حد خواہش۔

طاقت: مدر ٹنکچر پانچ قطرے فی خوراک۔

تعلق: مقابلہ کرو: فیرم، آئیوڈیم، لائیکوپس، سپانجیا، تھائی رائڈ۔

ایکالیفا انڈیکا (Acalypha Indica)

Natural Order:Euphorbiaceae.
Synonyms:Indian Mettle, Kupl.
Parts Used:Entire plant.
Tincture: Drug Strenght 1/10.

یہ دوا 6x طاقت میں پھیپھڑوں سے آنے والے خون کے واسطے بے حد مفید ہے۔ خون صبح سویرے سرخ چمکدار ہوتا ہے، اور شام کو کالا منجمد خشک

کھانسی کا دورہ رات میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ پروفیسر جان لکھتے ہیں کہ اس دوا میں نبض زیادہ تیز نہیں ہوتی بلکہ ذرا نرم اور دبی ہوئی ہوتی ہے۔ رات کو مریض کو کھانسی کے سخت دورے ہوتے ہیں۔ مریض صبح کے وقت بہت کمزوری محسوس کرتا ہے مگر جوں جوں دن چڑھتا آتا ہے، اس کی طاقت بڑھتی جاتی ہے۔

یہ دوا زیادہ تر تپ دق کے مریضوں کے لئے مفید ہے جن کے پھیپھڑوں سے خون آتا ہو، مبرز سے خون آنے کے لئے بھی یہ مفید ثابت ہوا کرتی ہے۔

سینہ میں مسلسل تیز درد، لاغری دن بدن بڑھتی جائے، آلات ہضم میں، معدہ میں، بوجھ کا سا احساس اور جلن پائی جاتی ہے۔ شکم میں ریاح کا اجتماع اور اسہال جن کے ساتھ پڑپڑ کی آواز ہوتی ہے۔ یہ دوا دق کے ابتدائی حالات میں مفید ہے جبکہ سخت بار بار ہونے والی کھانسی آتی ہو اور بلغم میں شریانی خون ملا ہو۔ لیکن بخار نہ ہو، تمام جسم سے سیلان خون جن کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔

علامات

سینہ: کھانسی خشک، شدید جن کے بعد پھیپھڑوں سے خون آئے۔ جن کی زیادتی صبح کے وقت اور رات کے وقت ہو، سینہ میں مسلسل اور شدید درد، صبح کے وقت چمکدار سرخ خون آئے جو مقدار میں زیادہ نہ ہو اور بعد میں دوپہر سیاہی مائل منجمد شدہ خون آئے۔ نبض نرم، نرخرے، غذا کی نالی اور معدہ میں جلن۔

شکم: آنتوں میں جلن، پڑپڑ کی آواز والے اسہال جن کے ساتھ زور سے ہوا نکلے اور نیچے دبانے والے درد مروڑ، شکم میں تناؤ اور گڑگڑاہٹ، مروڑنے والے اور دردوں کے ساتھ مبرز سے سیلان خون جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔

جلد: یرقان، خارش، اور چھوٹی چھوٹی جگہوں میں پھوڑوں کا سا ورم۔

کمی اور زیادتی: علامات عموماً صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6x سے نمبر 200 تک۔

مقابلہ کرو: ہے میلس، ملی فولیم، فاسفورس، ایسک ایسڈ، کالی نائٹ، اپیکاک، اکونائٹ۔

اکتھائی اولم (Ichthyolum)

Chemical Symbol: $C_{28}H_{63}S_3O_6(NH_4)_2$

Synonyms:Ammonium Icthyol Sulphonate.

Tincture:Drug Strenght 1/10

Trituration:1x and higher.

یہ دوا، ایلوپیتھی میں جلدی تکالیف، بائی کے درد، خنازیر ورم گردہ اور سوزاک میں داخلی اور خارجی طور پر استعمال کی جاتی رہی ہے۔ بائی کے جوڑوں میں درد جب بہت شدید ہوں تو یہ دوا اور پانی برابر وزن میں گرم کر کے جوڑوں کو سینکنے سے درد بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ سینک کو گرم کپڑے سے ماؤف جگہ کو باندھ دینا چاہیے۔

چمبل، خارش، گٹھیا، بائی کے درد، بائی کے ورم کے لئے مفصلہ ذیل مرہم بہت مفید ہے۔ بھیڑ کی چربی سات حصہ، آب مقطر تین حصہ، اکتھائی اول پانچ حصہ یہ دوا زخموں اور پھوڑوں کی عفونت وسمیت کو مار دیتی ہے۔

ہومیوپیتھک طریقہ استعمال میں یہ دوا، اندرونی طور پر بوڑھے آدمیوں کی کھانسی، پرانے بائی کے درد، بائی کے ورم، گٹھیا، موسمی نزلہ کے بخار، یورک ایسڈ کا پیشاب میں آنا، دیرینہ جلدی تکالیف، شرابیوں کی قے میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ تپ دق میں یہ دوا قوت جاذبہ کو بڑھاتی ہے، ہے فیور۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، پست، ہمتی، حافظہ کی کمزوری، یکسوئی قلب کی نااہلیت۔

سر: ہلکا درد جس کو دبانے سے اور ٹھنڈک سے آرام ملتا ہے، پیشانی اور آنکھوں کے حلقوں کے اوپر ہلکا درد، جس میں آنکھوں کی حرکت سے اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف میں زیادتی ہوتی ہے۔ گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرہ کی جلد پر خشکی اور خارش کا احساس، ٹھوڑی پر کیل۔

حلق: حلق سے کانوں تک درد، حلق میں پھوڑے کا سا درد، اور خشکی کھنکھارنا اور بلغم کا نکلنا۔

آنکھ: سوزش، سرخی، تکلیف، ہر دفعہ موسم کی تبدیلی میں بڑھ جاتی ہے۔

ناک: رطوبت گاڑھی (یوفریشیا) ناک کے بند ہوجانے کا احساس (نکس وامیکا) ناک کے اندرونی طرف پھوڑے کا سا احساس چھینکنے کی نہ رکنے والی حاجت۔

معدہ: برا ذائقہ، معدہ میں جلن کا احساس اور شدید پیاس، متلی، بھوک بڑھی ہوئی۔

شکم: ناف کے مقام پر اور شکم کے بائیں طرف مروڑ کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: بلین اور پتلے دست، صبح سویرے دست۔

مثانہ: پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی زیادتی، پیشاب میں ٹھوس رسوب، یورک ایسڈ (ریڈیم) پیشاب کی نالی کے مخرج پر جلن دار درد۔

آلات تناسل زنانہ: پیٹ کے نچلے حصہ میں بھاری پن، حیض کے وقت متلی۔

آلات تنفس: زکام، تنگ کرنے والی خشک کھانسی، مزمن کھانسی، دق الریہ، بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی۔

جلد: جلد میں گرمی، خارش، اکوتہ خارش کرنیوالا اور اکوتہ کے دانوں پر کھرنڈ کے بعد دیگرے زیادہ پھوڑوں کا نکلنا، بحالت حمل شرمگاہ پر خارش، پتی اچھلنا، چمبل، زہر باد و کیل۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے کندھے اور داہنی ٹانگ میں لنگڑاپن۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں، بعض وقت اونچی طاقتیں بہت کام کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہیپر، ہلکلیریا، سلیشیا، سلفر، آرسنک، پٹرولیم۔

اکٹوڈس فوٹیڈا (Ictodes Foetida)

Natural Order:Rrnunculaceae.
Synonyms: Cirmicifuga Racemosa Black Cohosh.
Parts Used:The roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا دمہ، کھانسی، زکام، اختناق الرحم بائی کے درد، کھجلی اور استسقاء کے واسطے مفید ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ نے اس دوا کا مشاہدہ کر کے بتلایا ہے کہ یہ دوا، آرم کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ حلق میں جلن کا احساس، گلے کے غدودوں کا بڑھ جانا، ناک میں ورم، چھینکنا، جلدی تکالیف اس میں اور آرم دونوں میں پائی جاتی ہیں اور انہی کے واسطے یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ دمہ کی تکلیف جن کی زیادتی گرد و غبار میں سانس لینے سے ہو، شکم میں تناؤ اور اپھار، درد ون والی کھانسی۔

علامات

دماغ: عدم توجہی، چیخنا، چڑچڑا، نکتہ چین۔

سر: چکر اور بینائی دھندلا پن، سر کے ایک حصہ میں درد، درد منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ پہلے ایک کنپٹی میں درد پھر دوسری میں، شریانوں میں ٹپکن، پیشانی میں درد۔

ناک: ناک میں جہاں تک ہڈیاں ہیں وہاں تک ورم، ناک میں سرخی، ناک میں پھوڑے کا سا درد، زیادہ تر بائیں جانب ناک کی کری ٹھنڈی اور بے خون کے معلوم ہوتی ہے اور اس کے ساتھ رخسار پر سرخ چٹے اور بائیں طرف منہ پر خارش کے دانے چھینکیں، تالو حلق اور غذا کی نالی کے ساتھ۔ سر میں کسی جگہ پر درد، کنپٹیوں کی شریانوں میں شدید ٹپکن کے ساتھ۔

چہرہ: نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدودوں کا ورم۔

دانت: سکروی۔

منہ: زبان کا سن ہو جانا، زبان دانتوں تک بھی نہیں پہنچ سکتی۔ زبان کی بلندیوں کا اونچا ہو جانا، زبان کے کناروں پر اور نوک پر سرخی اور درد۔

حلق: حلق میں سینہ تک سوزش چھینکنے سے غذا کی نالی میں درد۔

بھوک: تمباکو پینے کی خواہش مگر تمباکو اچھی نہیں معلوم ہوتی۔

معدہ: متلی اور قے ہر دفعہ قدم رکھنے پر پیٹ میں احساس جیسے ٹوٹ جائے گا۔

شکم: شکم میں کہیں کہیں بہت تھوڑی جگہ میں درد، پیٹ میں پھلاوٹ اور تناؤ۔

مثانہ: پیشاب کی حاجت کی بے حد زیادتی، پیشاب کا رنگ معمولی سے زیادہ گہرا۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ پر خواہش نفسانی پیدا کرنے والی خواہش۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا نہ ہونا۔

آلات تنفس: دمہ کے دورے، یکا یک سانس کا پھولنا اور پسینہ، پاخانہ سے سانس کا پھولنا اور دیگر تکالیف بھی کم ہو جاتی ہیں۔ خاک کے اڑنے سے دمہ کی زیادتی، یا خاک کے اڑنے سے دمہ کا پیدا ہو جانا، کھانسی کے دورے زکام، گہرا سانس لینے کی رغبت، سینہ میں خالی پن کے ساتھ سینہ اور تالو میں سکڑن کے ساتھ اور گہری سانس لینے کے بعد۔

سینہ: سینہ اور بغلوں میں درد، سینہ کے سامنے والی ہڈی میں دبانے والا درد۔

ٹانگیں: داہنی پنڈلی میں درد۔

جلد: اکوتہ اور دیگر جلدی تکالیف۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے زیادتی، تمام تکالیف کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے، دمہ خاک اڑنے سے یا ڈھول سے پیدا ہوتا ہے یا زیادہ ہو جاتا ہے۔

طاقت: نمبر ایک سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرم ٹرائفلم، اسافوٹیڈا، بیٹائیٹس۔

اکٹیاریسی موسا (Actaea Racemosa)

Natural Order:Ranunculaceae.
Synonyms:Cimicifuga Racemosa. Black Cohosh.
Parts Used:The roots.
Tincture:Drug Strength 1/10.

اس دوا کا دوسرا نام "سی می سی فوگا" بھی ہے۔ اس دوا کی نمایاں علامات دماغ میں ملتی ہیں۔ مریض غم میں ڈوبا رہتا ہے اور ہر ایک چیز کا اس کو تاریک پہلو دکھائی دیا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اختناق الرحم (ہسٹریا) اور مراقی پن کے لئے مفید پائی گئی ہے۔ اس دوا میں اکونائٹ کی طرح موت کا خوف بھی پایا جاتا ہے۔ مریض ہر وقت بولتا رہتا ہے اور وہ جھٹ ایک بات سے یا ایک مضمون سے دوسرے میں پہنچ جاتا ہے جو حالت کہ عام طور پر مالیخولیا میں دیکھی جاتی ہے۔

اس دوا سے مرگی کے مریض بھی بعض اوقات شفا پاتے ہیں۔ بشرطیکہ شعلہ کا احساس اس طرح ہو جیسے کہ "دماغ میں لہریں اٹھ رہی ہیں۔" اور یہ علامات اس دوا کی ایک مخصوص علامت سمجھنی چاہیے۔

سر اور آنکھوں میں بھی کئی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ مریض کو یہ محسوس ہوتا ہے گویا کہ وہ دردسر سے پاگل ہوا جا رہا ہے۔ دردسر ہمیشہ آلات تناسل زنانہ کی خرابی سے ہوتے ہیں۔ دردسر پیشانی سے یا گدی میں ہوتے ہیں ان دردوں کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے اور دبانے سے آرام ہوتا ہے مگر ذرا سی حرکت سے یہ درد بڑھ جاتے ہیں۔

اس دوا میں عجیب احساس یہ ہوتے ہیں جیسے کھوپڑی اوپر اٹھ رہی ہو، یا سر کی چوٹی اڑ جائے گی۔ یا سر کے نچلے حصہ سے چاند تک موٹی کیل جڑی ہے۔ سانس اندر کھینچنے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہوا کھوپڑی اور دماغ میں جا رہی ہے اور اس سے ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھوں میں درد ہوتا ہے جس کی سر یا آنکھوں کی حرکت سے تکالیف بڑھ جاتی ہے۔

ایلو پیتھک طریقہ علاج میں اگر کانوں میں آوازیں پیدا ہو جائیں تو اس کے ٹنکچر کو دس سے پندرہ قطرے فی خوراک دینے سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ چہرے میں رخساروں میں اعصابی درد ہوا کرتا ہے۔ یہ درد رات کے وقت بند ہو جاتا ہے۔ معدے میں اس دوا کے اندر بہت خرابی پائی جاتی ہے۔ معدہ کی خرابی سے سانس متعفن ہو جاتی ہے۔ منہ میں براسا ذائقہ پیدا ہو جاتا ہے۔ زبان پر میل جم جاتا ہے۔ تھوک لیس دار اور حلق میں گاڑھا، بلغم دیکھنے میں آتا ہے۔ فم معدہ کے بیٹھنے کا احساس دوا کا خاص نشان ہے۔

آلات تناسل زنانہ پر اس دوا کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے۔ رحم اور خصیۃ الرحم میں درد بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ پستانوں سے نیچے درد، رحم کے مقام میں درد ہوتا ہے۔ رحم سے درد شکم کی جانب، کبھی ایک طرف اور کبھی دوسری طرف جاتے ہیں۔ حیض درد کے ساتھ اور بے قاعدہ ہوا کرتا ہے۔ سیلان الرحم کے ساتھ رحم میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ دردزہ، کے سے درد، بائیں خصیۃ الرحم میں درد اور اس دوا کو وضع حمل سے کچھ مدت پہلے دینا شروع کیا جائے تو وضع حمل میں بہت آسانی ہوتی ہے، دوران حمل تے کے واسطے بہت مفید ہے اور وضع حمل کے بعد دردوں کو افاقہ دیتی ہے۔ ڈاکٹر لپی فرماتے ہیں: ''اس دوا کے اندر وضع حمل کے بعد رحم پیڑو کے ساتھ چپک جاتا ہے اور بہت درد کرتا ہے۔ اس دوا سے عفونتی دیوانگی کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ جن مستورات کے بچے ہمیشہ مردہ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ان کو دو ماہ قبل وضع حمل یہ دوا 1x میں دی جایا کرے تو آئندہ بچہ زندہ پیدا ہوگا۔

اکٹیاریسی موسا آلات تنفس پر بہت گہرا اثر کرتا ہے، اس میں خشک تکلیف دہ کھانسی ہوا کرتی ہے۔ جو رات کے وقت اور ہر دفعہ بولنے پر بڑھ جاتی ہے یا پیدا ہو جاتی ہے، کھانسی کا نشان نہایت مخصوص ہے۔ بائی کے درد سینہ میں، دل میں اور جوڑوں میں ہوا کرتے ہیں۔ گدی میں درد اس کا مخصوص ہے۔ نیز بائی کے درد، ریڑھ کی کریوں میں اور گردن کی کریوں میں ہوا کرتے ہیں۔

حرام مغز کے ورم کی وجہ سے سرسام میں سر اور گردن پیچھے کی طرف کھنچ جاتے ہیں۔ سینہ میں خصوصاً دل کے مقام میں تیز درد بائیں بازو کے نیچے تک پہنچتا ہے، اور بایاں بازو سن ہو جاتا ہے، (اکونائٹ، پلسا ٹیلا، رسٹاکس) اور ایسا محسوس ہوتا ہے، جیسے وہ حصص باندھ دیئے گئے ہوں۔ معمولی سی حرکت سے دھڑکن دل کی حرکت کا ایک دم بند ہو جانا، ایک مریض کو مدر ٹنکچر چھ قطرے ہر روز دیئے جا رہے تھے اس نے بتایا کہ اس کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے دل کی حرکت ایک دم بند ہو جائے گی۔

اس دوا کے درد بجلی کے جھٹکوں کی طرح کبھی دوسری جگہ اور کبھی ایک جگہ ہوتے ہیں۔ درد مختلف حصوں میں بھالے لگنے کے سے ہوا کرتے ہیں۔ مگر رحم اور سینہ کے درد کبھی ایک جانب ہوتے ہیں تو کبھی دوسری جانب، یعنی ایک جانب سے دوسری جانب گولی کی طرح پہنچتے اور درد کرتے ہیں۔ تمام جسم پر چوٹ کا سا درد ہوتا ہے، جس کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔

یہ دوا سن یاس میں، نازک مزاج مریضوں میں اور بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں خصوصاً مفید ہوا کرتی ہے، ڈاکٹر کینٹ لکھتے کہ یہ دوا عورتوں کی تکالیف اور بائی کے دردوں میں کام آتی ہے۔ اس کے مریض کا مزاج ہمیشہ سرد ہوتا ہے اور سرد مرطوب موسم یا ہوا سے ڈاکا مارہ کی طرح تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ بائی کے درد کا یک بند ہونے پر اگر دماغی خرابی پیدا ہو جائے تو یہ دوا دماغی خرابی درست کر کے دردوں کو جسم پر بحال کر دیتی ہے۔ حیض خرابیوں میں اس دوا کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ درد، دوران حیض ہوا کرتے ہیں۔ یعنی جوں جوں خون کا سیلان زیادہ ہوتا جائے گا اسی طرح درد بڑھتا جائے گا۔ لیکیس میں خون کا سیلان شروع ہو جائے تو درد رفع ہو جاتے ہیں۔

متلی اور تے والے دردسر، یہ دوا درد کو کم کرتی ہے، نبض کی بڑھی ہوئی رفتار کو راہ راست پر لاتی ہے اور عام تحریک کو مٹاتی ہے۔ عضلاتی اور اینٹھن کے سے درد جن کی ابتداء عموماً نسوں سے ہوا کرتی ہے۔ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں اور قریب قریب جسم کے ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں۔

علامات

دماغ: مریضہ خیال کرتی ہے، کہ وہ پاگل ہوئی جا رہی ہے (کلکیر یا کارب) پست ہمت، غم میں ڈوبی پریشان اور سسکیاں لیتی ہے۔ (اگنیشیا) اعصابی درد رفع ہو جانے سے پاگل پن، مسلسل بولے جانا، ایک بات سے دوسری بات میں پہنچ جانا، یعنی مالیخولیا (لیکسس) موت کا خوف (اکونائٹ، آرسنک، اگنس کاسٹس اور نائٹرک ایسڈ) کسی بات پر بھی خیال جانے کی رغبت کا نہ ہونا (ایتھوزا، جلسی میم نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ)

سر: چکر بھاری پن، چاند میں ہلکا درد اور چوٹی میں دھندلا پن، سر میں خون چڑھ آنا (بیلا ڈونا) سر کے اندر دماغ کا بڑا محسوس ہونا (ارجنٹم نائٹریکم، گلونائن) سر میں ہلکا درد خصوصاً گدی میں بعد دوپہر اور شام کے وقت جس کی زیادتی مکان کے اندر ہوا اور کم کھلی ہوا میں ہو۔ تمام دماغ میں درد اور اس درد کی وجہ سے گدی میں پھوڑے کے سے درد کا احساس جس کی حرکت سے زیادتی ہو، بعد دوپہر چاند میں، درد۔ اس درد کے دورے صبح کے وقت ہوں۔ سر اور آنکھ کے ڈھیلوں میں درد جس کو حرکت سے زیادتی ہو (بیلا ڈونا، برائی اونیا) سر کی چوٹی میں یہ احساس کہ چوٹی اڑی جا رہی ہے۔ (پٹیشیا) دردسر کی کھلی ہوا میں کمی۔

آنکھ: آنکھ کے ڈھیلوں میں شدید درد (ایلو، سپائی جیلیا) پتلیوں کا پھیل جانا اور آنکھوں کے سامنے دھبے، دردسر کے دوران آنکھوں میں ورم، آنکھوں کے سامنے کالے نشان۔

چہرہ: زرد، آنکھیں بڑی کھنچی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے، رخساروں میں اعصابی درد، درد کا رات کو رفع ہو جانا مگر دوسرے دن پھر ظاہر ہونا چہرہ کا بار بار تمتمانا کھلی ہوا کی خواہش کے ساتھ۔

منہ: سانس متعفن، منہ اور زبان گرم اور خشک۔

حلق: حلق میں پھوڑے کا سا درد۔

معدہ: متلی، ڈکار، دردسر اور کپکپی (زیادہ تر مستورات میں) معدہ میں تیز درد، ہم معدہ کے بیٹھنے کا احساس (پٹیشیا، ہائیڈراسٹس، اگنیشیا، پٹرولیم، سلفرڈائی برئم)

شکم: شکم میں نوبتی شدید درد، جن کو آگے کی طرف جھکنے سے اور پاخانہ کے بعد آرام ہو (کالوسنتھ) آنتوں میں، کمر میں، اعضاء میں زخم کا سا درد، شکم کی دیواروں میں درد۔

پاخانہ: کبھی دست اور قبض (اثم کروڈ، آئیوڈیم نکس وامیکا) پتلے سیاہ، بدبودار دست بار بار ہوں (آرسنک)

مثانہ: پیشاب کی نہ رک سکنے والی بار بار حاجت، گردوں کے مقام میں اور کمر میں درد۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بے قاعدہ، دیر سے یا رکا ہوا (پلساٹیلا، سینی شیو، سیپیا) حیض کے وقت اختناق الرحم اور مرگی کے دورے۔ رحم کے مقام میں تیز درد ایک جانب سے دوسری جانب جائیں۔ نصیۃ الرحم میں درد جو اوپر کی طرف گولی کی طرح چلیں۔ رحم کے مقام میں نیچے دبانے والے درد کے ساتھ کمر میں درد اور اعضاء بھاری محسوس ہوں (ایلو، پلساٹیلا، سیپیا) شکم کے نچلے حصہ میں شدید درد، بائی کی وجہ سے حیض میں درد، سیلان الرحم، رحم میں بوجھ کے احساس کے ساتھ (سیپیا) دوران حمل متلی، جھوٹا دردزہ (جلسی میم، کالوفائلم، سیکیل) شکم میں تیز درد، بے خوابی (کافیا) وضع حمل کے وقت سردی اور لرزہ، دردزہ زیادہ تیز دل میں اعصابی درد کے دورے۔ وضع حمل کے بعد نفاس کا رک جانا (اکونائٹ) رحم کے منہ میں سختی (بیلاڈونا، جلسی میم) عفونتی دیوانگی میں دماغی خرابی (ہیوسس) بائیں پستان کے مقام میں شدید درد پستانوں میں سوزش، عفونتی دورے۔

آلات تنفس: رات کے وقت خشک، مسلسل اور چھوٹی کھانسی (ایلومنا، ہیوسس، پلساٹیلا) حلق میں سرسراہٹ شدید کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد جس میں حرکت سے زیادہ ہوتی (بیلاڈونا، برائی اونیا، مرک، فاسفورس)

قلب: دل کے مقام میں درد جس کے بعد دھڑکن ہو، نبض کمزور اور بے قاعدہ۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور کمر کے عضلات میں بائی کے درد اور ان میں اکڑن کا احساس (رسٹاکس) ریڑھ کی ہڈی میں بجلی کی طرح صدمے اور درد۔ ٹھنڈی ہوا سے گردن کا اکڑ جانا (ڈلکامارا) ہاتھوں کو حرکت دینے سے بھی یہ درد بڑھ جائے۔ (صبح کے وقت اور گردن پیچھے جھکانے سے ریڑھ کے اوپر والی کڑیوں میں کھینچنے والا درد۔ ریڑھ میں ذکی الحسی (اگریکس) کمر میں شدید درد (اسکولس) جورانوں میں نیچے تک چوتڑوں میں سے ہوتا ہوا آئے (اسکولس) سر اور گردن پیچھے کی طرف کھنچے ہوئے (نقاطی بخاروں میں)

اعضاء: بائیں بازو کی بے قاعدہ مسلسل حرکت۔ بازو کا ناکارہ ہو جانا۔ جوڑوں میں بائی کے درد، گرمی اور ورم کے ساتھ (برائی اونیا) ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں میں اینٹھن۔ اعضاء میں درد، عضلات میں زیادہ اور پھوڑے کا سا درد (آرنیکا) پیٹ کے عضلات میں بائی کے درد۔ لکھتے وقت انگلیوں کا کانپنا، اعضاء کے رعشہ کی وجہ سے چلنے میں دقت۔ اعضاء میں بے چینی و بے آرامی کا احساس۔ جوڑ بندوں میں چلتے وقت درد اور کھلی ہوا میں ان کا چھوٹا محسوس ہونا۔ داہنے پیر کے انگوٹھے میں سوزش پیدا کرنے والا درد جو اعضاء میں جائے۔

مخصوص خواص: عضلات میں کمزوری کپکپی اور اینٹھن۔ تمام جسم پر اعصابی رعشہ اینٹھن اور تشنج کے دورے۔ مرگی اور ہسٹریا کے دورے۔ رحم یا نصیۃ الرحم کی تحریک کی وجہ سے مختلف حصوں میں بھالے لگنے کے سے درد۔ عام طور پر نشہ کی سی حالت۔ قبل دوپہر بے چینی، بعد دوپہر تحریک، کسی چیز پر توجہ قائم نہ کر سکنا۔ زیادہ تر بائیں حصص کا مبتلا ہونا، درد ایک دم شروع ہوتے ہیں۔ درد بجلی کی طرح کبھی یہاں اور کبھی وہاں ہوتے ہیں۔ تمام جسم میں چوٹ کا سا درد۔

نیند: بالکل بے خوابی (کافیا، اوپیم) خواب میں تکالیف دکھائی دینا، بے چینی کی نیند۔

کمی اور زیادتی: آرام کرنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ مگر حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا جس میں داخل ہوتی محسوس ہوتی ہے اور اسی لیے مریض کو اس سے تکلیف ہوتی ہے یا تکلیف بڑھ جاتی ہے لیکن دردسر کھلی ہوا میں کم ہو جاتا ہے اور گرم مکان میں بڑھ جاتا ہے۔ علامات رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ مگر رخساروں کا اعصابی درد رات کے وقت رفع ہو جاتا ہے۔ بازوؤں میں اور جوڑ بندوں میں شام کے وقت درد ہوتا ہے۔ حیض کے دوران تکالیف بڑھ جاتی ہیں مگر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔ صبح کے وقت بھی تکالیف بڑھتی ہیں۔ حیض کا سیلان جتنا زیادہ ہوتا ہے تکالیف اتنی ہی زیادہ ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر ایک سے نمبر 200 تک۔

حلق: اس دوا سے پیدا شدہ بے خوابی اکونائٹ سے، دردسر اور متلی کو پٹیشیا سے درست کیا جاتا ہے۔ بے چینی اور موت کے خوف میں اکونائٹ کا ثانی ہے۔

مقابلہ کرو: برائی اونیا، پلساٹیلا (بائی کے دردوں میں) کالوفائلم (رحم کی تکالیف میں) سیپیا، نیٹرم میور، لیلیم ٹگ، اگنیشیا، جلسی میم (رحم کی خرابی سے دردسر)۔ لائیکوپوڈیم (دردوں کا ایک طرف سے دوسری طرف جانا)۔ آرسنک (اکیلے رہنے سے خوف)۔ کلکیریا (چوہوں کا دکھائی دینا)۔ درد کمر میں اکٹیاریسی موسا کا الکائڈ سمکرائنٹین 3x طاقت میں زیادہ مفید ہوتا ہے۔

اکٹیا سپائی کاٹا (Actaea Spicata)

Natural Order: Ranunculacea

Synonyms: Baneberry; Cohosh.

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ دوا بھی اکٹیاریسی موسا کی طرح بائی کی تکلیف میں فائدہ کرتی ہے۔ لیکن یہ دوا زیادہ تر چھوٹے جوڑوں اور کلائیوں کے بائی کے دردوں میں زیادہ

مفید ثابت ہوتی ہے۔ تھوڑی سی محنت کے بعد ان جوڑوں میں ورم آ جاتا ہے۔ دردوں کی نوعیت چیرنے اور کھینچنے کی طرح ہوتی ہے۔ داہنے بازو اور داہنی کلائی پر اس کا خاص اثر ہے۔ یہ درد ہاتھ لگانے یا حرکت کرنے سے بڑھتا ہے۔ اس قسم کی نوعیت کے درد گلے ہوئے دانت یعنی کھوکھلے دانت سے شروع ہو کر کنپٹی تک جاتے ہیں۔

اس دوا کے درد، حرکت کرنے سے، موسم کی تبدیلی سے اور ٹھنڈ سے بڑھتے ہیں۔ یہ دوا زیادہ تر مردوں کے لیے مفید ہے (عورتوں کے لیے، لیپکاک، اکٹیا ریسی موسا)۔ شدید پھاڑنے والے اور کھینچنے والے درد۔ ذرا سی محنت سے جوڑوں میں ورم اس کا مخصوص نشان ہے، تمام جسم پر تپکن خصوصاً جگر اور گردوں کے مقام پر۔

علامات

سر: جلد چونکنا، دماغی پراگندگی، سر کو خون کا چڑھ آنا، چکر، پھاڑنے والا درد سر جن کو کھلی ہوا میں سکون ہو، دماغ میں تپکن۔ سر کی چوٹی سے دونوں بھوؤں کے درمیان تک درد، پیشانی میں حدت، پیشانی کے بائیں جانب کے ابھار میں درد جیسے ہڈی کچلی گئی ہے، کھوپڑی میں خارش کیے بعد دیگرے حدت کے ساتھ، ناک کی نوک سرخ، بہنے والا زکام۔

چہرہ: اوپری جبڑے میں شدید درد جو دانتوں سے رخساروں کی ہڈیوں میں سے ہوتا ہوا کنپٹیوں تک جائے، سر اور چہرہ پر پسینہ، ناک چھینکنے پر، چھینکنے پر کانوں میں اینٹھن۔ جس رخسار کے بل سوئے اس پر پسینہ آئے۔

منہ: تھوک کی زیادتی، منہ سے تعفن، حلق میں بولتے وقت اور ٹھنڈی ہوا میں سانس لیتے وقت درد۔

معدہ: فم معدہ کے مقام میں پھاڑنے والے اور تیز لگنے کے درد قے کے وقت، فم معدہ اور معدہ میں اینٹھن کے سے درد، تنفس میں وقت اور دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ۔ کھانے کے بعد یکا یک سستی، پانی پینے کے بعد معدے کا کینسر پھاڑنے والے اور کھینچنے والے دردوں کے ساتھ۔

شکم: شکم تشنجی طور پر پیچھے کی طرف کھنچا، پیڑو میں تناؤ اور چبھن۔

آلات تنفس: رات کے وقت لیٹ جانے پر سانس چھوٹی اور بے قاعدہ، دم گھٹنا، سردی لگ جانے سے تنفس چھوٹی۔

اعضاء: جوڑوں میں پھاڑنے والے درد، چھوٹے جوڑوں، کلائیوں، انگلیوں، ٹخنوں اور پاؤں کی انگلیوں میں بائی کے درد۔ ذرا سی محنت سے جوڑوں میں ورم، کلائی متورم اور سرخ جس کی زیادتی حرکت سے ہاتھوں میں فالجی کمزوری، بازوؤں میں لنگڑا پن۔ گھٹنوں میں درد، کھانے یا بولنے کے بعد یکا یک سستی، ہتھیلی پر بوجھ برداشت نہ ہو سکے۔

تعلق: مقابلہ کرو: سی می سی فوگا، کالوفائکم، لیڈم، رسٹاکس، سلکا۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

اکس ریز (X-Rays)؟

Pieparation: X-Rays absorbed in sugar of Milk.

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر برن ہارڈٹ بن گل نے کی تھی۔ اگر انہوں نے اس کے سوائے اور کوئی ہومیو پیتھک خدمات نہ کی ہوتی تو بھی ان کا نام تا حشر قائم رہتا۔ مگر ہومیو پیتھی میں ان کی خدمات اس قدر زیادہ ہیں جس کو ہومیو پیتھک برادران کبھی بھول نہیں سکتے۔ اکس ریز کی آزمائش سے انہوں نے دنیا پر روشن کیا ہے کہ یہ دوا کتنے ہی مایوس مریضوں کو از سر نو زندگی بخشتی ہے اور پرانی تکالیف میں کس قدر گہرا اثر پیدا کرتی ہے۔

ہم ڈاکٹر جان، بی، کیمبل کے بھی مشکور ہیں جو اس دوا کی آزمائش کرنے والوں میں سے تھے کیونکہ انہوں نے یہ دریافت کیا کہ اس دوا کے اندر کس قدر قوت منعکسہ اثر پیدا کرنے والی ہے اور کس طرح سے یہ دوا پوشیدہ ان علامات کو جسم پر ظاہر کر دیتی ہے۔ جن کا جسم پر شاید ظاہر ہونا ناممکن ہوتا۔ کیونکہ بعض وقت ہر سہ دشمن سورا، سائیکوسس اور سفلس اکٹھے ہو کر انسانی جسم کے اندر اس طرح اپنا تسلط جمائے رہتے ہیں کہ جس سے انسانی جسم کی تکالیف کا کسی طرح خاتمہ ہی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ان کے اثر سے بڑی بڑی سخت بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن سے مریض کی موت تو ہوتی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ مریض کی تکلیف کی بھی انتہا ہو جاتی ہے۔

جب سفلس یا سوزاک کا زہر ایسے مریض کے جسم کے اندر داخل ہو جاتا ہے یا جو قبل ازیں سورا سے متحرک ہے یا ایسے جسم میں سل کا زہر اثر کر جاتا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ ایسے موقعوں پر نہایت غور و فکر کے بعد منتخب دوا از قسم کلکیریا، میڈورنیم، سفلینم، سورینم، سیپیا، سلفر، یا ٹوبرکیولینم وغیرہ اثر نہیں دکھاتیں یعنی نہ تو ایسی دوا سے مریض کچھ آرام محسوس کرتا ہے اور نہ چھپی ہوئی علامات ہی ظاہر ہوتی ہیں تو یہ دوا یعنی اکس ریز اس وقت اپنا بہترین کام کرتی ہے۔

یہ ہر ایک معالج کے مشاہدہ میں آ چکا ہوگا (جس کو مروجہ علاج اکس ریز کے بعد ایسے مریضوں کے دیکھنے کا موقع ملا ہے) کہ جب اکس ریز سے کسی ہڈی یا نرم ریشہ کا علاج کیا جاتا ہے تو اس علاج کے بعد جو خرابی ماؤف مقام میں باقی رہتی ہے یا کوئی اور تکلیف پیدا ہو جاتی ہے تو اس کا علاج کرنا کس قدر مشکل اور دشوار ہے۔ کیونکہ اکس ریز کا اس قدر زیادہ گہرا اثر ہے اور وہ قوت حیات کو اس قدر زیادہ مائل کر دیتی ہے کہ کوئی بھی دوا اپنا اثر نہیں کر سکتی۔ مثال کے طور پر اگر اکس ریز سے پیدا شدہ آبلہ یا جل جانے کا نشان چاہے وہ ہڈی پر ہو یا کسی نرم حصہ جسم پر ہو جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ آج تک باوجود بہترین علاج کے وہ آبلہ یا نشان کسی طریقہ حکمت سے درست نہیں ہوا۔ بلکہ ہمیشہ اس کا انجام خطرناک اور مہلک ثابت ہوا۔ ان واقعات کو غور سے مشاہدہ کرنے سے یہ عیاں ہے کہ چونکہ اکس ریز کا اثر جسم پر نہایت ہی گہرا اور دیرپا ہوتا ہے۔ اسی لیے ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں جہاں تکالیف جسم انسانی کی گہرائی میں پہنچ چکی ہوں اور جن کو مٹانے کے واسطے یا سطح

جسم پر لانے کے واسطے باقی سب دوائیں ناکارہ ثابت ہو چکی ہوں، ایکس ریز ہی ایک دوا ہے جو ایسا اثر پیدا کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ جب اس دوا سے چھپی ہوئی تکالیف جسم پر ظاہر ہو جاتی ہیں۔ تو ہمارے لیے ان کی روک تھام کرنا اور ان کا علاج کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ یا کم از کم ہمیں یہ اچھی طرح سے واضح ہو جاتا ہے کہ ہم کس قدر فائدہ مریض کو پہنچا سکتے ہیں یا کس قدر آرام ہم اس کو اپنی دواؤں سے دے سکتے ہیں۔

جس طرح ہیمن، ہیرنگ اور دیگر اصحاب نے بتایا ہے کہ دوا کی آزمائش کا بہترین طریقہ ان کی طاقتوں سے ہے۔ کیونکہ ہومیو پیتھک دوا طاقتوں کی بہ نسبت اس کی اصل حالت کے زیادہ مفید ہوتی ہے۔ (مثال کے طور اورم، لائکوپوڈیم، سیلیشیا اور سلفر کولیا جا سکتا ہے) اور چونکہ ایکس ریز کی آزمائش بی الیکٹرسٹی میگنیٹس پولز وغیرہ کی طرح کی جا سکتی ہیں۔ اسی لیے اکس ریز کی آزمائش بھی طاقتوں سے کی گئی۔

پروفیسر روانٹ جس نے رسالہ ہومیو پیتھک فزیشن 1898ء میں بتایا کہ کس طرح سے اکس ریز دریافت کیا گیا اور کس طرح سے اس کی طاقتیں بنائی گئیں۔ مضمون کے اخیر پر وہ کہتے ہیں۔ کیوں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ان یہ دریافت نہ کریں کہ ایکس ریز کا اثر جسم پر کیا ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں ہر ایک چیز کا تجرہ ہوتا ہے، جس قدر جلد اس کی آزمائش کی جائے اتنا ہی بہتر ہوگا۔

27 مارچ 1897ء کو ایک ڈرام کی شیشی خالص الکوحل سے بھر دی گئی اور اس کو آدھے گھنٹہ تک کروکس ٹیوب (جب کہ مشین کام کر رہی تھی) کے سامنے رکھ دیا گیا اور اس پر نمبر 6 کی چٹ لگا دی گئی۔ اس دوا میں چھوٹی شکر کی گولیاں بھر دی گئیں اور بروکلن ہیمن یونین کے جلسہ میں اس شیشی کو پیش کیا گیا۔ ہر ایک ممبر کو دیکھ کر حیرانی ہوئی اور ہر ایک نے دو دو تین تین گولی اسی وقت منہ میں ڈال لیں۔ آدھے گھنٹہ کے اندر ہی اس جادو بھری دوا نے اثر پیدا کرنا شروع کر دیا۔ بعض آدمیوں پر تو اس کا اثر کئی ماہ تک رہا اور بعض کو ساری عمر تک۔ ان سب کی علامات ایک جگہ جمع کر کے اس دوا کے خواص کو سمجھا گیا۔ چونکہ اس دوا کی آزمائش میں علامات اس قدر مخلوط ہیں کہ اگر ان سب کو اس جگہ لکھا جائے تو شاید ناظرین کی مطلب براری نہ ہو سکے۔ یا ناظرین اس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں، اس لیے مصنف نے صرف مخصوص خواص کو ایک جگہ جمع کر کے درج کیا ہے۔

ایکس ریز سے جلد میں تحریک پیدا ہوتی ہے جس کا نتیجہ آکلہ ہوا کرتا ہے اور شدت کے درد ہوتے ہیں۔ آلات تناسل کے غدود بھی اس دوا سے متاثر ہوا کرتے ہیں۔ خصیئے اور خصیۃ الرحم سوکھ جاتے اور بانجھ پن مستورات میں نیز مردوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ خون میں غدود جاذبہ میں اور مغز استخوان میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی اور سفید پانی کی جسم میں زیادتی ہو جاتی ہے، یہ دوا جلے ہوئے مگر نہ مندمل ہونے والے زخم پر اکسیر کا کام کرتی ہے۔ نیز چمبل میں بھی فائدہ کرتی ہے۔

یہ انسانی جسم کے اندر ایک تلاطم پیدا کر دیتی ہے اور چھپے ہوئے امراض نیز قوت معکسہ کو ابھار دیتی ہے، یا یوں سمجھنا چاہئے کہ انسان کی طاقت زندگی کو بڑھا کر راز سر نو صحت کے راستہ پر ڈال دیتی ہے۔ دبی ہوئی علامات خصوصاً سائیکوسس کی یا دیگر متفرقہ عوارضات کی علامات کو سطح جسم پر لاتی ہے۔

علامات

سر: سر اور چہرے کے مختلف حصوں میں چبھنے والے درد اوپر والے جبڑے کی داہنی جانب ہلکا درد، گردن کی سختی اور اکڑن گردن میں اچانک کڑکن کانوں کے پیچھے درد کی شدت، تکیہ پر سر اٹھاتے وقت گردن کے عضلات میں سخت درد، کانوں میں بھراؤ کا احساس اور سر میں گھنٹے بجنے کی آوازیں۔

منہ: زبان خشک، کھر کھری اور درد کرے۔ حلق میں نگلتے وقت تکلیف متلی۔

آلات تناسل مردانہ: خواب مباشرت کے، قوت باہ کا نہ رہنا، دبے ہوئے سوزاک کو یہ دوا پھر ابھار دیتی ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: بائی کے درد، عام جسمانی تھکاوٹ کا احساس، ہتھیلیاں کھر کھری۔

جلد: خشک خارش پیدا کرنے والا اکوتہ، ناخنوں کے گرد کھجلی کے دانے، جلد خشک اور اس میں جھریاں سے، ناخنوں کا موٹا ہو جانا، چمبل، جلد جا بجا سے پھٹی ہوئی اور درد کرے۔

طاقت: نمبر 12 سے کم استعمال نہ کرنا چاہئے۔ نمبر 12 سے اوپر کی سب طاقتیں۔

کمی اور زیادتی: بستر میں، بعد دوپہر، شام کو اور رات کو، نیز کھلی ہوا میں علامات بڑھتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: الیکٹرسٹی (پریشانی، اعصابی رعشہ، بے چینی، دھڑکن اور دردسر، مریض آندھی، پانی سے ڈرتا ہے۔ اعضاء کا بھاری پن)۔ میگنیٹس پولی امیو (سوزش اور جسم بھر میں بھالے لگنے کا درد، جوڑوں میں ہڈیاں ٹوٹنے کی طرح کا درد خصوصاً جہاں دو ہڈیوں کی کریاں ملتی ہیں۔ گولی لگنے کی طرح اور جھٹکے کے سے درد، درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر میں کیل گڑی ہو، پرانے زخموں میں سے پھر خون بہنا)۔

میگنیٹس پولس آسرکس (بے آرامی کی نیند، نیند کا نہ آنا، گردن کی کریوں میں کڑکن، ٹھنڈک کا احساس، درد دانت)۔ میگنیٹس پولس آسٹریس (بڑے انگوٹھے کے ناخن میں سخت درد، ناخنوں کا بدشکل ہو کر بڑھنا اور گوشت میں گھس جانا، پاؤں کے جوڑ کا جلد اتر جانا، پاؤں لٹکا کر بیٹھنے سے درد) اس دوا کا اثر کیڈمیم سالٹس سے زائل ہوتا ہے۔

اکنیشیا انگس چیفولیا (Echinacea Angustifolia)

Natural Order: Compositae.
Synonyms: Cone flower; Biack Sampson
Parts Used: Entire Plant with roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

اکنیشیا انگس چیفولیا

یہ دوا ابتداء میں اکلکٹ طریقہ حکمت میں تپ محرقہ، خناق، لال بخار، سرطان، پھوڑے اور سانپوں کے کاٹنے میں استعمال کی جاتی تھی۔ 1890ء میں ہومیو پیتھک میڈیکل سوسائٹی نیویارک کو ڈاکٹر فانس ٹاک نے اس دوا کے متعلق بیان کرتے ہوئے لکھا کہ ''میں اس کو ذاتی تجربہ کی بنا پر اس طرح استعمال کیا کرتا ہوں کہ اگر منتقل ہونے والے بائی کے دردوں میں پلساٹیلا ناکامیاب ہو جائے تو اکنیشیا فوراً ٹھیک کر دیتا ہے۔ جب پھوڑے یکے بعد دیگرے ظاہر ہو کر ایک مقام پر رک جائیں اور اس میں سے نہ تو مواد نکلے اور نہ بیٹھیں، ایسے پھوڑوں کے لیے اکنیشیا ہی صرف دوا ہے۔ سرطان میں جب یہی علامات پائی جائیں اور سرطان کا رنگ نیلگوں ہو اور حد سے زیادہ درد ہو تو یہ دوا چند گھنٹوں میں مریض کو ڈاکٹر کا ممنون بنا دیتی ہے۔ ناک کی ہڈیوں کے سڑ جانے میں یہ دوا بڑی کارآمد ہے، سیلان الرحم میں بھی جہاں سیلان کا رنگ ایک پکے ہوئے پھوڑے کی طرح زرد چمکدار مواد کی طرح کا ہو، مفید ہے۔ نیز جلد کے گل جانے اور سڑ جانے میں رسٹاکس اور آرسنک کا مقابلہ کرتی ہے۔ کوہے کی ہڈی کے درد اور اس کے دق میں تیز آتشک کی وجہ سے حلق کے سڑ جانے میں بہترین دوا ہے۔ غرضیکہ جہاں سمیت جسم کے اندر اثر کر چکی ہو یا شروع ہو رہی ہو اکنیشیا کا خیال کرنا چاہئے۔

مفصلہ ذیل اقتباس اکلکٹ میڈیکل جنرل سے نقل کیا جاتا ہے۔ جس سے اس دوا کے عام خواص کا پتہ لگتا ہے: اکنیشیا خون اور جسم کے دیگر رطوبات زندگی کو صاف کر کے ان میں طاقت بخشتا ہے، اگر کافی مقدار میں اکنیشیا دینے کے بعد جسم کے اندر تپ محرقہ، خناق، سرطان اور دیگر قسم کے زہریلے پھوڑوں کا زہر داخل کر دیا جائے تو اس قسم کا زہر اس شخص پر کوئی اثر نہیں کر سکتا۔ نارتھ امریکن جنرل آف ہومیو پیتھی کے دسمبر 1896ء کے میگزین میں ڈاکٹر چارلس نے جو مضمون دیا ہے اس کا اقتباس ناظرین کے لیے دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ ''مجھے شک ہے کہ اس قدر معالجین نے جو یہاں آ کر جمع ہوئے ہیں، اپنی پریکٹس کے زمانہ میں وبائی طور پر فرداً ایسے مریض نہ دیکھے ہوں کہ جن کی زبان اس قدر متورم ہو گئی ہو کہ منہ سے باہر لٹکتی ہو اور زبان کی جھلی حلق کے اندر چلی گئی ہو اور ناک کی جھلی ناک سے باہر لٹک پڑی ہو جس سے بے حد بو آ رہی ہو اگر ان کے سینہ پر یا ہوا کی نالیوں پر سینہ دیکھنے کا آلہ (اسٹیتھس کوپ) رکھا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جھلیاں آلات تنفس کے اندر گھس گئی ہیں اور اب مریض کی تکالیف کا خاتمہ ہونے والا ہے، اس لیے نہیں کہ معالج ماہر ترین ہے بلکہ اس لیے کہ قدرت ہمیشہ کے لیے مریض کو گہری نیند سلا کر مصیبت کا آخری پردہ گرا رہی ہے۔ مجھے اس بات کی ضرورت نہیں کہ میں بتلاؤں کہ ایسے مریض کا بخار بہت تیز ہوتا ہے۔ نبض دھاگے کے مانند باریک، گردوں کا فعل معطل، چہرے سے جان کنی کی حالت نمایاں وغیرہ علامات ہوا کرتی ہیں۔ شاید ایسے موقع پر عمل جراحی بھی کچھ کام نہ دے سکے۔ مگر یہی وقت اکنیشیا کو استعمال کرنے کا ہے اور اکنیشیا کے استعمال سے مریض کی حالت نہ صرف سدھر جائے گی بلکہ مریض بہت جلد شفایاب ہو جائے گا۔ میرے ہاتھوں میں اس دوا کا فعل اس قدر یقینی ہے کہ اگر مریض شروع ہی میں میرے پاس آ جائے تو ان علامات کو شاید دیکھنے کا موقع ہی نہ ملے۔''

میڈیکل کلیز میں ڈاکٹر ڈیلے یوں فرماتے ہیں: ''یہ دوا پھوڑوں کے مسلسل نکلنے والے مادہ کو روکنے کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے، میں نے آج تک کوئی برے سے برا مریض ایسا نہیں دیکھا جس کو اکنیشیا کے اونس یا ڈیڑھ اونس (دس قطرے فی خوراک دن میں چار بار) پلانے سے پھوڑے باقی رہے ہوں، یا دوبارہ نکلے ہوں اگر آپ صاحبان صاحبان اکنیشیا کو منہ آنے کی بیماری میں ان مریضوں پر اندرونی و خارجی طور پر استعمال کر کے دیکھیں جن کی صحت بالکل خراب ہو چکی ہو تو اس دوا کو بہترین پائیں گے، اس دوا نے پرانے اور مندمل ہونے والے زخموں میں اندرونی اور خارجی طور پر بہترین کام کیا ہے۔ تپ محرقہ میں جبکہ موت سامنے نظر آ رہی تھی، میں نے اس دوا کو بے مثل پایا۔

شکاگو میڈیکل ٹائمس میں ڈاکٹر ہوگلی یوں فرماتے ہیں: ''منجملہ اور باتوں کے یہ بتلانا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ میں ایک مریض کا علاج کر رہا تھا جس کے سر پر بالوں کی جڑوں میں چھوٹے چھوٹے گومڑ نکل آتے تھے، اکنیشیا کے استعمال سے وہ جاتے رہے۔''

ڈاکٹر جوڑ میڈیکل کلیز میں فرماتے ہیں: ''میں نے اکنیشیا کو چیچک کے دباؤں میں بہت مفید پایا۔ اکنیشیا سے مرض کی شدت کم ہو گئی، آبلے ہلکے ہو گئے اور جلد بھر گئی، میرے ہاتھ میں بہت سے مریض ایسے تھے کہ اگر ان کو وقت پر اکنیشیا نہ دیا جاتا تو وہ ضرور ہی موت کے پنجہ میں گرفتار ہو جاتے جہاں چیچک کے آبلے آپس میں مل چکے ہوں اور نہایت شدید قسم کے آثار مثلاً بخار کی تیزی، بے ہوشی، نیند میں بکنا، جسم اور سانس ناقابل برداشت، پیشاب بند، حد سے زیادہ پیپ وغیرہ وغیرہ۔ اگر اکنیشیا اندرونی اور خارجی طور پر استعمال کیا جائے تو مرض کی شدت روز بروز کم ہوتے ہوئے مریض دوبارہ زندگی حاصل کرتا ہے۔ سب سے عجیب بات ایسے مریضوں کو اکنیشیا دینے کے بعد مشاہدہ کی گئی وہ یہ تھی کہ جسم اور سانس سے بو بھی کم ہوتی گئی۔

ٹائیفائڈ بخار میں دست، سوزاک، زہرباد اور متعفن زخم، ورم فاسد، گھیگھا جن کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکل آئیں۔ حاد یا مزمن بیماریوں میں اگر سمیت پیدا ہونی شروع ہو جائے اکنیشیا کا فوری استعمال ضروری ہوا کرتا ہے۔ کینسر کے آخری مرحلوں میں کینسر کے دردوں کو سکون دینے کے لئے بہترین دوا ہے۔ بواسیر، عفونتی تکلیفات۔

تھکاوٹ کا احساس، ورم زائد میں یہ دوا ورم کو پکانے میں کام آتی ہے اور ان کیسوں میں مفید ہے، جن کی دیکھ بھال ٹھیک طریقہ پر نہ کی گئی ہو اور مواد بن چکا ہو، ایسے حالات میں اس کا استعمال مواد کا خارج کرتا ہے۔ غدود جاذبہ میں ورم، بدبودار رطوبتوں کے اخراج لاغری اور بے حد کمزوری کے ساتھ، شکم میں دوڑنے والے درد، بدبودار ریاح اور پتلے زردی مائل دست۔

علامات

دماغ: کند ذہنی چڑ چڑے پن کے ساتھ تحریک کی وجہ سے دماغی کام کرنے کی ناقابلیت۔ دماغ میں پراگندگی کا احساس، بعد میں دوپہر دماغی پریشانی، خون کا احساس، قلب کے مقام پر درد، تیز نبض کے ساتھ، قویٰ عقلیہ کے سن ہونے کا احساس غنودگی جمائیوں کے ساتھ، دماغ کو یکسو نہ کرسکنا۔

سر: سر کو ہلانے سے، دماغ میں ہلکا درد، سر میں خصوصاً بائیں آنکھ پر ہلکا درد، جس کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔ چاند پر شدید درد جس کو بستر پر آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ سر میں میٹھی ٹیکن، زیادہ تر کنپٹیوں میں، سر کا بہت بڑا محسوس ہونا۔ شام کے وقت سر میں میٹھا درد، کنپٹیوں میں ابھار کا احساس، بائیں کنپٹی میں یکا یک درد، گدی میں ہلکا درد، کنپٹیوں میں مسلسل ہلکا درد جس کو آرام کرنے سے اور دبانے سے آرام ملے۔ سر کا بے حد بڑا ہونے کا احساس، دماغی کمزوری کے ساتھ، سر میں چکر اور بے حد کمزوری، سر میں درد جن کے ساتھ بعض اوقات چہرہ پر تمتماہٹ ہو۔

آنکھ: پڑھنے سے آنکھوں میں درد، ایک ہی نقطہ پر جمانے سے درد اور پانی کا آجانا، جس کو آنکھیں بند کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ آنکھوں میں نیند کا احساس مگر سو نہ سکنا، آنکھوں کا معمول سے زیادہ روشن معلوم ہونا۔ داہنی آنکھ کے ڈھیلے کے پیچھے درد، دونوں آنکھوں میں ہلکا درد، ٹھنڈی ہوا سے پانی کا آنا، آنکھوں میں اور کنپٹیوں میں شدید درد۔

کان: داہنے کان میں گولی لگنے کا سا درد۔

ناک: نتھنوں کا نزخرے اور ناک کے اندرونی حصہ میں بلغم کی زیادتی کی وجہ سے بند ہوجانا، ناک میں ناک کے بھرے ہونے کا احساس۔ ایسا محسوس ہو کہ ناک بند ہوجائے گی۔ ناک کو بار بار چھینکنا، مگر ناک کے صاف ہونے کا کسی وقت بھی اعتبار نہ ہونے کی وجہ سے آرام ملے۔ نتھنوں میں زخم، داہنے نتھنے سے رطوبت کا اخراج ہونے کا کسی وقت بھی اعتبار نہ ہونے کی وجہ سے آرام ملے۔ نتھنوں میں زخم، داہنے نتھنے سے رطوبت کا اخراج۔ داہنے نتھنوں میں زخم کا سا درد، سردی کا برداشت نہ ہوسکنا، سردی سے رطوبت بہنے لگے، داہنے نتھنے سے نکسیر، داہنے نتھنے میں پھوڑے کا سا درد، انگلی ڈالنے سے خون آجائے۔ آنکھوں کے اوپر درد، چھینکوں کے ساتھ، ناک سے بد بودار رطوبت، ناک کے اندر جھلی کا پڑ جانا اور باہر نکل آنا۔

چہرہ: دردسر کے وقت چہرہ زرد چہرے کا تمتمانا، اور رخسار پر باریک کھلی کے دانے، چہرے پر اعصابی درد تے سے چہرہ زرد، ہونٹوں میں کاٹنے والی سرسراہٹ۔

دانت: دانتوں میں تیر کا سا درد جس کی زیادتی داہنی طرف ہوتی ہے۔ دانتوں میں اعصابی درد، دانتوں میں میٹھا درد، مسوڑھوں کا گل جانا اور ان میں سے جلد خون آنا۔

منہ: صبح کے وقت زبان پر سفید میل اور منہ میں سفید پھینے دار تھوک، زبان پر ہونٹوں پر اور منہ کی ہتھیلوں میں کاٹنے کی سرسراہٹ۔ زبان پر سفید میل سرخ کناروں کے ساتھ۔ لیس دار سفید تھوک اجتماع۔ زبان میں سوزش تھوک کی زیادتی کے ساتھ۔ حلق کے پاس خشکی کا احساس، پھیکا و منہ کا ذائقہ خراب، ذائقہ کسیلا، منہ خشک، منہ اور ہونٹوں کا پھٹ جانا۔ زبان خشک اور متورم، دانتوں پر میل کی پپڑیاں۔

حلق: حلق میں بلغم کا اجتماع، حلق میں بلغم کے ساتھ چپھلن کا احساس، حلق میں کاٹنے کی سرسراہٹ، کھٹی رطوبت کی قے کے بعد حلق میں سوزش، حلق کا درد زیادہ تر بائیں طرف، حلق کے غدود داور ارغوانی یا کالے اور ان کے اوپر نیلے رنگ کی جھلی جو ناک کے سوراخوں اور ہوا کے راستوں میں پھیلے، حلق میں زخم۔

بھوک: بھوک ندارد، ٹھنڈے پانی کی خواہش، متلی کی وجہ سے کچھ نہ کھا سکنا۔

معدہ: بستر پر جانے سے پہلے، متلی جس کو لیٹ جانے سے آرام ہو۔ کھانے کے بعد معدے اور پیٹ میں ریاح کا بھرنا۔ کھانے کے بعد ڈکار غذا کے ذائقہ کی متلی ڈکاروں کے ساتھ، پیٹ کے ریاح سے ابھار جس کو ڈکار لینے سے آرام نہ ہو۔ بے مزہ ریاح کی ڈکار، کھٹی ڈکار جس سے حلق میں جلن پیدا ہو۔ کسی بڑی اور سخت چیز کا معدے میں احساس، ایک ہی وقت میں ڈکار اور ریاح کا اخراج، سینہ کا جلنا، معدہ کے ڈھیلے ہونے کا احساس، معدے میں میٹھا درد۔

شکم: داہنی طف درد، ریاح سے پیٹ میں ابھار، ناف کے مقام پر درد، آگے جھکنے سے آرام، شکم میں تیز کاٹنے والا درد، اچانک ظاہر ہو اور اچانک غائب ہوجائے۔ بائیں طرف آنتوں میں درد۔

پاخانہ: مروڑ، مروڑ کے بعد بدبودار ریاح کا اخراج، یا زرد رنگ کا ملین پاخانہ جس کے بعد کمزوری کا احساس ہو۔ معدے کے درد کے بعد دست۔

مثانہ: بار بار پیشاب کی حاجت، از خود پیشاب کا ہوجانا، پیشاب کرتے وقت گرمی کا احساس۔ پیشاب کرنے پر درد اور جلن، پیشاب کی زیادتی، پیشاب کم اور گہرے سیاہ رنگ کا۔

آلات تناسل مردانہ: منی کی نالی میں درد، فوطے کھنچے ہوئے اور فوطوں میں درد، پیشاب کرنے سے پیشاب کی نالی میں درد، پیشاب میں البومن۔

آلات تناسل زنانہ: شام کے وقت شرمگاہ سے رطوبت، زچہ کا عفونتی بخار۔ زچہ کے نفاس کا بند ہوجانا، شکم بنا ہوا۔

آلات تنفس: حجرے میں خراش، آواز بیٹھی ہوئی، مسلسل حلق سے بلغم کھنکھارنا، سوتے وقت بلغم کا حلق میں بھر جانا۔

سینہ: پھیپھڑوں کے اوپر والے حصہ کا بھرے ہوئے ہونے کا احساس۔ داہنے پھیپھڑے میں درد، سینہ میں ایک گولے کا احساس، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے گولے کا احساس، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے سوزشی درد۔

قلب: قلب کے اوپر ہلکا درد، دل کے نچلے حصہ میں یعنی سینہ کے بائیں

جانب سوئیاں چبھنے کا سا درد، دل کا جلد جلد چلنا دل کا فعل بڑھا ہوا دل کا فعل گھٹا ہوا، دل کی پریشانی۔

گردن اور پیٹھ: پیٹھ میں درد، گردوں کے اوپر پیٹھ میں درد، کمر میں جھکنے سے درد۔

اعضاء: اعضاء کی عام کمزوری، کندھوں کے درمیان بغل میں بازوؤں تک پھیلنے والا درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے میں درد جس کو آرام کرنے اور گرمی سے آرام ہو۔ داہنے کندھے میں درد جو انگلیوں تک جائے۔ بائیں بازوؤ میں انگلی تک جانے والا درد۔ بائیں کہنی میں درد، ہاتھ ٹھنڈے، داہنے انگوٹھے میں درد کلائیوں اور انگلیوں میں درد، داہنی ران میں درد، بائیں گھٹنے کے پیچھے درد، ٹانگوں میں تیز گولی لگنے کا سا درد، پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔

مخصوص خواص: تھکن عضلات کی کمزوری، بہت مدت تک بیمار رہنے کا احساس، تمام جسم میں درد، خون میں لال اجزاء کا کم ہو جانا۔ معدے کا درد اور متلی لیٹ جانے سے کم ہوتے ہیں۔

جلد: پھوڑوں کا بار بار نکلنا، سرطان، کیڑوں کے ڈنک اور زہریلے درختوں کے لگ جانے سے بدن میں تکلیف، بلغمی غدودوں کا ورم، پنڈلیوں کے پرانے زخم، جلد خشک، لال خشک دانے۔

نیند: عام غنودگی، نیند کا اکثر اچاٹ ہو جانا، مرے ہوئے رشتہ داروں کو خواب میں دیکھنا۔

بخار: پیٹھ پر جاڑا، متلی کے ساتھ بخار میں چہرہ کا تمتمانا، سر کا بھاری پن اور نبض بھری ہوئی اور تیز۔ پسینہ زیادہ جسم کے اوپر والے حصہ میں ملیریا ٹائیفائیڈ عفونتی اور موسمی بخار۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک قطرے سے 10 قطرے تک اور چھوٹی طاقتیں۔

کمی اور زیادتی: علامات کھانے کے بعد، شام کو، دماغی جسمانی محنت سے، ٹھنڈی ہوا سے بڑھتی ہیں۔ جسمانی اور دماغی علامات لیٹنے اور آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں۔ پیٹ کا درد آگے کی طرف جھکنے سے کم ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: اکنیشیا سے متلی جلتی دوا بپٹیشیا ہے۔ سانپ کے کاٹنے میں لوبیلیا پرپیوراسے، پھوڑوں میں انتھرکیسین سے مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ سر کا بڑا محسوس ہونا۔ ارجنٹم نائٹریکم، بپٹیشیا، بووسٹا، گلونائن، نکس وامیکا، نیز مقابلہ کرو: آرنکیا، کیلنڈولا، ہیلس پرنس۔

اکنیشیا پرپیورا (Echincea Purpurea)

Natural Order:Compositae.
Synonyms:The whole plant.
Tincture:Drug Strength 1/10.

یہ دوا بھی اکنیشیا انکس چیفولیا کی سی ہے۔ اس کی تمام علامات اس سے پائی جاتی ہیں یہ دوا صرف زہریلے بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے۔ جہاں زبان پر سیاہ میل جم جاتا ہے۔ اگر یہ علامت مریض میں دیکھی جائے تو یہ بہت جلد مریض کو شفا بخشتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک سے پانچ قطرے تک۔

اکوالجیا ولگرس (Aquilegia Vulgaris)

Natural Order:Raminncuiaceae.
Synonyms:Garden Columbine.
parts Used:The entire plant in bloom.
Tincture:Drug Strength.1/10.

سن یاس میں ہسٹریا کے لئے بہت مفید ہے۔ سن یاس میں سبز رطوبت کی قے، خصوصاً صبح کے وقت بے خوابی، جسم میں اعصابی لرزہ، روشنی اور شور و غل کو برداشت نہ کر سکنا، باؤ گولہ۔

نوجوان لڑکیوں کا درد سے حیض آنا وغیرہ میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

علامات

آلات تناسل: حیض میں کمی اور حیض میں کمر کے داہنی جانب ہلکا درد، جو رات کے وقت بڑھ جائے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: اکونائٹ، اکٹیا ریسی موسا۔

اکوامارینا (Aque Marina)

sea water Diution.

(سمندر کا پانی)

یہ دوا بڑی طاقت میں استعمال کی جاتی ہے۔ جو لوگ سمندر کے نزدیک رہتے ہیں، ان کی تکالیف مثلاً صفرا کا بڑھنا، قبض، درد سر وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ نیز سمندری سفر کی قے میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ ان کی علامات حسب ذیل ہیں: داہنی کنپٹی اور پیشانی میں اعصابی درد، چہرے کی بائیں جانب کا درد، ٹھنڈا پانی ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ حلق میں بال یا مچھلی کے کانٹے کا احساس جس سے حلق میں سرسراہٹ ہوتی ہے اور اس کو نکالنے کی خاطر بے سود بار بار کھانسنا پڑتا ہے۔ نگلنے سے درد جو کنپٹیوں میں اور کانوں میں جاتا ہے۔ سب سے عجیب علامت اس دوا میں یہ ہوتی ہے کہ مریض لگاتار کھانستا ہے اور کھانسنے سے سفید روئی کے مانند بلغم نکلتا ہے۔

متلی اور شکم و معدہ میں متلی کا احساس، بچوں کی خنازیری تکلیف، متلی پھوڑا، اکوتہ، وریدی زخم، گھیگھا بے حد کمزوری۔ یہ دوا صرف سمندر کے نزدیک رہنے والوں یا سمندری سفر کرنے والوں کو مفید پڑتی ہے۔ اور وہیں اس کی علامتیں بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 200 سے ایک ہزار اور اوپر۔

تعلق: مقابلہ کرو: نیٹرم میور، سلیکا مارینا۔

اکونائٹ فیرکس (Aconitum Ferox)

Natural Order: Ranunculaceae.

Parts Used:The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کی ڈاکٹر ڈوزک نے آزمائش کی تھی۔ اس دوا میں اکونائٹن سے کہیں زیادہ سوزش دردوں میں مشاہدہ کی گئی۔ تیز دماغی تیزی بھی زیادہ موجود تھی۔ مگر اس تیزی کے بعد دماغی کمزوری ہوگئی اس دوا میں اکونائٹ کی طرح تکالیف کو نہ برداشت کر سکنے کی علامات بھی دیکھی گئیں، آلات تنفس کے فالج کی وجہ سے دم گھٹنے کا ڈر اور پریشانی جس کی وجہ سے مریض کو بستر سے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا تھا اور سر کو اپنے ہاتھوں سے تھام لینا پڑتا ہے۔

یہ دوا دل کی تکلیف پیدا شدہ سانس کی دقت، اعصابی درد، نئی گٹھیا، بائی میں نہایت مفید ہے۔ اس دوا سے پیشاب کی زیادتی ہوتی ہے۔ لیکن اکونائٹ کی طرح بخار پر اس کا اثر زیادہ نمایاں نہیں ہوتا، تنفس میں تیزی۔

علامات

دماغ: دماغی تیزی، خیالات بڑی تیزی سے آئیں، مسلسل باتیں کرتے جانا، واقعات کی یادداشت غایت درجہ کی تیز۔ ہر ایک دماغی کام کی ناقابلیت، یہاں تک کہ جمع کا نہایت آسان سوال بھی حل نہ کیا جا سکے، سمجھنے اور جذبات میں پریشانی۔

منہ: زبان میں تقریباً بے حسی، زبان کا محض منہ کے اندر ایک گوشت کا لوتھڑا محسوس ہونا۔ زبان پر زردی مائل سفید گاڑھے میل کا جم جانا، منہ میں شدت کی سوزش جو کھانا کھانے کے بعد پھر شروع ہو جائے مگر زبان کی سوزش کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔

حلق: نرخرہ میں شدید جلن۔

معدہ: معدے میں بوجھ درد کے ساتھ، معدے میں گرمی، معدے کے مقام میں اور کمر کے مقام میں شدید کھنچاؤٹ جو تمام شکم میں فوراً پھیل جائے اور جس کی فم معدہ پر دبانے سے تکلیف بڑھ جائے۔ معدے پر دبانے سے اندرونی طور پر ہلکا دبانے والا درد۔

شکم: آنتوں میں گڑگڑاہٹ، مسلسل گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ: پاخانہ آدھا ملین آدھا سخت۔

مثانہ: پیشاب کا بار بار زیادتی کے ساتھ آنا۔

آلات تنفس: سانس میں تکلیف کا اس حد تک بڑھ جانا کہ مریض سانس لینے کی خاطر اٹھ کر بیٹھ جائے اور سر کو اپنی ہتھیلیوں سے سنبھال لے۔ آلات تنفس کے فالج کے خدشہ سے ہر وقت دم گھٹنے کا خوف۔

اعضاء: ٹانگوں میں نمایاں کمزوری، لڑکھڑانا۔

مخصوص خواص: چیونٹیاں رینگنے کا احساس، تمام جسم پر ماسوائے ان حصص کے جو سردی میں کھلے رہے ہوں اس احساس میں حرکت سے اور موسم کی تبدیلی سے زیادتی ہو۔ درد ایک عصب سے دوسرے عصب میں جائے تو حد درجہ کی تیزی ہو جائے۔ یہ تیزی شام کو سات سے ساڑھے سات بجے تک رہتی ہے۔ اس سے اس قدر بے چینی ہو جاتی ہے کہ چند منٹ سے زیادہ مریض لیٹ نہیں سکتا، اٹھنے سے تمام علامات کا ایک دم بڑھ جانا، جن کو لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے۔ تمام جسم کا سن ہونا، گالوں پر چٹکی لینے سے کسی قسم کا احساس نہ ہونا۔ یہ احساس کہ اون کی گدوں پر چلا جا رہا ہے۔

نیند: بے خوابی، جاگنے پر منہ میں اور حلق میں شدید سوزش، معدہ میں گرمی اور سر میں ہلکے درد کا احساس۔

بخار: جسم کا ٹھنڈا ہو جانا جس کو کپڑے اور بیرونی گرمی فائدہ نہ کر سکیں۔ ٹھنڈک کی وجہ سے مریض بستر سے نکل کر آگ کے نزدیک جا بیٹھے، گو آگ سے کچھ آرام ملے مگر چکر، لرزہ پر پیشانی آگ کے نزدیک بڑھ جائیں۔ جس کی وجہ مریض کو پھر بستر میں جا کر لیٹنا پڑے، بخار کی حالت میں پیشانی، گالوں اور ہاتھوں میں اس امر کا احساس کہ بے شمار گرم شدہ تار لگ رہے ہیں جس کو پسینہ سے آرام محسوس ہو۔

کمی اور زیادتی: ٹھنڈے پانی سے، قہوہ سے، اٹھ کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے۔ گرم غذا سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 6x میں زیادہ استعمال کیا جاتا ہے، مگر نمبر 30 اور نمبر 200 بھی بعض وقت بہت اچھا کام کرتے ہیں۔

اکونائٹ کیمرم (Aconitum Cammarum)

Natural Order:Ranuncniacea.

Parts Used:The roots Tincture Drug Strength 1/10.

اس دوا میں زبان کے نیچے چیونٹیاں رینگنے کا احساس شروع ہو کر چہرے پر اور تمام جسم میں پھیل جاتا ہے اور اس کے ساتھ جسم پر خشکی ہوتی ہے اور چہرہ بدوضع معلوم ہوتا ہے، دردسر جو جسم کو آگے جھکانے سے بڑھتا ہے۔ چہرے کا درد اور درد چہرے کے ساتھ چکر اور کانوں میں شائیں شائیں چلنے سے تھکن محسوس ہوتی ہے اور زیادہ چلنے سے جوڑوں کی گھٹنوں کی اور بازوؤں کی کہنیوں میں درد ہوتا ہے۔ شدید ڈکار، قے کرنے کی خواہش، مگر قے نہ ہو۔ معدہ اور شکم کے عضلات میں اینٹھن، روشنی کا ناقابل برداشت ہو جانا۔

عضو مخصوص کا بار بار کھڑا ہونا اور منی کا اخراج لیکن بغیر خواب یا جماع وغیرہ کے خیال کے ٹانگوں پر خارش کے چھوٹے چھوٹے دانے جن میں پتلی رطوبت بھری ہو اور بہت درد کریں۔

یہ دوا عام طور پر حواس خمسہ کے معطل ہو جانے پر کام کرتی ہے۔ یعنی اگر سننے، دیکھنے، سونگھنے، چکھنے یا چھو کر معلوم کرنے کی طاقتوں میں یا ان میں سے کسی طاقت میں کمی ہو جائے یا بالکل ضائع ہو جائے تو یہ دوا کام کرتی ہے۔

نزدیک اور دور کی اشیاء تیرتی معلوم ہوں۔ بے حد بے چینی جس کی وجہ سے مریض مسلسل حرکت پر مجبور ہو۔ جس میں کمی معتدل موسم میں ہو۔ زیادتی گرم ہوا سے ٹھنڈی یا ٹھنڈی ہوا سے گرمی میں ہو جانے پر ہو۔ تمام دنیا

سے لاپرواہی۔ سونا ناممکن ہو یا گہری نیند سے سو سکے۔ قے سے تمام علامات کو سکون ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: غصہ، ڈر، لاپرواہی، حافظہ کی کمی، خیالات دیکسوئی قلب میں تکلیف۔

چہرہ: چہرے کا رنگ سیاہی مائل نیلا، ہونٹ نیلے اور متورم۔ چہرے کے سکڑے ہونے کا احساس (یہ احساس بہت نمایاں ہوتا ہے)

منہ: زبان کا فالج، منہ میں تھوک کی زیادتی اور تھوک کا بہنا، جھکنے کی طاقت کا نہ رہنا۔

شکم: شکم میں سوزش اور چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی، سانس آہستہ اور دقت سے سینہ اور حلق میں سکڑن کے احساس کے ساتھ۔

قلب: نبض میں تیزی بعد میں کمزوری، سست، بے قاعدہ اور ضربات چھوڑنے والی۔

مخصوص خواص: عضلات میں اینٹھن، تشنج، اعصابی کمزوری جس کی وجہ سے اعضاء اپنے قابو میں نہ رہیں۔

طاقت: نمبر 6x سے نمبر 30 تک۔

کمی اور زیادتی: قے سے سب علامتیں کم ہو جاتی ہیں۔

اکونائٹ لائیکو کٹونم

(Aconitum Lycoctonum)

Natural Order:Ranuncnlecae.

Parts Used:The roots.

Tincture:Drug Strength 1/10.

اس کی علامات باقی اکونائٹ کی اقسام سے ملتی جلتی ہیں۔ مگر اس میں خالص علامات گردن، گلے اور پستانوں کے غددوں کا بڑھ جانا ہے۔ یہ دوا خنازیر میں بہت کامیابی سے استعمال کی جا سکتی ہے اور جب رطوبات کے غددوں کا مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو جائے۔ تو بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ سور کا گوشت کھانے کے بعد دست آنکھوں، ناک، مبرز اور شرمگاہ پر خارش اس کی آزمائش میں مشاہدہ کی گئی ہے۔ ناک کی جلد پھٹی ہوئی اس دوا میں ایک قسم کی کھانسی پائی جاتی ہے۔ جس میں کھانسنے کے بعد منہ میں خون کا مزہ ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: پاگل پن، ہنسنا، تشدد آمیز حرکات، کام سے نفرت اور خوف۔

سر: چکر ہنسی کے ساتھ، سر میں بھالے لگنے کا سا درد جو آنکھوں تک پہنچے اس امر کا احساس کہ سر میں میخ ٹھکی ہے۔ خصوصاً جب سر ہلایا جائے، کنپٹیوں میں ہتھوڑے لگنے کا سا درد، کھوپڑی میں بائیں کا سا درد جس کی چھونے سے زیادتی ہو۔

آنکھ: آنکھوں سے باہر اندر کی طرف بھالے لگنے کا سا درد، پپوٹوں میں درد، پپوٹوں میں خارش، پپوٹوں پر بوجھ کی وجہ سے آنکھیں کھل نہ سکیں۔ کو یوں میں ٹیس، اندرونی کویہ میں خشکی۔

کان: کانوں میں رطوبت کی زیادتی، کانوں کے پیچھے سرخی۔

ناک: ناک پر خارش، ناک پر بھالے لگنے کا سا درد، ناک کی جڑ میں کھنچاؤٹ، ناک کی جلد پھٹی ہوئی، ناک سے پیپ ملی رطوبت کی زیادتی، ناک میں بے حد ذکی الحسی۔

چہرہ: چہرہ زرد، چمک دار، منہ کے گرد درد، چہرہ کی ہڈیوں میں درد، چہرہ کے عضلات میں تناؤ، چہرے پر سخت ٹیوبرکلر دانے، ہونٹوں پر دانے، جبڑوں میں سن ہونے کا احساس، جس کو دبانے اور شراب پینے سے کمی ہو۔

منہ: اوپر والے دانتوں میں سوزش کا درد، دانتوں میں دباؤ، منہ کھولنے پر نچلے دانتوں میں چیرنے کا سا احساس، مسوڑھے نیلگوں اور زخمی، ذائقہ میں تیزی، ذائقہ مٹی کا سا۔

بھوک: گوبھی، مٹر اور آلو کھانے کی بے حد خواہش، تمباکو پینے کی خواہش، غذا سے نفرت خصوصاً مرغن غذا اور دودھ سے کیونکہ اس سے بے چینی پیدا ہو جاتی ہے، بھوک کی تیزی مگر جلد سیری ہو جائے مسلسل پیاس، یہاں تک پانی پیتے پیتے بھی پیاس موجود رہے، جلن دار پیاس رات کے وقت پیاس۔

معدہ: معدے میں بوجھ اور وزن، رطوبت کا حلق تک اٹھنا، سڑے ہوئے انڈوں کی سی رطوبت کا منہ کو چڑھ کر آنا، تکلیف دہ ڈکار ہچکی، کھانے کے بعد قے کی رغبت اور اس کے ساتھ لرزہ نیز چکر بستر سے باہر نکلنے پر بلغم کی قے، شراب پینے کے بعد زرد قے اور قے کے ساتھ پیشاب کی زیادتی۔

شکم: شکم کے داہنی طرف پھوڑے کا سا درد، سانس لینے سے شکم کے دونوں جانب درد، پریشانی، شکم میں تپکن، دودھ پینے کے بعد شکم میں درد بھالے لگنے کا سا، پردہ صفاق میں دباؤ کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مبرز سکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ دست بے حد کاٹنے والے درد کے ساتھ۔ سور کا گوشت کھانے کے بعد، دست سفید، پاخانہ کے بعد مقعد میں درد جیسے زخم، مقعد میں اینٹھن، مقعد پر خارش، رات کے وقت مروڑ۔

مثانہ: پیشاب کی حاجت اور پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب کی بے سود حاجت، پیشاب گندا گاڑھا جس میں سفید رسوب ہو۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ پر خارش، حیض کے خون میں بدبو، حیض کے بعد رانوں کے جوڑ (گلہریوں) میں چھیلن، سیلان الرحم لیس دار۔

آلات تنفس: سانس میں تکلیف، معمولی کھانسی جس کے ساتھ پانی کا سا بلغم نکلے۔ کھانسی کے بعد منہ کا مزہ خون کا سا ہو جائے۔

سینہ: پستانوں کے غددوں کا ورم۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غددوں کا بڑھ جانا، گردن کا بڑھی ہوئی معلوم ہونا، گردن ایک طرف سے متورم، پیٹھ میں دردوں کے مقام میں جھٹکے، گردن کی پشت میں جھٹکے والا درد۔

ہاتھ اور پیر: بغلوں کے غدود کا بڑھ جانا، شانوں کے جوڑ میں دباؤ اور بھالے لگنے کے سے درد، کہنیوں اور کلائیوں میں اکڑن، ہاتھ میں بھاری پن، ہاتھوں پر پسینہ، ٹانگیں پھیلانے پر ٹانگوں کے ریشوں کا چھوٹا معلوم ہونا ٹانگوں میں جھٹکے، شام کے وقت ٹخنوں پر خارش، ٹانگوں پر خارش، ٹانگوں پر خارش کے دانے۔

نیند: غنودگی، مریض بہت دیر تک سوتا ہے، جس حصہ جسم پر لیٹا جاتا ہے، وہی سن ہوجاتا ہے۔

بخار: جونہی بدن ننگا کیا جاتا ہے اس طرف کا حصہ ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ صبح کے وقت بیرونی سردی گرمی کے احساس کے ساتھ، ٹھنڈک اور بخار باری باری سے جس کے بعد پسینہ آتا ہے۔ بحالت بخار چہرہ زرد، انتہائی بھوک پیاس، آنتوں میں درد، بے چینی، بخار کے بعد پسینہ جاری رہتا ہے۔

کمی اور زیادتی: لائیکو پوڈیم کی طرح اس کی علامات بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔ دماغی محنت سے، پیاز سے، سور کے گوشت سے اور شراب سے علامات بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کونیم، آئیوڈیم، سپانجیا، لائیکو پوڈیم، کاربوائی ملس، پلسا ٹیلا (مرغن غذا، سور کا گوشت)

اکونائٹ نیپ لس (Acontium Napellus)

Natural Order:Ranunculaceaw.

Parts Used:The Whole plant.

یہ دوا تقریباً ہر پہاڑی علاقہ میں خصوصاً سوئٹزرلینڈ، جرمنی اور سویڈن میں پیدا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ٹسٹ کہتے ہیں کہ ''اس دوا کا زہریلا اثر سبزی خور جانوروں کی بہ نسبت گوشت خور جانوروں پر زیادہ ہوتا ہے۔ ان کا تجربہ ہے کہ اس دوا کو چاہیے کتنی ہی مقدار میں ہاتھیوں کو کھلا دیا جائے تو بھی کوئی اثر نہیں ہوتا۔''

ہیمن کے زمانہ سے پہلے اس دوا کو بائی کے دردوں، عرق النساء اور گومڑوں پر بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ ہیمن نے اس دوا کی آزمائش کر کے اس کی طاقتیں بتائیں اور اس کے خواص کو سمجھ کر آنے والی نسلوں کے سامنے پیش کیا۔ ہیمن اپنے زمانہ میں اس دوا کا استعمال ان بیماریوں میں کیا کرتے تھے جس کے لئے مروجہ وقت میں خون نکالا جاتا تھا۔ باوجود سخت زہر ہونے کے بھی ہنی مین کی دریافت کے بموجب یہ دوا بنی نوع انسان کے لئے ایک سچی رفیق اور مددگار بن گئی ہے۔

اکونائٹ کے فعل کی تیزی یہ ثابت کرتی ہے کہ ان بیماریوں کے لئے بہترین دوا ہے، جو نہایت شدومد کے ساتھ آتی ہیں۔ مثلاً ورم، بخار یکایک بینائی کا جاتا رہنا وغیرہ مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ یہ صرف نئے امراض کے لئے ہی مخصوص ہے۔ اگر دوا کی علامات موجود ہوں تو یہ پرانی بیماریوں کو بھی درست کر دیتی ہے۔ سخت اور متورم غدودوں کی مثال اس ضمن میں پیش کی جاسکتی ہے۔

ڈاکٹر ہیوج کا ارشاد بالکل ٹھیک ہے کہ اس دوا سے کھنچاوٹ پیدا ہوتی ہے اور یہ ہی لفظ ''کھنچاوٹ'' ہی اکونائٹ کے فعل کو ٹھیک طور پر واضح کرتا ہے۔ جذبات اور دماغی کھنچاؤ سے ڈر یا خوف یا اس کے نتائج دیکھنے میں آتے ہیں۔ اسی سے پریشانی اور موت کا خوف ہوتا ہے۔ نالیوں کے کھنچاؤ اور تناؤ سے سردی، لرزہ اور خون کا سیلان ہوتا ہے۔ عضلات کے کھنچاؤ سے کزاز، تشنج، دم کشی وغیرہ ہوتی ہے اور قویٰ کے کھنچاؤ سے ذکی الحسی پیدا ہو کر اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ مریض درد کو برداشت نہیں کرسکتا۔ اس سے جسم کے مختلف حصص میں سن ہونے کا احساس آجاتا ہے اور یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ ان حصوں کو کس کر باندھ دیا ہے۔ پس معالجہ میں اکونائٹ کا فعل کھنچاؤ سے پیدا شدہ کیفیت سمجھنا چاہیے، خون کا اجتماع بھی اس ضمن میں لیا جاسکتا ہے۔ دموی مزاج کے آدمی صفراوی اور اعصابی طبیعتوں کے مریض اکونائٹ کے حلقہ اثر میں خاص طور پر آتے ہیں۔

گرسنے کہتے ہیں کہ جب خون کے سرخ اجزاء پختہ ہو کر زیادہ جائیں تو ان کو درست کرنے کے لئے اکونائٹ دیا جانا چاہیے۔ لیکن جب خون میں بے قاعدگی یا سمیت آجائے تو اکونائٹ کبھی دوا نہیں ہوتی۔ ہمیں فوری ورم خصوصاً اگر یہ ٹھنڈی خشک ہوا سے یا جسمانی رطوبتوں کے رک جانے سے ہوا ہو، اس میں اکونائٹ کو سوچنا چاہیے۔

ڈاکٹر ٹسٹ نے ایک انگریز مریض کے متعلق بیان فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ وہ مریض عین جاڑے کے موسم میں سائبیریا کے ایک سے سرد ترین علاقے میں مسلسل سفر کرتا رہا۔ اس کو دو سال سے متواتر اختلاج اور دل کے مقام میں سوئیاں چبھنے کے دورے ہوتے رہے۔ انگلینڈ اور دوسرے ملکوں کے ڈاکٹروں نے اس کو سکتہ کی ابتدا اور اعصابی تشنج وغیرہ تشخیص کیا۔ لیکن وہ اکونائٹ کی چار ہی خوراکوں سے بالکل تندرست ہوگیا۔ چونکہ یہ دوا پہاڑوں کے نہایت سرد ہوا کے جھونکوں میں پرورش پاتی ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر خشک ٹھنڈی ہوا سے پیدا شدہ نتائج کے لئے بہترین دوا ہے۔ جاڑا، ڈر، چوٹ یا جراحی، کے پیدا شدہ نتائج میں اگر اکونائٹ فوراً پہنچ جائے تو مریض کے بدترین پیدا ہونے والے نتائج درست ہوجاتے ہیں۔

سردی لگ جانے کا پہلا اثر بخار ہوتا ہے جس کے لئے اکونائٹ بہترین دوا ہے۔ اکونائٹ کے بخار میں بے چینی، کروٹیں بدلنا، پریشانی اور موت کا خوف ہوتا ہے۔ مریض کی دماغی حالت اس قدر ماؤف ہوجاتی ہے کہ بعض وقت وہ اپنی موت کا دن اور وقت بتانے لگتا ہے۔ وہ روشنی، شوروغل ہر قسم کے احساس کو تیز درد کو برداشت کرنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ جب بیماری کی حالت میں مریض نہایت صبر اور شکر کے ساتھ لیٹا ہو تو کچھ مضائقہ نہیں کہ بیماری کا نام کچھ ہی کیوں نہ ہو، اکونائٹ دوا نہیں ہوسکتی۔

اکونائٹ کی کچھ مخصوص علامات یوں دی جاسکتی ہیں، کہ موٹے اور دموی مزاج اشخاص میں سیلان خون، دستوں کے ساتھ خالص خون آنا، خون

تھوکنے کی حالت میں خون نہایت آسانی کے ساتھ نکلتا ہے۔ معمولی سی کھانسی سے سرخ چمکدار زیادہ مقدار میں خون آتا ہے۔ مگر یہ بات خشک ٹھنڈی ہوا کے لگ جانے سے پیدا ہوتی ہے اور اس کے ساتھ پریشانی خوف اور دھڑکن موجود ہوتی ہے۔ ہر دفعہ سانس اندر لینے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے اور ہر کھانسی کے بعد سینہ میں سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے، نہ بجھنے والی پیاس تقریباً ہر تکلیف کے ساتھ مشاہدہ کی جاتی ہے اور ہر چیز کا مزہ سوائے پانی کے کڑوا معلوم ہوتا ہے۔ (چائنا میں ہر چیز کا مزہ معہ پانی کے کڑوا ہوتا ہے) کروپ کھانسی میں بچہ ہر کھانسی کے دورے پر اپنا گلا پکڑ لیتا ہے۔ ٹھنڈک سن ہو جانا اور سرسراہٹ، یہ تینوں ہی اکونائٹ کی اعصابی تکلیف اور فالج میں روشنی کے مینار سمجھنے چاہئیں۔ ٹھنڈی خشک ہواؤں کے لگ جانے سے لقوہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض کو جذبات اور خوف اس قدر گھیرے رہتے ہیں کہ بعض وقت سڑکوں پر سے گذرنا اس کیلئے محال ہو جاتا ہے۔ رات کے وقت اکونائٹ کا مریض برداشت نہیں کر سکتا، بعض دفعہ یہ عجیب علامات بھی پائی جاتی ہیں:

(1) مریض خیال کرتا ہے کہ اس کا جسم یا جسم کا کوئی حصہ خراب ہو گیا ہے۔ (2) بعض وقت یہ خیال کرتا ہے کہ تمام خیالات بجائے دماغ کے معدے سے اٹھ رہے ہیں۔ (3) اپنی موت کا دن اور وقت بتا سکتا ہے۔

اکونائٹ درد کے لئے ایک بہترین دوا ہے جو درد کی شدت میں کیموملا اور کافیا کا مقابلہ کرتی ہے۔ درد نا قابل برداشت ہوا کرتے ہیں جس سے مریض پاگل سا بن جاتا ہے۔ اکونائٹ کے درد پھاڑنے والے، کاٹنے والے ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ پریشانی ہوتی ہے۔ نیز سن ہونے کا، سرسراہٹ، یا چیونٹی رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ اکونائٹ کا مریض دردوں کو برداشت نہیں کر سکتا اور نہ ان ماؤف مقامات پر ہاتھ لگانے دیتا ہے اور نہ کپڑا ان پر رکھ سکتا ہے۔ دانت کا درد ہمیشہ ایک جانب ہوتا ہے اور اسی جانب کا گال سرخ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر گرس نے لکھتے ہیں کہ ''اگر بچہ پانی کی طرح کے دستوں سے بیمار ہو، چلاتا ہو اور اپنی مٹھیوں کو کاٹتا ہو اور نیند بھی اس کو نہ آتی ہو، اکونائٹ تھوڑے ہی وقت میں اس کی اس تکلیف کو رفع کر دے گا۔ دماغی پریشانی بند ہو جائے گی اور نیند آ جائے گی۔ بچہ کی ماں کہے گی: ڈاکٹر صاحب بچہ بالکل اچھا ہے مگر اسکے دست بدستور ہیں۔ اب اگر کوئی دوسری دوا نہ دی جائے بلکہ صبر کیا جائے تو دیکھا جائے گا کہ کیا اکونائٹ باقی تکالیف کو رفع نہیں کرتا۔''

بچوں میں کم، سرخ اور گرم پیشاب، اگر سردی لگ جانے کی وجہ سے ہو، بچہ ڈر سے کراہتا اور چیخیں مارتا ہوا معلوم ہو تو اکونائٹ ایسی حالت میں بچہ کو چپ کرا دے گا اور پیشاب کچھ وقت کے بعد جاری ہو جائے گا۔ بعض وقت جوان آدمیوں کی پیشاب کی زیادتی کو بھی اکونائٹ درست کر دیتا ہے۔ اکونائٹ میں یکا یک طاقت معدوم ہو جاتی ہے۔ اٹھنے کی کوشش کرنے پر غشی یا کمزوری محسوس ہوتی ہے اور ان سب تکالیف کے سات پریشانی، بے چینی وغیرہ ہوتی ہے۔

آنکھوں کی تکالیف میں اکونائٹ کا فعل بہت وسیع ہے۔ کئی قسم کے ورم، مثلاً سردی سے چوٹ سے، خاک سے، جراحی سے، خنازیری ورم، بڑھے ہوئے غدودوں کے ساتھ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اچانک بینائی جاتے رہنے کے کئی مریض اس دوا سے صحت یاب ہوئے ہیں۔

خود ڈاکٹر بروج کی بینائی گرم پانی میں غسل کرنے سے یکا یک جاتی رہی۔ اکونائٹ کی تین طاقتوں کے استعمال سے دو گھنٹہ کے بعد ان کو پسینہ آیا اور اسکے بعد چھ گھنٹہ تک سوتے رہے۔ جاگنے پر ان کی بینائی درست ہو گئی۔

ڈاکٹر لپی نے ایک مریضہ کے متعلق لکھا ہے کہ ''میں نے مریضہ کو نہایت پریشان پایا۔ اس کو فالج کا خوف تھا، بحالت صحت مریضہ نے کھانا کھایا اور جب پڑھنے بیٹھی تو لفظ اس کی آنکھوں کے سامنے ناچ رہے تھے اور چھاپہ ایک دوسرے کے اندر مل گیا۔ اور ناک و چہرہ سن ہو گیا اور نبض 120 فی منٹ ہو گئی۔ اکونائٹ ایک لاکھ طاقت کا دیا گیا۔ آدھ گھنٹہ میں سرسراہٹ جاتی رہی اور سن ہونے کا احساس، نبض 72 فی منٹ رہ گئی اور بینائی ایک آنکھ بند کرنے پر بالکل ٹھیک ہو گئی مگر دونوں آنکھیں کھولنے پر بینائی میں پراگندگی رہی، یہ تکلیف بھی دوسرے روز صبح جاتی رہی۔

تمام تکالیف جو یکا یک شدت کے ساتھ ظاہر ہوں اور ان کے ساتھ تیز بخار ہو۔ اس کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ موسم گرما میں گرمی کی شدت سے پیدا شدہ تکالیف خصوصاً آلات ہضم کی خرابیاں اندرونی حصص میں جلن، انفلوئنزا۔

اکونائٹ کا اثر بہت تھوڑے سے وقت کے لئے ہوتا ہے۔ تکالیف طوفان کی طرح یکدم ظاہر ہوتی ہیں اور تھوڑی دیر رہنے کے بعد ختم ہو جاتی ہیں۔ اس دوا میں نوبت نہیں ملتی۔ اس کا حلقہ اثر افعال خرابیوں تک ہی محدود ہے۔ عضوی خرابیوں کی مثال نہ تو اس کی آزمائش میں ملتی ہے اور نہ معالجہ میں۔

علامات

دماغ: سخت بزدلی، (اورم) بیلاڈونا، چائنا، اگنیشیا، فاسفورس، خاص کر خوف کے بعد۔ اندھیرے سے خوف بھوتوں وغیرہ کا ڈر (آرسنک، پلساٹیلا) ہذیان خصوصاً رات کے وقت۔ ہذیان، بچوں کی طرح فضول بکواس کرنا (ہیوسس) اس بات کا خیال کرنا کہ وہ خود مر رہا ہے، بے چینی، جھٹکوں اور اِدھر اُدھر اچھلنے کودنے کے ساتھ (آرسنک) موت کے آ جانے کا خوف (اگنس کاسٹس، آرسنک، بمی سی فوگا، نائٹرک ایسڈ، سکیل) مرنے کے دن کو بتاتا ہے (ایپس) نہ دور ہونے والی پریشانی، کراہنا جس کو دیکھ کر تیمارداروں یا دیکھنے والوں کو رحم آئے (ورٹیرم البم)۔ معمولی باتوں سے غصہ میں آئے (نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا) حد سے زیادہ بے چینی، جان کنی کی حالت کی مانند اِدھر اُدھر کروٹیں بدلنا (ایتھوزا، آرسنک، کیمفر، نیٹرم آرس، رسٹاکس) مزاج کا بدلتے رہنا، کبھی خوش کبھی پریشانی (اگنیشیا، نکس موسکاٹا، فاسفورس، پلاٹینا) دماغی پریشانی، حافظہ کی کمزوری، تکالیف ڈر سے (جلسی میم، اوپیم) پریشانی سے اور

اکونائٹ نیپ لس

غصہ سے (برائی اونیا، کیمو ملا) پیدا ہوتی ہے۔ مریض کو مستقبل کے متعلق، مجمعوں سے اور سڑک کے پار کرنے سے ڈر معلوم ہو۔ درد نا قابل برداشت ہوتے ہیں جن سے مریض پاگل ہو جاتا ہے۔ راگ رنگ برداشت نہیں ہوتا۔ اس سے مریضہ میں بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ (امبرا) خیال کرے کہ خیالات معدے سے اٹھتے ہیں۔ یا جسم کے حصص غیر قدرتی طور پر موٹے ہیں۔ حال ہی کے وقوعات خواب محسوس ہوں۔ بے حد ذکی الحسی مریض، روشنی، شور وغل، چھوا جانا، یا کپڑے اتارے جانا برداشت نہ کر سکے۔ جسم کے کسی حصہ کی خرابی کا وہم۔

<u>سر</u>: چکر، متلی اور بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ۔ لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر چکر (برائی اونیا، کیمو ملا، فاسفورس، نڈھال ہونے اور چہرے کی زردی کے ساتھ (بیلا ڈونا، پلساٹیلا، سلفر) چکر جھکنے پر (سلفر) داہنی طرف خصوصاً لڑکھڑانا، چکر ورم سے، غصہ سے، خوف سے، ایک دم حیض کے رک جانے سے۔

دردسر جلن دار جیسے دماغ میں پانی کھول رہا ہو۔ سر میں بھراؤ اور بھاری پن کا احساس گویا کہ سر میں ہر ایک چیز پیشانی کے راستہ باہر نکلی پڑتی ہو (برائی اونیا، سلفر)۔ جاند میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور جس کی کمی حرکت سے اور کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں کھنچاوٹ اور دباؤ کا احساس بعد میں گولی لگنے اور منتقل ہونے والے درد، پھر کچھ دیر کے بعد مسلسل درد اور بعض وقت درد کی بجائے مسلسل دباؤ، لو لگ جانا (بیلا ڈونا، گلونائن) خصوصاً دھوپ میں سونے کے بعد، ورم، پریشانی، چہرے پر گرمی اور سرخی (فیرم) یا زردی کنپٹیوں کی نسیں بڑے زور سے پھڑکیں (بیلا ڈونا)۔ نبض بھری ہوئی مضبوط یا ہلکی اور تیز جس کی زیادتی شام کے وقت ہو۔ بالوں کے کھڑے ہونے کا احساس کھوپڑی چھوئے جانے کو برداشت نہ کر سکے (بریٹا کارب، بیلا ڈونا، چائنا، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، مرک، مزیریم، نکس وامیکا) کھوپڑی کے نیچے سوئیاں چبھنا، سر میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس جس کی گرمی سے کمی ہو۔ کھوپڑی ٹھنڈی ہوا برداشت نہ کر سکے، خصوصاً تیز ہوا بچوں کی دماغی تکالیف، سر میں شدید درد اور آنکھوں میں ذکی الحسی کے ساتھ۔ سر میں کوٹے پیٹے جانے اور گولی لگنے کے احساسات، نزلہ کے دب جانے کی وجہ سے ناک کی جڑ سے اوپر اینٹھن کا احساس جیسے وہ ہوش وحواس کھو بیٹھے گا۔ دردسر جیسے دماغ اپنی جگہ سے ہل گیا ہے یا اٹھ گیا ہے۔ جس کی زیادتی حرکت کے دوران چلتے وقت، بولتے وقت یا دھوپ سے ہو۔ گرم مکان میں داخل ہونے پر پیشانی میں دباؤ کا احساس، دردسر پیشاب کے بڑھ جانے کے ساتھ، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ۔

<u>آنکھ</u>: خون فشاں، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، بدوضع، ہوا کو برداشت نہ کر سکیں۔ آنکھوں کے سامنے والے حصہ میں درد، ایسا محسوس ہو کہ آنکھیں کھولنے سے، آنکھیں باہر نکل پڑیں گی (سنگونیریا)، آشوب چشم کی ابتدائی حالت (بیلا ڈونا)۔ آنکھوں میں انتہائی سوزش، دبانے اور گولی لگنے کا سا درد، خصوصاً ڈھیلوں کو حرکت دیتے وقت پردہ ملتحمہ کا ورم جو کسی چیز کے آنکھوں میں پڑ جانے سے ہو۔ یا پلکوں کے اندر کی طرف مڑ جانے سے، یا ٹھنڈی خشک ہوا کے لگنے سے روشنی کو برداشت نہ کر سکیں۔ خصوصاً سورج کی روشنی کو (سلفر) روشنی آنکھوں کو چندھیا دے (بیلا ڈونا) پتلیاں سکڑی ہوئیں۔ بینائی میں کمی یا بینائی فوراً ضائع ہو جائے۔ پتلیاں بڑی محسوس ہوں، گویا وہ حلقوں سے باہر نکل پڑتی ہیں۔ پپوٹے سخت، سرخ، متورم، گرم اور خشک جن میں سوزش ہو اور ہوا برداشت نہ کر سکیں۔ اندرونی گوے کے نچلے حصہ میں ریت کا احساس۔

سرد خشک ہواؤں کے لگ جانے کے بعد آنکھوں سے مقدار میں زیادہ پانی آئے۔ گہرے رنگوں یا سیاہ رنگ کے پہچاننے میں غلطیاں کرے۔ سوزاک کے دب جانے سے پیدا شدہ آشوب چشم ڈھیلے کے اوپری آدھے حصہ میں پھوڑے کا سا درد، جب اس کو حرکت دی جائے۔

<u>کان</u>: شور وغل برداشت نہ کر سکے (بیلا ڈونا، لائیکو پوڈیم) خصوصاً راگ (امبرا، فاسفورک ایسڈ)۔ کان میں گرج اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں (بیلا ڈونا، چائنا، لائیکو پوڈیم) کانوں کے باہر گرمی سرخی اور ورم (بیلا ڈونا، ایپس)۔ داہنے کان میں درد اور ورم (بیلا ڈونا، کاچیکم، ہیپر، لائیکو، گریفائیٹس) بائیں کان میں پانی کے قطرے کا احساس۔

<u>ناک</u>: قوت شامہ کا بڑھ جانا (بیلا ڈونا) خصوصاً خوشگوار بو کے واسطے، نکسیر (بیلا ڈونا، برائی اونیا)۔ نکسیر کا خون سرخ چمک دار (ارنی جیرن) زکام چھینکوں، بخار، پیاس اور بے چینی کے ساتھ ناک کے نتھنوں میں خشکی، ناک کی جڑ میں دبانے والا درد (کالی بائیکرام، مرک آئیوڈائڈ، نیٹرم آرس، پلاٹینا) زکام، دردسر، کانوں میں گرج، بخار اور نیند نہ آنے کے ساتھ خصوصاً جب کہ زکام ہوا کے لگ جانے سے دب چکا ہو۔ زکام کھلی ہوا میں بہتر ہو جاتا ہے اور بولنے سے بڑھ جاتا ہے۔

<u>چہرہ</u>: پریشانی اور خوف چہرے سے ٹپکے۔ مردہ کا سا، چہرے کا کبھی سرخ اور کبھی زرد ہونا یا ایک رخسار سرخ دوسرا زرد (کیمو ملا) چہرہ پھولا ہوا اور سرخ (بیلا ڈونا، اوپیم) چہرے پر یہ احساس کہ سوجن آرہی ہے یا بڑا ہو رہا ہے۔ اٹھنے سے سرخ چہرہ ایک دم پیلا پڑ جائے (ورٹیرم البم) اینٹھن، چہرہ میں سرسراہٹ، چہرے کا سن ہو جانا خود بخود جبڑوں کا مل جانا، تھوک بہنے کے ساتھ چہرے میں سختی۔ چہرے کے بائیں جانب اعصابی درد (سپائی جیلیا) چہرہ سرخ اور گرم، بے چینی، تکلیف اور چیخیں مارنا۔ لیٹی ہوئی وضع سے اٹھنے پر چہرہ پیلا ہو جائے، چہرے میں سن ہونے اور بھاری پن کا احساس، ہونٹ خشک، سیاہ اور ان کی جلد اکھڑ جائے۔ نچلے جبڑے میں سوجن چہرے میں درد کے ساتھ تشنجی دردوں کے ساتھ چہرہ ایک جانب کھنچ جائے۔

<u>منہ</u>: ہونٹوں، منہ اور زبان کا سن ہو جانا۔ ان میں سرسراہٹ اور جلن، منہ میں خشکی (اینٹھن، آرسنک، برائی اونیا، ہیوسمس، نکس موسکاٹا) دانت کا درد ٹھنڈی یا خشک ٹھنڈی ہوا سے ایک جانب ٹیکن، رخسار سرخ اور سر میں اجتماع خون

اکونائٹ نیپ لس

کے ساتھ۔ دانت ٹھنڈی ہوا کو برداشت نہ کرسکیں (سپائی جیلیا) منہ کا مزہ کڑوا (برائی اونیا، مرک، نکس وامیکا) زبان متورم، زبان کی نوک پر جلن دار دانے، زبان کے درمیان خشکی کا احساس، تھوک کی زیادتی (چائنا، مرک، آئیوڈائڈ، نائٹرک ایسڈ) اچھے بھلے دانتوں میں درد، دانت ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحس، دانت پیسے۔

حلق: حلق میں سوزش اور حلق کا سن ہو جانا (کیپسیکم)، تالو اور کاک (کوے) پر سرخی (بیلا ڈونا)۔ سوزش، خشکی اور سڑکن۔ حنجرہ سیاہی مائل سرخ (پٹیشیا)، ڈنک مارنے کا سا درد اور جلن (ایپس) غدودوں کا متورم ہونا، حلق کے پچھلی جانب سوئیاں چبھنا جس کی وجہ سے بار بار نگلنے کی خواہش ہو، حلق میں خشکی کا احساس جیسے کوئی چیز حلق میں اٹک گئی ہو۔ (ایلومینا، ہیپر، سلفر، نائٹرک ایسڈ) نگلتے وقت حلق میں ڈنک لگنے کے سے درد اور احساس جیسے غذا، قلب کے مقام پر رک گئی ہے، قریب قریب نگلنے کی نااہلیت۔

معدہ: بھوک کا نہ ہونا، غذا سے نفرت (انٹم کروڈم، آرینکا، آرسنک)۔ پیاس کی تیزی، پیاس بجھ نہ سکے (آرسنک، برائی اونیا، چائنا، مرک، نیٹرم میور، رسٹاکس)۔ بیئر شراب پینے کی خواہش (کوکس کیکٹائی، سلفر) شراب پینے کی خواہش (برائی اونیا، چائنا) برانڈی پینے کی خواہش (پلساٹیلا) گرم ہو جانے پر برف کا پانی پینے سے معدے کی خرابی، پریشان کرنے والی ہچکی (ہیوسمس، نکس وامیکا، سٹرمونیم) قے کیڑوں کی (سنگر نیریا) صفرا کی (آرسنک، پاوڈ فائلم) سبز بلغم کی (انٹم ٹارٹ، اپیکاک) جو کچھ پیا گیا ہے (آرسنک، پاوڈ فائلم) سبز بلغم کی (انٹم ٹارٹ، اپیکاک) جو کچھ پیا گیا ہے (آرسنک، فاسفورس) قے پریشانی کے ساتھ، پیاس کے ساتھ، پسینہ کی زیادتی کے ساتھ اور زیادتی پیشاب کے ساتھ معدے میں پریشان کن تپکن گولی لگنے سے درد کے ساتھ۔ معدے میں وزن جیسے بوجھ پتھر سے ہو (اسکولس، آرسنک، برائی اونیا نکس وام، پلساٹیلا) معدے میں جلن شروع ہو کر غذا کی نالی اور منہ میں آوے (آرسنک) معدے کے مقام پر ہاتھ نہ لگایا جاسکے۔ ہر چیز کا ذائقہ کڑوا سوائے پانی کے۔ نہب جھنے والی جلن دار پیاس، مریض قے کرتا جائے اور پانی پیتا جائے اور کہتا جائے کہ وہ مر جائے گا، خون کی قے۔

شکم: شکم میں بوجھ جیسے وزن رکھ دینے سے ہوا ہو۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنا، یا سکڑن جس سے سانس میں تکلیف ہو جائے (آرسنک، برائی اونیا، چائنا کالی کارب) شکم متورم، جلتا ہوا گرم اور ہاتھ لگانے سے دکھے (بیلا ڈونا، کیوپرم) شکم میں ریاح (فاسفورک ایسڈ) قے جس سے پیشاب کرنے کی قابلیت ہو جائے۔ آنتوں میں جلن اور کٹن جس کی زیادتی دباؤ سے یا داہنی جانب لیٹنے سے ہو۔ جگر کے مقام پر درد جس سے گہری سانس لینے میں تکلیف (برائی اونیا، آئیوڈیم) شکم میں وزن اور بوجھ، پیڑو میں درد جیسے ریاح کرنے والی دوا پی ہو۔ شکم میں درد جس کو کسی وضع سے بھی آرام نہ ہو۔ شکم کی علامات گرم شوربا پینے سے کم ہوتی ہیں۔ کٹن جو ریڑھ سے شکم کی طرف دائرے کی صورت میں آئے۔ ہرنیا بے حد ذکی الحس اور ورم کے ساتھ یا ٹھنڈے چپچپے پسینہ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: پانی کا سا (انٹم کروڈم، آرسنک، چائنا پاوڈ فائلم) سفید، سرخ پیشاب کے ساتھ۔ موسم گرما کی تکالیف میں پاخانہ میں کٹے ہوئے پتوں کے سے اجزاء پاخانہ سیاہ بدبودار (آرسنک) خون ملا۔ ملین مقدار میں کم، پتلا یا بار بار مروڑ کے ساتھ، خونی بواسیر (ہیمیلس، نائٹرک ایسڈ) بواسیری حصوں میں جلن اور گرمی (اسکولس، سلفر) رات کے وقت مبرز میں ناقابل برداشت سرسراہٹ اور خارش جیسے کیڑوں سے ہو یا جو کیڑوں سے ہو (آرسنک، چائنا گریفائٹس) ہیضہ کے مردنی چھا جانے کے ساتھ اور جن کے ساتھ پریشانی اور بے چینی موجود ہو، بچوں کے فولادی دست درد شکم کے ساتھ۔ بھیگ جانے سے دست (ڈلکامارہ) پیچش اور دست جس موسم میں دن گرم ہوں اور راتیں ٹھنڈی، قبض، اور چپچپے دست یکے بعد دیگرے۔

مثانہ: پیشاب کی حاجت اور درد اور پریشانی کے ساتھ (بورکس) پیشاب میں درد۔ پیشاب قطرہ قطرہ، پیشاب کی مقدار میں کمی۔ پیشاب سے تھپلن پیدا ہو، پیشاب گرم سرخ یا سیاہ رنگ کا (ایپس، آرسنک، بیلا ڈونا، کینتھرس) پیشاب کی تہہ میں خون بیٹھ جائے۔ پیشاب کی نالی میں جلن (پڑوسیکینم) پیشاب کا رک جانا (ایپس، ہیوسمس، سٹرامونیم) مثانہ میں بوجھ یا گردوں کے مقام میں سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ، پیشاب میں خون۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں چوٹ کا سا درد (ارجنٹم نائٹ آرنیکا) خصیے متورم اور سخت (اگنیس، اورم، کونیم) حشفہ میں رینگن اور ڈنگ لگنے کے سے درد، درد بھری ایستادگی، بار بار ایستادگی اور انزال۔

آلات تناسل زنانہ: ڈر، غصے یا سردی کی وجہ سے حیض کا رک جانا (لائیکو پوڈیم) خصوصاً موٹی مستورات میں۔ رحم سے خون تیزی سے بہے (ارجیرن، ہیمیلس، سیکل، اپیکاک) حد سے زیادہ تحریک، چکر، بیٹھ نہ سکے۔ موت کا خوف، شرمگاہ میں خشکی، گرمی اور ذکی الحسی، (بیلا ڈونا) نفاس کا رک جانا (سمی سی فوگا) جلد گرم اور خشک، دودھ کی کمی، شکم متورم اور شکم پر ہاتھ نہ لگایا جاسکے (بیلا ڈونا) ایک دم حیض بند ہو جانے سے خصیۃ الرحم میں درد (سمی سی فوگا) ڈر کی وجہ سے اسقاط حمل کا اندیشہ، رحم یکا یک اپنی جگہ سے گر جائے، رحم کی اندرونی جھلی میں ورم اور تیز گولی لگنے سے درد۔ سیلان الرحم مقدار میں زیادہ، لیس دار اور زردی مائل، درد بھرے حیض، رحم میں درد زہ کے سے دبانے والے درد، جن کی وجہ سے مریضہ کو دہرا ہونا پڑے، لیکن کسی وضع بھی آرام نہ ہو، وضع حمل کے بعد درد نہایت شدید ہوں اور بہت دیر تک رہیں۔ دودھ کا بخار، زچائیں جب چلنے پھرنے لگیں تو نفاس پھر جاری ہو جائے۔

آلات تنفس: آواز بیٹھنا، بیلا ڈونا، کاسٹیکم، کالی بائیکرام، آئیوڈیم، فاسفورس، سپنجیا) آواز کمزور چھونے سے نرخرے میں درد (لیکیس) اور سانس لینے سے درد جیسے نرخرے کے اوپر کی جھلی نہ رہی ہو۔ (سپنجیا، اوسمیم) نرخرے میں درد، بخار کے ساتھ، نیز دم گھٹنے کے تشنج، کروپ کھانسی جس سے مریض

پہلی نیند میں جاگے اس کے ساتھ جان کنی کی سی تکلیف کروٹیں بدلنا، خشک ٹھنڈی ہوا کے لگ جانے سے خشک ہلکی کھانسی (سپانجیا) کھانسی کے دورے میں رات کو دم گھٹنے کے اندیشہ سے مریض کا جاگنا (لیکیس) حلق میں سرسراہٹ کی وجہ سے خشک سخت اور بجنے والی کھانسی (سنگونیریا) ہر بار بچہ کھانسنے پر اپنا گلا پکڑ لیتا ہے۔ (آئیوڈیم) بلغم میں چمک دار سرخ خون، بلغم میں ملا ہوا اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے پھوڑے کا سا درد بلغم زنگ کے رنگ کا (فاسفورس) پتلا پھینٹے دار یا سفید بلغم چمکدار خون کی دھاریوں کے ساتھ (سلفر) خون تھوکنا، کھنکھارنے سے فوراً خون آجائے، یا معمولی کھانسی پریشانی، دھڑکن، نبض کی تیزی اور سینہ میں سوئیاں چبھنا (کالی کارب، برائی اونیا، فاسفورس) تحریک سے شراب سے، یا ٹھنڈی خشک ہوا کے لگ جانے سے داہنی کروٹ سے سو نہ سکنا، صرف چت لیٹنا (مرک) کھانسی کے ساتھ سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب، مرک، فاسفورس) نیز سانس اندر کھینچنے سے (برائی اونیا) سینہ میں بھالے لگنے کے سے درد، خشکی، گرمی، سانس میں دقت اور کبھی کبھی شدید نزلہ کے ساتھ سانس میں پریشانی دقت یا تیزی اونچے اونچے خراٹے کھلے ہوئے منہ کے ساتھ، جان کنی کی سی تکلیف، مریض اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ سانس بڑی مشکل سے آتی ہے، نبض دھاگے کی طرح (انٹم ٹارٹ، آرسنک بمع کس) قے کی بے سود حاجت، پسینہ اور پریشانی کے ساتھ چھوٹی پسلیوں کے نیچے ورم لال بخار کے بعد تیز چلنے سے اور زینہ چڑھنے پر سینہ میں سکڑن (امونیا کارب، آرسنک، کلکیریا) نیز دل کی تکلیف میں (کیکٹس) سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے جلن اور بوجھ، سانس گرم اور پھیپھڑوں میں حدت کا احساس۔ جذباتی تحریک کے بعد دمہ، مریض چند الفاظ سے زیادہ نہ بول سکے، سانس زور زور کی لے، دمہ حاد نقاطی ابھاروں کے دب جانے کے بعد، سینہ کے گرد پٹی کا احساس، سینہ کے عضلات میں سختی، درد کے بعد زرد یا خون ملے بلغم کا آنا، کھانسی جس کی زیادتی سردی سے ٹھنڈا پانی پینے سے تمباکو کسی کروٹ لیٹنے سے، شام کے وقت خصوصاً آدھی رات کے قریب ہو۔ چت لیٹنے سے خشک کھانسی کو کسی قدر آرام ملتا ہے۔

قلب اور نبض: دل کے گرد شدید سکڑن اور پریشانی، دھڑکن (کیکٹس، کلکیریا) زیادہ پریشانی کے ساتھ (آرسنک، سپائی جیلیا) اور بے چینی، سانس میں دقت، سر میں پراگندگی، چہرہ میں حدت دل کے مقام میں دبانے والے درد کے ساتھ بھاری پن کا احساس، نبض سخت مضبوط، دل میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، سینہ میں سکڑن (یہ نشانات حجاب القلب کے ورم میں پائے جاتے ہیں) دل کی غیر مرکب تکالیف میں خصوصاً اگر بائیں جانب سن ہونے کا احساس موجود ہو (رسٹاکس) انگلیوں میں سرسراہٹ اور غشی۔ نبض مضبوط پوری سخت (بیلاڈونا، ویریٹرم ویو) بخار میں چھوٹی ضربات چھوڑ جانے والی اور بے قاعدہ، دمہ میں (آرسنک) تیز، سخت، چھوٹی ورم باریطوں میں سکڑی ہوئی۔ بھری ہوئی، مضبوط ایک سو بار فی منٹ سے زیادہ اور پریشانی کے ساتھ۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں پھٹن، گردن ہلانے سے گردن میں سختی اور درد، داہنے کندھے تک پہنچے (جلسی میم) چوٹ کا سا درد کندھوں کے درمیان (رسٹاکس) کمر میں ٹانگوں تک سن ہو جانے کے ساتھ، پیٹھ درد کی وجہ سے سانس لمبی نہ لی جا سکے، گردن میں درد بھری اکڑن جس کی زیادتی گردن کو ہلانے پر ہو، درد گردن سے نیچے داہنے کندھے کو جائے۔ پیٹھ میں اکڑن، ریڑھ میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، ریڑھ کی درمی کیفیتوں سے تشنجی دورے۔

ہاتھ اور پاؤں: کھنچاوٹ اور پھٹن کا درد کندھوں کے جوڑوں میں، کہنی کے جوڑ میں کلائی اور انگلیوں میں (برائی اونیا، روڈ ڈنڈرن، رسٹاکس، پلساٹیلا) بائیں بازو کا سن ہو جانا جس سے ہاتھ ہلایا نہ جا سکے۔ بازوؤں میں ہاتھوں اور انگلیوں میں چیونٹیاں رینگنا (رسٹاکس) بازوؤں کا ناطاقتی سے لٹکنا جیسے کہ چوٹ کی وجہ سے ان میں فالج آگیا ہو۔ انگلیوں میں سرسراہٹ، خصوصاً لکھتے وقت ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈے، ہتھیلیوں میں ٹھنڈا پسینہ، ہتھیلیاں گرم، ناخنوں میں نیلا پن، کلائیوں میں فالج ہاتھوں کی پشت پر سرخ دانے جن میں ڈنگ لگیں اور خارش ہو۔ تمام ٹانگ کے جوڑوں میں اور رانوں میں کھنچاوٹ اور پھٹن (برائی اونیا، رسٹاکس، پلساٹیلا) ٹانگوں میں آرام کرتے وقت تھکن کا احساس (رسٹاکس) بیٹھنے کے بعد ٹانگوں میں ناطاقتی، سن ہو جانا (رسٹاکس) پنڈلیوں میں اینٹھن (کلکیریا، کیمفر، نکس وامیکا، سلیسیا، سلفر) گھٹنوں میں لڑکھڑاہٹ پاؤں ٹھنڈے خصوصاً انگلیاں، حرکت کرنے پر بائیں چوتڑ کے جوڑ میں پھٹن اور کھنچن، پنڈلیوں میں اینٹھن، احساس جیسے رانوں کے سامنے والے حصہ پر ٹھنڈے پانی کے قطرے لڑھک رہے ہیں۔ اعضاء میں کوٹے پیٹے جانے اور بھاری پن کا احساس، ہاتھوں اور پاؤں میں برف کی سی ٹھنڈک اور سن ہو جانا۔ ہاتھ گرم اور پاؤں ٹھنڈے، جوڑوں میں بائی کا ورم، سوجن چمکدار سرخ اور ماؤف حصص ذرا سا چھوا جانا بھی برداشت نہ کر سکیں۔

مخصوص خواص: جوڑوں میں بائی کے ورم جن کی رات کے وقت اور شام کو تکلیف بڑھے۔ ماؤف حصوں کی سوجن سرخ چمکدار ہو اور ہاتھ لگانے سے درد کریں (برائی اونیا) ماؤف حصص میں کمزوری اور سوجن کا ہونا، درد ناقابل برداشت، تمام حصص کا سن ہو جانا اور ان میں سرسراہٹ۔ حد سے زیادہ تھکن اور طاقت کا نہ رہنا (چائنا) اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنے پر غشی۔ ہوا کے ذرا سے جھونکے کو برداشت نہ کر سکنا (کوکولس، نکس موسکاٹا) جسم میں ادھر ادھر کھنچاوٹ اور پھٹن (رسٹاکس، پلس) تمام بلغمی جھلیوں میں جلن، مختلف حصص میں چوٹ کا سا درد (آرنیکا) کئی حصص میں ڈنک کی سی جلن، بار بار ڈنک کا سا درد، جسم کو چھونے سے تکلیف ہو۔ اس لئے مریض نہ چھونے دے اور نہ حرکت کرے۔ کئی گھنٹے تک متواتر بے چینی اور کروٹیں بدلنا (آرسنک) تشنج کے دورے، بہت سی تکلیفات کے ساتھ لرزہ اور پریشانی۔

جلد: سرخ، چمکدار، گرم، ورم، شدید درد (بیلا ڈونا، برائی اونیا) جسم میں ادھر ادھر باریک سوئیوں کا چبھنا۔ مکھیوں کے ڈنک کے نشان (کونیم) کھجلی جس میں کھجلانے سے کوئی فرق نہ پڑے۔ بچوں کے جسم پر دانے سرخ رنگ کے باجرے کی طرح۔ نیز خسرہ اور لال بخار میں (ایپس، بیلا ڈونا، پلساٹیلا) زہر باد جس میں جلد ہموار ہو اور بخار تیز ہو۔ یرقان کی وجہ سے جلد، سرد جلد خشک ہو اور جلے۔

نیند: پچھلی رات میں بے خوابی، زیادہ بے چینی اور کروٹیں بدلنے کے ساتھ۔ (اینیز کیِن) پریشان کن خوابوں سے چونک کر جاگ اٹھنا (آرسنک، بیلا ڈونا، ہیوسمس) نیند میں خوف، نیند کا غلبہ، جمائیوں کے دورے، آدھی رات کے بعد بے خوابی، پریشانی، بے چینی اور مسلسل کروٹیں بدلنے کے ساتھ۔

بخار: ذرا سی حرکت سے، کپڑا اتارنے سے یا چھونے سے سردی، سردی پاؤں سے سینہ کو چڑھتی ہے۔ شام کے وقت سردی پیاس کے ساتھ سر اور چہرہ گرم۔ رخساروں پر سرخی اور شدید درد سر (برائی اونیا) رات کے وقت لیٹنے سے لرزہ، بخار پیاس کے ساتھ، نبض سخت بھری ہوئی اور تیزی، مریض پریشان، بے صبر، آپے سے باہر، جان کنی کی سی حالت میں کروٹیں بدلے، سینہ زیادہ گرم، نیند میں ٹھنڈا یا کھٹا پسینہ، آدھی رات کے بعد پسینہ جس سے تمام تکلیفوں کو آرام ہو۔ جس رخسار کے بل سوئے اسی رخسار پر پسینہ، پسینہ کے رک جانے سے تکالیف۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات زیادہ تر رات کو، آدھی رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ اکونائٹ کے مریض کو سردی اور گرمی دونوں موسم تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ لولگنا اور وہ درد سر جو دھوپ میں رہنے سے پیدا ہوئے ہوں، اکونائٹ سے ٹھیک ہوتے ہیں۔ اکونائٹ کے درد سر زیادہ تر کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں اور گرم کمرے میں بڑھ جاتے ہیں۔ درد دانت اور ہچ نسی کھلی ہوا میں زیادہ ہوتی ہے۔ بدن کھولنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں۔ گرم کمرے میں جاڑا زیادہ ہوتا ہے۔ بحالت بخار بستر برداشت نہیں ہوسکتا اور مریض اپنے آپ کو برہنہ کرنا چاہتا ہے۔ پسینہ صرف ماؤف حصص پر ڈھکے ہوئے حصوں پر ہوتا ہے۔ شراب اور منشیات پینے سے اور رقیق اشیاء کے پینے سے علامات بڑھتی ہیں۔ آرام سے عموماً علامات کم ہوتی ہیں۔ لیکن رات کے وقت درد بڑھ جاتے ہیں اور اعضاء میں حد درجہ کی تھکن ہوتی ہے۔ لیٹنے سے درد سر اور چکر میں کمی ہوتی ہے مگر دوسری تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ چت لیٹنے سے کھانسی اور سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد بڑھ جاتے ہیں جس طرف مریض سوتا ہے اسی طرف کے گال پر پسینہ ہوتا ہے۔ اپنی جگہ سے اٹھنے پر چکر آتا ہے۔ بستر میں اٹھ کر بیٹھنے سے غشی، چکر اور چہرہ پر زردی ہوتی ہے۔ جھک جانے سے قولنج اور حیض کے درد میں کمی ہوتی ہے۔ حرکت کرنے سے عضلات اور جوڑوں میں درد نیز اکڑن بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 200 تک۔ اس دوا کا اثر ایسٹک ایسڈ، الکوحل اور پیرس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ بیلا ڈونا، کیمو ملا، کافیا، نکس وامیکا، پٹیلا، سیپیا، سپانجیا اور سلفر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ آرنکیا، کافیا، سلفر، وریٹرم کے بعد عموماً اکونائٹ مستعمل ہوتا ہے۔

معاون: کافیا (بخار، بے خوابی اور درد کے نہ برداشت ہو سکنے میں) آرنیکا (چوٹ کے سے درد، آنکھوں میں چوٹ) اور سلفر۔

یہ اکثیار یسی موسا، کیمو ملا، کافیا، نکس، پٹیلا سیپیا، اور سلفر کے زیادہ استعمال کرنے سے جو اثرات پیدا ہوں، ان کو درست کر دیتا ہے۔ سلفر اس وقت دیا جاتا ہے، جب اکونائٹ کا استعمال زیادہ ہو گیا ہو۔ یا اکونائٹ اپنا فعل کر چکا ہو اور تاہم اکونائٹ کے نشان رفع نہ ہوئے ہوں۔ ایسی حالت میں سلفر دینا نہایت مناسب ہوتا ہے اور مریض کی باقی ماندہ تمام تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔ سلفر اکونائٹ کا مزمن ہے۔

مقابلہ کرو: سٹرامونیم، اوپیم (ڈر کے نتائج) پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، سکیل اور کیمفر (کپڑا تارنے سے آرام) ہیپر اور کافیا (درد برداشت نہ کر سکنا) جاگنا (سفید دست) جلسی میم (بری خبر، ڈر غصہ کے بد نتائج) نکس وامیکا، برائی اونیا (غصہ کے بعد دست) برائی اونیا، کاسٹیکم، ٹھنڈی خشک ہواؤں کا اثر۔

اکونائیٹنم راڈیس (Aconitinum E. Radice)

Natural Order:Ranunculaceae.

Parts Used:The roots.

Tincture:Drug Strength 1/10.

یہ دوا اکونائٹ کے درخت کی جڑ میں سے حاصل کی جاتی ہے اور اکونائٹ کا الکائیڈ ہے اس دوا کی آزمائش تندرست انسانوں پر ہومیو پیتھک طریقہ کے مطابق آج تک نہیں کی گئی۔ صرف علامات ہی ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں جن کو یا تو اکونیٹنم سے زہر چڑھ گیا تھا یا جن کو دوا کی خوراک مقدار سے زیادہ دے دی گئی تھی۔

اگر اس دوا کو خارجی طور پر لگایا جائے تو پہلے گرمی پھر جلن درد کے ساتھ اور خارش پیدا ہو جاتی ہے اور آخر میں وہ حصہ بالکل سن ہو جاتا ہے۔ اور قوت حس باقی نہیں رہتی۔ اس دوا کی علامات اکثر نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہیں۔ ایک سرسراہٹ اور کانٹے چبھنے کا احساس، ٹانگوں سے ریڑھ کی ہڈی اور دہانے سے سر تک جاتا ہے اور انگلیوں میں سرسراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ برف کی سی ٹھنڈک کا احساس پیروں سے اوپر کی طرف جاتا ہے اور اس سے سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے۔

اکونائٹ کی طرح اس میں بھی موت کا خوف، پریشانی اور شدت کی سردی ہوتی ہے۔ متلی، جلن اور سکڑن کا احساس منہ سے معدے تک پہنچتا ہے۔ تمام جسم پر تشنج وا ینٹھن کے دورے خصوصاً چہرے میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی سب تکالیف کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔ حواس خمسہ یا تو بالکل معطل ہو جاتے ہیں یا ان میں فرق پڑ جاتا ہے۔

ایک زہر کے مریض میں آنکھوں کی پتلیاں بالکل پھیل گئیں اور بینائی جاتی رہی مگر بعد میں پتلیاں سکڑنے پر بینائی کسی حد تک درست ہوگئی۔ تمام جسم میں ماسوائے سر اور معدے کے بھاری پن آجاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے گویا جسم میں سیسہ بھرا ہوا ہے چہرے پر سرسراہٹ ورم اور کھنچاوٹ کے احساس کے ساتھ۔

اکونائیٹم کتے کے کاٹنے کی تکلیف میں کامیاب ہوسکتا ہے۔ چاہے مریض کو تشنجی دورے ہورہے ہوں یا جسم میں فالج آگیا ہو (اگر مریض کو پانی سے ڈر اور خوف معلوم ہوتا ہو تو ہائیڈروفوبینم بہترین دوا ہے ایک زہر کے مریض میں ہر دو یا تین منٹ کے بعد تے ہورہی تھی۔ یہ تے شکم اور معدہ کی دیواروں میں یک دم سکڑن اور تشنج ہونے سے ہوتی تھی اور مریض اس یکا یک معدے اور شکم کے عضلات کی اینٹھن سے چیخ مارتا تھا۔ ہر دفعہ پانی یا کسی رقیق چیز کے نگلنے سے حلق میں تشنج اور سکڑن کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ پانی کو دیکھ کر بھی مریض کی حالت دگرگوں ہوجاتی ہے۔

اکونائیٹم کے زہر سے جو مریض مرے ان کو بذریعہ پوسٹ مارٹم (عمل جراحی) دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ تلی بڑھ گئی تھی۔ جگر کا پچھلا حصہ بالکل سیاہ پڑ گیا تھا اور گردوں نے اپنا فعل چھوڑ دیا تھا۔ آنکھوں کے گڑھے کے اوپر عصب میں درد نمایاں طور پر پائے جاتے ہیں۔ اکونائیٹم کی علامات بہت تیزی سے پیدا ہوتی ہیں اور اسی تیزی سے بڑھتی ہیں اور اگر مریض کو اس دوا سے فائدہ ہونا ہو تو بہت جلد فائدہ ہوجاتا ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی، موت کا ڈر، ہوش و حواس و عقل قائم رہتی ہے۔ کسی ایک بات پر یا اس وقت تک غور نہیں کیا جاسکتا اور نہ مریض کو یکسوئی قلب ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو خواب کی حالت میں محسوس کرنا، حافظہ کی کمزوری اور اعضاء میں رعشہ۔

سر: چکر کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازوں کے ساتھ، قریب قریب ایک دم ہی گر پڑنا۔ چکر کے بینائی میں دھندلا پن سر میں بھاری پن کانوں میں آوازوں کے ساتھ، درد سر اور چہرہ میں درد۔ چہرے میں عموماً تیر لگنے کا سا درد، بعض اوقات تے کے ساتھ، سر کے گردوزن، سر کا ایک جگہ قائم نہ رکھ سکنا (اس دوا سے آدھے سر کا درد بھی درست ہوا ہے)

آنکھ: آنکھوں میں تھکاوٹ کا احساس، پتلیاں پھیلی ہوئیں، مکمل اندھا پن پتلیوں کے پھیل جانے سے مگر پتلیوں کے سکڑنے پر بینائی ٹھیک ہوجاتی ہے پتلیوں پر روشنی کا منعکس نہ ہونا۔

کان: کانوں میں بوجھ کا احساس کانوں میں گرج کی آوازیں مکمل بہرہ پن۔

چہرہ: چہرہ میں بھاری پن، چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس، اور سوئیوں کا چبھنا، چہرہ کھنچا ہوا اور متورم، چہرہ میں اور کلائیوں میں رنگین، چہرہ بھر میں کھنچاؤٹ اور دباؤ کا احساس۔ پہلے یہ احساس ہلکا ہوتا ہے۔ مگر بعد میں زیادہ تیزی اختیار کر لیتا ہے اور آخر درد کی شکل میں مسلسل جاری ہوجاتا ہے، کنپٹیوں اور اعصاب میں تیر کا سا درد، چہرے میں تیر کا سا درد، تے کے ساتھ۔ ہاتھوں کی انگلیوں سے اینٹھن شروع ہوکر چہرے پر تشنج کی صورت میں آتی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد تمام جسم میں مرگی کی طرح تشنجی دورہ شروع ہوجاتا ہے۔ آنکھیں بند ہوجاتی ہیں، ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں اور زبان پھٹ جاتی ہے۔ مریض مرتا معلوم ہوتا ہے کیونکہ سانس میں تیزی ہوجاتی ہے اور سانس کے ساتھ کھر کھراہٹ کی آواز آنے لگتی ہے، چہرہ پر مردنی۔

منہ: زبان کی نوک اور ہونٹوں پر جلن، منہ اور تالو میں سوزش، سکڑن تیزی اور خشکی کا احساس، زبان اکڑی ہوئی، مزہ برا اور کڑوا یا ذائقہ کا بالکل نہ رہنا، تھوک کی زیادتی، دانتوں میں درد جس کی زیادتی چباتے وقت یا کسی چیز کو کاٹنے پر ہو۔

حلق: حلق میں جلن، منہ سے معدہ تک جلن اور سکڑن، حلق میں جلن، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئلے دہک رہے ہیں، ہر دفعہ نگلنے پر تشنجی سکڑن۔

معدہ: تے بہت جلد، شدید تے جو ہر دو یا تین منٹ کے بعد ہوتی ہے اور جس سے مریض کے معدے اور شکم کی دیواریں تن جاتی ہیں اور اس تناؤں کی وجہ سے مریض کو جھٹکا پہنچتا ہے جس سے وہ چیخ مارتا ہے۔ تے سے تمام علامات رفع ہوجاتی ہیں۔ معدہ میں گرمی زیادہ نمایاں ہوتی ہے، سیدھا کھڑے ہونے پر متلی۔

شکم: آنتوں میں گڑگڑاہٹ، پردہ صفاق میں اچانک، سکڑن، جگر اور تلی کا بہت بڑھ جانا۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی، پیشاب کرنے میں تکلیف، پیشاب کے وقت درد یا پیشاب کا رک جانا۔

آلات تنفس: سانس میں تکلیف، دل کے مقام میں تنگی اور تکلیف، سانس ٹھنڈی سانسوں کی طرح۔

آلات تناسل مردانہ: احتلام۔

قلب اور نبض: گرم مکان میں داخل ہونے پر نبض میں بہت تیزی بعد میں نبض کا کمزور ہوجانا، ضربات کا چھوڑ دینا، دل کی آواز فقط دل کے نیچے کے حصے میں سنائی دیتی ہے۔

اعضاء: کمزوری، سنسناہٹ، سرسراہٹ، سوزش، سن ہوجانا۔

مخصوص خواص: کمزوری کا احساس، کمزوری، عضلاتی کمزوری، تمام جسم پر اینٹھن اور تشنج تمام جسم میں سیسہ کا سا بوجھ۔

جلد: عام طور پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

نیند: نیند کا غلبہ، نیند میں پریشانی، مریض مسلسل اپنے آپ کو بستر میں ادھر ادھر پٹکتا ہے۔

بخار: جسم زرد، پسینہ، اور جسم بالکل ٹھنڈا، حد سے زیادہ سردی، سر اور چہرہ ایک دم گرم ہوجاتے ہیں اور گرمی تمام جسم پر پھیل جاتی ہے، یہ گرمی معدے پر زیادہ محسوس ہوتی ہے اور اس گرمی کے ساتھ پسینہ بھی ہوتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات دماغی محنت سے، تحریک سے، چھونے سے زیادہ ہوجاتی ہیں۔ سیدھا بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے متلی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اکونائٹ، نیپلس، بیلاڈونا، کیلکیرس، ہیوسس، لیکیس۔

اگیریکس امٹیکس (Agaricus Emeticus)

Natural Order: Fungi.

Synonyms:Emetic Mushroom, Acid Agaricus.

Tincture:Drug Strength 1/10.

اس دوا کی علامات دوسرے اگیریکس سے ملتی جلتی ہیں۔ اگیریکس سکریس کی علامات ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہیں مگر اس دوا میں ان تکالیف کو ٹھنڈے پانی سے ہمیشہ کے لئے آرام ملتا ہے۔ اس دوا سے معدے میں شدید سوزش والے درد پیدا ہوجاتے ہیں مریض کو پریشانی کی حالت میں ہمیشہ برف کے پانی کی زبردست خواہش رہتی ہے اور اس سے اس کو آرام بھی ملتا ہے۔

شدید قے اور پریشانی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ معدے دھاگے میں لٹکا ہوا ہے اور معدے کے دوٹکڑے ہوجائیں گے۔ چہرہ پر برف کی مانند ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے اور سر ہلانے سے چکر اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ سرکہ سونگھنے سے بھی یہی بات پیدا ہوجاتی ہے اور سرکہ کی بو مریض کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ چکر اس قدر شدید ہوتا ہے، کہ مریض کو اٹھا کر بستر میں لٹانا پڑتا ہے، نہ وہ کھڑا ہوسکتا ہے او نہ بیٹھ سکتا ہے۔ یہ دوا زیادہ چکر اور معدہ کی تکالیف میں مفید ہوا کرتی ہے۔

تعلق: ٹھنڈا پانی پینے سے بے چینی کا کم ہونا (اکونائٹ، سلفر) سرکہ سے علامات کا بڑھنا (اٹم کروڈ، آرسنک، بیلاڈونا، برومیم، فیرم، سیپیا، سلفر)

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

اگیریکس فلوانڈس (Agaricus Phalloides)

Natural Order:Fungi.

Synonyms:Agaricus Bulbesus, Amanita, Bulbosa.

Parts Used Fungus.

اس دوا میں ہیضہ کی مکمل تصویر ملتی ہے۔ انتہائی کمزوری، جسم کا ٹھنڈا ہونا، ٹھنڈا پسینہ اور مردوں کا سا چہرہ، زبان ٹھنڈی مگر شدید پیاس، صفراوی قے کا اکثر ہونا، معدہ میں مسلسل اینٹھن، شکم سخت اور تنا ہوا۔

دست سفید پتلے اور پیلے اور خون ملے جو کثرت سے ہوتے ہیں۔ پیشاب بند ہوجاتا ہے اور آواز بیٹھ جاتی ہے، نبض ہلکی، یہاں تک کہ محسوس نہیں کی جاسکتی، نبض ضربات چھوڑ جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں اور ٹانگوں، پنڈلیوں اور پاؤں میں تشنج ہوتا ہے، تشنج اس دوا کی مخصوص علامت ہے، بعض حالتوں میں دماغی گھبراہٹ اور دوسری حالت میں غنودگی۔

پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن معدہ شکم یا مبرز میں کوئی درد نہیں ہوتا۔ جلد جلد سانس کا آنا جو یکا یک سانس میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ یا آہستہ آہستہ سانس کا آنا، یکا یک تیز سانس میں تبدیل ہوجاتا ہے، مریض پر مردنی چھائی ہوتی ہے اور پیشاب رکا ہوا ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

مقابلہ کرو: آرسنک، کیمفر، ویریٹرم البم۔

اگیریکس مسکیریس (Agaricus Muscarius)

Natural Order: Fungi.

Synonyms:Amanita muscaria Fly Agoric, Bug Agaric Champignon fon.

Parts Used:The tincture of pangus.

اس دوا میں یہ ایک عجیب بات ہے کہ شروع سے آخر تک اور سر سے پاؤں تک اعضاء میں تشنج اور لرزہ محسوس ہوتا ہے، پٹھوں میں جھٹکے اور اعضاء میں کپکپی یعنی پھڑکنا اور کانپنا۔ جسم کے ہر حصہ میں محسوس ہوتا ہے۔ کوریا (رعشہ) اور تشنج بھی پایا جاتا ہے۔ جسم بھر میں یہ احساس ہوتا ہے کہ جلد کے اندر گوشت میں نیز اندرونی جسم میں چیونٹیاں سی رینگ رہی ہیں۔ کھجلی میں یہ ایک عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ جہاں مریض نے کھجلا دیا کھجلی وہاں سے ہٹ کر دوسری جگہ ہونے لگی ہے۔

جلد اور اعضاء میں مریض عجیب قسم کی کیفیت محسوس کرتا ہے۔ یعنی سردی کا احساس ٹھنڈی اور گرم سوئیاں چبھنے کا احساس، ڈنک لگنے کا سا درد اور جلن کا احساس خصوصاً کان، ناک، ہاتھ کی پشت، انگلیوں اور انگوٹھوں کے پاس تیز سرخ دھبے جن میں کھجلی محسوس ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے برف میں پھرنے سے یہ دھبے پڑے ہیں اور دوا ہاتھوں پاؤں کے پھٹ جانے میں بہت مفید ہے۔

مریض سردی میں زیادہ تکلیف اٹھاتا ہے اور اس کی علامتیں سردی میں بڑھ جاتی ہیں نیز اس دوا کی علامتیں جماع کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ اگر جماع کے بعد غشی یا حد سے زیادہ کمزوری محسوس ہوتی ہو تو یہ دوا اکسیر ہے۔ زیادہ دماغی کام یا زیادہ دیر تک لکھنے سے یا پڑھنے سے جو کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ جو بچے زیادہ عمر تک بولنا اور چلنا نہیں سیکھتے ان کے لئے یہ دوا فائدہ مند ہے۔ (نیٹرم میور میں بچہ زیادہ عمر تک بولنا نہیں سیکھتا کلکیر یا کارب میں بچہ زیادہ عمر تک چلنا نہیں سیکھتا) وہ بچے جو یاد نہیں رکھ سکتے (کمزوری حافظ) یا غلطیاں کرتے ہیں یا سبق یاد نہیں کرسکتے یا شب کو جھڑکنے یا تنبیہ کرنے سے مرگی کی طرح تشنج کے دورے ہوتے ہیں یا جوانی میں پہنچنے سے پہلے لڑکیوں کو ذرا ذرا سی بات (معمولی تنبیہ) پر تشنج ہونے لگتا ہے تو یہ دوا ان سب شکائتوں کو رفع کردیتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے دماغی خرابیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں مگر اس میں

شک نہیں کہ اس دوا کے مریض کے دماغ میں ایک قسم کا پاگل پن آجاتا ہے جس سے وہ پاگلوں کی سی حرکتیں کرنے لگتا ہے، ناچتا ہے، گاتا ہے، سیٹی بجاتا ہے، اشعار موزوں، پیشین گوئیاں کرتا ہے یا الہامی باتیں بتلاتا ہے یا اس کے بالکل برعکس وہ اپنے ساتھیوں اور عزیز و اقارب سے بالکل متنفر ہو جاتا ہے۔ مریض جو پہلے بالکل حلیم اور خوش طبع تھا اب ضدی، بے پرواہ اور کسی کی نہ سننے والا بن جاتا ہے۔

مریض کو اپنے اعضاء پر بالکل قابو نہیں رہتا اور اس کے ہاتھوں اور انگلیوں میں ایک قسم کا رعشہ پیدا ہو جاتا ہے، مثلاً اگر وہ باورچی خانہ میں کام کرتا ہے تو ہر وقت اس کے ہاتھوں سے رکابیاں گر گر کو ٹوٹا کرتی ہیں۔ ایسی حالت کو ٹھیک کرنے کے لئے ہمارے پاس دو دوائیں ہیں۔ ایک تو یہی مگر اس میں مریض ہمیشہ چولہے کے نزدیک گرم جگہ میں رہنا چاہتا ہے اور دوسری دوا ایپس ہے۔ جس میں مریض باورچی خانہ سے دور بھاگنا چاہتا ہے کیونکہ گرمی برداشت ہی نہیں کرسکتا ہے۔

دماغی حالت مریض کی رات کے وقت بہ نسبت دن کے بہتر رہتی ہے۔ اگر مریض شاعر ہے تو رات کو اشعار بغیر کسی غور و فکر کے کہا جاتا ہے۔ مگر صبح کے وقت سے دوپہر تک وہ اپنے جسم میں تھکاوٹ، مردنی اور دماغ میں سناٹا محسوس کرتا ہے۔ نیند میں ہر طرح کے جھٹکے اور تشنج مفقود ہو جاتے ہیں درد سر بھی ایک عجیب قسم کا ہوتا ہے۔ اس دوا کے جھٹکے اور پھڑکنا تو سر میں، ریڑھ کی ہڈی میں ہوتے ہی ہیں مگر ساتھ ساتھ سر میں ٹھنڈی سوئیاں چبھنے کا احساس ہوتا ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ سر میں میخ گڑنے کا سا درد ہوتا ہے۔ سر میں خارش ہوتی ہے لیکن خارش کا دانہ سر میں دکھائی نہیں دیتا اور ہر وقت سر کھجلانے کے بعد سر پر ایسا احساس جیسے ٹھنڈی ہوا سر پر لگ رہی ہو۔ یا سر بالکل ٹھنڈا معلوم ہو اور بعض وقت سر پر اکوتہ ہوتا ہے (ایک قسم کی شدید کھجلی) جس میں کھرنڈ جم جاتے ہیں۔

آنکھوں میں بھی اس دوا کے جھٹکے اور پھڑکن پائی جاتی ہے آنکھوں کی پتلیاں ہمیشہ گھڑی کے پنڈولم کی طرح ادھر ادھر پھرتی رہتی ہیں اور کسی وقت بھی ایک جگہ قائم نہیں ہوتیں۔ چاہے مریض لاکھ کوشش کرے مگر یہ حرکت نیند میں بند ہو جاتی ہے۔ یہ تکلیف سائیکوٹا، آرسنک، پلساٹیلا، سلفر میں پائی جاتی ہیں۔

رنگوں کے پہچاننے میں مریض ہمیشہ غلطی کرتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے کالے ستارے، کالی مکھیاں اڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ ایک ایک کی دو دو چیزیں دیکھتا ہے، جس جگہ کوئی چیز پڑی ہوئی ہو اس کو وہاں نہ دیکھ کر اس سے ہٹی ہوئی جگہ پر دیکھتا ہے۔

اس دوا سے مرگی اور ہسٹریا کے دورے رفع ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ان دوروں میں منہ میں جھاگ اور چہرہ پر تشنج موجود ہو۔ مریض کو چہرے کے کسی حصہ میں کسی عصب کسی آنکھ میں غرضیکہ چہرے کے کسی حصہ میں یا کل چہرے میں پھڑکن ضرور محسوس ہوتی ہے جو کبھی ایک جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ شروع ہو جاتی ہے۔ علامت مریض کے لئے اس قدر پریشان کن ہے کہ وہ کسی طرح اس سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ یہ دوا ایسی پھڑکن کو نکس وامیکا کی طرح فوراً زائل کردے گی۔ یہ دوا چونکہ ہر حصہ جسم میں پھڑکن اور رعشہ پیدا کرتی ہے اس لئے زبان میں بھی رعشہ اور پھڑکن ہوتی ہے۔ جس سے مریض کی زبان لکنت ہوتی ہے اور لفظ صاف نہیں بول سکتا۔ بچے بولنا دیر میں سیکھتے ہیں۔

ڈکار میں زیادتی، پیٹ کا تناؤ، آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور بدبودار ہوا کا نکلنا اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ تپ محرقہ میں اگر پیٹ پر ابھار ہو جائے تو یہ دوا بہت کام کرتی ہے۔ اس دوا کے دست صبح سویرے زیادہ ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ ایلوا کی طرح گرم ہوا خارج ہوتی ہے اور عام طور پر دستوں کے بعد مروڑ باقی رہتا ہے۔

عورتوں کو جماع کے بعد غشی اور مردوں کو جماع کے بعد کمزوری اس دوا کا خاص فعل ہے۔ مرد کو جس وقت انزال ہوتا ہے تو عضو تناسل میں ایستادگی نہیں رہتی حالانکہ جماع سے پہلے اور جماع کے وقت ایستادگی بہت تیز ہوتی ہے۔ انزال کے وقت منی بہت گرم محسوس ہوتی ہے اور منی کی نالی بوقت انزال چیرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

قرحہ کے مریضوں کو اگر پیشاب کی نالی میں ہر وقت خارش اور جھنجھلاہٹ ہوتی ہے اور پیشاب کرتے وقت پیشاب کا آخری قطرہ باقی رہ جائے اور زیادہ دیر کے بعد نکلے یا ہمیشہ مواد آتا ہے تو یہ دوا اور پٹروسیلینم بڑی کام کی چیز ہیں۔ درد کمر یا پیٹھ کے درد میں یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔ ایسے درد میں اگر مریض اٹھنے کی کوشش کرتا ہے تو محسوس کرتا ہے کہ اس کی کمر یا پیٹھ ٹوٹ جائے گی۔ نیز مرگی ایسے دورے جن میں کہ دورے کے پہلے ریڑھ کی ہڈی میں ٹھنڈک محسوس ہو اس دوا سے جاتے رہتے ہیں۔

ہذیان میں مریض عموماً اشعار بنایا کرتا ہے اور پیشین گوئیاں کرتا ہے۔

بیوفا قانہ خوش مزاجی اور غیر مہذبانہ گفتگو اپنے ساتھیوں کو بوسہ دینا چاہتا ہے۔

جسمانی تکالیف کے ساتھ مسلسل اور شدید چکر آیا کرتا ہے۔ جس میں پیچھے کی طرف گرنے کا مسلسل خدشہ ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی بے حد بڑھی ہوئی ہوتی ہے حالانکہ عضو تناسل لٹکا ہوا ہوتا ہے یا مکمل نامردی ہوتی ہے۔ دماغی تکالیف اور بخار میں سر کا ادھر ادھر گھمانا اس کی خاص علامت ہے۔ عجیب قسم کے دردسر یہ ہیں: تھکن والے دردسر، چہرے کے عضلات میں اکڑن کے ساتھ، صبح کے وقت کھینچنے والے دردسر جو ناک کی جڑ میں جائیں اور جن کے ساتھ نکسیر پھوٹے یا ناک سے گاڑھی رطوبت کا اخراج، سر کی داہنی جانب دردسر، جیسے میخ لگنے سے ہو۔ ڈکاروں، سانس اور پاخانوں میں بدبو، پسینہ چکنا ہو سکتا ہے، لیکن بو نہیں ہوتی۔

اگیریکس تلی کی دوا ہے اور تلی کے مقام میں سوئی کا چبھنا پایا جاتا ہے۔

بعض دوڑنے والوں کے دوڑتے دوڑتے تلی کے مقام میں سوئیاں چبھنے لگتی ہیں اور ان کو اپنا دوڑنا بند کرنا پڑتا ہے، ایسے مریضوں کے لئے اگیریکس مفید ہے۔

اگیریکس کی علامات ایک ہی وقت پر دونوں اطراف میں فطراً ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً داہنی اوپری حصہ اور بائیں نچلے میں یا بائیں اوپری اور دائیں نچلے میں اگیریکس کے اعصابی مریضوں کو جن کو اگیریکس کی ضرورت ہوا کرتی ہے، پیشاب تھوڑا تھوڑا ہوا کرتا ہے حالانکہ مثانہ میں تحریک موجود ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحسی، دق کی ابتدائی کیفیتیں۔ مختلف قسم کی اعصابی اور تشنجی تکالیف، عام فالج، شدید نیچے دبانے والے درد، دردوں کے ساتھ سردی سن ہونے اور سراہٹ کے احساس پائے جاتے ہیں۔ سردی سے ذکی الحسی کے ساتھ ساتھ سورج کی شعاعوں سے بھی ذکی الحسی پائی جاتی ہے اور اسی لئے اگیریکس لو لگنے میں بھی مفید ہے۔

علامات

دماغ: دماغی کام کرنے کی ناقابلیت، عجیب قسم کے توہمات، اشعار کہنے اور پیشین گوئیاں کرنے کا بڑا شائق، پاگل پن اور پاگل پن میں حد سے زیادہ طاقت کی نمائش، اپنے دوستوں کو لپٹا لینا اور ان کے ہاتھ چومنا۔ باتونی، گانا، ہنسنا، ناچنا مگر سوالوں کا جواب نہ دینا۔ نیم بے ہوشی، بستر سے اٹھ کر بھاگنا چاہے، مسلسل نیم بے ہوشی اور چیزیں اٹھا کر ہم نشینوں پر پھینک دے۔ ضدی، ہٹیلا، بچہ چلنا اور بولنا دیر میں سیکھے، بدمزاج اور خود پسند، مسلسل بکواس کرے، کسی چیز کا ڈر رہے۔ ٹھیک الفاظ نہ ڈھونڈ سکے اس لئے غلط الفاظ استعمال کرے۔

سر: کھلی ہوا میں نشہ بازوں کی طرح خمار، چکر صبح کے وقت، دھوپ کی گرمی سے، جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو، زیادہ دیر تک رہنے والا ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحسی کے ساتھ چکر میں پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ، دھوپ سے چکر، مسلسل سر کا رعشہ زیادہ دماغی محنت سے دردسر، سر میں سردی یا ٹھنڈی سوئیاں چبھنے کا سا احساس دردسر، نکسیر، یا ناک سے گاڑھی رطوبت کا اخراج، مریض سر کو ہر وقت گرم کپڑے سے ڈھانکے رکھتا ہے۔ (سیپیا) دردسر چپ چاپ بیٹھنے سے بڑھتا ہے اور کھلی ہوا میں آہستہ آہستہ چلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ سر پر کھجلی جس کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ سر میں پراگندگی اور بھاری پن۔ پیشانی میں خصوصاً بائیں جانب سوئیاں چبھنے کے سے پھاڑنے والے اور کھینچنے والے سوزش والے درد، دردسر خصوصاً پیشانی میں جس کی وجہ سے سر کو ادھر ادھر ہلانا پڑے اور آنکھیں بند کرنا پڑیں۔ ان لوگوں کے دردسر جو رعشہ کا شکار ہوں یا جن کو بخار میں یا درد کے ساتھ ہذیانی کیفیت پیدا ہوتی ہو۔ دماغ کے نصف بائیں حصہ میں پھٹن اور دباؤ، سر میں داہنی جانب دباؤ جیسے میخ ٹھکی ہو، جس کی زیادتی بیٹھنے سے اور کمی ادھر ادھر آہستہ آہستہ پھرنے سے ہو۔

آنکھ: ایک جگہ نظر جمانا مشکل ہوتا ہے۔ مریض پڑھ نہیں سکتا کیونکہ سطریں ملتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ ایک چیز کا دودو، دکھنا (جلسی میم) آنکھوں کے پپوٹوں اور پتلیوں میں تشنج اور کھنچاؤ (کوڈین) آنکھوں کی پتلیوں کا گھڑی کے پنڈولم کی طرح حرکت کرتے رہنا۔ آنکھوں میں خارش، آنکھوں کے دونوں کناروں میں جلن جن کو ہاتھ لگانے سے زیادہ تکلیف ہو۔ آنکھوں کے دونوں کناروں پر جلن جن کو ہاتھ لگانے سے زیادہ تکلیف ہو۔ آنکھوں میں بوجھ، آنکھوں سے زرد لیس دار مواد نکلنا اور چپکنا۔ آنکھوں کے سامنے کالی مکھیوں کا اڑنا، نزدیک کی نظر کمزور، بھینگا پن آنکھوں میں جلن اور خارش، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ تشنجی دورے بائیں آنکھ میں درد کے ساتھ بغیر محنت کے آنکھوں میں تھکاوٹ کا احساس، قریب نظری آنسوؤں کا غدود متورم۔

کان: ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے کان میں درد، کانوں کی سرخی، جلن اور خارش، کانوں کا پھوٹ جانا، کانوں میں بھنبھناہٹ کی سی آوازیں، کانوں میں اینٹھن۔

ناک: قوت شامہ بڑھی ہوئی، زکام کے بغیر چھینکوں کا کثرت سے آنا اور بغیر زکام صاف پانی کا ناک سے بہنا، نتھنوں میں ورم اور ان کا چھل جانا، ناک کے اندرونی اور بیرونی حصہ میں خارش، ناک میں خشکی، بوڑھے آدمیوں کی نکسیر، کھانسنے کے بعد چھینکوں کے دورے، صبح سویرے ناک چھنکنے پر نکسیر۔

چہرہ: چہرہ کے پٹھوں کا تشنج اور اکڑن، چہرے پر خارش اور جلن، رخساروں میں تپکن اور جھنجھناہٹ، رخساروں میں سوئیوں کا چبھنا، رخساروں پر باریک باریک چھالے، جاگنے پر بائیں جبڑے کے جوڑوں میں شدت کا درد جس کی وجہ سے منہ نہ کھولا جا سکے اور اوپر والے ہونٹ میں شگاف اور اس میں جلن چہرے کا عصبی درد، ایسا محسوس ہو جیسے اعصاب میں ٹھنڈی سوئیاں چبھ رہی ہوں یا نوک دار چیز ان میں لگ رہی ہو۔ ٹھوڑی میں چبھن جیسے سوئیاں چبھنے سے ہو۔ چھوٹے چھوٹے دانے جن میں بعد میں زرد رنگ کی رطوبت آجائے۔ چہرے میں اور جبڑے کی ہڈیوں میں پھٹن۔

منہ: دانتوں میں چیرنے والا درد جو سردی لگنے سے زیادہ ہوتا ہو۔ نیچے والی کچلیوں میں درد جو ٹھنڈی ہوا سے پیدا ہو۔ داہنے نیچے والے دانتوں میں درد شروع ہو کر سر کے داہنے حصہ تک پہنچے۔ مسوڑھے متورم، مسوڑھوں میں دردسر مسوڑھوں میں جلد خون بہے، ہونٹوں پر خارش کے دانے، تلخ ذائقہ میٹھا، منہ کے اندر اوپر کی طرف دانے اور زخم، یعنی منہ کا آجانا، زبان میں بھالے لگنے کے سے درد، ہروقت پیاس، زبان کا کانپنا، منہ سے بدبو، زبان میں لکنت ہر وقت پیاس، ذائقہ میٹھا، زبان سفید، زبان بائیں جانب سن ہوئی ہو۔

حلق: حلق کی خشکی ایسی کہ نگلنا دشوار ہو جاتا ہے مگر ہروقت بھوک ایسا، احساس کہ گلے میں کوئی چیز رکھی ہے، جس کو مریض بار بار نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ غدودوں کا بڑھ جانا بغیر کھانسی کے بلغم کی گولیوں کا نگلنا، نرخرے، میں خشکی ،نگلنے میں دقت، حلق سے کان تک کی نالی میں سوئیاں کی سی چبھن، حلق میں سرسراہٹ، گانہ سکے۔

معدہ: بھوک کی کمی بغیر بھوک کے ہروقت کھانے کی خواہش، کھانے کے بعد معدہ اور شکم میں بھاری پن، کھانے کے بعد غنودگی، کبھی ڈکار، کبھی ہچکی، کھانے کے بعد ذائقہ کی ڈکار، اکثر خالی ڈکاروں کا آنا، سیب یا سڑے ہوئے انڈوں کا ذائقہ کی سی ڈکار، متلی کھانے کے بعد قے کی خواہش، کھانے کے بعد پیٹ

میں درد اور مروڑ، معدے میں کھانے کے قریب تین گھنٹہ بعد جلن جو بعد میں ایک بوجھ کی صورت میں رہ جائے۔ معدہ کی تکالیف جگر کے مقام میں تیز دردوں کے ساتھ بے حد بھوک لیکن غذا کی خواہش نہ ہو۔ فم معدہ میں مروڑنے والے، نوچنے والے اور چھیلنے والے درد ہوتے ہیں۔

شکم: جگر میں تیز سوئیاں لگنے کا سا درد، سانس اندر کھینچنے پر تلی میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، دوڑنے پر سوئیاں چبھنے کا سا درد، بد بودار ہوا کا نکلنا جس میں لہسن کی بو ہوتی ہے۔ شکم میں تناؤ آنتوں میں گڑگڑاہٹ، آنتوں میں کٹن اور مروڑ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض کے بعد پاخانہ سخت وسیاہ، دست لئی کی طرح اور ان کے ساتھ درد کی شدت اور ریاح، مقعد میں خارش، جیسے کیڑے ہوں۔ بچوں کے چہرے زرد، بد بودار دست، دست گھاس کے سبز، صفراوی، پانی کے سے پتلے، صبح سویرے اٹھنے پر دست (ایلوا پاڈو فائلم، ریومکس، سلفر) مقعد میں جلن، بواسیر۔

مثانہ: پیشاب کا بار بار ہونا اور پیشاب کی مقدار میں کمی۔ پیشاب صاف یا لیموں کے رنگ کا، پیشاب میں لیس دار مواد کا نکلنا (قرحہ) پیشاب کرتے وقت جلن اور سوئیاں چبھیں۔ یکا یک شدید پیشاب کی حاجت۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش جماع بڑھی ہوئی لیکن عضو میں طاقت کی کمی، جماع کی حالت میں انزال کے وقت منی کا کم خارج ہونا۔ جماع کے بعد حد سے زیادہ کمزوری اور سستی، رانوں میں درد اور کمزوری اعضائے تناسل میں خارش، فوطوں میں کھنچاؤ کا احساس، عیاشی سے پیدا شدہ تکلیفات۔

آلات تناسل زنانہ: جماع کے بعد غشی، حیض وقت سے پہلے، خون کی زیادتی، کمر اور پیٹ میں چیرتا ہوا درد، شرمگاہ میں خارش، حد سے زیادہ جماع کی خواہش، دوران حیض میں دردسر، دانت کا درد اور بائیں کان میں درد اور کھجلی جس کو کان میں انگلی ڈالنے سے آرام معلوم ہو۔ دردزہ کا سا درد بائیں بازو میں درد، خارش، اور تپکن سیلان الرحم، سیلان الرحم میں شرمگاہ کے اندرونی اور بیرونی حصوں میں خارش، حیض بند ہونے کے وقت رحم پر بوجھ اور نیچے کی طرف دباؤ ڈالنے والے درد ولادت اور جماع کے بعد تکلیفات، سر پستانوں میں جلن دار خارش، بیرونی آلات میں خارش، جماع کی بے حد خواہش کے ساتھ حیض کے رک جانے کے بعد رحم اپنی جگہ سے گر جائے، نا قابل برداشت نیچے دبانے والے درد۔

آلات تنفس: کھانسی کے شدید دورے جن کو ذرا سی قوت ارادی استعمال کرنے پر روکا جا سکتا ہے۔ نیند میں کھانسی کے دورے جن میں بلغم کی چھوٹی چھوٹی گولیاں خارج ہوتی ہیں۔ سانس میں دقت، کھانسی چھینک آنے پر تھم جاتی ہے۔ اچانک تشنجی کھانسی کے دورے جن کی زیادتی قبل دوپہر یا دن کے دوران ہو۔ حنجرہ میں سکڑن اور دباؤ جس سے دم گھٹنے کا خدشہ پیدا ہو بار بار سر درد تنفس میں دقت حنجرے میں شدید سکڑن اور دباؤ کے ساتھ رات کے وقت شدید دورے والی کھانسی۔ بلغم کی چھوٹی چھوٹی شفاف گولیاں جو قریب قریب بغیر کھانسی کے خارج ہوں اور ان کے اخراج سے کھانسی کو سکون ہو۔ سینہ کے نچلے حصہ میں کھنچاؤ، حرکت کے دوران یا جب بیٹھا ہو جو مریض کا دم نکال دے۔

سینہ: تنفس میں بھاری پن اور تکلیف جس سے مریض کو آہستہ آہستہ چلنے میں بھی دقت محسوس ہوتی ہے۔ تنفس کی تکلیف اور اس امر کا احساس کہ سینہ خون سے بھر گیا ہے۔ سینہ میں تنگی کا احساس جس کی وجہ سے سانس لینے کی بار بار ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا احساس، سینہ پر رات کو پسینہ، پستان کی گھنڈیوں پر خارش۔

قلب: تمباکو پینے کے بعد دل کی دھڑکن، دل کا زور سے دھڑکنا، نبض کی چال بے قاعدہ، بیچ بیچ ضربات کا چھوڑ جانا، دل کا مقام دبا ہوا (جیسے کہ سینہ تنگ ہو گیا ہے) دھڑکن، چہرہ پر سرخی کے ساتھ، نبض ضربات چھوڑ دینے والی بے قاعدہ مدہم چھوٹی اور کمزور۔

پیٹھ اور گردن: درد جیسے کہ تھکن سے یا جوڑوں کے اتر جانے پر ہوتا ہے۔ یہ درد گردن میں اور رانوں میں معلوم ہوتا ہے۔ خصوصاً اس وقت جب مریض بیٹھا یا لیٹا ہوا ہو۔ پیٹھ میں کمزوری، رانوں میں فالج کا سا درد جس کی زیادتی چلنے یا کھڑے ہونے سے ہوتی ہے۔ گردن کے عضلات میں اینٹھن، ریڑھ میں چھوئے جانے سے ذکی الحس کے ساتھ گردن پشت میں اکڑن، پیٹھ میں درد جیسے مسلسل جھکے رہنے سے ہوتا ہے۔ عضلات میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، جو آگے کی طرف جھکتے وقت چھوٹے محسوس ہوں۔ جسم کی حرکت ریڑھ میں درد پیدا کرے۔

ہاتھ اور پاؤں: اکڑن، جوڑوں کے اوپر درد، رانوں میں کمزوری، چلنے میں اکڑن، پیٹھ میں درد جیسے مسلسل جھکے رہنے سے ہوتا ہے۔ عضلات میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، جو آگے کی طرف جھکتے وقت چھوٹے محسوس ہوں۔ جسم کی ہر حرکت ریڑھ میں درد پیدا کرے۔

ہاتھ اور پاؤں: اکڑن، جوڑوں کے اوپر درد، رانوں میں کمزوری، چلنے میں لڑکھڑاہٹ، پیروں کی انگلیوں اور پاؤں میں خارش، جیسے سردی سے سن ہو گئے ہوں۔ پاؤں کے تلوؤں میں اینٹھن، ٹانگوں میں فالج، ٹانگوں کا ایک دوسرے کے اوپر رکھے سن ہو جانا، بازوؤں میں کمزوری، بازوؤں میں بے قاعدہ حرکت، ہاتھوں کا کانپنا، (فاسفورس) مختلف عضلات میں تشنجی جھٹکے، ہاتھوں کی انگلیوں میں اکڑن جیسے گٹھیا ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں خارش، جلن اور سرخی (بوائیاں) ٹانگوں کے عضلات میں اینٹھن، پاؤں اور انگلیوں میں جلن، خارش، اور سرخی جیسے بوائیوں سے ہوتی ہے۔

جلد: جلن، خارش، سرخی اور ورم جیسے برف میں دب جانے سے ہوئی ہو۔ جلد کا پھوٹ جانا خارش جس میں باجرے کے سے دانے ہوتے ہیں، دانے نزدیک نزدیک اور سفیدی مائل، نا قابل برداشت خارش اور جلن بوائیاں، وریدیں متورم اور جلد ٹھنڈی، بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیان شدید خارش۔

نیند: جمائی کے دورے، جلن اور خارش سے بے چینی، نیند کی حالت میں چونکنا

اور تشنج، اکثر جاگنا، دن میں غنودگی، نیند میں دل خوش کن خواب، صبح کے وقت ایک قسم کا چکر اور اٹھنے میں تکلیف۔ نیند سے طبیعت بحال نہیں ہوتی، جمائیاں جن کے بعد از خود قہقہے پر غیر معمولی نیند کا غلبہ۔

بخار: تازہ ہوا میں یا بستر کی چادر ہٹانے سے لرزہ گو جسم گرم ہو۔ لرزہ جسم کے اوپری حصہ سے نیچے آتا ہے۔ ذرا سی حرکت سے لرزہ، تھوڑی سی محنت کے بعد پسینہ، ٹھنڈی ہوا کو برداشت نہ کر سکنا، شام کے وقت شدید بخار۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصوں کے عضلات میں اکثر اینٹھن اور جھٹکے (زنکم) ٹانگوں اور بازوؤں کا فالج (فاسفورس، پلمبم، زنکم) اعضاء میں پھٹن جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی حالت میں یا آرام کے دوران ہو اور کمی حرکت سے ہو (رسٹاکس) اعضاء میں درد سن ہونے کی وجہ سے لنگڑے پن کے ساتھ، تمام جسم میں کپکپی، شدید عضلاتی اینٹھن اور جھٹکے (سائیکوٹا، فائی سوسٹگما، سٹرامونیم) رعشہ میں، جاگنے کی حالت میں از خود حرکات جو نیند کے دوران بند ہو جائیں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں اینٹھن جسم میں تشنج کے ساتھ۔ نیند آنے پر جھٹکے اور چونکنا (بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم) مختلف حصوں میں سرخی، خارش اور جلن (بوائیاں) علامات عموماً حرکت سے خصوصاً آہستہ آہستہ چلنے سے کم ہوتی ہیں۔ ریڑھ کی علامات کھلی ہوا میں چلنے سے بڑھتی ہیں اور گرم بستر میں آرام سے کم ہوتی ہیں۔

کمی اور زیادتی: کھانے سے، کھلی ٹھنڈی ہوا سے، جماع کے بعد، سرد موسم میں، بادل گرجنے سے پہلے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ پیٹھ پر دبانے سے بے اختیار ہنسی آتی ہے۔ آہستہ آہستہ چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے تکلیفات کا بڑھنا اس کی رہنما کن زیادتی ہے۔ لیکن دوسری طرف تمام علامات سوائے چکر کے (جس میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے) مکان کے اندر اور آرام کے دوران بڑھتی ہیں۔ حرکت سے سرد موسم سے (خصوصاً دردسر) بڑھتی ہیں۔ کھڑکی سے باہر دیکھنے سے درد دانت اور اعضاء میں درد پیدا ہوتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک بعض دفعہ نمبر 200 بہتر کام کرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: بووسٹا، سکلا، پلمورینا، سمی سی فوگا، کنابس، انڈیکا، اوپیم، سٹرامونیم (شراب سے پیدا شدہ تکلیفات اور رعشہ میں) کافیا (بے حد خوشی میں) سائیکوٹا (آنکھوں میں تشنج) کوڈینم (پپوٹوں کے تشنج میں) مائی گیل، ٹیرنٹولا، ورٹیرم البم (سر میں برف کی سی سردی) آرسنک (گرم سوئیاں اگیریکس سرد سوئیاں) اسکلی پیاز۔

یہ دوا سٹرامونیم اور کلکیس کا درمیانی درجہ رکھتی ہے۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: کوئلہ، قہوہ، شراب، برانڈی، کافور، چربی اور تیل (معدے کی علامات) کلکیریا کارب (معدے کی سردی) پلساٹیلا اور رسٹاکس (رات کے درد کرم) سے۔ یہ دوا مفصلہ ذیل دواؤں کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے: بیلاڈونا، کلکیریا کارب، مرکیورس، اوپیم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلیشیا۔ اس دوا کے بعد استعمال ہو سکتے ہیں۔ ٹیرنٹولا (تپ محرقہ میں سر کا ادھر ادھر گھمانا)

نوٹ: تکلیفات جماع کے بعد، پالے سے دھوپ سے، خوف سے، دماغی محنت سے، کثرت مباشرت سے، شراب سے، خون میں سمیت پیدا ہوتی ہیں۔

ایگنس کاسٹس (Agnus Castus)

Natural Order:Verbenaceae.
Synonyms:Chastetree.
Tincture:Drug Strength 1/10.

یہ دوا جتنی زیادہ عجیب و غریب ہے اسی قدر زیادہ معالج اس دوا کے استعمال سے لاپرواہ ہیں۔ اگر آدمی نے اوائل عمر میں جلق یعنی مشت زنی کی ہو، اغلام یا کثرت جماع کا شکار رہا ہو اور اگر ایسے آدمی کو سوزاک بھی ہو چکا ہو تو قدرتی طور پر اس کا چہرہ زرد، آنکھیں اندر دھنسی ہوئی، ہاتھ اور پاؤں میں ناطاقتی، اعصابی کمزوری ہوگی اور اگر اس کے ساتھ ساتھ عضو ڈھیلا اور کمزور پڑ گیا ہو، چھوٹا ہو چکا ہو اور اس کی نئی خوبصورت بیوی اس کے دل و دماغ میں تحریک نہ پیدا کر سکتی تو ایسے قابل رحم مریض کو اس دوا کی چند خوراکیں نئی زندگی بخشیں گی۔

ٹھیک اسی طرح سے اگر عورت کی یہی حالت کثرت جماع یا دوسری پوشیدہ خرابیوں سے ہو چکی ہو تو یہ دوا اعصابی کمزوریوں کو دور کر کے از سر نو اس کے اندر زندگی کی لہر پیدا کر دے گی۔ اگر بچہ ہونے کے بعد دودھ کی کمی ہو تو یہ دوا دودھ کو بڑھا دے گی۔

مندرجہ بالا الفاظ کو بغور ملاحظہ کرنے پر مجھے مریض کی دماغی حالت بتانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ تاہم چند باتیں ایسی ہیں جن کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے، مثلاً دماغی، کمزوری، خودکشی کے خیالات، اضطراب، ڈر اور بات بات پر بگڑنا، دردسر، آنکھوں کی کمزوری، خون کی کمی، غدود اور تلی کا بڑھنا، ریاحی خرابی، قبض، ہاتھ پاؤں میں تھکن وغیرہ وغیرہ۔

بے حد غمگینی، مریض کو پختہ یقین ہوتا ہے کہ موت آرہی ہے۔ خیال رہے کہ موت کا یہ خیال اکونائٹ طرح نہیں ہوتا بلکہ مریض خیال کرتا ہے کہ کچھ وقت کے بعد موت آئے گی اس لئے کوئی بھی کام کرنا فضول ہے، یہ دماغی کیفیت ہمیں عموماً زچاؤں میں وضع حمل میں ملتی ہے، اور اسکے ساتھ ساتھ عموماً دودھ میں کمی ہوتی ہے۔ یہی وقت اگنس اور اس کے ساتھ ساتھ کاسٹس کے استعمال کا ہوتا ہے۔ غیر توجہی، غنودگی، غیر شادی شدہ انسانوں میں اعصابی کمزوری، انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ شادی کے بعد وہ ناکامیاب ثابت نہ ہوں، جوڑوں میں بائی کی اور گٹھیاوی گانٹھیں، بانجھ پن، سیلان الرحم جس سے کپڑے پر زرد دھبہ پڑے۔ پاخانہ پر زور لگاتے وقت مذی کا اخراج، حیض کے رک جانے کے ساتھ شکم میں درد، جوڑوں میں درد جیسے وہ اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہیں۔ نیند کے دوران شکم میں ریاحی، گڑگڑاہٹ، تلی متورم اور سخت، گرم کھانے یا پینے سے درد دانت، نچلے جبڑے میں پھاڑنے والے درد، مشک یا مچھلی کے اچار کی بو کے توہم، منہ میں مسوڑھوں پر زخم، بوجھ اٹھانے سے یا موچوں سے پیدا شدہ تکلیفات۔ تمام جسم پر نوچنے والی کھجلی

خصوصاً آنکھوں پر اعصابی نوجوانوں میں تمباکو سے پیدا شدہ قلبی تکلیفات۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، خیالات کا انتشار، مایوس کن غم، پست ہمتی، مرنے کا ڈر، اکونائٹ میں مریض کو فوراً مرنے کا ڈر ہوتا ہے مگر اس دوا میں مریض کو آئندہ آنے والی موت کا ڈر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ دنیا کی ہر بات اور ہر کام سے لاپرواہ ہوتا ہے۔

سر: کنپٹیوں میں اور پیشانی میں (دماغ) چیرنے کا سا درد جو حرکت کرنے پر زیادہ ہو۔ کنپٹیوں میں چوٹ کا سا درد، سر میں بھاری پن اور آگے کی طرف گرنے کا اندیشہ، چاند پر درد ایسا محسوس ہو جیسے مریض دھوئیں میں کھڑا ہو۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں (بیلا ڈونا) روشنی برداشت نہ کر سکیں۔ بھنوؤں، پپوٹوں اور آنکھوں میں خارش جس کو کھجلانے سے آرام ملے مگر کھجلانے کے بعد پھر خارش شروع ہو جائے۔

کان: کانوں میں آوازیں سننے میں دقت۔

ناک: مچھلی یا مشک عنبر کی بو، ناک کی ہڈی میں درد جس کو دبانے سے آرام ہو۔

چہرہ: رخساروں پر اور آنکھوں کے نیچے خارش، رخساروں میں چیونٹیاں چلنے کا احساس۔

منہ: منہ میں اور مسوڑھوں پر زخم، دانت گرم خوراک یا گرم پانی سے درد کریں۔

شکم: تلی میں ورم اور درد، پاخانہ نرم لیکن مشکل سے ہو، پاخانہ سخت اور زور لگانے سے اوپر چڑھ جاتا ہے۔ (سیلشیا، سینی کولا، تھوجا) مقعد میں زخم، متلی اور اس امر کا احساس کہ آنتیں نیچے دبی جا رہی ہیں۔ انتڑیوں کو مریض ہاتھ سے پکڑتا ہے۔ شکم میں استسقائی کیفیت، معدہ میں ریاحی گڑگڑاہٹ، پاخانہ پر زور لگانے سے مذی کا اخراج مقعد میں گہرے شگاف جن کی وجہ سے چلتے وقت درد ہو۔

مثانہ: پیشاب کا بار بار آنا۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی، عضو ڈھیلا اور چھوٹا، ایستادگی میں کمزوری، خواہش جماع کا نہ ہونا (سیلینم، کونیم سابل سر) پاخانہ کے وقت منی کا خارج ہونا، سوزاک میں قرحہ سے مواد، احتلام نوطے، ٹھنڈے سوجے ہوئے اور سخت نامردی قرحہ کے ساتھ خصوصاً ان آدمیوں میں جن کو کئی بار سوزاک ہو چکا ہو، منی کی نالی کے ساتھ ساتھ کھنچن، احتلام کمزوری اور چڑچڑے پن کے ساتھ، سوزاک خواہش نفسانی کے دبے ہونے کے ساتھ، پیشاب کی نالی سے زرد رطوبت کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: حیض میں کمی یا حیض کا قطعی بند ہو جانا، بانجھ پن، اعضاء کی کمزوری اور ڈھیلا پن، جماع سے نفرت، سیلان الرحم شفاف اور زرد جس سے زرد دھبہ پڑے۔ دودھ کا کم ہو جانا، غمگینی کے ساتھ، ہسٹیریکل دھڑکن نکسیر کے ساتھ، رحم میں ورم، آنوں رک جائے۔

سینہ: سینہ کی سامنے والی ہڈی میں خصوصاً لمبی سانس لینے پر درد، رات کو بستر میں نیند آنے سے پہلے کھانسی ہونا۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنی بغل میں اور بازو کے اوپر والے حصہ میں بوجھ جس کو حرکت کرنے اور چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑوں پر گٹھیا سا ورم۔ داہنے چوتڑ کے جوڑ میں بھالے لگنے کا سا درد، پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑوں میں درد جس کی زیادتی چلنے سے ہوتی ہے۔ ٹانگوں میں سوئیاں چبھیں، داہنے پاؤں میں بھاری پن جیسے بوجھ سے ہو۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری، جوڑوں میں سوجن اور بائی کا ورم، گٹھیاوی گانٹھیں، موچیں، زیادہ بوجھ اٹھانے کے اثرات بد، چلتے وقت پاؤں مڑ جائیں۔

جلد: جسم کے مختلف حصوں پر خارش جس کو کھجلانے سے آرام ملتا ہے۔ مگر فوراً ہی خارش پھر شروع ہو جاتی ہے۔ شام کے وقت زخموں کے اردگرد خارش۔

بخار: نبض باریک اور سست یہاں تک کہ محسوس بھی نہیں کی جا سکتی، اندرونی سردی اور لرزہ، بیرونی جلد گرم رات کے وقت بستر میں گھٹنے ٹھنڈے مگر چہرے پر گرمی۔ پسینہ صرف ہاتھوں پر، جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو۔

طاقت: نمبر 1 سے 6 تک بڑی طاقتیں مثلاً 200 سے نمبر 1000 تک نیز زیادہ بڑی طاقتیں اچھا کام کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سیلینم، فاسفورک ایسڈ، کیمفر، لائیکو پوڈیم، سیلان الرحم جس سے کپڑے پر زرد نشان پڑیں۔ (نکس وامیکا، کاربوانیملس، چیلیڈونیم، کریازوٹ) اس دوا کا اثر کیمفر، نیٹرم میور (دردسر) اور نمک کے تیز محلول سے زائل ہوتا ہے۔ آرسنک، برائی اونیا، اگنیشیا، لائیکو، پلساٹیلا، سلفر اور سلینیم اس کے بعد بہتر کام کرتے ہیں۔

اگنیشیا امارہ (Ignatia Amara)

Natural Order:Loganiaceae.

Synonyms:St. Ignatius beans.

Parts Used:Beans.

Tincture:Drug Strength 1/10.

اگنیشیا میں سڑکنیا کافی مقدار میں ملتا ہے بلکہ نکس وامیکا سے بھی زیادہ سڑکنیا اس میں پایا جاتا ہے اور یہی سڑکنیا ہی ہے جس وجہ سے اگنیشیا میں اس قدر طاقت ہے مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ سڑکنیا کی علامات نہ تو اگنیشیا میں پائی جاتی ہیں اور نہ ہی نکس وامیکا میں، نکس وامیکا اور اگنیشیا بھی آپس میں نہیں ملتے اور نہ یہ دونوں ایک دوسرے کے بعد ہی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

عام طور پر لوگوں کا خیال ہے کہ اگنیشیا صرف ہسٹریا کی دوا ہے یا ہسٹریا کی دوا صرف اگنیشیا ہی ہے اور بعض مریض بھی جب دیکھتے کہ ان کو اگنیشیا دیا جا رہا ہے تو وہ بہت شرمندہ ہوا کرتے ہیں اور اکثر سوال کیا کرتے ہیں کہ کیا وہ ہسٹریا کے مریض ہیں۔ جب تک اس وہم کو دل سے نہ نکال دیا

جائے تب تک اس دوا کی مائیت کو سمجھنا ذرا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ اگنیشیا کی سب سے پہلی خوبی جو مجھے بیان کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ اگنیشیا پلیگ یعنی طاعون کی بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر ہوننگ برگر ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 33 صفحہ 51 پر تحریر فرماتے ہیں کہ جب قسطنطنیہ میں طاعون پھیلا تو لوگ حفظ ماتقدم کے طور پر اگنیشیا کا ایک دانہ اپنے گلے میں بطور تعویذ کے لٹکا لیتے تھے اور جب بدقسمتی سے کوئی آدمی طاعون میں مبتلا ہو گیا تو اسے اگنیشیا ہی نے شفا بخشی۔

ڈاکٹر پی سی معظم دار نے بھی طاعون میں اسے بڑی کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ مصنف خود پنجاب میں جب یہ موذی مرض وبا کی طرح پھیلا کرتا تھا۔ حفظ ماتقدم کے طور پر عوام الناس میں اگنیشیا نمبر 3 کی گولیاں بانٹا کرتا تھا۔ مصنف کا مشاہدہ ہے کہ ننانوے فیصدی آدمی جو اگنیشیا کا استعمال کیا کرتے ہیں اس مرض سے محفوظ رہے اور باقی یک فیصدی اگر بیمار ہوا کرتے تو وہ اگنیشیا، ناجا اور لیکیس کے استعمال سے بہت جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں جس قدر طاعون کے مریض مصنف کے زیر علاج رہے۔ ان کی موت کی اوسط ایلوپیتھی اور دیگر طریقہ حکمت سے کہیں کم تھی۔

اگنیشیا کے مریض کی دماغی حالت بھی قابل غور ہے۔ ہیمن میٹریا میڈیکا پیورا میں تحریر فرماتے ہیں اگرچہ اگنیشیا کے یقینی اثرات نکس وامیکا سے ملتے جلتے ہیں۔ تاہم طریقہ حکمت میں ان ہر دوا کا استعمال بالکل مختلف ان لوگوں کے جن کو اگنیشیا مفید ہوا کرتا ہے، ان کے جذبات اور نکس وامیکا کے جذبات میں بہت بڑا اختلاف ہے۔ اگنیشیا ان لوگوں کے یا مریضوں کے لئے کارگر نہیں ہو سکتا جن میں غصہ یا جوش اور تشدد پایا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے اگنیشیا میں کبھی خوش دلی اور کبھی رونا، یا جذبات میں تضاد یا دوسری مخصوص علامات جو اگنیشیا پیدا کرتا ہے، پائی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے اگنیشیا کی دماغی کیفیت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ جو کوئی اندرونی دکھ یا غم کا شکار ہوتا ہو اور لمبی لمبی سرد آہیں بھرتا ہو یا سسکیاں وغیرہ لیتا ہو یا بے حد ناخوشی، سو نہ سکنا غم میں ڈوبا ہو، کسی دوست، عزیز واقربا کے مر جانے کا تازہ غم یا دوسرے دلی جذبات جو غم سے پیدا ہوئے ہوں۔ غمگین، ناامیدی، پاگل پن اور خیالی وہم وغیرہ میں مبتلا ہو۔ اسی کو اگنیشیا کا مریض سمجھنا چاہیے۔

اس دوا کا مریض ہمیشہ اکیلا رہنا چاہتا ہے اور چپ چاپ بیٹھ کر ایک ہی خیال پر خیالی پلاؤ پکایا کرتا ہے اور گذشتہ باتوں پر بیٹھ کر روتا ہے اور سسکیاں لیتا ہے۔ یہ دوا تازہ غم کے بدنتائج کے واسطے بہت مفید ہے۔ مصنف نے کئی دفعہ اس دوا کا ایسے موقعوں پر تجربہ کیا ہے، مثلاً اگر کسی کا کوئی قریبی عزیز مر جائے تو اس کی موت سے اگر دردسر، غشی، بخار یا کسی قسم کی اور تکلیف ہو جائے تو اگنیشیا نمبر 200 کی چند خوراکیں ٹھیک کیا کرتی ہیں۔

دماغی پریشانی اور الجھن کے اثرات مابعد بھی اس سے درست ہوا کرتے ہیں اور ایسی تکالیف میں اگنیشیا کسی اور دوا سے کہیں بہتر ہے۔ ہسٹریا میں اگنیشیا ایک خاص دوا ہے۔ مریضہ یا تو کبھی قہقہہ مار کر ہنستی ہے یا چیخ کر روتی ہے، اس کے جذبات اور خیالات ہمیشہ جلد جلد بدلا کرتے ہیں۔ ایک منٹ میں خوش دل معلوم ہوتی ہے تو دوسرے منٹ میں وہ غمگین دکھائی دیتی ہے۔ مریضہ کو جہاں افسوس کرنا چاہیے وہاں ہنستی ہے اور جہاں خوشی کا مقام ہو وہاں روتی اور افسوس کرتی ہے۔ مریضہ کو اپنے جذبات پر قدرت نہیں رہتی۔ وہ تھوڑی تھوڑی بات کا پہاڑ بنا لیتی ہے۔ اختناق الرحم میں ایک گولہ شکم یا معدے سے اٹھ کر حلق میں پھنسا ہوا محسوس ہوتا ہے جو لاکھ لاکھ کوشش سے بھی نہیں اترتا۔ اگر پانی کے دو گھونٹ پینے سے کسی طرح نیچے اتر بھی جائے تو فوراً ہی حلق میں پہنچ جاتا ہے۔ اعصابی تشنج اور دورے بھی ہوتے ہیں۔ بولنے کی کوشش کرنے پر مریض کے منہ کے عضلات میں بعض وقت تشنج اور بدوضعی پیدا ہو جاتی ہے۔

مریض اپنی علامات اور تکالیف بیان کرنے میں ہمیشہ مبالغہ سے کام لیتا ہے یا بعض وقت بالکل ہی علامات نہیں بتلاتا۔ اگنیشیا کے درد ہمیشہ شدید ہوا کرتے ہیں اور ان کی نوعیت ہمیشہ بدلا کرتی ہے۔ جلد جلد درد کی نوعیت کا بدلنا، اگنیشیا کا ایک خاص نشان ہے۔ حلق میں عجیب بات نظر آتی ہے۔ حلق کے تمام درد غذا نگلنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ جہاں کہیں یہ علامات نظر آئیں، چاہے خناق ہو یا کوئی اور تکلیف اگنیشیا اس کو دور کر دیتا ہے۔

بخار میں اگنیشیا ایک بہترین دوا ہے اور اس کی علامات اس قدر عام علامات سے برعکس ہوتی ہیں کہ اگنیشیا میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی یا یوں کہنا چاہیے کہ جب بخار کے لئے اگنیشیا دوا ہوا کرتی ہے تو کسی دوسری دوا سے وہ درست نہیں کیا جا سکتا۔ جاڑے کی حالت میں پیاس مگر بخار یا پسینہ کی حالت میں کہیں پیاس کا نام ونشان نہیں ہوتا۔ جاڑے کی حالت میں منہ سرخ ہوتا ہے اور بیرونی گرمی سے جاڑے میں آرام ہوتا ہے۔ بیرونی سردی اور اندرونی بخار، جونہی بخار شروع ہوتا ہے مریض چادر وغیرہ اتار دیتا ہے اور کوئی بھی کپڑا اوڑھ نہیں سکتا۔ (نکس وامیکا میں بحالت بخار مریض اپنی چادر یا کمبل نہیں اتار سکتا کیونکہ ایسا کرنے سے اس کو سردی محسوس ہوتی ہے) ڈاکٹر نیش اگنیشیا کے بخار کے متعلق لکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔ بخار کی علامات میں یہ دوا لاثانی ہے۔ سوائے نوبتی یا ملیریا بخار کی کوئی بھی بیماری ایسی نہیں ہے، جس کے علاج کے لئے بذریعہ ہومیو پیتھک طاقتوں کے بہترین مثال پیش کی جا سکے جو پرانے نوبتی بخار سالہا سال سے باوجود کونین کے استعمال کے مستقل طور پر ٹھیک نہ ہوئے ہوں، وہ اکثر بہت جلد نمبر 200 یا اوپر کی طاقتوں سے دور ہو جاتے ہیں۔ مفصلہ ذیل علامات اگنیشیا کے بخار میں پائی جاتی ہیں:

1- بحالت جاڑا پیاس اور کسی دوسری حالت (بخار وپسینہ) میں پیاس کا نہ ہونا۔
2- جاڑے کو بیرونی گرمی سے آرام ہونا۔
3- بخار کی تکلیف کا کپڑا اوڑھنے سے بڑھ جانا۔
4- جاڑے کے دوران چہرے پر سرخی گویا یہ کہ کرسی کے چار پائے ہیں۔

4- جاڑے کے دوران چہرے پر سرخی کہ کرسی کے چار پائے ہیں جس پر ہم بلا خطر آسانی سے اور بے فکری سے بیٹھ سکتے ہیں۔ کسی دوسری دوا میں پیاس دوران جاڑا نہیں پائی جاتی ہے۔ آپ کو یاد رہے کہ نکس وامیکا میں سردی یا جاڑا بیرونی گرمی مثلاً کپڑا اوڑھنے سے یا آگ تاپنے سے رفع نہیں ہوتا اور بحالت بخار چادر کو ذرا ہٹا دینے سے بخار میں سردی از سر نو شروع ہو جاتی ہے۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود اس امر کے کہ اگنیشیا اور نکس میں سڑکنیا کافی موجود ہے مگر جب بیمار پر ہر دو دوا دو یہ کو استعمال کرتے ہیں تو ان کا طریقہ استعمال بالکل جدا گانہ ہوتا ہے۔ جاڑا میں چہرے پر سرخی کی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے میں نے ایک لڑکے کا بہت پرانا بخار نمبر 200 اگنیشیا سے درست کیا۔ لڑکا کے چہرہ نہ صرف بحالت جاڑا سرخ تھا بلکہ چولہے کے پاس جو مکان میں سب سے زیادہ گرم جگہ تھی، بیٹھا ہوا تھا، اسی گھر میں دو، دوسرے مریض جو اسی ملیریا کے علاقہ سے آئے تھے، ایک ہی وقت میں کیپسیکم نمبر 200 یوپیٹوریم پرفو لیٹم نمبر 200 سے صحت یاب ہوئے۔ مقدم الذکر کو جاڑا دونوں کندھوں کے درمیان شروع ہوا تھا اور مؤالذکر مریض کا جاڑا صبح شروع ہوا کرتا تھا۔ جاڑے کے ساتھ ہڈیوں میں درد ہو جاتا تھا اور جاڑے کے اختتام پر صفراوی قے، میں نے یہ تینوں مثالیں اس لئے پیش کی ہیں تا کہ ہومیو پیتھک طاقتوں کی طاقت سمجھ میں آ جائے کہ کس طرح ہومیو پیتھک قانون کے مطابق منتخب شدہ دوائیاں فائدہ کرتی ہیں۔

مبرز میں اگنیشیا کا اثر بہت ہی نمایاں ہوا کرتا ہے۔ اس دوا سے بواسیر، کانچ نکلنا وغیرہ درست کیا جا سکتا ہے۔ جب مبرز میں تیز سوئیاں چبھنے کا سا درد ہو یا مبرز کے منہ پر سکیڑنے والے درد موجود ہوں جو پاخانہ کے بعد بڑھ جائیں اور بیٹھنے میں جن سے آرام ہو۔ تیز اوزار کا سا درد اوپر سے نیچے کی طرف اس دوا کا ایک خاص نشان ہے۔ دردسر میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کے ایک جانب سے دوسری جانب تک میخ لگا دی گئی۔ دردسر ماؤف جانب کے بل لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے دردسر زیادہ پیشاب کے ہو جانے سے رفع ہو جاتا ہے۔

اگنیشیا میں درد اپنی جگہ بدلا کرتے ہیں۔ آہستہ آہستہ شروع ہو کر فوراً غائب ہو جاتے ہیں یا یکا یک نمایاں ہوتے ہیں اور یکا یک رفع ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنے کے زمانے میں اگنیشیا بڑے کام کی دوا ہے۔ اگر بچوں کی آنتوں کی تکلیف جو دماغ میں جا کر ورم الدماغ یا دماغ میں پانی اتر آنے کا سبب بنے اور بچہ کا رنگ فوراً زرد پڑ جائے، غنودگی اور بے ہوشی ہو جائے۔ آنکھوں میں پپوٹوں میں تشنج شروع ہو جائے اور بچہ سر کو ادھر ادھر گھمائے اور نگلنے میں دقت ہو تو اگنیشیا بہت جلد ایسے بچہ کی حالت کو درست کر دیتا ہے۔ خالی ابکائیوں کو کھانے سے آرام ملتا ہے۔

تکالیف کا یکا یک ظاہر ہونا اگنیشیا میں نمایاں طور پر ملتا ہے کسی عضو کے فعل کا یکا یک سلب ہو جانا۔ آنکھوں کی تکالیف میں بھی اگنیشیا خوب کام کرتا ہے۔ اس سے آشوب چشم درست ہوتا ہے جو خصوصاً نہ برداشت کر سکنے اور اعصابی تحریک کے ساتھ ہو۔ ضعف بصر جس کے ساتھ پپوٹوں میں تشنج اور اعصابی درد موجود ہو۔

معدے میں بھی کئی ایک عجیب و غریب علامات پائی جاتی ہیں۔ معدہ کے بیٹھنے کا احساس، یہ احساس بعض وقت مریضہ کو تمام رات سونے نہیں دیتا اور اس احساس کے ساتھ مریض ٹھنڈی سانس کھینچا کرتا ہے۔ بعض وقت یہ احساس ہوتا ہے کہ معدہ ڈھیلا پڑ گیا ہے۔ غذا چڑھ چڑھ کر حلق کو آتی ہے ہچکی کھانے سے تمباکو پینے سے یا جذبات کی تحریک سے بڑھتی ہے۔ (جذبات کی تحریک سے ہچکی بچوں میں زیادہ دیکھی جاتی ہے) خالی ڈکاریں آیا کرتی ہیں جو کھانے سے کم ہوتی ہیں۔ شام کے وقت کھانا رات کی قے میں نکل جاتا ہے۔ ہسٹریکل (اختناق الرحم یا جذبات سے پیدا شدہ) قے، دانت کا درد کھانا کھانے کے بعد بڑھتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ کھاتے وقت درد تیز نہیں ہوتا مگر کھانا کھا چکنے کے بعد درد زیادہ شدید ہو جاتا ہے۔ منہ میں تھوک کھٹا اور ذائقہ بھی کھٹا ہوتا ہے۔

چہرہ مرجھایا ہوا یا چہرے پر زردی یا چہرہ تمتمایا ہوا۔ چہرے کے عضلات یا آنکھوں کے عضلات میں تشنج، منہ کے عضلات کا تشنج، سینہ میں اور جسم کے مختلف اعضاء میں پھڑکن، قلب کا سینہ میں پھڑکنا اور اچھلتا ہوا محسوس ہونا۔ جس سے سینہ میں تنگی اور دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ جب مریضہ سوتی ہے تو قلب اوپر اٹھتا ہوا اور گرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

ڈر اور خوف سے تشنج کے دورے، بچہ اکڑ جاتا ہے اور پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے، نیم بے ہوشی انگوٹھوں کا ہتھیلیوں میں لگ جانا اور چہرے کا نیلا پن۔

مستورات کے آلات تناسل پر اگنیشیا کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے، حیض درد سے ہوتا ہے۔ حیض کے ساتھ درد کی نوعیت بالکل دردزہ کی سی یعنی نیچے کی طرف دبانے اور سکیڑنے والے درد کی ہوتی ہے۔ ان دردوں کو دبانے سے، لیٹنے سے اور پہلو بدلنے سے آرام ہوتا ہے۔ حیض میں خون سیاہ اور متعفن ہوتا ہے۔ اگر خون کی زیادتی ہو تو خون منجمد بھی نکلتا ہے۔

ہسٹیریا کے دورے لمبی اور گہری ٹھنڈی سانس سے ختم ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر نیش نے زچہ کے عفونتی بخار میں ہسٹریا (جس کے دورے گہرے لمبی سانس سے ختم ہوا کرتے تھے) کا علاج کرتے ہوئے اگنیشیا دیا۔ نہ صرف ہسٹریا جاتا رہا بلکہ اس کے ساتھ مریضہ عفونتی بخار سے بھی صحت یاب ہو گئی تھی۔

آلات تنفس پر اگر غور کیا جائے تو ان میں بھی عجیب و غریب علامات دکھائی دیتی ہیں۔ ہسٹریا سے آواز کا جاتے رہنا۔ حنجرے میں سرسراہٹ سے پیدا شدہ کھانسی مریضہ کو بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ اگنیشیا کی کھانسی کی سب سے عجیب بات یہ ہے کہ کھانسی سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے۔ جس قدر مریض زیادہ کھانستا ہے۔ ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں: یہ کھانسی سرد آہ آ جانے سے

رک جاتی ہے۔ چلتے چلتے رک جانے سے کھانسی، کھانسی میں یہ احساس ہوتا ہے کہ اندر گندھک کا دھواں یا مٹی یا پرندہ کے پر کے بال کے سرسراہٹ پیدا ہورہی ہے۔ کھوکھلی دورے والی کھانسی۔

اگنیشیا میں جسم کی جلد کے اندر چیونٹیوں میں رینگنا یا اعضاء کا سن ہو جانا بہت پایا جاتا ہے اور اگنیشیا کے درد بہت تھوڑی جگہ میں ہوا کرتے ہیں۔ یہ دوا خصوصاً چڑچڑے مزاج، جلد غصہ میں آنے والی یا جلد خوش ہو جانے والی مستورات جن کے بال سیاہ اور جلد گندمی ہو طبیعت حلیم ہو، ذراسی بات کو بہت محسوس کرنے والی اور جھٹ پٹ کام کر ڈالنے والی ہوں، مفید ہے۔

اگنیشیا زنانہ دوا کہلاتی ہے اور نکس وامیکا مردانہ، ڈاکٹر ہمن اگنیشیا کے عرق النساء کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ ''درد بھالے لگنے کی طرح کاٹنے والے، پٹنے کے سے، پھٹنے کے سے ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں بڑھتے ہیں اور موسم گرما میں کم ہوتے ہیں۔ اعضاء متورم، ران میں گانٹھیں ہوتی ہیں۔ مریض بغیر کسی درد کے اٹھ بیٹھ سکتا ہے اور عرق النساء عام طور پر بائیں جانب ہوا کرتا ہے۔

احساس جیسے پسینہ کا ہوگا مگر پسینہ نہیں ہوتا۔ رات کے وقت پسینہ، پسینہ عموماً گرم ہوتا ہے لیکن بعض اوقات ٹھنڈا بھی ہوسکتا ہے اور بعض اوقات اس سے کھٹی بو آتی ہے۔ نکس، آرسنک اور کیپسیکم کی طرح اگنیشیا بھی ایک سرد دوا ہے۔

ہنی مین کے خیال کے مطابق اگنیشیا کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔ لیکن بہت تھوڑے وقت تک رہتا ہے۔ اگر کوئی خاص جلدی نہ ہو تو اگنیشیا کا استعمال صبح کے وقت کرنا چاہیے۔ سوتے وقت اس کا استعمال کرنا عموماً رات کے وقت بےچینی پیدا کرتا ہے۔

دماغی اور جسمانی تکالیف کا یکا یک تبدیل ہو جانا۔ تمباکو برداشت نہ ہوسکے۔ ہتک عزت سے، بری خبروں سے، غم سے، یا دماغی جذبات کے دب جانے سے، نیز ناکامیاب محبت سے پیدا شدہ تکالیف، ہسٹریکل فالج بچوں میں تشنجی دورے اور اینٹھن۔ ڈر سے، سزا سے یا جھڑکنے سے، کیڑوں سے اور دانت نکلنے کے زمانہ میں۔ وضع حمل کے دوران اعصابی ہسٹریکل مستورات میں تشنج، مبرز میں شدید خارش اور رینگن جس کی وجہ سے بےحد اعصابیت پیدا ہو۔ ڈر یا دماغی جذبات سے دست پاخانے کی بے سود حاجت، خصیۃ الرحم کے اعصابی درد، چھیلن پیدا کرنے والے مواد کا سالیکوریا، جس کے ساتھ درد زہ کے سے درد ہوں۔ حمل کے دوران صبح کی متلی اور قے معدے میں بیٹھنے کے احساس کے ساتھ جس میں کمی کھانے کے بعد ہو۔ رحم یا خصیۃ الرحم کی تحریک کی ہمدردی میں کھانسی۔

علامات

دماغ: تنہائی کی خواہش (کاربوایملس، ہیوسمس، رسٹاکس) مزاج میں ہر دم تبدیلی، مذاق اور ہنسنا بہت جلد غمگین اور آنسو بہانے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (اکونائٹ، اورم، نکس موسکاٹا، فاسفورس) پریشانی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی بڑا جرم کیا ہے۔ (کوکولس، ورٹیرم البم) نہایت لطیف جذبات (سلیسیا) معمولی سا الزام یا معمولی سی تردید سے مریض کا غصہ بھڑک اٹھتا ہے۔ (اورم برائی اونیا، فیرم، نکس وامیکا) ڈرنا، بزدلی (اکونائٹ، اورم، بیلاڈونا، چائنا، فاسفورس) غیر مستقل مزاجی، بے صبری اپنے فیصلہ پر قائم نہ رہ سکنا۔ (بریٹاکارب) غمگین (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) معمولی سی بات پر رونا، چیخنا اور آپے سے باہر ہو جانا۔ کسی کی بات نہ ماننا، اپنی بات پر قائم رہنا، شور وغل کی شکایت کرنا اور ہر چیز میں بے پروائی دکھانا۔ دلیر، مصروف مگر بے چین، دماغی کام کرنے کے بعد صبح کے وقت پریشانی کا بڑھ جانا جس سے، بد مزاجی اور بے ہودہ حرکات کرنا، دماغی کمزوری (اناکارڈیم) غصہ، غصہ کے بعد اکیلے چپ چاپ بیٹھ کر افسوس کرنا۔ اندرونی غم سے غمگین (سمی سی فوگا) غم سے دبا ہوا محسوس کرنا۔ خیالی تکالیف پر پریشان ہونا (ناجا) عزیز و اقربا یا پیاری چیزوں کے کھو جانے کے بعد شدت کا غم، بچہ کا سرزنش کے بعد بیمار ہو جانا۔ ٹھنڈی سانس اور سسکیاں لینا۔

سر: سر کا بھاری پن، چکر، سر میں بھاری پن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ پر کوئی بڑا بوجھ رکھا ہوا ہے۔ صبح جاگنے پر دردسر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کو پیٹا گیا ہے۔ یا سر میں چوٹ لگی (نکس وامیکا) اٹھ کھڑے ہونے پر یہ دردسر دانت کے درد میں تبدیل ہو جاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے دانت کچلا گیا ہو یا مروڑ دیا گیا ہو، پھر یہ درد کمر میں چلا جاتا ہے جہاں درد کا احساس چوٹ کا سا ہوا کرتا ہے۔ ان دردوں میں ان کے متعلق سوچنے یا غور کرنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ (کیموملا) زینہ چڑھنے پر جھٹکے دار دردسر۔ آنکھیں کھولنے پر درد زیادہ ہوتا ہے۔ شریان کی ہر ایک ضرب کے ساتھ ساتھ دردسر جس کی زیادتی جھکنے سے ہوتی ہے۔ پیشاب سے داہنی جانب درد جس میں داہنی آنکھ بھی مبتلا ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھ کا ڈھیلا باہر نکل پڑے۔ پیشانی میں اور ناک کی جڑ میں دبانے والا درد (کالی بائیکرام، ہیپر سلفر) سر کو آگے کی طرف اس درد کی وجہ سے جھکانا پڑتا ہے۔ اور سر کو آگے کی طرف جھکانے سے قے ہوتی ہے۔ دردسر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کے ایک جانب سے دوسرے جانب تک میخ ٹھونکی ہے (اگیریکس، اناکارڈیم، آرسنک، کافیا) اور یہ درد، درد والے جانب لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ گدی کے داہنی طرف درد، قہوہ تمباکو اور شراب پینے سے دردسر، جس کی تکلیف، صبح کے وقت آنکھوں کی حرکت سے، جھکنے سے، شور وغل سے بڑھتی ہے۔ پہلو بدلنے اور درد والی جانب لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ ناک کی جڑ پر اینٹھن کا سا درد۔ اجتماع خون کی وجہ سے دردسر خصوصاً غصہ یا غم کے بعد جس کی زیادتی تمباکو نوشی سے یا تمباکو کو سونگھنے سے ہو، سر کانپے، تشنجی دوروں کے دوران سر پیچھے کی طرف جھک جائے۔

آنکھ: روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک، سلفر) سانپ کی طرح آنکھوں کے سامنے لہردار لکیریں (سائی کلیمن، لائیکوپوڈیم) آنکھوں میں دباؤ جیسے ریت پڑ جانے سے (آرسنک، کاسٹیکم، فائی ٹولاکا، سلفر)

آنکھوں میں سوزش اور آنکھوں سے پانی بہنا(آرسنک ، یوفریشیا) آنکھوں اور پپوٹوں میں تشنجی حرکات (اگیریکس) آنکھوں کے گرد اعصابی درد، بینائی میں کمزوری کے ساتھ، روشنی دیکھنا برداشت نہ کر سکے۔سورج کی روشنی سے دردسر پیدا ہو۔دردسر جو بائیں آنکھ میں مجتمع ہو جائے اور آنکھ میں جلن ہو اور پانی بہے۔اوپری پپوٹے کے نیچے درد جیسے بہت خشک ہے۔اوپری پپوٹے میں ورم، رات کے وقت پپوٹے آپس میں چپک جائیں۔

کان: کانوں میں خارش اور گھنٹوں کا بجنا، انسانی آواز کے سوائے باقی سب آوازوں کے سننے میں دقت، کانوں میں سرخی اور سوزش، شوروغل برداشت نہ ہو سکے۔اس سے دردسر پیدا ہوتا ہے۔

ناک: تر زکام، خشک نزلہ، ناک میں خارش، نتھنے چھلے ہوئے اور ان میں زخم، نکسیر، ناک میں خشکی۔

چہرہ: چہرہ کے عضلات میں تشنجی حرکات (اگیریکس، انٹم ٹارٹ، سائیکوٹا، سٹرامونیم) ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور ہونٹوں سے خون نکلنا، نچلے، ہونٹ کے اندر کی طرف درد جیسے چھلا ہوا ہے۔چہرہ زرد، سرخ یا نیلا مٹیالے رنگ کا۔چہرے پر کبھی پیلا پن اور کبھی سرخی، چہرہ مرجھایا ہوا اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔پسینہ صرف چہرہ پر سرخی اور سوزش، صرف ایک ہی رخسار پر۔تھوک کے غدودوں میں ورم، منہ کے کناروں میں تشنجی حرکات دانتوں کا آپس میں مل کر جڑ جانا۔

منہ: منہ کے کناروں میں تشنج (اوپیم) تالوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد جو اندرونی کان تک جائے۔دانتوں کا آپس میں مل کر جکڑ جانا (سائیکوٹا، ہیوسس، لاردسریسس، نکس وامیکا، اوکھی) منہ میں تیز تھوک و بلغم کا اجتماع چباتے چباتے اپنے گالوں کو اندر سے کاٹ دینا (نائٹرک ایسڈ) منہ کا ذائقہ کھٹا (کلکیریا کارب، چائنا، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، سیپیا) درد دانت جس کی زیادتی قہوہ پینے کے بعد یا تمباکو نوشی سے ہو۔درد دانت جس کی زیادتی شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد، صبح کے وقت جاگنے پر یا کھانوں کے درمیانی وقفہ میں ہو۔منہ سے سڑاند کی بو آئے۔

حلق: حلق میں گولے کا احساس، اگر مریض متواتر نہ نگلتا رہے تو اس میں زیادتی ہوتی ہے۔غذا کی نالی کے درمیانی حصہ کی سکڑن جس کی زیادتی نہ نگلنے سے ہوتی ہے۔حلق میں درد، حلق میں سوئیاں چبھنا، درد صرف اس حالت میں ہوتا ہے۔جب مریض نگل نہ رہا ہو۔مگر موٹی اور ٹھوس غذا نگلتے وقت درد نہیں ہوتا۔حلق میں رینگن، حلق میں سوئیاں چبھنا، کانوں تک جائے، حلق کے غدود متورم، پھولے ہوئے اور ان میں چھوٹے چھوٹے زخم۔معدے سے اوپر حلق تک دم گھٹنے کا احساس۔

معدہ: تمباکو پینے سے، گرم خوراک سے، شراب سے اور دودھ سے نفرت۔ کھٹی رطوبت کی خوراک کی ڈکاریں، کھانے کے بعد ہچکی (برائی اونیا، ہیوسس) ہچکی کھانے اور پینے کے بعد اور تمباکو پینے سے۔تمباکو پینے سے متلی، معدے میں خالی پن کا احساس، یعنی دل کا بیٹھنا (سمی سی فوگا، ہائیڈراسٹس، پٹرولیم، سیپیا، سلفر) کمزوری اور معدہ بیٹھنے کا احساس (ہائیڈراسٹس، سیپیا) معدے میں اور تلی کے مقام میں بوجھ، معدہ میں اینٹھن جس کی زیادتی ذرا سا چھوئے جانے سے ہو۔معمول کی غذا سے نفرت، نہ ہضم ہونے والی اشیاء کی خواہش، معدے میں بیٹھنے کا احساس جس میں کمی گہرا سانس لینے سے ہو۔ ایک ہی وقت میں متلی اور بھوک۔شام کے وقت بھوک جس کی وجہ سے سو نہ سکے۔غیر منہضم غذا کا منہ کو چڑھ کر آنا، معدے میں ابھار، فم معدہ میں بھراؤ اور بوجھ کی وجہ سے مریضہ سانس بھی مشکل سے لے سکے۔

شکم: ناف کے مقام میں کھنچاوٹ اور نوچن، شکم میں بھاری پن، شکم میں، چٹکن، شکم میں گڑگڑاہٹ بدبودار ریاح کا وقت سے اخراج۔درد پہلے مروڑ کا سا پھر شکم کے ایک جانب یا دوسری جانب سوئیاں چبھنے کا سا احساس۔معدے اور تلی کے مقام میں نوبتی درد، آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔شکم کے اوپری حصہ میں کمزوری کا احساس، تلی میں ورم اور سختی، ریاحی درد شکم۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے لئے معمولی زور لگانے پر بھی کانچ کا نکل آنا (پاڈوفائلم) مبرز میں سکیڑنے والا اور پھوڑنے والا سا درد جیسے بادی بواسیر میں ہوتا ہے۔یہ درد پاخانہ ہو چکنے کے بعد ایک دو گھنٹہ تک رہتا ہے۔ مبرز میں تیز دبانے والا درد، مقعد سے مبرز کے اندر دور تک سوئیاں چبھنے کا سا درد۔مقعد اور مبرز میں خارش اور رینگن جیسے کیڑوں سے ہو۔پاخانہ ہو چکنے کے بعد مبرز میں سکیڑنے والا اور پھوڑے کی طرح کا درد (نیٹرم میور) پاخانہ بے سود حاجت اور بے سود پاخانہ کے واسطے زور لگانا۔پاخانہ لمبا اور نرم لیکن مشکل سے ہوتا ہے۔(کاربوویج، چائنا، الیومنا) پاخانہ بار بار پتلا از خود ریاح کے ساتھ۔مقعد میں بغیر درد کے سکڑن، بادی بواسیر مقعد اور مبرز میں دباؤ اور پھوڑے کا سا درد۔کھڑے ہونے میں تکالیف لیکن چلنے میں کچھ کم محسوس ہوتی ہے۔بواسیری مسوں میں سوئیاں چبھیں۔مقعد سے مبرز کی گہرائی تک سوئیاں چبھیں۔مبرز میں درد اور سیلان خون زیادہ تر نرم پاخانہ ہو۔مبرز میں اندر سے باہر کی جانب دباؤ جیسے تیز نوکیلے ہتھیار سے ہو۔

مثانہ: پانی کے سے پیشاب کا بار بار ہونا (فاسفورک ایسڈ) پیشاب کی ایک نہ رکنے والی خواہش پیشاب کے دوران پیشاب کی نالی میں جلن، ٹیس اور پھوڑے کا سا درد۔

آلات تناسل مردانہ: پاخانہ کے وقت ایستادگی، حشفہ پر زخم یا زخم کا سا درد اور خارش آلات تناسل کے گرد خارش، بستر میں کھجلانے سے زیادہ ہوتی ہے۔قوت باہ کا بالکل نہ رہنا، عضو مخصوص سکڑ جائے اور بہت چھوٹا ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض قبل از وقت، حیض کے خون کا رنگ سیاہ و متعفن، خون منجمد (کروکس، سائی کلے من، پلاٹینا) دردزہ کے سے دردوں کے سوزش پیدا کرنے والے سیلان الرحم، غم سے حیض رک جائے۔حیض کے دوران بے حد سستی شکم اور تشنجی دردوں کے ساتھ رحم میں اینٹھن والے درد جن کی زیادتی چھونے سے ہوتی ہے۔وضع حمل کے بعد بے حد سردآہوں کے ساتھ عفونتی دورے۔

آلات تنفس: حنجرے اور ہوا کی نالی میں سکڑن (آرسنک، اپیکاک) زیادہ اونچی آواز سے بولنے کی نااہلیت، نیند میں خراٹے لینا، گہری سانس لینے کی خواہش (لیکیسس) بار بار ٹھنڈی سانس لینا (اگیریکس، کلکیریا فاس، سکیل) خشک دورے والی کھانسی (ڈروسرا، ہیوسمس) شام کے وقت لیٹنے کے بعد حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی (یہ کھانسی رو کے سے رکا کرتی ہے) دورے کی سی کھانسی خاص کر شام کے وقت اس احساس کے ساتھ کہ کھانسی گندھک کے دھوئیں سے اٹھ رہی ہے۔ (آرسنک، چائنا، لائیکو پوڈیم) یا حلق میں خاک سے پیدا ہو رہی ہے جس قدر مریض زیادہ کھانستا ہے اسی قدر حلق میں زیادہ سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ چلتے چلتے جب رکتا ہے کھانسی ہونے لگتی ہے۔ ہر کھانسی کے دورے کے بعد سو جانا (انٹم ٹارٹ) سینہ میں تشنجی سکڑن (اسافوٹیڈا، لاروسریسس) سانس اندر لینے میں تکلیف ہوتی ہے، کیونکہ سینہ میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے، مگر باہر سانس پھینکنے میں بہت آسانی ہوا کرتی ہے۔ سینہ کی بائیں جانب سوئیاں چبھنے کے سے درد، سینہ میں سکڑن رات کے وقت جس کی زیادتی آدھی رات کو ہو۔ گرم اشیاء پینے کے بعد کھانسی، سینہ میں سوئیاں چبھیں، ریاحی درد شکم کے ساتھ۔

قلب اور نبض: دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، اسافوٹیڈا) رات کے وقت اور صبح کے وقت بستر میں نبض بھری ہوئی اور تیز۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں سختی اور اکڑن (اگیریکس، کالی کارب، لیکیس، رسٹاکس) کمر میں چت لیٹنے سے درد، کمر میں صبح کے وقت درد گردن کے غدودوں میں بے درد کا ورم۔

اعضاء: سو جانے پر اعضاء میں فرداً فرداً جھٹکے۔ کندھے، چوتڑ اور گھٹنے کے جوڑ میں موچ کا سا درد، بازو اور ٹانگوں میں تشنجی جھٹکے (سٹرامونیم) اعضاء میں رینگن اور سن ہونے کا احساس۔ چوتڑ کے جوڑ میں بھالے لگنے کے سے درد اور کاٹنے والے درد، ٹانگوں میں تشنجی جھٹکے، گھٹنوں میں کڑکن، ایڑیوں میں رات کے وقت جلن لیکن جب ان کو چھوا جائے ٹھنڈی محسوس ہوں۔

ہاتھوں کے عضلات میں پھڑکن، بازوؤں کے جوڑ میں درد جیسے چوٹ لگنے سے یا زیادہ محنت کرنے سے ہو۔ یہ درد صرف بازو کے پیچھے کی طرف جھکانے سے ہوتا ہے۔ شام کو سونے کے بعد بازوؤں کی جلد کے نیچے چوہے دوڑنے کا احساس، کھڑے ہونے سے، چلنے سے یا اعضاء کو حرکت دینے سے پنڈلیوں میں اور گھٹنے کے جوڑ بندوں میں پھاڑنے والا درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جسے کاٹے جا رہے ہیں۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصص میں کبھی یہاں اور کبھی وہاں جھٹکے اور تشنج (کلکیریا کارب، ہیوسمس، سٹرامونیم) تشنجی دورے، یکے بعد دیگرے سانس میں تنگی کے ساتھ اور یا غم کے بعد تشنجی دورے (جلسی میم اوپیم) دانت نکلنے کے زمانہ میں، سرزنش کے بعد، ڈر یا غم سے تشنجی دورے (جلسی میم، اوپیم) دماغی جذبات کی زیادتی یا راتوں کے جاگنے کے بعد فالج، درد کا برداشت نہ ہو سکنا (اورم، کافیا کیموملا، سیپیا) درد اندر سے باہر کی طرف جیسے کسی نوکدار چیز سے ہوا ہو۔ رات کے وقت بستر میں جلد جلد کروٹیں بدلتے رہنا (رسٹاکس) ہسٹیریکل کمزوری اور غشی کے دورے (نکس موسکاٹا) حد سے زیادہ کمزوری اور تھکاوٹ (آرسنک، چائنا، فیرم، فاسفورس، سکیل) تھوڑے تھوڑے مقام میں درد۔

نیند: جمائیوں کے دورے، بے چینی کی نیند، نیند میں ہر آواز کا سننا، غفلت کی نیند، نیند میں خراٹے لینا، کابوس سے نیند کا اچاٹ ہونا یا نیند میں خوابوں سے چونکنا۔ ایک ہی خیال کے خواب جن کا سلسلہ نیند کھل جانے کے بعد بھی قائم رہتا ہے۔ نیند میں ڈر سے چونکنا، بچہ نیند سے دل ہلا دینے والی چیخوں کے ساتھ جاگے اور کانپے، بچوں میں نیند کے دوران جھٹکے، منہ میں چبانے کے حرکات اور دانتوں کا پیسنا۔

بخار: نبض سخت بھری ہوئی یا تبدیل ہونے والی۔ لرزہ خصوصاً پشت اور بازوؤں میں ٹھنڈے پانی کی پیاس کے ساتھ اور متلی اور قے کے ساتھ ہلا دینے والا جاڑا۔ چہرہ میں سرخی کے ساتھ لرزہ، عموماً جسم کے پچھلے حصہ میں۔ سردی کو بیرونی گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ (آرسنک، کالی کارب) بیرونی گرمی کے ساتھ اندرونی سردی۔ تمام جسم پر بخار خصوصاً سر میں ایک رخسار کا زیادہ سرخ ہونا۔ بعض وقت پیر میں سردی اعضاء میں درد اور دردسر۔ سردی اور جاڑے سے دردوں کا بڑھنا تمام جسم پر یکا یک گرمی کا دوران، گرمی کی تکلیف اور احساس، بعض وقت پسینہ کے ساتھ، بحالت بخار پیاس کا رہنا۔ بحالت پسینہ و بخار اترنے کے بھی پیاس کا ہونا، بخار کے ساتھ دردسر، پیٹ میں درد، حد درجہ کی تھکاوٹ، چہرے پر یکے بعد دیگرے زردی اور سرخی ہونٹ خشک پھٹے ہوئے۔ تپی اچھلنا، زبان پر سفیدی گہری نیند، نیند میں خراٹے وغیرہ کے ساتھ۔ نوبتی بخار، جاڑا پیاس کے ساتھ۔ بخار میں پیاس کا نہ ہونا۔ بعد دوپہر کا بخار، پیٹ کے درد کے ساتھ جاڑا اور پیاس، بعد میں کمزوری اور نیند تمام جسم پر بخار کے ساتھ، بحالت بخار شدید خارش تمام جسم پر پتی اچھلنا، چہرے کے ایک جانب تیز بخار، بہت کم پسینہ اگر ہوتا بھی ہے تو صرف چہرے پر ہوتا ہے۔

جلد: ہوا کے جھونکوں سے بے حد ذکی الحسی، خارش جو پتی کو اچھال دے۔ جلد میں چھیلن خصوصاً شرم گاہ اور منہ کے گرد خارش جس کو آہستہ آہستہ سہلانے سے آرام ہو۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اونچی طاقتوں میں۔

کمی اور زیادتی: نکس وامیکا، کیپیکم اور آرسنک کی طرح، اگنیشیا بھی سرد مزاج کی دوا ہے۔ جاڑے کو بیرونی گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ سوائے بخار کی حالت میں جس کی بیرونی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

آرام کرنے سے دردوں میں کمی ہوتی ہے نیز پہلو بدلنے سے بھی درد کم ہوتے ہیں۔ لیٹ جانے سے آرام ملتا ہے۔ مگر درد صرف درد والی جانب سے کم ہوتے ہیں اور بغیر درد والے پہلو کی طرف لیٹنے سے دردسر بڑھ جاتا ہے۔ بیٹھنے سے مبرز کی اور دیگر کئی ایک تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ جھکنے سے،

چلنے سے، کھڑے ہونے سے علامات بڑھتی ہیں۔ معمولی طور پر ہاتھ لگانے اور چھونے سے کم ہوتا ہے۔ دردسر ہلکے دباؤ سے کم ہوتا ہے۔ معمولی ہاتھ لگانے سے معدے کے درد، رحم کی اینٹھن، کھوپڑی کا درد بڑھ جاتا ہے۔ تمباکو پینے سے نفرت ہوتی ہے اور اس سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ نیز گرم غذا گوشت اور شراب سے بھی نفرت ہوتی ہے۔ کھٹی اشیاء کی نیز روٹی خصوصاً رائی کی روٹی کی خواہش ہوتی ہے۔ تکالیف بڑھتی ہیں۔ پہلو بدلنے سے، کھاتے وقت، ڈکار سے، سانس لینے سے، نگلنے سے، تکالیف کم ہوتی ہیں۔

تعلق: اگنیشیا کا اثر سب سے زیادہ پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ آرنیکا، کیمفر، کیموملا، کوکولس، کافیا بھی اگنیشیا کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔ اگنیشیا مفصلہ ذیل دواؤں کا اثر زائل کرتا ہے۔ برانڈی، قہوہ، تمباکو، سفلینم، زنکم۔

معاون: آرسنک، بیلاڈونا، کلکیریا، چائنا، لائیکوپوڈیم نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، سلفر، زنکم۔

متضاد: ایک دوسرے سے نہ ملنے والی ادویہ، کافیا، ٹوبیکم نکس (بعض وقت)

مقابلہ کرو: کروکس (نہ رکنے والی ہنسی کے دورے، جلد جلد تبدیل ہونے والے دماغی حالات) سیپیا (دل اور معدے کا بیٹھنا اور اندرونی کمزوری کا احساس مگر اگنیشیا میں مریض ٹھنڈی سانس لیتا ہے) لائیکوپوڈیم (رات کے وقت معدے میں بیٹھنے کا احساس جس سے نیند نہیں آتی۔ رات کے وقت بار بار بھوک نیز یہ علامات چائنا میں بھی پائی جاتی ہیں) فاسفورک ایسڈ، جلسی میم، کالوسنتھ (غم، فاسفورک ایسڈ، میں خصوصاً پرانی تکالیف پائی جاتی ہیں) اسافوئیٹڈا، اسارم، اعصابی مزاج، آرسنک نکس (بخار جس کو بیرونی گرمی سے آرام ملتا ہے)

رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت: بیلاڈونا، کاسٹیکم، سنا، ہیوسس، لیکیس، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، باؤ گولہ، لائیکوپوڈیم پلمبم، لیکیس، بواسیر، بیٹھنے سے آرام اگنیشیا، بیٹھنے سے تکلیف، لائیکوپوڈیم، تھوجا، فاسفورک ایسڈ۔ دوران حیض بواسیر: لیکیس، کولن، سونیا، پلساٹیلا، سلفر پریشانی اور اس کے نتائج: نکس وامیکا، (سلفر میں مریض معمولی باتوں سے پریشان ہوتا ہے) جب سنجیدہ رہنا چاہیے اس وقت ہنسنا: اناکارڈیم، فاسفورس (غمگین، پلساٹیلا، اگنیشیا کا مریض اپنا غم چھپاتا ہے، مگر پلساٹیلا اپنا غم ظاہر کرتا ہے) کانچ نکلنا: پاڈوفائلم، حسد (ایپس، ہیوسس) مفارقت (فاسفورک ایسڈ)۔

کھانسی جیسے گندھک کے دھوئیں سے ہوتی ہیں: (چائنا) حنجرہ میں ورم اور درد (جلسی میم) اور دردسر جس کا خاتمہ صرف زیادہ پیشاب سے ہوتا ہے: جلسی میم، اکونائٹ، سلیشیا، وریٹرم، کیڑے، سنا، سنٹونائن، تھکاوٹ کیڑے کی وجہ سے فالج: کوکولس، سٹانم، فاسفورس، ہسٹریا، کیوپرم، پلاٹینا، ہیوسس، اسافوئیٹڈا، مشک (جلد غش کھانا) ولیرم، نکس، موسکاٹا، نازک، مستورات میں تشنج واینٹھن: بیلاڈونا میں چہرہ چمک دار سرخ ہوتا ہے، آنکھیں چمکتی ہیں سر گرم ہوتا ہے اور بخار ہوا کرتا ہے مگر اگنیشیا میں اینٹھن تشنج اور دورے کے ساتھ بخار نہیں ہوتا۔ ہیوسس میں بے ہوشی ہوتی ہے، اگنیشیا میں نہیں۔

جذبات کا ایک برا اثر: اوپیم، اگنیشیا سے بہت ملتا جلتا ہے مگر اوپیم میں چہرہ پھولا ہوا اور سرخ ہوتا ہے۔ گلونائن کی تشنجی دورے میں سکیل کارگی طرح انگلیاں پھیل کر ایک دوسرے سے بالکل الگ ہو جاتی ہیں۔ وریٹرم، کیوپرم، کیموملا، رحم و آلات تناسل کے اینٹھن و تشنج میں کوکولس، کیموملا، مگنیشیا میور، اگنیشیا، موسا ہچکی (اگنیشیا کی ہچکی، کھانے سے، تمباکو پینے سے اور جذبات سے بڑھ جاتی ہے) ہیوسس (پیٹ میں عمل جراحی کے بعد) سٹرامونیم اور وریٹرم (گرم اشیاء پینے کے بعد) آرسنک، اور پلساٹیلا (ٹھنڈی اشیاء کے بعد) ٹیوکریم (بچوں کو دودھ پلانے کے بعد) کھانسی جس قدر زیادہ مریض کھانستا ہے اسی قدر زیادہ کھانسی بڑھتی ہے۔ ایپس۔

غمگین، لاپرواہ اور مکمل غم میں ڈوب جانا: ٹیرنٹولا، اندر ہی اندر اور چپ چاپ بیٹھ کر غم میں گھلنا مگر ٹیرنٹولا میں مریض مکار ہوتا ہے اور مکاری سے اپنے اعضاء کو اینٹھتا ہے اور وحشیانہ طور پر ناچا کرتا ہے۔ اگر کوئی دیکھنے والا نہ ہو تو ٹیرنٹولا کے مریض کو نہ تو تشنج ہوتا ہے اور نہ ہی دورے۔ رعشہ (کوریا) آنکھوں میں صرف: اگیریکس، درد کا زیادہ احساس: ایک رخسار کا دوسرے سے زیادہ سرخ ہونا: کیموملا۔

کانوں کی علامات: فاسفورس، اگنیشیا کا مریض سوائے انسانی آواز کے باقی آوازوں کا مشکل سے سنتا ہے۔ مگر فاسفورس کا مریض اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ یعنی معمولی آوازیں بھی اس کو زیادہ زور سے سنائی دیتی ہیں مگر انسانی آواز سے بالکل بہرہ ہوتا ہے، چڑچڑی مستورات: مگنیشیا میور، مگنیشیا کارب، آنسو بہانا، بخار: نیٹرم میور اگنیشیا کا مزمن کہلاتا ہے۔ مطلب یہ کہ اگنیشیا کی علامات پرانی ہو چکی ہوں اور اگنیشیا محض عارضی سکون دے تو نیٹرم میور شفا دیتا ہے۔ ڈاکٹر نسٹ اگنیشیا محض عارضی سکون دے تو نیٹرم میور شفا دیتا ہے۔ ڈاکٹر نسٹ اگنیشیا کو اپیکاک کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ متلی تے دردسر تے سے پیدا شدہ تکالیف، مروڑ نوبتی بخار اس کے مخصوص نشان ہیں۔

اگروسٹما گتھاگو (Agrostemma Githago)

Natural Order: Caryophyllaceae.

Synonyms: Lychitis Githago, Corn-cookle.

Parts Used: The seeds. seeds are poisonous and contain Saponne.

اس دوا کا علم صرف ان مریضوں نے حاصل کیا گیا ہے جن کو اس دوا کے کھانے کے بعد، زہریلا اثر پیدا ہوا۔ اس دوا میں جلن ایک خاص علامت ہے اور بعض حالات میں چکر اور سر کا درد بھی پایا جاتا ہے۔ اعصابی خرابی سے مریض سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا۔

یہ دوا پیٹ کے درد، فالج اور مروڑ میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ چکر اور دردسر، نچلے جبڑے سے چاند تک جلن، متلی اور کڑوی تے، جلن کا احساس

معدے سے شروع ہوتا ہے اور غذا کی نالی سے ہوتا ہوا پھر حلق میں آتا ہے۔ نیز معدہ اور شکم میں بھی پایا جاتا ہے۔

علامات

سر: چکر، درد سر اس امر کا احساس کہ بائیں نچلے جبڑے میں گرمی اور جلن، سر کے چاند میں آتی ہے جس سے مریض پاگل سا معلوم ہوتا ہے۔

منہ: منہ خشک اور گرم، تالو پر سرخی اور جلن۔

معدہ: متلی اور قے، معدے سے جلن شروع ہو کر غذا کی نالی اور سینہ میں جاتی ہے۔ کبھی کبھی معدہ میں چاقو لگنے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مروڑ کے ساتھ، دست مروڑ کے ساتھ، مبرز میں اور آنتوں میں جلن۔

پیٹھ: پیٹھ میں چیرنے والا درد۔

مخصوص خواص: سیدھے کھڑے ہونے میں دقت۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔ مقابلہ کرو: لتھائی رس، سیکیل کار۔

اگریفس نت ینز (Agraphis Nutans)

Natural Order:Liliaceae.

Synonyms:Bluebell, Wild Hyacinth, Scilla,Nutans.

Parts Used:The Shoots.

یہ دوا ڈاکٹر کوپر نے دریافت کی ہے۔ اس دوا میں ناک اور حلق کی درمیانی نالیوں کے غدود (ایڈی نائڈ Adenoids) کے بڑھ جانے کی وجہ سے ناک کے دونوں نتھنے بند ہو جاتے ہیں نیز حلق کے رُک جانے سے بہرہ پن ہو جاتا ہے۔

اس کی علامات کو سایہ میں آرام ملتا ہے اور مریض ٹھنڈی ہوا کو برداشت نہیں کر سکتا۔ (سلیشیا) ڈاکٹر کوپر کا مشاہدہ ہے اس دوا سے ایڈی نائڈ بشرطیکہ ان کے ساتھ ساتھ گلے کے غدود بھی بڑھے ہوئے ہوں، دور ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کھانے سے پیدا شدہ آؤں کے دستوں کے مریضوں کو بھی اس سے درست کیا ہے۔ ٹھنڈی ہواؤں سے جاڑا، حلق اور کانوں کی تکالیف جن کے ساتھ ماؤفہ کانوں کی جھلیوں سے زیادہ متعفن رطوبتیں آئیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایلم، سیپیا، ایلم سٹائیوا، سکوئلا، سلیسیا، سلفر آیوڈائڈ اور کلکیر یا آیوڈائڈ۔

اگیوامیریکانا (Agava Americana)

Natural Order:Amarrylidaceae.

Synonyms:Century plant, American Alce Maguey.

Parts Used:The leaves.

Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ دوا کتے کے کاٹے میں میکسیکو کے اندر بہت شہرت رکھتی ہے۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ میں اس کے متعلق ایک مریض کا ذکر آیا ہے جس کو یہاں لکھ دینا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ ایک لڑکے کو کتے نے کاٹا، تقریباً چار ساڑھے چار مہینہ کے بعد مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو گئیں۔

گھبراہٹ، ڈر، ہر شخص سے لڑنا، نگلنے کی نااہلیت، نبض باریک مگر تیز، آخر نگلنا بالکل ناممکن ہو گیا اور گردونواح کے آدمیوں کو کاٹنے کے لئے لڑکے نے دوڑنا شروع کیا۔ اس کو باندھ کر رکھا گیا۔ اتفاقیہ ہسپتال کی نرس نے اس دوا کے پودے کی ایک شاخ ہسپتال میں عام طور سے اگا ہوا تھا، دکھائی۔ سب کو یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ لڑکے نے للچائی نظروں سے اس شاخ کو لے کر بغیر چبائے ہوئے نگلنا شروع کیا۔ شام تک لڑکے کی حالت بہتر ہوئی۔ جو کاٹنے کو دوڑتا تھا، وہ بند ہو گیا اب لڑکے کے ہاتھ پاؤں کھول دیئے گئے۔ چوتھے دن لڑکا کھانا کھا سکا اور کچھ دنوں کے بعد نہ صرف اس کی دماغی خرابی دور ہو گئی بلکہ وہ تندرست ہو کر ہسپتال سے چلا گیا۔

ڈاکٹر ہنس لکھتے ہیں کہ یہ دوا اسکروی، سوزاک، اور تکلیف دہ ایستادگی میں بھی مفید ہے۔ تقطیر البول (پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا) سکروی میں چہرہ زرد ہوتا ہے۔ مسوڑھے متورم ہوتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے۔ ٹانگوں پر ارغوانی رنگ کے متورم، درد بھرے اور سخت چٹے ہوتے ہیں۔ بھوک میں کمی قبض۔

مقابلہ کرو: ہائیڈروفومینم لیکیس، ایلو، انہیلونیم۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

الٹرس فاری نوسا (Aletris Farinosa)

Natural Order: Haemodoraceae.

Synonyms:Unicorn roots, Stargrass Blazing grass.

Parts Used:Neroots.

یہ دوا مستورات کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ یہ دوا رحم کی کمزوری، لڑکیوں میں خون کی کمی کی وجہ سے کمزوری، پٹھوں کی کمزوری سے رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا یا ہٹ جانا، ورم سیلان الرحم، کمزوری سے بانجھ پن یا اسقاط حمل کا ہوتے رہنا وغیرہ میں کام آتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ یہ دوا عورتوں کی کمزوری کے لئے اس طرح کام کرتی ہے جیسے مردوں میں چائنا، اس کی مخصوص علامات یہ ہیں کہ دل کو یکسو نہ کر سکنے کی وجہ سے سر بھاری اور تھکا ہوا سا رہتا ہے اور دماغ میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ کا مشاہدہ ہے کہ اگر حیض اپنے وقت سے پہلے ہوتا ہو یا حیض میں خون کی زیادتی ہو اور ایسا حیض دردِ زہ کے سے دردوں کے ساتھ ہوتا ہو تو یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔ عورتوں کو یہ دوا بدہضمی اور ریاحی تکالیف میں اور دوران حمل کی قے میں مفید پڑتی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں: جس قدر یہ دوا مستورات کیلئے مفید ہے اسی قدر

اس کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ اس کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں کہ اس دوا کی مخصوص علامات رحم سے خون کا سیلان ہے۔ چاہے وہ اسقاط حمل کے بعد ہو یا حیض کے درمیان، جب رحم اس قدر خون سے بھر جاتا ہے کہ وہ پھولنے لگتا ہے تو رحم سے بڑے بڑے چھیچھڑے یعنی منجمد نکلتا ہے اور اس کے بعد مَیلے خون کا زیادہ اخراج ہوتا ہے۔ چاہے درد ہو یا نہ ہو۔ حیض کے ایام میں خون زیادہ آتا ہے اور بعد ختم ہر تھوڑی تھوڑی رطوبت رحم سے رستی رہتی ہے اور کبھی کبھی اس رطوبت کے بدلے ایک دم خون زیادہ مقدار میں آجاتا ہے اور اس کے ساتھ کالے چھیچھڑے نکلتے ہیں۔

جسمانی اور دماغی تھکاوٹ، بھوک کا جاتے رہنا، خصوصاً رحم کی تکالیف کے ساتھ۔ ذرا سی غذا معدہ میں اپھارہ پیدا کر دے۔ غذا سے نفرت، متلی اور قبض۔ یہ دوا ان یاس کے وقت خون کی زیادتی میں کام دیتی ہے۔ ایسی زیادتی خون، رحم کے ڈھیلے یا کمزور پڑ جانے کی وجہ سے ہوتی ہے اور رحم کی کمزوری اور ڈھیلا پن اس دوا کی ایک مخصوص علامت سمجھنی چاہیے جس سے حمل ساقط ہوا کرتے ہیں۔

غشی کی حد تک کمزوری کے دورے چکر کے ساتھ۔ لیکوریا بے حد کمزوری کے ساتھ۔ بانجھ پن رحم کے مقام میں بوجھ کا احساس۔ رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کی رغبت کے ساتھ گدی میں بوجھ کا احساس جیسے سر پیچھے کی طرف کھنچ جائے گا۔ یہ دوا عموماً سبز بھس والی لڑکیوں اور حاملہ مستورات میں نیز کمزور اور لاغر مریضاؤں میں مفید ہے۔

علامات

<u>دماغ</u>: دماغ میں تھکاوٹ اور کمزوری۔

<u>سر</u>: چکر اور چکر میں نیند کا غلبہ۔ قے، دست سر کا شکنجہ میں کسے ہوئے ہونے کا احساس، گدی بھاری پن، ایسا محسوس ہو کہ سر پیچھے کی طرف کھنچا جارہا ہے۔

<u>آنکھ</u>: آنکھوں میں درد اور دھندلا پن۔

<u>کان</u>: کانوں میں اس امر کا احساس کہ اندر سے دونوں کان مل گئے ہیں۔ بائیں کان میں کچھ بہرہ پن، کان بند محسوس ہوتا ہے۔

<u>بھوک</u>: بھوک نہ ہونا، کمزوری۔

<u>معدہ</u>: تھوڑی سی خوراک بھی معدے میں خرابی پیدا کر دیتی ہے۔ شدت کی بدہضمی، دوران حمل قے، شام کے وقت گلے میں جلن کے ساتھ، کھائی ہوئی چیز کے ذائقہ کی ڈکار، معدے کی کمزوری صبح اٹھنے پر جس کو کھانے سے کچھ آرام ملتا ہے۔ متلی کو قہوہ سے، کھانے سے کچھ آرام ملتا ہے۔ مگر گھی یا تیل کی چیزوں کے دیکھنے سے پھر متلی شروع ہو جاتی ہے۔ متلی پیشانی میں بوجھ کے ساتھ۔

<u>شکم</u>: اینٹھن، مروڑ تمام شکم میں درد جو زیر ناف آ کر جمع ہو جاتا ہے اور ہوا نکلنے سے اس کو آرام ہوتا ہے۔ آگے جھکنے سے درد کی زیادتی پیچھے جھکنے سے درد میں کمی مگر یہ درد بڑھتا ہے اور زیر ناف آ کر اکٹھا ہو جاتا ہے۔ جہاں پر ہزاروں چاقوؤں کے لگنے کا سا احساس ہوتا ہے اور تھوڑا سا دست ہو جانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ہسٹریکل درد شکم، ریاحی درد شکم (مگنیشیا فاس)۔

<u>پاخانہ اور مبرز</u>: دست چھوٹا، پاخانہ کے پہلے اور بعد مروڑ اور اس امر کا احساس کہ مبرز کے نیچے کا حصہ بند ہو گیا ہے۔ مقعد میں سخت درد، مقعد کی کمزوری سے قبض، بار بار پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانے ملین، بدبودار، بار بار دست پتلے اور ان میں سدے، پاخانہ سخت، کم اور مشکل سے بواسیر مبرز میں پاخانوں کا اجتماع۔

<u>مثانہ</u>: پیشاب نہیں ہوتا، چھینکنے یا تیز چلنے پر پیشاب کا از خود نکل جانا۔ پیشاب میں فاسفیٹ کا نکلنا۔

<u>آلات تناسل زنانہ</u>: حیض کا قبل از وقت ہونا، حیض کی زیادتی اور شدت کا درد۔ حیض کی کمی یا بند ہو جانا، بوجہ کمزوری رحم کے حیض کا جلد جلد ہونا، خون کا رنگ ہلکا اور زرد یا سیاہ، منجمد، پیڑو میں بوجھ اور بھاری پن، سیلان الرحم سفید لیس دار، رحم کا گر جانا، بانجھ پن، حمل کا بار بار گرنا، رحم کے مقام میں بوجھ کا احساس، رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کی رغبت، حیض سے قبل کھانسی، حمل کے دوران عضلاتی درد۔

<u>آلات تنفس</u>: جاگنے پر خشک سخت کھانسی کے دورے، بولنے سے کھانسی کی زیادتی، کھانسنے سے پیشاب از خود نکلنا۔ کھانسی بڑھتے بڑھتے کالی کھانسی کے مانند ہو جاتی ہے۔ کھانسی سے سانس کا رکنا اور منہ پر نیلا پن۔ یہ کھانسی حیض آنے سے آٹھ دن پہلے یکا یک بند ہو جاتی ہے۔

<u>سینہ</u>: نبض بے قاعدہ، بائیں پستان میں درد جیسے چاقو بھونک دیا گیا ہو۔ بائیں پستان میں درد جو داہنے کندھے کی ہڈی کے بائیں حصہ تک پہنچتا ہے۔

<u>پیٹھ اور گردن</u>: گردن میں درد شروع ہو کر بائیں کندھے میں جاتا ہے۔ پھر درد گردن کے پچھلے حصہ میں جا کر قائم ہو جاتا ہے، اس امر کا احساس کہ کمر کے ذرا اوپر کا حصہ ٹوٹ جائے گا اور بعد میں یہ درد اوپر جا کر قائم ہو جاتا ہے۔ سیلان الرحم کی وجہ سے کمر میں درد اسی حرکت سے شروع ہو جاتا ہے۔

<u>ہاتھ اور پاؤں</u>: داہنے کندھے کے جوڑ سے تیز درد شروع ہو کر بازو میں آتا ہے اور وہاں سے ہوتا ہوا بائیں سینہ میں پہنچ کر پستان کے اوپر ٹھہر جاتا ہے۔ بیٹھنے پر گھٹنوں میں درد، داہنی ٹانگ میں گھٹنے کے نیچے فالج کا سا درد، پنڈلی میں سنسناہٹ اور پنڈلی بوجھ برداشت نہ کر سکے۔

<u>جلد</u>: سینہ اور پیٹھ پر خشخاش کے سے دانے جن کو کھجلانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مگر ہاتھ پھیرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

<u>نیند</u>: رات کے پہلے حصہ میں بے چینی۔

<u>بخار</u>: سرد مزاجی، چہرے پر سرخی، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور چہرہ گرم اور سرخ۔

<u>طاقت</u>: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

<u>تعلق</u>: مقابلہ کرو: ہیلونائس، چاینا، ہائیڈراسٹس، سبائنا، پلسا ٹیلا، کالو فائکم، ڈائس کوریا (درد آگے جھکنے سے بڑھ جاتا ہے) فیرم، کاسٹیکم، (کھانسی سے پیشاب از خود نکل جاتا ہے) الیومنا (بہت زور لگانے پر بھی پاخانہ نہیں ہوتا)

مگر اس دوا یعنی الرٹس فاری نوسا میں مبرز کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مبرز کا نچلا حصہ بند ہو گیا ہے۔

السٹونیا سکولارس (Alstonia Scholaris)

Natural Order: Apocynacese
Synonyms: Dita bark, Devil tree
Parts Used: The bark.
Tincture: Drug Strength 1/10

ملیریا کی تکلیفیں جن میں دست، پیچش، خون کی کمی، ہاضمہ کی کمزوری شامل ہوں اس دوا کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔معدہ اور شکم میں ایک قسم کی کمزوری اور بیٹھے جانے کا احساس ہوتا ہے جس کو یہ مرض عام طور پر کلیجہ بیٹھنے کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔کمزور کردینے والے بخاروں کے بعد یہ دوا بطور مقوی کے کام کرتی ہے۔

ڈاکٹر ڈیلز کا مشاہدہ ہے کہ یہ دوا مفصلہ ذیل علامتوں میں مفید ہے: قوت ہاضمہ میں کمی یا کھانا جزو بدن نہ ہو۔زبان عام طور پر میلی، سفید، خصوصاً جڑ میں یا بالکل صاف، صبح کے وقت ناشتہ سے پہلے یا معینہ اوقات میں متلی (مگر یاد رہے کہ یہ متلی رحم کی خرابیوں کا نتیجہ ہوا کرتی ہے) غیر معینہ اوقات میں معدہ یا شکم کے اندر کمزوری کا احساس نیز زیر ناف اس امر کا احساس جیسے شرمگاہ سے ہر ایک چیز نکل رہی ہے، چہرہ کا رنگ زرد مگر ذرا سی تحریک پر چہرے کا تمتما جانا۔خوراک کا بہت دیر تک معدہ میں بغیر ہضم ہوئے رہنا۔غیر ہضم شدہ غذا کے دست، مریض کو کھانا کھاتے کھاتے دستوں کی زبردست حاجت کی وجہ سے بھاگنا پڑتا ہے۔سیلان الرحم اور نیچے کی طرف دبانے والے درد جن کی زیادتی چلنے سے ہو۔داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں ورم کا احساس۔تلی میں تیز دھمکن کا درد جوں ہی مریضہ سوئے فوراً جاگ اٹھے۔اسے شدید دھڑکن ہو اور خون کی نالیوں میں تپکن ہو اور ان کے ساتھ زبان میں سن ہونے کا احساس بھی۔آنتوں میں اینٹھن اور دست، آرام کرنے کی حالت میں حدت، پیچش میں خون ملے دست۔گندے پانی کے استعمال سے یا ملیریا کی وجہ سے دست۔بے درد کے پانی کے سے پتلے پتلے دست۔

کمی اور زیادتی: محنت کرنے سے زیادتی لیٹنے سے آرام۔

طاقت: مدر ٹنچر سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہائیڈراسٹس، چائنا، فیرم۔

الیکٹری سی ٹاس (Electricitas)

The Effects of atrospheric
Selectricity and staticelectricity
Attenuation are made from sugar or Milk
Satruacid with the current.

بجلی

قدرتی یا مصنوعی بجلی کی لہر شوگر آف ملک میں داخل کرکے ہومیو پیتھک طاقتیں بنائی جاتی ہیں۔ابتداً ڈاکٹر کس پری اور ان کے ساتھیوں نے قدرتی اور مصنوعی بجلی سے پیدا شدہ علامات جمع کرکے ہومیو پیتھک بلیٹن میں شائع کیں۔بعد میں ڈاکٹر جہار نے اور ڈاکٹر کلارک نے اپنے اپنے مشاہدات بیان کیے۔

ہر معالج جانتا ہے کہ بادل کے گرجنے، بجلی کے چمکنے سے بعض آدمیوں پر کس قدر اثر ہوتا ہے اور کس قدر ناگفتہ تکلیفات کا وہ لوگ شکار ہوا کرتے ہیں۔ٹھیک یہی حالت ان لوگوں کی مصنوعی بجلی کی لہر یا کرنٹ کو چھونے سے ہوا کرتی ہے۔مخصوص علامات اعصابی رعشہ، فکر، ڈر، بے چینی، پریشانی، تکلیف، شدید درد سر دھڑکن جسم کے مختلف حصوں کا متورم ہو جانا۔

میڈیکل ایڈوانس جلد 36 صفحہ 150 میں ڈاکٹر سیورڈ نے بہت سی مثالیں ایسی پیش کی ہیں جن میں بجلی کے غسلوں سے مریضوں کو تپ دق ہو گئی اور ایک مریض کے سینہ اور بازو اکڑ گیا اور ان میں فالج کا اثر ہو گیا۔ ایک دوسرے مریض نے بجلی کا غسل کرنے کے بعد کہا اس کا سینہ اور کندھے سنگ مرمر کی طرح سخت اور وزنی محسوس ہوتے ہیں۔اس بے چارے کو تپ دق ہو گئی اور مر گیا۔

اگر زکام ہو گیا ہو یا سینہ میں کچھ بھی تکلیف ہو تو بجلی کا غسل کرنے سے برے نتائج کا اندیشہ ہے۔طوفانی موسم کی آمد سے ڈر اور بھاری پن۔

علامات

دماغ: بزدلی سے رونا، آہیں بھرنا یا زور سے چیخنا۔بے چینی، پریشانی اور خوف، طوفان کے وقت ڈر، خوف اور تکلیفات کا بڑھنا، بدمزاجی، بے اختیار قہقہہ لگانا، بے ہوشی، پاگل پن، حافظہ کا جاتے رہنا، وقت کے اندازے میں غلطیاں کرے۔

سر: چکر خصوصاً جھکنے سے، کند ذہنی، درد، گدی میں درد، پیشانی میں پتھر سے کچلنے کا سا درد، سر میں اینٹھن کے درد، شدید تپکن، سر میں تیر کی طرح سوئیاں چبھنا، سر میں بھوسی، بالوں کا حد سے زیادہ بڑھنا۔

آنکھ: آنکھوں میں خشکی کی وجہ سے درد اس امر کا احساس کہ کوئی چیز آنکھ میں گھس رہی ہے یا نکل رہی ہے۔آشوب چشم، آنکھوں سے پانی بہنا، آنکھوں سے وحشت برسنا، دھندلی نظر، ہر چیز کا پیلا (سفیدی مائل) نظر آنا، نابینائی، اندھیرے کمرے میں اجالا معلوم ہونا۔

کان: کانوں میں درد جبڑے سے کان تک درد، داہنے کان میں گردن سے کان تک بھالے لگنے کا سا درد۔کانوں میں تپکن، کانوں میں سرخی اور گرمی۔کانوں میں ورم، کانوں کے اندر پھنسی نکلنا، کان کے پیچھے تر کھجلی۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ، نکسیر، قوت شامہ کا نہ رہنا، چھینکنا، ناک کی رطوبت کی زیادتی، ناک چھینکنے سے خون یا دودھ کی مانند سفید رطوبت۔

چہرہ: چہرہ کا رنگ سرخ چمکدار، چہرے پر خون کی علامات، چہرے پر پسینہ کی زیادتی، چہرے کے عضلات خصوصاً منہ کا سکڑنا، چہرے پر ورم، چہرے پر

خارش کے دانے رخساروں پر بڑے بڑے آبلے، ہونٹوں کا پھٹنا۔

منہ: اوپر کے دانتوں میں چیرنے والے درد، کھوکھلی درزوں میں درد، بچوں میں دانتوں کا جلد نکلنا، مسوڑھوں میں کھنچاؤ جو داہنے کان سے شروع ہو، منہ کی بے حد خشکی، تھوک کی زیادتی، منہ میں جھاگ، زبان کی نوک پر سرخی اور درد، زبان کا ورم، زبان پر دانے اور زخم کا سا درد، گونگا پن، تالو میں کھجلی کے دانے، تالو کا گل جانا۔

حلق: حلق میں مسلسل سرسراہٹ، نگلنے میں دقت، حلق کے اندر ورم۔

معدہ: ذائقہ کھٹا، بھوک زیادہ، لرزہ میں پیاس، منہ میں پانی بھرنا، کھانے کے بعد بعض وقت متلی اور منہ میں پانی بھر آنا، ذرا سی چیز کھانے سے معدہ میں ابھار۔

شکم: پیٹ میں سکڑن اور تشنج کے دورے، پیٹ میں درد، قولنج، آندھی اور پانی سے پیٹ میں درد یا دست، پیٹ میں ریاح کا بھرنا۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ میں پہلے آسانی بعد میں قبض، دست بار بار پتلے، سیاہی مائل، زرد اور بدبودار، بعض وقت دست پانی کے سے اور گرم، مروڑ، دستوں کے بعد مبرز میں اینٹھن، خشک پاخانے کے ساتھ، پاخانہ کے وقت مبرز میں شدید دباؤ، مبرز میں ورم۔

مثانہ: مثانہ کے پھٹ جانے کا احساس، پیشاب کی زیادتی، بار بار پیشاب، پیشاب کا خود بخود نکل جانا صبح کے وقت پیشاب کا رنگ سنگترے کی طرح زرد، دن میں گوشت کے دھوون کا سا۔ پیشاب گاڑھا گہرے رنگ کا، پیشاب کے ساتھ خون، سفید رسوب۔

آلات تناسل زنانہ: بجلی کے غسل کی حالت میں حیض کا نمودار ہونا، حیض زیادہ، بعض وقت مبرز میں بوجھ کے ساتھ، حیض کا خون سیاہ اور گاڑھا، سیلان الرحم پہلے پتلا بعد میں گاڑھا اور بعض وقت اس میں چھوٹے چھوٹے لوتھڑے نکلیں۔

آلات تنفس: حجرے میں کھرکھرا پن، حجرے میں سرسراہٹ سے کھانسی، خون تھوکنا، سانس کمزور، سانس میں رکاوٹ، سانس میں تیزی، دم پھولنا، دم کشی (بعض وقت عمر بھر رہتی ہے)۔

سینہ: سینہ میں سکڑن، سینہ میں درد۔

قلب: دھڑکن خصوصاً آندھی پانی سے پہلے یا آندھی پانی سے بے ہوشی قلب کے مقام سے سینہ تک بھالے لگنے کے سے درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن ہلانے میں دقت، بڑھے ہوئے غددوں میں تیر کا سا درد، ریڑھ کے ستون میں سرسراہٹ، پیٹھ اور گردن میں گومڑ، کندھوں میں جلن۔

اعضاء: داہنے کندھے میں درد جس کو بستر کی گرمی سے آرام ہو۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد جس کی رات میں زیادتی، ہاتھوں اور بازوؤں کے جوڑوں میں درد، بازوؤں میں ورم کی وجہ سے فالج، بازوؤں اور ٹانگوں میں زخم۔ ہاتھ میں شدید درد اور رعشہ، رگوں کا دکھائی دینا۔

ٹانگوں میں بھاری پن، زینہ پر چڑھنے سے رانوں میں تھکن، رانوں میں گرمی کا احساس، گھٹنوں کا کانپنا، گھٹنوں میں درد، گھٹنوں میں اور پاؤں کے انگوٹھے میں زخم کا سا درد، پاؤں میں جلن، بعض وقت یہ جلن گھٹنے تک پہنچتی ہے۔ خصوصاً رات کے وقت گھٹنوں میں اور سردی کا احساس پاؤں میں خارش اور کھجلی کے تر دانے۔

مخصوص خواص: موسم کی تبدیلی سے اعضاء میں اور پرانے زخموں میں درد تمام اعضاء میں انگلیوں کے سروں تک پہنچنے والا درد یا رات کے وقت مفلوج حصوں میں درد۔ تمام جسم کا کانپنا، عام کمزوری تھکن، سر کے چکر کے ساتھ یا غنودگی کے ساتھ، اعضاء میں کمزوری اور اکڑن۔ کھانا کھانے کے بعد عام کمزوری کا احساس۔ آندھی پانی میں بے چینی۔ بے ہوشی اور آگے کی طرف گرنے کا اندیشہ، اعضاء کی اینٹھن، پیٹھ میں درد والی اینٹھن، آندھی اور پانی میں مرگی کے دورے، اعصابی تشنج کے دورے۔

جلد: تمام جسم پر خارش یا سرسراہٹ، بادی یا خسرہ کے سے دانے، سفید خارش کے دانے، جسم کا سیاہ ہو جانا، جلد پر چٹے۔

نیند: جمائیاں اور انگڑائیاں، غنودگی، غفلت کی نیند، بے خوابی، خواب پریشان کن۔

بخار: ہر روز سویرے جمائیوں کے ساتھ لرزہ، بائیں حصہ میں سردی، بحالت بخار کبھی جاڑا کبھی بخار، گلے کا متورم ہونا، سر میں اور پیٹھ کے ساتھ ساتھ تشنج، شام کے وقت بخار، پسینہ کی زیادتی گٹھیا کے مریضوں میں رات کو پسینہ کی زیادتی، آندھی پانی بحالت نیند پسینہ کی زیادتی۔

طاقت: نمبر 30 و نمبر 200۔

تعلق: مارفیا ایسی ٹیٹ (بجلی کے جھٹکے کے لیے بہترین دوا ہے) فاسفورس (آندھی پانی سے پہلے اور اس کے درمیان میں تکلیفوں کا بڑھنا)۔ یہ دوا مرکری کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: میگنیس کے مرکبات اور راکس ریز۔

الکس اکوی فولیم (Ilex Aquifolium)

Natural Order: Aquifoliaceae

Parts Used: The leaves; herrie and young shoots.

الکس اکوی فولیم کے پتے نوبتی اور موسمی بخار میں سنکونا کی طرح مفید ہیں۔ ڈاکٹر ہیلو لکھتے ہیں کہ: ''اس کے پتوں کے عرق سے تلی کا درد، یرقان درست ہو جاتا ہے اور اس کے پھل سے دست آتے ہیں یا تے ہوتی ہے۔''

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ اس دوا کے مدر ٹنکچر سے تلی کے وہ درد جو جاڑے میں پیدا ہوتے ہیں یا بڑھ جاتے ہیں، بہت جلد ٹھیک کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے ایک پچاس برس کے آدمی کا مزمن بہرہ پن جس کے عضو مخصوص میں ہر وقت تحریک اور عضو کے منہ پر ہر وقت نمی رہتی تھی، درست کیا۔ نیز وہ یہ لکھتے ہیں کہ یہ دوا مزمن اسہال کے واسطے مفید ہے۔

ڈاکٹر ہنڈرک لکھتے ہیں: ''اگر آنکھوں میں بائی کا ورم ہو اور آنکھوں کے سامنے والی ہڈی میں درد یا ورم ہو (جس سے عام طور پر یا تو بینائی بند ہو جاتی ہے یا آنکھوں میں جالا آجاتا ہے) تو اس کے 1x کے پانچ قطرے دن میں چار بار دینے سے اس قسم کی تکلیفات رفع ہو جاتی ہیں۔''

برٹش ہومیو پیتھک جرنل جلد نمبر 3 صفحہ 302 پر ڈاکٹر ہنڈرک لکھتے ہیں: ''میرے پاس ایک سترہ برس کی نوجوان لڑکی کئی ایک آنکھوں کے مخصوص ڈاکٹروں کا علاج کرانے کے بعد آئی۔ اس کی آنکھوں کی پتلیوں کے اندر زخم ہو چکے تھے اور آنکھوں کے ڈھیلے گوشت کے ٹکڑے کی طرح باہر نکل رہے تھے اس دوا کے 1x سے چھ دن میں ٹھیک ہو گئی۔''

الکس اکوی فولیم کا آج کل زیادہ استعمال پتلی کے اندر زخم، جالا، آنکھوں کے حلقوں میں رات کے وقت سوزش آنکھوں کا بائی کی وجہ سے دکھنا وغیرہ ہوتا ہے اور آنکھوں کی متذکرہ تکالیف میں یہ بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

طاقت: 1x سے 3x تک۔

کمی اور زیادتی: اس کی تکالیف موسم سرما میں کم ہو جاتی ہیں۔

الفلفا (Alfalfa)

Synonyms: Medicago Sativa.
California clover or lucerine.

یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے جب کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ ہضم ہو کر وہ جزو بدن نہیں ہوتا۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ آدمی کھاتا پیتا ہوا بھی اگر کمزور نہیں ہوتا تو توانا بھی نہیں ہوتا۔ بھوک کی کمی میں یہ اکسیر ہے۔ ایسے مریضوں کے لیے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوئی ہے۔ بھوک شروع ہو جاتی ہے۔ کھانا ہضم ہو کر جزوِ بدن بنتا ہے۔ وزن بڑھ جاتا ہے (ہائڈراسٹس) اعصابی اور کل جسمانی کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور ایک بار پھر مریض اپنے آپ کو زندہ انسانوں میں سمجھنے لگتا ہے۔

یہ دوا ذیابیطس کے لیے بھی مفید ثابت ہوئی ہے کیونکہ اس دوا کے استعمال سے نہ صرف پیشاب کی زیادتی اور شکر کم ہو جاتی ہے بلکہ پیشاب کے فاسفیٹ بھی رفع ہو جاتے ہیں۔ اس دوا سے غدہ مذی کے بڑھ جانے سے مثانہ میں تحریک (یہ ایک مثانہ کے گرد غدود ہوتا ہے۔ جس کے بڑھ جانے سے پیشاب رک جاتا ہے یا رک کر آتا ہے اور ہمیشہ مریض کو پیشاب کی جھوٹی خواہش رہتی ہے) کو آرام ہوتا ہے۔

بائی کے مریض بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ غذاء کے جزو بدن نہ ہونے سے پیدا شدہ تکالیف از قسم اعصابی کمزوری، اعصابیت، بے خوابی اور اعصابی تحریک سے پیدا شدہ بدہضمی وغیرہ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

دماغ: سستی، غنودگی اور ڈھیلا پن (جلسی میم) ہر چیز کا تاریک پہلو دیکھنا، غمگینی اور چڑ چڑا پن خصوصاً شام کو۔ یہ دوا جب مدر ٹنکچر میں کمزور مریضوں کے لیے تجویز کی جاتی ہے تو پہلا اثر جو اس دوا سے مریضوں کے دماغ پر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ مریضوں کے اندر خوش مزاجی، ہلکا پن اور زندہ دلی آجاتی ہے اور مریض اپنے آپ کو زندہ دل محسوس کرنے لگتا ہے۔

سر: گدی میں نیز آنکھوں میں اور آنکھوں کے اوپر بھاری پن۔ شام کے وقت سر کے بائیں جانب درد۔

کان: کانوں کی نالیاں رات کے وقت بند محسوس ہوتی ہیں۔ (کالی میور) اور صبح کے وقت کھلی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

معدہ: پیاس کی زیادتی، بھوک کی کمی، بھوک کی زیادتی اس حد تک بڑھی ہوئی کہ پیٹ نہیں بھرتا۔ مریض کھانے کے وقت تک صبر نہیں کر سکتا۔ قبل دوپہر بھوک (سلفر) میٹھی چیزوں کی زیادہ تر خواہش۔

شکم: ریاح پیٹ کے ابھار کے ساتھ کھانے کے کئی گھنٹے بعد بڑی آنت میں ریاحی درد جو نیچے اوپر گھومتا ہے۔ بار بار درد کے ساتھ ملین، زرد پاخانہ جلن اور ریاح کے اخراج کے ساتھ۔

مثانہ: گردوں کا فعل کم بار بار پیشاب کرنے کی حاجت، پیشاب کی زیادتی (فاسفورک ایسڈ)، یوریا، انڈیکن اور فاسفیٹ کی پیشاب میں زیادتی۔

نیند: خصوصاً پچھلی رات نیند بہ نسبت پہلی کے بہتر۔ اس دوا سے گہری اور فرحت بخش نیند آتی ہے۔

طاقت: اس دوا کو مدر ٹنکچر کی صورت میں پانچ سے دس قطرے تک دن میں کئی بار دینا چاہئے اور لگاتار جاری رکھنا چاہئے جب تک کہ اس کے مقوی اثرات پیدا نہ ہو جائیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: اونیا سٹائیوا، جلسی میم، ہائڈراسٹس، کالی فاس، فاسفورک ایسڈ، زنکم۔

الائیز جوئینینسز (Elaeis Guineensis)

Natural Order: Plamae (yield palm oil)
Parts Used: The fruits

اس دوا کا استعمال پہلے پہل ڈاکٹر میورے نے کیا تھا۔ اس دوا میں بھالے لگنے کے سے، سوزش پیدا کرنے والے اور تپکن کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ نیز برص اور جسم میں سخت گانٹھوں کے پڑ جانے کی علامات بھی مشاہدہ کی گئی ہیں۔ بے ہوشی جلد میں ورم اور سختی، نیچے ڈالی پسلیوں میں پچر ٹھونکے ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے۔ تکالیف ٹانگوں اور جلد میں زیادہ تر ہوا کرتی ہیں۔

کیل پا: موٹی ہوئی اور سخت جلد میں خارش۔

علامات

دماغ: خوش مزاجی گستاخی

آنکھ: آنکھوں کا ورم، بینائی کی کمزوری، موم بتی کی روشنی میں بینائی پراگندہ،

حروف کو معمولی سے بڑا لکھنا کسی چیز کو غور سے دیکھنے کی نا قابلیت۔

منہ: زبان پر سوزش کی وجہ سے کھانا نہیں کھایا جاسکتا، منہ سے بدبو۔

حلق: نگلنے پر حلق میں بھالے لگنے کی طرح کا درد، تھوک نگلنے پر حلق میں ڈنگ لگنے کا سا درد۔

معدہ: بدبودار ڈکار، مرغن غذا کھانے کے بعد فوراً قے۔

شکم: ٹھنڈا پانی یا شربت پینے کے بعد درد، شکم میں پھوڑا کا سا درد۔

پاخانہ: بار بار دست، سیاہ پاخانہ۔

مثانہ: سفید پیشاب۔

آلات تنفس: سانس لینے پر زنخرہ میں کانٹوں کا چبھنا، کھانستے وقت سینہ کے اطراف میں بھالے لگنے کا سا درد، سینہ کے درمیانی حصہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، سینہ کے داہنی جانب ہر پانچ منٹ کے بعد بھالے لگتے محسوس ہوں۔

گردن: گردن میں تپکن، گردن کے گرد درد، گردن میں کھینچ کر رسی بندھی ہونے کا سا درد۔

ہاتھ اور پیر: بائیں بازو میں ورم اور سوزش چلتے وقت ٹھوکریں کھانا۔ ٹانگوں کی کمزوری، بائیں ٹانگ میں ورم، بائیں پنڈلی میں درد چلتے وقت تلوؤں میں درد، پنڈلی کی ہڈی میں گردن کی پشت میں اور داہنے پیر میں ہتھوڑے لگیں، پنڈلیوں میں تپکن۔

مخصوص خواص: مختلف حصص میں بھالے لگنے کا سا درد خصوصاً زینہ اترنے پر۔

جلد: جلد زیادہ موٹی معلوم ہوتی ہے۔ شکم کے ہر دو اطراف کی جلد موٹی معلوم ہوتی ہے اور آخری پسلی میں پچر ٹھونکے ہونے کا سا درد بائیں ٹانگ میں ورم، بائیں ٹانگ کی جلد کھردری اور اس پر خارش کھجلی کے چھوٹے چھوٹے دانوں کا جسم پر نمودار ہونا، تمام بدن پر خارش کی وجہ سے نیند کا اچاٹ ہو جانا۔

کمی اور زیادتی: زیادہ تر علامات ٹانگوں میں اور جلد میں نمودار ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی اشیاء پینے سے (درد شکم) زینہ اترنے سے (بھالے لگنے کے سے درد) اور سانس لینے سے علامات بڑھتی ہیں، آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: انا کارڈیم، رسٹاکس، ہائیڈروکوٹائل۔

ایلیپس کورالینس (Elaps Corallinus)

Order: Ophidia. Family: Elapidae

Synonyms: Coral Viper. Solution: 2x 1/10 in glycerine

Dilution: 3x and higher.

برازیل کا سانپ

ایلیپس کا زہر بھی دوسرے سانپوں کے زہر سے ملتا جلتا ہے۔ اس میں رطوبات خصوصاً سیاہ ہوتی ہیں اور ٹھنڈی اشیاء موافق نہیں آتیں۔ معدہ میں سے حد سے زیادہ ٹھنڈک کا احساس ہوا کرتا ہے۔

اس دوا کی مخصوص علامتیں یہ ہیں: ترکاریاں، میوے اور ٹھنڈا پانی یا ٹھنڈا شربت وغیرہ معدہ میں برف کے مانند ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور ان سے سینہ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ سر میں خون کا زیادہ اجتماع ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر مونٹ نے مشاہدہ کر کے بتایا ہے کہ ناک اور زنخرہ کے نزلہ میں جب سبزی مائل کھرنڈ نکلتے ہوں اور مریض کو اپنی ناک سے بدبو آتی ہو تو ایلیپس 6 طاقت میں ہمیشہ اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ کانوں میں گرج کی آواز، دماغ میں اس امر کا احساس جیسے دماغ ہل رہا ہے۔ یہ احساس کہ غذا نگلنے کے بعد معدہ میں کارک کھینچنے والا پیچ بن گیا ہے۔ (کارک اسکرو)۔ یہ احساس کہ آنتوں میں رسی سے گرہیں لگ گئی ہیں۔

پھیپھڑوں (داہنے پھیپھڑے) میں درد میں بہت نمایاں ہوتا ہے۔ سینہ میں یہ احساس ہوتا ہے کہ پھیپھڑوں کا غلاف کھینچ کر علیحدہ کر دیا ہے اور ہر دو پھیپھڑوں کو کھینچ کر علیحدہ کر دیا ہے۔ یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ بھاری بوجھ یا لوہے کی سلاخ یا وزن جسم کے مختلف حصوں پر پڑا ہوا ہے۔

رقیق اشیاء معدے میں جب ہلتی ہیں تو آواز پیدا ہوتی ہے۔ بغلوں کی جلد اور غدود پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ ڈاکٹر کلارک نے کئی بار بعض مریضوں کے بغل میں کھجلی کے دانوں اور بغلوں کے پھوڑوں کو ایلیپس نمبر 200 سے ٹھیک کیا۔ اس دوا میں نوبتی تکالیف بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ رات کے وقت یکا یک قوت سامعہ کا جاتا رہنا، کانوں میں گرجن اور کڑکن کی آوازوں سے ساتھ مرے ہوئے آدمیوں کے خواب، سر میں ہوا کا جھونکا، آندھی برداشت نہیں ہوسکتی، مینہ سے ڈر معلوم ہوتا ہے۔

تپ دق کے مریضوں کو کمزور کرنے والے دست، معدہ میں تیزابی کیفیت، معدہ میں یکا یک درد غذا کی نالی کی اینٹھن، زنخرے کی سکڑن، غذا اور رقیق اشیاء فوراً حلق میں رک جاتی ہیں اور پھر معدہ میں زور سے گرتی ہیں داہنی جانب کا فالج، بائی کے مزاج تشنجی دورے جن کے بعد فالجی کیفیت طاری ہو جائے۔ کانوں میں سیاہ میل، شکر ڈال کر میٹھا کیے ہوئے دودھ اور مکھن کی خواہش۔

علامات

دماغ: کمزوری، خیال کرنا کہ کوئی اس سے بول رہا ہے۔ اکیلے رہنے سے ڈر معلوم ہو، مینہ کا خوف خود بخود غصہ، کسی سے بات کرنے کو جی نہ چاہتا کوئی مصیبت نازل ہوتی ہوئی محسوس ہونا۔

سر: چکر، آگے کی طرف گرنا، داہنی طرف دماغ میں درد، سر میں خون کے اجتماع سے سر کا بھاری محسوس ہونا، سکتہ ہو جانے کا خوف، پیشانی میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد، سر میں بھاری پن کے ساتھ آٹھ دس دن کے بعد پھر درد ہوتا ہے۔ بائیں کان میں گرج کی آواز، بہرہ پن اور آنکھوں سے پانی، چاند کے اوپر شدید درد (بعد دوپہر)، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ ہل رہا ہے، جھکنے سے سر میں خون کا اجتماع، پیشانی میں بوجھ اور درد بھالے لگنے کا سا

درد، جو پہلے سر کے بائیں جانب پھر بائیں طرف سے دائیں طرف تک جاتا ہے۔ دماغی محنت کے بعد گدی میں درد، شدید دردِ سر جو پیشانی سے شروع ہو کر گدی میں جاتا ہے۔

آنکھ: روشنی سے نفرت، پڑھتے وقت حرف آپس میں ملے دکھائی دیں۔ آنکھوں کے سامنے پردہ پپوٹوں میں جلن صبح کے وقت آنکھوں کے گرد ورم، بائیں آنکھ پر گوہانجنی، بھالے لگنے کے سے درد کے ساتھ، پپوٹوں میں سرخی ڈھیلے میں سرسراہٹ اور سرخ دھاریاں، آنکھوں کے سامنے بڑے سرخ اور چمکدار نشان، آنکھیں کھولنے پر آنکھوں کے سامنے سرخ سلاخ، جاگنے پر آنکھوں میں خشکی اور سوزش، آنکھیں بند کرنے پر ہر ایک چیز میلی دکھائی دے۔

کان: کانوں میں میل سیاہ اور سخت جس کی وجہ سے قوت سامع میں کمی یا رقیق، سبزی مائل بدبودار مواد کی سی رطوبت کے اخراج سے آواز کے سننے اور سمجھنے میں دھوکہ، رات کے وقت یکایک بہرہ پن، کانوں میں گرج اور کڑک کی آواز کے ساتھ، عرصہ سے کان بہنا۔ نگلتے وقت کانوں میں کڑکن۔ کانوں سے بدبودار رطوبت کا بہنا۔ کانوں پر اور کانوں کے پیچھے کھجلی کے دانے اور دانوں پر کھرنڈ۔

ناک: ناک سے (سڑے ہوئے اچاروں کی طرح) بدبو، ناک کا بند ہو جانا۔ ذرا سی ہوا کے جھونکے سے زکام، ناک سے سفید پتلی رطوبت، ناک سے چلتے وقت یا چوٹ لگنے سے نکسیر، خون سیاہ زیادہ مقدار میں ایک ہی دھار سے بہتا ہے دیرینہ زکام ناک میں بدبو اور سبزی مائل کھرنڈ کے ساتھ ناک کا خشک پپڑی کی وجہ سے بند ہو جانا۔ نگلتے وقت ناک سے کانوں تک درد، ناک کی جڑ میں درد۔

حلق: حلق کے اندر نرخرے میں موٹی نہایت بدبودار، سبزی مائل زرد پپڑی، غذا کی نالی کی اینٹھن غذا اور رقیق اشیاء غذا کی نالی کے سکڑنے سے رک جاتی ہیں۔ حلق کے بائیں جانب زخم، رقیق اشیاء کے نگلنے میں تکلیف یہ زخم ہوا کے جھونکے اور مینہ سے پھر ہو جاتے ہیں۔

معدہ: سبز صفراء کی قے اور اس کے بعد دست، معدے میں تیزابی کیفیت متلی اور کھٹی ڈکاروں کے ساتھ شدید پیاس، پانی پینے کے بعد سینہ میں سردی کا احساس۔ بھوک اگر، بھوک لگنے پر فوراً کھانا نہ کھایا جائے شدید درد، ترکاری اور میوہ معدے میں برف کی مانند ٹھنڈے محسوس ہوں۔ معدہ میں سوزش کھانے کے بعد معدے میں بوجھ، متلی کے ساتھ معدے میں یکایک درد جو بیٹھنے سے زیادہ ہوتا ہے اور چلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نگلنے کے بعد غذا کا رس کھینچنے کا سا پیچ (اسکرو) بن گئی ہے، دودھ کی خواہش۔

شکم: درد پاخانہ کی حاجت کے ساتھ، آنتوں میں اینٹھن، یہ احساس جیسے آنتوں میں رسی سے گرہیں ڈال دی گئی ہیں۔ احساس جیسے شکم میں خون کا دورہ پیچھے کی طرف ہو رہا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: سیاہ، پھینے دار، زردی مائل، پانی کے سے پتلے، آؤں ملے، صفراوی یا خون آمیز آؤں کے دست آنتوں سے اور پاخانہ کے وقت سیاہ خون اور اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے آنتوں کو مروڑا جا رہا ہو، کانچ کا نکلنا، مبرز میں کیڑے رینگنے کا احساس۔

مثانہ: سرخ پیشاب ٹمیالے رسوب کے ساتھ، گاڑھا پیشاب سرخ رسوب کے ساتھ، پیشاب کا رک جانا، پیشاب کی نالی سے مواد آنا۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی، خصیوں کا ورم، خصیوں میں بوجھ، جریان، عضو کے گھونگھٹ کا متورم ہونا اور موٹا ہو جانا۔

آلات تناسل زنانہ: درد کے ساتھ حیض میں سیاہ، دو حیض کے درمیانی وقفہ میں سیاہ خون کا سیلان، حیض ہر دو یا تین ہفتہ میں خون زیادہ مقدار میں، سیاہ رنگ کا اختناق الرحم کے دورے کے بعد رحم پر بوجھ، شرمگاہ پر خارش اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔ یہ احساس جیسے رحم کے اندر کوئی چیز داخل ہو گئی ہے اور اس احساس کے ساتھ ہر دفعہ پیشاب کرتے وقت سیاہ خون کا اخراج۔

آلات تنفس: خشک کھانسی اور اس کے بعد سیاہ خون کا آنا۔ پانی یا دیگر رقیق اشیاء پینے کے بعد سینہ میں ٹھنڈک کا احساس، جھکنے سے نڈھال ہو جانا، زینہ چڑھنے سے سینہ میں تنگی، کھانسی سے پھیپھڑوں میں شدید درد داہنی طرف اور کالے خون کے اجراء سے تکالیف تنفس میں زیادتی، سینہ میں اس امر کا احساس کا پھیپھڑوں کی جھلی پھاڑ کر پھیپھڑوں کو ایک دوسرے سے متضاد اطراف میں کھینچا جا رہا ہے۔

قلب: سیاہ خون تھوکنا، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے قلب کے مقام سے خون آ رہا ہے۔ دھڑکن کے ساتھ اور ہاتھوں کا کانپنا۔

گردن اور پیٹھ: گردن کی داہنی طرف اکڑن اور بائیں طرف بھالے لگنے کا سا درد۔ گردوں میں بوجھ، حرام مغز میں گدی سے کمر تک بھالے لگنے کا سا درد، کندھوں کے درمیان دباؤ، پیٹھ میں درد، ہاتھوں کے ٹھنڈے ہو جانے اور پیشاب بند ہو جانے کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں درد، عام سستی اور کمزوری۔ بغلوں کے اندر خارش اور پھوڑے، بغلوں کے غدود کا ورم، کہنیوں میں اینٹھن اور کلائیوں میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بھاری بوجھ بازوؤں میں لٹک رہا ہے۔ داہنے ہاتھ میں فالج محسوس ہو، انگلیوں کے سروں کی جلد چھل جاتی ہو۔

پنڈلیوں میں اینٹھن، داہنی ٹانگ برف کی طرح ٹھنڈی، بائیں ٹانگ میں بائی کا درد گھٹنے کے جوڑ موچ کا سا درد اور اینٹھن، بایاں پیر متورم اور نیلا، ناخنوں کے اندر سوئیاں چبھنے کا احساس۔

جلد: انگلیوں کے سروں پر سرخ دانے، انگلیوں کے سروں کی جلد چھل جائے۔ ہاتھوں اور انگلیوں پر زرد چٹے، بغلوں میں خارش کے دانے اور بغلوں کے غدودوں کا بڑھ جانا۔

بخار: بخار جسم پر ٹھنڈا پسینہ، تپ محرقہ میں جب زخم گوشت کے ریشوں کو کھاتے جا رہے ہوں اور ان سے سیاہ خون بہتا ہو۔

کمی اور زیادتی: آرام کرنے سے آرام مگر محنت سے تکلیف بڑھتی ہے،

چلنے سے نکسیر۔ معدہ اور پھیپھڑوں میں درد کم ہو جاتا ہے۔ پیٹ کے بل لیٹنے سے معدے کے درد میں کمی ہوتی ہے۔ بہت سی علامات رات کو بڑھ جاتی ہیں۔ گرم بستر سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سردی سے، سرد ہوا سے اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ بارش سے ڈر معلوم ہوتا ہے، چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ میوے کھانے سے اور ٹھنڈا پانی یا شربت پینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور نمبر 200۔

تعلق: اس زہر کا اثر سینکنے سے، شراب سے دور ہوتا ہے۔ ہومیو پیتھک طاقتوں کے اثر کو آرسنک زائل کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: آرسنک، کاربو ویج، کرو ٹیلس، الیومن، لیکسس، میورنک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس، ڈیو بوٹی، سینم (آنکھوں کے سامنے سرخ نشان)۔ ڈلکمارا (سرد مرطوب موسم کے بدنتائج)۔ کینو (خون تھوکنا اور آنتوں سے خون)۔ یوکلپٹس اوسٹراٹا (داہنے کان سے بدبودار سیاہ رطوبت بہے)۔

الیسیم اینی سائم (Illicium Anisatum)

Natural Order: Magnollaceae
Synonyms: Star Aniecepennl
Parts Used: The dired
Tincture: Drug Strength 1/10

سونف

برصغیر، چین اور جاپان میں جب سے حکمت کی تاریخ مل سکتی ہے اسی وقت ہی سے اس دوا کا استعمال زیادہ تر پیٹ کی خرابیوں کے لئے ہوتا رہا ہے چھوٹے بچوں کے پیٹ کا درد، ریاح، بدہضمی وغیرہ میں عام طور پر استعمال کی جاتی رہی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد سونف کے چند دانے برصغیر کے اکثر اضلاع میں مروج ہے۔

ہومیوپیتھی میں شروع شروع میں اس دوا کو ڈاکٹر فرنز اور میورے نے استعمال کیا۔ ڈاکٹر ویڈل ہومیو پیتھک جنرل جلد نمبر 7 صفحہ 427 پر اس دوا کے متعلق لکھتے ہوئے ایک مریضہ کے متعلق فرماتے ہیں: ایک مریضہ عمر پچیس برس لنگڑاتی ہوئی میرے مطب میں آئی۔ اس نے بیان کیا کہ وہ زیادہ دیر تک بیٹھ نہیں سکتی۔ کیونکہ بیٹھنے سے اس کی ران کے ٹھیک درمیان ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ٹوٹ رہی ہے۔ میں نے الیسیم اینی سائم 30x دیا، فوراً ہی وہ مریضہ صحت یاب ہوگئی۔"

ڈاکٹر میورے لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر سر، شکم، سینہ اور پشت پر ہوا کرتا ہے۔ سفید گاڑھا بلغم اور تیسری پسلی (زیادہ تر داہنی مگر بائیں بھی) کے کری میں سینہ کی سامنے والی ہڈی سے دو انچ ہٹ کر درد، اس درد کے ساتھ اکثر کھانسی، اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ "پرانے دمہ کے مریضوں، چھوٹے بچوں کے پیٹ کے درد اور شرابیوں کے معدے کی تکالیف کے واسطے بڑی مفید دوا ہے۔ نیز مرگی کے دورے اگر زبان دانتوں سے کٹ جاتی ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔"

اس دوا کا استعمال ریاحی تکالیف میں مفید ہوتا ہے۔ تین تین مہینہ کے بعد عود کر آنے والا درد شکم خصوصاً جب کہ یہ ٹھیک اوقات پر ہو اور اس کے ساتھ شکم میں گڑگڑاہٹ ہو۔ پرانے شرابیوں کی ہوا کی نالیوں اور معدہ کے ورم، دمہ کے پرانے مریض۔

علامات

سر: سر میں درد کی صبح کے وقت زیادتی اور شام کو کمی۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، کانوں میں سونے سے پہلے گھنٹے بجنے کی آوازیں۔

ناک: زکام، رطوبت پانی کی سی پتلی، ناک میں گرمی اور تیزی کا احساس اور اس کے بعد چھینکیں، ناک کی نوک پر تیز سوئیاں چبھنا۔

چہرہ: اوپر والے ہونٹ میں ڈنک لگنے کا سا درد جس کو چھونے سے آرام ہوتا ہے۔ اوپر والے ہونٹ پر خشکی، نیچے والے ہونٹ کی اندرونی طرف سوزش اور اس امر کا احساس جیسے سن ہو گیا ہے۔

منہ: زبان پر دانے زیادہ تر کناروں پر، زبان کے کنارے مڑے ہوئے، ایسا دکھائی دیتا ہے کہ چھوٹی چھوٹی تھیلیاں بنی ہوئی ہیں۔

حلق: پرانے شرابیوں کے حلق سے سفید گاڑھے بلغم کا نکلنا۔

بھوک: تھوڑا کھانے سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ تمام خوراک سوائے رائی کی روٹی کے بدمزہ اور کڑوی معلوم ہوتی ہے حالانکہ بھوک ٹھیک ہوتی ہے۔

معدہ: متلی معدے سے سینہ تک ہوتی ہے۔ تمام متلی سے قے کی خواہش، معدے میں ریاح کا ابھار، تیزابی کیفیت۔

شکم: تلی کے مقام میں درد، اگر معینہ وقت پر ہوا کرے تو یہ دوا اکسیر ہے۔ شدید ریاحی درد، شکم میں گڑگڑاہٹ، جگر کا بڑھنا۔

پاخانہ: صفراوی، بندھا ہوا، سیاہ رنگ کا۔

مثانہ: پیشاب کا رک جانا۔

آلات تنفس: پرانے دمہ کے مریضوں کی سانس پھولنا، کھانسی کے بعد خالی پن کا احساس، کھانسی کی کثرت درد کے ساتھ، سینہ کے داہنی طرف درد کے ساتھ کھانسی اور تھوڑی مقدار میں بلغم کے ساتھ خون کا آنا، سفید بلغم، پرانے شرابیوں کا سفید لیس دار بلغم کھانسی مواد کے سے بلغم کے ساتھ۔

سینہ: تیسری پسلی کی کری میں سینہ کی سامنے والی ہڈی سے ایک دو انچ کے فاصلہ پر درد، اکثر یہ درد داہنی طرف ہوتا ہے مگر کبھی کبھی بائیں طرف بھی۔ تیسری پسلی کے جوڑ میں اور کری میں درد، خون آنا، کھانسی، ورم۔

قلب: دھڑکن، کمزوری اور منہ آنے کے ساتھ۔

پیٹھ: سینہ اور پیٹھ میں درد، پیٹھ کی کریوں میں بائیں جانب اینٹھن کا سا کھچاؤ ہو جیسے سردی سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کہنی میں اور اسی ہاتھ کی ہتھیلی میں ایک ساتھ درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی رگ چوٹ کھا گئی ہے۔ داہنے ہاتھ کی پشت میں ہڈیوں کے درمیان دبانے والے درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی سخت چیز اس میں رکھی ہے، زور سے دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر چھونے سے نہیں۔ بیٹھے ہونے پر بائیں ران کے درمیان میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ٹوٹ گئی ہے۔ کھڑے ہونے سے یہ تکلیف جاتی رہتی ہے۔

جلد: بائیں ہتھیلی کی پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سوئیاں چبھنے کا سا درد، جس کو کھجلانے سے آرام ہوتا ہے مگر تھوڑی دیر کے بعد پھر سوزش شروع ہو جاتی ہے۔ داہنی ہتھیلی میں کیڑے رینگنے کا احساس۔ بائیں کان کے اوپر اور سامنے کی طرف خارش جس کو چھونے سے آرام ہوتا ہے۔

نیند: رات کے وقت بے خوابی۔

بخار: شکم سے معدہ اور سینہ پر بخار جاتا ہے۔ دن کے وقت بخار نہیں رہتا۔

کمی اور زیادتی: ران کا درد بیٹھنے سے بڑھتا ہے، کھڑے ہونے سے کم ہوتا ہے، سر کے درد کی صبح زیادتی ہوتی ہے، شام کو کم ہو جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 33 تک۔

تعلق: یہ دوا سینہ سے خون آنے پر اکونائٹ اور برائی اونیا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: سینہ کے درد میں: پکس لیکویڈا، ملتھا پیراٹا۔

الین تھس گلینڈولوسا

(Ailanthus Glandulosa)

Natural Order: Simarubaceae.

Parts Used: Bark of young shoots; well-developed flowers.

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کا اثر جلد پر عجیب علامات پیدا کرتا ہے اور اس سے خون میں ایک قسم کی سمیت پیدا ہو جاتی ہے جو عموماً معیادی بخاروں، نقاطی بیماریوں، خناق وبائی، غددوں کے بڑھ جانے وغیرہ میں دیکھا کرتے ہیں جلد نیلی اور ارغوانی معلوم ہوتی ہے۔ مہاگنی لکڑی کی طرح چہرے پر سیاہی ہوتی ہے اور چہرہ گرم ہوتا ہے۔ دانتوں پر میل، حلق متورم، اغوانی، یا نیلی نیم بیہوشی، ہذیان، نبض کمزور اور عام جسمانی کمزوری وغشی، علامات کچھ عجیب طرح سے لال بخار سے ملتی جلتی ہیں۔ دست، پیچش اور بے حد کمزوری اس دوا میں نمایاں ہوتی ہیں۔

اس دوا کے دانے چٹوں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں۔ دانے بہت آہستہ آہستہ نمودار ہوتے ہیں۔ کمزوری مرض کے ابتدا ہی میں شروع ہو جاتی ہے اور یہی اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ یہ دوا زہریلے اور دبے ہوئے لال بخاروں کے لئے خصوصاً کام کی چیز ہے۔ اس دوا کے دانے عام طور پر ہر سال نکلا کرتے ہیں، جس کے ہر حصہ میں ایک قسم کے بھراؤ کا احساس ہوتا ہے اور سر سے پاؤں تک بجلی کے سے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔

میعادی بخاروں میں مریض ہمیشہ غنودگی میں ہوتا ہے اور ٹھنڈی سانسیں بھرا کرتا ہے۔ اس دوا میں مسلسل پیشانی میں درد از قسم اعصابی درد سر دیکھنے میں آتا ہے۔ نیز درد سر کے دورے، دن کے وقت غنودگی اور دماغی پراگندگی کے ساتھ ہوتے ہیں۔ یہ دوا ذکی الحس، صفراوی، موٹے اور توانا آدمیوں کے لئے خصوصاً مفید ہے۔

ڈاکٹر فیونین لکھتے ہیں کہ یہ دوا ''ہے فیور'' (نزلہ کا بخار ایک خاص قسم کا ہوتا ہے اور جس میں بخار کے ساتھ مریض نزلہ وزلہ کی متعلقہ تکالیف مثلاً کھانسی، دم کشی وغیرہ میں مبتلا ہوتا ہے) میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ ''اس دوا کو عام طور پر نظر انداز کیا جاتا ہے، حالانکہ اس دوا کی مخصوص علامت ایک دم کمزوری کا بڑھ جانا اور طاقت کا سلب ہو جانا، یا لال بخار، تپ محرقہ اور وبائی خناق یا تو دانے ایک دم اندر چلتے جاتے ہیں یا بہت دیر میں آہستہ آہستہ نکلتے ہیں۔ اگرچہ یہ دوا عام استعمال کی نہیں مگر جب اس کی ضرورت ہوتی ہے تو کوئی دوا اس کے بجائے مریض کو ایسی حالت میں بچا بھی نہیں سکتی۔ سر میں جلن دار حدت، چلانے والے دردوں کے ساتھ، گلسوئے کے غدود بڑھ جاتے ہیں اور حد ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔

علامات

دماغ: ہوش وحواس میں نمایاں کمی، نہیں سمجھ سکتا کہ اس سے کیا کہا جا رہا ہے۔ (پٹیشیا، جلسی، میم، فاسفورک ایسڈ، رسٹاکس) نیم بے ہوشی اور بے ہوشی (بیلا ڈونا، ہیوسمس، اوپیم) لگا تار بڑبڑانا، ہذیان، بے خوابی اور بے چینی کے ساتھ (اگریکس، بیلا ڈونا، ہیوسمس) ٹھنڈی سانسیں لیتے رہنا، حد سے زیادہ چڑچڑا پن، پہلے واقعات کا بھول جانا یا ان واقعات کو کسی دوسرے کے متعلق خیال کرنا، یکسوئی قلب نہ ہو۔

سر: شدید درد سر اور چکر، چہرہ سرخ اور گرم، بیٹھنا دشوار، اٹھنے پر چکر سونے اور کام کرنے کو جی نہ چاہے، پیشانی کے درد سر غنودگی کے ساتھ۔ چکر، متلی اور ٹھنڈے پسینے کے ساتھ جس کی زیادتی جھکی ہوئی حالت میں ہو احساس جیسے بجلی کی ایک لہر سر کی بائیں جانب میں یا نیچے اعضاء کو دوڑ رہی ہے۔ گدی میں درد، درد سر آنکھوں میں جلن اور سینہ میں حدت کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھیں پانی سے بھری ہوئی اور سوجی ہوئیں، پتلیاں پھیلی ہوئیں اور بے نور (ایتھوزا، بیلا ڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) جگائے جانے پر ادھر ادھر حیرانی سے دیکھنا۔ روشنی کا برداشت نہ کر سکنا، رو بے آنکھوں میں درد ٹیس اور زیادہ پانی کا آنا تیز روشنی سے یا کھلی ہوا سے آنکھوں میں پانی کا آنا، بائیں آنکھ میں مٹی کا احساس، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں اور آنکھوں سے مواد آئے۔

کان: نگلنے پر کانوں میں درد، گلسوئے بڑھے ہوئے اور ان میں ہاتھ لگانے سے درد، بائیں کان کے گرد رات کے وقت خارش جو کھجلانے سے گلسوئے

سرخ ہو جائیں۔

ناک: پتلا تیز زیادہ اور خونی رطوبت ناک سے آنا (آرسنک، آرم، ایلم سیپا) نتھنے پر ورم اور رطوبت کا ایک دم بند ہو جانا۔ زکام کی حالت میں نتھنوں میں زخم چھچھکنا، قوت شامہ کا بالکل جاتے رہنا، مزمن نزلہ، ناک سے سانس لینا مشکل ہو۔

چہرہ: چہرے پر سیاہی سرخ دانے، چہرہ سرخ اور گرم۔ زیادہ کمزوری کی وجہ سے چہرے پر اضطراب چہرے کا رنگ جامنی، بے قاعدہ داغ، ہونٹ سوجے ہوئے اور پھٹے ہوئے، چہرے کی بائیں جانب میں ورم، چہرے میں زہر باد سی پھیلاوٹ، نچلے ہونٹ پر چھوٹے چھوٹے متورم دانے، ٹھوڑی چمکدار سرخ۔

منہ: دانتوں پر موٹے میل کا جم جانا (پٹیشیا، رسٹاکس) زبان خشک، پھٹی ہوئی (آرسنک، بیلا ڈونا، پٹیشیا، رسٹاکس) زبان پر سفیدی (اٹم کروڈم، مرک) زبان کا درمیانی حصہ بھورا۔ ہونٹ اور ہونٹوں کے کنارے کا رنگ سیسہ کا سا (بیلا ڈونا) دانتوں اور چہرے میں لیٹنے سے درد جس کو اوپر سے دبانے یا آہستہ آہستہ چلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ بائیں اوپری اور نچلے دانتوں میں نیز چہرے اور سر میں پھٹن جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو جس کی وجہ سے مسلسل چلنا پڑے، کمی دبانے سے اور صبح کے وقت۔

حلق: نگلنے سے یا سانس لینے سے حلق میں درد محسوس ہو، حلق کا رنگ سیسہ کا سا یا قریب قریب جامن کا (ناجا) گلے کے غدود بڑھے ہوئے، سوجے ہوئے اور ان میں گہرے اور زہریلے زخم (ایپس) زخموں سے بد بودار مواد کا نکلنا، بیرونی گردن پر ورم اور ہاتھ لگانے سے درد (پٹیشیا) گلے میں خراش اور بلغم کی کھنکھار۔ گلے میں خشکی اور خراش جس کی صبح کے وقت زیادتی ہو۔ حلق میں خشکی اور دم گھٹنے کا احساس، نیز استسقائی ورم کا احساس۔

معدہ: بحالت لرزہ فوراً غذا کی قے کرنا۔ ٹھنڈے پانی یا برانڈی کی خواہش اور پیاس۔ مقعد میں ایک عجیب قسم کی کمزوری کا احساس، ٹھنڈی چیزوں کی پیاس، متلی قے، دست اور شکم میں دورے والے درد، معدہ میں خالی پن کا عجیب سا احساس اور درد۔

شکم: جگر پر درد، معدہ اور آنتوں میں جلن، اپھار آنتوں میں کمزوری، جلن اور بے آرامی کا احساس جیسے دست ہو گا۔

پاخانہ: پتلا پانی سا بد بودار دست (آرسنک) پیشاب کے ساتھ پاخانہ کا خود بخود اخراج (ہیومس، میوریٹک ایسڈ) دستوں کا زور سے اخراج پیچش، بار بار دست، پاخانہ مقدار میں کم، خون ملی آؤں کی زیادتی، بہت کم بخار۔

مثانہ: پیشاب کی کمی یا بالکل بند ہو جانا، پیشاب میں تیزابی کیفیت، پیشاب کا از خود نکل جانا۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ پر آتشک کا زخم۔

آلات تناسل زنانہ: زچگی کا خطرناک بخار، حمل میں قے۔

آلات تنفس: سانس بے قاعدہ بھاری اور بڑھی ہوئی، خشک بار بار ہونے والی کھانسی، لیٹنے یا اٹھنے پر گہری درد پیدا کرنے والی کھانسی کے زبردست دورے۔ بلغم کھنکھارنا، بلغم زرد، گاڑھا یا خون ملا ہوا، تنفس میں دقت کے ساتھ سانس ہلکی مسلسل کھانسی جب تک کہ کافی مقدار میں بلغم نہ نکلے جس کے بعد سکون ہو۔

سینہ: سینہ میں درد پھیپھڑوں میں درد جس سے سانس لینے میں دقت ہو، داہنے پھیپھڑے میں جلن اور بائیں میں تنگی کا احساس، سینہ گرا ہوا محسوس ہو یا ایسا احساس ہو کہ ہوا کی چھوٹی نالیاں ایک دوسرے کے اندر رل گئی ہیں۔ ہوا کی نالیوں میں سکڑن درد سر کے ساتھ، داہنے پھیپھڑے میں درد اور بائیں میں جلن۔

قلب اور نبض: نبض کمزور تیز بے قاعدہ اور چھوٹی رول کے اوپری حصہ میں درد اور تنگی کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: درد اور ورم، کمر اور جوڑوں میں تیز اور مسلسل درد، گردن کے عضلات موٹے متورم ہونے کا احساس، کندھوں کے درمیان مسلسل درد گردن کے غددوں میں درد بائیں کندھے کی ہڈی میں مسلسل درد کے ساتھ۔

بخار: جاڑا، بھوک اور عام خالی پن کے احساس کے ساتھ۔ جاڑے سے قبل باجرے کے سے دانے جاڑے کے بعد بخار کی تمتماہٹ، سر میں شدید درد پھیپھڑوں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ صبح سے دوپہر تک جلد خشک اور سخت۔ جلد پر ٹھنڈا پسینہ۔ (عموماً ہیضہ میں)۔

جلد: باجرے کے دانے جو سیاہ تقریباً سیسہ کے رنگ کے چٹوں کی شکل میں نمودار ہوں۔ یہ چٹے زیادہ تر ماتھے اور چہرے پر ہوتے ہیں۔ ان دانوں کا دبانے سے غائب ہو جانا مگر پھر آہستہ آہستہ نکل آنا۔ بڑے آبلے جن میں سیاہ پانی بھرا ہوتا ہے۔ جلد ٹھنڈی، بائیں کان کے گرد، پیٹھ چہرہ اور گردن پر رات کے وقت خارش جس سے مریضہ دیوانی ہو جائے۔ متعدی سرخ بخار۔

نیند: بے چینی غنودگی جو بہت جلد بے ہوشی میں بدل جاتی ہے، غنودگی، بے چینی، نیند سے بار بار بیداری اور اس سے فرحت نہ ہو، ہوا کی نالیوں کی تکالیف میں مریض داہنی کروٹ اچھی طرح سو سکتا ہے۔

طاقت: نمبر ایک سے نمبر 6 تک۔

کمی اور زیادتی: علامات داہنی جانب لیٹنے سے ہو (ہوا کی نالیوں کی تکالیف) کم ہوتی ہیں۔ بیٹھے سے قے اور چکر پیدا ہوتا ہے، چلتے وقت مریض لڑکھڑاتا ہے۔ چلنے پھرنے سے درد دانت کم ہوتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل کیا جا سکتا ہے، رسٹاکس، نکس وامیکا اور شراب سے۔

مقابلہ کرو: امونیم کارب، آرنیکا، آرم، ایلو، پٹیشیا، جلسی میم لیکس، نائٹرک ایسڈ فائی ٹولاکا، رسٹاکس، سٹرامونیم، اگنیشیا، انکس چیفولیا۔

الیومن (Alumen)

Chemical Symbol: AlK$(SO_2)_5$ $2H_2O$ 474-53

Synonyms: Alum Potassium alum.
Aluminiu C and Potassium Sulphate.
Trituration: 1x and higher
Solution: 1/10 in distilled water.

پھٹکڑی

یہ عام بات ہے کہ پھٹکڑی جسم کے ہر ایک رگ وریشہ کو سکیڑ دیتی ہے اوراس وجہ سے یہ ان رگ وریشہ سے نکلنے والی رطوبت کو کم کر دیتی ہے۔

یہ قبض کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ جب مریض کو پاخانہ کی حاجت تو ہوتی ہو مگر پاخانہ نہ آتا ہو یا کئی دن تک پاخانہ کی حاجت ہی نہ ہوتی ہو۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ''میں نے رحم اور ہرز کے آکلہ کے مریضوں کی شدید ترین قبض کے کیسوں کو اس سے درست کیا ہے۔ شکم اور پیڑو میں سکڑن کا احساس، شکم پیچھے کی جانب کھنچ جانا جیسے عموماً سیسہ سے پیدا شدہ دردِ شکم ہوتا ہے۔'' ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقعد کی طاقت ہی مریض میں بالکل زائل ہو چکی ہے۔ پاخانہ بہت دیر یا کئی دنوں کے بعد زیادہ خشک اور زیادہ سخت سیاہ رنگ کا لمبے لمبے ٹکڑوں یا بکری کی مینگنیوں کی طرح کا۔ پاخانہ کے بعد کسی قسم کا آرام نہیں ملتا اور یہ احساس باقی رہتا ہے کہ پاخانہ ابھی مقعد میں بھرا ہوا ہے۔ ایسے پاخانہ کی وجہ سے مقعد کے اندر زخم کا پڑ جانا اور بواسیر کا ہو جانا۔ معمولی بات ہوا کرتی ہے، پاخانہ ہو چکنے کے بعد مریض کی حالت اور بدتر ہو جاتی ہے کیونکہ زخموں میں چھیلن اور بواسیر میں درد بڑھ جاتا ہے اور مریض کئی کئی گھنٹہ تک اس درد میں مبتلا رہتا ہے۔

دوسری عجیب حالت جو اس دوا میں شروع سے اخیر تک پائی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ متورم جگہ میں پتھر کی طرح سخت گلٹیاں بن جاتی ہے۔ رحم کی گردن اور پستان کے غدودوں کا بڑھنا اور سخت ہو جانا، اس دوا کا ایک خاص فعل ہے یہ حالت جسم کے تمام غدودوں میں پھیل جاتی ہے جس کی نمود حلق کے غدودوں میں ہوتی ہے جو مریض جلد جلد زکام کے شکار ہوتے ہیں اور جن کے ہر زکام میں حلق کے غدود بڑھ جاتے ہیں ان کے لئے یہ دوا اکسیر ہے کیونکہ ان کے زکام اور غدودوں کی تکلیف کو یہ دوا ہمیشہ کے لئے رفع کر دیتی ہے۔ چھوٹے بچوں کے لئے جن کے حلق کے غدود ہمیشہ بڑھ جاتے ہیں، بہت مفید ہے۔

چکر میں بھی یہ دوا کام آتی ہے۔ چت لیٹنے پر معدہ میں کمزوری کے ساتھ چکر ہوتا ہے، چکر کو آنکھیں کھولنے اور داہنی کروٹ لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دائیں کروٹ لیٹنے سے مریض کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ یوں تو عام قاعدہ یہ ہے کہ بائیں کروٹ لیٹنے سے دل کی تکلیفات بڑھنی چاہیں کیونکہ بائیں کروٹ سے دل پر بوجھ پڑتا ہے اور اس کے فعل میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ مگر اس دوا کا فعل بالکل برعکس ہے۔

جسم کے تمام حصص کے عضلات میں فالجی کمزوری، فالجی کیفیتیں اس احساس کے ساتھ جیسے کسی ہوئی پٹی سے بندھا ہے۔ اس دوا میں رطوبتوں کا رنگ زرد اور رطوبتیں گاڑھی ہوتی ہیں۔ آنکھوں سے، شرم گاہ سے، مرد کی پیشاب کی نالی سے، یہ سب رطوبتیں پرانی تکلیفوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت، مریض سردی کا بے حد ذکی الحس ہوتا ہے اور سرد ہوا سے اس کی ذکی الحسی بڑھ جاتی ہے۔ خراشوں سے خون بہتا ہے۔ دانت نکلوانے کے بعد سیلان خون، آکلہ کی سخت گانٹھیں، بہت سی تکلیفات نیند کے دوران آتی ہیں۔ تکلیفات دوروں کی صورت میں آتی ہیں، یکا یک ظاہر ہوتی ہیں اور یکا یک غائب ہوتی ہیں۔ موسم کی تبدیلیوں سے خصوصاً سردی سے ذکی الحسی۔

جب سوزاک کے پرانے مریض کو زرد رنگ کا مواد آتا ہو اور پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ گوشت کے اندر چھوٹی چھوٹی سخت گلٹیاں موجود ہوں تو یہ دوا مفید ہے۔

دردِ قولنج یا سیسہ کی کان میں کام کرنے والوں کے پیٹ کے درد کے لئے بہت مفید ہے۔ مستورات کی تکلیفات بھی قابل غور ہیں۔ رحم کا بوجھ پیڑو میں نیچے کی طرف دباتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ شرمگاہ پردانے یا زخم سیلان الرحم کی زیادتی جسمانی کمزوری، زرد چہرہ، رحم پر سخت گلٹیاں یا آکلہ یا زخم، ایسی مستورات کو جماع کے وقت از حد درد ہوتا ہے اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ اتنی تکلیفات کے ہونے پر عورتیں ایسے فعل سے معذور ہیں۔

آواز کا بالکل بیٹھ جانا جن آدمیوں کو زکام جلد جلد ہونے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانے کی پرانی تکلیف ہوگئی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ زرد بلغم کا زیادتی سے نکلنا، گلے میں خراش اور ہر وقت گلے سے بلغم نکالنے کی کوشش۔ بوڑھے آدمی کے لئے جن کے صبح سویرے زرد، لیس دار بلغم نکلتا ہو، مفید ہے۔

علامات

دماغ: کسی بری خبر کے سننے سے اعصابی لرزہ (جھرجھری یا اہتزاز)

سر: سر کے چاند پر سوزش اور درد جس کو ہاتھ سے دبانے سے آرام ہو، چت لیٹنے پر معدے کی کمزوری کے ساتھ ساتھ چکر، آنکھیں کھولنے یا داہنی طرف مڑنے سے آرام محسوس ہو۔ دردِ سر کو ٹھنڈے پانی پینے سے آرام ہو۔

آنکھ: داہنی آنکھ کی پتلی ناک کی طرف مڑی ہوئی، لیمپ کی روشنی میں ایک چیز کو دو دو دیکھنا۔ موتیابند کے آپریشن کے بعد پتلیوں کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

کان: زیادہ مواد کا بہنا۔

ناک: ناک پر لیوپس (ناک پر ایک قسم کا سلی پھوڑا جو ناک کے دونوں اطراف چمگادڑ کے پروں کی طرح رخساروں پر پھیل جاتا ہے) اور آکلہ۔ بائیں نتھنے میں بدگوشت چہرے اور جسم میں کھر کھرے پن اور اعصابی دردوں کے ساتھ۔

منہ: دانت ہلتے ہوئے، مسوڑھے متورم اور اسپنج کے سے (مسام دار جس میں سے ہمیشہ مواد یا خون رستا ہو) دانت نکلوانے کے بعد خون کی زیادتی، زبان خشک (سیاہ) شام کے وقت جلن، کھٹا پن، زبان کی نوک پر سوئیاں چبھنے

کا احساس منہ میں پھیلنے والے زخم، منہ سے تھوک کی زیادتی۔

حلق: گلے کے غدود بڑھے ہوئے اور سخت کوا (حلق کا کاک) لٹکا ہوا اور لمبا۔ کھانے کی نالی میں اینٹھن جس سے رقیق اشیا نہیں نگلی جا سکتیں۔ حلق کے دونوں جانب کاٹنے اور خشکی جس کی وجہ سے ہر وقت پانی پینے کی خواہش رہے۔ گلے میں خراش اور کھانسی، گلے میں جھلی کا پیدا ہونا اور اس کی وجہ سے کھانسی سو کر اٹھنے پر زرد یا منجمد خون آمیز بلغم کا تھوکنا، بار بار زکام ہو جانے کی وجہ سے غدود بڑھ کر سخت ہو جائیں۔ آواز مکمل طور پر جاتی رہے۔ جب بھی سردی لگے حلق میں تکلیفات مجتمع ہو جائے۔

معدہ: لیس دار مواد یا پتلے بے رنگ پانی یا کھائی ہوئی چیز کی قے زیادہ مقدار میں، زیادہ شراب پینے والوں کو پرانی خونی قے، کلیجہ بیٹھنا جس کو کھانے سے آرام ملے۔ سوزش جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو، معدے کے درد کو دبانے سے آرام ہو۔

شکم: درد جو چلنے میں بڑھتا ہو اس درد میں پیٹ میں بھاری پن اور تناؤ ہوتا ہے۔ شکم کھنچا ہوا جس کو دبانے سے آرام محسوس ہو۔

پاخانہ اور مبرز: سخت قبض، کئی دن تک پاخانہ کی حاجت نہ ہونا۔ پاخانہ کے لئے اکثر بے سود حاجت پاخانہ کے اخراج کی مبرز میں طاقت نہ ہونا۔ سنگ مرمر کے ٹکڑوں کی طرح سفید پاخانہ مگر پاخانہ کے بعد مبرز میں بدستور بوجھ اور بھراؤ۔ پاخانہ کے بعد خارش اور مبرز میں درد جلن، بواسیر، پاخانہ کا رنگ بعض اوقات چھوٹے بچوں کے پاخانہ کی طرح زرد، مبرز سے خون، دست خون ملے ہوئے، جلتے ہوئے بدبودار اور کمزوری پیدا کرنے والے، تپ محرقہ میں بجائے پاخانہ کے منجمد خون کا ہونا، بدبودار پیچش، مبرز سے درد جو نیچے رانوں تک جائے۔ مبرز میں آکلہ کی گانٹھ کی وجہ سے پاخانہ کے بعد ناقابل برداشت درد۔

مثانہ: پیشاب کا تکلیف سے آنا، پیشاب کے اوپر چکناہٹ، ذیابیطس۔

آلات تناسل مردانہ: کھانے کے وقت ایستادگی، منی کا بار بار اخراج، سوزاک و قرحہ، عضو کے بائیں جانب کاٹنے والے درد۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کی گردن اور پستان کے غدود کا بڑھنا اور سخت ہو جانا (کونیم، کاربوانیملس) شرم گاہ سے پرانی زرد رطوبت، پرانا سوزاک جس میں زرد مواد خارج ہوتا ہو۔ بائیں خصیۃ الرحم سے ناقابل برداشت درد (ہمیشہ سخت قبض کیساتھ) رحم پر بوجھ اور رحم کا گرنا، سیلان الرحم کی زیادتی، سیلان الرحم کے ساتھ ساتھ منہ پر زردی اور لاغری، حیض میں کمی اور خون پانی کا سا پتلا، حیض کے دوران ہاتھوں کی کمزوری شرم گاہ اندرونی حصص میں ورم کی وجہ سے تنگ محسوس ہو۔ بچہ پیدا ہونے پر خون کی زیادتی، سر پستان سوجے ہوئے اور ان میں پھوڑے کی سی ٹپکن، پستانوں کا آکلہ شرمگاہ میں اندر اور باہر خارش۔

آلات تنفس: بولنے سے آواز کا بھاری ہونا۔ کھانسی، نرخرے میں بولنے پر خراش اور کھانسی کے دورے اور ان کے ساتھ گاڑھا زرد لیس دار بلغم، خونی تھوک، دم کشی۔

قلب: دائی طرف لیٹنے سے دھڑکن، قلب سے دائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ تک درد۔

جلد: زخم جس کی تہہ سخت ہو۔ رگوں میں گانٹھیں پڑ جانا اور ان سے خون کا نکلنا، جلد کا پھوٹنا (یہ دوا بوڑھے آدمیوں کی جلدی بیماریوں کے لئے زیادہ مفید ہے) ورم کے مسلسل رہنے کی وجہ سے سختی آ گئی۔ ہاتھ پاؤں کا پھٹ جانا۔

ہاتھ اور پاؤں: تمام جوڑوں، خصوصاً بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری، اعضاء کے گرد کھنچاؤ۔

بخار: نبض کمزور شدید ہذیان۔

کمی اور زیادتی: اس دوا میں تمام تکلیفات سردی میں بڑھتی ہیں۔ سوائے درد سر کے جس کو سردی میں آرام ملتا ہے۔ دائی کروٹ لیٹنے سے چکر اور دھڑکن بڑھتے ہیں بہت سی علامات نیند کے دوران ظاہر ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک بہت اونچی طاقتوں میں یہ دوا بعض اوقات زیادہ مؤثر ہے۔

نوٹ: کہا جاتا ہے کہ پھٹکڑی ملے پانی سے پچکاری لینے سے مستورات کا سیلان الرحم بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔ نیز دم کشی کے دورے میں دس گرین پسی ہوئی پھٹکڑی زبان پر رکھنے سے دم کشی کے دورے کو روک دیتی ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: کیموملا (شکم میں اینٹھن) نکس وامیکا، اپیکاک (متلی اور قے) اور سلفر سے یہ دوا اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ کیاول اور دیگر مرکبات مرکری۔ ایلو (خون کی قے)

مقابلہ کرو: الیومنا، ایلو (علامات مبرز) کیپسیکم (کوالمبا) فیرم (شکم کی دیوار ڈھیلی پڑی ہوئی اور رحم گرا ہوا) کالی بائیکرام (تاردار رطوبت) مرک (رحم، شرمگاہ، گرائے ہوئے، علامات مبرز اور مروڑ) مرک کار، میوریٹک ایسڈ، نکس وامیکا، پلاٹینم، پلمم سانم، سلفر، سلفیورک ایسڈ، زنکم۔

الیومنا (Alumina)

Chemical Symbol: Al(OH)s 78.24.

Synonyms: Aluminum Hydrate. trihydrate, Aluminum Hydroxide

Trituration: 1x and higher.

الومینم کا آکسائڈ

یہ دوا مبرز کی تکلیفات، قبض، ناخنوں کی تکلیفات میں زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ یہ دوا پھٹکڑی کی طرح انسانی جسم کی اندرونی جھلی کو یا تو بالکل خشک کر دیتی ہے یا اس سے غیر معمولی رطوبت خارج کرتی ہے جس سے خود اختیاری اعضاء مثلاً مبرز اور نظام عصبی وغیرہ حد سے زیادہ کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اور اس لئے یہ اعضاء بوجہ کمزوری کے اپنا فعل نہیں کر سکتے۔ یہ دوا بھی پلمم (یعنی سیسہ کی طرح مبرز اور آنتوں میں ایک قسم کا فالج پیدا کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ تھوڑا اور ملین پاخانہ بھی بہت مشکل سے نکلتا ہے۔ حاملہ

عورتیں اور بچے ایسے قبض کا شکار ہوا کرتے ہیں۔ نہایت قابل غور بات یہ ہے کہ مریض کو پیشاب کرنے کے لئے مثل پاخانہ کے زور کرنا پڑتا ہے۔

آنکھوں کی پتلیوں میں ایک قسم کی کمزوری آجاتی ہے، جس سے آنکھوں میں بھینگا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں کھینچنے کے سے درد اور بعض اعضاء میں تنگ ہونے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ بعض علامتیں بعد دوپہر کے کھانا کھانے کے بعد سے شروع ہو کر شام تک رہ کر یا تو معدوم ہو جاتی ہیں یا ان کے بجائے دوسری شروع ہو جاتی ہیں برخلاف اس کے جو درد صبح یا شام کو شروع ہوتا ہے وہ کھانا کھانے کے بعد رفع ہو جاتا ہے۔

ہاتھ اور پاؤں اور سر کا کانپنا، تشنج یا ہنسنے اور رونے کے دورے، یکے بعد دیگرے تمام جسم کا کانپنا، لیٹنے کی خواہش کے ساتھ مگر لیٹنا تکان کو بڑھاتا ہے۔ عام تھکاوٹ تھوڑے سے چلنے کے بعد خصوصاً بولنے کے بعد محسوس ہوتی ہے۔ تھکاوٹ اور کمزوری یہاں تک بڑھ جاتی ہے کہ بیٹھنے سے چوتڑ سن ہو جاتے یعنی سو جاتے ہیں۔ بیٹھی ہوئی حالت میں مسلسل انگڑائیاں۔

دماغی حالت کو اگر لیا جائے تو خیالات میں ایک قسم کی پراگندگی پائی جاتی ہے۔ کیا یہ خیالات کی پراگندگی نہیں ہے؟ کہ جب مریض کوئی بات کہتا ہے تو سمجھتا ہے کہ کوئی دوسرا آدمی کہہ رہا ہے یا اگر اس کو کسی چیز کے دیکھنے کو کہا جائے تو وہ چاہتا ہے کہ میں بذات خود کوئی دوسرا شخص ہوتا یا دوسرے کے جسم میں اگر داخل ہو سکتا تب دیکھتا وغیرہ وغیرہ۔

انہیں خیالات کی پراگندگی سے مریض کے اندر جلد بازی پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا کی رفتار ست محسوس ہوتی ہے۔ خودکشی کے خیالات اور چاقو یا خون دیکھنے پر خودکشی کا یکایک نہ رک سکنے والا جذبہ غم اور پاگل ہو جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔ دماغی علامات صبح جاگنے پر پیدا ہوتی ہیں۔ چکر آنکھیں بند کرنے پر آتا ہے۔ غمگین پر از اندیشہ جات، کسی طرف بھاگ جانے کی خواہش۔

بحالت نزلہ خشکی، ناک خشک اور بند اور ناک کی نوک پھٹی ہوئی۔ حلق خشکی سے پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ ہر چیز کے نگلنے پر حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس ہوتا ہے۔ سیلان الرحم کی اس قدر زیادتی ہوتی ہے کہ وہ ایڑیوں تک بہہ کر آتا ہے اور بعض وقت اس میں بڑی تیزی ہوتی ہے، جس جگہ لگ جاتا ہے خارش پیدا کر دیتا ہے۔

بلغمی جھلی کی طرح جسم پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ خارش کی تکلیف بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے اس دوا میں ہر ایک قسم کے دانے، گلٹیاں اور زخم ہوتے ہیں پھوڑے میں رو ہے۔ تمام جسم کے بال گر جاتے ہیں اور چہرے کی جلد ایسی محسوس ہوتی ہے جیسے انڈے کی سفیدی لگا کر خشک کر دی گئی ہو یا مکڑی کا جالا منہ کے اوپر تنا ہوا ہو۔

ہاضمہ کے فعل میں بھی بعض عجیب باتیں پائی جاتی ہیں مثلاً خشک چاول اور خشک غذا کی خواہش نشاستہ سے خصوصاً آلو کے نشاستہ سے، شراب سے، سرکہ سے، تکلیفات بڑھتی ہیں۔ پیٹھ میں درد بھی عجیب قسم کے ہوتے ہیں۔ پیٹھ میں سوزش، یہ محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصہ میں گرم لوہے کی سلاخ بھونک دی ہے۔ تمام حصوں میں تپکن، تمام قسم کے درد اوپر کی طرف جاتے ہیں۔ جسم کا اوپری بایاں حصہ اور نیچے کا داہنا حصہ اس دوا کے درد میں مبتلا ہوتا ہے۔

اس دوا کی علامات ہر دوسرے دن شام کو، نئے یا پورے چاند میں، صبح کے وقت جاگنے، پر ٹھنڈی ہوا میں خشک موسم میں اور جماع کے بعد بڑھتی ہیں اور ٹھنڈے پانی میں نہانے سے مبتلا حصہ کو نمی پہنچانے سے، گرم کھانا کھانے سے یا گرم پانی پینے سے یا عام طور پر گرمی سے کم ہوتی ہیں۔ لو بت بھی اس میں نمایاں پائی جاتی ہے۔

یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جو سارا وقت بیٹھ کر کام کرتے ہوں یا پرانی تکلیفوں میں مبتلا ہوں یا جن کی حرارت غریزی کم ہو چکی ہو یا جو لوگ جلدی بیماریوں کے شکار رہے ہوں۔ اس دوا کو جلد نہ تبدیل کرنا چاہیے کیونکہ اس کا اثر بہت دیر میں ہوا کرتا ہے۔ حلق پھٹی ہوئی اور پالش کی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ناک بند ہو جاتی ہے، خشک محسوس ہوتی ہے، اور اس کی نوک پھٹ جاتی ہے۔

سستی بھی اس دوا کا نمایاں فعل ہے۔ پیشاب آہستہ آہستہ خارج ہوتا ہے، نرم پاخانہ کے لئے بھی بہت زور لگانا پڑتا ہے، پاخانہ صرف کھڑی ہوئی حالت میں خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کے لئے بہت زور لگانا پڑتا ہے جیسے شکم اور مبرز مفلوج ہو چکے ہیں۔ (خیال رہے کہ کاسٹیکم کا مریض بھی صرف کھڑی ہوئی حالت میں پاخانہ خارج کرسکتا ہے مگر کاسٹیکم میں اتنا زور نہیں لگانا پڑتا)۔

علامات

دماغ: پست ہمتی اور رونے کی رغبت (پلساٹیلا) یہ پست ہمتی صبح جاگنے پر زیادہ ہوتی ہے۔ (پلساٹیلا، لیکیس) اس بات کا خدشہ کہ وہ پاگل ہو جائے گا۔ (کلکیر یا کارب، آئیوڈیم) ضدی (برائی اونیا، نکس وامیکا، کیموملا) اس بات کا خدشہ کہ مصیبت آنے والی ہے۔ (انا کارڈیم، کلکیر یا کارب، چائنم، سلفر) خود بخود آنسو، غم، وقت بہت آہستہ آہستہ گزرتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک گھنٹہ ایک دن کے برابر معلوم ہوتا ہے، بدمزاجی اور کام کرنے کا نااہل، متلون مزاج، حافظہ کمزور، اس بات کا احساس جیسے خود اپنے جسم سے نکل کر باہر گھوم رہا ہے۔ جوں جوں دن چڑھتا جائے مریض بہتر محسوس کرے۔ مزاج بدلا کرے، پریشانی اور بے چینی جیسے اس سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہے۔ چاقو یا خون دیکھنے پر خودکشی کے خیالات، بولنے میں غلطیاں کرے، وہ الفاظ منہ سے نکلیں جن کا ارادہ نہ کیا گیا ہو۔ خودکشی کے خیال کے بغیر موت کا ڈر غصہ سے پیدا شدہ تکلیفات، دماغی علامات صبح جاگنے پر بدتر ہوں۔

سر: چکر، ہر ایک چیز چکر میں گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ (آرنیکا، بیلاڈونا، کونیم، برائی اونیا، نکس وامیکا) کمزور کرنے والی متلی کے ساتھ، صبح کے وقت (فاسفورس، نائٹرک ایسڈ) آنکھیں کھولنے پر (لیکیس) بے حد غنودگی

جس سے مریض کو آگے گرنے کا ڈر ہوتا ہے۔ دماغ میں سوئیاں لگنے کا احساس، متلی کے ساتھ کھڑے ہونے یا بیٹھنے پر پیشانی میں دبانے والا درد اور سوزش، چاند پر تپکن، پیشانی پر ایسا دباؤ جیسا نہایت تنگ پٹی بندھی ہے۔ دردسر کی صبح اٹھنے پر زیادتی، تمباکو کو پینے کے بعد یا بہت تھوڑی شراب پینے کے بعد متوالا پن خصوصاً صبح کے وقت دردسر جیسے کوئی بال کھینچ رہا ہو۔ یا دماغ میں نہایت تیز دھمکن، جس سے قے کرنے کو جی چاہتا ہو۔ قبض سے دردسر اور پرانے نزلہ سے دردسر۔ کھلی ہوا میں چلنے سے دردسر۔ لیٹنے سے دردسر میں کمی ہوتی ہے۔ بالوں میں خشکی، سر میں سوئیاں چبھنے کے سے اور جلن دار درد چکر کے ساتھ جن کی زیادتی صبح کے وقت ہو، لیکن کھانے سے سکون ہو جائے۔ آنکھیں کھولے بغیر چل نہ سکے۔ سر میں پراگندگی اور خمار کا احساس یکے بعد دیگرے گردوں میں درد کے ساتھ۔

آنکھ: بھینگا پن، پانی آنا، سوزش اور بھاری پن، (آرسنک)۔ بینائی دھندلی، مریض ہر وقت آنکھوں کو پونچھا کرتا ہے اس احساس کے ساتھ کہ دونوں پپوٹے کناروں پر چپک جائیں گے (کروکس، پلساٹیلا) آنکھوں کے کویوں اور پتلیوں میں خارش، صبح کے وقت روشنی سے ذکی الحسی، جاگنے پر آنکھوں کے پپوٹے چپکے ہوئے (انٹم کروڈ، سلیسیا، سلفر) آنکھیں کھولنے پر جلن اور روشنی سے تکلیف (اکونائٹ، بیلا ڈونا، لائیکو پوڈیم) آنکھوں کے پپوٹوں کا موٹا ہونا کناروں میں ریت کا احساس کھلی ہولا میں چلنے پر آنکھوں اور پپوٹوں میں سردی کا احساس، آنکھوں کے سامنے دھواں اور چمکتے ستارے، آنکھیں سرد محسوس ہوں، پپوٹے فالجی طور پر گر جائیں، آنکھوں کے سامنے سفید ستارے چکر کے ساتھ۔

کان: شام کے وقت یا رات کو کانوں میں درد، بائیں کان میں سوئیوں کا چبھنا، خارش اور سوزش کا کانوں سے زیادہ مواد آنا کانوں میں بھنبھناہٹ گرجن، سیٹی بجنے کی آوازیں اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں ناک کے سامنے کسی چیز کے پڑے ہونے کا احساس جو ناک چھینکنے پر محسوس ہو اور رات کے وقت جاتا رہے۔

ناک: ناک جڑ اور پیشانی میں درد سوجن اور ناک پر سرخی۔ ناک میں پھوڑے کا سا درد، ناک میں سے زرد سبز مواد کا آنا، نتھنے زخمی، نکسیر، قوت شامہ، یا تو بہت تیز یا بہت کم۔ زکام ایک نتھنا بند، دوسرا کھلا ہوا ایک نتھنا خشک اور دوسرا تر۔ پرانا نزلہ جس سے نتھنوں میں درد ہوتا ہے اور گاڑھی زرد رطوبت نکلتی ہے۔ (برٹیا کارب، گریفائیٹس، ہیپر، ہائڈراسٹس، کالی بائیکرام، مرک، پلساٹیلا) ناک کے درمیان ہڈی متورم سرخ اور چھونے سے درد کرے۔ (مرک، آرسنک) بائیں نتھنے کا پنکھ سخت اور متورم، ناک کی نوک پھٹی ہوئی۔ بہنے والا زکام بار بار چھینکوں کے ساتھ، مقدار میں زیادہ زرد اور گھنی بو والی رطوبت کا اخراج، نتھنوں میں سے پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔

چہرہ: چہرہ پر تناؤ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تمام چہرے پر انڈے کی سفیدی کو لیپ کر کے خشک کر دیا گیا ہو۔ (برٹیا کارب، کیلیڈیم، گریفائیٹس، سلفیورک ایسڈ) چہرہ پر ورم اور بھاری پن کا احساس، رخساروں پر سرخ درد کرنے والے دھبے، خارش اور چھوٹے چھوٹے دانے، کنپٹیوں پر تر دانے، رخساروں کی ہڈیوں پر کھنچاؤ اور دھمکن کا احساس، جڑوں میں منہ کھولنے یا چبانے سے درد، نیچے کے جبڑے کا از خود تشنجی حرکات۔ ہونٹ پھٹے ہوئے چہرہ غمگین (زرد) یکے بعد دیگرے زرد اور سرخ، چہرے کے مختلف حصوں میں خارش، چہرہ اور ناک پر خون بھرے پھوڑے۔ اوپری ہونٹ میں چھوٹے چھوٹے آبلے، کھانے کے بعد خون کا چہرے کو چڑھ آنا۔

منہ: دانت ہلتے ہوئے اور لمبے محسوس ہوں (کاربوایئی ملس مرک، نائٹرک ایسڈ) منہ میں زخم، مسوڑھوں سے خون بہنا اور ان کا سوجنا (مرک، نائٹرک ایسڈ) تھوک بڑھا ہوا حالانکہ منہ میں خشکی معلوم ہوتی ہے۔ منہ سے خراب سی بو دانتوں پر میل، منہ کھولتے یا چباتے وقت جبڑوں کے جوڑ میں کھینچنے والا درد، کھینچنے والا درد دانت جو دوسرے اعضاء مثلاً چہرہ، گردن اور کندھوں کو جائے زبان پر خارش اور سرسراہٹ جس کو کھجلانا پڑے، منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم۔

حلق: حلق سرخ اور متورم (بیلا ڈونا، لیکیس، مرک) شام کے وقت گلے میں خشکی، جس کو کھنکھارنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ صبح اور شام کے وقت گلے میں گاڑھا لیس دار اور تار دار بلغم کا آنا (امونیا میور، کالی بائی کرام) گلے میں پھچر کا احساس (ارجنٹم نائٹریکم، نائٹرک ایسڈ، ہیپر) لقمہ نگلتے وقت گلے کے نیچے سے معدے تک تنگی کا احساس (لائیکو پوڈیم) گلے میں دباؤ جیسے کہ کوئی ڈھیلا رکھا ہوا ہو جس سے درد کھر کھرا پن خشکی، اور چھیلن محسوس ہوتی ہے۔ حلق میں خشکی اور پھوڑے کا سا درد، غذا نہ نگلی جا سکے۔ حلق پھٹی ہوئی یا پالش کی ہوئی دکھائی دے۔ دبلے پتلے لیکچراروں میں حلق کی خرابیاں نتھنوں کے پچھلے حصہ سے گاڑھی تار دار بلغم حلق میں گرے۔ حلق کا اطراف میں ورم کا احساس، تالو میں زخم جن سے جلد خون بہے اور زردی مائل بھورے متعفن مواد کا اخراج اس کے ساتھ ساتھ تالو سے داہنی کنپٹی اور سر تک سوراخ کرنے والے درد ہوں۔

معدہ: بھوک کا بالکل نہ رہنا (آرسنک، کلکیریا کارب، چائنا، نیٹرم میور، سلفر) کسی ذائقہ کا محسوس نہ ہونا، گوشت سے (آرنیکا، کاربوویج، گریفائیٹس، پلساٹیلا) مٹی، کوئلہ و دیگر اشیاء جو نا قابل ہضم ہوں، کھانے کی خواہش سبز بھس صبح کے وقت متلی اور قے کے ساتھ ہی کمزوری اور چکر۔ معدے میں سوزش (آرسنک) کھٹی ڈکاریں (کاربوویج، فاسفورس، نکس وامیکا، سلفر) کلیجہ، میں سوزش، معدے میں اینٹھن اور سکڑن جو معدے سے کھانے کی نالی میں اور گلے میں جائے، آلو موافق نہ آئیں۔ پھلوں اور ترکاریوں کی خواہش، تمام دن پیاس، تمباکو نوشی سے تکالیف بڑھیں۔ تمام تحریک پیدا کرنے والی اشیاء از قسم شراب، نمک سرکہ اور مرچ وغیرہ فوراً کھانسی پیدا کر دیں۔ غذا میں پیاز استعمال کرنے سے حلق خراب ہو جائے۔ ڈکار کھٹی، کڑوی آلو کھانے کے بعد، زیادہ تر شام کے وقت۔

شکم: ریاح، شکم کے نچلے حصہ میں لکڑیاں چبھنے کا درد، جیسے آنت اتر جانے

سے معلوم ہوتا ہے۔ (کوکولس، نائٹرک ایسڈ اور نکس وامیکا) شدید درد شکم، دونوں گلہریوں میں دباؤ جو آلات تناسل کی طرف جائے۔ بائیں جانب کی شکم کی تکالیف۔ جھکی ہوئی حالت میں جگر میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد اور اٹھنے پر سوئیاں چبھیں تلی کے مقام میں گولی لگنے کے سے درد۔ بعد دوپہر چلتے وقت شکم ایک بوجھ کی طرح نیچے لٹکتا ہوا محسوس ہو۔ درد شکم جو جھک کر بیٹھنے سے بڑھ جائے صبح کے وقت درد شکم۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں فالج (از حد کمزوری) معلوم ہوتا ہے۔ تھوڑے سخت پاخانے کے بعد مبرز میں دباؤ اور چھیلن کا احساس ہو۔ بصورت دست مبرز میں مروڑ، مبرز کا اپنا فعل انجام دینے میں نا قابل ہونا (کیمفر، اوپیم، سیپیا) یہاں تک کہ پتلا پاخانہ بھی بہت زور لگانے کے بعد ہو (کاربوویج، چائنا) پاخانہ کی کوئی حاجت نہیں معلوم ہوتی اور نہ ہی پاخانہ نکالنے کی طاقت ہوتی ہے جب تک کہ زیادہ پاخانہ آنتوں میں جمع نہیں ہو جاتا۔ پاخانہ ہونے کے بعد مبرز اور مبرز کے منہ میں سکڑن، تناؤ اور زخموں کا سا درد محسوس ہو۔ (نیٹرم میور) پاخانہ سخت اور بکری کی مینگنیوں کی طرح گانٹھ دار (اوپیم، پلمبم) جس سے مبرز میں کاٹنے والا درد ہو اور بعد میں خون آئے۔ (مرک، نکس وامیکا) پاخانہ تھوڑی مقدار میں اور وقت سے دودھ پیتے بچوں کا قبض (اوپیم، نکس وامیکا) پاخانہ سخت، خشک اور گانٹھ دار جس کی حاجت ہی نہ ہو۔ چھوٹے بچوں کی، بوڑھے آدمیوں کی اور مستورات کو جنہیں گھر سے باہر نکلنے کا موقع کم ملتا ہو۔ قبض، پیشاب کرتے وقت دست، دست و مبرز میں حاجت کے ساتھ جس کی زیادتی پیشاب کرتے وقت ہو۔ مقعد سے خون کے منجمد ٹکڑے نکلیں۔ بواسیری مسے جن کی تکلیف شام کے وقت بڑھے اور جو رات کے آرام کے بعد بہتر ہو جائیں۔ مقعد کا ناسور، مقعد پر خارش اور جلن، سیون پر ناک چھینکنے وقت دباؤ، سیون پر پسینہ آئے اور چھونے سے ذکی الحس ہو۔

مثانہ: پیشاب اس وقت خارج ہوتا ہے جب پاخانہ کے لئے زور لگایا جائے۔ بہت زور لگانے کے بعد پیشاب ہو۔ مثانہ میں درد، مثانہ اور آلات تناسل میں کمزوری کا احساس، مثانہ کے عضلات میں فالجی کیفیت جس کی وجہ سے پیشاب کے لئے بہت زور لگانا پڑے۔ گردوں میں درد دماغی پراگندگی کے ساتھ۔ بوڑھے آدمیوں میں پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کے اجراء میں دقت۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بہت بڑی ہو، از خود انزال جس کے بعد تمام پچھلی علامات عود کر آئیں۔ بایاں خصیہ سخت اور بے حد درد کرے۔ رانوں اور آلات پر سرسراہٹ۔

آلات تناسل زنانہ: دن کے وقت شفاف، تیز سیلان الرحم جو ایڑیوں تک بہے، تیز سیلان الرحم جس سے اعضاء تناسل میں جلنپ ایا جائے، اعضاء سوج جائیں اور اعضاء کو یہ رطوبت چھیلتی جائے۔ (کونیم، آئیوڈیم، کریازوٹ، مرک، فاسفورس پلسا ٹیلا) جس سے چلنا دشوار ہو جائے اور ایسے سیلان الرحم کو ٹھنڈے پانی سے آب دست لینے سے آرام ملتا ہے۔ حیض کے بعد جسمانی اور دماغی کمزوری (امونیا کارب، کاربوانیملس، کوکولس) حیض بہت جلد، مقدار میں کم، تھوڑے وقت تک رہیں۔ رنگ زرد، دیر سے ہوں اور ظاہر ہونے پر زرد رنگ کے اور مقدار میں کم ہوں، شرمگاہ کی نالی بائیں جانب درد بھری ٹیکن۔ شرمگاہ کی نالی میں سوئیاں چبھیں، جو اوپر سینہ تک جائیں۔ حمل کے دوران آلات ہضم اور شکم کی تکالیف۔

آلات تنفس: مسلسل خشک، بار بار ہونے والی کھانسی جس کے ساتھ قے ہو اور سانس میں تکلیف پیدا ہو جائے۔ نرخرے میں خراش، جس کے کھانسی میں تحریک ہو۔ رات کے وقت خشک کھانسی (سی می سی فوگا، ہیوسمس، لائیکوپوڈیم) گلے میں خشکی کے ساتھ، زیادہ بلغم نکالنے والی کھانسی (سٹانم) رات کے وقت سینہ میں شدید دبانے والے درد صبح جاگنے کے بعد کھانسی، آواز بیٹھی ہوئی یا جاتی رہے۔ تنفس میں کھرکھراہٹ۔ صبح کے وقت بولنے اور گانے پر کھانسی، اچار اور مربوں سے کھانسی، بولنے سے سینہ میں پھوڑے کا سا درد بڑھے۔ آواز ناک سے نکلتی محسوس ہو۔ تنفس دمہ کا سا زیادہ تر کھانستے وقت۔ سینہ میں دباؤ جس کی زیادتی جھک کر بیٹھنے سے ہو اور کمی اپنے آپ کو سیدھا کرنے اور کھلی ہوا میں چلنے سے ہو۔ مقدار میں زیادہ گاڑھی تار دار نمکین بلغم کی وجہ سے تنفس رک جائے۔ کھانسی چھینکوں کی کثرت کے ساتھ حلق میں ڈھیلی لٹکتی ہوئی جلد کے احساس کے ساتھ۔ کوے کے بڑھ جانے سے بوڑھے اور کمزور آدمیوں میں پھاڑنے والے دردوں اور پیشاب کے از خود نکل جانے کے ساتھ۔ داہنے پھیپھڑے سے بائیں پھیپھڑے میں بعد دوپہر گولی لگنے کے سے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد جن کی زیادتی زینہ اترنے پر ہو۔

قلب اور نبض: دھڑکن، دھڑکن، سے جاگے، دھڑکن بے قاعدہ اور آوازیں بڑی یا چھوٹی ملی ہوئیں۔ نبض قدرتی یا بھری ہوئی اور تیز۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے بائیں طرف کے غدودوں پر ورم، کمر اور پیٹھ میں چوٹ کا سا درد کمر میں درد جیسے کہ ریڑھ کی نچلی کریوں میں کسی نے گرم لوہے کی سلاخ بھونک دی ہو۔ ریڑھ کے ستون کے ساتھ ساتھ درد فالجی کمزوری کے ساتھ۔ گردن کی داہنی جانب، پچھلے حصہ میں گولی لگنے کے سے درد، پیٹھ کے درمیان شدید سوئیاں چبھیں، پیٹھ میں کترنے والے درد۔

ہاتھ اور پیر: ایسا درد جیسے کسی نے شکنجہ میں ڈال کر کس دیا ہوا۔ اس کے ساتھ جوڑوں میں دباؤ۔ ہاتھ پاؤں میں کھنچاؤ کا سا درد۔ بازو اٹھانے پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کندھے کے جوڑ میں موچ آگئی ہو انگلیوں کے ناخنوں میں کترنے والا درد، ٹانگوں میں بہت بھاری پن، یہاں تک کہ کھینچی نہیں جا سکتیں۔ جب مریض چلتا ہے ٹھوکریں کھاتا ہے اور مجبوراً بیٹھنا پڑتا ہے۔ خصوصاً شام کے وقت چلنے کی نااہلیت سوائے اس حال کے جب کہ آنکھیں پوری کھلی ہوں اور دن کی روشنی باقی ہو۔ فالج بیٹھنے سے جوڑ سن ہو جاتے ہیں۔ بیٹھنے پر ٹانگوں میں تھکاوٹ، گھٹنوں کا کانپنا، پنڈلیوں میں اکثر اینٹھن، قدم اٹھاتے وقت ایڑیوں کا سن ہو جانا۔ قدم اٹھاتے وقت پیروں کے تلوؤں

میں درد۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تلوے بہت نرم ہو گئے اور سوج گئے (انٹی مونیم کروڈم) ٹانگوں اور رانوں میں مسلسل کھچاؤ، قریب قریب اینٹھن کا سا جو نیچے کی طرف جائے۔ قدم رکھتے وقت ایڑیوں میں سن ہونے کا احساس، پیرو کی انگلیوں میں خارش، ہاتھ اور پاؤں کے ناخن موٹے اور بھر بھرے بازو مفلوج محسوس ہوں۔ ٹانگیں سو جائیں، خصوصاً جب ایک دوسری پر چڑھا کر بیٹھا ہو۔

مخصوص خواص: بے حد تھکاوٹ اور کمزوری جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑتا ہے۔ زکام کا جلد ہو جانا، چلنے پر لڑکھڑاہٹ جیسے سخت بیماری کے بعد ہو جایا کرتی ہے۔ جسم بھر میں لرزنے والی کمزوری (چائنا، سلفر) کمزوری، ریڑھ کی بیماری کی وجہ سے پیدا شدہ فالج، آنکھیں بند کر کے چلنا، مریض کے لئے ناممکن ہوتا ہے۔

جلد: تمام نا قابل برداشت خارش خصوصاً گرم ہو جانے پر بستر کی گرمی، اس زور سے کھجلانا پڑتا ہے کہ جسم سے لہو بہنے لگتا ہے، جو پھر زیادہ درد کرتا ہے۔ (کلیمیٹس، مرک، مزریم، سلفر) خصوصاً جب قبض ہو جاتا ہے، جلد پھٹی ہوئی اور خشک، انگلیوں کی جلد پھٹ جائے۔ زخموں سے زردی پیپ، بھوری، بری سی بو والی پیپ رسے۔

نیند: صبح کے وقت نیند کا غلبہ، رات کے وقت اکثر جاگ پڑنا۔ خواب متفکرانہ اور پریشان کن، نیند کا غلبہ لیٹ جانے کی رغبت کے ساتھ۔ بے چینی کی نیند، ہمیشہ دھڑکن کے ساتھ جاگے۔ جن، بھوتوں کے اور کشتی کی غرقابی کے خواب۔

بخار: جاڑا بے حد پیاس کے ساتھ، اندرونی جاڑا اور لرزہ، چولہے کی گرمی کی خواہش کے ساتھ جس کے ساتھ انگڑائیاں لینے کی خواہش ہو اور زیادتی گرم چیز پینے سے ہو۔ دن کے دوران جاڑا اور رات کو بخار رات کے وقت بخار، بے حد پریشانی اور پسینہ کے ساتھ۔ شام کے وقت بخار جو چہرے میں شروع ہو کر پھیلے اور بعض اوقات داہنی جانب ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات ہر دوسرے دن بڑھتی رہتی ہیں اور وقفہ دے کر آتی ہیں۔ ڈاکٹر کرنسے لکھتے ہیں کہ ''اس دوا میں وقفہ دے کر آنا ایک خاص نشان ہے۔ مریض کچھ وقت کے لئے بہتر ہو جاتا ہے اور بغیر کسی ظاہری وجہ کے کچھ وقت کے لئے بدتر معلوم ہوتا ہے اور پھر بہتر اور پھر کچھ وقت کے بعد اس کی حالت خراب ہو جاتی ہے اور اصل بیماری سے بھی زیادہ اس کو تکلیف ہونے لگتی ہے اس طرح سے بیماریاں وقفہ دے کر آیا کرتی ہیں۔'' علامات بعد دوپہر، نئے اور پورے چاند میں صبح جاگنے پر، جماع کے بعد، ٹھنڈی ہوا میں، مکان کے باہر، خشک موسم میں بڑھتی ہیں اور ان میں ٹھنڈے پانی سے دھونے سے نہانے سے، گرم غذا یا گرم پانی سے یا عام گرمی سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے 200 تک بعض وقت بہت اونچی طاقتیں بہت زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا، کیمفر، کیموملا اور اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا سیسہ کے زہر چڑھ جانے کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: برائی اونیا، یہ دوا مفصلہ ذیل دواؤں کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔ برائی اونیا، لیکیس، سلفر۔

مقابلہ کرو: الیومن، ارجنٹم نائٹریٹ (لیکچر دینے اور گانے والوں کی حلق میں درد آواز کا بیٹھ جانا) برٹیا کارب (قبض اور بوڑھے آدمیوں کا مراتی پن) کونیم (بوڑھے آدمیوں کی تکالیف بھینگا پن) فیرم (سبز بھس، معدہ کی دیواروں کا ڈھیلا ہو جانا، گوشت سے نفرت وغیرہ) فیرم آئیوڈائڈ (شفاف زیادہ مقدار میں سیلان الرحم) گریفائیٹس (سبز بھس جلد کھر کھری، پھٹی ہوئی، خارش) اپیکاک، کالی بائیکرام، (گانے والوں کے حلق میں درد) لیکیس (جاگنے پر غمگین، سن یاس کی تکالیف) لائیکو (گانے والوں کے حلق میں درد) پکرک ایسڈ، پلمم (درد شکم، قبض، پلسا ٹیلا چڑ چڑا، ضدی کھلی ہوا میں آرام، قوت ذائقہ کا نہ رہنا، گوشت سے نفرت، حیض میں کمی، جوانی کی تکالیف، حرارت غریزی کی کمی، چلتے وقت تلوؤں میں درد، پیروں کے انگوٹھے میں خارش وغیرہ) روٹا (آنکھوں کی پتلیوں میں طاقت نہ رہنا) سیپیا (چڑ، چڑا غصہ درد، ناک سے بدبو، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، حیض میں کمی، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، مبرز میں کمزوری اور مثانہ میں کمزوری وغیرہ) سلیسیا، سلفر، زنکم۔

الیومنا سلی کیٹ (Alumina Silicata)

Andalasite rocl,: Alumma 63, Silica 37 parts.

اس دوا میں الیومنا 63 حصہ اور سلیسیا 37 حصہ ہیں۔ یہ دوا دماغ، ریڑھ کی ہڈی اور نظام عصبی کی پرانی تکالیف میں نہایت مفید ہے۔ اس دوا میں کھچاؤ، ہر جگہ اور ہر مقام میں پایا جاتا ہے۔ وریدوں کا پھول جانا، ریڑھ کی ہڈی کی کمزوری اور اس میں درد جلن، اور جسم کے ہر اعضاء میں چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ نے اس دوا کو کئی سال تک استعمال کیا ہے اور عرصہ کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ: اس دوا میں دماغ، ریڑھ آنتیں اور ریشوں کی پرانی تکالیف بڑھتی ہیں۔ بعض علامتیں رات کو اور آدھی نصف شب کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ مریض کو کھلی ہوا کی ہمیشہ خواہش رہتی ہے، اور بذات خود وہ اس کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ لیکن ٹھنڈی ہوا، اور اس سے زیادہ سردی کھا جانے پر تکالیف بڑھتی ہیں۔ مریض کا مزاج ہمیشہ سرد ہوتا ہے یعنی تھوڑی سردی لگنے پر اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

درد کے وقت مبتلا جگہ ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور درد کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ یہ دوا کمزوری اور خون کی کمی میں مفید ہے۔ مریض کے اندر حد سے زیادہ کمزوری پائی جاتی ہے اور اس کی تکالیف زینہ چڑھنے سے بھی بڑھ جاتی ہیں۔ دماغ میں ریڑھ میں اور ریشوں میں ورم آ جاتا ہے۔ جس میں سوزش اور ڈنک لگنے کا سا درد ہوتا ہے اس دوا سے نظام عصبی کے مختلف اور پیچیدہ درد اور ریڑھ کا فالج بھی رفع کیا جا سکتا ہے۔ کھنچاؤ اور تنگی اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ رگوں میں جسم اور جسم کے ہر ایک مخرج میں (یعنی آنکھ، ناک،

کان منہ اور آلات تناسل) کھنچاؤ اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔ اس دوا سے مرگی اور مرگی کے دوروں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ (دوروں کی حالت میں نہیں) جبکہ اس دوا کو مریض کے مرض اور مزاج کے موافق دیا جائے تو نہ صرف ان دوروں کو کم کر دیتی ہے بلکہ ہمیشہ کے واسطے دور کر دیتی ہے۔

تمام وریدوں کا نفخ اور غشی کے دورے یہ علامتیں کھانے کے بعد بڑھتی ہیں اور بھوکا رہنے سے یا خوراک کی بہت کم مقدار کھانے سے مریض آرام محسوس کرتا ہے۔ نیز یہ علامتیں ٹھنڈا پانی اور دودھ پینے کے بعد، ٹھنڈی یا بہت گرم غذا کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔

جلد میں بازو اور ٹانگوں میں اعصاب کے ساتھ ساتھ اور جسم کے اندرونی حصوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ تمام جسم میں ایک قسم کا بھراؤ ہوتا ہے۔ جس سے وریدیں تن جاتی ہیں۔ متورم حصوں میں سخت گلٹیوں کا پڑ جانا۔ اعصاب کا ورم جس کے ساتھ جلن، ڈنک مارنے اور کیڑے رینگنے کا احساس ہوتا ہے اور اعصاب کے سن ہو جانے میں دماغ، ریڑھ، شکم کو جھٹکے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مثلاً ہموار سڑکوں پر گاڑی میں چلنا پٹھوں میں بھی جھٹکے اور اینٹھن۔

سستی اس قدر ہوتی ہے کہ مریض بستر پر لیٹنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے اور اسی طرح کا لیٹنا اس امر کی دلیل ہے کہ ریڑھ میں کمزوری آ گئی ہے۔ رسٹاکس کی طرح اعضاء کو اٹھانے میں درد، مریض بالکل چپ چاپ لیٹنا چاہتا ہے اور اس کو تمام قسم کی حرکات سے نفرت ہوتی ہے کیونکہ حرکات تکلیف کو بڑھاتی ہے۔

تحریک سے اور حرکت سے درد بڑھ جاتے ہیں۔ سینکنے سے اور مکمل آرام سے ان دوروں میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ان دوروں کی نوعیت سوراخ کرنے، جلنے، ڈنک مارنے کھینچنے، کاٹنے کھودنے، کترنے، جھٹکنے، نوچنے دبانے اور سن کرنے کی سی ہوتی ہے۔ تمام جسم میں ہاتھ لگانے سے پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اور یہ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے بعض اوقات دبانے سے درد گھٹ جاتا ہے اور بعض اوقات بڑھ جاتا ہے۔ تمام جسم پر، سر میں اور شکم میں تپکن پائی جاتی ہے۔ تمام تکالیف کھڑے رہنے سے یا کھڑے ہونے سے بڑھ جاتی ہیں۔

نبض رات کے وقت اور شام کے وقت بہت تیز ہو جاتی ہے۔ زیادہ گرمی میں مریض کو کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ مبتلا شدہ حصوں اور غدودوں میں ورم ہوتا ہے۔ تمام جسم اور اعضاء میں کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے، اعضاء کانپتے ہیں۔ اس لئے مریض خود بھی کانپتا ہے۔ تمام جسم پر اینٹھن ہوتی ہے۔ چلنا دشوار ہوتا ہے، تیز چلنے سے یا جسمانی محنت سے تمام تکالیف بڑھتی ہیں۔ موسم برسات بھی تمام تکلیفوں کو بڑھاتا ہے۔

یہ دوا نظام عصبی کی کمزوری کے لئے نہایت مفید ہے۔ جہاں دماغی تحریک ہو اور غم وغصہ سے یہ تحریک بڑھ جاتی ہو تو یہ دوا ایسی حالت میں مفید ترین ہے۔ بے پروا، شام اور رات کے وقت دماغی پریشانی خصوصاً نیند کے بعد، مریض کو اکیلے رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ مگر اکیلے رہنے سے اس کی پریشانی بڑھ جاتی ہے۔ توجہ کو یکسو کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مریض اس بات کو برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کے کسی کام کی کوئی تردید کر دے اور وہی ہوتا ہے۔ سکڑن ایک نمایاں احساس ہے جو خصوصاً مخارج میں پایا جاتا ہے۔ دوروں کے درمیان جسم ٹھنڈا۔

عجیب احساس اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ مریض خیال کرتا ہے کہ وہ ہر گھڑی قد میں چھوٹا ہوتا جا رہا ہے اور کھڑے ہونے پر بچہ کی طرح گر جائے گا۔ جاگتے ہوئے بھی خواب اور مختلف قسم کی شکلیں دیکھتا ہے۔ نیز بے صبری، بزدلی، پست ہمتی، اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔

علامات

دماغ: مریض کی دماغی حالت کو ایک مسلسل وحشت ناک حالت سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ اس کا دماغ پریشان رہتا ہے، وہ بہت جلد ڈرتا ہے اور نیند میں ڈر سے چونک پڑتا ہے۔ دماغ کمزور ہوتا ہے۔ ہر بات کو بھول جاتا ہے، خیالات کی کمی یا دماغ کو یکسو نہ کر سکنا۔ مریضہ ہسٹریا کے دورے کی طرح زور سے ہنستی ہے۔ ہر وقت اس کے مزاج میں تبدیلی ہوا کرتی ہے۔ بولنے میں، لکھنے میں، غلطیاں ہوا کرتی ہیں اور غلط لفظ استعمال کرتی ہے۔ دماغ میں اس قدر کمزوری اور وحشت ہوتی ہے کہ مریض کے لئے پاگل پن کی نوبت آ جاتی ہے۔

زیادہ دماغی محنت کے بعد اگر دماغی تکان ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ رات کے وقت دماغ زیادہ پریشان اور بے چین ہوتا ہے۔ مریض بہت غمگین رہتا ہے اور اپنے غم کی کہانی دوسروں کو سنا دینے کے بعد اپنے کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ وہ نیند میں روتا ہے، باتیں کرتا ہے، یا ہنستا ہے، ہر وقت اپنی موت کو بلایا کرتا ہے۔ اس کی قوت ارادی بالکل کمزور ہو جاتی ہے اور وہ جسمانی و دماغی محنت کرنے کے ناقابل ہو جاتا ہے۔

سر: صبح اور شام کے وقت بیٹھنے، جھکنے سے، چلنے سے، یکا یک گردن پھیرنے سے چکر، جس کو لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ آنکھیں بند کرنے پر چکر، آگے گرنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ سر پھیرنے پر جس طرف سر پھیرتا ہے اسی طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چکر میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے نشہ پیا ہو اور بعض اوقات متلی بھی ہوتی ہے۔ سر میں خون کا دورہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسا کہ سر کھول رہا ہے سر کے پچھلے حصہ میں سردی، سر کا بندھا ہوا محسوس ہونا، خصوصاً پیشانی کا۔ سر خالی محسوس ہوتا ہے، شام کے وقت سر میں گرمی اور بھاری پن خصوصاً پیشانی میں کھوپڑی پر خارش چیونٹیاں رینگنے کا احساس سر میں صبح کے وقت، بعد دوپہر، رات کو سخت درد، یہ درد سر کو آگے جھکانے سے، بالوں کو باندھنے سے، کھانے کے بعد دانت کے اوپر دانت رکھنے سے، حیض کے پہلے، دوران حیض میں نیند کے بعد، نشہ پینے کے بعد، جلد جلد چلنے پر اور جھکنے سے بڑھتا ہے اور اس درد سر کو کس کر باندھنے سے ٹھنڈی چیزیں لگانے

الیومنا سلی کیٹ

سے، ٹھنڈی ہوا لگنے سے، دبانے سے، کھڑے ہونے سے اور چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ شوروغل سر میں تپکن پیدا کرتا ہے۔ مریض جسم ڈھانپنا چاہتا ہے مگر سر کو ٹھنڈی ہوا میں رکھنا چاہتا ہے۔ دماغ میں چیونٹیاں رینگنے کا بھی احساس ہوا کرتا ہے۔ جو پاؤں کے انگوٹھے تک آتا ہے۔ سہ پہر اور شام کے وقت پیشانی پر اور آنکھوں کے اوپر دردسر کے دردوں کی نوعیت، جلتے ہوئے پھٹتے ہوئے، کاٹتے ہوئے، کھینچتے ہوئے، دباتے ہوئے، گولیاں لگتے ہوئے، پھوڑے کی طرح اور سوئیاں چبھنے کی ایسی ہوتی ہے۔

آنکھ: رات کے وقت پپوٹے آپس میں چپک جاتے ہیں اور صبح کے وقت گاڑھا کیچڑ نکلتا ہے۔ آنکھوں کے گرد کالے حلقے ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں خشکی کی وجہ سے آنکھیں بڑی محسوس ہوں۔ آنکھوں میں بلغمی سوجن، آنکھوں میں جلن جیسے دھوئیں سے پپوٹوں اور پتلیوں میں جلن آنکھوں میں درد جیسے ریت پڑنے اور آنکھوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ آنکھیں روشنی برداشت نہیں کرسکتیں۔ آنکھوں میں سرخی اور گوہانجیاں اور گوہانجیاں رات کے وقت مصنوعی روشنی میں اور آنکھوں کے زیادہ اور مسلسل کام لینے سے بینائی دھندلی ہوتی ہے۔

کان: کانوں سے زرد مواد کا زیادہ بہنا، جس کے ساتھ کانوں کے اندر خارش محسوس ہوتی ہے۔ کانوں میں بھنبھنانے، پھڑپھڑانے، گھنٹہ بجنے، گرجنے کی سی آوازیں آتی ہیں۔ کانوں میں درد، کانوں کا بند محسوس ہونا سننے کی طاقت گھٹی ہوئی۔

ناک: سانس لینے سے ہوا ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ نزلہ، نزلہ کی رطوبت میں خاص خون ہوتا ہے یا خون آمیز سبز، زخم پیدا کرنے والے چھلکے، مواد بودار، بعض وقت پانی کی طرح، گاڑھا، پتلا یا پیلا یا سبزی مائل زرد زکام کے ساتھ کھانسی، زکام کبھی تر اور کبھی خشک، ناک گاڑھے مواد اور پپڑیوں سے بھر جاتی ہے جس سے سانس رکتی ہے۔ ناک میں اور ناک کی جڑ میں پھوڑے کی طرح درد ہوتا ہے، جس کو چھونے سے درد ہوتا ہے۔ نزلہ کے ساتھ یا بغیر نزلہ کے چھینکوں کی کثرت، سونگھنے کی قوت پہلے بڑھی ہوئی پھر گھٹی ہوئی اور بعد میں بالکل ندارد۔

چہرہ: چہرے کا رنگ جامن کا سا، دانتوں میں چہرے میں درد، رخساروں کی ہڈی میں درد اس کے ساتھ کنپٹیوں میں درد، کنپٹیوں سے رخساروں کی ہڈی تک درد جو کھلی ہوا میں نیز چبانے سے بڑھتا ہے۔ چہرہ میں درد کھینچنے والا، سوئیاں چبھنے کا سا اور پھاڑنے والا۔

منہ: منہ کے اندر دانے (منہ کا آنا) دانتوں سے خون نکلتا ہے اور زبان کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ منہ کی خشکی، دردسر جب ہوتا ہے تو ہونٹ آپس میں چپک جاتے ہیں۔ منہ میں مواد کا جمع ہونا اور منہ سے بدبو، دانتوں میں اور مسوڑھوں میں ٹھنڈی ہوا، کاٹنے سے یا کھانے کے بعد درد، دانتوں میں سوئیاں چبھنے یا چیرنے والا درد، تھوک کا بہنا، مسوڑھوں کا پھولنا، ذائقہ خون کا سا یا دھات کا سا یا کھٹا، یا بے ذائقہ کھانے میں کوئی ذائقہ نہیں محسوس ہوتا ہے۔

حلق: حلق میں اور غدودوں میں معمولی قسم کا ورم، بلغم تھوکنا جاگنے پر حلق کی خشکی، حلق میں ایک ڈھیلے کا سا احساس، حلق میں گاڑھا لیس دار بلغم، نگلتے وقت گلے میں درد، حلق میں سوزش، پھوڑے کا سا درد، نگلنے میں دقت۔

معدہ: بھوک میں زیادتی، کسی طرح پیٹ نہ بھرے۔ متلی اور متلی کے بعد پھر غذا کی شدید خواہش، خوراک کا پہلا لقمہ متلی پیدا کرتا ہے۔ بھوک لگتی ہے۔ مگر کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ نہ میسر ہونے والی چیزوں کو کھانے کی خواہش۔ خوراک، گوشت قہوہ سے نفرت۔ اس امر کا اندیشہ کہ غذا ہضم نہ ہوگی۔ معدہ خالی ہونے کا احساس جو کھانے سے بھی رفع نہیں ہوتا۔ کھٹی، خالی، کڑوی، کھائی ہوئی غذا کی ڈکاریں، منہ سے پانی بہنا۔ اس قسم کی ڈکاروں سے آرام نہیں ملتا۔ ایک لقمہ کھانے پر پیٹ میں بھاری پن، معدہ میں کھانے کے بعد بوجھ ہلکی سوزش کھانے کے بعد دردسر کی حالت میں متلی، کھانے کے بعد بوجھ، ہلکی سوزش کھانے کے بعد دردسر کی حالت میں متلی، کھانے کے خیال سے یا خوراک دیکھنے سے متلی شام کو اور رات کے وقت کھانے پر معدہ میں درد، کھانے کے بعد معدہ میں اینٹھن جس کو ڈکار آنے سے آرام ہوتا ہے۔ معدہ کو دبانے سے درد، پانی بدذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ بخاری کی حالت میں پیاس نہیں ہوتی، کھانے کے بعد یا دردسر میں کھانسی، صفرا کالے خون، غذا، مواد یا پانی کی قے۔

شکم: شکم میں ریاح کی رکاوٹ کھانے کے بعد پیٹ میں بھاری پن، اپھار سختی اور اینٹھن کھانے کے بعد حیض سے پہلے، حیض میں، چلنے سے، شکم میں درد جس کو سینکنے سے آرام ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر درد، معدے سے درد شروع ہوکر نیچے آنتوں میں جاتا ہے جس سے پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ تمام شکم میں اینٹھن کی وجہ سے مریض کو پاخانے دوڑنا پڑتا ہے۔ پاخانہ پانی کی طرح زرد رنگ کا اور بدبودار ہوتا ہے۔ شکم کے بائیں جانب اور جگر کے مقام پر کاٹنے والے، دبانے والے اور سوئیاں چبھنے والے، درد، پیٹ میں بھاری پن اور گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ کے وقت ناکافی تھوڑا پاخانہ، نرم پاخانہ بھی بہت مشکل سے اور زور لگانے پر ہوتا ہے۔ پاخانہ پھرتے وقت مبرز کی تنگی، صبح پانچ بجے پاخانہ کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ پاخانہ پہلے غیر ہضم شدہ، پھر پتلا، پانی کا سا، بہت ریاح کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کے ساتھ ریاح بہت خارج ہوتے ہیں۔ علاوہ پاخانہ کی حاجت کے جب ریاح خارج ہوں تو نہایت بدبودار مبرز میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، بیرونی مسوں سے خون، مبرز پر خارش جو کھجلانے سے بڑھتی ہے۔ مبرز کے گردمی، پاخانہ پھرتے وقت درد اور جلن، مبرز میں مروڑ، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ خون ملا، زیادہ، سیاہ خشک، سخت اور گانٹھ دار، پاخانہ بدبودار، کم پتلا پانی کی طرح یا ملین غیر ہضم شدہ۔

مثانہ: مثانہ کی کمزوری، پیشاب کا بند ہو جانا، پیشاب کرتے وقت اینٹھن پیشاب کی بے سود حاجت۔ رات کو پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی

دھار کمزور، پیشاب ہونے کے زیادہ دیر تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ پیشاب کے بعد مثانہ میں پیشاب کے موجود ہونے کا خیال از خود پیشاب کا نکلنا۔ پاخانہ کے بعد منی کا اخراج مثانہ کے غدودوں کا بڑھنا۔ مثانہ کے غدودوں میں درد اور ورم، پیشاب کی نالی سے مواد کا اخراج۔ پیشاب کرتے وقت جلن اور کاٹنے والا درد، شروع میں پیشاب کی زیادتی اور بعد میں کمی۔ پیشاب کا رنگ سرخ اور میلا پیشاب کی تہہ میں سرخ رسوب کا بیٹھنا۔

آلات تناسل مردانہ: رات کے وقت تکلیف دہ ایستادگی، فوطوں پر ورم اور تحتی عضو کے منہ پر سرخی اور زخم۔ فوطوں کی تھیلیوں پر خارش اور پسینہ اکثر منی کا خود بخود اخراج شام کو اور رات کے وقت قوت شہوانی بڑھی ہوئی۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں خارش خصوصاً پیشاب کے بعد اور کھجلانے کے بعد خارش ٹھنڈے پانی سے کم ہوتی ہے۔ سیلان الرحم زیادہ پتلا، سفید یا زرد رطوبت تیز اور بعض وقت خون آمیز۔ حیض کے پہلے اور بعد ایسے سیلان الرحم میں زیادتی۔ حیض بہت دیر میں، خون کا رک رک کر آنا، بدبودار، درد کے ساتھ اور مقدار میں کم۔ (حیض کے بند ہو جانے میں یہ دوا مفید ہے) آلات تناسل میں سوزش، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، لب ہائے فرج میں زخم۔

آلات تنفس: حنجرے میں تحریک، ہوا کی نالی اور حنجرہ میں بلغم (یہ دوا حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کے نزلہ کو دور کرتی ہے) حنجرہ میں پھوڑے کا سا درد، حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں مسلسل سرسراہٹ، آواز میں بھاری پن اور بیٹھی ہوئی، کھانسنے سے دم رک جاتا ہے، سانس میں آواز، سانس لیتے وقت گڑگڑاہٹ، کھانسنے سے سانس لینے میں تکلیف، دن کے وقت، صبح کو شام کو اور رات کے وقت دم کشی رات کے وقت اور صبح کو خشک کھانسی، بلغم صرف صبح نکلتا ہے، کھانسی ٹھنڈی ہوا سے بڑھتی ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے کھانسی کے دورے بڑھتے ہیں، کھانسی کے شدید دورے۔ بلغم دن کے وقت، صبح کو شام کے وقت اور رات کے۔ بلغم تیز، خون ملا ہوا بدبودار، لیس دار سفید یا زرد۔ سینہ میں ورم کا احساس، سینہ میں درد، سینہ میں جکڑن، خون تھوکنا پھیپھڑوں کی نالیوں میں ورم، رات کے وقت سینہ میں درد کھانستے وقت سینہ کے دونوں اطراف میں درد سینہ میں جلن کھانسنے پر اور سانس اندر لینے پر سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

پیٹھ اور گردن: ٹھنڈی ہوا لگنے سے پیٹھ ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ گردن میں اور پیٹھ کے پہلوؤں میں خارش۔ پیٹھ میں حرکت کرنے سے اٹھنے پر، جھکنے سے اور چلنے سے درد۔ چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے لیکن کروٹ بدلنے یا کرسی پر سے اٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ تمام ریڑھ کی ہڈی میں درد، ریڑھ کی ہڈی میں گردن کے مقام پر اور کندھوں کے درمیان میں جلن اور سوزش۔ جسمانی محنت سے کمر میں سوئیوں کا چبھنا۔ پیٹھ کا اور گردوں کے حصہ کا اکڑ جانا، پیٹھ میں بے حد کمزوری، مریض ہر وقت لیٹا رہنا چاہتا ہے۔ پیٹھ میں جلن اور درد، تمام جسمانی کمزوری خصوصاً ریڑھ کی۔

ہاتھ اور پاؤں: ناخنوں کا ٹکڑے ہو کر گرنا، ہاتھ ہمیشہ پھٹے رہتے ہیں۔ ہاتھوں، ٹانگوں اور پیروں کا ٹھنڈا رہنا۔ ہاتھ برف کی طرح، ٹھنڈے اور انگلیاں نیلی، پنڈلیوں میں اینٹھن تمام اعضاء کا سوکھنا، تمام اعضاء پر مختلف قسم کے دانے خصوصاً پھوڑے اور لال پتی، چیونٹیاں رینگنے کا احساس حد سے زیادہ بازو، ٹانگیں، ہاتھ، اور پیر میں بھاری پن۔ بغیر کسی دانے کے نمودار ہونے کے، بازوؤں ہاتھ اور انگلی، رانوں اور تلوؤں پر خارش۔ جھنجھناہٹ، ٹانگوں، پیروں اور ایڑیوں کا سن ہونا، جوڑوں میں درد اس کے ساتھ رگوں میں بھی درد نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہے خصوصاً بائیں جانب۔ ٹانگوں، پنڈلیوں اور تلوؤں میں زخم کا سا درد پھاڑنے والا درد ٹانگوں میں، چوتڑوں میں، رانوں میں، گھٹنوں میں، پنڈلیوں میں اور پاؤں میں۔ تمام درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔ ٹانگوں میں بغیر درد کا فالج، نیز مفلوج اعضاء میں درد بازوؤں میں کسی چیز کے اٹھانے سے نیز پنڈلیوں اور پاؤں میں کھنچاؤ، انگلیوں پر ورم، ٹانگوں میں، بازوؤں اور ہاتھوں میں رعشہ، ناخنوں کے گرد زخم، بازوؤں میں اور ٹانگوں میں از حد کمزوری۔ ٹانگیں اس قدر کمزور ہو جاتی ہیں کہ مریض قدم زینہ کی سیڑھی پر نہیں رکھ سکتا، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ٹانگیں جسم کے بوجھ کو نہ سنبھال سکیں گی۔ تمام اعضاء میں چیونٹیاں رینگنے، سن ہونے والے دردوں کے احساسات۔

نیند: صبح کے وقت، قبل دوپہر شام کے وقت اور کھانا کھانے کے بعد نیند کا غلبہ۔ آدھی رات سے پہلے بے خوابی، نیند کا بہت سویرے اچٹ جانا، بار بار رات کو جاگنا، غیر فرحت بخش نیند، جمائیاں لینا، خواب متفکرانہ، پریشان کن، خیالات نفسانی کے، موت کے، خوشی کے اور جھگڑے کے۔

بخار: جاڑہ قبل دوپہر کے وقت، بعد دوپہر اور شام کو۔ رات کو بستر میں جاڑہ، کھلی ہوا میں کھانے کے بعد جاڑہ۔ یہ جاڑہ گرم چائے یا پانی پینے سے کم ہو جاتا ہے۔ اندرونی اور بیرونی سردی، صبح پانچ بجے لرزہ، جسم کا ایک جانب ٹھنڈا ہونا، پاخانہ پھرتے وقت جاڑہ، رات کے وقت اور شام کے بعد بخار اور دس بجے رات کے درمیان شروع ہوتا ہے۔ بخار کی حالت میں دونوں ٹانگوں میں کھلنے والا درد ہوتا ہے جو دل کی طرف اور بائیں کنپٹی میں جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں سردی محسوس ہوتی ہے۔

جلد: جلد پر خشکی، جسم ٹھنڈا، جلد میں قوت حس کی کمی، جلد کا پھٹنا اور سوزش، چھالے، پھوڑے، دانے خشک اکوتہ، دانوں میں خارش جو گرمی سے بڑھتی ہے۔ کھجلانے کے بعد جلن اور درد تمام جسم کی جلد میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس اور خارش جو رات کے وقت بستر میں زیادہ ہوتی ہے۔ زخم جلد نہیں بھرتے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

الیومنا سلیکو سلفوکیل سائٹ

(Alumina Silico Sulph)

Silico Sulphocalcite of Alumina.
Slag, Blast iron furnace Cinder

اس دوا کی ابھی تک پورے طور پر آزمائش نہیں ہوئی لیکن اس مرکب

کے عناصر نہایت ضروری اور یہ ہونے کی وجہ سے یہ دوا کسی وقت میں نہایت مفید ثابت ہوگی۔ اس کا استعمال مقعد کی خارش، بواسیر، قبض اور ریاحی اپھار میں ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 30 اور نمبر 200 تک۔

الیومنا فاسفوریکا (Alumina phosphorica)

Chemical Symbol:AIPO

A white powder in soluble in water Soluble in Hydochloric Acid.

اس دوا کی علامتیں صبح کے وقت، قبل دوپہر، سہ پہر، رات کو، نصف شب سے قبل، آدھی رات کے بعد بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا کی خواہش زیادہ ہوتی ہے اور کھلی ہوا تکالیف کو آرام پہنچاتی ہے۔ مریض میں عام طور پر خون کی کمی ہوتی ہے۔ اعضاء سن ہو جاتے ہیں۔ بلغمی کیفیتیں زیادہ تر موجود رہتی ہیں۔ مریض کو ٹھنڈی ہوا اور سردی سے عام طور پر زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور عموماً وہ سرد اور گرم کمرے میں ذاتی طور پر پریشان رہتا ہے۔ تمام جسم میں پٹی بندھے ہونے کا کھنچاؤ ہوتا ہے۔ پٹھوں کے تشنج قابل غور ہیں۔ مرگی اور ہسٹیریا کی طرح، تشنج کے دورے مریض گر جاتا ہے، جسم میں اکڑن ہوتی ہے نیز جسم کے اندر کھنچاؤ ہوتا ہے اور تشنج کی حرکات ہوتی ہیں۔ خون کی رگیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ علامتیں کھانے کے بعد اور خصوصاً جسمانی محنت کے بعد زیادہ ہو جاتی ہیں۔ غشی کا احساس ہوتا ہے اور اکثر غشی ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی غذا، دودھ آلو اور گرم غذا مریض کو موافق نہیں آتی ہے۔ تمام جسم کے اندر چیونٹیوں کے رینگنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ پٹھوں اور اعضاء میں جھٹکے اور بے حدسستی کا احساس ہوتا ہے اور لیٹ جانے کو مریض کا جی چاہتا ہے۔ لیکن لیٹ جانے سے سانس میں تکلیف بڑھ جاتی ہے مگر دردسر کو آرام ملتا ہے۔ زیادہ دیر تک بیٹھنے یا چت لیٹنے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہے، حیض کے قبل، دوران حیض اور بعد، مریضہ کو تکلیف بڑھ جاتی ہے اور بعض تکالیف حرکت کرنے سے بڑھتی ہیں۔ مگر کمر کا درد حرکت کرنے سے کم ہو جاتا ہے اس دوا میں حرکت اور جسمانی محنت سے نفرت ہوتی ہے۔

جسم کے اندرونی و بیرونی حصص سن ہو جاتے ہیں۔ دردوں کی نوعیت سوراخ کرنے کی طرح، چوٹ کھانے کی سی سوجن کی تکلیف کے مثل اور کاٹنے کی سی، کھودنے والی، جھٹکے کے مانند دباؤ والی چیرنے اور پھاڑنے کی سی ہوتی ہے۔ یہ دوا ٹانگوں کے فالج کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ فالج جسم کے آدھے حصہ میں ہوتا ہے اور کسی قسم کی حس اس حصہ میں باقی نہیں رہتی۔

جسم کے اندر تپکن ہوتی ہے۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ دبانے سے عام طور پر آرام ہوتا ہے۔ جسمانی اور عصبی کمزوری، کثرت مباشرت سے پیدا شدہ کمزوری کی طرح بڑھی ہوتی ہے۔ نیند کے بعد بجلی کے سے جھٹکے اس دوا کی مخصوص علامت ہے، کھڑے ہونے میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ تمام جسم پر کھنچاؤ پڑتا ہے۔ نیز کھڑے ہونے سے مریض کانپتا ہے، چلنے اور کھلی ہوا میں چلنے سے اگرچہ درد بڑھ جاتا ہے لیکن کھلی ہوا مریض بذات خود بہت پسند کرتا ہے۔

صبح کو مریض جاگنے پر بہت کمزوری محسوس کرتا ہے۔ نیز دوستوں سے یا محنت سے یا دوران حیض یا چلنے سے بے حد تھکاوٹ یا عصبی کمزوری فالج کی سی کمزوری محسوس کرتا ہے۔ سوالوں کا جواب دینے کو مریض کا جی نہیں چاہتا اور آدمیوں سے ملنے سے نفرت کرتا ہے۔ صبح جاگنے پر پریشانی، شام کے وقت رات کو آئندہ زندگی اور صحت کے متعلق ڈر اور اندیشہ، خیالات پراگندہ، خیالوں کو یکسو نہ کرسکنا اور سوچنے کے نااہل مریض بے صبر ہوتا ہے اور اس کو مرنے کا یقین ہو جاتا ہے۔ مزاج چڑچڑا اور جلد بھول جانے والا شام اس کو موت کا بیماری کا، پاگل پن کا، محنت کا اور بیماریوں کا خوف رہتا ہے۔

یہ دوا غم وغصہ سے پیدا شدہ مزمن تکالیف میں بہت مفید ہے اور اگنیشیا کے بعد بہترین کام کرتی ہے۔ بعض وقت مریض جلد باز ہوتا ہے، اس کے دماغ میں خیالات چکر کھاتے ہیں مگر تھوڑی دیر کے بعد وہ ان کی طرف سے بالکل بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ مریض میں قوت ارادی بالکل نہیں رہتی۔ حددرجہ کا چڑچڑاپن ہو جاتا ہے اور بعض وقت اس کے افعال اور گفتگو پاگلوں کی سی ہوتی ہے۔ وہ اپنی خیالی مصیبتوں پر روتا ہے۔ زور سے ہنسنا پاگلوں کے سے فعل، وحشیانہ طور پر ناچنا، گانا کسی کی بات نہ ماننا، حددرجہ کی ضد وغیرہ وغیرہ، دماغی حالات ہیں۔ اس دوا کی عجیب علامت یہ ہے کہ دماغی طور پر مریض بالکل کمزور ہوتا ہے۔

یہ دوا کثرت مباشرت کی زیادتی اور دماغی کام کی زیادتی سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ دوا عام طور پر کالج سے نکلے ہوئے طالب علموں کے لئے جو دماغی طور پر کمزور ہو چکے ہوں، مفید ہے۔ ایسے آدمیوں میں مفصلہ ذیل علامات پائی گئی ہیں۔ دوستوں سے بات چیت کرنے کی طرف دل راغب نہیں ہوتا، دماغی غنودگی، خودکشی کے خیالات، نیند میں باتیں کرنا، بزدلی صبح کے وقت اٹھنے پر رونا، رات کے وقت ازخود نیند میں رونا، یا ہنسنا، صبح کے وقت، سہ پہر میں شام کو آنکھیں بند کرنے پر چکر جس کو لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ بیٹھنے سے، جھکنے اور چلنے سے بھی متلی اور چکر ہر ایک چیز چکر میں گھومتی محسوس ہوتی ہے اور آگے گرنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

علامات

سر: سر اور سر کا پچھلا حصہ ٹھنڈا، سر میں خون کا دورہ، سر اور ماتھے میں کھنچاؤ، سر کا خالی محسوس ہونا، بالوں کا گرنا، صبح اور شام کو سر میں حدت، کھانے کے بعد پیشانی میں حدت، صبح کے وقت اور جھکنے پر سر میں بھاری پن، کھوپڑی میں اور پیشانی میں خارش، کھوپڑی کا سن ہو جانا، صبح بستر میں جاگنے پر، دوپہر کو، سہ پہر کو شام کو، رات کو اوپر چڑھنے سے، بالوں کے باندھنے سے، کھانے کے بعد، حیض کے قبل اور دوران سر ہانے سے، بیٹھنے پر، نیند کے بعد، شراب کے بعد، زور سے قدم رکھنے سے، جھکنے سے اور گرم کمرے میں سر درد۔ ان دردوں

 الیومنا فاسفوریکا

کو کھلی ہوا میں لیٹنے سے اور دبانے سے آرام ملتا ہے۔ درد سر دوسرے روز، درد دماغ میں محسوس ہوتا ہے۔ صبح کے وقت پیشانی میں بعد دوپہر اور شام کو آنکھوں کے اوپر۔ سر کے پچھلے حصہ میں جھکنے کے بعد اور سونے کے بعد، شام کے وقت کنپٹیوں میں درد، بعد دوپہر چاند پر ٹپکن، کنپٹیوں میں سوراخ کئے جانے کا سا درد، پیشانی اور کنپٹیوں میں سوزش، سر میں جھٹکے لگنے کا سا درد۔ تمام سر میں ہلکا درد، شام کے وقت سر میں دبانے والا درد جس کے دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔

پیشانی میں آنکھوں میں باہر کی طرف دبانے والے درد، سر کے پچھلے حصہ میں کنپٹیوں میں دبانے والے درد جن کی زیادتی رات کو ہوتی ہے۔ کنپٹیوں میں باہر سے اندر کی طرف اور چاند پر اندر سے باہر کی طرف دبانے والا درد، چاند پر اور پچھلے حصہ سر میں دھمکن، تمام سر میں پھوڑے کا سا درد، کھانسے پر سر میں، پیشانی، آنکھوں کے اوپر کنپٹیوں میں دائنی طرف، چاند پر سوئیاں چبھنے کا سا درد، پیشانی میں، سر کے پچھلے حصہ میں اور چاند پر ٹپکن سر میں جھٹکے۔

آنکھ: رات کے وقت پپوٹے چپک جاتے ہیں۔ آنکھوں سے زرد مواد کا زیادہ اخراج، اوپر کے پپوٹے بھاری محسوس ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں رو ہے، آنکھوں کے پپوٹوں میں اور آنکھوں میں خارش۔ آنکھوں سے ٹھنڈی ہوا میں پانی آنا، پپوٹوں کا کھولنا، خشکی، پپوٹوں کی کمزوری اور جھپکنے کی وجہ سے مشکل ہوتا ہے۔ پڑھتے وقت آنکھوں میں درد پتلیوں میں صبح جاگنے پر اور پڑھتے وقت سوجن۔ آنکھوں میں درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھوں میں کوئی چیز رکھی ہوئی ہے آنکھوں میں دباؤ جیسے ریت بھری ہے۔ آنکھوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، پپوٹوں کی پھڑکن اور روشنی کا برداشت نہ کرسکنا، آنکھوں کی سرخی، ابرو پر ورم، گوہانجیاں، روشنی کے گرد ہالہ کا دیکھنا، بینائی میں دھندلا پن، دیکھنے کے اعصاب میں خون کی کمی سے پیدا شدہ بےصبری بھی اس دوا سے درست ہوتی ہے۔

کان: کانوں سے زیادہ رطوبت، کانوں پر دانے، کانوں میں بھنبھناہٹ کا احساس، کان سرخ اور گرم۔ کانوں کے اندر خارش، صبح کے وقت کانوں میں آوازیں، شام کے وقت چکر کے ساتھ کانوں میں ڈھول بجنے کا احساس۔ گرج، مکھیوں کی سی آوازیں وغیرہ وغیرہ۔ ناک چھینکتے وقت اور نگلتے وقت کانوں میں درد کانوں میں کانٹے لگنے، سوئیاں چبھنے اور سوراخ کئے جانے کا سا درد کانوں میں ٹپکن اور کانوں کے بند ہونے کا احساس کانوں پر ورم، سننے کی طاقت پہلے بڑھ جاتی ہے مگر بعد میں کم ہوتی ہے۔

ناک: خشک زکام، بعد زکام اور کھانسی، ناک سے رطوبت خون ملی چھلکے دار اور تیز، سبزی مائل بدبودار یا زرد، سبز زرد یا لیس دار یا گاڑھی۔ اس دوا سے پرانے زکام ٹھیک کئے جاتے ہیں۔ ناک میں بے حد خشکی، ناک چھینکنے سے خون کا آنا، ناک بہت سرخ ہوتی ہے اور خارش ہوتی ہے۔ ناک کے ایک نتھنے کا بند ہونا، ناک اور ناک کی جڑ میں ہاتھ لگانے سے، سونگھنے کی طاقت بالکل زائل ہوجانا۔ ناک پر ورم، ناک میں زخم اور اکثر چھینکوں کا آنا۔

چہرہ: ہونٹ پھٹے ہوئے، چہرہ زرد یا زردی مائل نیلگاوں، سرخ یا زردی مائل، چہرے پر سرخ دھبے، رخساروں پر، داڑھی پر، پیشانی پر ناک پر دانے یا اکوتہ ماتھے پر دانے، جن میں مواد ہوتا ہے۔ چبانے سے، جبڑے کی حرکت سے، چہرے میں درد، چہرے کی ہڈیوں میں کاٹنے کا سا درد، یہ درد کھلی ہوا میں زیادہ ہو جاتے ہیں۔ چہرے پر پسینہ، چہرہ اور ہونٹ سوجے ہوئے، چہرہ پر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے انڈے کی سفیدی لگ کر خشک ہوگئی ہو۔

منہ: مسوڑھوں سے بآسانی خون نکلتا ہے، زبان کا رنگ سفید، منہ میں خشکی اور سانس میں بدبو، مسوڑھوں میں درد اور منہ میں جلن، مسوڑھوں پر ورم، تھوک کی زیادتی۔ منہ کا ذائقہ کڑوا، میٹھا، نمکین، میٹھا، کسیلا یا بے ذائقہ، منہ میں زخم جن میں سوجن ہوتی ہے۔ دانتوں میں درد، شام کے وقت کھلی ہوا میں چبانے سے، چھونے سے اس درد کی نوعیت کاٹنے والی سوراخ کرنے کی طرح کھنچاؤ اور سوئیاں چبھنے کی سی ہوتی ہے۔

حلق: شام کے وقت اور جاگنے پر گلے میں خشکی اور تنگی کا احساس، گلے سے لیس دار، بلغم کھانسی کھانس کر نکالنے کی بے سود کوشش، حلق کا ورم۔ اس امر کا احساس کہ گلے میں کوئی ڈھیلا رکھا ہوا ہے۔ صبح کے نگلنے میں درد، گلے میں سوزش اور پھوڑے کا سا درد۔ صبح کے وقت سوئیاں چبھنے کا سا درد، نگلنا مشکل، غدود سوجے ہوئے۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی، مریض پیٹو بن جاتا ہے۔ کھاتا بہت ہے مگر کھانے میں کوئی مزہ نہیں آتا۔ کھانے کے بعد بھوک، بھوک کا بالکل نہ رہنا، روزمرہ کے استعمال کی چیزیں مثلاً روٹی گوشت، سگریٹ سے نفرت معدہ میں سردی کا احساس۔ معدے میں کھنچاؤ، قہوہ، پھل اور کھٹی چیزوں کی طرف رغبت، کھانے کے بعد پیٹ میں نفخ۔ بغیر بھوک کے پیٹ میں خالی ہونے کا احساس، جس کو کھانے سے آرام نہیں ہوتا۔ شام کے وقت دودھ پینے کے بعد کڑوی، خالی کھٹی ڈکاریں، منہ میں پانی کا بھر آنا مگر ان ڈکاروں سے آرام نہیں ہوتا۔ کلیجہ بھنتا ہے، کھانے کے بعد بھاری پن، کھانے کے بعد ہچکی، بدہضمی کی زیادہ شکایت۔ صبح کے وقت، شام کے وقت، رات کو کھانا کھانے کے بعد اور دردسر میں متلی۔ شام کے وقت اور رات کو کھانے کے بعد درد جس کو گرم پانی سے آرام ہوتا ہے۔ کلیجہ جلنے کا احساس، بے حد پیاس، بخار کی حالت میں پیاس کا نہ ہونا۔ کھانسے پر، پانی پینے کے بعد صفراوی، خون ملے بلغم کی قے۔

شکم: شکم میں نفخ کا احساس، ریاحی نفخ، شکم میں بھاری پن کا احساس، شکم میں صبح کے وقت بعد دوپہر کھانے کے بعد، کھانسے کے بعد حیض کے پہلے، چلنے سے درد ہوتا ہے جس کو گرمی سے آرام ملتا ہے۔ اینٹھن کا سا درد، جگر میں درد، جگر میں جلن، کٹن اور سوئیاں چبھنے کا سا درد، شکم کے دونوں اطراف میں گڑگڑاہٹ، شکم کے پٹھوں میں جھٹکے اور شکم میں کمزوری کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: قبض یا پاخانہ مشکل سے، پاخانہ کی حاجت ندارد اور پاخانہ کے لئے بے سود زور لگانا، پاخانہ کے وقت مبرز کا بند محسوس ہونا، صبح کے وقت،

بعد دوپہر، ناشتہ کرنے کے بعد، کھانے کے بعد اور حیض میں دست، مبرز میں پھوڑا، مبرز میں سور، ہوا بدبودار۔ مبرز میں کیڑے رینگنے کا احساس۔ بواسیر خونی، چلتے وقت مسے نکل آتے ہیں۔ مبرز میں خارش اور نمی۔ مبرز میں درد، پاخانہ کے وقت جلن، مبرز کا فالج، زخم، پاخانہ سیاہ خون ملا خشک، سبز سخت گانٹھ دار (لمبی یا چھوٹی گانٹھیں) نرم پتلا۔

مثانہ: رات کے وقت پیشاب کرنے کے لئے بے سود بار بار کوشش، مروڑ، پیشاب کا بند ہو جانا، مثانہ کا فالج، مثانہ میں دباؤ، پیشاب کی دھار، پتلی کمزور، رات کے وقت زیادتی، کھانسنے پر ازخود پیشاب کا نکلنا، پیشاب کرتے وقت زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب ختم کرنے پر پیشاب کی خواہش باقی رہتی ہے۔ مثانہ میں کمزوری کا احساس، گردے میں درد اور ورم، مثانہ کے غدودوں کا بڑھنا، پاخانہ کے وقت منی کا اخراج، پیشاب کی نالی سے مواد کا نکلنا۔ (اس دوا سے پرانا سوزاک جس میں زرد رنگ کا مواد نکلتا ہو، ٹھیک ہوتا ہے) پیشاب کرتے وقت کاٹنے کا سا درد پیشاب کی نالی پر ورم، پیشاب میں سوزش ہوتی ہے۔ پیشاب کو کچھ دیر رکھنے پر پیشاب میلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ پیشاب کی سطح پر باریک جھلی نظر آتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی پیشاب کی کمی۔ پیشاب میں سرخ گاڑھا یا سفید رسوب نیچے بیٹھتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ: رات کو اکثر تکلیف دہ ایستادگی اور اس میں درد بعد میں نامردی۔ غدودوں کا ورم، فوطوں میں درد، فوطوں میں ورم اور آلات تناسل پر پسینہ۔

آلات تناسل زنانہ: مستورات میں ہم بستری سے نفرت، ہم بستری میں کوئی حظ نہ ہو۔ سیلان رحم تیز خون ملا ہوا، جلتا ہوا۔ مقعد میں زیادہ پتلا، زرد، سیلان الرحم حیض سے قبل یا بعد، حیض بے قاعدہ۔ بہت جلد یا بہت دیر میں۔ اگر دیر میں ہوتا ہے تو خون کی مقدار میں کمی ہوتی ہے۔ خون زرد اور حیض میں درد ہوتا ہے۔ رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، رحم کے منہ پر زخم۔

آلات تنفس: حنجرے میں خشکی اور بلغم۔ حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں درد، پھوڑے کا سا۔ حنجرہ میں شام کے وقت بھاری پن، بولنے سے زکام میں زیادتی، آواز کا بھاری ہو جانا اور آخر میں آواز کا بند ہو جانا۔ رات کے وقت سانس میں تکلیف، دم کشی ہوا کی نالیوں میں سیٹی بجنے کی سی اور گڑگڑاہٹ کی آوازیں۔ کھانسی سے دم رکنا، لمبی سانس کھینچنے کی خواہش۔ کھانسی صبح، دوپہر، شام رات، آدھی رات سے پہلے، ٹھنڈی ہوا میں۔ دمہ خشک شام کو اور رات میں صبح کے وقت بلغم نکلتا ہے۔ صبح کے وقت بلغم خون ملا ہوا، زیادہ مقدار میں بدبودار، نمکین، میٹھا لیس دار، سفید اور زرد۔

سینہ: سینہ میں گرمی کا احساس، پھیپھڑے کی نالیوں میں ورم، سینہ کی جلد خصوصاً پستانوں کی جلد پر خارش۔ رات کے وقت سینہ میں بے چینی، رات کے وقت سینہ میں کھانسنے سے، کھانے کے بعد سانس اندر کھینچنے سے درد، سینہ کے دونوں طرف جلن۔ درد، دباؤ اور پھوڑے کا سا درد کھانسنے سے اور سانس اندر لینے سے سوئیوں کی سی چبھن۔

قلب: صبح جاگنے پر دھڑکن، شام کے وقت کھانا کھانے کے بعد دل پر کی الجھن، جاگنے پر دل کپکپی، دل میں کمزوری کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں ٹھنڈک کا احساس، پیٹھ پر تر دانے، ریڑھ کی ہڈی پر ورم، پیٹھ پر خارش، پیٹھ میں درد جس کو حرکت کرنے سے اور اپنی جگہ سے اٹھنے سے آرام ہوتا ہے۔ چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سر ہلانے سے گردن میں درد دونوں کندھوں کے درمیان درد، کمر میں درد، ریڑھ کی ہڈی میں پھوڑے کا سا درد۔ پیٹھ اور گردن کا اکڑ جانا، پیٹھ میں کمزوری کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: چلتے وقت ٹھوکریں، کھانا، ٹانگوں، پیروں اور ہاتھوں کا ٹھنڈا ہونا، پیروں میں پڑے ہوئے گٹے درد کرتے ہیں۔ ہاتھ اور انگلیاں پھٹی ہوئیں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن چوتڑوں اور رانوں پر پھوڑے، ٹانگوں پر دانے۔ بازوؤں پر اور رانوں پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔ ہاتھ گرم، بازوؤں اور ٹانگوں میں بھاری پن۔ پیروں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کا گوشت کے اندر گھس جانا، شام کے وقت بازوؤں اور ٹانگوں میں خارش، جن میں کھجلانے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ ٹانگوں میں جھٹکے، ٹانگوں اور بازوؤں کا سن ہو جانا۔ جوڑوں میں رات کے وقت درد، بازوؤں کے لٹکنے سے درد، بائیں کندھے اور کہنی میں درد، رانوں، ٹانگوں پیروں اور تلوؤں میں درد، بازوؤں میں، کندھوں میں، کہنی میں، کلائی میں، ہاتھوں میں انگلیوں میں، چوتڑوں میں، گھٹنوں میں، کاٹنے کا سا درد، ٹانگوں میں اکڑن، کمزوری۔

نیند: گہری نیند، موت کے، گر پڑنے کے، چوتڑوں کے، اور پریشان کرنے والے خواب، دیر سے نیند آنا، بے چینی کی نیند، صبح کے وقت، قبل دوپہر شام کے وقت کھانا کھانے کے بعد نیند کا غلبہ۔ نصف شب سے پہلے بے خوابی، نیند میں بار بار جاگنا، نیند سے فرحت نہیں ہوتی۔

بخار: جاڑہ قبل دوپہر، شام کو بستر میں، رات کے وقت اور آدھی رات سے پہلے کھانے کے بعد، اندرونی طور پر جاڑا، جسم کا ٹھنڈا ہو جانا۔ روزانہ جسم ہلا دینے والا لرزہ، جاڑا، جسم کا ٹھنڈا پن۔ صرف جسم کے ایک طرف میں، گرم کمرہ میں گرمی سے اس جاڑا کو آرام نہیں ملتا۔ بخار بعد دوپہر، شام کو، رات کے وقت بغیر پسینہ کے بخار اور جاڑا مسلسل یکے بعد دیگرے۔ بخار نیچے سے شروع ہو کر جسم کے اوپر کے حصہ میں جاتا ہے۔ پسینہ صبح کے وقت اور رات کو ذرا سی جسمانی محنت سے یا ذرا سے تفکر سے۔

جلد: جلن، حس کا بالکل کم، جلد میں خشکی، یا ٹھنڈک، جلد پر سرخ دھبے، جلد پر یرقان کی طرح زردی، دانے پھوڑے، اکوتہ، دانوں میں جلن، ڈنگ لگنے کی سی تکلیف جس کی گرم کمرہ میں زیادتی ہوتی ہے۔ تر دانے جن میں پھوڑے کا سا یا ڈنک لگنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ پتی، کھجلانے کے بعد جلد میں چیونٹیاں رینگنا۔ رات کو بستر میں خارش جس میں کھجلانے سے جلن پیدا ہوتی ہے جس میں بستر کی گرمی سے ڈنک لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ یہ خارش کھجلانے کے بعد تر ہو جاتی ہے۔ جلد کی حس کا بڑھ جانا، بدبودار زخم، جن میں زرد مواد

ہوتا ہے اور جن کے اندر خارش اور ڈنک لگنے کا درد ہوتا ہے۔ اگر جلد پر زخم پڑ جائیں تو مندمل نہیں ہوتے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

امائگ ڈیلوامرا (Amygdalae Amarae)

Natural Order:Rosaceae.

Synonyms:Bitter almoud, karurca badam.

Parts Used:The dried, ripe seeds kurnais.

Tincture:Drug Strength 1/10s

اس دوا کی علامتیں اور ہائڈروسیانک ایسڈ کی علامتیں آپس میں بہت ملتی ہیں، ان کی تفریق ذرا مشکل ہوتی ہیں آنکھوں میں غیر معمولی چمک مگر دماغی حالت اتنی بہتر نہیں ہوتی۔ پیشانی میں بھاری پن، آدھے بائیں حصہ سر کا بھاری ہو جانا، داہنی طرف کا (ہائیڈروسیانک ایسڈ) سر کا پیچھے کی طرف کھنچ جانا۔ آنکھوں کا بائیں طرف کھنچ جانا۔ گلے میں شدید گرمی، گلے کے غدود میں بھالے لگنے کا سا درد۔ گلے کا رنگ جامنی، نگلنا بہت مشکل غیر منہضم خوراک اور صفرا کی قے۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد سانس کی تنگی کے دورے۔ دم گھٹنے کے ڈر کے ساتھ۔ بول چال میں لکنت، کھانسی کے ساتھ معدے تک پہنچنے والا سینہ کا درد، بائیں پستان کے نیچے سوئیاں چبھنے کا سا درد جس سے گہری سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ نیند میں خراٹے لینا، جلد ٹھنڈی چکنی، زرد یا نیلی پتی کا اچھلنا۔ دوروں کی صورت میں پیٹھ اور سر پیچھے کی طرف مڑ کر کمان سی بن جائے۔ کھانسی سینہ میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: لاروسیرسیس، ہائڈروسیانک ایسڈ، اوپیم، سٹرامونیم، انٹم ٹارٹ، ٹیکیس، ناجا۔

اس دوا کا اثر اوپیم سے (تشنجی دورے) تیز قہوے سے اور ٹھنڈا پانی سر پر ڈالنے سے زائل ہوتا ہے۔

امائگ ڈیلس پرسیکا (Amygdalus Porsiar)

Peadh tree.

یہ دوا مختلف قسم کی قے میں نہایت مفید ہے اس دوا سے حاملہ مستورات کی قے کو بھی درست کیا جا سکتا ہے۔ بچوں میں معدے کی خرابی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ وہ کسی قسم کی خوراک کو بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ سونگھنے اور چکھنے کی قوت کا زائل ہو جانا۔ آنتوں میں تحریک مثانہ سے خون بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

اس دوا میں جب معدہ اور آنتوں کی خرابی موجود ہوتی ہے تو عموماً زبان لمبی محسوس ہوتی ہے اور اس کے کنارے و نوک سرخ ہو جاتی ہے، آنتوں میں تحریک۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

امائی لینم نائٹروسم

(Amylenum Nitrosum)

Chemical Symbol:$O_{11}H_{11}$ NO_3 117.10

Synonyms:Nitrite of amyl Amylomityous. eathes.

Tincture:1/10.

امل نائٹریٹ

یہ دوا ایلوپیتھی سے لی گئی ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا دل کے درد، غشی، سکتہ اور مرگی میں، جہاں دل کے فعل میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے یا دل میں کھنچاؤ بڑھ جاتا ہے۔ شریانوں یا رگوں کو ڈھیلا کرنے کے لئے دی جاتی ہے، لیکن ہومیوپیتھی میں تندرست آدمیوں پر تجربہ کرنے کے بعد اس دوا کا ٹھیک ٹھیک فعل معلوم ہو چکا ہے۔ اس کا عجیب و غریب فعل یہ ہے کہ تمام جسم پر تپکن پیدا کر دیتی ہے اور چہرے میں اتنے زور سے خون پہنچاتی ہے کہ چہرہ تمتما اٹھتا ہے۔ دل پر اس کا خاص اثر یہ ہے کہ سینہ کے سامنے ایک قسم کے ورم کا احساس ہوتا ہے جس میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ سینہ کے سامنے والی ہڈی کا نچلا حصہ ریڑھ کی ہڈی کی طرف جھک گیا ہے اور اس میں ایک گڑھا پڑ گیا ہے۔ دل میں بے چینی دل کی حرکت بہت تیز اور زور زور سے دل کو سکیڑنے والا درد، نبض بھری ہوئی اور مضبوط۔

مریض سمجھتا ہے کہ کچھ پیش آنے والا ہے، جس کی وجہ سے کھلی ہوا کی زبردست خواہش ہوئی ہے۔ سر میں تپکن کانوں میں پھٹنے کا احساس، ہونٹوں کو چوسنا، نیچے کے جبڑوں کی چبانے کی سی حرکت۔ حلق اور دل کی سکڑن، سر میں سخت بھاری پن، آنکھیں باہر کی طرف نکلی ہوئی اور ٹکٹکی بندھی۔ چہرہ کا معمولی حرکت سے بھی تمتمانا۔ سرخی گرمی اور ورم، گلا گھٹنے کا احساس، گلے کا کالر تنگ محسوس ہوتا ہے۔ اعصابی کمزوری اور کانپنا۔

مریض کھلی ہوا میں، ٹھنڈے پانی سے اور ٹھنڈی ہوا سے آرام محسوس کرتا ہے۔ گرم کمرے میں تکلیف پاتا ہے۔ یہ دوا ان سب تکالیف کے لئے مفید ہے جن میں دل کا فعل بوجہ شریانوں یا رگوں کے سکڑ جانے کے خراب ہو چکا ہو، مثلاً دل کے درد، دمہ، سکتہ، دردسر، سرسام، حیض کی بے قاعدگیاں سن یاس کے دردسر اور زیادتی خون، کھانسی جس میں دم گھٹنے کے درد ہوں، مرگی، تشنج کے لئے بھی یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "اس دوا سے ذرا سی دماغی یا جسمانی تحریک سے چہرہ کے تمتمانے کی پرانی شکایت بھی دور ہوتی ہے۔ ہچکی اور جمائیاں یہ دوا عموماً مرگی کے دوروں کو عارضی طور پر سکون دیتی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کچھ واقع ہونے والا ہے۔ مریض کے لئے تازہ ہوا کی سخت ضرورت ہوتی ہے، آرام سے نہیں بیٹھ سکتا۔

سر: بائیں طرف کا دردسر، سر میں گرمی اور تپکن۔ اس امر کے احساس کے

ساتھ کہ سر بالکل بھرا ہوا ہے۔ سر میں اور کانوں میں ٹپکن، دھمکن اور اس امر کا احساس جیسے سر سیمنا جارہا ہے۔ اس حالت میں گلے میں اور دل میں کھنچاؤ اور تنگی محسوس ہوتی ہے (بیلا ڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) کنپٹیوں میں تپکن جس کو دیکھا جا سکتا ہے۔ (گلونائن) اور کنپٹیوں میں کھنچاؤ کا احساس۔ اس امر کا احساس کہ کوئی چیز اوپر کی طرف دوڑی جارہی ہے اور چاند میں تپکن پیدا کر رہی ہے۔ خون کا منہ اور سر کی طرف چڑھ کر آنا۔

آنکھ: باہر نکلی ہوئی، کمزور، آنکھوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ گھور رہی ہیں۔ (بیلا ڈونا، ہیوسمس، اوپیم) پپوٹوں کے نیچے کی نسیں بڑھی ہوئیں اور ان میں گانٹھیں، مگر شریانیں بالکل اصلی حالت میں۔ آنکھوں میں حدت اور سرخی۔

کان: کانوں میں تپکن کی زیادتی۔

چہرہ: چہرے کا تمتمانا، چہرہ لال بعد میں معمول سے زیادہ پیلا (گلونائن) چہرے کا تمتمانا اور تمتمانے کے بعد چہرے کی رگوں کا سوجنا، چہرے پر زیادہ گرمی اور سرخی، اس امر کے احساس کے ساتھ کہ جلد میں سے خون بہہ نکلے گا (بیلا ڈونا) سن یاس کے زمانہ میں چہرے پر تمتماہٹ کے دورے جن کے ساتھ پسینہ آئے۔

حلق: غذا کی نالی کے دونوں طرف حلق میں گلا گھٹنے کا احساس (بیلا ڈونا، سٹرامونیم)۔ کالر تنگ محسوس ہوتا ہے اور ڈھیلا کرنے کی خواہش ہوتی ہے (لیکیسس)۔

آلات تنفس: حلق میں تنگی کا احساس جو سینہ تک پہنچتا ہے جس سے حجرہ اور ہوا کی نالی میں سانس کی تنگی اور دم کشی کا احساس۔ ڈکار لینے کی خواہش کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ سینہ میں بے حد دباؤ اور بھراؤ کا احساس، دورے والی دم گھٹنے والی کھانسی۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں بے حد پریشانی، دل کی ضربات اور شریانوں کا تڑپنا، بعض انسانوں میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ (اکونائٹ، بیلا ڈونا، وریٹرم ورائیڈ) دل کے مقام میں بے حد دباؤ اور دل کے فعل میں کپکپی۔ دل کے گرد کھنچاؤ اور درد (کیکٹس، لیلیم ٹگ) نبض بے قاعدہ، جھٹکے دینے والی اور متغیر ہونے والی، دردِ دل میں نزع کی سی حالت ہوتی ہے ذرا سی تحریک سے دل میں کپکپی۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کے اوپر شکم کے نچلے حصوں میں کھنچاؤ، حیض کے دوران بائیں طرف کا درد سر صبح شروع ہوتا ہے، دوپہر کو بہت بڑھ جاتا ہے اور شام کو گھٹ جاتا ہے۔ اس درد سر کے ساتھ اکثر قے ہوتی ہے۔

بچہ ہونے کے بعد تشنج کے دورے، سن یاس میں خون کی زیادتی اور چہرے کا بار بار تمتمانا۔ وضع حمل کے بعد کے درد، سیلان خون کے ساتھ چہرے پر تمتماہٹ۔ سن یاس کے زمانہ کے درد سر اور تمتماہٹ کے دورے بے حد پریشانی اور دھڑکن کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں تھکاوٹ کا احساس ہاتھوں کا کانپنا، گھٹنوں مسلسل انگڑائیاں لے۔ ہاتھوں کی وریدیں پھولی ہوئیں۔ انگلیوں کی نوکوں میں تپکن محسوس ہو۔

مخصوص خواص: تمام جسم کے ڈھیلے اور کمزور ہونے کا احساس، پسینہ کی عام طور پر زیادتی، رعشہ میں تمام عضلات حرکت کرتے محسوس ہوتے ہیں۔ تشنج کے بعد دیگرے جلد جلد ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر میں ایک دورے کے ختم ہونے پر دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔ گرمی کا برداشت نہ ہونا۔ چادروں کا اتار ڈالنا اور دروازہ کھول دینا۔ یہ بات موسم سرما میں بھی دیکھی جاتی ہے۔

بخار: بخار کی بے حد حدت جس کے بعد بعض اوقات جلد زیادہ ٹھنڈی اور چپچپی ہو جائے اور بعد میں زیادہ پسینہ آئے۔ انفلوئنزا کے بعد مقدار میں زیادہ پسینہ۔

تعلق: یہ دوا کلوروفارم (تنفس کا بند جانا) سڑکین (تشنجی دورے) کا اثر زائل کرتی ہے اور اس کا اثر کیکٹس (قلبی سکڑن) سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ، بیلا ڈونا، کیکٹس، گلونائن، کوکا۔

نوٹ: دمہ کے دورے میں مدر ٹنکچر کے چند قطرے رومال پر چھڑک کر مریض کو سونگھانے سے دمہ کے دورے کو آرام ہو جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 3۔

(Ambro Grisea) امبراگریشیا

Synonyms: Ambergris.

A morbid secretion of liver or intestinese of sperm whale.

Tincture: 1x and high.

ویل مچھلی کا جھاگ

یہ دوا مشک کی طرح غنودگی، غشی، اعصابی کمزوری، جھٹکے اور تشنج پیدا کرتی ہے۔ مریضوں میں پریشانی اور اضطراب نمایاں ہوتا ہے۔ مریض آدمیوں کی موجودگی میں پریشان ہو جاتا ہے اس کی کھانسی مجمع میں بڑھ جاتی ہے۔ ہر کام کو خواب کے مانند دیکھتا ہے۔ حافظہ کی کمزوری ہوتی ہے، پیٹ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ پیڑو پر اس دوا کا خاص اثر ہوتا ہے، مردوں میں فوطوں کی تھیلی پر خارش ہوتی ہے جس سے کہ خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے اور رانوں کے ذرا نیچے کچھ زخم سے معلوم ہوتے ہیں۔ مستورات میں حیض کے بعد ہر چھوٹے چھوٹے واقعہ سے یا پاخانہ یا کسی دوسرے کام میں ذرا زور لگانے سے خون آ جاتا ہے۔ ان کی اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے۔ پیشاب کے وقت مثانہ اور اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے۔ ان کے اندر خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے اور نیلگوں سفید آؤں کا اخراج ہوتا ہے۔

زچائیں قبض کی شکار ہو جاتی ہیں اور دایہ کے سامنے پاخانہ نہیں پھر سکتیں۔ کھانسی بھی اس دوا کی عجیب ہے جو رات کے وقت اور بولنے سے بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی کے بعد ریاح خوب خارج ہوتے ہیں۔ سرسراہٹ والی اور دورے والی کھانسی کے ساتھ ریاح کا اخراج۔

اعضاء سن ہو جاتے ہیں، ناخن پھٹ جاتے ہیں۔ تھوڑے سے کام کے بعد پسینہ آتا ہے۔ مریض تفکرات کی وجہ سے تھک جاتا ہے۔ نیند محسوس

ہوتی ہے مگر جوں ہی سر تکیہ پر رکھتا ہے، نیند غائب ہو جاتی ہے۔ یہ دوا چڑ چڑے اور جلد غصہ میں آ جانے والے بچوں اور آدمیوں کے لئے یا ان آدمیوں کے لئے جو قبل از وقت بوڑھے ہو جاتے ہیں یا بوڑھے آدمیوں کے لئے یا قبل از وقت بوڑھی ہو جانے والی اور دبلی پتلی، سوء المزاج مستورات کے لئے مفید ہے۔ بے حد اعصابی ذکی الحسی، صبح کے وقت تمام جسم میں بیرونی طور پر سن ہونے کا احساس اور سردی۔

یہ دوا زیادہ تر ہسٹریکل مزاجوں کے لئے یا ان لوگوں کے لئے مفید ہے جن کی تکالیف ریڑھ کی تحریک سے پیدا ہوئی ہوں اور جن میں تشنجی کھانسی وغیرہ پائی جائے۔ عمر یا کام کی زیادتی سے پیدا شدہ کمزوری تکالیف عموماً یک طرفہ ہوتی ہیں۔ راگ رنگ سے تمام تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: پریشانی، مایوسی، حافظہ کی کمزوری۔ کسی بات کے سمجھنے کی ناقابلیت۔ مزاج میں جلد بازی، بزدلی، زندگی سے مایوسی۔ آنکھوں کے سامنے بری بری شکلوں کا آنا۔ محفل میں اضطراب لوگوں سے ڈرے اور اکیلا رہنے کی خواہش ہو۔ دوسرے آدمیوں کی موجودگی میں کام کوئی نہ کر سکے۔ راگ رنگ سے رونے کی خواہش، وقت بہت آہستہ آہستہ گزرے۔ بوڑھے آدمیوں میں سوچنے میں دقت، سمجھ بوجھ میں کمزوری، ایک چیز کو چار پانچ بار پڑھے لیکن پھر بھی سمجھ نہ سکے، پاگل ہو جانے کا ڈر، رات کے وقت بے حد پریشانی اور تمام جسم پر پسینہ۔

سر: چکر اور معدہ کی کمزوری کی وجہ سے لیٹنا پڑتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے چکر کے دورے صبح کے وقت درد سر جیسے رات کو مباشرت کے بعد ہوا کرتا ہے۔ ہر دو دن کے بعد سر میں درد جس سے سر میں گرمی اور آنکھوں میں سوزش اور چہرے پر زردی ہوتی ہے۔ پیشانی میں چاند پر دبانے والا درد جس سے سر میں گرمی اور چہرے پر زردی ہوتی ہے۔ یہ درد ہر دوسرے دن ہوتا ہے اور مریض کو اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھنے کی فکر رہتی ہے۔ گانا سننے سے سر میں اجتماع خون، سر میں درد جیسے بھاری بوجھ اٹھانے سے موچ آ گئی ہو۔ کھوپڑی میں ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی صبح کے وقت جاگنے پر پھوڑے کا سا درد کرتی ہے اور بعد میں سن ہو جانے کا احساس تمام بدن کی طرف پھیلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بالوں کا گرنا (گریفائیٹس، ہیپر، سلفر، نیٹرم میور، لیکیسس، فاسفورس، سیپیا)۔ دماغ کے اوپری آدھے حصہ میں پھاڑنے والا درد۔ گردن کی پشت سے دبانے والی کھنچن اوپر کو اٹھ کر سر میں سے ہوتی ہوئی پیشانی کو آئے۔ لیکن گدی کے نچلے حصہ میں کسی قدر دباؤ باقی رہے۔ سر کی داہنی جانب پر ایک چھوٹی سی جگہ جہاں پر کہ بال چھوئے جانے سے پھوڑے کا سا درد کرے۔

آنکھ: آنکھوں میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ان کو زور سے بند کر دیا گیا ہو، پپوٹوں پر خارش کا ایسا احساس ہوتا ہے کہ گوہانجنی نکلے گی۔ آنکھوں کی رگوں کا ورم اور ان میں سرخی، بینائی میں ابتری جیسے کہر میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ آنکھوں میں دباؤ اور ٹیس جیسے مٹی سے ہو، آنکھوں سے پانی بہے۔

کان: قبل دوپہر کانوں میں زور کی گرج اور سیٹیوں کا بجنا، کانوں کے کیڑے رینگنے کا احساس اور ٹنگ ٹنگ کی آوازیں کانوں میں بہرے پن کا بڑھنا۔ بائیں کان میں گھڑی میں چابی لگنے کی سی آواز، داہنے کان میں شدید پھٹن۔ راگ رنگ کے سننے سے کھانسی بڑھے اور سر کو خون چڑھ آئے۔ قبل از وقت بڑھاپے کی وجہ سے بہرہ پن۔

ناک: نکسیر صبح کے وقت (اگریکس؛ برائی اونیا) ناک میں خشک شدہ خون جمع ہو جاتا ہے۔ نتھنوں کا تشنج، اکثر چھینکوں کا آنا، ناک کی خشکی اور ناک کا بند ہونا، خشک زکام، ناک کی رطوبت کا بند ہو جانا (پرانا مرض)۔

چہرہ: چہرے پر یرقان (چیلیڈونیم، کروٹن ٹگ، پاڈوفائلم) چہرے پر تشنج کی سی حرکات، رخساروں پر لال دھبے اور ہونٹوں میں اینٹھن، ہونٹ گرم، چہرے کے اوپری حصہ میں پھٹن، خصوصاً داہنے نتھنے کے پنکھے کے قریب داڑھی اور مونچھوں کے بالوں میں چھوٹے چھوٹے خارش کے دانے، اوپری جبڑے پر رخسار کے ورم میں درد، مسوڑھوں میں ٹپکن کے ساتھ۔

منہ: منہ سے بدبو (آرنیکا، ہیپر سلف، آئیوڈیم، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ، مرک) دانتوں میں کھینچنے کا سا درد جو کبھی ایک میں ہو اور کبھی دوسرے میں، جس کی زیادتی گرمی سے ہو اور سردی سے عارضی سکون ہو۔ لیکن یہ درد چبانے سے نہیں بڑھتا اور کھانے کے بعد غائب ہو جاتا ہے۔ مسوڑھوں سے مقدار میں زیادہ خون کا آنا، صبح جاگنے پر منہ میں کڑوا ذائقہ، دودھ پینے کے بعد کھٹا ذائقہ، منہ میں چھوٹے چھوٹے دانے اور درد جیسے منہ جلا ہوا ہے۔ منہ میں ٹیس اور پھٹن کا سا درد۔

حلق: حلق میں سلیٹی رنگ کے بلغم کا جمع ہونا، جس کا نکالنا مشکل ہوتا ہے اور اس کے ساتھ گلے میں زخم کا سا درد۔ گلے میں پچر کا سا احساس جس سے لقمہ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ بوڑھے، نازک مزاج اور کمزور آدمیوں کا دمہ، تالو کی اوپری جھلی میں چھیلن کا احساس۔ تالو میں پھاڑنے والا درد جو بائیں کان تک جائے، خالی نگلتے وقت حلق میں پھوڑے کے سے درد کا احساس، حلق کے غدودوں میں کھنچاؤ کے احساس کے ساتھ، جیسے وہ متورم ہوں لیکن درد کا یہ احساس غذا نگلتے وقت نہیں ہوتا، ہوا کا جھونکا لگ جانے سے حلق پک جائے، حلق سے داہنے کان میں سوئیاں چبھیں اور خصوصاً زبان کی حرکت پر درد ہو۔

معدہ: ذائقہ بدمزہ، بھوک ندارد، دودھ پینے کے بعد منہ میں کھٹاس۔ کھانے کے بعد گلے میں بوجھ۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ لقمہ گلے میں اٹکا ہے۔ کھانے کے بعد کھانسی اور ابکائی۔ یہ احساس ہو کہ خوراک معدے ہی میں نہیں پہنچی۔ پیاس بالکل ندارد، خالی کھٹی ڈکاروں کی کثرت (کاربوویج، نکس وام، فاسفورس، سلفر) ڈکاروں کی کثرت کے ساتھ شدید کھانسی کے دورے۔ ہر شام کو معدے میں گڑبڑ ہو جانے کا احساس۔ متلی اور قے، معدے میں جلن، دودھ پینے کے بعد سوزش، معدے سے گلے تک تیز رطوبت چڑھ کر آنا، گرم اشیاء کے پینے سے خصوصاً گرم دودھ سے تکالیف بڑھیں، ناشتہ کے بعد متلی، فم معدہ

سے نیچے دباؤ اور جلن جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ معدے میں دباؤ اور کھنچاؤ یا دباؤ اور سوئیاں چبھیں۔

شکم: شکم میں سردی کا احساس (ایتھوزا، کیمفر) شکم کی ایک جانب سردی کا احساس۔ جگر کے مقام میں درد، کھانے اور پینے کے بعد پیٹ میں تناؤ۔ شام کے وقت، نصف شب کے بعد اور صبح اٹھنے پر، کاٹنے والے درد، دستوں کے ساتھ، شکم کے پٹھوں میں کھانستے وقت، کروٹ بدلتے وقت اور جسم کو حرکت دیتے وقت زخم کا سا درد، ریاح کا اجتماع، رات کے وقت ریاحی درد۔ پاخانہ کے بعد پیڑو کی گہرائی میں دباؤ، تلی کے مقام میں پھاڑنے والے درد، درد شکم جس کے بعد بعض اوقات دست آئیں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے بار بار بے سود حاجت (نکس وامیکا) یہ حالت پریشان کر دیتی ہے۔ کسی کے سامنے اجابت کا نہ ہونا۔ قبض (ایلومینا، برائی اونیا، کلکیر یا کارب، نکس وامیکا، اوپیم، فاسفورس) بے قاعدہ پاخانہ، ہر دو دن بعد نرم، بلیغن، صاف، مٹیالے پاخانے، پاخانہ کے بعد شکم میں بوجھ۔ پاخانہ کے ساتھ خون کا آنا۔ مبرز میں کھجلی، ٹیکن اور ڈنک مارنے کا احساس، پاخانہ اگرچہ سخت نہ ہوتا ہم لمبا ہو، مقعد میں سوئیاں چبھیں۔

مثانہ: رات کے وقت پیشاب کا بار بار آنا (بورکس، فاسفورک ایسڈ) پیشاب کی زیادتی۔ پانی پینے کی مقدار بھی زیادہ، پیشاب میں سرخی کی جھلک، پیشاب میں خون ملا ہوا، پیشاب میں تیزاب کی سی بو، پیشاب کے وقت پیشاب کی نالی کے منہ پر سوزش۔ پیشاب گدلا یہاں تک کہ کرتے وقت بھی جس کے نیچے بھورے رنگ کا رسوب بیٹھے اور اوپر پیشاب صاف اور زرد ہو (آرسنک) ہوپنگ کھانسی کے دوران پیشاب میں سے کھٹی بو آئے۔ مثانہ اور مبرز میں ایک ہی وقت میں درد پیشاب کی نالی میں احساس، جیسے کچھ قطرے نکل رہے ہیں۔ پیشاب کے دوران پیشاب کی نالی میں جلن اور سوزش۔

آلات تناسل مردانہ: بغیر بیرونی وجہ کے خواہش نفسانی میں تیزی اور آلات تناسل پر خارش، منی کی نالی میں سوزش، صبح کے وقت ایستادگی اور عضو تناسل کا سن ہونا، رانوں کے درمیان میں زخم کا سا درد، صبح کے وقت بغیر خواہش نفسانی کے تیز ایستادگی، عضو بیرونی طور پر سن محسوس ہو اور بیرونی طور پر سوزش۔ احتلام فوطوں پر شہوانی خارش۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل کے بیرونی حصہ پر خارش (کینتھرس، کریازوٹ، مرک، سلفر) مقامات کو مجبوراً کھجلانا پڑتا ہے (کریازوٹ) کھجلی اور درد سے لب ہائے فرج متورم ہو جائیں۔ خصیۃ الرحم کی جگہ سوئیاں چبھنے کا سا درد جو پیٹ میں کھنچاوٹ پیدا کرتا ہے یا پیٹ پر دباؤ ڈالتا ہے، دو حیضوں کے درمیانی وقت میں خون کا اجرا، (کیکلس) یہ خون ہر چھوٹے واقعہ، ہر سخت پاخانہ کے بعد یا چلنے کے بعد جاری ہو جاتا ہے۔ حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (ایلو امونیا کارب، نکس) سیلان الرحم گاڑھا یا پتلا۔ اس کے آنے سے پہلے اندام نہانی میں دکھن کا سا درد ہوتا ہے۔ یہ رات کو زیادہ بہتا ہے۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی اور اس کے ساتھ سفید نیلے رنگ کی رطوبت کا اخراج، مقدار میں زیادہ نیلگوں لیکوریا جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ خواہش نفسانی کی دیوانگی، حیض کے دوران بائیں ٹانگ وریدوں کی پھلاوٹ کی وجہ سے بالکل نیلی ہو جائے اور اس میں دبانے والے درد ہوں، لیٹ جانے سے رحم کی تکالیف بڑھیں۔

آلات تنفس: شدید دورے کی سی کھانسی جس کے ساتھ ہر کھانسی پر ریاح کا اخراج ہو اور آواز کا بیٹھ جانا۔ کھانسی صرف رات کے وقت، حلق میں خراش کی وجہ سے (ہیومس) ہر روز شام کو کھانسی۔ بائیں پسلی کے نیچے درد کے ساتھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہاں کوئی حصہ پھٹ گیا ہے۔ کالی کھانسی کے دورے، لیکن سانس میں کھر کھر کی آواز نہیں آتی۔ بلغم بہت نمکین (کاربو ویج، لائیکو پوڈیم، سیپیا، فاسفورس) سینہ میں بھاری پن کا احساس جیسے کہ کسی رکاوٹ سے یا ڈھیلا رکھنے سے پیدا ہوا ہو (فاسفورس) سینہ میں پھوڑے کا سا درد (فاسفورس، ریومکس) سینہ میں کھڑ کھڑاہٹ، سینہ کی بائیں جانب چیرنے والا درد، گاڑھے لیس دار بلغم کی وجہ سے آواز بیٹھی ہوئی یا آواز میں کھر کھرا پن، حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں چھیلن، خارش اور پھوڑے کا سا درد۔ اونچا پڑھنے سے یا بولنے سے کھانسی بڑھ جائے۔ سینہ میں سکڑن جس کی وجہ سے گہری سانس نہ لے سکے اور نہ ہی پوری طرح سے جمائی لے سکے۔ سینہ میں دباؤ کا احساس جس کی زیادتی سانس باہر لیتے وقت ہو۔ بوڑھے آدمیوں اور بچوں کا دمہ، زیادہ بوجھ اٹھانے سے کھانسی بڑھ جائے سینہ میں اور گھیگھے کے غدود میں خارش۔

قلب اور نبض: قلب کے مقام پر پریشانی جس سے تنفس میں دقت ہو اور جس کے ساتھ تمتماہٹ کے دورے ہوں۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت دھڑکن، چہرے میں زردی کے ساتھ شدید دھڑکن، سینہ میں دباؤ کے ساتھ جیسے وہاں کوئی گولا رکھا ہے یا جیسے منہ رکا ہوا ہے، نبض تیز۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے کے جوڑ میں چیرنے کا سا درد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے موچ آ گئی ہو یا مفلوج ہو۔ ہاتھوں کی انگلیوں اور انگوٹھوں میں چیرنے والا درد۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں اینٹھن جس کی زیادتی کسی چیز کو پکڑنے سے دن کے وقت آرام کے دوران بازو سو جائیں۔ ٹانگوں میں اور پنڈلیوں میں ہر رات کو تشنج (سلفر) ہر صبح کو ٹانگوں میں چیرنے والا درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت میں دبانے والے اور کھینچنے والے درد۔ بائیں کندھے یا دونوں کندھوں میں پھٹن۔ پیٹھ کی داہنی جانب میں بائی کے درد کمر کے عضلات میں درد بھرا کھنچاؤ۔

نیند: دن کو سونے کی خواہش، رات کو بے چینی، کاروبار کی فکر سے گھبراہٹ، نیند میں متفکرانہ اور پریشان کن خواب نیند میں چونکنا، مریض رات کو سو نہ سکے حالانکہ نہ جانے کہ کیوں بے چینی کی نیند پریشان کن خوابوں کے ساتھ۔ پریشان کن خواب اور نیند میں باتیں کرے۔

مخصوص خواص: پٹھوں میں اینٹھن اور تشنج (اگریکس، سائیکوٹا) حد سے زیادہ کمزوری اور نقاہت (آرسنک، چائنا) علامات کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہو جاتی

ہیں۔ لیکن بیٹھ جانے سے پھر نمودار ہو جاتی ہیں۔

جلد: جلد میں جلن، ہاتھوں کی انگلیوں کی نوکوں پر جھریاں پڑ جائیں۔ جلد کا سن ہو جانا، جلن دار دانے۔

بخار: قبل دوپہر جاڑا، سستی اور غنودگی کے ساتھ کھانے سے مریض کو آرام ہوتا ہے۔ جسم کے دوسرے حصوں میں جاڑا، چہرے میں حدت کے ساتھ ہر پندرہ منٹ کے بعد جسم ایک دم گرم ہو جاتا ہے خصوصاً شام کے وقت۔ حرارت جسم کے مختلف حصوں میں لرزہ اس کے بعد بخار، خصوصاً چہرہ پر۔ تھوڑی محنت پر پسینہ خصوصاً شکم اور رانوں پر رات کے وقت خصوصاً آدھی رات کے بعد مبتلا شدہ حصہ پر پسینہ۔

نوٹ: یہ دوا بوڑھوں اور بچوں کے لئے کمزور شدہ کاروباری آدمیوں کے لئے جن لوگوں نے حد سے زیادہ محنت کی ہو۔ ان آدمیوں کے لئے جن میں خون کی کمی ہو، نیند نہ آتی ہو اور جسمانی و عصبی طور پر کمزور ہو چکے ہوں۔ دبلے پتلے آدمی اور چڑچڑے مزاج والے لوگوں کے لئے مفید ہے۔

کمی اور زیادتی: تکالیف گرمی سے اور زیادہ بوجھ اٹھانے سے بڑھتی ہیں اور سردی سے کم ہوتی ہیں۔ راگ رنگ سے اجنبیوں کی موجودگی سے، کسی غیر معمولی بات سے، صبح کے وقت اور گرم مکان میں بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں آہستہ آہستہ چلنے سے، ماؤف جانب لیٹنے سے اور ٹھنڈی اشیاء پینے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 30 تک۔ نمبر 200 اور اس سے اوپر بھی عصبی کمزوری میں اور بہرہ پن میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: مشک (غشی، ہسٹریکل دمہ) کیسٹوریم، اسافوٹیڈا، سورنیم، ویلیریانہ، کوکا (چہرہ کا تمتمانا) کالی برومیٹم، نکس وامیکا، کلکیریا، نیٹرم کارب (شکم میں سردی) اکٹیا ریسی موسا (رات کی کھانسی)۔

نکس وامیکا (لاغر، مزاج چڑچڑا) آرسنک (دم کشی) فاسفورس (اعصابی تحریک سے دم کشی) یوڈسٹا (دو حیضوں کے درمیان خون کا اجراء) لیکیسس اور سپیا (کسی بھاری چیز کو اٹھانے سے تکلیف)۔ کافیا، چائنا، اگنیشیا، سلفر، پلساٹیلا، سٹافی سیگریا، سکیل۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ کیمفر، کافیا، نکس، پلساٹیلا اور سٹافی سیگریا سے۔ یہ دوا اثر زائل کر دیتی ہے: سٹافی سیگریا (فوطوں پر خواہش انگیز کھجلی) نکس وامیکا، کوکا۔

امبروشیا آرٹیمیشیا فولا

(Ambrosia Artemisiaefolia)

Natural Order: Compositae.

Synonyms: Reg Weed; Warm wood; Carrot Weed.

Parts Used: The entire plant.

Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ دوا موسم خزاں کے نزلاوی بخار کے لئے مفید پائی گئی ہے۔ آلات تنفس اس دوا سے بالکل بند ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ہے فیور بخار (کاہی) اور

ہوپنگ کھانسی کے بہت سے کیسوں میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس دوا سے گرمی کے دست اور پیچش کو آرام ہوتا ہے۔

علامات

ناک: پتلا پانی کا سا زکام چھینکیں، ناک میں سے پانی کا بہنا، نکسیر، ہوا کی نالیوں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی اور دم کشی (دمہ) کے دورے (ارلیا ریسی موسا، یوکلپٹس)

آنکھ: آنکھوں سے پانی، آنکھوں میں جلن اور ٹیس۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

نوٹ: بحالت نکسیر مدر ٹنکچر کے دس قطرے پانی میں ڈال کر استعمال کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے اور بعد نکسیر اسی قدر خوراک کے متواتر استعمال سے پھر شکایت پیدا نہیں ہوتی۔

امپریٹوریا (Imperatoria)

Natural Order: Umbelliferae

Synonyms: Peucedanum Ostrutbium; Koch.

Parts Used: The roots.

اس دوا کا اثر محدود ہے۔ صرف چند علامات اس میں پائی جاتی ہیں مگر وہ بہت عجیب و غریب ہیں۔ منجملہ ان کے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہوا کی نالیوں میں اور آنتوں میں خشکی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ کہیں رطوبت کا نام و نشان نہیں ملتا۔

علامات

دماغ: عام تحریک۔ سر: سر میں پراگندگی۔

معدہ: گرمی کا احساس شروع ہو کر جسم میں پھیلتا ہے۔

شکم: آنتوں میں رطوبت کی کمی اور خشکی کی زیادتی۔

آلات تنفس: ہوا کے راستوں میں حد درجہ کی خشکی اور رطوبت کی کمی۔

جلد: جلد میں خارش اور سوزش۔

بخار: معدے سے گرمی کا احساس شروع ہو کر تمام جسم پر پسینہ رہتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

امپلوپس کوئن کیوفولیا

Ampelopsis Quinquefolia

Natural Order: Vitaceae.

Synonyms: American Ivy; False grape, Verginia Creepet.

Parts Used: The bark and twigs.

Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کی آزمائش ابھی پورے طور پر نہیں کی گئی۔ دو بچوں کو جن کو اس کے پتے کھانے سے زہر چڑھ گیا تھا، بغور دیکھا گیا تو مفصلہ ذیل علامتیں

معلوم ہوئیں۔ پتے کھانے کے بعد فوراً ہی ان میں شدید قے اور دست پیدا ہو گئے جن کے ساتھ اینٹھن موجود تھی۔ پھر مردنی چھا گئی، پسینہ میں شرابور ہو گئے اور نبض کمزور ہو گئی۔ دو گھنٹے تک اسی حالت میں وہ غفلت کی نیند میں پڑے رہے۔ جس کے بعد قے اور دستوں کی وجہ سے جاگ پڑے۔ ان کی تکالیف شروع ہونے کے کئی گھنٹے بعد تک ان کی آنکھوں کی پتلیاں پھیلی رہیں۔

ڈاکٹر ہنس لکھتے ہیں کہ "یہ دوا ان لوگوں کی پرانی آواز بیٹھنے کے لئے جو جوانی میں مبتلا رہ چکے ہوں، مفید ہے۔ ڈاکٹر ایس۔ آر۔ نکھٹن نے اس دوا سے گردوں کے استسقاء کو جو باوجود کسی قسم کے علاج کے اچھا نہ ہو سکا تھا۔ درست کیا نیز فوطوں میں پانی اتر آنے کو بھی اس دوا سے ان کے ہاتھوں فائدہ پہنچا۔ وہ اس دوا کے پتوں کا جوشاندہ دیا کرتے تھے مگر بعد میں مدر ٹنکچر بھی مفید ثابت ہوا۔

چھ بجے شام کو تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ سینہ کے بائیں حصہ میں پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحس، کہنیوں کے جوڑوں میں اور پیٹھ میں درد۔ تمام اعضاء میں پھوڑے کا سا درد، شکم میں گڑگڑاہٹ، ہیضہ کی سی حالت۔

طاقت: مدر ٹنکچر

تعلق: مقابلہ کرو: ایتھوزا۔

امفس بائنا (Amphisbaena)

Order: Lacertilia

Synonyms: Amphisbaena Vermicularis.

Parts Used: The jaw containing the poison is removed and trituraid.

یہ ایک چھپکلی ہے جو سانپ کی طرح ہوتی ہے اور آگے پیچھے دونوں طرف چلتی ہے، یہ دوا اس چھپکلی کے جبڑوں یا زہر سے بنائی جاتی ہے۔ یہ ہڈیوں میں سلیشیا کی طرح علامات پیدا کرتی ہے۔ یہ خاص طور پر جبڑوں میں، درد خصوصاً داہنے جبڑے میں پیدا کرتی ہے جو ہوا اور رطوبت سے بڑھ جاتا ہے، درد سر بھی کئی قسم کے ہیں۔ چنانچہ ایک قسم کے درد سر میں یہ احساس ہوتا ہے کہ پاؤں سر میں رکھے ہوئے ہیں۔ بھالے لگنے کے سے درد اس دوا میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اور کھجلی بھی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ یہ زیادہ تر جسم کے داہنے حصہ پر اثر کرتی ہے اور اس کی علامتیں حرکت کرنے سے بڑھتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے دانوں کے ابھار۔

علامات

دماغ: بے صبری، صبح کے وقت غمگینی اور سستی، تھکاوٹ۔

سر: چکر، پہلے ایک طرف، پھر دوسری طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے، مڑنے سے چکر بڑھتا ہے، سخت درد سر۔ اس امر کے احساس کے ساتھ کہ پاؤں دماغ میں رکھے ہوئے ہیں۔ پیشانی کے داہنی طرف اولے گرنے کی سی مار کا درد، سر کی داہنی طرف بھالے لگنے کے سے درد، سر پر پسینہ۔

آنکھ: داہنی آنکھ کی سکڑن، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے رسی باندھی گئی ہو، بائیں آنکھ کے اوپر والے پپوٹے کا مسلسل تشنج۔

کان: کان کی اندرونی نالی میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہوا اندر دوڑ رہی ہے۔

چہرہ: اوپر والے ہونٹ کے بائیں طرف بڑے بڑے درد کرنے والے دانے جو پک جائیں، نیچے والے جبڑے کی داہنی طرف کا سوجنا جس کی تکلیف ہوا میں اور مرطوبیت میں بڑھ جاتی ہے۔

منہ: دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں خصوصاً داہنی طرف کے نیچے کی پچھلی داڑھیں، دانت کا درد، بعد دوپہر اور شام کو چبانے سے دانتوں میں درد، مگر رقیق چیزوں کے دانتوں سے لگنے سے تکلیف نہیں ہوتی ہے۔

معدہ: فم معدہ میں سردی اور درد۔

شکم: آنت اترنا، ناف میں پھاڑنے والا درد، اتری ہوئی آنت میں درد اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہوا بھری ہوئی ہے۔

پاخانہ اور مبرز: قبض۔

پیٹھ اور گردن: تمام ریڑھ کے ستونوں میں درد جو چلنے سے، بازو ہلانے سے اور جھکنے سے بڑھ جائے۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں کے اگلے حصہ میں خارش کے دانوں کا نمودار ہونا۔ بازو میں درد بھرا ورم، ٹانگوں میں درد کرنے والا کھنچاؤ۔ داہنی ٹانگ میں اینٹھن، چلنے میں یہ ٹانگ پیچھے رہتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مفلوج ہے۔

نیند: مریض کی مسلسل دس راتوں تک آدھی رات کو آنکھ کھل جایا کرتی رہی۔

طاقت: نمبر 12 سے نمبر 30 تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہیلوڈرما، سلیشیا۔

امونئیکم گمی (Ammoniacum Gummi)

Natural Order: Umbelieferae.

Synonyms: Gum amoniae, obtained from Dorema ammoniaeum.

Trituration of gum 1x and higher.

یہ دوا بوڑھے اور کمزور آدمیوں کے لئے خاص طور پر ہوا کی نالیوں کے مزمن ورم میں مفید ہے۔ بدمزاج اس دوا کی سب سے بڑی دماغی علامت ہے۔ یہ زیادہ تر بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ پہلے رطوبت کو گھٹا دیتی ہے اور بڑھا دیتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے ستارے چمکتے ہیں، دھوئیں کے دائرہ نظر آتے ہیں، سر پر چوٹ لگنے سے بینائی دھندلی ہو جاتی ہے، پڑھنے سے بینائی دھندلی ہو جاتی ہے۔

فوطوں میں پانی بھرنا، بائیں طرف لیٹنے سے دل کی ضربات زیادہ سخت، بلغم کا زیادہ اکٹھا ہو جانا، بڑی آنت کے سرے میں سوئیاں چبھنے کا درد اور اس کے بعد دوسری جگہ درد۔ اس دوا سے اینڈ سائیٹس (داہنی طرف کی آنت کے نچلے حصہ کا ورم) کو آرام ہوتا ہے۔ اعضاء اور کمر کے نچلے حصہ کے بائی کے درد کو بھی صحت ہوتی ہے۔ یہ دوا بوڑھے آدمیوں کی ہوا کی نالیوں کی تکالیف میں جو سردی

سے پیدا ہوں، مفید ہے۔ علامات سردی سے اور سرد موسم میں بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: بدمزاج، بے صبر، دماغی محنت کرنے کی ناقابلیت، ہر ایک چیز کا تاریک پہلو دیکھنا اور ہر کام کرنے سے دل چرانا۔

سر: خیالات پراگندہ، دماغی محنت نہیں ہو سکتی۔ سر میں بھاری پن، سر میں درد، پیشانی پر بوجھ بھنوؤں پر بوجھ، دائنی طرف سر پھٹنے کا احساس، سر کے پچھلے حصہ میں دباؤ، کھوپڑی میں سوئیاں چبھنے کا احساس، مبتلا شدہ حصوں میں کھجلی، بالوں کی جڑوں میں کھجلی کے دانے، پیشانی میں پراگندگی کا احساس، بینائی میں کمزوری کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھوں میں خشکی کا احساس، بائیں آنکھ کے اوپر والے پپوٹے میں ریت کا احساس۔ نظر کے سامنے ستارے دیکھنا، دھوئیں کا چکروں میں دیکھنا (جب مریض دھواں دیکھتا ہے تو اس کو معلوم ہوتا ہے کہ دھوئیں کے چکر بنے ہوئے ہیں) صبح سویرے اٹھنے پر بینائی دھندلی، آنکھوں میں جلن اور حدت کے ساتھ۔ پڑھنے کے لئے آنکھوں میں زور لگانا پڑتا ہے۔ آسمان پر بادل ہونے پر بھی دن کی روشنی برداشت نہیں ہو سکتی۔

کان: گدی پر کھجلانے سے بائیں کان میں گڑگڑاہٹ، کانوں میں گرج کی آواز اور سننے میں تکلیف۔ داہنے کان کی نالی کے بیرونی حصہ میں چبھن کا احساس۔

ناک: صبح اٹھنے پر ناک میں بے حد خشکی، ناک میں رطوبت کی زیادتی، چھینکنا، چھینکنے کے بعد ناک سے زیادہ رطوبت کا اخراج، نتھنوں کے پنکھوں کی مسلسل حرکت۔

چہرہ: بے چینی کے احساس کے بعد چہرے کا پیلا پن اور اس سے پہلے چہرے کی رنگت کا بدلنا، بائیں رخسار کی ہڈی میں کنپٹی کی طرف کھنچاؤ کا احساس، نچلے جبڑے سے نیچے نمکین جو منہ میں جائے۔

منہ اور حلق: صبح جاگنے پر منہ اور حلق کی خشکی، تازی ہوا سے سانس لینے سے اس میں زیادتی، حلق میں کسی چیز کے پھنسنے کا احساس، جس کو نگلنے کی بار بار کوشش کرنی پڑے۔ خوراک کی نالی میں جلن اور چھیلن کا احساس۔ حلق کے پچھلے حصہ میں بھراؤ کا احساس جس کے ساتھ متلی ہو۔

معدہ: متلی، قے، ذائقہ میٹھا یا کڑوا۔

شکم: آنتوں ریاح، آنتوں میں ریاح کی وجہ سے گڑگڑاہٹ، آؤں ملا پاخانہ جس کے بعد لرزہ یا شدید درد، پتلے دست، آؤں کے دست، شکم میں دوڑنے والے درد، ریاح کا اجتماع پیشانی میں پراگندگی کے احساس کے ساتھ ملیں۔ پاخانے بے حد ریاح کے ساتھ، سبز پر آؤں کے دست جن کے بعد جاڑا اور شکم میں قولنجی درد ہوں۔

مثانہ: پیشاب زیادہ جس میں لیکٹک آف یوریا کی زیادتی ہوتی ہے، پیشاب کی نالی میں جلن۔ پیشاب کے ہو چکنے کے بعد چند قطروں کا قطرہ قطرہ آنا۔

آلات تناسل مردانہ: دائنی منی کی نالی میں گولی کا سا درد اور ملحقہ حصص میں بھی اندرونی کھنچاؤ۔ عضو کی جڑ میں درد، آلات تناسل پر خارش، فوطوں میں پانی۔

آلات تنفس: حلق میں مسلسل خراش جو کھانسی پیدا نہیں کرتی۔ سردی کے موسم میں بوڑھے آدمیوں کے پھیپھڑوں کی نالیوں کی تکلیف۔

سینہ: سانس چھوٹی اور تیز، پریشانی کے ساتھ۔ اندر سانس کھینچتے وقت تنگی کا احساس۔ سینہ کے بائیں طرف بھالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔ پیٹھ کی طرف یا دائنی طرف یا سینہ کی سطح پر تکلیف اور درد، پھیپھڑوں کی نالیوں کی پرانی کھانسی، سینہ میں زیادہ بلغم کا بھر جانا جس کو نکالنا مشکل ہوتا ہے اور سردی میں بلغم کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ بلغم سخت اور گاڑھا، دل کی حرکت زیادہ اور سخت۔ معدہ میں دل کی حرکت سنائی دیتی ہے۔ بوڑھے آدمیوں کے سینہ میں گڑگڑاہٹ۔

پیٹھ: کمر کی کریوں میں بوجھ اور وزن، کمر میں سانس اندر کھینچنے پر درد۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں کے جوڑوں میں چیرنے والا درد، بائیں بازو میں کمزوری کا احساس۔ بائی کا درد، بائیں کلائی اور کہنی میں ہڈی ٹوٹ جانے کا سا درد۔ بعض وقت یہ درد داہنے ہاتھ میں بھی ہوتا ہے۔ انگلیوں کا ورم، داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی میں کھینچنے کا احساس۔ انگلیوں پر بسہری، چلتے وقت چوتڑوں میں درد بیٹھنے پر داہنے چوتڑوں کے جوڑوں میں درد، ٹانگوں میں کمزوری، چلنے پر گھٹنے کے اوپر شدید درد، پاؤں کے جوڑ میں درد، حرکت کرنے پر جوڑوں کا کڑکنا، ٹانگوں کی ہڈیوں میں درد، زینہ چڑھنے پر ٹھوکر کھانے کی عادت، پیروں کے انگوٹھوں میں ورم اور درد۔

مخصوص خواص: بازو اور ٹانگوں کے جوڑوں کی سوجن، اعصابی درد، تھوڑی محنت کرنے کے بعد سستی، دن کو سونے کی خواہش، صبح اٹھنے کے بعد بھی سونے کی خواہش ہوتی ہے۔ معدے کے خالی ہونے پر جمائیوں کے ساتھ رونا بھی آتا ہے۔ رات کو نیند گہری نہیں آتی۔ خواب پریشان کرتے ہیں۔ جسم میں لرزہ اور جلد ٹھنڈی، پسینہ کا جلدی آنا، نبض باریک تیز اور سخت۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ اس دوا کا اثر برائی اونیا اور آرنیکا سے زائل ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: سینگا، انٹم ٹارٹ، بالسم پیرو۔

امونیم ایسی ٹیکم (Ammonium Aceticum)

Chemical Symbol: $NH_4C_2H_3O_3$: 7707

Synonyms: Solution of acetate of ammoaium Spirit of mindererus.

Solution: Drug Strength 1/10

یہ دوا ایلوپیتھی حکمت میں پسینہ لانے والی اور ٹھنڈک پہنچانے والی ہے۔ اس حکمت میں اس دوا کا زیادہ تر استعمال بخاروں کو اتارنے کے لئے کیا جاتا ہے چنانچہ یہ فیور مکسچر کا ایک جزو اعظم ہے۔ اس دوا کو لوشن کے طریقہ پر بھی

استعمال کیا جاتا ہے اور آنکھوں کے دھونے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ دوا شدید قسم کے بخاروں میں جن میں شدید قسم کا ورم ہوتا ہے، استعمال نہیں کی جاتی بلکہ جب ایسے بخار کم ہونے شروع ہو جاتے ہیں یا معمولی تیزی کے بخاروں میں استعمال ہوتی ہے۔ معدے کی خرابی سے اور صفراوی بخاروں میں یہ اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کہ کافی دست آچکے ہوں اور یہ خیال کرلیا جائے کہ معدہ صاف ہو چکا ہے لیکن سب سے زیادہ استعمال اس دوا کا اس حالت مین کیا جاتا ہے جب یہ خیال کرلیا جائے کہ پسینہ کے رک جانے سے بخار چاہے وہ بائی کے ہوں یا دوسری قسم کے پیدا ہوئے ہیں۔ چیچک، خسرہ اور لال بخاروں میں دانوں کو نکالنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ استسقاء میں بھی یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

امونیا کے دیگر مرکبات کی طرح یہ دوا نظام عصبی میں یا دل کو کمزور کرنے والی نہیں، اس لئے یہ ایلوپیتھی کمزور مریضوں اور تپ محرقہ میں کامیاب دوا اور ورم کو دور کرنے والی سمجھی جاتی ہے۔ نیز یہ دوا سرکہ کی طرح جگر اور مثانہ کے لئے مفید سمجھی جاتی ہے۔

ڈاکٹر برنڈے لکھتے ہیں کہ اس دوا کا لوشن گرم کر کے فلالین کے ٹکڑے سے گلسوئے پر اور حلق کے غدودوں پر سینک کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر موشنز لکھتے ہیں کہ بچوں کے فوطوں میں پانی اتر آنے پر اس دوا کے لوشن سے لگاتار تر رکھنے سے فوطوں کی تکلیف ٹھیک ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر کپ اس دوا کی درد والے حیض میں بہت تعریف کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''اس دوا کو ہر گھنٹہ پر چھوٹے چمچہ کے برابر مریضہ کو دینے سے اور اس کے لوشن سے پیڑو کو سینکنے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔''

ہومیو پیتھی میں ابھی تک اس دوا کا پورے طور پر تجربہ نہیں کیا گیا ہے اور نہ اس کا زیادہ استعمال ہی کیا جاتا ہے مگر ایک علامت اس دوا کی اتنی مکمل ہے کہ اس کو کسی حالت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، یعنی پسینہ کا حد سے زیادہ نکلنا۔ اگر کسی مرض کے اندر یہ علامت موجود ہو تو یہ دوا ہومیوپیتھک اصول کے مطابق فائدہ کرے گی۔ حلق میں چھیلن، معدے میں حدت کی زیادتی، جلد میں حدت خصوصاً چہرے میں، سر میں بھاری پن، شکر ملے پیشاب کی مقدار میں زیادتی (ذیابیطس شکری)۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

امونیم برومیٹم (Ammonium Bromatum)

Chemical Symbol: NH_4Br; 97.95

Trituration: 2x and higher fresh / Vments

اس دوا کا آنکھوں اور خصیۃ الرحم پر نمایاں اثر ہوتا ہے۔ صبح کے وقت آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، درد کرتی ہیں اور ان کے کناروں میں رطوبت ہوتی ہے۔ خصوصاً (بائیں آنکھ میں) بائیں خصیۃ الرحم میں درد اور بھاری پن ہوتا ہے نیز ورم بھی ہوتا ہے۔ لیکچر دینے والوں کی دیرینہ حلق کی خرابی یکایک کھانسنے کی خواہش، یہ خواہش اتنی اچانک ہوتی ہے کہ گلہ گھٹتا ہے۔ صبح اٹھنے پر گلے میں بلغم کے جمع ہو جانے سے ایک دم کھانسی۔ تین بجے پچھلی رات کو کھانسی، بلغم تار دار یہ دوا مرگی میں بھی کام آتی ہے جب کہ شعلہ یعنی سنسناہٹ معدے کے اوپر والے حصہ سے شروع ہو کر سینہ کی سامنے والی ہڈی کے دونوں طرف گزرتا ہوا حلق میں جا کر دم گھٹنے اور غشی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ ناخنوں کے نیچے ایک قسم کی خراش ہوتی ہے جس کو دانتوں سے کاٹنے سے آرام ملتا ہے۔ اس دوا میں مریض کو گرمی سے اور گرم چیزیں پینے سے آرام ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں اور ٹھنڈی ہوا میں تکلیف ہوتی ہے۔ بہت سی شکایت تین بجے پچھلی رات کو زیادہ ہوتی ہیں۔ دم گھٹنے کے خدشہ کی وجہ سے مریض کو چلنا پڑتا ہے۔ حجرے اور نرخرہ کے مزمن نزلے، اعصابی درد سر، موٹاپا۔

علامات

دماغ: مرنے کا اندیشہ (معدہ کی تکلیف میں) بزدلی۔ اپنے آپ پر بھروسہ کا نہ ہونا، لکھتے ہوئے لفظوں کے غلط ہجے لکھنا۔

سر: کانوں کے ٹھیک اوپر سر کے گرد سخت کس کر بندھی ہوئی پٹی کا احساس، آنکھ کے نزدیک سر میں درد جیسے کہ میخ ٹھکی ہے۔ داہنی طرف سے درد جس کی زیادتی کھانسنے سے ہوتی ہے۔

آنکھ: شام کے وقت آنکھیں بڑی محسوس ہوتی ہیں اور ان کے سامنے مسلسل دھبے نظر آتے ہیں، ان میں ریت بھری محسوس ہوتی ہے۔ داہنی آنکھ میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے گرم پانی بھرا ہے۔ داہنی آنکھ میں تاردار رطوبت، صبح کے وقت آنکھوں میں سرخی اور درد اور آنکھوں کے کناروں میں سفید رطوبت، پپوٹوں پر ورم، پپوٹے بند ہو جاتے ہیں جن کو کھولنا مشکل ہو جاتا ہے۔ شام کے وقت دیکھنے میں دقت، پربال، ناخونہ۔

ناک: ٹھنڈے کمرہ میں گھومنے یا بازو اٹھانے سے چھینکیں۔ داہنے نتھنے سے پتلی رطوبت (دوسرے دن گاڑھی) گرم کمرے میں جانے سے چھینکیں اور گرم کمرے میں ناک کا بند ہو جانا۔

منہ: منہ اور زبان میں شدید ٹیس جیسے جل گئی ہو۔ چلتے وقت حلق اور پھیپھڑوں میں گرمی کی وجہ سے منہ کھولنا پڑتا ہے۔ منہ میں تاردار بے مزہ ذائقہ کا بلغم، کئی گھنٹہ گزرنے کے بعد بھی منہ میں کھانے کا مزہ آئے۔

حلق: دن کے وقت حلق میں سفید لیس دار بلغم خون ملا ہوا۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد، نگلنے سے قبل درد مگر نگلتے ہوئے درد نہیں ہوتا۔ حلق کے داہنی طرف گرم ہوا کا احساس، اگرچہ معدہ ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ حلق میں ڈنک مارنے کا سا درد اور تحریک کھانسی کی رغبت کے ساتھ جس میں کمی چھینک سے ہوتی ہے۔ حلق میں سرسراہٹ، خشک دورے والی کھانسی کی رغبت کے ساتھ، خصوصاً رات کے وقت تالو میں جلن، لیکچراروں کی مزمن نزلاوی تکلیفات۔

معدہ: ریاح خارج ہونے سے معدہ کی کمزوری ہو جاتی ہے۔ فم معدہ سے

اوپری مقام میں پریشانی، تنفس میں دقت کے ساتھ۔

شکم: آنتوں میں تیز مروڑ کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی یکا یک حاجت اور دست۔ پرانی بواسیر کا دوبارہ عارضی طور پر ہو جانا۔

مثانہ: داہنے گردے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی بھاری بوجھ رکھ دیا گیا ہے۔ مگر دبانے سے اس احساس میں کمی ہو جاتی ہے لیکن ایک کھینچنے والا احساس باقی رہتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں سوجن سختی اور مسلسل ہلکا درد۔

آلات تنفس: گھنٹوں مسلسل کھانسی جس کو رات کے وقت لیٹ جانے سے کچھ آرام ملتا ہے۔ گلے میں سرسراہٹ جس سے کھانسی کے دورے ہوتے ہیں خصوصاً رات کے وقت۔ اچانک کھانسی کی خواہش، یہ رغبت اتنی ناگہانی ہوتی ہے کہ بعض وقت دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ ہوا کی اور پھیپھڑوں کی نالی میں سرسراہٹ جس سے گلے میں خراش اور کھانسی ہوتی ہے۔ پچھلی رات بچوں کی کھانسی، تین بجے صبح کھانسی کے ساتھ جاگے، صبح بستر سے اٹھتے وقت اچانک چھوٹی کھانسی حلق میں بلغم کے احساس سے۔ کالی کھانسی، دم گھٹنے کا احساس پھیپھڑوں میں تیز درد۔

سینہ: تین بجے پچھلی رات سینہ کے سامنے والی ہڈی سے ریڑھ کی ہڈی تک درد جس کو کروٹ بدلنے سے آرام ہوتا ہے۔

قلب: چلنے سے تھک جانے پر دل کی حرکت بے قاعدہ۔

مخصوص خواص: سستی اور تھکن جو لیٹ جانے سے، ریاح کے اخراج کے بعد، پیشاب کرتے وقت بڑھ جاتی ہے۔ اعصابی بے چینی، ٹانگوں میں حرکت کرنے کے بعد۔

بخار: سینہ کے پچھلے حصہ میں اور گدی میں سردی کا احساس۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہیوسس، کونیم، ارجنٹم نائٹریکم، کالی بائی کرام، کالی برومائڈ، کاسٹیکم، بیوفو، ایلم سیپا (نزلہ کی زیادتی گرم کرے میں)۔ لیکیسس (نیند کے بعد تکلیف کی زیادتی)۔ اسکولس ہپ، اٹروپیا، گریشی اولا، کریازوٹ، سیپیا (حلق میں بلغم کے اجتماع سے کھانسی)۔

امونیم بن زوئیکم
(Ammonium Benzoicum)

Chemical Symbol: $NH_4C_7H_5O_2$: 139.08

Trituration: 1x and higher.

اس دوا کی مخصوص علامتیں جواب تک ثابت ہو چکی ہیں، یہ ہیں: سر بھاری، پیشاب کم، پیشاب دھوئیں کا سا، دایاں گردہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔ گٹھیا بشرطیکہ اس میں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں رطوبت یا پتھری کے نشان ہوں۔ (یعنی عضو ماؤف کے جوڑوں میں ایک سم کا مادہ جمع ہو جاتا ہے جو دیکھنے میں کھریا مٹی سے مشابہ ہے)۔ اس دوا میں دایاں حصہ جسم زیادہ مبتلا رہتا ہے۔ یہ دوا البیومنیریا کے لئے مفید ہے خصوصاً جب کہ یہ شکایت گٹھیاوی مزاج انسانوں میں پائی جائے۔

علامات

سر: سر میں بھاری پن۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم اور درد کا احساس، پپوٹے متورم۔

چہرہ: پھولا ہوا، پپوٹے متورم۔

زبان: زبان کے نیچے داہنی طرف ورم (گلٹی کی طرح)۔

معدہ: کھانے کے بعد ڈکار، معدہ میں گرمی بڑھی ہوئی۔

مثانہ: داہنے گردے کے مقام میں کمر کو تکیہ پر جھکانے سے درد، پیشاب کم دھوئیں کا سا اور پیشاب میں تیز بو، پیشاب میں البیومن، پیشاب مقدار میں کم۔

آلات تنفس: حجرے میں بلغم کی زیادتی جس سے بار بار کھنکھارنے اور تھوکنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

پیٹھ: کمر میں درد، پاخانہ کی فوری حاجت کے ساتھ۔

تعلق: مقابلہ کرو: ٹرنٹھینا، بنزوک ایسڈ، کاسٹیکم اور دیگر مرکبات امونیا، البیومنیریا میں مقابلہ کرو: کالسیا، ہیلونائس، مرک کار، بربرس ولگ اور کینتھرس نیز نیفا ٹکم، کاسٹیکم اور اریٹیکا یورنس۔

طاقت: نمبر 2 سے نمبر 6 تک۔

امونیم پکریم (Ammonium Picricum)

Chemical Symbol: $C_6H_2(NO_2)_3.ONH_4$: 246.08

Synonyms: Picrate of Ammonium

Trituration: 1x and higher.

ڈاکٹر ایلن اپنی مشہور انسائیکلوپیڈیا میں اس دوا کے متعلق اس طرح فرماتے ہیں: ''گدی کے داہنی طرف کے نوبتی اعصابی درد یہ درد کان، آنکھ کے حلقے اور جبڑے تک جاتے ہیں۔ ان مستورات کا چکر جن کو حیض کی بے قاعدگی ہو۔''

ڈاکٹر ہیل جنہوں نے پہلے پہل اس دوا کو ہومیوپیتھی میں شامل کیا لکھتے ہیں کہ ''یہ دوا دماغ اور حرام مغز کے ورم کو دور کرتی ہے۔''

گدی میں اور کان سے پیچھے ہڈی کے ابھار میں بھاری پن اور دبانے والے درد۔ سر کے دونوں جانب کنپٹیوں میں اور آنکھوں میں درد، دماغ نہ تو کام کر سکتا ہے اور نہ کام کرنے کی طرف راغب ہوتا ہے۔ سنگونیریا اور سمی سی فوگا کی طرح صفراوی درد سر گاہ بگاہ ہوتا ہے۔ انہوں نے اس دوا سے ایک ایسا مریض اچھا کیا جس کے متعلق وہ لکھتے ہیں کہ ''ایک درمیانی عمر کی ناٹی موٹی عورت کو ہر چھٹے یا آٹھویں دن صبح کے وقت جاگنے پر گدی میں سخت درد ہوتا تھا۔ سر میں بھاری پن ہو جاتا تھا اور اٹھنے پر چکر آتا تھا۔ اٹھنے پر درد سر کی زیادتی ہوتی تھی اور درد سر کے دونوں اطراف سے ہوتا ہوا کنپٹیوں اور آنکھوں تک پہنچتا تھا۔ بعد دوپہر متلی، کھٹی اور صفراوی رطوبت کی قے ہوتی تھی۔ دوسرا مریض ایک ڈاکٹر تھا جو گاڑی میں،

سے گر گیا اور اس کی گدی میں چوٹ آ گئی۔ چوٹ سے زیادہ اس کو ڈر اور وہم تھا۔ کچھ دنوں کے بعد مریض نے محسوس کیا کہ بستر میں کروٹ بدلنے سے، سر گھمانے سے اور جھکنے سے گدی میں ایک قسم کا ایسا احساس ہوتا ہے جیسے دل رک رک کر حرکت کر رہا ہے۔ کئی دواؤں کے بعد امونیم پکریکم سے صحت یاب ہوا۔''

ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ چونکہ اس دوا میں پکرک ایسڈ کی زیادتی ہے اس لئے مندرجہ صدر مریضوں کو پکرک ایسڈ ہی ٹھیک کر سکتا ہے۔ ان کے خیال میں پکرک ایسڈ امونیم پکریکم سے بہتر ہے۔ یہ دوا ملیریا بخاروں میں اعصابی دردوں میں مفید ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کلکیریا، پکریکم، پکرک ایسڈ، سی سی فوگا، سنگونیریا، فیرم پکریکا۔

امونیم فاسفوریکم (Ammonium Phosphoricum)

Chemical Symbol: $(NH_4)_2HPO_4$: 132.13

Synonyms: Phosphate of ammonium Diammonium or Thophosphate.

Trituration: 1x and higher.

یہ دوا گٹھیا کے پرانے مریضوں میں جن کے جوڑوں میں گانٹھیں پڑ گئی ہوں، مفید ہے۔ نیز مزمن کھانسی میں مفید ہے۔

لقوہ، کندھوں کے جوڑوں میں درد، سینہ کے گرد تنگی، اعضاء کا بھاری پن اور لڑکھڑانا، ذرا سی ہوا کے جھونکے سے سردی مگر اس دوا کا اصل فائدہ گٹھیا کے پرانے مریض میں ہے جس کے جوڑوں میں گانٹھیں پڑ گئی ہوں۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑوں میں اور پشت میں گانٹھیں۔

نیز زکام صرف صبح کے وقت ہوتا ہے جس میں چھینکیں آتی ہیں اور ناک سے پانی بہتا ہے۔ گہری کھر کھری کھانسی جس کے ساتھ سبزی مائل رطوبت کا اخراج۔ پیشاب میں گلابی رنگ کا رسوب۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

امونیم کاربونیکم (Ammonium Carbonicum)

Chemical Sybmol: NH_2HCO_3, $NH_4NH_2CO_3$ 157.12

Synonyms: Volatile Salt.

Solution: 1x in distilled water.

Dilution: 2x and higher with distilled water.

یہ دوا انٹی سورک اور جسم کے اندر گہرا اثر پیدا کرنے والی ہے۔ بہت جلد خون کے اندر تبدیلیاں پیدا کرتی ہے۔ جسم کے تمام افعال کو ایک دم تہہ و بالا کر دیتی ہے اور جسم میں ایک قسم کا زہر پیدا کر دیتی ہے جس سے لائم کی نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔

اس دوا کی تمام رطوبتیں تیز ہوتی ہیں مثلاً تھوک تیز ہو جاتا ہے جس کے بہنے سے ہونٹوں میں جلن اور زخم ہو جاتے ہیں اور ہونٹ درمیان سے اور کناروں سے پھٹ جاتے ہیں۔ آنکھوں کی رطوبت سے پپوٹے خشک ہو جاتے ہیں اور پھٹ جاتے ہیں۔ پاخانہ کی تیزی سے مبرز میں جلن اور زخم ہو جاتے ہیں اور اسی طرح عورتوں کے آلات تناسل بھی چھیل جاتے یا زخمی ہو جاتے ہیں۔ چاہے وہ حیض کے خون کی تیزی سے یا سیلان الرحم کی تیزی سے ہو۔

اس دوا کا خون سیاہ اور پتلا ہوتا ہے اور وہ جمتا بالکل نہیں چنانچہ ناک سے، مثانہ سے، آنتوں سے، یا مستورات کے آلات تناسل سے، نکلا ہوا خون بالکل نہیں جمتا۔ یہ سیاہ رنگ خون کا ظاہر کرتا ہے کہ جسم میں ایک بڑی خرابی کا آغاز ہو رہا ہے۔

دل پر یہ دوا شدید اثر کرتی ہے یعنی دل کا دھڑکنا ہر حصہ جسم سے سنا جا سکتا ہے اور دل کی یہ دھڑکن ہر حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ دل کی اس دھڑکن کے ساتھ ساتھ مریض بالکل نڈھال اور کمزور ہو جاتا ہے۔ امونیم کارب سے خون کے اندر زہر پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ لال بخاروں میں اور زہر بادمیں۔ دل کی کمزوری کے لئے بشرطیکہ مریض بہت کمزور ہو چکا ہو، سوکھتا جا رہا ہو اور ذرا سی حرکت دل کی دھڑکن کو بڑھا دے تو امونیم کارب بہت مفید ہے۔ مستورات میں یہ ایک خاص بات دیکھی گئی ہے کہ ہر دفعہ حیض کے وقت وہ نڈھال ہو جاتی ہیں اور حیض شروع ہونے کے پہلے دن ان کو بہت دست آتے ہیں۔ دمہ میں یہ دوا بعض وقت بڑی مفید ہے۔ گرم کمرہ میں سانس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے اور ٹھنڈی ہوا میں کم ہو جاتی ہے لیکن مریض کی باقی جسمانی حالت سردی سے یا سرد ہوا سے بدتر ہو جاتی ہے۔

اس دوا کا ایک عام فعل ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔ دانتوں میں ہر موسم کی تبدیلی پر درد پیدا ہو جاتا ہے اور منہ کے یک دم ٹھنڈے یا گرم ہونے سے بھی دانتوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ بال گر جاتے ہیں، انگلیوں کے ناخن زرد پڑ جاتے ہیں۔ مسوڑھوں کے گل جانے سے دانت خالی ہو جاتے ہیں۔ نیز مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جسم کے اندر آکسیجن کی کمی ہے۔

آکسیجن کی کمی شروع سے آخر تک اس دوا میں پائی جاتی ہے اسی لئے اس دوا کا مریض ٹھنڈی اور کھلی ہوا میں موسم برسات میں نہانے سے تکلیف پاتا ہے اور گرمی سے اور گرمی کے موسم میں آرام محسوس کرتا ہے۔ ایک خاص علامت اس دوا کی یہ ہے کہ صبح منہ دھونے سے، نہانے سے نکسیر پھوٹتی ہے، کھانسی دو سے پانچ بجے صبح تک تکلیف دہ ہوتی ہے۔

بچوں میں خاص یہ بات دیکھی گئی ہے کہ وہ ناک صاف نہیں کر سکتے۔ یعنی ناک سے زور سے رطوبت نہیں نکال سکتے۔ زکام خشک اور ناک بند ہو جاتی ہے۔ رات کو منہ سے سانس لینے پر مجبور ہوتے ہیں۔ دماغ بھی اس دوا کے بہت کچھ زیر اثر ہوتا ہے۔ کیونکہ دن کو نیند کا غلبہ اور رات کو نیند میں موت کے و دیگر پریشان کن خواب نظر آتے ہیں۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ بے پروائی، سستی،

کاہلی، بزدلی اور بدمزاجی آجاتی ہے اور رونے کو جی چاہتا ہے۔ ڈاکٹر گاوروڈن نے امونیم کارب سے ایک آدمی کے میلے رہنے کی عادت کو دور کیا ہے۔

یہ دوا موٹی اور سست عورتوں نیز ان بچوں کے لئے جن کے غدود بڑھے ہوئے ہوں، مفید ہے یا ان عورتوں کے لئے جو ہمیشہ لخلخہ سونگھنے کی عادی ہوں۔ یہ دوا جسم کے داہنے حصہ پر زیادہ اثر کرتی ہے۔

یہ دوا موٹی تازی مستورات کے لئے جو موسم سرما میں بہت جلدی سردی کھا جائیں، مفید ہے۔ رات کے وقت اور صبح تین بجے تکلیفات کا بڑھنا اس میں نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون آنا۔ خونی بواسیر، ہر حیض کے ایام میں مبرز سے سیلان خون، خون ملی بلغم کھانسی کے ساتھ۔ سرسراہٹ والی کھانسی، دمہ کھانسی صبح دو بجے سے پانچ بجے تک۔ قلب کے مقام میں پریشانی، دھڑکن اور غشی کی حد تک کمزوری۔ چوتڑ کے جوڑوں اور رانوں میں درد جیسے تھکاوٹ سے ہو۔ پاؤں کے انگوٹھے اور کلائی میں درد جیسے موچ سے یا جوڑ کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے ہو۔ درد جیسے جوڑ بندوں کی سکڑن سے ہو۔ بازوؤں اور ہاتھوں کا سن ہونا اور اکڑ جانا۔ باجرے کے سے دانے، غدود متورم، دردسر زیادہ تر صبح کے وقت متلی کے ساتھ، دردسر دبانے والے، ہتھوڑے لگنے کے سے اور پھاڑنے والے جیسے سر کے تمام حصص پیشانی کے راستہ باہر نکل آتے ہیں۔ دماغ میں ڈھیلے پن کا احساس، جدھر بھی سر کو موڑا جائے، دماغ لڑھکتا محسوس ہو۔ آنکھوں میں جلن اور خشکی، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان اور ستارے۔ موتیا بند آنکھوں کے زیادہ استعمال سے آنکھوں میں عضلاتی خرابی، سفید اشیاء پر دیکھنے سے زرد دھبے دکھائی دیں۔ ناخونہ، ناک کی نوک پر پھوڑا، چہرہ کی جلد کھنچی ہوئی جیسے متورم ہے۔

سانس متعفن، حلق میں درد اور ورم جیسے اس میں کوئی چیز چبھ رہی ہے، چھیلن اور نگلنے میں دقت، متلی، قے اور منہ میں پانی کا اجتماع جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو۔ پاخانہ سخت اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں حیض کے دوران بواسیر، کھڑے ہونے پر ایڑی میں درد، پاؤں کے انگوٹھے کی گٹھیا۔

علامات

دماغ: بے پروائی اور سستی، طبیعت ہر وقت گری ہوئی، بھول جانا، بولنے اور لکھنے میں غلطیاں کرنا، مزاج میں چڑچڑاپن، طوفانی موسم میں غمگینی، پریشانی رونے کے ساتھ۔

سر: بار بار چکر کے دورے جیسے ہر چیز دورے میں گھوم رہی ہے۔ صبح کے وقت اٹھنے کے بعد جو تمام دن رہیں۔ لیکن زیادہ شام کے وقت نیز رات کے وقت جب سر کو حرکت دی جائے، دردسر صبح کے وقت بستر میں متلی اور رطوبت کے منہ کو چڑھ آنے کے ساتھ جیسے قے آتی ہو گی۔ سر کے مختلف حصص میں سوئیاں چبھیں۔ دماغ کے ڈھیلے ہونے کا احساس جیسے دماغ جھکی ہوئی جانب میں لڑھک گیا ہے۔ کھانے کے بعد بھاری پن، پیشانی میں اور چاند پر دبانے والا ابھراؤ جیسے سر پھٹ جائے گا۔ (اکونائٹ، برائی اونیا، نیٹرم میور) سر میں ہلکے پن کا احساس، رات کے وقت اور جاگنے پر سر میں خون کا اجتماع، چہرے پر گرمی، پیشانی پر کھانے کے بعد، ٹھنڈی ہوا چلنے کے وقت ٹیکن اور دبانے والا درد، اس کو گرم کمرے اور دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں شدید خارش، پیشانی کی ہڈی کی تجلی میں کھینچنے والا درد جس کی وجہ سے صبح نیند سے جاگ جائے۔ یہ درد صبح اٹھنے کے بعد جاتا رہتا ہے۔ کھوپڑی اور بال چھونے سے درد کریں۔

آنکھ: از دواج البصر، روشنی سے نفرت آنکھوں میں جلن کے ساتھ، بینائی کے توہم خصوصاً تیز یا چمکدار رنگوں میں سینے پرونے کے بعد آنکھوں کے سامنے ایک بڑا سیاہ نقطہ مٹر کا سا، داہنی آنکھ کا موتیا بند، پپوٹوں پر دباؤ جس کی وجہ سے مریض آنکھوں کو نہیں کھول سکتا۔ حالانکہ وہ جاگتا ہوتا ہے۔ آنکھوں میں ٹیس، پپوٹوں میں جلن کے ساتھ، داہنے اوپری پپوٹے پر گوہانجنی کھنچاؤ کے ساتھ۔ آنکھیں متورم اور بینائی میں دھندلاپن آنکھیں بالکل سرخ اور ان میں سے پانی بہے۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، سننے میں دقت، دانت پیستے وقت کانوں، آنکھوں اور ناک میں جھٹکے کانوں سے اوپر خارش جو تمام جسم پر پھیل جائے، داہنے گلسوئے کے غدود میں سخت ورم۔

ناک: نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا) صبح کے وقت منہ دھونے پر۔ تیز رطوبت کا بہنا (آرسنک، ارلیا آرم، ایلم سیپا) ناک سے جلتی ہوئی رطوبت، حیض میں زکام، خشک زکام۔ رات کے وقت ناک بند ہو جاتا اور منہ سے سانس لینے کی ضرورت (نیٹرم آرس، نکس وامیکا) بغیر زکام کے ناک کا رات کو بند ہونا، جھکنے پر ناک کی نوک میں خون کا اجتماع، بار بار ناک سے خون ملی، رطوبت چھینکنے، ناک سے بدبو۔

چہرہ: دماغی محنت کرنے پر اور کھانے کے بعد اور کھاتے وقت چہرے کا تمتمانا۔ منہ کے گرد کھجلی کے دانے، حیض کے دوران منہ پر پھوڑے اور چیچک کے سے آبلے۔ منہ کے کناروں پر پھوڑے کا سا درد، چبھن اور جلن، چہرہ زرد اور پھولا۔ رخسار گلسوئے اور گردن کے غدودوں میں سخت ورم، جھائیاں، نچلا ہونٹ درمیان میں پھٹا ہوا جس میں جلن ہو اور خون بہے۔ ہونٹ نیلے، نچلے ہونٹ کی اندرونی جانب درد بھرے اور جلن دار آبلے۔

منہ: رات کو بستر میں جاتے ہی دانت میں درد، آپس میں دانتوں کو دبانے سے درد، دانت بڑے محسوس ہوتے ہیں (کاربوانیملس، نائٹرک ایسڈ، مرک) زبان پر دانے۔ دانتوں کو آپس میں دبانے سے سر آنکھوں اور کانوں میں جھٹکے۔ چباتے وقت داڑھوں میں سوئیاں چبھیں۔ حیض کے دوران کھینچنے والا درد، دانت جس میں کچھ کھانے سے ہو اور زیادتی گرم اشیاء پینے سے۔ مسوڑھے بے حد ذکی الحس اور ان سے جلد خون آئے۔ دانت کی جڑ میں زخم کا احساس، تھوک کی زیادتی خوراک کا کھٹا یا کسیلا ذائقہ۔ حلق اور منہ میں خشکی، چباتے وقت جبڑے میں کڑکن۔ بعض اوقات بولنے میں دقت ہو جیسے اعضاء کی کمزوری سے ہوتی ہے نیز دردسر سے، منہ کی اندرونی جانب سرخی اور ورم اور چھیلن کا سا درد۔

حلق: حلق سے غذا کی نالی تک شراب کی سی جلن، حلق کا کھر کھرا پن اور چھیلن (کاربوویج، کاسٹیکم، فاسفورس، پلساٹیلا، ریومکس) کھانا نگلتے وقت حلق میں درد، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے حلق کا دایاں غدود متورم ہے۔ گلے میں بدبودار زخم، گلے کے غدودوں میں زہریلے زخم (ایتھس، بپٹیشیا، میوریٹک ایسڈ) لال بخار، خناق وبائی و ناک کی بندش، بچہ نیند سے چونک پڑتا ہے کیونکہ سانس نہیں آتی، غدود متورم اور نیلگوں اور حلق میں متعفن بلغم کا زیادہ مقدار میں ہونا، حلق میں جلن دار درد۔

معدہ: کھانے کے بعد یا رات کے وقت، معدہ میں بوجھ، کھانے کے بعد متلی، دبانے سے معدے میں درد سخت بھوک مگر تھوڑا کھانے سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ ڈکار خالی یا نامکمل یا ان کا بالکل بند ہو جانا۔ معدہ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ معدہ میں حدت جو آنتوں میں پھیلے، مسلسل پیاس لیکن بھوک نہ ہو۔ صرف روٹی، ٹھنڈی غذا اور مٹھائیوں کی خواہش۔ کھانے کے دوران چہرے میں حدت، دردسر، متلی اور کمزوری صبح کے وقت جاڑے کے بعد متلی۔ متلی اور جو کچھ کھایا ہے اس کی قے جس کے بعد منہ کا ذائقہ کھٹا ہو۔ معدے میں درد، منہ میں پانی آنے کے ساتھ۔

شکم: شام کے وقت ریاح کی زیادتی۔ گلہریوں میں شام کے وقت لچک دار (نرم) ورم اور اس میں پھوڑے کا سا درد، شکم میں درد اور گڑگڑاہٹ۔ تلی کی تکلیفات، ناف کے اوپر دباؤ، شکم کے بائیں جانب دبانے والا درد، آنتوں میں یکایک درد بھری سکڑن جو فم معدہ کو جائے جس میں کمی دبانے سے ہو اور لیٹنے سے بالکل ختم ہو جائے۔ درد شکم اور کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان درد۔

پاخانہ اور مبرز: بواسیر کے مسے باہر نکلتے ہیں۔ مبرز میں خارش، ملین پاخانے کے پہلے اور پیچھے شکم میں کاٹنے والا درد۔ پاخانہ کے وقت اور بعد میں خون کا آنا۔ پاخانہ رکا ہوا اور سخت مگر بعد میں نرم۔ درد بھرے دست، پاخانے آؤں ملے، پاخانہ کی سختی کی وجہ سے قبض۔ پاخانہ کے بعد مذی کا اخراج۔ پاخانہ کے بعد بواسیر کے مسے باہر نکل آئیں اور ان میں بہت دیر تک رہنے والے درد ہوں۔ مریض چل نہ سکے، مسے بلا پاخانہ کرنے کے بھی باہر آجائیں۔ مقعد میں جلن، جس کی وجہ سے رات کو سو نہ سکے اس جلن پر مروڑ کی وجہ سے بستر سے اٹھنا پڑے۔

مثانہ: مثانہ میں شدید اینٹھن، نیند میں ازخود پیشاب کا ہو جانا۔ مثانہ پر پیشاب کا بوجھ کاٹنے والے دردوں کے ساتھ رات کے وقت بار بار پیشاب، صبح کے وقت نیند میں ازخود پیشاب نکل جائے۔ پیشاب پیلا، ریت کے سے رسوب کے ساتھ، پیشاب میں سفیدی مائل رسوب، پیشاب گدلا، متعفن اور خون ملا۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں اور منی کی نالیوں میں درد، بغیر خواہش کے ایستادگیاں۔ منی کا اخراج، خصیوں میں چھونے سے ذکی الحس جس کی زیادتی ایستادگیوں سے ہو۔ خصیئے اور فوطے لٹک جائیں جس کی وجہ سے لنگوٹ باندھنا پڑے۔ شدید خواہش نفسانی قریب قریب ایستادگیوں کے بغیر ہر روز رات کو احتلام، آلات پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ: اندام نہانی کے بیرونی حصہ کا ورم، خارش اور جلن (آرسنک، کینتھرس، کریازوٹ، مرک سلفر) حیض کا جلد جلد ہونا اور خون کی زیادتی (ایلو، کلکیر یا کارب، نکس وامیکا) رات کے وقت بیٹھنے اور گاڑی میں چڑھنے سے حیض کے خون کی زیادتی، حیض کے شروع ہونے پر ہیضہ کی سی علامتیں یعنی دست، قے بے حد کمزوری اور جسم کا نیلا پن حیض کا خون تیز، خون کالا اور چھیچھڑے (کروکس، سائیکلمن، اگنیشیا، پلاٹینا) حیض کا خون تیز جس سے رانوں پر زخم ہو جاتے ہیں (سلفر)۔ حیض کے دوران تمام جسم میں بے حد تھکن (کاربوانیملس اور کوکلس) خصوصاً رانوں کی جس کے ساتھ جمائیاں، دانت کا درد، کمر میں اور جوڑوں میں درد اور جاڑا ہو، سیلان الرحم تیز اور خارش پیدا کرنے والا، جنس مخالف سے نفرت، شکم اور شرمگاہ کی نالی میں شدید پھٹن۔

آلات تنفس: حنجرے میں بلغم کا اجتماع اور پھر آواز کا بھاری پن، چند قدم چلنے پر بھی سانس کا پھولنا (اکونائٹ، آرسنک، کلکیر یا کارب اور کیلکس) خشک کھانسی خصوصاً رات کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حلق میں مٹی کے ذرات بھرے ہوئے ہیں۔ ہر روز تین چار بجے صبح شدید کھانسی (ڈروسرا، کالی کارب) حنجرے میں خراش سے دمہ کی کھانسی اور اس کے ساتھ سینہ میں تنگی کا احساس، جھکنے سے سینہ میں داہنی طرف سوئیوں کا چبھنا۔ آواز بیٹھی ہوئی، کھانسی ہر روز صبح تین بجے تنفس میں دقت، دھڑکن اور سینہ میں جلن کے ساتھ سینہ میں تھکاوٹ کا احساس، تنفس آہستہ خرانٹے دار اور دقت سے ہو۔ موسم سرما کا نزلہ، چپچپے بلغم اور خون کے دھبوں کے ساتھ۔ چند زینے چڑھنے پر بھی تنفس میں بے حد دقت جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو۔ مریض گرم مکان میں داخل ہونے سے ڈرے کیونکہ اس میں بے حد کمزوری اور تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ سینہ کی بائیں جانب سوئیاں چبھیں جن کی وجہ سے بائیں جانب نہ لیٹ سکے۔ سینہ کا نچلا حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔

قلب اور نبض: دل کی دھڑکن کا بڑھنا اور اس کے ساتھ مرنے کی سی بے چینی، ٹھنڈا پسینہ، بولنے کے ناقابل سانس کی تکلیف اور ہاتھوں کا کانپنا، نبض تیز، قلب کمزور، تنفس میں دقت اور دھڑکن کے ساتھ جاگے۔ بار بار دھڑکن کے دورے، فم معدے میں سکڑن اور کمزوری کے احساس کے ساتھ درد دل۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں شدید درد جسم کے ٹھنڈا ہونے کے ساتھ۔ دن کے دوران صرف آرام کرنے کی حالت میں کمر اور جوڑوں میں کھینچنے والا اور دبانے والا درد، دمچی میں سوئیاں چبھیں۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے بازو میں اینٹھن جس کی وجہ سے بازو پیچھے کھنچ جاتا ہے۔ داہنے بازو میں بھاری پن اور کمزوری کا احساس۔ انگلیوں کے سروں پر ورم، بسہری۔ بغل کے غدود متورم اور درد کریں۔ کہنی کے جوڑ میں کڑکن جب ہلایا جائے۔ کلائی میں ہاتھوں کی پشت میں اور انگوٹھوں میں درد، ہاتھ کانپیں، ہاتھوں کی جلد پھٹ جائے۔ ہتھیلیوں کی جلد اکڑ جائے۔ ٹھنڈے پانی میں دھونے سے ہاتھ نیلے دکھائی دیں اور جن کی جلد پھٹ جائے۔

ٹانگوں میں بے چینی، سوتے وقت پاؤں کا ٹھنڈا ہونا، رات کے وقت بستر میں پاؤں کے انگوٹھے کا درد، ورم اور سرخی اور تمام پاؤں سوج جائے۔ چوتڑ کے جوڑ میں شدید درد، جب چل رہا ہو۔ کھڑی ہوئی حالت میں یا زیادہ چلنے سے ایڑی میں درد جیسے پھٹ رہی ہے یا پک رہی ہے۔ پاؤں کانپیں، ٹانگیں اکثر سو جائیں۔ جب کھڑا ہو یا بیٹھا ہو یا رات کے وقت بستر میں لیٹا ہو۔ صبح جاگنے پر ایڑیوں میں شدید درد جیسے ہڈی تک زخم ہو گیا ہے۔

تمام اعضاء میں رات کے وقت درد، کمر میں کترنے والے درد کے ساتھ۔ اعضاء کو پھیلانے کی خواہش، جوڑوں میں پھٹن جس میں کمی بستر کی گرمی سے ہو، ٹخنے اور پاؤں کی ایڑیوں میں پھٹن جس میں کمی بستر کی گرمی سے ہو۔

مخصوص خواص: تمام دن تھکن کا احساس، کھلی ہوا کو برداشت نہ کر سکنا (کوکولس، سیپیا، سلیسیا) جسم کے داہنی جانب کا بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہونا، حصص میں گنگرین کی رغبت۔

جلد: شدید خارش، کھجلانے کے بعد آبلوں کا نمودار ہونا جن میں جلن ہوتی ہے۔ جسم کا اوپر والا حصہ لال بخار کی طرح سرخ (بیلاڈونا) جسم پر بدنما دھبے، متعدی لال بخار، بوڑھے آدمیوں کا زہر باد جب دماغی علامات پیدا ہو جائیں۔ بعض اوقات پھوڑوں کے رات کے دردوں کو اس دوا سے سکون ہوتا ہے۔ قوت حیات میں کمی کی وجہ سے ابھار پوری طرح تیار نہ ہوں۔ ہاتھوں، پاؤں کی تہوں میں ٹانگوں کے درمیان، مقعد کے گرد اور آلات تناسل پر اکوتہ۔

نیند: نیند سے اکثر چونکنا اور پھڑ ڈر (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا، ہیوسکس) رات میں پریشانی۔ خون میں آکسیجن کے کم ہو جانے سے نیند کا غلبہ، دن کے دوران نیند کا غلبہ، بعد دوپہر سونا پڑے یا آنکھوں میں درد، خواب، شہوانی، دل خوش کن، پریشان کن خطرہ کے۔ جن بھوتوں کے، مرنے کے، مردہ اشخاص کے جوؤں کے، ڈانٹ پھٹکار کے۔

بخار: شام کے وقت سردی یا جاڑا۔ صبح کے وقت روزانہ ماتھے پر پسینہ۔ بخار شام کے وقت خصوصاً چہرے میں ٹھنڈے پاؤں کے ساتھ، دق کا بخار، صبح کے وقت پسینہ خصوصاً جوڑوں پر دن اور رات مسلسل پسینہ۔

نوٹ: یہ دوا کمزور و دموی مزاج آدمیوں کے لئے اور ان مستورات کے لئے جو نازک مزاج ہوں اور ہر وقت لخلخہ سونگھنے کی عادی ہوں، خنازیری بچوں اور بوڑھے آدمیوں کے لئے مخصوص ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

کمی اور زیادتی: معدہ کے بل لیٹنے سے (نائٹرک ایسڈ) داہنی طرف لیٹنے سے، درد والی کروٹ لیٹنے سے، بیرونی دباؤ سے، گرم کمرے میں، خشک ہوا میں علامات کم ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی کھلی ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ مرطوب طوفانی موسم میں، نہانے سے ماؤف حصص کو دھونے اور ٹھنڈی تر اشیاء لگانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ دو سے پانچ بجے صبح تک بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حیض کے دوران تکلیفات بڑھتی ہیں۔ دوہرا ہو جانے سے علامتیں بڑھتی ہیں۔ منہ دھونے سے نکسیر پھوٹتی ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرنیکا، کیمفر، ہیپر سلفر، بادام، زیتون اور ریندی کے تیل اور ترکاریوں کے تیزابوں سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا سانپوں کے زہر مثلاً لیکیسس، ناجا، ایپس کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ نیز رسٹاکس اور کوئلے کے دھوئیں سے پیدا شدہ زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: امونیا کے دیگر مرکبات، انٹم ٹارٹ، آرسنک، اور رم (سامنے والی سینہ کی ہڈی پر کھلنے کا ساوزن) لیکن اور رم میں نیند کا غلبہ اور وریدوں میں ورم کم ہوتا ہے، لیکیسس (امونیا کارب کا مخالف ہے) فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر۔

امونیم کاسٹیکم (Ammonium Causticum)

Chemical Symbol: NH_4HO

Synonyms: Ammonia water Ammonium Hydrate.

Ammonia-gas NH_3:17.034 is dissolved water is colourless transparent liquid, with specific odour, strongly alkaline taste and reaction, sp. gr. 0.009 contains 2% gas.

یہ دوا مقوی قلب ہے اور دل کی حرکت کی کمی سے پیدا شدہ غشی یعنی سکتہ، خون کے شریانوں یا رگوں میں رک جانے میں، خون کے آنے میں، سانپ کاٹنے میں اور خون کے دوران میں خرابی کی وجہ سے جلد کے نیلے ہو جانے میں مفید ہے اور کلوروفارم کی بے ہوشی کے بعد سونگھائی جا سکتی ہے۔

بلغمی جھلی کی سوجن اور اس کے زخم اس دوا کے استعمال میں ایک خاص درجہ رکھتے ہیں۔ یہ دوا امونیم کارب سے بہت ملتی جلتی ہے اور کاسٹیک کی وجہ سے اس دوا میں جلن ہے۔ مثلاً حلق، غذا کی نالی اور مبرز میں جلن کا احساس ہوتا رہتا ہے۔ زبان پر اور منہ کے اندرونی حصہ میں سفید داغ پائے جاتے ہیں۔ پیاس کی زیادتی اور شدید قے ہوتی ہے۔ آواز کمزور اور دھیمی، بول چال ٹوٹی پھوٹی اور آواز کا بیٹھ جانا۔ سانس کی تکلیف، مریض سانس لینے کے لئے بے چین رہتا ہے۔

امونیا کارب کی طرح بھی بزدل اور پست ہمت ہوتا ہے اور ذرا ذرا سی بات میں یا واقعہ پر ڈر جاتا ہے۔ لرزہ بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے اس دوا کو کندھوں اور رانوں کے عضلات کے بائی کے دردوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بلغمی جھلیوں سے خون کا اجراء ہوتا ہے۔ شام کے وقت دماغ میں تحریک سی پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

دماغ: بزدلی اور ڈر۔

سر: اس امر کا احساس کہ دماغ درمیان میں، ہر دو اطراف میں اور پیچھے کی طرف نکلا ہوا ہے اور یہ کہ کھوپڑی میں میخ ٹھکی ہے اس احساس میں کوئی درد وغیرہ یا مریض کو پریشانی نہیں ہوتی۔

ناک: ناک کی اوپری جلد میں ایک عجیب قسم کی سرخی، ناک بند، بہتا ہوا زکام۔

چہرہ: چہرہ بالکل زرد، چہرے سے تکلیف کے آثار، نیچے کا ہونٹ سوجا ہوا (قد میں قدرتی سے تین گنا) درمیان میں سیاہی، ہونٹوں اور ناک کی اندرونی جھلی گلی ہوئی، جبڑے کے نیچے کے دونوں طرف کے غدود سوجے ہوئے۔

منہ: خون ملے ہوئے تھوک کی زیادتی، زبان کی جڑ اور غذا کی نالی کے پیچھے کے حصہ میں جلن اور کھرچن، ہونٹ، مسوڑھے اور زبان پر ورم۔

حلق: غذا کی نالی میں جلن، خشکی، نگلنے میں سخت تکلیف، کوے یعنی کاک پر سفید جھلی، غدودوں پر ورم کوا لمبا اور متورم۔

معدہ: شدت کی پیاس، خون اور بلغم کی قے اور معدے کے اوپر والے حصہ پر بہت درد۔ معدہ کی غذا کا شدت سے منہ اور ناک کے راستہ نکلنا۔ غذا کی نالی میں جلن مگر معدہ میں جلن نہیں ہوتی۔

شکم: درد اور اپھار، آنتوں میں ریاح سے گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز: خون ملے پاخانہ کی زیادتی، مروڑ۔

مثانہ: پیشاب سرخ اور بجی ملا، پیشاب میں البومن اور ہائی لین کاسٹ کے رسوب۔

آلات تناسل زنانہ: حیض پندرہ یوم قبل از وقت اور خون کی زیادتی۔

آلات تنفس: مزمن کھانسی، بلغم کی زیادتی کے ساتھ، بلغم میں خون کی دھاریاں، سانس کی تکلیف، آواز کا بیٹھ جانا، حلق میں جلن اور زخم کا سا درد، گلا ایک دم بند ہو جاتا ہے اور مریض سانس کی خاطر اچھلتا کودتا ہے۔ لمبی سانس لینے سے غذا کی نالی میں درد۔ بلغم کا اجتماع نہ رکنے والی کھانسی کے ساتھ، آواز کا جاتے رہنا، حلق میں جلن دار چھیلن، گہری سانس لینے پر غذا کی نالی میں درد، ناک کا خناق جلن دار اور سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں کے پٹھوں میں بائی کا درد، بے حد تکان اور کمزوری۔ سیدھا کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے، ذرا سی محنت کرنے سے اعضاء کا کانپنا، داہنے بازو میں تشنجی جھٹکے۔

مخصوص خواص: تمام مخارج سے خون کا آنا جس سے غشی واقع ہوتی ہے۔ بلغمی جھلیوں اور سینہ کے اعضاء کی تکلیفات، غذا کی نالی اور بڑی آنت میں سکڑن، عضلات میں کمزوری کی وجہ سے سیدھا نہ کھڑا ہوا جا سکے۔ معمولی محنت پر بھی بری طرح کانپنا۔ جلد گرم خشک بعد میں جلد پر تری اور پسینہ، نیند پریشان، ڈر جایا کرنا۔

جلد: گرم اور خشک، ذرا سی محنت کرنے سے پسینہ۔

نیند: نیند میں بار بار جاگنا۔

بخار: بخار شام کے وقت، نبض پہلے کمزور اور ہلکی بعد میں تیز ہو جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کے اثر کو سرکہ اور دیگر ترکاریوں کے تیزاب زائل کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: امونیا کارب۔

امونیم میورٹیکم

(Ammonium Muriaticum)

Chemical Symbol: NH_4Cl: 53.50

Synonyms: Ammonium Chloride: Sal ammoniae.

Solution: 1/10 in distilled water.

Dilution: 2x with distilled water. 3x and high with dispensing alcohol.

امونیم میورٹیکم کا اثر امونیا کارب کی طرح جسم کے داہنے حصہ پر زیادہ نمایاں نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر گرنسے اس کو بائیں طرف کی دوا قرار دیتے ہیں۔ اس دوا کا خاص اثر پیشانی پر بھی ہوتا ہے۔

امونیم میورٹیکم زخم اور زخم کی طرح درد پیدا کرتا ہے نیز ہڈیوں کے اپنی جگہ سے اتر جانے کی طرح کا بھی درد ہوتا ہے جیسے کہ جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہوں۔ امونیم کارب اور امونیم میورٹیکم کا مقابلہ کرو۔

امونیم کارب	امونیم میورٹیکم
1- فالج کی طرح کمزوری ہوتی ہے اور کھلی ہوا میں تکلیف بڑھتی ہے	1- فالج کی طرح کمزوری ہوتی ہے اور کھلی ہوا میں تکلیف بڑھتی ہے۔
2- گرم غسل سے آرام نہیں ہوتا۔	2- گرم غسل سے آرام ہوتا ہے۔
3- ٹھنڈے اور نم دار یعنی تر موسم کو مریض بالکل ہی برداشت نہیں کر سکتا۔	3- امونیا کارب کی ایسی تکلیف نہیں ہوتی۔
4- اندھیرے کا کوئی ڈر نہیں ہوتا۔	4- سٹرامونیم کی طرح اندھیرے کا ڈر ہوتا ہے۔
5- کسی سے بھی نفرت نہیں ہوتی۔	5- خاص آدمیوں سے نفرت ہوتی ہے۔

امونیم میورٹیکم میں سر کا بھاری پن اور پیشانی میں وزن پایا جاتا ہے۔ آنکھوں میں جلن شام کے وقت یا صبح کو ہوتی ہے۔ روشنی برداشت نہیں ہو سکتی۔ منہ کے کناروں پر زخم، معدے میں بھوک ہونے کا احساس جو کھانے پر درست نہیں ہوتا بلکہ یہ احساس ناشتہ کے بعد اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ دونوں طرف یعنی دائیں اور بائیں پیٹ کے اوپر اور پسلیوں کے نیچے رک رک کر درد۔ جگر کے مقام پر جلن اور سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ تلی کے مقام پر سوئیاں چبھنے کا درد جو بیٹھنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ دونوں گلہریوں میں کھنچاؤ۔ دونوں کندھوں میں درد، دونوں کندھوں کے درمیانی حصہ میں برف کے مانند سردی کا احساس ہوتا ہے جس کو گرم کپڑے سے ڈھانکنے سے بھی آرام نہیں ہوتا۔ بخار کی حالت میں لرزہ ہر وقت نمایاں طور پر رہتا ہے اور ملیریا بخار میں پیاس

بالکل نہیں ہوتی۔

قبض اور بواسیر، پاخانے کے ساتھ خون آتا ہے۔ مسوں میں پھوڑے کا سا درد، سخت پاخانہ آنوں سے لپٹا ہوا، عام طور پر آنوں کی زیادتی۔ حیض کے وقت سے بہت پہلے اور حیض کے خون کی زیادتی (امونیا کارب) جوڑوں میں درد کے ساتھ حیض کے دوران قے اور دست نیز پاؤں کا اعصابی درد۔

زکام تیز، پتلا، کندھوں میں سردی کے احساس کے ساتھ، سونگھنے کی طاقت کا زائل ہو جانا۔ کھانسی اور دمہ، علامات شام کو اور کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ انگلیوں کے سروں پر زخم کی طرح کا درد نیز کٹے ہوئے اعضاء کے سروں پر اعصابی درد ہو (ایلم سیپا) ایڑیوں میں زخم کا سا درد، رگڑ سے زخم (ایلم سیپا)۔

عرق النساء میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہوں۔ عرق النساء کی بیٹھنے اور چلنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لیٹ جانے پر ٹانگوں میں کھنچاوٹ۔ یہ دوا ان آدمیوں کو زیادہ مفید ہوتی ہے، جن کی ٹانگیں پتلی، دبلی اور دھڑ موٹا ہو۔ (امونیا کارب کا مریض سر سے پاؤں تک موٹا ہوتا ہے)۔

چڑ چڑے بیلے گومڑ، اس دوا سے ایک قسم کی کمزوری پیدا ہوتی ہے جو ٹائیفائیڈ کی کیفیت کے بالکل مشابہ ہوتی ہے۔ یہ دوا ان موٹے اور سست مریضوں کے لئے مفید ہے، جن کو آلات تنفس میں تکلیف ہو۔ دوران خون میں بے قاعدگی، کھانسی کے ساتھ مقدار میں زیادہ تار دار بلغم۔ مختلف حصص میں کھولنے کا احساس۔ اس دوا کی تکالیف کے بڑھنے کے اوقات، جسم کے مختلف حصص کے ماؤف ہونے کے ساتھ عجیب طرح سے منقسم ہیں۔ مثلاً سر اور سینہ کی تکالیف صبح کے وقت، شکم کی تکالیف بعد دوپہر، اعضاء کے درد جلد کی اور بخار کی علامات شام کے وقت۔

علامات

دماغ: درد سے کراہنا اور رونا، غمگین مگر رو نہیں سکتا۔ کسی سے گفتگو نہیں کرنا چاہتا۔ خاص خاص آدمیوں سے نفرت، غمگین، پر از اندیشہ جات سے جیسے اندرونی غم کے اثرات مابعد، چڑ چڑا پن یا بدمزاجی زیادہ تر صبح کے وقت۔

سر: چکر اور سر کا بھاری پن، کنپٹیوں میں چیرنے والا درد۔ کھوپڑی پر خارش چکر جیسے وہ کسی جانب گر جائے گی۔ پیشانی میں بھاری پن، زیادہ تر دن کے وقت اندرونی طور پر حدت کے احساس اور کسی قدر پسینہ کے ساتھ، گدی میں سکیڑنے والا درد۔ داہنی کنپٹی میں چھبن جو وہاں سے چہرے کے داہنی جانب جائے۔ بال گریں، سر میں خارش اور بھوسی۔

آنکھ: آنکھ میں جلن، پپوٹوں کا پھڑکنا، کسی چیز کو بغور دیکھنے سے یا سینے سے آنکھوں کے سامنے زرد دھبے، آنکھوں کے سامنے کہر، آغاز موتیا میں بینائی کے توہم۔ صبح کے وقت آنکھیں چپک جائیں۔ دھونے کے بعد کویوں میں جلن۔

کان: کانوں کے اندر درد (اندر سے باہر کی طرف آتا ہو) کھلی ہوا میں زیادہ ہوتا ہے۔ کانوں میں کھجلی کے دانے، کانوں سے پانی بہنا، سننے میں دقت۔ داہنے کان کے سامنے گرجن اور بھنبھناہٹ دونوں کانوں میں خارش جس کو کھجلانے سے آرام نہ ہو اور رقیق میل کانوں سے رسے۔

ناک: زکام، ناک بند ہو جاتی ہے اور زکام کی حالت میں درد ہوتا ہے اور سونگھنے کی قوت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ زکام میں رطوبت پانی کی سی پتلی اور تیز جس کے لگنے سے دونوں پر زخم پڑ جاتے ہیں (آرسنک، ایلم سیپا، مرک کار) چھینکنے۔ چھینکوں کے ساتھ گلے میں سرسراہٹ، نتھنوں میں زخم کے سے درد، ناک میں رکاوٹ اور بند ہونے کا احساس جس کی وجہ سے مسلسل اور بے سود ناک چھینکنے کی خواہش، بائیں نتھنے میں سے نکسیر۔

چہرہ: کمرہ میں چہرے پر جانے والی گرمی، چہرے پر دانے، منہ کے کناروں اور اوپر والے ہونٹ میں زخم۔ ہونٹ ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے ان پر چکناہٹ لگی ہے۔ ہونٹ خشک مرجھائے ہوئے، پھٹے ہوئے اور زخمی۔ خارش کے دانوں سے چہرہ پر تحریک کی سی جلن ہوتی ہے جس کو ٹھنڈا پانی لگانے سے آرام ملتا ہے۔ نچلے جبڑے میں منہ کھولنے اور چبانے پر پھاڑنے والا درد۔ غدودوں کی سوجن، چہرہ بے حد پیلا، چہرہ کی ہڈیوں میں چبھن خصوصاً رخسار کی اور نچلے جبڑے کی، چہرے میں ورمی درد۔

منہ: زبان کی نوک پر آبلے جن میں جلن ہوتی ہے (آرسنک، مرک کار) بوسیدہ دانت میں درد جو انگلیوں کے دبانے سے جاتا رہے۔ نچلی بائیں جانب کے مسوڑھوں میں ورم جس کے ساتھ بائیں کنپٹی تک سوئیاں چبھیں۔

حلق: حلق میں درد، حلق میں لیس دار بلغم اس قدر لیس دار ہو کہ اس کو کھنکھار کر نکالنا مشکل ہوتا ہے (ایلومنا، بورکس، کالی بائیکرام) حلق کے غدودوں میں تپکن۔ سردی لگنے سے غدودوں کا ورم، کھانا نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کوے کے پیچھے ایک درد کرنے والی جگہ جس کو کھانے سے سکون ملے۔ حلق میں اندرونی اور بیرونی ورم لیس دار بلغم کے ساتھ۔ غذا کی نالی میں سکڑن، نگلتے وقت اور نگلنے کے دوران جمائی لیتے وقت حلق میں سوئیاں چبھیں، حلق میں خشکی۔

معدہ: صبح کے وقت کڑوی ڈکاریں اور منہ کا ذائقہ کڑوا۔ بھوک نہیں ہوتی۔ شام کے وقت پیاس کی زیادتی۔ کھانے کے بعد متلی اور منہ سے پانی کا بہنا جس سے کپکپی، دست اور اعضاء میں درد ہو۔ بے چینی، ڈکار زیادہ تر کھٹی اور نامکمل، جو کچھ کھایا ہے اس کا لوٹ کر منہ تک آنا یا کڑوے پانی کا منہ تک آنا۔ اکثر شدید ہچکی کا آنا اور ہچکی کے ساتھ اکثر سینہ میں درد، منہ سے پانی بہنا، معدے میں کترنے کا احساس، ایسا احساس ہوتا ہے کہ معدے میں کیڑے ہیں۔ معدے میں سوزش، کھانے کے فوراً بعد فم معدہ میں درد، معدہ میں آکلہ، لیموں کی پیاس، ہچکی منہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، معدے میں لڑھکن کا احساس، صبح کے وقت جو ناشتہ کے بعد جاتا ہے۔

شکم: زیادہ تر صبح کے وقت جاگنے پر تلی کے مقام میں سوئیاں چبھیں اور اس کے ساتھ سانس رکی ہوئی۔ مریض کو بالکل سیدھا ہو کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ شکم میں ہوا کا بھرنا، پیٹ میں نوچنے کا سا درد، گلہریوں میں ورم اور کھچن۔ ہاتھ لگانے

سے گلہریوں میں زخم کا سادرد، ناف کے گرد درد، حمل کے دوران شکم کی علامات عود کر آئیں۔ شکم پر چربی کا زیادہ چڑھ آنا، بے حد ریاح، شکم کے نچلے حصہ میں بھاری پن جیسے بوجھ سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں پاخانہ کے وقت اور پاخانہ کے کئی گھنٹہ بعد تک سخت جلن (ایلو، آرسنک، سلفر) مبرز پر خارش، زخموں کا سادرد اور مبرز کے کناروں پر مواد بھرنا۔ خارش کے دانے، شام کے وقت چلنے سے سیلون میں پھاڑنے کا سا درد، قبض، پاخانہ سخت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر آتا ہے (نیٹرم میور) پاخانہ پھرنے کے لئے بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ سبز چیچپے، پتلے دست (آرسنک، مرک) پاخانہ میں چمک دار لیس دار آنوں (کاسٹکم) پاخانہ آنوں سے لپٹا ہوا۔ ہر دفعہ پاخانہ کا رنگ بدلا ہوا۔ مسوں میں ڈنک مارنے اور پھوڑے کا سادرد اور جلن۔ سیلان الرحم کے رک جانے کے بعد بواسیری مسے۔

مثانہ: رات کے وقت پیشاب کا بار بار ہونا اور پیشاب کی مقدار کی زیادتی (امبرا، فاسفورک ایسڈ) پیشاب میں امونیا کی سی تیز بو، پیشاب کی حاجت لیکن صرف چند قطرے خارج ہوں اور پھر اگلے پاخانے کے ساتھ کافی مقدار میں پیشاب آئے، مٹی کا رسوب۔

آلات تناسل مردانہ: بائیں منی کی نالی میں تپکن اور سوئیاں چبھیں، بار بار ایستادگی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض قبل از وقت اور حیض میں خون کی زیادتی۔ دوران حیض شکم اور کمر میں درد۔ رات کو خون کی زیادتی اور خون کی زیادتی کے باوجود رات کو شکم اور کمر میں درد بحالت حیض پاخانہ کے وقت آنتوں سے (مبرز سے) خون آنا۔ سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی طرح کا (بووسٹا، بورکس، کلکیریا فاس، مزریم) سیلان الرحم سے قبل ناف میں نوچنے کا سا احساس، سیلان الرحم کی رطوبت پیشاب کرنے کے بعد میلی اور پتلی، حیض سیاہ اور منجمد جورات کے وقت زیادہ بہے۔ حمل کے دوران شکم کی بائیں جانب درد جیسے موچ آ گئی ہے۔ حیض کے دوران سبزی مائل آنوں کے دست اور ناف کے مقام پر درد، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔

آلات تنفس: حنجرے میں جلن اور آواز کا بھاری پن۔ گلے کی خراش سے خشک کھانسی۔ رات کے وقت چت لیٹنے سے کھانسی، کھانسی سے نیند کا نہ آنا، سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ (انٹم ٹارٹ) سینہ میں دباؤ اور سوئیاں چبھنا، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خوراک کا لقمہ سینہ میں اٹک گیا ہے۔ صبح کے وقت سینہ میں بوجھ، خشک بار بار ہونے والی کھانسی جس کی زیادتی داہنی کروٹ لیٹنے سے یا چت لیٹنے سے ہو۔ بعد دوپہر تر کھانسی مقدار میں زیادہ بلغم کے ساتھ اور بلغم کی کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ اور بلغم کی کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ کھانسی تھوک کی زیادتی کے ساتھ۔

سینہ: بازوؤں کو اوپر نیچے ہلانے سے دمہ کی سی حالت۔ رات کے وقت یا کھلی ہوا میں سانس لینے سے تکلیف۔ کھڑے ہونے پر سینہ میں تپکن، سینہ میں تھوڑی جگہ میں جلن، پھیپھڑے کمزور معلوم ہوتے ہیں اور ان میں پھوڑے کا سادرد ہوتا ہے۔ بیرونی سینہ میں تھکن کا سادرد، سینہ پر خارش کے سرخ دانے، سرخ دھبے منہ کے داہنے نچلے حصہ میں پھوڑے کا سادرد، منہ میں بھاری پن جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں چٹکن جو وہاں سے بائیں کلائی میں جائے۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن اور درد (اکونائٹ اگیریکس) بیٹھتے ہوئے بھی کمر میں درد، جسم کا سیدھا کرنے سے درد میں زیادتی، کمر میں درد کمر ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے کچلی گئی ہو۔ کمر اور کندھوں کے درمیانی حصہ میں سردی، اعضاء اور کمر میں سخت درد۔ دمچی کی ہڈی میں پھوڑے کا سادرد جس کو بیٹھنے سے تکلیف ہوتی ہے اور سونے پر درد بڑھ جاتا ہے۔ کندھوں کی ہڈیوں میں درد خصوصاً سانس لینے پر۔ دونوں کندھوں کے درمیان برف کی سی ٹھنڈک جسم کو گرم کپڑوں سے لپیٹنے سے بھی آرام نہ ہو۔ بیٹھی ہوئی حالت میں پیٹھ میں درد جیسے شکنجہ میں کسی ہو۔ گردن کی ایک جانب پھاڑنے والے درد کے بعد دیگرے رخساروں میں چٹکن کے ساتھ، بائیں کندھے کی ہڈی میں سوئیاں چبھیں۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنی کلائی بھاری جیسے سوئی ہے۔ انگلیوں کی نوکوں میں درد جیسے زخموں سے ہو۔ پہلے داہنے پھر بائیں کندھے کے جوڑ میں بائی کے درد۔ بائیں انگوٹھے کے ناخن کے نیچے سوئیاں چبھیں اور درد بھری تپکن ہو۔ انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کے درمیانی جگہ کی دونوں ہاتھوں کی جلد اکھڑ جائے۔ بائیں چوتڑ میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جوڑ بند بہت چھوٹے ہو گئے ہیں۔ چلنے پر یا تو مریض کو کھڑا ہو جانا پڑتا ہے یا لنگڑا کر چلنا پڑتا ہے۔ بیٹھ جانے میں ہڈیوں میں کترنے والا درد۔ عرق النساء جوڑوں میں کھنچاؤ۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ریشے چھوٹے ہو گئے ہیں جس سے مریض جھک کر چلنے کے لئے مجبور ہوتا ہے۔ گلہریوں میں موچ کا سادرد جس کی وجہ سے سیدھا نہیں چلا جا سکتا۔ دائیں ایڑی میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایڑی پر زخم ہو گئے ہیں۔

عرق النساء جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی حالت میں اور کم لیٹ جانے سے ہو۔ ان اعضاء میں جو آپریشن سے کاٹ دیئے گئے ہوں۔ اعصابی درد، تمام اعضاء میں چٹکن اور درد بھرے جھٹکے کبھی یہاں اور کبھی وہاں۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصوں میں زخم کا سادرد، جوڑوں میں کھنچاؤ جیسے جوڑ بندوں کے سکڑ جانے سے ہو۔ جسم کا داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہونا۔ سر اور سینہ میں درد جو صبح کے وقت خصوصاً بڑھتا ہے۔ رات کے کھانے کے بعد معدہ کی خرابی اور اعضاء میں درد نیز جلدی تکالیف، بخار کی علامات بھی شام اور رات کے وقت ظاہر ہوتی ہیں۔ ٹانگوں میں تھکن اور فالج کی سی کمزوری، بعض وقت چکر کے ساتھ یا ٹانگوں میں کھنچاؤ کے ساتھ۔ خون کا پھٹ جانا، رات کے وقت ہڈیوں میں تیز کھینچنے والا درد۔

جلد: جلد میں خارش اور سرسراہٹ جس سے کھجلانے کو جی چاہتا ہے اور کھجلانے کے بعد کھجلی کے دانے نکلتے ہیں۔ باجرے کے سے کھجلی کے دانے جن میں پیپ بھری ہوئی ہوتی ہے اور آپس میں مل کر بدن میں چٹے بن جاتے ہیں۔ جلد کا کئی جگہ سے پھٹ جانا۔ شدید جلن جس کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہو۔ خارش عموماً شام کے وقت چپک، زیادہ تر دھڑ پر اور بازوؤں پر۔

نیند: شام ہی سے نیند کا غلبہ، آدھی رات سے پہلے بے چینی، دو بجے آدھی رات کے بعد پیٹ کے درد یا کمر کے درد سے یا پیٹ میں اینٹھن سے بے خوابی۔ رات کے وقت چھینکوں سے حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ جس سے کھانسی پیدا ہو، کمرے میں درد سے جاگے۔ خواب پانی میں گرنے اور بیماری کے بہت سویرے جاگنا، پریشان کن ڈراؤنے اور شہوت انگیز خواب۔

بخار: تقریباً چھ بجے شام کے سردی سے، لرزہ بغیر پیاس کے بخار بغیر پیاس کے، رات کو بستر میں لیٹنے کے بعد اور جتنی دفعہ بھی مریض نیند سے جاگے سردی اور لرزہ، کندھوں کے درمیان سردی آدھی رات کے بعد پسینہ، ہر حرکت پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی: کھانسی اور دم کشی کی علامات شام کو، رات کے وقت اور کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ جھک کر چلنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں اور سیدھا چلنے سے بڑھتی ہیں۔ بیٹھنے یا چلنے سے عرق النساء میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اکثر علامات رات کے وقت 2 بجے سے 4 بجے تک بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک، بعض وقت اونچی طاقتیں بھی بہتر کام کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: مگنیشیا میور، نیٹرم میور، ویلیریانہ اور ایسڈ میوریٹکم (پاؤں میں اور ایڑیوں میں درد) رسٹاکس (موچ بیٹھنے سے زیادتی) سینگا (موٹے آدمی) سیپیا، سلفر۔ اندھیرے میں نفرت کے لئے مقابلہ کرو: کلکیریا، کاربوانیملس، سٹروشیم، ویلیریانہ، سٹرامونیم، اگر امونیا میور سے تکلیف بڑھ جائے تو گرم پانی سے غسل کرانا چاہئے۔ امونیا میور کا اثر کڑوے بادام، کافیا اور نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

اناکارڈیم اوکسی ڈینٹل

(Anacardium Occidentale)

Natural Order: Anacardiacease

Synonyms: Cashew nut.

Parts Used: Tincture of the joice, between the outer and innet shell.

اس دوا کی علامات محض ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں جن کو اتفاقیہ اس سے زہریلا اثر ہوگیا۔ یہ دوا جلد پر بہت شدت سے اثر کرتی ہے۔ زہرباد، آبلے اور ورم اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دوا رسٹاکس کے زہریلے اثر کو زائل کرتی ہے۔ اس کا عرق خارجی طور پر گٹے، مسے، گومڑ، داد اور نہ بھرنے والے زخموں پر استعمال کیا گیا ہے۔

یہ اناکارڈیم اورینٹل کی طرح دماغ اور حافظہ میں کمزوری پیدا کرتی ہے۔ فالج کی سی حالت پیدا کرتی ہے۔ زبان پر سوجن اور درد، چہرے پر مواد بھرے دانے، خارش ناقابل برداشت چیچک سے چھالے (آبلے) جو درمیان سے خالی ہوتے ہیں۔ یہ دوا اس زہرباد کو فائدہ پہنچاتی ہے جو دائیں سے بائیں طرف کو جائیں (بائیں سے دائیں طرف جانے والے زہرباد، رسٹاکس)۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اناکارڈیم اورینٹل، رسٹاکس، کینتھرس، مزریم، کروٹن ٹگ۔ اس دوا کا اثر زائل کیا جاسکتا ہے۔ رسٹاکس سے اور ٹنکچر آئیوڈین اوپر لگانے سے۔

اناکارڈیم اورینٹل

(Anacardium Orientale)

Natural Order: Anacardiaceae.

Synonyms: Marking Nut; Bhularcan.

Parts Used: The resinous juice contained in the seeds.

Trituration: 1x and higher from resinous juice.

Trituration: 1x and higher.

اناکارڈیم رسٹاکس سے کئی باتوں میں ملتا جلتا ہے۔ مگر بعض خصوصیات اس کی ایسی ہیں جو اس میں نہیں پائی جاتیں۔ ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اناکارڈیم میں دبانے یا چیرنے والے درد کا احساس ہوتا ہے۔ مریض پچر ٹھوکنے کا سا درد بتلاتا ہے۔ یہ پچر ٹھوکنے کا سا احساس جسم کے کسی ایک حصہ میں اور کسی ایک تکلیف میں ہوسکتا ہے اور جب یہ احساس ہو تو اکثر حالت میں اناکارڈیم اس تکلیف کو ٹھیک کردے گا۔ پچر کے احساس کے علاوہ جسم میں یا جسم کے کسی حصہ میں کس کر پٹی باندھنے کا احساس بھی ہوتا ہے۔ مثلاً ریڑھ کی تکلیف میں پہلے مریض کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ مبتلا مقام پر کس کر پٹی بندھی ہے اور جب اس حصہ کی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے تو پچر ٹھوکنے کا سا درد ہوتا ہے۔ یا اگر گھٹنوں میں فالج کی کمزوری ہو تو ان میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ گھٹنے کس کر بندھے ہوئے ہیں۔

یہ مشہور بات تھی کہ یہ دوا کمزور طالب علموں کو امتحان سے پاس کرا دیتی ہے اور محض روایت پر نہ صرف کمزور طالب علم بلکہ اور کمزور دماغ رکھنے والے آدمی بھی دماغی قوت بڑھانے کی خاطر بموجب روایت کم و بیش اس دوا کا استعمال مٹھائیوں اور دیگر کھانے والی چیزوں میں کرتے رہے مگر ہنیمن نے تجربات کرکے ہمیں ٹھیک ٹھیک یہ بتلا دیا ہے کہ کب اور کہاں یہ دوا ایسی کمزوریوں کو دور کرسکتی ہے۔

اس دوا کے مریض کے خیالات نہایت عجیب ہوا کرتے ہیں۔ دماغ

کمزور معلوم ہوتا ہے ہر ایک چیز مانند خواب نظر آتی ہے۔ ہر ایک چیز اس کو پریشان کرتی ہے اور مریض بذات خود چڑ چڑا ہوتا ہے۔ کمزوری حافظہ یہاں تک بڑھ جاتی ہے کہ ایک منٹ پہلے جو خیالات اس کے دماغ میں تھے، بھول جاتا ہے۔ دماغی طاقت بالکل سلب معلوم ہوتی ہے اور وہ خود حالت تذبذب میں پڑ جاتا ہے۔ وہ حیران ہوتا ہے کہ کون سا کام کرنا چاہئے اور اس لئے وہ کچھ بھی نہیں کرتا۔ نیکی اور بدی میں تمیز نہیں کر سکتا۔ اس کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ ایک طاقت اس کو ایک کام کرنے کے لئے آمادہ کر رہی ہے۔ جب کہ دوسری اس کو کام سے روکتی ہے اور بعض اوقات اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ شیطان اور فرشتہ اس کے دائیں اور بائیں کندھے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ شیطان اس کو برائی کی طرف راغب کرتا ہے۔ فرشتہ اس کو روکتا ہے اگر مریض بذات خود پارسا اور نیک چلن ہے تو وہ کسی قسم کا تشدد کا کام نہیں کرتا۔ برخلاف اس کے اگر اس کی زندگی نیک چلنی سے نہیں گزری تو وہ تشدد اور برائیوں پر اتر آتا ہے جس کو کرتے ہوئے اس کو ذرا بھی عار نہیں ہوتا۔

ایک عجیب دماغی حالت اناکارڈیم میں پائی جاتی ہے کہ مریض قسمیں زیادہ کھاتا ہے اس علامت سے یہ سمجھنا چاہئے کہ بے اصول آدمی کی قسمیں کھانا بھی اس دوا سے ٹھیک ہو سکتی ہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر یہ بات دماغی کمزوری سے پیدا ہوئی ہو تو یقیناً اناکارڈیم اس کو فائدہ کرے گا۔

اناکارڈیم کی تمام تکالیف کھانے سے عارضی طور پر ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ مثلاً دردسر جو دماغی محنت سے پیدا ہوا ہو، کھانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ حمل کے دوران صبح کی تے کھانے سے دور ہو جاتی ہے اور پیٹ کا درد بھی کھانے سے دور ہو جاتا ہے اور کھانسی بھی۔ مگر کھانا کھانے کے دو گھنٹے کے بعد جب کھانا ہضم ہونے پر ہوتا ہے تو تکالیف از سر نو شروع ہو جاتی ہیں۔

نائٹرک ایسڈ میں بھی قسمیں کھانے کی علامت موجود ہے مگر نائٹرک ایسڈ اس وقت مفید ہو سکتا ہے جب یہ عادت پارہ کے اجزاء کے استعمال سے پیدا ہوئی ہو۔

معدہ کی علامات اناکارڈیم کی بڑی عجیب و غریب ہیں۔ مریض ہمیشہ بھوکا محسوس ہوتا ہے۔ وہ کھاتے وقت تک اپنے آپ کو اچھا محسوس کرتا ہے مگر کھانے کے بعد اس کی پھر وہی حالت ہوتی ہے، اس کو قبض رہتا ہے اور پاخانہ جانے کی اکثر حاجت ہوتی ہے مگر پاخانہ جانے پر اس کی حاجت رفع ہو جاتی ہے۔ جوں ہی پاخانہ جا کر بیٹھتا ہے تو پاخانہ کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی۔ مقعد کمزور محسوس ہوتی ہے اور مبرز کے اندر پچر کا احساس ہوتا ہے۔ مگر اس احساس کو رکے ہوئے پاخانہ کا نتیجہ نہیں خیال کرنا چاہئے۔ نکس وامیکا میں آنتوں کے فعل میں خرابی ہونے کی وجہ سے پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ مگر پاخانہ ہو چکنے کے بعد پاخانہ کی پھر بھی خواہش باقی رہتی ہے۔ نکس وامیکا میں پچر کا کوئی احساس نہیں ہوتا۔

سیپیا میں اناکارڈیم کی طرح مسلسل پاخانہ کے دوران اور بعد پچر کا سا احساس ہوتا ہے۔ مگر سیپیا میں پتلا پاخانہ بھی بہت مشکل سے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ رحم کی خرابیاں بھی موجود ہوتی ہیں۔ ایک فرانسیسی ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ اناکارڈیم اندرونی بواسیر کے لئے ایک لاثانی دوا ہے، وہ اس دوا کو نمبر 30 طاقت میں دن میں کئی بار کئی ہفتوں تک دیا کرتے تھے اور ان کا دعویٰ تھا کہ اس سے مریض بالکل صحت یاب ہو جاتا ہے۔ بیرونی بواسیر کے لئے وہی ڈاکٹر ایسیم البم اسی طریقہ پر استعمال کراتے تھے۔

جلد کی تکالیف بھی قابل غور ہیں: چہرہ خصوصاً بائیں طرف سوجا ہوا ہوتا ہے۔ اس پر چیچک کے سے خارش کے دانے نکل آتے ہیں جو آپس میں چیچک کی طرح نہیں ملتے مگر ان میں زرد مواد ہوتا ہے۔ جو ہوا لگنے سے خشک ہو کر سخت کھرنڈ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ خارش اس قدر زبردست ہوتی ہے کہ مریض اپنے ناخنوں سے جلد کو چھیل دینے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی خارش نہ صرف منہ پر بلکہ جسم کے کسی ایک حصہ پر ہو سکتی ہے اور اس خارش میں معدہ کی تکالیف کم و بیش موجود ہوتی ہیں۔ چہرہ پر زہر باد بھی ہو سکتا ہے جو بائیں سے دائیں کو جاتا ہے۔

ڈاکٹر سرکار لکھتے ہیں کہ آیورویدک میں یہ دوا جذام کے لئے بہترین سمجھی گئی ہے مگر ساتھ ہی ساتھ وہ بتلاتے ہیں کہ ہندو آیوروید یعنی ڈاکٹر اس دوا کے عرق کو ہاتھ نہیں لگاتے کیونکہ ان کو فکر رہتی ہے کہ کہیں اس کے عرق سے وہ جذام کا شکار نہ ہو جائیں۔ ڈاکٹر سرکار نے جذامیوں پر اس دوا کا تجربہ کر کے بتلایا ہے کہ جذام میں یہ دوا نمبر 6 طاقت میں حکمی اثر رکھتی ہے۔

بہرہ پن حافظہ کی کمزوری کے ساتھ۔ دماغی طور پر مریض کے قویٰ عجیب طرح سے ماؤف ہو جاتے ہیں۔ مریض ان لوگوں کی آوازیں سنتا ہے جو دور دراز جگہوں پر رہتے ہوں یا جو مر چکے ہوں۔ اپنے آپ کو گولی مار کر مرنے کی خواہش (اٹم نارٹ) تو ہم جیسے اس کا جسم اور دماغ جدا جدا ہیں، جیسے وہ دہرا ہے وہ آئینہ میں اپنی شکل کے سوائے ہر دوسرے کا چہرہ دیکھتا ہے۔ بینائی کے توہم خصوصاً گہرے رنگوں میں، ناک کے سامنے جلتے ہوئے کپڑے کی بو یا کبوتر کی بیٹ کی بو، دردسر جو آگے سے پیچھے کی طرف جائے، گردن کی پشت میں اکڑن، گردن کی اکڑن حرکت سے بڑھ جائے۔ کالی کھانسی، دو دورے کے بعد غنودگی اور سانس کے لئے جھپٹے، خارش کو نہایت گرم پانی (جتنا برداشت ہو سکے) فوری سکون دے۔ غذا کی نالی میں ایک ذرے کا احساس جس سے نجات حاصل کرنے کے لئے مسلسل نگلنا پڑے، ہتھیلیوں کی تکالیف کے لئے بھی مفید ہے، ہتھیلیوں پر مہاسے۔

علامات

دماغ: حافظہ زیادہ کمزور (ارجنٹم نائٹ، امبرا، کریازوٹ، لیکیسس، مرک، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، فاسفورک ایسڈ) خصوصاً مفرد ناموں کا بھول جانا۔ قبل دوپہر زیادتی، دماغی محنت کی ناقابلیت، خیالات کا ایک دم غائب ہو جانا، خیالات کی کمی، توہمات، غمگین، لاپروا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دشمنوں سے گھرا

ہوا ہے اور ہر ایک چیز اس کا تعاقب کر رہی ہے اور آنے والی مصیبت سے ڈرتا ہے۔ بدعا دینے اور قسم کھانے کی سخت عادت (نائٹرک ایسڈ، ورٹیرم البم) چڑچڑا، غصہ ور، کسی کی نہ ماننے والا (برائی اونیا، کیموملا، نکس وامیکا، ہیپر سلفر، کالی کلورم)۔

چلنے پر متفکر، یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کا تعاقب کیا جارہا ہے۔ وہ دنیا میں اکیلا ہے، اس کو اپنے آپ پر بھروسہ نہیں رہتا۔ اس لئے وہ کوئی بھی کام نہیں کرسکتا۔ پریشانی شام کے وقت چھوٹی چھوٹی باتوں کے متعلق قوئ عقلیہ معذور ہونے کے ساتھ گردونواح کی ہر چیز سے شک کی وجہ سے آنے والی بدقسمتی کے خیال کی وجہ سے خیال کرے کہ دو دوارواح کے زیر تابع ہے جن میں سے ایک اسے برے کاموں کی طرف راغب کرتی ہے اور دوسری نیک کاموں کی طرف۔ بے حد غمگینی اور مراقی پن سخت کلام کے ساتھ دماغی تھکاوٹ بہت جلد غصہ میں آجائے۔ شیطانیت پر تلا معلوم ہو، دور دراز کی یا مُردہ لوگوں کی آوازیں سنے، سنجیدہ معاملات پر ہنسے، دماغی محنت سے پیشانی، کنپٹیوں اور گدی میں پھاڑنے والے درد سر پیدا ہوں۔

سر: تمام قوئ کی کمزوری، دماغی محنت کرنے پر درد سر، جھکنے پر چکر، چکر جھکی ہوئی حالت میں، جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے۔ اردگرد کی اشیاء یا اپنا آپ لہراتا معلوم ہو۔

چاند کے بائیں طرف پچر لگنے کا سادرد، کھانسنے پر لمبی سانس لینے پر سر کے چاند میں دبانے والا درد، کنپٹیوں میں میخ لگنے کا سادرد (اگیریکس، آرنیکا، کافی اور اگنیشیا) جس میں کمی کھانے کے دوران ہو، چاند میں سکڑن، پیشانی میں سکڑنے والا درد سر بے حد چڑچڑے مزاج کے ساتھ، درد ہر گھنٹہ بڑھتا ہی جائے اور پھر تمام سر ماؤف ہو جائے، جس میں زور سے دبانے سے عارضی سکون ہو۔ داہنی آنکھ کے اوپر اور سر کے بائیں حصہ میں سوئیاں چبھیں۔ سر میں تپکن والے درد، معدے کی خرابیوں سے اعصابی درد سر، کھوپڑی میں اور پیشانی میں شدید خارش، کھوپڑی پر بہت سے چھوٹے چھوٹے دانے جن میں چھونے سے بے حد درد ہو۔

آنکھ: داہنی آنکھ کے گرد حلقے کے اوپر والے حصہ میں پچر لگنے کا سادرد۔ بینائی ہلکی اور نزدیک کی بینائی کمزور، پتلیوں کا سکڑنا (فائی سوسٹگما، اوپیم، فاسفورس) رات کے وقت روشنی میں ہالہ محسوس ہونا، روشنی سے بے حد ذکی الحسی، بینائی کے توہمات گہرے رنگوں کے، آنکھوں کے سامنے ستارے آئیں، ڈھیلے پر آگے سے پیچھے کی طرف دباؤ۔

کان: کانوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے روئی سے بند کئے گئے ہیں۔ بائیں کان کی نالی میں اینٹھن کی سی سکڑن جس سے دبانے والا درد ہوتا ہے۔ دانتوں سے کاٹنے پر کانوں میں زخم کی طرح کا درد۔ کانوں میں مکھیوں کی سی بھنبھناہٹ کی آوازیں کانوں میں گرج، سننے میں دقت، بعض اوقات قوت سامعہ بہت کم اور بعض اوقات بہت تیز، بائیں کان میں پھوڑنے والے اور سوئیاں لگنے کے سے درد جن کی زیادتی نگلتے وقت ہو۔

ناک: صبح سویرے اٹھنے پر کپڑا جلنے کی بو کا خیالی احساس، کبوتروں یا مرغوں کی بیٹ کی مسلسل خیالی بو خصوصاً اپنے کپڑے سونگھنے پر، سونگھنے کی قوت کا بالکل زائل ہو جانا۔ ناک کی درمیانی ہڈی پر داہنے نتھنے میں ایک سرخ دانہ جس کو چھونے پر پھوڑے کا سا درد ہو۔ چھینکیں جن کے بعد بہنے والا زکام ہو اور آنکھوں سے پانی بہے، زکام دھڑکن کے ساتھ خصوصاً بوڑھے آدمیوں میں۔

چہرہ: زرد، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، داہنے رخسار پر اوپری ہونٹ کے نزدیک سفید چھلکے دار نملہ کے دانے، منہ کے گرد کی جلد کھردری اور اس میں رینگن اور خارش ہو۔ ہونٹوں کے بیرونی کنارے میں جلن دار خشکی جیسے مرچ سے ہو۔

منہ: مسوڑھوں کو معمولی طور پر ملنے سے بھی خون آجاتا ہے۔ منہ میں درد کرنے والے دانے (نائٹرک ایسڈ) ذائقہ برا، بدبودار منہ کا یا غذا کا، منہ سے تعفن، زبان متورم محسوس ہو جس سے اس کی حرکت اور بول چال میں رکاوٹ ہو اور اس کے ساتھ منہ میں تھوک کی زیادتی۔ درد دانت جو منہ میں کوئی گرم چیز لینے سے ہو۔ نچلے سامنے والے ایک دانت میں درد جس کی زیادتی زبان کے لگنے سے یا کھلی ہوا سے ہو۔ نچلے جبڑے کے دانت زیادہ تر ماؤف ہوں۔ تمباکو نوشی کے بعد ذائقہ کڑوا۔

حلق: حلق میں چھیلن کا احساس، تالو میں لیس دار موٹا بلغم جو ناک کے نتھنوں کے پچھلے حصہ کو بند کر دیتا ہے۔ کھانسی کے دوران، کھانے کے بعد حلق میں چھیلن کا احساس۔

معدہ: کھاتے وقت تمام علامات غائب ہو جاتی ہیں اور دو گھنٹے کے بعد پھر شروع ہوتی ہیں ہچکی، ڈکار، متلی اور قے، ہاضمہ کمزور، معدہ میں تناؤ اور بھراؤ، معدے میں خالی پن کا احساس۔ اناکارڈیم کی بدہضمی کی تکالیف کو کھانے سے آرام ملتا ہے۔ کھاتے یا پیتے وقت دم گھٹنے کا احساس۔ غذا اور پینے کی اشیاء بہت جلد جلد نگلے۔ بخار کے دوران پیاس، شوربہ پینے کے بعد کلیجہ میں جلن، جلن دار رطوبت معدے سے حلق کو اٹھ کر آئے۔ کھانسی کے بعد غیر منہضم غذا کی قے جس سے سکون ہو۔

شکم: ناف کے اردگرد جیسے کہ ایک کند پچر آنتوں میں گھسیڑ دی گئی ہو۔ شکم میں مسلسل گڑگڑاہٹ (لائیکوپوڈیم) نوچن اور مروڑ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی بڑی تیز حاجت مگر پاخانہ میں بیٹھنے پر حاجت بغیر پاخانہ آتے ہی رفع ہو جاتی ہے، مبرز کمزور محسوس ہوتا ہے اور اس میں پچر ٹھکی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ (ایلو) کھانا کھانے کے بعد آنتوں کے اوپر والے حصہ میں پاخانہ کی حاجت، مقعد کی کمزوری، نرم پاخانہ بھی مشکل سے ہوتا ہے (ایلومنا)۔ مقعد کے چھلے کی تشنجی سکڑن، مقعد پر خارش، مبرز سے نمی کا اخراج، پاخانہ کے دوران سیلان خون، درد بھرے بواسیری مسے (نائٹرک ایسڈ، ہائپرکیم، رتھنیا)۔

مثانہ: پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب کی بار بار حاجت لیکن تھوڑی مقدار میں خارش ہو۔ پیشاب پانی کی طرح صاف، نکلتے وقت گدلا جس میں گندہ رسوب بیٹھے، ہلانے پر مٹی کے رنگ کا دکھائی دے۔

آلات تناسل مردانہ: شدید خواہش نفسانی، دن کے دوران ایستادگیاں۔ رات کے وقت احتلام بغیر شہوانی خوابوں کے۔ عضو مخصوص کے ساتھ ساتھ کاٹنے والا درد، فوطوں پر شہوانی خارش جس سے جماع کی خواہش پیدا ہو۔ پاخانہ کے دوران مذی کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں کم، سیلان الرحم پھوڑے کے سے درد کے ساتھ جس سے خارش پیدا ہو۔ حمل کے دوران متلی جس کی زیادتی کھانے سے قبل اور بعد ہو اور کمی جب کھا رہی ہو۔

آلات تنفس: سینہ کی داہنی جانب بوجھ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پچر لگی ہے۔ دل کے حصہ میں کمر تک جاتا ہوا سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ نیز سانس لینے پر بھی، سینہ میں تنگی، اندرونی بخار اور پریشانی کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض کو کھلی ہوا میں جانا پڑے۔ بچوں میں بولنے سے یا غصہ کے دورے کے بعد کھانسی پیدا ہو یا بڑھ جائے، کھانے کے بعد کھانسی غذا کی قے اور گدی میں درد کے ساتھ بلغم، میٹھا لیس دار، سلیٹی مائل زرد۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں سوئی سی چبھے، رات کے وقت اندر سانس لینے پر قلب میں سوئیاں، ہر مرتبہ دو سوئیاں یکے بعد دیگرے فوراً چبھیں، نبض عام طور پر تیز۔ دھڑکن، حافظہ کی کمزوری کے ساتھ بوڑھے آدمیوں میں زکام کے ساتھ، بائی کا ورم حجاب القلب۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت میں اکڑن (رسٹاکس) ہلکی سوئیاں چبھنے کا احساس بائیں کندھے کی ہڈی میں۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں بازو کے اوپر والے حصہ میں زبردست دھماکے جیسے کوئی ہتھوڑے لگا رہا ہو۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں خشکی کا حد سے زیادہ احساس، انگوٹھے کا عصبی درد، بازوؤں میں فالجی کمزوری۔ بایاں بازو نیز انگلیاں سو جائیں، ہاتھوں نیز مٹھیوں پر مہاسے، گھٹنوں کے اردگرد یہ احساس جیسے گھٹنوں کو کسی نے کس کر باندھ دیا ہے۔ گھٹنے مفلوج محسوس ہوتے ہیں۔ ان میں اتنی سختی اور اکڑن ہوتی ہے کہ چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پنڈلیوں سے ایڑیوں تک اور ٹانگوں میں اینٹھن کا سا اور کھینچنے والا درد، پنڈلیوں میں اینٹھن (کلکیر یا کارب، کیمفر اور سلفر) چلنے پر یا اپنی جگہ سے کھڑے ہونے پر۔ بائیں چوتڑ کے گوشت میں پچر کا سا دباؤ۔ رانوں اور پنڈلیوں میں وزن، پنڈلی کی ہڈی میں درد بھری کھنچن، ٹانگوں میں کبھی یہاں کبھی وہاں سوئیاں چبھیں۔ ٹخنے میں درد جیسے موچ کھا گیا ہے۔ جب بائیں پیر پر زور ڈالا جائے، پیروں کے تلوؤں میں جلن، جب بیٹھا ہو، صبح کے وقت پیر ٹھنڈے۔ اعضاء میں تھکاوٹ کا احساس، ٹانگوں اور بازوؤں میں ایک ہی وقت میں کھنچن کے دورے جو اکثر ہوا کریں۔

جلد: داد کے سفید داغ، بے حد خارش کرنے والے دانے، جلد میں خارش جس کو کھجلانے کے بعد زیادتی ہوتی ہے، شدید کھجلانے والا اکوتہ، دماغی تحریک کے ساتھ چھوٹے چھوٹے دانوں کے ابھار، پتی اچھلنا، چھوٹے چھوٹے آبلے جن میں سے زردی مائل شفاف رطوبت رسے جو کھلی ہوا میں سخت ہو کر کھرنڈ بن جائے۔

اعضاء: پیٹھ پر جاڑا، جیسے اس پر ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہے چہرے پر حدت کے ساتھ۔ اندرونی جاڑا، یہاں تک کہ گرم مکان میں بھی۔ اوپری جسم میں بخار، پاؤں ٹھنڈے، اندرونی لرزہ اور سانس گرم۔ ہر روز بعد دوپہر چار بجے سے شام تک بخار جو رات کا کھانا کھانے کے بعد جاتا رہے۔ شام کے وقت سر پر، شکم پر اور پیٹھ پر پسینہ۔ رات کے وقت شکم اور پیٹھ پر پسینہ، ہتھیلیوں پر چپچپا پسینہ خصوصاً بائیں پر۔

نیند: پریشان کن آگ کے، مردہ آدمیوں کے خواب، بے خوابی کے دورے جو کئی راتوں تک رہیں، بے چینی سے بے خوابی۔ خارش کی وجہ سے گہری نیند نہ سو سکے، صبح نو بجے تک گہری نیند۔

مخصوص خواص: جسمانی کمزوری، مریض تمام وقت لیٹا رہنا چاہتا ہے (کوکولس) زینہ چڑھنے پر حد سے زیادہ کمزوری۔ جسم کے مختلف حصص میں پچر لگنے کے سے دبانے والے درد۔ کسی ہوئی پٹی بندھے ہونے کا احساس۔ ٹھنڈی ہوا کا جھونکا برداشت نہیں ہو سکتا۔ جلد زکام ہوتا ہے (بیلاڈونا) کپکپی والی کمزوری یا فالجی کمزوری۔ یہ دوا عام طور پر حمل کی حالت میں، ہسٹریکل مستورات میں، دماغی خرابیوں، مراقی طبیعتوں میں، معدے کی تکالیف میں اور بوڑھے آدمیوں کے واسطے استعمال ہوتی ہے۔

کمی اور زیادتی: گو رسٹاکس کی طرح آرام کرنے سے تکلیف کا بڑھنا اور حرکت سے تکلیف کا کم ہونا نہیں ہوتا، تاہم بہت سی علامات حرکت شروع کرنے کے وقت (گردن کی اکڑن) بڑھ جاتی ہے، درد سر لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے۔

پیانو یا ہارمونیم بجانے سے تمام جسم میں بھاری پن ہو جاتا ہے۔ رسٹاکس کی طرح اناکارڈیم میں بھی سردی کا احساس ہوتا ہے۔ زکام جلد ہو جاتا ہے اور ہوا کے جھونکوں کو برداشت نہیں کیا جا سکتا نیز گرمی سے آرام ملتا ہے۔ علامات صبح کے وقت اور شام سے نصف شب تک بڑھتی ہیں۔ چار بجے شام کو روزانہ بخار ہوتا ہے۔ اناکارڈیم کی کھانسی کھانا کھانے سے کم ہو جاتی ہے۔ عموماً علامات کھانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں اور کھانے کے دو گھنٹے کے بعد ظاہر ہو آتی ہے۔ نوبت بھی اس دوا میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اینٹم ٹارٹ، فیرم، آئیوڈیم، لائیکوپوڈم، نائٹرک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ، پلاٹینا، ارٹیکا یورنس، پلساٹیلا، نیٹرم میور، کاسٹیکم تھوجا۔

اس دوا کا اثر کافیا اور جگلنز، سے زائل کیا جا سکتا ہے۔ اگر رسٹاکس سے معدہ کی خرابیاں پیدا ہو جائیں یا علامات دائیں سے بائیں کو جانے لگیں تو

یہ دوا استعمال کرنا چاہئے۔ یہ دوا لائکو پوڈیم، پلساٹیلا اور پلاٹینا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ اس دوا کے بعد لائکو پوڈیم، پلساٹیلا اور پلاٹینا اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

انتھرکینم (Anthracinum)

Nosode: An alcoholic extract of the anthrax poison prepared from the spleens of affected sheep.

یہ دوا بھیڑ کی تلی سے جب کہ بھیڑ سرطان کی بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہے یا صاف لفظوں میں یوں کہنا چاہئے کہ سرطان میں سے ''بیسی لس'' جراثیم لے کر الکوحل میں تیار کئے جاتے ہیں۔

پہلے پہل یہ دوا 1830ء میں تیار کی گئی اور ڈاکٹر ڈیو فرمسن نے بھیڑوں کے پلیگ میں استعمال کی۔ ان کے نتائج اس قدر دل خوش کن تھے، کئی کروڑ روپیہ سالانہ بچت ہوگئی کیونکہ بھیڑوں کی اموات کی اوسط بہت کم ہو گئی۔

ڈاکٹر کاش مین نے 1852ء میں اس دوا کو انسانوں پر استعمال کیا مگر ڈاکٹر راؤ نے اس دوا کو 1858ء میں سرطان اور بسہری پر استعمال کر کے خلق خدا کی بہترین خدمت کی اس وقت سے یہ دوا ہومیوپیتھی میں استعمال کی جانے لگی۔

مجھے افسوس ہے کہ آج کل بھی ہومیوپیتھی میں اس دوا کا استعمال کرتے ہوئے بہت سے ڈاکٹر گھبراتے ہیں حالانکہ یہ دوا سرطان بسہری اور ان تمام زخموں اور پھوڑوں میں جن میں سمیت کا مادہ زیادہ ہوتا ہے، نہایت مفید اور لاثانی ہے۔ میں صرف ڈاکٹر ایلین کی معلومات کا لفظ بلفظ ترجمہ کر دیتا ہوں جس سے دوا کے خواص اور اس کے استعمال کا موقعہ و محل بخوبی سمجھ میں آئے گا۔ ڈاکٹر ایلین لکھتے ہیں کہ یہ دوا مندرجہ ذیل شکایتوں میں نہایت مفید ہے۔

1- کاربنکل یعنی سرطان اور مبتلا شدہ حصہ کو کھا جانے والا زخم۔ جب ایسے زخم یا سرطان سے مواد بہتا رہتا ہو اور ان میں ناقابل برداشت جلن ہو۔

2- جب غدود سوج گئے ہوں اور ان میں سخت گانٹھیں پڑی ہوں، نیز ان میں بیسی لس جراثیم بھی پائے جائیں۔

3- جب آرسنک یا بہترین منتخب شدہ دوا سرطان یا زخموں کی سوزش اور جلن کو آرام نہ دے سکے یا کم نہ کر سکے تو یہ دوا دینی چاہئے۔

4- ناک سے، منہ سے، مقعد سے، آلات تناسل سے کالے رنگ کا گاڑھا تارکول کا سا خون اگر بہتا ہو یا رستا ہو اور خون میں سمیت موجود ہو (کروٹیلس)۔

5- متعدی بخار جس میں سمیت بہت پیدا ہو چکی ہو اور جس میں مریض کی طاقت یکایک کم ہو جاتی جا رہی ہو، نبض چھوٹ رہی ہو اور غنودگی و غشی ہو (پائی روجن)۔

6- زہریلے زخم، سرطان، بسہری اور زہر باد۔

7- بسہری نہایت برے قسم کی تکلیف دہ جس سے ہر وقت مواد بہے اور جلن بڑی غضبناک ہو (آرسنک، کاربالک ایسڈ، یوفرنیم، لیکیسس)۔

8- زہریلے چیچک کے سے دانے بذات خود چیچک، چھالے کالے یا نیلے (اکنیشیا، انکس چیلولیا، لیکیسس، پائی روجینم) یہ دانے بہت خطرناک ہوا کرتے ہیں۔

9- سرطان میں جب نہایت ہی شدید جلن اور درد اور اس میں سے بدبودار اور تیز مواد بہتا ہے۔

10- تمام جسم میں پھوڑے بڑے یا چھوٹے، یا یکے بعد دیگرے نکلنے والے پھوڑے نیز پھوڑوں کی آئندہ پیدائش کو روکتا ہے۔

11- نہ مندمل ہونے والے زخم، سمیت کے بخار اور بے حد کمزوری (آرسنک، اکنیشیا، پائی روجینم)۔

12- نامعلوم کیڑوں کے ڈنک، اگر ڈنک والی جگہ پر ورم ہو اور اس کا رنگ تبدیل ہوتا رہے۔ یعنی پہلے سرخ پھر نیلا اور سوجن کے مقام سے جسم کے چاروں طرف لال دھاریاں نظر آئیں (اکنیشیا، پائی روجن، لیکیسس)۔

13- زہریلے ورم، اگر مواد کے جذب ہو جانے سے پیدا ہوئے ہوں اور ان میں غضب کی جلن اور درد ہو (آرسنک، اکنیشیا، پائی روجینم)۔

14- گھوڑے، بھیڑیں اور دوسرے مویشیوں کی تلی کی وبائی بیماری۔

15- وہ تکلیفات جو زہریلے بخاروں کی بری بو کے سونگھنے سے یا مردہ چیرنے کے کمرے کی ہوا سونگھنے سے یا گندا سانس سے، زہر چڑھنے سے پیدا ہوئی ہوں (اکنیشیا، پائی روجینم)

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ سرطان کے لئے یا سرطان کے نام سے آپریشن کرانا بڑی بھاری بیوقوفی ہے ایسی جراحی ہمیشہ نقصان دہ اور اکثر خطرناک ہوا کرتی ہے کیونکہ علامات قدرتی کو دبا کر مریض کو معرض خطر بنا دیا جاتا ہے۔ کوئی مریض بھی ٹھیک دوا سے نہیں مرا کرتا۔ اس لئے ہر ایک کو صرف اندرونی دوا سے ہی صحت یاب کرنا چاہئے۔

اس دوا کا سب سے نمایاں نشان دنبلوں یا کاربنکلوں کا یکے بعد دیگرے ہونا ہے۔ زہر باد جس میں سے بو آئے یا جس میں فاسد مادہ آچکا ہو، نچلے جبڑے کے داہنی جانب کے نچلے حصہ میں سخت پتھر کا سا ورم، فاسد زخم جن سے بے حد بو آئے۔ جسم کے کسی مخرج سے سیلان خون جس میں خون سیاہ، گاڑھا، تارکول کا سا ہو جو بہت جلد پھٹ جائے، مردہ چیرتے وقت پیدا شدہ زخم۔

علامات

سر: درد سر جیسے سر میں سے دھواں گزر رہا ہے۔ درد سر جاڑے کے ساتھ، سر

میں ورم، سر پر یکے بعد دیگرے پھوڑوں کا نکلنا۔
چہرہ: گلسوؤں میں فاسد ورم، نچلے جبڑے کے قریب پتھر کی سی سخت سوجن، ٹھوڑی کے نچلے غددوں میں درد بھرا ورم۔
شکم: احساس جیسے پردۂ صفاق آگے کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ تلی بڑھی ہوئی، جاڑے کے ساتھ شکم میں درد۔
پاخانہ اور مبرز: قے جس کے بعد درد کے ساتھ اور بعض اوقات خون آمیز دست آئیں۔ بخار کے ساتھ دست، ہیضہ کی سی مردنی۔
قلب: قلب کی ضربات تیز لیکن کمزور، دل کی افعالی کمزوری کی وجہ سے جلد پر نیلا پن، خون منجمد نہ ہو۔
پیٹھ اور گردن: بغلوں کے غدود متورم، بخار کے ساتھ اعضاء اور جوڑوں میں شدید درد، استسقائی ورم، زخم، ورم فاسد، بسہریاں جو ارد گرد کے گوشت کو کھاتی جائیں۔
مخصوص خواص: بے چین، تشنجی اور کزاز دورے، شدید جلن دار دردیں، کمزوری اور مردنی۔
جلد: کھرنڈ دار رسنے والے ابھار، خشک خارش، سیاہ یا نیلے آبلے، کاربنکل، پھوڑے، گوشت خورے زخم، فاسد چیچک۔
طاقت: نمبر 12 سے نمبر 200 تک۔
تعلق: اس دوا کا اثر ایپس، آرسنک، کیمفر، کاربوویج، کاربالک ایسڈ، لیکیسس، کریازوٹ، سلیشیا، رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو: آرسنک، کاربوانیملس، کاربوویج، اگنیشیا، یوفزیم، لیکیسس، ٹرینٹولا کیوبینس کا سرطان کے شدید دوروں میں۔ آرسنک، کاربالک ایسڈ، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، فائی ٹولاکا اور سکیل کے بعد یہ دوا زخموں کی جلن اور دردوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس دوا کے بعد ورم میور، نیٹرم آرس، فلورک ایسڈ ہکلا لا دا اور سلیسیا استعمال ہوتے ہیں۔

انتھروکوکلی (Anthrokokali)

Anthracite coal of a certain kind dissolved in boiling caustic potash.

یہ دوا جلد کی تکلیفات کھجلی، خارش، پرانا داد اور ناک کے پرانے زخم کے لئے مفید ہے۔ سب سے عجیب بات اس دوا میں یہ ہے کہ کھجلی پورے چاند یعنی پورنماشی میں کم ہو جاتی ہے۔

شدید پیاس اور زیادہ پیشاب کا اس دوا میں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ ذیابیطس کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ مزمن بائی کے درد، صفراوی دورے، صفراء کی قے، شکم میں ریاحی اپھار، جلد میں مزمن پھٹن۔

علامات

ناک: نتھنوں میں پرانے زخم اور چیر (شگاف)۔

منہ: منہ میں خشکی اور زبان سے بدبو۔
حلق: حلق میں خشکی، اندرونی گرمی جو معدے تک پہنچاتی ہے، نگلنے میں ذرا دقت۔
معدہ: بھوک کی کمی، منہ کا ذائقہ خراب، پیاس کی زیادتی، صفراء اور سیاہ رنگ کی رطوبت کی قے اور متلی، معدے میں گرمی کا احساس، معدے میں مروڑ۔
شکم اور پاخانہ: شکم میں ریاح اور اپھار، درد قولنج، پاخانہ سیاہی مائل اور پتلا سا، لگاتار۔ کئی دن تک دست۔
مثانہ: پیشاب کی زیادتی، پیشاب کا رنگ زرد، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن اور عضو کے منہ پر خارش، پیشاب کا بند ہو جانا۔
آلات تناسل مردانہ: بار بار ایستادگی۔
آلات تناسل زنانہ: حیض کا دیر میں ہونا۔
جلد: پتی، پرانا زہر باد، دانوں کی زیادتی اور دانوں میں سخت کھجلی، رات کے وقت دانے نکلتے ہیں اور صبح غائب ہو جاتے ہیں، استسقاء۔
نیند: بے خوابی، گھبراہٹ اور نبض کی تحریک کے ساتھ۔
بخار: لرزہ، بخار اور اس کے بعد ہلکا پسینہ، جسم کی سرخی اور بخار، پسینہ کے ذرا رک جانے پر پھر شروع ہو جاتا ہے۔ تمام جسم پر پسینہ جس کے ساتھ سر میں درد اور تمام جسم میں چوٹ کا سا درد ہوتا ہے اور نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ رات کے پسینے، پاؤں پر چکنا پسینہ، پسینہ سے پہلے سینہ میں بے چینی اور شدید دھڑکن، جسم پسینہ کے بند ہونے کے بعد بھی بہت دیر تک تر رہتا ہے۔
طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: کاربوویج، کاربوانیملس، مرکبات انٹی مونیم، رسٹاکس، ڈلکامارہ، فیرم آئیوڈائڈ۔

انتھیمس نوبیلس (Anthemis Nobilis)

Natural Order: compositae
Synonyms: Roman Chemomile
Parts Used: The entire plant.
Tincture: Drug Strenght 1/10

انتھیمس نوبیلس کیموملا سے ملتا جلتا ہے اور اس میں ہاضمہ کی خرابی پائی جاتی ہے۔ مریض سرد ہوا اور سرد چیزوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔
سر: سر میں سخت درد، اندر سے باہر کی طرف دباؤ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر پھٹ جائے گا۔
منہ: زبان کا رنگ سفید اور سفید چٹے۔
شکم اور پاخانہ: چھوٹی آنت میں دائیں سے بائیں کو جاتا ہوا درد۔ دست پتلے پہلے سفید، پھر خمیر کے سے، پھر قے اور مروڑ اور پاخانہ کی بے سود حاجت۔ شکم میں سردی کا احساس، شکم ٹھنڈا۔ سردی کا احساس پیٹ سے ٹانگوں تک ہوتا ہوا گھٹنوں تک پہنچتا ہے۔ مبرز میں کھجلی، جیسے کیڑوں سے ہو، جگر

کے مقام میں درد۔
آلات تنفس: زکام میں آنکھوں اور ناک سے زیادہ پانی کا بہنا، مکان کے اندر زکام کا بڑھ جانا، گلے میں پھوڑے کا سا درد اور سکڑن، کھانسی اور خراش جس کی زیادتی گرم کمرہ میں ہو۔
مثانہ: مثانہ پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ منی کی نالی میں درد، پیشاب کا بار بار آنا۔
آلات تناسل زنانہ: رحم سے سیلان خون۔
جلد: جلد لٹک جائے، پاؤں کے تلوؤں میں خارش جیسے بوائیاں سے ہو۔
طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
نوٹ: ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اگر انتھی مس نوبلس کے جوشاندہ سے رحم سے خون جاری ہو جائے تو جائناً اس کو فوراً روک دیتا ہے۔

انٹی پائی رینم (Antipyrinum)

A product of Coal tar.
Chemical Symbol:$C_{11}H_{12}H.O.$
Synonyms: Phenazon (Phenyl-dimethyl pyrazolen).

انٹی پائی رین کا استعمال ایلوپیتھی میں بہت بری طرح سے کیا گیا ہے۔ کتنی جانیں اس دوا کی بدولت ضائع ہوئی ہیں اس کو نہیں بتلایا جا سکتا۔ اس دوا کا اثر انٹی فیرین کی طرح ہے مگر اس میں جہاں انٹی فیرین کی طرح مریض پر پوری مردنی چھا جاتی ہے۔ وہاں اس کا اثر زیادہ تر جلد پر ہوتا ہے جس پر لال بخار کے سے دانے نکل آتے ہیں اور استسقائی ورم پیدا ہو جاتے ہیں۔
یہ دوا خون کے اندر خون کے لال اجزاء کو کم کر کے سفید اجزاء کو بڑھاتی ہے اور جلد کی عروق شعریہ میں ایک قسم کی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جلد کے نیچے جگہ بہ جگہ خون جمع ہو جاتا ہے جس سے کہ جلد پر سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں اور ورم ہو جاتا ہے جو اس دوا کا اثر خاص فعل ہے۔
ڈاکٹر ہنس اس کو پیشاب کے از خود نکل جانے اور نکسیر کے واسطے مفید بتاتے ہیں۔ اس کی بڑی خوراکوں (مادی) سے مقدار میں زیادہ پسینے، چکر، جلد میں نیلا پن، پیشاب میں البومن اور خون پیدا ہوتے ہیں۔ سرخ بادہ پہلے چہرے اور بازوؤں پر ظاہر ہوتا ہے اور آخر میں ٹانگوں پر۔

علامات

دماغ: بے ہوشی، پاگل ہو جانے کا ڈر، تحریک مسلسل چلانا اور فکر۔ اعصابی پریشانی، بینائی اور سننے کے توہم۔
سر: دردسر، دانت کے درد کے ساتھ۔ دونوں کانوں کے پیچھے چیرنے والا درد، سکڑن کا احساس، تپکن والے دردسر، کانوں کے نیچے درد، کانوں میں درد کے ساتھ۔
آنکھ: بینائی کا مکمل طور پر زائل ہو جانا، آنکھوں کے پپوٹوں کا اس حد تک سوجنا کہ آنکھیں بالکل نہ کھلیں، آنکھوں سے پانی، آنکھوں میں لال دھبے (اٹپس)۔
کان: کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، کانوں میں آوازوں کی وجہ سے چکر۔
ناک: ناک میں جلن، سرسراہٹ، چھینکوں کے ساتھ اور ناک اور آنکھوں سے پانی کا بہنا، ناک اور چہرے پر استسقائی ورم۔
چہرہ: چہرہ پھولا ہوا اور چہرے پر سیاہی مائل سرخی، چہرے پر استسقائی پھلاوٹ۔
منہ: دانتوں میں درد اور دردسر ایک ساتھ۔ دونوں کانوں کے پیچھے پھاڑنے والا درد۔ مسوڑھوں میں، منہ میں اور حلق میں جلن، زبان سوجی ہوئی۔ تھوک خون ملا، ہونٹوں پر ورم، زبان میں زخم اور تر دانے۔ نچلے جبڑے کے ساتھ ساتھ دانت کا درد۔
حلق: حلق کے بائیں جانب سوجن، جلن اور آواز بیٹھی ہوئی، حلق میں خشکی، بائیں غدود پر ورم اور سفیدی۔ حلق میں سکڑن اور تنگی کا احساس۔ نگلنے سے درد، بدبودار بلغم کا نگلنا، حلق میں سفید جھلی۔
معدہ: متلی اور قے، معدے میں درد اور جلن جس کی وجہ سے جھکنا پڑے، معدہ میں ابھار کا احساس۔
مثانہ: پیشاب کا بار بار ہونا، پیشاب کی مقدار میں کمی۔
آلات تناسل مردانہ: عضو مخصوص سیاہ۔
آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ میں خارش اور جلن، حیض کا بند ہو جانا، سیلان الرحم پانی کا سا۔
آلات تنفس: پتلا زکام، ناک کی اندرونی جھلی پر ورم، آواز میں کمزوری اور کمی، سانس میں تکلیف۔
سینہ: سینہ میں تنگی، سینہ کے سامنے ہالی ہڈی میں گلٹی کا احساس، لیٹا نہ جا سکے، تنفس میں دقت۔ احساس جیسے شکم اور سینہ کے اعضاء اوپر کی طرف حلق میں دھکیلے جا رہے ہیں اور داہنا حصہ شکم میں ہے۔
قلب اور نبض: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل کی حرکت بند ہو گئی ہے جس سے مریض نڈھال ہو جاتا ہے، نبض کی چال کمزور اور تیز۔
اعضاء: اعضاء میں ورم، درد۔
ہاتھ اور پاؤں: داہنے بازو میں اینٹھن، داہنے ہاتھ کی انگلیوں میں اس قسم کی اینٹھن کہ ہاتھ کی انگلیاں اندر کی طرف آدھی مڑ جاتی ہیں اور ہاتھ ایک قسم کا پنجہ معلوم ہونے لگتا ہے۔
جلد: دانے خارش کے یا پتی کے جس میں حد درجہ کی کھجلی ہو، خصوصاً انگلیوں کے درمیان تر کھجلی کے بے قاعدہ دانے جو آپس میں مل جائیں اور جسم پر چٹے سے بن جائیں۔ یا یہ دانے آپس میں بہت نزدیک نزدیک ہوں۔ پتی کا ایک دم ابھرنا اور ایک دم غائب ہو جانا۔ پتی کے دانے چہرہ اور بازوؤں پر سرخ

ہوں اور ٹانگوں میں ختم ہو جائیں، لال بخار کی طرح کے سرخ دانے۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے ہر دو جانب ہزاروں سوئیوں کے ایک دم چبھنے کا احساس جو سینہ اور شکم کے داہنی طرف جائے۔ یہ احساس شدت سے فوطوں کی داہنی طرف اور داہنے خصیہ میں نیز ٹانگوں اور پاؤں میں ہو۔ اس امر کا احساس کہ سینہ اور شکم اوپر کی طرف کھنچ رہے ہیں جس کی وجہ سے مریض سیدھا کھڑا نہ ہو سکے اور گر جائے۔ داہنے بازو میں اینٹھن کے ساتھ جسم بھر میں رعشہ، مرگی کے دورے میں عضلات کا کھنچ جانا۔ دانتوں کا بجنا، مردنی، تمام جسم میں تپکن، تمام جسم میں برف بھرے ہونے کا احساس۔

بخار: بے حد پسینہ، تمام جسم پر تپکن، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے بغیر سردی کے لرزہ، نبض بخار کے ساتھ ساتھ بڑھے اور گھٹے۔

طاقت: نمبر 2x سے نمبر 30x تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: جلد کی تکلیفات: ایپلینم، انٹی فیرین، آرسنک، اکونائٹ (سن ہو جانا، ایک دم بیماری کا حملہ آور ہونا)۔ اس دوا کا اثر ہیلاڈونا سے زائل ہوتا ہے۔ اس دوا کا اثر ان آدمیوں پر زیادہ ہوتا ہے جو زیادہ مقدار میں قہوہ پیتے ہیں۔

انٹی فیبرینم (Antifebrinum)

Acetanllid (formed fromanlline)
CH3CONHCH., Exalgine is a drivative from this, Methylacetanilid.

جب یہ دوا درد سر اور بخار گھٹانے کے لئے دی جاتی ہے تو بعض وقت اس کے مہلک اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ایک مریض میں اس دوا کے کھانے کے بعد یہ علامات پیدا ہوئیں: اس امر کا احساس کہ سر اس قدر بڑا ہو گیا ہے کہ تمام کمرے میں نہیں آتا۔ دم کشی کی طرح سانس میں تکلیف بڑھ گئی اور مریض نے اپنے اردگرد کے آدمیوں کے ہاتھوں کو پکڑ کر زور سے دبایا۔ وہ بذات خود دمہ کا مریض نہ تھا، اس کو محسوس ہوتا تھا کہ اس کا پردۂ صفاق کام نہیں کر رہا ہے اور اس کو کسی نہ کسی طرح سانس لینا چاہئے۔

سردی سے بے حد ذکی الحس قلبی خرابی کی وجہ سے جلد پر نیلا پن۔ غشی کا احساس، قلب میں کمزوری اور بے قاعدگی، بلغمی جھلیوں میں نیلے پن، البو نیریا اور پاؤں کے ٹخنے پر استسقائی ورم کے ساتھ۔

انٹی مونیم آئیوڈیٹم (Antimonium Iodatum)

Chemical Symbol: Sbl: 500.36
Synonyms: Iodine of antimony.
Trituration: 1x and higher.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ یہ دوا رحم کے بڑھ جانے میں تر دم کشی، یا تیز مزمن کھانسی (خواہ وہ نئی ہو یا پرانی یا اس کے ساتھ دمہ بھی ہو) اور دوسرے سینہ کی تکلیفات میں مفید ہے۔ وہ اس کے علامات یوں بتلاتے ہیں:

''کھانسی کے بکثرت دورے جس میں سفید جھاگ دار یا گاڑھا زرد بلغم نکلے، بھوک اور طاقت میں کمی۔ معمولی بخار، جلد کا رنگ زرد ہو، آنکھوں کے ڈھیلوں اور جلد میں زردی۔''

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

انٹی مونیم آرسینیکم (Antimonium Arsenicum)

Chemical Symbol:SbA3O4
Trituration: 1x and higher.

یہ دوا مفصلہ ذیل تکلیفات میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ ہوا کی نالیوں کی سوجن جس کے ساتھ کھانسی اور بے حد سانس میں تکلیف بھی شامل ہو، کھانا کھانے پر اور لیٹ جانے پر تکلیف بڑھے۔ بلغمی نمونیہ، پھیپھڑوں کی جھلی کی سوجن (ذات الجنب) خصوصاً بائیں طرف کی، آنکھوں کی سوجن اور چہرہ میں استسقائی ورم کمزوری کا احساس۔ انٹم آرس عموماً بائیں پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں اثر پذیر ہوتا ہے۔ لنگڑی کے اعصاب میں منتقل ہونے والے درد۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: دوسرے مرکبات انٹی مونیم، آرسنک، اورم، لیکیسس، پلساٹیلا، سلفر۔

انٹی مونیم ٹارٹاریکم (Antimonium Tartaricum)

Chemical Symbol: 1K (SbOC2H4O6+HSO 654.48
Synonyms: Tartaris Emeric; Potassium Antimonyl Tottarate; Potassio antimonio oxytartrate
Trituration: 1x and higher.

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ اگر انٹی مونیم ٹارٹاریکم کے مریض کے چہرے پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ مریض کا چہرہ زرد، ناک کھنچی ہوئی اور سکڑی ہوئی۔ آنکھیں اندر دھنسی ہوئی اور ان کے گرد کالے حلقے۔ لب زرد اور سکڑے ہوئے اور پنکھے کی طرح چلنے والے اور نتھنوں کے اندر سیاہی، چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ سرد اور زرد مریض کے چہرے سے تکلیف برستی ہے۔ مریض کے کمرے میں سخت بدبو ہوتی ہے جس سے اندر داخل ہونے والے کو محسوس ہوتا ہے کہ موت کمرے کے اندر گھس آئی ہے۔ مندرجہ صدر علامتیں ان بلغمی مریضوں کے اندر جن کی صحت زائل ہو چکی ہو یا کمزور بچوں یا بوڑھے آدمیوں میں پائی جاتی ہیں۔

یہ دوا پہلے زمانہ میں قے کرانے کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ اسی لئے ہومیوپیتھی میں یہ دوا قے اور متلی میں بہت مفید ہے۔ اپیکاک کی طرح قے اور متلی بہت ہوتی ہے لیکن انٹی مونیم ٹارٹاریکم کی متلی مسلسل نہیں رہتی اور قے

کے بعد کم ہو جاتی ہے۔ سینہ کے تمام قسم کے امراض میں جب بلغم کے اجتماع کی زیادتی ہو اور سینہ میں بلغم کی گھڑ گھڑاہٹ سنائی دیتی ہو مگر مریض میں اس کے نکالنے کی طاقت نہ ہو۔ غنودگی یا مکمل بے ہوشی میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ چہرہ پیلا یا نیلا پڑ جاتا ہے اور سانس کی تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے۔ دل میں گرمی ہوتی ہے یا وہاں سے گرمی اٹھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ خون کی رگوں میں سردی کا احساس ہوتا ہے۔

ایک انگریز دوا فروش نے اپنے شاگرد کا کیس بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ شاگرد دو ایک ہفتہ کے لئے گھوڑوں کے واسطے کھانسی کے گولے جس میں انٹی مونیم تھا، بنانے کے لئے مقرر کیا اور اس کو ہدایت کر دی گئی کہ وہ دوا کو نہ سونگھے، لیکن اس کا خیال ہے کہ شاگرد نے دوا کو ضرور سونگھا۔ ایک ہفتہ گزرنے کے بعد وہ بیمار ہو گیا۔ دوا فروش کا خیال ہے کہ (اور اس میں شک بھی نہیں کیونکہ بالکل ٹھیک ہے) اس کی بیماری کی وجہ انٹی مونیم تھا۔ علامات نہایت مخصوص تھیں۔ پہلے اس کو متلی، سستی اور سونے کی خواہش تھی۔ اس کو بستر میں رکھا گیا۔ وہ رات کے وقت اٹھ بیٹھا اور سینہ پر سے خیالی بوجھ اتارنے کی کوشش کرتا رہا۔ اس کو پھر بستر میں لیٹا دیا گیا جس سے اس کو بے حد پسینہ آیا اور اس کے چہرہ اور سینہ پر دانے نکل آئے جس کے بعد اس نے بہت کھل کر قے کی اور اپنے آپ کو بہتر محسوس کرنے لگا۔ بخار 104 تھا اور نبض کی رفتار 120 تھی۔ فیور مکسچر جس میں لائیکر امونیا اور اسپرٹ ایتھر نائٹریٹ تھا، پینے کے لئے دیا گیا۔ ایک ڈاکٹر کو بلایا گیا جس نے مریض کو دیکھ کر یہ بتلایا کہ بائیں پھیپھڑے میں بلاشبہ نمونیا کی علامات ہیں مگر ساتھ ہی اس نے یہ تسلیم کیا کہ اس نے اس قسم کے دانے کبھی نہیں دیکھے۔ اس واسطے ڈاکٹر نے کوئی نسخہ نہ لکھا۔ دو دن تک بخار 104 رہا جس کے بعد بخار اور نبض اپنی اصلی حالت پر آ گئے۔ دانے غائب ہو گئے اور انہی کے ساتھ ساتھ نمونیہ کی کھانسی بھی چھ دن میں ٹھیک ہو گئی لڑکا بالکل اچھا ہو گیا۔

بچہ کو جب غصہ آتا ہے تو کھانستا ہے۔ یہ انٹی مونیم ٹارٹاریکم کی مخصوص علامت ہے۔ دوسری علامت کھانسی صبح چار بجے اس کے علاوہ اس دوا کی علامات اندرونی لرزہ اور غشی بھی ہیں۔

وضع حمل کے وقت رحم کا منہ خشک ہو جاتا ہے، درد کرتا ہے اور کھلتا نہیں جس سے مریضہ کو پریشانی ہوتی ہے، کراہتی ہے اور ہر درد کے ساتھ اس کو مرنے کا احساس ہوتا ہے۔ تشنج اور تشنج کے دورے اعضاء میں بھاری پن اور سخت کمزوری، بائی کے درد میں گو پسینہ سے آرام نہیں ملتا۔ اندرونی اعضاء کا ورم ہاضمہ کی اور صفراوی تکلیفات، مسلسل متلی، متلی کا احساس سینہ میں ہوتا ہے (پلساٹیلا) بوجھ اور بھاری پن کا احساس جسم کے بعض حصوں میں مثلاً سر، گدی، دمچی کی ہڈی اور دیگر اعضاء تمام خون کی نالیوں میں ٹپکن، بچہ چاہتا ہے کہ ہر وقت گود میں اٹھا کر پھرایا جائے۔ کسی دوسرے کے ہاتھ لگانے سے چلاتا ہے۔ چڑچڑاپن، سسکیاں لینا اور چلانا۔ دماغ کا کند ہو جانا اور دماغ میں وحشت، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ سن ہو گیا ہے۔ سر کا کانپنا (پرانا مرض) سر اور ہاتھوں کا کانپنا، زبان دودھیا سفید اور سفیدی میں زبان کی بلندیاں صاف نظر آتی ہیں۔ سخت متلی اور قے پیشانی پر پسینہ ہوتا ہے۔ شکم میں بوجھ اور پتھر کا احساس، خصوصاً آگے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے۔

اس دوا کا جلد پر نمایاں اثر ہوتا ہے۔ اس کے خاص دانے چیچک سے بہت ملتے جلتے ہیں اور اسی لئے یہ دوا چیچک میں استعمال کی جاتی ہے۔ نیز ویکسی نیشن کے بجائے چیچک کا ٹیکہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے جو سود مند ہے۔ کمر کے درد کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے (خصوصاً چیچک کے درد کمر میں وریونیم اور انٹم ٹارٹ شروع سے آخر تک۔ چیچک میں مفید ہیں)۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ عضو مخصوص کی جڑ میں اگر مسے ہوں تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ انٹم ٹارٹ کی علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں مگر انٹی مونیم کروڈم کی طرح معمولی گرمی یا دھوپ سے بڑھ جانے والی نہیں ہوتی۔ اس دوا میں بائی کی بعض علامات کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ گرم دودھ یا پانی کھانسی کو بڑھاتے ہیں۔ نیز کھانسی بستر میں لیٹنے سے خصوصاً بستر میں گرم ہو جانے سے بڑھ جاتی ہے۔ سردی سے اور نمی سے بھی علامات بڑھتی ہیں مگر انٹی مونیم کروڈم کی طرح ٹھنڈے پانی سے نہانے کے سے برے نتائج پیدا نہیں ہوتے۔ انٹی مونیم ٹارٹاریکم و کروڈم دونوں میں چھونے سے یا غور سے دیکھے جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

انٹی مونیم ٹارٹاریکم کی علامات بیٹھنے سے، بیٹھے رہنے سے، بیٹھ کر اٹھنے سے، آگ کی طرح جھک کر بیٹھنے سے مبتلا شدہ حصہ کے بل سونے سے، حرکت سے یا حرکت کرنے کی کوشش سے بڑھتی ہیں مگر سیدھا بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں۔

اس دوا میں درد سر کو، کان کے درد کو اور کھانسی کی تکلیفوں کو آرام کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ کھانسی صبح چار بجے بڑھتی ہے جس کو ڈکار سے آرام ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی تکلیفات میں انٹم ٹارٹ کا ایک نمایاں نشان سر پیچھے کی طرف لٹکا کر لیٹنا ہے۔ غشی کے دورے اندرونی لرزہ۔

اس دوا سے مخرج اور عضلات میں ڈھیلا پن متلی کے ساتھ اور متلی کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ متلی، قے، دست کمزوری، ٹھنڈا پسینہ ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دوا ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ شرابیوں اور گٹھیاوی مریضوں کی معدے کی تکلیفات، تقطیر البول، پیشاب میں خون، البومن، مثانہ اور پیشاب کی نالی کی نزلاوی کیفیتیں۔ مبرز میں جلن، خون ملے آنوں کے دست۔

علامات

دماغ: شدید ہذیان، اپنے آپ باتیں کرنا، بدمزاجی، بے چینی، پریشانی، وحشت، بے حد غمگینی، اکیلے رہنے سے ڈر بچہ چھوئے جانے پر روئے، ذرا ذرا سی بات پر ڈر جائے۔

سر: چکر آنکھیں بند کرنے پر، چلنے پر سر اٹھانے پر جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ آنکھوں کے سامنے ستارے اڑنے کے ساتھ چکر کے بعد دیگرے غنودگی کے ساتھ۔ سر میں پھاڑنے والا درد، کھوپڑی چھونے سے بے حد ذکی الحسی درد سر جیسے پیشانی کو کس کر باندھنے سے ہو۔ (جلسی میم، نائٹرک ایسڈ، مرک، سلفر) شراب کے سے نشہ کی حالت۔ صبح کے وقت سر میں پراگندگی اس امر کا احساس کہ ابھی اور سونا چاہئے۔ تکیہ پر سے سر اٹھانے پر بھاری پن (کیکلس) پیشانی میں دبانے والے درد سوئیاں چبھنے والے جو بائیں آنکھ کے نیچے تک آتے ہیں۔ پیشانی کے داہنی کنپٹی میں کھینچنے والا درد جو اوپر والے جبڑے کے جوڑ تک پہنچتا ہے۔ سر کا کانپنا خصوصاً کھانستے وقت۔

آنکھ: بینائی رکی ہوئی آنکھوں کے سامنے تارے خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر آنکھیں خون کی طرح سرخ۔ آنکھیں اتنی تھکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں کہ وہ اپنے آپ بند ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں کو زور سے بند کرنے کی خواہش، نگاہ کمزور دستوں کے دوران بینائی دھندلی، ڈھیلوں میں درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں۔ گھیاوی یا بائی کے آشوب چشم۔

کان: کانوں میں گرجن، بائیں کان کے سامنے پھڑ پھڑاہٹ جیسے کسی بڑے پرندے سے ہو۔ شام کے وقت لیٹنے پر داہنی بیرونی کان میں اینٹھن اور چبھن جو بستر میں غائب ہو جائے۔

ناک: چھینکیں، بہتا ہوا زکام اور سردی جس میں سونگھنے اور چکھنے کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ (پلساٹیلا) ناک کی جڑ میں تکلیف دہ کھنچاؤ جیسے پٹی بندھی ہو (آرسنک، کیمفر، ورٹیرم البم) ناک کا بند ہونا۔ یکے بعد دیگرے بہنے والا زکام کے ساتھ نکسیر۔

چہرہ: زرد کھنچا ہوا (آرسنک، کاربو ویج، ورٹیرم البم) نیلگوں، سارے چہرے میں چیرنے والے درد۔ بعض وقت یہ سر اور گردن میں بھی پہنچتے ہیں۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے (آرسنک) چہرے پر ٹھنڈا پسینہ۔ نچلے جبڑے اور ٹھوڑی میں نہ رکنے والی پھڑکن۔ بائی کے دانت کے درد میں چہرے کے تمام اطراف میں پھاڑنے والے درد یہاں تک کہ اس جانب کا سر اور گردن بھی ماؤف ہو جائیں۔ قے کرنے پر زور لگانے سے سر اور پیشانی پر گرم پسینہ۔ ٹھوڑی کی داہنی جانب جلن جیسے دہکتے ہوئے کوئلوں سے ہو۔

منہ: زبان کا رنگ سفید جیسے مٹی کا لیپ کیا گیا ہو۔ لال دھاریاں (بہت سرخ) درمیان میں زبان خشک (رسٹاکس) زبان کو ہلانا مشکل اور بعض وقت زبان ہلانے سے درد۔ صبح کے وقت شدید درد دانت۔ بائی کے نوبتی درد دانت مسوڑھوں سے خون بہے۔ ذائقہ نمکین، کھٹا، کڑوا جیسے سڑے ہوئے انڈوں کا ہوتا ہے۔ تمباکو اور غذا کا ذائقہ محسوس نہ کرے۔ صبح کے وقت اٹھنے کے بعد منہ میں اس قدر درد کہ نگلنا مشکل ہو۔

حلق: حلق میں تیز درد، نگلنے میں تکلیف اور درد۔ تالو کے پچھلے حصہ پر پھوڑے کے سے درد کا احساس۔ خصوصاً جب نگل نہ رہا ہو، حلق میں زیادہ بلغم چھوٹی سانس کے ساتھ۔ حلق میں کھردراپن اس احساس کے ساتھ جیسے کوئی چھوٹا سا پتہ کھنکھارتے وقت ہوا کی نالی کو روک رہا ہے، نگلنے میں درد ہو یا اگلنا ناممکن۔

معدہ: تیزابوں کی خواہش (انٹی مونیم کروڈم، جاپانا) سیبوں کی خواہش کے ساتھ پیاس کی زیادتی۔ بالکل پیاس نہ ہونا (ایپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) رات کے وقت خالی ڈکار جیسے سڑے ہوئے انڈے کھانے سے آتی ہے۔ (اگریکس، آرنیکا، سورینم، سیپیا) کھانے کے بعد قے متلانا، بے چینی پیدا کرنے والی متلی اور اس متلی سے معدے میں ہلکا سا بوجھ اور اس کے بعد پیشانی میں درد۔ نہ بند ہونے والی متلی جس سے قے ہوتی ہے اور تمام رات متلی جاری رہتی ہے۔ قے بہت کوشش کرنے پر، قے سخت اور بہت دیر تک رہنے والی (اپیکاک) یہاں تک کہ مریض مرجھا جاتا ہے اور اس قے کے بعد غنودگی آجاتی ہے (ایتھوزا، نکس موسکاٹا) اس قے کے ساتھ سر میں درد اور ہاتھوں کا کانپنا (پلاٹینا)، معدے میں بھاری پن اور ابھار۔ ہر قسم میں قے سوائے جب داہنی جانب لیٹا ہو۔ تھوڑے تھوڑے ٹھنڈے پانی کے بعد پیاس، شدید ہچکی، ڈکار خالی، کھٹے، کڑوے، نمکین، متلی پیدا کرنے والی رطوبت کھائی غذا کے مزے کے معدہ میں اینٹھن، نرم معدہ میں یا شکم میں تپکن مستقبل کے متعلق فکر کے ساتھ۔

شکم: شکم میں ابھار ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پتھر بھرے ہیں۔ چاہے مریض نے کچھ بھی نہ کھایا ہو۔ ہاتھ لگانے سے پیٹ سخت معلوم نہیں ہوتا، پاخانہ سے پہلے تیز کاٹنے والا درد (کالوسنتھ، مرک) شکم میں ریاح، درد شکم کے دورے بے حد ریاح کے ساتھ، شکم میں دباؤ خصوصاً آگے کی طرف جھکنے پر شدید درد شکم جیسے آنتیں وکٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی۔ داہنی گلہری میں شدید جلن دار پھوڑے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ پتلا، پانی کا سا، خون کے دست، دست اور قے (اپیکاک) بدبودار دست مبرز میں سوئیاں چبھیں۔ پاخانے زردی مائل بھورے، پتلے صفراوی آنوں کے، پتلے سبزی مائل مقعد میں حدت کے ساتھ چپچپے خمیر کے سے جن میں سے مردے کی سی بو آئے۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کی نالی میں جلن (کنابس، سٹائیوا، کینتھرس) پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی۔ آخری قطروں میں خون جس کے ساتھ مثانہ میں شدید درد ہوتا ہے۔ پیشاب سیاہی مائل، مٹیالا، سرخ گندا (چیلیڈونیم) اور سخت بو کے ساتھ (بنزوک ایسڈ، نائٹرک)

آلات تناسل زنانہ: حیض قبل از وقت، مقدار میں کم اور صرف دو دن رہے۔ حیض سے قبل، گلہریوں میں درد اور جاڑے۔ پانی کے سے خون کا لیکوریا جو دردوں کی صورت میں آئے اور جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی حالت میں ہو۔ شرمگاہ پر آبلے، دوران حمل آلات ہضم کی تکلیفات، بلغم اور آنوں کی قے، ڈکار، غذا سے نفرت، تھوک کی زیادتی کے وقت بچہ زرد، سانس کے لئے جھپٹے

لیکن سانس نہ لے سکے حالانکہ ناف میں تپکن موجود ہو۔

آلات تنفس: سانس چھوٹی (گہری نہیں) تیز بھاری، تکلیف دہ، بستر میں بیٹھ کر لینا پڑتی ہے۔ (اکونائٹ، آرسنک) تین بجے صبح، شام کے وقت، کھانسنے اور بلغم نکالنے سے سانس کی تکلیفوں میں کمی، دم گھٹنا اور سانس میں تنگی، سانس نہیں لے سکتا اور بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے (آرسنک، اکونائٹ اور سمبوکس) بلغم کے رک جانے سے سانس میں تکلیف۔ بلغم تھوکنے سے سانس کی تکلیف میں کمی۔ کھانسی چھوٹی (گہری نہیں) تیز آواز کے ساتھ۔ کھانسی کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ کھانسی تر اور سینہ میں بلغم کا بولنا، لیکن بلغم نہیں نکلتا۔ جب کھانسی کا آنا کم ہو جاتا ہے تو مریض کا چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے (کیونکہ خون میں آکسیجن کی کمی اور کاربانک ایسڈ گیس کی زیادتی ہو جاتی ہے)۔

سینہ: سینہ میں بلغم کا کھڑکھڑانا (اپیکاک، فاسفورس، سینگا، سٹانم) سینہ بلغم سے بھرا معلوم ہوتا ہے مگر مریض بلغم کو نکال نہیں سکتا۔ بے چینی اور سینہ میں گھبراہٹ اور گرمی کا دل تک اٹھنا، سینہ کی تنگی۔ کھانسنا اور سانس کے لئے جھپٹنا (اوپیم) باری باری سے خصوصاً بچے چلاتے ہیں اور ان کے چہرے میں تشنج ہوتا ہے۔ غصہ کرنے سے بچہ کو ہمیشہ کھانسی آتی ہے۔ صبح کے وقت آواز بیٹھی ہوئی جن کی زیادتی بولنے سے ہو۔ بوڑھے آدمیوں کی نزلاوی تکلیفات اور ہوا کی نالیوں کی بلغم کی وجہ سے بدبودار نزلے کا آنا۔ باہر سانس نکالنے میں بے حد وقت دل کے مقام میں اس قدر حدت محسوس ہو کہ عام کمزوری کے ساتھ مریضہ کو ہاتھ اور پاؤں ڈھیلے کر دینے پڑیں، پھیپھڑوں میں استسقائی ورم۔

قلب اور نبض: دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، کیکٹس، کلکیریا کارب، سپائی جیلیا، سلفر) نبض تیز، کمزور اور کانپنے والی دل کی گھبراہٹ، نبض بھری ہوئی، سست (کنابس، انڈیکا، ڈیجی ٹیلس) یا سکڑی ہوئی اور معلوم نہ ہو سکے (اکونائٹ)۔ دل میں سخت پریشانی، بلغمی اور صفرا کی قے کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں شدید درد، ذرا سی حرکت سے ابکائیاں آتی ہیں اور ٹھنڈا چپچپا پسینہ آجاتا ہے۔ درد جیسے کمزوری سے ہوتا ہے۔ کھانا کھانے پر اور بیٹھنے پر درد کو آرام ہوتا ہے۔ ریڑھ کی گریاں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے ایک دوسرے سے رگڑ گئی ہوں۔ کسی چیز کا چھوا جانا پسند نہ کرے۔ قمیص کے کالر کے بٹن کھول دینے کی رغبت گردن کے عضلات کی اینٹھن بازوؤں کی حرکت پر گردوں کے مقام میں تیز سوئیاں چبھیں۔

اعضاء: اعضاء میں جس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اور ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ تمام اعضاء میں کمزوری، ہاتھوں کا کانپنا (اگیریکس) چلنے پر ٹانگوں کی نسوں میں سکڑن (امونیم میور) شام کے وقت (رسٹاکس) بیٹھنے پر پاؤں کا سن ہو جانا (سکیل کار) داہنے کندھے میں درد جیسے جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو۔ جوڑوں، رانوں اور پنڈلیوں میں بائی کے درد۔ مسلسل انگڑائیوں کی خواہش، اعضاء میں اٹھنے پر اور اٹھنے سے ذرا قبل بائی کے درد اور کوٹے پیٹے جانے کا احساس۔

مخصوص خواص: کانپنا تمام جسم کا (فائی سوسٹگما) اندرونی، سر اور ہاتھوں کا۔ بچہ چاہتا ہے کہ کوئی گود میں لئے گھومے (کیموملا) ہاتھ لگانے سے چلاتا ہے (انٹم کروڈم) نبض نہیں دیکھنے دیتا۔ تشنج اور کزازی اینٹھن، حد سے زیادہ بے چینی (اکونائٹ، آرسنک، رسٹاکس) حد سے زیادہ کمزوری اور سستی نیز غشی حد سے زیادہ کمزوری اور تمام جسم میں سستی تمام جسم کی شریانوں میں تپکن اور تھکن۔

جلد: چیچک کی طرح مٹر کے برابر دانے، لال حلقہ دانے، چہرے پر چیچک کے سے دانوں کے بعد نیلگوں سرخ نشان رہ جاتے ہیں۔ تیزابی قسم کے دانے، آلات تناسل پر، رانوں پر اور جسم کے دوسرے حصوں پر۔ ان دانوں میں درد ہوتا ہے۔ کمہلانے والے مواد بھرے دانے جو جلد سوکھ جائیں، چیچک میں دانوں کے نہ نکلنے سے تشنجی دورے پیدا ہو جائیں۔

نیند: نیند کا غلبہ (اپیس) سونے کی نہ رکنے والی خواہش (نکس موسکاٹا) جمائیاں لینا، نیند میں چونکنا، کانپنا اور بازو اور پاؤں کا کھینچنا۔

بخار: تمام جسم پر لرزہ اور سردی۔ جاڑہ بیرونی جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ، اکثر لرزے کے ساتھ جیسے اس کے اوپر ٹھنڈا پانی ڈالا جا رہا ہے۔ جاڑا اور بخار دن کے دوران یکے بعد دیگرے۔ لمبے جاڑے کے بعد شدید لیکن زیادہ دیر نہ رہنے والا بخار۔ چھوٹے جاڑے کے بعد زیادہ رہنے والا بخار، تمام جسم پر غیر معمولی بخار، ٹھنڈا چپچپا پسینہ تمام جسم پر زیادہ پسینہ۔ ماؤفہ حصص پر مقدار میں زیادہ پسینہ۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامتیں شام کے وقت، رات کے لیٹنے سے، گرمی سے، سرد مرطوب موسم میں، دودھ اور تمام کھٹی چیزوں سے بڑھتی ہیں اور سیدھے بیٹھنے سے، ڈکار لینے اور بلغم نکالنے سے کم ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔ چھوٹی طاقتیں بعض وقت تکلیفات کو بڑھا دیتی ہیں۔ نمبر 200 اور اوپر کی طاقتوں سے بھی عمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: اکونائٹ (کروپ کھانسی۔ ایتھوزا سائی نیم اور اپیکاک (متلی) امونیا کارب، آرسنک (دمہ، دل کی علامات، معدہ کی خرابی) برائی اونیا (نمونیہ زیادہ تر بائیں پھیپھڑے میں) انٹم ٹارٹ داہنے پھیپھڑے میں۔ دانوں کے دب جانے کے بعد سینہ اور دماغی علامات۔ برائی اونیا خسرہ اور لال بخار میں زیادہ کام کرتا ہے۔ مگر انٹم ٹارٹ چیچک میں لیکیسس (جاگنے پر سانس میں دقت)۔ لائیکو پوڈیم (سینہ کا نزلہ، نمونیہ، نتھنوں کا پنکھے کی طرح چلنا۔ انٹم ٹارٹ میں نتھنے ڈھیلے ہو جاتے ہیں) وریٹرم (درد شکم، قے، جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، تیزاب کی خواہش، وریٹرم میں ٹھنڈا پسینہ اور غشی نمایاں ہوتی ہے۔ انٹم ٹارٹ میں جھٹکے غنودگی اور پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے) اوپیم (کھانسی، غنودگی جمائیوں کے ساتھ) سنگونیریا (نمونیا میں چہرے پر نیلا پن)۔ اپیکاک (انٹم ٹارٹ میں غنودگی اور پھیپھڑوں کے بند ہو جانے کا

اندیشہ زیادہ ہوتا ہے)۔ تھوجا (کسی نیشن کے اثر مابعد میں جب تھوجا کام نہ کرے اور سلیشیا فیل ہو جائے۔ انٹم ٹارٹ چیچک کے آبلوں کو ابھار دیتا ہے۔ تھوجا خشک کر دیتا ہے۔ فاسفورس (نمونیہ میں حنجرے کے ورم میں ہیں پانی آجانے میں)۔ یہ دوا مفصلہ ذیل دواؤں کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ سلیشیا (حنجرے میں کسی غیر جسمانی چیز کے پھنس جانے سے تنفس میں دقت) پلساٹیلا (سینہ میں متلی، سوزاک کا دب جانا) ٹربینتھینا (مرطوب گھروں میں رہنے سے پیدا شدہ علامات وربولینم) اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: اسافوٹیڈا، چائنا، کوکولس، کونیم (آلات تناسل پر آبلے، اپیکاک، لاروسرسیس) اوپیم (جب اس سے زہریلا اثر پیدا ہو چکا ہو تو اوپیم کافی مقدار میں دینا چاہیے) پلساٹیلا۔

انٹی مونیم سلفیوریٹم اورم

(Antimonium Sulph Aureum)

Chemical Symbol: Sb_3S_3: 400.75

Synonyms: Antimonium Sulphid

Trituration: 1x and higher.

اس دوا کا اثر زیادہ تر آنکھوں اور سینہ میں ہوتا ہے۔ سر میں جلن (آنکھ کی تکلیف کے ساتھ) بے بصری (آغاز میں) پتلی پر داغ۔ نیا اور پرانا نزلہ اور بلغمی کھانسی، مہاسے، نہانے پر نکسیر، ہاضمہ خراب، صبح کے وقت منہ چپچپا، زخرے اور پھیپھڑے کی نالیوں میں لیس دار اور سخت بلغم، سانس میں تکلیف، بائیں پھیپھڑے کے اوپر والے حصہ کے ورم سے خشک اور سخت کھانسی ہاتھوں اور پاؤں پر خارش۔

1654ء میں ڈاکٹر گلوبر نے اس دوا کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس کی آزمائش 1845ء میں ڈاکٹر مرہوفر نے کی اور اس کی اشاعت ڈاکٹر بجز نے 1874ء میں کی۔ ہومیو پیتھک ورلڈ جنوری 1909ء میں ڈاکٹر گولن نے اس پر ایک مضمون لکھا۔ موصوف لکھتے ہیں کہ ''حنجرہ یا پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ کے اختتام پر یا ان تکالیف کی حاد حالت میں یا ہوا کی نالیوں کی دیرینہ تکالیف میں یہ دوا ایک جادو ہے۔ یہ دوا کھانسی اور آواز کے بھاری پن کو اس خوبصورتی سے جلد از جلد رفع کر دیتی ہے کہ مریض تو کیا خود معالج حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ سپانجیا، برومیم، فاسفورس، دواء میں موجود ہیں لیکن وہ اپنی اپنی جگہ کام آتی ہیں۔ اگر کوئی ایسا کھانسی کا مریض تمہارے پاس آجائے جس کو دن اور رات کھانسی سے چین نہ پڑتا ہو اور جس کا حلق اور سینہ کھانستے کھانستے پک گیا ہو تو ایسے مریض کو انٹی مونیم سلف اورم آدھی گرین سے ایک گرین کی خوراک تک دن میں تین یا چار بار۔ نیزرات کو دینا چاہیے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ''مندرجہ صدر بیان کو میں نے آزمائش سے لفظ بہ لفظ صحیح پایا''۔

''کھانسنے سے پھوڑے کا سا درد'' یہ ایک ایسی علامت ہے جو ہمیں کبھی دھوکا نہیں دے سکتی۔ اس دوا نے کتنی ہی دفعہ انفلوئنزا کی کھانسی کو نمبر 3 میں درست کیا ہے۔ تجربہ نے بتایا ہے کہ ''سخت خشک کھانسی بلغم نہ نکلے۔'' اس دوا میں ''سرسراہٹ ہو، بلغم نہ نکال سکنے کی وجہ سے معلوم ہوتی ہو، پھیپھڑے کی نالیوں میں سکڑن اور بوجھ پھیپھڑے کی نالیاں بھری ہوئی سانس لینے میں دقت۔ بلغم بڑھا ہوا، خون ملا ہوا، مٹھاس لئے ہوئے۔'' پھیپھڑے کی نالیوں کی ذکی الحسی اس میں بہت پائی جاتی ہے اور یہی ذکی الحسی شکم کی سطح میں، فوطوں میں اور جسم کی دوسری جگہوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ نہانے سے تکالیف کا بڑھنا دوسرے انٹی مونیم کے مرکبات کی طرح اس میں بھی پایا جاتا ہے۔ نہانے سے نکسیر بہنا، دردسر، سینہ میں درد اور ریڑھ میں درد نیند کے بعد۔

اس دوا کا اثر کولہے میں، چوتڑ کے جوڑوں میں، شانے کے جوڑ میں، کلائی کی ہڈیوں میں، ناک کی نالی میں، حلق میں (انٹی مونیم کروڈم کی طرح پچر کا احساس) ناف اور فوطوں میں ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: خدشات۔

سر: سر میں پراگندگی، شکم میں شدید چوٹ کی وجہ سے سر میں پراگندگی و پیشانی میں پراگندگی دبانے والے دردسر۔ ایک جانب دردسر خصوصاً بائیں کنپٹی میں۔ سر میں جلن آنکھوں کی تکالیف کے ساتھ، نصف شب کے بعد، خواب والی نیند کے بعد جاگ جائے اور دردسر محسوس کرے۔

آنکھ: بے بصری کا شروع ہونا، پتلی پر داغ، آنکھ کی پتلی میں سے سفیدی کا باہر ابھر آنا۔

کان: داہنے کان کے پیچھے سرخی مائل ورم۔

ناک: شدید نزلہ، قوت شامہ کے جاتے رہنے کے ساتھ، نزلہ اور بہنے والا زکام جس سے سانس میں دقت ہو۔ سر میں پراگندگی اور بھوک میں کمی کے ساتھ، نہانے سے نکسیر۔

دانت: دبانے والے سوراخ کے سے اور چیرنے والے درددانت۔

منہ: تھوک کی زیادتی، پانی منہ میں جمع ہو جائے۔ صبح کے وقت منہ کا ذائقہ چپچپا، زبان پر موٹا زردمیل۔

چہرہ: چہرہ پر چیچک کے سے دانے اور کھجلی یا کیل۔

حلق: حلق میں بلغم کی زیادتی حلق میں جلن اور حدت۔ حلق اور سینہ میں کھانسنے سے پھوڑے کا سا درد حلق کے بلغم سے بدبو۔ حلق میں دباؤ جیسے کہ پچر لگی ہوئی ہے۔ صبح کے وقت حلق میں کھرچنے کا سا احساس۔

بھوک: لیس دار ذائقہ، ذائقہ میٹھا سا کڑوا اور ندارد۔ بھوک بالکل ندارد، غذا سے نفرت بھوک بڑھی ہوئی۔

معدہ: معدہ اور فم معدہ میں بوجھ اور بھاری پن۔

شکم: جلن تمام بائیں جانب میں خصوصاً بائیں عضلات میں۔ شکم بھرا ہوا اور سخت آنتوں میں مروڑ، آنتوں میں ذکی الحسی خصوصاً مقعد کے مقام پر گلہری

میں کھنچنے والے درد ناف کو ہاتھ لگانے سے تکلیف۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مقعد میں جلن اور مروڑ والے دردوں کے ساتھ، یکا یک پاخانہ کی حاجت کے ساتھ ریاح کا زیادہ اخراج پہلے موٹا پاخانہ سنہرے رنگ کا زرد اور لئی کا سا، اس کے بعد شدید درد اور ناف کے گرد گڑگڑاہٹ۔

مثانہ: مثانہ کی نالی میں سرسراہٹ، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ پیشاب عضو میں سرسراہٹ اور کھنچاؤ کے ساتھ پیشاب کی زیادتی، پیشاب بڑھا ہوا سیاہی مائل سرخ۔

آلات تناسل مردانہ: خارش اور دانے فوطوں پر جو سیون تک جائیں۔ خواہش نفسانی غیر معمولی بڑھی ہوئی۔ آلات تناسل میں غیر معمولی ذکی الحسی، فوطوں کی تھیلی پر چیچک کے سے آبلے۔

آلات تناسل: حلق میں بوجھ اور کھنچاؤ کا احساس خصوصاً حجرہ پر۔ حجرہ میں اور ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ جیسے بلغم سے ہو، بلغم نکالنے کی نااہلی کے ساتھ پھیپھڑے کی نالیاں بھری معلوم ہوں۔ سانس میں دقت کے ساتھ کھانسی سے رات اور دن میں کوئی آرام نہ ملے۔ حلق اور سینہ کے محسوس ہوں، بلغم خون آمیز ہو۔

سینہ: حجاب القلب میں بھاری پن اور پریشانی۔ کھانسی سے سینہ میں پھوڑے کا سا درد۔ تمام سینہ میں اور ریڑھ میں بائی کے درد جس کے ساتھ سانس میں دقت ہو۔ یہ حالت نصف شب کے بعد نیند کے یک دم جاگ جانے سے ہو۔

قلب: حجاب القلب میں بھاری پن اور پریشانی۔

گردن اور پیٹھ: گردن کی گریوں میں دبانے والا درد یا احساس۔ کمر میں بائیں جانب یا پیٹھ کے تمام بائیں طرف جلن اور چبھن کا احساس۔

اعضاء: کندھوں اور رانوں کے عضلات میں کھنچاؤ۔ صبح کے وقت جوڑوں میں اکڑن اور کھنچاؤ۔ جوڑوں میں بائی کے درد اور مسلسل کھنچاؤ۔ ہاتھوں اور پیروں میں کھجلی۔

ہاتھ اور پیر: صبح کے وقت بازوؤں میں بھاری پن، بازوؤں کے جوڑوں میں بائی کے درد، بائیں کندھے کے جوڑ میں دبانے والے درد۔ بازوؤں کے اعصاب میں بجلی کے سے جھٹکے۔ خصوصاً کہنی کے جوڑ پر بازو کے اگلے حصہ میں دباؤ اور بھاری پن انگلیوں میں ورم کا احساس۔

مخصوص خواص: صبح کے وقت بے حد کمزوری۔

جلد: فوطوں اور رانوں کے درمیان خصوصاً فوطوں پر خارش چیچک کے سے آبلے۔

نیند: یاد رہنے والے خواب۔ نصف شب کے بعد یک دم بے چینی سے تمام سینہ اور ریڑھ پر بائی کے دردوں کی وجہ سے یا سانس میں دقت سے جاگ جائے۔ گہری نیند پسینہ کے ساتھ نیند فرحت بخش نہ ہو۔

بخار: عام جاڑا، تمام ریڑھ میں لرزہ کے ساتھ بخار اور جاڑا کے بعد دیگرے رات کو معمولی پسینہ۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اورم (سینہ کی تکالیف میں) امونیم کارب (نہانے سے نکسیر) آرسنک، فیرم۔

انٹی مونیم کروڈم (Antimonium Crudum)

Chemical Symbol: Sb_3S_3: 336.61

Synonyms: Antimonius Sulphid Sulphide Sulfuretum Nigrum, Sulfuratum Stibicum.

Trituration: 1x and higher.

کالا سرمہ

انٹی مونیم کروڈم کے بارے میں ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا اس وقت مفید ہوگی جب کہ تکلیف کا ہر ایک سبب معدے سے شروع ہو یعنی اس امر کی پرواہ نہیں کہ درد سر ہے، قے ہے، اعضاء یا جوڑوں میں درد ہے۔ یا کوئی بیماری ہے اگر اس کے ساتھ معدے کی خرابی بھی موجود ہے۔ یا معدہ کی خرابی سے یہ تکالیف پیدا ہوئی ہیں تو اکثر تمام تکالیف کو ٹھیک کرنے کے لئے انٹی مونیم کروڈ کافی ہوگی۔

آگے چل کر لکھتے ہیں کہ مریض کی دماغی حالت بھی قابل غور ہے، مریض دنیا میں زندہ نہیں رہنا چاہتا اور زندگی اس کو ایک بار گراں معلوم ہوتی ہے۔ یہ دماغی حالت عام طور پر مسلسل بخار یا تپ محرقہ میں نیز موسمی بخار میں پائی جاتی ہے۔ مریض کی کمزوری آرسنک کی طرح ہوتی ہے لیکن آرسنک میں مرنے کا ڈر ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے انٹی مونیم کروڈم میں مریض صحت ہونے کی بہ نسبت موت کو زیادہ ترجیح دیتا ہے۔ آرسنک میں بے چینی اور پیاس بے حد ہوتی ہے مگر انٹی مونیم کروڈم میں نہ تو پیاس ہوتی ہے اور نہ بے چینی۔

ڈاکٹر ہنی مین لکھتے ہیں کہ انٹی مونیم کروڈم مفصلہ ذیل علامتوں میں مفید ہے: "بچہ نہ تو ہاتھ لگانے دیتا ہے اور نہ اپنی طرف غور سے دیکھنے دیتا ہے (اس علامت کا یہ مطلب ہے کہ اگر بچہ کی طرف بغور دیکھا جائے یا اس کو ہاتھ لگانے کی کوشش کی جائے تو بچہ چیختا ہے، روتا ہے اور ماں یا دایہ کے کندھے سے چمٹ جاتا ہے) سر میں خون کا اجتماع اور کھجلی، بالوں کا گرنا، پپوٹوں کا بند نہ ہونا (پرانا مرض) کھٹی ڈکاریں، متلی، معدہ کی خرابی سے قے کرنے کی بے حد خواہش بچوں میں سرخ پیشاب۔ سخت پاخانہ، بھوک کا لگنا اور ان سب علامتوں کے ساتھ ساتھ پیٹ میں درد اس احساس کے ساتھ کہ ابھی دست ہوں گے۔ بڑی عمر کے آدمیوں میں کبھی دست اور کبھی قبض، سخت مشکل سے ہونے والا پاخانہ۔ ہر وقت زردی مائل سفید آؤں کا اخراج۔ بار بار پیشاب، پیشاب کے ساتھ مواد کا آنا۔ پیشاب کی نالی میں جلن اور کمر میں درد۔

پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں کاٹنے والا درد، ناک کا بند ہونا، کہنی کے جوڑ بندوں میں ورم اور درد نیز بازو میں شدید سرخی اور ٹھٹھر جانا۔ چپ چاپ بیٹھنے سے ٹانگوں کا سو جانا۔ ٹانگوں میں شدید درد، تلوؤں میں گٹے، پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن کے نیچے انگلی طرف گٹے، جلد بدنما، سردی کو برداشت نہ کرسکنا، ہروقت نیند کا غلبہ۔''

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ یہ دوا خصوصاً چھوٹے بچوں کے لئے اور بڑی عمر کے آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا جسم کے نچلے حصہ میں بائیں طرف اور اوپر والے حصہ کے دائیں طرف زیادہ اثر کرتی ہے۔ جب علامات دوبارہ ظاہر ہوتی ہیں تو وہ اپنی جگہ بدل دیتی ہیں۔ یعنی جسم کے ایک طرف سے دوسرے طرف کو چلی جاتی ہیں۔ ایک نہایت قابل غور علامت اس دوا کی یہ ہے کہ زبان کا رنگ بالکل سفید ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زبان پر سفیدی پھیر دی گئی ہے۔ کنارے بے شک سرخ مگر رنگ زبان بالکل سفید ہوتا ہے۔ دودھ پینے والے بچے جیسے ہی دودھ کو یا پستانوں کو منہ لگاتے ہیں، ویسے ہی وہ کھٹے دودھ کی قے کر دیتے ہیں، یہ بات ایتھوزا میں بھی پائی جاتی ہے مگر اس دوا میں بچہ نیند کے بعد ایتھوزا کی طرح دودھ پینا نہیں چاہتا بلکہ اگر دودھ دکھایا جائے یا چھاتی منہ سے لگائی جائے تو بچہ منہ پھیر دیتا ہے۔ اس دوا سے بلغمی بواسیر بھی درست ہوا کرتی ہے جب کہ مبرز سے ہروقت آؤں رستی رہتی ہو۔

یہ دوا خنازیری مزاجوں میں جن میں جلد کے کھردرا ہو جانے اور کانٹے دار ابھاروں کی رغبت ہو، مفید ہے۔ ان کانٹے دار ابھاروں کے ساتھ بے حد ذکی الحسی ہوتی ہے چونکہ مہاسے بھی ان کانٹے دار ابھاروں سے بہت کچھ مشابہت رکھتے ہیں اس لئے اکثر انٹم کروڈم سے درست ہوتے ہیں۔ ناخن بڑھتے وقت ٹوٹ جاتے ہیں۔ موٹا ہونے کی رغبت، کھوپڑی پر خارش اور بالوں کا گرنا، خنازیری آشوب چشم میں کوئے خصوصاً ماؤف ہوتے ہیں۔ کانوں کے پیچھے تر ابھار (گریفائیٹس) میں سے مواد کا بہنا۔ ذرا سے شور و غل سے چونکنا، نکسیر چکر کے ساتھ، دردسر کے بعد خون کے سر کو چڑھ آنے کے بعد، چاندنی رات سے جذبات متحرک ہوتے ہیں۔ بخار رات کے وقت بڑھ جاتا ہے۔ دست کے بعد دیگرے قبض کے ساتھ اکثر بوڑھے آدمیوں میں، شراب برداشت نہیں ہوسکتی۔ بے چینی، عضلات میں جھٹکے، نتھنے اور منہ کے زاویئے پھٹے ہوئے، ان پر کھرنڈ اور ان میں پھوڑے کا سا درد، بے حد بھوک جس میں کھانے سے کمی نہ ہو، فم معدہ میں خالی پن اور حرارت غریزی میں کمی، تمام غذاؤں سے نفرت، سورج کی دھوپ برداشت نہیں ہوسکتی۔ ان تکالیف میں درد کا نہ ہونا، جن میں درد کے پائے جانے کی امید ہو سکے۔ انٹم کروڈم کے حلقہ اثر میں آتا ہے (اوپیم)۔ معدے کی تکالیف کے ساتھ، گٹھیا۔

علامات

دماغ: دماغ کی حالت پراگندہ، دن کے وقت حوصلہ کی کمی، بولنے سے نفرت۔ رات کے وقت خودکشی کی خواہش۔ معمولی سے شور وغل پر چونکنا۔ تمام دن بدمزاجی، پست حوصلگی اور بغیر کسی وجہ کے پریشانی اور چڑچڑاپن، بچہ ہاتھ نہیں لگانے دیتا (سنا) یا اپنی طرف دیکھنے نہیں دیتا۔ کند ذہنی، پاگل پن، زندگی سے بیزاری، مراقی پن کسی سے بھی بات چیت نہ کرنا، چاہے چڑچڑا اور نکتہ چین، خواہ مریض کے لئے کچھ بھی کیا جائے اس کو تسکین نہ ہو۔ بستر کے زخم پیدا ہو جائیں مگر اس پر بھی کبھی درد کی شکایت نہ کرے۔ گولی مار کر مرنے کی خواہش، چاند کی روشنی میں جذبات متحرک ہوں۔

سر: پیشانی کا بھاری، چکر، متلی (لوبیلیا) نکسیر (برائی اونیا) معمولی ہلکا سر درد اور چکر جو زینہ چڑھنے سے بڑھتا ہے۔ (کلکیر یا کارب) دریا یا ندی میں نہانے کے بعد شدید دردسر اعضاء میں کمزوری اور کھانے سے نفرت کے ساتھ۔ کھٹی شرابوں کے پینے کے بعد یا شکر کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ ہاضمہ کی خرابی سے دردسر بالوں کے گرنے کے ساتھ۔ دردسر معدہ کی خرابیوں سے، شراب وغیرہ پینے سے سردی یا جاڑے، ابھاروں کے دب جانے سے، سر میں سردی کھا جانے کا احساس۔

آنکھ: آنکھیں سرخ، سوجی ہوئیں، آنکھوں میں کھجلی، رات کے وقت آنکھوں کا چپکنا، صبح کے وقت روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا (لائیکوپوڈیم، سلفر، نیٹرم میور) پپوٹوں میں سرخی اور ورم (مرک، ارجنٹم نائٹریکم، گریفائیٹس، لائیکوپوڈیم، سلفر) بیرونی کویوں میں درد، کویوں میں کیچڑ۔ آگ کی طرف دیکھنے سے کھانسی بڑھ جائے۔ بچوں میں مزمن پپوٹوں کے کناروں کا ورم اور آشوب چشم بیرونی کوئے کے قریب ایک چھوٹی سی تر جگہ جس میں پسینہ کے لگنے سے بے حد درد ہو۔

کان: کانوں میں گرج اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، داہنے کان میں ایک قسم کا بہرہ پن جیسے ڈھول کے سامنے کوئی چیز پڑی ہے جو کان میں انگلی ڈال کر ہلانے سے بھی ٹھیک نہ ہو۔ بائیں کان میں سرخی، ورم اور جلن، کان بہیں، کانوں کے گرد تر ابھار۔

ناک: نتھنے پھٹے ہوئے، نتھنوں میں زخموں کا سا درد اور نتھنوں پر پپڑی (ایتھس، گریفائیٹس، پلساٹیلا، کالی بائیکرام، نائٹرک ایسڈ)۔ سانس لینے پر ناک میں درد، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ٹھنڈی ہوا میں سانس لی جارہی ہے۔ نتھنوں کا اکوتہ، نکسیر، شام کے وقت، دردسر کے بعد چکر کے ساتھ خون کے سر کو چڑھ آنے کے ساتھ خشک یا بہنے والا زکام۔

چہرہ: چہرہ پر درد کرنے والے دھبے جن پر شہد کے رنگ کے سے دانے ہوتے ہیں۔ منہ کے کناروں کا پھٹ جانا اور ان میں پھوڑے کا سا درد (اورم، گریفائیٹس، لائیکوپوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ، زنکم) رخساروں پر پکنے والے اور بہت مدت تک رہنے والے کھجلی کے دانے (گریفائیٹس، مزیرم) چہرے سے افسردگی ٹپکے، چہرے کے عضلات میں اینٹھن، پتی کے ابھار، ہونٹ خشک، منہ کے کنارے پھٹے ہوئے، ٹھوڑی پر جلن اور ڈنگ لگیں۔

انٹی مونیم کروڈم

منہ: کھوکھلے دانت میں دردرات کے وقت زیادتی (بیلا ڈونا) کھانے کے بعد زیادتی (نکس لیکیسس)۔ ٹھنڈے پانی سے زیادتی (کلکیر یا کارب، کوکولس، سٹانی سیگریا، سلفر)، دانتوں کو زبان سے چھونے سے درد ایسا محسوس ہوتا ہے، جیسے اعصاب پھٹ گئے ہیں۔ دانت میں سانس لینے پر سوئیوں کے چبھنے کا سا درد، خون کا بہنا، مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں اور ان سے بہت جلد خون بہتا ہے۔ منہ میں خشکی (اینٹھس، آرسنک برائی اونیا، نکس موسکاٹا، ہیوسمس، کالی بائی کرام) منہ میں نمکین تھوک کی زیادتی (سائیکلےمن، مرک کار، سیپیا اور سلفر) تالوں میں پھوڑے کا سا درد، حلق کو صاف کرنے پر بہت بلغم کا نکلنا، زبان کا رنگ بالکل سفید (اکونائٹ مرک، اینٹھس، برائی اونیا، نکس وامیکا، سلفر) زبان کے کنارے پر پھوڑے کے سے درد کا احساس اور خشکی۔

حلق: تالو میں چھیلن، حلق صاف کرتے وقت کافی مقدار میں بلغم نکلے۔ نتھنوں کے پچھلے حصہ سے گاڑھے زردی مائل بلغم کو کھینچ کر تھوکنا پڑے، کھلی ہوا میں کھنکھارنا۔

معدہ: شدید پیاس، ہونٹوں کی خشکی کے ساتھ (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا) شام کو اور رات کو جو کچھ کھایا ہے اسی کے ذائقہ کی ڈکار (کاربوانیملس، کلکیر یا کارب، چائنا، گریفائیٹس، پلسیاٹیلا) بلغم اور صفرا کی قے۔ شراب کے بعد متلی (آرسنک، نکس وامیکا، زنکم) تشنج کے ساتھ (نکس وامیکا، زنکم) اور دستوں کے ساتھ۔ خوراک سے نفرت (آرنیکا، آرسنک، کوکولس) تیزابوں کی خواہش (انٹم ٹارٹ اور چائنا) معدہ میں زیادہ کھانے کے بعد ابھار لیکن شکم سخت نہیں ہوتا (چائنا، لائیکو پوڈیم) معدہ میں اینٹھن کا سا درد (آرسنک) متلی اور قے کی نہ رکنے والی شکایت (آرسنک، انٹم ٹارٹ، اپیکاک) معدہ کمزور جلد خراب ہوتا ہے، معدے کے اوپر والے حصہ میں جلن (آرسنک جیسے کلیجہ جلتا ہو مگر بھوک اچھی معدہ میں ابھار اور درد کا احساس جو دبانے سے درد کرتا ہے (آرسنک، برائی اونیا، لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا) بھوک کا جاتا رہنا، غذا کے نفرت کے ساتھ صبح جاگنے پر بھوک جسے کھانے سے سکون نہ ہو، اسی کے ساتھ ساتھ فم معدہ میں خالی پن کا احساس اور حرارت غریزی میں کمی کھانے کے بعد سستی اور لیٹ جانے کی خواہش، دودھ پیتے بچے جوں ہی بوتل یا پستانوں کو منہ میں لیں، کھٹے دودھ کی قے کر دیں۔ دست اور کالی کھانسی، سُور کے گوشت اور تیزابوں سے بڑھ جائے۔ معدہ میں اینٹھن کے سے درد، فم معدہ میں جلن دار تشنجی درد جس کی وجہ سے مریض بے حد پریشان ہو جائے اور اپنے آپ کو دریا میں ڈبو دینا چاہے، معدہ کا نزلہ، زیادہ کھانے، کھٹی شراب سے، گرم موسم میں، نہانے سے، خسرہ کے دوران گٹھیا یا بائی کی تکالیف کے دب جانے سے۔

شکم: شکم بہت ابھرا ہوا اور شکم میں گڑگڑاہٹ (لائیکو پوڈیم) شکم میں مروڑ جیسے دستوں سے ہو، درد شکم، بھوک میں کمی، سخت پاخانے، سرخ پیشاب کے ساتھ، بائیں گلہری کے غدود سخت اور دبانے پر درد، پانی کے سے پتلے دستوں کے ساتھ آنتوں میں کٹن۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ پانی کا سا پتلا جس میں چھوٹے سدے ہوتے ہیں۔ یا غیر ہضم شدہ غذا کا (کلکیر یا کارب، چائنا، پوڈوفائلم) دست سرکہ یا تیزابوں کے سے، کھٹی شراب سے، زیادہ گرمی سے، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے رات کے وقت، یا بہت سویرے یکے بعد دیگرے دست اور قبض (ممی سی فوگا، نیٹرم میور، آرسنک، نکس وامیکا، پوڈوفائلم) بوڑھے آدمیوں میں سخت پاخانہ لمبا (برائی اونیا) قبض، بواسیر میں جلن اور کانٹے کا چبھنا۔ مبرز سے ہر وقت آؤں کا نکلتے رہنا، مسوں سے خون، پاخانے کے وقت مبرز میں درد، ایسا درد جیسے زخم کو چیر دیا گیا ہو۔ مقعد پر خارش (نکس وامیکا سلیشیا، سیپیا، سلفر) صرف آؤں کے دست مقدار میں زیادہ پاخانے کا احساس لیکن صرف ریاح کا اخراج ہو اور آخر میں بہت سخت پاخانہ ہو۔

مثانہ: بار بار زیادہ پیشاب آنا، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن (اکونائٹ، کینتھرس، کنابس سٹائیوا) پیشاب گدلا اور متعفن۔ رات کے وقت مثانہ میں اینٹھن سے مریض جاگے پیشاب بار بار جس کے ساتھ آؤں آئے اور پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں شدید جلن اور کمر میں درد، از خود پیشاب۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی میں تحریک تمام جسم میں بے چینی کے ساتھ جس کی وجہ سے زیادہ دیر تک بیٹھ نہ سکے۔ احتلام شہوانی خوابوں کے ساتھ یا بغیر فوطوں کی بائیں جانب کٹن اور خارش جیسے نمک لگا ہو۔ حشفہ کی نوک پر اور عضوئے مخصوص پر خارش، آلات کے گرد فوطوں پر ابھار، نامردی عضو مخصوص اور خصیوں کا سوکھنا۔

آلات تناسل زنانہ: نہانے سے حیض کے رک جانے کے بعد خصیۃ الرحم کے مقام میں ذکی اور درد۔ حیض سے قبل درد دانت کنپٹیوں میں سوراخ کرنے والے درد کے ساتھ سیلان الرحم پانی کا سا پتلا تیز سوزش پیدا کرنے والا اور اس میں آؤں کے لوتھڑے ہوں۔ حمل کے دوران آلات ہضم کی اور بواسیر کی تکالیف، رحم میں بوجھ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی چیز باہر نکل رہی ہو۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے سے حیض کا رک جانا۔ سیلان الرحم پانی جیسا پتلا جس میں سخت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ بحالت حمل متلی قے اور دست۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا (کاربوویج، کاسٹیکم، فاسفورس) گرم ہو جانے سے جس میں آرام کرنے سے کمی ہو۔ آواز کی کمزوری، حلق میں شدید دورے اس امر کے ساتھ کہ حلق میں کوئی بیچر رکھ دی ہے۔ پہلے موٹی ہوتی جاتی ہے۔ بعد میں پتلی نیز حلق میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

صبح اٹھنے پر کھانسی کے دورے احساس جیسے شکم سے کھانسی اٹھ رہی ہے۔ پہلا دورہ نہایت سخت ہوتا ہے اور بعد میں ہلکے ہوتے جاتے ہیں یہاں

تک کہ آخری دورے میں صرف کھنکھارنا ہی باقی رہتا ہے۔ خشک کھانسی اور تنفس میں دقت کے ساتھ حلق میں جلن، سینہ میں درد کے ساتھ۔

کھانسی جس کی زیادتی گرم مکان میں داخل ہونے پر ہو۔ کھانسی جس سے تمام جسم ہل جائے اور مقدار میں زیادہ پیشاب از خود نکل جائے۔ خسرے کے بعد کالی کھانسی، آگ کی طرف دیکھنے سے کھانسی بڑھ جائے۔ سینہ میں سکڑن جیسے دم گھٹے۔

مخصوص خواص: موسم گرما میں، رات کے پسینوں سے کمزوری، نیند کا غلبہ، متلی، قے، دھوپ کا برداشت نہ ہوسکنا۔ پسینہ خشک ہونے کے بعد بخار اور پیاس۔ رات کے وقت بستر میں بخار، پسینہ کے ساتھ، موٹا ہوتے جانا (کالی کارب) گریفائیٹس، تشنج کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدود متورم، گردن کی پشت کے عضلات میں کھینچنے والے دردوں کے دورے، بیٹھی ہوئی حالت میں داہنے کندھے کی ہڈی میں سوئیاں چبھیں، گردن اور پیٹھ میں خارش، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھتے وقت پیٹھ میں شدید درد جو چلتے وقت غائب ہو جائے۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ کی انگلیوں میں گٹھیا کا درد، انگلیوں کے ناخن پہلے کی طرح جلد نہیں بڑھتے۔ ناخنوں کے نیچے بہت درد، ناخنوں کا رنگ بدلا ہوا، کچلی ہوئی انگلیوں میں ناخن ٹیڑھا پیدا ہوتا ہے۔ انگلیوں پر کیلوں کے سے گٹے، کہنی کے جوڑ میں کڑکن جب اسے حرکت دی جائے، بازوؤں انگلیوں اور ان کے جوڑوں میں کھینچنے والے درد۔ ٹانگوں میں بائی کا درد، شام کے وقت بائیں چوتڑ کے جوڑ میں درد، بیٹھنے پر ٹانگوں کا سن ہو جانا۔ تلوؤں پر بڑے انگوٹھے کے نزدیک گٹے، چلنے پر تلوؤں میں درد خصوصاً پتھر کے فرش پر تلوؤں پر چلنے پر سوئیوں کا چبھنا۔ چپ چاپ بیٹھی ہوئی حالت میں ٹانگیں سو جائیں۔ چوتڑ کے جوڑ میں درد بھرا کھنچاؤ، گھٹنے میں درد بھری سختی کڑکن، تلوؤں گٹے اعضاء میں بائی کے اور گٹھیا دی درد۔

نیند: دن میں نیند کا غلبہ، رات کو نیند سے ڈر کر بار بار چونکنا، گہری غیر فرحت بخش نیند، بے خوابی بائیں جانب لرزہ کے ساتھ جس کے بل مریض نہیں سوتا۔ یا گرم ہو جانے پر خواہش نفسانی و ایستادگیوں کے ساتھ خواب لڑائی کے، شہوانی، پریشان کن جیسے اسے گزند پہنچانے والے اور ڈراؤنے۔

جلد: آبلوں کی طرح پھوڑوں کا نکلنا، کیل، مسے، چھوٹے چھوٹے دانے جیسے کہ کیڑوں کے ڈنگ مارنے سے نکلا کرتے ہیں۔ ایپس، آرنیکا، لیڈم خصوصاً چہرے پر اور جوڑوں میں خسرہ کے سے دانے، کافیا، پلساٹیلا چیچک کے دانے کہیں کہیں جسم پر پھوڑا کھرنڈ ہو، معدہ کی تکالیف کے ساتھ اکوتہ، پتی اچھلنا جس کے ابھار خسرے کے سے ہوں، بستر کے گرم ہو جانے پر خارش، جلد خشک، مہاسے، خشک ورم فاسد۔

بخار: دن کے دوران گرم مکان میں بھی جاڑا۔ دوپہر کے وقت شدید جاڑا پیاس کے ساتھ پیٹھ پر جاڑا، پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے اور باقی جسم پر پسینہ، رات کے بخار، پسینہ کے ختم ہونے پر بخار اور جاڑا عود کر آئیں۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامتیں گرمی (ایپس، پلساٹیلا، کیموملا، سیکیل، کیمفر) نیز ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور ٹھنڈی خوراک کھانے سے بڑھتی ہیں۔ دماغی علامات چاند کی روشنی میں بڑھتی ہیں۔ بہت سی علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں، چھونے سے، شراب سے، سرکہ سے، تیزاب سے، پھلوں سے، سؤر کے گوشت سے، روٹی سے اور مرغن چیزوں سے بڑھتی ہیں (مگر املی نقصان نہیں کرتی)۔ آرام کرنے سے اور لیٹ جانے سے تکالیف کم ہوتی ہیں مگر اٹھنے سے اور زینہ پر چڑھنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں، کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔

نوٹ: یہ دوا بچوں کے لئے نیز ان جوان آدمیوں کے لئے جو موٹے ہوتے جاتے ہیں، بوڑھے آدمیوں کے لئے سردی سے نہانے سے (خصوصاً ٹھنڈے پانی میں) پیدا شدہ برے نتائج کے لئے مفید ہے۔

معاون: سکوئلا۔

تعلق: مقابلہ کرو: اتھیاپ مونیلس، انٹم ٹارٹ، امونیم میور، ایپس، برائی اونیا، گریفائیٹس، پلساٹیلا، رنین کولس، بلب، رسٹاکس، سلفر، وریولانم۔ کیموملا، چائنا اور سٹرامونیم (دیکھے جانے سے نفرت)۔ ہیپر، رسٹاکس، سیپیا، سپائی جیلیا، سلفر (نہانے سے نفرت)۔ پلساٹیلا اور اپیکاک کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے۔ اس کے بعد پلساٹیلا، مرک اور سلفر اچھا کام کرتے ہیں۔ اس دوا کا اثر کلکیریا کارب، ہیپر اور مرک سے زائل ہوتا ہے۔ برائی اونیا اس سے بہت ملتی جلتی دوا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اونچی طاقتیں بھی بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

انٹی مونیم میورٹیکم
(Antimonium Muriaticum)

Chemical Symbol: Sb.

Synonyms: Chloride of Antimony
Butter of Antimony.

یہ دوا نچلے ہونٹ کے کینسر یعنی آکلہ میں استعمال کی گئی ہے۔

علامات یہ ہیں: غشی، بے ہوشی، جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، آنکھیں اندر گھسی ہوئیں اور بے نور، متلی، قے، حلق اور معدے میں جلن، بار بار پاخانہ کرنے کی بے سود کوشش، بلغمی جھلیاں کھائی ہوئی یعنی تباہ و خراب شدہ۔

تعلق: مقابلہ کرو: کونیم۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

(Indium) انڈیم

Chemical Symbol: 114. S.

Is a silvery - gray metal.

Trituration: 1x and higher.

ایک دھات

انڈیم ایک دھات ہوتی ہے جس میں نیل کے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ سیسہ کی طرح نرم ہوتی ہے اور بہت ہی کمیاب ہے۔ اس دوا کا تجربہ ڈاکٹر بل نے کیا تھا اس کی علامات اور اس کا اثر سیلینیم اور ٹیٹانم سے خصوصاً آلات تناسل مردانہ میں ملتا جلتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ پر اس دوا کا اثر بہت زیادہ ہوا کرتا ہے۔ طاقت میں اور قوت امساک میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔ رات کے وقت کثرت احتلام اور مباشرت کے خواب نظر آتے ہیں۔ دردسر بھی اس دوا کے زیر اثر آتے ہیں اور سب سے زیادہ عجیب بات جو دردسر میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ پاخانہ کے وقت جب مریض پاخانے کے واسطے زور لگاتا ہے تو دردسر ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ ہومیو پیتھک فزیشن جلد نمبر 8 ص نمبر 592 میں ڈاکٹر ہیرج ایک مریض کی بابت تحریر فرماتے ہیں کہ "ایک دس برس کا لڑکا پانچ یا چھ برس سے بعارضہ قبض بیمار تھا۔ صرف ایک مرتبہ ہفتہ میں پاخانہ ہوتا تھا۔ پاخانہ سیاہ اور بعض وقت اس کے ساتھ خون ملا ہوا ہوتا تھا۔ پاخانہ کے بعد مبرز میں سخت درد ہوا کرتا تھا۔ پاخانہ کے وقت زور لگاتے ہوئے مریض اپنی رانوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو جایا کرتا تھا۔ اس کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا اور سر میں اس قدر شدت کا درد ہوتا تھا کہ چیختا تھا اس کو انڈیم نمبر 200 کی چند خوراکیں دی گئیں جس سے اس کا قبض اور دردسر رفع ہو گیا۔

دردسر میں نیند کا غلبہ اور متلی بھی پائی جاتی ہے۔ حلق کی علامات بھی غور طلب ہیں، حلق کی علامات شام کے وقت بڑھ جاتی ہیں اور کھانا کھانے سے اور ٹھنڈا پانی پینے سے حلق کی تکلیف کو آرام ملتا ہے۔ پیشاب کو تھوڑی دیر اگر رکھ دیا جائے تو اس میں سے بے حد بدبو آیا کرتی ہے۔

عموماً حرکت سے تکلیف بڑھتی ہیں لیکن دوسری طرف ایک قسم کی بے چینی پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے مریض کو اِدھر اُدھر پھرنا پڑتا ہے۔ دردسر متلی اور تے والے، دردکمر۔

علامات

دماغ: دماغی کمزوری، دماغ تھکا سا محسوس ہوتا ہے اور کسی کام کرنے کو طبیعت نہیں چاہتی۔ بے پرواہ اور بے وقوف سا معلوم ہوتا ہے۔ کسی چیز پر خیالات کو یکسو نہیں کیا جا سکتا۔ بے چینی ہر وقت بے چینی کی وجہ سے حرکت کرنی پڑتی ہے۔ مطالعہ کرنے پر دردسر سے پاگل ہو جاتا ہے۔

سر: اپنی جگہ سے اٹھنے پر، لیٹ جانے پر، متلی کے ساتھ، بیٹھنے پر جھکنے پر تین اور چار بجے صبح چکر، یہ چکر سر موڑنے سے، اٹھنے سے بڑھتا ہے اور مریض بیٹھ نہیں سکتا۔ کنپٹیوں اور پیشانی میں ہلکا درد نیند کے غلبہ اور متلی کے ساتھ، قبل دوپہر پریشان کن شدید دردسر، درد گدی کی داہنی جانب سے شروع ہو کر سر کے اوپر بائیں آنکھ تک پھیلتا ہے۔ سر میں دھمکن اور تپکن کے ساتھ درد جس میں حد سے زیادہ سر پر گرمی ہوتی ہے اور مریض بدمزاج ہو جاتا ہے۔ یہ دردسر ٹھنڈے پانی میں سر کو دھونے سے رفع ہو جاتا ہے۔ تین بجے دوپہر، دردسر شروع ہوتا ہے اور رات کو سوتے وقت تک رہتا ہے۔ صبح جاگنے پر دردسر جس کو کھانے سے آرام ہوتا ہے۔ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ بعد پھر درد شروع ہو جاتا ہے جو دوپہر تک رہتا ہے۔ کھوپڑی میں شدید خارش جو کئی دن تک رہتی ہے اور اس کی صبح کو زیادتی ہوتی ہے۔ پاخانے پر زور لگاتے وقت سر میں درد، پاخانہ کے دوران سر میں پھٹن۔

آنکھ: چیزیں زعفرانی رنگ کی زرد دکھائی دیتی ہیں۔ شام کے وقت آنکھوں کے سامنے دھندلا پن۔ آنکھوں کو حرکت دینے سے یا پھیرنے سے پیچھے سے آگے کی طرف آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، بائیں آنکھ میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نیند سے بھاری ہو گئی ہو، دن کی روشنی میں اس میں تکلیف نہیں ہوتی مگر مصنوعی روشنی میں بھاری پن بڑھ جاتا ہے۔ بائیں آنکھ کے بیرونی زاویہ میں تشنجی اینٹھن۔

کان: شام کے وقت کانوں میں تپکن پورے داہنے کان کے اوپر چھوٹے چھوٹے خارش کے درد کرنے والے تر دانے۔

ناک: شدید چھینکوں کے دورے، نکسیر، ہر دفعہ ناک چھینکنے پر یا چھونے پر نکسیر، ناک کی رطوبت سبز، خون ملی، پھر پانی کی سی پتلی زردی مائل۔

چہرہ: پیشانی پر بہت درد کرنے والے خارش کے دانے، یہ احساس کہ سوئیوں سے سوراخ کیا جا رہا ہے۔ ہر ایک آبلہ کے گرد سرخی۔ تمام چہرے پر چیچک کے سے آبلے جن میں سوزش اور ڈنک مارنے کا سا درد ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ دردسر کے دوران، چہرے پر سرخی اور گرمی، نچلے ہونٹ کی بلغمی جھلی پر چھوٹے چھوٹے دانے ان دانوں میں پانی کا سا مواد ہوتا ہے۔ منہ کے کنارے پھٹے ہوئے اور ان میں سے پھوڑے کا سا درد۔ نچلے ہونٹ کی بلغمی جھلی پر چھوٹے چھوٹے دانے چہرے پر مواد بھرے پکنے والے دانے۔

حلق: کوا بڑھا ہوا، نرخرے کے پچھلے حصہ میں گاڑھا لیس دار بلغم، بعض وقت جھلی جس کا علیحدہ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ کوے اور تالو میں کھا جانے والے زخم جن میں گاڑھی زرد پیپ آتی ہے۔ بایاں غدود میں ورم، درد اور نگلنے میں تکلیف حلق کی داہنی طرف زخم کا سا درد۔ حلق میں مسلسل سرسراہٹ کی وجہ سے مسلسل کھنکھارنے کی خواہش، حلق میں خشکی، تپکن، ڈنگ مارنے کا سا درد جس کی وجہ سے نگلنے میں تکلیف۔ حلق کی تکالیف شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ کھانے سے اور ٹھنڈا پانی پینے سے کم ہو جاتی ہیں۔

معدہ: دردسر کی حالت میں متلی، گیارہ بجے صبح کے اور اٹھنے پر، لیٹ جانے کے بعد چکر کے ساتھ اور جگر میں درد کے ساتھ متلی، معدے میں ابھار اور پھوڑے کا سا درد، معدہ میں متلی کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے قے سے سکون ہوگا۔ گیارہ بجے صبح کے وقت معدے میں بیٹھنے کا احساس (سلفر)۔

شکم: جگر کے مقام پر سوئیاں چبھنے کا سا درد، ناف کے مقام سے نیچے کی طرف تک مروڑ کا سا درد جیسے دست آئیں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ لئی کا سا، مٹیالا، زردی مائل، بدبودار، پاخانہ میں غیر ہضم غذا کے ذرات۔ پاخانہ کے پہلے درد پیشاب کرتے وقت تھوڑے سے پاخانہ کا از خود نکل جانا۔ پاخانہ سخت بعد میں پتلا، پاخانہ سخت خون ملا، دست بیئر شراب پینے سے، سر کے داہنے طرف درد کے ساتھ، پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن اور مروڑ اور درد، پاخانہ پر زور لگاتے وقت شدید دردِ سر۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب کرتے وقت پاخانہ کا از خود نکل جانا، تھوڑی دیر پیشاب کو رکھ دینے سے پیشاب میں بُو۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی وقوت باہ میں کمی، سرعت انزال، خواہش میں زیادتی، احتلام ایک رات میں دو دفعہ، چار راتوں تک لگاتار، رات کے وقت بغیر علم کے احتلام، عضو پر خارش، داہنے خصیہ میں درد فوطوں میں سخت درد، منی کی نالیوں کے ساتھ ساتھ اوپر کی طرف کھنچن۔

آلات تناسل زنانہ: حیض درد ہفتہ کے بعد نیچے دبانے والے درد، اس درد کے ساتھ مریضہ تندمزاج ہو جاتی ہے اور روتی ہے۔

آلات تنفس: صبح اٹھنے پر حلق میں درد اور آواز کا بیٹھ جانا، لیٹ جانے پر لمبی سانس لینے کی خواہش، بائیں کروٹ لینے سے تکلیف، چت لیٹنے سے آرام۔

سامنے والی سینہ کی ہڈی کے نچلے حصہ میں پچھلی طرف درد، سینہ کے اوپر والے حصہ میں تیز درد، سینہ کے بائیں جانب سینہ کی ہڈی کے نزدیک سوزش کا درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ماؤف حصہ پشت کی طرف کھینچ رہا ہے، بائیں بغل میں ہلکا درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور کندھوں میں اکڑن، شانے کی ہڈی کے اوپر دبانے والا درد، یہ درد بیٹھنے سے اور حرکت کرنے کے آغاز میں بڑھتا ہے۔ بائیں طرف شانہ کی ہڈی میں شدید درد، کندھوں سے سر تک بائی کا درد جس کی گھوڑے پر سوار ہونے سے، سر ہلانے سے، صبح کو اور شام کو تکلیف بڑھ جاتی ہے، کمر میں ہلکا درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے میں مسلسل درد جیسے چوٹ لگ گئی ہو۔ بائیں کندھے میں سے شروع ہو کر تمام بازو میں درد، بائیں کندھے سے بائیں کہنی تک درد۔ بعض وقت اس قدر شدت کا ہوتا ہے کہ بازو ناکارہ معلوم دیتا ہے۔ انگلیوں میں تھکن کا سا درد بائیں بازو اور کندھے کے عضلات نرم ہوتے ہیں اور ان میں طاقت نہیں ہوتی۔ ہتھیلیوں سے لگاتار پسینہ کا آنا اور ہتھیلیوں میں خارش۔

ٹانگوں میں تھکاوٹ چلتے ہوئے داہنی ران کے عضلات میں موچ کا سا درد۔ داہنی ٹانگ میں تیز گولی لگنے کا سا درد۔ پاؤں کی تمام انگلیوں میں پورے دن سوزش پاؤں میں پسینہ آسانی سے آتا ہے اور پاؤں ٹھنڈے معلوم ہوتے ہیں۔ پاؤں پر پسینہ کی زیادتی، شام کے وقت اور تمام دن پاؤں کی انگلیوں میں شدید جلن دار خارش۔

جلد: کھوپڑی اور پاؤں کی انگلیوں میں خارش جسم کے مختلف حصوں میں خارش کے درد کرنے والے دانے۔

نیند: نیند کا غلبہ، دردِ سر اور متلی کے ساتھ نیند کا غلبہ، تندمزاجی کے ساتھ، چار بجے شام سے چھ بجے شام تک شام کے وقت گرم مکان میں۔

خواب: مباشرت کے، اغلام کے، تمام دن کے واقعات کے، پریشان کن واقعات کے، غیر ملکوں میں ہونے کے، دیوانے بیلوں کے پیچھا کرنے کے، پہاڑوں کے، کابوس (نائٹ میر) چت لیٹنے سے جاگنے پر، چہرے سے وحشت ٹپکے۔

بخار: سردی کا برداشت نہ ہوسکنا، حرکت کرنے پر، بہت کمزوری اور حلق میں درد کے ساتھ سردی اور تیز بخار، بحالت بخار شدید دردِ سر اور کمر کا درد اور پیاس۔ پسینہ آسانی سے آتا ہے، بخار متلی کے ساتھ جس میں کمی مکان کے باہر ہو۔

طاقت: نمبر 30 سے 200 تک۔

کمی اور زیادتی: عام طور پر علامات مکان سے باہر، ٹھنڈی ہوا میں، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور ٹھنڈا پانی پینے سے کم ہو جاتی ہیں۔ حرکت کرنے سے یعنی چلنے سے، اٹھنے سے، اٹھ کر بیٹھنے سے، جھکنے سے، مڑنے سے، سر ہلانے سے، آنکھوں کو حرکت دینے سے، گرم مکان میں علامت بڑھتی ہیں۔

برخلاف ان باتوں کے مریض بے چین ہو جاتا ہے اور حرکت کرنے پر مجبور ہوتا جاتا ہے۔ کئی ایک علامات صبح تین، چار بجے ظاہر ہوتی ہیں اور پھر شام کو تین بجے سے چھ بجے تک، گیارہ بجے دن کے کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: بیلا ڈونا (دردِ سر، قبض)، اسپریکس (پیشاب) سنگونیریا (دردِ سر، بائی کے درد)، فاسفورس، نیٹرم کارب، سلفر اور زنکم (گیارہ بجے دن کے کمزوری کا احساس) فیرم (دردِ سر، بلبلے اٹھنا، کندھوں کے عضلات میں لنگڑا پن) سیلینم، ٹیٹانیم (آلات تناسل مردانہ) بروسیا لیکیسس، نکس موسکاٹا، اوپیم، شانم اور سٹرونٹھس (دردِ سر نیند کے غلبہ کے ساتھ انڈیم میں نیند کے غلبہ کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے) حلق کی علامات یعنی کھانے اور پینے سے آرام اسکونس، ہیپ، بنزاک ایسڈ سٹس اور لیکیسس بھی پائی جاتی ہیں۔

انڈی گو (Indigo)

Natural Order: Leguminosae

Synonyms: Colour indicus; Indicum

Parts Used: The whole substance.

نیل

ڈاکٹر نسٹ نے انڈی گو کو مرگی کے مریضوں پر استعمال کیا مگر ان کو سوائے ان مریضوں کے جن کی مرگی آنتوں میں کیڑوں کی موجودگی کی وجہ سے ہوئی تھی، کامیابی نہ ہوئی لیکن ان بخاروں میں جن کی وجہ سے آنتوں میں کیڑے تھے، بہت مفید ثابت ہوا۔ تمام مریض دس سے بارہ برس کے بچے

تھے، ان کا مزاج دموی تھا۔ وہ بے حد کھانا کھایا کرتے تھے۔ زیادہ تر ان کی علامات یہ تھیں، جاڑا، نزلاوی کھانسی شام کے وقت لمبے دردوں میں، زبان سفیدی مائل اور تر، سانس کھٹی بدبودار، شکم بڑا مگر نرم، چوبیس گھنٹے میں دو تین دست نمیالے رنگ کے لئی کی طرح اور کھٹی بو لئے ہوئے۔ مبرز میں کیڑے، یہاں تک کہ رات کے وقت وہ مبرز سے نکل کر اوپر کی طرف گھوما کرتے تھے۔ ڈاکٹر ٹسٹ نے (1) ملین دستوں میں (موٹے آدمیوں کے جو حد سے زیادہ کھاتے تھے، دن میں تین چار ملین دست زیادہ محنت کرنے کے بعد) (2) مزمن سوزش مثانہ (3) پرانے سوزاک کے بعد پیشاب کی نالی میں مزمن زخم میں بہت کامیابی کے ساتھ انڈی گو استعمال کیا ہے۔

نارتھ امریکہ جنرل آف ہومیوپیتھی 1879ء صفحہ 666 پر ڈاکٹر کول بائی نے اپنے بارہ سالہ طبابت میں جس قدر مرگی کے مریض ان کے زیر علاج ہوئے ہیں۔ ان سب کا ذکر کیا ہے۔ تقریباً سب مریضوں کا انہوں نے علاج انڈی گو سے کیا مگر کامیابی ان کو صرف دس مریضوں میں ہوئی اور باقی ماندہ مریضوں کی زیادہ تعداد ایسی تھی جن کی مرگی کے دوروں میں کمی واقع ہوگئی۔ انہوں نے اس دوا کو کس طاقت میں استعمال کیا، نہیں بتایا مگر اغلب ہے کہ انہوں نے انڈی گو کو ہی استعمال کیا۔

مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ مرگی کے دوروں میں انڈی گو اسی وقت مفید ہوسکتا ہے جب کہ مریض زیادہ تر غمگین ہو اور اپنے غم کو چھپانے کے لئے کئی کئی راتیں مسلسل اکیلے رہ کر رویا کرے یا دردوں کے پہلے مریض چڑچڑا اور جھلایا ہوا اور دورے کے بعد حلیم الطبع اور بزدل ہو۔ انڈی گو کے مریض میں مرگی کے دورے سے پہلے سینہ سے ایک قسم کی لہر جس کو مریض شعلہ کہتے ہیں، اٹھ کر دماغ تک پہنچا کرتا ہے اور یہ ڈر سردی سے عموماً ہوتا ہے۔ بعض وقت یہ شعلہ آنکھوں کی بینائی میں بھی پراگندگی سی پیدا کر دیتا ہے۔

شام کے وقت اور بستر میں لیٹنے کے بعد خشک دم گھٹنے والی کھانسی کے دورے اور ہر ایک کھانسی کے ساتھ نکسیر انڈی گو کی ایک مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر ایس۔ ٹی بوٹ نے ہومیو پیتھک ریکارڈر جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 272 پر لکھا ہے: "میں نے کامیابی کے ساتھ انڈی گو کو رکے ہوئے حیض میں استعمال کیا ہے کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ ایک مریضہ لگاتار اسقاط حمل کے لئے اس کو استعمال کر رہی تھی، میں رکے ہوئے حیض والی مریضہ کو ایک سے چار ڈرام تک انڈی گو فی خوراک دیا کرتا ہوں۔ بڑی خوراکوں میں یہ متلی اور قے پیدا کرتا ہے۔ اس دوا کو حاملہ عورتوں میں نیز ان مریضوں پر جن کے معدے خراب ہو چکے ہوں یا جن کے آلات تناسل میں ورم ہو یا جن کے دماغ میں خون کی کمی ہو یا نہ استعمال کرنا چاہئے۔"

ڈاکٹر نیش میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر 28 صفحہ 223 پر ایک مریض کا ذکر فرماتے ہیں، وہ لکھتے ہیں: "میرے پاس ایک مزدور بعمر 70 سال آیا، وہ رفتہ رفتہ کام کرنے کے ناقابل ہوگیا تھا۔ کمزور، تمام جسم میں اکڑن، خصوصاً داہیں جانب بازو اور ٹانگ میں۔ داہنے چوتڑ میں ٹانگ تک پہنچنے والا درد۔ آرام کرنے کے بعد حرکت کرنے پر درد بڑھتا تھا۔ بستر پر وہ کروٹ نہیں بدل سکتا تھا، بھوک بہت کم اگر معمولی کھانے سے ذرا زیادہ غذا کھالیتا تو کھانے کے چار پانچ گھنٹے کے بعد اس کے معدے میں زیادہ بے چینی ہو جاتی تھی، ہر دفعہ کھانے کے بعد اعضاء میں درد کی زیادتی ہو جاتی تھی، انڈی گو کی چند خوراکوں سے وہ بالکل صحت یاب ہوگیا۔

اس کا اثر نظام عصبی پر بھی ہوتا ہے، اعصابی کمزوری اور ہسٹریا۔ سانپ یا مکڑی اگر کاٹ لے تو زخم پر پسنے ہوئے باریک نیل کا ڈالنا مفید ثابت ہوتا ہے (سڈرن پوٹاشیم پرمیگنیٹ گولنڈرینا) انڈی گو میں بازوؤں کے عصبی درد اور عرق النساء بھی پائے جاتے ہیں جو بہت عجیب و غریب ہیں۔ وہ بیٹھنے سے پیدا ہوتے ہیں یا زیادہ ہو جاتے ہیں مگر چلنے پھرنے سے کم ہو جاتے ہیں۔

مزاج میں تحریک اور معروف رہنے کی خواہش، کانچ نکلنا۔ سینہ کے اور لنگڑی کے اعصاب میں درد، نکسیر بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ ہسٹریا کی تکلیفات جہاں درد شدید ہو، بے حد اعصابی مرگی، حدت کی تمتماہٹ، شکم سے اٹھ کر سر کو جائے) دورہ چکر سے شروع ہو۔ مرگی کا شعلہ کندھوں کے درمیان ایک درد بھری جگہ سے اٹھے۔

علامات

دماغ: غمگین، بے صبر، رات کو اکیلے میں رہنا۔

سر: چکر کی زیادتی سر میں درد کے ساتھ سر میں خون کا چڑھ آنا۔ اس امر کا احساس کہ سر قدرتی قد سے بڑھا ہوا ہے۔ پیشانی کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس۔ دماغ میں دھمکن اور چیرنے والا درد، چاند پر وزن کا احساس، گدی میں گرمی اور بلبلوں کا اٹھنا جیسے کہ کھولتے پانی سے اٹھ رہے ہوں۔ سر میں پیچھے سے آگے کی طرف اٹھتی ہوئی لہریں جس سے بینائی میں فرق ہو جاتا ہے۔ شکم سے دماغ تک شعلے، درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ منجمد ہو گیا ہے۔ چاند پر اس امر کا احساس کہ بال کھینچ کر اکھاڑے جا رہے ہیں۔

آنکھ: آنکھوں کے پپوٹوں کا پھڑکنا اور تشنج جس سے نظر میں کمی ہوتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں دباؤ نیچے والے پپوٹے کے غدودوں میں ورم۔

کان: کانوں میں دباؤ اور گرج کی آواز، کانوں کے پیچھے اور کانوں میں پھٹن نیز نچلے جبڑے میں بھی۔

ناک: نکسیر، بینائی جاتے رہنے کے ساتھ (بعد دوپہر) بے حد چھینکیں اور اس کے بعد شدید نکسیر ناک کی ہڈیوں اور کریوں میں پھاڑنے اور چیرنے کا سا درد۔

چہرہ: چہرہ کی ہڈیوں میں خصوصاً نچلے جبڑے میں چیرنے، پھاڑنے اور مروڑنے کا سا درد۔ داہنی رخسار کی ہڈی میں کھنچاؤ۔ تھوک کے غدودوں میں چہرے پر ورم رخساروں کی جلن کے ساتھ۔

منہ: دانتوں میں پھاڑنے والے اور کترنے والے درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دانتوں کو کھینچا جا رہا ہے۔ یہ درد جبڑے سے کنپٹی اور کانوں میں جاتا ہے۔ تھوک کی زیادتی کے ساتھ اور داہنی طرف کے آدھے سر پر پسینہ کی زیادتی کے ساتھ درد گرمی سے بڑھتے ہیں، حرکت سے کم ہوتے ہیں اور ٹھنڈی ہوا سے بھی لحہ بھر کے لئے کم ہو جاتے ہیں۔ نچلے داہنی طرف کے جبڑے میں ٹپکن۔ صبح سویرے جاگنے پر منہ کے سن ہونے کا احساس، زبان پر سوزش کا احساس۔ زبان کی نوک پر دانے، ذائقہ دھات کا سا۔ نرخرے میں سکڑن کے احساس کے ساتھ، خون ملے ہوئے تھوک کا تھوکنا۔

معدہ: ڈکار، ابکائیاں اور پانی کی سی رطوبت کی قے، لیس دار قے۔ معدہ میں اس قسم کا احساس جیسے کہ بھوک لگنے سے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ وقتاً فوقتاً بیٹھنے پر گرم رطوبت کا منہ کو چڑھ کر آنا جس کا ذائقہ روشنائی کا سا ہو بھوک کا جاتے رہنا تمتماہٹ کے درد جو معدے سے اٹھ کر سر کی طرف جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: ملین پاخانہ پیٹ میں مروڑ، پاخانہ کی نہ رکنے والی حاجت کے ساتھ۔ مبرز میں ہلکا درد سخت زیادہ مقدار میں ریاح کا اخراج۔ دست، ملین پاخانے ریاح کے ساتھ اور جلد پر رینگن اور ہاتھوں کی ٹھنڈک کے ساتھ۔ سخت قبض، پاخانہ سخت، کم، رکا ہوا، مبرز پر خارش کیڑے ہر دفعہ پاخانہ کے بعد کانچ نکلنا۔ مبرز اپنی جگہ سے گر جائے، رات کے وقت مقعد پر شدید خارش کی وجہ سے جاگ جائے۔

مثانہ: درد گردہ، پیشاب کی بار بار حاجت، مثانہ میں جلن کے ساتھ اور گدلے پیشاب کے تھوڑی مقدار میں آنے کے ساتھ۔ گدلے پیشاب کی زیادتی جس میں مواد زیادہ ہوتا ہے اور پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں شدید سکڑن اور مثانہ میں سخت درد ہوتا ہے۔ (یعنی پیشاب کی نالی کے پرانے زخم) پیشاب کی نالی کی تنگی پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی کمی، پیشاب کی نالی، حشفہ اور فوطوں پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد، پستانوں میں ڈنگ مارنے کا سا درد جس کو مسلنے سے ایک لحہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے۔ حیض کے دوران پستانوں میں سوزش۔ مادی خوراک میں یہ دوا رکے ہوئے حیض کو جاری کر دیتی ہے اور بعض اوقات اس سے اسقاط بھی ہو جاتا ہے اس لئے حاملہ مستورات میں اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔

آلات تنفس: شدید کھانسی میں قے اور نکسیر شام کے وقت لیٹنے سے پہلے اور بعد شدید دم گھٹنے والی کھانسی جس سے قے ہو۔

سینہ: ہر دفعہ اندر سانس لینے پر سینہ میں گڑگڑاہٹ پستانوں کے گرد گولی لگنے کے سے درد۔

پیٹھ اور گردن: شانہ کی ہڈیوں کے درمیان سوئیاں چبھنا، کمر میں سوئیاں چبھنا جس کو پاخانہ ہو جانے کے بعد آرام ہو جاتا ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں کمزوری، عضلات میں کھنچاوٹ، گردن کے نچلے حصہ سے بائیں بازو تک کے نیچے پھیلنے والا درد۔ داہنے کندھے کے جوڑ سے پورے بازو سے ہوتا ہوا انگوٹھے کے جوڑ میں درد جس میں حرکت کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

کہنی سے انگلیوں تک پھاڑنے والا درد جو حرکت کرنے سے اپنی جگہ سے منتقل ہو جاتا ہے، بازوؤں میں تشنج ہاتھوں کی وریدیں سرخ، متورم اور سخت۔

عرق النساء، بیٹھنے سے درد بڑھتا ہے اور حرکت سے کم ہوتا ہے، اگرچہ حرکت کرنے سے بھی بعض وقت تکلیف بڑھتی ہے۔ شام کے وقت اور بعد دوپہر یہ درد اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ مریض کو مجبوراً بیٹھنا پڑتا ہے۔ ران کے درمیان سے گھٹنے تک کی ہڈی میں ناقابل بیان درد جس کو چلنے سے آرام ہوتا ہے مگر بعد دوپہر آرام کرنے سے پھر شروع ہو جاتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑ ٹخنے تک پھاڑنے والا درد جس کی زیادتی دوپہر کے بیٹھنے سے ہوتی ہے اور حرکت کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں خصوصاً پاؤں کی انگلیوں میں چیرنے والا درد، شام کے وقت ٹانگوں میں سخت کمزوری جو لیٹ جانے کے بعد تک محسوس ہوتی ہے۔ اعضاء میں درد جس کی زیادتی ہر کھانے کے بعد ہو، گھٹنے کے جوڑ میں سوراخ کرنے والا درد جس میں کمی چلنے سے ہو۔

مخصوص خواص: ماؤف حصہ پر لیٹنے یا بیٹھنے سے یا ماؤف حصوں پر کھجلانے سے درد یکایک غائب ہو جاتے ہیں یا اگر دوبارہ ہوتے ہیں تو ان کی شدت میں بہت کمی ہوا کرتی ہے، اعضاء میں پھاڑنے اور گولی لگنے کے سے درد، بعد دوپہر اور شام کے وقت اعضاء کے ریشوں میں تشنج۔

جلد: چہرہ اور تمام جسم پر خارش کے چھوٹے چھوٹے دانے، باریک انہوریاں قبض کے ساتھ جلد میں خارش، پسلیوں پر اور مختلف اعضاء پر پھوڑے، چہرے پر اور جسم کے مختلف حصص پر خارش جس کو مسلنے سے آرام ہوتا ہے۔

نیند: شام کے وقت نیند کا غلبہ اور رات کو نیند کی پراگندگی، نیند میں وہی تصویریں۔ رات کے وقت مبرز میں خارش کی وجہ سے نیند کا اچاٹ ہونا، نیند میں چونکنا، پریشان کن خواب، نیند میں تشنج کے اچانک دورے۔

بخار: جاڑا، جاڑے میں ہاتھ ٹھنڈے، شدید دردسر، پیشاب کرنے کی بار بار حاجت، پیشاب گدلا بحالت بخار چہرے پر خاص طور پر زیادہ گرمی اور پیشاب کی مقدار کا بڑھ جانا۔

کمی اور زیادتی: عام طور پر علامات آرام کرنے سے، بیٹھنے سے بعد دوپہر شام کے وقت کھانے کے بعد اور شام کے کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں، حرکت کرنے سے، اٹھنے سے، چلنے سے، دبانے سے۔ مسلنے سے کم ہو جاتی ہیں لیکن چکر سر کے درد کے ساتھ شام کو کم ہوتا ہے اور کھلی ہوا میں بڑھ جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر اور نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: سلفر (مرگی، معدہ بیٹھنے کا احساس، خون کا سر کو چڑھ آنا، کیڑوں سے پیدا شدہ بخار) کالی برومیٹم (مرگی کیل) اکنیاریسی موسا (مرگی، جس میں دماغ کے اندر لہریں اٹھنے کا احساس ہوتا ہے) رسٹاکس (آرام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور حرکت کرنے سے تکلیف کم ہوتی ہے) بوفو (مرگی، انڈی گو کا مریض غمگین اور کم ہمت ہوتا ہے۔ بوفو کا مریض غصہ ور اور پُرجوش) لائیکو پوڈیم (بعد دوپہر زیادتی) ارٹی نیشیا ولگرس (مرگی، دماغی جذبات یا خوف کی وجہ سے دورے پر دورے ہوتے ہیں) اگنیشیا (غمگینی اور ہسٹریکل تکلیفات)۔

انسسٹروڈن کنٹارٹیرس

(Ancistrodon Contortrix)

Order: Ophidians.

Synonyms: Coppernead snake of North Americon.

Sohition of V snons:

دیکھئے: سنچرس کنٹارٹیرس (Cenethris Contortrix)

انفلوانزئیم (Infiuenzium)

A Nosode of Influense.

وبائی نزلہ کا زھر

وبائی نزلہ میں بہت سے ڈاکٹروں نے پٹیشیا کی بجائے انفلوانزیم کو استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ مصنف کا ذاتی تجربہ ہے، وبائی نزلہ میں حفظ ماتقدم کے طور پر عوام الناس کو انفلوانزیم نمبر 30 دن میں دو بار دینا چاہئے۔ اس سے وبائی نزلہ سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ لیکن خدانخواستہ جس گھر میں یہ مرض قدم رکھے اس میں سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ مریض انفوانزیم نمبر 30 دن میں تین بار استعمال کریں اور جو آدمی اس موذی مرض سے محفوظ ہوں ان کو آرسنک نمبر 30 دن میں دو بار استعمال کرنا چاہئے، بہت سے مریض صرف انفلوانزیم ہی سے صحت یاب ہو جایا کرتے ہیں مگر چونکہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے اس لئے بعض وقت پرانی تکلیفات بھی ظاہر ہو جاتی ہیں جس کے لئے دوسری ادویات بموجب علامت کے استعمال کرنا چاہئے۔

معمولی زکام اور نزلہ میں بھی اور زکام اور نزلہ کی عادت کو روکنے کے لئے انفلوانزیم مصنف کے ہاتھوں بہتر ثابت ہوا ہے۔ نزلہ کی پرانی عادت کو روکنے کے لئے اگر مصنف کی نظر میں کوئی دوسری دوا ہو سکتی ہے تو وہ ٹیوبرکولینم ہے۔ اس دوا کے معاون اکنیاریسی موسا، آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا، ہیپر، مرک اور ٹوبرکیولینم ہیں۔

انگس چوراسپوریا (Angusture Spuria)

Natural Order: Rutaceae

دیکھئے............ بروشیا انٹی ڈائی سنٹریکا

انگس چوراویرا (Angustura Vera)

Natural Order: Rutaccae.

Synonyms: Bonplandia trifoliata.

Trituration on or tunure of bark.

انگس چورا کا اثر نکس وامیکا، روٹا اور مرکیورس سے ملتا جلتا ہے۔ مریض تھوڑی سی بات کو زیادہ محسوس کرتا ہے اور جلد غصہ میں آ جاتا ہے۔ معمولی سی بات سے نکس وامیکا کی طرح اس کی طبیعت پریشان ہو جاتی ہے اور اس میں چڑچڑا پن آ جاتا ہے۔

روٹا کی طرح پٹھوں اور جوڑوں میں سختی اور اکڑن نیز کھنچاؤ، تنگی کا احساس اور چوٹ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ سر پہلے داہنی جانب پھر بائیں جانب کھنچتا ہے، نزدیک کی بینائی خراب، پیشانی میں رات کے وقت گرمی، نیچے کے جبڑے کی ہڈی کا غیر قدرتی طور پر بڑھ جانا نچلے جبڑے کا بیٹھنا (یہ پارہ کے زیادہ استعمال کے بعد ہوتا ہے) اوپر کی داہنی داڑھوں میں درد جس کو ٹھنڈی انگلی لگانے سے آرام ہوتا ہے، پیاس پانی پینے کی نہ رک سکنے والی خواہش، کھانسی کے بعد ہچکی، ریاح کا اخراج کھانسی کے ساتھ (امبرا) ہر پاخانہ کے بعد لرزہ اور چہرے پر رینگنے کا احساس، مروڑ کے ساتھ ملین پاخانہ، سخت سدے والے پاخانہ کے ساتھ بواسیر کے مسوں کا باہر نکل آنا۔ منی کا اخراج، عضو مخصوص کے سرے پر خارش (جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو) فوطوں پر شدید خارش، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے یا گلے کی خراش سے خشک بار بار ہونے والی کھانسی، منہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے سرسراہٹ جو پیٹھ تک جائے، جھک کر بیٹھنے سے دھڑکن مگر سیدھا بیٹھنے سے آرام، داہنے کندھے کی ہڈی سے پستان تک درد (چیلیڈونیم) بازو ہلانے سے گردن کی گریوں میں درد، چپ چاپ بیٹھنے سے ہڈیوں میں چیرنے والا درد جس کو ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے اور اعضاء کو پھیلانے والے پٹھوں پر اس دوا کا اثر زیادہ ہوتا ہے، تمام جوڑوں میں کڑکن، لمبی ہڈیوں کا سڑنا۔

اس دوا کی علامتیں جسمانی محنت سے جھکنے سے، جھک کر بیٹھنے سے، بازو اٹھانے یا ہلانے سے، گرم دودھ پینے سے اور تین بجے بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، اعضاء پھیلانے سے اور بائیں کروٹ لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔

یہ دوا زیادہ تر بائی اور فالج کی تکالیف میں کام آتی ہے، ایسے حالات میں چلنے میں بے حد دقت ہوتی ہے۔ کزازی کیفیت، جوڑوں اور عضلات میں اکڑن اور سختی، بے حد ذکی الحسی۔

علامات

دماغ: بزدلی، جلد ڈرنا، اپنے آپ پر بھروسہ نہ ہونا، بدمزاج، بے صبر، تھوڑی سی بات سے غصہ میں آنے والا۔

سر: نشہ بازوں کی سی حالت، سر میں وحشت کا احساس، ندی عبور کرنے پر یا

انگس چوروبرا

ٹھنڈی ہوا میں چکر، رات کے وقت سر میں درد اور چہرے پر گرمی، سر کے ایک جانب یا دونوں جانب درد جیسے غش آئے گا، دماغ میں چوٹ لگنے کا سا درد، سر میں اینٹھن کے سے درد، کنپٹیوں میں چیرنے والے دردسر، زیادہ تر سورج غروب ہونے سے شروع ہو کر جب تک مریض سو نہ جائے، رہتا ہے، دردسر، چہرے میں حدت کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھوں میں بوجھ اور کھنچاؤ جیسے تیز روشنی سے ہو، پپوٹوں میں خشکی اور درد کا احساس جیسے کہ پپوٹے چیرے گئے ہوں، آنکھوں میں جلن سرخی، رات کو پپوٹے چپک جاتے ہیں، آنکھوں کی پتلیاں ایک جگہ پر جم جاتی ہیں اور حرکت نہیں کرتیں، بینائی خراب، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض کہر میں سے دیکھ رہا ہے، دور کی چیزوں کو نزدیک لاکر دیکھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

کان: کانوں میں اینٹھن کا سا درد، کانوں میں جھٹکے اور چیرنے کا سا درد، احساس جیسے کانوں کے سامنے اور کانوں کے اندر کوئی چیز رکھ دی گئی ہے، کانوں میں گرمی، سننے کی طاقت میں کمی ہو۔

چہرہ: چہرہ میں گرمی اور چہرہ کا رنگ نیلگوں سرخ، چہرے کے پٹھوں میں کھنچاوٹ چہرہ کی ہڈیوں میں اینٹھن کا سا درد، یہ درد آنکھوں کی پتلیوں اور کنپٹیوں میں جاتا ہے جس میں جھٹکے ہے، چلنے سے یا دماغی تحریک سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، دانتوں کا بیٹھنا۔ (اس تشنج کے بعد چہرہ اور ہونٹ کچھ وقت کے لئے نیلے رہتے ہیں، نیچے والے جبڑے کی ہڈی کا بڑھ جانا، چہرے کے غلاف میں کھنچن، رخساروں میں شدید درد، جبڑوں کو کھولتے وقت کنپٹیوں کے عضلات میں درد، جبڑوں کے جوڑ میں درد جیسے بہت زیادہ سے تھک گئے ہوں۔

منہ: دانتوں میں کھنچاؤ، کھوکھلے دانت میں درد، منہ اور ہونٹوں کی خشکی (شام کے وقت) منہ میں گیس دار بدمزہ اور بدبودار بلغم اور مسلسل پانی پینے کی خواہش، زبان کا رنگ سفید، زبان کا کھردراپن، زبان میں جلن کا احساس۔

معدہ: کھانا کھانے کے بعد اور تمباکو پینے کے بعد ذائقہ کڑوا، ٹھنڈا پانی پینے کی پیاس یا پانی نہ پینے کی خواہش کے ساتھ پیاس، غذا سے بیزاری مگر قہوہ پینے کی نہ رکنے والی خواہش، سؤر کے گوشت سے نفرت، کھانا کھانے کے بعد نامکمل ڈکار جس کے ساتھ سینہ میں تناؤ کا احساس ہوتا ہے، صفراوی ڈکار، کھانے کے وقت یا کھلی ہوا میں چلتے وقت متلی جس میں غشی کا سا احساس ہوتا ہے۔ کھانے کے شروع میں معدہ میں سے چاقو سے کٹنے کا سا درد۔ معدہ کے اوپر والے حصہ میں اینٹھن، تیزابی کیفیت بڑھی ہوئی۔ ذائقہ بدمزہ بھوک ندارد و ڈکاریں کھانسی کے ساتھ۔

شکم: شکم میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، اینٹھن، ناف سے سینہ کی سامنے والی ہڈی تک جانے والے شدید درد، گرم دودھ پینے کے بعد کاٹنے والا درد شکم میں احساس جیسے خمیر بن رہا ہے۔ شکم میں ریاح کا اجتماع۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ بار بار اور زیادہ آنوں کے دست درد کے ساتھ۔ دن اور رات کو دست پرانے دستوں سے جسم کا سوکھنا۔ قبض: مبرز میں دبانے والا اور سکیڑنے والا درد، مسوں کے ورم کے ساتھ پاخانہ کے وقت مبرز میں جلن نرم پاخانہ کے ساتھ درد۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار کم یا پیشاب کا بار بار آنا اور پیشاب کی زیادتی، پیشاب کے قبل مثانہ میں کمزوری اور پیشاب کے بعد مروڑ، پیشاب کا رنگ نارنگی کا سا جو رکھنے پر گندلا جائے۔

آلات تناسل مردانہ: تمام آلات تناسل پر زیادہ کھجلی، بعض وقت خواہش نفسانی پیدا کرنے والی منی کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: داہنے خصیۃ الرحم کی تکلیف اس امر کا احساس کہ رحم داہنے خصیۃ الرحم اور داہنے چوتڑ کے ساتھ لگ رہا ہے۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں بلغم کی وجہ سے آواز کا بیٹھ جانا۔ آواز کمزور اور مدہم، خشک کھانسی جس میں سینہ کے اندر چھیلن اور بلغم بولتا ہے۔ شدید کھانسی اور زرد بلغم کا نکلنا، کالی کھانسی کی طرح کھانسی جس کے ساتھ ہچکی ہوتی ہے اور کھانستے ہوئے ریاح کا اخراج، کھانسی ہر روز تین بجے شام کو ہو۔

سینہ: تنفس کی تکلیف سے سانس کے دورے، پھیپھڑوں کے اوپر والے حصوں میں سکڑن جیسے دوڑنے سے ہوتی ہے۔ جلد چلنے پر اور سیڑھی چڑھتے ہوئے سینہ میں تنگی کا احساس۔ معمولی ہاتھ لگانے سے بھی سینہ میں تکلیف۔ بازو ہلانے سے سینہ کے پٹھوں میں زخم کا سا درد۔

قلب: دل کے حصہ میں اور سینہ میں کانٹے کے طرح جھٹکے اور دھماکے، دل میں شدید تپکن، بیٹھے ہونے پر یا آگے کی طرف جھکنے پر یا رات کو بستر میں بائیں کروٹ لیٹنے پر، دھڑکن پریشانی کے ساتھ دل کا ایک دم متورم ہونے کا احساس، مرنے کے خوف کے ساتھ، بائیں کروٹ لیٹنے سے کمی دل میں درد اور سکڑن۔

پیٹھ اور گردن: بستر میں اور صبح کے وقت گردن کے پیچھے اور کندھوں کے درمیان بھاری پن پیٹھ کے اوپر شدید کھجلی، رات کے وقت خصوصاً چار بجے صبح گلہریوں میں زخموں کا سا درد۔ پیٹھ کا تشنجی طور پر پیچھے کی طرف مڑ کر کمان بن جانا۔ پیٹھ کے ساتھ ساتھ اینٹھن اور جھٹکے۔

ہاتھ اور پاؤں: بازو بھاری، تھکے ہوئے، ایسا احساس جیسے مفلوج ہیں۔ کہنیوں میں، کلائیوں میں، ہاتھوں میں اور انگلیوں میں اینٹھن۔ کہنیوں اور ہاتھوں میں فالجی کمزوری انگلیوں میں ٹھنڈک چوتڑ کے جوڑوں میں ٹانگوں میں اور پیروں میں، ہڈیوں کے اتر جانے کا سا درد چلتے وقت رانوں میں جلن اور ٹانگوں میں تھکن کا سا درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔ زمین پر پیر رکھنے سے پاؤں کے جوڑ میں درد جس سے لنگڑاپن پیدا ہوتا ہے۔ ٹانگوں کا فالج اور اس کے ساتھ ٹانگوں کا کانپنا، پاؤں کے جوڑوں کا فالج، ٹخنوں کے اندرونی طرف درد۔ مریض مینڈک کی طرح چلتا ہے۔ جوڑوں اور عضلات میں اکڑن اور کھنچاؤ۔ لمبی ہڈیوں کا سڑنا جوڑوں میں کڑکن، گھٹنوں میں اکڑن۔

مخصوص خواص: کمزوری اور اکڑن کا تمام جسم میں احساس جیسے مغز استخواں

سخت ہوگیا ہے۔حرام مغز اور بیرونی پٹھے زیادہ تر ماؤف ہوتے ہیں۔اعضاء کا اکڑ جانا چلتے وقت پٹھوں میں کھنچاوٹ مختلف اعضاء کا فالج چلنے میں تکلیف جس سے فالج کا اندیشہ ہوتا ہے۔یہ دوا کزازی کیفیت میں جب کہ تشنجی دورے موجود ہوں یا جھٹکے ہوں، مفید ہے۔مختلف حصوں کا سوکھ جانا تشنج کزازی تکالیف زیادہ چھونے سے، شراب پینے سے اور شور سے پیدا ہوتی ہیں۔کزازی کیفیات مندرجہ بالا امور کے علاوہ نیم گرم پانی پینے سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔کزازی کیفیت میں ہونٹ اور رخسار نیلے ہو جاتے ہیں۔سانس بھاری ہوجاتی ہے۔غرغراہٹ کی آواز نکلتی ہے، آنکھیں بند ہو جاتی، ہونٹ نیچے اور اوپر ہلتے ہیں۔ریڑھ کی ہڈی میں بجلی کے جھٹکے، جوڑوں میں کڑکن، ہڈیوں میں درد کرنے والے زخم جو ہڈیوں کو چھلنی کی طرح کر دیتے ہیں اور ہڈیوں کے مغز کو کھا جاتے ہیں۔

نیند: شام کے وقت بے حد غنودگی، نصف شب سے پہلے بے خوابی، خوابوں سے بے حد پریشانی۔

بخار: نبض تیز، بے قاعدہ یا کبھی مدہم اور ضربات چھوڑنے والی (غیر مسلسل) صبح قبل دوپہر جاڑہ، جاڑے سے پہلے پیاس تین بجے بعد دوپہر کے ہر روز جاڑہ۔کمرے میں داخل ہونے پر شام کا کھانا کھانے کے بعد بخار زیادہ تر چہرے پر بخار تین بجے صبح جس سے نیند کھل جاتی ہے اور اس کے بعد پھر سردی۔ماؤفہ حصوں کا کانپنا، شام کے وقت اور رات کو بخار کی بے چینی میں دردسر۔پیاس اور صفراوی قے بخار کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔

کمی اور زیادتی: تمہید میں لکھی جا چکی ہے۔

طاقت: نمبر 5x سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہڈیوں کی تکلیف میں انکس چوراروٹا کی طرح ہے اور اس بات میں مرکیوریس کے اثر کو زائل کرتا ہے۔بیلاڈونا (تین بجے بعد دوپہر زیادتی، جلد چونکنا، مستورات کے آلات تناسل میں گرمی اور دانتوں کا بیٹھنا) برائی اونیا، ایلم سیپا، رسٹاکس، کیمولا، کافیا دانت کے دردسردی سے آرام ہوتا ہے) سائی کوٹا، اگنیشیا، نکس وامیکا (کزازی کیفیت) مرکیوریس، فاسفورس، سلیشیا (جبڑوں کی ہڈیوں کا گلنا، اسکولس، ایلو (بواسیر اور درد کمر) انٹم کروڈ، انٹم ٹارٹ، کیلیم ٹگ، نیٹرم میور، پلساٹیلا، سیپیا (خارش کے دانے)، ہائپر کم، لیڈم (پھٹے ہوئے زخم) رنین کولس بلب (سینہ کے عضلات میں درد)۔اس دوا کا اثر کافیا، برائی اونیا (دودھ کے بعد درد شکم) چیلیڈونیم (داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے سے سینہ کی طرف آنے والے درد) سے زائل ہوتا ہے۔

انگوفورا (Angophora)

Natural Order: Myrataceae.

Synonyms: Metrosideros Coetatus; Red Gum.

یہ دوا قبض اور پیچش میں کبھی کبھی استعمال کی جاتی ہے۔شروع شروع میں یہ دوا ڈاکٹر کپ نے ہومیوپیتھی میں داخل کی تھی۔

ہر وقت پاخانہ جانے کی خواہش اور پیڑو میں نیچے کی طرف دباؤ خشک سخت پاخانہ جس میں خون ملا ہوتا ہے۔دست، دردسر، متلی، ریاح سے پیٹ اپھرنا اور پیٹ میں درد۔اس دوا کے پینے کے بعد ایک ہفتہ تک پاخانہ نہیں ہوا اور سخت قبض رہا اور بعد میں متلی قے اور دست چکر اور کمزوری کے ساتھ ہوئے۔درد اور مروڑ، منہ کے بل لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔

انتھرم میورٹیکم
(Anantherum Muriaticum)

Natural Order: Gaminese.

Synonyms: Vetier; Khus Khus.

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

انتھرم نشہ کی سی حالت پیدا کرتی ہے۔شدت کے عصبی درد جیسا کہ سر کے اردگرد گولے گھوم رہے ہوں جیسے کہ فولاد کے تیر پیشانی سے گدی تک چل رہے ہوں۔چہرے کی ہڈیوں میں درد جیسے کہ ہڈیاں کچلی گئی ہوں یا ان میں زخم پڑ گئے ہوں۔چہرہ کے پٹھوں کا تشنج، ہونٹوں کے کناروں میں زخم (آتشک) گلے کے غدودوں کا ورم، حلق کی تنگی، نگلنے کی نا قابلیت اس امر کا احساس کہ پچر لگ گئی ہے۔سوزش اور سوئیاں لگنا، پیاس مگر پانی نہ پی سکنا۔سر پر جلانے والی گرمی لیکن گلے میں ٹھنڈک، گلے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز زندہ گلے میں ہے۔چلتے وقت اور نیند میں از خود پیشاب کا نکل جانا، جماع کی خواہش اس قدر بڑھی ہوئی کہ مریض اس کو ہر جائز و ناجائز طریقہ سے پورا کرنا چاہتا ہے۔پستانوں میں گلٹیاں سخت یا گلٹیوں پر زخم اور پھوڑے، داد یا تر خارش کھوپڑی میں عضو پر آتشک کے سے شرمگاہ پر چیچک کے سے آبلے، بازوؤں اور ہاتھوں پر پھوڑوں اور زخم، بازوؤں اور ٹانگوں پر بہت سوجن اور زہرباد سیاہ سرخ زہرباد کے دانے جن میں مواد پڑ جائے۔چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس، زخم زرد نیلے آتشک کے، زخموں سے بدبو، ڈکار بدبودار اور سانس بدبودار۔

علامات

دماغ: خوش مزاجی اور ہنسنے گانے پر طبیعت کا مائل ہونا، دماغی کمزوری۔

سر: چکر، چکر میں پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ، نشہ اور لڑکھڑاہٹ۔سر کے داہنی طرف پیشانی میں اور کنپٹیوں میں بھالے لگنے کا سا درد، جلنے کا سا اور تپکن کا سا درد اور درد کے ساتھ متلی، قے اور آنکھوں کا بھاری پن۔کنپٹیوں میں عصبی درد اور یہ احساس کہ لوہے کے تیر گھونپ دیئے ہیں جس سے مریض پاگل ہو جاتا ہے۔یہ درد بعد دوپہر اور رات کو شور وغل سے، روشنی سے اور

حرکت سے زیادہ ہو۔احساس جیسے سر میں پانی بھرا ہو یہ احساس چلنے سے بڑھ جاتا ہے۔سر کی کھوپڑی میں زخم اور خارش کے دانے جن میں سے مواد بہتا ہے اور موٹی پپڑی جم جاتی ہے۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے آگ اور بجلی کے سے چمکنے والے دائرے۔ ہر ایک چیز زیادہ روشن اور چمک دار محسوس ہوتی ہے۔بھوؤں پر مہاسوں کی طرح دانے۔

کان: کان میں میل کی زیادتی بہرہ پن جو شام کے وقت اور مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔

ناک: ناک میں سوئیوں کا لگنا، جس کے ساتھ ناک کی جڑ میں کھلنے والا درد ہوتا ہے۔اندر لی ہوئی سانس کی ہوا برف کی سی ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے جس سے چھینکیں آتی ہیں۔ زخم جن میں سے سبز اور بدبودار مواد خارج، ناک کی نوک پر پھوڑے، چھوٹی چھوٹی گلٹیاں، ناک ٹھنڈی زرد ناک کی ہڈیوں میں ورم۔

چہرہ: زرد اور سرخ دھبے، ڈنک لگنے والے خارش کے دانے، چہرے پر زخم داد، یا مواد نکلنے والے دانے، داڑھی اور بھوؤں کے بالوں کا گرنا، چہرے کی ہڈیوں میں جیسے کہ ہڈیوں کو کچل دیا ہو یا ہڈیاں اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہوں۔ دانتوں کا بیٹھنا، گلے اور گردن کے غدودوں کا بڑھنا اور ان میں مواد کا پڑ جانا۔ ہونٹوں کے کناروں پر آتشک کے سے زخم۔

منہ: دانتوں میں اس قسم کا درد جیسے کہ دانتوں کو کھینچ کر نکالا جاتا ہے، بار بار دانتوں کو آپس میں ملانے کی خواہش، کھائے ہوئے اور خراب دانت، منہ سے بدبو۔

ذائقہ کڑوا یا خون کا سا یا میٹھا یا بدذائقہ، بول چال میں لکنت، زبان کی جڑ میں شدید درد جیسے کاٹ دی گئی ہو۔ زبان پر چیر (شگاف) تھوک کی زیادتی (جیسے زیادہ پارہ کے استعمال سے ہوتا ہے) تھوک لیس دار۔

حلق: حلق میں ورم اور پچر لگنے کا احساس، غدودوں کی سوجن، غدودوں میں جلن اور سوئیوں کا لگنا اور بعض وقت غدودوں میں ٹھنڈک، پیاس لیکن پانی کا نام سننے پر یا کوئی چمک دار چیز دیکھنے پر گلا سکڑ جاتا ہے۔

معدہ: رات کو کھانے کے واسطے اٹھنا، معدے میں کدو دانے ڈکاروں سے درد ہوتا ہے۔ ڈکار خوراک کے مزے کی یا بدبودار متلی، قے، خوراک کی، یا صفرا کی اور معدے میں شدید درد۔ معدہ کے اوپر والے حصہ میں بوجھ اور درد جس سے سانس میں بھی بے چینی ہو جاتی ہے۔ایک سخت گانٹھ کا معدہ سے چل کر جگر کی طرف جانے کا احساس۔

شکم: جگر کی سوجن، تلی میں بھالے لگنے اور تپکن کا درد، آنتوں میں مروڑ اور اینٹھن، متلی اور قے کے ساتھ گلہریوں میں سوجن۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ خون ملا، آنوں ملا، سیاہی مائل زرد، سفید، بدبودار دست اور اس کے ساتھ پیٹ اور مبرز میں جلن اور درد شکم، سخت قبض، پاخانہ سخت گانٹھ دار بکری کی مینگنیوں کی طرح، بواسیر، مقعد پر خارش۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت سخت سوزش، چلتے وقت اور نیند میں پیشاب کا از خود نکل جانا۔ پیشاب گدلا گاڑھا اور اس میں آؤں کی زیادتی، پیشاب کی مسلسل حاجت، مثانہ میں ذرا سا پیشاب بھی نہ رک سکے، مثانہ کا ورم۔

آلات تناسل مردانہ: پیشاب کی نالی میں اور عضو مخصوص پر آتشک کے سے زخم، جماع کی خواہش بڑھی ہوئی، ہر جائز و ناجائز طریقہ سے اس کو پورا کرنے کی کوشش کرنا۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کی گردن پر گیند کا سا ورم، شرمگاہ پر خارش کے دانے سفید یا سرخ پستانوں پر زہرباد کی طرح کے دانے اور ورم، پستانوں میں سخت (پتھر کی طرح) گلٹیاں، پستانوں کی گھنڈیوں کا پھٹ جانا۔

آلات تنفس: گلے کا بیٹھ جانا، ورم، غدودوں کے متورم ہونے سے بولنے میں دقت، زخرے میں خراش مشروب اکثر زخرے میں چلا جاتا ہے یا ناک کے راستہ نکل آتا ہے۔

زخرے میں ورم، شدید کھانسی جو رات کو یا خاک اڑنے سے بڑھ جاتی ہے۔ سینہ میں جلن اور پھوڑے کے سے درد کا احساس۔

قلب: دل کے مقام میں سوزش اور اینٹھن جس سے بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ دل مفلوج ہوتا ہے اور اس میں مردنی کی سی کمزوری معلوم ہوتی ہے۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ اور گردن کی اکڑن، کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: جوڑوں میں بائی کا درد اور ورم ناخن بدشکل، بغل کے غدودوں میں ورم کمر اور جوڑ کی ہڈیوں کے مقام پر اکڑن اور درد، پاؤں کا پسینہ بدبودار۔

جلد: پھوڑے اور زخم، زہرباد، خارش اور داد، ناخن بدوضع، زہرباد کا ورم، نملہ کے دانے۔

کمی اور زیادتی: قہوہ سے پہلے تکلیف ہوتی ہے مگر بعد میں آرام، شراب پینے سے اور قہوہ سے دانت کا درد بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سٹافی سیگریا، مرگ، تھوجا، بیلاڈونا، لیکیسس، کنابس، انڈیکا، سٹرامونیم۔اس دوا کا اثر مصالحہ دار شراب سے زائل ہوتا ہے اور اس کے دوران کسی قسم کی شراب نہ استعمال کرنا چاہیے۔

انولا ہیلینیم (Inula Helenium)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Erecampane; Scabwart.

Parts Used: The roots.

ڈاکٹر فلکسر نے شروع شروع میں اس دوا کا استعمال کیا تھا۔ یہ دوا کھانسی کے واسطے خاص طور پر مفید سمجھی جاتی ہے۔ حنجرے میں شدید سرسراہٹ سے پیدا ہونے والی کھانسی جس کی رات کے وقت لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ حنجرے میں درد ہوتا ہے نیز حلق میں سرسراہٹ کی وجہ سے مسلسل خشک

کھانسی جس سے سانس میں تکلیف ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ آواز بیٹھ جائے گی۔

اس دوا کا اثر پیڑو پر بھی بہت نمایاں ہوا کرتا ہے۔ پیڑو سے آلات تناسل اور مبرز کی طرف جانے والا بوجھ سا ہوا کرتا ہے نیز اسی کی وجہ سے درد سر اور دردزہ کے سے درد بھی بعض اوقات نمایاں ہو جاتے ہیں۔

انولا میں اس امر کا احساس بھی پایا جاتا ہے کہ جسم کے اندر کوئی زندہ چیز حرکت کر رہی ہے یا ناف کے مقام پر ایک گولا سا رکھا ہوا ہے جس کو مروڑا جا رہا ہے اور کہ گولا بہ راستہ آلات تناسل یا مبرز نکل آئے گا۔ ایک عجیب احساس اور بھی اس میں ہوا کرتا ہے جیسے کوئی شخص انگلی سے جسم کے مختلف حصص میں دبا رہا ہے۔ خاص کر پردہ صفاق میں یہ دباؤ کا احساس بعض وقت اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کی نیند اچاٹ ہو جاتی ہے اور اس کے دانت بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔

یہ دوا بلغمی جھلیوں کے لئے ذیابیطس میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ بہت سے دردوں کی نوعیت چاقو یا پن لگنے کی سی ہوتی ہے۔ زیادہ تر علامات چبھنے کی سی ہوتی ہیں۔ زہرباد، درد بھرے حیض، لیکوریا، رحم میں درد جس کی وجہ سے لیٹا رہنا پڑتا ہے۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی اور تمام جسم کا کانپنا، دوران حیض سردی سے دانتوں کا بجنا۔

سر: جھکنے پر چکر، شام کے وقت سر میں پراگندگی، متلی کے ساتھ درد سر داہنی جانب بعد بائیں جانب کھانے کے بعد پیشانی میں اور چاند پر چیرنے والا درد اور ٹپکن، گدی میں جھٹکے دار ٹپکن، بے خوابی کے ساتھ سر کو خون کا چڑھ آنا۔ شام کے وقت بائیں کنپٹی میں ایک روپیہ کے برابر جگہ میں سوزش پیدا کرنے والا درد۔ داہنی جانب میں چبھن کا سا درد۔

آنکھ: اوپر کے پپوٹوں میں تشنج بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں جلن۔ آنکھوں کے سامنے اشیاء تیرتی ہوئی دکھائی دیں۔

کان: بائیں کان میں ہلکی سی سوئیاں چبھنے کے ساتھ داہنی بھوؤں کے اوپر درد۔

ناک: ناک کے درمیان داہنی طرف سوئیوں کا چبھنا، ناک کی جڑ سے آنکھ بھوؤں تک کیڑے رینگنے کا احساس۔

چہرہ: چہرے کا بایاں حصہ سرخ اور گرم۔ ناک کے نزدیک ایک سفید داغ چہرے کا تمتمانا اور بائیں رخسار کا سرخ ہو جانا۔

دانت: رات کے وقت بوسیدہ دانت میں درد۔

منہ: منہ میں خشکی کے ساتھ حلق میں سرسراہٹ اور درد جس کی وجہ سے نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔

حلق: نگلنے سے حلق میں درد، حلق میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی۔

معدہ: صبح کے وقت متلی، ناف کے مقام کے اوپر ایک گولے کے رکھے ہونے کا احساس اور اس میں مروڑ معدے میں درد۔

شکم: شکم کے داہنی طرف شدید حرکت، احساس جیسے کوئی زندہ چیز ادھر ادھر حرکت کر رہی ہے۔ یہ احساس خصوصاً حیض کے دوران ہوتا ہے۔ ناف اور داہنی گلہری کے درمیان ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی چاقو بھونک رہا ہے۔ شکم کے بائیں جانب سے بائیں گلہری تک سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز اور آلات تناسل کی طرف دباؤ اور کھنچاوٹ جیسے وضع حمل کے وقت ہوتا ہے۔ یہ محسوس ہوتا ہے کہ کوئی حصہ باہر نکل آئے گا، یہ احساس بار بار ہوتا ہے۔

مثانہ: ایک گھنٹہ میں دس بار پیشاب کی حاجت، پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا، پیشاب متعفن۔

آلات تناسل زنانہ: شکم میں حرکات، جیسے حیض شروع ہونے کے وقت ہوتی ہے۔ ان حرکات کے بعد زرد رنگ کا سیلان رحم شروع ہوتا ہے۔ کمر میں اور رحم میں شدید درد دباؤ کے ساتھ جیسے دردزہ ہوتا ہے۔ پاخانہ کی حاجت گو ہوتی ہے مگر مریضہ پاخانے سے ڈرتی ہے اور لیٹے رہنے پر مجبور ہوتی ہے۔ آلات تناسل میں شدید کھنچاوٹ، شدید درد کمر کے ساتھ۔ رحم اور آلات تناسل کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا، حیض جلد جلد اور درد کے ساتھ حیض کے دوران ٹانگوں پر خارش اور سردی سے دانتوں کا بجنا۔

آلات تنفس: حجرے میں شدید سرسراہٹ جس سے خشک کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ یہ کھانسی لیٹنے سے رات کے وقت بڑھ جاتی ہے اور حجرے میں درد ہوتا ہے۔

تر کھانسی جس میں گاڑھا بلغم نکلتا ہے اور جس کے ساتھ معدہ کی اور عام کمزوری ہوتی ہے نیز سیلان الرحم بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مزمن کھانسی، مسلسل گلے میں سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی اور سانس میں تنگی، خشک سرسراہٹ پیدا کرنے والی کھانسی، سامنے والی سینہ کی ہڈی کے پیچھے سوئیوں کا چبھنا۔ سینہ کے درمیان میں ٹپکن اور جھٹکے ہوا کی نالیوں کا مزمن ورم۔ زیادہ مقدار میں بلغم کے ساتھ کھانسی، سستی اور کمزوری، ہاضمہ کے ساتھ زیادہ مقدار میں بلغم کے ساتھ تکلیف دہ کھانسی۔

پیٹھ: اندر سانس لینے سے پیٹھ اور سینہ میں درد۔ داہنے شانے کی ہڈی میں عارضی درد۔ حیض کے دوران میں شدید درد کمر۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے کندھے اور کلائی میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، داہنے بازو میں جھٹکے۔ بازو کا کہنیوں تک سن ہو جانا۔ بائیں ہتھیلی میں چیرنے کا سا درد جس کی وجہ سے مٹھی بند کرنا دشوار ہوتا ہے۔ چھوٹی انگلی میں باریک سوئیاں چبھنے کا احساس، داہنی چھوٹی انگلی میں پھٹن اور اس کا مردہ محسوس ہونا۔

جوڑوں میں کھینچنے والا درد، داہنے جوڑ میں گلہری تک، داہنے پاؤں کی

درمیانی انگلی میں اور داہنی ایڑی میں درد۔ رانوں میں چلتے وقت بائیں ٹخنے میں، داہنی ایڑی میں سوئیوں کے سے چبھنے کا درد، نیند کی حالت میں پنڈلیوں میں اینٹھن، بائیں ہتھیلی میں پھٹن۔

جلد: خارش جیسے مکھیوں کے کاٹنے سے ہو، حیض کے دوران شدید خارش جس کی بستر میں کھجلانے کے بعد سوزش ہوتی ہے۔

نیند: بے چینی کی، نیند میں چونکنا اور چیخنا، پریشان کن اور شہوانی خواب۔

بخار: بستر میں جاڑے سے کانپنا، ہاتھ اور ناخن نیلے۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، لیٹنے سے، حرکت سے، کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں مگر رحم کے درد لیٹنے سے نہیں بڑھتے بلکہ ان دردوں کی وجہ سے مریضہ لیٹنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ دبانے سے مالش کرنے سے علامات کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سیپیا (آلات تناسل اور مبرز میں بوجھ) کروکس اور تھوجا (کسی زندہ چیز کا شکم میں احساس) ٹربنتھینا (پیشاب متعفن) اگنیشیا (کھانسی کی زیادتی لیٹنے سے اور شام کو) سلفر (کھجلی بستر میں رات کے وقت زیادہ ہوتی ہے)۔

انہیلونیم لیوینڈ (Anhalonium Lewinid)

Natural Order: Cactaceae.
Synonyms: Mescal button.
Tincture: Extract or Influsion.

انہیلونیم دل کو کمزور کرتا ہے اور پاگل پن پیدا کرتا ہے۔ اس کا نہایت عجیب اثر کانوں میں سننے کی نالی پر ہے۔ پیانو یا ہارمونیم باجے کی ہر ایک آواز، ایک دلکش تان معلوم ہوتی ہے اور اس تان کے اردگرد رنگ برنگ کا ہالہ دکھائی دیتا ہے۔

اس سے ایک قسم کا نشہ ہوتا ہے جس میں کہ نہایت عجیب و غریب دلکش نظارے نظر آتے ہیں۔ اپنی جسمانی طاقت بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ نیز نشہ میں دیو، جن، بھوت وغیرہ بھی دکھائی دیتے ہیں۔ یہ دوا دل اور آلات تنفس کے لئے مقوی ہے۔ ہسٹریا اور بے خوابی کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ نیز دماغی تھکاوٹ، نیم بے ہوشی، ہذیان، لقوہ اور طرح طرح کے خوابوں کے لئے مفید ہے۔ عضلات میں رعشہ، گھٹنوں میں جھٹکے اور توازن قائم نہ رہنا۔

علامات

دماغ: وقت کے احساس کا زائل ہو جانا۔ خیالات کے اظہار میں تکلیف کسی پر اعتبار نہ کرنا اور جلد غصہ میں آ جانا، ست رہنا، بے جا قناعت، اپنے آپ کو دو محسوس کرنا، خیال کرے کہ اس کے دوست اس کا مذاق اڑا رہے ہیں۔

سر: گدی کے درد سر بینائی میں پراگندگی کے ساتھ، گدی کے مقام میں مسلسل درد اور تھکاوٹ کا احساس۔ بینائی میں گھبراہٹ اور اس کی وجہ سے درد سر، چکر اور دماغ تھکا ہوا۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے ذہنی خود پیدا کردہ چمکدار گوناگوں چیزیں۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی، رنگ برنگی چیزوں کی نمائش، قدرتی اشیا، زیادہ چمکیلی معلوم ہو اور سائے زیادہ گہرے، پپوٹے فالجی طور پر لٹک جائیں۔

کان: معمولی آوازوں کی تھرتھراہٹ بڑھی ہوئی۔

منہ: بولنے میں بے حد دقت جزوی طور پر زبان کے فالج سے اور جزوی طور پر خیالات کی روانی میں کمی سے۔

معدہ: متلی جس کی زیادتی حرکت سے ہو اور کمی لیٹ جانے سے ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات آنکھیں بند کرنے پر ظاہر ہوتی ہیں، متلی اور غشی حرکت سے، اسی لئے حرکت کرنے کو طبیعت نہیں چاہتی، لیٹ جانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا نشہ بجنسہ ہندوستانی بھنگ کے نشہ کی طرح ہے۔

انیسم سٹلیٹم (Anisum Stellatum)

Natural Order: Magnoliaceae
Synonyms: Illicium Anisatum.
Parts Used: The seeds.
Tincture: Drug Strength 1/10.

دیکھئے............ایسینم۔

اینگیلس اورنسز (Anagallis Arvensis)

Natural Order: Primulaceae.
Synonyms: Scarlet Pimpernial.
Parts Used: The entire plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا زیادہ تر جسم کی جلد پر اثر کرتی ہے۔ تمام جسم پر گول گول داغ جن میں خشک کھجلی ہوتی ہے۔ جلد خشک اور کھرکھری ہو جاتی ہے، جوڑوں میں سوجن اور زخم، بگڑے ہوئے زخم یہ دوا جسم میں گھسی ہوئی چیزوں کو نکالنے میں مدد دیتی ہے، سانپ اور کتے کے کاٹنے میں استعمال کی گئی ہے۔ یہ دوا دماغ میں تیزی اور خوشی پیدا کرتی ہے۔

بائیں کان میں کھجلی اور سرسراہٹ، چہرے پر بھس کے سے دانے، خارش کے گول چٹے، پاخانہ سخت ہوتا ہے جس سے مسوڑھوں میں درد ہوتا ہے، زبان پر کسی ٹھنڈی چیز کے رکھے ہونے کا احساس۔ حلق میں خشکی اور چھیلن کھانے کے بعد نرخرے میں اور کھانے کی نالی میں چھیلن، پیشاب والی نالی میں سرسراہٹ اور کانٹے چبھنے کا احساس، پیشاب کی نالی کا منہ چپکا ہوا۔ منی کی نالی میں چیرنے کا سا درد، آتشک جس میں نکسیر آتی ہو، کمر میں درد ہو اور جلد پر خارش ہو، سینہ میں پھوڑے کا سا درد، سینہ پر خارش کے دانے بائیں کندھے

سے گدی تک کھنچنے والا درد (یوپےٹوریم پرف) ہاتھوں کی جلد خشک اور میلی معلوم ہوتی ہے، بائیں گھٹنے کے جوڑ میں درد اور سکڑن، آلات تناسل کی تکالیف، موتیا بند، سوزاک اور آتشک، اکوتہ کی حالت میں یہ دوا جلد کی سختی کو دور کر کے جلد کو نرم کرتی ہے اور مہاسوں کو رفع کرتی ہے۔

علامات

دماغ: مریض جا اور بے جا طور پر خوش رہتا ہے اس کو ہر بات میں جا اور بے جا خوشی رہتی ہے، دماغ تیز ہو جاتا ہے اور ہر بات پر غور کرتا ہے۔ کئی کئی دن لگاتار ہنستا رہتا ہے، ہر ایک چیز میں اس کو خوشی محسوس ہوتی ہے۔ دماغی محنت کے بعد بے حد کمزوری، غمگینی۔

سر: گرمی سر کو چڑھتی ہے، پیشانی پر تھوڑا سا پسینہ آتا ہے جس کے بعد آنکھوں میں سوئیاں چبھتی ہیں اور مثانہ میں سرسراہٹ اور کانٹے چبھتے ہیں اور جماع سے رغبت ہوتی ہے، آنکھوں کے گڑھوں کے ٹھیک اوپر درد اور اس کے ساتھ ڈکار اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ، دونوں کنپٹیوں میں درد آنکھوں تک پہنچتا ہے، شدت کا درد سر اور اس کے ساتھ تمام جسم میں درد، گدی میں ہلکا چیرنے والا درد جس سے متلی اور قے کی رغبت ہوتی ہے۔ درد قہوہ پینے سے کم ہوتا ہے، پیشانی کی جلد تنگ محسوس ہوتی ہے۔

آنکھ: چیزیں ادھر اُدھر بہتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، لکھ نہیں سکتا، درد سر کے بعد آنکھوں میں وزن کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد جو آنکھوں تک پہنچتا ہے، داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں درد جس کی زیادتی پپوٹوں کو ہاتھ لگانے سے ہو، پپوٹوں میں خارش۔

کان: آنکھوں پر دباؤ کے بعد داہنے کان میں بندش، بائیں کان میں سرسراہٹ اور خارش داہنے کان میں سوئیاں چبھیں۔

ناک: نکسیر، آتشک میں، ناک کی نوک پر ناخوشگوار سرسراہٹ جس سے شدت کی چھینکیں آتی ہیں، ناک سے زرد رطوبت کی زیادتی۔

چہرہ: داہنی رخسار کی ہڈی میں اعصابی درد جو بھوؤں تک جاتا ہے، چہرے کے پٹھوں میں درد، چہرے پر گول سفید، خشک خارش کے چپے، رخساروں کی ہڈیوں پر خارش۔

منہ: کھوکھلے دانت میں درد، دل میں کپکپی کے ساتھ اوپر کی پچھلی داڑھ میں ہلکا درد اور داہنے رخسار کی ہڈی میں چیرنے والا درد، دانتوں کا درد جیسے سرد ہوا کے لگنے سے ہو، چھونے سے اس میں زیادتی، دانتوں میں سردی کا احساس، مسوڑھوں میں ہلکا درد اور اس کے ساتھ پاخانہ بہت سخت آتا ہے۔ زبان پر کسی ٹھنڈی چیز کے رکھے ہونے کا احساس، کھانسنے سے منہ میں لیس دار تھوک کا آنا، داڑھوں میں کچھ درد کے ساتھ بھی منہ میں پانی کا بھر آنا۔

حلق: حلق میں خشکی اور چھیلن کا احساس گلے میں رات کو ٹھنڈی چیز لگنے کی سی سرسراہٹ۔

معدہ: درد سر کے ساتھ ڈکار، متلی اور قے کی رغبت اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔

شکم: جگر میں درد اور جگر میں گانٹھوں کا پڑ جانا، شکم کا ریاح سے ابھار، آنتوں کی رکاوٹ۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں خارش، مبرز میں بھاری پن، بواسیر، بدبودار ہوا کا اخراج، پاخانہ پانی کا سا پتلا، نرم اور مٹی کا سا، پاخانہ سخت پتھر کا سا، سدے دار پاخانہ کے بعد خارش۔

مثانہ: زیادہ تر صبح کو پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، منہ چپکا ہوا، پیشاب کے واسطے زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب کی دھار منقسم یعنی چیری ہوئی پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ سے جماع کی رغبت ہوتی ہے۔

آلات تناسل مردانہ: ایستادگی سے پیشتر اور دوران ایستادگی جلن، یہ جلن جماع کے وقت نہیں رہتی۔ داہنے فوطہ میں کھنچاؤ، منی کی نالی میں پھاڑنے والا درد۔

آلات تنفس: خصوصاً کھانے کے بعد حلق میں چھیلن، آواز کا بیٹھنا، اونچی آواز سے پڑھنے پر خراش کے احساس کے ساتھ خشک کھانسی، ناک سے زرد بلغم اور منہ سے تھوک کا آنا۔

سینہ: سینہ میں ایک قسم کی بے چینی، بخار کی حالت میں سینہ میں پھوڑے کا سا درد، کھانا کھانے کے بعد یا تیز چلنے پر داہنے پھیپھڑے میں دباؤ، یکا یک اس امر کا احساس کہ سینہ کے اندر بے شمار سوئیاں ایک دم لگ گئی ہیں۔ سینہ کے بائیں جانب خصوصاً سرپستان پر خارش کے دانے۔

قلب: کھائے ہوئے دانت میں درد ہونے کی وجہ سے اور رات کو بستر میں سینہ کی بے چینی سے پہلے دل کا زور سے کانپنا اور اس کے ساتھ تمام جسم کا کانپنا، دھڑکن۔

گردن: بائیں کندھے سے گردن تک کھنچاؤ، یہ درد بازو پھیلانے یا بازو اٹھانے سے پھر شروع ہو جاتا ہے۔ گردن کے پٹھوں کا لرزہ۔

ہاتھ اور پاؤں: بازو کے اوپر والے حصہ کے باہر کی طرف کندھے کے قریب درد۔ بازو کے اگلے حصہ یعنی بازو کی ہڈی میں درد، انگلیوں کے جوڑوں میں گٹھیا کا ورم، ہاتھوں اور انگلیوں کی جلد خشک، چپکی ہوئی اور میلی، ہاتھوں پر خشک یا تر خارش، چوتڑ میں درد، داہنی ٹانگ میں سرسراہٹ اور چوتڑ کی ہڈی میں درد، بائیں ٹانگ میں پھاڑنے والا درد رات کو، داہنی ٹانگ میں کمزوری اور لنگڑا پن، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ٹانگ چھوٹی ہے، بائیں گھٹنے کے جوڑ میں درد، اس امر کا احساس کہ گھٹنے کا جوڑ زخمی یا متورم ہے، تمام اعضاء میں اینٹھن۔

جلد: تمام جسم پر خشک بھوسی کے سے دانے، خارش گول چٹوں کی شکل میں خارش، زخم اور ورم جوڑوں میں خراب شدہ زخم، جلد کے اندر گھسی ہوئی غیر اشیاء کو باہر نکالنے میں یہ دوا مدد کرتی ہے۔

مخصوص خواص: سرد مزاج، لرزہ، تھکاوٹ، غنودگی۔

نیند: رات کو دیر میں سونا، بے چینی کی نیند، بہت سویرے جاگنا، نیند کے بعد طبیعت اچھی نہیں ہوتی۔

کمی اور زیادتی: چھونے اور کھانے کے بعد علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کافیا (خوش مزاجی) سائیکلے من۔ لیتھیم کارب (جلد کھرکھری، داد)۔ سیپیا، ٹیلیوریم (داد)۔ پلساٹیلا (سرد مزاج، نزلہ)۔

(Anilinum) انیلینم

Chemical Symbol: $C_6H_2NH_2$

Synonyms: Phenylamine; auilin Oil

Tincture: Drug Strength 1/10

انیلینم کی علامات بہت حد تک آرسنک سے ملتی جلتی ہیں۔ قے، دست، پھٹنے والے دردسر، مرگی کے سے دورے، جسم کا نیلا ہو جانا۔ اس دوا کی خاص علامتیں ہیں، جلد میں تحریک اور ورم بھی ہوتا ہے، بے حد چکر اور سر میں درد، چہرہ ارغوانی، عضو مخصوص اور فوطوں میں درد ورم کے ساتھ، پیشاب کی نالیوں کے گومڑ، شدید قسم کا بھس جس کے ساتھ جلد کا رنگ بدل جائے، ہونٹ نیلے ہو جائیں، بھوک نہ رہے اور ہاضمہ کی خرابی ہو۔

ایلوپیتھی میں یہ دوا اینی لائن انجکشن کے ذریعے آکلہ کی گلٹیوں کو کم کرنے کے لئے دی جاتی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اینی لائن کے انجکشن کسی حد تک جراثیم کو مارنے کے لئے مفید ثابت ہوئے ہیں۔

علامات

دماغ: کند ذہن۔

سر: چکر، سر پھٹنے کا سا درد۔

آنکھ: آنکھوں میں تکلیف، جلن، سرخی، نیچے کا پپوٹا پھولا ہوا۔

چہرہ: چہرہ کا رنگ جامنی۔

منہ: ذائقہ کڑوا۔

معدہ: سر میں اور معدہ میں شدید جلن، بعد میں قے، ابکائیاں، قے، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے معدہ بہت سخت اور معدہ میں شدید درد۔

آلات تناسل مردانہ: عضو میں فوطوں کی تھیلی میں درد بعد ازاں سوجن اور اس کے بعد نامردی، مثانہ کی نالی میں سخت گلٹیاں۔

جلد: کلائی میں تر خارش کے دانے، دانے کلائی کے ارد گرد اس طرح معلوم ہوتے ہیں جیسے پونجی پہنی ہے۔ جلد پر ورم، سرخی اور ناقابل برداشت خارش، اکوتہ جس میں ابھار سرخ رنگ کے ہوں۔

نیند: غنودگی۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: انٹی پائیرین، انٹی فبرین، فنسٹینم، گلونائن، آرسنک۔

(Ova Testa) اواٹسٹا

Synonyms: Egg shell; Ovi Gallinae, Pellicuta.

Trituration of the shell, not including its lining membrane.

اس کا دوسرا نام کلکیریا اوی گیلینی بھی ہے۔ یہ انڈوں کا چھلکا ہے جس میں چھلکے کے اندرونی جھلی شامل نہیں ہے۔ اس دوا کا گاڑھے سیلان الرحم میں استعمال کیا جاتا ہے مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کمر میں درد اس دوا کی ایک خاص علامت ہے، کمر کے درد میں یہ احساس ہوتا ہے کہ کمر کے ٹوٹ کر دو حصے ہو گئے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ ابلے ہوئے انڈوں کے پانی سے ہاتھ دھونے سے ہاتھوں پر مسے پڑ جاتے ہیں اس لئے یہ دوا کلکیریا کے ساتھ ساتھ مسوں کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

اواٹسٹا بھی کلکیریا کے مرکبات میں سے ہے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ یہ کلکیریا کارب ہے مگر ہومیوپیتھی میں اس کا درجہ کلکیریا کارب کے برابر نہیں رکھا گیا۔ تجربہ سے شاید کسی دن کلکیریا کارب کا سا ضروری اور اہم بن جائے۔

مصنف نے لیکوریا (سیلان الرحم) کی مریضاؤں کو جب اواٹسٹا تجویز کیا تو ان کو ہمیشہ ہدایت کی کہ وہ شام کے وقت بنارسی آملہ کا مربہ چھ ماشہ گرم دودھ کے ساتھ کھائیں اس سے سیلان الرحم بہت ہی جلد درست ہو جاتا ہے۔ مصنف ایسا کیوں کرتا ہے اس کی کوئی دلیل نہیں پیش کی جا سکتی ہے مگر تجربہ سے ایسا ہی معلوم ہوا ہے۔

طاقت: نمبر 3x۔

(Upas) اوپاس

Natural Order: Loganiaeceae.

Synonyms: Strychnos tiente.

Parts Used: The root and baris.

ڈاکٹر ٹیٹ نے کمال دلیری کر کے اس دوا کی آزمائش کی، یہاں تک آزمائش میں پہنچے، جب تک کہ کزاز پیدا نہ ہو گیا، زیادہ تر علامات ان کی آزمائش کے اندر سر اور آنکھوں میں پائی گئیں۔ قابل ذکر دردسر جو اس دوا سے پیدا ہوا، وہ یہ تھا کہ بائیں کنپٹی میں آگے سے پیچھے کی طرف اور پھر پیچھے سے آگے کی طرف، بیرونی حصہ سر کو کھینچنے والا ہوتا تھا، درد بائیں حلقہ چشم کے کنارے رکتا تھا اس دوا کے درد عام طور پر بھالے لگنے کے سے اور دبانے کی طرح ہوتے ہیں، آنکھوں میں بوجھ ہوتا ہے اور احساس ہوتا ہے کہ پپوٹوں کے نیچے کوئی چیز پڑ گئی ہے، آنکھوں کے حلقوں میں شدید درد، پپوٹوں کا سوجنا اور بینائی میں خرابی۔

غنودگی اوپاس کا ایک مخصوص فعل ہے، ہر روز صبح آنکھوں میں کمزوری، پانی ہوتا ہے۔ پپوٹے اس قدر بھاری ہوتے ہیں کہ وہ اپنے آپ بند ہو جاتے

ہیں جیسے غنودگی سے ہو جائیں۔ بائیں حصہ جسم پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ حلق کے بائیں جانب درد، بائیں طرف کا عرق النساء اور بائیں طرف کی آنکھ میں زخم، ذکی الحسی بھی قابل غور ہے مثلاً چڑچڑاپن، جلد غصہ میں آنا، سڑی مزاج، معمولی سی سردی سے تکلیف کا بڑھ جانا۔ ذرا سی تحریک سے تشنج، حلق کے بیرونی حصہ میں ذرا سے دباؤ سے دم گھٹنا وغیرہ وغیرہ۔

یاد رکھنے کے قابل علامات یہ ہیں: چکر جو درد سر شروع ہونے پر بند ہو جائے۔ دماغ اور آنکھوں کے حلقوں میں اینٹھن، درد سر، تمام جسم میں تپکن کے ساتھ، ناک میں کھاد کی سی بو، داہنے پھیپھڑے سے جگر تک چاقو سے کاٹنے کا سا احساس، گھٹنے کی جوڑ والی ہڈی پر خارش، گوشت اور انڈے سے نفرت، محض اس کے خیال سے متلی کا پیدا ہو جانا، زبان پر اس قدر گاڑھا سفید میل ہوتا ہے کہ اس کو چھیلا جا سکتا ہے، آلات تناسل پر بھی اس کا اثر نمایاں طور پر ہوتا ہے۔ جماع کے بعد بہت سی تکلیف اور علامات پیدا ہو جاتی ہیں، تشنجی دوروں کے بعد بے حد تھکاوٹ، شدید قسم کے تشنجی اور کزازی دورے، سانس کا رک جانا، چہرے کا بایاں آدھا حصہ سرخ گرم جب کہ داہنا نصف پیلا اور ٹھنڈا ہو۔

عجیب احساسات یہ ہوتے ہیں: (1) دماغ کا زور سے ہلایا جانا۔ (2) جیسے گزشتہ شب حد سے زیادہ جماع کیا گیا ہو۔ (3) آنکھوں میں کوئی چیز یا ریت پڑی ہو۔ (4) جیسے کہ غذا کی نالی میں کوئی چیز اٹک گئی ہو اور اس کی وجہ سے نگلنا مشکل ہو۔ (5) کمر کے گرد لوہے کی پٹی محسوس ہو جس سے سانس رکے۔

علامات

دماغ: چڑچڑا، غصہ ور، لڑاکا، ذکی الحس، یکسوئی قلب کا بہت دقت سے ہونا۔

سر: شدید درد مروڑنے کا سا، دماغ اور آنکھوں کے حلقوں میں جاگنے پر درد سر جس کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔ دونوں کنپٹیوں میں کھنچاؤ اور بوجھ، زیادہ تر بائیں طرف جو چھونے سے گرم معلوم ہوتی ہیں، ہر چند لحہ میں بائیں کنپٹی میں آگے سے پیچھے کی طرف۔ سر کے بیرونی طرف ایک کنارے پر رکتا ہے جو چھونے سے گرم معلوم ہوتا ہے، دماغ اور چاند میں گہرا گولی کا سا درد، جماع کے بعد بھاری پن، کھوپڑی کا سن ہو جانا۔

آنکھ: آنکھوں اور آنکھوں کے حلقوں میں درد، آشوب چشم، اس امر کا احساس کہ پپوٹوں کے نیچے ریت یا کوئی اور چیز رکھی ہے۔ ہر روز صبح کے وقت آنکھوں میں کمزوری، آنکھوں میں پانی کے ساتھ پپوٹے اس قدر بھاری ہوتے ہیں کہ آنکھیں خود بخود بند ہو جاتی ہیں اور غنودگی کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ پپوٹوں سے خون بہنا، آنکھوں کے حلقہ کی ہڈیوں میں اور ناک کی ہڈیوں میں ہلکا درد، بینائی دھندلی، لفظ ایک دوسرے کے اندر گھستے ہوئے محسوس ہوتے ہیں جیسے کہ آنکھوں کے سامنے کہر ہو، آنکھوں کے گڑھوں کے نیچے شدید بھالے لگنے کے سے درد، کثرت مباشرت کے بعد آنکھیں کمزور ہو جائیں، آنکھیں کھنچی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے گو ہانچیناں۔

کان: کانوں کی کریوں میں درد، قوت سامعہ پر اثر کئے بغیر کانوں کی بندش۔

ناک: شام کے وقت شدید تر زکام، پہلے داہنے نتھنے کا بند ہونا پھر بائیں کا۔ یہ ہر چند منٹ کے بعد ہوتا رہتا ہے، جس کی وجہ سے مریض سونگھ نہیں سکتا، ناک میں کھاد کی بو۔

چہرہ: چہرے پر پیلا پن، چہرے پر سرخی، چہرے کی بائیں جانب سرخ اور گرم، داہنی جانب پیلی اور ٹھنڈی۔

منہ: زبان خشک جلتی ہوئی، زبان پر سفید میل، ہونٹوں پر داد کے دانے، تھوک کی زیادتی میں تھوک کا مزہ کھٹا۔

حلق: صبح کے وقت بار بار بلغم کا کھنکھارنا، حلق میں نگلنے کے وقت ایسا درد جیسے کہ کوئی چیز غذا کی نالی میں پھنسی ہوئی ہو۔

معدہ: بھوک کا نہ ہونا، گوشت اور انڈوں سے نفرت، ان کا خیال متلی پیدا کرتا ہے، بھوک مگر پہلے لقمہ سے پیٹ بھر جائے۔ بے حد پیاس، کھانے کے بعد کڑوی ڈکاریں۔

شکم: جگر کے مقام میں اور جگر میں درد، ریاح کی کثرت مگر ریاح کے اخراج سے فائدہ نہیں معلوم ہوتا۔ گھڑگھڑاہٹ بائیں آنت میں سانس لینے سے یا چھونے سے زخم کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں شدید درد جس میں بدبودار ریاح کے اخراج سے کمی ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ملین پاخانہ اور درد۔

مثانہ: رات کے وقت داہنے گردے میں درد، پیشاب برانڈی کی طرح گہرے سرخ رنگ کا، پیشاب مقدار میں کم اور مشکل سے ہوتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ: ایستادگی اور خواہش میں کمی، جماع کے بعد حد سے زیادہ کمزوری، جماع کے بعد کمر میں درد، خواہش نفسانی بڑھی ہوئی طاقت کے نہ رہنے کے ساتھ، کثرت مباشرت سے پیدا شدہ درد کمر یا بینائی کی کمزوری۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، شام کو حنجرہ اور ہوا کی نالی میں درد سے کھانسی اور بغیر رنگ کے بلغم کا نکلنا، صبح کے وقت سانس میں تیزی، کمر کے گرد لوہے کی پٹی ہونے کے احساس سے گہرے سانس نہ لے سکے۔

سینہ: سینہ کی سطح میں کھینچنے کا سا درد، داہنے پھیپھڑے سے جگر تک چاقو لگنے کا سا درد جس سے سانس رکتی ہے یا شدید دھڑکن۔

قلب اور نبض: لکھتے وقت شدید دھڑکن اور داہنے نتھنے کے متورم ہونے کا احساس، نبض تیز کمزور یا سست رفتار۔

کمر اور گردن: صبح کے وقت گردن کے پچھلے عضلات میں درد بھری سختی، گردن کی داہنی جانب جلن، ریڑھ کی ہڈی میں کھینچنے کا احساس۔

اعضاء: ناخنوں کا متورم ہو جانا۔ بائیں طرف عرق النساء۔

مخصوص خواص: تمام جسم میں جھٹکے اور سر کا پیچھے کھنچ جانا، گردن میں یا

بازوؤں اور ٹانگوں میں معمولی سی تحریک پر بھی تشنجی دورے، دوروں کے بعد حد سے زیادہ کمزوری، صبح کو اور قبل دوپہر بے آرامی، سردی کا برداشت نہ ہو سکنا، چہرہ پر پیلا پن۔

جلد: داد کے سے دانے ہونٹوں پر، پیڑو پر مسلسل خارش۔

نیند: صبح کے وقت نہ رکنے والی غنودگی، رات کے وقت بے آرامی، دو بجے صبح تک سو نہ سکے۔

بخار: جلد جاڑا محسوس کرے، شام کے وقت جاڑا اور ہتھیلیوں میں جلن، ریڑھ کے ساتھ ساتھ اور دونوں بازوؤں میں جلن، شام کے تمتماہٹ کے دورے غنودگی کے ساتھ، رات کے پسینے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (بائیں آنت میں درد) دباؤ سے (حلق) حرکت سے، چلنے سے، بعد دوپہر اور شام کو قبل دوپہر زیادہ ہوتی ہیں، اٹھنے پر اور شام کو کھانا کھانے کے بعد، کھلی ہوا میں (دردسر) کم ہوتی ہیں، صبح کے وقت بھی بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: تشنجی علامات میں: نکس، اگنیشیا۔ گٹھیا کے دردوں میں: نکس وامیکا۔ مبرز میں بھالے لگنے کے سے درد: اگنیشیا۔ ناک میں بدبو: انا کارڈیم۔ حلق میں درد جیسے کسی چیز کے اٹک جانے سے ہو: ہیپر، ارجنٹم، نائٹرکیم، نائٹرک ایسڈ۔ اس کا اثر کیوراری سے زائل ہوتا ہے۔

اوپر کیولینا ٹرپیتھم

(Operculina Turpethum)

یہ دوا بخار، طاعون اور اسہال میں کام آتی ہے۔

علامات

دماغ: ہذیان، بے چینی اور بکواس کے ساتھ، بستر سے بھاگ جانے کی خواہش، درد کی وجہ سے غشی۔

شکم: پانی کے سے پتلے دست، دل بیٹھنے کے احساس کے ساتھ، ہیضہ، بواسیر۔

جلد: غدود جاذبہ کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا، پھوڑے اور بہت آہستہ مندمل ہونے والے دنبل۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

(Opuntia Vulgaris) اوپنشیا ولگارس

Natural Order: Caotaceae

Synonyms: Indian Fig: Prickly pear

Parts Used: The plant.

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کو ڈاکٹر جے، ایچ فج، آزمایا، نہایت عجیب علامات اس دوا میں یہ پائیں گئیں کہ متلی معدہ سے نیچے آنتوں تک اس امر کے احساس کے ساتھ ہوتی ہے کہ ابھی دست آئیں گے نیز یہ احساس بھی پایا جاتا ہے کہ آنتیں شکم کے نچلے حصہ میں اتر آئی ہیں۔ خون کا پیشاب بھی دیکھا گیا ہے۔ انا کارڈیم کی طرح اس کے مریضوں میں بھی قسم کھانے کی عادت پائی جاتی ہے اور درد کانٹے چبھنے کے سے ہوتے ہیں اور کہیں کہیں کھجاوٹ اور سن ہونے کا احساس بھی پایا جاتا ہے۔ دست متلی کے ساتھ، شکم کے نچلے تیسرے حصہ میں متلی کا احساس۔

علامات

دماغ: لاابالی (کبھی کام میں مصروف ہو جانا اور کبھی کام چھوڑ کر دعا مانگنے لگنا) کبھی قسمیں کھانا، لکھتے وقت حروف کا بیچ میں سے چھوڑ جانا، مضمحل، مضطرب۔

سر: دماغ میں کھنچاؤ کا احساس۔

آنکھ: داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں درد، پپوٹوں میں ٹیس اور سکڑن۔

ناک: ناک کریدنے پر بائیں نتھنے سے خون بہنا تھوڑا سا خون اور تھوڑی سی رطوبت۔

چہرہ: پیلا۔

منہ: چبانے وقت داہنے گال کو اندر سے کاٹنا، دانتوں کی حس بڑھ ہوئی، چاہے بدمزہ معلوم ہوتی ہے۔ منہ میں تھوک۔

حلق: حلق سے زیادہ بلغم کا نکلنا، حلق میں درد کا احساس، حنجرہ میں سکڑن کا احساس ہو، نگلنے وقت کانپنا۔

معدہ: ناشتہ کے لئے بھوک کا نہ ہونا اور کھانے کے لئے بھوک، متلی، معدہ سے نیچے آنتوں تک محسوس ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دست آئیں گے۔ متلی کے ساتھ معدہ میں بھاری پن اور ہلکا درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اینٹھن ہو رہی ہے۔

شکم: شکم کا ابھار، قلب اور تلی میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنتیں اتر کر پیٹ کے نچلے حصہ میں پہنچ گئی ہیں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی یکا یک حاجت، پاخانہ ملین۔

مثانہ: پیشاب محسوس ہوتے ہی فوراً پیشاب کرنے جانا پڑے۔ پیشاب کی مقدار زیادہ، بار بار پیشاب میں بعض وقت خون۔

آلات تناسل مردانہ: داہنے خصیہ میں کھنچنے والے درد، ایستادگی خواہش جماع کے ساتھ، احتلام، آلات تناسل سوکھے ہوئے دکھائی دیں۔

آلات تنفس: سانس پھولنا مگر اس سے سینہ میں تنگی نہیں ہوتی۔

قلب: دل میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں بازو میں کہنی کے نیچے درد، جھکنے سے یا بیٹھنے سے ٹانگوں کا سن ہو جانا۔

جلد: گردن اور بائیں کان کے پیچھے چھوٹے چھوٹے سے دانے جن میں سے خون بہے۔

نیند: نیند میں عورتوں کے خواب۔

طاقت: نمبر 2۔

تعلق: مقابلہ کرو: چیرس امرگوسا (میکسیکو کے حکیم اس دوا کو پرانے اسہال میں اکسیر سمجھ کر استعمال کرتے ہیں) ریسی نس کیونس (اسہال، پیچش اور پرانے دست)۔ متلی، معدہ اور شکم کے بیٹھنے کا احساس اپیکاک۔

اوپیم (Opium)

Natural Order:Papaveraceac.
Synonyms:Poppy A fim.
Parts Used:The inspissated juice.
Constituting the opium.
Tincture:Drug Strength 1/10.

افیون

اوپیم یا افیون مرکب دوا ہے اس میں کئی ایک عناصر ملے ہوئے ہیں مثلاً مارفیا، نارشیا، لکونیا، کرو ٹیو پیا، کوڈیا تھے مباد وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کا اثر انسانی جسم پر علیحدہ علیحدہ ہوتا ہے۔ ہیمن لکھتے ہیں کہ اس کا اثر جانچنے کے لئے باقی بہت سی دواؤں کی بہ نسبت زیادہ دشواریاں پیش آئی ہیں۔ اس کا اثر اس قدر مخلوط ہے کہ اسکی ٹھیک ٹھیک تصویر کو سمجھنا ذرا مشکل ہے اس دوا کے اثر کے متعلق مصنفوں نے مختلف دلائل کا موجودہ زمانہ تک خاتمہ ہوتے ہوئے نظر نہیں آتا۔ مشکل یہ ہے کہ جہاں اس دوا کا اثر نظام عصبی کے کچھ حصوں کو قوت بخشتا ہے وہاں دوسری جانب نظام عصبی کے کچھ حصوں کو قوت بخشتا ہے۔ وہاں دوسری جانب نظام عصبی کے دوسرے حصوں میں کمزوری پیدا کرتا ہے، جہاں بڑی مقدار میں اس دوا کے کھانے سے یہ انسانی قوائے حس کو بے حس کر کے درد کو مٹا دیتی ہے۔ وہاں دوسری دل و دماغ پر اس قدر گہرا اثر کرتی ہے کہ بہت عرصہ تک اس کے اثرات کھانے والے جسم و دماغ میں مشاہدہ کئے جا سکتے ہیں۔

اگر افیون کھانے والوں کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو یہ بات صاف طور پر معلوم ہوتی ہے کہ وہ اپنے گرد و نواح کے حالات کو اچھی طرح سمجھنے میں، گرد و نواح کی چیزوں کی ماہیت کو سمجھنے میں کس قدر نا اہل ہوتے ہیں۔ نظر میں ذائقہ میں، چھونے میں ان کو دھوکا دیتے ہیں، غرضیکہ ان کے تمام قوائے عقلی و قوی حس دھوکا دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ درد کا احساس بھی اول تو کر ہی نہیں سکتے اور اگر کرتے بھی ہیں تو بہت کم، اسی لئے ہومیوپیتھک کتابوں میں یہ سب سے پہلے علامت اوپیم میں ملتی ہے جو نہایت ہی عجیب ہے کہ "ہر مرض، ہر شکایت بغیر درد کے ہوتی ہے۔" اس لئے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ درحقیقت مریض کو درد نہیں ہوتا بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کے قوی حس اس قدر مفلوج ہو جاتے ہیں کہ درد ہوتے ہوئے بھی وہ لوگ درد کا احساس نہیں کر سکتے۔ ایلوپیتھی میں آج کل یہ ایک فیشن ایبل طریقہ بن گیا ہے کہ ہر درد میں چاہیے وہ کسی قسم کا ہو، مارفیا کا انجکشن دے کر مریض کے قوی حس کو مفلوج کر دیا جاتا ہے، کیا یہ علاج قدرتی ہے، یا غیر قدرتی؟ اس کا جواب ناظرین اپنے ضمیر سے لیں۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "ہمارے ہومیوپیتھک کالج کے ایک پروفیسر نے نیند لانے یا درد کو آرام دینے کے لئے افیون یا اس کے مرکبات کے استعمال کو جائز قرار دیا ہے۔ میں یہاں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کوئی ہومیوپیتھک معالج، جو ان باتوں کے لئے افیون یا اس کے کسی مرکب کو دینے پر مجبور ہوتا ہے، اسے اپنی میٹریا میڈیکا اور اصول ہومیوپیتھی کا مطالعہ کرنا چاہیے یا ہومیوپیتھی کو خیر باد کہہ کر ایلوپیتھک طریقہ حکمت اختیار کرنا چاہیے پہلی بات تو یہ ہے کہ افیون زیادہ مقدار میں دینے سے نیند نہیں پیدا کر سکتی بلکہ غنودگی پیدا کرتی ہے اور درد کو آرام نہ دے کر مریض کو درد کے احساس سے بے حس کر دیتی ہے۔ کتنی ہی بیماریاں یا مریض روز اس قسم کے دیکھنے میں آتے ہیں جن کی تکالیف افیون کے زیادہ استعمال کے پردہ کے پیچھے بڑھ کر مخلوط ہو چکی ہیں اور بعض بالکل لاعلاج ہو جاتی ہیں۔ درد، بخار اور دوسری سب علامتیں بیماری کی ایک بولتی ہوئی زبان ہیں جو یہ پکار پکار کر بتاتی ہیں کہ بیماری کہاں اور کیا ہے اور اس میں دوا کی راہنمائی کرتی ہیں۔ ٹھیک دوا اگر دی جائے تو افیون سے کہیں جلد نہ صرف درد کو نیست و نابود کر دے گی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ بیماری کی جڑ بھی کاٹ دے گی مگر جہاں درد اس قدر جلد نہ بھی رکے تو بھی کچھ دیر کے لئے تکلیف اٹھانا اور دوا کے فعل کا انتظار کرنا بدرجہا بہتر ہے۔"

اوپیم کے مریض کی دماغی حالت پر اگر غور کیا جائے تو یہ عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ مریض کا دل مطمئن ہوتا ہے، وہ اکیلا رہنا چاہتا ہے، وہ بتاتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہیں چاہیے اس کا بخار 105 اور 106 درجہ تک پہنچا ہوا کیوں نہ ہو اور وہ خود گرم پسینہ میں شرابور ہوا ہوا اور نبض تیز رفتار ہو۔ مریض عموماً غنودگی میں ہوتا ہے آپ اس سے لاکھ بار اس کی تکلیف کے متعلق سوال کیجئے مگر اس کی طرف سے ہمیشہ یہی جواب ملے گا: "میں اچھا ہوں، مجھے کوئی تکلیف نہیں۔" لیکن اس کے تیمار دار بتاتے کہ نہ تو مریض کو پیشاب ہوا ہے نہ پاخانہ مریض کا چہرہ پھولا ہوا ارغوانی رنگ کا، نظر نشہ بازوں کی سی، آنکھیں شفاف۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں دکھائی دیں گی یا بعض وقت مریض غنودگی کی حالت میں بہت بکواس کرتا ہے۔ لیکن یہ علامت بہت کم دیکھنے میں آتی ہے عام طور پر مریض بے ہوشی میں ہوتا ہے کوئی جواب نہیں دیتا۔ اگر جگایا بھی جائے تو بھی اپنی تکلیف بیان نہیں کر سکتا اور نہ بیان کرنا چاہتا ہے۔

دردسر بھی اوپیم کے بڑے عجیب ہیں۔ مریض اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے لیٹ نہیں سکتا۔ درد صبح کے وقت شروع ہوتا ہے اور اس قدر شدت کا ہوتا ہے کہ نہ تو مریض حرکت کر سکتا ہے، نہ آنکھ جھپکا سکتا ہے۔ اور نہ سر ہلا سکتا ہے نہ ذرا سا جھٹکا، گھڑی کی ٹک ٹک کی آواز بھی برداشت نہیں کر سکتا، چہرہ ارغوانی، نیلا آنکھیں خوں فشاں مگر مریض اپنی علامات بیان نہیں کر سکتا ایسے دردسر کو اوپیم

کی ایک خوراک درست کر دیتی ہے۔

جہاں ایک طرف اوپیم کے مریض میں درد کا نہ محسوس کرنا پایا جاتا ہے، وہاں دوسری طرف درد کی یہ شدت دکھائی دیتی ہے۔ اس کی وجہ یہی بتائی جا سکتی ہے کہ اوپیم انسانی جسم پر دو قسم کا اثر کرتی ہے، مقدم اثر یہ ہوتا ہے کہ غنودگی پیدا کر کے قویٰ حس کو بے حس کرے اور اثر ثانی میں جب قوت مدافعت اثر مقدم کو زائل کرتی ہے تو اثر ثانی نمایاں طور پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ہیمن میٹریا میڈیکا پیورا میں لکھتے ہیں کہ ''تھوڑی مقدار میں افیون کے استعمال کرنے سے مقدم اثر یہ ہوتا ہے کہ عضلات ارادی میں کچھ دیر کے لئے تحریک اور چستی پیدا ہو جاتی ہے، لیکن غیر ارادی عضلات میں عرصہ تک کے لئے چستی اور تحریک کم ہو جاتی ہے اور جہاں افیون اثر مقدم میں خوش دلی اور دلیری بڑھا دیتی ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہاں دوسری طرف بیرونی قوائے حس اور ہوش کو کند اور بے حس کر دیتی ہے اس لئے انسانی جسم کی قوت مدافعت اس کا بالکل الٹا لیکن تیز اثر پیدا کر دیتی ہے، جس کو اثر مقدم کہنا چاہیے اور اس اثر میں عضلات ارادی کی تحریک اور تیزی میں کمی اور غیر ارادی عضلات کی چستی،، خیالات کی کمی، غشی اور بیرونی احساس کی زیادتی ہو جاتی ہے۔'' جو کچھ ہیمن نے اس دوا کو لکھتے ہوئے شروع میں یہاں کہا ہے کہ ''اس دوا کے اثر کو جانچنا بہ نسبت کسی دوسری دوا کے کہیں زیادہ مشکل ہے۔'' وہ بالکل درست ہے کیونکہ اس دوا کے اثر مقدم اور ثانی کو جدا جدا کر کے دکھانا ایک نہایت مشکل امر ہے۔ صرف مریضوں کو دیکھنے ہی سے یہ بات جلد سمجھ میں آ سکتی ہے، میں جانتا ہوں کہ بعض آدمیوں پر افیون کسی مقدار میں بھی نیند نہیں پیدا کر سکتی۔ جہاں دوسرے لوگوں کے لئے اوپیم نمبر 30 کی ایک خوراک دنیا نیند پیدا کرنے کے لئے کافی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ درد کو محسوس نہ کرنا اوپیم کا سب سے بڑا نشان ہے لیکن اوپیم کے استعمال میں بہت سے شدید درد بھی پائے جاتے ہیں۔ منجملہ جن کے دردسر کے متعلق پہلے لکھا جا چکا ہے۔ دردزہ کے متعلق، ہیمن فرماتے ہیں: رحم میں شدید دردزہ کے سے درد جس سے مریضہ اپنے شکم کو دوہرا کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نہایت پریشانی سے مریضہ کو بار بار پاخانہ کی بے سود حاجت ہوا کرتی ہے۔'' میں نہیں سمجھتا کہ یہ اثر مقدم ہے یا اثر ثانی مگر مجھے کئی بار درد کے ساتھ حیض کی مریضہ عورتوں میں اوپیم نمبر 200 سے ایک ہزار تک دینے کا اتفاق ہوا اور میں نے حیض کے درد کو روکنے کے لئے باقی سب دواؤں سے اوپیم کو کہیں بہتر پایا۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ ''اوپیم دافع سورا ہے اور اکثر معالج اوپیم کے بجائے سلفر کا غلط استعمال کرتے ہیں جہاں مریض میں مادہ قبولیت کی کمی کی وجہ سے دوا اپنا فعل نہ کر رہی ہو، وہاں اکثر اوپیم سلفر کی بہ نسبت زیادہ کام کرتی ہے۔

اوپیم کے زخم بالکل بے درد ہوتے ہیں، نہ تو ان میں انگور بنتا ہے اور نہ وہ مندمل ہوتے ہیں نہ وہ پھولتے اور نہ وہ جسم کے اندر گہرے ہوتے ہیں حالانکہ قدرت کے اصول کیمطابق زخموں میں درد ہونا چاہیے۔ ایسے زخموں میں اوپیم ایک دوا ہے جو ان کو مندمل کر دے گی۔

فالج یا کام کی سرانجام دہی میں کمی یا سستی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً مبرز میں سخت گول سیاہ سدے بھرے ہوتے ہیں۔ مبرز مفلوج ہوتی ہیں یا یوں کہنا چاہیے کہ مبرز میں فعل کے سرانجام دینے کی قوت باقی نہیں رہتی۔ مریض کو نہ تو اس سے مبرز میں، شکم میں بوجھ محسوس ہوتا ہے او نہ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ یا یہی حالت بعینہ، مثانہ میں دیکھنے میں آتی ہے کیونکہ مثانہ میں پیشاب کے بھرے ہونے کے باوجود بھی نہ تو مریض کو پیشاب کی حاجت ہوتی ہے اور نہ مریض پیشاب کے لئے اپنے عضلات پر زور کر سکتا ہے۔ ایسے وقت میں سوائے اوپیم کے کوئی دوسری دوا کارگر نہیں ہو سکتی۔ اوپیم نمبر 200 کی ایک یا دو خوراکوں سے مریض کو پاخانہ بھی ہو جاتا ہے اور پیشاب بھی۔

مبرز یا مثانہ کے مفلوج ہو جانے سے دوسری بات یہ پیدا ہو جاتی ہے کہ پاخانہ اور پیشاب از خود نکل جاتا ہے اور مریض کو ان کے ہونے یا نکلنے کا علم نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں بھی اوپیم مفید ثابت ہوتی ہے۔

وضع حمل کے وقت اگر دردزہ پوری طاقت سے نہ ہوتا ہو یا رحم کے اندر سکڑنے کی طاقت موجود نہ ہوا تو اوپیم بہت کام کرتی ہے اور اکثر اوپیم کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ یہ سب لوگ جانتے ہیں کہ بچوں کو افیون دینا بہت خطرناک ہے اسی لئے اوپیم کا اثر رحم میں بچہ پر بہت زیادہ ہوا کرتا ہے۔ رحم کے اندر بچہ کی حرکات کو کم کرنے کے بجائے اوپیم اور تیز کر دیتی ہے اسی لئے ہومیوپیتھی میں اوپیم رحم کے اندر بچہ کی بہت زیادہ حرکات کو ٹھیک دیتی ہے۔

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد حرکات نہ کرے نہ روئے نہ سانس لے یعنی بالکل مردہ سا ہو جائے تو اکونائٹ کے بعد اوپیم بہت اچھا کام کرتی ہے نیز عفونتی بخار کے تشنج و تشنجی دوروں کی بہترین دوا ہے۔ بچوں کے سرسام یا سر میں پانی اتر آنے میں غنودگی، بے ہوشی، خراٹے لینا، چہرے کی حد سے زیادہ سرخی اوپیم کی خاص علامت ہیں یہی علامات سکتہ، بے ہوشی اور شرابیوں کے سکتہ میں پائی جاتی ہیں۔ ان میں بھی اوپیم یکساں مفید ہوتی ہے۔ بچوں کے تشنج اور دورے بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اجنبیوں کے بلانے یا ہاتھ لگانے سے، غصہ یا ڈر کے باعث، مغلوب شدہ مال یا دایہ کے دودھ پینے سے رونے سے، تشنج اور دورے ان حالات میں بچوں کی آنکھیں آدھی کھلی ہوئی ہوتی ہیں اور آنکھوں کی پتلیاں اوپر کی طرف چڑھ جاتی ہے۔

مرگی کے دورے نیند کی حالت میں ہوتے اور مرگی کے دوروں کے بعد مریض نیند میں ہو جاتا ہے اور بڑھے زور سے خراٹے لیتا ہے۔ یہ دوا کزاز میں کام آتی ہے، جب دورہ چیخ سے شروع ہوتا ہے۔

غنودگی اور بے ہوشی کے لئے اوپیم ایک لاجواب دوا ہے۔ غنودگی اور بے ہوشی میں مریض بہت بولتا یا بکواس کرتا ہے۔ ان کو جانوروں کی واہمی

شکلیں دکھائی دیتی ہیں۔ کمرہ کا ہر کونہ یا یا چیز کو بہت غور سے دیکھتا ہے۔ پرانے شرابیوں کی غشی اور لرزہ تھوڑی سی شراب پینے سے پھر دوبارہ شروع ہوجاتا ہے اور چہرے سے ہمیشہ ڈر نمایاں ہوتا ہے، مریض اگر سوتا ہے تو خراٹے لیتا ہے۔

اب اگر نیند کے دوسرے پہلو کو دیکھا جائے تو اس میں عجیب باتیں دیکھی جاتی ہیں۔ نیند کا غلبہ، نیند میں مریض خوش دل معلوم ہوتا ہے۔ ذکی الحس ہوتا ہے۔ ڈر، بزدلی اور دوسرے احساسات نیند میں پائے جاتے ہیں۔ معمولی سے شور وغل یا واقعہ سے ایک لمحہ کے واسطے اس کی آنکھ کھل جاتی ہے، مگر فوراً ہی پھر بند ہوجاتی ہے۔ مریض سونا چاہتا ہے مگر سو نہیں سکتا، کیونکہ معمولی سا شور وغل یا آواز اس کے اعصاب میں عجیب قسم کی حس پیدا کر دیتی ہے۔

اوپیم بخار کی ایک خاص دوا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ ''ممکن ہے مریض تمام دن سردی نہ محسوس کرے اور ممکن ہے کہ خفیف سی سردی محسوس بھی کرے۔ مگر رات کے وقت جب مریض بستر میں سوتا ہے تو اس کو بستر کی چادر بہت گرم معلوم ہوتی ہے۔'' ڈاکٹر ٹی ایف ایلن لکھتے ہیں کہ ''اوپیم کا بخار اکونائٹ سے بہت ملتا جلتا ہے۔ اوپیم کے بخار میں بخار بہت تیز بغیر کسی ورم کے ہوتا ہے۔ اس میں خاص نشان یہ ہوتا ہے کہ پیاس بہت تیز ہوتی ہے اور نیند کا غلبہ حد سے زیادہ ہوتا ہے مگر اکونائٹ کی طرح بے چینی، ڈر اور پریشانی نہیں ہوتی۔ اوپیم کا بخار نوبتی اور مسلسل دونوں قسم کا ہوتا ہے۔ جلسی میم کا بخار بھی اوپیم کی طرح ہوتا ہے، مگر جلسی میم کے بخار میں پیاس نہیں ہوتی۔''

ایلوپیتھی میں اوپیم یا اس کے مرکبات کو آکلہ کے مریضوں کو دیا جاتا ہے اور ڈاکٹر سنور بھی آکلہ میں اوپیم کی سفارش کرتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ آکلہ پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔

اوپیم میں مفصلہ ذیل عجیب احساسات پائے جاتے ہیں۔ ہوا میں اڑنے کا احساس، نشہ پیا ہے، یا دماغ میں دھواں بھر گیا ہے۔ یا آنکھیں گڑھوں سے بڑی ہیں۔ یا آنکھوں میں ریت یا مٹی بھری ہے۔ یا پپوٹے مفلوج ہوگئے ہیں یا سینہ پر کس کر پٹی بندھی ہے۔ یا آنتوں کے کٹ کر ٹکڑے ہوجائیں گے۔ معدہ میں پتھر کا احساس کسی سخت چیز کا شکم کے دائیں جانب پھرنے کا احساس۔ مبرز کے بند ہوجانے کا خیال، احساس جیسے ٹانگیں جسم سے الگ ہوگئی ہیں، وغیرہ۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ ''سوکھے کی بیماری میں اوپیم بہت کام کی چیز ہے۔'' اوپیم کی تکالیف ڈر سے، غصہ سے، شرمندگی سے، یکا یک خوشی سے، لکڑی کے کوئلے کے دھوئیں سے، شراب سے، سینہ سے یا دھوپ سے پیدا ہوتی ہیں۔

یہ دوا خصوصاً شرابیوں، بچوں اور بوڑھوں کے واسطے یا ان لوگوں کے واسطے جن کے اعضاء ڈھیلے ڈھالے ہوں اور سر کے بال ہلکے ہوں، مفید ہے۔ نیز جب عمدہ تجویز کی ہوئی دوا اپنا اثر نہ کرتی ہو تو اس دوا کو دینا چاہیے۔

علامات

دماغ: مکمل بے ہوشی (بیلا ڈونا، ہیوسمس، لارد سرسیس) سانس کی آہستگی اور خراٹے کے ساتھ بیرونی واقعات سے بالکل غافل، ہذیان، آنکھیں کھلی، چمکتی ہوئیں، چہرے پر سرخی اور چہرہ پھولا ہوا، خوفناک ذہنی تصاویر کا آنکھوں کے سامنے آنا (ٹرینتھینا، بیلا ڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) شراب کے نشہ کی سی حالت، غنودگی کے ساتھ جیسے دھوئیں میں رہنے سے یہ حالت ہوئی ہو، آنکھوں میں خشکی، جلن اور گرمی (بیلا ڈونا) کند ذہنی، پاگل پن جیسے شراب پی ہو (نکس موسکاٹا) دیوانگی، پراگندگی، موت کے سامنے ہونے کا خیال، پریشانی، خیالات کی تیزی، زندہ دلی (کنابس انڈیکا) ذکی الحسی غصہ، جلد ڈرنا (نکس) مریض کچھ نہ چاہے۔ سکتہ کی سی حالت اپنی تکالیف اور بیماری کو نہ سمجھ سکے۔ خیال کرے کہ وہ اپنے گھر پر نہیں ہے۔ خیال کرے کہ جسم کے حصص بہت لمبے ہیں۔ زیادہ خوشی سے، ڈر سے، غصہ سے یا شرمندگی سے پیدا شدہ تکالیف ڈر کے بعد ڈر کا خوف باقی رہے۔

سر: سر میں بھاری پن، پراگندگی اور کند ذہنی جس سے خیالات کو جمع کرنا اور لکھنا مشکل ہو جائے (نکس وامیکا) ایسا احساس جیسے مباشرت کے بعد کمزوری کا ہوتا ہے۔ چکر جیسے نشہ سے ہو جائے (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا نکس وامیکا) سر میں خون کا چڑھ آنا اور تپکن (بیلا ڈونا) بڑھتے وقت داہنی پیشانی میں درد پھر داہنی کنپٹی میں نوچن کنپٹیوں میں دبانے والا درد پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ (وریٹرم البم) آوازوں سے، روشنی سے اور خفیف بو سے بھی بے حد ذکی الحسی سکتہ، چکر کانوں میں بھنبھناہٹ، بے ہوشی، سرخ پھولے ہوئے اور گرم چہرے کے ساتھ، کزازی اکڑن سر میں بے حد بھاری پن، اٹھنے پر غشی کی حد تک کمزوری۔ آنکھوں کی حرکت پر درد سر بڑھ جائے سر میں پانی اتر آنے کی مزمن تکلیف۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں جن پر روشنی کا اثر نہ ہو (بیلا ڈونا) پتلیاں سکڑی ہوئی (مرک کار فاسفورس فائی ٹولا کا فائی سوسگما) آنکھیں شفاف باہر نکلی ہوئیں اور حرکت نہ کریں (ایسل، نائٹریٹ، بیلا ڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) آنکھیں آدھی بند، سرخ جلی ہوئی اور خشک (بیلا ڈونا) آنکھوں میں مٹی یا ریت کا احساس پپوٹوں کا لٹک جانا، جیسے مفلوج ہوں (کاسٹیکم، کونیم، جلسی میم) احساس جیسے آنکھیں گڑھوں کے لئے بہت بڑی ہیں۔ آنکھیں گھورتی ہوئیں، نچلے پپوٹے متورم۔

کان: کانوں میں شدید گرج (اکونائٹ، بیلا ڈونا، چائنا) قوت سامعہ کی تیزی (کافیا، کوکا) بہت دوری پر بولتے ہوئے کوؤں کی آوازیں اور گھڑی کی ٹک ٹک سے سو نہ سکے، کانوں سے خون کا سیلان۔

چہرہ: چہرہ پھولا ہوا، سیاہی مائل سرخ اور گرم (اکونائٹ، بیلا ڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) تمتمایا ہوا پیلا اور چہرے پر خاک اڑتی ہوئی۔ دودھ پیتے بچوں

کے چہرے کا بوڑھوں کے چہرے کی طرح دکھائی دینا۔ چہرہ ٹیڑھا اور بد وضع (سائی کوٹا، کیوپرم) نیچے کے ہونٹ اور جبڑے لٹکے ہوئے (لائیکو پوڈیم) منہ کے کناروں پر کھنچاؤ یا تشنج (اگنیشیا) چہرے کے عضلات میں کپکپی، اینٹھن اور تشنجی حرکات، چہرے کی وریدیں پھولی ہوئی، منہ پر جھاگ۔

منہ: زبان کا فالج، بولنے میں تکالیف (کاسٹیکم، ڈلکامارہ، نکس موسکاٹا، نکس وامیکا، ہیوسمس، جلسی میم) زبان کا رن ارغوانی، سیاہ (فاسفورس) سفید، (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامکیا، پلساٹیلا، سلفر) منہ میں خشکی (آرسنک، برائی اونیا، ڈلکامارہ، نکس موسکاٹا) نرخرے میں سکڑن، منہ میں اور زبان پر زخم، تھوک کی زیادتی، خون کا تھوکنا۔

حلق: حلق میں خشکی (ایپس، آرسنک، نکس موسکاٹا) فالج کی وجہ سے نگل نہ سکنا، (نکس موسکاٹا)۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا (الیومنا، آرسنک، چائنا، نیٹرم میور، فاسفورس، سلفر) ہچکی غذا کی قے، سبز رطوبت کی قے (آئرس، پوڈوفائلم) خون کی قے (ہے میلس، نکس وامیکا، پوڈوفائلم، سٹانم) پاخانے کی سی رطوبت کی قے، شدید کاٹنے والے درد شکم اور دردوں کے ساتھ قے۔ معدہ میں بھاری پن اور دباؤ (آرسنک، برائی اونیا) معدے میں شدید درد کے دبانے سے زیادتی ہو۔ معدہ میں سکڑن قبض کے ساتھ، شدید پیاس (آرسنک، اکونائٹ، برائی اونیا، سلفر، نائٹرک ایسڈ) غذا سے شراب کی خواہش، پیاس ندارد۔

شکم: اعضائے ہاضمہ ست پڑ جائیں (الیومنا) آنتوں میں طاقت نہ رہے، سخت جلاب بھی کام نہ دیں۔ شکم سخت، ابھرا ہوا جس کو چھونے سے درد ہو (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیٹ میں ابھار، پیٹ میں ریاح یا پاخانہ خارج کرنے کی طاقت نہ رہے (کاربوویج، لائیکوپوڈیم) پیٹ کے نچلے حصہ میں کھنچاؤ جس میں ہاتھ لگانے سے درد ہو۔ ناف یا آنت کا اترنا شکم میں شدید کٹن اور مروڑ کا درد (کالوسنتھ) شکم میں دبانے والا درد، ایسا محسوس ہو کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کٹ رہے ہیں۔ درد شکم کے دوران پاخانہ کی حاجت اور سخت پاخانہ کا اخراج تلی متورم۔

پاخانہ اور مبرز: درد شکم کے دوراں مبرز کا بند ہو جانا جس کی وجہ ریاح نکلنے میں بہت دقت ہو، از خود پاخانہ کا نکل جانا (آرنیکا، کاربوویج، ہیوسمس، رسٹاکس) پاخانہ بودار (آرسنک) ڈر کے بعد (جلسی میم) دست سفید پھپنے دار لئی کے سے، سفید جن سے مقعد میں جلن ہو (ایلو، آرسنک، سلفر) سیاہ بد بودار (آرسنک، لپسٹنڈرا) آنتوں میں طاقت نہ رہنے کی وجہ سے قبض (الیومنا، کیمفر، پلمبم) چھوٹی آنتوں میں پاخانہ کا رک جانا۔ پاخانہ سخت گول، سیاہ سدے (الیومنا، کالی کارب، پلمبم) مُیالا اور مبرز پر آ کر ٹوٹ جائے (مگنیشیا، میور، نیٹرم میور) بچوں کے اسہال غنودگی، تشنج اور نیند میں خراٹے لینے کے ساتھ شدید ترین قبض، پاخانہ جانے کی حاجت نہ رہے، مبرز میں شدید درد جیسے پھٹ جائیگی۔ ہیضہ جس میں ٹائیفائڈ کی سی علامات ظاہر ہو جائیں، یا کیمفر بہت بری طرح استعمال کیا گیا ہو۔

مثانہ: پیشاب کا از خود نکل جانا (بیلاڈونا، ہیوسمس) مثانہ کے مفلوج ہونے سے پیشاب کا رک جانا یا پیشاب کی نالی کی اینٹھن یا ماں اور دایہ کے غصہ کی حالت میں دودھ پینے کے بعد بچہ کا پیشاب رک جانا۔ پیشاب کی حاجت مگر پیشاب کا اترنا۔ اگر اترے بھی تو بہت زور کرنے کے بعد پیشاب مقدار میں کم مُیالا اور گہرا (کینتھرس) پیشاب کی دھار بہت کمزور اور پیشاب کے شروع ہونے میں وقت ڈر کے بعد پیشاب رک جائے یا از خود نکل جائے۔ پیشاب میں خون۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی بار بار ایستادگی اور احتلام کے ساتھ (فاسفورس، نکس وامیکا) خواہش نفسانی کے خیالات، قوت باہ میں کمی، نامردی۔

آلات تناسل زنانہ: ڈر کی وجہ سے حیض کا رک جانا۔ دردزہ کا رک جانا، اینٹھن اور غشی کے ساتھ عفونتی میں تشنجی دورے اور دردوں کے درمیانی وقفہ میں غشی اور بے ہوشی۔ خوف یا ڈر جانے سے اسقاط حمل کا خدشہ، نفاس کا رک جانا۔ رحم میں شدید دردزہ کے درد پاخانہ کی بار بار حاجت کے ساتھ جس کی وجہ سے مریضہ کو دوہرا ہونا پڑے۔ ڈر سے رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ رحم کی اندرونی جھلی کے ورم کے بعد رحم سے متعفن رطوبت کا اخراج حمل کے دوران پیٹ میں بچہ کی شدید حرکات۔

آلات تنفس: حنجرے میں سرسراہٹ اور چھیلن کے احساس سے خشک کھانسی (ریومکس) جو پانی پینے سے بہتر ہو، غنودگی اور سانس کے لئے جھپٹنے کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) تاہم سو نہ سکے۔ گہرے خراٹے لینا، منہ کھولے ہوئے، بار بار خود بخود گہری سانسوں کا لینا، لمبی اور سرد آہوں کی طرح سانس، سانس بے قاعدہ مدہم اور سانس میں خراٹے، حنجرے میں ورم کی وجہ سے حلق میں کھر کھر سی آواز، کم لیس دار بلغم کے ساتھ کھانسی اور سینہ میں بلغم کا بولنا۔ کھانسی میں سانس پھولے اور چہرہ نیلا ہو جائے۔ کھانسی کے ساتھ تمام جسم پر پسینہ، نیند آنے میں تنفس رک جائے جس کو دوبارہ جاری کرنے کے مریض کو ہلانا پڑے۔ کھانسی تنفس میں دقت اور چہرے کے نیلگوں ہو جانے کے ساتھ نیز خون ملی بلغم کے ساتھ۔ ڈفتھیریا میں نیند کے دوران دم گھٹنے کے دورے، سینہ میں اکڑن، اور کھنچاؤ، شرابیوں کا خون تھوکنا۔

قلب اور نبض: نبض بھری ہوئی مگر آہستہ آہستہ (ڈیجی ٹیلس) سانس میں خراٹے کے ساتھ نبض ست رفتار اور نرم نبض چھوٹی اور کمزور (فیرم) دل اور نبض کی رفتار کا محسوس نہ ہو سکنا۔ رفتار بے قاعدہ، قلب کے قریب جلن و دوران خون کی خرابیوں سے جلد کا نیلا پڑ جانا۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ تشنج طور پر جھک کر کمان کی طرح بن جائے (سائیکوٹا) گردن کی وریدیں پھول جائیں۔

اعضاء: خوف کے بعد تمام اعضاء کا خصوصاً بازوؤں اور ہاتھوں کا کانپنا،

ہاتھوں میں کلائیوں میں ورم اور سن ہو جانے کا احساس۔ اعضاء میں تشنجی جھٹکے اوران کا سن ہو جانا، اعضاء میں اینٹھن اور تشنجی حرکات (سائیکوٹا بیلا ڈونا، ہیوسمس) ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا (کیمفر، وریٹرم، البم) بے درد کا فالج، تشنجی دورے جن کی زیادتی روشنی کی جھلک سے ہو۔ بازوؤں کا فالج، ٹانگوں میں کمزوری اور سن ہونا اور فالج، پاؤں میں بھاری پن اور ورم۔ احساس جیسے ٹانگیں اس کے جسم سے علیحدہ کر دی گئی ہیں۔ اور وہ کسی دوسرے کے قبضہ میں ہیں۔

مخصوص اعضاء: سر بازوؤں اور ہاتھوں میں اینٹھن اور کانپنا۔ کبھی کبھی جوڑوں میں جھٹکے، جسم ٹھنڈا غنودگی جس کو جسم کی حرکت اور سر کو ننگے کرنے سے آرام ہو۔ کزاز، تشنجی دورے جو چیخ سے شروع ہوتے ہیں جن میں منہ پر جھاگ ہوتا ہے، اعضاء کانپتے ہیں، آنکھیں آدھی کھلی ہوتی ہیں۔ پتلیاں پھیلی ہوئیں، جن پر روشنی اثر نہیں کر سکتی، چہرہ سیاہی مائل سرخ اور گرم (ہیوسمس) یہ دورے ڈر، غصہ وغیرہ سے ہوا کرتے ہیں۔ عام طور پر نظام عصبی کی بے حسی دوا کا اثر جسم پر نہ ہونے (کاربو ویج قوت حس کی کمی اور پھر زیادتی۔ بوڑھے آدمیوں کا یا شرابیوں کا سکتہ کے بعد فالج۔ بستر کا اس قدر گرم محسوس ہونا کہ اس میں سونہ سکے۔ لاغری، دبلا پن، سوکھ جانا اور کمزوری۔

نیند: غنودگی کا غلبہ جاگ نہ سکے (نکس موسکاٹا) غیر فرحت، بخش، نیند میں خراٹے لینا (سلفر) نیند کا غلبہ مگر سونہ سکنا (کیمو ملا، بیلا ڈونا، لیکیس) بے چینی، بے آرامی کی نیند کیونکہ نیند میں خواب، وہمی شکلیں اور خیالات کی زیادتی ہوتی ہے۔ بے خوابی (سمی سی فو گا، کافیا) قوت سامعہ کی تیزی کے ساتھ (دور گھڑی کی ٹک ٹک اور کوؤں کی کائیں کائیں مریض کو پریشان رکھتی ہے اور سونے نہیں دیتی) نیند میں کراہنا، نیند آنے پر سانس کا بند ہو جانا (لیکیس، گرانڈیلیا) بستر کے کپڑوں کا نوچنا، بچہ کالی بلیوں اور کتوں کے خواب دیکھے، خواب شہوانی اور دل خوش کن۔

بخار: جسم ٹھنڈا، سر گرم اعضا ٹھنڈے، سر گرم، رخسار سرخ اور جلتے ہوئے۔ تمام جسم جلتی ہوئی آگ کی طرح چاہے جسم پسینہ میں شرابور ہو، کپڑے اتار دینے کی خواہش بستر کا بہت گرم محسوس ہونا۔ ٹھنڈا پسینہ تمام جسم پر خصوصاً سر اور پیشانی پر بعض وقت بخار کی حالت میں غنودگی اور بے ہوشی۔ ٹائیفائیڈ کی قسم کے بخار، غنودگی جس سے مشکل سے جگایا جا سکے۔ بولنا چالنا بند ہو، آنکھیں آدھی کھلیں، ہلکا ہذیان زور زور سے چیخنے چلائے اور بھاگنے کی کوشش کرے۔ چہرہ سیاہی مائل سرخ، دماغ کے مفلوج ہو جانے کا خدشہ، ہلا دینے والا جاڑا، پھر بخار اور نیند اور پسینے کے ساتھ، صرف جاڑے کے دوران پیاس۔

جلد: جلد خشک بغیر بخار کے تمام جسم پر نہایت تکلیف دہ خارش اور ہلکی کانٹوں کی سی چبھن، جلد پر نیلے دھبے، جلد پر سرخی اور خارشی تمام جسم پر استسقائی کیفیت تمام جسم پر گرم پسینہ سوائے ٹانگوں کے، کپڑے اتار دینے کی خواہش۔

کمی اور زیادتی: علامات نیند میں اور نیند کے بعد، پسینہ کی حالت میں منشیات سے پریشانی سے خوف سے، سرزنش سے، یا علامت سے، سانس اندر کھینچنے سے، حرکت کرنے اور حمل کے دوران بڑھتی ہیں۔ چھونے سے (بستر کا سخت معلوم ہونا) پیٹ کی تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں ہو سکتی، مگر سر ننگا کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ سانس کی تکلیف ٹھنڈی ہوا میں کم ہوتی ہے۔ بستر گرم محسوس ہوتا ہے۔ جسم کو سردی سے آرام ملتا ہے اور گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گرم ہو جانے پر تکلیفات بڑھ جاتی ہیں یا پھر شروع ہو جاتی ہیں۔ پانی پینے سے خشکی اور کھانسی کم ہوتی ہے۔ ٹھنڈک کھا جانے سے ہوا کی نالیوں میں ورم پیدا ہوتا ہے۔ مسلسل چلنے سے آرام ملتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔ اونچی طاقتیں بھی بہت مفید ہوتی ہیں، اگر افیون کا زہر چڑھ جائے تو پوٹاشیم پرمینگنیٹ ایک گرین دس چھٹانک پانی میں ملا کر ہر پانچ پانچ منٹ کے بعد پلانا چاہیے تاکہ مریض کو قے ہو جب اچھی طرح سے قے ہو جائے تو بجائے ایک گرین کے پوٹاشیم پرمینگنٹ دو گرین ملا کر پلانا چاہیے۔ مریض کو کسی حال میں سونے نہ دینا چاہیے کیونکہ اگر مریض سو گیا، پھر وہ کبھی نہ جاگ سکے گا اور ہمیشہ کے واسطے سو جائے گا۔ آکسیجن سونگھنا اور کیمفر اور نیز قہوہ بھی بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ (دیکھیں بیان آکسی جینم)۔

اوپیم کا اثر زائل ہوتا ہے: بیلا ڈونا، اپیکاک، نکس سے اگر اوپیم سے اعصابی تحریک پیدا ہو گئی ہو تو کیمو میلا۔ لاغری، سلفر، ارجنٹم نائٹ، سارسا پریلا، کیمفر۔ اوپیم اثر زائل کرتی ہے۔ بیلا ڈونا، ڈیجی ٹیلس، لیکیس، مرک، نکس، سٹرکینا، پلمبم، سٹرامونیم، انٹم ٹارٹ کا یہ دوا مفصلہ ذیل کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے: اکونائٹ، بیلا ڈونا، برائی اونیا، ہیوسمس، نکس نکس موسکاٹا اور انٹم ٹارٹ۔

مقابلہ کرو: بچپن کی اور بڑھاپے کی تکلیفات میں: برٹیا کارب، ملی فولیم، شرابیوں کا سکتہ: برٹیا کارب، قوت مدافعت میں کمی: سورنیم، (شفایاب ہونے کی مایوسی) امبرا، چائنا لارڈ سرسیس (سینہ) سلفر، کاربو ویج ویلیر یانہ (اوپیم میں غنودگی پائی جاتی ہے)۔

ماں کے ڈر جانے سے بچوں میں تشنج (ہیوسمس) ڈر سے (کیمو ملا، نکس) ڈر کے نتائج جب کہ ڈر ابھی موجود ہو (اکونائٹ، ہیوسمس) ڈر سے اسہال (جلسی میم، پلسا ٹیلا، وریٹرم) ڈر کی دیرینہ تکلیفات (فاسفورک ایسڈ، نیٹرم میور، سلیشیا) اچانک خوشی کے نتائج (کافیا) نیند میں سانس کا رک جانا (گرنڈیلیا) نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے (بیلا ڈونا، کیمو ملا) بستر اس قدر گرم معلوم ہو کہ لیٹا نہ جائے (آرنیکا، برائی اونیا) پاخانہ میں سیاہ سدے، پاخانہ سخت (گریفائٹس، چلیڈ ونیم، پلمبم، تھوجا) چیچک کا دب جانا (زنکم) پاخانہ مبرز کے منہ تک آ کر پھر اوپر چڑھ جائے۔ (تھوجا، سلیشیا، سینی کولا) نیند میں اور نیند کے بعد تکلیف کا بڑھ جانا (لیکیس، ایپوسائنم) حمل میں بچہ کی حد سے زیادہ حرکت (سلیشیا، تھوجا، سلفر) کروکس میں بغیر حمل کے بھی تمام پیٹ میں بچہ کی

حرکات کا احساس ہوتا ہے) رحم میں کمزوری (سکڑنے کی طاقت نہ ہونا) مارفیا، کلوریلم، سکیلیل، قلب میں گرمی (کروکس، کیکیٹھس، روڈوڈونڈرن) زیادہ بولنا یا بکواس کرنا (کیوپرم، ہیوسس، لیکیس، سٹرامونیم، وریٹرم البم) گپیں ہانکنا (وریٹرم البم، ہیوسس) مذہبی مضامین پر زیادہ بولنا (وریٹرم البم) سکتہ تشنجی دورے کے ساتھ (بیلاڈونا، ہیوسس، لیکیس) سکتہ کے بعد فالج (آرنیکا (بائیں جانب) بیلاڈونا، لیکیس، نکس، رسٹاکس)

ہذیان جس میں مریض کانپے (اوپیم، پرانے شرابی جلد غصہ میں آنا، ڈر کمرے کے کنارے سے جانوروں کا نکلتے دکھائی دینا۔ اگر مریض سو جائے تو سانس میں خرانٹے) لیکیس (سانپ دیکھنا، حلق میں دم گھٹنے کا احساس نیند سے یکایک چونک کر بسترے سے پھاند پڑنا جیسے خواب سے ہو) سٹرامونیم (علامت تشدد آمیز اور شدید، نیند سے ڈر کر چونک پڑنا۔ ہر ایک کونے سے جانوروں کا نکلتے دکھائی دینا جن سے بچنے اور بھاگنے کی کوشش کرے۔ چہرہ چمکدار سرخ) کنابس انڈیکا (وقت اور جگہ کے انداز میں غلطی) آرسنک (موت کا ڈر، اکیلا نہ رہ سکے) کلکیریا (جیسے ہی آنکھ بند کرتا ہے ویسے ہی خیالی شکلوں سے مجبور ہو کر آنکھیں کھول دیتا ہے)

کھانسی کے ساتھ غنودگی (انٹم ٹارٹ) مبرز کی کمزوری سے قبض (الیومنا) نرم پاخانہ بھی نہ ہو) پلمبم (چھوٹے سخت سیاہ سدے، مبرز کی اینٹھن کے ساتھ) برائی اونیا (لمبے اور سخت پاخانے) گریفائیٹس (سدے آپس میں آنوں کے تارے سے بندھے ہوئے)

پیٹ کا حد سے زیادہ ابھر جانا (لائیکو پوڈیم، کاربوج، کولچیکم، ریفینس) کئی روز تک ریاح کا نہ نیچے کی طرف خارج ہونا نہ اوپر کی طرف) لکڑی کے کوئلہ کے دھوئیں سے پیدا شدہ نتائج (بووسٹا، آرنیکا) پھیپھڑوں میں تشنج (مشک، اپیکا، ڈروسرا) اچانک پیدا شدہ جذبات کے اثر اگنیشیا میں چہرہ مردوں کا زرد اور بعض وقت تمتمایا ہوا۔ اوپیم میں چہرہ سیاہی مائل سرخ پھولا ہوا، اوپیم میں مریض زور سے چیخیں مارتا ہے نیز اوپیم میں ڈر زیادہ پایا جاتا ہے۔ دونوں دواؤں میں اچانک جذبات بھڑکنے سے تکلیف بڑھتی ہیں۔ مثلاً سزا کے بعد جسم اکڑ جانا اور چہرے کے عضلات میں اینٹھن ہو جاتی ہے۔

دماغی ورم: ہیلی بورس، (اوپیم میں سانس کے ساتھ زور کے خرانٹے ہوتے ہیں، نبض بھری ہوئی مگر سست لیکن ہیلی بورس میں نبض کمزور بالکل محسوس بھی نہیں ہو سکتی) مبرز کی سکڑن: لیکیس، پلمبم، نیٹرم میور۔

اورم آئیوڈیٹم (Aurum Iodatum)

Chemical Symbol:Auis.
Iodide of Gold.

آئیوڈائڈ آف گولڈ

اس دوا کی علامت، صبح بعد دوپہر شام کے وقت اور رات کے وقت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا کی مریض کو خواہش ہوتی ہے اور کھلی ہوا میں مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ کسی ایک عضو کا سن ہو جانا اعضاء کے اردگرد کسی ہوئی پٹی کا احساس ہوتا ہے۔ یہ دوا آکلہ اور ہڈیوں کے ورم اور ان کے گل جانے کے لئے مفید ہے۔ مریض سردی میں بہتر ہوتا ہے اور گرمی سے حالت بدتر ہو جاتی ہے۔ اعضاء میں استسقاء محنت تمام تکلیفات کو بڑھا دیتی ہیں۔

اس دوا کا مخصوص فعل غدودوں میں سختی پیدا کرتا ہے۔ اعضاء ہڈیوں، غدودوں اور پانی کی جھلیوں کا ورم۔ لیٹ جانے سے (خصوصاً گرم بستر میں) تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ حرکت بھی تکلیفات میں زیادتی کر دیتی ہے۔ خون کا اجتماع، نبض تیز، یہ دل کی تکلیفات کے واسطے بہترین ہے۔ علامات جسم کے داہنی طرف ہوا کرتی ہیں۔ آتشک میں یہ دوا بے بہا ثابت ہوئی ہے۔ کانپنا، تیز چلنا، تکلیف پیدا کرتا ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ چلنا تکلیف کو کم کر دیتا ہے۔ عام طور پر گرمی سے گرم ہوا سے کھلی، ہوا میں چلتے چلتے گرم ہو جانے سے، گرم بستر سے، گرم مکان میں، گرم کپڑوں سے تکلیف بڑھتی ہے، صبح کے وقت کمزوری، مزمن ورم حجاب القلب، دل کی دھڑکنوں کی تکلیفات، حجرے کا تشنج، بوڑھے آدمیوں میں فالج خصوصاً جن میں آتشک کا تاثر ہو، ناک سے بدبو متلی پھوڑے، ہڈیوں کا ورم نصیۃ الرحم کے گومڑ، رحم کا بدگوشت۔

علامات

دماغ: دن رات کمزوری، غیر معمولی خوشی کے دورے، دوستوں کی صحبت سے نفرت، اپنے آپ پر بھروسہ نہ کرنا۔ صبح کے وقت دماغی پراگندگی، معمولی باتوں سے بھی پریشان، تحریک، لوگوں کا اور شیطان کا ڈر بے صبر ہر کام سے نفرت پاگل پن کے ساتھ دل کا بڑھ جانا، خون کا اجتماع، چہرہ پر سرخی اور چہرہ پھولا ہوا۔ ارادہ کا کچا، بغیر وجہ کے غصہ، دماغی کمزوری، انتہائی غم اور بے چینی، بزدلی اور رونا۔

سر: سر میں گرمی، بھاری پن اور خون کا دورہ، کھوپڑی پر خارش، صبح کے وقت سر میں درد جس کو ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام ہوتا ہے۔ صبح کے وقت پیشانی کے بائیں طرف یا کسی ایک طرف درد پیشانی میں اور گدی میں اور چاند پر دبانے والا درد، سر میں سوئیاں چبھنے کا سا درد سر میں اور کنپٹیوں میں پھاڑنے والا درد، پیشانی میں تپکن۔

آنکھ: نزلے سے، خنازیر سے، آتشک سے آنکھوں میں ورم یا آشوب چشم، آنکھوں سے پانی بہنا آنکھوں میں دبانے والا اور سوئیوں کے چبھنے کا سا درد، آنکھوں کا باہر نکلنا اور آنکھوں کی سرخی آنکھوں کے سامنے چمکدار رنگ، بینائی دھندلی، ایک چیز کو دو دو دیکھنا، آنکھوں کے سامنے شعلے۔

کان: کانوں سے بدبودار رطوبت کا اخراج، کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجنے کی سی آوازیں، کانوں میں سوئیوں کے چبھنے کا سا درد، قوت سامعہ

میں کمی، شور وغل سے ذکی الحسی۔

ناک: نزلہ، ناک کی سرخی، تر یا خشک زکام، ناک سے خون ملی سبزی مائل سخت پیڑیں، بدبودار پیپ ملی گاڑھی یا زرد رطوبت کا آنا، نکسیر، ناک کا بند ہوجانا، ناک میں درد، قوت شامہ کا نہ رہنا، چھینکوں کی کثرت، ناک متورم، ناک میں زخم۔

چہرہ: چہرہ پیلا، کبھی سرخ، چہرہ اور ناک پر خارش کے دانے چہرہ میں درد، تھوک کے غدودوں اور دیگر قسم کے غدودوں میں درد۔

منہ: منہ آنا، مسوڑھوں سے خون آنا، مسوڑھوں کی سرخی زبان نمیالی زبان میں خشکی، منہ سے بدبو، زبان میں درد، مسوڑھوں کے ورم کے ساتھ منہ سے تھوک آنا، ذائقہ بدبودار، کھٹا یا میٹھا مسوڑھوں میں زخم، دانتوں میں پھاڑنے کا سا درد دانے لمبے محسوس ہوتے ہیں۔

حلق: حلق میں جلن اور بلغم، نگلنے میں تکلیف، حلق متورم اور حلق میں زخم، کھیکھا اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے، خصوصاً جب کہ مریضوں میں آتشکی تاثیر موجود ہو۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، بھوک اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ مریض کو سیری نہیں ہوسکتی۔ غذا سے نفرت، شراب کی خواہش، معدے کا اپھار، معدے میں خالی پن کا احساس۔ ڈکار جس سے آرام محسوس ہو ہچکی اور متلی، معدہ میں کاٹنے والا دبانے والا، سوئیاں چبھنے کا سا درد، پیاس کی زیادتی، صفراوی قے۔

شکم: جگر کی کئی ایک تکلیفات کے واسطے مفید ہے۔ یہ دوا جگر کی کمزوری کے واسطے بہت مفید ہے۔ حبس، ریاح، شکم میں درد، کھانے کے بعد حیض کے دوران، شکم کی داہنی جانب اور آنتوں میں، جگر میں جلن اور اینٹھن داہنی طرف کاٹنے کا سا درد، شکم میں گڑگڑاہٹ بچوں کا دق الامعاء۔

پاخانہ اور مبرز: یکے بعد دیگرے قبض اور دست، پاخانہ کا مشکل سے ہونا۔ صبح کے وقت دست ریاح کی زیادتی، بیرونی بواسیر کے مسے، مبرز میں سوزش، پاخانہ زیادہ مقدار میں، بدبودار سخت سدے دار۔

مثانہ: پیشاب کا بند ہوجانا، پیشاب کی کثرت اور پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا، پیشاب میں البیومن اور بدبو۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں کی سختی، رات کے وقت تکلیف دہ ایستادگی اور بعد میں نامردی فوطوں میں پانی اترنا، خصیوں میں سخت اور کڑی گلٹیوں کا پڑ جانا۔ خصیوں میں درد آلات تناسل پر پسینہ، خواہش نفسانی کی زیادتی، خصیوں میں ورم۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، نصیۃ الرحم میں، رحم میں اور رحم کے منہ میں سخت گلٹیوں کا پڑ جانا۔ نصیۃ الرحم اور رحم پر ورم۔ سیلان الرحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، زیادہ گاڑھا اور زرد، حیض یا تو بالکل نہ ہو یا زیادہ ہو رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، بانجھ پن۔

آلات تنفس: سانس کا جلد جلد آنا، دمہ رات کے وقت دل کی تکلیف کے ساتھ اور زینہ چڑھنے پر سانس میں دقت، سانس بے قاعدہ، چھوٹی اور دم گھونٹنے والی۔ کھانسی خشک اور دورے والی، صبح کے وقت بلغم کا آنا، دل کی تکلیف سے بلغم میں خون اور بلغم کا مشکل سے نکلنا، بلغم بدبودار، لیس دار اور زرد۔

سینہ: دل کے مقام میں بے چینی، سینہ میں ورم، سینہ میں سکڑن، دل کے مقام میں سکڑن، سینہ میں گرمی، دل کا بڑھ جانا، دل کا ورم، حجاب القلب (دل کی بیرونی جھلی) کا ورم دل اور سینہ کی سکڑن، سینہ میں کھانستے وقت سینہ کی ہر دو اطراف میں درد۔ سینہ میں سوزش، رات کے وقت اور ذرا سی محنت سے دھڑکن چلنے پر دل کے فعل میں شدید بے قاعدگی، بغل کے غدودوں کا ورم، چھاتیوں میں دودھ کا رک جانا۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: سر گرم اور ہاتھ ٹھنڈے ٹانگیں اور پاؤں ٹھنڈے پاؤں بھاری، کولہے، کی ہڈی کے جوڑ کی تکلیف، اعضاء پر خارش، اعضاء میں جوڑوں، کہنی میں، چوتڑ میں، گھٹنے میں، کندھے میں، کلائی میں، ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑوں میں، بائی کا گنٹھیا کا درد۔ اعضاء میں استقاء کے ورم، اعضاء میں کمزوری۔

نیند: خواب خواہش نفسانی کے، متفکرانہ، پریشان کن، ڈراؤنے، نیند بے چین غنودگی والی، بہت سویرے جاگنا۔

جلد: جلد میں گرمی، جلد ٹھنڈی، گردن، سینہ اور بازو کے اگلے حصہ پر اکوتہ، داد کے دانے خارش اور جلن زخم، آکلہ، زخموں سے زرد مواد نکلتا ہے۔

بخار: گرم بستر میں جاڑا، لرزہ، پسینہ صبح کے وقت اور رات کو پسینہ کی زیادتی۔

طاقت: نمبر 1x سے 3x تک و نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اوپر تک طاقتیں۔

کمی اور زیادتی: اورم آرسنک میں علامات، کھلی ہوا اور ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جاتی ہیں۔ گرمی سے اور سینکنے سے ان کو آرام ملتا ہے، مگر اورم آئیوڈیٹم کے علامات کھلی ہوا اور ٹھنڈی ہوا میں اور ٹھنڈا پانی لگانے سے کم ہو جاتی ہیں اور گرمی سے بڑھ جاتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرسنک، آئیوڈیٹم، مرک، آرسنک، آئیوڈیٹم اور اورم آرس

اورم آرسینیکم (Aurum Arsenicum)

Arseniate of Gold Tirtruation.

آرسینٹ آف گولڈ

اس دوا کی علامت صبح کے وقت، قبل دوپہر شام کے وقت، رات کے اور آدھی رات کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور اس کی علامات کھلی ہوا اور سرد ہوا میں بڑھ جاتی ہیں۔ گو مریض کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے۔ تمام اعضاء کے اردگرد کسی ہوئی پٹی کا احساس۔

یہ دوا تمام قسم کے آکلہ پسینہ کے غدود، ہڈیوں کے زخم اور ہڈیوں کے

گل جانے کے لئے بہترین ہے، بشرطیکہ یہ تکلیفیں ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھ جائیں نیز یہ دوا تمام قسم کی اینٹھن، مرگی کے دورے، چاہے ان میں بے ہوشی ہوتی ہو یا ہوش باقی رہتا ہو اور اختناق الرحم کے دوروں کے لئے مفید ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں کا استسقاء جسم سوکھ جاتا ہے، یعنی لاغر ہو جاتا ہے اور ٹھنڈا پانی پینے کے بعد یا معمولی سی محنت سے تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔ تمام جسم میں چیونٹیاں سی رینگنے کا احساس، تمام جسم اور اعضاء کا بھاری محسوس ہونا۔

گلٹیوں کا سخت ہو جانا اس دوا کا ایک مخصوص فعل ہے، مثلاً غدودوں میں سختی اور آکلہ کی گلٹی کی سختی جسم کے مختلف حصوں مثلاً بلغمی جھلیوں، ہڈیوں، غدودوں، کریوں، پانی کی جھلیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ مریض ہمیشہ لیٹے رہنے کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن لیٹنے سے بھی بے چینی پیدا ہوتی ہے اور کئی علامتیں بڑھ جاتی ہیں۔ گرم بستر میں لیٹنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ حرکت عام طور پر تکلیف کو بڑھا دیتی ہے مگر بے چینی کی وجہ سے مریض حرکت کرتا رہتا ہے۔ مختلف حصص کا اور مبتلا شدہ (عضو ماؤف) حصص کا سن ہو جانا، جسم کے مختلف حصص میں مثلاً ہڈیوں اور غدودوں میں سوراخ کرنے والا، چوٹ لگنے کا سا، سوزش پیدا کرنے والا، کاٹنے والا، اندر کی طرف دبانے والا، سوئیاں چبھنے کا سا درد اور پھاڑنے والا درد ہوتا ہے، بغیر درد کے فالج۔

یہ دوا جن کی صحت عرصہ سے خراب ہو یا موٹے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ اندرونی تپکن، نبض تیز، بے قاعدہ چھوٹی اور کمزور جسمانی محنت نا قابل برداشت، درد کا برداشت نہ ہو سکنا، کثرت مباشرت اور دیگر نیا شانہ برائیوں کے بعد اگر مریض کمزور ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

علامات زیادہ تر جسم کے داہنی طرف نمودار ہوتی ہیں۔ نیز نیند میں تکلیف ظاہر ہوتی ہیں۔ مریض گرم موسم میں بہتر محسوس کرتا ہے، غدود متورم ہوتے ہیں۔ یہ دوا دیرینہ آتشک اور اعصابی دردوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

علامات نیند کے بعد ظاہر ہوتی ہیں جو جسم کو برہنہ کرنے اور چلنے پھرنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ علامات کھلی ہوا میں چلنے سے، تیز چلنے سے اور تیز ہوا میں چلنے سے بڑھتی ہیں۔ عام جسمانی کمزوری، صبح کے وقت دماغی یا جسمانی محنت سے بڑھ جاتی ہیں۔ مریض طوفانی موسم میں اور جاڑہ میں اپنے آپ کو زیادہ تکلیف میں مبتلا پاتا ہے۔

پہلے پہل اس دوا کو ڈاکٹر کرسٹین نے دق کے مریضوں میں استعمال کیا بعد میں یہ دوا آتشک کے لئے خصوصاً آتشک کے پرانے سر کے دردوں، سلی پھوڑوں، بھس اور سبز بھس کے لئے استعمال کی گئی ہے اس دوا کا پہلا اثر بھوک کو بڑھانا اور آنتوں اور معدے کی تقویت بڑھا کر نشوونما کو بڑھانا ہے۔

یہ دوا آتشک کے دیرینہ مریضوں کی تکالیف، خنازیری مزاج والوں کی تکالیف، دیرینہ نزلہ کی شکایت اور جسم میں گلٹیوں تبوڑیوں کے پڑ جانے میں اور رنہ بھرنے والے زخموں اور آکلہ میں، نیز مستورات کے رحم اور خصیۃ الرحم کے ورم، پستانوں اور رحم کی گلٹیوں کے سخت ہو جانے میں اور مستورات کی دیگر شکایتوں وغیرہ میں مفید ہے۔

علامات

دماغ: لا پرواہ، زود رنج، غصہ سے تکالیف کا بڑھ جانا، تردید سے غصہ، دن رات پریشانی مثلاً ضمیر کی نجات کی دوسروں کی نکتہ چینی، موت کی خواہش، رات کو نیم بے ہوشی، وہمی مزاج، جاڑوں میں درد سے، اپنی صحت سے اور مذہب کی طرف سے مایوسی، چڑچڑا، بے صبر شام کو اور رات کو مجمع میں خوف، خوف سے موت کا، شیطان کا عوام الناس، کا جلد بھول جانے والا اور جلد ڈر جانے والا، پاگلوں کی سی حالت اور پاگلوں کے سے خیالات گھر اور بچوں کی طرف سے بے پروا (اس دوا کی دماغی علامات ایک دوسرے کے متضاد پائی جاتی ہیں، یہ ضروری نہیں کہ کل علامات ایک ہی مریض میں پائی جائیں) خیالات میں تیزی، دوراندیشی، انتہائی ذہانت، ارادہ کا کمزور، بھی حد سے زیادہ خوشی، باتونی، افسوس کرنے والا یا خوش دل اور ہنسنے والا، زندگی سے بے زار اور پاگل پن، ضدی، اور ہٹیلا، لڑاکا، بے چین، آواز نا قابل برداشت، کثرت مباشرت اور جلق سے دماغی خرابی، چیخنا، خودکشی کی خواہش، کھڑکیوں سے پھاندنے کی کوشش، ایک لمحہ میں حلیم الطبع اور دوسرے لمحہ میں تشدد پر مائل۔

سر: سر میں خون کا چڑھ آنا، دماغی محنت سے سر بھاری ہو، کھوپڑی پر کھجلی کے دانے اور دانوں پر کھرنڈ، بال گرنا سر میں پانی آجانا (دماغی پردوں کا استسقاء) صبح بیدار ہونے پر شام کو بعد دوپہر ٹھنڈی ہوا میں مرطوب موسم میں بالوں کو باندھنے سے، کھانسنے سے، دماغی محنت سے، حرکت کرنے سے لیٹ کر اٹھنے سے، نیند کے بعد اور طوفانی موسم میں درد سر اس درد سر کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ پیشانی میں سر کے دونوں طرف یا کسی طرف کنپٹیوں میں درد سر میں، پیشانی میں، چاند پر سوزش کرنے والا درد، سر میں سوئیاں چبھنے کی طرح پھاڑنے کا سا درد اور سر کھولنے سے تکلیف دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔

آنکھ: صبح کے وقت پپوٹوں کا زرد پیپ سے (کیچڑ) سے چپکنا، روہے، پلکوں کا گر جانا، آشوب چشم، نزلے سے یا خنازیری مادہ کی وجہ سے یا آتشک کے زہر سے آنکھوں سے پانی بہنا، آنکھ مشکل سے کھلے، صبح کے وقت، رات کو، روشنی سے، پڑھنے سے آنکھوں میں درد سوزش اور آنکھوں میں ریت کا احساس یا سوئیاں چبھنے کا سا درد اس درد کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ بینائی کے عصب کا فالج آنکھوں کا باہر نکل آنا، پتلیوں کا سکڑ جانا، پتلیوں اور آنکھوں کی سرخی، پپوٹوں میں زخم بینائی میں پراگندگی آنکھوں کے سامنے چمکدار رنگ، بینائی کمزور (دھند) چیز کا نیچے والے حصہ کا صاف نظر آنا اور اوپر والے حصہ کا نظر نہ آنا بینائی کا جاتے رہنا۔

کان: کانوں کی ہڈیوں میں ورم اور ان کا گل جانا، کانوں سے بدبودار زیادہ مقدار میں گاڑھی اور زرد رطوبت کا آنا، کانوں کے بند ہونے اور کھلنے کا

اورم آرسینیکم

احساس، کانوں میں خارش، کانوں میں گھنٹی بجنے، گرجنے، کڑکنے اور گڑگڑاہٹ کی سی آوازیں، کان کے اندر، کان کے پیچھے اور کان میں سوزش پیدا کرنے والا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد پہلے قوت سامعہ تیز بعد میں کم اور آخر میں بالکل بہرہ پن۔

ناک: پرانے آتشک کے مریضوں کی ناک کی ہڈیوں کا گلنا اور سڑنا، یہ دوا پرانے نزلہ کو جو کسی دوا سے صحت یاب نہ ہو سکا ہو، درست کر دیتی ہے ناک سرخ، بار بار تر یا خشک زکام ہونا، ناک کی رطوبت خون ملی ہوئی، بدبودار، پپڑی دار، سبزی مائل، زیادہ مقدار میں، گاڑھی، پتلی یا زرد اگر ناک بند ہو جائے تو ناک میں خارش اور نکسیر یہ دوا ناک کی بدبو کے لئے مفید ترین ہے ناک کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے کا سا اور سوزش پیدا کرنے والا درد۔ قوت شامہ پہلے بڑھی ہوئی اور بعد میں بالکل جاتی رہے، چھینکوں کی کثرت، ناک متورم اور ناک میں زخم۔

چہرہ: لیوپس (ناک پر پھوڑا جو ناک کے دونوں جانب پھیلتا ہے اور اس کے اندر دق کے جراثیم پائے جاتے ہیں) ہونٹ پھٹے ہوئے، ہونٹوں کا رنگ نیلا، مٹیالا، پیلا اور لال دھبے دار، چہرہ اور پیشانی پر کھجلی کے دانے، چیچک کے سے دانے اور انہوریاں، چہرے سے تکلیف کا ظاہر ہونا، زہر باد چہرے پر، جبڑے کے غدود میں، تھوک کے غدود میں درد ہونٹوں میں جلن، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ پر ورم، ہونٹ پر زخم۔

منہ: منہ آنا، مسوڑھوں سے خون نکلنا، زبان پھٹی ہوئی مٹیالی، لال یا خشک، زبان پر گرمی اور منہ میں بلغم، گندہ دہنی، بولنے میں تکلیف، مسوڑھوں اور زبان کا ورم۔ ذائقہ کڑوا، پھیکا، کسیلا، بدبودار، کھٹا، میٹھا یا بدمزہ منہ میں۔ مسوڑھوں، زبان پر آتشک کے زخم اور آتشک کے دانے، دانتوں کا ہلنا یا ان کے لمبے ہونے کا احساس یا دانتوں کا گلنا، رات کے وقت چباتے وقت چھونے سے دانتوں میں درد۔

حلق: حلق میں ورم بلغم نگلتے وقت حلق میں درد سوزش اور سوئیاں چبھنے کا احساس، نگلنے میں تکلیف۔

معدہ: نہ سیر ہونے والی بھوک، غذا سے، گوشت سے نفرت مگر شراب، قہوہ، ٹھنڈا پانی دودھ کی خواہش معدہ میں اپھار اور کڑوی ڈکاریں، متلی درد سر کے ساتھ ہچکی پیٹ میں کاٹنے کا سا، دبانے کا سا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد، شدید پیاس، صفراوی قے۔

شکم: جگر کا بڑھنا اور سخت ہونا، گلٹی میں آتشک کی گلٹی، نفخ اور ریاح، شکم میں درد، رات کو، کھانسنے سے، کھانے کے بعد، حیض کے دوران، پیٹ میں درد۔ داہنے طرف آنتوں کے مقام میں جس کو گرمی سے اور سینکنے سے آرام ہوتا ہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ، پیٹ اور آنتوں کے غدود کا ورم، اس دوا سے جگر کی بہت سی تکلیفوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: قبض یا دست، صبح کے وقت اور رات کو، بدبودار ریاح، مبرز سے خون، بیرونی مسے، مبرز پر نمی، پاخانہ کے وقت مبرز میں درد، دستوں کی حالت میں پاخانہ ہوتے وقت اور پاخانہ کے بعد جلن، پاخانہ کی حالت میں کانچ کا نکلنا، پاخانہ مقدار میں زیادہ سبز، سخت سدے دار، لمبا بدبودار یا رقیق ہو۔

مثانہ: مسلسل پیشاب کی بے سود خواہش، پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا، رکنا، رات کو از خود نکل جانا اور ناکافی پیشاب کی نالی میں ورم اور جلن۔ پیشاب میں البیومن، خون گہرے رنگ کا، بدبودار، پیشاب میں ریت یا گاڑھا مواد اور رسوب۔ عضو مخصوص کے گھونگھٹ اور خصیوں میں ورم، خصیوں میں درد، آلات تناسل پر پسینہ، عضو پر زخم اور آتشک کے پھوڑے اور زخم۔

آلات تناسل زنانہ: یہ دوا رحم کے آکلہ کے لئے مفید ترین ہے خواہش نفسانی کی زیادتی، شرمگاہ پر خارش کے دانے۔ خصیۃ الرحم پر ورم، سیلان رحم، تیز، سوزش پیدا کرنے والا، مقدار میں زیادہ، سفید گاڑھا یا زرد حیض بالکل بند زیادہ، جلد جلد ہونا، مقدار میں کم یا رک جانا۔ خصیۃ الرحم اور رحم میں درد، شرمگاہ میں جلن اور رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

آلات تنفس: حنجرہ اور ہوا کی نالی میں بلغم، آواز کا بیٹھ جانا، سانس میں تیزی، رات کو دمہ، رات کے وقت زینہ چڑھنے سے، چلنے سے، سانس میں تیزی اور بے قاعدگی، دم گھٹنا صبح کے وقت، رات کو ٹھنڈی ہوا میں کھانسی خشک چھوٹی اور دوروں والی، بلغم صبح کے وقت اور شام کو خون ملا ہوا، بدبودار، مزہ میں میٹھا، گاڑھا یا زرد۔

قلب: دل کی تکلیف کے لئے بہترین دوا ہے۔ درد دل، سینہ میں اور دل میں سکڑن کا احساس دل کی پھڑ پھڑاہٹ، جلد حرکت کرنے سے، لیٹ جانے سے، چلنے سے، سینہ میں تنگی اور دل کی گھبراہٹ کھانسنے سے، اندر سانس لینے سے، سینہ میں درد، کھانسنے سے اندر سانس لینے سے، دل میں جلن اور سینہ میں دباؤ اندر سانس لینے سے سینہ میں، سینہ کے ہر دو اطراف میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی میں اور دل مین سوئیاں چبھنے کا سا درد، رات کے وقت ذرا سی محنت سے حیض کے دوران چلنے سے اختلاج (دل کی دھڑکن) دل کی کمزوری۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں سردی، اندر سانس لینے سے پیٹھ میں کمر کے مقام پر اور ریڑھ کی ہڈی میں درد۔ کمر میں دبانے والا، چوٹ کا سا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد، کمر کی کمزوری۔

ہاتھ اور پیر: پیروں اور انگوٹھوں کا پھٹ جانا، ہاتھوں کا برف کی مانند ٹھنڈا ہو جانا، بحالت درد سر، پیروں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا ہو جانا، ناخنوں کا نیلا ہو جانا، آرام کرتے وقت اعضاء کا سو جانا۔ رات کو جاڑے کے دوران اعضاء میں جوڑوں میں درد، گٹھیا، بائی کے درد، منتقل ہونے والے درد، اعضاء میں کندھوں میں، کلائیوں میں، گھٹنے میں اور پیروں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ اعضاء میں جوڑوں میں بازوؤں میں، کہنیوں میں، کلائیوں میں ہاتھوں کی انگلیوں میں، رانوں اور تلوؤں میں، چیرنے والے درد، اعضاء کا بغیر درد

کے فالج کا احساس جوڑوں میں ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں سختی اور اکڑن، جوڑوں میں ورم، اعضاء میں یعنی ہاتھوں میں، ٹانگوں میں اور پیروں میں استسقائی ورم، ناخنوں کے ورم، جوڑوں کی کمزوری۔

نیند: گہری یا غنودگی کی نیند، بے چینی کی نیند، آدھی رات کے پہلے بے خوابی، آدھی رات کے بعد نیند کا اچاٹ ہونا نیند کے بعد فرحت نہ حاصل ہو۔ خواب عیاشی کے، متفکرانہ، مردہ لوگوں کے موت کے ڈراونے۔

بخار: شام کے وقت، رات کو بستر میں، کپڑے اتارنے میں جاڑا، رات کے وقت بخار، خون کی نالیوں میں بے حد جلن، کپڑا، اوڑھنے کی خواہش، صبح کے وقت اور رات کے وقت پسینہ، پسینہ کی زیادتی۔ پسینہ کی حالت میں کپڑا نہ اتار سکنا۔

جلد: جلن اور بعض وقت سردی کا احساس، جلد کا رنگ بدل جانا، نیلے یا زرد چٹوں کا پڑنا، کھجلی کے دانے، آبلے پھوڑے، اکوتہ، داد، باجرے کے سے دانے، آتشک کے زخم اور دانے، پتی اچھلنا اور زہر باد، جلد میں کیڑے رینگنے کا احساس۔ جلد میں استسقاء کی سی کیفیتیں، زخم نیلے، سوزش پیدا کرنے والے آکلہ کے گہرے اور بہتے ہوئے مواد خارش اور سوزش پیدا کرنے والا۔ بدبو دار، زرد ناسور کا سا، ناسور بدبودار کنارے سخت آتشک کے زخم اور ناسور اور آتشک کے مسے اور گلٹیاں۔

چونکہ یہ دوا آرسنک اور اورم یعنی سنکھیا اور سونے کا مرکب ہے اس واسطے اس کی تمام علامات ہر دوا دویہ سے ملتی جلتی ہیں۔ تعلق کے لئے ہر دوا ادویہ متذکرہ کو ملاحظہ کرنا چاہیے۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 3x تک 6 نمبر سے 30 تک اور اوپر۔

(Aurum Bromatum) اورم بروميٹم

Chemical Symbol: Au Bra.

Bromide of Gold.Trituration.

برومائڈ آف گولڈ، ڈاکٹر ای ایم ہیل کی نظر میں دوسرے سونے کے مرکبات سے بہتر تھا۔ ان کا خیال ہے کہ خاص خاص اعصابی تکالیف میں جس میں مرگی کے سے دورے یا دردسر یا دماغی کمزوری یا رات کو ڈر۔ یا نیند کا ہر وقت غلبہ پایا جاتا ہو، بہترین دوا ہے۔ قلب کے خولوں کی بیماری میں اور قلب کے بڑھ جانے میں اور غشی میں بھی۔ اگر بحالت غشی نبض کمزور اور جسم ٹھنڈا ہو، مفید ہے۔ غشی کے یہ دورے خون کے سر کو چڑھ آنے کے ساتھ جس میں چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور دھڑکن ہوتی ہے اور یکے بعد دیگر ہوتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

(Arurm Sulphuratum) اورم سلفيوريٹم

Chemical Symbol Au2s4 490,61

Synonyms: Yellow Sulphide or Sulphuret of Gold.

Trituration:1x and higher..

(سلفائڈ آف گولڈ)

یہ دوا سونے اور سلفر کا مرکب ہے۔ جب علامات سونے کی پائی جائیں اور ان میں کچھ سلفر کی بھی ملتی ہوں تو یہ دوا نہایت مفید پائی جاتی ہے۔ اس دوا کی نہایت عجیب مخصوص علامات یہ ہیں۔

خود بخود سر کا ہلنا (گردن کا فالج معلوم ہوتا ہے) گدی میں بھالے لگنے کا سا درد، ناک پر سرخی اور ناک کا ورم، ناک میں کھرنڈ، خشک نزلہ، ناک میں ذرا سے ہاتھ لگانے سے بھی درد۔ جسم کے دوسرے حصص میں بھی چھونے سے تکلیف پائی جاتی ہے۔ کھانے کے بعد قے کی خواہش، رات کو از خود پیشاب کا نکل جانا۔ نامردی، عضو مخصوص میں بھالے لگنے کا سا درد، آلات تناسل میں بھاری پن، شرم گاہ میں گرمی، بھالے لگنے کا سا درد، خارش پستانوں کا ورم، پستانوں کو چھونے سے درد، پستانوں کی گنڈیاں پھٹی ہوئیں اور ان میں بھالے لگنے کا سا درد۔ گاڑھا زرد سیلان الرحم خصوصاً صبح کے وقت، چلتے وقت لڑکھڑاہٹ، تھکاوٹ، ڈراونے خواب چوروں وغیرہ کے۔

علامات

دماغ: تنہائی پسند، زندگی سے بے زار۔

سر: مسلسل سر کا ہلنا، مسلسل سر کو خون کا چڑھ آنا، گدی میں بھالے لگنے کا سا درد، کھوپڑی میں خارش میں رات کے وقت زیادتی ہوتی ہے، کھوپڑی میں سوزش، تیز درد، بالوں کا گرنا۔

آنکھ: پپوٹوں کی سرخی، صبح کو چپکنا، بیرونی کویے کے قریب گوہانجنیاں، روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا۔

ناک: ناک کی سرخی اور ورم، ناک پر کھرنڈ، چھونے سے درد۔

چہرہ: ہونٹ پھٹے ہوئے۔

منہ: مسوڑھوں کی سرخی، ورم اور سیلان خون، منہ آنا۔

حلق: غدہ ترقیہ (کا ورم)

معدہ: شدید پیاس، کھٹی ڈکاریں، اکثر ہچکی کا آنا، بہت آہستہ آہستہ غذا کا ہضم ہونا، پانی کی سی ڈکاریں جن میں غیر منہضم غذا کا مزہ ہو۔

مثانہ: رات کے وقت از خود پیشاب کا نکل جانا، پیشاب گاڑھا، زرد سرخ اور پیشاب میں ریت۔

آلات تناسل مردانہ: بار بار ایستادگی، مباشرت کی خواہش کے ساتھ مگر ہم بستری کے وقت ایستادگی نہیں رہتی، نامردی۔

آلات تناسل زنانہ: گاڑھا زرد سیلان الرحم، خصوصاً صبح کے وقت، حیض بے قاعدہ، رحم کو چھونے سے درد، پستانوں پر ورم، چھونے سے پستانوں میں درد، پستانوں کی گھنڈیوں کا پھٹ جانا۔

آلات تناسل: رات کے وقت زور کی کھانسی کے دورے، شدید کھانسی میں

بلغم کی کمی مگر بلغم میں خالص خون، رات کے وقت دم گھٹنے کھانسی کے دورے۔

قلب: اونچائی پر چڑھنے سے دھڑکن۔

نیند: خوف ناک کے خواب چوروں کے جلادوں کے۔

عام خواص: چلتے ہوئے لڑکھڑانا۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 3x تک و نمبر 6 تک۔

اورم مٹیلیکم (Aurum Metallicum)

Chemical Symbol: Au; 197.2

Synonyms: Metallic Gold, precipitated gold, Gold leaf.

Trituration: 1x higher of fine Precipitated metal.

سونا

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں ''اورم مٹیلیکم کا مریض ہمیشہ ہر واقعہ اور ہر بات کا تاریک پہلو دیکھتا ہے، روتا ہے، دعا مانگتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ وہ دنیا میں رہنے کے قابل نہیں ہے۔ موت کی خواہش کرتا ہے اور خودکشی کو اس کا جی چاہتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ یہ دھات جس کے حاصل کرنے کے واسطے بنی نوع انسان دن رات سرگرداں ہے۔ اگر کھائی جائے تو دنیا میں بدترین قسم کے غم اور تکالیف پیدا کر دیتی ہے۔''

سونے کا اثر جسم پر ہر جگہ اور ہر رگ و ریشہ میں ہوتا ہے۔ یہ ریشوں کو گلا دیتا ہے، زخم پیدا کر دیتا ہے اور تازہ خنازیر کو حل کر دیتا ہے اس واسطے یہ دوا آتشک کے مریضوں میں جہاں مرکری (پارہ) کا استعمال زیادہ کیا گیا ہو، بہت مفید ہے۔ خنازیر (کنٹھ مالا) اور ہڈیوں کے مزمن ورم کے لئے مفید ہے۔

اس سے خون کا اجتماع ہو کر سیلان خون ہو جاتا ہے۔ سوراخ ہو جاتا ہے، سوراخ کرنے والا درد اور جلتی ہوئی سوئیاں چبھنے کا احساس بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

کسی دوا میں بھی اس قدر دماغی خرابی نہیں پائی جاتی جس قدر اس میں پائی جاتی ہے اور ہر مریض میں جہاں حد سے زیادہ غمگینی پائی جائے۔ سب سے پہلے اس دوا کا مطالعہ کرنا چاہیے اس دوا مریض حد سے زیادہ غمگین، ناامید ہوتا ہے۔ خودکشی کی رغبت اور موت کی خواہش ہوتی ہے۔ غم، ڈر، غصہ، تردید اور ہجر و مفارقت سے پیدا شدہ تکالیف ہسٹریا کبھی ہنسنا، کبھی رونا، سر میں چکر آنا، سر کا گرم ہونا، سر میں خون کا چڑھ آنا، جھکنے سے چکر (مگر کھڑے ہونے سے چکر نہیں آتا) کھلی ہوا میں چلنے سے نشہ کی سی حالت سر میں ٹھنڈی ہوا کی لہروں کا احساس (اگر سر کو اچھی طرح نہ لپیٹا ہو) لیٹنے سے کھوپڑی کی ہڈیوں میں درد، آنکھوں کے سامنے تارے، کان سے پچھلی ہڈی کا ابھار اور ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، ناک سے بدبو، جگر کا ورم، یرقان، اشیاء کا صرف آدھا حصہ دکھائی دینا۔ آنت اترنا، حلق خصیوں میں سخت گلٹیوں کا پڑ جانا، لڑکوں میں خصیوں کا پورے طور پر نہ بڑھنا، خصیوں میں ورم یا اعصابی درد، خصوصاً داہنے میں، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا اور رحم میں سختی، لڑکیوں کا بڑی عورتوں کا سیلان الرحم گاڑھا (بغیر بو کے) جو چلنے پر بڑھ جائے، سینہ میں تنگی کی وجہ سے دم گھٹنا، سینہ کے اندرونی ورم سے دھڑکن، دھڑکن سے خوف اور کپکپی۔ درد قلب میں درد بائیں بازو اور انگلیوں تک پھیل جاتا ہے۔ رات کے وقت ہڈیوں میں سوراخ کرنے کا سا درد، درد کا برداشت نہ ہو سکنا۔ خوف ناک خواب، بحالت نیند تیز تیز سسکیاں بھرنا، ہسٹریا کے دورے میں کبھی ہنسنا اور کبھی رونا، سر اور سینے کے ورم اور دھڑکن کے ساتھ، حد سے زیادہ غصہ۔

جاڑا زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں جاڑہ، ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا (بعض اوقات تمام رات رہتا ہے) بخار صرف چہرہ پر ہوتا ہے، پسینہ رات کے پچھلے حصہ میں یعنی بہت سویرے۔ صرف آلات تناسل پر پسینہ۔

آتشک میں ہڈیوں کا زخم، گومڑ، خنازیر، صبح سویرے جاگنے پر یا سردی لگنے پر اعضاء میں شدید درد۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ ''اگر قلب، جگر، گردوں کے عضلات کے درمیانی گٹھیا سے تکلیف پا رہا ہو تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ آتشک کے مریضوں کا آشوب چشم روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا۔ تپلی کا زخم، سبز موتیا بند (نزول الماء الاخضر) خنازیری مزاج والوں کا آشوب چشم۔ آنکھوں سے پانی وغیرہ کو بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

زخم جو ہڈیوں کو ماؤف کر لیں، اعضاء میں صبح جاگنے پر بائی کا کھنچاؤ نیز سردی لگ جانے پر۔ ہڈیوں کے سروں کا بڑھ جانا اور ہڈیوں میں رات کے درد، خصوصاً کھوپڑی کی ناک کی اور تالو کی۔ یہ دوا عموماً آتشک کے دوسرے درجہ میں ہیں، نیز جہاں پارہ بری طرح استعمال کیا گیا ہو، مفید ہے ہائی بلڈ پریشر، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے رات کے وقت درد کے دورے۔

یہ دوا دبلے، پتلے آدمیوں کے لئے جن کے بال اور آنکھیں سیاہ اور چہرہ زرد ہو نیز ہلکے بالوں والے خنازیری مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔ نیز آتشکی مزاجوں کے لئے جنہوں نے پارہ کا کثرت سے استعمال کیا ہو، مفید ہے۔

علامات

دماغ: زندگی سے بےزار، خودکشی کی رغبت، (ناجا، نکس وامیکا) وہمی، پاگل، مریض کا اپنے آپ کو بالکل گرا ہوا خیال کرنا۔ غمگین مریض خیال کرتا ہے کہ وہ دنیا میں رہنے کے ناقابل ہے اور کبھی اس کو کامیابی نہیں ہو سکتی۔ ناامید، پست حوصلہ، اداس، ہونے والا (لائیکو پوڈیم، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، پلسا ٹیلا، رسٹاکس) حد سے زیادہ پریشانی، پریشانی کی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلتے رہنا۔ (آرسنک) دھڑکن، معمولی سی بات کی بھی زیادہ فکر دامن گیر رہتی ہے۔ پرازخوف رہتا ہے (اکونائٹ، بیلاڈونا، چائنا، اگنیشیا، فاسفورس)

خفیف آواز سے ہی پریشانی ہو جاتی ہے۔ چڑچڑا وہمی مزاج، ذرا سی تردید سے غصہ آجاتا ہے۔ (برائی اونیا، کیموملا، فیرم نکس وامیکا) غم، غصہ اور محبت سے مایوسی (ہجر) سے پیدا شدہ تکالیف (ہیوسمس، اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ) بد مزاج، بات کرنے سے نفرت، دماغ وحافظہ کی کمزوری، خودکشی کی باتیں کرے۔ بغیر سوالات کے جواب کے انتظار کئے مسلسل سوالات کرتا جائے۔ حافظہ کمزور، بےچین اور جلد باز، دماغی اور جسمانی طور پر کام میں لگے رہنے کی خواہش۔ مریضہ کو اپنے اوپر بھروسہ نہ رہے اور وہ خیال کرے کہ دوسرے بھی اس پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں اس لئے غمگین رہے۔

سر: چکر، نیچے جھکنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مریض چکر میں گھوم رہا ہے۔ اس چکر کو سر اوپر اٹھانے سے آرام ہوتا ہے۔ (برائی اونیا، کونیم نکس وامیکا) ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نشہ پیا ہو (سٹرامونیم) کھلی ہوا میں چلنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بائیں جانب گر جائے گا۔ (اگریکس، کلکیریا کارب، گلونائن، سیپیا، سلفر) مریض کو لیٹ جانا پڑتا ہے مگر ذرا سی حرکت سے چکر پھر شروع ہو جاتا ہے۔ سر کو خون کا چڑھ آنا جس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے ستارے معلوم ہوتے ہیں، چہرہ پھولا ہوا ہوتا ہے اور اس کو ذرا سی دماغی محنت سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ لیٹنے پر کھوپڑی میں درد، احساس جیسے کھوپڑی ٹوٹ گئی ہو۔ گدی کے داہنی طرف سے شروع ہو کر دماغ میں ہوتا ہوا پیشانی تک، باریک چیرنے والا درد جو ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتا ہے، چوٹی پر گرمی، سر کی ہڈیوں میں گومڑ۔

دماغی محنت سے دردسر، یکا یک سر میں چکر اور بے ہوشی، اگر سر کو گرم نہ رکھا جائے تو سر میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ میں ٹھنڈی ہوا پہنچ رہی ہے۔ سر میں بھنبھناہٹ کی سی آوازیں۔ پیشانی اور کنپٹیوں کی گہرائی میں پھاڑنے والا درد جو کھلی ہوا میں غائب ہو جائے۔ بالوں کا گرنا، سر کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے والا درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔

آنکھ: آنکھیں باہر نکلی ہوئی، ریت کا احساس، ایک چیز کو دیکھنا یا چیزوں کا ملا ہوا نظر آنا (بیلاڈونا، سائیکوٹا، نائٹرک ایسڈ، فائی ٹولاکا) ایک چیز کا صرف نچلا حصہ صاف دیکھنا اوپر کا آدھا حصہ سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ (بایاں آدھا لائیکو پوڈیم) دیکھنے سے آنکھوں میں گرمی، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خون نے بینائی کے مقصد کو دبا لیا ہے۔ کمزوری اور بوجھ کا آنکھوں میں احساس، آنکھ کے ڈھیلے میں دبانے والا درد، اوپر سے نیچے کی طرف اندرونی طرف داہنی آنکھ میں جس کی حرکت کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ آنکھوں میں مسلسل پانی آنا (یوفریشیا) صبح کو آنکھوں کا چپکنا (ایتھس، کلکیریا کارب، لائیکو پوڈیم، مرک سلفر) پپوٹوں میں جلن، آنکھوں کے اندرونی کویوں میں جلن اور سوئیوں کا چبھنا اور خارش۔ بینائی چاند کی روشنی میں اور بہت ورزش کے بعد بہتر معلوم ہوتی ہے۔ چیزیں چھوٹی دکھائی دیتی ہیں اور دور معلوم ہوتی ہیں۔ روشنی سے بے حد ذکی الحسی۔ آنکھوں کے گرد تمام جانب بے حد پھوڑے کا سا درد۔ نیز آنکھوں کے ڈھیلوں میں، آنکھوں کی گرد کی ہڈیوں میں شدید درد جالا یا ماڑا، پپوٹے کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے آبلے جن پر کھرنڈ بن جائیں۔ پلکیں گر جائیں۔

کان: کانوں سے پچھلی ہڈی کے ابھار کل گل جانا (کیپکیم) کانوں سے بدبو دار رطوبت کا اخراج (بووسٹا) سننے کی قوت بڑھی ہوئی۔ کانوں میں درد، شور وغل کا برداشت نہ ہو سکنا مگر راگ بھلا معلوم ہوتا ہے۔ کان اور ناک میں خشکی کی وجہ سے سننے میں دقت، کانوں میں گرجنے کی سی آوازیں۔ مزمن، اعصابی بہرہ پن، کان کی نالی ہمیشہ مواد سے آئی ہوئی، کانوں میں جلن، چبھن اور خارش، گلسوئے متورم جو چھونے سے درد کریں۔

ناک: ناک میں زخم، نتھنے چپکے اور نتھنوں میں درد (نائٹرک ایسڈ) ناک سے سانس نہیں لی جا سکتی۔ (آرم) ناک میں کھرنڈ (اثم کروڈم، گریفائیٹس، کالی بائیکرام، پلساٹیلا) زکام کی طرح ناک بند معلوم ہوتی ہے۔ تاہم سانس بالکل آسانی سے چلتی ہے ناک میں جلن، خارش، تیزی ناک میں پھوڑے کے سے درد کا احساس خصوصاً جب ناک کو چھوا جائے۔ ناک کی ہڈیوں میں درد، داہنے نتھنے کے نیچے اور نتھنے میں سرخی اور ورم سونگھنے کی قوت بڑھی ہوئی۔ ہر چیز میں بو زیادہ محسوس ہوتی ہے (اگریکس، اکونائٹ، کافیا، بیلاڈونا، کولچیکم، ہیپر، سلفر لائیکو پوڈیم) ناک صاف کرنے سے بدبو، ناک کی ہڈیوں کے زخم اور ہڈیوں کا گل جانا (کلکیریا کارب، مرک) ناک میں سوراخ کرنے والے درد، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ناک اور منہ سے ناقابل برداشت بو، نتھنوں کی نالیوں کے پچھلے حصہ سے بلغم کا اخراج، زکام جس میں رطوبت انڈے کی سفیدی کی طرح گاڑھی ہو اور بار بار چھینکیں، ناک سرخ اور متورم۔

چہرہ: چہرے کے بائیں جانب کھینچنے والا اور چیرنے والا درد۔ کنپٹیوں اور رخسار کی ہڈیوں میں چیرنے اور کھینچنے والا درد۔ چہرے کی ہڈیوں کا ورم اور رخسار کی ہڈیوں کے زخم۔ ایک رخسار پر ورم جبڑوں میں درد کے ساتھ، تھوک کے غدودوں میں ورم اور درد (آرم کلکیریا کارب، آئیوڈیم، رسٹاکس) چہرہ پر یا پیشانی پر خارش کے باریک دانے چہرہ پھولا ہوا اور چمک دار جیسے چہرہ پر پسینہ ہو، چہرہ نیلگوں، رخسار کی ہڈی میں شدید چبھن۔

منہ: درد دانت، سر میں گرمی ورم کے ساتھ، دانتوں کا ہلنا، مسوڑھوں پر زخم رخساروں کے ورم کے ساتھ رات کے وقت دانت کا درد، جس کو ٹھنڈی ہوا منہ میں کھینچنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ مسوڑھے متورم سیاہی مائل سرخ جو چھونے سے یا کھاتے وقت پھوڑوں کی طرح درد کریں، اور جن سے خون بہے۔

منہ سے بدبو (آرنیکا، ہیپر، سلفر، آئیوڈیم، کریازوٹ، مرک، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا) جیسے خراب شدہ پنیر سے آتی ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا، یا بدبودار (آرنیکا، ہیپر، سلفر، مرک، پلساٹیلا) تالو کی ہڈیوں میں زخم تالوں میں چیرنے والا درد زبان میلی، خشک اور زخمی، ذائقہ کڑوا یا متعفن، ذائقہ ندارد اور اس کے

ساتھ زبان نہ ہل سکے (جو جبڑے کی طرح سخت ہو جائے) زبان اور منہ پر چھوٹے چھوٹے زخم، عالم شباب میں لڑکیوں کے منہ سے بو۔

حلق: گلسوؤں میں درد جیسے دبائے گئے ہوں یا چھونے سے زخم کا سا درد، (مرک) جبڑے کے نیچے والے غدود میں سے یا بغیر نگلنے کے درد (مرک) غدودوں میں درد اور زخم، پانی پینے سے پانی ناک کے راستہ نکل جاتا ہے۔ نگلتے وقت حلق میں سوئیاں چبھیں، بلغم کا نکالنا مشکل ہو۔ غدود متورم اور سرخ سخت تالو میں سوراخ کرنے والا درد، تالو اور ناک کی ہڈیوں کا سڑنا۔

معدہ: خوراک سے خصوصاً گوشت سے تکلیف ہوتی ہے، قہوہ پینے کی بے حد خواہش، بھوک اور پیاس کی زیادتی۔

معدے میں درد جیسے بھوک لگنے سے ہوا ہو۔ بے حد پیاس اور بھوک، معدہ میں متلی اور درد کے ساتھ معدے کے ہر دو جانب ورم اور اس میں چھونے سے درد ہوتا ہے۔ معدے میں جلن اور گرم ڈکار، جلن اور کاٹنے کے سے درد۔ پسلیوں کے نیچے بائیں جانب معدہ کے درد۔ یہ درد سانس باہر نکالنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ بے حد بھوک اور پیاس معدے میں متلی کے ساتھ دوپہر کے وقت نم معدہ کے قریب دباؤ متلی میں جلن اور گرم ڈکاریں۔ ڈکاروں سے دھڑکن کو آرام ملے، دماغی محنت سے متلی۔

شکم: شکم کے داہنی طرف جلن اور کاٹنے کے سے درد، ریاح کا اجتماع اور گڑگڑانا (کاربوویج، چائنا، لائیکو پوڈیم) شکم میں نفخ، ریاح سے شکم میں اینٹھن۔ آتشک یا پارہ کے استعمال سے گلہری کے غدودوں میں ورم۔ رات کو ریاحی درد، بدبودار ریاح کا کثرت سے اخراج، شکم میں بھاری پن۔ ہاتھ اور پاؤں برف کے سے ٹھنڈے، شکم کے اعضاء کی خرابیوں کی وجہ سے پیدا شدہ شکم کا استسقاء۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی زیادتی مبرز میں، رات کے دست، مبرز میں جلن کے ساتھ، قبض پاخانہ سخت بڑا اور سدے دار، قبض زیادہ تر حیض کے دوران، بدبودار، ریاح کا اخراج، بواسیر، مبرز کی نزلاوی کیفیت کے ساتھ قبض پاخانہ کے دوران بیرونی مسوں سے خون آئے۔

مثانہ: پیشاب کا بند ہو جانا اور پیشاب کی خواہش کے ساتھ مثانہ میں درد اور بوجھ پانی کے پیشاب کا بار بار ہونا۔ پیشاب گاڑھا، مکھن نکالے ہوئے دودھ کی طرح جس میں گاڑھا مواد ہوتا ہے۔ پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب استسقائی کیفیتوں میں صاف اور سونے کے رنگ کا، یرقان میں مقدار میں کم اور سبزی مائل بھورا، مثانہ کا فالج پیشاب کا رک جانے کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: داہنا خصیہ متورم، جس کو چھونے سے یا ملنے سے کھینچنے اور دبانے والا، چوٹ کا سا درد ہوتا ہے، خصیوں کا ورم اور ران میں سخت گانٹھیں (کونیم روڈوڈنڈرن، پلسا ٹیلا) رات کو ایستادگی اور احتلام (فاسفورک ایسڈ) خواہش نفسانی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی۔ جریان اور عضو کی کمزوری، فوطوں میں پانی بھرنا، آتشک کی گلٹی اور آتشک کے زخم، گلہریوں کے غدود پک جائیں، غمگین کمزور اور لاغر ہوتے جانے والے لڑکوں میں خصیے غیر نشوونما یافتہ فوطوں پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ: شکم میں درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حیض شروع ہونے والا ہے۔ رحم کی تکالیف میں خودکشی کے ارادے، حیض یا تو دیر میں ہوتا ہے یا بالکل کم یا بالکل نہیں ہوتا، حیض سے پہلے بغلوں کے غدودوں کا ورم، حیض کے دوران درد شکم اور کانچ کا نکلنا سیلان رحم زیادہ مقدار میں، تیز سوزش پیدا کرنے والا، زرد گاڑھا سفید (اس میں بو نہیں آتی) چلنے سے زیادتی بحالت حمل یرقان اور خودکشی کی طرف رغبت۔

بانجھ پن: آتشکی تاثر والی مستورات میں، نیز غیر نشوونما یافتہ مستورات میں جو دماغی طور پر اپنے بانجھ پن کی وجہ سے ہمیشہ غمگین رہیں، حیض کا نہ ہونا رحم اپنی جگہ سے گرا ہوا اور غمگینی، شرم گاہ کی نالی بے حد ذکی الحس ہو۔

دودھ نہ آئے زچگی میں محنت کرنے کے بعد سیلان خون کے بعد دھڑکن، دردزہ کے دردوں سے مریضہ بے حد پریشان ہو جائے اور کھڑکی سے پھلانگ کر اپنے آپ کو ختم کرنا چاہے۔

آلات تنفس: دم پھولنا، مسلسل گہری اور لمبی سانس کا لینا، مریض کافی ہوا نہیں حاصل کرسکتا۔ (آرسنک، انٹم ٹارٹ، فاسفورس) خصوصاً رات کے وقت، اندر سانس کھینچتے وقت سینہ میں سوئیاں چبھنا، دم گھٹنے کے دورے سینہ کی اینٹھن کے ساتھ، سینہ کے ورم سے دمہ، رات کے وقت کھلی ہوا میں چلنے سے سینہ میں بہت تنگی، چہرہ نیلگوں، دھڑکن بے ہوش کر گر جانا۔

ہوا کی نالی اور سینہ میں بلغم کا اجتماع جو صبح کے وقت مشکل سے نکلتا ہے۔ ناک سے آواز نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ رات کے وقت ہوا کی کمی سے کھانسی، صبح جاگنے پر کھانسی، زرد گاڑھا بلغم نکلتا ہے۔ ہلکے بالوں والے آدمیوں میں صبح کا دمہ خصوصاً پارے (مرکری) کے استعمال کے بعد جس میں چہرہ نیلگوں ہو جائے۔ یہ دمہ مرطوب موسم میں یا گرم ہوا میں ہو۔ صبح سویرے چلنے پر کھانسی لیس دار بلغم کے ساتھ، ہر روز رات کے وقت غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک خشک، دورے والی اعصابی کھانسی۔

قلب اور نبض: شدید دھڑکن، پریشان لرزہ اور خوف کے ساتھ (اکونائٹ) دل کے مقام میں درد جو بائیں بازوؤں میں انگلیوں تک پھیلتا ہے۔ چلتے وقت دل ہلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ دھڑکن کی وجہ سے چلتے چلتے رکنا پڑتا ہے۔ نبض کمزور مگر تیز، درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں منتقل ہوا کریں اور آخر میں قلب میں مجتمع ہو جائیں جس کی وجہ سے مریض کو سیدھا بیٹھنا پڑے، احساس جیسے قلب نے چند سیکنڈ کے لئے حرکت کرنا بند کر دیا ہے جس کے بعد فوراً ایک زور کی پھڑپھڑاہٹ کے ساتھ قلب کا فعل جاری ہو جائے۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدود متورم، گردن میں درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گردن کے عضلات چھوٹے ہو گئے ہیں، جھکنے سے اس درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ کمر میں ڈنگ لگنے کے سے درد، ریڑھ کے نچلے حصہ میں درد، صبح کے

وقت خاص طور پر کمر میں درد بہت زیادہ تیز ہوتا ہے اور بعض وقت اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض حرکت نہیں کرسکتا۔

اعضاء: اعضاء سن ہوجاتے ہیں، چلنے کی بہ نسبت لیٹ جانے سے زیادہ سن ہوجاتے ہیں، دھڑکن کے وقت بائیں بازو کو پکڑ رکھنا پڑتا ہے، اعضاء میں درد، ورم اور حرکت نہیں کرسکتے، جاگنے پر اعضاء میں بے حسی صبح کے وقت جاگنے پر اعضاء میں فالجی کھنچاوٹ، نیز سردی کھا جانے پر، کلائیوں اور رانوں کی ہڈیوں کی جھلیوں میں ورم ہڈیوں کا سڑنا، ناک کی، تالوں کی اور کان کے پچھلے ابھاروں کی ہڈیوں کا سڑنا۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے میں سوراخ کرنے کا سا درد، بازوؤں میں درد، کلائی اور ہاتھوں کی ہڈیوں میں تیز اینٹھن کا سا درد۔ انگلیوں کے جوڑوں اور ہڈیوں میں فالج کا سا درد، ہتھیلیوں میں خارش، داد ناخن نیلے پڑ جاتے ہیں۔ صبح اور شام کے وقت رانوں میں شدید درد گھٹنوں میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کس کے باندھا ہوا ہے، چلا نہیں جاسکتا۔ پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں نیز پیروں کی ہڈیوں میں سخت درد، ہڈیوں میں سخت گانٹھیں اور زخم احساس جیسے تمام خون نچلی ٹانگوں کی طرف آگیا ہے، ٹانگوں کا استسقاء۔

مخصوص خواص: درد کو برداشت نہ کرسکنا (کیموملا، کافیا، اگنیشیا) ٹھنڈی ہوا کا برداشت نہ ہونا۔ (چائنا کوکلس، سیپیا، سلیسیا) ہسٹیریا، ہسٹریا میں یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا۔ (اگنیشیا، نکس موسکاٹا، فاسفورس) اعصابی کمزوری لرزہ پیدا کرنے والی پریشانی اور تحریک، ہڈیوں میں سوراخ کرنے والا درد، ہڈیوں کا سڑنا خصوصاً پارہ کے استعمال کے بعد تمام جسم پر سردی کا برداشت نہ ہوسکنا۔ جسم میں خون کھولتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ درد چوٹ کا سا جس میں بہت تیز کھنچاؤ ہوتا ہے۔ اعضاء میں فالج کی سی کمزوری ہوتی ہے۔ یہ درد زیادہ تر جوڑوں میں ہوتا ہے اور صبح کے وقت جاگنے پر لیٹے رہنے کی حالت میں مبتلا شدہ حصہ کو ننگا کرنے سے زیادہ ہوتا ہے مگر بستر میں سے اٹھ جانے سے یہ درد غائب ہوجاتا ہے۔ تکالیف خصوصاً دوران رات کے وقت بڑھیں۔

نیند: مریض تمام رات جاگتا ہے، دن کے وقت نہ تو درد ہوتا ہے اور نہ سستی اور کمزوری چوروں کے خواب (آرنیکا، بیلا ڈونا، پلسا ٹیلا، سلفر) نیند میں سسکیاں بھرنا درد کی وجہ سے نیند اچاٹ ہوجاتی ہے۔ مریض درد سے مایوس ہو جاتا ہے، زندہ رہنا نہیں چاہتا، کھانا کھانے کے بعد غنودگی، صبح جاگنے پر کمزوری اور تھکاوٹ، آدھی رات کے بعد بے خوابی، صبح کے وقت بستر میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس۔

بخار: نبض چھوٹی مگر تیز، رات کے وقت تمام جسم کا لرزہ مگر لرزہ کے بعد نہ تو بخار ہوتا ہے اور نہ پیاس، تمام جسم کا بالکل ٹھنڈا ہوجانا اور ناخنوں کا پیلا پڑ جانا۔ متلی اور بعض وقت قے جس کے بعد کبھی بخار بھی ہوجاتا ہے۔ چہرے پر بخار مگر ہاتھ پیر ٹھنڈے، صبح کے وقت پسینہ کی زیادتی خصوصاً آلات تناسل پر۔

جلد: شدید خارش جو پہلے تلوؤں میں شروع ہو اور پھر تمام جسم پر پھیل جائے۔ شام سے نصف شب تک گہرے زخم جو ہڈیوں کو بھی ماؤف کرلیں۔ (خصوصاً پارہ کے ناجائز استعمال کے بعد) میلے زرد رنگ کے چھوٹے بڑے چٹے جن میں ڈنک لگیں اور جلن ہو، یہ چٹے کھلی ہوا کی نسبت مکان میں کم ہو جاتے ہیں۔

کمی اور زیادتی: اورم مٹیلیکم کی مخصوص علامت یہ ہے کہ اس کی تکالیف سورج غروب ہونے سے آفتاب نکلنے تک بڑھتی ہیں۔ تکالیف رات کے وقت، صبح سویرے، جاگنے پر اور سردی لگنے پر زیادہ ہوتی ہیں، بستر میں داخل ہونے پر لرزہ ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے، چلنے اور گرم ہونے سے اس کی تکالیف میں کمی واقع ہوتی ہے۔ بہت سی تکالیف صرف موسم سرما میں ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ یہ دوا زیادہ تر خنازیری مزاج، یا سوداوی مزاج والوں کے لئے نیز آتشک کے مریضوں کے لئے یا پارہ کے استعمال کے بعد مفید ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: سفلینم (آتشک میں) امونیا کارب، ارجنٹم مٹیلکم، ارجنٹم نائٹریکم، آرسنک، اسافوٹیڈ (آنکھ کے گرد درد مگر اسافوٹیڈا میں دبانے سے آرام ہوتا ہے، پارہ سے ہڈیوں میں زخم اور ہڈیوں کا گل جانا بیلا ڈونا، کیپسیکم (کان سے پچھلے ہڈی کا ابھار کا گلنا، موٹاپن) کلکیریا کارب (رات کو خون بلغمی اور سوداوی مزاج) کلکیریا فاس کوکلس (خالی پن کا احساس) چائنا اور کافیا (حد سے زیادہ تحریک) ہیپر سلفر، آئیوڈیم، کالی بائی کرام (گہرے زخم، خنازیری، آشوب چشم، ناک میں بدبو، آتشک) کیوپرم (دمہ) ڈیجی ٹیلس، فیرم، گلونائن، کالی کارب، کالی آئیوڈائیڈ (آتشک) کالی برومیٹم (دل کی تکلیف اور ادھر ادھر پھرنے کی خواہش) لیکیسس، لائیکوپوڈیم، مرک نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا (آنت اترنا رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا) پیلیڈیم، پلاٹینم، پلسا ٹیلا، سپائی جیلیا، سلیسیا، سیپیا، سلفر ٹرنٹولا (ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دل گھوم گیا ہے)

اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: بیلا ڈونا، چائنا کوکلس کافیا، کیوپرم مرک، سولینم نائگرم، پلسا ٹیلا، سپائی جیلیا سے یہ دوا اثر زائل کرتی ہے مرک کالی آئیوڈائڈ، سپائی جیلیا، نیز شراب کے دیرینہ اثرات کا۔

اورم میورٹیکم (Aurum Muriaticum)

Chemical Symbol:Au Cl_3 303.58

Synonyms:Auric Chlorid, Chlorid of Gold, Muriate of Gold.

Trituration 2x and higher

Should be protected from light.

کلورائڈ آف گولڈ

اورم میورٹیکم کا اثر جسم پر اور دماغ پر بہت زبردست ہوتا ہے۔ وہ

مریض جو دیرینہ آتشک کے بیمار ہوں جن کی ہڈیوں میں درد پیدا ہو چکا ہو اور جن کی تکالیف رات کے وقت بڑھ جاتی ہوں یا جن کو پارہ (مرکری) بہت استعمال کرایا گیا ہو اس دوا سے مستفیض ہوا کرتے ہیں۔

بائی کی تکالیف میں چاہے وہ دیرینہ ہوں یا نئی، یا بائی کا بخار، جس میں جوڑوں میں زیادہ تکلیف ہی ہو۔ مگر بخار اور درد تو رفع ہو گیا ہو اور قلب میں تکلیف پیدا ہو چکی ہو، یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

استسقائی کیفیتیں جو نوبتی بخار یا لال بخار کے بعد قلب یا جگر کی تکالیف سے پیدا ہو چکی ہوں اور ان کے ساتھ پیشاب میں البیومن آتا ہو۔

اورم میوریٹکم کا اثر قلب پر بہت ہوا کرتا ہے، شدت کی دھڑکن، دل میں پھوڑے کا سا درد، بھاری پن اور دل میں سختی کا احساس اور دل کی بیماری سے شدید اجتماع خون، نزلاوی اور غددوں کی تکالیف بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ جسم کے مختلف حصص میں خصوصاً زبان اور آلات تناسل پر مہاسے نمودار ہو جاتے ہیں۔ ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے، کھانے کے بعد دست آتے ہیں۔

اورم میوریٹکم انٹی سائیکوٹک ہے اس کے استعمال سے رکی ہوئی رطوبت (سوزاک کا مواد) پھر جاری ہو جاتا ہے۔ اس دوا سے اعصاب میں سختی اور اعصاب میں گلٹیاں پڑ جانے کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ سن یاس میں اور سن یاس کے بعد رحم سے خون چاہے کتنی ہی مقدار میں کیوں نہ آتا ہو بشرطیکہ مریضہ سوزاک کے مرض میں مبتلا رہ چکی ہو، خصوصاً مفید ہوا کرتی ہے۔ سخت جاڑا اور شدید بخار، نیز دق کے بخار کے واسطے بھی مفید ہے۔

یہ دوا خنازیری مزاج دموی و بلغمی مزاج دونوں کے واسطے مفید ہے۔

پارہ کے مرکبات کی طرح سونے کے مرکبات بھی جسمانی ریشوں کو تحلیل کر دیتے ہیں۔ دل کے فعل کو زیادہ تیز کر دیتے ہیں۔ سینہ کے اعصاب میں ورم جلن دار زرد تیز سوزش پیدا کرنے والا لیکوریا، پیشانی کی ایک جانب سوئیاں چبھنے کے درد، سستی تھکاوٹ کام سے نفرت کے ساتھ۔

علامات

دماغ: دماغی حالت عام طور پر اورم میٹلیکم سے ملتی جلتی ہے اس دوا میں بھی خودکشی کی طرف رغبت ہوتی ہے۔ مریض ہر وقت اپنی خراب شدہ صحت کو سوچا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا حوصلہ پست ہو جاتا ہے اور موت کی خواہش کرنے لگتا ہے۔ زندگی سے بیزار، رونا اپنے پیشہ سے نفرت، حد سے زیادہ چڑچڑا پن دنیا میں کوئی چیز اس کو خوشی نہیں دے سکتی۔ جسمانی اور دماغی بے چینی پائی جاتی ہے۔

سر: تمام سر میں مسلسل سوزش جس کی بائیں جانب زیادتی ہوتی ہے۔ سر گرم اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پیشانی پر کھنچاوٹ اور خارش، آتشک کے درد سر چکر کے ساتھ، سر کے پردوں کا ورم، درد سر ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتا ہے۔ رات کو درد سر کی زیادتی۔

آنکھ: بائیں آنکھ میں اعصابی درد، پپوٹوں کے کناروں کا دیرینہ ورم، آنسوؤں کے غدود کا ورم آتشک کی وجہ سے دیرینہ آشوب چشم، صبح کے وقت پپوٹوں کا چپک جانا۔ رات کے وقت مصنوعی روشنی میں بینائی ہلکی ہوتی ہے۔ آتشک اور لال بخار کے بعد بے صبری، آنکھوں میں سوزش پیدا کرنے والے درد، آنسوؤں کے غدود کا ناسور، زچگی میں اچانک بینائی کا جاتا رہنا۔

کان: رات کے وقت کانوں میں سوزش اور کانوں کے پیچھے خارش، کانوں میں گھنٹہ بجنے گرجنے اور بھنبھناہٹ کی سی آوازیں، بہرہ پن ہو جانے کے بعد کانوں کی تکالیف گانا سننے سے کم ہوتی ہیں، کانوں کے پیچھے اکوتہ۔

ناک: ناک میں درد، خنازیری مزاج والوں کے ناک میں بدبو، ناک میں سرسراہٹ، سوزش، سرخی اور ورم ناک میں سرخی اور نتھنوں میں زخم۔ ناک میں خشک زرد، کھرنڈ اور ناک کے بند ہو جانے کا احساس، ناک کے زخموں میں سے زرد پیپ لیوپس (ناک کی جلد پر دق کا زخم یا ناک پر سبلی پھوڑا)

چہرہ: چہرہ پر سرخی، بھوؤں کے اور سر کے بالوں کا گر جانا، داہنی رخسار کی ہڈی کا بڑھ جانا۔

منہ: دانتوں کا ہلنا، دانتوں میں ناسور، دانتوں میں درد، زبان پر سخت گلٹیاں، مہاسے، آکلہ، زخم۔

حلق: بار بار نگلنے کی خواہش، حلق میں پچرا کا احساس، تھوک کی زیادتی، دھات کا سا مزہ۔

معدہ: معدہ میں سوزش، کاٹنے اور سوجن چبھنے کا احساس، اینٹھن اور ہاضمہ کی کمزوری۔

شکم: جگر میں سختی، تلی بڑھی ہوئی، شکم متورم، گلہریوں میں اکڑن، گلہریوں کے غدودوں کا بڑھ جانا۔

پاخانہ اور مبرز: دست رات کے وقت زیادتی، کھانے کے بعد، آنتوں میں درد کے ساتھ۔ بواسیر پاخانہ کے دوران خون کا سیلان، مسوں کا سخت ہونا اور ان میں سے مواد کا آنا، مبرز میں سوزش پیدا کرنے والا درد، ناسور۔

آلات تناسل مردانہ: طاقت جماع کی کمی، خواہش جماع کی زیادتی، کمزوری پیدا کرنے والی ایستادگی، حشفہ پر خارش، جس کی وجہ سے نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ منی کی نالی میں کھنچنے والا درد۔ آتشک کے زخم سخت گلٹیوں کا پڑنا اور ان میں سے مواد کا نکلنا۔ عضو کے گھونگھٹ پر سے کنڈائی فوماٹا، بائیں خصیہ میں درد بھری کھنچن، جو اوپر گلہری تک جائے اور دردوں کی صورت میں ظاہر ہو۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ سے مسلسل سیلان، شرم گاہ میں سوزش، سن یاس میں خون کی زیادتی، سیلان الرحم ہلکے زرد رنگ کا سوزش پیدا کرنے والا، نیز سیلان الرحم سے رانوں پر زخم ہو جاتے ہیں اور شرم گاہ میں کھجلی، سوزاک کا مواد، دونوں گلہریوں میں ورم کے ساتھ۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، بولنے میں دقت، سانس کا پھولنا، حنجرہ کے بند ہو جانے کا احساس آتشک سے اور زیادہ پارہ کے استعمال سے حنجرے کی تکالیف سامنے سینہ والی ہڈی کے نیچے درد، زور کی کھانسی، گاڑھے زرد بلغم کے ساتھ، سینہ میں پریشان کن سکڑن، دمہ جس کی زیادتی رات کو ہوتی ہے۔

ذات الجنب میں بائیں طرف سینہ کے درد، درد اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔

قلب: دل کے مقام کے اوپر بھالے لگنے کا سا درد۔

مخصوص خواص: سخت بے چینی، ہر لحہ مریض جگہ بدلا کرتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پارہ کی طرح مریض ایک مقام پر نہیں رہ سکتا۔ سستی، کام کرنے سے نفرت، تمام جسم میں ناقابل بیان تھکاوٹ، جسم کے مختلف حصوں میں خاص طور پر بازوؤں اور ٹانگوں میں کھینچنے والے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: کلائیوں میں ورم، ہاتھوں میں کسی چیز پکڑنے سے بھالے کا سا درد۔ کھانا کھانے کے بعد انگلیوں میں چیرنے والا درد۔ ٹانگیں متورم، رانوں میں درد ٹانگوں پر سخت گلٹیوں کا پڑنا، ہڈیوں کی جھلی میں تپ محرقہ کے بعد درد اور، ورم۔

کمی اور زیادتی: علامات زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں، ٹھنڈے پانی میں نہانے اور ٹھنڈے موسم میں کم ہوتی ہیں۔ گرمی سے تکالیف بڑھتی ہیں، مریض کپڑے اتار کر پھینک دیتا ہے۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اکونائٹ، امونیم کارب، ارجنٹم میٹلیکم، ارجنٹم نائٹریکم، آرسنک، بیلاڈونا، کینبس سٹائیوا، فیرم، گلونائن، لائیکوپوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، پلاٹینا، سلیشیا، سلفر۔ گندھک کے چشموں پر رہنا اور وہاں کا پانی استعمال کرنا سخت تکلیف دہ ہوا کرتا ہے۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے، بیلاڈونا، کناس، سٹائیوا مرک سے۔

اورم میورٹیکم نٹرونیٹم

(Aurum Muriaticum Natronatum)

Chemical Symbol: $AuCl_3$ NaCl, 362.04

Synonyms: Aurumet Natrum Muriate, Sodium Auro Chlorid.

Chloride of gold and Sodium.

Trituration: 1x and higher.

کلورائڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم

اورم میورٹیکم نیٹرونیٹم میں سوراخ کرنے والے درد شروع سے آخر تک پائے جاتے ہیں۔ بائیں آنکھ کے اوپر کھوپڑی، سینہ، رانوں اور ہڈیوں میں عموماً یہ درد دیکھنے میں آتے ہیں۔ تکالیف میں سرد مرطوب موسم میں اکتوبر سے موسم بہار تک (درد سر) بڑھتی ہیں۔

زبان پر مہاسے، سفید دست (یرقان میں) گردوں میں ورم، آتشک کے زخم، زخم اور مہاسے سے آتشک کی گلٹی خصیۃ الرحم پر سخت گلٹیاں، رحم کے ایک جانب گلٹی اور دوسری طرف کا گل جانا، سوزش پیدا کرنے والا، تیز سیلان الرحم، زنانہ آلات تناسل پر چیچک کے سے آبلے، پستانوں یا رحم میں آکلہ، دیرینہ گٹھیا بائی کے درد خنازیر تمام تکالیف آرام کرنے سے بڑھتی ہیں۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ "اگر اس مرکب (اورم میورٹیکم نیٹرونیٹم) کو زیادہ مقدار میں دیا جائے تو اس سے شدید قسم کے شکم کے درد پیدا ہوتے ہیں اور ان دردوں کے ساتھ اینٹھن، کپکپی کے دورے، بے خوابی اور شدید قسم کے عضو تناسل کی ایستادگی اور بے ہوشی ہوتی ہے۔ مرکب سے فم معدہ میں درد متلی، بھوک کا نہ ہونا اور قبض بھی پیدا ہوتا ہے۔ قبض ہائیڈراسٹس کی طرح صرف نزلہ میں ہوا کرتا ہے۔ میں نے اس دوا سے اعصابی بدہضمی اور درد کھانے کے بعد دست، نیز یرقان میں بھی کامیابی حاصل کی ہے اس دوا کا ابتدائی اثر خصیۃ الرحم و رحم میں تحریک اور حیض قبل از وقت، اسقاط حمل کا ہونا ہونا، خواہش نفسانی کا حد سے زیادہ بڑھ جانا، رحم پر زخم اور رحم کا ورم ہوتا ہے، جس کے واسطے اس دوا کو ہومیوپیتھک کی اونچی طاقتوں میں استعمال کرنا چاہیے، اثر ثانی اس کا یہ ہوتا ہے کہ حیض کم ہوتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔ خواہش نفسانی کم ہو جاتی ہے۔ خصیۃ الرحم کے بڑھ جانے سے یا کمزوری پیدا ہو جانے سے یا بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے، ان تکلیف کے واسطے چھوٹی طاقتوں کا (1x سے 3x تک) استعمال کرنا چاہیے، اس دوا کو زچہ کے عفونتی بخار اور زچہ کے عفونتی بخار میں دماغی خرابی، خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ، خصیۃ الرحم کا ورم اور درد شکم اور آنتوں میں درد، خودکشی کی خواہش میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ رحم کے گومڑ کے واسطے یہ مرکب سونے کے تمام مرکب سے بہتر ہے۔ آتشکی چنبل، نچلے جبڑے کی ہڈی میں جھلی میں ورم، خصیوں میں ورم، نظام عصبی کی خرابی سے پیدا شدہ، ہائی بلڈ پریشر۔

علامات

سر: سر میں شدید (سوراخ کرنے کے سے) درد، زیادہ تر آنکھوں کے اوپر ہر روز صبح کو آنکھوں میں بھاری پن پیشانی اور سر میں ہلکا درد، یہ درد سہ پہر تک رہتا ہے اور شام کو اس میں کمی ہوتی ہے۔ ناک کی رطوبت تیز سوزش و خارش پیدا کرنے والی اور بدبودار ہوتی ہے، سر کے بالوں کا گرنا۔

آنکھ: بے بصری (آنکھ میں بغیر کسی ظاہری تکلیف کے) آشوب چشم، (خنازیری)۔ آکلہ کی وجہ سے۔

ناک: زخم، ہڈیوں کے زخم اور ہڈیوں کا گلنا، ناک سے بدبو، ناک کا ورم (خنازیری)۔ اگر مریض کو زکام ہو جاتا ہے تو ناک پر زہرباد شروع ہو جاتا ہے۔

منہ: دانتوں کا ہلنا، دانت میلے معلوم ہوتے ہیں، مسوڑھوں دانتوں سے الگ

ہوجاتے ہیں، اوپری سامنے دانتوں کے پیچھے تالو میں ورم اور سرخی، زبان سفید زبان پرمہاسے، زبان کی نوک میں جلن، منہ سے تھوک بہنا (زبان میں سختی اوراس میں سوئیاں چبھیں)

شکم: شکم کے دائیں جانب بوجھ، استقاء۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ چکنی مٹی کی طرح، مسوں کا نمودار ہونا جو باہر نکل آئیں اور درد کریں۔

آلات تناسل مردانہ: عضو کے اگلے پردہ پرزخم اوران کے گرد گلٹیاں، عضو پرکھا جانے والے یعنی گلا دینے والے گہرے زخم۔

آلات تناسل زنانہ: رحم پرزخم اور گلٹیاں، خصیۃ الرحم کا بڑھ جانا، سیلان الرحم تیز، سوزش پیدا کرنے والے آلات تناسل پر چیچک کے سے آبلے، زخم پر گلٹیاں پڑ جانے کی وجہ سے اسقاط حمل (اگر آتشک کی مریضہ کو دوران حمل یہ دوادی جائے تو مرض کا کوئی اثر ہونے والے بچہ پرنہیں ہوتا) رحم اور پستانوں پر آکلہ اورزخم رحم کی گردن میں سختی، رحم کی جھلی کا مزمن ورم اوررحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، رحم تمام پیڑو کی جگہ کو گھیر لے، خصیۃ الرحم میں سختی، خصیۃ الرحم میں استقاء۔

قلب: نیند میں دل کے فعل کی بے قاعدگی اور سانس پھولنا، کھڑے ہونے کے دوران شدید دھڑکن اور دباؤ کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: سر جھکانے سے گردن کی گریوں میں کڑکن، گردن کی پشت کی جلد میں سوزش پیدا کرنے والے درد گردن سے گرمی شروع ہوکر سر اور رخساروں میں جاتی ہے۔ گردن کی بائیں جانب سے درد شروع ہوکر کندھے تک جاتا ہے اوراسی درد میں گردن داہنی طرف جھکانے سے تکلیف بڑھتی ہے اور بعض وقت آرام کرنے کی حالت میں یہ درد نا قابل برداشت ہوجاتا ہے، پیٹھ پر چیچک کے سے آبلے۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنی بغل کی جلد میں سوزش، بازو اور کہنیوں نیز ہڈیوں میں سوراخ کرنے والا درد، ہاتھ کی انگلیوں کے سروں پر سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ رانوں، گھٹنوں اور پنڈلیوں کی ہڈی (پہلے داہنی طرف) میں درد پیروں کی انگلیوں میں درد۔

جلد: تمام جسم پرنا قابل برداشت خارش جس کے بعد خارش کے دانے پیدا ہوتے ہیں، یرقان۔

بخار: پیٹھ پر جاڑا، زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ جلد پرنمایاں بخار، پسینہ صرف جسم کے آدھے داہنے حصہ پر پسینہ کی زیادتی۔

طاقت: نمبر1x سے 3x تک ونمبر6 سے نمبر30 تک، پرانی بیماریوں میں نمبر200 اوراوپر۔

تعلق: مقابلہ کرو: ارجنٹم نائٹریکم، آرسنک بڈیاگا، برائی اونیا، کروٹن ٹگ، کونیم، گریفائٹس، ہیپر، آیوڈیم کالی بائی کرام، کالی آیوڈیم، لائیکو پوڈیم، مرک نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سلفر، تھوجا۔

اورم میورٹیکم کالی نیٹم

(Aurum Muriaticum Kalinatum)

ChemicalSymbol:KCl, $AuCl_3$ $2H_2O$

Synonyms:Double Chloride of potassium and Gold.

Trituration:1x and higher.

کلورائڈ آف پوٹاشیم اینڈ گولڈ

ڈاکٹر برفورڈ رحم سے خون کی زیادتی اور رحم کے سخت ہوجانے کے واسطے اس دوا کو مفید بتلاتے ہیں۔

طاقت: نمبر1x سے نمبر30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اورم میورنا ئیٹرو، نیٹم، ہائڈراسٹین میورٹیکم۔

اورن شیم (Auruntium)

Natural Order:Rutaceae.

Synonyms:Citrus Vulgaris, Orange Santara.

Parts Used:The peels.

Tincture:Drug Strength 1/10.

سنگترہ

ایلوپیتھی میں اس کا عرق (ٹنکچر) بطور ٹیرٹانک (کڑوی اور مقوی دوا) کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اعصابی تکالیف اور کئی قسم کا اعصابی درد اس دوا سے پیدا ہوتے ہیں، نیز جلد پر بھی بہت سی علامات اس کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ ہاتھوں میں خارش، سرخی وورم، بوڑھے آدمیوں کی تکالیف جسم کے ٹھنڈے ہونے اور جاڑے کے ساتھ۔

علامات

دماغ: حد سے زیادہ تحریک۔

سر: داہنے آدھے سر کا درد۔

چہرہ: چہرہ کا اعصابی درد، خصوصاً کنپٹیوں داہنی کنپٹیوں میں گولے لگنے کا اور نوچنے والا۔

دانت: مسلسل دانت کا درد، دانتوں میں کیڑا لگ جاتا ہے اور گر جاتے ہیں۔

حلق: حلق میں کچھ اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جس سے دم گھٹ جاتا ہے عجیب قسم کا حلق میں ذائقہ جو کئی دن تک رہتا ہے اور بعض وقت اس سے نیم بے ہوشی سی ہوجاتی ہے۔

مثانہ: گردوں اور مثانہ میں درد۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا خون بہت زیادہ ہوتا ہے۔

سینہ: پھیپھڑوں کی جھلیوں میں درد۔

قلب: دھڑکن۔

مخصوص خواص: یہ دوا بوڑھے آدمیوں کی تکالیف خاص کر جاڑے کے

واسطے مفید ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر ایک سنگترہ ناشتہ سے پہلے کھا لیا جائے تو شرابیوں کی شراب کی خواہش کو کم کر دیتا ہے۔

جلد: عام جسمانی خارش یا محض بازوؤں میں خارش، جس میں ہاتھ سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں، دانے اور خارش کی دیگر علامات ٹھیک لال بخار کی طرح۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: روٹا، انکس چورا۔

اوریوڈفنے کالی فورنیکا

(Oreodaphne Californica)

Natural Order:Lauraceae.
Synonyms:Mountain Laurel.
Spice Bush, of Heaven
Parts Used:Leaves.

یہ دوا اعصابی دردسر، حرام مغز کے پردوں کا ورم، دست اور آنتوں کے درد میں مفید ہے، گردن اور گدی میں درد جو نیچے کندھوں کی ہڈیوں کو جائے۔ سر میں بے حد بھاری پن، سر کو مسلسل حرکت دینے کی خواہش کے ساتھ جس سے کوئی آرام نہ ملے۔

علامات

سر: چکر، جس کی زیادتی جھکنے سے یا حرکت کرنے سے ہوتی ہے۔ سر بھاری، پپوٹے بھاری اور تشنج شدید درد دونوں آنکھوں کے حلقوں میں اندرونی جانب دباؤ کے ساتھ، خصوصاً بائیں طرف جو دماغ میں سے گزر کر کھوپڑی پر اور وہاں سے گدی میں جا کر رکتا ہے۔ اس درد کی زیادتی روشنی سے، شوروغل سے آواز سے ہوتی ہے اور آنکھیں بند کرنے اور چپ چاپ لیٹے رہنے سے کمی ہوتی ہے۔ مسلسل گردن اور گدی کے مقام میں درد جو شانے کی ہڈیوں میں ہوتا ہوا ریڑھ کے ستون میں اور پھر سر میں اور کانوں میں پہنچتا ہے، سر میں بہت بھاری پن جس سے سر کو لگاتار ہلانے کی خواہش ہوتی ہے مگر سر کی حرکت سے درد کو آرام نہیں ہوتا، پپوٹوں کا نہ اٹھ سکنا، تشنج۔

معدہ: ڈکار، متلی اور لرزہ کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 3 تک۔ مدر ٹنکچر سونگھانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔

اوریگینم مارجورانا

(Origanum Marjorana)

Natrual Order: Labiatae.
Synonyms: Sweet Marjoraim.
Parts Used: The entire plant.

مستورات میں تمام قسم کی خواہشات نفسانی کے جوش کو اس دوا سے درست کیا گیا ہے۔ علامات اس میں یہ ہیں: غمگینی جس کے فوراً بعد خوش دلی اور شادی کے خیالات، مباشرت کے خواب، مباشرت کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی خواہش، پستانوں کی گھنڈیوں میں ورم، خارش اور پستانوں میں درد۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ "میں نے عورتوں اور مردوں دونوں کی خواہش نفسانی کی تحریک کو اس دوا سے ٹھیک کیا ہے۔" ڈاکٹر ولیم بورک لکھتے ہیں کہ "یہ دوا نظام عصبی پر عموماً اثر کرتی ہے۔ جلق اور بڑھے ہوئی نفسانی جذبات اور مشت زنی کو درست کرتی ہے۔"

عجیب احساسات یہ ہیں: بھاگ جانے کی خواہش، سر میں حدت، جوں جوں حدت اور مشت زنی بڑھتی ہے سر ادھر ادھر گھومتا ہے۔

علامات

دماغ: تمام دن غمگینی، رات کو زندہ دلی، حد سے زیادہ خوشی، شادی کے خیالات اور دوڑنے کا جذبہ، مباشرت کے دل خوش کن خیالات اور آلات تناسل میں شدید تحریک۔

سر: شام کے وقت لیٹ جانے سے چکر کنپٹیوں میں درد، سر میں حدت، جوں ہی حدت بڑھے سر خود ایک جانب سے دوسری جانب ہلنے لگے۔

ناک: ناک کی نوک میں سکڑن اور سرسراہٹ۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا، شب کو بے حد پیاس ہچکی۔

شکم: شکم میں شدید درد رات کو نیند سے بیدار کر دیتا ہے۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت، رات کو کئی بار پیشاب کے لیے جاگنا۔

آلات تناسل مردانہ: احتلام، مشت زنی کی عادت۔

آلات تناسل زنانہ: جماع کی حد سے زیادہ خواہش، خواہش نفسانی کی دیوانگی، خواہش نفسانی کی اس قدر زیادتی کہ ناجائز حرکتیں کرنے پر مجبور، جوش نفسانی سے سیلان الرحم، بانجھ پن، رحم میں ریاح، جلق (انگشت زنی) سے ایک قسم کی دیوانگی، خواہش نفسانی کی زیادتی کی وجہ سے خودکشی کرنے پر مجبور ہو جائے شہوانی خیالات اور خواب۔

سینہ: پستانوں کی گھنڈیوں میں ورم اور خارش، پستانوں میں درد۔

کمر: شانے کی ہڈی کے نیچے درد۔

مخصوص خواص: حد سے زیادہ جسمانی کمزوری، بے چینی، خواہش نفسانی کی تحریک سے پیدا شدہ اختناق الرحم، بانجھ پن، سیلان الرحم۔

نیند: نیند کا ڈر کی وجہ سے بار بار اچاٹ ہونا، خواب متفکرانہ، مباشرت اور عیاشی کے یا خواہش نفسانی کو جوش میں لانے والے۔

کمی اور زیادتی: علامات شام کے وقت لیٹ جانے پر چکر اور رات کے وقت پیاس کی زیادتی بڑھتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: لڑکیوں کے جلق میں: گریشی اولا۔ جلق، بھاگنے کی خواہش، سر میں گرمی اور سر کی حرکت، پستانوں کی تکلیف میں: بیوفو۔ دوڑنے کے جذبہ کے لیے: آئیوڈیم۔

مقابلہ کرو: فیرولا گلوکا (عورتوں میں حد سے زیادہ نفسانی خواہش، گدی میں

برف کی سی خواہش، گدی میں برف کی سی ٹھنڈک) پلاٹینا، ویلیریانم، کیلتھرس، ہیوسس، ہیلونائس۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

اورنیتھوگالم امبلیٹم
(Ornithogalum Umbellatum)

یہ دوا پرانی معدہ کی خرابیوں اور شکم کی تکالیف از قسم آنتوں کے آ کلے، معدے کے آ کلہ میں بہت مفید ہے۔ اس کا دوا کا اثر پائی لورس (معدے کے نیچے کا مخرج جو آنتوں سے ملتا ہے) پر ہوتا ہے جس میں یہ دوا اسکڑن پیدا کرتی ہے اور بڑی آنت میں ابھارہ ہو جاتا ہے۔ حد سے زیادہ کمزوری اور متلی کی وجہ سے رات بھر مریض بے چین رہتا ہے۔

ڈاکٹر کوپر اورنیتھو گالم کے متعلق لکھتے ہیں: ''میں نے یہ علم کہ یہ دوا آ کلہ میں فائدہ کرتی ہے اس طرح حاصل کیا کہ ایک مریضہ بعمر 54 سال نے جو دموی مزاج کی تھی جس کا ہاضمہ کمزور تھا اور کئی بار ذات الجنب کا شکار ہو چکی تھی، دق الریہ کا بھی اس کے متعلق شک تھا۔ ہاضمہ اس قدر خراب تھا کہ وہ خوراک کی خوشبو بھی نہ برداشت کر سکتی تھی۔ اس دوا کی ایک خوراک دوپہر کے وقت کھائی اسی رات کو معدہ اور آنتوں میں نفخ پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے اس کو متعفن ڈکاریں آنے لگیں، نفخ اس قدر زیادہ تھا کہ بیچاری کو اپنی کمر پر سے کپڑے بھی ڈھیلے کرنے پڑے اس کے ساتھ اسے بے حد دماغی اور جسمانی کمزوری محسوس ہونے لگی یہاں تک کہ خودکشی کی بھی رغبت پیدا ہو گئی۔ رات بھر متلی اور قے رہی، سینہ میں اور معدے میں بھی درد اور خالی پن معلوم ہوتا تھا جس کا احساس کئی روز تک متواتر ہوتا رہا مگر جوں جوں وقت گزرتا گیا، مریضہ اچھی ہوتی گئی اور مریضہ کی نہ صرف ہاضمہ اور معدہ کی شکایت دور ہو گئی بلکہ جسمانی طور پر مریضہ بالکل تندرست ہو گئی اور لیتھو گالم ذکی الحس آدمیوں کے اندر پہنچ کر فوراً پانی اور رس ایٹھن کی سکڑن پیدا کر دیتی ہے۔ آنتوں میں ریاح سے ابھار پیدا ہو جاتا ہے اور جب غذا'' پانی اور رس سے آنتوں میں جانے لگتی ہے تو حد درجہ کا درد پیدا ہو جاتا ہے۔''

آ کلہ اور آ کلہ کی علامات کا ڈاکٹر کوپر نے جن کے مشاہدہ کا مندرجہ بالا اقتباس دیا گیا ہے، حوالہ دیتے ہوئے ایک مریض کے متعلق لکھا ہے جو ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ مریض کی عمر چالیس برس کی تھی۔ اس کے معدہ میں آ کلہ تھا جس کا آپریشن ہسپتال میں کیا گیا، آپریشن کرتے وقت یہ معلوم ہوا کہ آ کلہ سے معدہ کی بہت سی جگہ گھری ہوئی ہے اور تمام جگہ کو کاٹ دینا مریض کی زندگی کے لیے خطرناک ہے۔ اس وقت آپریشن نہ کیا گیا بلکہ جو حصہ شکم کھولا گیا تھا، اس کو ویسے ہی سی دیا گیا۔ ڈاکٹر کوبر نے اس مریض کو 22 جولائی 1898ء کو دیکھا۔ مریض اس وقت بستر میں جان کنی کی سی حالت میں تھا۔ وہ زیادہ وقت تک کوئی چیز اپنے معدہ میں نہ رکھ سکتا تھا، گرم غذا کھانے سے تکلیف کم ہو جاتی تھی مگر ٹھنڈا پانی پینے سے بڑھ جاتی تھی۔ درد رات کے وقت زیادہ ہو جاتے تھے۔ وہ معدے سے شروع ہو کر ہاتھوں اور کندھوں کے درمیان آیا کرتے تھے اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ کوئی لوہے کا ٹکڑا شکم اور سینہ میں اوپر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔ شکم لبلبہ کے ذرا نیچے ابھرا ہوا دکھائی دیتا تھا۔ زبان سرخ، پیچھے کی طرف میلی، قبض مگر کبھی کبھی دست بھی آ جاتے تھے۔ مریض کا باپ 73 برس کی عمر میں معدہ میں زخم کی وجہ سے مرا تھا۔ ستمبر 23 جولائی کو صبح سویرے کوپر نے اورنیتھو گالم مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دی۔ اس دوا کے بعد درد بڑھ گیا اور دوسرے دن تین بجے صبح مریض درد سے پاگل معلوم ہوتا تھا اور پھر ایک بجے بعد دوپہر اس کو پاخانہ ہوا۔ تین بجے صبح اس نے کاربوویج 3x جو ہر تین گھنٹہ پر استعمال کرنا شروع کیا۔ 26 جولائی 1898ء کو اس دوا یعنی کاربوویج کا استعمال مریض نے بند کر دیا کیونکہ مریض کا خیال تھا کہ اس سے درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ اب درد تمام جسم میں پہنچتا تھا۔ 27 جولائی 1898ء کو جھاگ دار رطوبت بذریعہ قے نکلنی شروع ہوئی جس سے مریض کے درد میں افاقہ ہونے لگا۔ ڈاکٹر کوپر نے یہ سمجھ لیا کہ دوا نے اصل مرض کی اب بیخ کنی شروع کی ہے مگر اس کا اثر کاربوویج نے کچھ روک دیا ہے۔ اس واسطے کوپر نے اورنیتھو گالم کی دوسری خوراک 28 جولائی کو بھیجی جو مریض نے شام کے وقت پی۔ دوا پینے کے فوراً ہی بعد مریض کو سیاہ لعاب دار رطوبت کی قے شروع ہوگئی جس سے نہ صرف درد میں افاقہ ہوا بلکہ عام جسمانی صحت بھی بڑھنے لگی۔ مریض نے 29 اگست کو بتایا کہ سوائے کبھی کبھی معدہ کے نچلے حصہ میں درد کے باقی ہر طرح سے اچھا ہے۔ ہاں البتہ یہ شکایت کہ میں رات بھر نہیں سو سکتا کیونکہ اعضاء میں رینگن کا احساس ہوتا ہے۔ نیز بیٹھنے سے ٹانگیں اور پیرسن ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے آرام سے نہیں بیٹھا جا سکتا۔ اگر پڑھنا بھی ہو تو بھی چل کر پڑھنا پڑتا ہے۔ پروں میں بھی درد ہوتا ہے اور متورم بھی ہو جاتے ہیں۔ ایک خوراک 9 ستمبر کو دی 18 کو مریض نے بیان کیا کہ ''پہلے سے بہتر بائیں ٹانگ اور پاؤں میں درد تو ہے مگر اس قدر زیادہ نہیں، معدہ میں معمولی درد ہے مگر ورم میں زیادتی ہے۔'' ڈاکٹر کوپر نے پھر اس کو 30 ستمبر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ دوا پینے کے بعد پاؤں اور ٹخنوں پر ورم زیادہ ہو گیا تھا۔ مگر آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا۔ 23 ستمبر کو داہنی ٹانگ میں چوٹ کا سا درد محسوس ہوا۔ اب ورم اور درد ٹانگ (داہنی) میں زیادہ تھا اور دبانے سے ورم میں گڑھا پڑ جاتا تھا۔ کھانے سے یہ احساس ہوتا تھا کہ معدہ پھٹا جاتا ہے۔ کچھ ریاح بھی تھے مگر پاخانہ باقاعدہ ہوتا تھا۔ پھر ایک خوراک دی گئی اور کوپر کو یقین ہو گیا کہ یہ دوا سیدھی آ کلہ پر اثر کر رہی ہے اور ماؤف جگہ سے چھوڑا رہی ہے۔ ڈاکٹر کوپر بتلاتے ہیں کہ چند دنوں میں مریض میرے پاس آیا، وہ ڈر اور پریشانی میں تھا اور اپنا پاجامہ ہٹا کر اس نے اپنی ٹانگوں کی حالت مجھے دکھائی (جس کو وہ بہت بری خیال کرتا تھا) مجھے یہ یقین ہو گیا کہ ٹانگوں کی یہ حالت زہر کے اپنی جگہ سے چھوٹ جانے کی وجہ

سے ہے اسی لیے میں نے اصرار کے ساتھ اس کو فی الحال ہر ایک دوا کے استعمال کو روک دینے کی صلاح دی۔ یہ مریض بہت جلد صحت یاب ہو گیا۔ میں نے چند یوم کے بعد اس کو نہایت اچھی طرح سے دیکھا اس میں کوئی نشان یا دوسری تکلیف سوائے آپریشن کے نشان کے باقی نہ تھی۔ میں نے اسے 1901ء میں بھی بالکل تندرست پایا۔

دوسری مریضہ بعمر 50 سال کے متعلق ڈاکٹر کوپر فرماتے ہیں کہ مریضہ کی بہن معدہ کے آکلے سے مری تھی۔ مریضہ کو پندرہ سال پیشتر خون کی قے ہوئی جب ہی سے اس کو کبھی کبھی دردِ شکم ہو جاتا تھا۔ موجودہ علامات یہ تھیں، معدے میں درد متلی کے ساتھ، دن میں تین بار قے، جسم کے ہر ایک عصب میں بوجھ کبھی ایک حصہ میں اور کبھی دوسرے میں نیز سینہ میں درد بھوک کے بعد رات کو کبھی یا خالی پیٹ ہونے پر بھی ریاح کی زیادتی اور کبھی کبھی نچلے حصہ میں ورم کا احساس، کبھی کبھی دل کا جلنا اور ابکائیاں، نیند کا درد کی وجہ سے اچھی طرح نہ آنا، نیند میں خواب اور قبض اور نیتھو گالم مدر ٹنکچر 6 نومبر کو دیا گیا۔ 13 نومبر کو مریضہ کو پھر دیکھا، تکالیف میں کمی ہو چکی تھی اور قے بند ہو گئی تھی مگر ایک نئی شکایت پیدا ہو گئی کہ رات کو مریضہ پسینہ کی حالت ہی میں جاگ جاتی۔ یہ شکایت بھی 27 تاریخ تک کم ہو گئی۔ اب درد میں بہت افاقہ تھا مگر درد کے پہلے مریضہ سرد ہو جاتی تھی۔ 27 نومبر کو دوسری خوراک دی گئی، دوا دینے کے دوسرے دن مریضہ کو دست شروع ہو گئے اور مریضہ دن بدن اچھی ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ وہ دوا کی چند خوراکوں سے بالکل شفایاب ہو گئی۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ اس دوا کے مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ فی خوراک دینا چاہئے اور دوا کو اس وقت تک نہ دہرانا چاہئے جب تک کہ پہلی خوراک کا اثر بالکل زائل نہ ہو جائے۔ قویٰ میں کندی، مکمل کمزوری، متلی کے احساس کی وجہ سے مریض رات بھر جاگتا ہے۔

علامات

دماغ: پست حوصلگی اور خودکشی کی رغبت۔

منہ: زبان پر سرخی مگر زبان کے پچھلے حصہ پر میل۔

معدہ: معدہ اور شکم کا اپھار، بار بار متعفن ریاح کی ڈکاروں کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض کپڑے ڈھیلے کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اس اپھار میں مریض میں بری طرح کی پست ہمتی اور خودکشی کی رغبت ہو جاتی ہے۔ انتہائی کمزوری اور سینہ بیٹھنے کا احساس، متلی جس سے مریضہ رات بھر سو نہیں سکتی۔ بحالت درد جان کنی کی سی حالت اور کسی چیز کو معدہ پر نہیں رکھ سکتا۔ یہ تکلیف گرم غذا کھانے سے کم ہوتی ہے مگر ٹھنڈا پانی پینے سے بڑھ جاتی ہے۔ رات کے وقت زیادہ تر معدہ میں درد شروع ہو کر دل اور کندھوں کی طرف پھیلتا ہے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی لوہے کی اینٹ سینہ اور شکم میں دبا رہی ہے۔ لبلبہ کے مقام پر ورم دکھائی دیتا ہے۔ کھاتے وقت معدہ بند محسوس ہوتا ہے۔ معدہ میں درد متلی کے ساتھ، دن میں دو تین بار قے بے حد ریاح کا اجتماع بعض وقت سینہ متورم ہوتا ہے۔ دل کی جلن اور ابکائیاں بستر میں کروٹ بدلنے سے یہ محسوس ہوتا ہے جیسے پانی کی بھری ہوئی مشک الٹ دی گئی ہے۔ زبان میلی، معدے میں زخم یا آنتوں میں [illegible] کا۔ بعض وقت خون کے [illegible] کے ساتھ جب غذا ''پالی اور رس'' سے آنتوں میں جاتی ہے اس وقت شدید درد ہوتا ہے، سیاہ رطوبت کی قے۔

شکم: شکم میں سختی اور اپھار، ریاح کے گولے بن کر شکم کے اِدھر اُدھر گھومتے ہیں۔

پاخانہ: قبض، دست، دستوں سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔

اعضاء: بیٹھے ہونے پر ٹانگیں اور پیر سن ہو جاتے ہیں، رات کے وقت ٹانگوں میں رینگن کا احساس ہوتا ہے جس سے مریض رات بھر آرام سے نہیں ہو سکتا۔ ٹانگوں اور پاؤں پر ورم جس کی وجہ سے چلا نہیں جا سکتا۔

مخصوص خواص: درد سے پہلے جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، جسم کے اعصاب میں وزن اور بوجھ کبھی ایک حصہ میں کبھی دوسرے میں جس کے ساتھ بعض وقت خوراک کے بعد اور بعض وقت خالی پیٹ سینہ میں درد ہوتا ہے۔ پیروں میں رینگن کے احساس کی وجہ سے بے چینی اور آرام سے نہ بیٹھ سکنا۔ مریض کو ٹہل کر پڑھنا پڑھتا ہے کیونکہ بیٹھنے سے ٹانگیں اور پاؤں سن ہو جاتے ہیں۔

اعضاء: اعضاء میں رینگن کا احساس ہونے کی وجہ سے نیند نہ آنا، درد سے نیند کا اچاٹ ہونا، خواب پریشان کن، رات کے وقت پسینہ میں نیند کا کھل جانا۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک قطرہ فی خوراک جب تک پہلی خوراک کا اثر زائل نہ ہو جائے اس وقت دوسری خوراک نہ دینی چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایلم سائیوا، ریاح بدہضمی وغیرہ میں ایلم سائیوا، ایپس نائیگرا، کیموملا، چائنا، کاربوویج اور لائیکوپوڈیم۔

اوسٹریا ورجینیکا (Ostrya Virginica)

Natural Order: Cupuliferae.

Synonyms: Hop hornbeam. Ron wood; lever wood.

اوسٹریا ورجینیکا کا اثر زیادہ تر جگر پر نمایاں ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ہلکا دردِ سر، پیٹھ میں اور کندھوں میں درد، شکم میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ یہ دوا خصوصاً اس وقت زیادہ مفید ہوتی ہے جبکہ زبان کی جڑ میں زرد میل ناشتہ اور دوپہر کے کھانے کی بھوک نہ رہنا اور ہلکے درد کے ساتھ متلی ہو، برخلاف اس کے بھوک کی زیادتی، مریض کا چار بجے صبح کھانے کے واسطے جاگنا اور معدہ کا بیٹھنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

اس دوا میں متلی پیدا کرنے والے درد ہوتے ہیں اور بعض وقت سیاہ رنگ کے پاخانے بھی ہوتے ہیں۔ ملیریا بخار سے پیدا شدہ خون کی کمی میں،

صفراوی کیفیتوں میں اور نوبتی بخاروں میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

علامات

دماغ: بے حد اعصابیت ہلکے درد کے ساتھ۔

سر: سر میں ہلکے پن کا احساس (یہ علامت معدے کی تکالیف میں پائی جاتی ہے جو چلنے سے بڑھتی ہے) پیشانی کا شدید درد جو جھکنے سے بڑھ جاتا ہے۔ ہلکا درد سر متلی کے ساتھ، شدید دبانے والا درد داہنی کنپٹی میں اور داہنی داڑھوں میں، صبح کے وقت داہنی طرف کا درد سر، شدید ٹپکن والے پیشانی کے درد جن کی زیادتی جھکنے سے ہو۔

کان: بائیں کان میں کھینچنے والا درد، کان سے پچھلی ہڈی کے ابھار میں اندر سے باہر کی طرف شدید درد۔

چہرہ: چہرہ، سر اور ہاتھوں پر چھائیاں۔

منہ: داہنی نچلی داڑھوں میں سوراخ کرنیوالا اور تیز درد، زبان کی جڑ پر زرد میل، ذائقہ تانبے کا سا چپچپا، میٹھا، کڑوا، بدمزہ۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی چار بجے صبح کھانے کے واسطے اٹھنا پڑتا ہے۔ بھوک کا نہ رہنا، پیشانی کے ہلکے درد سر کے ساتھ، بار بار متلی، معدہ میں جلن، کسی ثقیل چیز کے معدے میں ہونے کا احساس جس کی کمی کھانے سے ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں، گھوڑے کی سواری سے یا دیگر سواریوں سے معدے میں خرابی اور متلی معدے کا بیٹھنا، معدہ میں متلی پیدا کرنے والے درد۔

شکم: شکم کے داہنی جانب درد جس کی زیادتی چلنے سے ہوتی ہے اور اسی کے ساتھ اعصابیت اور ہلکا درد سر ہوتا ہے۔ جگر کے داہنے حصہ میں درد، کھٹی ڈکاروں کے ساتھ، ناف کے مقام کا اندر کی طرف کھنچ جانا، ناف کے مقام پر بار بار درد جو پیڑو کی طرف جاتا ہے اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ نیز ریاح بھر جاتے ہیں اور مروڑ ہوتی ہے۔ شکم میں اعصابی درد، شکم میں ریاحی گڑگڑاہٹ کا درد، رات کے وقت جگادے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں درد کا احساس، پاخانہ کے بعد کانچ نکلی ہونے کا احساس، پاخانہ ملین، صفراوی، مروڑ کے ساتھ اور زور لگانے سے ہوتا ہے۔ ملین پاخانہ بغیر مروڑ کے دست، دستوں کے ساتھ مبرز میں جلن سیاہ سدے دار پاخانہ۔

پیٹھ: کمر میں درد اس قدر شدید کہ نہ تو بستر میں کروٹ بدلی جاتی ہے اور نہ بیٹھا ہی جاتا ہے۔ (بستر میں اٹھ کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے: مکروٹینم، برائی اونیا، نکس وامیکا) مسلسل کمر میں درد جھکنے اور چلنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

اعضاء: ٹانگوں اور بازوؤں میں ہلکا درد صبح کے وقت بائیں انگلیوں مین ہلکے کھینچنے والے بائی کے درد، داہنے ٹخنے میں کھینچنے والے درد، ٹانگوں میں اینٹھن کے سے درد جن کی زیادتی چلنے سے ہو۔

نیند: جمائی لینے کی مسلسل رغبت، نیند بے آرامی کی۔

بخار: جاڑا کندھوں کے اور تمام جسم پر ہلکا پسینہ کمزوری کے احساس کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت کرنے سے، جھکنے سے اور چلنے سے بڑھتی ہے، نیز چھ بجے صبح چار بجے اور تین بجے بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر میکروٹینی برائی اونیا اور نکس (کمر کے درد میں) سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: رات کے وقت بھوک کی وجہ سے جاگنا: اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سیاہ پاخان، لپلنڈرا

اوسمیم مٹیلیکم (Osmium Metallicum)

Chemical Symbol: OS;190.9
Synonyms: French and German Osmium.
Trituration: 1x and higher.

پلاٹینم کی قسم کی دھات

یہ پلاٹینم کی قسم میں سے ایک دھات ہے اور اس سے نبوں کی نوکیں بنائی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر جے۔ جی بلیک لے نے سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھو جنسی میں اوسمیم پر ایک بہت کارآمد مضمون لکھا ہے۔

اوسمیم یا اوسمیکم ایسڈ کی بو بالکل کلورین کی طرح سے ہوتی ہے اور اسی بو سے مختلف رطوبتوں میں مختلف قسم کی بو پیدا ہو جاتی ہے مثلاً پیشاب اور ڈکار میں متعفن، بغلوں کے پسینہ میں لہسن کی سی بو آتی ہے۔ آلات تنفس میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک قسم کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے ناک اور حجرہ ٹھنڈی ہوا کو برداشت نہیں کر سکتے۔ کھانسنے پر حجرہ ہوا کی نالیوں اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے یہاں تک کہ بولنے سے بھی حجرے میں درد ہوتا ہے۔ کھانسی حجرے کی یا سینہ میں بہت گہری سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی دوروں کی صورت میں آتی ہے اور کھوکھلی ہوتی ہے۔

جس قدر دوائیں کھانسی اور دمہ پیدا کرتی ہیں، اکثر دیکھا گیا ہے کہ ان دواؤں کا اثر جلد پر بھی ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے اوسمیم سے بھی جلد میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔

آلات تناسل مردانہ میں اس دوا کا اثر بہت زبردست ہے۔ ڈاکٹر بوگر نے ایک مریض کو جس کی منی کی نالی میں اوپر کی طرف سوئیاں چبھنے کا سا درد تھا۔ اس کی ٹانگیں خصوصاً پنڈلیاں کمزوری ہو چکی تھی، یہاں تک کہ مریض کھڑا نہیں رہ سکتا تھا اس دوا سے صحت بخشی۔ انہیں ڈاکٹر صاحب نے ایک چوالیس سالہ آتشک کے مریض جس کے شکم کے نچلے حصہ میں ہلکا مگر مستقل درد تھا جو دبانے سے بڑھتا تھا۔ نیز اس کے حشفہ میں درد تھا، اسی دوا سے درست کیا۔ اس دوا میں ایستادگی بڑے غضب کی ہوتی ہے۔ بعض وقت تمام دن ایستادگی رہتی ہے۔ انزال بہت زور سے اور بہت زیادہ ہوتا ہے۔ گردوں میں بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ بعض وقت ورم گردہ کے آغاز میں بہت مفید ثابت ہوا کرتی

ہے۔درد سر بڑے شدید ہوتے ہیں اور زیادہ تر دماغ میں ہوا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر جی۔ایس۔نورٹن ہومیو پیتھک ورلڈ جلد 18 صفحہ 263 پر تحریر فرماتے ہیں کہ "یہ دوا سبز موتیابند کے واسطے بہت مفید ہوسکتی ہے۔"

اس دوا کے عجیب احساسات یہ ہیں (1) احساس جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہے۔(2) یا ٹوٹے ہوئے پتھر نکلے ہیں۔(3) یا پیٹھ اور کندھوں میں کیڑے رینگ رہے ہیں۔(4) ٹانگیں اور پاؤں بھرے محسوس ہوتے ہیں۔

یہ دوا نئے حنجرے کے ورم اور درد، مزمن کھانسی، نمونیہ، کالی کھانسی، دورے والی کھانسی، لیس دار اور تار دار بلغم جس کے نکالنے میں بہت زیادہ تکلیف ہو نیز آنکھوں کے حلقوں کے اعصابی درد کے لئے مفید ہوتی ہے۔آلات تنفس کی تحریک اور نزلاوی کیفیتیں، پیشاب میں البیومن، ہوا کی نالی میں درد، ناخن گوشت کے ساتھ پیوست ہوجاتے ہیں۔ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ اس دوا سے سبز موتیابند اور آنکھوں کے گرد درد اور بینائی کی خرابی درست ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: غمگین، چڑچڑاپن، بے صبر، دماغی کمزوری کا احساس، الفاظ کا غلط استعمال کرنا (ڈلکامارہ، پلمبم) کام کرنے کی رغبت کا نہ ہونا، کھانسی کے ساتھ رونا اور چیخنا۔

سر: درد سر بھاری، ہلکا آنکھوں کے اوپر اور نیچے ایک جانب کا درد سر جو کانوں کو جائے۔ پیشانی کے درمیان میں نیز پاگل بنا دینے والا جو سر کی پشت پر جائے اور جس میں کمی ماؤفہ حصہ پر دبانے سے ہو۔

آنکھ: آنکھ کے حلقہ میں درد، پپوٹوں کا تشنج سے بند ہوجانا، بینائی میں دھندلاپن، الفاظ ایک دوسرے میں ملے ہوئے معلوم ہوتے ہیں جیسے کہر سے ہوں (سائیکلمن، فاسفورس، جلسی میم) آنکھوں میں جلن پانی کی زیادتی کے ساتھ چراغ کے گرد نیلگوں یا زرد ہلکا دکھائی دینا۔(فاسفورس) یا قوس قزح لیکن دور سے روشنی کا شعلہ مٹی یا دھوئیں میں لپٹا ہوا دکھائی دیتا ہے۔آنکھوں میں ٹیس جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو لیکن ٹیس کے بعد آنکھیں کمزور ہوں جس کی وجہ سے پڑھ نہ سکے۔

کان: کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں، شام کے وقت کان کا درد پہلے داہنے میں پھر بائیں میں۔

ناک: زکام چھینکوں کے ساتھ (اکونائٹ، ارجنٹم سٹ، یوفریشیا) ناک میں جلن اور سرسراہٹ ناک کا ٹھنڈی ہوا کو برداشت نہ کرسکنا (ہائڈراسٹس، سورانیم) قوت شامہ کا جاتے رہنا۔نتھنوں کی نالیوں کے پچھلے حصہ میں ڈھیلے بلغم کا اخراج، سر سے ناک کی طرف خون کا دوڑنا۔

منہ: جبڑوں میں اور چبانے والے عضلات میں درد، زبان میلی، کنارے کھر کھرے، زبان کے درمیان سرخ دھاری، تھوک کی زیادتی، منہ میں خون کا یا کسیلا مزہ (اسکولس ہپ، کوکولس، مرک، ناجا)

معدہ: ڈکار، متلی، قے تھوک کی زیادتی، حد سے زیادہ بے چینی اور معدہ میں ہلکا درد اور بھاری پن، سرخ ولایتی مولی کی بو کی ڈکاریں دوروں کی صورت میں پانی کی سی قے جو بعد میں زردی مائل لیس دار مادے کی ہوجائے۔مزمن قے معدہ میں دباؤ کے ساتھ۔

شکم: ابھار ذکی الحس، بے حد گڑگڑاہٹ، گلہریوں میں درد جو خصیوں میں جائے۔گلہری میں کمزوری جو منی کی نالیوں میں جائے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے دوران اور پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن (آرسنک، کینتھرس، آئرس، مرک) دست قبض پاخانے چھوٹے اور دوہرے ہوں۔ روزانہ نو یا دس دست جن سے قبل یا بعد درد شکم اور قریب قریب جن کے ساتھ سیاہ خون آئے۔ پاخانہ کی حاجت لیکن صرف ریاح کا اخراج ہو۔

مثانہ: پیشاب میں البیومن (مرک کار، فاسفورس، فائی ٹولاکا، پلمبم) متعفن، گہرا، تھوڑی مقدار میں کم (پلمبم) پیشاب میں چمک دار سرخ رسوب گردے میں ورم، پیشاب کی تراوش میں کمی۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں اور منی کی نالی میں درد (کلیمیٹس، سانجیا، شدید ایستادگی، حشفہ اور گھونگھٹ پر درد، حشفہ کی بائیں جانب سرخ جماع کے دوران منی کا بہت دیر تک انزال ہوتا ہے۔

آلات تنفس: حنجرے میں سرسراہٹ، تحریک جس کی وجہ سے کھانسی ہوتی ہے، حنجرے میں زکام کا سا درد، جلن اور چھیلن (رسٹاکس، رپومکس) ہوا کی نالیوں میں رطوبت کی زیادتی (انٹم ٹارٹ، اپیکاک، فاسفورس، سٹانم) تار دار بلغم جس کو نکالنا مشکل ہوتا ہے اور نگلنا پڑتا ہے (کالی بائی کرام) سانس کی نالی میں جلن، کھانسی اور نزلہ کے ساتھ حنجرہ میں درد اور آواز کا بیٹھ جانا جس کی گھر میں داخل ہونے سے زیادتی ہوتی ہے۔ دورے والی کھانسی کے دورے (کورلیم، ڈروسرا) خشک کھانسی، مزمن کھانسی، سانس والی ہڈی کے نیچے کھانسنے پر درد، یہ درد سینہ کے دونوں طرف پھیلتا ہے اور اس کے ساتھ جلن بھی ہوتی ہے۔ بہت دیر تک کھانسنے کے بعد زرد لیس دار اور لیسے دار بلغم نکلتا ہے۔حنجرے کے حاد ورم میں دورے والی کھانسی اور گاڑھے تار دار بلغم کا اخراج، دورے والی کھانسی، احساس جیسے حنجرہ سے جھلی پھٹ گئی ہے۔اونچی آواز، خشک، سخت کھانسی کے چھوٹے چھوٹے دورے، جو سینہ میں بہت نیچے سے اٹھتے محسوس ہوں اور تمام جسم کو ہلا دیں۔

کمر: کمر اور رانوں میں درد۔

مخصوص خواص: عام کمزوری، اعضاء میں کاٹنے والے اور نوچنے والے درد، بغلوں میں پسینہ جس سے لہسن کی سی بو آئے جس کی زیادتی شام اور رات کے وقت ہو۔

جلد: ہاتھوں کی پشت پر چٹے، کلائیوں، ہاتھوں اور رخساروں پر چیچک کے سے آبلے چھوٹے چھوٹے نوکدار تر دانے جن کی جڑ میں سرخی کے دائرے ہوتے

ہیں۔ خارش، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کیڑے رینگ رہے ہیں۔ اکوتہ خارش کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کھجلانے والے دانے۔

بخار: جاڑہ زیادہ تر پیٹھ پر، بخار تنفس میں دقت کے ساتھ، بخار جس میں جلد خشک اور گرم ہو۔

کمی اور زیادتی: چھونے سے (زبان اور سینہ کے سامنے والی ہڈی) سواری سے (آواز بیٹھنا) علامات بڑھتی ہیں۔ حنجرے میں درد، کھانسی، بولنے سے بڑھتی ہے۔ زیادہ علامات مثلاً کھانسی، جلدی تکلیفات، بے چینی شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ کھانسی آدھی رات تک رہتی ہے۔ کھلی ہوا سے کھانسی اور نزلہ بڑھتا ہے مگر کھلی ہوا سے آنکھوں کی ٹیس کم ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر فاسفورک ایسڈ، سلیسیا (متورم مسوڑھے) ہیپر، سانجیا (حنجرے میں درد) بیلا ڈونا، مرک (حنجرے کا نزلہ) سے زائد ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اریڈیم، سیلنیم، پلاٹینا، ٹیلوریم، آنکھوں اور پھیپھڑوں میں: کلوریلم، برومیٹم۔ ناخنوں کی جلد میں: فلورک ایسڈ۔ خارش میں: سلفر۔ نزلہ، کھانسی، حنجرہ میں درد کے ساتھ: ایلم سیپا (مگر ایلم سیپا کی تکلیف کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے)۔ خارش کے دانے: آرسنک، رسٹاکس۔

اوسمیم کینم (Ocimum Canum)

Natural Order: Labiate.
Synonyms: Brazilian Alfavaea Tuls
Parts Used: The leaves and seeds.

تلسی

یہ دوا ویدک میں بہت قدیم زمانہ سے زیادہ تر ملیریا بخاروں کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جہاں تلسی کے پیڑ ہوتے ہیں، وہاں مچھر یا دوسرے زہریلے کیڑے نہیں آسکتے۔ نیز اس کے متعلق عام خیال یہ بھی ہے کہ یہ دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ کچھ بھی ہو مصنف آیورویدک طریقہ حکمت سے چونکہ ناواقف ہے اس واسطے اس کے ان خواصوں کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔

اوسمیم کینم ان دواؤں میں سے ایک ہے جو ڈاکٹر میورے نے ہومیو پیتھی میں داخل کی ہیں۔ وہ لکھتے ہیں: برازیل میں اس کا استعمال گردوں، مثانہ اور پیشاب کی تکلیفات میں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اس دوا کے متعلق جس قدر بھی علامات دی ہیں۔ وہ کئی دفعہ تجربہ میں ٹھیک اتری ہیں۔ وہ اس دوا کی علامات دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔

درد گردہ شدید تے کے ساتھ ہر پندرہ منٹ کے بعد، مریض اپنی مٹھیاں دباتا ہے اور ہر وقت کراہتا اور چیختا رہتا ہے۔ درد گردہ کے بعد پیشاب میں اینٹ کے رنگ کی ریت خارج ہوتی ہے اور پیشاب سرخ ہوتا ہے اور بعض وقت پیشاب کا رنگ زعفرانی ہوتا ہے۔ پیشاب گاڑھا اور اس میں مشک کی سی بو آتی ہے۔

ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 31 صفحہ 178 پر دو مریضوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایک مریض بعمر 27 سال کو ہر تیسرے یا چوتھے ہفتہ شدت کا درد شکم داہنی طرف ہوا کرتا تھا۔ یہ درد صبح شروع ہوتا تھا اور بارہ سے پندرہ گھنٹے رہتا تھا۔ پہلے چار گھنٹوں میں درد بڑھتا ہی رہتا ہے۔ جب درد نہایت شدت کو پہنچتا تھا تو تے کھٹی رطوبت کی اور بعد میں پانی کی سی پتلی اور آخیر قہوہ کی طرح سیاہ ہوتی تھی۔ تے کے بعد درد کی شدت میں کچھ افاقہ معلوم ہوا کرتا تھا۔ پیشاب میں کوئی رسوب نہ تھا۔ درد کے یہ دورے سات سال سے متواتر ہو رہے تھے مگر شروع شروع میں درد شام کے وقت شروع ہوتا تھا، خاندان میں مرگی کا مرض تھا اور مریض جب بچہ تھا تو اس کو تین مرگی کے دورے ہوئے تھے۔ اوسمیم کینم نمبر 200 ایک خوراک دی گئی۔ دو سال تک کوئی درد نہیں ہوا مگر دو سال کے بعد جب اس کو دوبارہ درد ہوا تو اوسمیم کینم کوئی فائدہ نہ پہنچا سکا بلکہ ڈائسکوریا مدر ٹنکچر نے فائدہ بخشا۔

دوسری مریضہ ایک عورت بعمر 27 سال تھی اور اس کے درد کمر کے داہنی طرف سے شروع ہوکر پیٹھ کو جاتا تھا۔ درد گولی لگنے کا سا تھا، پیشاب بار بار ہوتا تھا اور پیشاب میں بعض وقت منجمد خون بھی آجاتا تھا۔ ٹربنتھینا نے عارضی طور پر فائدہ کیا مگر اوسمیم کینم نمبر 200 کی اکیلی خوراک سے اس کو مکمل فائدہ ہوگیا۔

ڈاکٹر پی سی معظم دار کلکتہ نے دو مریضوں کے متعلق بیان کیا ہے، پہلا مریض ایک ڈاکٹر بعمر 45 سال تھا۔ ڈاکٹر معظم دار کو صبح چار بجے بلایا گیا۔ انہوں نے دیکھا کہ مریض سخت تکلیف میں ہے۔ مریض داہنے گردے سے درد اٹھ کر آگے کی طرف آتا تھا اور وہاں سے پیڑو میں جاتا تھا۔ تے مسلسل ہو رہی تھی، تے میں صفراوی اور ایک قسم کا تیزاب نکلتا تھا۔ لائیکو پوڈیم، سیپیا، سارساپریلا اور بربرس نے کوئی فائدہ نہ پہنچایا۔ اوسمیم کینم 3x دیا گیا، فوراً آرام ہوگیا اور پھر کسی دوسری دوا کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔

دوسرا مریض بعمر 50 سال تھا اس کے بائیں گردہ میں پھاڑنے والا درد تھا۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے افیون وغیرہ بھی دی مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ڈاکٹر معظم دار نے اس کو چھٹے روز دیکھا، وہ درد سے چلا رہا تھا۔ صفراوی تے تھی اور حد درجہ کا قبض تھا۔ اوسمیم کینم 3x ایک قطرہ ہر تین گھنٹہ کے بعد دیا گیا جس سے مریض بہت جلد صحت یاب ہوگیا اور دو یوم کے بعد اس کے پیشاب کے ساتھ پتھری کے ریزے نکل گئے۔

شرم گاہ کا باہر نکل آنا، بچہ کو دودھ پلاتے وقت پستانوں میں درد اوسمیم کینم کی خاص علامات ہیں۔ گلہریوں اور پستانوں کے غدودوں کا ورم۔ گردے میں پتھریاں، گردے کا درد خصوصاً داہنی جانب کا۔

علامات

شکم: گلہریوں کے غدود کا درد۔

پاخانہ: دست دن میں کئی بار۔

مثانہ: پیشاب گدلا جس میں سفید یا البیومن کا رسوب ہو۔ پیشاب زعفرانی، سرخ (خون ملا) اور اس میں درد گردہ کے بعد اینٹ کے رنگ کی ریت نکلے۔ گاڑھا پیشاب جس میں مشک کی نا قابل برداشت بو ہو۔ پیشاب کرتے وقت جلن، گردہ میں اینٹھن کے درد، درد گردہ (زیادہ تر داہنی طرف مگر بائیں گردہ میں بھی)۔ شدید تے کے ساتھ درد گردہ کی حالت میں کراہنا، مٹھیاں دبانا اور چیخنا، پیشاب کی نالی میں درد، پیشاب میں تیزابی کیفیت کی زیادتی، پیشاب میں یورک ایسڈ کی زیادتی۔

آلات تناسل مردانہ: بائیں خصیہ میں گرمی ورم اور بے حد ذکی الحسی۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں ورم اور شرم گاہ کے بڑے لبوں میں بھالے لگنے کا سا درد۔ شرم گاہ کا باہر نکل آنا، پستانوں پر خارش، پستانوں کے غدودوں کا ورم، پستانوں کے سروں (یعنی گھنڈیوں) میں شدید درد چھونے سے بھی مریضہ چیختی ہے۔ بچہ کو دودھ پلاتے وقت پستانوں میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنی ران کا سن ہو جانا۔

نیند: زہر دیئے جانے کے خواب، اپنے دوستوں، عزیز و اقارب کے خواب۔

بخار: یہ دوا چونکہ پسینہ لاتی ہے، اس واسطے صفراوی بخار میں اس کا استعمال ہو سکتا ہے۔

طاقت: نمبر 2x سے نمبر 200 تک۔ بائی کے دردوں میں تلسی کی پتیوں کا جوشاندہ بنا کر نہانا مفید بتایا جاتا ہے۔

تعلق: اس دوا کے بعد ڈائسکوریا اچھا کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: درد گردہ میں: ڈائسکوریا، کلکیریا، بربرس ولگ، کالوسنتھ، پستانوں کے درد میں: بورکس۔ پستانوں میں دبانے والا احساس: اوسیمم کینم میں پستان تنے ہوئے، کروٹیلس ہری، فلینڈرینم (شرم گاہ کا باہر نکل آنا) سٹانی سیگریا۔

اوسنیاباربٹا (Usnea Barbata)

Natural Order: Lichenes.
Synonyms: Bearded Usnea.
Parts Used: The entire licben.
Tincture:Drug Strength 1/10

یہ دوا کتاب نیو اینڈ اولڈ فارگاٹن ریمیڈیز (نئی اور پرانی بھولی ہوئی ادویات) میں ملتی ہے۔ مصنف اس کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتا ہے۔

اس دوا کے متعلقہ حالات یونائیٹڈ اسٹیٹ میڈیکل انوسٹی گیٹر نمبر 282 پر شائع ہوئے تھے اور مصنف مضمون ہذا نے لکھا ہے:

مارچ 1878ء میں جنگل میں لکڑی کاٹ رہا تھا، میں نے نرم سی شاخیں کاٹیں۔ ان شاخوں پر کائی سی جمی ہوئی تھی۔ میں نے اس کائی کو غور سے دیکھا اور تھوڑی سی اتار کر کھائی میرا سر درد کرنے لگا اور مجھے محسوس ہوتا تھا کہ میرا خون دماغ کو دبا رہا تھا۔ میں نے ایک گٹھا لکڑی کا کاٹا اور گھر چلا آیا۔ میری بیوی میرا سر دباتی رہی اور میں سو گیا۔ دوسرے دن صبح میں اتنا بہتر تھا کہ آج تک ایسا اچھا میں نے اپنے آپ کو کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔ میں پانچ یوم کے واسطے باہر چلا گیا، واپسی پر میں اپنے کاٹے ہوئے درخت کی طرف گیا تو درخت کو دیکھتے ہی مجھے درد سر یاد آ گیا۔ میں نے کچھ کائی جمع کی اور اس کو ٹنکچر بنایا۔ میرے پاس درد سر کا ایک مریض تھا۔ اس دوا نے فوراً درد سر کو رفع کر دیا۔

موسم خزاں میں ستمبر کے قریب کچھ نوجوان لڑکیاں بیر چننے آئیں۔ منجملہ ان کے دو نوجوان لڑکیوں کو دھوپ میں پھرنے کی وجہ سے درد سر شروع ہو گیا اور لیٹ گئیں۔ میں نے ایک بوند مدر ٹنکچر کی ایک پیالہ پانی میں ڈال دی اور ان کو ایک ایک چھوٹا چمچہ ہر پندرہ منٹ پر استعمال کرنے کے واسطے ہدایت کی۔ دوسری ہی خوراک سے ان کا درد سر جاتا رہا۔

ایک نوجوان بیاہی ہوئی عورت اپنے ایک رشتہ دار سے ملنے آئی اس کے سر میں درد ہوا کرتا تھا۔ مجھے بلایا گیا میں نے دیکھا کہ وہ عورت درد سر سے پاگل ہو رہی ہے۔ مریض نے کہا: ”مجھے پانچ سال سے درد ہوا کرتا ہے اور میں ڈاکٹروں سے تنگ آ گئی ہوں۔“ میں نے اس دوا کو مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ ایک پیالہ پانی میں ڈال دیا اور ہدایت کر دی کہ ہر بیس منٹ میں وہ ایک چمچہ پیے، درد جاتا رہا۔ میں نے دس قطرے ایک ڈرام کی شیشی میں ڈال دیئے اور شیشی کو الکوحل سے بھر دیا (1x بنا دیا۔ مصنف) اور ہدایت کی کہ جب درد ہوا کرے اس شیشی میں سے ایک قطرہ پی لیا کرے۔ ایک سال کے بعد مریضہ نے چٹھی لکھی اور شکریہ ادا کیا اور لکھا کہ وہ بالکل صحت یاب ہو گئی ہے۔

میں کئی اور مریضوں کے متعلق بتا سکتا ہوں جن کا درد سارے سر میں یا پیشانی میں اس احساس کے ساتھ کہ کنپٹیاں یا آنکھیں پھٹ جائیں گی، اس سے جاتا رہا۔ میں نے ہمیشہ اس دوا کو مدر ٹنکچر میں استعمال کیا ہے۔ میں نے اس کے علاوہ اور کوئی اثر اس دوا کا مشاہدہ نہیں کیا۔

اس دوا کا سب سے بڑا نشان یہ ہے کہ محسوس ہوتا ہے کہ خون دماغ کو دبا رہا ہے۔ یہ درد سارے سر میں یا پیشانی میں ہوتا ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ کنپٹیاں یا آنکھیں پھٹی جاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 4x تک۔

اوفورینم المس فلوا

(Oophorinum Ulmus Fulva)

Ovarian Extract.
Trituration of expressed juice of ovary of sheep or cow.

بھیڑ/گائے کے خصیتہ الرحم سے نکلی ہوئی رطوبت

یہ دوا خصیتہ الرحم کے کٹ جانے کے بعد (چاہے وہ آپریشن کی وجہ

سے ہو یا کسی دوسری وجہ سے) پیدا شدہ تکلیفات اور سن یاس کی تکلیفات میں بہت زیادہ مفید ہے۔ یہ دوا نصیتہ الرحم کے گومڑوں میں مفید بتائی جاتی ہے۔

ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 32 صفحہ نمبر 296 پر ڈاکٹر لنڈوز نے اوفوریم کے مشاہدات بیان کیے ہیں، وہ لکھتے ہیں: ''کئی دفعہ سن یاس کی تکلیفات میں میں نے اس دوا سے بہترین فوائد حاصل کیے۔ اعصابی تکلیفات میں یہ دوا بڑے کام کی چیز ہے۔ میں نے سن یاس کے علاوہ سنز بھی کی مریضہ پر بھی جس کو کیلوں اور داد کی شکایت تھی، مفید پایا۔ نیز ایک 26 سالہ کو جو پیدائش ہی سے خارش میں مبتلا تھی۔ اس دوا سے صحت یاب کیا۔ اس مریضہ کو حیض کے ایام میں خارش کو کچھ وقت کے لیے سکون ہوتا ہے۔ حیض کے دوران تکلیفات کا کم ہونا اس کو زنکم کے قریب لاتا ہے۔

اولمس فلوا (Ulmus Fulva)

Natural Order: Ulmaceae of Urticaceae.
Synonyms: American Slipery Eim. Moose Eim.
Parts Used: Tincuture and decoction of the bark.

یہ دوا کینیڈا کے پہاڑوں پر ملتی ہے اور اس کا جوشاندہ اور چھال پلٹس کے ورم میں درد کو کم کرنے کے لیے وہاں استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے ایک بار مریض کو جس کے مبرز کی اندرونی جھلی بالکل خشک ہو گئی تھی اور جس کی وجہ سے مریض حد سے زیادہ تکلیف میں تھا، اولمس فلورا کا مدر ٹنکچر 20 قطرے فی خوراک دے کر صحت یاب کیا۔

ڈاکٹر کوپر کہتے ہیں کہ '' اس دوا کی چھال کو پیس کر بطور نسوار کے استعمال کرنا، بہرے پن کے لیے بہت مفید ہے۔ بشرطیکہ بہرہ پن کانوں کی نالی کے رک جانے کی وجہ سے ہوا ہو۔''

پاؤں میں چیونٹیوں کا رینگنا، ٹانگوں میں اور پاؤں میں سن ہونے کے احساس اور رینگن کے درد، کلائیوں پر بائی کے درد، اعضاء کے مختلف حصص میں سن ہونے کا احساس، سرسراہٹ اور پھوڑے کے سے درد کا احساس۔

اولیم اینیمیل (Oleum Animale)

Synonymys: Oleum animale aetherenm; Oleum Cornu Cervi; Dippel`s animal oil. Bone naphtha.
Tincture: Dilution in alochol.

بارہ سنگھا کے سینگ کا تیل

اس دوا کو 1711ء میں جوہن کانٹر وڈیل دوا فروش نے دریافت کیا تھا اور یہ موجد کے نام ڈپل آئل سے مشہور ہے۔ اس کا ذکر جنرل آف میڈسنز کلکتہ جلد نمبر 16 صفحہ 249 پر ڈائنر سرکار نے کیا ہے اور اس کے بعد ڈاکٹر نین نگ اور ٹرنکس نے اس کی اچھی طرح آزمائش کر کے ہومیو پیتھی میں اس دوا کو بلند درجہ دیا ہے۔ چونکہ اس میں کاربن زیادہ ہے اس لیے اس دوا میں دیگر کاربن دواؤں یعنی کاربو اینملس اور کاربو ویج کی طرح تمام جسم کے تقریباً ہر حصہ میں سوزش پیدا کرنے والے درد اور سوزش کا احساس پایا جاتا ہے اور بعض وقت کالی کارب کی طرح سوئیاں چبھنے کا احساس بھی ہوتا ہے اور بعض وقت کاربن اور کالی کارب ہر دو کی علامات پائی جاتی ہیں۔ ایسی حالت میں ''گرم سرخ سوئیوں کا چبھنا'' بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یوں تو سوئیاں چبھنے کا احساس اور بوجھ تمام اطراف میں ہوسکتا ہے مگر سب سے زیادہ بات اس دوا کے احساس میں یہ ہوتی ہے کہ یہ احساس پیچھے سے آگے کی طرف ہوتا ہے۔ مثلاً ''پیچھے سے پستانوں میں سوئیاں چبھنا'' یا ''پیٹھ کے دونوں اطراف سے بوجھ اور دباؤ شروع ہو کر آگے کی طرف آنا۔'' اوپر کی طرف دھکیلنا یہ دوسری مخصوص علامت ہے۔ یہ بات عموماً رخساروں کی ہڈیوں میں پائی جاتی ہے۔ تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ رخساروں کی ہڈیاں اوپر کی طرف دھکیلی جارہی ہیں اور ٹھیک یہی احساس خصیوں میں پایا جاتا ہے۔ یعنی خصیہ اوپر کی طرف کھنچے ہوئے ہوتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔

ڈاکٹر را کے ریکارڈس 24 پر اولیم اینی مل کی بڑی عجیب مثالیں ملتی ہیں۔ ایک موقع پر انہوں نے اولیم اینی مل نمبر 18 سے ایک مریض کو صحت بخشی جس کو کئی سال سے خصیوں میں تکلیف تھی۔ مریض کو سال میں تین چار بار خصیوں کے درد کے دورے اٹھا کرتے تھے۔ مریض کو یہ احساس ہوتا تھا کہ کوئی اس کے خصیوں کو پکڑ کر زور سے اوپر کھینچ رہا ہے۔

ڈاکٹر دیور نے اس دوا سے ایک مریض کے دانت کا درد ٹھیک کیا۔ علامت یہ تھی کہ درد کو دبانے سے آرام ہوتا تھا۔ کتابوں میں یہ علامت پائی جاتی ہے: ''داہنی اوپر والی داڑھ کا درد جس کو دبانے سے آرام ہو۔''

ڈاکٹر اولڈ لکھتے ہیں کہ اس دوا کے عجیب احساسات یہ ہیں: ''ہونٹوں میں تشنج اور نچلے جبڑے کے نیچے ورم رخسار کی ہڈی کا اوپر کی طرف کھنچے ہوئے محسوس ہونا، منہ میں چکناہٹ کا احساس اور برف کا سا سفید، تھوک کا اجتماع گالوں کی اندرونی بلغمی جھلی کا ڈھیلا پن جس کی وجہ سے مریض کھاتے وقت اپنے گالوں کو کاٹ لیتا ہے۔ زبان میں پھوڑے کا سا درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ زبان چھل گئی ہے۔ ہونٹوں پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انڈے کی سفیدی لگا کر سکھا دی گئی ہے۔ حلق میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ (گو کہ ہوا گرم ہو) کھانے اور پینے سے کمی مگر خالی نگلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ نیم ابلے ہوئے انڈوں اور روٹی کی خواہش اور گوشت سے نفرت معدہ میں پانی بھرے ہونے کا احساس، کبھی برف کے ٹکڑے رکھے ہونے کا احساس، خصیوں میں اس امر کا احساس کہ ان کو پکڑ کے اوپر کھینچا جا رہا ہے۔ سر اٹھانے پر ریڑھ کی گریوں کا کڑکنا، کھوپڑی میں اس امر کا احساس کہ کھوپڑی کو کاٹ کر پھر جوڑا گیا ہے۔ سر میں خون کے چڑھ آنے کا احساس، گرم، سرخ، سوئیوں

کے سینہ میں چبھنے کا احساس جسم کے مختلف اعضاء میں اینٹھن۔ اس دوا میں حیض جلد جلد ہوتے ہیں مگر خون کی مقدار میں کمی ہوا کرتی ہے۔ اس دوا میں جسم کی زیادہ تر بائیں جانب مبتلا ہوا کرتی ہے اور تکلیفات آگے سے پیچھے کی طرف اور پیچھے سے اوپر کی طرف جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: غمگین، غم پر لگاتار سوچتے رہنا، لاپرواہی، خیالات کا ایک دم دماغ سے نکل جانا۔

سر: چاند پر بوجھ گدی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ جھکنے پر چکر، صبح بستر میں چکر، کھلی ہوا میں جھکنے پر چکر، سر میں خصوصاً پیشانی میں درد بعض وقت معمولی سی دماغی محنت سے درد، آدھے سر کا درد اور دماغ کی جڑ میں ٹپکن جو اسی طرف کی آنکھ تک جاتی ہے۔ حرکت سے، محنت سے، کھانے سے بڑھتا ہے۔ مالش کرانے سے کم ہوتا ہے۔ درد سر پھاڑنے والے جس میں مریض چڑچڑا اور غمگین ہو جاتا ہے۔ یہ درد کھانے کے بعد ہوتا ہے اور سر پر مالش کرانے سے درد کو آرام ہوتا ہے۔ کھوپڑی، کھوپڑی پر خارش، جلن اور خارج کے تر دانے جس کو مالش سے آرام ہوتا ہے۔ رخسار کی ہڈیاں اوپر کی طرف کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کمرہ میں داخل ہونے پر احساس جیسے خون گدی کو چڑھ رہا ہے۔

آنکھ: آنکھوں میں ٹیس کا درد، بینائی دھندلی، آنکھوں کے سامنے چمکدار اشیاء کا آنا، کھاتے وقت آنکھوں میں ٹیس اور درد جو آنکھیں ملنے سے رفع ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں سوزش کا درد کھلی ہوا میں چلنے سے یا شام کے وقت مصنوعی روشنی میں قریب نظری کے سامنے بادل سا معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹوں اور بھوؤں کا پھڑکنا، پپوٹوں میں تشنج (اگیریکس)۔

کان: کانوں میں گولی لگنے کا سا درد، کانوں میں سوراخ کرنے کا سا اور پھاڑنے کا سا درد۔ کانوں میں سرسراہٹ، گانے کی اور بھنبھناہٹ کی آوازیں جو شور غل سے زیادتی ہو جاتی ہیں۔

ناک: پتلی، تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت جو کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔ ناک کی نوک پر سرسراہٹ اور خارش، شدید خشک زکام، زکام میں گاڑھی رطوبت جس سے ناک میں درد پیدا کرنے والی کھنچاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ ناک کی نوک پر خارج اور جلن، ناک کی درمیانی ہڈی پر جلن اور چھوٹے چھوٹے دانے جن میں سے مواد رسے۔

چہرہ: چہرہ کھنچا ہوا محسوس ہوتا ہے، اینٹھن کے سے درد، ہونٹوں میں تشنج، رخسار کی ہڈی کا اوپر کی طرف کھنچے ہوئے محسوس ہونا۔ دانتوں کو آپس میں ملانے سے دانت کو آرام ہوتا ہے۔ رخسار میں سرخی یہاں تک کہ جب جلد ٹھنڈی ہو، تب بھی رخسار سرخ ہو۔ چہرے کے داہنے آدھے حصہ میں فالج کا احساس، ہونٹوں میں خارش، ہونٹ پھٹے ہوئے۔

منہ: گالوں کا کھاتے گالوں کا کھاتے وقت کاٹنا (کاسٹیکم) زبان میں پھوڑے کے سے درد کا احساس، منہ میں چکناہٹ کا احساس، منہ میں خشکی، منہ میں سفید برف کی مانند تھوک کا اجتماع، زبان میں درد جیسے جھلس گئی ہو، زبان میں جلن اور ٹیس کا احساس، دانت میں کھینچنے اور پھاڑنے والا درد جو عموماً کان سے شروع ہو۔

حلق: حلق میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی چیز حلق میں اٹکی ہے۔ خصوصاً نگلتے وقت یہ احساس زیادہ ہوتا ہے حلق میں سکڑن اور دم گھٹنا، خصوصاً صبح اور شام کے وقت۔ خشکی خصوصاً خالی نگلنے کے وقت حلق کی خشکی منہ میں کھٹے مزے کے ساتھ حلق میں جلن، حلق میں لیس دار بلغم کا اجتماع۔ کھانے کے بعد لیس دار بلغم کا کھنکھارنا۔ ہوا حلق میں ٹھنڈ محسوس ہوتی ہے، حلق میں جلن دار درد۔

معدہ: روٹی کے سوا باقی سب غذا اور گوشت سے نفرت۔ نیم اُبلے انڈوں کی خواہش خالی ڈکاریں متلی اور قے کی حاجت کو آرام دیتی ہیں۔ معدے میں پانی ہونے کا احساس، ٹھنڈک کا احساس، معدہ کی سکڑن جس کو ڈکاروں سے آرام ہوتا ہے۔ نرم اُبلے ہوئے انڈوں کی خواہش، رطوبت کا منہ کو چڑھ کر آنا جس کا مزہ پیشاب کا سا ہو۔ معدے میں برف کی مانند ٹھنڈک یا جلن دار حدت کا احساس۔

شکم: ریاح اور گڑگڑاہٹ، پاخانہ کی بے سود حاجت مبرز میں جلن کے ساتھ بدبودار اور ریاح کا کثرت سے اخراج، جگر و تلی کے مقام میں گولی لگنے کے سے درد اور دباؤ۔ شکم میں اپھارا اور تناؤ، جسم کی خفیف سی حرکت بھی مریض کو تکلیف دے۔ شکم میں پکڑنے والا درد جو معدے تک آئے، متلی کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ سخت مقدار میں کم اور وقت سے ہوتا ہے۔ قدرتی پاخانہ ہونے پر بھی مشکل سے ہوتا ہے۔ ملین پاخانے بار بار، دست، دستوں سے پہلے، دوران اور بعد میں مبرز میں کاٹنے والا درد۔ مبرز میں جلن اور ڈنگ کا سا احساس، پاخانے کے بعد شکم میں کوٹے پیٹے جانے کے درد۔

مثانہ: بار بار پیشاب کی حاجت، بہت سے مروڑ کے ساتھ اور مقدار میں کم۔ مثانہ میں بوجھ، پیشاب کی زیادتی، پیشاب پیلا اور پیشاب میں ہلکے رنگ کا رسوب، پیشاب کی نالی میں جلن سبزی مائل پیشاب کی بار بار اور فوری حاجت بہت سے مروڑ کے ساتھ تھوڑے سے پیشاب کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، سرعت انزال منی کی نالی سے فوطوں تک درد، خصیوں میں اوپر کی طرف کھنچاؤ اور درد، سیون میں بوجھ اور درد، غدہ مذی کا بڑھ جانا، رات کے وقت ایستادگی اور احتلام، خصیوں میں احساس جیسے وہ پکڑ کر اوپر کی طرف کھینچے جا رہے ہیں، خصوصاً داہنا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض قبل از وقت اور مقدار میں کم۔ حیض کا خون سیاہ حیض سے پہلے اور حیض کے دوران شکم اور رانوں میں چیرنے والے درد نیز سر میں درد نیز سر میں درد اور ہاتھ پاؤں میں کمزوری۔ سیلان الرحم میں بالکل صاف شفاف رطوبت۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھ جانا، حلق میں کھرکھرے پن کی وجہ سے کھانسی،

رات کے وقت ہوا کی نالی میں تشنجی سکڑن، چت لیٹنے پر سانس میں تنگی، یہ احساس ہوتا ہے کہ نرخرہ دبا دیا گیا ہے مگر سانس کی یہ تنگی پہلو بدلنے پر نہیں رہتی۔ سینہ میں تنگی زینہ چڑھنے پر، پہاڑ پر چلنے سے یا پیٹ میں ابھار سے سینہ میں درد سینہ کے اوپر والے حصہ میں سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نزدیک گرم سرخ سوئیاں چبھنے کا احساس۔ بائیں پستان کے نیچے سوئیاں چبھنا، پستانوں میں پیچھے سے آگے کی طرف سوئیاں چبھنا، یہ درد ملنے سے غائب ہو جاتا ہے مگر مسلنا بند کر دینے سے پھر شروع ہو جاتا ہے، دل کے مقام میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: کمر میں موچ کا سا درد، سر اٹھانے پر ریڑھ کی گریوں میں کڑکن (ایلو، نیٹرم کارب، تھوجا) بے چینی کندھوں میں بائی کا درد، ایڑیوں کے پسینہ میں مچھلی کی سی بو، داہنی ٹانگ اور بائیں بازو میں لنگڑا پن، ہاتھوں اور پاؤں کے انگوٹھے میں کھینچنے اور کھودنے کا احساس جیسے ان میں زخم ہو گئے ہوں، چلتے وقت ٹانگوں میں اکڑن۔

مخصوص خواص: مختلف حصص میں تشنج کے سے کھنچاؤ۔ اعضاء میں کھنچاوٹ، یا محسوس ہوتا ہے کہ جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ اعضاء کی سختی اور فالج کی سی کمزوری اور کپکپی، سستی، بیٹھے رہنے کی خواہش، غشی، لڑکھڑانا۔

جلد: شدید خارش، تقریباً تمام جسم پر جلد کے مختلف حصص میں ٹیس اور جلن، خارش کے تر دانے جوڑوں کی تہوں میں تیز سوزش پیدا کرنے والے زخم۔

نیند: دن کو سونے کی بے حد رغبت، جمائیوں اور بار بار انگڑائیوں کے ساتھ خصوصاً دوپہر کے کھانے کے بعد صبح کے وقت سوتے رہنا۔ شام کے وقت نیند نہ آنا۔ ہلکی نیند تھوڑے سے شور سے نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔

بخار: کھلی ہوا میں چلنے کے بعد سردی گرم مکان میں، انگوٹھی کے پاس، کھلی ہوا سے گرم مکان میں آنے پر لرزہ، پیٹھ میں برف کی طرف ٹھنڈک، شام کے وقت گرمی، تھوڑی دیر بخار جس کے ساتھ اکثر سر میں پسینہ ہوتا ہے، کھانا کھاتے وقت پسینہ۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

کمی اور زیادتی: سہلانے یعنی مالش کرنے سے آرام ہوتا ہے (یہ اس دوا کا مخصوص نشان ہے)۔ انگڑائی لینے سے، دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ اولیم انی مل گو سرد مزاج ہے تاہم اس کے زکام اور جاڑے گرم کمرہ میں بڑھتے اور کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں۔ تمام انگلیوں میں کاٹنے والے درد کو ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈبونے سے آرام ہوت ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے معدہ میں بوجھ ہوتا ہے۔ گرم پانی یا گرم چائے اور کسی اور گرم چیز کے پینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت سے بعض بائی کے دردوں کو آرام ہوتا ہے۔ سر اٹھانے سے گریوں میں کڑکن ہوتی ہے۔ کھانے سے پسینہ، آنکھوں کا پانی اور دردِ سر بڑھ جاتے ہیں۔ مریض کی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ غذا یا رقیق اشیاء کے نگلنے سے حلق کو آرام ہوتا ہے مگر خالی نگلنے سے حلق میں تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت سے اور دماغی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جھکنے سے سینہ میں پھٹنے والے درد ہو جاتے ہیں۔ بہت سی علامات بعد دوپہر اور دو بجے بعد دوپہر کو بڑھتی ہیں۔ حیض کے قبل دوران اور اجرا پر تکلیف ہوتی ہے۔ شور و غل سے کانوں میں آوازوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ وضع بدلنے سے کئی ایک تکلیفات کم ہوتی ہیں، کھلی ہوا اور ڈکاروں سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، نکس اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا برائی اونیا کے بعد اچھی طرح اپنا فعل دکھاتی ہے۔ اس دوا کے بعد سیپیا اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: دردِ سر میں جب دردِ سر کی حالت میں پیشاب کی زیادتی ہو، اگنیشیا، جلسی میم، پپوٹوں میں تشنج اور اینٹھن: اگیریکس، خصیوں میں درد: پلساٹیلا، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد تکلیفات معدہ: آرسنک، فاسفورس، کاربو ویج۔ شور و غل کے بعد تکلیف کا بڑھنا: (گریفائیٹس کو شور و غل سے آرام ہوتا ہے)۔ سہلانے اور مالش سے آرام: فاسفورس، نیٹرم کارب، کاربالک ایسڈ، کینتھرس۔ زکام کی زیادتی کھلی ہوا میں: ایلم سیپا۔ سر میں سن ہونے کا احساس: گریفائیٹس۔ سر ہلانے سے گردن میں کڑکن: نکولم۔ انڈے کی سفیدی کے چہرے پر خشک ہونے کا احساس: الیومنا، بریٹا کارب، مگنیشیا کارب، فاسفورک ایسڈ، سلفورک ایسڈ۔

کھانے اور پینے سے حلق میں آرام مگر خالی نگلنے سے تکلیف: لیکیسس۔ ڈکاروں کا ذائقہ پیشاب کا سا کھاری: اگنس کاسٹس میں ڈکاروں میں پیشاب کی سی بو ہوتی ہے۔ غمگین: پلساٹیلا (مگر اولیم اینیمل میں برخلاف پلساٹیلا کے بدمزاج ہوتا ہے)۔ نبض آہستہ: ایپوسائنم۔ آگے جھکنے سے دردِ سر اور درد کی حالت میں زبان پر چھیلن کا سا درد: سنگونیریا۔ سرد مزاجی: نکس وامیکا، سائی کلے من، کالی کارب (لیکن یہ سب کھلی ہوا برداشت نہیں کرسکتے)۔ پیشاب کرتے وقت سوزش: کاسٹیکم، پنتھ لین۔ زکام: پنتھ لین۔ سوئیاں چبھنا: کالی کارب، کاربو اینملس۔ گدی میں کترنے والے درد: گلونائن، نیٹرم سلف۔ روٹی کی خواہش (نیٹرم میور میں روٹی سے نفرت)۔ شکم میں حرکات: کروکس۔ پاؤں کا پسینہ رک جائے: سلیشیا، سلفر۔ گرم اشیاء پینے سے تکلیف: لائیکوپوڈیم، گرم اشیاء پینے سے آرام۔ جوڑوں میں کڑکن: بینزوئک ایسڈ۔

اولیم جیکورس ایسیلی (Oleum Jecoris Aselli)

Natural Order: Gadidae.
Synonyms: Synonyms: Oleum jecoris
Parts Used: Morshuae; Cod liver oil. A fix oil obtained from livers of godus morrhua and some other allied fishes.
Tincture or Trituration:

کاڈلیور آئل یعنی مچھلی کا تیل

دنیا میں بہت سے آدمی ایسے ملتے ہیں جو کاڈلیور آئل یا مچھلی کا تیل

برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر صرف اسے غذا ہی سمجھ لیا جائے تو قدرتی طور پر اس کو غذا کی طرف بلا ضرر انسانی جسم کے اندر تحلیل ہونا چاہیے مگر یہ نہیں ہے اس لیے تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس میں دوا کی ماہیت موجود ہے۔

ایلوپیتھی میں عموماً اس کو بلا کسی علامت یا وجہ کے تپ دق اور خنازیر یا کسی دوسری قسم کی کمزوری میں استعمال کیا جاتا ہے اس لیے بعض وقت تو یہ مریضوں کے واسطے اکسیر ثابت ہوتا ہے اور بعض وقت نقصان دہ بھی۔

ڈاکٹر نائیڈ ہارڈ نے اس کی آزمائش کر کے نہایت مخصوص علامات بیان کی ہیں جن کو کئی دفعہ مریضوں پر تجربہ کر کے آزمایا گیا اور درست پایا گیا۔ ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں: ''اس کے اثر سے جگر اور جگر کے مقام میں درد'' پھوڑے کا سا درد، یہ علامات نہ صرف جگر اور جگر کے مقام میں ہی مشاہدہ کی گئی ہیں بلکہ جگر اور جگر کے مقام کے علاوہ حلق، سینہ، شکم، گردے، خصیۃ الرحم، جوڑوں اور پیٹھ میں بھی پائی جاتی ہے۔

دوسری علامت دھڑکن ہے۔ یہ دھڑکن کھانسی کے ساتھ اور دم پھولنے کے ساتھ ہوا کرتی ہے نیز پھڑکن کا احساس (گھڑی کی چال کی طرح) کمر سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ گردن تک پہنچتا ہے اور جوں جوں یہ احساس اوپر کی طرف ہو جاتا ہے، شکم اور سینہ اس سے اس قدر متاثر ہو جاتے ہیں کہ مریض ایک ہی جگہ پر جم جاتا ہے اور حرکت کرنے کے ناقابل ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام جسم بھر میں رینگن کا احساس ہوتا ہے۔ اور اس احساس میں خون پورے دل میں جمع محسوس ہوتا ہے۔

تپ دق اور خنازیر میں مچھلی کا تیل بہت نام پیدا کر چکا ہے مگر اس کا ٹھیک استعمال اس وقت ہوتا ہے جب خشک کھانسی، رات کی کھانسی، کھانسی کے وقت اور سینہ میں جگہ جگہ سوئیاں چبھنا اور کمر تک سوزش موجود ہو۔

بخار میں بھی اس کی علامات بے حد نمایاں ہیں، چاہے وہ تپ دق ہو یا تپ نوبتی یعنی بخار شام کے وقت زیادہ ہو جاتا ہے، بحالت بخار ہتھیلیاں جلتی ہیں، سردی سے پہلے اور سردی کے دوران پیاس کی زیادتی ہوتی ہے اور جب بخار تیز ہو جاتا ہے تو کھانسی ختم ہو جاتی ہے۔

چونکہ اس دوا کا مزاج سرد ہے اس لیے اس کی علامت سردی سے سرد ہوا سے اور مرطوب موسم سے بڑھ جاتی ہیں مثلاً کھانسی، ٹھنڈک اور مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہے۔ بلغم ہی میں زردی اس دوا میں نہیں پائی جاتی بلکہ حق سے نکلنے والے بلغم اور زبان کا رنگ نیز سیلان الرحم کا رنگ بھی زرد ہوتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں اس دوا کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ حیض کے خون کو بڑھاتی ہے اور حیض بند شدہ کو پھر جاری کر دیتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ داد میں اگرچہ سیلیشیا کا استعمال بار بار کرنا مفید ثابت ہوتا ہے مگر مچھلی کا تیل داد کو صابن سے دھو کر لگانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ نیز سوکھے کی بیماری میں بچوں کو مچھلی کے تیل سے مالش کرنا زیتون کے تیل کے برابر مفید ہے۔

مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ سوکھے کی بیماری میں مچھلی کے تیل کی مالش زیتون کے تیل سے کہیں زیادہ مفید ہے۔ قوت جاذبہ کی کمی، حرارت غریزی کی کمی، خون کی کمی، کمزوری اور سوکھے پن میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر بچے دودھ نہ ہضم کر سکتے ہوں تو یہ بہترین دوا ہے۔

دردِ سر عموماً پیشانی میں اور داہنی آنکھ کے اوپر ہوتے ہیں، کھانستے وقت سر پھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ دیگر علامات یہ ہیں: چہرہ سرخ (دق میں بھی) بھوک کی زیادتی، سانس میں تعفن، پاخانہ کے دوران پیشاب کی نالی سے آؤں کا اخراج جلن کے ساتھ، بچوں کا سوکھا، سر اور ہاتھ گرم، رات کے وقت بے چینی اور بخار۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، اپنے آپ کو مصیبت زدہ محسوس کرنا۔

سر: چکر، پیشانی میں ہلکا درد، کھانسی کے بعد پھٹنے والے دردِ سر، درد جو گدی سے پیشانی کو آئے، متلی کے ساتھ بائیں سے داہنی کنپٹی کو درد کا احساس۔

آنکھ: متورم، کھلی ہوا میں چلنے سے آنکھوں سے پانی، دوران جاڑا نابینائی، پپوٹے بھاری جن کو اٹھا نہ سکے۔ آنکھوں کے اوپر بھاری پن، ہاتھوں میں خشکی اور پھٹے ہونے کا ساتھ۔

ناک: خشک نزلہ، کھانسی اور چھینکیں، نزلہ زکام میں آواز کا بھاری پن اور سینہ میں چھیلن کا سا درد، مزمن نزلہ اور ناک سے بو، نیند کے دوران نکسیر حیض رکے ہوئے ہونے کے ساتھ۔

چہرہ: چہرہ پر سرخی۔

منہ: زبان پر زرد میل، منہ کے پھٹے ہونے کا احساس، سانس متعفن۔

حلق: بلغم، کھنکھارنے کے بعد حلق میں درد، حلق کی پرانی تکلیف زرد بلغم کے ساتھ، کھگیا متورم، حلق میں سرسراہٹ، تنفس میں کمزوری۔

معدہ: بھوک کی زیادتی یا کمی، دودھ برداشت نہ کر سکنا، پیاس شدت کی، جاڑا سے پہلے اور جاڑا کے دوران متلی، دوران جاڑا اور جاڑہ کے بعد صفراوی یا تیز سوزش پیدا کرنے والی قے، معدہ میں جلن، معدہ میں بوجھ۔

شکم: جگر اور جگر کے مقام میں بھاری پن اور پھوڑے کا سا درد جس کی تکلیف محنت سے بڑھتی ہے۔ تلی میں درد کھانسی سے تلی میں درد، تلی کے مقام میں جھٹکے والے اور کھینچنے والے درد۔

پاخانہ اور مبرز: دست رات کے وقت اور صبح سویرے جاڑہ کے ساتھ قبض۔

مثانہ: پیشاب میں اینٹ کے ریت کا سا رسوب، ہر روز صبح پاخانے کے دوران پیشاب کی نالی سے آؤں کے اخراج کے ساتھ، گردوں میں پھوڑے کا سا درد۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں درد، حیض درد کے ساتھ، حیض کا رک جانا، حیض کے خون میں کمی، سیلان الرحم زرد کمر کے درد کے ساتھ، دونوں خصیۃ الرحم میں پھوڑے کا سا درد۔

آلات تنفس: آواز بیٹھنا، تیز سوئیوں کے سے درد، سینہ میں سوزش پیدا کرنے والے نقاط، خشک سرسراہٹ پیدا کرنے والی اور بار بار ہونے والی کھانسی خصوصاً رات کو خنازیری بچوں میں کالی کھانسی، تمام سینہ میں پھوڑے کا سا درد، خون کی تے (اکلائیفا انڈیکا، ملی فولیم) دھڑکن اور تکالیف کے ساتھ، بخار کی زیادتی میں کھانسی کم ہو جاتی ہے۔ کھانسی رات کے وقت صبح کے وقت شدید دورے، سینہ میں درمیان میں سرسراہٹ، رات کے وقت لیٹ جانے پر جس کی وجہ سے سو نہ سکے، دن کے دوران تر ٹھنڈے مرطوب موسم میں لاغری اور کمزوری کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ سے گردن تک پھوڑے کا سا درد، کمر سے گدی تک پھڑکن، کمر میں کمزوری اور ہلکا درد جس کو دبانے سے آرام ہوتا ہے، کمر سے نیچے چوتڑوں کے مقام میں درد جس سے چلنے میں دقت ہو۔

اعضاء: کہنیوں اور گھٹنوں میں درد، پرانے بائی کے درج جس سے ریشے، عضلات اور جوڑ بند سخت ہوں۔ ہتھیلیوں میں جلن، کندھوں میں بائی کے درد، ہاتھ خشک اور پھٹے ہوئے تلی میں درد کے ساتھ بائیں بازو کی ہڈی میں درد، چوتڑ کے جوڑ کی تکالیف خصوصاً جب ہڈی میں شروع ہوں، لنگڑی کا درد، ماؤف ٹانگ کے سوکھ جانے کے ساتھ، جوڑوں کے گرد دنبل اور ناسور، پیروں میں پھوڑے کا سا درد، پیر ٹھنڈے۔

مخصوص خواص: سوکھا پن، تمام جسم میں رینگن کا احساس، دل میں خون کے دوران کے ساتھ تمام جسم میں درد، کمر سے پھڑکن (گھڑی کی چال کی طرح) شروع ہو کر گدی تک جاتی ہے اور اس سے شکم اور سینہ اس قدر متاثر ہوتے ہیں کہ مریض جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے، ہاتھ پیر ہلا نہیں سکتا۔ عضلات اور جوڑ بندوں میں درد، ریشوں کے بائی کے درد، عضلات میں سکڑن، کسی جانب سوئیوں کا چبھنا اور نیچے دبانے کے احساسات جس کی زیادتی اس جانب کو اندر کی جانب جھکانے سے ہو، لاغری۔

جلد: کھجلی کے دانے خشک، تر، داد کے سے۔

نیند: شام کے وقت مسلسل سردی، تپ دق، رات کے پسینے، ہر رات ہتھیلیوں میں بخار، روزانہ رات کو بخار جس کی وجہ سے بے خوابی ہو، بخار کے بعد مقدار میں زیادہ پسینہ، خصوصاً سر، گردن اور بازوؤں پر۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، سواری کرنے سے، گرنے سے، حرکت سے، بازو اٹھانے سے، جھکنے سے اور چلنے سے بڑھتی ہیں۔ ہنسنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے، کھانسنے سے سینہ میں اور سر میں درد ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے اور کھانسی سے تنگی کا احساس سینہ میں ہوتا ہے۔ بخار سے کھانسی کم ہو جاتی ہے۔ ہوا کے جھونکے سے، سردی لگ جانے سے، سرد و مرطوب آب و ہوا میں رہنے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

طاقت: کاڈلیور آئل خالص یا نمبر 1x سے نمبر 3x تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: آئرس ورسی کولر (جاڑہ متلی اور دستوں کے ساتھ)۔

مقابلہ کرو: تپ دق میں، داد میں اور سوکھے پن میں: بسیلینم، فاسفورس۔ لاغری (سوکھا پن) اور بے حد بھوک: آئیوڈیم۔ کھانسی کے ساتھ درد سر: کیپسیکم، برائی اونیا، نیٹرم میور، مرطوب آب و ہوا میں رہنے کے بدنتائج: نیٹرم سلفر، ارمیلیا ڈیاڈیما۔ پپوٹوں کا بھاری پن: جلسی میم، اوپیم۔

اولیم ریسی نس (Oleum Ricinus)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Ricinus Communis; Castor oil.
A fixed oil expressed from the seeds of Ricinus Communis.

دیکھئے......ریسی نس۔

اولیم سنٹالی (Olium Santali)

روغن صندل

اس دوا کا اثر مثانہ اور آلات تناسل پر خصوصاً سوزاک کے لیے نہایت نمایاں ہے۔ یہ دوا طاقت بھی بخشتی ہے اور گندے مواد کو خارج بھی کرتی ہے۔ دو یا تین قطرے اس کے شکر پر ڈال کر دینے سے بار بار ہونے والی کھانسی (جس میں بہت کم بلغم کا اخراج ہو) کو بہت جلد آرام دیتی ہے۔

علامات

آلات تناسل مردانہ: درد کرنے والی ایستادگیاں، حشفہ کا ورم، گاڑھے زرد مواد کا اخراج، سیون میں درد، پیشاب بار بار سوزش کرنے والا اور ٹیس پیدا کرنے والا، پیشاب کی نالی کے مخرج پر ورم اور سرخی پیشاب کی دھار چھوٹی، کمزور، گردے کے مقام پر تیز درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی نالی میں گولا سا پھنسا ہوا ہے جس کے کھڑے ہونے سے زیادتی ہوتی ہے۔ قرحہ گاڑھے مواد کے زیادہ مقدار میں اخراج کے ساتھ مثانہ میں مزمن ورم۔

طاقت: 2 سے 10 قطرے تک کیپسول میں۔

اولینڈر (Oleander)

Natural Order: Apocynaceae.
Synonyms: Rose laurel; Nerium Oleander
Parts Used: The fresh leaves.
Tincture:Drug Strength 1/10.

اولینڈر کے پودے گلاب کے پودے کی طرح ہوتے ہیں اور اس میں گلاب ہی کے سے پھول بھی ہوتے ہیں۔ یہ بہت زہریلا پودا ہے ہنی مین نے اس دوا کی پہلے پہل آزمائش کی تھی۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 12 صفحہ 402 ڈاکٹر گولن لکھتے ہیں: اولینڈر سے معدہ میں ورم، دست، غشی اور تکلیف پیدا ہوتی ہے اور بعض وقت موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر الونیو اور مارگانی نے اولینڈر سے دل کی

دھڑکن، پریشانی، بے خوابی، بے ہوشی، قے، پیاس، نیند کا غلبہ، بول نہ سکنا اور موت کا مشاہدہ کیا۔

ہلی مین لکھتے ہیں: یہ دوا کسی وقت میں دماغی تکلیفوں کے واسطے مثلاً لاپروائی وغیرہ نیز بغیر درد کے فالج، سر میں خارش کے دانے اور سر کی بعض دیگر بیرونی تکلیف کے لیے مفید ثابت ہوگی، آج سے ڈیڑھ سو برس پہلے جو انہوں نے اس کے متعلق کہا تھا، وہ آج لفظ بلفظ صحیح ہو رہا ہے۔ کھوپڑی کی جلدی تکالیف کے لیے یہ بہترین دواؤں میں سے ہے۔ کھوپڑی کی جلد کاذب (اپی ڈرمس) کا بدشکل ہو جانا، کھوپڑی پر شدید خارش جیسے جوئیں پڑ جانے سے ہو، کھجلانے کے بعد ایسا درد جیسے کھجلان سے جلد چھل جائے۔ سر کی ان علامتوں کو کئی بار اس دوا سے ٹھیک کیا گیا ہے۔

اولینڈر میں فالج کی علامات بھی بہت کثرت سے ملتی ہیں۔ پیشاب اور پاخانہ کا از خود نکل جانا، ریاح کے ساتھ پاخانہ نکل جاتا ہے۔ غذا بغیر ہضم ہوئے ہی نکل جاتی ہے، بینائی ایک ہی لحہ کے واسطے زائل ہو جاتی ہے۔

دودھ پلانے والی عورتوں کے لیے جن کو دودھ پلانے کے فوراً بعد کپکی شروع ہو جاتی ہے، بہت مفید دوا ہے۔ دردِ سر میں ایک عجیب بات ہے کہ اولینڈر کے دردِ سر کو آنکھیں ایک طرف پھیرنے سے آرام ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسی عجیب بات ہے جو کسی دوسری دوا میں نمایاں طور پر نہیں پائی جاتی۔ کوئی تکلیف جس کے ساتھ دردِ سر کو آنکھیں ایک طرف پھیرنے سے آرام ہو جائے تو اولینڈر سے دور ہو جاتی ہے۔ اسی ایک علامت سے رہنمائی کر کے کتنی ہی دفعہ پرانی تکالیف کو اولینڈر کی ایک ہی آدھ خوراک سے شفا ہوئی ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آنکھوں کی دھند ایک طرف آنکھیں پھیرنے سے بڑھ جاتی ہے۔ یہ علامت دردِ سر کی علامت کے بالکل برعکس ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا بھینگا پن کے واسطے بہت مفید ہے۔ بعض وقت آنکھیں بدوضع معلوم ہوتی ہیں۔

یہ دوا جسم کے بائیں حصہ پر زیادہ تر اثر کرتی ہے، بائیں طرف کی اکڑن اور بائیں طرف کا سن ہو جانا اس دوا میں کئی دفعہ مشاہدہ کیا گیا ہے۔

بازوؤں اور ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس، ٹھنڈے پانی کی پیاس۔

ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر 33 صفحہ 9 پر ایک بچہ کے متعلق ذکر ہوا ہے کہ ایک چار پانچ سالہ بچہ نے اولینڈر کا ایک پتہ منہ میں ڈال لیا مگر فوراً ہی تھوک دیا۔ چند منٹ میں اس کی زبان سرخ ہوگئی اور زبان کا وہ حصہ جس پر پتہ رکھا گیا تھا، چھل گیا۔ یہ چھیلن زبان پر برابر ایک سال تک رہی پتہ منہ میں رکھنے کے دس ماہ بعد بچہ کے ٹخنوں پر اور پنڈلیوں پر چیچک کے سے آبلے ظاہر ہوگئے۔

جلد بھی بہت ذکی الحس ہوتی ہے اور بہت جلد پھٹ جاتی ہے اور یہ ممکن خصوصاً جب اولینڈر کی دیگر تکالیف کے ساتھ پائی جائے تو اولینڈر اور بھی یقینی دوا بن جاتی ہے۔ عجیب احساسات جو اس کا فالج میں مفید ہونا بتاتے ہیں، یہ ہیں: تمام جسم میں جھنجھناہٹ کا احساس سن ہونے یا بے درد کے مفلوج ہونے کا احساس جیسے اندرونی حصص پھول گئے ہیں۔ بیرونی حصص میں تپکن، جلد میں سونے کا احساس۔

علامات

دماغ: لاپروائی، پڑھتے وقت دماغ میں پراگندگی، پڑھتے وقت فقروں کا مطلب سمجھ نہ سکنا، حافظہ کا نہ رہنا۔ قویٰ عقلیہ میں کمی، بات کا جلد سمجھ میں نہ آنا، ہر بات پر بدمزاجی، ہر کام کرنے سے نفرت، غمگینی شدید قبض کے ساتھ۔ دماغی محنت کے بعد حدت، تمتماہٹ کے دورے، مخالفت برداشت نہ کر سکے، غصہ میں آ جائے۔

سر: چکر، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ چکر سے گر جائے گا۔ کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے سے یا صبح بستر پر اٹھنے پر چکر، چکر: فالج سے قبل بہت عرصہ کے لیے نیچے دیکھنے سے چکر۔

سر میں بھاری پن اور دباؤ، پیانی میں اور سر سے باہر کی طرف دباؤ، پیشانی میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیشانی پھٹ جائے گی، دردِ سر کو ایک طرف کرنے اور آنکھیں پھیرنے سے آرام ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر شدید جلن اور خارش جیسے جوؤں سے ہوا کرتی ہے، کھجلانے سے پہلے تو آرام محسوس ہوتا ہے مگر بعد میں جلن، درد اور پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی کی جلد کاذب (اوپر والی جلد) کا بدنما ہو جانا، گدی میں خصوصاً کھرنڈ والے تر خارش کے دانے۔ دماغ میں درد جیسے سر پھٹ جائے گا، سر میں سن ہونے کا احساس پیشانی پر اور پیشانی کے بالوں کے کناروں پر سوزش والی کھجلی جس کی زیادتی گرمی سے ہو۔

آنکھ: پڑھتے وقت پپوٹوں میں جلن اور کھنچاؤ، اشیاء کو صرف اسی وقت دیکھ سکے جب اطراف میں دیکھ رہا ہو، پڑھتے وقت آنکھوں سے پانی بہے، ازدواج البصر، احساس جیسے آنکھیں پیچھے کی طرف سر میں کھنچ رہی ہیں، آنکھیں کھنچی ہوئیں۔

کان: بیرونی کان میں اینٹھن کی طرف کھنچاوٹ، کانوں پر اور کانوں کے گرد نملہ کے دانے اور زخم۔

چہرہ: صبح کے وقت چہرہ زرد اور کھنچا ہوا اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، چہرہ یکے بعد دیگرے پیلا اور سیاہی مائل سرخ، اوپری ہونٹ کا سن ہونا، منہ پر جھاگ۔

منہ: دانت کا درد صرف چباتے وقت، بول نہ سکنا، شام کے وقت غذا میں کوئی مزہ نہیں ہوتا ہے۔ رات کے وقت لیٹنے پر، داڑھوں پر کھنچن، پریشانی، متلی اور بار بار پیشاب کے ساتھ، مسوڑھے نیلگوں سفید، زبان کھردری، میلی، سفید، منہ میں خشکی کے ساتھ۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، کھاتے وقت ہاتھوں کا کانپنا، غذا اور سبز رطوبت کی قے، قے کے بعد پھر بھوک اور تمام جسم میں کمزوری، ٹھنڈے پانی کے واسطے

پیاس کی زیادتی، شدید خالی ڈکار، معدہ میں ٹپکن جیسے دھڑکن ہو رہی ہے۔ دودھ پلانے والی مستورات میں فم معدہ میں خالی پن کا احساس جو کھانے کے بعد بھی قائم رہے، فم معدہ میں اچانک بیٹھنے کا احساس متلی اور قے کے ساتھ۔

شکم: آنتوں میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ متعفن ریاح کا اخراج جیسے سڑے ہوئے انڈوں کی ہوتی ہے (آرنیکا) ناف کے گرد نوچن اور سوئیاں چبھیں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانے کے بعد مبرز میں جلن علی الصبح غیر منہضم غذا کے جو گزشتہ روز کھائی تھی، دست پتلے ملین اور زرد دست، ریاح خارج ہوتے وقت پاخانہ کا نکلنا۔ مقعد میں جلن دار درد، حمل کے دوران پہلے ملین پھر سخت اور مشکل پاخانے، دق میں دست آنتوں میں دردوں کے ساتھ۔

آلات تنفس: اندر سانس کھینچتے اور باہر نکالتے وقت سینہ کے سامنے والی ہڈی اور سینہ کے بائیں طرف سوئیاں چبھنا۔ لیٹی ہوئی حالت میں تنفس میں رکاوٹ، نیز احساس جیسے سینہ بہت تنگ ہے اور اس کے ساتھ لمبی گہری سانس لینی پڑے۔ تنفس خراٹے دار حجرہ میں سرسراہٹ سے شدید ہلا دینے والی کھانسی، سینہ میں خالی پن اور ٹھنڈک کا احساس، لیٹی ہوئی حالت میں دمہ کی سی سانس کا چلنا، تنفس میں دقت۔

قلب: دل کے اوپر ہلکا درد جس کی زیادتی جھکنے سے اور سانس باہر نکالنے سے ہوتی ہے، پریشان کن دھڑکن سینہ کا پھیلا ہوا محسوس ہونا۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں اور انگلیوں میں اینٹھن، کلائیوں اور انگلیوں میں ہلکا دباؤ۔ ٹانگوں میں چلتے وقت کمزوری، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیروں کا اگلا حصہ سن ہو گیا ہے۔ ٹانگوں اور پیروں کا فالج، اعضاء میں حرارت غریزی میں کمی، پیر مسلسل ٹھنڈے، بے درد کا فالج، ہاتھوں کی انگلیوں میں ورم اور جلن دار اکڑن، ہاتھوں کی وریدیں پھول جائیں، جوڑوں میں اکڑن۔

جلد: جسم کے مختلف حصص کی شدید خارش، خارش کے تر دانے جن سے خون اور رطوبت رستی ہے، کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ کپڑے اتارنے پر خارش، رات کے وقت جلن، جلد بے حد ذکی الحس، جلد پھٹ جائے، پسینہ مقدار میں کم۔

بخار: تمام جسم پر بغیر پیاس یا بخار کے سردی اور جاڑا، نوبتی حدت کے دورے جن کی زیادتی جسمانی یا دماغی محنت سے ہو۔

نیند: جمائیاں جاڑے اور عضلات کے کانپنے کے ساتھ بے چینی کی نیند بار بار جاگے، شہوانی خواب احتلام کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: جلد کی تکالیف کو پہلے کھجلانے سے آرام ہوتا ہے مگر پھر جلد میں جلن اور درد بڑھ جاتا ہے۔ تکالیف ٹھنڈی اور کھلی ہوا میں بڑھ جاتی ہیں۔ دانت کے درد کو بستر میں سے باہر نکل جانے پر آرام ہوتا ہے، چبانے سے دانت کا درد اور سر کا درد بڑھتا ہے۔ نیچے کی طرف دیکھنے سے چکر وغیرہ بڑھ جاتے ہیں۔ آنکھیں پھیر کر دیکھنے سے آنکھوں کی دھند بڑھتی ہے۔ مگر سر کے درد کو آرام ہوتا ہے، اٹھ کر کھڑے ہونے سے سر کا درد اور چکر بڑھتا ہے، جھکنے سے دل میں درد معلوم ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اولینڈر کا اثر زائل ہوتا ہے: کیمفر (نئے اثر) سلفر (پرانے نتائج) سے۔

معاون: کونیم، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، سپائی جیلیا۔

مقابلہ کرو: چڑچڑاپن اور غصہ میں: سٹانی سیگریا، ہیوسس، نکس۔ غصہ کے بعد افسوس میں: کروکس۔ دودھ پلانے والی مستورات کی تکالیف میں: کاربو اینملس۔ کھاتے وقت دستوں میں فیرم، فیرم کے دستوں میں درد نہیں ہوتا۔ فیرم کے دست کھانا کھاتے وقت ہوتے ہیں۔ (آرسنک کے دست معدہ میں سردی یا سرد اشیاء کی وجہ سے) بدہضمی سے دست زرد، دستوں کے ساتھ شدید درد، جلن ہوتی ہے، دست آدھی رات کے وقت زیادہ آتے ہیں اور پیاس ہوتی ہے: ارجنٹم نائیٹریکم (پانی یا کوئی رقیق چیز پینے کے فوراً بعد دست) چائنا (پتلے پانی کے سے دست جس میں منہضم خوراک کے ذرات ہوتے ہیں) دست کمزور کرنے والے کھانے کے بعد از خود دستوں کا نکل جانا۔ یہ دست یا تو پھل کھانے سے ہوتے ہیں یا پھل کھانے سے بڑھ جاتے ہیں: اپس، فاسفورس اور فاسفورک ایسڈ، مبرز کا منہ کھلا ہوا۔

بچوں کی کھوپڑی پر کھرنڈ والے خارش کے دانے، مزریم، سلفر، وائی اولا ٹرائی کلر، ونکا مائز۔ دل بیٹھنے کا احساس: سیپیا (اولینڈر میں اس کے ساتھ شکم میں نفخ کا احساس ہوتا ہے، سینہ خالی اور ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے)۔

اوننتھی کروکاٹا (Oenanthe Crocata)

Natural Order: Umbelliferae
Synonyms: Water drop wott; Dead tongue.
Parts Used: The roots.
Tincture: Drug Strength 1/10.

اوننتھی کروکاٹا ایک زہریلا پودا ہے اور اسی سے کتنی ہی بار مہلک حادثے ہوئے ہیں۔ سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنسی میں اس کے زہر سے کئی اموات کا ذکر کیا گیا ہے اور نیز یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ مرنے کے بعد جب لاش کو چیر کر معائنہ (پوسٹ مارٹم) کیا گیا تو مفصلہ ذیل تبدیلیاں دیکھی گئیں:

(1) جسم کی بے حد سختی اور اکڑن۔ (2) انگوٹھے ہتھیلیوں سے بہت سختی سے جڑے ہوئے تھے، جن کا ہتھیلیوں سے جدا کرنا ناممکن تھا۔ (3) چہرے کی رنگت ارغوانی اور ناخن نیلے۔ (4) دماغ کے نیچے کے پردوں میں ورم اور سر کی کھوپڑی میں بالکل سیاہ رنگ کے خون کا اجتماع۔ (5) حرام مغز میں ورم۔ (6) آواز تنفس کی بلغمی جھلیاں گہری سرخ جن میں جھاگ دار یعنی پھیلنے والی بلغم بھری ہوئی پھیپھڑے بند اور سیاہ۔ (7) دل کے اندر سیاہ رطوبت (8) غذا کی نالی سیاہ۔

یہ دوا ہومیوپیتھی میں مرگی کے دوروں، حمل کی حالت میں یا حیض کے وقت میں مرگی کے دوروں میں، زچگی کے بخار، عفونتی بخار کے تشنجی دوروں

مین، نیز چہرہ کی اینٹھن اور تشنج میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے، مرگی کے دوروں میں جن میں یہ دوا خاص طور پر مفید ہوتی ہے۔ ان میں تے، پیٹ کا تن جانا اور ابھرنا، عضو مخصوص کی ایستادگی یا آلات تناسل میں بے قاعدگیاں پائی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر میلکین ایک مریضہ کی بابت بتاتے ہیں کہ مریضہ کی عمر 19 برس کی تھی۔ اس کے ماں باپ کی صحت بہت اچھی تھی مگر مریضہ کو اب تک حیض نہیں ہوا تھا۔ مریضہ ہٹیلی، ضدی اور پاگل سی ہوگئی تھی اور جب اس کو حیض ہونا چاہئے تھا۔ تب اس کو مرگی کے دورے ہوا کرتے تھے۔ اوننتھی کروٹا 3x دیا گیا، دوسرے مہینہ میں دورے تو نہ ہوئے مگر حیض جاری ہوگیا اور اس کی مرگی دماغی کیفیت بھی درست ہوگئی۔

ساؤتھ امریکہ جنرل آف ہومیوپیتھی جلد نمبر 14 صفحہ 135 پر ڈاکٹر گریزن ایک مریضہ کے متعلق تحریر کرتے ہیں: ''مریض بعمر 32 سال، 16 برس کی عمر سے حیض شروع ہوا، ابتدا میں درد نہ ہوتا تھا مگر بعد میں حیض کے ساتھ درد شروع ہوگیا۔ 23 برس کی عمر میں اس کی شادی ہوئی اس کے دو بچے ہوئے، ایک شادی سے اٹھارہ مہینے کے بعد اور دوسرا پہلے بچے کے سترہ مہینے کے بعد۔ پہلے حمل کے چوتھے مہینے اس کے پیڑو میں درد محسوس ہوا جس کی وجہ سے وہ چل نہیں سکتی تھی۔ یہ درد وضع حمل تک موجود رہا، چھٹے مہینے اس کو پہلا مرگی کا دورہ ہوا اور وضع حمل تک اس کے دورے اور بھی ہوئے۔ وضع حمل سے تین یوم قبل بعد دوپہر اس کو ایسا محسوس ہوا کہ اس کے سر کے ایک جانب چوٹ لگی ہے، وہ گرگئی مگر پوری بے ہوش نہ ہوئی۔ اس کے بعد اس کو شدید درد سر ہوا۔ وضع حمل کے بعد اس کا بچہ پانچ ماہ تک زندہ رہا۔ ان پانچ ماہ میں اس کا کوئی دورہ نہ ہوا۔ بچہ مرنے کے تین ماہ بعد اس کو پھر حملہ شروع ہوگیا اور مرگی کے دورے بھی شروع ہوگئے اور یہ دورے وضع حمل تک کم وبیش ہوتے رہے۔ وضع حمل کے بعد جب مریضہ چلنے پھرنے لگی تو یہ دورے پھر شروع ہو گئے۔ ان میں وقفہ چھ ہفتہ سے چھ مہینہ تک ہوا کرتا تھا مگر جب کبھی دورہ ہوتا تھا تو یکے بعد دیگرے کئی دورے مسلسل ہوا کرتے تھے۔ دماغی حالت بھی خراب ہوگئی۔ دورہ سے پہلے کوئی حملہ نہیں ہوا تھا سوائے اس کے کہ وہ خوف محسوس کرتی تھی یا اپنے آپ کو مردہ خیال کرنے لگتی تھی۔ ان دوروں میں کبھی تو تھوڑی دیر کے واسطے بے ہوشی ہوتی تھی اور کبھی بہت دیر تک بے ہوشی رہا کرتی تھی۔ پہلے یہ دورے رات کو ہوا کرتے تھے، پھر دن کو ہونے لگے، کبھی ایک دن میں دو اور تین بھی ہو جایا کرتے تھے۔ یہ اکثر حیض کے ساتھ ہوا کرتے تھے۔ رحم زیادہ بڑھ جاتا تھا اور اس کے عضلات ڈھیلے پڑ چکے تھے۔ پیشاب کا وزن متناسبہ یعنی سپیسی فک گریوٹی کم ہوگیا۔ اوننتھی کروکاٹا 3x پانچ قطرے دن میں چار دفعہ 16 نومبر کو دینا شروع کیا گیا۔ 12 دسمبر کو ایک زبردست دورہ ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ غذا کی بداعتدالی سے حیض کے ایک ہفتہ بعد ہوا، اس دوا کو دس ماہ تک جاری رکھا گیا، دن بدن مریضہ کی صحت درست ہوگئی اور آخر دس ماہ کے بعد مریضہ بالکل صحت یاب ہوگئی۔

ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر 9 صفحہ 354 پر ڈاکٹر کوپر نے ایک مریض کے متعلق لکھا ہے کہ ایک سپاہی کی صحت ڈیڑھ سال کی قید سے رہا ہونے کے بعد بالکل خراب ہو چکی تھی۔ اس کو جلد ہی مرگی کے دورے شروع ہوگئے۔ دورے شروع ہونے کے پچیس سال کے بعد جب ڈاکٹر کوپر نے اس کو دیکھا تو مریض کو چار پانچ دورے روزانہ ہوتے تھے۔ اس کی حالت یہاں تک خراب ہو چکی تھی کہ وہ اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتا تھا اور بعض وقت وہ دوڑنا شروع کر دیتا تھا اور اتنا تیز دوڑتا تھا کہ چار پانچ میل سے کم فاصلہ پر اس کو پکڑ نہیں جا سکتا تھا۔ اوننتھی کروکاٹا نمبر 4 کی پانچ بوندیں دی گئیں، پہلی ہی خوراک سے اس کو دورہ بہت ہوا، معلوم ہوتا ہے کہ دوا اس کے واسطے بہت زیادہ تھی۔ خوراک دوا کی کم کر دی گئی، ایک سال میں وہ بالکل صحت یاب ہوگیا۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ اوننتھی کروکاٹا سے مرگی کے دورے ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ ایک حاملہ کے ساتویں مہینہ کے دورے میں، ایک بچہ کی چیچک نکلنے سے پہلے مرگی کے دورے میں، ایک مریضہ کے حیض کے دوران مرگی میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس دوا سے ایسی کھانسی جس میں بلغم سینہ کے نچلے حصہ میں گڑگڑاتا ہے اور بلغم پھینے دار (جھاگ دار) ہوتا ہے، ٹھیک ہوتی ہے۔

عجیب علامات یہ ہیں: تشنجی دوروں کے دوران جسم ٹھنڈا جیسے مردہ ہو اور حلق میں کھڑکھڑاہٹ (جیسے دم گھٹ رہا ہو) سن ہونا، ٹانگیں بالکل سیدھی پھیلی ہوئیں، چہرے پر سرخ دھبے، چہرے میں تشنجی اینٹھن، جلدی تکالیف خصوصاً خارش اور نکسیر، مرگی کے دورے جن کی زیادتی حیض کے دوران کہیں ہو۔

علامات

دماغ: تشدد آمیز ہذیان (بیلا ڈونا، کیکٹھرس، سٹرامونیم) جیسے شراب پی ہو (اوپیم) پاگل پن یا ایک مکمل بے ہوشی (بیلا ڈونا، اوپیم)۔

سر: شدید چکر، گر جانے کے ساتھ متلی اور تے، بے ہوشی اور تشنج کے ساتھ سر میں شدید درد، سکتہ کی سی کیفیت، بول نہ سکنا، بے ہوش ہو جانا، چہرے کا پھول جانا، پتلیوں کا پھیل جانا، سانس میں تنگی، اعضاء کا سکڑ جانا اور اکڑ جانا۔ (بیلا ڈونا) دورے کے بعد غنودگی۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں (بیلا ڈونا، ہیوسس، اوپیم، سٹرامونیم) آنکھیں اوپر کی طرف یا اندر کی طرف مڑی ہوئیں۔

ناک: ناک سے خون آئے۔

چہرہ: چہرے کے عضلات میں تشنج وا ینٹھن (اگیریکس، بیلا ڈونا، سائی کوٹا، نکس وامیکا، اگنیشیا) چہرہ نیلا اور متورم، زرد اور ٹھنڈا، چہرے پر پریشانی دانتوں کا بیٹھنا، جبڑوں کی سختی سے آپس میں مل جانا (اسنتھنا، سائی کوٹا، اگنیشیا، ہیوسس، لاروسرس، ناجا، نکس وام) چہرے پر گلابی داغ چہرہ نیلگوں اور آنکھیں پتھرائی ہوئی۔

منہ: زبان متورم اور باہر نکلی ہوئی، ہلکی میلی، منہ پر جھاگ (سائی کوٹا، کیو پرم، ہیوسکس، لاروسریسس) خون ملی رطوبت، منہ خشک، پھٹا ہوا، بول نہ سکنا۔

حلق: حلق میں شدید سکڑن اور جلن۔

معدہ: ہچکی، درد، متلی، قے۔

شکم: تشنج، درد وقولنج کے ساتھ۔

پاخانہ: خود بخود نکل جانا، دست۔

آلات تنفس: سانس میں تشنج، تنگی، سانس، جلد جلد دقت سے چھوٹی اور سانس میں خراٹے کی آوازیں سانس میں کھانسی سے اور سرد آہوں سے رکاوٹ کا ہونا۔ سانس کا مشکل سے معلوم ہوسکنا، سرسراہٹ والی کھانسی، سینہ کے نچلے حصہ میں کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ جس کے ساتھ گاڑھا جھاگ دار بلغم نکلے۔

قلب اور نبض: قلب کے مقام میں درد، نبض، کمزور، بے قاعدہ، محسوس کرنے میں دقت۔

مخصوص خواص: مرگی کے دورے تشنجی دوروں کے بعد غنودگی یا گہری نیند، مکمل بے ہوشی، تشنجی دورے، چکر، پاگل پن، متلی، قے، بے ہوشی کے ساتھ، دورے کی حالت میں آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھی ہوئی، پتلیاں پھیلی ہوئی (ابسنتھنا، بیلاڈونا، سائیکوٹا) اچانک دورے، دوروں میں دانتوں کا بیٹھ جانا، زبان کا کٹ جانا اور دورے کے بعد مکمل بے ہوشی، دورے میں چہرے پر سوجن اور نیلا پن منہ اور ناک سے جھاگ، یا خون کا جھاگ، تشنجی، بے ہوشی، نبض کمزور اور کمزوری کے ساتھ، دورے میں مردے کی طرح ٹھنڈا ہو جانا، ٹانگیں اکڑی ہوئی، تشنجی دوروں میں پیچھے کی طرف مڑ کر کمان کی طرح بن جائے۔

اعضاء: لنگڑی کے اعصاب کے ساتھ ساتھ درد جو پیٹھ میں شروع ہوں، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔

بخار: حرارت غریزی کی کمی، حد سے زیادہ ٹھنڈک، پسینہ کی زیادتی، پسینہ متعفن۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

کمی اور زیادتی: دبانے سے حلق کا درد زیادہ ہوتا ہے مگر آلات صدر کے گہرے درد کو آرام ہوتا ہے۔ نگلنے سے حلق میں درد ہوتا ہے۔ تمام علامات پانی سے بڑھتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: مرگی میں: سائیکوٹا آرٹی، میشیا ولگرس، بیوفو۔

انوتھیرا برائنس (Oenothera Briennis)

Natural Order: Onagraceae.
Synonyms: Evening Primrose.
Parts Used: The entire plant.
Tincture: Drug Strength 1/10.

زرد گلاب

ڈاکٹر فرنلٹن لکھتے ہیں کہ انوتھیرا (زرد گلاب) کھیتوں اور اجاڑ جگہوں میں عام طور پر ملتا ہے۔ یہ کمزور کرنے والے پتلے دستوں کے واسطے بہترین دوا ہے۔ یہ دستوں کو اس لئے نہیں روکتی کہ اس میں ٹینک ایسڈ ہے بلکہ یہ سچے معنوں میں ہومیو پیتھک دوا ہے جو دست پیدا کرتی ہے اور دستوں کو درست کرتی ہے۔ دست بلا کسی کوشش کے ہوتے ہیں اور ان دستوں کے ساتھ اعصابی کمزوری ہوتی ہے۔ نیز دماغی استقاء کی ابتداء بھی کبھی ان دستوں کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتی ہے۔

شروع شروع میں ڈاکٹر رکرنوٹ نے ایک عورت کو اس دوا کا ایکسٹرکٹ ساٹھ (6) قطرے فی خوراک جسمانی اور دماغی پریشانی اور تھکاوٹ کے لئے دیا۔ پہلی بات جو دوا سے محسوس ہوئی وہ یہ تھی کہ دماغی اور جسمانی قویٰ مفلوج ہوتے ہوئے محسوس ہوئے مگر تھوڑی دیر کے بعد دست اور پیشاب بہت مقدار میں آیا اور مریضہ کی تمام شکایات دور ہوگئیں۔

ڈاکٹر ہرڈس نے ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 10 صفحہ 419 پر ایک مریض کا حوالہ دیا ہے۔ مریض 65 برس کا تھا۔ پچھلے دو برس کے کھانے کے بعد معدہ میں شدید درد ہوتا تھا۔ انوتھیرا کے مدر ٹنکچر کے پچیس قطرے سے وہ مریض مستقل طور پر صحت یاب ہوگیا۔

اس دوا کی یاد رکھنے کے قابل یہ علامت ہیں کہ جسم عموماً سن ہو جاتا ہے اور جسم پر گرم پسینہ پیشاب کی تیز حاجت کے ساتھ مگر ان سب کو دست اور پیشاب کے زیادہ ہو جانے کے بعد آرام ہو جاتا ہے نیز یہ دوا کمزور کر دینے والے پتلے دستوں کے واسطے بہترین ہے۔ یہ دست بلا کسی کوشش کے ہوتے ہیں اور بہت کمزور کر دیتے ہیں۔ ان دستوں کے ساتھ دماغی استسقاء کی ابتدا بھی ہوا کرتی ہے۔

علامات

دماغ: بے ہوشی، سر اٹھانے، سوچنے اور حرکت کرنے کی نا قابلیت۔

سر: سر میں ہلکا پن، شدید چکر، چکر اعضاء کی کمزوری اور دل کے پھڑکنے کے ساتھ جس کو دست اور پیشاب کے ہو جانے سے آرام ہوتا ہے۔

آنکھ: پپوٹوں کو اوپر اٹھانے کی نا قابلیت۔

شکم: شکم اور ہاتھ پاؤں کے عضلات تشنج، ناف کے نیچے مروڑنے اور توڑنے والے درد کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: پتلے اور کمزور کرنے والے دست، بغیر کسی کوشش کے یا بغیر کسی درد کے بھی دستوں کا زیادہ مقدار میں آنا۔

مثانہ: تمام جسم پر گرم پسینہ کے ساتھ پیشاب کی زیادتی۔

اعضاء: اعضاء کی کمزوری، ہاتھ پاؤں کے عضلات میں تشنج۔

مخصوص خواص: شدید چکر جس سے حرکت کرنی دشوار ہو جاتی ہے۔ تمام

جسم پر کانٹے چبھنے اور سن ہو جانے کا احساس جس سے مریض پاگل سا ہو جاتا ہے۔ شدید اینٹھن اور تشنج، مریض اپنے جسم کو ڈھانپنا چاہتا ہے۔ جسم پر مالش کی خواہش ہوتی ہے اور گرم پانی یا گرم دودھ یا گرم چائے پینا چاہتا ہے۔ چکر اور اعضاء میں کمزوری کے ساتھ دل کے مقام میں پھڑکن، جلد میں کانٹوں کا چبھنا اور جسم کا سن ہو جانا وغیرہ۔ کھل کر دست آنے سے یا کھل کر پیشاب کے ہونے سے درست ہو جاتا ہے کمزور کرنے والے پتلے دست بغیر کسی کوشش کے۔

جلد: جلد کے نیچے کانٹے چبھنے کا سا احساس اور تمام جسم کے سن ہو جانے کا احساس۔

بخار: جسم پر گرم پسینہ کے ساتھ پیشاب کی زیادہ حاجت۔

تعلق: مقابلہ کرو: دستوں میں پراپیکاک، نیفالکم، نیوفرلیوٹم۔ زیادہ پیشاب ہونے سے آرام: اکنیشیا، جلسی میم۔ پاخانہ کے بعد آرام: برائی اونیا، کوچیکم، کالوسنتھ، کروٹیلس، رسٹاکس، سیپیا، سلفر۔ فالج کی علامات: جلسی میم۔

اونس موڈیم ورجینیانم

(Onosmodium Virginianum)

Natural Order:Borraginaceae.
Synonyms:Ralse Gromwell.
Parts Used:The roots and seeds.

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر بلسیو۔ ای گرین نے کی تھی اور 1885ء میں انہوں نے اپنے مشاہدات اس دوا کے متعلق شائع کئے تھے۔ ڈاکٹر گرین کے مشاہدات میں سب سے عجیب وغریب بات یہ تھی کہ جس قدر آدمیوں نے اس دوا کا استعمال کیا، ان سب کو نہ تو یکسوئی قلب رہی اور نہ اپنے اعضاء پر قابو، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس دوا کے استعمال کرنے والے اس قابل ہی نہ تھے کہ اپنے خیالات کو یکسو کر سکیں۔ اپنے خیالات کو اپنی مرضی کے تابع رکھ سکیں اور زینہ سے اترتے وقت یا کسی دوسری نیچی جگہ کے جانے پر وہ نشیب وفراز کا صحیح اندازہ کر سکیں۔ سر کا چکر، تمام عضلاتی کمزوری اور سن ہو جانے کا احساس بھی مشاہدہ کیا گیا۔ اس کے بعد اعصابی قسم کے درد کی علامات لئے ہوئے فالج کی سی کیفیت دیکھنے میں آئی۔ ان اعصابی دردوں کی نوعیت بھاری پن اور ہلکے درد کی تھی۔ اس درد سے گردن، ریڑھ اور پیڑو کے مقام کی نسیں مبتلا ہو گئیں یعنی آنکھیں، گدی، آنکھوں سے گدی تک، کمر وغیرہ اس درد کے سب سے بڑے مرکز حلق، آنتیں، پستان، قلب اور دوسرے اعضاء تھے۔ اس دوا کا اثر جسم کے بائیں حصہ پر بہ نسبت داہنے حصہ کے زیادہ تھا۔ پڑھتے وقت آنکھوں میں کھنچاوٹ سی محسوس ہوتی ہے جیسے کہ چھاپے کے باریک حروف پڑھنے سے آنکھوں پر زور پڑتا ہے اور پڑھنے والوں کو یہ خواہش رہتی ہے کہ کتاب دور رکھ کر اس کو دیکھا جائے۔

معلوم ہوتا ہے کہ آنکھوں کے اندرونی عضلات پر اس دوا کا گہرا اثر ہوا۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ ایک قسم کا آنکھوں کے عضلات میں فالج کا اثر ہو گیا جس سے آنکھیں کچھ حد تک بیکار ہو گئیں۔ اونس موڈیم کا اسی لئے سب سے بڑا نشان یہ ہے کہ ”پڑھنے سے یا نظر جما کر دیکھنے سے آنکھوں میں تناؤ اور اسی لئے دردسر آنکھوں پر بوجھ کی سی سے دردسر کے مریض جس قدر اس دوا سے صحت یاب کئے گئے ہیں شاید کسی اور دوا سے نہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر ای ایس نورٹن نے نارتھ امریکہ جنرل آف ہیومیوپیتھی صفحہ 792 پر کئی ایک مریضوں کے متعلق بیان فرمایا ہے۔ منجملہ جن کے ایک مریضہ بعمر 23 سال کی تھی جس کو تین سال سے دردسر کی شکایات تھی۔ درد خصوصاً گدی میں ہوا کرتا تھا۔ درد کی نوعیت پھوڑے کے سر درد اور اکڑن کی سی تھی۔ جو اکثر ریڑھ کے نیچے تک پہنچتا ہے۔ اور ریڑھ کی ہڈی کو ہاتھ لگانے سے اور زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ سر کے بائیں جانب ہلکا درد جو وقتاً فوقتاً آنکھوں تک تیر کی مانند پہنچتا ہے۔ آنکھوں میں سختی اور کھنچاؤ، دردسر کی زیادتی صبح کے وقت کچھ چکر کے ساتھ، اونس، موڈیم نے تمام علامات کو فوراً ختم کر دیا۔ دوسری مریضہ قریب نظری اور شدید دردسر میں مبتلا تھی۔

مسلسل ہلکا اور بعض وقت شدید درد گدی کے داہنی طرف اور داہنی آنکھ میں تھا جو تھک جانے سے، کھانسی سے یا کسی اچانک جذبہ سے بڑھ جاتا ہے اونس 3x نے شفا بخشی۔

ڈاکٹر نورٹن کا خیال ہے کہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے پیدا شدہ درد بھی اس دوا سے رفع ہو جاتے ہیں مگر جب کہ وہ آنکھوں کی تھکاوٹ کے علاوہ کسی اور تھکاوٹ سے ہوتے ہیں۔ انہوں نے ایک مریضہ کے متعلق لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ مریضہ نو سال سے بہری تھی۔ چار سال تک برابر اس کے دونوں کانوں میں گرجنے اور سیٹیوں کی آوازیں آتی رہیں اور اس کے ساتھ ساتھ گدی میں ہلکا درد بھی تھا جو شام کے وقت بڑھ جاتا تھا۔ کانوں میں درد بھی تھا اور چکر بھی، دونوں کان مدت سے بہتے تھے جس کی وجہ سے ان کے پردے سخت ہو چکے تھے۔ اونس موڈیم 1x سے یہ تمام درد رفع ہو گئے گو اس میں قوت سامعہ دوبارہ نہ پیدا ہوئی۔

ڈاکٹر گرین نے بھی اپنے بڑے عجیب وغریب مشاہدات بیان کئے ہیں۔ ایک مریض کے متعلق وہ بیان کرتے ہیں کہ مریض ریڑھ کے ستون کی کمزوری میں مبتلا تھا اور اس کی کمر میں سخت درد ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی مسلسل بڑھی ہوئی رہتی تھی اور ایستادگی غضب کی تھی۔ چت لیٹنے سے سب تکلیفیں بڑھتی تھیں۔ اپنے اعضاء پر اس کو پورا قابو نہ تھا، ٹانگوں اور پاؤں میں کچھ سرسراہٹ رہتی تھی اور کسی قدر سن بھی ہو جاتے تھے۔ اونس موڈیم مدر ٹنکچر پانچ قطرے دن میں چار بار دینے سے مریض صحت یاب ہو گیا۔ دوسری مریضہ کی ٹانگوں میں درد تھا اور کسی قدر سن بھی ہو جاتی تھی۔ دل کے مقام پر پریشانی اور عام جسمانی کمزوری موجود تھی، قلب بڑھا ہوا تھا، اونس موڈیم پانچ قطرے ہر تین گھنٹہ پر دیئے گئے۔ دوسرے دن مریضہ کو بہت کچھ

فائدہ ہوا لیکن مریضہ اس دوا کو جاری نہ رکھ سکی کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اس دوا نے پیشاب کی نالی میں تحریک پیدا کر دی ہے۔ ایک اور مریضہ کا حوالہ دیتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ مریضہ عمر تیس سال جسم کی موٹی اور بھاری۔ ایک دن آندھی پانی میں وہ باہر سو گئی۔ جاگنے پر اس کے دونوں کانوں میں مسلسل گرج کی آوازیں آنی شروع ہو گئیں۔ جس کے ساتھ نمایاں بہرہ پن بھی تھا۔ اٹھنے کی کوشش کرنے پر لڑکھڑا کر گر گئی۔ پانچ دن کے بعد وہ چل نہ سکتی تھی اور بغیر مدد کے کھڑی بھی نہ ہو سکتی تھی۔ کانوں میں مسلسل آوازیں آتی تھیں۔ حافظہ سلب ہو چکا تھا، بینائی بالکل خراب ہو گئی تھی اور کسی چیز کو نزدیک سے دیکھنے پر اسے ایک کی دو دو دکھائی دیتی تھی اور وہ اونچے اونچے قدم اٹھا کر چلتی تھی اور گر پڑتی تھی اور یہی حال اس کا زینہ چڑھنے یا اترنے سے ہوتا ہے۔ اونس موڈیم 1x ایک بوند ہر دو گھنٹہ کے بعد دیا گیا، دوسرے دن اس کی حالت زیادہ خراب ہو گئی۔ چوبیس گھنٹے کے لئے دوا بند کر دی گئی اور پھر یہ دوا 6x طاقت میں دی گئی، پہلی ہی خوراک سے اس کو فائدہ ہونا شروع ہو گیا یہاں تک کہ وہ بالکل تندرست ہو گئی۔

آلات تناسل زنانہ میں اس دوا سے رحم میں اینٹھن، خصیۃ الرحم اور پستانوں میں درد اور حیض کی بے قاعدگیاں پائی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر جے ڈبلیو کوارٹ ہومیوپیتھک نیور جلد نمبر 26 صفحہ نمبر 256 پر ایک مریضہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں۔ میں نے اونس موڈیم مدر ٹنکچر پانچ قطرے فی خوراک ہر ایک گھنٹہ پر دے کر ایک مریضہ کے رحم کی شدید اینٹھن کو درست کیا مریضہ کے رحم میں گومڑ موجود تھا۔

ڈاکٹر ینگ لنگ کا خیال ہے کہ اونس موڈیم کے اثر سے عورت اور مرد دونوں کے آلات تناسل کی کمزوری ہو جاتی ہے مگر ڈاکٹر جونس کہتے ہیں کہ اونس موڈیم عورتوں اور مردوں کے آلات تناسل کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اگر ہر دو صاحبان کی رائے کو بغور دیکھا جائے تو دونوں ہی صاحبان اپنے اپنے خیال میں درست ہیں کیونکہ اونس موڈیم کے اثر مقدم سے کمزوری پیدا ہوتی ہے مگر اثر ثانی ایسی کمزوری کو دفع کر دیتا ہے، چنانچہ ڈاکٹر گرنسے نے ایک اڑتیس (38) برس کے جریان کو جو مشت زنی کی وجہ سے پیدا ہوا تھا، اونس موڈیم سے صحت یاب کیا۔

رحم کے درد تمام کپڑے اتارنے سے اور چت لیٹ جانے سے کم ہو جاتے ہیں۔ اونس موڈیم کا ایک مخصوص نشان ''ناک میں اور حلق میں خشکی ہے۔'' ڈاکٹر ینگ لنگ نے ایک مریضہ کو جس کے ناک اور حلق میں خشکی تھی۔ اونس موڈیم دیا، مریضہ کی نہ صرف خشکی ہی دور ہو گئی بلکہ اس کے پستان بھی درست ہو گئے جو قبل ازیں بالکل سوجھ گئے تھے۔ خشکی کے احساس کے ساتھ ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ پیاس ہوتی ہے جس سے سکون ملتا ہے۔ ینگ لنگ لکھتے ہیں کہ میرے ہاتھوں مدر ٹنکچر اور 30 نمبر ہمیشہ فیل ہوئے اور میں سمجھتا ہوں کہ اونس موڈیم کو ایک لاکھ طاقت میں استعمال کرنا ہی بہتر ہے۔''

ڈاکٹر ایچ ایف ایونس نے دس سالہ دردِ سر کو اونس موڈیم سے محض اس علامت پر ٹھیک کیا کہ مریض کا دردِ سر اندھیرے میں اور لیٹ جانے سے بڑھ جاتا ہے۔

پھوڑے کا سا درد اکڑن بھی اس میں نمایاں طور پر ملتے ہیں۔ گدی میں اوپر کی طرف دبانے والا دباؤ، سر کے درد آنکھ سے اوپر کی طرف جاتے ہیں۔ حنجرے سے پیدا شدہ کھانسی میں بلغم گوند کا سا ہوتا ہے۔ مستورات میں خواہش نفسانی میں کمی یا بالکل جاتے رہنا، مریض محسوس کرتا ہے جیسے وہ پیدا ہی تھکا ہوا ہوا تھا۔

علامات

<u>دماغ</u>: باتونی لیکن بے طریقہ یعنی ایک بات کا تعلق دوسری بات سے نہیں ہوتا۔ چڑچڑا ارادہ کا کمزور، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی خوفناک واقعہ ہو رہا ہے اور اس کو روکا نہیں جا سکتا۔ نیچے نظر کرنے سے خوف کہ مبادا وہ آگ میں یا زینہ پر سے چلتے وقت گر نہ جائے۔ سوچنا چاہتا ہے مگر سوچ نہیں سکتا کیونکہ یکسوئی توجہ نہیں ہو سکتی۔ بہت تیز لکھتا ہے مگر توجہ کی یکسوئی نہ ہونے سے فقرے اور الفاظ عبارت میں چھوڑ جاتا ہے، پڑھتے پڑھتے بھول جانا۔

<u>سر</u>: ناک میں خشکی کا احساس سر میں پریشانی، ہلکا چکر اور سر میں بھاری پن پیدا کرنے والا دبانے والا درد گدی میں صبح کے وقت چلنے سے گدی سے پیشانی تک درد زیادہ تر بائیں جانب کنپٹیوں میں اور جبڑوں کی ہڈیوں میں درد (کیپسیکم) دردِ سر کی زیادتی اندھیرے میں لیٹ جانے سے، دردِ سر کی کمی، نیند سے مگر جاگنے پر فوراً دوبارہ ہو جانا۔

<u>آنکھ</u>: نظر دھندلی، پتلی میں کمزوری اور ڈھیلوں کی وریدوں کا بڑھ جانا، آنکھوں سے کام لینے سے آنکھوں میں تھکن اور کھنچاوٹ، آنکھیں بھاری، عضلات میں کمزوری اور کھنچاوٹ، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، جو کنپٹی تک جاتا ہے، قریب نظری۔

<u>کان</u>: کانوں میں بھاری پن، قوت سامعہ کمزوری۔

<u>ناک</u>: شدید خشکی، حلق سے بلغم کا اخراج، حلق میں زخم کا سا درد، بند ہو جانے کا احساس، علامات ٹھنڈے پانی سے اور ٹھنڈا کھانا کھانے سے کم ہوتی ہیں۔

<u>معدہ</u>: بھوک زیادہ یا بھوک اور پیاس کم۔ ٹھنڈے پانی اور برف کی چیزوں کی خواہش۔ کھانے کے بعد ڈکار، متلی، بحالت حمل متلی، ذائقہ کڑوا، برا۔

<u>شکم</u>: نفخ کا احساس جس کو کپڑے اتارنے سے آرام ہوتا ہے۔ درد قولنج جس میں آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ ناف کے نیچے درد جس کو چت لیٹنے سے یا کپڑے ڈھیلے کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

<u>مثانہ</u>: مرد کی پیشاب کی نالی میں درد، خارش کے ساتھ پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد درد۔ پیشاب بار بار مگر کم۔ پیشاب کا وزن متناسبہ بڑھا ہوا اور پیشاب میں یوریا کی زیادتی۔

آلات تناسل مردانہ: مسلسل خواہش نفسانی کی تحریک، آلات تناسل کی کمزوری سے نامردی، خواہش نفسانی کا نہ رہنا، سرعت انزال، ایستادگی کمزور۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں شدید درد، نیچے دبانے والے درد، خواہش نفسانی کا مکمل طور پر جاتے رہنا۔ اس امر کا احساس کہ حیض شروع ہوگا۔ پستانوں میں درد، پستان کی گھنڈی میں خارش، حیض جلد جلد اور زیادہ دن تک رہنے والا۔ رحم کے مقام پر درد، سیلان الرحم زرد، تیز سوزش پیدا کرنیوالا اور زیادہ۔

سینہ: پستانوں میں درد زخم کا سا، پستان متورم اور ان میں درد، دل میں درد، نبض تیز، بے قاعدہ اور کمزور۔

پیٹھ: کمر میں درد، ٹانگوں اور پیروں میں سرسراہٹ اور ان کا سن ہوجانا۔

ہاتھ اور پاؤں: کمر میں درد، ٹانگوں میں تھکن اور ان کے سن ہونے کا احساس، ٹھوکر کھانا دائیں اور بائیں طرف نشیب وفراز کا زیادہ معلوم ہونا، بائیں کندھے میں درد، عضلات کی کمزوری اور تھکن۔

مخصوص خواص: معمولی سی محنت سے کپکپی، اعصابی کمزوری کا احساس، جس سے فرائض منصبی ادا نہیں کرسکتا۔ عضلات پر قابو نہیں رہتا۔ بائیں جانب لیٹنے کی نااہلیت، کمزوری۔

کمی اور زیادتی: ٹھنڈا پانی پینے سے اور ٹھنڈا کھانا کھانے سے، کپڑے اتارنے سے اور چت لیٹنے سے علامات کم ہوتی ہیں مگر دردسر لیٹنے سے زیادہ ہوتا ہے اور اندھیرے میں بھی زیادہ ہوتا ہے نیز علامات تنگ کپڑے پہننے سے، حرکت سے اور جھٹکے سے بڑھتی ہیں۔ دردسر نیند سے کچھ وقت کے لئے عارضی طور پر کم ہوجاتا ہے۔

طاقت: نمبر 30 اور اونچی طاقتیں زیادہ تر استعمال ہوتی ہیں لیکن 2x اور 3x بھی بعض حالات میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: رحم کی تکالیف میں: ہیلونائس، لیلیم ٹگ، سیپیا، نیٹرم میور وغیرہ۔ نظر کی خرابی میں: لیلیم ٹگ (بھینگا پن) پکرک ایسڈ (قریب نظری) نیٹرم سلف (قریب نظری) نظر کی خرابی سے دردسر: جلسی میم کا اثر زیادہ تر داہنی طرف ہوتا ہے مگر اونس موڈیم کا بائیں طرف لیلیم ٹگ، سپائی جیلیا، روٹا اور پٹیشیا۔

اونونس آرویسس (Ononis Arvesis)

Natural Order:Leguminosae.
Synonyms:Rest-Harrow;Cammock.
Parts Used:The entire plant.

ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر 35 صفحہ 538 پر ڈاکٹر کوپر نے ایک بھٹے کے مزدور بعمر 45 سال کے متعلق بیان کیا ہے کہ وہ تیرہ سال کی عمر میں شدید لو لگنے سے ایک ہفتہ کے لئے بیمار ہوگیا۔ اس کو یہ محسوس ہوا کرتا تھا کہ گدی میں کسی چیز نے پکڑ رکھا ہے۔ 25 برس کی عمر میں اس کو پھر یہی تکلیف ہوئی۔ مارچ 1900ء میں اسے یہ دورے، روزانہ ہونے لگے تھے، گدی سے ایک شعلہ اٹھ کر تمام سر پر پھیلتا تھا، وہ خوفناک منہ بناتا تھا، مگر چیخ کبھی نہ مارتا تھا۔ بے ہوش ہوجاتا اس کے چہرے پر نیلا پن مردوں کا سا ہوجاتا اور زمین پر گر پڑتا تھا۔ دردوں کے بعد اس کو دردسر اور چکر ہوتا تھا اور کئی کئی رات متواتر اس کو نیند نہ آتی تھی۔ اونس مدر ٹنکچر سے نو مہینہ کے اندر وہ بالکل صحت یاب ہوگیا۔ ایک خاص علامت اس دوا کی یہ ہے کہ جتنی دفعہ مریض اپنا منہ دھوتا تھا، اتنی ہی بار اس کی نکسیر جاری ہوجاتی تھی۔ ڈاکٹر ہنسن کہتے ہیں کہ اس دوا سے گردوں کا ورم بھی دور ہوجاتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

اونیس کس (Oniscus Asellus)

Order:Isopoda. Class Crustacea of the Articulatas.
Synonyms:Armadillo officinalis; Sow bug sow Louse.
Tincture of the living animals.

برف کا کھٹمل

جرمنی میں یہ مشہور ہے کہ جس کو یہ کھٹمل کھلا دیا جائے تو اس کو مرگی کا دورہ کبھی نہ ہوگا۔

ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ یہ دوا کینتھرس، اپیس کی طرح بہت مفید ہے۔ ڈاکٹر ولف نے بعد مشاہدہ یہ لکھا ہے کہ اس دوا کے مریض کا چہرہ پیلا اور نظر وحشیانہ ہوتی ہے اور مسلسل قے ہوتی ہے۔ نیز اس دوا میں درد قولنج ہوتا ہے جس کے ساتھ پیٹ میں نفخ اور تناؤ ہوتا ہے۔ مثانہ اور مبرز میں مروڑ، پیشاب کی نالی میں کٹن اور جلن۔ ڈاکٹر ہیرنگ کے مشاہدہ میں دردسر آنکھوں کے اوپر اور ناک میں حلق اور معدہ کی سکڑن، مبرز میں سوزش، خون آمیز بلغم کا اخراج اور عضو کی ایستادگی کی زیادتی، لیکن خواہش جماع ندارد وغیرہ علامات پائی گئیں۔ مؤخر الذکر دو علامتیں کینتھرس میں پائی جاتی ہیں۔ جمائیاں اور انگڑائیاں بھی اونیس کس کی علامتوں میں سے ہیں۔

چونکہ اس دوا میں پیشاب لانے کی زبردست طاقت ہے اس لئے اس کو استسقائی کیفیتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دمہ کی کیفیتیں ہوا کی نالیوں کی تکالیف کے ساتھ۔

علامات

سر: سر کا بھاری پن، ابرووں پر اور ناک کی جڑ میں درد، شریانوں میں شدید تپکن۔

کان: داہنے کان کے پچھلے ہڈی کے ابھار میں سوراخ کرنے والا درد۔

چہرہ: پیلا وحشیانہ۔

منہ: دانت میں درد، تالوں میں دباؤ۔
حلق: حلق میں اینٹھن جیسے وہ بند ہو جائے گی۔ خون آمیز بلغم کا اخراج۔
معدہ: متلی اور مسلسل قے۔
شکم: درد قولنج پیٹ میں نفخ کے ساتھ۔
پاخانہ اور مبرز: مبرز کی جلن، پاخانہ کی یکا یک حاجت، پاخانہ کا فوراً بغیر کسی تکلیف کے ہونا، مقعد میں جلن دار درد۔
مثانہ: مثانہ میں مروڑ بغیر پیشاب یا کسی اور قسم کی خواہش کے پیشاب کی نالی میں درد کی زیادتی اور بے چینی، پیشاب کی نالی میں کٹن اور جلن۔
آلات تناسل مردانہ: بار بار ایستادگی لیکن جماع سے نفرت۔
مخصوص خواص: انگڑائیاں لینے کی رغبت، خون کی قے ہونا۔
نیند: جمائیوں کی کثرت۔
طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

اویاری (Aviare)

A preparation of children tuberculosia.

مرغوں کی تپ دق سے تیار شدہ دوا

ابتداء میں ڈاکٹر کارٹیر نے اس دوا کا تجربہ کر کے انٹرنیشنل ہیومیو پیتھک کانگریس منعقدہ 1896ء میں اس کے خواص بیان کئے۔ انہوں نے بتلایا کہ اس دوا کا بہترین اثر پھیپھڑوں کے اوپری حصہ میں ہوا کرتا ہے اور انفلوائنزہ میں، ہوا کی نالیوں میں ورم، یا خسرہ کے بعد ہوا کی نالیوں میں ورم (جو دق الریہ کی پیش خیمہ ہوتی ہیں) کے واسطے یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ انہوں نے کئی ایسے مریضوں کو اس دوا سے صحت یاب کیا جن کی امید زندگی منقطع ہو چکی تھی۔

اس وقت کے بعد آج تک یہ دوا مختلف طاقتوں میں استعمال ہوتی رہی ہے اور مریضوں کو اس سے فائدہ پہنچتا رہا ہے۔
طاقت: نمبر 30 نمبر 200 اور اوپر کی طاقتیں۔
تعلق: مقابلہ کرو: بسی لینم، بسی لینم سٹیسم، ٹیوبر کیولینم، آرسنک آیوڈیم۔

اووی گیلی لینی پیلی کولا
(Ovi Gallinae pellicula)

مرغی کے انڈے کے چھلکے کی اندرونی جھلی

یہ دوا ہومیو پیتھی کے مایہ ناز ڈاکٹر سوان کی ایجاد ہے۔ ڈاکٹر سوان لکھتے ہیں کہ "زمانہ قدیم سے مرغی کے انڈے کے چھلکے کی اندرونی جھلی رات کے وقت پیشاب نکل جانے کے واسطے اور خواہش نفسانی کی زیادتی کے لئے مشہور ہے۔ انڈوں کو کسی طریقہ پر بھی استعمال کیا جائے لیکن اس کا اثر آلات تناسل مردانہ اور زنانہ پر ہوا کرتا ہے۔ انڈے خصیۃ الرحم کی پیدائش ہونے کی وجہ سے قدرتی طور پر خصیۃ الرحم پر اپنا اثر زیادہ دکھاتے ہیں اور یہی وجہ کہ اور سیلان الرحم کی ایک بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر سوان نے جب اس دوا کی آزمائش شروع کی تو پہلی خوراک اس کے سی۔ ایم (ایک لاکھ طاقت) کی ایک نوجوان عورت کو دی۔ وہ عورت جسمانی محنت برداشت کرنے کے ناقابل تھی۔ (اس کا علم ڈاکٹر موصوف کو دوا دیتے وقت نہ تھا) فوراً ہی اس دوا سے اس کی مدت العمر کی تکلیف رفع ہو گئی، اگرچہ اس کے آلات تناسل میں علامات پیدا ہوئیں جس میں وہ عورت پہلے کبھی مبتلا رہ چکی تھی مگر وہ علامات بھی خود بخود رفع ہو گئیں۔

ڈاکٹر نیگ لگ نے ہیمن ایڈوانس جلد نمبر 22 صفحہ 412 پر ایک مریضہ کے متعلق لکھا ہے کہ "مریضہ 42 برس کی تھی اور اس کی علامات یہ تھیں: قلب کے مقام میں ہلکا درد زیادہ تر دل کے نیچے کے حصہ میں جو بائیں خصیۃ الرحم تک جاتا تھا۔ کبھی یہ درد اس قدر شدت کا دل کے مقام پر ہوتا تھا کہ سانس لینا مشکل ہو جاتا تھا۔ کبھی دل کی جڑ میں اس قسم کا شدید درد سانس میں رکاوٹ پیدا کرتا تھا۔ صرف پیچھے کی طرف جھکنے سے سانس میں ذرا آسانی ہوتی تھی اس دوا کی ایک ہی خوراک سے تکلیف رفع ہو گئی مگر مریضہ کے منہ میں انڈوں کا سا ذائقہ کچھ عرصہ کے لئے پیدا ہو گیا۔"

آزمائش میں عجیب علامات پائی گئیں: تکالیف کا بہت جلد شروع ہونا اور بہت جلد رفع ہو جانا۔ نیند میں جھٹکے، کمر میں گرمی اور باقی سارے جسم پر ٹھنڈک۔ رحم کے نیچے دبائے جانے کا احساس۔ رحم میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دھکیل رہا ہے اور خون کی دھاریں بہہ رہی ہیں۔ اس امر کا احساس کہ جسم میں کوئی چیز الٹ گئی ہے۔

یہ دوا ایک پیدا ہونے والے دردوں میں، رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے میں، درد کمر، بائیں چوتڑ میں درد، کمزوری درد قلب، بائیں خصیۃ الرحم کے درد میں استعمال کی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: حیض کے پہلے دماغی پریشانی، ناامید، غصہ اور غمگین بغیر کسی وجہ کے (خصیۃ الرحم کی تکلیف میں مریضہ غمگین ہوا کرتی ہے)
سر: چکر کا احساس، زینہ اترنے پر چکر کا احساس اور دم کا رکنا، گدی کا احساس۔
آنکھ: آنکھوں کے اوپر سایہ کا احساس، آنکھیں کھنچی ہوئیں، بائیں آنکھ میں سے ہوتا ہوا گدی میں درد۔ مریض آنکھوں کو بڑے زور سے دبا لیتا ہے کیونکہ اس کو یہ احساس ہوتا ہے کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں۔
ناک: شدید زکام، چھینکیں، ہونٹ پھٹے ہوئے۔
چہرہ: آنکھیں کھنچی ہوئیں، چہرہ پژمردہ پیشانی اور رخساروں پر چیچک کے سے چھوٹے چھوٹے دانے۔
منہ: حیض کے دوران عجیب قسم کی منہ میں بو، انڈوں کا سا ذائقہ، تیزابی

تھوک۔

حلق: حلق میں زکام کا سا درد جس کی وجہ سے کھانسی ہوتی ہے۔ حلق متورم، غدود متورم، حلق میں خشکی کی وجہ سے کھانسی۔

معدہ: معدہ میں جلن اور بھاری پن، سینہ کے سامنے کی ہڈی اور پیٹھ کے درمیان کسی پتھر کے رکھے ہونے کا احساس۔

شکم: حیض کے قبل شکم میں حد سے زیادہ ابھار نیچے دبانے والے درد کے ساتھ۔ حیضوں کے درمیان بائیں طرف زخم کے سے درد اور رحم میں نیچے دبانے والے درد، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ رحم کے ساتھ کوئی بھاری بوجھ لٹک رہا ہے، چت لیٹنے پر کمر میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: قبض پاخانہ بے قاعدہ، پاخانہ میں ریت کی طرح اجزاء جو مبرز سے بہت درد کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔ رات کے وقت یکا یک دست مروڑ کے ساتھ حیض کے دوران مبرز میں جلن۔

مثانہ: ہر دفعہ کھانسنے یا چھینکنے سے پیشاب نکل جانا۔ پیشاب کرنے سے شرم گاہ میں خصوصاً داہنی طرف شدید خارش، پیشاب گہرا زردی مائل، سرخ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے دوران عجیب قسم کی منہ میں بو، حیض کے شروع ہو جانے پر تمام تکالیف کا رک جانا، شکم کے نچلے حصہ میں بوجھ اور نیچے دبانے والا درد، اس امر کا احساس کہ حیض شروع ہوگا۔ حیض کے بعد سیلان الرحم گاڑھا سفید دودھ کی طرح جس کے شروع ہونے سے پہلے رحم میں درد ہوتا ہے۔ جھکنے سے شکم کے بائیں طرف درد اور اس امر کا احساس کہ کوئی چیز پیٹ کے اندر الٹ گئی ہے۔ شرم گاہ میں خارش، حیض کے دوران نیند کا غلبہ حیض کے بعد بائیں ران کے سامنے والے حصہ میں معمولی درد پستانوں میں زخم کا سا درد۔ کپڑوں کے دباؤ اور وزن کا برداشت نہ ہوسکنا، خصیۃ الرحم خصوصاً بائیں میں درد اور ورم۔

آلات تنفس: زکام کے ساتھ شدید کھانسی، سینہ میں سکڑن، سینہ میں سامنے والی ہڈی کے درمیان درد اور دم گھٹنا جس کو سینہ پر گھونسا مارنے سے جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔

قلب: دل کے نیچے کے حصہ میں ہلکا درد اور اس کے ساتھ اندرونی سردی کا احساس، یہ درد بائیں خصیۃ الرحم تک پھیلتا ہے۔

کمر: کمر میں درد، ریڑھ کی ہر ایک گریا میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں چوتڑ میں درد (خصیۃ الرحم کے مقام سے شروع ہوتا ہے) یہ ہاتھ پاؤں اور ٹانگ میں جاتا ہے اور اس کی وجہ سے تمام ٹانگ کمزور معلوم ہوتی ہے۔ حیض کے دوران بائیں چوتڑ کے اندر گہرا درد مگر حیض کے بعد آرام ہو جاتا ہے۔

مخصوص خواص: ٹانگوں میں کمزوری، خصوصاً گھٹنے میں جس کے بعد رحم کے نیچے کی طرف جانے کا احساس ہوتا ہے۔ کمزوری جس کے ساتھ حرکت کرنے کی خواہش ہی نہیں ہوتی بلکہ ڈر ہوتا ہے۔ مریضہ چپ چاپ بیٹھی رہتی ہے۔ ہاتھوں اور کلائیوں میں کوئی چیز از قسم زیور گھڑی وغیرہ پہنی نہیں جاسکتی۔

نیند: حیض کے دوران، سونے سے تمام جسم میں جھٹکے، حیض کے دوران حد سے زیادہ نیند کا غلبہ۔

کمی اور زیادتی: حرکت کرنے سے، حیض کے قبل، دوران حیض اور بعد میں تکلیف مگر حیض کا خون شروع ہونے پر کئی ایک تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ پیچھے جھکنے سے (سانس کی تکلیف میں) جھٹکے یا گھونسے مارنے سے (سینہ کے درد میں) آرام محسوس ہوتا ہے۔ دباؤ اور چھونے سے (شکم، پستان اور خصیۃ الرحم میں تکالیف بڑھتی ہیں)۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اواسما (سیلان الرحم میں) ناجا (قلب کے مقام اور بائیں خصیۃ الرحم میں درد)۔ کالی بائی کرام (زکام کی حالت میں، ناک میں زخم اور سخت پپڑیاں)۔ لیکو کا اور لائیکو پوڈیم (چھونے اور دباؤ سے تکلیف) بیلاڈونا اور لائیکو پوڈیم (درد کا فوراً ہونا)۔ لیکیسس (حیض کے ظاہر ہونے پر تکلیفات میں کمی)۔

ایبرس امارہ (Aberis Amara)

Natural Order:Cruciferae

Synonyms:Butter Candytuft.

Parts Used:The seeds.

Tincture:Drug Strength 1/10

یہ دوا ڈاکٹر ہیل نے ہومیو پیتھی میں داخل کی تھی۔ ایلو پیتھک میٹریا میڈیکا کے مطابق یہ دوا قلب کے بڑھ جانے کے واسطے مفید ہے۔ ایلو پیتھک کے ڈاکٹر سلوسٹر لکھتے ہیں کہ ''ایبرس سے قلب کی شدت اور تیزی کو قابو میں لایا جاسکتا ہے اور نبض کو ہلکا کیا جاسکتا ہے۔''

ڈاکٹر ہیل کا مشاہدہ ہے کہ ایبرس سے دل کی تیزی کم ہوتی ہے اور نبض دھڑکن کی حالت میں بھی معتدل ہو جاتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ''ایبرس کا اثر تھوڑی دیر کے واسطے قلب کو کمزور کرتا ہے مگر اثر ثانی دل کے فعل کو اور زیادہ تیز کر دیتا ہے اور یہ تیزی زیادہ دیر تک قائم رہتی ہے۔''

ایبرس کا اثر قلب پر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ ذرا سی جسمانی حرکت یا بازو تک پہنچتا ہے۔ بائیں بازو کو سن کر دیتا ہے اور نبض کی چال وقفہ دار (یعنی بیچ بیچ میں نبض کا ضربات چھوڑ دینا) ہو جاتی ہے۔ دل کی متذکرہ تکلیف کے ساتھ ساتھ سر اور گردن میں گرمی اور ابھار سا۔ چکر، متلی، اعصابی تحریک، ڈر اور خوف وغیرہ کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔ حلق میں دم گھٹنے کا احساس پاخانہ کا نہ ہونا (ڈیجی ٹیلس) بائیں طرف سر میں سوئیاں چبھنے کا سا تیز درد۔ دل کی ہر ضرب پر دل کی خلاؤں کے بیچوں بیچ ہوتا ہے۔ کمزوری اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض ہمیشہ لیٹا رہنا چاہتا ہے۔

ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 35 صفحہ 489 پر ڈاکٹر پروکٹر، ایبرس کی

بابت تحریر فرماتے ہیں: ''1890ء میں معمولی وبائی نزلہ مجھے ہوا۔ وبائی نزلہ کے رفع ہو جانے کے بعد دو سال تک میں دل کی کمزوری میں مبتلا رہا جس لمحہ میں جاگتا تھا، مجھے دل کی پریشانی محسوس ہوتی تھی۔ معمولی سی محنت سے حد درجہ کی کمزوری، دل کی چال کی بے قاعدگی اور دھڑکن پیدا ہو جاتی تھی۔ چونکہ تمباکو پینے سے بھی یہی کیفیت ہوا کرتی تھی۔ اس لیے تمباکو کو چھوڑنا پڑی۔ کوئی شراب انگوری شراب کے موافق نہیں آتی تھی۔ تمام دوائیں معمول کے مطابق استعمال کیں مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایبرس مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ ملک شوگر میں دو یا تین بار دن میں استعمال کیا، دس دن کے استعمال کے بعد یکا یک دل اپنی اصلی جگہ پر پہنچ گیا اور کوئی تکلیف باقی نہ رہی۔ میں نے کتنے ہی اس قسم کے مریضوں کو ایبرس سے تندرست کیا۔''

ایک خاص بات جو مصنف نے اس دوائی میں پائی وہ یہ ہے کہ جب مریض خود اپنے دل کا احساس کرتا ہے، تب یہ دوا بہت مفید ہوا کرتی ہے۔ آگے سے پیچھے کی طرف تیز ڈنگ لگنے کے سے درد جگر کے مقام پر بھراؤ اور درد۔

علامات

دماغ: غمگین، آہیں بھرنا، چڑچڑاپن، حافظہ کی کمزوری، صبح اٹھنے پر چڑچڑا پن، ڈکار کا احساس، پیشانی پر ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ۔

سر: چکر، ہلکے درد اور سردی کے ساتھ۔ صبح اٹھنے پر، لیٹ جانے کی خواہش کے ساتھ۔ ذرا سی محنت کرنے پر متلی کے ساتھ کھڑے ہونے کے بعد، جھکنے سے گدی میں سر موڑنے پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کا پچھلا حصہ چکر کھا رہا ہے۔ گردن میں گرمی اور بھراؤ، چہرہ تمتمایا ہوا، ہاتھ اور پاؤں کی ٹھنڈک کے ساتھ۔ سر کے داہنی طرف درد، صبح اٹھنے پر پیشانی میں درد اور بھوک کا نہ ہونا۔ سر میں درد و چکر جاڑے کے احساس کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھوں کی سرخی چہرہ کے تمتمانے اور دھڑکن کے ساتھ اور اس امر کا احساس کہ آنکھیں اندر سے باہر کی طرف دھکیلی جا رہی ہیں۔

کان: سننے میں کمی اور سانس کی تنگی، کانوں میں گرج، سر کے بھاری پن، متلی اور دھڑکن کے ساتھ۔

حلق: حلق مٹی سے بھری ہوئی ہونے کا احساس دونوں غدودوں کے بڑھے ہونے کا احساس، گاڑھے لیس دار، تار دار بلغم کی کھنکھار جس کی کھانا کھانے کے بعد کمی ہوتی ہے۔ حلق میں سکڑن کا احساس، دل میں درد، سانس پھولنے اور دھڑکن کے ساتھ، حلق میں سرسراہٹ تار دار بلغم کی کھنکھا کے ساتھ۔

بھوک: بھوک کا نہ ہونا، بدہضمی کی شکایت، نشی اشیاء کی خواہش۔

معدہ: کھانے کے بعد کھٹی ڈکاریں، متلی، تمام جسم پر سردی کے احساس کے ساتھ۔

شکم: پیٹ کے داہنی جانب نفخ اور بے چینی، جگر کے مقام میں درد، مٹیالے رنگ کے پاخانہ کے ساتھ آنتوں میں نفخ، آنتوں میں درد، رقیق اور سفید دستوں کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: مٹیالا، رقیق، سفید یا لمبا اور سفید۔

مثانہ: بار بار پیشاب کی حاجت، مگر پیشاب کی مقدار میں کمی، پیشاب کی مقدار میں زیادتی۔

آلات تنفس: حلق اور حنجرہ میں سرسراہٹ اور خشکی، کئی گھنٹہ تک تار دار بلغم کی کھنکھار کے ساتھ کھانا کھانے سے اس میں کمی ہوتی ہے۔ حنجرے میں سکڑن کا احساس، زینہ چڑھنے سے دم پھولنا اور دھڑکن بار بار لمبی سانس لینے کی خواہش مگر اس سے آرام نہیں ملتا، سانس میں تیزی اور دقت۔

سینہ: سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے تیسری پسلی میں ہلکا درد۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے بھاری پن اور سکڑن، تمام سینہ میں بھالے لگنے کے سے درد کے ساتھ، سینہ میں بوجھ اور پریشانی کا احساس۔

قلب اور نبض: دل کی حرکت اور اس کا فعل مریض خود محسوس کرے۔ بائیں جانب مڑنے سے سوئیوں کے چبھنے کا سا تیز درد، دل کی ہر ضرب پر دل کے خلاؤں کے بیچوں بیچ ہوتا ہے۔ دھڑکن، چکر، گلا گھٹنے کے ساتھ، دل کے مقام پر سوئیاں چبھنے کے سے تیز درد، بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے سرسراہٹ شروع ہو کر بازو کے اوپر تک پھیلتی ہے۔ بازو اور انگلیاں سن ہو جاتی ہیں اور نبض بے قاعدہ جھٹکے دار ہوتی ہے۔ معمولی سی محنت سے دھڑکن چلنے سے دل کی حرکت تمام سینہ میں صاف دکھائی دیتی ہے۔ بیٹھنے سے اس میں کمی ہوتی ہے لیکن تھوڑی سی محنت سے پھر شروع ہو جاتی ہے۔ نبض بھری ہوئی بے قاعدہ اور غیر مسلسل (جس میں نبض کی ضربات چھوٹ جاتی ہیں) نبض کی چال بڑی عجیب وغریب ہوتی ہے، ایک ہی وقت نبض کی دو چالیں ہوتی ہیں، ایک کا ذکر تو اوپر کیا گیا ہے۔ دوسری چال اس کے ساتھ ساتھ بھری ہوئی، باریک اور آسانی سے دب جانے والی ہوتی ہے۔ نبض کا ہر تیسری ضرب کو چھوڑ دینا دل کے مقام پر وزن اور دباؤ کا احساس اور گاہے گاہے تیز سوئیوں کے چبھنے کے سے درد سے پیچھے کی طرف جاتے ہوئے دل کی حرکت 70 سے 90 تک فی منٹ، دل کا بڑھ جانا، استقاء قلب کے بڑھ جانے کے ساتھ، معمولی سی محنت سے، ہنسنے سے، کھانسی سے شدید دھڑکن۔ ذرا سی محنت سے دل میں شدید درد، قلبی کمزوری سے دم پھولنا، دل کا تحلیل ہونا۔ پچھلی رات دو بجے دھڑکن کی وجہ سے نیند کا اچاٹ ہونا۔ بائیں طرف لیٹنے سے رات کے وقت دل میں تیز درد، لیٹنے سے مسلسل ہلکا درد، کھانسی سے چہرہ تمتمانا۔ رات کے وقت بستر میں دل میں تیر لگنے والا درد جس میں ہاتھ سے دبانے سے کمی نہ ہو۔

گردن اور پیٹھ: گردن اور سر میں بھراؤ کا احساس۔

ہاتھ اور پیر: ہاتھ اور پیر ٹھنڈے، بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں سرسراہٹ شروع ہو کر تمام بائیں بازو میں پھیلتی ہے تمام بازو سن ہو جاتا ہے اور نبض کی چال بے قاعدہ اور جھٹکے دار ہوتی ہے۔ بائیں بازو میں بھاری پن اور ہلکا درد۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے انگلیوں میں جھنجھناہٹ اور سن ہو جانا۔ داہنے کندھے میں بائی کے درد محنت کرنے کے بعد ٹانگوں کا کانپنا۔

نیند: رات کے وقت دل میں درد، نیند میں تمام قسم کے خواب۔

مخصوص خواص: زینہ چڑھنے پر تنفس میں دقت اور دھڑکن۔ احساس کہ وہ انگلی تک ہلانے کے نا قابل ہے۔ صبح جاگنے پر اعصابیت اور چڑچڑاپن، تمام جسم میں پھوڑے کے سے درد اور لنگڑے پن کا احساس جیسے سردی کھا جانے سے ہو۔ تمام جسم میں کانپنے کا احساس جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے، منشیات کی خواہش۔

بخار: ہاتھ پیر کے ٹھنڈے ہو جانے اور چہرہ کے تمتمانے کے ساتھ ساتھ کمر اور گردن میں بھراؤ اور گرمی، تبخیری سردی، تبخیری علامات جلد رفع ہو جائیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

کمی اور زیادتی: رات کے وقت، صبح اٹھنے پر، ذرا سی حرکت سے، ہنسنے سے، کھانسنے سے، جھکنے سے، چلنے سے، لیٹنے سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے، کروٹ بدلنے سے علامات بڑھتی ہیں۔ لیکن کمزوری کی وجہ سے مریض لیٹنے پر مجبور ہوتا ہے۔ نیز چپ بیٹھنے سے، بعد دوپہر اور کھلی ہوا میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ تمباکو پینے سے اور شراب پینے سے بھی تکالیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: کیکٹس، بیلاڈونا، ڈیجی ٹیلس، ایمل نائٹریٹ، کرٹیکس، سپائی جیلیا، فائی سی اولس، لیپڈیم۔

ایبیز کینا ڈنسز (Abies Canadensis)

Natural Order:Coniferae.

Synonyms: Hemlock Spruce.

Parts Used: The Bark and buds.

Tincture:Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش ابھی پورے طور پر نہیں ہوئی مگر چند ایک اس میں ایسی مکمل علامات ہیں جن کی وجہ سے یہ ایک حد تک مفید ترین ہو سکتی ہے۔ اس میں عجیب بات یہ پائی جاتی ہے کہ مریض کو بھوک زیادہ ہوتی ہے اور وہ اشتہاء سے زیادہ کھانے کی خواہش کیا کرتا ہے۔ معدے میں کھانے سے قبل چبھنے والے درد اور کمزوری ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں: ''مریض اپنے آپ کو ہلکا محسوس کرتا ہے اور اس ہلکے پن کے ساتھ ساتھ معدہ میں کمزوری کا احساس اور بھوک کی زیادتی ہوا کرتی ہے اور اگر کھانا کھا لیا جائے تو پیٹ آسودہ ہو جاتا ہے، دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے۔

احساسات بھی اس دوا کے عجیب ہوتے ہیں۔ مریض ایسا محسوس کرتا ہے کہ جگر اور داہنا پھیپھڑا چھوٹا اور سخت ہو گیا ہے۔ داہنے شانے کی ہڈی کے نیچے درد محسوس ہوتا ہے۔ مریض ٹانگیں سکیڑ کر لیٹتا ہے۔ بعض وقت مریض کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ خون کی بجائے رگوں میں ٹھنڈا پانی دورہ کر رہا ہے اور اسی وجہ سے مریض کو جاڑا محسوس ہوتا ہے اور مریض کانپتا ہے۔ قرحہ، کمزوری، تمام وقت لیٹا رہنا چاہے۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی، ہاتھ ٹھنڈے کلیجہ بیٹھنے کا احساس۔

اس دوا میں خرابی معدہ زیادہ نمایاں ہوا کرتی ہے اور مستورات کو عجیب اشیاء کھانے کی طرف رغبت ہوتی ہے۔ خصوصاً جب ان کے رحم اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں۔

علامات

دماغ: خاموش، بے پرواہ، چڑچڑا اور جلد غصہ میں آ جائے (کیموملا، نکس وامیکا)۔

سر: سر کے ہلکے ہونے کا احساس، نشہ کا سا احساس (کوکولس، نکس موسکاٹا، نکس وام، اوپیم) سر کے تیرنے کا احساس جیسے کہ سر کی چوٹی میں ورم آ گیا ہو (بیلاڈونا)۔

آنکھ: بائیں آنکھ کے بیرونی کوے پر گوہانجنی نکلنے کا احساس۔

منہ: منہ میں خشکی (آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا۔

معدہ: معدہ میں بھوک اور کمزوری کا احساس، بائڈراسٹس، فاسفورس، پلساٹیلا، اگنیشیا، سیپیا، سلفر، گوشت کی خواہش (مگنیشیا کارب) اچار کی خواہش (ہیپر) اور دوسری سادی اشیاء کی رغبت اشتہا سے یا طاقت ہاضمہ سے زیادہ کھانے کی رغبت (برائی اونیا، فیرم، لائیکوپوڈیم، مرک، سنا)۔ آنتوں میں متلی کا احساس، معدہ میں اپھار، جلن (آرسنک کولچیکم، کینتھرس، فاسفورس، وریٹرم البم) جگر کی خرابیوں کے ساتھ، کتوں کی سی بھوک۔

شکم: کھانے کے بعد آنتوں میں گڑگڑاہٹ، بہت زیادہ بھوک کے ساتھ (لائیکوپوڈیم، چائنا) جگر کے مقام کا سخت محسوس ہونا، آنتوں میں متلی کا احساس، احساس جیسے جگر چھوٹا اور سخت ہو۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں جلن (آرسنک، کینتھرس، آئرس، مرک) قبض۔

مثانہ: دن اور رات پیشاب کی کثرت، پیشاب بھوسہ کے رنگ کا۔

آلات تناسل زنانہ: اس امر کا خیال کہ رحم نرم اور کمزور محسوس ہوتا ہے اور اس لیے یہ اندیشہ ہوا کرتا ہے کہ حمل ساقط ہو جائے گا۔ رحم کے نچلے حصہ پر پھوڑے کا سا درد جس کو دبانے سے آرام ہو، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، مریضہ بے حد کمزور ہر وقت لیٹی رہے۔

آلات تنفس: سانس میں دقت (اکونائٹ، آرسنک)۔

قلب: معدہ کے تناؤ سے دھڑکن، دل کے فعل کے لیے زیادہ محنت کرنی پڑے۔

پیٹھ اور گردن: داہنے کندھے کی ہڈی کے پیچھے درد (چیلیڈونیم، پوڈوفائلم) کمر میں کمزوری کا احساس، کندھوں کے درمیان ٹھنڈے پانی کا احساس۔

مخصوص خواص: ہاتھ ٹھنڈے اور مرجھائے ہوئے، جلن دار ٹھنڈی اور چپچپی، ٹانگیں سکیڑ کر لیٹنا، حد سے زیادہ کمزوری، ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش،

عضلات میں اینٹھن یا جھٹکے۔

نیند: رات کے وقت زیادہ بے چینی اور کروٹیں بدلتے رہنا (اکونائٹ) حد سے زیادہ غنودگی۔

بخار: پیٹھ کے نیچے جاڑا (کیپسیکم، لیکیسس) تمام جسم میں سردی کا احساس جیسے رگوں میں خون کے بجائے پانی بھرا ہو، رات کے پسینے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ابیس نائگرا، سائنا، تھوجا، نکس وغیرہ

ابیز نائگرا (Abies Nigra)

Natural Order: Coniferae.
Synonyms: Black Spruce.
Parts Used: The resin.
Tincture: Drug Strength 1/10

سب سے زیادہ عجیب بات جو اس دوا میں پائی جاتی ہے، وہ یہ ہے کہ غذا کی نالی کے سرے (کوڑی) پر جو معدہ سے ملتا ہے، کسی سخت چیز یا سخت اُبلے ہوئے انڈے کے رکھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ (یہ علامت چائنا میں بھی پائی جاتی ہے مگر چائنا میں احساس سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پاس ہوتا ہے)۔ پلساٹیلا اور برائی اونیا میں کھانے کے بعد غذا کا فم معدہ میں رکھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ آرسنک میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ غذا، غذا کی نالی میں ہی رکھی ہے، جب یہ علامت کسی مریض میں پائی جائے۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بیماری کہاں اور کیا ہے، یہ دوا مفید ہوتی ہے (نمونیہ میں یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی سخت چیز پھیپھڑے میں رکھی ہے جس کو مریض کھانس کر نکالنا چاہتا ہے)۔

اگر چائے یا تمباکو کی بداعتدالی سے خرابی معدہ پیدا ہو جائے تو عموماً یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ رات کے وقت بھوک سے نیند کا اچاٹ ہو جانا بھی اس دوا میں ملتا ہے۔ معدہ کی خرابی سے سر میں پریشانی رخساروں کی تمتماہٹ کے ساتھ اس دوا کا ایک معمولی فعل ہے۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں: ''اس دوا میں درد معدہ ہمیشہ کھانے کے بعد ہوا کرتا ہے۔'' بوڑھے آدمیوں کی بدہضمی کی تکلیفات، دل کی انفعالی خرابی سے کمزوری کے ساتھ۔

علامات

دماغ: بزدل، غمگین، چڑچڑا، سوچنے اور پڑھنے کا نااہل، دن کے وقت دماغ کام نہ کرے اور رات کے وقت بے خوابی۔

سر: گرم، چہرہ پر سرخی، دن میں دماغی سستی اور رات میں بے خوابی، چکر، سر میں شدید درد۔

کان: بائیں کان کی بیرونی نالی میں درد۔

حلق: حلق میں دم گھٹنے کا احساس، احساس جیسے غذا کی نالی کے نچلے سرے پر کوئی چیز پھنسی ہے، اوپری سرے میں (لیانک ایسڈ)۔

معدہ: رات کو بے خوابی اور بھوک۔ صبح کو بھوک کا بالکل نہ لگنا مگر دوپہر اور رات کے وقت غذا کی از حد خواہش۔ فم معدہ کے بالکل اوپر سکڑن کا مسلسل اور پریشان کن احساس۔ معدہ میں درد جو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد ہوتا ہے۔ معدہ میں دل کی طرف کوئی سخت اُبلا ہوا انڈا یا اسی قسم کی کوئی سخت چیز رکھی ہونے کا احساس یا ایسا محسوس ہوتا ہو کہ معدہ کے اندر سخت گانٹھیں پڑ گئی ہیں، ڈکاروں کا بکثرت آنا، قبض۔

سینہ: پھیپھڑے دبے ہوئے معلوم ہوتے ہیں کیونکہ وہ سانس لینے پر پورے طور پر نہیں پھولتے۔ ایسا احساس کہ کوئی سخت چیز سینہ میں رکھی ہے جس کو مریض کھانس کر نکالنے کی کوشش کرتا ہے مگر وہ کھانسنے سے نہیں نکلتی بلکہ سینہ میں درد بڑھ جاتا ہے اور منہ سے رال بہنا شروع ہو جاتی ہے۔ لیٹنے پر سانس لینے میں زیادہ تکلیف دل میں تیز اور کاٹنے والا درد دل میں بھاری پن اور دل کی حرکت میں کمی، تنفس میں دقت۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا تین ماہ کے لئے بند ہو جانا، حیض کا رک جانا، یا دیر سے آنا۔

آلات تنفس: تھوڑی سی محنت کرنے پر سانس کا پھولنا۔

مخصوص خواص: سانس کا جلد پھول جانا، ہڈیوں میں بائی کا درد اور ہڈیوں میں درد کے بعد دیگرے جاڑا و بخار کمر میں درد (بیلاڈونا، کالوفائکم، سمی سی فوگا، پلساٹیلا، کریازوٹ)۔

پیٹھ: ہڈیوں میں بائی کا درد کمر میں درد (بیلاڈونا، کالوفائلم، سمی سی فوگا، پلساٹیلا، کریازوٹ)۔

نیند: دن میں نیند کا غلبہ مگر رات کو بے خوابی اور بے چینی، برے برے خواب دیکھنا۔

بخار: پرانے نوبتی بخار جن کے ساتھ معدہ میں درد شامل ہوتا ہے، یا باہر دفعہ کے بعد دیگرے جاڑا اور بخار۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: چائنا، برائی اونیا (معدے میں بوجھ) پلساٹیلا، سائنا، تھوجا، کیوپریسس (درد کے ساتھ، بدہضمی نکس وامیکا، کالی کارب)۔

ایپس میلیفیکا (Apis Mellifica)

Natural Order:Hymenoptera
Family:Abidae.
Synonyms: The common livebee Honey Bee.
Parts Used: The live bee.

شہد کی مکھی کا زہر

شہد کی مکھی اگر کسی شخص کے ڈنگ مارتی ہے تو اس کو ڈنگ مارنے کا سا درد، جلن، تیز بھالے لگنے کا سا درد ہوتا ہے اور ساتھ ہی سوجن بھی بہت زیادہ

ہوتی ہے اور یہی درد اور سوجن اس دوا کی سب سے بڑی علامت ہے۔

جسم میں چھونے سے تکلیف ہوتی ہے اور جسم پر پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ بالوں کو ہاتھ لگانے سے بھی بال دکھتے ہیں۔ سخت محنت کرنے کے بعد کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اور مریض لیٹنے کے لیے مجبور ہوتا ہے اور اسی کے جسم کے اندر تھکاوٹ اور چوٹ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔

بے حد بے چینی اور اعضاء کا کانپنا جھٹکے اور تشنج، لقوہ۔ جسم کے آدھے حصہ میں تشنج اور دوسرے آدھے حصہ میں لنگڑا پن یا مکمل فالج۔ یہ دوا زیادہ تر جسم کے داہنے حصہ پر اثر کرتی ہے اور اس کی علامتیں داہنے سے بائیں کو اور اوپر سے نیچے کو جاتی ہیں (بائیں سے دائیں کو: رسٹاکس)۔

ایپس کی جلن کو سردی سے آرام ملتا ہے۔ (آرسنک کی جلن کو گرمی سے) ڈنگ لگنے کا سا درد، بہت سی بیماریوں میں اور جسم کے کئی حصوں میں ملتا ہے۔ پانی کی جھلیوں میں یا دماغی جھلیوں میں پانی اتر آنے پر یا ورم ہو جانے پر جب مریض بے ہوشی میں دل ہلانے والی چیخ مارتا ہے تو سمجھنا چاہئے کہ مریض کی حالت بہت نازک ہے اس موقع پر ایپس ہی دوا ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "اس دوا سے آنکھوں میں، پپوٹوں میں، کانوں میں، لبوں پر، حلق میں مبرز میں اور فوطوں میں سرخی اور ورم ہو جاتا ہے اور ان میں ڈنگ مارنے کا سا درد اور جلن ہوتی ہے اور سب کو ٹھنڈا پانی لگانے سے آرام ملتا ہے۔" آگے چل کر نیش لکھتے ہیں کہ "حلق کی سوجن بھی جلن اور ڈنگ لگنے کا سا درد موجود ہوتا ہے لیکن جب مرض زیادہ ترقی کر چکا ہو تو سوجن میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا جو خطرناک علامت ہے۔ پٹیشیا کی سوجن ایپس سے کم ہوتی ہے۔"

ایپس بہت آہستہ آہستہ اثر کرتی ہے اس لیے اس دوا کو جلد نہ بدلنا چاہئے۔ جب پیشاب میں زیادتی ہو جائے تو سمجھنا چاہئے، ایپس کا اثر ہو رہا ہے اور مریض کے لیے پیشاب کا زیادہ ہونا ایک مبارک فال ہے۔

ایپس کے استقاء بھی یعنی جلندھر کا رنگ دیکھنے میں مومیائی یا سفید زردہ مائل ہوتا ہے۔ آنکھوں کے پپوٹوں کا ورم شیشہ کی طرح شفاف ہوتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے سوجن ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے تھیلا لٹک رہا ہے جسم میں جلن چوٹ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ دل کے استقاء میں پہنچنے کے بعد پاؤں سوج جاتے ہیں اور ان میں بے حد درد اور جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ سینہ کی تکلیفات میں سینہ کے اندر تنگی کا احساس ہوتا ہے اور مریض سے لیٹا نہیں جاتا۔ تنگی، سکڑن، اکڑن اور سوجن جسم کے کئی حصوں میں پائی جاتی ہے۔ شکم میں بھی سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ میں سختی، پاخانہ کے لیے زور لگاتے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ کے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ تنگ کپڑوں سے اور تنگ چیزوں سے لیکیسس کی طرح نفرت بے حد کمزوری، فالج کی سی کمزوری، ڈفتھیر یا دیگر سخت تکلیفات کے بعد فالج۔

ڈاکٹر کوپر تھویٹ لکھتے ہیں کہ "ایپس پانی اتر آنے کی سوجن میں ایک بے بہا دوا ہے، چاہے یہ سوجن بذات خود بیماری یا دوسری بیماریوں یا زہر باد کے ساتھ ظاہر ہوئی ہو، کچھ بھی ہو یہ دوا پانی اتر آنے کے ورموں میں یعنی استقاء میں ایک نایاب دوا ہے۔ ایسی حالتوں میں مریض کو پیاس بالکل نہیں ہوتی اور پیشاب میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔ استقاء بہت جلد جلد بڑھتا ہے اور خصوصاً جسم کے اوپر والے حصہ اور چہرہ میں ہوتا ہے۔ ایسے استقاء اگر گردے کے فعل کی خرابی سے ہوئے ہوں تو یہ دوا اور بھی مفید ہو جاتی ہے۔"

سینہ میں دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مریض لیٹ نہیں سکتا اور مریض کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ مر رہا ہے۔ پھیپھڑوں کی جھلی کی سوجن (پلوریسی) میں یہ دوا سلفر کا مقابلہ کرتی ہے۔ سرسام کی حالت میں بچہ اپنے سر کو ادھر ادھر گھماتا ہے اور دل ہلا دینے والی چیخ مارتا ہے۔ پیشاب کے امراض میں یہ دوا کینتھرس کا مقابلہ کرتی ہے۔ حلق کی سوجن میں بشرطیکہ یہ ورم بہت جلد بڑھا ہو، اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ زہر باد میں جب سوجن بہت جلد جلد بڑھتی ہے اور اگر اس سوجن میں ڈنگ مارنے کا سا درد اور جلن موجود ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

یہ دوا ملیریا بخار جن میں جاڑا تین بجے بعد دوپہر شروع ہوتا ہے۔ بشرطیکہ دوسری علامات بھی اس دوا کی موجود ہوں، مفید ہے۔ پتی اچھلنے میں یہ دوا عام طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ مستورات کی تکلیفات میں مثلاً خصیۃ الرحم میں درد اور خصیۃ الرحم اور رحم میں سوجن، داہنے خصیۃ الرحم میں درد، جلن وغیرہ میں بہت مفید ہے مگر یاد رہے کہ حمل کے پہلے تین ماہ میں اس دوا کا استعمال ذرا سنبھال کر کرنا چاہئے کیونکہ چھوٹی طاقتوں میں یہ دوا حمل کو ساقط کر دیتی ہے۔ ایپس آنکھوں کی تکلیف میں، سرطان وغیرہ میں جہاں ڈنگ لگنے کی طرح جلن کی علامات موجود ہوں، بے بہا دوا ہے۔

چونکہ شہد کی مکھیوں کی ملکہ حد سے زیادہ حاسد اور کینہ ور ہوا کرتی ہے۔ اسی لیے ایپس کی مریضہ (صرف مستورات) میں ہمیشہ حسد اور کینہ دیکھا جاتا ہے۔ بے حد اعصابیت بے چینی اور ذکی الحسی۔ غشی کی حد تک کمزوری، مریض پر غنودگی طاری ہوتی ہے اور جسم گرم ہوتا ہے اور اسی حالت میں پیاس یا پیاس کا نہ ہونا پائے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نرخرے اور نرم تالو میں استقائی ورم کی وجہ سے تنفس میں بے حد دقت ہوتی ہے۔ زہر باد کے ورم جس کے ورم میں جلد جلد استقائی کیفیت پیدا ہو جائے اور خصوصاً جب اس میں جلن دار اور ڈنگ لگنے کے سے درد ہوں۔ خصیۃ الرحم کی استقائی کیفیت اور اعصابی درد (خصوصاً داہنے خصیۃ الرحم) یا بایاں خصیۃ الرحم، لیکیس، سمی سی فوگا)۔ یہ دوا چیچک کے ٹیکہ کے بد اثرات اور ابھاروں کے دیر میں نکلنے کے لیے مفید بتائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: بے ہوش (بیلاڈونا، ہیوسس، اوپیم)۔ غنودگی جس میں دل ہلانے والی چیخیں، سرسام، بھوچکا (اناکارڈیم نکس موسکاٹا، ناجا، فاسفورک ایسڈ)۔

مریض کا بھدا پن، ہاتھ سے چیزیں گراتا ہے اور چیزوں کو توڑتا ہے۔ مصروف بے چین، اپنے پیشہ کو بدلنے والا، آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ہوئے، رونے سے باز نہیں رہ سکتا (اگنیشیا، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) چڑچڑاپن (برائی اونیا، کیموملا) پاگل پن، لاپرواہ (فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) مستورات میں حد (ہیوسس، لیکیس) آلات تناسل کی تحریک سے پاگل پن، توہم کہ وہ چل نہیں سکتا۔ اس لیے بھاگنا پڑے یا اچھل اچھل کر چلنا پڑے، مرنے کا احساس۔

سر: دردسر، چکر کے ساتھ، سر میں پراگندگی اور غنودگی جس کے ساتھ مسلسل دبانے والے درد، آنکھوں کے گرد اور اوپر ہوتے ہیں جن کو کسی قدر دبانے سے آرام ملتا ہے۔ دماغی پراگندگی چلنے کی بہ نسبت بیٹھنے پر زیادہ ہوتی ہے مگر لیٹ جانے اور آنکھیں بند کرنے پر حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ تمام سر میں ہلکا درد معلوم ہوتا ہے۔ داہنی آنکھ کے اوپر سے درد شروع ہوتا ہے اور داہنی آنکھ کے ڈھیلے تک پہنچتا ہے، پیشانی میں اور کنپٹیوں میں درد، بائیں کنپٹی میں درد، بچہ غنودگی اور بے ہوشی میں پڑ جاتا ہے۔ دل ہلا دینے والی اچانک چیخیں مارتا ہے۔ بھینگا پن، دانت پیسنا، تکیہ میں سر ادھر اُدھر ہلانا (ہیلی بورس) جسم کے ایک طرف تشنج دوسری طرف فالج، سر پر پسینہ، پیشاب کی مقدار کم، پیشاب دودھیا، سرسام اور سر کے پردوں میں پانی کا اترنا۔ سر سوجا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تمام دماغ میں تھکاوٹ کا احساس چکر چھینکوں کیساتھ جس کی زیادتی لیٹ جانے پر ہو۔ یکا یک بھالے لگنے کے سے درد۔ گدی میں بھاری پن کا احساس جیسے گھونسہ لگنے سے ہو جو گردن کی طرف جاتا ہے اور اس کے ساتھ خواہش نفسانی بڑھی ہوتی ہے اس درد کو دبانے سے آرام آتا ہے۔

آنکھ: آنکھوں کے گرد، آنکھوں میں جلن، ڈنگ مارنے، گولی لگنے اور چیرنے والے درد، آنکھوں کے پپوٹے بہت سوجے ہوئے، سرخ اور پھولے ہوئے (آرسنک، فاسفورس کارلز باد) اوپر والا پپوٹا آنکھ پر تھیلے کی طرح لٹک پڑتا ہے۔ (کالی کارب) روہے۔ آنکھوں میں سرخی اور سیاہ دھاریاں، آنکھوں کی پتلی موٹی اور اس پر سیاہ دھوئیں کی طرح یا مٹیالے رنگ کے نشان، پردہ انگوری پر ورم، پتلی پر ورم، آنکھوں میں اور پپوٹوں میں خارش، آنکھوں کی کمزوری جس کے ساتھ درد، پانی کا نکلنا، روشنی کا برداشت نہ کرسکنا اور پانی بہنا (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، یوفریشیا، مرک)۔ آنکھوں سے گرم پانی کا آنا، یکا یک بھالے لگنے کے سے درد، گوہانجنیاں۔

کان: دونوں کانوں پر سرخی اور سوجن (اکونائٹ، بیلاڈونا، پلساٹیلا) زہرباد، سونگھنے میں دقت۔ ہر مرتبہ چیخ کے ساتھ ہاتھ کو کان کے پیچھے لے جائے۔

ناک: سوجن، سرخی اور پھول جانا (رسٹاکس) زکام جس کی گرمی سے زیادہ ہوتی ہے۔ زبان کی نوک ٹھنڈی، نتھنوں میں پھوڑے جن کو ٹھنڈک سے سکون ہو۔ ناک سے گاڑھی، سفید متعفن رطوبت کا اخراج جس میں بعض اوقات خون ملا ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرہ پر پانی اتر آنے کی طرح کا ورم (آرسنک) رنگ ورم کی طرح، زرد چہرہ، سوجا ہوا لال اور گرم (بیلاڈونا) جس کے ساتھ جلن اور چیرنے والے درد ہوتے ہیں۔ (آرسنک) چہرہ کا زہرباد جس میں بخار ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے اور پیاس ہوتی ہے۔ چہرہ کھنچا ہوا زرد اور بیماروں کا سا۔ رخساروں میں جلن پاؤں ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔ بائیں رخسار کی ہڈی میں ڈنگ لگنے کے سے درد۔

منہ: ہونٹ پھولے ہوئے، اوپر کا ہونٹ سوجا ہوا (ہیپر سلفر) گرم اور سرخ (بیلاڈونا) زبان کے کناروں پر جلنے والے، درد کرنے والے اور ڈنگ مارنے والے آبلے۔ منہ میں اور حلق میں تیز جلن (مرک کار) زبان پر ورم خشکی اور زبان پھٹی ہوئی (بیلاڈونا) زبان پر پھوڑے کی طرح درد، زخم یا تر دانے (آرسنک، پٹیشیا، رسٹاکس) بائیں اوپری داڑھوں میں درد، مسوڑھوں میں شدید درد اور ان سے خون بہے۔ مسوڑھوں اور رخساروں میں سرخی اور ورم دانتوں میں لگنے کے سے اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ بولنے یا زبان کو باہر نکالنے کی نااہلیت، چپچپے، جھاگ دار اور لیس دار تھوک کی زیادتی۔

حلق: حلق میں گرمی اور خشکی بغیر پیاس کے (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) حلق میں جلن اور ڈنگ لگنے کا سا درد (اکونائٹ، کینتھرس، کیپسیکم) حلق اندر اور باہر سے سوجی ہوئی۔ بھاری تنگی کا احساس، سانس لینے اور نگلنے میں تکلیف، غدودوں پر منہ اور حلق میں زخم (ایلنتھس، مرک، آئیوڈائڈ) کوا متورم، غدود متورم، ان میں استسقائی پھلاوٹ اور آگ کی سی سرخی، حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس، حلق میں لیس دار بلغم، ڈفتھیریا۔

معدہ: بخار میں پیاس کا نہ ہونا (پلساٹیلا) معدے میں آگ کی سی جلن (آرسنک) معدے کے اوپر ہاتھ لگانے سے درد (برائی اونیا) قے اور دستوں کے ساتھ (ایپکاک) نہ بھوک ہو، نہ غذا کی خواہش، نہ بجھنے والی پیاس، مریض بار بار لیکن ایک وقت میں تھوڑا پانی پیئے۔ خصوصاً سینہ کے نزلہ میں، دستوں میں ڈفتھیریا میں اور چند استسقائی کیفیتوں میں ریڑھ اور دماغ کے پردوں کے ورم میں، نصیبۃ الرحم کے استسقائی ورم میں، شکم کے استسقائی ورم میں اور حمل میں پیاس ندارد، کھٹی اشیاء اور دودھ (جس سے تکلیفات کم ہو) کی خواہش۔

شکم: آنتوں میں اور شکم میں درد۔ صبح کے وقت جھکنے پر دبانے پر (بیلاڈونا، برائی اونیا، نکس وامیکا) شکم میں ابھار (چائنا) شکم میں دبانے پر، ہاتھ لگانے پر، لیٹنے پر درد، شکم میں دونوں جانب پسلیوں سے نیچے درد جو اوپر کی جانب جائے۔ شکم کا استسقاء ورم باریطون۔ داہنی گلہری میں ورم شکم میں گڑگڑاہٹ۔ شکم میں متلی کا احساس جس کی وجہ سے مریض کو چپ چاپ بیٹھنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں دستوں کے ساتھ زخموں کا سا درد۔ پاخانہ کے پہلے ریاح کا اخراج۔ دست مقدار میں زیادہ مٹیالے سیاہی مائل۔ نارنگی کے رنگ کی، سبزی مائل، یا زرد آنوں والے (پلساٹیلا، مرک، سلفر، دست زرد پانی

کے سے پتلے، بلین، لئی کے سے، دست جسم کی حرکت سے ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مبرز کا منہ کھلا ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت دست (ایلو) خون ملے بے درد کے دست، وضع حمل کے بعد بواسیری مسے جن میں ڈنگ لگنے کے سے درد ہوں۔ قبض، ایسا محسوس ہو کہ پاخانہ پر زور لگانے سے کوئی چیز پھٹ جائے گی، مبرز میں تپکن۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت جلن اور درد (کنابس سٹائیوا) پیشاب کی بار بار حاجت مگر صرف چند قطروں کا ہونا (اکونائٹ، کینتھرس) پیشاب میں کم اور رنگ گہرا (اکونائٹ) پیشاب رکا ہوا (اکونائٹ، ہیوسس، سٹرامونیم) بار بار زیادہ پیشاب کا ہونا (اپوسانم، ارجنٹم میٹلیکم) پیشاب کی نالی میں جلن اور ٹیس، گردوں میں درد، دبانے پر، یا جب جھکا ہوا ہو۔ پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ اچانک درد کے بار بار دورے بچوں میں پیشاب دقت سے ہو۔ پیشاب کی نالی اور تقطیر البول، پیشاب میں البیومن اور کاسٹس۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں کی تھیلی کا استسقاء، فوطوں میں پانی اترنا۔ بار بار اور زیادہ دیر تک رہنے والی ایستادگیاں، خصیوں میں ورم زیادہ تر داہنے میں۔

آلات تناسل زنانہ: داہنے خصیۃ الرحم کا بڑھ جانا (بیلاڈونا) جس کے ساتھ بائیں پستان کے مقام پر درد ہوتا ہے اور کھانسی ہوتی ہے۔ رحم میں، خصیۃ الرحم میں، جلن اور ڈنگ لگنے کا سا درد، حیض کے دوران داہنے خصیۃ الرحم میں درد، پیڑو میں دباؤ جیسے حیض شروع ہونے سے قبل ہوتا ہے۔ متورم خصیۃ الرحم میں کانٹے اور ڈنگ لگنے والا درد جو حیض کی حالت میں بڑھ جاتا ہے۔ خصیۃ الرحم اور رحم کا استسقاء، حمل کے پہلے مہینوں میں اسقاط لب ہائے فرج میں استسقائی کیفیت جس کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہو۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض کے رکے ہوئے دماغی اور سر کی علامات کے ساتھ۔ درد والے حیض خصیۃ الرحم میں شدید دردوں کے ساتھ۔ خصیۃ الرحم کے گومڑ، رحم کی جھلی میں ورم۔ ڈنگ لگنے کے سے دردوں کے ساتھ لیکوریا۔ مقدار میں زیادہ تیز سوزش پیدا کرنے والا، سبز، پستانوں پر زہر باد کا ورم، پستانوں کے کینسر کے گومڑوں یا کھلے زخموں میں جلن یا ڈنگ لگنے کے سے درد، نوزائیدہ بچوں کے ناف کے ورم۔

آلات تنفس: سینہ کی ہڈی کے نیچے خراش سے کھانسی، آواز کا بیٹھ جانا، سینہ میں درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چوٹ لگی ہے۔ (آرنیکا، چائنا، سلیشیا) سانس میں تیزی اور تکلیف، گلے میں سوجن۔ درد گھٹنے کا بے حد احساس، گلے کے گرد مریض کی کوئی چیز برداشت نہیں کر سکتا (لیکیس) سینہ کے بائیں جانب سینہ کی ہڈی کے درمیانی حصے کے قریب ہلکا درد جس سے سینہ میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے اور سانس میں تکلیف ہوتی ہے۔ آدھی رات کے وقت پہلے شدید کھانسی جو لیٹنے اور سونے میں بڑھتی ہے (لیکیس)۔ شفاف جھاگ دار خونی بلغم، سینہ کے بائیں طرف اور اوپر پیٹھ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، دل کے ٹھیک نیچے ناگہاں درد جو سینہ کے داہنی طرف جاتا ہے اور جس سے دم گھٹتا ہے۔ سینہ کے سامنے کل حصہ میں جلن اور ڈنگ لگنے کا سا درد۔ پردہ صفاق کے مقام پر گرمی کا احساس جیسے دوڑنے سے ہوتا ہے۔ حنجرے میں استسقائی ورم، سینہ میں ورم، احساس جیسے وہ دوسرا سانس نہیں لے سکتا۔ بے حد دم گھٹنے کا احساس جن کی وجہ سے حلق کے گرد دم گھٹنے کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت میں اکڑن، گردن کی داہنی جانب بائی کے سوئیاں چبھنے کے سے درد بائیں کندھے سے گردن کی پشت کو کھینچنے والا درد، پیٹھ پر جلن اور حدت۔ پیٹھ کے درمیانی بائیں حصہ میں احساس جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو۔ شام کے وقت دمچی کے مقام میں جلن دار اور دبانے والا درد جس کی زیادتی ہر بیٹھنے کی کوشش پر ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں میں استسقائی ورم، انگلیوں میں خصوصاً ناخنوں کی جڑوں کے اوپر سن ہونے کا احساس۔ انگلیوں پر بسہری جس میں جلن تپکن اور ڈنگ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے میں اور سارے پاؤں میں اس امر کا احساس جیسے بہت بڑے ہو گئے ہیں، سوج گئے ہیں اور اکڑ گئے ہیں۔ ٹانگیں اور پیر موم کی طرح زرد اور ان میں استسقائی ورم (آرسنک) پاؤں کے انگوٹھوں میں جلن اور اس کے ساتھ سرخی (اگیریکس) پاؤں ٹھنڈے، گھٹنے متورم، ان میں پھوڑے کا سا درد۔ ذکی الحس اور ورم میں چمک اور ڈنگ لگنے کا سا درد۔ اعضاء میں تھکاوٹ اور کوٹے پیٹے جانے کا سا احساس ہاتھ اور پیر کانپیں۔ کندھوں میں بائی کے درد (پہلے داہنے میں پھر بائیں میں)۔

مخصوص خواص: ہاتھ اور پیروں میں اور سارے جسم میں استسقائی پھلاوٹ۔ تمام اعضاء اور خاص کر کمر میں تھکاوٹ جیسے کہ زیادہ محنت سے تھکن ہوگئی ہو اور چوٹ کا سا درد جس کی بیٹھ کر اٹھنے سے زیادتی ہوتی ہے (رسٹاکس)۔ تمام جسم میں سستی معلوم ہوتی ہے اور کپکپی کبھی کبھی شہد کی مکھی کی طرح ڈنگ لگنے کے سے اور جلن کے ساتھ درد۔ تمام جسم پر سوئیاں چبھنا، تکالیف دائیں سے بائیں کو جاتی ہے۔ تکالیف بائیں سے دائیں کو (لیکیس) درد بائیں سے دائیں کو (رسٹاکس) آنکھوں میں، پپوٹوں میں، کانوں میں، چہرے میں، ہونٹوں میں، زبان میں، گلے میں، مبرز میں اور فوطوں میں سرخی اور سوجن کے ساتھ ڈنگ لگنے کے سے درد اور جلن ہوتی ہے۔ چھونے سے اور دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ یکا یک کمزوری جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔

جلد: جلد سفید شفاف، جلد میں ڈنگ لگنا، جلنا یا سوئیوں کا چبھنا یا خارش، چھونے سے جلد میں تکلیف۔ پتی کا اچھلنا جس میں مکھی کے ڈنگ کی طرح درد ہوتا ہے۔ یا دوسرے کیڑوں کا ڈنگ جس میں رات کے وقت ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ (انٹم کروڈم، آرنیکا، لیڈم)۔ تمام جسم پر پتی کا اچھلنا (اکونائٹ، پلساٹیلا) خشک زہر باد کی سوجن اور سرخی۔ سرطان میں جلن ہو اور ڈنگ لگنے کا سا درد ہو (آرسنک) نہایت سرخ دانے (بیلاڈونا) یکا یک تمام جسم کا پھول جانا، خسرہ کے سے ابھار، گرم موسم میں پتی کا اچھلنا جس میں پسینہ نہیں آتا۔

نیند: نیند کے بے حد خواہش، حد درجہ کی نیند کا خمار (انٹم ٹارٹ، نکس موسکاٹا) خواب متفکرانہ، نیند دیر میں آتی ہے۔ نیند کے دوران چیخیں اور یکایک چونکنا بے حد غنودگی، بے چینی کی نیند اور نہ ختم ہونے والے خواب، خواب سفر کے، رونے کے، آدمیوں کے مجمع کے ناخوشگوار۔

بخار: نوبتی بخار جاڑا بعد دوپہر، تین بجے جو گرمی میں ذرا سی حرکت سے بڑھتا ہے اور چہرہ اور ہاتھوں پر بخار ہوتا ہے اور کمر کے نچلے حصہ تک پھیلتا ہے اور حد درجہ کی کمزوری ہوتی ہے۔ بخار کی حالت میں کم و بیش درد سر رہتا ہے اور عموماً مریض گہری نیند سوتا رہتا ہے۔ پسینہ اول تو ہوتا ہی نہیں اگر ہوتا ہے تو بہت کم مسلسل بخار جس میں پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ تین بجے بعد دوپہر زیادہ تیز ہوتا ہے اور مریض غنودگی کی حالت میں پڑ جاتا ہے۔ بحالت پسینہ پیاس نہیں ہوتی (بخار کی حالت میں بھی پیاس نہیں ہوتی مگر دوران جاڑا ہمیشہ پیاس ہوتی ہے)۔

بخار اترنے کے بعد بائیں طرف پسلیوں میں، پاؤں پر ورم، پیشاب کم۔ اعضاء اور جوڑوں میں درد کانپنے اور نڈھال ہونے کے بعد پسینہ بہتا ہے اور پھر پتی اچھلتی ہے۔ بخار کے دورے کے بعد نیند آ جائے تمام جسم پر جلن دار بخار یا آہستہ آہستہ کچھ حصوں کا ٹھنڈا ہو جانا اور بقیہ کا گرم رہنا۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔ یہ دوا آہستہ آہستہ اثر کرتی ہے اس لیے کئی دن تک اس دوا کو دینا چاہیے۔ جب تک پیشاب کی مقدار بڑھ نہ جائے۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہیں سوائے سر کی تکالیف کے جن کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ اس امر میں ایپس، انٹی مونیز کی طرح ہے اور انہی کی طرح سے گرمی اور خصوصاً گرم مکانوں کو برداشت نہیں کیا جا سکتا (پلساٹیلا، آئیوڈیم، کالی آئیوڈائڈ کیمفر، سکیل، سلفر) بستر کی گرمی سے زیادتی ٹھنڈے پانی سے کمی، بہت سی تکالیف خصوصاً آنکھوں اور سینہ کی تکالیف میں رات کے وقت زیادتی ہوتی ہے اور نیند دل ہلانے والی چیخوں سے یا کراہنے سے اچاٹ رہتی ہے۔ صبح کے وقت منہ میں بلغم، بے چینی اور دستوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ شام کے وقت زہر باد، چکر، درد سر، جاڑا اور بخار میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ بہت سی علامات لیٹنے سے بڑھتی ہیں اور بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: وسپا اور سانپوں کے زہر، اسٹیلک ایسڈ (استسقاء) اکونائٹ، اناکارڈیم (پتی) ایپوسائنم (استسقاء) آرنیکا (چوٹ کا سا درد) آرسنک (تپ محرقہ استسقاء لال بخار، پتی اچھلنا اور جاڑا) بیلاڈونا (سرسام) گلے میں زخم زہر باد (لال بخار) (برومیم) حیض کے دنوں میں خصیۃ الرحم کا ورم (برائی اونیا) سرسام بائی کا درد کینتھرس (جلنا، آبلے، زہر باد اور مثانے کی تکلیف) چائنا، کوکیکلم، کروٹن ٹگ (پتی اچھلنا) یوفریشیا (روہے) فریم، گریفائیٹس، ہیپر، آئیوڈیم لیکیس، لائیکوپوڈیم، مرک، نیٹرم آرس، نیٹرم میور (جاڑا، پتی اچھلنا، خصیۃ الرحم کے مقام پر تناؤ) پلساٹیلا، رسٹاکس (آنکھیں، لیکن ایپس میں مواد کم و بیش ہوتا ہے۔ زہر باد کے دانے، لیکن ایپس کی نسبت زیادہ سیاہ ہوتے ہیں اور بائیں سے دائیں کو پھیلتے ہیں۔ ایپس دائیں سے بائیں کو، تپ محرقہ بے چینی مگر ایپس میں کانپنا زیادہ رہتا ہے) ریومکس (سبزی مائل زرد صبح کے دست بغیر درد کے) سبائنا، سیپیا، سلیشیا (خصیۃ الرحم کی تکالیف سرپستان (گھنڈیاں) اندر کی طرف دھنسے ہوئے۔ زبان پر زخم چیچک کے ٹیکے کے اثرات مابعد ارٹیکا اور زکم)۔

ایپس کے زہر کو نیٹرم میور، میٹھا تیل، پیاز، امونیا، اپیکاک (پیا ہوا، اپیکاک اوپر لگانے سے) لیکیس لیڈیم، زائل کرتا ہے۔ ایپس کا اثر زائل کرتا ہے۔ کینتھرس، آئیوڈیم، ڈیجی ٹیلس، چائنا کا۔

یہ مفصلہ ذیل دواؤں کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے۔ برائی اونیا (جب سرسام میں مریض چیخنا شروع کرے)۔ ہیلی بورس (جب غنودگی شروع ہو جائے) آئیوڈیم ہیپر، مرک، لائیکوپوڈیم، سلفر۔ اس کے بعد مفصلہ ذیل دوائیں اچھی طرح کام کرتی ہیں۔ گریفائیٹس، کالی بائیکرام، آرسنک، فاسفورس، سٹرامونیم، سلفر، لائیکو، آئیوڈیم، رسٹاکس۔

نوٹ: ایپس کی پرانی علامات میں نیٹرم میور کام دیتا ہے۔ رسٹاک کو کھجلی وغیرہ کی حالت میں ایپس کے آگے پیچھے کبھی نہ استعمال کرنا چاہیے۔

ایپوسائنم

(Apocynum Androsaemifolium)

Natural Order: Apocynaceae;

Synonyms: Spreading Dog`s bane.

Parts Used: The bark.

Tincture: Drug Strength 1/10

انڈروسی می فولیم

ایپوسائنم انڈروسی می فولیم میں جسم کا کانپنا حد سے زیادہ کمزوری چہرہ اور جسم میں ورم کا احساس، ہاتھ اور پاؤں پر ورم ہونا۔ یہ علامات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دوا استسقاء کی حالتوں میں ایپوسائنم کین سے ملتی جلتی ہے۔ بھاری پن، نیند کی بے حد خواہش کے ساتھ جسم کے مختلف حصوں میں منتقل ہونے والے درد جسم اور چہرے پر خارش۔ تمام جسم پر زیادہ مقدار میں پسینہ درد اوپر سے نیچے کی طرف جاتے رہیں اور سانس لینے اور بائیں جانب مڑنے سے زیادہ ہوتے ہیں۔ جوڑوں میں حاد بائی کے درد اور اکڑ پن۔ متورم ہونے کے احساسات، ہر چیز کا ذائقہ اور خوشبو شہد کی سی معلوم ہو، بائی کے درد، منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ کھنچن اور اکڑ پن ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا سے بائی کا گھٹیا دور کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جوڑوں میں شدید درد تشنج، صفراوی دست اور دانتوں میں منتقل ہونے والے درد اس دوا میں ہوتے ہیں۔ اس دوا کے مدر ٹنکچر کی کئی قطروں کی خوراک دینے

سے کیڑے نکل جاتے ہیں۔اس دوا کو گردے اور مثانہ کی پتھری نکالنے کے لیے بھی استعمال کیا گیا ہے۔

علامات

سر: سر کے پچھلے حصہ و نیز گردن میں اکڑن اور درد۔

ناک: ہر ایک چیز سے شہد کی سی بو آتی ہے۔

چہرہ: چہرہ میں تشنج، بائیں رخسار کی ہڈی میں شدید درد۔

دانت اور منہ: بائیں نچلے جبڑے کی تمام دانتوں میں درد، منہ میں نہایت خوشگوار مزہ۔

معدہ اور شکم: قے اور دست زیادہ دستوں سے آرام ملتا ہے، بائیں گلہری میں درد، قبض۔

مثانہ اور آلات تناسل: صاف پیشاب کا زیادہ مقدار میں آنا۔زیادہ مقدار میں حیض آٹھ دن تک جاری رہتا ہے جس کے ساتھ شدید دبانے والا درد ہوتا ہے۔

اعضاء: ہاتھوں اور پیروں کا ورم، تمام جوڑوں میں شدید درد۔گھٹنے اور داہنے کندھے میں زیادہ درد، تلوؤں میں جلن اور اینٹھن، بائیں پاؤں کے انگوٹھے میں شدید درد۔تلوؤں پر مقدار میں زیادہ پسینے بے حد حدت کے ساتھ۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: برائی اونیا، آئرس، کولچیکم، السٹونیا، بنزوک ایسڈ، ایپو سائینم کین، سٹروفنتھس۔

ایپو سائینم کینابینم

(Apocynum Cannabinum)

Natural Order: Apocyanceae.

Synonyms: Black Indian Hemp.

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10.

ایپو سائینم کین، ایپس سے بالکل ملتی ہے۔اگر ان دونوں کی علامات کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ دونوں میں ہی استسقاء بائی کے درد۔استسقاء سے پیدا شدہ پیشاب کی کمی اور جسم کے مختلف حصوں کا ورم و سوجن پائے جاتے ہیں اور اگر صرف ایک بات کو یعنی سردی گرمی سے تکلیف یا آرام کو نظر انداز کر دیا جائے تو دونوں دواؤں میں تفریق کرنا بالکل ناممکن ہو جاتا ہے۔مگر واضح رہے کہ ایپس کی تمام تکالیف کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے اور ٹھنڈک سے آرام ملتا ہے۔مگر ایپو سائینم کینابینم کو ٹھنڈک اور ٹھنڈے پانی سے تکلیف بڑھتی ہے اور گرمی سے آرام ملتا ہے نیز ایپو سائینم کین کے استسقاء میں پیاس حد درجہ کی ہوتی ہے مگر ایپس کا مریض بالکل نہیں پیتا اور نہ پیاس ہی ہوتی ہے۔

سٹروفنتھس اور ایپو سائینم کین بھی آپس میں ملتے جلتے ہیں۔دونوں میں ہاضمہ کی خرابی دل کے فعل کا حد درجہ گھٹ جانا اور استسقائے پائے جاتے ہیں۔ایپو سائینم کین دل گردے اور آنتوں کے فعل کم کر کے ان کی نالیوں کو ڈھیلا کر دیتا ہے نیز غنودگی، وحشت اور کلیجہ کا بیٹھنا پیدا ہوتا ہے اور چکر اور خون کا جراء۔

استسقاء جسم کے تمام حصوں میں ورم اور دل کا استسقاء اس دوا میں پایا جاتا ہے۔پسینہ اور پیشاب بہت کم ہو جاتا ہے سر میں پانی اتر آنے کی حالت میں بچہ غنودگی میں لیٹا رہتا ہے۔اس کا ایک بازو اور ایک ٹانگ از خود مسلسل حرکت کرتے رہتے ہیں، بائیں جانب فالج، ایک آنکھ کی پتلی لگاتار حرکت کرتی رہتی ہے کہ جب کہ دوسری آنکھ کی پتلی بالکل بے حرکت رہتی ہے۔

داہنی طرف کے تین اعصابی دردوں کے مریض یعنی گلہری، چوتڑ اور گردے کے درد کے مریض۔اس دوا سے صحت یاب ہوئے ہیں۔سب کے سب درد سے چلایا کرتے تھے۔ایک مریض کو یکا یک درد شروع ہوا اور معمولی جھٹکے سے بھی اس کا درد بڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ گردے کا استسقاء اس دوا کی ایک خاص بیماری ہے اور اس کو یہ دوا ہمیشہ نفع کرتی ہے۔استسقاء کی حالتوں میں اگر حیض رک گیا ہو تو یہ دوا حیض کو پھر جاری کر دیتی ہے۔ذیابیطس میں اگر مریضہ کلیجہ بیٹھنے کی شکایت کرے اور اس کو کمزوری بہت ہو چکی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

حیض میں خون کی زیادتی نیز اس میں خون کی زیادتی بھی اس دوا سے ٹھیک ہوتی ہے۔پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے۔یا قطرے قطرے ہوتا ہے۔گردے کی تکلیف میں ہاضمہ کی خرابیاں، متلی، قے، غنودگی اور تنفس میں دقت کے ساتھ۔کھانے کے فوراً دست، بھوک ہونے پر بھی غذا یا پانی کی فوراً قے۔

علامات

علامات: پست ہمتی، (لائیکو پوڈیم، نیٹرم میور، پلسا ٹیلا) وحشت سرسنا، چڑچڑا پن، مزمن دستوں اور شکم کی استسقائی کیفیتوں میں چڑچڑا پن اور اعصابیت۔

سر: چکر داہنی کنپٹی میں چیرنے والا سخت درد جس کے بعد چکر آ جاتا ہے۔چکر یکا یک شروع ہوتا ہے اور یکا یک بند ہو جاتا ہے۔سر میں پانی اترنا جس میں غنودگی ہوتی ہے۔ایک آنکھ کی بینائی بالکل نہیں رہتی اور دوسری آنکھ کی بینائی بہت ہوتی ہے۔ایک بازو اور ایک ٹانگ از خود مسلسل حرکت کرتے ہیں۔پیشانی آگے کی طرف بڑھی ہوئی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیشانی بڑھ ہو گئی ہے۔شام کے وقت بھاری پن، اعضاء اور کمر میں درد۔

آنکھ: آنکھوں پر ورم، صبح و شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔آنکھوں میں ریت کا احساس، بائیں آنکھ میں حدت اور سرخی۔

ناک: سخت زکام، مسلسل چھینک، بچوں کی ناک کا بند ہونا (سموکس) ناک اور گلا صبح اٹھنے پر گہرے زرد بلغم سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ناک کی اندرونی جھلی میں ایک عجیب خشکی اور ناک میں اکڑن اور سختی کا احساس، اس متلی کے بعد

گاڑھی رطوبت کا آنا۔ پرانا زکام جس میں ناک بند ہو جاتی ہے۔ مریض کو زکام بہت جلد ہوتا ہے اور نتھنے ورم کر آتے ہیں۔ بہت جلد زکام ہو جاتا ہے اور نتھنے رطوبت سے بھر جاتے ہیں۔ صبح کے وقت جاگنے پر حلق اور نتھنوں میں گاڑھی زرد رطوبت کا اجتماع۔

چہرہ: دستوں کی حالت میں چہرہ کا رنگ زرد اور چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، ہونٹ خشک، لیٹ جانے کے بعد چہرہ پھول جائے۔ اٹھ کر بیٹھنے سے یہ پھلاوٹ جاتی رہے۔

منہ: زبان خشک، بے حد پیاس، زبان پر میل، لگاتار تھوکنا، ذائقہ کڑوا، جاگنے پر منہ میں خشکی اور پیاس، منہ میں تھوک کی زیادتی جس کی وجہ سے مسلسل بیداری۔

معدہ: جاگنے پر پیاس، پیاس زیادہ لیکن پانی موافق نہیں آتا۔ کیونکہ اس سے درد پیدا ہوتا ہے اور پانی پینے کے بعد فوراً پانی نکل جاتا ہے۔ (آرسنک) خوراک یا پانی برداشت نہیں ہو سکتا کیونکہ فوراً قے ہو جاتی ہے۔ معمولی کھانے کے بعد بھی پیٹ میں نفخ۔ بھوک معلوم ہوتی ہے لیکن جب کھانا کھایا جاتا ہے تو معدہ میں پڑا رہتا ہے۔ کھٹا ہو جاتا اور تکلیف دیتا ہے۔ معدہ کا بیٹھنا (ہائڈراسٹس، اگنیشیا، پلساٹیلا، سیپیا) معدہ اور سینہ میں خلل، لمبی سانس نہیں لی جا سکتی۔ پرانے دستوں کے ساتھ استسقاء، نیند کے بعد متلی، شدید متلی، شدید قے، کمزوری اور غنودگی، جلد ٹھنڈی، شکم میں استسقاء، شکم تنا ہوا اور درد کرے۔

پاخانہ اور مبرز: صبح کے وقت بغیر درد کے معمولی دست، کھانا کھانے کے فوراً بعد از خود اور بہت تیزی سے نکلنے والے دست، دست مقدار میں زیادہ، زرد مٹیالے، چکنی مٹی کی طرح بعض وقت اس میں غیر ہضم غذا کے اجزاء ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ پانی کے سے پتلے دست، ریاح کے ساتھ اور مقعد میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ مبرز میں اینٹھن، پاخانہ مقدار میں کم۔ پاخانے کے بعد بے حد کمزوری، پاخانہ سخت نہ ہونے پر بھی قبض، بواسیر میں مبرز میں پچر ٹھونکی ہونے کا احساس مبرز میں مروڑ۔ مبرز میں نیچے کو دبانے والا درد، پاخانہ کی مقدار بہت کم۔ دست پتلے پاخانہ کی علامتیں کھانا کھانے کے بعد فوراً بڑھتی ہیں۔

مثانہ: مثانہ میں کمزوری، پیشاب کم لیکن تیل کی طرح آسانی سے نکلتا ہے۔ مثانہ میں شدید درد، پیشاب میں زیادتی اور مثانہ کی کمزوری کی وجہ سے تقریباً پیشاب از خود ہوتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی، پیشاب کا رنگ ہلکا، رات کو پیشاب کا بستر میں نکل جانا، تقطیر البول، پیشاب گدلا اور گرم پیشاب کا رک جانا، ٹانگوں میں فالج کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: عضو اور فوطے کی تھیلی ورم کی ہوئی، استسقاء۔

آلات تناسل زنانہ: کمزور کرنے والا حیض جس میں خون کی زیادتی ہوتی ہے، چاہے خون مسلسل آئے یا رک رک کر مگر خون کی زیادتی دونوں حالتوں میں ہوتی ہے۔ بعض اوقات خون کے ساتھ بڑے بڑے چھیچھڑے ہوتے ہیں اور بعض وقت خون رقیق ہوتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض کی کمی اور شکم اور ٹانگیں پھولی ہوئیں۔ حیض کی زیادتی کے ساتھ متلی، قے، دھڑکن، نبض کمزور ہوتی ہے اور تکیہ سے سر اٹھانے پر غشی سی ہوا کرتی ہے۔ حیض نہ ہوں استسقائی کیفیتوں کے ساتھ، سن یاس میں سیلان خون۔

آلات تنفس: آلات تنفس میں دباؤ کی وجہ سے ہلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مریض رک رک کر بولتا ہے۔ گہری سانسیں لینا پڑتی ہیں۔ رات کے وقت شدید کھانسی پھیپھڑوں سے خون آنا، خشک یا تر کھانسی پھیپھڑوں میں دباؤ تھوڑا سا کھانے کے بعد فم معدہ اور سینہ میں دباؤ جس کی وجہ سے تنفس میں دقت ہو۔ سینہ کا استسقاء، سرد آہوں کی نہ رکنے والی خواہش، کھانسی کے ساتھ مقدار میں کم سفید بلغم۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں کمزوری کا احساس، دل کی چال میں پھڑکن۔ دھڑکن کے ساتھ تیز اور پکڑنے والا درد۔ نبض کی چال مدہم ہلکی بے قاعدہ، رک رک کر چلنے والی، کمزور اور پھر آہستہ چلتے وقت تیز اور کمزور سر ہلانے پر غش، چلنے سے دھڑکن، تکلیف دہ اور دل کی چال معلوم نہیں کی جا سکتی۔ قلب کی خرابی کی وجہ سے جلد نیلی ہو جائے۔ قلبی تکالیف کے ساتھ عام استسقاء۔

اعضاء: بائی کی کیفیت، صبح کو حرکت کرنے پر جوڑوں میں اکڑن اور سختی معلوم ہوتی ہے۔ ایک ٹانگ اور ایک بازو کی مسلسل از خود حرکت۔ ہاتھ کی انگلیوں کے ناخنوں کا رنگ نیلگوں دونوں گھٹنوں میں درد، پاؤں ٹخنوں اور ٹانگوں میں ورم، اعضاء میں خارش، اعضاء میں اینٹھن۔

مخصوص خواص: رطوبتوں خصوصاً پیشاب اور پسینہ میں کمی۔

نیند: سہ پہر کو غنودگی اور رات کو بے چینی، نیم بے ہوشی، بستر میں لیٹنے سے نیند معلوم ہوتی ہے مگر آتی نہیں، متلی اور قے کے پہلے اور بعد غنودگی۔

بخار: جسم پر ٹھنڈے پسینہ کی بوندیں، لال بخار اور زیادہ کونین کے استعمال کے بعد استسقاء، بستر میں لیٹ جانے پر بخار، پسینہ، جوں ہی جلد تر ہو استسقائی کیفیتیں بڑھ جائیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر 10 قطرے دن میں تین بار۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی علامتیں ٹھنڈا پانی پینے سے اور جسم پر کے کپڑے اتارنے سے بڑھتی ہیں نیز صبح کے وقت جاگنے پر نیند کے بعد تکالیف زیادہ ہو جاتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایپوسائینم انڈروسی می فولیم، السٹونیا، سٹروفنتھس، ایسٹک ایسڈ، ایپس (استسقاء میں پیاس کا نہ بجھنا) آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا، چائنا، کولچیکم، ڈیجیٹیلس (استسقاء میں نبض مدہم) ہیلی بورس (استسقاء سر میں پانی اترنا) ایلو، کمبوجیا، ٹرابیڈیم (دست) کالی کارب، لائکوپوڈیم، مرک، نکس وامیکا، اگنیشیا، سائی جیلیا، سلفر وریٹرم۔

اپیومارفینم (Apomorhpinum)

Chemical Symbol: $C_{17} J_{17} NO_2$

اپیو مارفینم میں افیون کے قے کرنے والے خواص موجود ہیں۔ یہ دوا نہایت جلد قے پیدا کرتی ہے اور اگر بذریعہ انجکشن اس دوا کو جسم میں پہنچایا جائے تو بہت جلد قے ہو جاتی ہے۔ اس قے میں عجیب بات یہ ہے کہ کوئی درد، متلی وغیرہ قے کے پہلے نہیں ہوتی۔ غنودگی غشی اگر دماغ میں گلٹی ہونیکی وجہ سے قے ہوتی ہو تو اس دوا سے رک جاتی ہے دوا افیون اور شراب کے اثر کو یا ان دونوں کی پیدا شدہ علامات کو درست کر دیتی ہے۔ ایسی حالت میں اس دوا کو 3x میں استعمال کرنا چاہیے، نمونیہ کے ساتھ شراب کی خواہش، مسلسل متلی، قے اور بےخوابی کے ساتھ۔

علامات

سر اور معدہ: چکر، متلی اور قے، قے کرنے کی بے حد رغبت، تمام جسم پر خصوصاً سر پر گرمی، خالی ابکائیاں اور دردِ سر۔ سینہ کی جلن، شانے کی ہڈی میں درد، حمل کی قے اور سمندری قے، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اوپیم، اپیکاک، انٹم ٹارٹ۔

اپیئم گریوی اولنز

(Apium Graveolens)

Natural Order: Umbelliferae.

Tincture of the seeds.

یہ دوا پیشاب کی سخت ترین رکاوٹ، تپکن والے درد اور سینہ کی جلن میں نیز حلق، چہرہ اور ہاتھوں کی سوجن میں استعمال ہوتی ہے۔ نیز درد کے ساتھ ہونے والے حیض میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔

معدہ میں ایک ناخوشگوار احساس، ڈکاروں کے ساتھ، فم معدہ میں بیٹھنے کا احساس جو نئی گھنٹے تک رہے اور جس کو کھانے سے جزوی طور پر آرام ہو، بائیں جانب کے تپکن والے درد سر جن کی زیادتی ذرا سی حرکت سے اور کمی آرام سے ہو۔ پتی کا اچھلنا، ہمیشہ لرزے کے ساتھ جس میں تیز ڈنگ لگنے کی سی خارش ہو اور پتی جلد جلد اپنی جگہ بدلے۔ بائیں داڑھوں میں درد جس میں کمی منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے ہو۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے اوپر سکڑن، لیٹ جانے پر کھنچن کا احساس جو پیٹ تک جائے۔

علامات

دماغ: دماغ ہر وقت غور و فکر میں اور سوچا ہی کرے۔ غمگینی قوئی میں تیز سوچنے کی وجہ سے سو نہ سکے۔

سر: دردِ سر پیشانی میں، داہنی آنکھ اور کنپٹی پر رات کے وقت زیادتی، داہنی کنپٹی پر ہلکا درد اور اس کے ساتھ متلی۔ بائیں کنپٹی پر درد جو چہرے کے بائیں جانب اور چاند تک پھیلے۔ بائیں کنپٹی کے مقام پر درد جیسے جھٹکے سے یا گھونسہ مارنے سے ہوا ہو۔ ناک کے راستے سانس باہر نکالنے سے تپکن کا سا درد۔ درد سر کو کھاتے وقت، کھلی ہوا میں، آنکھیں بند کرنے سے مکمل آرام سے ٹھنڈا پانی پینے سے گرم کپڑے سے لپیٹنے سے آرام اور کھانے کے بعد روشنی سے پڑھنے سے، یا مطالعہ کرنے، یا ذرا سی حرکت سے یا سر ہلانے سے بڑھے۔

آنکھ: آنکھیں گڑھوں میں گھسی ہوئی معلوم ہوں۔ آنکھوں میں خارش، بائیں آنکھ کے اندرونی کونے میں خارش اور نمیں۔

کان: کچھ بہرہ پن (زیادہ تر بائیں کان میں) بے درد کی تپکن کان سے تکلیف دے سیلان۔

ناک: نتھنوں سے موتی کے رنگ کی رطوبت۔ یکایک بلغم کا حلق کے اندر گرنا قبل دوپہر نتھنوں میں سرسراہٹ اور چھینکیں۔ داہنے نتھنے میں سرسراہٹ، پانی بہنا اور چھینکیں۔ نتھنوں کا بند ہو جانا۔ پیشانی میں درد کے ساتھ۔

منہ: زبان کی نوک پر ایک درد کرنے والا نسان اوپر اور نیچے والے دانتوں میں ہلکا درد، دانت کے درد کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہو۔

حلق: تالو اور حلق سیاہی مائل سرخ، متورم اور درد کرے۔

معدہ: معدہ میں برا سا احساس اور ڈکار، سینہ کی جلن معدہ کے اوپر والے حصہ میں درد کا احساس جو کئی گھنٹہ تک رہے جس کو کھانے سے کچھ آرام ہو۔ سنگترے کی خواہش، سیبوں کی بھوک۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ سے پہلے شکم سے سیدھا مبرز میں درد اس امر کے احساس کے ساتھ کہ ایک منٹ کے لئے بھی پاخانہ نہیں رک سکتا۔

مثانہ: پیشاب کی سخت ترین رکاوٹ جو بغیر سلائی کے نہ نکلے۔

آلات تناسل زنانہ: دونوں خصیۃ الرحم کے مقام پر (خصوصاً داہنے) تیز چبھن کے سے درد جو جھکنے سے بائیں کروٹ ٹانگیں اوپر کھینچ کر لیٹنے سے کم ہوتے ہیں، سر پستان ذکی الحس۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی کے سرے میں سراہٹ اور اس کی وجہ سے خشک کھانسی رات کے وقت سانس میں آواز، دھڑکن، دل کی دھڑکن سینہ پر ہاتھ رکھنے پہ سینے سے گنی جا سکے۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے اوپر شدید سکڑن، لیٹ جانے پر کھنچن کے احساس کے ساتھ جو وہاں سے پیٹھ کو جائے۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں حرکت کرنے سے درد اور دبانے سے پھوڑے کا سا درد۔ کمر میں ہلکا درد، کمر میں درد جس کو بستر میں اٹھنے سے اور ادھر ادھر چلنے سے آرام ہو، لیٹنے سے تکلیف بڑھے، کمر میں درد شکم میں ہلکے درد کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: رات کے وقت داہنی ٹانگ میں درد، رانوں کی اندرونی طرف جلن اندرونی رانوں کی سطح میں پھوڑے کا سا درد جو گلہریوں تک جائے (بائیں طرف زیادتی) خارش کے لال چنے کمر کی بائیں جانب۔

مخصوص خواص: اندرونی بےچینی کی وجہ سے نہ تو آرام سے بیٹھا جائے اور نہ لیٹا جائے، دماغ ہر وقت غور و فکر ہی میں رہے۔

جلد: تمام حصص پر خارش، سرخ دانے جیسے کیڑوں کے ڈنگ سے ہو گئے ہوں۔ شدید خارش کھجلانے سے خارش اپنا مقام تبدیل کر دیتی ہے۔ رات کے وقت کپڑے اتارنے پر خارش، رات بھر چار بجے صبح تک خارش انگور آنے والے زخموں سے مقدار میں زیادہ مواد، پتی لرزے کے ساتھ۔

نیند: بے خوابی مگر بے خوابی سے تھکاوٹ محسوس نہ ہو، بائیں کنپٹی کے مقام پر درد کی وجہ سے نیند اچاٹ ہو جائے۔ ایک سے تین بجے صبح تک جاگتا رہے۔

بخار: چار بجے صبح جاگنے پر ماتھے پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی: درد کمر لیٹنے سے بڑھے اور حرکت کرنے سے کم ہو۔ ٹپکن والے درد ذراسی حرکت سے بڑھیں اور آرام کرنے سے کم ہوں۔ پتی اچھلنے کے قبل معدہ میں بوجھ معلوم ہو جو پتی اچھلنے پر نہ رہے، بائیں داڑھوں میں درد جس کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہو۔

ایپجیار یپنیز Epigea Repens

Natural Order:Ericaceae.
Synonyms:railing Arbutus.
Tincture of the seeds.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ ''ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اپی جیارے پنیز گردہ کی پتھری کے لئے زمانہ قدیم سے استعمال کی جاتی رہی ہے۔'' یہ دوا پیشاب میں درد، پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا اور پیشاب کے ساتھ اینٹھن کو درست کرنے کے واسطے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے ایک مریض کو جس کے پیشاب میں خونی رسوب آ رہا تھا اور جس کو درد کی حد سے زیادہ تکلیف تھی اس دوا کے دس قطرے دن میں چار بار دیئے اس کے پیشاب میں مٹیالے رنگ کی بہت سی باریک ریت خارج ہوئی اور مریض کی تمام تکلیف رفع ہو گئیں۔

مثانہ کا دیرینہ ورم پیشاب کے بعد اینٹھن، پیشاب میں پیپ مثانہ میں پتھری اور گردہ میں پتھری، پیشاب میں مٹیالے رنگ کی باریک ریت، مثانہ کے منہ میں پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب کی نالیوں کا ورم اور پیشاب کا زیادہ مقدار میں آنا وغیرہ پیشاب کی تکالیف کے لئے بہت مفید دوا ہے نیز یہ دوا مثانہ اور گردہ میں سے پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے (یعنی ریت بنا کر) نکال دیتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر پانچ قطرے ہر تین گھنٹہ کے بعد۔

تعلق: مقابلہ کرو: کچیلا اوا ارسی، ارٹیکا یورنس، یورک ایسڈ، چمافیلا، لائیکو پوڈیم، پریرا بریکوا، کلکیر یا رینالس، کنابس، اربوٹس۔

ایپی فیکس ورجینیانا

(Epihegus Virginiana)

Natural Order:Orobanchaceae.
Synonyms:Beechdrop.
Parts Used:The entire plant.
Tincture:Drug Strength 1/10

اپی فیکس ہومیو پیتھک طریقہ حکمت میں زیادہ تر اعصابی دردسر کے لئے جو زیادہ دماغی محنت سے پیدا ہوئے ہوں، نہایت مفید ہے یہ دردسر نیند کے بعد کم ہو جاتا ہے اور اس میں درد اندر سے باہر کی طرف دبانے والا ہوا کرتا ہے۔ بہت بڑی علامت جو اس دوا میں دیکھی گئی ہے۔ ''وہ مسلسل لیس دار تھوک کا تھوکنا'' ہے اگر کسی دردسر میں بھی یہ علامت مشاہدہ کی جائے تو یہ دوا یقیناً دردسر کو فائدہ بخشے گی۔ خرید و فروخت سے پیدا شدہ دردسر کے لئے بھی مفید ہے۔

زبان پر زرد میل کڑوا ذائقہ کھانے کے بعد غنودگی، ملین پاخانے یا دست۔ اکلکٹ طریقہ حکمت میں یہ دوا منہ پر مندمل ہونے والے زخموں اور منہ آنے کے واسطے استعمال کی جاتی ہے لیکن اس میں کہاں تک سچائی ہے اس کو نہیں بتلایا جا سکتا۔

داہنے سے بائیں، اوپر کا داہنا، نیچے کا بایاں حصہ، داہنی بائیں کنپٹی سے زیادہ ماؤف، ماؤف شدہ ان حصوں پر علامات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوا کا اثر بہ نسبت مردوں کے عورتوں پر زیادہ ہوتا ہے لیکن مصنف نے ہر دو پر اس کا اثر یکساں پایا۔

علامات

دماغ: لکھتے وقت غلط الفاظ لکھنا، دھڑکن سے موت کا خوف، دوا پینے سے صحت کے بگڑنے کا ڈر۔

سر: کنپٹیوں میں اندر سے باہر کی طرف درد، زیادہ تر داہنی کنپٹی میں، پیشانی میں، دبانے والا باہر سے اندر کی طرف والا، چیرنے والا، درد کا یکایک نمودار ہونا، بحالت دردسر لیس دار تھوک کا مسلسل تھوکنا، جسمانی کمزوری، دماغی محنت یا اعصابی کمزوری سے پیدا شدہ دردسر، دردسر سے پہلے بھوک کا احساس، دوران دردسر کھوپڑی کسی ہوئی محسوس ہو۔

آنکھ: درد بڑھتے وقت الفاظ آنکھوں کے سامنے دھندلے ہو جائیں۔

منہ: ذائقہ کڑوا مسلسل تھوکنے کی خواہش، لیس دار چپچپا تھوک۔

معدہ: متلی۔

پاخانہ: پاخانہ ملین ہونے کے باوجود مشکل سے ہو۔

اعضاء: بائیں کندھے اور بائیں گھٹنے میں درد۔

نوٹ: اس دوا کی تکالیف جسمانی یا اعصابی یا دماغی محنت سے اور دماغی تحریک سے اور دن بھر کی خریداری دوڑ دھوپ سے پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے 30 تک۔

کمی اور زیادتی: کھلی ہوا میں، بستر میں سے اٹھنے پر علامات بڑھتی ہیں اور نیند سے علامات کم ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: فاسفورس (نیند او ر نیند کے بعد علامات میں کمی) لیکیسس، سلفر، نیٹرم میور (ان ہر سہ دواؤں میں نیند کے بعد تکالیف بڑھ جاتی ہیں) آئرس ورس، ملی لوٹس، سیکو نیریا، فاگس (دردسر اور تھوک کی زیادتی، منہ میں ورم اور پانی سے ڈر۔

ایپی لوبیم پالسٹر

(Epilobium palustre)

Natural Order:Onagraceae.

Synonyms:Epilobum Lineare; Willow Herb.

ایپی لوبیم پالیسٹر کو ڈاکٹر جے۔ ایس۔ رائٹ نے شروع شروع میں استعمال کیا۔ حلق کا تھوک سے بھر جانا نگلنے کی ناقابلیت، بخار اور دردسر کی علامات اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ مزمن دست مروڑ اور آؤں کے اخراج کے ساتھ۔

ایک لڑکے نے ایپی لوبیم ہرسوٹم کے کچھ پھول کھالئے تو اس کو کئی مرگی کے دورے یکے بعد دیگرے ہوئے۔

علامات

سر: دردسر بخار کے ساتھ۔

چہرہ: چہرے پر سرخی۔

منہ: تھوک کی زیادتی، سستی اور نیند کا غلبہ مگر تھوک کی زیادتی سے گلا گھٹ جانے کی وجہ سے سو نہ سکے۔

حلق: صبح کے وقت گلا بھرنا شروع ہوتا ہے، دوپہر کے وقت پانی بھی نہیں نگلا جاسکتا، حنجرہ میں دونوں طرف بیرونی سخت گلٹیاں۔

پاخانہ اور مبرز: آٹھویں دن تین ملین پاخانے اگلے دن پاخانہ کا نہ ہونا۔

مثانہ: پیشاب سرخ۔

بخار: لرزہ گیارہ بجے صبح شروع ہوتا ہے یا گھنٹہ تک رہتا ہے۔ پھر بہت زور سے بخار چڑھتا ہے۔ تمام جسم میں درد اور شدید دردسر ہوتا ہے، بخار رات بھر رہتا ہے، سو نہیں سکتا۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک

ایتھرم (Etherum)

Chemical Symbol:$(C_2H_3)O$

Synonyms:Ethyl Oxide.

Ethyl Ether, Sulphuric Ethes. Solution.

اتھائلک ایتھر یا سلفیورک ایتھر

ہر ایک شخص جانتا ہے کہ ایتھر کا اثر قوئی عقلیہ اور قوئی حس کو کم کر دیتا ہے۔ یہ دوا عمل جراحی کے وقت مریض کو بے ہوش کرنے کے واسطے استعمال کی جاتی ہے۔ آئرلینڈ میں کئی آدمی شراب کی طرح اس کو پیتے ہیں کیونکہ ایتھر کا نشہ بھی ٹھیک شراب کی طرح ہوا کرتا ہے اور دماغ میں توہمات خوشی کے خیالات پیدا کر دیتا ہے اور بعض وقت بالکل انسان کو پاگل بنا دیتا ہے۔ تشنج اینٹھن اور رعشہ بھی بعض وقت دیکھا جاتا ہے ہومیوپیتھی میں تمام علامات ایتھر پینے والوں سے اور ایتھر سونگھانے کے بعد حاصل کی گئی ہیں یا بعض صاحبان نے خود اپنے تجربہ کرنے کے بعد قلمبند کی ہیں۔

ایتھر سے ہوا کی نالیوں کا ورم بھی پیدا ہوتا ہے جس کے لئے بیلاڈونا بہترین دافع اثر ہے اور سردی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ ڈاکٹر میکلکلن نے ایک ساٹھ برس کی مریضہ جو اعصابی درد میں بہت مدت سے مبتلا تھی اور عجیب بات اس درد میں یہ تھی کہ ہر دفعہ درد کی حالت میں مریضہ کی کھوپڑی پر دانے نکل آیا کرتے تھے، ایتھر 200 سے صحت یاب کیا۔

علامات

دماغ: خوش مزاجی، حد درجہ کا غصہ، چہرے کا تمتمانا، دل خوش کن خواب! ہوا میں اڑنے کے اور دلفریب نظارے خوفناک خواب، اپنے مرنے کے خواب، کم حوصلگی، مکمل بے ہوشی۔

سر: چکر، غنودگی، ایتھر کے نشہ کے بعد دردسر اور بینائی کی کمی، سرسام کنپٹیوں کی شریانوں کا بڑھ جانا اور زور سے ٹپکنا۔ سر کا ایک طرف جھک جانا یا گر جانا، سر کا شدید اعصابی درد اور بحالت دردسر پر دانوں کا نکلنا۔

آنکھ: آنکھوں میں مستی، آنکھوں کا بند ہوجانا، پتلیاں پھیلی ہوئیں، آنکھوں میں دھند۔

کان: آوازوں کے سننے کی کمی، نزدیک کی آوازیں بھی دور سے سنائی دیتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔

چہرہ: چہرہ کا تمتمانا۔

منہ: اکثر منہ کا کھولنا تھوک کی زیادتی، منہ پر جھاگ، تلفظ کا مشکل سے ادا ہونا۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں گرمی یا ڈنگ کے سے احساس سے شدید کھانسی خون کا آنا، سانس میں تیزی اور تکلیف، پھیپھڑے اور دماغ کا ورم، سینہ میں حد درجہ کی سردی کا احساس، سینہ میں تنگی کا احساس۔

قلب: قلب میں پریشانی، نبض بھری ہوئی اور پوری رفتار سے۔

اعضاء: ٹانگوں کا فالج۔

طاقت: نمبر 30 سے 200 تک۔

تعلق: ایتھر کے اثر کو بیلاڈونا زائل کرتا ہے۔ (کلوروفارم کا اثر فاسفورس سے زائل ہوتا ہے)۔

ایتھو ساسائی نے پیم

(Aethusa Cynapium).

Natural Order: Umbelliferae.

Synonyms: Dg poisoir, Fool`s parsley.

Parts Used: The entire plant.

Tincture: Drug Strength 1/10.

اگر اس دوا کی تعریف ہمیں ایک ہی لفظ میں کرنی ہو تو ہم کہیں گے ''شدت'' اس کی ہر ایک تکلیف بڑی شدت کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً شدت کی قے، شدت سے درد، شدت کا ہذیان اور شدت کے تشنجی دورے جہاں ایک طرف تکالیف کے پیدا کرنے میں یہ دوا تیز ہے تو دوسری طرف اس کے نتائج مابعد بھی ویسے ہی تیز ہیں یعنی تکالیف کے بعد کمزوری اور نیند کا غلبہ جسمانی اور دماغی کمزوری حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے یہاں تک کہ مریض قطعی طور پر اپنے خیالات کو یکسو نہیں کرسکتا اور نہ وہ دماغی کام ہی سر انجام دے سکتا ہے بلکہ اس کا دماغ توہمات کا گھر بن جاتا ہے، غشی سی ہو جاتی ہے اور وہ اس نیند یا بیہوشی میں کتے اور بلیاں دیکھا کرتا ہے اور وہ اپنے بستر میں کودتا ہے یا کسی کھڑکی میں پھاند جانے کی کوشش کرتا ہے۔ بچوں میں یہ علامت ان کے رونے، چیخنے اور چلانے سے معلوم کی جاتی ہے جس طرح تکلیف بڑھتی جاتی ہے اسی طرح مریض چپ چاپ پڑا رہتا ہے اور روتا رہتا ہے یا اس پر ہر وقت غنودگی طاری رہتی ہے۔

اس دوا میں ایک خاص بات یہ بھی ملتی ہے کہ بچہ دودھ پیتا ہے۔ وہ تھوڑی دیر کے بعد زرد یا نیلا دہی بن کر بذریعہ قے خارج ہوتا ہے اور قے کے بعد اس قدر کمزوری کا غلبہ ہو جاتا ہے کہ بچہ غافل ہو کر سو جاتا ہے۔ جب بچہ جاگتا ہے تو وہ بھوکا ہوتا ہے اور دودھ پلانے پر اس کی حالت پھر وہی ہو جاتی ہے۔ اگر اس دوا سے بچہ کو نہ بچایا گیا تو بچہ کا بچنا بہت مشکل ہو جائے گا جو ان آدمیوں میں بھی اس قسم کی شدید صورتیں دیکھنے میں آئی ہیں۔ وہ معدہ میں ایک قسم کی تکلیف بتلاتے ہیں جس کو وہ بیان نہیں کر سکتے مگر اس میں شک نہیں کہ جلن اور درد ان کے معدے اور کھانے کی نالی میں رہتا ہے اور پیٹ میں سخت نفخ ہوتا ہے جس کو ہاتھ لگانے سے ان کو درد کا احساس ہوتا ہے۔

ناک کی نوک پر ہرپس آ کلہ ''ایک قسم کا درد'' ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کینٹ نے اس دوا کے مریض کا خاکہ یوں کھنچا ہے کہ مریض دیکھنے میں موٹا تازہ اور خوب کھانے پینے والا۔ اگر اس کی ناک پر نظر ڈالی جائے تو اس کی ناک کی نوک ذرا سی چھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر تھوڑی دیر کے بعد اس چھلی ہوئی جگہ پر ستارے کا سا دھبہ دکھائی دینے لگتا ہے۔ پس اگر کسی مریض کی ناک کی نوک پر ستارے کا سا دھبہ موجود ہو اور اس کو قے کی بھی تکلیف یا دودھ بالکل ہضم نہ ہو سکتا ہو تو اس دوا کے استعمال کا خاص موقع سمجھنا چاہئے۔

ان لوگوں کے لیے جنہیں کھانے کے ایک گھنٹہ بعد غذا منہ کو آتی ہو۔

ڈاکٹر گرنسے کے خیال کے مطابق ایتھوسا سے شفا ہوتی ہے۔ مکان میں داخل ہونے پر چہرے اور سر پر ورم کا احساس، آنکھوں کے ڈھیلے تشنجی طور پر نیچے کی طرف مڑ جائیں، چلنے کے بعد ہاتھوں میں ورم کا احساس تشنجی دورے جن کے ساتھ ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوں۔

بغلوں یا پستانوں میں ورم جس میں چبھنے والے درد ہوں، بے حد کمزوری، یہ دوا زیادہ تر دانت نکالنے والے بچوں کے لیے اور بوڑھے آدمیوں کو ہیضہ کی تکالیف میں مفید ہے۔ بچوں کے موسم گرما کے دست جب دستوں کے ساتھ دودھ ہضم نہ ہو اور دوران خون میں کمزوری ہو۔

علامات

دماغ: بے چینی اضطراب چیخنا، چلانا اور رونا بے ہوشی و غفلت، کتے، بلیاں وغیرہ دیکھنا۔ بستر پر سے کودنے کا خیال، کھڑکی سے پھاندنے کی کوشش، حافظہ کی کمزوری، خیالات یکسو نہ کرسکنا اور سوچنے میں نااہل ہذیان دماغی تھکاوٹ اور کمزوری، بے حد غمگینی خصوصاً جب اکیلا ہو، بے حد پریشانی اور بے چینی جن کے بعد درد شکم ہو۔ دوپہر اور کھلی ہوا میں دردسر۔

سر: سر اور دماغ شکنجہ میں بندھا ہوا محسوس ہو، چکر اور چکر میں نیند کا غلبہ سر نہ اٹھا سکنا۔ پیشانی میں درد اور بوجھ سر کے پچھلے حصہ میں ریڑھ کی ہڈی تک درد، سر کی رگوں میں پھڑ پھڑاہٹ اس امر کا احساس کہ کوئی بال کھینچ رہا ہے۔ سر کی علامات کو مبرز سے ہوا خارج ہونے پر (سنگونیریا) اور پاخانہ کے بعد آرام ملتا ہے۔ چکر اور چکر میں غنودگی جب چکر میں آرام ہوتا ہے تو سر زیادہ گرم ہو جاتا ہے۔ گدی کے دردسر جو نیچے ریڑھ کو جائیں جن کی کمی نیچے لیٹنے اور دبانے سے ہو۔ شدید درد جیسے دماغ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہو۔ پیشانی میں دبانے والا درد جیسے پھٹ جائے گی۔ سر میں سوئیاں چبھیں اور تپکن۔

آنکھ: اوپر دیکھنے سے چکر اور دردسر بڑھ جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئیں اور روشنی کا برداشت نہ کرسکنا۔ آنکھیں نیچے کی طرف مائل پتلیوں پر چیچک کے سے دانے پپوٹوں کے سروں کا ورم اور رات کو چپکنا۔ آنکھوں کو اِدھر اُدھر پھیرے۔ آنکھیں نیچے کی طرف کھنچی ہوئی اشیاء قدرتی قد سے بہت بڑی معلوم ہوں۔

کان: کان خصوصاً داہنے کان میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گرم گرم پانی نکل رہا ہے۔ داہنے کان میں زرد مواد نکلنا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ کانوں کے درد کو کانوں میں انگلی ڈال کر باہر کھینچنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ کان بند محسوس ہوتے کانوں میں پھنکار کی آوازیں احساس جیسے کانوں سے کوئی گرم چیز نکل رہی ہے۔

ناک: ناک کی نوک پر چھیلن اور ستارے کا نشان۔ ناک کی رطوبت گاڑھی جس سے ناک بند معلوم ہوتی ہے، چھینکنے کی بے سود خواہش، ناک کی نوک پر نملہ کے دانے۔

چہرہ: ناک کے نتھنے سے منہ کے کنارے تک ایک قسم کا کھنچاؤ جس سے چہرہ پر پریشانی کے نشان پائے جاتے ہیں۔ چہرے میں اور جبڑے کی ہڈیوں میں چیرنے کا سا درد جبڑے ملے ہوئے چہرہ بھر بھرایا ہوا اور چہرے پر سرخ نشان، رخسار اور منہ کے کنارے ہاتھ لگانے سے ٹھنڈے معلوم ہوتے ہیں۔

منہ: ذائقہ کڑوا، پنیر کا سا، اٹھنے پر صبح کو ذائقہ میٹھا، زبان تر، سفید، سیاہ لمبی

محسوس ہوتی ہے۔ آواز ایک دم گھبرائی ہوئی۔ منہ اور حلق میں زخمی یعنی منہ اور گلے کا آنا۔ جب مرض بڑھ جائے تو منہ میں تھوک کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ منہ میں خشکی، مسوڑھوں میں ڈنگ لگنے اور پھاڑنے والے درد۔

حلق: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گلا تنگ ہو گیا ہے اور اس کی وجہ سے نگلنے میں دقت، نگلتے وقت گلے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد گلے کی جھلی پر سرخی اور ورم، منہ اور حلق میں گرمی کھاتے وقت پیشانی میں بھاری پن ہچکی کے دورے، نرم تالو سرخ اور متورم، حلق میں جلن اور چھوٹے چھوٹے آبلے۔

معدہ: معدے کا دودھ قبول نہ کرنا، دودھ پینے کے فوراً بعد دھی کی صورت میں قے۔ قے کے فوراً بعد کمزوری اور نیند کا غلبہ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد خوراک کا منہ تک چڑھ کر آنا۔ دودھ کی طرح جھاگ دار مواد کی شدید قے۔ دستوں کے ساتھ، سبز مواد یا (بچوں میں) خونی قے۔ قے کے بعد جسم کا ٹھنڈا اور چپچپا ہو جانا اور بے حد غنودگی کا چھا جانا۔ دہی کی سی پھٹکی دودھ کی اور پنیر کی سی رطوبت کی قے۔ غذا کو دیکھنے پر متلی، معدہ اور اوپری حصہ الٹ کر نیچے کی طرف گیا ہوا محسوس ہو اور اس کے ساتھ سینہ تک جلن کا احساس ہو۔ معدہ میں پھاڑنے والا درد جو غذا کی نالی تک جائے۔

شکم: شکم اور شکم کے نیچے والے خصوصاً بائیں اعضاء میں ٹھنڈک اور اس کے ساتھ آنتوں میں درد جس کو گرم پانی سے سینکنے سے آرام ہوتا ہے۔ قے کے بعد چکر اور درد۔ نفخ اور کا تنا ہوا درد۔ شکم پر سیاہی مائل نیلگوں ورم، درد شکم جس کے بعد قے، چکر اور کمزوری ہو۔ شکم تنا ہوا اور ذکی الحس، ناف کے گرد بلبلے اٹھنے کا احساس۔

پاخانہ: دستوں کا رنگ زرد چمکدار یا سبز پانی کا سا۔ شدید مروڑ کے ساتھ صبح اٹھنے پر پیٹ میں مروڑ کے ساتھ دست دستوں میں سبز نیلا، صفراوی مادہ کا اخراج، مروڑ کے ساتھ خونی دست، بچوں کا ہیضہ دستوں میں بچہ غافل سرد اور پسینہ سے چپچپا ہو جاتا ہے۔ چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سخت قبض ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انتڑیوں میں پاخانہ خارج کرنے کی طاقت ہی نہیں رہی۔ بڑھاپے کے دست، دست غیر منہضم غذا کے، پہلے چمکدار اور زردی مائل اور پھر سبز اور چپچپے۔ سبزی مائل آؤں کے، صفراوی، خونی آؤں کے بے حد درد اور مروڑ کے ساتھ دست جن میں دودھ کی پھٹکیاں ہوں۔

مثانہ: مثانہ میں درد اور بار بار پیشاب کی حاجت مگر مثانہ میں درد جس کی زیادتی چھینکنے سے، گہری سانس لینے سے اور لیٹنے سے ہو۔ پیشاب سرخ، سفید رسوب والا مقدار میں زیادہ، سفید پانی کا سا کوشش کے بعد بار بار۔

آلات تناسل مردانہ: داہنا خصیہ اوپر کھنچا ہوا گردوں میں درد کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل میں بھالے لگنے کا سا درد، گرم ہو جانے پر رحم میں کھجلی اور دوران حیض میں خون بالکل پانی کا سا۔ چھاتیوں کے غدودوں کا پھولنا اور چھاتیوں میں بھالے لگنے کے سے درد، وضع حمل کے درد کمزور اور بے قاعدہ۔

آلات تنفس: مرض کی تکلیف مریض کو بولنے کے ناقابل بنا دیتی ہے۔ تنفس کی تکلیف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سینہ جکڑ گیا ہے، جس سے سانس میں تکلیف ہوتی ہے۔ سینہ کے بائیں جانب سوئیوں کے چبھنے کا سا درد۔ کھانسنے سے سر میں سن کر دینے والا درد، سینہ کی بائیں جانب سوئیاں چبھیں۔ تنفس ہلکا جس میں ہچکیاں آئیں۔

قلب اور نبض: دل کی دھڑکن اور اس کے ساتھ درد سر، نبض تیز اور بھری ہوئی۔ سخت چھوٹی اور تیز بے قاعدہ اور اس قدر کمزور کہ محسوس نہ ہو سکے، شدید دھڑکن اور چکر، درد سر اور بے چینی کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: سر کو سنبھالنے اور کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہونا یعنی حد سے زیادہ کمزوری ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیٹھ شکنجہ میں کس دی گئی ہے۔ سر کی پشت اور گردن میں اس قدر شدت کا درد کہ وہ ریڑھ کی ہڈی تک آتا ہے، جس کو گرم شراب کی مالش سے آرام ہوتا ہے۔ گردن کے غدودوں کا پھولنا جن کی شکل کنٹھ مالا کی سی بن جاتی ہے، پیٹھ میں اور کمر میں درد۔

ہاتھ اور پیر: کھجلی کے دانے جوڑوں پر خصوصاً گھٹنہ کہنی اور ٹخنے پر نمودار ہوتے ہیں۔ کہنی کے جوڑوں میں تشنج بازوؤں کے اگلے حصہ اور ہاتھوں کا ورم انگوٹھے اور انگلیاں اندر کی طرف مڑ جاتی ہیں۔ چلنے سے رانوں کا چھل جانا، ٹانگوں میں فالج کا سا درد۔ پاؤں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔ احساس جیسے بازو چھوٹا ہو گیا ہے، بازوؤں میں سن ہونے کا احساس، ٹانگوں میں سوراخ کرنے والے اور گولی کے سے درد، بائیں جوڑ سے ران تک بھالے لگنے کے سے درد، داہنی ایڑی سے تلوے میں بھالے لگنے کے سے درد۔

مخصوص خواص: مرگی کے دورے میں انگوٹھے ہتھیلیوں کے اندر جھکے ہوئے، چہرے پر سرخی، آنکھیں نیچے کی طرف جھکی ہوئیں، پتلیاں پھیلی ہوئیں، ایک جگہ جمی ہوئیں، منہ پر جھاگ دانت بیٹھے ہوئے، نبض چھوٹی سخت اور تیز تشنج، غنودگی اور ہذیان کے ساتھ، اعضاء سرد اور جسم میں اینٹھن بے حد کمزوری بچے نہ کھڑے ہو سکیں اور نہ سر سنبھال سکیں۔ بچے دودھ پینے کے بعد فوراً ہی کی قے کر دیں۔ تشنجی دوروں میں انگلیاں نیچے کی طرف مڑ جائیں۔

جلد: دانے جن میں سے جلد سے خون نکل آیا کرے۔ تمام جسم پر کالے اور نیلے چتے تمام جسم بعض وقت نیلا یا کالا پڑ جاتا ہے۔ استقاء چلتے وقت رانیں چھل جائیں اور جلد پسینہ آئے جلد ٹھنڈے اور چپچپے پسینے سے ڈھکی ہوئی، جوڑوں کے گرد خارش کے دانے ہاتھوں کی جلد خشک اور سکڑی ہوئی۔ ابھاروں میں گرمی سے خارش پیدا ہو۔ چھوٹے چھوٹے پانی بھرے آبلے جن میں لیٹنے میں خارش ہو۔

نیند: قے یا دستوں کے بعد بچہ غافل ہو کر سو جاتا ہے۔ نیند کی حالت میں آنکھوں کی پتلیوں کا اِدھر اُدھر پھرنا۔ نیند میں معمولی تشنج سارا دن نیند کا خمار، جسمانی دوروں کی وجہ سے بے خوابی نیند میں بار بار چونکنا، بچہ اس قدر تھک

جائے کہ وہ فوراً سو جائے۔

بخار: شدید بخار میں بھی پیاس کا نہ لگنا، پسینہ کی حالت میں بھی کپڑے کا اتار نہ سکنا۔ بخار خصوصاً صبح کے وقت لرزہ کے ساتھ ہاتھ پاؤں میں لرزہ اور بے چینی، چہرہ پر سرخی اور گرمی مگر اندرونی طور پر سردی محسوس ہوتی ہے، تھوڑی سی محنت سے پسینہ۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی تمام علامات تین سے چار بجے صبح تک قہوہ سے، شراب سے ٹھنڈ پانی سے اور بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں چلنے سے (سوائے دماغی علامات کے) اور بولنے سے اس دوا کی کمی ہوتی ہیں۔ گرمی سے تمام ابھاروں میں نا قابل برداشت کھجلی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر3 سے نمبر200 تک۔

تعلق: یہ اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے اور اس دوا کا اثر ترکاریوں کے تیزاب مثلاً لیموں، سرکہ، نارنگی، جامن وغیرہ کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔

مقابلہ کرو: سائی کوٹا، کونیم، اوتھی کروکاٹا، انٹم کروڈم، کلکیر یا کارب (دودھ کی قے) آرسنک، اپیکاک، اوپیم۔

معاون: کلکیر یا کارب۔

ایڈری نالن (Adrenalin)

Chemical Symbol: $C_3H_{16}O_3N$
Synonyms: Epinephrina
Prepared front an aid estract of suprarenal gland or shynthetically.

گردوں کے اوپر کے غدودوں کی تراوش

ایڈری نالن یا اپی نفرین گردوں سے اوپر غدود ہوتے ہیں جو جسم کی تمام حرکات کو درست رکھنے کا موجب بنتے ہیں چونکہ یہ نظام ہمدردی کے اعصاب کا توازن قائم رکھتے ہیں۔ اسی لیے ایڈری نالن کا بطور دوا استعمال بھی ویسا ہی مفید اور لازمی ہے۔

اگر اس دوا کا سائی لوشن یعنی محلول ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں کسی جگہ مقامی طور پر بلغمی جھلیوں میں لگا دیا جائے تو اس جگہ کے خون کو خشک کر دیتا ہے کیونکہ اس محلول میں عروق شعریہ کو سکیڑنے کی بڑی زبردست طاقت ہے اس کا فعل ہمیشہ تیز اور بے ضرر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنکھوں یا دیگر بلغمی جھلیوں پر عمل جراحی کرتے وقت جراح لوگ لگا دیتے ہیں تا کہ عمل جراحی میں خون ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہو۔

دانت نکالتے وقت عموماً اسی لوکوکین کے ساتھ دانتوں کے جراح بذریعہ انجکشن دیا کرتے ہیں تا کہ دانت نکالنے کے بعد بہت کم خون نکلے۔ اس کے استعمال سے چونکہ شریانوں میں سکڑن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی لیے یہ دوا مقوی قلب سمجھی جاتی ہے۔ یہ نبض کی رفتار کم کر کے ڈیجی ٹیلس کی طرح دل کے فعل کو کچھ وقت کے لیے درست کرتی ہے۔

دمہ میں ایڈری نالن کا سائی لوشن یعنی محلول ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں بذریعہ انجکشن پانچ سے پندرہ قطرے تک دینے سے عام طور پر دمہ کے دوروں کو روک دیتی ہے مگر بار بار ایسے انجکشن دینے سے بعض وقت خطرناک بھی ثابت ہوتی ہے کیونکہ یہ دل اور شریانوں کی سختی کو بڑھا کر دل کے فعل کو یکدم سلب کر لیتی ہے۔

ہومیو پیتھک طریقہ استعمال میں یہ زیادہ تر گردوں کے ورم میں مفید ثابت ہوتی ہے اور اس وقت مخصوص علامات اس دوا کی یہ ہوتی ہیں۔ جلد کے رنگ کا پیتل کی طرح پیلا ہو جانا، کمزوری، لاغری، نبض کی بے حد تیزی وغیرہ جہاں اس دوا کا استعمال 2x یا 3x کیا جاتا ہے، پیشاب میں خون۔ چونکہ جب اس دوا کو بذریعہ انجکشن دیا جاتا ہے تو رگوں کے سکڑ جانے سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے یہ دوا ہلڈ پریشر کے لیے بھی مفید ہو سکتی ہے۔

ایڈونس ورنالس (Adonis Vernalis)

Natural Order: Infusion or tincture of the plant.

یہ دوا بھی کنو ڈیلریا کی طرح مقوی قلب تصور کی جاتی ہے۔ بائی کے دردوں یا انفلوئنزا کے بعد اگر قلب ماؤف ہو جائے تو کام آتی ہے۔

اگر عضلات قلب ماؤف ہو جائیں اور نبض میں بے قاعدگی آ جائے تو یہ دوا قلب کی حرکات کو درست کر کے نبض کو با قاعدہ بناتی ہے۔ نیز استقاء قلب میں مفید ہے۔ سینہ اور قلب کی استسقائی کیفیتیں، قوت حیات میں کمزوری، قلبی کمزوری اور آہستہ و کمزور نبض کے ساتھ، پیشاب مقدار میں کم اور اس میں البیومن اور کاسٹس۔

علامات

سر: ہلکا محسوس ہو، گدی سے کنپٹیوں کے گرد ہوتا ہو۔ آنکھوں تک درد کرے۔ چکرا ٹھنے پر، یکا یک سر کو موڑنے پر یا لیٹ جانے پر، کھوپڑی تک محسوس ہو۔

منہ: زبان میلی، زرد، درد کرے اور جھلسی محسوس ہو، منہ میں چپچپاہٹ۔

قلب اور نبض: درد قلب، دھڑکن اور دم گھٹنا قلبی دمہ (کیو پر چو) قلب پر چربی آ جائے۔ دل کے فعل میں بے قاعدگی، نبض تیز اور بے قاعدہ۔

معدہ: بھاری بوجھ، معدے میں کمزوری کا احساس، مکان سے بہتر محسوس کرے۔ بھوک سے پیدا شدہ کترن کا احساس۔

مثانہ: پیشاب پر تیل کی سی چکناہٹ، پیشاب مقدار میں کم، البیومن۔

آلات تنفس: گہرا سانس لینے کی بار بار خواہش، سینہ پر بوجھ کا احساس۔

نیند: بے چینی کی، خوفناک خوابوں کے ساتھ۔

تعلق: ایڈونائیڈین (Adonidin) مقوی قلب ہے اور پیشاب لاتی ہے۔ 1/4 سے 1/2 گرین روزانہ یا دو سے پانچ گرین تک 1x طاقت میں اس سے شریانوں میں دباؤ (پریشر) بڑھ جاتا ہے نیز وریدوں کو درست کرتی

ہے۔

مقابلہ کرو: ڈیجی ٹیلس، کریٹیگس، کنوولیریا سٹروفینتھس۔

طاقت: مدر ٹنکچر کے دس قطرے۔

ایسکولس گلے برا (Aesculus Glabra)

Natural Order: Sapindaceae.

Synonyms: Fetid or chio Buckete

Parts Used: The ripe nut.

Tincture: Drug Strengfh 1/10

اس دوا کا اثر بھی ایسکولس ہپ کی طرح مبرز پر زیادہ نمایاں ہوا کرتا ہے۔ اس دوا کے اثر سے سخت سدے دار پاخانہ ہوجاتا ہے جس کو پھرتے وقت بڑی تکلیف اور درد ہوتا ہے۔ بواسیر کے مسے جامنی رنگ کے ہوتے ہیں جن کے ساتھ کمر میں ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں: ''بیرونی مسے جامنی رنگ کے بہت درد کرتے ہیں، ان کے ساتھ قبض، چکر، کمر اور ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے۔''

اس دوا کی بواسیر میں سر میں بھاری پن بھی بعض وقت ہوا کرتا ہے۔ مگر یہ یادرکھنے کے قابل ہے کہ کبھی دردسر نہیں ہوتا۔ بینائی دھندلی ہوئی ہے یا بالکل جاتی رہتی ہے، آنکھیں ایک جگہ جم جاتی ہیں اور بے نور معلوم ہوتی ہیں۔ آواز بھاری اور زبان ساقط معلوم ہوتی ہے۔ کھانسی حلق میں یکا یک سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے۔ حلق میں یہ محسوس ہوتا ہے جیسے سر پر سے سرسراہٹ ہورہی ہو جس سے مریض کھنکھارتا ہے اور خون آمیز بلغم خارج کرتا ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی چکر کے ساتھ جس کے بعد اکثر غنودگی ہوا کرتی ہے۔

سر: چکر، لڑکھڑانے اور بے ہوشی کے ساتھ، چکر سر میں بھاری پن اور بینائی میں دھندلا پن کے ساتھ، آواز بھاری، متلی، قے، غشی، شام کے وقت۔

آنکھ: آنکھیں گڑ جائیں اور بے نور ہو جائیں، بینائی دھندلی یا بینائی کا جاتے رہنا۔

منہ: آواز بھاری اور زبان جیسے اکڑ گئی ہو۔

معدہ: متلی، قے، نفخ، اینٹھن کے سے درد۔

پاخانہ اور مبرز: سخت سدے دار پاخانہ، قبض، بہت درد کرنے والے جامنی رنگ کے مسے (بواسیر کے) جن کے ساتھ کمر اور ٹانگوں میں درد ہو۔

آلات تنفس: حلق میں یکا یک سرسراہٹ گویا کہ پر سے کی جارہی ہو جس سے کھانسی آئے اور بعد میں خون ملا بلغم نکلے۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں بے حد لنگڑا پن اور کمزوری، ٹانگوں میں کپکپی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایسکولس ہپ، ایلو، کالنسونیا، اگنیشیا نکس وامیکا۔

ایسکولس ہیپو کاسٹینم (Aesculus Hippocastanum)

Natural Order: Sapindaceae

Synonyms: Horse Chestnut.

Parts Used: The ripe nut.

یہ دوا زیادہ تر بادی بواسیر میں، مستورات کی بیماریوں میں، کمر کے درد میں کام آتی ہے۔ اس دوا کی علامتیں نیند میں زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ اس لیے اس دوا کی علامتیں جاگنے پر آسانی سے مشاہدہ کی جاسکتی ہیں۔ مریض جب سوکر جاگتا ہے تو اس کے دماغ میں ایک قسم کا اضطراب ہوتا ہے اور وہ نہیں سمجھ سکتا کہ اس کے گرد ونواح میں کیا چیزیں ہیں اور کون کون سے آدمی ہیں۔ لائیکو پوڈیم کی طرح یہ ان بچوں کے لیے مفید ہے جو نیند میں ڈر کر چونک پڑتے ہیں اس دوا میں غم وغصہ، حافظہ کی کمزوری کام کرنے سے نفرت پائی جاتی ہے اور اس میں ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ رگوں میں ورم آجاتا ہے۔

اس دوا کا خاصہ ہے کہ تمام جسم میں پلساٹیلا اور کالی کارب کی طرح درد ہوتا ہے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ ان دردوں کی نوعیت دھمک کی سی چیرنے والی اور بجلی کے جھٹکے کی سی ہوتی ہے۔ بعض وقت تو یہ درد محض جسم کے اوپری حصہ (جسم کے زیادہ گہرے حصہ میں نہیں) پر ہوتا ہے اور بعض اوقات (اعصاب) رگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

اس دوا کا دردسر بھی قابل غور ہے جس کی مخصوص علامت یہ ہے کہ یہ سر کے پچھلے حصہ میں مخصوص ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر درد کی وجہ سے کچل جائے گا۔ یہ دوا آنکھوں کے لیے بہت مفید ہے۔ جس کی خاص علامت یہ ہے۔ ''آنکھوں میں زیادہ سرخی، پانی بہنا، پتلیوں میں جلن اور آنکھوں میں دانوں کا نمودار ہونا۔''

کھٹی، کڑوی اور بدمزہ ڈکاریں، قے کرنے کی خواہش کھانے کے بعد کھانے کا حلق تک لوٹ لوٹ کر آنا، سینہ میں جلن اس حالت میں اس کا مقابلہ فاسفورس اور فیرم کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد کھائی ہوئی خوراک میں کھٹاس پیدا ہو جاتی ہے اور اسی لیے اس وقت تک کھٹی ڈکاریں آیا کرتی ہیں جب تک کہ معدہ میں پہنچی ہوئی خوراک باہر نہیں نکل جاتی۔ یہ حالت فاسفورس، فیرم، آرسنک اور دوسری دواؤں میں پائی جاتی ہے چونکہ ایسکولس میں کھانے کے بعد متواتر اضطراب، جلن اور قے کا رجحان ہوتا رہتا ہے اس لیے ہی دوا معدے کے زخم (السر) کے لیے مفید ہوسکتی ہے۔ (معدہ کے السر میں کھانے کے بعد اضطراب، جلن، متلی اور قے ہوتی ہے) اگر ہم اس دوا کی شکم کی علامات کا بغور مطالعہ کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ

شکم اور معدہ میں تکلیف زیادہ بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ہاضمہ کی کمزوری، قبض کا رہنا اور مبرز کا پاخانہ کے وقت باہر نکل پڑنا، بواسیر وغیرہ اسی قسم کی تکلیفوں سے مریض پریشان رہتا ہے۔ کھانے کے بعد آنتوں میں اور مبرز میں ایسی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے جس کو جلن درد وغیرہ کہا جا سکتا ہے نیز یہ محسوس ہوتا ہے کہ مبرز میں چھوٹے چھوٹے کانٹے یا لکڑیاں رکھ دی گئی ہیں اور یہی علامت بادی بواسیر کی سمجھنا چاہئے۔

قدرتی بات یہ ہے کہ جب بادی بواسیر ہوگی تو کمر میں درد رہے گا پس اس دوا کی مخصوص علامت یہ ہے کہ مریض چلتا ہے یا اپنی جگہ سے اٹھتا ہے تو یہ درد کمر سے چوتڑوں میں آتا ہے (سلفر، پٹرولیم اور اگریکس)۔

اکثر اوقات مستورات کے درد کمر میں جو چلتے وقت کمر سے شروع ہو کر چوتڑوں میں جائے اور درد کی نوعیت دباؤ کی ایسی ہو، یا آلات تناسل میں کھنچاؤ سا معلوم ہو یا اگر سیلان الرحم میں اس قسم کا درد محسوس ہو تو یہ فائدہ بخشتی ہے۔

کہنی سے ہاتھ تک کے گٹھیا کے درد میں بہت مفید ہوتی ہے۔ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ بہت جلد جلد منتقل ہوتا رہتا ہے۔ یہ درد چاقو سے کاٹنے کی طرح کا ہوتا ہے، جس کو سینکنے سے آرام ملتا ہے۔ شکم میں تپکن خصوصاً پیڑو میں، یرقان غیر صفراوی دستوں کے ساتھ، جگر کے مقام میں پھوڑے کا سا درد اور بھراؤ شکم میں چھونے پر پھوڑے کا سا درد ہو، قبض پاخانہ لمبا جس کے بعد کانچ کے باہر نکل آنے کا احساس ہو اس کے مریض عموماً غمگین اور چڑچڑے ہوتے ہیں۔ اندر سانس کھینچتے وقت ناک اور حلق ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحس ہوتے ہیں۔ وریدوں کا بڑھ جانا۔

علامات

دماغ: پست ہمت، غمگین، غصہ ور، تنگ مزاج (برائی اونیا، کیمومیلا، نکس وامیکا) خیالات کا یکسو نہ ہوسکنا۔

سر: پیشانی میں بوجھ، دماغ میں شدید درد بھالے لگنے کا، کنپٹیوں میں درد، کندھے، گردن اور گدی کا تمتمانا، سر کا اس قدر بھاری ہو جانا کہ اس کا بوجھ گردن نہ سنبھال سکے اور تمام قسم کے دردسر، بواسیر تکلیف کے ساتھ ساتھ ہوں۔ سر کی داہنی جانب سے بائیں جانب پیشانی میں سے ہوتے ہوئے اعصابی سوئیاں لگنے کے سے درد جن کے بعد فم معدہ میں کبھی کبھی درد ہو۔ گدی پر، گردن پر اور کندھوں پر تمتماہٹ کے دورے۔ سر میں پراگندگی کا احساس چکر کے ساتھ جس کروٹ کے بل لیٹا ہو، گدی کے اس جانب پھوڑے کا درد۔

آنکھ: آنکھوں میں بھاری پن، آنکھوں میں حدت، آنکھوں کی پتلیوں میں درد، بائیں آنکھ میں درد، آنکھوں سے پانی بہنا، ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد، آنکھوں کے سامنے تارے اڑیں۔ بائیں آنکھ کے گڑھے میں گہرا، جلن دار اور ڈنگ لگنے کا سا درد جیسے ڈھیلے کے گڑھے میں ہو۔ آنکھوں کے پپوٹوں اور بائیں آنکھ کے نچلے عضلات میں پھڑکن۔

ناک: ناک گلے اور تالو میں خشکی اور ڈنگ مارنے کا سا درد چھینکوں کے بعد زکام نتھنوں کے پچھلے حصہ میں خشکی نتھنوں کے پچھلے حصہ میں ڈنگ لگیں اور جلن ہو۔ اندر کھنچی ہوئی سانس ٹھنڈی محسوس ہو اور ناک اس کی ذکی الحس ہو، بہنے والا زکام جس میں رطوبت پتلی پانی کی ہو۔ ناک میں جلن اور تپکن پیشانی میں درد ہو اور اندر کھنچی ہوئی ہوا سے ذکی الحس ہو۔

چہرہ: منہ دھونے کے بعد چہرے پر انتہائی ورم، زرد چہرے سے مصیبت کا اظہار (آرسنک) چہرہ پر بائیں جانب کبھی کبھی حدت اور سرخی۔

منہ: زبان سفید یا زرد (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) ذائقہ میٹھا یا کڑوا (اکونائٹ، چائنا، کالوسنتھ، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) یا کسیلا (مرک، سلفر) زبان جھلسی ہوئی معلوم ہو (ایپس، آئرس، پلساٹیلا، سیپیا) تھوک کی زیادتی کے ساتھ ذائقہ چکنا، یا تانبہ کا سا۔ الفاظ ٹھیک تلفظ ادا کرنے کے لیے زبان پر قابو نہ پا سکے۔ منہ میں گاڑھا، زرد بلغم دانتوں پر تیل ملے ہونے کا احساس۔

حلق: حلق میں جلن، سوئیوں کا چبھنا یا کیڑوں کے رینگنے کا احساس۔ یہ احساس کہ گلے میں کوئی چیز رکھی ہوئی ہے جس کو نگلنے کے لیے بار بار کوشش کرنا گلے میں خشکی اور کھردراپن جیسے سردی لگ جانے سے ہو۔ تالو میں خشکی کا احساس نگلنے میں دقت، نرخرے میں دانے اور ورم جگر کی خرابیوں کے ساتھ تاردار میٹھے ذائقہ کے بلغم کا کھنکھارنا۔

معدہ: ڈکار، متلی اور قے شدت کی قے (انٹم ٹارٹ، ایپکاک) معدے میں جلن (آرسنک، البم، کینتھرس، آئرس، فاسفورس) کھانے کے بعد غذا کا حلق تک آنا اور سینہ میں سوزش معدہ میں پتھر کا سا بوجھ (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) ریاح خالی ڈکاریں، شدید ابکائیاں اور قے معدے میں جلن صبح سویرے معدے میں خالی پن اور کترن کا احساس، معدے کے اوپر حصہ میں تنگی کے دورے، تنفس میں دقت کے ساتھ۔

شکم: شکم کے داہنی جانب سے بے حد ذکی الحس (برائی اونیا، چیلیڈونیم، چائنا، مرک) سوئیاں چبھنے کے سے درد، نفخ چکر اور فم معدہ میں بے حد پریشانی (چیلیڈونیم، نکس وامیکا) مسلسل شدید درد معدے سے ہوتا ہوا جگر کے داہنی طرف تک آئے۔ پیٹ پر ہاتھ لگانے سے درد ہو۔ بدبودار ریاح کا اخراج، ناف کے مقام پر درد، پیڑو میں تپکن تلی کے مقام میں درد، ناف کے قریب کٹن کے ساتھ، آنتوں میں گڑگڑاہٹ داہنی گلہری کے قریب کٹن۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں خشکی اور اس امر کا احساس جیسے مقعد میں چھوٹی چھوٹی لکڑیاں بھری ہوئی ہوں۔ (نائٹرک ایسڈ) مبرز میں درد، جلن، کھجلی یعنی خارش (سلفر) اور زخم ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی مقعد کو کند چاقو سے کاٹ رہا ہو۔ بواسیر کے مسے نیلگوں رنگ کے جلن، بادی بواسیر کے مسے جن میں سے

شاذونادر ہی خون نکلتا ہو اور جن میں کھڑے ہونے اور چلنے سے درد کی زیادتی ہو۔ پاخانہ سخت خشک اور مشکل سے ہو، پاخانہ کا رنگ سیاہی مائل مبرز میں پاخانہ آنے سے پہلے ایسا محسوس ہوتا ہو جیسے سختی آ گئی ہو۔ پاخانہ کے بعد کمر میں درد اور مبرز کا بالکل نکل آنا۔ قبض، مقعد کا منہ کئی بڑے بڑے مسے ہو جانے کی وجہ سے بند معلوم ہو۔ پرانے دستوں کو بشرطیکہ کمر کا درد اور بواسیر شکایت موجود ہو، یہ دوا فائدہ کرے گی۔ خونی یا بادی بواسیر جس کی زیادتی سن یاس میں ہو اور جس کے ساتھ تیز گولی لگنے کے سے درد ہوں۔ دوتی پیڑوں سے پیداشدہ تحریک اور ان کو نکالنے کے لیے مفید ہے۔ مقعد میں جلن پیٹھ میں اور نیچے جاڑے کے ساتھ۔

مثانہ: بائیں گردے میں درد، بار بار پیشاب کرنے کی حاجت مگر پیشاب کی مقدار میں کمی (کینتھرس، کالوسنتھ) پیشاب کا رنگ سیاہی مائل، پیشاب جلتا ہوا، پیشاب میں مٹیالے یا زرد رنگ کا رسوب، پیشاب میں گاڑھی آؤں کا رسوب، بار بار تھوڑے پیشاب کا ہونا، پیشاب گرم چھیل دینے والا۔

آلات تناسل مردانہ: پاخانہ کے وقت مذی کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: پرانا سیلان الرحم، رطوبت کا رنگ گہرا زرد، رطوبت گاڑھی لیس دار، حیض کے بعد جاری ہونے والی اور درد کمر کے ساتھ رحم کے منہ پر ورم۔ رحم کا اندر کی طرف گرنا (یعنی رحم کا رحم کے اندر گرنا) کمر میں سخت درد چوتڑوں میں آئے۔ پیڑو کی ہڈی کے سامنے والے مقام اتصال کے پیچھے مسلسل تپکن، حمل کے درد۔ ان بواسیر کی وجہ سے چلتے وقت چوتڑ اور ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ جواب دے جائے اور جس کی وجہ سے بیٹھ جانا پڑے اور لیٹنے سے کمی ہو۔

آلات تنفس: گہری سانس لینے سے یا نگلنے سے بڑھنے والی کھانسی، سینہ میں پھوڑے کا احساس سینہ میں سکڑن محسوس ہو (فاسفورس) صبح کے وقت، بلغم کی زیادتی، جگر کی تکلیف سے کھانسی۔ داہنے پھیپھڑے میں درد سانس کی حرکت پر سینہ میں حدت کا احساس۔ چھوٹی خشک کھانسی جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے اور نگلنے پر ہو۔

قلب: دل کے مقام میں تیر لگنے کے سے درد، دل میں بھراؤ اور دھڑکن کے ساتھ دل کے مقام میں جلن اور درد، دل کے مقام پر اینٹھن۔ دل کا فعل بھاری اور بھرا ہوا یعنی دل کے فعل میں زیادتی اور جس کی وجہ سے رگوں میں ہر جگہ تپکن نمایاں ہو۔

پیٹھ اور گردن: کمر اور چوتڑوں میں درد جو آگے کی طرف جھکنے اور چلنے سے زیادہ ہو (سمی سی فوگا) بیٹھنے کے بعد اٹھنا تقریباً ناممکن ہو۔ چلنے سے پاؤں لڑکھڑائیں اور پیروں کے تلوے درد کریں یا تھک جائیں یا سوج جائیں۔ کندھوں کے درمیان درد، ریڑھ کی ہڈی کمزور معلوم ہو۔ گردن کی پشت میں تھکاوٹ اور لنگڑے پن کا احساس داہنے کندھے کی ہڈی اور سینہ میں درد جس کی زیادتی اندر سانس کھینچنے پر ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: فالج کا سا بازوؤں اور ٹانگوں میں درد، بایاں گھٹنہ سوجا ہوا اور اس میں درد (یہ درد ایسا شدید ہوتا ہے کہ مریض محسوس کرتا ہے کہ فالج ہو جائے گا۔) اعضاء میں پھوڑے کا سا درد بازو اور کندھے کی ہڈی کے مقام اتصال پر نیچے بازو کی طرف آنے والا گولی کا سا درد بایاں بازو اور ہاتھ زیادہ گرم بھاری اور متورم محسوس ہو اور داہنا بازو مفلوج محسوس ہو جس کو اٹھا نہ سکے۔ ٹانگیں اور پیٹ کمزور جس کی وجہ سے چل نہ سکے اور لیٹنا پڑے، جوڑوں میں اکڑن اور درد۔

مخصوص خواص: بازو ٹانگوں اور ریڑھ کی ہڈی میں فالج کا احساس، کمزور تھکا ہوا اپنے آپ کو محسوس کرے (ایلومنا، چائنا، سلفر) انگڑائی اور جمائی لینے کی رغبت مختلف اعضاء میں بھراؤ، ایسا محسوس ہو کہ ان میں بہت خون آ گیا ہے۔ بلغمی جھلیاں خشک، متورم سوزش دار چھلی ہوئی محسوس ہوں۔

بخار: جاڑا چار بجے شام کو، زیادہ تر پیٹھ پر محسوس ہو، بخار سات بجے شام سے بارہ بجے رات تک۔ بخار کی حالت میں پیاس نہیں ہوتی مگر درد سر۔ ایسا محسوس ہو کہ سر پھٹ جائے گا، پسینہ زیادہ اور گرم۔ شام کا بخار، جلد گرم اور خشک۔

نیند: جمائیوں اور انگڑائیوں کی خواہش، غنودگی، مریض سو جائے اور جاگنے پر نہ جانے کہ وہ کہاں ہے۔ معدہ میں جلن دار درد کی وجہ سے جاگے، صبح جاگنے پر تھکا ہوا محسوس کرے اور تمام جسم میں درد ہو۔

جلد: چیونٹیاں رینگنے کا احساس کھوپڑی، ناک اور تالو پر، خارش خصوصاً کمر کے گرد۔

کمی اور زیادتی: اس دوا میں تکالیف ٹھنڈی ہوا میں، ٹھنڈے موسم میں، چلنے سے، اپنی جگہ سے اٹھنے سے، پاخانہ آنے کے بعد، کھانے کے بعد، نیند سے جاگنے کے بعد، نہانے کے بعد بڑھتی ہیں اور لیٹنے سے، آرام کرنے سے اور تازہ کھلی ہوا میں پھرنے سے کم ہوتی ہیں۔ موسم گرما میں بواسیر میں کمی ہوتی ہے اور سردی میں بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: ایسکولس گلیبرا، ایلو، کالنسونیا، مرک، نکس وامیکا، پاڈوفائلم اور سلفر۔ نکس وامیکا بواسیر میں ہیپوکاسٹینم کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ نکس وامیکا، کالنسونیا اور سلفر کے بعد استعمال ہو سکتا ہے۔

مقابلہ کرو: کالی بائیکرام (گلے کی تکلیف)۔ فائی ٹولاکا حلق کی تکلیف میں)۔

ایفس چینوپوڈیائی گلوسائی

(Aphis Chenopodi Glauci)

Natural Order: Insceta.

ایفس میں مفصلہ ذیل علامتیں پائی جاتی ہیں: زکام جس میں نتھنوں کے کنارے خصوصاً نتھنوں کی درمیانی دیوار میں (جو نتھنوں کو ایک دوسرے سے جدا کرتی ہے) جلن ہوتی ہے اور یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ کٹ رہی

ہے۔ دانت کا درد، یہ درد بستر میں بڑھتا ہے اور صرف اس وقت دانت کے درد کو آرام ملتا ہے جب مریض کو گرم گرم پسینہ بہت زور سے نکلتا ہے۔ (کیموملا میں ہر ایک تکلیف کو پسینہ سے آرام ملتا ہے) شکم میں کاٹنے والا درد نیز ریاح کا گڑگڑانا۔

مبرز اور مثانہ میں، پاخانہ اور پیشاب کی بے سود حاجت، صبح کے وقت اٹھنے پر ابلی ہوئی جوار کی طرح کئی پاخانے، ان پاخانوں کے ساتھ پیٹ میں درد اور مبرز میں جلن ہوتی ہے۔ پاخانہ کے ساتھ ریاح کا اخراج۔ پاخانہ میں کبھی کبھی مٹی کا سا مواد ہوتا ہے اور کبھی خون کے دھبے بھی۔

علامات

سر: شام کے وقت سر میں پراگندگی جیسے کہ نزلہ کے ساتھ ہو اور اس کے ساتھ چہرہ پر گرمی اور پیشانی پر یا گدی میں کھنچاؤ اور کساؤ ہوتا ہے۔ یہ درد سر حرکت سے بڑھتا ہے نیز حرکت سے چکر آتا ہے۔

آنکھ: کئی راتوں تک پپوٹوں میں جلانے والی گرمی۔

کان: نتھنوں کی جلد میں چھیلنے والا درد، شدید چھینکیں بعض وقت چھینکوں کے ساتھ حجرے میں درد ہوتا ہے۔ زکام جس میں نتھنوں میں خصوصاً نتھنوں کی دیوار میں جلن اور تیزی ہوتی ہے، پتلا زکام۔

چہرہ: چہرے کا رنگ پیلا یا زردی مائل، چہرہ پر شام کے وقت یا رات کو گرمی، سر میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ زکام ہو گیا ہے، کبھی کبھی صبح ہونٹوں پر خشکی۔

دانت: پہلے دانت کا درد کھوکھلے دانت میں شروع ہوتا ہے، پھر درد سارے داہنی طرف کے دانتوں میں پھیل جاتا ہے۔ اس درد کی نوعیت پھاڑنے والی اور گولی لگنے کی سی ہوتی ہے۔ یہ درد داہنے کان اور کنپٹی میں بھی پہنچ جاتا ہے۔ یہ درد عام طور پر رات کو بستر میں ہوتا ہے۔ گرم گرم پسینہ کے آجانے سے اس درد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت دانتوں میں پھاڑنے والا درد اور صبح کو پھاڑنے اور گولی لگانے کا سا درد ہوتا ہے جو چہرے کے اوپر والے حصہ تک پہنچتا ہے۔

منہ اور حلق: زبان کی نوک پر درد کرنے والے تر دانے، منہ اور حلق میں خشکی، بعض وقت بلغم کا نکلنا اور تھوک کی زیادتی، منہ میں حلق میں بلغم کا اجتماع جس سے منہ کا ذائقہ برا اور ہر وقت کھنکھارنے اور بلغم تھوکنے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ حلق میں اندر سانس لینے سے جلن اور تیزی، نیز سرخی اور ورم حلق میں چھیلن اور جلن جیسی کسی تیزابی چیز سے ہو۔

معدہ: گوشت اور روٹی سے نفرت، پیاس کی زیادتی، بعض اوقات رات کو بوجہ حلق کی خشکی کے پیاس بڑھ جاتی ہے۔ خالی غذا کے مزا کی ابکائیاں۔

شکم: شکم میں کبھی رات بھر اور کبھی دن کو درد اس کے درد کے ساتھ بار بار پاخانہ اور پیشاب جانے کی حاجت۔ ریاح کا اخراج، شکم میں ریاح کا گڑگڑانا جس سے ریاح کثرت سے خارج ہوتے ہیں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ جانے کی بے حد حاجت اور مبرز پر بوجھ کے ساتھ مبرز میں جلن کے ساتھ۔ ملین پاخانہ ریاح نکلنے کے بعد پھر پاخانہ کی حاجت، پیٹ میں درد کے ساتھ کبھی کبھی پاخانہ کے قبل اور بعد میں ریاح کا اخراج صبح کے وقت پانی کے سے پتلے آؤں کے دست جس میں خون کے دھبے ہوتے ہیں۔ اس پاخانہ کے ساتھ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ مبرز میں پھاڑنے والا درد۔

مثانہ: کبھی کبھی مثانہ میں پھاڑنے والا درد بوجھ خصوصاً پاخانہ کی بے سود حاجت کے ساتھ، پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ (جیسے کسی تیزابی چیز سے ہو) جس کی وجہ سے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ عضو مخصوص میں شہوت کی سی تحریک جاگ دار اور گہرے زرد رنگ کا زیادہ پیشاب جس کی کبھی کبھی پیشاب کی نالی میں تیزی محسوس ہوتی ہے۔ شام کے وقت پیشاب جھاگ دار مٹیالے رنگ کا جس کے نیچے رات بھر رکھنے سے زرد رسوب جمع ہو جاتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں خصوصاً پیشاب کی نالی کے منہ پر جلن۔

آلات تنفس: حلق اور حجرے میں جلن جیسے تیزاب لگایا گیا ہو۔ کھلی مرطوب اور ٹھنڈی ہوا میں حجرہ میں جلن اور خراش جس سے کھانسی آتی ہے اور کھانسی میں بلغم نکلتا ہے۔ آواز میں بھاری پن، جو کھنکھارنے سے دور ہو جاتا ہے۔ خشک کھانسی گلے میں خراش سے ہوتی ہے۔

گردن اور پیٹھ: بائیں کندھے کی ہڈی میں درد۔

اعضاء: اعضاء میں چوٹ کا سا درد جس کے ساتھ بازو کے اوپر والے حصہ میں کندھوں میں پھاڑنے والا درد (بائی کا درد) ہوتا ہے یا گھٹنوں سے پاؤں تک خصوصاً پنڈلیوں کی ہڈی اور تلوؤں میں۔ رات کو دانت کے درد کے بعد گھٹنوں سے اور اوپر رانوں میں کھنچاؤ گٹوں میں جلن دار بھالے لگنے کے سے درد۔

نیند: زیادہ درد نہ ہونے پر بھی رات کو بے خوابی، شہوت کے خواب اور احتلام۔

بخار: تمام جسم میں خصوصاً پیٹھ میں لرزہ، ہاتھ کی ہتھیلیوں میں سوزش اور صبح کے وقت ہتھیلیوں میں پسینہ شام کے وقت نبض میں تیزی اور پتلا زکام یا صبح کے وقت نبض تیز اور باریک۔ سانس گرم، ہونٹ خشک، صبح کے وقت چہرے پر پسینہ صبح کے وقت یا رات کو بستر میں گرم پسینہ یا تمام جسم پر گرم پسینہ۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایتھوسا (صبح اٹھنے پر پاخانہ کی حاجت پیٹ میں پاخانہ سے پہلے درد)۔ نیٹرم سلف (صبح اٹھنے پر پاخانہ اور ریاح کا اخراج)۔ نکس وامیکا (پیشاب اور پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت) جلسی میم (پیٹھ کے اوپر اور نیچے جاڑا)۔

ایکیوزیٹم ھائی میل

(Equisetum Hyemale)

Natural Order: Equicetaceae.
Synonyms: Scouring Rush.
Parts Used: The entire plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

ایکیوزیٹم کا اثر زیادہ تر آلات بول پر مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ گردوں میں (خصوصاً داہنا) مثانہ میں اور پیشاب کی نالیوں میں درد، پیشاب کی مسلسل خواہش، گو پیشاب صاف ہلکے رنگ کا زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے تاہم اس سے کوئی آرام نہیں محسوس ہوتا بلکہ بعض وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت درد، خصوصاً حاملہ عورتوں کو وضع حمل کے بعد رات کو سوتے میں پیشاب نکل جانا۔ رات کے وقت پیشاب نکلتا ہے تو مریض خلقت کے ہجوم کا خواب دیکھا کرتا ہے اس دوا کے درد شدید یا ہلکے ہوا کرتے ہیں جو اکثر پیشاب کے بعد نہیں ہوتے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ ''لائی نیریا میں بھی سوتے میں پیشاب نکل جاتا ہے مگر اس میں پیشاب کی بار بار درد کے ساتھ خواہش ہوتی ہے اور مریض کو رات کے وقت اٹھنا پڑتا ہے۔''

فالج کے ایک مریض کا ایکیوزیٹم سے پیشاب اور پاخانہ اپنی حالت پر آ گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ایکوسیٹم سے رحم کے خناق کو صحت حاصل ہوتی ہے۔ یہ دوا بوڑھے آدمیوں اور پاگلوں کے پیشاب کے قطرہ قطرہ آنے میں اور پیشاب کی زیادتی میں مفید ہوئی ہے۔ نیز پیشاب میں خون آنا، سوزاک اور قرعہ کے واسطے بھی مفید پائی گئی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی اور چوتڑوں کی ہڈی کے مقام اتصال پر درد۔

علامات

دماغ: چڑچڑا اور جلد تھک جانے والا۔

سر: شدید درد سر، چہرہ پر گرمی بغیر سرخی کے اور اس کے ساتھ درد سر، پیشانی میں اسکڑن کا احساس، کھوپڑی کے اس امر کا احساس کہ کسا ہوا صافہ یا پٹی بندھی ہے۔

آنکھ: داہنی آنکھ کے بیرونی زاویہ میں شدید درد۔

کان: آواز کی پراگندگی، بائیں کان کے پچھلے ہڈی کے ابھار میں عارضی درد اور اکڑن کا احساس۔

چہرہ: چہرے کا تمتمانا، گرمی کا احساس، گرمی اور جلن کا احساس، گرمی اور جلن بغیر سرخی کے۔

حلق: تیز چبھنے والا درد۔

معدہ: بھوک کی زیادتی۔

شکم: نفخ پیٹ کے نیچے کے دونوں حصوں میں بھاری پن اور ہلکا درد، نچلے حصہ شکم میں درد اور بدبودار ریاح کا اخراج۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے وقت اور بعد مقعد میں ٹیس پاخانہ کے ساتھ ساتھ ریاح کی زیادتی پاخانہ کے بعد اس امر کا احساس کہ پاخانہ ابھی اور ہوگا۔

مثانہ: داہنے گردے میں ہلکا درد، پیشاب کی یکا یک حاجت کے ساتھ مثانہ میں درد، ایسا محسوس ہو کہ بھرا ہوا ہے۔ اس درد کو پیشاب کرنے کے بعد آرام نہ ہو۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں بے حد سوزش (اپیس، کنابس سائیو، کینتھرس) پیشاب کی نالی میں تیز کاٹنے والا درد۔ رات کو بار بار پیشاب ہونا، پیشاب کی مسلسل حاجت (اکونائٹ) پیشاب کی مسلسل خواہش مگر پیشاب کم ہو۔ پیشاب گہرے رنگ کا اور کم مقدار میں (اکونائٹ، اپیس) پیشاب میں مواد کے رسوب، کچھ دیر پیشاب رکھ دینے سے پیشاب میں مواد کی زیادتی دکھائی دے۔ بار بار پیاس کی حاجت اور پیشاب کر چکنے پر شدید درد۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا۔ پیشاب کرتے وقت شدید کاٹنے والا درد۔ پیشاب کی نالی کے مخرج سے ذرا پیچھے پیشاب کی نالی میں چبھن پیشاب کی نالی میں کاٹنے والی کھجلی جو کھجلانے سے بڑھ جاتا ہے۔

بچوں کا رات کے وقت پیشاب نکل جانا۔ بوڑھی عورتوں کو پیشاب زیادہ ہونا یا خود بخود پاخانہ نکل جانا۔ حمل کے دوران اور وضع حمل کے بعد پیشاب کا رک جانا اور پیشاب کی فوری حاجت کے ساتھ پھیلتا جائے۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں چبھن اور پیشاب کی نالی کے ساتھ پیشاب کی فوری حاجت۔ پیشاب مقدار میں زیادہ پیشا کی نالی میں جلن اور عضو مخصوص میں تیز درد کے ساتھ مثانہ کے مقام میں درد اور ذکی الحس خصیوں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ جو اوپر منی کی نالیوں میں جائے۔

آلات تناسل مردانہ: بعد دوپہر شدید ایستادگی، خصیوں میں اور منی کی نالیوں میں درد زیادہ تر بائیں میں۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد خصوصاً بیٹھے ہوئے چت لیٹنے اور چلنے سے آرام ہو۔ کمر کے داہنی طرف بوجھ کا احساس ریڑھ کی ہڈی اور چوتڑ کی گریوں کے مقام اتصال پر شدید بائی کا درد جو بائیں چوتڑ کے جوڑ سے ہوتا ہوا بائیں ٹانگ سے باہر کی طرف گھٹنے سے تین انچ اوپر تک جائے۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں کے اوپر کے حصوں، نیز شانے کی کریوں میں درد جو ذرا سی حرکت سے بڑھ جائے۔ داہنے چوتڑ کے جوڑ میں اور گھٹنے کے جوڑ میں درد، جو ذرا سی محنت کے گھٹنوں میں کمزوری صبح سویرے جاگنے پر بائیں گھٹنے کے اندر کی طرف درد جس کو چلنے سے آرام ہو۔ بائیں کندھے میں درد تمام جسم میں لرزہ اور سر میں حدت کے ساتھ۔

نیند: غنودگی پوئے بھاری تھکانے والے ہجوم کی جگہوں کے اور مختلف چیزوں کے خوابوں سے نیند کا اچاٹ ہونا۔

بخار: جاڑا کمر کے نیچے سے شروع ہو کر اوپر کو جائے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

کمی اور زیادتی: دبانے سے، چھونے سے، حرکت سے، بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے سے کنپٹی کے درد میں، لیٹنے سے درد کمر اور چلنے سے درد کمر اور گھٹنوں کے درد کو آرام ملتا ہے۔ اس دوا کا اثر داہنے حصہ جسم پر زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ تکالیف بعد دوپہر لیٹ جانے سے کم ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایپس، کینتھرس، فیرم فاس، پلسا ٹیلا، کنابس سٹائیو (کینتھرس اس دوا سے بہت ملتا جلتا ہے مگر کینتھرس میں خون، مروڑ چھلن زیادہ ہوتی ہے مگر مواد پیشاب میں پیپ ایکیوزٹیم میں زیادہ ہوتی ہے)

ایلیٹریم (Elaterium)

Natural Order:Cucurbitacea.
Synonyms:Squirting Cucumber.
parts Used:Juice of the fruit.
Tincturation:1x and higher.

ڈاکٹر چیمبر لکھتے ہیں کہ "اگر اس کو کھالیا جائے تو جو جھلی سب سے پہلے اس کے عرق کو جذب کرے گی اس میں سے بے حد پانی کی سی رطوبت نکلنی شروع ہو جائے گی۔ اگر اس کے اجزات کو کچھ دیر تک سونگھا جائے تو یہ ناک سے رطوبت بہانا اور چھینک لانا شروع کردے گی۔ اگر یہ غذا کی نالی میں کسی طرح پہنچ جائے تو معدہ کی جمع شدہ تمام غیر منہضم اشیاء کو بذریعہ قے باہر نکال دے گی اور اگر معدہ تک پہنچ جائے تو ہیضہ کے سے دست پچکاری کی طرح نکلنے والے لانا شروع کردے گی۔"

اس دوا کی مخصوص علامات یہ ہیں: پانی کے سے پتلے دست زیادتی کے ساتھ پچکاری کی طرح سے آتے ہیں۔ بیری بیری (استسقاء کی سی حالت) بھی اس دوا سے ڈاکٹر کوپر کے مشاہدہ کے بموجب درست کی جاسکتی ہے۔ زیتون کی سی ہلکی سبز رطوبتیں اور پھینیے دار دست، ہیضہ چھوٹے بچوں کے دست، نوزائیدہ بچوں کا یرقان دستوں کے ساتھ استسقاء۔

جمائیاں لینا اس دوا میں خصوصاً پایا جاتا ہے اور جب بخار جاڑے سے پہلے یا ہیضہ کی سردی کے پہلے جمائیاں آتی ہوں تو یہ دوا نہایت مفید ہوا کرتی ہے۔ جمائیاں بخار سے پہلے جاڑے کی حالت میں برابر آتی رہتی ہیں۔

ایلیٹریم پھوڑوں کو پھوڑنے میں مدد دیتا ہے۔ مرطوب موسم سے پیدا شدہ برے نتائج اس امر کا احساس کہ بائیں آنکھ میں کوئی کانٹا چبھ جیسے نتھنوں کی نالیوں کا پچھلا حصہ اور غذا کی نالی کا اوپری حصہ بڑھ گئے ہیں۔ رکے ہوئے نوبتی بخار سے پیدا شدہ دماغی خرابیاں یا پتی اچھلنا۔

سکروی کی تکالیف خصوصاً جب کہ ان کے ساتھ اس کے مخصوص پانی کے سے پتلے اور یک دم پچکاری کی طرح سے چلنے والے دست موجود ہوں۔ استسقاء کی بہت سی کیفیتوں میں بھی یہ دوا بے حد مفید ہے۔ رات کے وقت گھر سے باہر نکل کر گھومنے کی بے حد خواہش۔

علامات

دماغ: پست حوصلہ، گھر سے رات کے وقت باہر نکل کر گھومنے کی نہ رکنے والی خواہش۔

سر: اس امر کا احساس کہ نتھنوں کی نالیوں کا پچھلا حصہ اور غذا کی نالی کا اوپر والا بڑھ گیا ہے۔

معدہ: متلی، پانی کی سی رطوبت یا سبز صفراوی رطوبت کی قے بے حد کمزوری کے ساتھ۔

شکم: آنتوں میں کاٹنے والا اور مروڑنے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز: زیادہ مقدار میں پتلے دست، آنتوں سے پھینیے دار پچکاری کی طرح دستوں کا آنا۔ پچکاری کی طرح دستوں کا آنا۔ پچکاری کی طرح آنے والے دست، ہلکے زیتون کی طرح سبزی مائل دست۔ بواسیر کے مسوں سے خون دستوں کے ساتھ شکم میں کٹن۔

ہاتھ اور پاؤں: انگلیوں، انگوٹھوں، گھٹنوں اور تلووں میں تیز درد، پیر کے انگوٹھوں میں گٹھیا کے درد۔ کولہے کے جوڑ میں درد، دستوں کے ساتھ گٹھیا سے پیدا شدہ گانٹھیں۔ بائیں لنگڑی کے عصب کے ساتھ ساتھ گولی لگنے کے سے درد جو نیچے کی طرف جائیں۔

نیند: غیر مسلسل اور جلد جلد اچاٹ ہو جانے والی نیند۔

بخار: جاڑے کی حالت میں مسلسل جمائیاں اور انگڑائیاں، اعضاء میں درد بحالت رکا بخار سر میں شدید چیرنے والا درد، آنتوں میں درد، انگلیوں کے سروں تک پہنچنے والا درد، پسینہ سے تمام تکلیفوں میں کمی اگر نوبتی بخار کا ہوا ہو تو پتی اچھلے، پڑپڑ کی آواز والے دستوں کے ساتھ جاڑا اور بخار ہو۔

جلد: جلد میں ٹیس اور ڈنگ لگیں جلد میں استسقائی پھلاوٹ نوبتی بخاروں کے دب جانے سے پتی کا اچھلنا، جلد کا رنگ سنگترے کا سا۔

کمی اور زیادتی: مرطوب موسم یا مرطوب جگہ سے تکالیف میں زیادتی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ استسقاء کی حالتوں میں اگر پاخانہ لانا ہو تو ایلیٹیرین ایک سے 20 گرین تک دینی چاہئے۔ یہ محض عارضی طور پر تکالیف کو کم کرتی ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: برائی اونیا، کالوسنتھ (عرق النساء)۔ وریٹرم (اعصابی درد)۔ کولچیکم، کروٹن ٹگ، وریٹرم (ہیضہ کی تکلیفیں)۔ سکیل (زیتون کے سے سبزی مائل دست) کینتھرس (مروڑ کے ساتھ دست اور پیشاب میں جلن)۔ ایپس، ہیپر، اگنیشیا، رسٹاکس (نوبتی بخار میں پتی اچھلنا)۔

ایلم سٹائیوا (Allium Sativa)

Natural Order: Liliaceae.
Synonyms: Garlic; Lahsun.
Parts Used: Matore bulb.

Tincture: Drug Strenght 1/10.

لھسن

یہ دواان لوگوں کے لئے زیادہ موافق آتی ہے جو کھانے پینے کے زیادہ شائق، جسم کے توانا اور پٹھوں کے مضبوط ہوتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے آدمی بے حد موٹے بھی ہوجاتے ہیں۔

یہ دواان لوگوں کے لئے زیادہ تر مفید ہے جو کھاتے تو بہت ہیں مگر پانی تھوڑا پیتے ہیں۔ دماغی طور پر وہ متفکر اور بے صبر ہوتے ہیں، ان کو اس امر کا شبہ رہتا ہے کہ وہ علاج سے مستفیض نہ ہوسکیں گے۔ اس لئے کچھ تو ویسے ہی وہ دوا کو برداشت نہیں کر سکتے اور کچھ ان کو زہر کا شبہ ہوا کرتا ہے۔ ڈاکٹر ٹسٹ کا مشاہدہ ہے کہ یہ دوا موٹے مریضوں کو جن کو بدہضمی کی پرانی شکایت ہو اور ذرا سی کھانے کی بدپرہیزی سے ان کو بدہضمی ہوجاتی ہو یا ہوا کی نالیوں کی مزمن نزلاوی تکالیف میں یا دورے والا دمہ ہو، مفید ہے۔ انہوں نے اس دوا سے پرانا سانس پھولنے کا عارضہ، چوتڑوں کے بائی کے درد اور بچہ کے دودھ چھڑانے کے بعد پستانوں کے ورم کو رفع کیا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو بھی اس دوا سے فائدہ پہنچایا ہے۔

ایلم سٹائیوا کے درد زیادہ تر اندر سے باہر کی طرف دبانے والے یعنی ابھار پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان دردوں کی نوعیت ڈنگ مارنے کی سی، یا ڈنگ مارنے یا جلن کی سی، یا ڈنگ مارنا فالج کی سی، کمزوری لئے ہوئے یا چیرنے اور اینٹھن پیدا کرنے کی سی ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ درد آہستہ آہستہ بڑھ کر حدت کے برابر پہنچ جاتے ہیں۔ (سفر، سٹانم) اگرچہ یہ دوا ایلم سیپا سے ملتی جلتی ہے تاہم ایک دوسرے کے متضاد ہیں اور ان ادویہ کو ایک دوسرے کے قبل یا بعد نہ استعمال کرنا چاہیے۔

حیض میں یا معدہ کی تکالیف کے ساتھ دردسر ہوا کرتا ہے۔ سر اتنا بھاری ہوتا ہے کہ آنکھیں نہیں کھلتیں۔ حیض کے شروع ہونے پر درد کم ہوجاتا ہے مگر حیض کے بند ہونے کے فوراً بعد پھر شروع ہوجاتا ہے۔ ہر شب کو پڑھنے کے وقت آنکھوں میں نزلاوی ورم ہوجاتا ہے۔ زکام تو خشک، پتلا اور بہتا ہوا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ناک کی جڑ کے اوپر دبانے والا درد ہوتا ہے۔ منہ میں زخم اور مسوڑھوں میں گوشت خورہ اور سکروی (ایک قسم کا زہر جس سے مسوڑھوں پر یا تو زخم ہوجاتے ہیں یا خون رستا رہتا ہے۔ یہ تکلیف عام طور پر کھانے کی بداعتدالی سے پیدا ہوتی ہے)

اس دوا میں زبان پر بال کا احساس ہوتا ہے جو پڑھتے وقت زیادہ ہوتا ہے۔ میٹھے ذائقہ کے تھوک کی زیادتی معدے کا ذرا سی خوراک کی بداعتدالی سے خراب ہوجانا، معدہ کے اوپر اور ٹیڑھی آنت میں درد جس کو دبانے اور جھک کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے۔

حیض میں خون زیادہ آتا ہے اور بحالت حیض شرمگاہ اور رانوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ پستان متورم ہوجاتے ہیں اور ان میں ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے۔ آلات تنفس میں بھی بعض علامتیں بڑے کام کی ہیں۔ ہوا کی نالی کا نزلاوی ورم جس میں بلغم خون کی طرح لیس دار ہو اور نکالنے میں بڑی دقت ہو۔ کیپسیکم کی طرح کھانسی میں سانس بدبودار ہوجاتی ہے۔ تمباکو پینے سے کھانسی۔ ران اور چوتڑ کے عضلات میں درد جس کی زیادتی ذرا سی حرکت سے ہو حالانکہ مریض ٹانگ کو ہاتھوں سے اٹھا سکتا ہے۔ جلد ذکی الحس اور خشک ہوتی اور اس پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ چوتڑ میں پھاڑنے کا سا درد کمر میں اور بڑی آنت کے نچلے حصہ میں درد پھیپھڑوں کا دق۔

نملہ کے دانے جن میں خارش اور جلن ہو، متورم جگہ پر سرخ یا سفید چھوٹے چھوٹے دانے، گنجا پن، ہاتھوں کی جلد خشک ہوجاتی ہے۔ جوڑوں کی جلد کھنچی ہوئی ہوتی ہے۔ ہر قدم اٹھانے پر آنتوں میں پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ پھیپھڑوں کی دق، پھیپھڑوں سے خون آنا، دق کی حالت میں کھانسی اور بلغم کم ہوجاتا ہے، بخار نارمل وزن بڑھ جاتا ہے اور نیند باقاعدہ ہو جاتی ہے

علامات

دماغ: غمگین، نیند کی حالت میں رونا، اس امر کا اندیشہ کہ صحت یاب نہ ہوگا، دوا برداشت نہ کر سکے۔ زہر دیئے جانے کا خوب، بے صبر بھاگنا چاہیے بے حد ذکی الحس۔

سر: کسی چیز کو زیادہ دیر تک غور سے دیکھنے سے چکر اپنی جگہ سے اٹھنے پر تھوڑی دیر کے لئے چکر، پیشانی میں بھاری پن لئے ہوئے درد، دردسر حیض کے پہلے شروع ہوتا ہے۔ حیض کے آنے پر بند ہوجاتا ہے اور حیض کے بند ہونے پر پھر شروع ہوجاتا ہے۔ بدہضمی کے مریضوں کا دردسر کنپٹیوں میں ٹپکن، نزلہ سے بہرہ پن۔

آنکھ: رات کے وقت نزلاوی آشوب چشم آنکھ سے جلتا ہوا اور تیز پانی نکلتا ہے۔ پپوٹوں میں چپکن، پڑھتے وقت آنکھیں متورم ہوجاتی ہیں اور ان سے پانی بہتا ہے۔

کان: نزلہ سے بہرہ پن، کان میں سخت اور پپڑی دار میل۔

ناک: زکام خشک اور ناک کی جڑ میں دبانے والا درد، چہرے اور ناک کے نتھنے کے مقام اتصال پر درد، رات کے وقت نکسیر۔

چہرہ: ہونٹوں پر خشکی چہرے کے ایک جانب بھالے لگنے کا سا درد۔

منہ: نیچے کے دانتوں میں سرسراہٹ کا احساس، نیچے کے مسوڑھوں میں ورم، صبح اور رات کو زبان پر بال کا احساس جو جلد جاگنے پر شروع ہوجاتا ہے۔ کھانے کے بعد رات کو، قبل دوپہر تھوک زیادہ پیدا ہو۔ منہ کی علامات پڑھنے سے زیادہ ہوجاتی ہیں۔

حلق: حلق میں کسی ٹھنڈی چیز کا اوپر آتے ہوئے محسوس ہونا۔ حلق میں تیز اور گرم بخارات کا اٹھتے ہوئے محسوس ہونا۔ صبح کے وقت بلغم کا اکٹھا ہونا اور اس کے ساتھ سر کا بھاری پن، حلق میں خشکی گرمی اور حنجرے میں زخم کا سا درد۔

معدہ: بھوک بہت زیادہ بغیر بھوک کے بھی کھانے کی خواہش، گھی، مکھن کی خواہش، پیاس جو بعض وقت رو کے، کھانے کے بعد جلن اور ڈکار، ڈکاروں کی وجہ سے تھوک کی زیادتی خوراک کی ذراسی بداعتدالی بدہضمی پیدا کر دیتی ہے۔ سینہ کی تکالیف کھانے کے بعد بڑھتی ہیں۔

معدہ کی سوزش کو اگر ہاتھ نہ لگایا جائے تو درد نہیں ہوتا مگر ذرا چھونے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ گرانی معدہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ معدہ میں پتھر رکھا ہے۔ بالائے ناف درد جس کو گھٹنے پیٹ سے لگا کر بیٹھنے سے آرام ملتا ہے مگر چلنے سے یہ درد نا قابل برداشت ہو جاتا ہے۔

شکم: ریاحی درد، ناف کے اردگرد اینٹھن، بدبودار ریاح کا رک رک کر خارج ہونا۔ قدم قدم پر آنتوں کے پھٹ جانے کا احساس مگر لیٹ جانے سے آرام ملتا ہے۔ کھانے کے بعد فوراً پیٹ میں بوجھ لیکن اس گرانی سے پیشاب یا پاخانہ کی حاجت نہیں ہوتی، شکم میں ہر چیز نیچے کی طرف کھینچتی محسوس ہو۔

پاخانہ اور مبرز: ریاح کا اخراج، پاخانہ پہلے ملین ہوتا ہے، پھر پانی کا سا اور اس کے بعد گرم از خود پاخانہ رات کے تین بجے دست۔ ایسے دستوں کے قبل، دوران اور بعد کو پیٹ میں اور چوتڑوں میں کاٹنے کا سا درد، پاخانہ کے بعد فوراً دست قبض اور قبض کی حالت میں متواتر آنتوں میں ہلکا درد۔ بواسیر کانچ کا نکلنا، کیڑے، مسلسل درد کے ساتھ آنتوں میں قبض۔

مثانہ: پیشاب زیادہ مقدار میں، سفیدی مائل پیشاب کی زیادتی اگر ایسے پیشاب میں ذرا سا نائٹرک ایسڈ ڈال دیا جائے تو اس کا رنگ میلا ہو جاتا ہے۔ ذیابیطس، پیشاب میں ٹیالے رنگ کا رسوب نیچے بیٹھتا ہے، پیشاب کی کمی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض قبل از وقت حیض کے ساتھ چکر اور درد سر جو خون کے اجراء سے کم ہو جاتا ہے۔ شرم گاہ کے درمیانی لب پر زخم پیدا کرنے والے چھوٹے چھوٹے دانے دوران حیض شرم گاہ پر گوشت کو کھا جانے والے دانے، دوران حیض رانوں کی اندرونی جلد پر جلن اور تیزی شرم گاہ کے منہ پر لال سرخ دھبے اور خارش۔ آنول کا رک جانا، داہنے پستان میں سوئیاں چبھنے کا سا ہلکا درد۔ بچہ کے دودھ چھڑانے کے بعد پستانوں پر ورم، سر پستان کے گرد اور پستانوں پر لال چٹے۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں بلغم کا متواتر، گرگرانا، صبح سویرے بستر سے اٹھنے اور خواب گاہ سے باہر آنے پر کھانسی جس میں لیس دار بلغم بہ مشکل نکلتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا نا قابل برداشت، ہوا کی نالیوں کا ڈھیلا پڑ جانا اور اسی لئے بدبودار بلغم کا اخراج سینہ میں تیر کے سے درد، سینہ کے سامنے والی ہڈی کو دبانے پر سانس میں تکلیف، دمہ کے دورے، کھانسنے پر ہوا کی نالیوں میں درد، حنجرے میں خراش کی وجہ سے متواتر کھانسی، کھانستے وقت بدبو کا آنا، تمباکو پینے پر ایک دم سخت اور خشک کھانسی کے دورے، کھانسی سر ہو کا نے سے کھانے کے بعد کھلی ہوا میں بڑھ جاتی ہے۔ صبح کی کھانسی، بستر چھوڑنے پر مقدار میں زیادہ بلغم کے ساتھ۔

سینہ: بائیں طرف سینہ میں درد، سینہ میں تیر کا سا درد جس کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔

قلب: دل کی رفتار تیز چھلانگیں مارتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

پیٹھ اور گردن: پشت پر لال چٹے داد کے سے، کندھوں کے درمیان خارش، صبح کے وقت کمر میں درد، دمچی میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بازو میں کھینچنے کا سا درد، بازو کے اگلے حصہ میں درد، ہاتھ کی ہتھیلی میں جلن اور پھر پسینہ یعنی نمی، ہاتھوں پر لال نشان، ہاتھوں پر کی کھال کا اتر جانا، انگلیوں میں چیرتا ہوا درد، ٹانگوں میں کمزوری اور رانوں میں تھکاوٹ، ٹانگیں اتنی جلدی نہیں بڑھتیں جتنا کہ دوسرا حصہ جسم کا ٹخنوں میں اور پیروں کے انگوٹھوں کے جوڑ میں موچ کا سا درد، تلوؤں میں جلن اور پاؤں میں اکڑن، ایسے درد موسم کی تبدیلی کے وقت بڑھتے ہیں۔

جلد: ہاتھوں پر پیٹھ پر لال چٹے ورم، پھر خارش اور جلن اور سرخی یا سفیدی مائل داغ، جلد میں ورم خارش اور جلن کے ساتھ۔

نیند: کھانے کے بعد غنودگی کی حالت میں اعضاء میں اینٹھن، سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد یا معدے میں بوجھ یا پیاس، یا سردی کے احساس سے نیند میں رکاوٹ، پانی کے آندھی کے طوفان کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے، پریشانی کے خواب۔

بخار: جاڑا صرف جسم کے ایک جانب، قبل دوپہر اور شام کو جاڑا۔ دوران جاڑا چہرہ سرخ بحالت بخار، قے بعد دوپہر پسینہ تیز سوزش پیدا کرنے والا اور بدبودار۔

کمی اور زیادتی: تبدیلی موسم سے تکالیف بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں سینہ کی تکالیف گرم مرطوب موسم میں اعضاء کے درد بڑھتے ہیں۔ مرطوب ٹھنڈا موسم جسم کے مختلف حصوں میں پھاڑنے اور ڈنگ مارنے والے درد پیدا کرتا ہے۔ پڑھنے سے، آنکھ اور دوہوں کی تکلیف بڑھتی ہے (سنا) کسی چیز کو بغور اور زیادہ دیر تک دیکھنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ بہت سی علامات شام کو اور رات کو نیز صبح جاگنے پر بڑھتی ہیں۔ جھک کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے۔ دبانے سے درد شکم بڑھتا ہے۔ ہر قدم پر آنتوں میں تیز زخم کا سا درد ہوتا ہے۔ چلنے سے اعضاء کے درد بڑھ جاتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایلم سیپیا، برائی اونیا اور کیپسیکم (کھانسی میں بدبودار سانس) کالوسنتھ (درد شکم، چوتڑوں میں درد) اگنیشیا، کالی بائیکرام (تاردار بلغم زبان پر بال) رسٹاکس اور ہیوسس (زہر دیئے جانے کا اندیشہ) لائیکو پوڈیم، سیگانکس وامیکا اس کا اثر لائیکو پوڈیم سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: آرسنک۔
متضاد: ایلوا، ایلم سیپا، سکوکلا۔

ایلم سیپا (Allium Cepa)

Natural Order: Liliaceae.
Synonyms: Onion, pias.
Parts Used: The mature bulb of red onions.
Tincture: Drug Strength 1/10

سرخ پیاز

یہ دوا نزلہ کے لئے مفید ہے۔ نزلہ ایک وسیع لفظ ہے۔ جس میں ناک کا، گلے کا حلق، سانس کی نالیوں کا نزلہ بھی شامل ہے کیونکہ زکام کو حلق کی تکالیف کو، کھانسی کو یا ایسی دوسری تکلیفوں کو مریض نزلہ ہی کے نام سے منسوب کرتا ہے۔

اس دوا میں عجیب بات یہ ہے کہ اس دوا سے ناک کا زکام، حلق کا زکام کھانسی وغیرہ گرمی سے گرم کمرہ میں بڑھتے ہیں۔ سوائے حلق کی خراش کے جس کی سرد ہوا میں زیادتی اور گرم کمرے میں کمی ہوتی ہے اسی طرح سے کھانسی کئی حالات میں سرد ہوا سے بڑھ جاتی ہے مگر مریض بذات خود سرد ہوا میں اپنے آپ کو بہتر پاتا ہے۔ گرمی اس کو ہمیشہ ناپسند ہوتی ہے۔ اس دوا کی عموماً علامات شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ یہ دو باتیں قابل غور اور یاد رکھنے والی ہیں۔

زکام کے شروع میں چھینکیں کثرت سے آتی ہیں۔ پھر ناک سے گرم پانی بہتا ہے، جس کے لگنے سے اوپر والے ہونٹ اور ناک کے نتھنوں میں جلن اور خارش سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس خارش سے ہونٹ اور ناک کے نتھنے سرخ پڑ جاتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ناک سے پتلا پانی اور آنکھوں سے گاڑھا پانی بہتا ہے۔ (یوفریشیا کا فعل اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے یعنی آنکھوں سے اور ناک سے پانی تو ایلم سیپا کی طرح بہتا ہے لیکن آنکھوں کا پانی پتلا اور جلتا ہوا ہوتا ہے۔ مگر ناک سے گاڑھا ہوتا ہے۔

ایلم سیپا میں ناک کی رطوبت اوپر کے ہونٹوں کے بالوں کو کھا جاتی ہے اور مریض کو ناک میں بھاری پن، تپکن اور جلن کا احساس ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی نکسیر بھی جاری ہو جاتی ہے۔ جبڑوں میں اور چہرہ میں درد ہوتا ہے جو سر کی طرف جاتا ہے۔ پیشانی میں درد گدی میں درد بعض وقت ہلکا اور بعض وقت شدید ہوتا ہے اور آنکھیں روشنی برداشت نہیں کر سکتیں۔

زکام ہمیشہ بائیں نتھنے سے شروع ہو کر داہنی طرف جاتا ہے اس کی وجہ تو نہیں بتائی جا سکتی کہ ایسا کیوں ہوتا ہے مگر یہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ اس دوا کا زکام ناک کی بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے یعنی بائیں نتھنے سے تیز پانی بہتا ہے اور 24 گھنٹوں کے اندر یہ داہنے نتھنے میں چلا جاتا ہے۔

ہر سال اگست کے مہینہ میں یہ زکام صبح سویرے شروع ہوتا ہے اور مریض پھولوں کی خوشبو کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ہر سال اگست میں پیدا ہونے والے زکاموں کی بشرطیکہ مریض کا مزاج گرم ہو، یہ مخصوص دوا ہے۔

سن رسیدہ عورتوں کو ایسے نزلہ میں جو ناک سے شروع ہو کر حلق اور کانوں کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے حلق یا کانوں میں درد سر شروع ہو جاتا ہے، پیاز باندھتے ہوئے اور پیاز کا عرق کان میں ڈالتے ہوئے دیکھا گیا ہے لہٰذا ہمیں کوئی تعجب نہیں کہ پیاز جوان سب زکاموں کی جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے، دوا ہے۔ گرم کمرے میں شام کے وقت آنکھوں میں پانی آتا ہے۔ اگرچہ آنکھوں میں جلن موجود ہوتی ہے مگر یہ پانی رخساروں پر تیزی نہیں پیدا کرتا ہے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ پیاز ریاح پیدا کرنے والی سبزی ہے اور اسی لئے چھوٹے بچوں کے پیٹ کے درد کے لئے بڑی مفید ہے۔ بچوں کے اتنا سخت درد ہوتا ہے کہ وہ بیچارے زیر ناف کے درد سے بے انتہا چلاتے ہیں۔ پیٹ کے درد جو جگر کے مقام سے شروع ہو کر تمام پیٹ میں پھیلتے ہیں اور ناف پر آ کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور بیٹھنے سے ان میں زیادتی ہوتی ہے، ان سب کی یہ دوا ہے۔

کالی کھانسی میں یہ دوا بہت مفید ہے بشرطیکہ بچوں کو بدہضمی، قے اور ریاح کی تکلیف ہو اور بدبودار ریاح نزلہ کی وجہ سے آواز بھاری ہو جانے پر، حلق سے زیادہ بلغم کے گرنے پر یہ دوا مفید ہے۔ یہ دوا خسرہ کے بخار کے پہلے درجہ میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ نیز یہ دوا اعصابی درد (وجع العصب) میں بشرطیکہ زکامی کیفیت شامل ہو نیز ایسے اعصابی درد جو اعصاب کو چوٹ لگنے یا آپریشن کے بعد ہوتے ہوں اس دوا سے ٹھیک کئے جا سکتے ہیں۔ ایسے دردوں کے احساس باریک تاگے سے ہوتے ہیں اور ان میں دھمک ہوتی ہے۔

چہرہ، سر، گردن اور دیگر جگہوں میں اعصابی درد جو تاگے کی طرح باریک ہوں اور جن کی زیادتی شام کے وقت ہو، سر کی گہرائی سے ان کی طرف باریک تاگے کا سا عصبی درد۔ ایلم سیپا کا درد دانت، ٹھنڈی ہوا سے یا ٹھنڈے پانی سے دھونے سے کم ہوتا ہے، چوٹیں جلد مندمل نہ ہوں پیروں پر چلنے سے جلد چھالے پڑ جاتے ہیں، کچے پیازوں کی خواہش چہرے کے بائیں جانب کا فالج، کھرکھری کھانسی اس احساس کے ساتھ جیسے وہ حنجرے کو پھاڑ دے گی اور اس کے ساتھ آنکھوں میں آنسو آ جائیں۔ جمائیاں اور غنودگی، بے خوابی کے لئے رات کو سونے سے قبل ایک کچا پیاز کھانا ایک عام دوا ہے۔ اس کی تکلیف زیادہ تر بائیں طرف ہوتی ہیں۔ موسم خزاں میں دورے والی کھانسی کی دباء، دیرینہ چوٹوں والے مقام پر شدید اعصابی درد، بازو یا ٹانگ کے کاٹ دیئے جانے کے بعد بہت مدت بعد بھی ٹھنڈ میں درد۔

علامات

دماغ: دماغی پریشانی جس کو مریض خود بھی بیان نہیں کر سکتا، ڈر ہے کہ درد

ناقابل برداشت ہوجائیگا۔

سر: پریشانی، زکام میں دردسر میں جس کی گرم کمرے میں شام کے وقت، تازہ ہوا میں کمی ہوتی ہے اور پھر گرمی میں آنے سے بڑھ جاتا ہے (پلساٹیلا) کنپٹیوں میں خصوصاً داہنی کنپٹی میں درد پیشانی تک جاتا ہے۔ دردسر پیشانی پر خصوصاً بائیں طرف، گدی میں اور گردن کے پیچھے درد جو حیض کے دوران رک جائے اور حیض کے ختم ہونے پر پھر عود کر آئے۔

آنکھ: آنکھوں سے زیادہ پانی کا بہنا، یہ پانی تیز نہیں ہوتا (آنکھوں سے تیز پانی یوفریشیا) بائیں آنکھ میں پانی کی زیادتی اور سرخی، روشنی کا برداشت نہ کرسکنا (اکونائٹ، بیلاڈونا) آنکھوں میں خارش و جلن درد جس میں یہ محسوس ہو کہ آنکھیں تاگے سے لٹکی ہوئی ہیں، حرف چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ نزدیک کی چیز دور معلوم ہوتی ہے۔ آنکھوں کے گرد ورم جمائی لیتے وقت نزدیکی اشیاء دور معلوم ہوں، احساس جیسے آنکھ ایک دھاگے سے لٹک گئی ہے یا پھاڑ دی گئی ہے۔

کان: کان کا درد، کان سے مواد آنا، سننے میں دقت، کان کی نالی میں گولی لگنے کا سا درد۔

ناک: ناک سے پتلا اور زیادہ مقدار میں پانی بہنا اور آنکھوں سے بھی پانی آنا، مسلسل چھینکیں، پتلی تیز رطوبت کا بہنا (گاڑھا یوفریشیا) زکام (ایلیتھس، اورم، مرک، سنگونیریا، سکوکلا) جب گرم کمرے میں مریض آتا ہے (ٹھنڈی ہوا میں آرسنک) پتلا بہتا ہوا زکام، دردسر، آنکھوں سے پانی بہنا، کھانسی، بخار، پیاس ہاتھوں میں کپکپی، شام کے وقت اور گرم کمرے میں زیادتی کھلی ہوا میں کمی (پلساٹیلا) ناک سے تیز پانی بہنا، لال بخار کا دوسرا درجہ ناک سے نکسیر، اگست میں صبح سویرے زکام کا سخت، چھینکوں کے ساتھ شروع ہونا اور پھولوں کی خوشبو کو برداشت نہ کرسکنا۔ (ناک میں بتوڑی) بدگوشت، ناک کی جڑ میں ایک گولے کا احساس، بہنے والا زکام، دردسر، کھانسی اور آواز کے بیٹھنے کے ساتھ۔

چہرہ: بائیں طرف آدھے چہرے کا فالج۔

حلق: گلے میں درد جو کانوں تک جائے (اگریکس، بیلاڈونا، ہیپر، کالی بائیکرام) حلق کے اگلے حصہ میں درد اور ان دردوں سے یہ محسوس ہو کہ گلا گھٹ رہا ہے۔ شام کے وقت پیاس، منہ اور حلق میں گولے کا احساس۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی یا گھٹی ہوئی۔ کچی پیاز کھانے کی بے حد خواہش۔ معدے میں دباؤ معدہ میں کمزوری کا احساس۔ کھٹی ڈکاریں، بخار اور زکام کے ساتھ پیاس، متلی جو معدے سے اٹھ کر حلق اور تالو کو آئے۔

شکم: انتڑیوں میں گڑگڑاہٹ، بدبودار ریاح کا اخراج، بائیں طرف پچھلے حصہ شکم میں کاٹتا ہوا درد جس کے ساتھ ہر وقت پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب میں جلن، شکم میں نفخ گڑگڑاہٹ، پاخانہ جانے کی ہر وقت حاجت اور آخر میں دست (زیادہ مقدار میں پیاز پکا کر کھانے کا نتیجہ آنت کا گرنا بھی دیکھا گیا ہے۔) جگر کے مقام پر درد جو شکم میں پھیل جائے۔

مثانہ: پیشاب کا بار بار اور زیادہ آنا (ایپس، ارجنٹم، ملیلیکم، ارجنٹم نائٹریکم، فاسفورس ایسڈ) مثانہ میں جلن اور پیشاب سرخ (اکونائٹ، کینتھرس) پاؤں بھیگنے سے پیشاب کا بند ہوجانا۔ بوڑھے آدمیوں میں پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا یا کپڑے پر پیشاب کا داغ، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں کمزوری کا احساس، مثانہ کے مقام میں دباؤ اور درد، نزلہ کے ساتھ پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔

پاخانہ اور مبرز: آدھی رات کے بعد اور صبح کو دست بدبودار ریاح کا اخراج، بواسیر اور مبرز میں چیرنے اور جھٹکے دینے والا درد۔ مبرز میں سوئیاں چبھنے کا احساس، مبرز کے کناروں پر زخم، مبرز میں کھجلی (کیڑے) مقعد میں جلن دار حدت کا احساس۔

آلات تنفس: زکام کی وجہ سے آواز میں بھاری پن (اورم کاسٹیکم، کاربوویج، فاسفورس) حلق میں خراش اور حجرے میں درد، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے کھانسی (اکونائٹ، برومیم) حجرہ میں تپکن اور تنگ ہونے کا احساس (برومیم) ہر وقت کھنکارنے کی خواہش، حجرے میں شدید درد اور سخت کھانسی۔ ایسا محسوس ہو کہ کھانستے وقت حجرہ پھٹ جائے گا۔ سینہ کے درمیانی حصہ میں دباؤ یعنی بوجھ سے سانس میں بھاری پن، زیادہ چھینکنا مریض پھیپھڑوں میں لمبی سانس لے کر ہوا بھر لیتا ہے۔ پنجوں کے بل کھڑا ہوجاتا اور زور سے چھینکتا ہے، ہوا کی نالیوں کا حاد ورم جو بائیں سے دائیں جانب کو جائے، بار بار کھانسنے کی مسلسل خواہش۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے پچھلے حصہ میں شدید درد رات کے وقت سردی کی لہر پیٹھ کے اوپر نیچے دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہے جس سے پیشاب بار بار ہوتا ہے اور پیشاب کے بعد بخار اور پیاس۔

ہاتھ اور پیر: ہاتھ اور پیر خصوصاً بازوؤں میں تھکن کا سا درد، ایک پیر کے داہنے انگوٹھے میں درد اور دوسرے پیر کی درمیانی انگلی میں۔

مخصوص خواص: بخار کا تمام جسم پر جلد جلد اپنی جگہ تبدیل کرنا اور ایسے بخاروں میں پیاس، کمزوری اور تھکاوٹ جس کی وجہ سے لیٹے رہنے کو جی چاہے۔ زکام کی حالت میں گاہے گرمی، تمام جسم میں تھکن کا سا درد، اعصابی درد اور یہ درد ایک لمبے تاگے کی مانند چہرہ میں، سر میں، گردن میں اور ہر مقام میں ہوتا ہے یا ہوسکتا ہے۔ سوئیاں لگنے کا سا دردسر میں آنکھوں میں کانوں میں مبرز میں اور جلد میں۔ جلن آنکھوں کے پپوٹوں میں، حلق میں، ناک میں، مثانہ میں اور جلد میں نیز پیروں کے بھیگنے سے پیدا شدہ برے نتائج۔

جلد: سوئیاں چبھنے کا سا درد، سرخی، پتی، خسرہ، لال بخار بشرطیکہ ان کے ساتھ نزلہ کی مندرجہ بالا کیفیت شامل ہو۔ زچاؤں میں انگلی پر بسہری جس میں حد سے زیادہ درد ہو اور سرخ دھاریاں بسہری کی جگہ سے بازو کی طرف جاتی ہوں۔

نیند: جمائیاں لینا اور ان کے ساتھ دردسر اور معدہ میں اینٹھن نیز نیند کا غلبہ اور

نزدیک کی چیزوں کا دور دکھائی دینا۔ خواب پانی کے، لڑائیوں کے، پہاڑ کی اونچی چوٹیوں کے، گہرے کنوؤں وغیرہ کے دو بجے صبح جاگے۔

بخار: نبض بھری ہوئی اور تیز بخار میں زکام پیاس اور شکم میں گڑگڑاہٹ، جسم میں بخار کبھی کوئی حصہ گرم معلوم ہوتا ہے اور کبھی کوئی، بخار کی حالت میں پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ زکام کی حالت میں کبھی جسم گرم کبھی ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے۔ پسینہ آسانی سے نکلتا ہے اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات بائیں سے دائیں کو جاتی ہیں اور زیادہ بائیں جانب ہوتی ہیں۔ آرام سے تکلیف بڑھتی ہیں، حرکت کم ہوتی ہے، شام کے وقت اور رات کو لیٹنے پر تکالیف بڑھتی ہیں۔ مرطوب ٹھنڈے موسم سے زکام اور دانت کا درد پیدا ہوتا ہے لیکن ٹھنڈا پانی اور کھلی ہوا آرام پہنچاتی ہے۔ گرم مکان تکلیف دہ ہوتا ہے، دانت چوسنے سے دانت کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ آنکھیں چھوا جانا برداشت نہیں کر سکتیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایلم سٹائیوا، ایلو لیلیم ٹگ، سکوٹلا۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: آرنیکا (درد دانت) کیمولا (درد شکم) نکس وامیکا (ماہ اگست کا زکام) وریٹرم (درد شکم بے حد غمگینی کے ساتھ) تھوجا (پیاز کھانے سے متعفن سانس اور دست)۔

اگر سانس سے پیاز کی بو آتی ہو تو قہوہ سے دور ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے بعد کلکیر یا کارب اور سلیشیا تبوڑی میں اچھا کام کرتے ہیں۔

متضاد: ایلم سٹائیوا، ایلو، سکوٹلا۔

معاون: فاسفورس، پلساٹیلا، سارساپریلا، تھوجا۔

ایلو سکوٹرینا (Aloe Socotrina)

Natural Order: Liliaceae.
Synonyms: Aloes, Musbber.
Parts Used: Inspisated juice of the leave.
Tincture: Drug Strength 1/10.

ایلوا مصبر

ایلو ازمانہ قدیم سے بطور دوا کے استعمال ہو رہا ہے اور آج تک اس کو بطور دست آور استعمال کیا جاتا ہے۔ جس قدر پیٹنٹ ادویہ دست آور یا حیض کی خرابیوں کے لئے آج مہذب دنیا میں ملتی ہیں، ان سب میں کم وبیش اس دوا کے اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ جو لوگ اس دوا کا استعمال کثرت سے کرتے ہیں (خواہ وہ کسی شکل میں کیوں نہ ہو) وہ عموماً آنتوں کی خرابی کے شکار ہوتے ہیں اور ایلو سے پیدا شدہ اثرات کو سلفر درست کر دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ تمام پرانی تکلیفات کا علاج جہاں دست آور ادویہ کا زیادہ استعمال کیا گیا ہے، سلفر سے شروع کیا جاتا ہے۔

ایلو زیادہ تر ایلم سٹائیوا سے ملتا جلتا ہے۔ یہ مختلف حصص خصوصاً شکم، آنتوں اور پیڑو کے آلات اور سر میں ورم پیدا کر دیتا ہے۔ بہت سی تکلیفات نوبتی ہوتی ہیں۔ مثلاً درد سر نوبتی ہوتا ہے جس کے درست ہونے پر درد کمر شروع ہو جاتا ہے اور درد کمر کے درست ہو جانے سے درد سر۔

ایلو اینٹی سورک دوا ہے۔ یہ کھجلی کو ابھار کر جسم پر پھینک دیتی ہے جیسے ہی موسم سرما شروع ہوتا ہے، کھجلی نمودار ہو جاتی ہے۔ سر کی تکلیفات میں سے قابل ذکر بات بائیں کنپٹی میں تیر کے سے درد ہر قدم پر ہے۔ دماغی علامات میں سے بدمزاجی خصوصاً ابر آلود موسم میں، اپنے آپ سے خفگی اور ناخوش خصوصاً جب قبض ہو، محنت سے نفرت، سستی یکے بعد دیگرے دماغی چستی کے ساتھ۔

ڈاکٹر ڈنہم نے ایک بوڑھی عورت کے درد سر کو جو ہمیشہ موسم سرما میں ہوا کرتا تھا اور موسم گرما میں درد سر کے بجائے اسہال ہوتے ہیں۔ ایلو سے ٹھیک کیا اس دوا میں ایلم سٹائیوا کی طرح آنکھوں میں بھاری پن پایا جاتا ہے۔ نیز چاند پر پیشانی میں ایک قسم کا بوجھ معلوم ہوتا ہے، جب پیشانی میں درد ہوتا ہے تو مریض اپنی آنکھوں کو چندھیانے کے لئے مجبور ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے حلق دکھائی دیتے ہیں۔

کانوں میں ایک عجیب وغریب علامت مشاہدہ کی گئی ہے یعنی بستر میں لیٹنے کے فوراً ہی بعد کانوں میں شیشہ کے ٹوٹنے کی سی آوازیں سر کی سطح سے شروع ہو کر دا ہنے کان تک پہنچتی ہیں۔

ایلو کا اثر زیادہ تر شکم اور پیڑو کے آلات میں ہوا کرتا ہے۔ جگر کے مقام میں تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اور بھاری پن اور ورم بعض وقت ہوتا ہے۔ تمام شکم ہاتھ لگانے سے درد کرتا ہے، گڑگڑاہٹ ہوتی ہے، دبچی اور چوتڑوں کے درمیان پچر پھٹکی محسوس ہوتی ہے۔ پاخانہ کی حاجت یا تو یکا یک محسوس ہوتی ہے یا مسلسل رہتی ہے۔ ہر دفعہ کھانے کے بعد پاخانہ کی حاجت ہوا کرتی ہے (آرسنک، چائنا، لائیکو پوڈیم، پوڈوفائلم، ٹرامیڈیم) کھاتے وقت پاخانہ کی حاجت (فیرم) پاخانہ سے پہلے اور دوران شکم میں گڑگڑاہٹ اور اینٹھن ہوتی ہے۔ سخت پاخانہ بغیر محسوس ہوئے گر جاتا ہے حالانکہ ویسے قبض ہوتا ہے اور پاخانہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں: میں نے ایک بچہ کو جو پیدائش سے قبض کا شکار تھا اور ہر وقت پاخانہ کے لئے بٹھانے پر چیخیں مارتا تھا اور انیما کے بعد بھی جس کو پاخانہ نہیں ہوتا تھا لیکن جب پاخانہ کی کوشش نہیں کرتا تھا تو خود بخود سخت پاخانہ نکل جاتا تھا اور ایلو نمبر 100 سے درست کیا۔ ریاح خارج کرتے وقت از خود نرم پاخانہ۔

دستوں کے ہمراہ ریاح، شکم میں اینٹھن، پیٹھ اور مبرز میں درد ہوتا ہے۔ ریاح بدبودار اور جلتے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ہوا یعنی ریاح تو زیادہ مقدار میں نکلتے ہیں اور پاخانہ کم نیز ریاح خارج ہوتے وقت مبرز میں جلن ہوتی ہے۔

پاخانہ میں بعض وقت آنوں اور خون ہوتا ہے بعض وقت پاخانہ پتلا۔

کھڑے ہونے، چلنے سے ہوتا ہے۔ صفراوی درد پاخانہ، چمکدار زرد دست۔ ہر قسم کے دستوں کے ساتھ آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور زیادہ ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ جو صبح کے وقت، شام کو، مرطوب موسم میں گرم ہو جانے سے مرطوب جگہ میں سردی لگ جانے سے بڑھ جاتے ہیں۔ دست صبح سویرے (سلفر) دست مبرز کے کمزور ہونے سے (فاسفورس) پاخانہ کے بعد کمزوری ٹھنڈا پسینہ اینٹھن بعض وقت پاخانہ کے بعد نہیں رہتی اور بعض وقت جاری رہتی ہے۔

مبرز میں تپکن، جلن اور خارش نیز فشر یعنی (شگاف) پاخانہ کے بعد کٹن اور یہ احساس کہ ابھی پاخانہ اور ہوگا۔ بواسیر کے مسوں کا باہر آنا وغیرہ۔ بواسیر، مسے انگور کے گچھے کی طرح باہر نکل آتے ہیں۔ مبرز میں مسلسل نیچے دبانے کا احساس ہوتا ہے۔ خون بہتا ہے، پھوڑے کا سا درد جس کو ٹھنڈے پانی سے آب دست لینے سے آرام ہوتا ہے۔

مردوں میں خواہش نفسانی کی زیادتی، ایستادگی کے ساتھ ہوتی ہے۔ عضو مخصوص سکڑا ہوا اور خصیے ٹھنڈے۔ مستورات میں پیڑو میں درد جیسے حیض شروع ہونے والا ہے۔ دردزہ کی طرح ٹانگوں میں کھنچاوٹ، حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ حیض کے دوران دردسر جس کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آرام ہو۔ کان کا درد اور کمر مبرز میں دباؤ، پیڑو میں بھراؤ۔ سیلان الرحم خون کی آنوں کا سا ہوتا ہے، جس سے قبل شکم میں درد ہوتا ہے۔

کمر کا درد بیٹھنے سے یا رات کے جاگنے سے بڑھ جاتا ہے اور ٹہلنے سے آرام ہوتا ہے۔ کمر کا درد اور دردسر یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ یہ دوا زیادہ تر بوڑھے انسانوں، ڈھیلی ڈھالی مستورات اور مراقی مزاج انسانوں کے لئے مفید ہے۔ پرانے بیئر پینے والوں اور تھکے ماندے انسانوں کے لئے بھی مفید ہے۔ گھر میں یا ایک جگہ کام کرنے سے پیدا شدہ تکلیفات۔

علامات

دماغ: دماغی محنت سے جی چراتا (نکس وامیکا) کیونکہ اس سے تھکاوٹ ہوتی ہے۔ کبھی سستی کبھی چستی، بے چینی، ڈر، بدمزاجی خصوصاً جب آسمان پر بادل ہوں۔ قبض یا بواسیر میں درد ہو تو خود پر غصہ کرنا۔ موت کو نزدیک خیال کرنا، تکالیف کے خیال میں منہمک رہنا۔ غصہ کی حالت میں چیزوں کا توڑ مروڑ کر پھینکنا۔ بعض وقت عیاشی کے خیالات کا دماغ میں چکر کھانا۔ رات کو احتلام کے بعد ہر روز کے شوروغل سے ڈرنا، لوگوں سے نفرت پاخانہ کے بعد دردسر۔

سر: چکر: جیسے ہر چیز اس کے ساتھ گھوم رہی ہے جس کی زیادتی زینہ چڑھنے سے یا یکایک مڑنے سے، پریشانی کے ساتھ جب چل رہا ہو۔ اس چکر میں ناک سے رطوبت جاری ہونے کے ساتھ ہوتی ہے۔ سر کو خون کا چڑھ آنا جس کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔ کھوپڑی میں چھوٹی چھوٹی جگہوں میں ذکی الحسی بالوں میں خشکی۔ مزمن دردسر کے ساتھ بالوں کا گتھ جانا۔

پیشانی پر ہلکا درد جس سے آنکھوں میں بھاری پن آجاتا ہے اور متلی ہوتی ہے (نکس وامیکا، پوڈوفائلم) بھوؤں اور آنکھوں کے حلقوں میں بھاری پن اور درد۔ چاند پر بوجھ کا احساس (کیکیس، سلفر) دردسر کی گرمی سے زیادتی اور ٹھنڈی چیز لگانے سے کمی (آرسنک) تھوڑا پاخانہ ہونے سے یا پیٹ کی خرابی سے دردسر، کنپٹیوں میں ہر قدم پر سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ پیشانی میں درد کی وجہ سے آنکھوں کا چھوٹا ہو جانا اور مریض آنکھیں بند کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ آنتوں اور رحم کی تکلیفات کے ساتھ یکے بعد دیگرے دردسر اور درد کمر۔

آنکھ: آنکھوں کے حلقوں میں درد زیادہ تر داہنی طرف (سمی سی فوگا، سپائی جیلیا) آنکھوں کے سامنے زرد متحرک حلقے پیشانی میں درد کی وجہ سے مریض پورے طور پر آنکھیں نہیں کھول سکتا جس سے دیکھنے والے خیال کرتے ہیں کہ آنکھیں چھوٹی ہو گئی ہیں۔ آنکھوں میں بھاری پن اور متلی۔ لکھتے وقت آنکھوں کے سامنے دھندلا پن۔

کان: گانے کی آوازیں اور شور کا برداشت نہ ہو سکنا۔ کان کا درد، کانوں میں سوئیوں کا چبھنا۔ پہلے بائیں میں اور پھر داہنے کان میں۔ کانوں کے اندر اور باہر گرمی۔ پڑھتے اور کھاتے وقت کانوں میں کڑکن ہوتی ہے۔ بائیں کان میں یکایک شدید دھماکہ۔

ناک: کھلی اور ٹھنڈی ہوا میں ناک کا سرخ ہو جانا۔ ناک کے سرے پر ٹھنڈا پن، جاگنے کے بعد بستر میں نکسیر۔ صبح کے وقت بستر میں ناک میں خشکی۔ زکام ناک میں جلن اور درد کے ساتھ چھینکنے پر ناف کے مقام پر سوئیاں چبھیں۔

چہرہ: دردسر یا جب غصہ میں ہو چہرے پر گرمی۔ جب آسمان پر بادل گھرے ہوں تو چہرہ پر زردی، ہونٹوں پر خشکی ہونٹ پھٹے ہوئے۔ ہونٹوں کے کناروں پر زخم، ہونٹ معمولی سے زیادہ سرخ۔

منہ: دانت تیز محسوس ہوتے ہیں اور ان سے زبان کٹتی ہے۔ ذائقہ دھات کا سا، کسیلا اور کڑواتے کا سا جو پریشان کن ہوتا ہے۔ منہ میں زرد دھبے، زبان پر زرد زخم، زبان میں درد۔ زبان کو جب ہلایا جاتا ہے تو زبان کے نیچے سے زبان کی نوک تک سوئیاں چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔ زبان اور منہ میں خشکی، پیاس کی شدت اور ہونٹوں میں سرخی، زبان سرخ اور خشک، منہ میں تھوک کا اجتماع۔

حلق: گلا چھلا ہوا گرم اور جلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جمائی لینے پر، کسی چیز کے چبانے پر درد، شام کے وقت اور صبح کے جاگنے پر زیادتی۔ حلق میں گاڑھے بلغم کے موٹے گولے نرخرہ کی وریدیں پھول جائیں۔

ذائقہ اور بھوک: ذائقہ کھٹا، کڑوا، کسیس کے مزے کا، گوشت سے نفرت، رس دار چیزیں مثلاً تر میوہ جات یا نمکین غذا کی طرف رغبت۔ شام کے وقت بھوک کا غیر معمولی احساس۔ کھانا کھانے میں، کھانے کے بعد اور رات کو پیاس، کھانے کے بعد مبرز میں تپکن، پیٹ میں ریاح اور شہوت کی زیادتی، کھانا کھانے کے بعد فوراً پاخانہ کی زبردست حاجت، پانی پینے کے بعد پسینہ سیبوں کی خواہش، دستوں کے بعد بھوک جو صبح کے پاخانہ کے بعد ہو، کھٹی غذا

سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ پانی پینے سے معدہ میں درد پیدا ہو۔ کھانے یا پینے کے فوراً بعد پاخانہ کے لئے بھاگنا پڑے۔

معدہ: کڑوی ڈکاریں، متلی، سینہ کے نیچے دباؤ، غلط اقدام اٹھانے سے معدہ کے اوپر درد، پانی پینے کے بعد درد کھٹی چیزوں سے نفرت۔

شکم: جگر کے مقام پر گرمی، بوجھ اور کھنچاؤ، کھڑے ہونے پر پسلیوں کے نیچے داہنی طرف ہلکا درد۔ ناف کے گرد مروڑ کا سا درد اور مریض کو آگے جھک کر بیٹھنا پڑتا ہے (کاسٹیکم، کالوسنتھ، آئرس، وریٹرم) پاخانہ کی حاجت صرف بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے (برائی اونیا) پیٹ کا ابھار (اٹم کروڈ، برائی اونیا اور چائنا) خصوصاً معدے کے اوپر ہوا ادھر ادھر گھومتی ہے (لائکو پوڈیم، ہیپر، پلساٹیلا)۔ گرم بدبودار ہوا کے زیادہ اخراج سے پیٹ کے درد کو آرام ملتا ہے۔ پاخانہ کے پہلے یا دوران اور پاخانہ کے بعد مروڑ اور اینٹھن (مرک) پاخانہ کے ساتھ بلند آواز سے ہوا کا خارج ہونا (ایگریکس تھوجا) پیٹ میں ایک قسم کی کمزوری کا احساس جس سے محسوس ہوتا ہے کہ دست شروع ہو جائیں۔ (فائی سوسٹگما) شکم کے نچلے حصہ میں مبرز میں بھاری پن شکم کے پٹھوں میں ہاتھ لگانے سے، پاخانہ پھرتے وقت، زور کرنے سے اور لیٹے ہوئے اٹھنے سے درد، ناف کے گرد درد جس کی زیادتی دبانے سے ہو۔ تلی میں سوئیاں چبھیں جو سینہ کی طرف جائیں۔ جگر سے سوئیاں سینہ کی طرف جائیں جس سے تنفس میں دقت ہو۔ جگر کے مقام میں بھراؤ، درد جلن اور بے چینی سی۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں گرمی، پھوڑے کا سا درد اور بھاری پن، مبرز میں جلن اور گرمی کا احساس (آرسنک) مبرز کے منہ پر خارش اور جلن (آرسنک، کینتھرس، سلفر) پاخانہ کی نالی کی کمزوری یا پاخانہ کے بعد مبرز میں کانٹے کا سا درد اور محسوس ہوتا ہے کہ چھوٹی چھوٹی لکڑیاں رکھ دی گئی ہیں۔ دن میں ہر وقت پاخانہ کی حاجت، رات کو مریض جاگتا ہے اور چھ بجے صبح پاخانہ کو بھاگتا ہے (ایگریکس، سلفر، پوڈوفائلم، ریومکس)۔ پیشاب کرتے وقت پاخانہ کی زبردست حاجت پاخانہ کی حاجت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دست آئے گا مگر گرم ہوا خارج ہوتی ہے جس سے آرام ملتا ہے لیکن حاجت پھر ہوتی ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے مبرز کے اندر پچر ٹھونک دی ہے (اناکارڈیم) پاخانہ کے بعد اس امر کا احساس کہ پاخانہ اور ہوگا (نکس وامیکا) ہوا خارج ہوتے وقت پاخانہ کا از خود نکل جانا (فاسفورک ایسڈ) کھانے یا پینے کے بعد فوراً پاخانہ کے لئے بھاگنا پڑتا ہے (کالوسنتھ) پاخانہ بلا زور لگائے ہوتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاخانہ اتنا وزنی ہے کہ وہ اپنے آپ آنتوں سے گر گیا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ اتنا وزنی ہے کہ وہ اپنے آپ آنتوں سے گر گیا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ اکٹھا نکلتے ہیں (ہیوسمس) بحالت پاخانہ حد سے زیادہ کمزوری، پاخانہ تھوڑا مٹیالہ پانی کا سا، یا پلین سنہرے رنگ کا (چیلیڈ ونیم) مٹی کا سا زیادہ سدے دار اور سفید آنوں، مسے باہر نکل آتے ہیں (کلکیریا کارب، لیکیسس، پلساٹیلا اور سلیشیا) مسے انگور کے گچھوں کی طرح ہوتے ہیں جن میں درد ہوتا ہے اور ہر وقت مبرز میں نیچے کی طرف دباؤ سا پڑتا رہتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے آب دست لینے سے ان مسوں کو آرام ملتا ہے۔ دست گرم موسم میں، شام کو اور صبح کے وقت سرکہ کے استعمال سے۔ ٹھنڈے مرطوب مکان میں رہنے سے، چلتے وقت یا کھڑی ہوئی حالت میں پیشاب کرتے وقت مقعد میں جلن اور خارش جس کی وجہ سے سو نہ سکے۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی خصوصاً رات کے وقت، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کرتے وقت جلن ہر دفعہ پیشاب کرتے وقت اس بات کا اندیشہ کہ پتلا پاخانہ پیشاب کے ساتھ نکل جائے گا۔ زردی مائل گیہوں کی بھوسی کا سا یا چیچپا رسوب، بوڑھے آدمیوں میں پیشاب کا از خود ہو جانا، نیچے دبانے والا احساس اور غدۂ مذی بڑھا ہوا۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش جماع بڑھی ہوئی خصوصاً جاڑے کے بعد، کھانے کے بعد اور شام کے وقت صبح کو اور پیشاب کے بعد ایستادگی، پاخانہ کے وقت صبح کو از حد اخراج منی، عضو سکڑا ہوا اور فوطے ٹھنڈے یعنی کمزور، منی کا انزال جس کے بعد جماع کی از حد خواہش ہو، گھونگھٹ پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ: زیر ناف درد اور اس امر کا احساس کہ حیض جاری ہو جائے گا ((کالوفائلم، سمی سی فوگلا، پلساٹیلا، سنگونیریا) رحم کے مقام میں بھاری پن اور بوجھ جن کے ساتھ کولہوں اور رانوں میں دردزہ کے سے درد ہوں جن کی کھڑے ہونے سے زیادتی (بیلاڈونا) ہو۔ حیض قبل از وقت اور خون میں زیادتی (امبرا، امونیا کارب، کلکیریا کارب، نکس وامیکا) سیلان الرحم مثل خون ملی ہوئی آؤں کے اور اس سے پہلے درد ہوتا ہے۔ سن یاس کے زمانہ میں سیلان خون۔

آلات تنفس: حنجرے میں چھیلن، آواز کھرکھری، حلق میں سیٹی بجنے کی آوازیں جیسے کوئی چیز ہوا کی نالی میں گر گئی ہے۔ تنفس میں دقت، سینہ میں بائیں جانب سوئیاں چبھنے کی وجہ سے تنفس میں رکاوٹ۔ حلق میں سرسراہٹ سے کھانسی جس کے ساتھ حنجرے کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں۔ نوجوانوں میں دق کے آغاز میں خشک کھانسی اور خون ملا بلغم گہری سانس لینے پر سینہ کے سامنے والے حصہ میں درد۔ موسم سرما والی کھانسی جلدی تکلیف کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: جب درد کمر رفع ہو جاتا ہے تو درد سر شروع ہو جاتا ہے۔ جب درد سر رفع ہو جاتا ہے تو درد کمر شروع ہو جاتا ہے۔ کمر میں بیٹھنے سے بھاری پن اور دباؤ جس کو حرکت سے آرام ملتا ہے۔ درد کمر کے بعد دیگرے بواسیر کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ ٹھنڈے پاؤں گرم، تمام اعضاء میں درد انگلیوں،

گھٹنوں اور کہنیوں کے جوڑوں میں درد، ہاتھ اور پاؤں کے جوڑوں میں کمزوری کا احساس۔ بائیں کلائی میں داہنے کندھے کی ہڈی میں اور پسلی میں تھوڑی دیر رہنے والا درد جس کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ گویا ہڈی اپنی جگہ سے اتر گئی ہے۔ تمام اعضاء میں لنگڑا پن، جوڑوں میں کھینچنے والے درد، چلتے وقت تلوؤں میں درد، بستر میں ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے جس کی وجہ سے سو نہ سکے، ہاتھ ٹھنڈے اور پاؤں گرم۔

مخصوص خواص: درد کمر (بیلا ڈونا، سی سی فیوگا، نکس وامیکا) بے حد کمزوری پسینہ کے ساتھ (چائنا) تھوڑے وقت رہنے والے درد، حرکت کرنے یا کھلی ہوا میں جانے سے نفرت، اگرچہ ایسا کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

جلد: کھجلی خصوصاً ٹانگوں میں داغ جن کو کھجلایا جائے تو درد کریں۔ شکم پر چھوٹے چھوٹے دانے، جلد کا رنگ سنہرا۔

نیند: جلد نہیں سوسکتا کیونکہ لیٹنے پر تمام خیالات گھیر لیتے ہیں اور سونے نہیں دیتے۔

بخار: کھلی ٹھنڈی ہوا میں سردی زکام کے ساتھ۔ پاخانہ کے وقت لرزہ چہرے پر یا سر کی کھوپڑی میں تھوڑی تھوڑی جگہ پر گرمی، پسینہ، پسینہ کی بو تیز آلات تناسل پر بدبودار پسینہ۔ درد کمر بے حد کمزوری پسینہ لئے ہوئے۔ بواسیر، دست، خرابی جگر مستورات کے عوارض وغیرہ میں یہ دوا مفید ہے۔

کمی اور زیادتی: بعد دوپہر بلغمی جھلیوں کی تکالیف بڑھتی ہیں۔ علامات عموماً شام کے وقت جمائی لینے سے چبانے سے بڑھتی ہیں۔ دست صبح سویرے بڑھ جاتے ہیں۔ دست کھانے کے فوراً بعد یا چلنے سے یا کھڑے ہونے سے بڑھتے ہیں۔ نیز تکلیفات گرمی سے، گرم مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، ٹھنڈے موسم میں، ریاح کے اخراج سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر سلفر، رائی، کافور، لائیکو پوڈیم اور نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: سلفر ایلو سلفر سے ملتا جاتا ہے اور مزمن تکلیفات میں سلفر کے ساتھ ساتھ کام کرتا ہے۔ ایلینتھس (ہلکا پیشانی میں درد) کمبوجیا (دست) اموٹیم میور (شکم کی اور اسہال کی علامات) نکس وامیکا (خرابی معدہ شکم اور رحم کی تکلیفات، بیٹھ کر کام کرنے کے اثرات مابعد) ایسکولس ہپ (بواسیر) مرک آپیچش) پوڈوفائکم (سر اور شکم کی علامات یکے بعد دیگرے)۔

اینی موپ سیز کیلیفورنیکا

(Anemopsis Californica)

Natural Order: Sauraceae.
Synonyms: Yerba Mansa; Apache Beads.

اس دوا کی ابھی مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوئی تاہم یہ نزلاوی کیفیتوں میں بہت مفید ہے۔ ناک اور حجرہ کے نزلہ میں جہاں بلغم کی زیادتی ہو نیز اسہال اور پیشاب کی نالی میں درد کے لئے مفید ہے۔ اگر قلب میں بلاوجہ تحریک پیدا ہو جائے تو یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔ ریاح میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے اور ہاضمہ کو بڑھاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اندرونی وخارجی طور پر۔

ایوینا سٹائیوا (Avena Sativa)

Natural Order: Gramineae.
Synonyms: Oat; Jai;
Parts Used: The seeds.
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کا استعمال محض تجربہ کی بنا پر کیا جاتا رہا ہے اور کیا جاتا ہے۔

مردانہ آلات تناسل کی بے قاعدگیاں اور عضو کی کمزوری، دھات کا پتلا پڑ جانا، اعصابی کمزوری، بےخوابی جلق سے پیدا شدہ دماغی واعصابی کمزوری میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

مارفیا کی عادت کو چھڑانے کے واسطے بہترین دوا ہے۔ پرانی بیماری سے پیدا شدہ کمزوری بھی اس دوا سے دور ہوتی ہے۔ شرابیوں کی بےخوابی اور مستورات کی عصبی تکالیف اس سے دور ہو جاتی ہے۔

نزلہ کی حالت میں اس دوا کے بیس قطرے گرم پانی میں ایک ایک گھنٹہ کے بعد دینے سے مفید ثابت ہوتی ہے۔ بوڑھوں کا رعشہ، کوریا، مرگی اور فالج میں استعمال کی جاسکتی ہے۔ نیز وریدوں میں گانٹھیں پڑ جائیں تو یہ استعمال ہوتی ہے۔ ڈفتھیریا کے بعد فالج، لب کے بائی کے درد نیند نہ آنا۔

علامات

دماغ: کسی ایک بات کو لگاتار سوچنے کی ناقابلیت۔

سر: حیض کے وقت اعصابی درد سر اور چاند پر جلن گدی میں درد پیشاب میں فاسفیٹ۔

آلات تناسل مردانہ: جریان، نامردی، کثرت مباشرت کے بدنتائج۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا نہ ہونا، حیض درد کے ساتھ دوران خون میں کمزوری کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ پیر کا سن ہو جانا، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے فالج ہو گیا ہو، ہاتھ کی طاقت کمزور۔

طاقت: دس سے بیس قطرے گرم پانی میں دن میں دو بار۔

تعلق: مقابلہ کرو: الفلفا (عام مقوی دوا)

بالسمم پیرووی اینم

(Balsmum Pervuvianum)

Natural Order:Degumimosae

Synonyms: Balsum of peru.

اس دوا کو محض بیماروں پر تجربہ کر کے استعمال کیا جاتا ہے، اور آج تک پورے طور پر اس کی آزمائش انسان پر نہیں کی گئی۔ سل نزلی یا ہوا کی نالیوں کی نزلاوی کیفیات میں دوا اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ بلغم کی مقدار بہت بڑھی ہوئی ہو۔ اس دوا کا بلغم گاڑھا ملائی کا سا یا زردی مائل سفید ہوتا ہے۔ بلغم کی آوازیں بہت اونچی ہوتی ہیں۔ سل میں رات کے وقت پسینہ بھی آیا کرتا ہے، بے حد کمزوری۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو مزمن نزلے میں جہاں بلغم کی مقدار زیادہ بد بودار تھی، بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اس کا مرہم نہ مندمل ہونے والے زخموں میں، پستان کی گھنڈیوں کے پھٹنے میں، ہاتھوں اور پیروں کے پھٹنے، نیز ہونٹوں کے پھٹ جانے میں ایک لاثانی دوا ہے خارجی طور پر اس کا استعمال کھجلی کے جراثیم مارنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ ماؤف جگہ پر رات کے وقت اس دوا کی مالش کر دی جاتی ہے اور صبح غسل کر لیا جاتا ہے۔ ایک ہی بار کا استعمال کھجلی کے جراثیم مارنے کے لئے کافی بتاتا ہے۔

علامات

ناک: داہنے نتھنے سے نکسیر بغیر نزلہ یا چھینکوں یا ناک کے چھینکنے کے روزانہ سات بجے شام کو ناک سے گاڑھی رطوبت زیادہ مقدار میں چاہیے پرانی ہو، پرانا بدبودار ناک کا نزلہ، ناک میں اکوتہ، زخم ہڈیوں کا سڑ جانا۔

حلق: حلق میں مسلسل خارش۔

معدہ: غذا اور رطوبت کی قے، معدے میں نزلاوی ورم۔

پاخانہ: بغیر درد کے، پتلے زیادہ مقدار میں دست، معمولی پاخانہ کے ساتھ بھی خون آتا ہے۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں کٹن اور چبھن، پیشاب کا بار بار آنا اور مقدار میں زیادتی، پیشاب کم مقدار میں پیشاب میں بلغم کا رسوب، مثانہ کا نزلاوی ورم۔

آلات تنفس: قبل دو پہر حجرہ میں چھیلن، خشک کھانسی۔

سینہ: ہوا کی نالیوں کا ورم اور دق، ملائی کے سے گاڑھے بلغم کی زیادتی کے ساتھ، سینہ میں بلغم کی اونچی اونچی آوازیں (کالی سلف، انٹم ٹارٹ) تر کھانسی، تپ دق اور رات کے پسینے، چھوٹی کھانسی کے ساتھ جس میں بہت تحریک ہوتی ہے اور بلغم بہت کم نکلتا ہے۔

مخصوص خواص: کمزوری، تپ دق، مزمن کھانسی، جلد کا کئی مقام سے، سر پستان کا اور انگلیوں کا پھٹ جانا۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنی کلائی میں درد بائیں پنڈلی میں سخت درد، اور داہنی پنڈلی کی ہڈی میں سوراخ کرنے والا درد۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں 10x، تپ دق میں زیادہ تر ہی استعمال کی جاتی ہیں۔

تعلق: اولیم کیری اوفالکم یعنی آئل آف کلوز (بلغم کی زیادتی میں جب بلغم کے اندر سمیت کا مادہ موجود ہو) استعمال کرنا چاہیے تین سے پانچ قطرے تک دودھ میں یا کیپسول میں ڈال کر مریض کو دینا چاہیے۔ مرٹس چیکن (بلغم کی زیادتی جس کی وجہ سے مریض ہر دم کھانستا رہتا ہے اور پریشان رہتا ہے

بپٹیشیائنک ٹورا (Baptisia Tinctoria)

Natural Order:Leguminosae

Synonyms:wild Indigo.

Parts Used:The bark of the root.

Tincture:Drug Strength 1/10

بپٹیشیا نے گذشتہ کئی سال سے تپ محرقہ میں بہت نام حاصل کیا ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ اس دوا کی ساری آزمائش میں شروع سے اخیر تک تپ محرقہ کی علامات پائی جاتی ہیں لیکن یہ صرف وہیں استعمال ہوا کرتی ہے جہاں اس کی علامات پائی جائیں۔ تپ محرقہ کے نام پر بپٹیشیا کا استعمال کرنا ناکامی کو دعوت دینا ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "سات سال کی پریکٹس کے زمانہ میں میرے یہاں ایک بھی تپ محرقہ کا ایسا مریض نہیں ہے جس کو پوری معیاد تک تکلیف اٹھانی پڑی ہو۔ اگر وقت پر بپٹیشیا دے دیا جائے تو تقریباً سب مریض بغیر معیاد پوری کئے اچھے ہو جاتے ہیں

ایلوپیتھک ڈاکٹر چاہے کچھ بھی کہیں مگر تجربہ بتاتا ہے کہ بپٹیشیا سے تپ محرقہ بہت جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔"

دوسری تکلیف جس میں بپٹیشیا اکسیر ثابت ہوتا ہے، وبائی نزلہ ہے، ان سب مریضوں کے لئے جن کے چہرہ سے وحشت برستی ہو، آنکھوں سے پانی آ رہا ہو۔ یا آنکھوں میں دھندلا پن ہو گیا ہو، سر میں درد حلق میں پھوڑے کا سا درد اور تمام جسم میں درد یا چوٹ کا سا درد موجود ہو اور مریض پر حد سے زیادہ کمزوری آ چکی ہو، بپٹیشیا ہی دوا ہے۔

بپٹیشیا کی بڑی علامات یہ ہیں: غنودگی جیسے نشہ پینے سے ہوگئی ہو اور جواب دیتے دیتے سو جانا، دماغی پریشانی اور دماغ کا کسی بات پر قائم نہ رکھ سکنا، کی تشریح یوں کی جا سکتی ہے کہ مریض کے خیالات کا شیرازہ بالکل ہی بکھرا ہوا ہوتا ہے۔ دماغ میں بہت پریشانی ہوتی ہے۔ مریض کو یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ اس کا جسم ایک نہیں دو ہیں یا اس کے تمام اعضاء علیحدہ ہو چکے ہیں۔ جب غنودگی سے مریض کو جگایا جاتا ہے تو مریض محسوس کرتا ہے کہ اس کے جسم دو ہیں وہ بستر میں لیٹے لیٹے اپنے دوسرے جسم سے باتیں کرنا شروع

کر دیتا ہے اور بستر میں ادھر ادھر کروٹیں بدلتا ہے۔ اگر مریض سے سوال کیا جائے کہ تم کیا کر رہے ہو تو وہ جواب دیتا ہے، میں اپنے بکھرے ہوئے اعضاء کو یکجا کر رہا ہوں۔ وہ کروٹیں بدلتا ہے مگر اپنے خیال میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ہذیان میں ہوتا ہے اور یہی ہذیان ہی ہے کہ جس میں بپٹیشیا کامیاب ہوا کرتا ہے۔ مریض زیادہ تر غنودگی میں پڑا رہتا ہے مگر جب اس کو جگایا جائے تو جاگ تو جاتا ہے مگر بات کرتے کرتے اس پر غنودگی چھا جاتی ہے۔ یہی ایک علامت ہے کہ جو کسی دوسری دوا میں نہیں پائی جاتی ہے اور جہاں یہ علامت موجود ہو بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کا نام کیا ہے، بپٹیشیا سے صحت یابی ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مریض غنودگی میں نہیں ہوتا۔ وہ بے چین ہوتا ہے اور اسے نیند بھی نہیں آتی مگر یہ بات بپٹیشیا کے مریض میں بہت ہی کم پائی جاتی ہے اس کو منشیات میں سے ہی سمجھنا چاہیے۔

بپٹیشیا کا مریض اگر بحالت غنودگی ہو تو وہ کتے کی طرح ٹانگیں کھینچ کر ایک طرف سوتا ہوتا ہے اور اس کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اس کو ہلایا جلایا نہ جائے مگر جب غنودگی کم ہو جاتی ہے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے اور ادھر ادھر کروٹیں بدلتا ہے۔

بپٹیشیا کی تکالیف بہت جلد بڑھتی ہیں۔ اس دوا کی تکالیف سب کی سب وبائی ہوا کرتی ہیں۔ مثلاً تپ محرقہ، وبائی نزلہ، لال بخار وغیرہ مگر عجیب بات ہے کہ سب تکالیف میں جن کو بپٹیشیا دوا ہوا کرتی ہے، مسلسل بخار ساتھ ہوتا ہے اور اگر ان تکالیف پر غور کر کے باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو مریض چند یوم کے اندر راہی عدم ہو جاتا ہے۔ بپٹیشیا کی تمام رطوبتیں بالکل متعفن ہوتی ہیں۔ ناک سے یا حلق سے جو بلغم خارج ہوتا ہے وہ یا تو بدبودار ہوتا ہے یا اس میں خون ہوتا ہے۔

دستوں میں سڑے ہوئے گوشت کی طرح یا مردہ کی سی بو موجود ہوتی ہے۔ دست بعض وقت پتلے اور بعض وقت لیئی کے سے اور بعض وقت پھٹے پھٹے ہوتے ہیں۔ کبھی ان کا رنگ سلیٹی سیاہ کبھی مٹیالا اور کبھی سیاہ ہوتا ہے۔ دست دن میں کئی بار آتے ہیں اور دستوں سے کمزوری پیدا ہوا جاتی ہے۔ جب اس قسم کے دست موجود ہوں، چاہیے مریض تپ دق کا ہی شکار کیوں نہ ہو، بپٹیشیا ایسے دستوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔

بپٹیشیا دردسر کی چونکہ دوا نہیں ہے اس لئے دردسر اس میں نہیں پائے جاتے سوائے اس وقت جب کسی وبائی بیماری کا شکار ہو چکا ہو اور اس کیساتھ درد لازمی ہو جائیں۔ ایسی حالت نیں دردسر زیادہ تر پیشانی اور گدی میں ہوتے ہیں اور شدید قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ سر میں بھاری پن کا احساس، غنودگی اور پپوٹوں میں بھاری پن کے ساتھ سر بڑا محسوس ہوتا ہے اور اس کے ساتھ سر اور چہرے میں سن ہونے کا احساس پایا جاتا ہے۔ کوٹے پٹے جانے کا سا درد، دماغ میں پھوڑے کا سا درد، گدی میں کوٹے پٹنے جانے کا سا احساس، دماغ کے پیندے میں بھاری پن کا احساس، گردن کے پیندہ میں کھنچن کے ساتھ، پیشانی کے دردسر ناک کی جڑ میں کھنچن کے ساتھ، گردن تھکی ہوئی ہے اور سر کو کسی وضع میں بھی اٹھائے نہیں رکھ سکتی۔

آنکھوں میں بپٹیشیا کی عجیب علامتیں پائی جاتی ہیں۔ آشوب چشم، سرخی اور آنکھوں میں درد مگر یہ علامات بھی دوسری تکالیف کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ آنکھیں روشنی برداشت نہیں کر سکتی۔ ان میں جلن ہوتی ہے، کمزوری ہوتی ہے اور پڑھتے وقت آنکھوں میں درد ہوتا ہے، آنکھوں پر بوجھ، ڈھیلوں کی حرکت پر پھوڑے کا سا درد۔

زبان متورم، درد کرتی ہے اور اس میں سے بو آتی ہے۔ اس پر سیاہ خون منجمد معلوم ہوتا ہے بعض وقت بالکل زخمی، پھٹی ہوئی، اکڑی ہوئی، خشک یا چمڑے کے مانند بالکل سوکھی ہوئی ہوتی ہے اسی واسطے زبان کے متعلق میٹریا میڈیکا میں عام طور پر یہ الفاظ پائے جاتے ہیں۔ لکڑی کی سی یا جلے ہوئے چمڑے کی سی اور زخمی، زخم بپٹیشیا میں شروع سے آخیر تک پائے جاتے ہیں۔ منہ میں آل پن کے برابر پہلے زخم شروع ہوتے ہیں مگر بعد میں بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں اور بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں اور حلق اور غذا کی نالی میں پھیلنے شروع ہو جاتے ہیں جن سے سڑاند (مردار) کی سی بو آتی ہے اور حلق میں نظر ڈالنے پر حلق اور کے اندر وبائی خناق کی سی کیفیت دکھائی دیتی ہے۔ دانتوں پر سیاہ رنگ کے خون کا میل جم جاتا ہے اور ان میں سے بھی بدبو آتی ہے یہاں تک کہ بپٹیشیا کے مریض سے شروع سے اخیر تک بو آیا کرتی ہے۔

دودھ پیتے بچوں کی حلق میں ورم اور منہ کا آنا بپٹیشیا سے درست ہو جاتا ہے بشرطیکہ بپٹیشیا کی سانس یا منہ میں عفونت موجود ہو بعض وقت حلق کے ورم میں درد بالکل نہیں ہوتا ہے۔ غذا کی نالی سکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور سوائے رقیق اشیاء کے اور کوئی چیز نگلی نہیں جا سکتی۔ جگر میں، پتے میں، تلی میں، شکم کی دیواروں میں، آنتوں میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہوتا ہے، پیشاب گہرے رنگ کا بدبودار ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل کا مشاہدہ ہے کہ یہ دوا اسقاط حمل میں بھی بڑی مفید ہے بشرطیکہ وہ بری خبر کے سننے سے، روزہ رکھنے سے، راتوں کو جاگنے یا مسلسل بخار سے ہو، ایسی حالت میں مریضہ شکم بیٹھنے کا بری طرح سے احساس کیا کرتی ہے۔

اس دوا سے دق کو بھی فائدہ ہوا کرتا ہے، بشرطیکہ اس دوا کی علامات پائی جائیں۔ درد کمر ٹانگوں کی کمزوری وغیرہ بھی اس دوا سے دور کی جا سکتی ہیں۔ کمر کے درد میں یہ خاص بات ہے کہ مریض یا تو بستر کو بہت سخت محسوس کرتا ہے یا اس کو درد کمر، بستر پر لیٹے رہنے کی وجہ سے محسوس ہوتا ہے، چوٹ کا سا درد اور عضلات کا سن ہو جانا، یہ شروع سے آخیر تک ہر حالت میں پایا جاتا ہے۔

اس دوا کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس لئے پرانی تکالیف میں استعمال نہیں کیا

جاتا، سوائے اس وقت کے جب علامات بالکل اس دوا کی ملتی ہوں۔ اس حالت میں بھی اس دوا کی چند خوراکیں ان علامات کو رفع کر دیتی ہیں اور پھر دوسری دوا کی ضرورت محسوس ہوا کرتی ہے۔

ناک کے سامنے تو ہم جیسے پروں کے جلنے کی بو سے ہو، بائیں گلسوئے میں درد، متلی، ابکائیاں اور قے معدہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس شکم میں داہنے کولہے کے مقام پر شکم کے عضلات پر پھوڑے کا سا درد کمزور کر دینے والے بدبودار دست، موسم گرما یا خزاں کی پیچش، پیشاب گہرے رنگ کا مقدار میں کم کھاری بدبودار، خصیوں کا ورم ان میں بھینچنے کے سے درد، ٹانگوں میں کمزوری، بائیں پاؤں میں سوئیاں چبھنے اور سن ہونے کا احساس، ہسٹیریا یا بے حد کمزوری سن ہونا اور فالج کا خدشہ، موت کی خواہش، بے چینی اور مسلسل ہاتھوں کو ملنے کے ساتھ خون کی سی کیفیتیں نبض نوبتی خصوصاً بوڑھوں میں۔

علامات

دماغ: سوچنے کی رغبت کا نہ ہونا بلکہ سوچنے کی طاقت ہی کا سلب ہو جانا، دماغ کا کمزور اور پریشان شدہ معلوم ہونا (ایتھوزا، جلسی میم، فاسفورک ایسڈ، رسٹاکس) دماغ میں پراگندگی جیسے نشہ پینے سے ہو۔ اپنے دل کو ایک جگہ قائم نہ کر سکنا۔ دل کو قابو میں نہ رکھ سکنا وحشت کی سی حالت جسم کے بکھرے ہونے کا احساس، جسم کے ٹکڑوں کو اکٹھا کرنے کے واسطے بستر میں کروٹیں بدلنا جسم کے ٹکڑوں کے اکٹھا نہ ہوسکنے کی وجہ سے بے خوابی غنودگی، جواب دیتے دیتے یا بات کرتے کرتے سو جانا۔ تپ محرقہ یا تپ محرقہ کی سی حالت، ہذیان خصوصاً رات کے وقت یا مسلسل دماغی طور پر بے حد بے چین لیکن حرکت کرنے کی طاقت نہ ہو۔

سر: چکر تمام سر میں یا نظام جسم خصوصاً ٹانگوں اور گھٹنوں میں کمزوری کا احساس، سر میں بھاری پن اور ہلکا دبانے والا درد (کونیم، جلسی میم ہائیڈسٹس) پیشانی میں درد ناک کی جڑ میں دباؤ اور شدت کے ساتھ (اکونائٹ، کالی بائکرم) سر کا بڑا اور بھاری محسوس ہونا، سر اور چہرے کے سن ہو جانے کے ساتھ جھکنے پر دماغ میں چوٹ کا سا درد گدی میں ہلکا اور چوٹ کا سا درد پیشانی کی جلد کسی ہوئی محسوس ہو جیسے سر کے پیچھے کی جانب سے کھینچ رہی ہے دماغ میں پھوڑے کا سا درد، داہنی کنپٹی میں بار بار درد یا دونوں کنپٹیوں میں درد کے دورے دماغ کے نچلے حصہ میں بھاری درد جس کے ساتھ گردن کے عضلات میں لنگڑا پن اور کھنچن ہو، ایسا محسوس ہو جیسے سر کی چوٹی اڑ جائے گی۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلوں میں چوٹ کا سا درد دہلانے سے یعنی آنکھیں پھیرنے سے درد کا زیادہ ہو جانا (ایگریکس، برائی اونیا، سمی سی فوگا، یوپٹیوریم پرف) آنکھیں سرخ اور متورم دکھائی دیں۔ آنکھیں سوجی ہوئی محسوس ہوں۔ ان سے کسی قدر پانی بہے اور جلن ہو۔ مزمن آشوب چشم میں روشنی نہ برداشت کر سکے، آنکھیں جلیں مگر ان سے پانی نہ بہے۔

کان: سننے میں دقت، دماغی پراگندگی کے ساتھ کانوں میں گرجن، ٹائیفائیڈ کی کیفیتوں میں مریض جلد بہرہ ہو جائے۔

چہرہ: تمتمایا ہوا، سیاہ گرم، چہرہ پر سیاہی مائل سرخی وحشت کے ساتھ چہرہ پر سرخی اور گرمی، جبڑے کے عضلات میں سختی اور اکڑن، رخساروں میں جلن، چہرہ اور تمام سر میں سن ہونے کا احساس، نچلے جبڑے کے جوڑ میں درد، گلسوئے متورم۔

ناک: ناک سے گاڑھی رطوبت کا آنا، ناک کی جڑ میں درد چھینکیں اور احساس جیسے سردی کھا جانے سے ہوتا ہے۔

منہ: دانتوں اور ہونٹوں پر میل (اینتھس، رسٹاکس) دانتوں میں اور مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد، ان کو انگلی سے دبانے سے کافی مقدار میں خون رسے، زبان زرد، زبان کی جڑ میں سفیدی اور زبان کی بلندیاں سرخی مائل پھر بیچ میں زردی مائل مٹیالی، کنارے سیاہی مائل سرخ چمکدار، خشک، درمیان میں مٹیالی (پلمبم) پھٹی ہوئی، زخمی (ایپس، آرسنک رسٹاکس) جاگنے پر خشک جلی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ تھوک زیادہ کچھ لیس دار سا بدمزہ گالوں کے اندر متعفن زخم تھوک کے ساتھ (مرک، نائٹرک ایسڈ) منہ اور زبان کا بخاروں میں بہت خشک ہو جانا، (اکونائٹ آرسنک، برائی اونیا) سانس بدبودار، متعفن (آرنیکا، ہیپر، سلف، آئیوڈیم، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ، پلسا ٹیلا) منہ کا ذائقہ بدمزہ یا کڑوا (بوریکس، برائی اونیا، ہیپر، سلف، نکس وام، پلساٹیلا، سلفر)

حلق: حلق میں سکڑن کا احساس، نگلنے کی بار بار کوشش کرنا، بیلاڈونا، آرسنک، ہوسمس) غدودوں کی سرخی اور تالوں میں سرخی، تالو پر ورم اور سرخی کی وجہ سے بار بار نگلنے کی رغبت جس سے زبان کی جڑ میں درد ہوتا ہے (فائی ٹولاکا) حلق، سیاہی مائل سرخی (ناجا) سیاہ بدبودار زخم (میوریٹک ایسڈ) غدود اندرونی اور بیرونی متورم بغیر درد کے، حد درجہ کی کمزوری کے ساتھ، خناق وغیرہ رقیق اشیاء بھی ابکائیاں پیدا کریں۔

معدہ: معدہ کے بیٹھنے کا احساس (سمی سی فوگا، ہائڈراسٹس، اگنیشیا، سلفر) تپ محرقہ کے بعد معدہ میں درد اور پریشانی، بھوک کا نہ رہنا متلی، پانی کی مسلسل خواہش، معدے میں دباؤ، کافی مقدار میں ڈکاریں، احساس جیسے قے ہوگی لیکن متلی نہیں ہوتی۔ بائیں گردے میں اور ناف کی بائیں جانب شدید گولی لگنے سے دردوں کے ساتھ شام کے وقت معدہ میں اینٹھن، فم معدہ میں مسلسل سوزش بے چینی۔

شکم: جگر میں درد، جگر سے پتے کے مقام تک درد، درد کی وجہ سے چل نہ سکنا، پتے میں مسلسل درد (بربرس) تپ محرقہ میں داہنی طرف کی آنت میں چھونے سے درد، پیٹ میں نفخ اور ابھار (برائی اونیا، چائنا کیپسیکم) پیٹ میں گڑگڑاہٹ (لائیکوپوڈیم) دبانے سے شکم کی دیواروں میں درد، ناف کے مقام میں بے چینی اور درد آنتوں میں تیر اور گولی کے سے درد، بائیں گلہری کے غدود متورم جن میں چلنے سے درد ہو۔

پاخانہ اور مبرز: بار بار چھوٹے پتلے سیاہ بد بودار اور تیز سوزش پیدا کرنے والے دست (آرسنک) سخت متعفن اور کمزوری پیدا کرنے والے دست (آرسنک) دست لئی کے سے، بہت آؤں ملے مگر بغیر درد کے سیاہی مائل مٹیالی آؤں کے ساتھ خون کے دست جن میں مروڑ ہوا کرتا ہے (آرسنک) صبح کے وقت دست (ایلو، پوڈوفائلم، ریومکس، سلفر) قبض شکم میں نفخ کے ساتھ، دن اور رات متعفن دست بچہ صرف دودھ ہی نگل سکے۔ موسم گرمایا خزاں میں پیچش جن کے ساتھ بے حد کمزوری ہو۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت جلن (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس) پیشاب کم، گہرے رنگ، کا (اکونائٹ) بائیں گردے کے مقام میں گولی لگنے کے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ: دماغی پریشانیوں سے صدمات سے راتوں کو جاگنے سے یا مسلسل ہونے والے موسمی بخاروں سے اسقاط حمل کا خدشہ، حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، نفاس تیز سوزش پیدا کرنیوالا اور بد بودار، بے حد کمزوری کے ساتھ عفونتی بخار ٹائیفائڈ کی سی علامات کے ساتھ۔

آلات تنفس: سانس کی تکلیف کی وجہ سے جاگ جانا، پھیپھڑے سکڑے ہوئے محسوس ہوں اور تازہ ہوا کی خواہش (آرسنک، کاربوویج، سلفر) داہنے پھیپھڑے میں درد، سینہ میں تنگی اور سکڑن چھ بجے شام تنفس میں تنگی کھانسی کے ساتھ، داہنے پھیپھڑے میں پھوڑے کا سادرد، چھینکیں لیٹ جانے پر تنفس میں دقت جس کے لئے اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔ سونے سے ڈرے مبادا کہ دم گھٹ جائے، حلق میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو۔

نبض: پہلے تیز مگر بعد میں بہت ست، قلب کی ضربات تیز۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے پٹھوں میں سختی کمر اور چوتڑ میں درد جیسے زیادہ دیر تک جھکے رہنے سے ہوتا ہے۔ یہ درد بہت جلد چوتڑوں اور داہنی ٹانگ میں پھیل جاتا ہے، گردن اس قدر تھکی ہوئی کہ مریض کسی وضع میں بھی اسے آسانی سے نہ رکھ سکے۔ کمر کا درد جس کی زیادتی چلنے سے ہو، مریض محسوس کرے جیسے لکڑی کے تختے پر سو رہا ہے۔ بستر سخت محسوس ہو اس لئے اکثر کروٹیں بدلے۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں اور ٹانگوں میں کھینچنے والا درد، اعضاء میں درد بائیں ہاتھ اور بازو کا سن ہو جانا، کانٹے چبھنے کے احساس کے ساتھ نیز بائیں پاؤں کا بھی سن ہو جانا۔ بائیں کندھے میں درد جو نیچے بازو کو جائے، کندھوں اور سینہ کے قریب پھوڑے کے سے درد اور اکڑن کا احساس، ہاتھ لمبے محسوس ہوں اور کانپیں، رانوں کے سامنے والے حصہ میں پھوڑے کا سادرد جس کی زیادتی تھوڑی دیر بیٹھنے سے ہو۔ چوتڑوں اور پنڈلیوں میں کھنچن، پنڈلیوں میں اینٹھن۔

مخصوص خواص: بے چینی، ایک جگہ، چپ چاپ آرام سے نہ سو سکنا ہے، ہر وقت حرکت کرتے رہنا (اکونائٹ، آرسنک، رسٹاکس) حد سے زیادہ سستی لیٹ جانے کو طبیعت چاہتی ہے۔ تمام جسم میں تھکاوٹ چوٹ کا سا درد (آرنیکا، چائنا) سخت کمزوری اور کپکپی جیسے لمبی بیماری کے بعد ہو جاتی ہے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری دماغی اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے محنت کی ناقابلیت ٹانگوں میں حد سے زیادہ کمزوری، تمام جسم پر بھاری پن، رطوبتوں کے پھٹ جانے کی رغبت، بلغمی جھلیوں میں خصوصاً منہ میں زخم، رطوبتوں اور سانس میں تعفن، تمام جسم میں پھوڑے کا سادرد اور تھکاوٹ (آرنیکا، روٹا) سخت تختہ پر لیٹے ہونے احساس، غنودگی، سوال کا جواب دیتے دیتے غافل ہو جانا، بستر سخت محسوس ہونے کی وجہ سے بار بار کروٹیں بدلنا اور اسی وجہ سے جسم میں چوٹ کے سے درد کا احساس (آرنیکا) تمام جسم میں ناقابل بیان تکلیف کا احساس، درد اور سن ہونے کا احساس خصوصاً بائیں طرف۔

اعضاء: کھلی ہوا میں جانے سے سردی کا احساس، پیٹھ اور ٹانگوں پر سردی، تمام جسم پر گرمی اور خشکی اور کبھی کبھی سردی زیادہ تر پیٹھ کے اوپر اور نیچے تپ محرقہ اور دیگر بخار جن میں دماغ ماؤف ہو جائے۔

بخار: تپ محرقہ کے آغاز میں جب کہ اس کی مخصوص اعصابی علامات موجود ہوں اس کو استعمال کرنا چاہیے، ایسی حالت میں یہ پسینہ لا کر مریض کو آرام پہنچاتی ہے۔ مسافت یا دیگر ان حالات میں جہاں وضع حمل کے وقت سے پیدا شدہ بخار جن میں مریضہ کی اچھی طرح دیکھ بھال نہ کی گئی ہو یا غذا ٹھیک طور پر بہم نہ پہنچائی گئی ہو اعضاء گرم محسوس ہوں، سوائے پاؤں کے جو ٹھنڈے ہوں۔ تین بجے صبح جاگنے کے ساتھ تمتماہٹ کے دورے اس احساس کے ساتھ جیسے پسینہ آئے گا۔ تپ دق میں یہ خصوصاً مفید ہے جبکہ جاڑا تین بجے صبح ہو۔ پسینہ برہنہ کمر سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیل جائے۔

جلد: جلد میں جلن اور گرمی (آرسنک) پتی یا خسرہ کے ایسے دانے (اکونائٹ، انٹم کروڈم، کافیا، پلساٹیلا) نیلے داغ تمام جسم پر تمام جلد پر جلن زیادہ تر چہرے پر بد بودار زخم، غنودگی، ہلکے ہذیان اور کمزوری کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: جاگنے پر، چلنے سے، کھلی ہوا میں ٹھنڈی ہوا میں خزاں یا گرم موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 200 تک، نمبر 30 تپ محرقہ میں بہتر کام کرتا ہے۔ (مصنف)

تعلق: مقابلہ کرو: آرنیکا، آرسنک، برائی اونیا، جلسی میم (اعصابی تحریک میں چہرہ تمتمانے میں، غنودگی میں اور عضلات کے درد میں (اگنیشیا، انکس چیفولیا، ہیومس، کالی میور لیکیس، میوریٹیک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ۔ (تپ محرقہ میں) نکس وامیکا، اوپیم، رسٹاکس، یہ دوا آرسنک کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ اس دوا کے بعد ڑیننتھینا، نائٹرک ایسڈ، ہے میلس اچھی طرح کام کرتی ہیں۔

اگنیشیا اس سے بہت ملتا جلتا ہے، بپٹیشیا کی طرح سلیشیا کا مریض سوائے رقیق اشیاء کے کچھ نہیں نگل سکتا مگر اس کو دودھ سے نفرت ہوتی ہے۔ جبکہ بپٹیشیا کے مریض کو دودھ سے نفرت نہیں ہوتی۔

بپٹیشیا کنفوسا ایسی ٹیکا

(Baptisia Confusa Acetica)

Natural Order:Leguminosae

Synonyms:Astralian Baptisia.

Acetum of stem and leaves.

ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 31 صفحہ 267 پر جے مریڈتھ نے بپٹیشیا کنفوسا ایسی ٹیکا کے تجربات بیان کئے ہیں۔ اس دوا کی انہوں نے اپنے اوپر آزمائش کی، وہ لکھتے ہیں کہ اس دوا سے سر کے اگلے حصہ پر ورم، بینائی میں کمزوری، چائے پینے کے بعد تپ دق کے مریضوں کی طرح چہرہ تمتمانا نیز داہنی طرف کی داڑھ لمبی محسوس ہوتی ہے پہلے داہنا جبڑ بعد میں ہر دو میں اکڑن ہوگئی اور جبڑے جوڑوں کے مقام پر درد کرنے لگے۔ بائیں طرف کا عرق النساء پیدا ہوگیا، بھوک اور دماغی کام کرنے کی قابلیت بڑھ گئی۔ نیند پہلے کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہونے لگی مگر سب سے عجیب بات جو اس دوا سے پیدا ہوئی، وہ یہ تھی کہ مجھے ایک قسم کی پریشانی اور شکم کے بائیں جانب درد کئی ماہ سے تھا۔ شکم میں ابھار ہو جایا کرتا تھا اور ابھار کی وجہ سے سانس میں رکاوٹ پڑ جاتی تھی اور مجھے بالکل سیدھا کھڑے ہو جانا پڑتا تھا۔ یہ حالت آدھی رات تک رہتی تھی۔ کھانے سے اس میں کوئی کمی یا زیادتی تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ یہ تکلیف تلی کے مقام میں یا تلی کے نیچے آنت میں ہے بپٹیشیا ٹنکچر مختلف طاقتوں میں استعمال کیا گیا۔ اس سے عارضی فائدہ ہوا مگر بپٹیشیا کنفوسا ایسی ٹیکا کی آزمائش سے یہ درد بالکل غائب ہوگیا اور پھر کبھی نہیں ہوا۔

اس دوا کا تعلق بپٹیشیا ٹنکچر سے پایا جاتا ہے کیونکہ اس دوا سے ایک تپ محرقہ کا مریض صحت یاب ہوا جبکہ بپٹیشیا ٹنکچر اس کو کوئی فائدہ نہیں دے سکا۔ تنفس میں دقت جس کی وجہ سے اٹھ کر سیدھا بیٹھنا پڑے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

بڈیاگا (Badiaga)

Natrual Order:Spongiae

Synonyms:Fresnwater sponge.

Parts Used:The dried Pulverised sponge:

Trituration:1x and higher.

دریائی اسپنج

یہ دریائی اسپنج روس میں عام دوا ہے اور روس میں ہی اس کا استعمال بہت کیا جاتا رہا ہے۔ اس دوا میں تھکاوٹ اور جسم میں چوٹ کا سا درد بہت نمایاں ہے۔ اس میں عجیب علامات یہ پائی جاتی ہیں:

دردسر آنکھوں کے ڈھیلوں کے پچھلی طرف درد کے ساتھ، یہ درد دو بجے بعد دوپہر سے سات بجے شام تک رہتا ہے اور حرکت کرنے سے بڑھتا ہے، چاند پر شدت کا درد، اس درد کو رات کے وقت آرام ہو جاتا ہے، مگر دوسرے روز صبح ناشتہ کرنے کے بعد پھر شروع ہو جاتا ہے، ڈاکٹر بیجلر نے ایک عورت کو جس کے کئی مہینہ سے داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں شدید درد تھا، جو ڈھیلے سے آنکھ پر اور کنپٹی میں آجاتا تھا اس دوا سے صحت یاب کیا۔ بدیاگا میں سر کی کھوپڑی میں خشکی، خارش، خارش کے تر دانے اور پپڑی بھی پائی جاتی ہے۔

یہ دوا خنازیر میں خصوصاً اس وقت استعمال ہوتی ہے جب غدود متورم ہو چکے ہوں نیز خنازیری مزاج مریضوں کے آشوب چشم کے واسطے بہت مفید معلوم ہوتی ہے۔

نزلہ نتھنوں سے پانی کی دھار کی طرح بہتا ہے، شام کے وقت اور بعد دوپہر اس میں زیادتی ہوتی ہے۔ چھینکیں بھی ہوا کرتی ہیں۔ بائیں رخسار اور رخسار کی ہڈی کو ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے، جگر میں معدے میں کندھوں کی ہڈیوں کے نیچے، پیشاب کی نالی میں اور سینہ میں بھالے لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔

یہ دوا آتشک کی گلٹیوں کے واسطے اور اس آتشک کے واسطے جس کے زخموں کو جلا کر دبا دیا گیا ہو، بہت مفید ہے، چھوٹے بچوں کی آتشک میں بھی کارآمد ہے۔ پستانوں کے آکلہ میں اس دوا سے نمایاں فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اس دوا میں کھانسی بھی پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے زکام میں زیادتی ہو جاتی ہے اور چھینکیں آتی ہیں نیز کالی کھانسی میں بہت مفید ہے، اگر کھانسی کے وقت لیس دار بلغم کے چھوٹے چھوٹے اجزاء منہ سے اڑتے ہوں، یہ کھانسی حلق میں سرسراہٹ سے ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حلق میں شکر کے چھوٹے چھوٹے ذرات بھرے ہوئے ہیں اس کھانسی کو گرم مکان میں آرام ہوتا ہے۔

داہنی طرف لیٹنے سے دھڑکن، خوشی کے جذبات سے دھڑکن، ٹانگوں کے عضلات میں چوٹ کا سا درد، چلتے وقت پاؤں کے انگوٹھے اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں، جیسے ان کے ریشوں میں فالج ہوگیا ہو۔ بائیں ایڑی کے پچھلی جانب تیز ڈنگ کا سا درد جس کی ذرا سے دباؤ سے زیادتی ہوتی ہے۔ پرانے بائی کے دردوں کی ٹھنڈی ہوا میں زیادتی ہو جاتی ہے۔

دردسر آنکھوں میں ورم کے ساتھ، آنکھ کے ڈھیلے میں درد جو سر تک جائے۔ عضلات اور جوڑ بندوں میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی حرکت اور کپڑوں کی رگڑ سے ہو اور سردی سے بے حد ذکی الحسی ہو۔ عام، فالج، داہنی ایڑی کی پشت میں تیز ڈنگ لگنے کے سے درد، ٹانگوں میں سخت ورم۔ یہ دوا گھوڑوں کے پاؤں پر زخموں اور سموں کی چوٹ کے واسطے لاثانی ہے۔

علامات

دماغ: خوشی کے جذبات سے دھڑکن، باوجود دردسر کے دماغ اچھی طرح کام کرتا ہے۔

سر: درد سر دو بجے بعد دوپہر شروع ہوتا ہے اس کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلوں کے پچھلی جانب اور کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ دن کے وقت سر میں کم وبیش درد، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد کے ساتھ (سمی سی فوگا، سپائی جیلیا) زیادہ تر بائیں ڈھیلے میں زیادہ تر ایک بجے بعد دوپہر سے سات بجے شام تک ڈھیلوں اور کنپٹیوں میں درد یا ڈھیلوں سے کنپٹیوں تک درد۔ سر میں خشک پپڑی کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد، پیشانی پر خشک کھجلی کے دانوں کے ساتھ دردسر، آنکھوں میں ورم کے ساتھ، دردسر جس کی زیادتی آنکھوں کی حرکت سے ہو۔ سر کی چوٹی پر شدید درد جو ہر روز ایک جیسا رہے، جس میں کمی رات کے وقت سونے کے بعد ہو لیکن ناشتہ کے وقت پھر جاری ہو جائے۔

آنکھ: پپوٹوں کے کنارے نیلگوں، ارغوانی اور آنکھوں کے نیچے سیاہی سی، خنازیری مزاج کے مریضوں کا آشوب چشم (گریفائیٹس، سلفر) بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں اور کنپٹی میں شدید درد، دردسر کا ڈھیلوں تک پہنچانا (سمی سی فوگا، سپائی جیلیا) بائیں ڈھیلے میں پھوڑے کا سا درد یہاں تک کہ آنکھ بند کرنے سے بھی درد ہوتا ہے۔ دائیں آنکھ کے ڈھیلے میں نوبتی اعصابی درد بائیں آنکھ کے اوپر پپوٹے میں پھڑکن، آنکھ کے ڈھیلے میں نوبتی پھوڑے کا سا درد جو تین بجے بعد دوپہر آئے۔

کان: کانوں میں ہلکے دھماکے سے سنائی دیتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دور گولے چل رہے ہیں۔ یہ عام طور پر دوپہر کے بعد ہوتا ہے۔

ناک: پتلے زکام کی زیادتی زیادہ تر بائیں نتھنے سے، چھینکوں کے ساتھ، زکام کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کو ہوتی ہے۔

چہرہ: پیشانی پر کھجلی کے خشک دانے، چہرہ کا رنگ پیلا یا سیپیہ کا سا۔ جبڑوں کے جوڑوں میں سختی اور اکڑن، بایاں رخسار اور اس کی ہڈی چھونے سے درد کرے۔

منہ: منہ اور سانس میں گرمی اور حدت پیاس کی زیادتی کے ساتھ، پانی کا زیادہ مقدار میں اور دیر کے بعد پینا (برائی اونیا) منہ اور زبان پر جھلسے ہونے کا احساس۔

حلق: صبح لیس دار خون آمیز بلغم کی گولیوں کا کنکھارنا، حلق متورم اور حلق میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی ٹھوس اشیاء نگلنے سے ہو، غدود سرخ اور متورم۔

معدہ: فم معدہ میں بوجھ، متلی اور گڑگڑاہٹ، فم معدہ میں آٹھ بجے صبح بھالے لگنے کا سا درد جو ریڑھ کی گریوں کو، داہنے کندھے کی ہڈیوں میں جائے اور پھیپھڑے کی جھلی کے درد میں ختم ہو۔

شکم: گلہریوں کے غدود متورم اور سخت، گلہریوں میں آتشک کی گلٹیاں، آنتوں کی نزلادی کیفیت، قبض، بواسیر۔

آلات تناسل مردانہ: آتشک کے زخم جن کو جلا کر آتشک کو دبا دیا گیا ہو۔ آتشک کی گلٹیوں اور غدودوں کی سختی، بچوں کا آتشک۔

آلات تنفس: کبھی کبھی سخت کھانسی کے دورے، کھانستے وقت پھیپھڑوں کی نالیوں سے لیس دار بلغم کا زور کیساتھ منہ سے اڑنا۔ یہ کھانسی حنجرے میں سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کھانسی کو گرم کمرے میں آرام ہوتا ہے۔ کھانسی سے چھینکیں اور پتلا زکام پیدا ہوتا ہے۔ داہنی طرف سینہ میں درد پھیپھڑوں کی جھلیوں میں حرکت کرنے سے یا لمبی سانس لینے سے درد، ٹائیفائیڈ نمونیہ (تپ محرقہ میں ذات الریہ) داہنی طرف سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، داہنی کروٹ لینے سے نیند میں دم گھٹنے والے دورے، مریض کو دم گھٹنے کی وجہ سے فوراً کروٹ بدلنی پڑتی ہے۔ حنجرے میں سرسراہٹ (جیسے شکر گھل رہی ہے) سے پیدا شدہ کھانسی، بخار کا ہی دمہ کے سے تنفس کے ساتھ۔

قلب: اچانک کسی خیال سے یا کسی جذبہ سے دھڑکن داہنی کروٹ لیٹنے سے دھڑکن سینہ میں اور گردن تک سنی جاسکتی ہے۔

پیٹھ اور گردن: بہت اکڑن (رسٹاکس، چیلڈونیم) گردن میں پھوڑے کا سا درد اور سوئیوں کا چبھنا جس کی زیادتی سر کو آگے پیچھے کرنے سے ہوتی ہے۔ چہرہ، گردن اور حلق کے غدودوں میں خنازیری ورم بعض غدود مرغی کے انڈے کے برابر بڑھ جاتے ہیں۔ بعض بہتے ہیں اور بعض سخت ہو جاتے ہیں کندھے کے داہنی جانب اور نیچے شدید بھالے لگنے اور سوئیاں چبھنے کا سا درد جس کی کندھوں کے ہلانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پیٹھ کے عضلات اور جلد میں پھوڑے کا سا درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں۔

مخصوص خواص: تمام جسم کے عضلات و جوڑبندوں میں پھوڑے کا سا درد۔ گوشت میں چھونے سے بلکہ کپڑوں کے وزن سے پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد یا چوٹ کا سا درد (آرنیکا، روٹا)۔

ہاتھ اور پاؤں: ہتھیلیوں میں گرمی اور خشکی، پنڈلی کے سامنے والی ہڈی میں سخت اور چھوٹی گلٹیاں، ٹانگوں پر ورم، ٹانگوں کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، اعضاء میں رات کے وقت بھالے لگنے کا سا درد پاؤں کے پسینہ کا رک جانا، چلتے وقت انگوٹھوں کا اندر کی طرف مڑ جانا، گھوڑوں کے پاؤں میں زخم، گھوڑوں کے سموں کی چوٹ۔

جلد: جلد کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد، چوٹوں کے بعد مٹیالے یا نیلے نشان، پیشانی اور سر میں کھجلی کے خشک دانے خارجی طور پر لگانے سے دبے ہوئے ابھاروں کو پھر سطح جسم پر لاتا ہے، چھائیاں۔

نیند: رات کے وقت بے چینی جسم میں درد کی وجہ سے کروٹیں بدلنا، تین چار بجے صبح نیند کا اچاٹ ہو جانا اور پاؤں کی ہڈیوں میں اینٹھن۔

کمی اور زیادتی: علامات آندھی پانی میں، بعد دوپہر، دبانے سے بڑھتی ہیں۔ عام طور پر گرم کمرے میں خصوصاً کھانسی کے دوروں کو آرام ہوتا ہے۔ دردسر کو نیند کے بعد رات کے وقت آرام ہو جاتا ہے۔ پرانے بائی کے درد سردی سے خصوصاً ٹھنڈی ہوا سے کم ہو جاتے ہیں۔ دھڑکن داہنی جانب لیٹنے

سے بڑھتی ہے۔
طاقت: نمبر 1 سے 6 تک نمبر 30 بھی اور نمبر 200 بھی بہت کار آمد ہوتا ہے۔
تعلق: مقابلہ کرو، سپانجیا، سنیگا (کھانسی چھینکوں کے آنے سے پیدا ہوتی ہے) سنیگا کی یہ علامات بڈیاگا کے برعکس ہے، گرنڈیلیا (نیند آجانے سے سانس کا رک جانا، سپنجیا (کھانسی بہت چھینکوں کے ساتھ (کالی کارب بلغم کا منہ سے اڑنا) کلکیریا سلف (غدودوں میں سختی) کاربوانیملس (گلٹیوں میں سختی، آتشک کی گلٹیاں) سٹس (خنازیر) کلیمیٹس، ہیپر سلف، آئیوڈیم، کالی آئیوڈائڈ لیکیسس، مرک، مرک آئڈ، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا، سلفر، بڈیاگا کے بعد لیکیسس اچھا کام کرتا ہے، سلفر آئیوڈیم اور مرک کا معاون ہے۔

براکائی گلوٹس رے پنز (Brachyglottis Repens)

Natural Order: Compositae.
Synonyms:Brachyglottis Forsteri. Puka Puka.
Parts Used:Leaves and flowers.

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر سی ایل فیشر نے کی تھی۔ نیوزی لینڈ کے باشندے اس کے پتوں کو پرانے زخموں اور پھوڑوں پر باندھا کرتے ہیں۔ جو گھوڑے اس کے چھوٹے چھوٹے پودے گھاس میں کھا جاتے ہیں، ان کی ریڑھ کمزور ہو جاتی ہے اور پچھلی ٹانگوں میں بالکل ہی طاقت نہیں رہتی۔ اس پودے سے سستی، کمزوری اور لاغری پیدا ہو جاتی ہے۔

آزمائش کے وقت بہت سی علامات برآمد ہوئیں مگر ان میں سے چند کا تجربہ بیماروں پر کیا گیا اور جن علامات کی پورے طور پر آزمائش کی جا چکی ہے، وہ یہ ہیں: پیشاب کے واسطے بھاگنا، مثانہ کی گردن میں درد پیشاب کرنے کے بعد مثانہ میں، پیشاب کی نالی میں درد اور عضو میں ڈنگ لگنے کا سا درد۔ اس سے پہلے رنگ کا پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ وزن متناسبہ کم ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن ملا ہوتا ہے۔ گردوں میں ورم سینہ میں تنگی کا احساس، کانوں اور داہنے خصیۃ الرحم میں درد کے ساتھ اس دوا سے درست ہوا ہے۔ کمر میں اور اعضاء میں درد بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے، مریض کو سردی ہر دم ستاتی ہے۔

سردی لگ جانے سے یا بہت ٹھنڈی اشیاء کھانے سے پیدا شدہ درد شکم اور قبض، کانوں اور نتھنوں میں خارش، گردے میں درد، سینہ میں تنگی محروں کا رعشہ۔

علامات

سر: سر میں پراگندگی، پیشانی میں درد، چکر اور چہرہ کا تمتمانا۔ سر کے بائیں جانب پیشانی میں داہنے کان کے گرد، ٹیکن جو داہنے کان سے آنکھوں میں اور پھر گردن کو جاتی ہے۔ چہرہ میں اور سر میں شدت کا درد جس کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ کھوپڑی میں سکڑن اور سردی کا احساس، تمام سر میں پھوڑے کا سا درد اور گردن میں اکڑن۔

کان: کانوں میں سرسراہٹ، خارش اور کانوں کا چبھنا۔ داہنے کان کے گرد ہوتی ہوئی آنکھوں میں، حلق میں اور گردن میں ٹیکن۔
ناک: نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد، ناک میں خارش اور تحریک۔
چہرہ: چہرے کے بائیں تشنج، چہرے کا تمتمانا، بائیں طرف چہرے میں درد، داہنے رخسار کی ہڈی کے اوپری حصہ میں پھوڑے کا سا درد۔
حلق: حلق میں پھوڑے کا سا درد اور چھیلن، نگلنے سے تکلیف کا بڑھنا۔
منہ: زبان میں درد اور زبان کا سن ہو جانا، منہ میں گرمی۔
معدہ: متلی، پھڑکن، شام کو چائے پینے کے بعد معدہ کے داہنی جانب پھوڑے کا سا درد اور ٹیکن۔
شکم: شکم میں پھڑکن کا احساس، بائیں گلٹھری میں ٹیکن، کسی چیز کے ادھر ادھر پھرنے کا احساس خصیۃ الرحم کے مقام میں پھڑکن۔
پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی بے سود حاجت پاخانہ خشک گولیوں کی طرح، پاخانہ کے وقت مبرز میں پھوڑے کا سا درد۔
مثانہ: مثانہ کی گردن میں بوجھ اور پھوڑے کا سا درد، پیشاب کرنے سے مثانہ میں درد اور پیشاب کی نالی میں پھوڑے کا سا درد اور اس امر کا احساس کہ پیشاب روکا نہیں جا سکتا۔ پیشاب کرنے سے پہلے آنتوں میں درد اور پیشاب کی زیادتی پیشاب میں آؤں اور البیومن، عضو میں ٹیکن اور پیشاب کی حاجت، پیشاب میں اپی تھیلیم اور کاسٹس کے رسوب۔
آلات تنفس: سانس میں تنگی مگر سرد آہ لینے سے یہ تنگی دور ہو جاتی ہے۔
سینہ: سینہ کی سامنے والی ہڈی میں ٹیکن، درد سینہ سے دل کے مقام میں منتقل ہوتے ہیں۔
پیٹھ: کمر میں درد، داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے کاٹنے والا درد، پیٹھ کی داہنی جانب ٹیکن کا احساس جیسے تمام پیٹھ پیچھے کی جانب سکڑ جائے گی۔
اعضاء: کمزوری، تھکاوٹ، لکھتے وقت انگلیوں میں، انگوٹھوں میں اور کلائیوں میں تشنج اور اینٹھن، لکھتے وقت ہاتھ کانپنا۔
طاقت: نمبر 3 سے 30 تک۔
تعلق: ایپس (پیشاب کی نالی میں پھوڑے کا سا اور ڈنگ لگنے کا سا درد) آرنیکا (جسم میں چوٹ کا سا درد اور پھوڑے کا سا درد) بووسٹا (پیشاب میں البیومن) ہیلونائس (پیشاب میں البیومن) مرک کار (پیشاب کی بار بار حاجت اور پیشاب میں البیومن) نکس وامیکا (پیشاب اور پاخانہ کی بار بار حاجت) اوپیم (قبض) پلمبم (پاخانہ گولیوں کی طرح پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب میں البیومن)۔

برائی اونیا البا (Bryonia Alba)

Natural Order: Cucurbitacae.
Synonyms: White Bryony.
Parts Used:Root before flowering.
Tincture:Drug Strength 1/10.

ہرایک دوا کے اندرایک خاص صفت اور خاص قسم کی تاثیر ہوا کرتی ہے جس کی وجہ سے اس کی تفریق دوسری اسی قسم کی دواؤں سے کی جاسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ایک قسم کی تکالیف میں اگر ایک دوا کام آتی ہے تو وہی دوا دوسری قسم کی تکالیف میں کام نہیں دے سکتی، ٹھیک یہی حالت انسانی طبیعت کی واقع ہوئی ہے۔ دنیا میں کوئی دو انسان قدرت نے بالکل یکساں پیدا نہیں کیے اور نہ دو بیماروں میں ایک ہی قسم کی باتیں دیکھنے میں آتی ہیں۔

ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا یعنی خواص الادویہ کو سمجھنے اور استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہرایک دوا کی خاص خاص صفات پر غور کیا جائے اور اسی قسم کی دوسری ادویہ سے اس کا مقابلہ اور تفریق ذہن نشین کی جائے۔ یہی تفریق ہی معالج کو بہترین معالج بناتی ہے اور اگر مرض علاج کے قابل ہے تو پہلے ہی نسخہ میں معالج مریض اور اس کے لواحقین کا سچا محسن بن جاتا ہے۔ میں نے فلاسفی میں اچھی طرح سے واضح کردیا ہے کہ خواص الادویہ کے یاد کرنے اور سمجھنے کا طریقہ کیا ہے اور کن کن باتوں پر غور کرنا چاہیے۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جن کی تکالیف آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں اور پھر اپنے پورے مدارج طے کر کے آہستہ آہستہ کم ہوتی ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سے بعض دوائیں ایسی ہیں جن کی تکالیف بڑی شدت اور تیزی کے ساتھ ایک دم مریض کو آدباتی ہیں اور کچھ عرصہ تک اتنی ہی تیزی اور شدت پر قائم رہ کر ایک دم رفع ہوجاتی ہیں اور ان کا کوئی بھی نشان باقی نہیں رہتا۔ یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ کبھی کوئی تکلیف ہوئی بھی تھی یا نہیں۔ ہم اگنیشیا میں دیکھتے ہیں کہ کس طرح سے تکالیف خلاف قیاس ہوا کرتی ہیں اور کس طرح سے ان تکالیف کا نہ سر ہوتا ہے اور نہ پیر۔ اکونائٹ میں تکالیف کس قدر شدت سے ہوتی ہیں اور بیلاڈونا میں کس قدر تیزی مگر جب ہم برائی اونیا کو بغور دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ برائی اونیا کی تکالیف بہت آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ یعنی نئی تکالیف بھی پیدا ہونے میں وقت صرف ہوتا ہے، اس کی تکالیف مسلسل ہوا کرتی ہیں۔ بہت کم نوبتی ہوتی ہیں۔ یہ تکالیف شدت میں بہت بڑھ جاتی ہیں مگر یاد رہے کہ اکونائٹ کی طرح شروع ہی سے شدت نہیں ہوتی اور نہ بیلاڈونا کی طرح تیزی ہوتی ہے اور مسلسل بخار یا بائی کے دردوں کی صورت اختیار کرلیتی ہیں۔ پہلے ایک جوڑ مبتلا ہوتا ہے، بعد میں دوسرا اور اسی طرح تمام جسم میں شدت کی تکلیف شروع ہوجاتی ہے۔ اس دوا کے اندر ورم تمام جسم میں اور اعضاء میں پایا جاتا ہے مگر یہ ورم صرف اندرونی جھلیوں اور سفید ریشوں جوڑ بندوں اور اعصابی جھلیوں تک محدود ہوا کرتا ہے۔

شروع ہی سے برائی اونیا کے خاص نشانات موجود ہوتے ہیں اور اسباب کو اچھی طرح سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ برائی اونیا کی تکالیف جسم پر حملہ آور ہو رہی ہیں۔ ایسی تکالیف کو مریض بہت دن کے بعد محسوس کرنی شروع کرتا ہے۔ گو پہلے وہ اپنے آپ کو محسوس کرتا ہے۔ سستی اور تھکاوٹ اس کے جسم میں رہا کرتی ہے نہ تو وہ بات کرنا چاہتا ہے اور نہ حرکت مگر پھر بھی جسمانی تکلیف اس کو کچھ بھی نہیں ہوا کرتی۔ یہ حالت اس کی کچھ دنوں رہتی ہے پھر تمام جسم پر درد ادھر ادھر محسوس ہوتا ہے اور ذرا سی حرکت سے بھی اس کا درد بڑھ جاتا ہے۔ آخر کار اس کو لگاتار اور مسلسل درد شروع ہوجاتا ہے۔ ماؤف حصص گرم ہوجاتے ہیں، سوج جاتے ہیں اور آخر کار بائی کے درد مریض کو بستر پر گرا دیتے ہیں۔ تکالیف سردی لگ جانے سے شروع ہوتی ہے۔ مگر پہلے چند گھنٹوں میں اکونائٹ یا بیلاڈونا کی طرح ظاہر نہیں ہوا کرتیں بلکہ ایک دن تک سردی لگ جانے کے بعد مریض صرف اپنے آپ کو بے چین محسوس کرتا ہے، چھینکتا ہے، ناک سے رطوبت نکلتی ہے اور سینہ میں کچھ درد محسوس کرتا ہے اور اس کے بعد برائی اونیا کی وہی پرانی تکالیف یعنی جھلیوں میں ورم شروع ہوجاتا ہے اور نتیجہ ذات الریہ یا ذات الجنب ہوتا ہے۔

برائی اونیا کے ورم نہ صرف سینہ کی جھلیوں میں ہی ہوا کرتے ہیں بلکہ بعض وقت دماغ کے پردوں میں اور دماغ کے پردوں سے ہوتے ہوئے حرام مغز میں یا حجاب القلب میں یا دیگر اعضاء میں پہنچتے ہیں۔ جب اس قسم کی کیفیتیں پیش آتی ہیں تو درد شروع ہونے سے پہلے ہی مریض کو حرکت سے نفرت ہوجاتی ہے گو کہ مریض اس نفرت کی وجہ نہیں بتاسکتا مگر کچھ وقت کے بعد درد شروع اور ظاہر ہوجانے پر یہ معالج اور مریض دونوں کی سمجھ میں آجاتا ہے کہ ذرا سی حرکت کرنے سے درد میں تکلیف بڑھتی ہے۔ پس ہمیں شروع سے آخر تک برائی اونیا میں ایک خاص علامت ملتی ہے، حرکت سے تکلیف بڑھنا۔ ڈاکٹر نیش فرماتے ہیں اگر مجھے برائی اونیا کی تعریف صرف چار لفظوں میں کرنا پڑے تو میں کہوں گا ''حرکت سے تکلیف بڑھنا'' تقریباً ہر قسم کی تکلیف چاہے اس کا کچھ ہی نام کیوں نہ رکھ دیا جائے۔ اگر حرکت کرنے سے بڑھ جائے تو برائی اونیا ہی اس کی دوا ہے۔

دوسری خاص بات جو برائی اونیا میں پائی جاتی ہے اس کو صرف تین لفظوں میں ادا کیا جاسکتا ہے۔ وہ یہ ہے: ''دبانے سے آرام'' یہ عجیب بات دیکھنے میں آیا کرتی ہے کہ جس طرف مریض لیٹا رہتا ہے، کیا یہ تعجب نہیں ہے کہ ذات الریہ اور ذات الجنب کا مریض متورم پھیپھڑے کے بل سونے سے آرام حاصل کرے۔ ہر ایک بیماری کی نوعیت اور مخصوص نشانات مشاہدات کرنے والوں کے لیے قدرت کی بولتی ہوئی زبان ہیں اور یہی زبان ہے جس سے کہ آج ہومیوپیتھی دوسرے طریقہ ہائے حکمت سے سبق لے جارہی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں برائی اونیا کا مریض ماؤفہ جانب لیٹنا چاہتا ہے، وہاں بیلاڈونا اور کالی کارب کا مریض برائی اونیا کے برعکس غیر مبتلا

شدہ حصہ ہی کے بل لیٹ سکتا ہے۔

پلساٹیلا میں یہ عجیب بات دکھائی دیتی ہے کہ باوجود منہ میں خشکی ہونے کے مریض کو پیاس نہیں ہوتی اور مرکیوریس میں باوجود رال ٹپکنے کے بھی مریض حد سے زیادہ پیاسا ہوتا ہے۔ آرسنک میں بتایا جا چکا ہے کہ مریض پیاسا ہوتا ہے، جلد جلد پانی پیتا ہے مگر بہت کم مقدار میں مگر برائی اونیا کے مریض میں سر سے پاؤں تک خشکی پائی جاتی ہے۔ وہ حد سے زیادہ پیاسا ہوتا ہے۔ پیاس بجھانے کے لیے ٹھنڈا پانی زیادہ مقدار میں پیتا ہے لیکن زیادہ دیر کے بعد، دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ برائی اونیا کے مریض میں رطوبتوں کی کمی ہو جاتی ہے۔ یہ رطوبتوں کی کمی یا خشکی ہونٹوں سے شروع ہو جاتی ہے۔

کیونکہ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، خشک ہو جاتے ہیں اور ان پر پپڑی جم جاتی ہے اور یہی خشکی مبرز میں جا کر ختم ہوتی ہے۔ جس کو برائی اونیا کے خشک پاخانہ سے مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ ٹھیک یہی حالت پھیپھڑوں اور پھیپھڑوں کی نالی میں پائی جاتی ہے کیونکہ کھانسی بالکل خشک ہوا کرتی ہے اور باوجود زیادہ وقت تک کھانسنے کے بعد بلغم بالکل نہیں نکلتا کیونکہ کھانستے کھانستے مریض کے سینہ میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو جاتا ہے۔ (نیٹرم سلف میں کھانسی تر ہوتی ہے مگر کھانسنے سے سینہ میں درد ہوتا ہے)۔ اگر پیشاب پر غور کیا جائے تو پیشاب میں بھی بہت کمی ہوتی ہے گو برائی اونیا کا اثر ثانی بھی زیادتی پیشاب بھی پیدا کر سکتا ہے۔

برائی اونیا کا اثر اندرونی جھلیوں پر نمایاں ہوتا ہے۔ جب ورم دوسرے درجہ میں پہنچ جاتا ہے تو برائی اونیا کا استعمال بہتر ہوا کرتا ہے کیونکہ ورم کے پہلے درجہ کے لیے (اکونائٹ، بیلاڈونا، فیرم فاس وغیرہ دوائیں ہیں)۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ ان اندرونی جھلیوں میں ورم سے پیدا شدہ دردوں کی نوعیت "سوئیاں چبھنے" کی سی ہوتی ہے۔ اب اگر دردوں کی نوعیت اور اندرونی جھلیوں کے ورم کو اکٹھا رکھا جائے تو قدرتی طور پر یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ برائی اونیا ذات الجنب، سرسام ورم، حجاب القلب، ذات الریہ وغیرہ وغیرہ کی دوا ہے۔ صرف ایک ہی دوا ہمیں میٹریا میڈیکا میں اور ملتی ہے جس میں دردوں کی نوعیت سوئیاں چبھنے کی سی ہے اور وہ "کالی کارب" ہے، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، برائی اونیا، کالی کارب، نیٹرم میور، سکوئلا اور مرکیورس ڈیو میں ملتے ہیں۔ مگر برائی اونیا اور کالی کارب میں یہ فرق ہے کہ برائی اونیا کے درد ذرا سی حرکت سے پیدا ہوتے یا بڑھتے ہیں جب کہ کالی کارب کے درد حرکت کرنے یا چپ چاپ پڑے رہنے سے برابر ہوتے رہتے ہیں۔ برائی اونیا کو دبانے سے آرام ہوتا ہے مگر کالی کارب کو نہیں دونوں ہی دواؤں میں درد بہت تیز ہوتے ہیں اور مریض دردوں کی وجہ سے چیخیں مارتے ہیں اپیس میں بھی درد بہت تیز ہوا کرتے ہیں اور دردوں کی وجہ سے مریض چیختا بھی ہے مگر اپیس کے درد ڈنک لگنے سے ہوتے ہیں۔ یہ تینوں دوائیں اندرونی جھلیوں کے ورم کے لیے بہترین ہے۔ یاد رہے کہ ایسی تکالیف میں سلفر ہر سہ ادویہ سے قبل و مابعد اچھی طرح کام کرتا ہے۔

آلات ہضم میں برائی اونیا بھی نکس وامیکا اور پلساٹیلا کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ تینوں دواؤں میں معدہ میں پتھر کا احساس ہوتا ہے۔ برائی اونیا، نکس وامیکا میں پلساٹیلا کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ برائی اونیا میں پیاس کا شدت کی ہوتی ہے۔ نکس وامیکا میں کم اور پلساٹیلا میں بالکل ندارد۔ منہ کا مزا برائی اونیا اور پلساٹیلا میں کڑوا ہوتا ہے مگر نکس وامیکا کا مزا کھٹا ہوتا ہے۔ ہر سہ ادویہ میں متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔ برائی اونیا کی قے اور متلی حرکت کرنے سے یا اٹھنے پر ہوا کرتی ہے نکس وامیکا کو صبح سویرے اور پلساٹیلا کی شام کو یا کھانے کے بعد برائی اونیا میں بدہضمی کی شکایت عموماً موسم گرما میں نکس وامیکا کی زیادہ کھانے سے یا چورن تمباکو شراب وغیرہ کے استعمال سے اور پلساٹیلا کی بدہضمی زیادہ تر مرغن اشیاء کے کھانے سے ہوتی ہے۔

برائی اونیا میں قبض کی ہمیشہ شدت رہتی ہے۔ پاخانہ سخت اور جلا ہوا سا ہوا کرتا ہے مگر کبھی کبھی دست بھی آ جاتے ہیں۔ یہ دست گرمی کے موسم میں صبح سویرے اٹھنے پر آ جاتے ہیں۔ برائی اونیا کی چند اور مخصوص علامات پر بحث کر کے میں اس مضمون کو ختم کرنا چاہتا ہوں۔

درد سر، سر پھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ یا یہ محسوس ہوتا ہے کہ کھول کر کے سر کے دو ٹکڑے کر دیئے گئے ہیں۔ یہ درد سر جھکنے سے، کھانسنے سے، گرم جگہ میں آنکھیں کھولنے یا آنکھوں کی حرکت یا کسی قسم کی حرکت سے موسم گرما میں بڑھتے ہیں۔ اٹھنے سے متلی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ چپ چاپ لیٹے رہنے سے آرام ملتا ہے۔ سر اس قدر بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے کہ مریض اپنے سر کو ہاتھوں سے دبانا یا دبوانا چاہتا ہے۔ سر پر کس کر باندھنا مریض کے لیے ایک نعمت ہو جاتی ہے۔ برائی اونیا کے درد سر، دوسری تکالیف مثلاً پھیپھڑوں کا ورم، مزمن کھانسی یا جسم کے کسی دوسرے حصہ میں ورم کا پیش خیمہ ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر مریض کو زکام ہو چکا ہے تو مریض صبح کے وقت اٹھتے ہی درد سر محسوس کرتا ہے اور تمام دن چھینکتا رہتا ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر درد سر صبح سویرے پہلی ہی مرتبہ جاگنے پر محسوس ہو تو برائی اونیا دوا ہوتی ہے۔ ایسے درد سر عام طور پر دو بجے بعد دوپہر تک رہا کرتے ہیں۔ اگر درد سر صبح چارپائی سے اٹھنے کے بعد معلوم ہو تو دوا نکس وامیکا ہوتی ہے۔ گلونائن کا درد سر سورج نکلنے کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور سورج ڈوبنے تک قائم رہتا ہے۔ نیٹرم میور کا درد سر کے آدھے داہنے حصہ میں سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے اور گھٹتا ہے۔ سپائی جیلیا کا درد آدھے بائیں حصہ سر میں ہوتا ہے اور سنگونیریا میں زکام کی وجہ سے یا زکام کے رک جانے سے ہوتا ہے۔

2- حیض کے وقت حیض کے خون کا بجائے رحم کے ناک سے نکسیر کی صورت میں آنا، نیز خون تھوکنا۔

برائی اونیا البا

3- پستانوں میں درد، پستان زرد گرم، سخت بھاری اور درد کرنے والے۔
4- نفاس کا رک جانا، پھٹنے والے دردسر کے ساتھ۔
5- یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ برائی اونیا چیچک، خسرہ، لال بخار اور دیگر اقسام کے نقاطی بخاروں میں مفید ہے۔ اگر دانے پورے طور پر نہ نکلے ہوں تو نکال دیتی ہے۔

متذکرہ بالا امراض میں مصنف ہمیشہ شروع شروع میں حفظ ماتقدم کے طور پر برائی اونیا کی چند خوراکیں دے دیا کرتا ہے۔

شدید دردسر جن میں درد کی نوعیت ٹیکن والی یا نیز خنجر لگنے کی سی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں، آنکھوں کے اوپر شدید درد یا چہرے کے بائیں جانب تیز درد جس میں کمی دبانے سے یا ٹھنڈی چیزیں لگانے سے ہوتی ہے اور زیادتی حرکت سے سر چکنا، کھوپڑی ذکی الحس، نوبتی بخاروں میں جاڑا اور بخار ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ جاڑے کے دوران سر گرم ہوتا ہے، رخسار گہرے سرخ پیاس کی زیادتی، مریض زیادہ وقفہ کے بعد زیادہ مقدار پانی کی پینا چاہتا ہے۔ ذرا سی حرکت سے پسینہ جو چکنا ہوتا ہے یا اس سے کھٹی بو آتی ہے۔ عضلات میں ورم آ جاتا ہے اور ان میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے دماغی کیفیت میں چڑچڑاپن نمایاں طور پر ملتا ہے۔ مریض بہت جلد غصہ میں آتا ہے۔ یہ دوا غصہ، ڈر اور ہتک عزت سے پیدا شدہ نتائج کے لیے مفید ہے۔

مریض عجیب عجیب چیزوں کی خواہش کرتا ہے یا ان اشیاء کو مانگتا ہے جو کہ اسے نہیں مل سکتیں لیکن جب وہ اشیاء اسے دی جاتی ہیں تو وہ انہیں پھینک دیتا ہے۔ بخار کی حالت میں غنودگی ہوتی ہے اور ہلکا ہذیان ہوتا ہے جس میں مریض کو یہ وہم ہوتا ہے کہ وہ گھر پر نہیں ہے اور وہ گھر جانا چاہتا ہے۔ اٹھنے پر متلی اور غشی و چکر جس میں کمی چپ چاپ لیٹ جانے سے ہوتی ہے۔ ہاضمہ کی تکالیف موسم گرما میں بڑھتی ہیں۔ تکالیف کھانے کے بعد بڑھتی ہیں۔ سبزی، ترکاریوں کی غذا مریض برداشت نہیں کرسکتا۔ بے مزا ہو کر ڈکاریں جگر متورم ہوتا ہے اور اس میں درد ہوتا ہے۔ گردوں میں ورم جس میں پیشاب کا رنگ گہرا ہو جاتا ہے لیکن کسی قسم کا رسوب نہیں ہوتا۔ پستانوں میں سختی اور درد بائیں نصیبۃ الرحم کے درد جن میں کمی ماؤفہ جانب لیٹنے سے ہوتی ہے۔ استسقائی ورم، مریض دن کے کاروبار کے متعلق خواب دیکھتا ہے۔ لمبی سانس لینے کی بار بار خواہش تاکہ پھیپھڑے پوری طرح پھیل سکیں۔

برائی اونیا کے مریض سیاہ بالوں والے اور گندمی رنگ کے چہروں والے ہوتے ہیں جو اکثر صفراوی تکالیف کا شکار ہوا کرتے ہیں، بے حد چڑچڑا پن اور بدمزاجی لیکن خیال رہے کہ برائی اونیا بہت وسیع دوا ہے اور اس کے مریض اسی میں محدود نہیں، دماغی تکالیف میں برائی اونیا کا ایک عجیب اور رہنما کن نشان "منہ کی مسلسل حرکت جیسے کچھ چبا رہا ہے۔" یہ دوا ان تکالیف کے لیے مفید ہے۔ جو موسم سرما کے بعد موسم گرما شروع ہو نیز سردی لگ جانے سے یا موسم گرما میں زیادہ گرم ہو جانے سے موسم گرما میں ٹھنڈی اشیاء پینے سے پیدا شدہ تکالیف کے لیے مفید ہے۔

برائی اونیا کی تکالیف نو بجے شام سے بڑھتی ہیں۔ ہذیان، جاڑہ بخار، دماغی علامات سب نو بجے رات کے شروع ہوتی ہیں اور تمام رات رہتی ہیں۔ درد دانت جس کی زیادتی گرمی سے ہو۔ درد دانت پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے جب مریض کھا رہا ہو۔ یہ درد گرم اشیاء پینے سے، گرم غذا کھانے سے یا گرم مکان میں بڑھتے ہیں۔ مریض منہ میں ٹھنڈی چیزیں رکھنا چاہتا ہے اور ٹھنڈی ہوا میں رہنا چاہتا ہے۔ حرکت سے درد بڑھتا ہے۔ ماؤفہ جانب لیٹنے سے یا ماؤف دانت کو زور سے دبانے سے درد کم ہوتا ہے۔

اگرچہ مریض ٹھنڈی اشیاء پینے کی خواہش کرتا ہے تاہم اس کے معدہ کی تکالیف کو گرم چیزوں سے آرام ملتا ہے۔ بخار اور سر کو تکالیف میں مریض ٹھنڈی چیزوں کی خواہش کرتا ہے۔ جو کھانسی اور دردوں کو بڑھا دیتی ہیں لیکن گرم اشیاء پینے سے جن کی مریض خواہش نہیں کرتا۔ معدے اور آنتوں کی تکالیف کو سکون ملتا ہے۔ ہر مرتبہ حیض کے ایام میں نصیبۃ الرحم میں دردی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اور وہ چھونے سے ذکی الحس ہوتے ہیں۔

زیادہ محنت سے یا زیادہ گرم ہو جانے سے اسقاط حمل کا خدشہ، زچگی کے زمانہ میں پستانوں میں ورم، دودھ کا رک جانا، دودھ کا بخار، حیض سے قبل پستانوں میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔

آلات تنفس میں تکالیف عموماً زکام سے شروع ہوتی ہے۔ پہل پہل آواز بیٹھ جاتی ہے۔ ہوا کی نالی میں چھیلن ہوتی ہے اور سینہ میں بے حد پھوڑے کا سا درد، چھوٹی بار بار ہونے والی خشک کھانسی سے سینہ پھٹ جائے گا جس کی وجہ سے مریض کو کھانستے وقت سینہ کو ہاتھوں سے سہارا دینا پڑتا ہے۔ (ترکھانسی میں نیٹرم سلف) کھانسی کے ساتھ سینہ کے دونوں طرف خصوصاً داہنی جانب درد ہوتا ہے۔ نمونیا کی حالت میں برائی اونیا میں عموماً داہنا پھیپھڑا ماؤف ہوتا ہے۔ ہوا کی نالی میں بے حد پھوڑے کا سا درد چھیلن اور سکڑن، زیادہ گرم ہو جانے سے دمہ کے دورے خشک دورے والی، کالی کھانسی جو تمام جسم کو ہلا دے۔

علامات

دماغ: روکھاپن، بدمزاج (اگیریکس، ایتھس، بورکس، کیمومیلا، نکس) بلا ضرورت پریشانی، ڈر، خوف، گھبراہٹ (اکونائٹ) حد سے زیادہ چڑچڑاپن اور غصہ ور (اورم، چائنا، کیموملا، ہیپر سلف، کالی کارب، نکس وامیکا، اگنیشیا) حد سے زیادہ پریشانی، کند ذہنی اور مستقبل کی فکر، اس امر کا ڈر اور اندیشہ کہ زندہ رہنے کے قابل نہیں ہے (اورم، آرسنک، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) اپنے کاروبار کے متعلق ہذیان جس کی رات کے وقت زیادتی ہو۔ دماغی کمزوری، یہاں تک کہ دماغ سے خیالات غائب ہو جاتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غشی ہو جائے گی۔

سر: سر کی پریشانی، سر میں پریشانی اور درد جیسے رات بھر مباشرت کرنے سے پیدا ہوئی ہو۔ صبح اٹھنے کو جی نہ چاہے۔ (نکس وامیکا) صبح سویرے جاگنے پر، سونے سے پہلے سر میں پریشانی، گدی میں کھنچاوٹ کے ساتھ جو گردن تک پھیلتی ہے۔ اس امر کا احساس کہ بستر میں پڑے ہوئے نیچے کی طرف ڈوبا جا رہا ہے۔ چکر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تمام چیزیں گھوم رہی ہیں، جیسے گھوم رہا ہے (بیلاڈونا، کالرزباد، کونیم، نکس) جس سے مریض پیچھے کی طرف گھومتا ہے۔ کرسی پر اپنی جگہ سے اٹھنے سے چکر (سلفر) یا بستر سے اٹھنے پر (فاسفورس، رسٹاکس) یا بستر پر اٹھ بیٹھنے سے یا تکیہ پر سے سر اٹھانے سے (اکونائٹ، چائنا)۔

دردِ سر صبح کے وقت شروع ہوتا ہے۔ جاگنے پر نہیں بلکہ جب پہلی دفعہ آنکھ کھلتی ہے۔ سر میں بھاری پن جیسے دماغ بالکل بھرا ہوا ہو اور باہر کی طرف دبایا جا رہا ہو (اکونائٹ، چائنا، نیٹرم میور، مرک) دردِ سر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر کی ہر ایک چیز پیشانی کو پھاڑ کر باہر نکل جائے گی۔ (اکونائٹ، اسافوٹیڈا) جس میں جھکنے سے زیادتی ہو۔

بائیں آنکھ کے اوپر دبانے والا درد جس کے بعد گدی کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔ پھر یہ درد تمام جسم پر پھیلتا ہے۔ جلد چلنے پر کھانے کے بعد یہ درد اس شدت کا ہوتا ہے کہ سر کی رگوں کی تپکن دور سے دکھائی پڑتی ہے۔ زور سے قدم رکھنے پر تمام سر میں خصوصاً آگے سے پیچھے کی طرف سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ کھانسنے سے سر میں درد کنپٹیوں کی ہڈیوں سے نیچے جبڑوں کی ہڈیوں تک ہلکا، کھینچنے والا درد، سر کی چوٹی پر تپکن (نیٹرم آرس، گلونائن، سٹرامونیم) صبح جاگنے پر مسلسل درد، دماغ میں بائیں جانب کھانسنے پر سوئیاں چبھنے کا سا درد (کاربوویج) گدی میں کھینچنے والا درد جو گردن میں پہنچتا ہے اور اس میں دوپہر تک کمی ہو جاتی ہے۔ درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر پھٹ کر دو ہو جائے گا۔

(امونیا کارب، کیپسیکم، چائنا، نیٹرم میور، پلساٹیلا) بھاری پن کا سا درد، ایک چھوٹے سے مقام پر صبح کے وقت چت لیٹے ہوئے پر، درد سر لوہا کوٹنے سے یعنی اس جگہ جہاں کہ آگ دہکتی ہو، نہانے سے منہ دھونے سے یا منہ پر ٹھنڈا پسینہ آ جانے سے۔

صبح کے وقت بالوں پر چکناہٹ معلوم ہوتی ہے اور بالوں میں کنگھی کرتے وقت ہاتھ چکنے ہو جاتے ہیں۔ شام کے وقت کھوپڑی پر ہاتھ لگانے سے کھوپڑی میں درد ہوتا ہے۔

آنکھ: داہنی آنکھ میں شدید سوزش اور پانی کا آنا (آرسنک) داہنے اوپر کے پپوٹے میں ورم اور اس کا چپک جانا۔ بائیں اوپر والے پپوٹے میں اینٹھن اور کھنچاوٹ بھاری پن کے احساس کے ساتھ ہر ایک چیز کا قوس قزح کے رنگ میں ملبوس نظر آنا اور بعد میں روشنی کا نہ برداشت کر سکنا۔ بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں شدت کے دبانے والے نوبتی درد خصوصاً ڈھیلے کی حرکت پر (فائی سوسٹگما، سپائی جیلیا) اس امر کے احساس کے ساتھ کہ آنکھ چھوٹی ہو گئی اور حلقے کے اندر گھس گئی ہے۔

کان: کانوں میں گرج کی آوازیں۔

ناک: ناک میں ورم، ہاتھ لگانے سے پھوڑے کا سا درد ہو (الیومنا، مرک) زکام کی زیادتی، نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا) خصوصاً صبح اٹھنے پر (اگیریکس، امبرا، کلکیر یا کارب، چائنا) حیض کے بجائے نکسیر۔

چہرہ: گرم، سرخ، پھولا ہوا، رخساروں پر گرم سرخ دھبے چہرے پر گرم سرخی اور پیاس کے ساتھ داہنے جبڑے کے جوڑ میں نوچن، حرکت کرنے پر زیادتی، جبڑے کی ہڈی کے باہر کی طرف اینٹھن جو داہنی کنپٹی تک پہنچتی ہے اور جس کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ داہنے رخسار کے نیچے دبانے والا درد جس کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ نچلے ہونٹ پھٹے ہوئے، اوپر کا ہونٹ اور ناک متورم، سرخ اور گرم (بیلاڈونا، مرک)۔

منہ: منہ، ہونٹوں اور زبان پر خشکی (اکونائٹ، آرس، ہیوسمس، کالی نائٹریٹ، نکس موسکاٹا) زبان کی نوک تر (مرک) دانت کا درد کھینچنے والا، کھانا کھاتے وقت یہ درد دانت گردن کے پٹھوں تک پہنچتا ہے اور گرمی سے بڑھ جاتا ہے۔ دانت کا درد ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے۔ (بسمتھ، کافیا، کلیمیٹس) کسی گرم چیز کے منہ میں لینے سے بڑھنا (کلکیر یا کارب، پلساٹیلا) بغیر درد والی کروٹ لینے سے درد کا بڑھنا اور درد والی کروٹ لینے سے درد کا غائب ہو جانا۔ تمباکو نوشی سے جھٹکنے والا درد دانت (اگنیشیا) مسوڑھوں میں درد جیسے پک گئے ہوں۔ درد کرنے والے ہلتے ہوئے دانتوں کے ساتھ، زبان کی نوک پر دانے کوئی کڑوی چیز منہ میں اندر سے اٹھ کر آتی ہے گو کہ ڈکار یا متلی نہیں ہوتی۔ منہ میں خشکی پانی لینے سے لمحہ بھر کے لیے آرام، پھر تکلیف اور پھر زبان کا تالو سے چپک جانا۔ زبان پر گاڑھا موٹا، سفید میل (انٹم کروڈم، مرک)۔

مزہ پھیکا، بے مزہ یا میٹھا (مرک) یا حد سے زیادہ کڑوا (آرسنک، کالوسنتھ، چائنا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) چپچپا غذا کا کوئی مزہ محسوس نہیں ہوتا لیکن کھانا کھانے کی حالت کے علاوہ بھی مزہ کڑوا، بار بار ٹھنڈا پانی پینے سے کڑوے مزہ کو اور قے کی رغبت کو آرام ہوتا ہے۔ تھوک صابن کا سا پھینے دار۔

حلق: حلق میں زیادہ خشکی (پٹیشیا، بیلاڈونا) نگلنے پر حلق میں سوئیاں چبھنا (کلکیر یا کارب، بیلاڈونا) حلق کے پچھلے حصہ کا متورم محسوس ہونا (سنا) کھنکھارنے سے گاڑھے لیس دار بلغم کا نکلنا۔

معدہ: حد سے زیادہ بھوک (فیرم، آئیوڈیم، لائیکوپوڈیم)۔ چیزوں کی فوراً خواہش مگر پیش کی جانے پر انکار (کیمولا، کریازوٹ، روڈوڈینڈرن) پیاس کی زیادتی (بیلاڈونا، رسٹاکس) زیادہ مقدار میں پانی پینے کی خواہش شراب پینے کی اور قہوہ پینے کی خواہش۔ کھانے کے بعد ہچکی (ہیوسمس، اگنیشیا) کھانے کے

بعد کڑوی ڈکاریں (چائنا، نکس وامیکا) نیز کھٹی ڈکاریں، صبح جاگنے پر اور ذرا سی حرکت سے متلی اور قے تو خشک غذا کی قے لیکن رقیق چیزوں کی قے نہیں ہوتی۔ معدہ میں کٹھن، کھاتے وقت معدہ میں درد معدہ میں سکیڑنے والے درد جن کو شکم میں ٹانگیں لگانے سے آرام ہوتا ہے (کالوسنتھ) معدہ میں نفخ اور (دباؤ نہ سہہ سکنے والا آرسنک، بیلاڈونا) کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ جیسے پتھر رکھا ہے (اکونائٹ، ایسکولس، آرسنک، نکس وامیکا، پلساٹیلا) جس سے مریض پریشان ہو جاتا ہے۔ معدہ کے مقام پر چھونے اور دبانے سے (آرسنک، انٹم کروڈ، بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم) اضطراب کے ساتھ، معدہ میں کھانستے وقت پھوڑے کا سا درد۔

شکم: پسلیوں کے نیچے داہنی طرف بہت تھوڑی دیر رہنے والا سوئیاں چبھنے والا درد خصوصاً گہری سانس لینے سے (اکونائٹ، چیلیڈونیم، چائنا، مرک) پیٹ میں نفخ اور درد (ایلو، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم) کھانے کے بعد شکم میں نفخ "بدبودار" ریاح کا اخراج (ایلو) شکم میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی دست شروع ہوں گے۔ مروڑنے والا، کاٹنے والا، کھینچنے والا درد جس کو دستوں سے آرام ہوتا ہے۔ (کالوسنتھ) شکم میں پھوڑے کا سا درد (ایپس بیلاڈونا) بائیں طرف مروڑ جیسے شکم کی دیواروں میں ہو پھر پیٹھ کے بائیں جانب کھینچنے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں پاخانہ کے بعد جلن (آرسنک، کینتھرس، سلفر) مبرز میں پاخانہ اور پیشاب کرتے وقت جلن، دستوں کے ساتھ سر میں پریشانی، قبض کے ساتھ سر میں پریشانی اور پاخانہ پر زور لگانے سے سر میں خون کا چڑھ آنا، پاخانے بدبودار لئی کے سے، صفراوی، تیز سوزش پیدا کرنے والے اور باسی پنیر کی سی بو کے شدید قبض، پاخانہ لمبا، سخت، خشک (کلکیریا کارب) جیسے جلا ہوا ہو (سلفر) بہت زور لگانے سے (ایسکولس)۔

مثانہ: پیشاب سیاہ (آرسنک، انٹم ٹارٹ) تقریباً مٹیالا (کاسٹیکم) بیئر شراب کا سا (کالوسنتھ) یا مقدار میں کم اور سیاہ (اکونائٹ) یا سرخ۔

آلات تناسل زنانہ: گہری سانس لینے سے داہنے خصیۃ الرحم میں سوئیاں کے چبھنے کا سا درد۔ حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (آرسنک، کلکیریا کارب، نکس وامیکا) حیض کا رک جانا، نکسیر کے ساتھ (کارلزباد، ہے میلس، پلساٹیلا، سیپیا) پستان متورم، چھونے سے درد کرنے والے پستانوں کو منہ میں نہیں لینا چاہتا مگر ایک بار دودھ سے بچہ کی زبان تر ہو جانے پر، بچہ دودھ پینے لگتا ہے۔ نفاس کا رک جانا پھٹنے والے درد سر کے ساتھ دودھ کے رک جانے سے پیدا شدہ بخار۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی میں لیس دار گاڑھا بلغم (نکس وامیکا) جو زیادہ کھنکھارنے سے چھوٹتا ہے (کالی بائیکرام) ٹھنڈی ہوا سے کمرے میں آنا، کھانسی بڑھاتا ہے۔ (نیٹرم کارب، وریٹرم) آواز کھرکھری اور بیٹھی ہوئی (کاربوویج، فاسفورس، سپنجیا) ہوا کی نالی کے اوپر والے حصہ سے پیدا ہونے والی خشک کھانسی گرم کمرے میں یا ٹھنڈی ہوا میں جانے سے ایک قسم کے دھوئیں کا احساس جس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ ہوا کافی طور سے سانس میں نہیں لی جا سکتی۔

ہوا کی نالی میں بلغم کی تحریک سے کھانسی، کھانسنے کے بعد ہوا کی نالی میں دباؤ کا احساس اور پھوڑے کا سا درد اس درد کو بات کرنے سے اور تمباکو پینے سے زیادتی۔ خشک کھانسی جیسے کہ معدے سے اٹھ رہی ہو۔ (سیپیا) سینہ والی ہڈی کے نیچے درد کے ساتھ۔ اس سے پہلے معدے میں سرسراہٹ اور رینگن۔ حلق کے اوپر مسلسل رینگن سے کھانسی اور اس کے بعد بلغم کا اخراج۔

سینہ کی سکڑن، سانس گہری لینی پڑتی ہے مگر ایسا کرنے سے سینہ میں درد ہوتا ہے۔ کھانسنے سے سینہ کی سامنے والی ہڈی میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، مریض کو سینہ پر ہاتھ رکھنا پڑتا ہے۔ سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے شدید درد (اکونائٹ، کالی کارب، فاسفورس، پلساٹیلا) حرکت کرنا یا گہری سانس لینے کو برداشت نہ کر سکنا (بورکس، بیلاڈونا، سمی سی فوگا، مرک، فاسفورس، سلفر)۔

سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے بھاری پن کا احساس جو داہنے کندھے تک پہنچتا ہے اور جس سے سانس میں تکلیف ہوتی ہے۔ گہری سانس لینے میں تکلیف، سینہ کی داہنی جانب تنگی، بغلوں کے غددوں میں باریک سخت سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔ چھوٹی مگر شدید سوئیوں کا چبھنا، سینہ کی داہنی طرف مریض کو اپنی سانس روکنی پڑتی ہے تاکہ چیخ نہ نکلے، بائیں پستان کے مقام میں تیز درد، سانس میں زیادتی۔

قلب: دل کے مقام پر دبانے والے درد اور سوئیوں کا چبھنا، دھڑکن شدید اور تیز نبض بھری ہوئی سخت اور تیز (اکونائٹ)۔

پیٹھ اور گردن: گردوں میں درد جیسے سردی لگ جانے سے ہو، گردن کے داہنی جانب پٹھوں میں سختی اور کھنچن پیٹھ سے سینہ میں گولی لگنے کے سے تیز درد، کمر میں اور ریڑھ کی نیچے والی گریوں میں چیرنے والے درد اور رات کے وقت کمر میں درد، کمر کے پٹھوں میں لیٹنے سے، ٹانگیں پھیلانے سے، چلنے سے کروٹ بدلنے سے یا کسی حرکت سے درد مگر آرام سے جسم کو آگے کی طرف جھکائے رکھنے سے، درد میں کمی ہوتی ہے۔ کمر میں چوٹ کا سا درد (آرنیکا، آرسنک) خصوصاً چت لیٹنے سے۔

اعضاء: تمام اعضاء میں تھکن، بھاری پن، کمزوری، اکڑن، جوڑ سرخ، متورم (سمی سی فوگا، پلساٹیلا) اکڑے ہوئے اور حرکت کرنے سے ان میں سوئیوں کا چبھنا تقریباً تمام اعضاء میں اور جوڑوں میں تھوڑی دیر رہنے والے اور کھینچنے والے درد، فالج کے سے درد جوڑوں میں حرکت کرنے سے اور چھونے سے درد۔

بازو: آرام کرنے کی حالت میں داہنے کندھے میں وزن اور درد داہنی کہنی میں ورم سوئیاں چبھنے کے ساتھ داہنی کہنی میں یہ احساس کہ بازو ٹوٹ گیا ہے۔

فالج کے سے درد کے ساتھ پھر کھینچنے والا درد جو کندھے کے جوڑ تک پھیلتا ہے۔ کلائیوں کی اندرونی سطح پر کہنی سے کلائی تک چیرنے والا درد، کلائیوں میں ہر حرکت پر ایسا درد جیسے موچ آ گئی ہو یا شکنجہ میں کس گئی ہو (اکونائٹ، کلکیریا کارب، یوپٹوریم، رسٹاکس) انگلیوں کے جوڑوں میں ورم اور درد (کالچیکم) محنت سے زیادتی۔

ٹانگیں: ٹانگوں میں اس قدر کمزوری کہ جسم کا بوجھ نہ برداشت کر سکیں۔ چوتڑوں میں اور چوتڑوں کے جوڑ میں سوئیوں کا چبھنا، رانوں میں بہت تھکن، زینہ چڑھنے سے تکلیف، گھٹنوں میں درد اور اکڑن داہنے گھٹنے کی چپنی میں درد۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بہت دیر تک جھک کر کھڑا رہا گیا ہے۔ گھٹنوں میں درد اور سوئیاں چبھنا، پنڈلیوں میں چیرنے والا یا چوٹ کا سا درد۔ حرکت کرنے سے ٹخنوں میں درد۔ پاؤں پر گرم گرم ورم، پاؤں پھیلانے سے پاؤں میں چوٹ کا سا درد (آرسنک، پلساٹیلا) پاؤں میں موچ کا سا درد ہمیشہ حرکت کرنے سے زیادتی۔ شام کے وقت پاؤں میں درد سوجن کے ساتھ یکا یک پاؤں کے انگوٹھے کے پوروں میں درد۔

مخصوص خواص: چلتے وقت جسم کے تمام حصص میں لڑکھڑاہٹ، اپنی جگہ سے اٹھنے سے حرکت کرنے سے اور چلنے سے تمام تکالیف بڑھتی ہیں۔ تمام جوڑوں میں حرکت سے اور چھونے سے سوئیوں کا سا درد۔ تمام جسم میں ہاتھ لگانے سے چوٹ کا سا درد (آرنیکا) خصوصاً معدہ میں۔ صبح کے وقت زیادتی، بہت کمزور اور نڈھال (آرسنک، فاسفورس، سکیل) چلنے سے، صبح کے وقت اٹھنے سے زیادتی، بستر میں اٹھ کر بیٹھنے سے متلی اور کمزوری (اکونائٹ) جسم کی ہر ایک جگہ کو دبانے سے درد جسم کے مختلف مقامات میں بائی کے ذرد (کالوسنتھ، لیڈم، پلساٹیلا) استسقاء کے ورم جو دن میں بڑھتے ہیں اور رات کو کم ہو جاتے ہیں۔

جلد: تمام جسم کی جلد زرد، چہرے کی بھی جلد زرد، رخسار کی ہڈی کے اوپر چہرے میں ایک سرخ اور گرم نشان۔ تمام جسم پر سرخ، کھجلی کی طرح کے جسم سے ابھرے ہوئے دانے (بیلاڈونا، رسٹاکس) نقاطی بخاروں میں دانوں کا جلد نہ نکلنا، یا ایک دم ان کا اندر چلا جانا جس کی وجہ سے سینہ کی تکلیف یا سرسام یا استسقاء ہو جائے (جلسی میم، ہیلی بورس)۔

نیند: تمام دن بار بار جماہیاں، دن میں نیند کا غلبہ (انٹم ٹارٹ، اپیس، مرک، نکس موسکاٹا نکس وام، فاسفورس)۔

سپیا: بے خوابی اور بے چینی کی نیند نصف شب سے پہلے، خواب ڈراؤنے (آرنیکا، اودم، بیلاڈونا) متعلقہ تجارت یا خانگی معاملات نیند آنے سے پہلے ڈر سے چونکنا (اگیریکس، آرسنک، ہیوسس، سٹرامونیم، بیلاڈونا)۔

بخار: نوبتی، جاڑا ہونٹوں سے یا انگلیوں اور انگوٹھوں سے شروع ہوتا ہے۔ جاڑا، بخار اور پسینہ کی حالت میں سخت پیاس۔ بخار کی حالت میں خون رگوں میں کھولتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ (آرسنک) جاڑا، دوپہر کی نیند کے بعد، سر میں پریشانی کے ساتھ شام کے وقت بستر میں، شام کو پیاس کے ساتھ اور رخساروں کے گرم اور سرخ ہو جانے کے ساتھ صبح کے وقت تمام جسم پر ٹھنڈی ہوائیں یا ذرا سی حرکت سے پسینہ کی زیادتی پسینہ کھٹا یا چپچپا (مرک)۔

کمی اور زیادتی: جب موسم سرما کے بعد گرمی شروع ہوتی ہے تو تکلیف بڑھتی ہے مگر ٹھنڈے پانی کی پیاس، زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔ دانوں کو بستر کی گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ جوڑوں میں اور اعضاء کے درد کو گرمی سے آرام ملتا ہے، دانت کے درد کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے اور سر کو تکیہ میں دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ کھانسی، درد سر اور دست صبح کے وقت زیادہ ہو جاتے ہیں نکسیر کی تین اور چار بجے صبح زیادتی ہوتی ہے۔ عموماً علامات شام کے وقت 9 بجے رات کو بڑھتی ہیں۔ کھانستے وقت، کھانے کے بعد، نگلتے وقت، حرکت سے، محنت سے، زینہ چڑھنے سے اور بستر میں اٹھ کر بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہیں۔ رطوبت یا دانوں کے رک جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ زینہ اترنے سے، درد والی کروٹ لیٹے جانے سے آرام ہوتا ہے، دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 200 تک۔

تعلق: برائی اونیا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ اکونائٹ، الیومنا، کیمفر، کیموملا، کیمیکس، اگنیشیا، موریٹک ایسڈ، نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس، چیلیڈونیم، سینگا سے، ڈاکٹر نٹسٹ کا خیال ہے کہ فیرم میور اس کے اثر کو بہت جلد زائل کرتا ہے۔ برائی اونیا اثر زائل کر دیتا ہے الیومنا کلورم، چائنا، مرک، رسٹاکس کا۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ (اٹھنے سے چہرے پر پیلاپن، اکونائٹ میں بے چینی زیادہ ہوتی ہے، مریض ادھر ادھر کروٹیں بدلتا ہے مگر برائی اونیا میں مریض چپ چاپ پڑا رہتا ہے)۔

امونیم کارب، انٹم کروڈم (متلی، قے، ذست، دودھ سے نفرت)۔

آرنیکا (سیلان خون، تمام جسم میں پھوڑے اور چوٹ کا سا درد)۔ آرسنک (برعکس برائی اونیا کا مریض بار بار پانی پیتا ہے مگر کم مقدار میں کھانا شاذ و نادر کھاتا ہے۔ اگر کھاتا ہے تو مقدار میں زیادہ)۔ اسکلی پیاز ٹیوبروسا (ذات الجنب)۔ بیلاڈونا (جلد جلد بولنا، ہذیان اور جلد جلد پینا، بیلاڈونا کے درد سر درد والی کروٹ لینے سے بڑھتے ہیں مگر برائی اونیا کے کم ہوتے ہیں۔ بیلاڈونا کے درد سر لیٹنے سے بڑھ جاتے ہیں مگر برائی اونیا کے مریض کو لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ بیلاڈونا میں جبڑے ہلا کرتے ہیں جیسے چبانے کے وقت میں مگر برائی اونیا کی طرح ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے نہیں ہوتے۔) کلکیریا کارب، برائی اونیا سے بہت ملتا جلتا ہے۔ برائی اونیا کو کلکیریا کارب کے ساتھ یا کلکیریا کو برائی اونیا کے ساتھ پہلے یا بعد کبھی استعمال نہ کرنا چاہیے۔ اگر استعمال کرنا پڑے تو بیچ میں کوئی دوسری دوا دے دینی چاہیے۔ کلکیریا کا مریض بھی برائی اونیا، چائنا اور بیلاڈونا کی طرح ہر قسم کی اشیاء آنکھیں بند کرنے پر دیکھا کرتا ہے۔ کاربوویج (کھجلی کے چھوٹے چھوٹے سرخ

دانے) کاسٹیکم، کیموملا، اگنیشیا، اپیکاک (کھجلی کے چھوٹے سرخ دانے) کالی کارب (کھجلی کے چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، صفراوی تکالیف سینہ کی تکلیف شکم میں داہنی طرف اور سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد داہنے پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں گولی کا سا درد دیگر کالی کارب میں حرکت سے تکلیف نہیں بڑھتی) کریازوٹ، لیکیسس، لائکو پوڈیم، مرک، نیٹرم سلف (صبح کے دست) نیٹرم میور (صبح کے وقت دردسر، چہرہ پر کھٹا، چکنا پسینہ۔ برائی اونیا میں پسینہ عام طور سے سر پر ہوتا ہے، ہونٹ پھٹے ہوئے ہوتے ہیں) نیٹرم میور اور برائی اونیا ایک دوسرے کے معاون ہیں اور ایک دوسرے کے بعد اچھی طرح کام کرتے ہیں (نائیٹرک ایسڈ، نکس وامیکا (آلات ہضم میں) اوپیم، پٹیلا، فاسفورس، پوڈوفائلم، پلساٹیلا (صبح کے دست) رمین کولس بلب (ذات الجنب، بائی کی تکالیف) رسٹاکس (بائی کی تکالیف، دردتپ محرقہ، رسٹاکس میں بے چینی اور اس کو حرکت سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ ریومکس (صبح کے دست) سلیسیا، سپائی جیلیا (ذات الجنب) سلفر، سکوئلا (ذات الجنب) پلساٹیلا اور چائنا میں اٹھ کر بیٹھنے سے متلی زیادہ ہوتی ہے۔

آرسنک میں برائی اونیا کی طرح کھانسی کے آخر پر دم گھٹتا ہے، مگر سائی مکس میں کھانسی کے بعد ڈکار اور دم گھٹنا دونوں ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی خشک ہوا سے پیدا شدہ تکالیف میں برائی اونیا اور اکونائٹ دونوں کام کرتے ہیں۔ اکونائٹ کی تکلیف بہت تیزی کے ساتھ آتی ہے مگر برائی اونیا میں آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔

ٹھنڈی مرطوب ہوا سے پیدا شدہ تکالیف میں نکس موسکاٹا، آرسنک، کلکیریا، ڈلکامارہ۔ سیلان خون میں ہے میلس اور ملی فولیم۔ اکونائٹ، امونیم کاسٹیکم، نکس اور اوپیم کے بعد برائی اونیا اچھا کام کرتا ہے۔ برائی اونیا کے بعد الیومنا، آرسنک، کالی کارب، نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

معاون: (برائی اونیا کی پرانی تکالیف الیومنا سے درست ہوتی ہیں) الیومنا، کالی کارب، رس اور نیٹرم میور۔

بربرس اکوی فولیم (Berberis Aquifolium)

Natural Order: Berberidacae.

Synonyms:Mountain Grape, Oregon, Oregon grape root; Holly leaved barberry

Parts Used: The roots.

Tincture:Drug Strength 1/10.

اس دوا کو اکلکٹ ڈاکٹر پرانی آتشک، پرانی جلدی تکالیف، خنازیری تکالیف میں اور نوجوان لڑکیوں کے چہرے کے دانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا سے پرانے آتشک کے چند مریض اور چند مریض چنبل کے درست کیے۔ ان تمام مریضوں کو ہیل اس دوا کے مدر ٹنکچر کے پانچ سے دس قطرے تک فی خوراک دیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر جے ڈبلیوی نے اپنے ذاتی تجربات اس دوا کے متعلق لکھے ہیں جو ہومیو پیتھک ریکارڈر مارچ 1896ء صفحہ 133 پر شائع ہوئے، مضمون بڑا عجیب ہے۔ انہوں نے بتلایا ہے کہ کس طرح سے انہوں نے جوانی تلاش کرنے کے واسطے اس دوا کو استعمال کیا۔ وہ لکھتے ہیں: میں ساٹھ برس کا بوڑھا آدمی ہوں اور تاحد علم مجھے وہم سوار ہوگیا۔ میں کھوئی ہوئی جوانی حاصل کرنے کے واسطے آب حیات کی تلاش میں گھر سے نکل کھڑا ہوا۔ میں بربرس اکوی فولیم مدر ٹنکچر کی پہلے روز صرف ایک خوراک پی کر شطرنج کھیلنے میں مصروف ہوگیا مگر کچھ دیر کے بعد میرے سر میں بھاری پن اور متلی شروع ہوگئی۔ میں جہاں ٹھہرا ہوا تھا، اب میرے دردسر کی یہ کیفیت تھی کہ کسی طرح سے بھی آرام نہ ہوتا تھا مگر سب سے زیادہ عجیب بات اور تکلیف جو ہوگئی وہ یہ تھی کہ ٹھیک کانوں کے اوپر دو انچ چوڑی لوہے کی پٹی تمام سر کے اردگرد کسی محسوس ہوتی تھی۔ یہ پٹی لحہ بہ لحہ زیادہ کستی جارہی تھی اور میں ایک کرسی سے دوسری کرسی پر اور ایک چار پائی سے دوسری چار پائی پر اچکتا پھرتا تھا۔ مجھے ہیمن کی بات کا دھیان آگیا کہ قہوہ اس قسم کی تمام دواؤں کا اثر زائل کردیتا ہے چنانچہ میں نے قہوہ تیار کرایا (حالانکہ گزشتہ تیس برس سے میں نے چائے، قہوہ، تمباکو یا شراب کا استعمال بالکل نہیں کیا تھا) اور دو تین دفعہ پیا۔ تین گھنٹے کے بعد میرے سر کے گرد پٹی ڈھیلی ہوئی محسوس ہوئی۔ آخر دوسرے دن دس بجے بالکل ٹھیک ہوگئی۔

ایک بات ضروری کہ صفراوی قے کے دورے جو کبھی کبھی ہوا کرتے تھے، وہ اب بند ہوگئے اور پھر جب کبھی میرا جی متلاتا تھا یا صفراوی قے کے دورے شروع ہونے والے ہوتے تو میں مدر ٹنکچر کی شیشی کے کارک سے انگلی کے سرے کو لگا کر انگلی کا سر زبان پر لگا دیا کرتا تو وہ دورے فوراً رک جایا کرتے تھے۔ بربرس اکوی فولیم کی آزمائش بھی باقاعدہ ہوچکی ہے۔ اس میں بخار اور تلی میں تکلیف مشاہدہ کی گئی۔ مزمن نزلاوی تکالیف، جگر کی افعالی کمزوری اور سستی۔

علامات

دماغ: اعصابی بے چینی، کسی کام کو کرنے کی خواہش یا رغبت کا نہ ہونا، دن کو غنودگی، متلی۔

سر: چکر کا احساس جو حرکت یا نیند سے بڑھتا ہے۔ داہنی طرف درد جو بوجھ کی طرح دباتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ کانوں کے اوپر کوہے یا دوسری سخت چیز کی پٹی کا کسا ہوا محسوس ہونا اور اس کی کساوٹ کا لحہ بہ لحہ بڑھ جانا۔ صفراوی دردسر، داہنی کنپٹی میں دردسر جو نیچے دانتوں میں جائے۔

آنکھ: آنکھیں سرخ، بہت مدت تک قائم رہنے والی کمزوری، آنکھوں میں

درد اور جلن کا احساس جیسے بہت محنت کی گئی ہو۔ آنکھوں کے سامنے پردے کا احساس۔

کان: بندش کا احساس، سبزی مائل زرد رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔ ناک کے اندر خارش کی وجہ سے بار بار چھینکنے کی رغبت۔

چہرہ: چہرہ پر کھجلی کے دانے یا چٹے (سمی سی فوگا) جلد زرد، گالوں کا تمتمانا، چہرہ زردی مائل، سفید یا موم کا سا، چہرہ پر کیل۔

منہ: کھانے کے بعد صفرا کا مزہ زبان پر موٹا، زرد مٹیالا یا سفید میل۔ زبان ایسی محسوس ہوتی ہے جیسے اس پر فی الحقیقت آبلے پڑ گئے ہوں۔ نیچے کے دانتوں میں اور تھوک کے غدودوں میں پھوڑے کا سا درد۔

حلق: حلق میں خشکی۔

معدہ: کھانے کے فوراً بعد بھوک بغیر غذا کی خواہش کے کھانے کے بعد یکا یک متلی۔ معدہ میں سوزش اور ریاح کا اجتماع متلی اور تے کے لیے بے حد زور لگائے۔ (روزے کے دوران)۔

شکم: بغیر پاخانہ کی حاجت کے بے چینی کا احساس، شکم میں درد، تلی میں شدید جلن اور اس کا کٹا پٹا ہوا محسوس ہونا، تلی میں پھوڑے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: لمبا سیاہ پاخانہ، گرم صفراوی دست، دستوں کے بعد صفراوی رنگ کا غائب ہو جانا اور پھر قبض۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار کا بڑھ جانا یا کم ہو جانا۔ پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنے کے سے اور اینٹھن والے درد۔ پیشاب میں گاڑھی آؤں اور چمکدار سرخ رسوب کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں کھنچاوٹ اور وزن۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ میں سوزش، نیچے کی طرف دبانے والا درد ہو جیسے کہ حیض ہونے والا ہو۔

آلات تنفس: حلق کا بلغم سے بھر جانا اور کھر کھری، بلغم زرد اور بعد میں سبز آواز بالکل بیٹھی ہوئی۔ آواز صاف نہ ہو، خشک کھانسی، بلغم لیس دار کم اور خون آمیز۔

سینہ: سینہ کے اوپر والے حصہ میں تنگی اور کمزوری، بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں سوزش۔

اعضاء: سن ہو جانے کا احساس۔ اس امر کا احساس کہ قوت ارادی نہیں رہی۔ اسی وجہ سے اعضاء اٹھائے نہیں جا سکتے۔ جب قطعی حرکت نہیں ہوتی تو اعضاء میں درد محسوس نہیں ہوتا مگر حرکت کرنے سے (ٹانگوں میں) کپکپی شروع ہو جاتی ہے اور لڑکھڑاہٹ آ جاتی ہے۔ شدید درد جیسے دھکا لگنے سے ہو گیا ہو۔ عجیب قسم کی سوئیوں کے چبھنے کا احساس جیسے بجلی کی لہر سے ہوتا ہے مگر یہ تکلیف لمحہ بھر کے واسطے ہوتی ہے۔ ٹانگوں میں بائی کی وجہ سے اکڑن۔

مخصوص خواص: کمزوری، تھکاوٹ، اعصاب میں کپکپی، لڑکھڑانا۔

بخار: چہرہ کا تمتمانا، ہتھیلیوں کا جلنا، دن کے وقت درجہ حرارت اور نبض کا بڑھنا، پھیپھڑوں کی دق کے آغاز میں نبض کا تیز ہونا اور حرارت کا بڑھنا۔

جلد: جلد خشک، کھر کھری اور اس پر سے چھلکے اتریں، چھوٹے چھوٹے موٹے، کھوپڑی پر ابھار جو چہرے اور گردن تک پھیلیں چنبل، کیل، خشک اکوتہ۔

طاقت: مدر ٹنکچر، آتشک میں 5 سے 10 قطرے تک صفراوی تے میں 3x,2x,1x۔ دیگر تکالیف، جلد، آواز وغیرہ میں مدر ٹنکچر سے 3x تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: بربرس ولگ، ہائیڈراسٹس، کاربالک ایسڈ۔

بربرس ولگرس (Berberis Vulgaris)

Natural Order:Berberidaceae..

Synonyms:Barberry.

Tincture:Drug Strength 1/10.

پہاڑی علاقوں میں جہاں بربرس پیدا ہوتا ہے، وہاں تپ محرقہ کے لیے اس نے خاص شہرت حاصل کر لی ہے۔ وہ لوگ تازے پتوں کا جوشاندہ استعمال کرتے ہیں۔

جاڑا اور بخار بربرس ولگ میں نمایاں جگہ رکھتا ہے۔ جاڑا صبح گیارہ بجے شروع ہوتا ہے۔ بحالت جاڑا جسم ٹھنڈا لیکن چہرہ گرم ہوتا ہے۔ بعد دوپہر بخار شروع ہوتا ہے اور رات میں بخار بڑھ جاتا ہے۔ وہ نوبتی بخار جن میں تلی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ یا تلی میں درد ہوتا ہے اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا اثر اس دوا کا جگر اور گردوں پر نمایاں ہوتا ہے۔

اس دوا کو عام طور پر سمجھا نہیں گیا۔ یہ دوا بہت بڑی وسعت رکھتی ہے۔ اس لیے دوا کا مطالبہ اور مشاہدہ ذرا زیادہ غور سے کرنا چاہیے۔ اس کی تکالیف حرکت سے بڑھتی ہیں۔ سوئیاں چبھنے کے لیے درد، یا بلبلے اٹھنے کا احساس۔ یہ بلبلے اٹھنے کے ساتھ سوئیوں کا چبھنا، اس کی مخصوص علامتوں میں سے ہے۔ میرا بلبلے اٹھنے کا احساس سے یہ مطلب ہے کہ جلد میں سے پانی نکلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جوڑوں میں بلبلے اٹھنے کا احساس یا سوزش پیدا کرنے والے درد یا چیرنے والے درد ہوتے ہیں۔

دماغی حالت ایک بالکل لاپرواہی کی سی ہوتی ہے۔ مریض کو ایک ایسی اداسی چھا جاتی ہے جس سے اس کی طبیعت رونے کی طرف راغب ہو جاتی ہے۔ اندھیرے سے نفرت ہوتی ہے اور سورج ڈوبنے کے بعد یعنی مغرب کے وقت اس کو ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں۔

اس میں بھاری پن اور چکر ہوتا ہے، گولی لگنے کے سے اور تیر لگنے کے سے درد ہوتے ہیں جو اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن کھلی ہوا میں کم ہو جاتی ہے۔ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد یا بعد دوپہر سر میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ سر میں ایک قسم کا بھاری پن یا پھول جانے کا احساس ہوتا ہے جس سے مریض محسوس کرتا ہے کہ سر بڑا ہوتا جا رہا ہے۔ کھوپڑی میں کھنچاوٹ ہوتی ہے۔ چہرہ پیلا، رخسار کھنچے ہوئے، آنکھیں اندر

کی طرف کھسی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے دکھائی دیتے ہیں۔ منہ خشک اور چپچپا، زبان کی نوک پر درد کرنے والے سفید آبلے دکھائی دیتے ہیں۔

معدہ پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے یا پھول جاتا ہے، جگر کے مقام پر اور پتے میں درد ہوتا ہے جو بائیں کندھے تک پہنچتا ہے مگر اس کو دبانے سے کچھ آرام ہوتا ہے۔ اگر یرقان کے بعد پتے کی پتھریوں کی وجہ سے درد ہو۔ شکم کی داہنی جانب سے کترنے والا درد شروع ہو کر بائیں کندھے تک پہنچے یا دسویں پسلی سے گولی لگنے کا سا درد ناف تک پہنچے یا گلہریوں کے مقام پر خصوصاً داہنی گلہریوں میں سوزش موجود ہو تو بربرس ولگ ہی دوا ہے۔

بربرس ولگ میں قبض بھی ہوتا ہے اور دست بھی اور مبرز میں کئی ایک علامات ملتی ہیں۔ بواسیر مسے جن میں خارش یا سوزش خصوصاً پاخانہ کے بعد ہوتی ہے۔ پاخانہ ایسی حالت میں سخت اور خون سے لتھڑا ہوتا ہے۔ مبرز میں ناسور جن کی وجہ سے سیون پر بوجھ ہوتا ہے اور پیڑو کے اندر بائیں جانب یہ بوجھ پہنچتا ہے۔

آلات بول پر بھی اس کا اثر بہت نمایاں ہے۔ پیشاب ہونے کے ساتھ اکثر رانوں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ بھالے لگنے والا یا چیرنے والا یا بلبلے اٹھنے والا درد گردوں میں دیکھا جاتا ہے۔ جن کی زیادتی جھکنے سے اور اٹھنے سے یا لیٹ جانے سے ہوتی ہے مگر کھڑے ہونے سے کچھ کم ہو جاتا ہے۔ مثانہ میں شدید درد گردوں کے مقام سے شروع ہو کر پیشاب کی نالی میں پہنچتے ہیں اور پیشاب کی حاجت پیدا کرتے ہیں۔

بائیں جانب کے گردے کے درد کے لیے یہ دوا مصنف کے ہاتھوں اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ اس میں پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے اور پیشاب سیاہ، زرد، سرخ اور رکھے رہنے پر میلا ہوتا ہے۔ پیشاب کے اندر رسوب بلغم کا یا شفاف آؤں کا سا یا سرخ یا چوکر سا ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت تو پتلا ہوتا ہے مگر اس کے اندر زرد مٹی ملی ہوئی ریت کا سا رسوب ہوتا ہے۔ بعض وقت پیشاب سبزی مائل ہوتا ہے اور اس میں رکھنے پر آؤں کا سا رسوب نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی یا مثانہ میں جلن، مثانہ میں دباؤ اور پیشاب کی نالی میں کاٹنے والا سوزش پیدا کرنے والا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد ہوتا ہے، منی کی نالی میں بھالے لگنے والا یا کھینچنے والا درد ہوتا ہے جو خصیوں میں پہنچتا ہے، فوطوں میں، خصیوں میں، حشفہ اور گھونگھٹ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں ایک عجیب علامت دیکھنے میں آتی ہے۔ یعنی مستورات کو جماع میں کوئی حظ نہیں ہوتا۔ پیشاب میں درد کی علامات کے ساتھ ساتھ رحم کی خرابیاں اور سیلان الرحم بھی پایا جاتا ہے۔ درد والے حیض میں درد تمام اطراف میں رانوں تک پھیلتا ہے۔ شرمگاہ میں حد سے زیادہ درد ہوتا ہے اور سرخ ہو جاتی ہے، کمر میں شدت کے درد حیض کے وقت ہوتے ہیں مگر ایسے موقعوں پر حیض بہت کم ہوتا ہے۔ کمر کے درد کے لیے یہ بہت مفید دوا ہے۔ کمر کے درد کمر سے تمام جسم کے گرد ہوتے ہوئے ٹانگوں میں آتے ہیں اور پیشاب میں سرخ رسوب پایا جاتا ہے نیز گردوں کے مقام پر اکڑن سختی ہوتی ہے، اور سن ہونے کا احساس بھی ہوا کرتا ہے۔ یہ تکالیف کمر کی بہت پرانی ہوا کرتی ہیں۔ تھکن سے بیٹھنے سے، یا لیٹنے سے صبح کے وقت جاگنے پر بڑھا کرتی ہے۔

انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے اعصابی درد کے لیے یہ بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر سیمن نے ایک مریض بہ عمر 52 سال کو شفا بخشی۔ اس مریض کی ٹانگوں میں بائی کے درد تھے اور چلنے کی طاقت نہ تھی۔ خاص علامتیں یہ تھیں کہ تھوڑی دور چلنے کے بعد اس کو حد سے زیادہ تھکن، بھاری پن اور ٹانگوں کی اکڑن کا احساس ہوتا تھا۔ ٹانگیں چوٹ کی طرح سے درد کیا کرتی تھیں۔ بربرس ولگ کی نمبر 200 کی صرف ایک خوراک سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر سٹورٹ گلوز نے ہومیو پیتھک فزیشن جلد نمبر 19 صفحہ 218 پر ایک مریض کا کیس دیا ہے جس کو چلتے وقت پاؤں کی انگلیوں کے پوروں میں کاٹنے اور سوزش پیدا کرنے والا درد ہوا کرتا تھا لیکن اگر وہ اپنی ایڑیوں کے بل کھڑی ہو جاتی تھی تو درد نہیں رہتا تھا۔ بربرس ولگ نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی اور مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی۔

ناظرین نے ٹانگوں کے دردوں کی نوعیت اور چلتے وقت پاؤں کی انگلیوں کے پوروں کے درد کو تو ملاحظہ فرمایا، اب یہ ناظرین کے گوش گزار کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ صبح سویرے اٹھنے پر اگر چلنے سے ایسا محسوس ہو کہ سوئیوں پر تلوے پڑے رہے ہیں یا دوسرے الفاظ میں کہنا چاہئے کہ سوئیوں پر چلا جا رہا ہے تو بربرس ولگ کی ایک ہی خوراک درست کر دے گی۔

ڈاکٹر گرنسے کہتے ہیں کہ بربرس ولگ کمر، گردے، رحم پر خصوصاً اثر کرتا ہے۔ بعض وقت مریض درد کی ٹھیک جگہ نہیں بتا سکتا۔ مگر درد کمر میں کسی جگہ ہوا کرتا ہے اور کمر کے اوپر گولی لگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے یا منی کی نالی میں، خصیوں میں، مثانہ میں، چوتڑوں میں، یا ٹانگوں میں، گولی لگنے کا سا درد کمر سے پہنچا کرتا ہے۔ یہ درد اوپر کی طرف جاتا ہے۔ نیچے کی طرف جاتا ہے یا درد کی طرف سے کمر سے اٹھ کر درد تمام جسم میں پھیل سکتے ہیں۔ درد سوئیاں چبھنے کے سے، بھالے لگنے کے کبھی وہاں اور کبھی یہاں ہوتے ہیں۔ گردوں کے مقام میں بلبلے اٹھنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس جسم کے کسی حصہ میں پایا جا سکتا ہے مگر زیادہ تر گردوں ہی کے مقام پر ہوتا ہے۔

دن میں نیند کا غلبہ اور کھانے کے بعد نیند کا غلبہ ہوا کرتا ہے۔ سواری کے بعد گردوں کے مقام پر کمزوری کا زیادہ احساس ہوا کرتا ہے۔ یہ دوا زیادہ تر صفراوی مزاج والوں کے لیے یا ان مریضوں کے لیے جن میں گردوں اور مثانہ کی تکالیف پائی جائیں، زیادہ مفید ہوتی ہے۔

یہ دوا زیادہ تر موٹے تازے آدمیوں پر جو اچھا کھاتے پیتے ہوں، اثر کرتی ہے۔ ان میں برداشت کی طاقت کم ہوتی ہے۔ بے حد سستی اور کسی کام

کی رغبت نہ ہو' چلنے کے بعد غشی کی حد تک کمزوری پسینے اور جسم کے اوپر کے حصہ میں حدت کے ساتھ چہرہ زرد' ٹھنڈا اور کھنچا ہوا اور تنفس میں دقت' علامات جلد جلد تبدیل ہوتی ہیں۔ درد اپنی جگہ اور نوعیت بدل لیتے ہیں۔ پیاس' کیے بعد دیگرے پیاس نہ ہونے کے ساتھ بھوک کا جاتے رہنا' مزمن گٹھیاوی مریض۔

علامات

دماغ: بے پروائی' بدمزاجی' زندگی سے بیزاری' غمگینی اور رونے کی رغبت۔ مغرب کے وقت (شام کے وقت) تمام اشیاء کا اپنے اصلی قد سے چھوٹا معلوم ہونا۔ دماغی کام کرنے سے تھکاوٹ محسوس ہونا۔ خصوصاً صبح کے وقت' دماغی محنت مشکل ہو اور اس میں بے حد یکسوئی کی ضرورت ہو۔ ذرا سے خلل سے بھی خیالات کا تسلسل قائم نہ رہے۔ مریض کسی سے بات چیت کرنا نہ چاہے' ہر چیز اپنے قدرتی قد سے دوگنی دکھائی دے۔

سر: چکر' گرنے کے خدشہ کے ساتھ' جھکی ہوئی حالت میں' اٹھتے وقت' غشی کے دورے کے ساتھ۔ سر میں بھاری پن خصوصاً جھکا ہوا ہو۔ پیشانی میں سوئیاں چبھیں۔ پیشانی اور آنکھ کے گڑھوں میں پھٹن محنت سے اور کھانے کے بعد سر میں حدت۔ گھومنا' یہ احساس کہ سر بڑا ہوتا جا رہا ہے۔ (سی سی فوگا) پیشانی اور کنپٹیوں میں چیرنے والے درد عموماً اپنی جگہ بدلا کرتے ہیں۔ (پلساٹیلا) داہنی کنپٹی میں ٹھنڈک کا احساس' درد سر کا حرکت سے زیادہ ہو جانا اور کھلی ہوا میں کم ہو جانا۔ سرخ' چھوٹے چھوٹے دانے پیشانی پر اور رخساروں پر۔ سر میں اس امر کا احساس کہ کوئی تنگ ٹوپی تمام کھوپڑی پر منڈھی ہوئی ہے۔ گدی میں اور پیٹھ پر جاڑا' پیشانی کا درد سر' کھوپڑی پر سوزش پیدا کرنے والی خارش اور سوئیاں چبھنا جو کھجلانے پر اپنی جگہ بدل جائیں۔

آنکھ: آنکھوں میں درد اور جلن' مصنوعی روشنی میں پڑھنے سے آنکھوں میں درد کا احساس۔ آنکھوں میں جلن اور خشکی آنکھوں میں پپوٹوں اور پتلیوں میں کھجلی۔ آنکھوں میں بلبلے اٹھنے کا احساس' سورج کی روشنی کو برداشت نہ کرسکنا۔ آنکھوں میں دباؤ' آنکھوں سے تیز گولی لگنے کے سے درد دماغ کو جائیں یا کنپٹیوں سے آنکھوں میں آئیں۔ بعض اوقات یہ درد آنکھوں سے بازوؤں میں جائیں۔ بائیں آنکھ میں پھٹن خصوصاً پپوٹوں میں پپوٹوں کے درمیان ریت کا احساس۔ اندرونی کویے میں خشکی اور کسی غیر جسمانی چیز کا احساس۔ پپوٹوں پر خارش' جلن اور ٹیس۔ آنکھوں میں ٹھنڈک کا احساس جیسے سرد ہوا سے ہو۔ آنکھوں کو بند کرنے پر پانی بہنے کے ساتھ موم بتی کی روشنی میں پڑھتے وقت پپوٹوں میں پھڑکن۔

کان: کان کے اندر اور دوسرے حصص میں گولی لگنے کا سا تیز درد کانوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ کانوں میں ٹھنڈک اور بلبلے اٹھنے کا احساس کانوں کے نیچے یا باہر کی طرف ڈلی کے برابر گلٹی جو ظاہر میں بڑھا ہوا غدود معلوم ہوتی ہے' کان میں بند ہونے کا احساس دباؤ کے ساتھ آنکھوں میں پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد' بیرونی کان پر چھوٹے چھوٹے دانے اور گانٹھیں جن میں چھونے سے درد ہو۔

ناک: ناک میں خشکی' نزلہ' رطوبت زرد' پتلی' پھر سفیدی مائل یا زردی مائل گاڑھی خصوصاً صبح کے وقت نتھنوں میں سرسراہٹ' بائیں نتھنے سے خون کے قطرے ٹپکیں۔

چہرہ: چہرہ پیلا' لٹی کا سا' رخسار کھنچے ہوئے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (آرسنک' چائنا' سیکیل' سلفر) کھلی ہوا میں جانے پر احساس جیسے چہرہ پر ٹھنڈی بوندیں پانی کی پڑ رہی ہوں۔ سر اور جبڑوں کی ہڈیوں میں سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے درد چہرے میں حدت اور جلن' رخساروں میں سرخی کے ساتھ۔ رخساروں کی اندرونی جانب نیلگوں' منہ کے گرد' ٹھوڑی پر اور اوپری ہونٹ میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہونٹوں میں جلن اور خشکی۔

منہ: دانتوں میں کھینچنے والے اور گولی لگنے کے سے درد اس احساس کے ساتھ کہ دانت لمبے ہو گئے ہیں۔ دانت کھلی اور ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں کر سکتے خصوصاً بعد دوپہر اور رات کے وقت۔ مسوڑھوں میں زخم، مسوڑھوں پر سفید بغیر درد کے چھوٹی چھوٹی گلٹیاں، مسوڑھوں کے سروں کا رنگ میلا اور سرخ مسوڑھوں میں سے خون' درد جیسے مسوڑھے پھٹ گئے ہیں۔ یا باہر کھنچے جا رہے ہیں۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد' زبان کو حرکت دینے سے اور چھونے سے درد۔ زبان کی نوک پر ورم اور سختی کا احساس زبان کی نوک پر درد کرنے والے سفید دانے ہونٹوں پر خشکی چپچپا اور روئی کی مانند تھوک کی کمی۔ منہ سے متعفن بو' منہ اور تالو میں خشکی اور چپچپاہٹ خصوصاً صبح کے وقت جس میں کمی کھانے کے بعد ہو۔

حلق: حلق میں پچر کا احساس' نرخرہ اور غدودوں کا ورم' سرخی اور احساس جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہے۔ گاڑھے زرد لیئی کے بلغم کا نکلنا۔ حلق میں خشکی (کھرکھراپن اور چھیلن) خالی نگلنے پر حلق میں شدید درد۔

معدہ: ذائقہ کڑوا' کھانے کے بعد تیزابی کڑوا مزہ' منہ میں خشکی اور پیاس۔ بھوک کا نہ لگنا۔ غذا بدمزہ معلوم ہونا۔ ناشتہ سے پہلے متلی مگر ناشتہ کے بعد متلی نہیں ہوتی۔ رات کے کھانے کے بعد متلی اور قے کی رغبت۔ کبھی ابکائیاں کبھی جماہیاں' معدے میں درد' ڈکار بغیر مزے کی' سینہ کا جلنا۔ بے حد پیاس کیے بعد دیگرے' پینے سے نفرت کے ساتھ کڑوی ڈکاریں۔ معدے میں دباؤ جیسے پھٹ جائے گا۔ نیز ڈنگ لگنے کے سے اور جلن دار درد۔ معدہ کے مقام میں جاڑا جو قے کے بعد جاتا رہے' فم معدہ میں نفخ۔

شکم: پتہ کے مقام میں شدید درد (چیٹیشیا) درد عموماً شکم کے بائیں جانب سے اکثر کمر کو یا گلہری کو یا جگر کو' یا تلی کو یا معدہ کو جاتا ہے۔ گلہریوں کے مقام میں کھنچاوٹ کا احساس جیسے آنت اتر گئی ہے۔ یہ کھنچاوٹ چلنے سے یا کھڑے ہونے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ چھوٹی آنت سے ریڑھ کی ہڈی کے

نزدیک گبھراچیرنے والا دردشروع ہوکر کمرکو جاتا ہے۔۔ داہنی گلہری پر رگوں کا ابھرآنا۔ بائیں طرف آتا ہے اور وہاں سے پیشاب کی نالی (مستورات کی) کے بائیں طرف تک پھیلتا ہے' گلہریوں میں دردتپکن اور گولی کا سا ہوتا ہے۔ جوکھڑے ہونے اور چلنے پر بڑھ کر خصیوں تک اور وہاں سے رانوں تک پہنچتا ہے۔ پتہ کے مقام پر سوئیوں کا چبھنا جس کی زیادتی دبانے سے ہو۔ پتہ کی نزلاوی کیفیت' قبض اور چہرے پر زردی کے ساتھ' تلی کے مقام میں اینٹھن کی سی سکڑن۔ درد شکم خصوصاً ناف کے گرد' شکم کی جلد میں خصوصاً ناف کے گرد۔سوئیوں کا چبھنا' پھٹن اور جلن۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ ہو چکنے کے بعد بہت دیر تک یہ احساس رہتا ہے کہ ابھی پاخانہ سے فراغت نہیں ہوئی ہے۔ یا مقعد میں درد ابھی بند ہوا ہے۔ بار بار پاخانہ کی حاجت' مبرز میں شدید سوزش ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مبرز کے گرد کے حصوں میں پھوڑے کا سا درد ہے۔ مبرز میں اور مبرز کے اردگرد سوزش رینگن کا احساس سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے کا سا درد۔ پاخانہ سخت سدے دار' بکری کی مینگنیوں کی طرح (چیلیڈونیم' اوپیم' پلمبم)۔ پتلے دست (آرسنک جائنا) بواسیر۔ پاخانہ سے پہلے پاخانہ کے دوران اور بعد میں سوزش پیدا کرنے والا درد پاخانہ سے قبل اور پاخانہ کے ساتھ شدید درد جیسے مبرز کی سکڑن سے ہو جس کی وجہ سے پاخانہ کے اخراج میں رکاوٹ ہو۔ مقعد کا ناسور خارش کے ساتھ اور اس کے ساتھ چھوٹی کھانسی اور سینہ کی تکالیف ہوں۔ مقعد کے گرد چھوٹے چھوٹے نملہ کے دانے۔

مثانہ: ایک یا دونوں گردوں کے مقام میں چیرنے والا' کاٹنے والا یا چبھنے والا درد۔ مثانہ میں سوزش پیدا کرنے والا درد (اکونائٹ' آرسنک' کینتھرس) گولی کا سا شدید درد گردوں سے مثانہ اور پیشاب کی نالی تک۔ پیشاب کی نالی میں کاٹنے اور سوزش پیدا کرنے والے درد (کنابس' سائیوا' کینتھرس) پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد اس امر کا احساس کہ پیشاب کچھ باقی رہ گیا ہے۔ زنانہ پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنا جو مثانہ سے شروع ہوں' پیشاب کرتے وقت رانوں اور جوڑوں میں درد۔ پیشاب میں پہلے زرد' ہلکے شفاف لیس دار رسوب مگر اس میں کوئی اور چیز تہ میں نہ بیٹھے یا پیشاب میلا گاڑھا جس میں لئی کا سا مقدار میں زیادہ آؤں گا یا سفیدی مائل مٹیالا سرخ' گوشت کے دھوؤں کا سا رسوب ملا ہوا۔ پیشاب چمک دار زرد (آرسنک) یا خون کا سرخ جس میں آؤں کا رسوب زیادہ مقدار میں ملا ہو۔ داہنے گردے میں تیز درد جو نیچے کی طرف مثانہ میں جائے۔ بائیں گردے میں کاٹنے والا درد۔ داہنے گردے میں پھاڑنے والا اور تپکن والا درد' پیشاب کی نالی میں کٹن اور جلن جس کی زیادتی اس وقت ہو جب مریض پیشاب کر رہا ہو۔

آلات تناسل مردانہ: منی کی نالی میں بھالے لگنے کا سا اور کھینچنے والا درد جو خصیوں تک آئے (کیمیلس' ہیمیلس' مرک' پلساٹیلا) منی کی نالی میں سوزش پیدا کرنے والے' ٹیس مارنے والے یا سوئیاں لگنے کے سے درد آلات تناسل کی کمزوری (کیپسیکم) خواہش دبی ہوئی۔ جماع کے دوران حظ تھوڑے عرصہ کے لیے اور بہت کم' انزال بہت جلد ہو۔ بیرونی آلات میں درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ میں جلن یا پھوڑے کے سے درد کا احساس' چھونے سے درد کرے۔ حیض مقدار میں کم درد کرنے والا حیض کا خون مٹیالے رنگ کا یا آؤں ملا۔ خواہش نفسانی رکی ہوئی' شہوت بہت دیر سے ہو اور جماع کے دوران شرمگاہ میں کٹن ہو اور سوئیاں چبھیں۔ تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان جس سے بے حد کمزوری ہو۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی' غدودوں میں درد یا ورم کے ساتھ حلق میں پھٹن خصوصاً بائیں جانب تنفس میں دقت بہنے والے زکام کے ساتھ خصوصاً رات کے وقت حجرے میں تھوڑی (بدگوشت) اندر سانس کھینچنے پر کندھوں کے درمیان سوئیاں چبھیں جو پیٹھ سے سینہ کی طرف آئیں۔ زینہ چڑھتے وقت تنفس میں دقت' بازو اٹھانے سے سانس میں رکاوٹ۔ چھوٹی خشک کھانسی سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ' سینہ میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد' سینہ میں پھٹن خصوصاً بائیں جانب۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں چوٹ کا سا درد' اکڑن اور لنگڑے پن کے ساتھ۔ اپنی جگہ سے دقت سے اٹھ سکنا (رسٹاکس) کمر اور گردے کے مقام میں وزن اور درد بعض وقت سن ہو جانے' پھول جانے' گرمی' اکڑن اور لنگڑا پن کے احساس کے ساتھ بعض وقت یہ درد ٹانگوں میں آتا ہے۔ رانوں میں کھینچنے والا اور بھالے مارنے کا سا درد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے جگہ پک رہی ہے' ایسے درد کی زور سے دبانے سے زیادتی ہوتی ہے' گردن اور پیٹھ میں سوئیاں چبھیں جس کی زیادتی تنفس سے ہو۔ کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان اور ریڑھ میں پھٹن۔ درد کمر جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی یا لیٹی ہوئی حالت میں خصوصاً صبح کے وقت جاگنے پر۔

اعضاء: ہاتھوں اور پاؤں میں چیرنے' سوئیاں لگنے اور تپکن کے درد یا چوٹ کے سے درد۔ داہنے کندھے میں بائی کے اور فالج کے سے درد (پلساٹیلا' روڈو ڈنڈرن) بائیں آنکھوں پر سوئیاں چبھنے کے ساتھ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے اعصابی درد' انگلیوں کے جوڑوں کے ورم کے ساتھ کندھے کے جوڑ میں کسی زندہ چیز کا احساس خصوصاً آدھی رات کے وقت بغل میں خارش' ٹیس اور جلن۔ کندھوں میں پھٹن' ہر ایک کہنی کی نوک پر چھوٹا سا دانہ جو کھجلانے کے بعد بہت متورم ہو جائے۔ ہاتھ کی محنت کے بعد کلائی میں درد۔ بازوؤں میں کوٹنے پیٹنے جانے کا سا درد' وہ کمزور اور لنگڑے محسوس ہوں۔ رانوں میں درد جس کی زیادتی موسم کی تبدیلیوں سے ہو۔ گلہریوں سے رانوں تک وریدیں پھول جائیں۔ گھٹنے کے خلا میں کھنچاؤ جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ گھٹنے میں تھکاوٹ' کوٹنے پیٹنے جانے اور لنگڑا پن کا احساس۔ پنڈلی میں اینٹھن'

پنڈلی کی ہڈی میں پھاڑنے جانے اور لنگڑا پن کا احساس۔ پنڈلی میں اینٹھن' پنڈلی کی ہڈی میں پھاڑنے والا درد۔ جب کھڑا ہو ایڑیوں میں درد جیسے زخم ہوگئے ہوں' ٹانگوں کا لاغر ہو جانا۔

مخصوص خواص: اعضاء میں کھینچے' گولی لگنے' کترنے کے سے درد یا تھکاوٹ کے درد جو حرکت کرنے سے بڑھتے ہیں۔ بلبلے اٹھنے یا بلبلے اٹھ کر سوئیاں چبھنے کے سے درد بعض حصص میں فالج کی سی کمزوری حد سے زیادہ سستی جو چلنے سے ایک جگہ زیادہ وقت تک کھڑا رہنے سے پیدا ہوتی ہے۔ تھوڑی سی محنت سے کمزوری کا احساس معمولی کمزوری سے بھی رعشہ ہوسکتا ہے' کمزوری جیسے غشی کے بعد ہو چکر کے ساتھ کچھ دور چلنے سے یا کچھ دیر کھڑے رہنے سے چلنے کے بعد غشی کا دورہ خون اور پسینہ کے بلبلے اٹھنے کے احساس کے ساتھ مگر یہ احساس صرف جسم کے اوپر والے حصہ میں ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں منہ پیلا رخسار کھنچے ہوئے ہوتے ہیں اور لیٹ جانے پر سینہ میں تنگی محسوس ہوتی ہے۔ گاڑی میں چڑھنے سے کمزوری' جلد کے اندر گلٹیوں کا بڑھنا۔

جلد: تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے چیچک کے سے دانے' سرخ' چھونے سے سوزش' خارش کرنے والے درد کرنے والے ان کا رنگ بعد میں مٹیالا ہو جاتا ہے۔ جلد کے اندر سخت گلٹیاں' مہاسے' چنے' اکوتہ کے ورم کے بعد جلد کی بد رنگی' جلن پر جلن' خارش اور ٹیس جس کی زیادتی کھجانے سے اور کئی ٹھنڈی چیزیں لگانے سے ہو وریدیں پھول جائیں۔ چھوٹے چھوٹے دانے جو عموماً اکیلے ہوتے ہیں اور بعض اوقات کئی ایک دانے ایک جگہ پر۔ یرقان' زرد سخت پاخانوں کے ساتھ' یا مقدار میں زیادہ سوزش پیدا کرنے والے اور پانی کے دستوں کے ساتھ۔ ہاتھوں اور مقعد کا اکوتہ۔

نیند: تمام دن نیند کا غلبہ خصوصاً صبح کے وقت بعد دوپہر اور رات کا کھانا کھانے کے بعد بے آرامی کی نیند' جلد میں سوزش اور خارش کی وجہ سے یا پریشان کن خواب کی وجہ سے آرام نہ دینے والی نیند۔ صبح دو اور تین بجے نیند کا اچاٹ ہو جانا۔ سر میں درد پیاس کے ساتھ اور بعد میں نیند کا نہ آنا' بار بار جاگ پڑنا اور تھکاوٹ جیسے نیند نہ آنے سے ہوئی ہو۔

بخار: رات کا کھانا کھانے کے پہلے لرزہ اور کبھی کھانا کھانے کے بعد پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے' منہ خشک اور چپچپا اور معدہ میں بائیں طرف درد۔ صبح کے وقت پیٹھ میں' رانوں میں' بازوؤں میں' سردی اور لرزہ بعد میں بخار اور بخار کے ساتھ چکر' سر میں شدید درد' حلق میں پھوڑے کا سا درد۔ تیسرے دن پسینہ جس میں پیشاب کی سی بو آتی ہے۔ بعد دوپہر ہاتھوں اور سر میں گرمی جو مسلسل کئی روز تک رہتی ہے۔ بعد دوپہر پیاس اور منہ میں خشکی نبض سست اور کمزور یا بھری ہوئی سخت اور تیز۔ جاڑا جیسے ہڈیوں میں ہے' جلد میں گرمی کے ساتھ۔ جسم ٹھنڈا' چہرے پر حدت کے ساتھ جو گیارہ بجے صبح شروع ہو۔ بخار اور پسینہ کی رغبت رات کے وقت۔

کمی اور زیادتی: حرکت کرنے سے' کھڑے ہونے سے' تکلیف بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس سے پیشاب کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں یا پیدا ہو جاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایلوز انم ٹارٹ' آرسنک' کلکیریا کارب' کلکیریا فاس (مبرز میں ناسور' سینہ میں تکلیفات خصوصاً عمل جراحی کے بعد) لیکیسس' کاربوویج' کیموملا' چائنا' لائیکوپوڈیم' ریوم' نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' نکس وامیکا' پلساٹیلا۔

مبرز میں جلن اور کاٹنے چبھنے کا سا درد: لائیکوپوڈیم' تھوجا۔ اندھیرے سے نفرت۔ سٹرامونیم' امونیم میور' کلکیریا' کاربوانیملس' سٹرونشیم' ولیریانہ قدم رکھنے پر پاؤں میں درد۔ سانکیمن۔ اس دوا کا اثر کیمفر اور بیلاڈونا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا اکونائٹ کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ لائیکوپوڈیم سے اس دوا کا اثر بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا برائی اونیا' کالی بائیکرام' رسٹاکس اور سلفر کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

بریٹا آئیوڈیٹم (Baryta Iodatum)

Chemical Symbol: $Ba_{12}2H_2O$ 427.24
Synonyms: Iodide of barium.
Tincture: 1/10 in dilute alcohol.

بیریم آئیوڈائڈ کی تکلیفات صبح کے وقت' قبل دوپہر' شام کے وقت آدھی رات کے بعد ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں اور ٹھنڈی ہوا میں اپنے آپ کو مریض بہتر محسوس کرتا ہے۔ لیکن برخلاف اس کے مریض کو بہت جلد زکام ہو جاتا ہے جس کی زیادتی سردی میں اور مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔ کئی حصوں میں ورم عضلات کے فعل میں تشنج ہوتا ہے۔ کھانے کے پہلے' روزہ رکھنے سے' کھانے کے بعد مریض اپنے آپ کو تکلیف میں پاتا ہے مگر کچھ علامات کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔ دبلا پن' سوکھنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ محنت سے بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں' غشی کے دورے ہو جاتے ہیں۔ تمام جسم میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس اور بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ خون آسانی سے جاری ہو جاتا ہے۔ بہت سے حصوں میں نیز غدودوں میں سختی آجاتی ہے۔

سستی مگر مسلسل لیٹنے سے مریض کو آرام ملتا ہے' چت لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بستر پر لیٹنے سے کچھ علامات بڑھتی ہیں' حیض سے پہلے اور دوران حیض مریضہ اپنے آپ کو بہتر محسوس نہیں کرتی۔ حرکت سے علامات بڑھتی ہیں۔ ہڈیوں میں اور غدودوں میں درد ہوتا ہے۔ درد عام طور پر پھوڑے کے سے اور سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں۔ ٹانگوں میں درد چیرنے والے ہوتے ہیں۔ تمام جسم پر تنکپن پائی جاتی ہے۔ نبض تیز بھری ہوئی سخت مگر چھوٹی ہوتی ہے۔ مریض درد کے لیے بہت ذکی الحس ہوتا ہے۔ چھونے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ کپکپی اور اینٹھن بھی پائی جاتی ہے چلنے سے تمام تکلیفات بڑھ

جاتی ہیں۔ عام طور پر مریض گرمی میں' گرم مکان میں' گرم ہو جانے سے تکلیف پاتا ہے اور حیض کے دوران اعصابی کمزوری بڑھتی ہے چلتے وقت کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

یہ دوا موٹے آدمیوں کے لیے اور موٹے آدمیوں کی تکلیفات کے لیے مفید پائی جاتی ہے۔ آج تک اس دوا کو محض تجربہ کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے مگر اب حال ہی میں اس کی پورے طور پر آزمائش ہوئی ہے' یہ دوا بریٹا کارب اور آئیوڈیم سے ملتی جلتی ہے۔ جہاں ہر دو ادویہ کی علامات پائی جائیں' یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

یہ دوا نظام جاذبہ پر اثر کرتی ہے اور خون کے مفید اجزاء کو بڑھاتی ہے۔ کنٹھ مالا' غدودوں میں سختی خصوصاً حلق کے۔ آشوب چشم گردن کے غدودوں کے بڑھنے اور نشوونما کے رک جانے کے ساتھ۔

علامات

دماغ: غصہ' پریشانی' آدمیوں کی صحبت سے نفرت' یکسوئی قلب میں دقت' دماغی پریشانی' بزدلی' توہمات (مثلاً مرے ہوئے لوگوں کا دیکھنا' خوبصورت اشیاء کا دیکھنا) کند ذہنی' شیطان کا اور لوگوں کا ڈر' حافظہ کمزور' بھولنے والا' جلد بازی بے صبری' ارادہ کا کچا' لاپروائی' زیادہ بولنا اور چڑچڑاپن' مزاج کا جلد بدلنا' بے چینی' غمگینی اور رونا۔ شوروغل کا برداشت نہ کرسکنا۔ ایک جگہ بیٹھ کر گزشتہ واقعات کا خیال کر کے رونا۔ لیٹنے سے' جھکنے سے' چلنے سے چکر۔

سر: سر کا ٹھنڈا محسوس ہونا' سر میں بھاری پن' درد سر صبح اٹھنے پر' قبل دوپہر بعد دوپہر کھلی ہوا میں درد سر یا کم ہو جاتا ہے یا زیادہ۔ درد سر کی بال باندھنے سے زیادتی' شوروغل سے' چلنے سے اور گرم مکان میں درد کی زیادتی۔ پیشانی میں درد' داہنی طرف آنکھوں پر' گدی میں اور کنپٹیوں میں گولی لگنے کا سا' سر میں سوئیاں چبھنے کا سا درد' چاند پر پھاڑنے کا سا درد۔ کھوپڑی پر پسینہ' پیشانی اور کنپٹیوں میں تپکن۔

آنکھ: آشوب چشم' آنکھوں میں خارش' پتلیوں پر جالا۔ آنکھوں میں درد' روشنی سے' آنکھوں میں ریت کا احساس روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا۔ پتلیاں پھیلی ہوئیں آنکھوں اور پپوٹوں میں سرخی' بینائی دھندلی ایک کے دو دیکھنا۔

کان: کانوں سے پیپ کا سیلان' کانوں میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس۔ کانوں میں چباتے وقت آوازیں۔ کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں۔ گھنٹے بجنا اور گرج کی آوازیں۔ کانوں میں درد کانوں میں بندش کا احساس قوت سامعہ کی تیزی یا بالکل کمی۔

ناک: نزلہ' رطوبت خون کی مقدار میں زیادہ سخت رطوبت' گاڑھی زرد' ناک کی سرخی' ناک میں خشکی' کھانسی کے ساتھ پتلا زکام' ناک چھینکنے سے نکسیر' رات کے وقت ناک کی بندش' ناک میں درد اور ناک کی جڑ میں درد' ناک میں ورم اور سرخی بار بار چھینکنا۔

چہرہ: ٹھنڈا' متورم' سرخ' ہونٹ نیلے' چہرہ بعض وقت زیادہ سرخ چہرہ کھنچا ہوا' سوکھا ہوا' چہرے پر اور ناک پر پھوڑے اور پھنسیاں۔ چہرے پر اور تھوک کے غدودوں میں درد' نچلے جبڑے کے تھوک کے اور حلق کے اندرونی غدودوں کا متورم ہونا۔

منہ: مسوڑھوں سے خون آنا' زبان پھٹنا' مسوڑھے دانتوں سے چھوٹ جاتے ہیں اور دانت ہلنے لگتے ہیں۔ صبح کے وقت منہ میں خشکی' منہ میں متعفن بلغم' زبان پر سوزش اور مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد' رال ٹپکنا' مسوڑھوں کا ورم' ذائقہ برا سا کڑوا یا کھٹا' دانتوں میں کھینچنے والا بھالے لگنے کا سا درد۔

حلق: خشک' سکڑی ہوئی' غدود بڑھے ہوئے حلق میں جھلی پڑی ہوئی۔ خالی نگلنے پر حلق میں درد اور جلن نگلنے میں دقت' گردن کے غدود متورم اور سخت۔

معدہ: بھوک ندارد یا حد سے بڑھی ہوئی حد سے زیادہ کو کھانے سے جسم دن بدن سوکھتا ہو۔ غذا سے نفرت' معدہ میں خالی پن' ڈکار خالی کھٹی' منہ سے پانی آنا' معدہ میں ابھار اور دل جلنا' کھانے کے بعد بھاری پن' بدہضمی ہچکی کے ساتھ متلی' شکم میں ورم' کھانے کے بعد معدہ میں درد اینٹھن' معدہ میں کھنچاؤ' پیاس حد سے زیادہ نہ بجھنے والی' قے صفراوی یا پانی کی سی۔

شکم: شکم میں ابھار' شکم کے غدودوں کا بڑھ جانا۔ ریاح' گھڑگھڑاہٹ' شکم میں درد' کھانے کے بعد' حیض کے دوران حیض سے پہلے' گلہریوں کے مقام پر ناف کے مقام پر درد' اینٹھن پیدا کرنے والا اور کاٹنے والا۔

پاخانہ اور مبرز: قبض' پاخانہ مشکل سے ہونا' سخت سدے دار' مبرز کی کمزوری کی وجہ سے پاخانہ کا نہ ہونا۔ دست زرد' پتلے' زیادہ ریاح کے ساتھ بیرونی مسے' مبرز میں خارش' مبرز میں پاخانہ کے بعد جلن' درد اور مروڑ' پاخانہ کی بے سود حاجت۔

مثانہ: پیشاب کا رک جانا' رات کے وقت پیشاب کی بار بار خواہش' پیشاب کا از خود نکل جانا' مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا' پیشاب کی زیادتی۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں سختی' قوت ایستادگی کا نہ رہنا' جریان۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی۔ سیلان الرحم' خون ملا حیض سے پہلے حیض میں زیادتی درد کرنے والا' تھوڑے دن رہنے والا' یار کا ہوا۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی میں بلغم' آواز کھرکھری' کمزور' بیٹھی ہوئی' تنفس تیز دم کشی کا سا' رات کے وقت سانس میں زیادتی' زینہ چڑھنے پر سانس میں دقت' سانس میں کھڑکھڑاہٹ' دم گھٹنا۔

کھانسی صبح کے وقت شام کو دم کشی کی سی' صبح کے وقت خشک' حجرے میں یا ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے کھانسی' دورے والی کھانسی' دم گھونٹنے والی کھانسی' صبح کے وقت' شام کو بلغم کا نکلنا۔ بلغم کا دقت سے نکلنا' بلغم کی زیادتی' بلغم نمکین لیس دار۔

سینہ کا نزلہ سینہ میں سکڑن' ہوا کی نالیوں کا اور پھیپھڑوں کی سوجن

(ذات الریہ' ذات الجنب) سینہ میں تنگی' سینہ میں درد' سینہ میں اور پستانوں میں سوئیوں کا چبھنا' دھڑکن پھیپھڑوں کا فالج۔

کمر: کمر میں درد اور سوئیوں کا چبھنا۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگیں پاؤں اور ہاتھ ٹھنڈے ہاتھ گرم' اعضاء میں بھاری پن' اعضاء میں خارش' بازوؤں اور انگلیوں کا سن ہونا' جوڑوں میں درد' گٹھیا کے سے درد جوڑ میں' رانوں میں اور گھٹنوں میں۔ گھٹنوں میں چیرنے والا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد' ہاتھوں میں ہتھیلیوں میں اور پاؤں میں پسینہ۔

نیند: خواب مباشرت' پریشانی کے۔

طاقت: نمبر 2 سے 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ اکونائٹ' لائیکوپوڈیم (گردن' بغلوں اور پستانوں کے غدودوں کا متورم ہونا) ایپس' ملفیکا' مرک ئیڈ کاربوائی ملس۔

بریٹا ایسی ٹیکا (Baryta Acetica)

Chemical Symbol: $Ba_2\ C_2H_4O_3H_2O$;273.43
Synonyms: Barium Acetate; Solution in distilled water.
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کا اثر بالکل ہی بریٹا کارب سے ملتا جلتا ہے اور جب بریٹا ایسی ٹیکا کی علامات پائی جاتی ہیں تو عام طور پر برٹیا کارب کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: بھول جانا' کسی بات کے متعلق تگ ودو میں پڑا رہنا۔

چہرہ: چہرہ پر لکڑی کے جالے کا سا احساس۔

اعضاء: تمام بائیں ٹانگ میں کھینچنے والا درد' رینگن' سوزش پیدا کرنے والی سوئیاں چبھنے کے ساتھ فالج۔

طاقت: نمبر 2 سے نمبر 30 تک۔

بریٹا سلفیوریکم (Baryta Sulphuricum)

Chemical Symbol: Basso.
Synonyms: Barium Sulphate.

بیریم سلفیٹ

اس دوا کی علامات صبح کے وقت' قبل دوپہر' بعد دوپہر' شام کو' رات کو' آدھی رات کو ظاہر ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے جس سے آرام محسوس ہوتا ہے اور کھلی ہوا میں دماغی علامات بہتر ہو جاتی ہیں۔ بہت سی علامات محنت سے اور زینہ چڑھنے سے پیدا ہوتی ہیں یا بڑھتی ہیں۔ جسم کے حصے فرداً فرداً سن ہو جاتے ہیں اور ان میں کانٹے چبھتے ہیں۔ عام طور پر نہانے سے' بند کمرے میں سردی لگ جانے سے ٹھنڈی ہوا سے' ٹھنڈے ہو جانے سے مریض اپنے آپ کو تکلیف میں پاتا ہے اور علامات ٹھنڈے ہو جانے سے بڑھتی ہیں' زکام جلد ہوتا ہے۔ حرارت غریزی میں کمی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے و مرطوب موسم میں تکلیف بڑھتی ہیں۔ مرگی کے دورے بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ خون کی نالیاں پھولی ہوئی' لاغری' کمزوری اور غشی عضلات پلپلے ہو جاتے ہیں جسم میں چیونٹیاں رینگنے اور بھاری پن کا احساس ہوتا ہے۔ غدودوں میں سختی آ جاتی ہے' یا ورم ہو جاتا ہے۔ قوت قبولیت میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔ جسم میں جھٹکے ہوتے ہیں' لیٹ جانے کی خواہش ہوتی ہے۔ علامات حیض کے دوران اور حیض کے پہلے نمایاں ہوتی ہیں۔ حرکت سے نفرت' ہڈیوں میں' غدودوں میں درد ہوتا ہے۔ یہ درد جلنے والا' جھٹکے دینے والا' دبانے والا۔ سوئیاں چبھنے والا۔ اور چیرنے والا ہوتا ہے' ایک طرف بغیر درد کا فالج اس میں دبانے سے درد پیدا ہو جاتا ہے۔ تمام جسم میں تھکن ہوتی ہے۔ یہ دوا جسم کے ایک جانب خصوصاً داہنی جانب اثر کرتی ہے۔

علامات

دماغ: شام کے وقت' رات کو' نصف شب سے پہلے' ڈر کے ساتھ' بخار کے ساتھ' مستقبل کے متعلق پریشانی ایسی چیزوں کی خواہش جس کی ضرورت نہ ہو' لوگوں میں بیٹھنے سے نفرت' یکسوئی قلب میں دقت' صبح کو' شام پراگندگی جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو' خوف شام کے وقت مجمع میں' موت کا' شیطان کا اور لوگوں کا' الفاظ کو بھول جانا۔ دماغی کمزوری' مخبوط الحواس کی طرح بے صبری' لاپروائی اور قوت ارادی کا نہ رہنا' شکی مزاج' نیند میں باتیں کرنا' غشی اور بے ہوشی کے دورے۔

سر: چکر کھڑے ہونے سے' چلنے سے اشیاء گھومتی نظر آتی ہیں۔ سر میں خالی پن کا احساس کھوپڑی پر دانے جن پر کھرنڈ جمے ہوں۔ بالوں کا گرنا' کھوپڑی پر خارش' سر میں درد' خصوصاً شام کے وقت' کھلی ہوا میں کمی ہو' کھانسنے سے' کھانے کے بعد گرم ہو جانے سے جھٹکے سے' چھینکنے سے' جھکنے سے موسم گرما میں' دھوپ میں' پیشانی میں درد سر' سر کے دونوں اطراف میں درد' سر میں دباؤ جیسے پیشانی شکنجہ میں دبائی گئی ہے۔ سر میں اور پیشانی میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

آنکھ: آنکھوں میں خشکی' پپوٹوں کا ورم' خارش اور پانی بہنا' آنکھوں میں درد خصوصاً روشنی سے یا غور سے دیکھنے سے۔ روشنی کا برداشت نہ کرسکنا' بینائی مدہم' دھندلی' آنکھوں کے سامنے چمک دار ستارے۔

کان: کانوں سے خونی رطوبت' کانوں کے پیچھے کھجلی' کانوں میں خارش' کانوں میں آوازیں بھنبھناہٹ کی' گھنٹے بجنے کی اور گرج کی' کانوں میں سوئیوں کا چبھنا' تپکن' قوت سامعہ میں کمی۔

ناک: ناک چھینکنے کی ہر وقت رغبت' نزلہ میں رطوبت' خون آمیز' مقدار میں زیادہ' بدبودار گاڑھی' زرد' ناک میں خشکی' ناک چھینکنے سے نکسیر' قوت شامہ بڑھی ہوئی۔

چہرہ: ٹھنڈا' چہرہ پر تشنج' ہونٹ خشک پھٹے ہوئے۔ تھوک کے غدودوں میں درد منہ کے اندرونی غدود بڑھ جائیں' متورم ہوں اور درد کریں۔

منہ: مسوڑھوں سے خون آئے۔ زبان پر سفیدی' منہ سے بدبو' زبان پر سوزش' تھوک بہنا' دانتوں میں درد' خصوصاً ٹھنڈی چیزوں سے ٹھنڈے پانی سے' کھانے سے اور گرم اشیا سے۔

حلق: حلق میں سکڑن' حلق میں خشکی' غدود بڑھے ہوئے۔ حلق سے بلغم کی کھنکھار' حلق اور غدودوں کا پرانا ورم' خالی نگلنے پر حلق میں درد' نگلنے پر غذا کی نالی میں اینٹھن' حلق کے غدودوں کا سخت ہو جانا۔

معدہ اور شکم: بھوک کبھی کم اور کبھی زیادہ' جلد سیر ہو جانا' خوراک سے نفرت' معدہ میں خالی پن کا احساس' ڈکاریں کھانے کے بعد کڑوی خالی' کھٹی پانی کی سی' منہ سے پانی بہنا' کلیجہ جلنا' ہچکی' ہاضمہ کمزور' معدے میں درد' کھانے کے بعد دباؤ' سکڑن۔ شام کے وقت نہ بجھ سکنے والی پیاس' تے صفراوی بلغمی' کھٹی پانی کی سی۔ شکم کا ریاح سے پھول جانا' شکم میں درد' صبح کے وقت کھانے کے بعد حیض کے دوران حرکت کرنے پر' دبانے پر اور پاخانے کے بعد۔

پاخانہ اور مبرز: قبض' مبرز میں کمزوری' پاخانہ مشکل سے ہو اور غیر تسلی بخش۔ سخت سدے دار دست' رات کے وقت سردی لگنے سے' زرد پانی کے سے' بدبودار ریاح' مبرز اور مقعد میں خارش' بواسیر میں خون آنا' بیرونی بواسیر کے سے مبرز پر مسلسل نمی' پاخانے میں کیڑے۔

مثانہ: پیشاب کا رک جانا' پیشاب کی حاجت مسلسل بار بار اور یکا یک' پیشاب کرتے وقت درد' رات کے وقت پیشاب کی زیادتی۔ رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے۔ پیشاب کی نالی سے سوزاک مواد کا سا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کا نہ ہونا' قوت ایستادگی میں کمی خصیوں کا سخت ہو جانا۔ فوطوں پر پسینہ' منی کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی کا بالکل نہ ہونا۔ حیض کم' جلد اور رکا ہوا۔ سیلان الرحم مقدار میں زیادہ' حیض سے پہلے شرمگاہ پر جلن۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی کا نزلہ' بلغم کی زیادتی کے ساتھ آواز بیٹھی ہوئی کھرکھری اور کمزور تنفس' تیز دم کشی کا سا۔ زینہ پر چڑھنے سے تکلیف' سینہ میں بلغم کا بولنا' دم گھٹنا' کھانسی صبح اٹھنے پر' شام کو' رات کے وقت' ٹھنڈی ہوا میں' کھلی ہوا میں' مرطوب ہوا میں' دم کشی کی سی' دم گھٹنے والی دورے کی سی' بولنے سے زیادتی۔ کھانسی حنجرہ اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ تکلیف دہ کھانسی' کالی کھانسی' بلغم صبح کو اور شام کو مشکل سے نکلے بلغم زیادہ کم' لیس دار زرد۔

سینہ: سینہ میں سکڑن' تنگی' سینہ پر آبلے' ہوا کی نالیوں کا پرانا ورم' پستانوں اور سینہ پر خارش' سینہ کی دیواروں میں درد۔

قلب: دھڑکن رات کے وقت۔

پیٹھ اور کمر: پیٹھ میں وزن کا احساس' پیٹھ پر خارش' پیٹھ میں حیض کے دوران اور حیض کے پہلے بیٹھنے سے درد' کمر میں شام کے وقت' حیض کے دوران اور حیض سے پہلے درد بڑھ میں جلن' کمر میں جلن' کمر میں ٹیکن۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے' گٹے جلیں اور درد کریں۔ ہاتھ اور انگلیاں پھٹی ہوئیں۔ ہاتھوں پر خشکی' ہاتھوں میں گرمی' بازوؤں میں اور ٹانگوں میں خارش' ٹانگوں میں جھٹکے' بازوؤں میں' ہاتھوں میں اور انگلیوں میں سن ہونے کا احساس۔ ٹانگوں میں کھنچاوٹ' گھٹنوں میں سوئیاں چبھنا' اعضاء میں پھاڑنے کے سے درد' گھٹنے میں' ٹانگوں میں' ہاتھوں میں' پاؤں میں' بھالے لگنے والے درد' بازوؤں میں بغیر درد کے فالج' ہاتھوں پر پسینہ' پاؤں میں بدبودار پسینہ' ٹانگوں پر زخم' ٹانگوں میں کمزوری۔

نیند: گہری نیند' خواب پریشان کن' ڈراؤنے' بدقسمتی کے' دل خوش کن' دیر سے نیند آنا' نیند میں بے چینی' بعد دوپہر شام کو کھانے کے بعد' نیند کا غلبہ' آدھی رات سے قبل بے خوابی۔

بخار: صبح کے وقت' قبل دوپہر' دوپہر کو' بعد دوپہر' شام کو' رات کو جاڑا' کھلی ہوا میں' معمولی سے جھونکے سے جاڑا' بیرونی سردی' لرزہ پیدا کرنے والا جاڑا' جسم کے ایک جانب خصوصاً بائیں جانب جاڑا۔ جاڑے کو گرم مکان میں آرام ملے۔ بخار شام کے وقت' رات کو یکے بعد دیگرے جاڑا اور بخار۔ پسینہ نصف شب کے بعد ٹھنڈا' متعفن' جسم کے فرداً فرداً حصہ پر۔

جلد: جلد پر جلن بعض وقت' بعض وقت ٹھنڈا پن' جلد کا پھٹنا' دانے جلنے والے' زرد رطوبت نکلے۔ خشک داد کے دانے یا خشک دانے جن میں کھجلی ہو' درد کریں۔ جلد کو کھاتے جائیں' کھجلانے کے بعد تکلیف بڑھے۔ کھجلانے کے بعد ٹیس' مکھی کا ڈنگ لگنے کے سے' جلد کے اندر چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔ رات کے وقت خارش' جلن' خارش اور رینگن' کھجلانے سے کوئی فرق نہ ہو۔ گرم بستر میں خارش اور ڈنگ لگنے کا سا درد کریں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: بریٹا اور اس کے مرکبات۔

بریٹا کارب (Baryta Carbonica)

Chemical Symbol: $BaCO_3$

Synonyms: Barium Carbonate

کاربونیٹ آف بیرم

یہ دوا بچوں اور بوڑھوں کے خنازیر کے لیے یا ان بچوں کے لیے جن کے قد چھوٹے ہوں اور اعضاء اپنی عمر کے مطابق نہ بڑھتے ہوں یا جن بوڑھے آدمیوں کے مزاج بالکل بچوں کے سے ہو گئے ہوں یا بوڑھے آدمی بہت موٹے ہو چکے ہوں یا وہ لوگ جن کو بہت جلد زکام کی شکایت ہو جاتی ہو اور نزلہ کی وجہ سے حلق متورم ہو جاتی ہو اور حلق میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو جاتا ہو یا نزلہ سے حلق کے غدود بڑھ جاتے ہوں' اکسیر ہے۔

اس دوا سے ایسے گومڑ جو بغیر کسی شریان سے تعلق رکھنے کے پیدا ہوئے

ہوں یا جن گومڑوں میں مٹی کی سی رطوبت بھری ہو اور ہاتھ لگانے سے پچ پچ کرتے ہوں' درست ہو جاتے ہیں۔

فالج اس دوا میں شروع سے آخر تک دیکھا جاتا ہے۔ مثلاً دماغی اور جسمانی فالج' دماغی فالج جو اس دوا میں دیکھا جاتا ہے۔ اس میں قوئ عقلیہ بہت کم اور محدود ہو جاتے ہیں۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے' مریض کو نہ تو دوسروں پر اعتبار ہوتا ہے اور نہ اس کو اپنے آپ پر بھروسہ' ناواقف آدمیوں سے اس کو ایک قسم کی نفرت سی پیدا ہو جاتی ہے' وہ ان کے ساتھ ملنا جلنا' یا بات چیت کرنا نہیں چاہتا۔ ہر دم اکیلا رہنا چاہتا ہے۔ غمگین پر لے درجے کا ہوتا ہے۔ روتا ہے اور بلاوجہ اپنی تقدیر کو کوستا ہے۔ حافظہ میں اس قدر کمزوری واقع ہو جاتی ہے کہ کچھ یاد نہیں رہتا۔ بچے اپنا سبق نہ تو پڑھ سکتے ہیں اور نہ یاد ہی رکھ سکتے ہیں۔

احساس جیسے دماغ سر میں ڈھیلا ہے۔ متلی کے ساتھ' جھکنے سے' بازو اٹھانے سے' بوڑھے آدمیوں کو چکر آتا ہے۔ صبح جاگنے پر دماغ اور چاند میں وزن اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ بچوں کا گنجا پن' درد اور گومڑ کو فائدہ کرتا ہے۔ کھوپڑی چھونے سے درد کرتی ہے۔ گدی اور گردن میں غدود بڑھ جاتے ہیں۔ منہ پر کھر کھرے خشک داد کے دانے ہو جاتے ہیں۔ منہ کا رنگ سیاہی مائل سرخ تمام چہرہ پر تناؤ سا محسوس ہوتا ہے جیسے انڈے کی سفیدی لگا کر خشک کر دی گئی۔ یا مکڑی کے جالے (بریٹا ایسی ٹیٹ) کا سا احساس چہرہ پر کنپٹیوں میں اور کھوپڑی پر ہوتا ہے۔ تھوک غدود بڑھ جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ قوت شامہ بہت تیز ہو جاتی ہے اور دیودار کے دھوئیں کی سی بو کا احساس ہوتا ہے۔ گلسوئے کے غدود اور نچلے جبڑے کے تھوک کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔

زبان بھی مفلوج ہوتی ہے۔ تھوک کا بہنا نیند کی حالت میں' رال ٹپکا کرتی ہے۔ ہاضمہ کمزور ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ اور سخت متورم شدہ شکم میں درد۔ معدہ میں پھوڑے کا سا درد۔ کھاتے وقت یہ احساس ہوتا ہے کہ گویا غذا زخمی جگہ کے اندر زبردستی گھس رہی ہے۔ یہ ان بچوں کے بار بار درد شکم کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے جو بچے جلد نہیں بڑھتے۔ شکم کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ بچے بھوکے ہونے پر بھی کھانا نہیں کھاتے' مبرز میں بھی درد ہوتا ہے' بواسیر کے مسے پیشاب اور پاخانہ کے وقت نکل آتے ہیں۔ قبض ہوتا ہے اور قبض میں پاخانہ سخت اور سدے دار ہوتا ہے اور بحالت قبض بواسیر کے مسوں میں درد اور جلن رہتی ہے۔ مقعد تر رہتی ہے اور اس میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

فالج کی یہ حالت آلات تناسل میں بھی پائی جاتی ہے۔ نامردی' فوطوں اور رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد اور نمی اور غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔ مستورات میں حیض سے پہلے نکسیر بہتی ہے۔ فالج کی حالت آلات تنفس میں بھی دیکھنے میں آتی ہے۔ مریض کو یہ احساس ہوتا ہے جیسے کہ وہ دھوئیں یا تمباکو کی اڑتی ہوئی خاک میں سانس لے رہا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اور کھانسی سے آواز بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ حنجرہ میں اور ہوا کی نالیوں میں بلغم بالکل بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ نزلہ میں دم گھٹتا معلوم ہوتا ہے اور بوڑھے آدمیوں کے پھیپھڑے بالکل مفلوج ہو جاتے ہیں۔ ان کے پھیپھڑے دھوئیں سے بھرے محسوس ہوتے ہیں۔ کھانسی دوروں کی قسم کی ہوتی ہے اور بجنسہ کالی کھانسی کی طرح حلق اور معدہ کی سرسراہٹ و کھر کھرے پن سے دورے اٹھا کرتے ہیں۔ یہ کھانسی شام سے آدھی رات تک بڑھ جاتی ہے۔ پاؤں پر ٹھنڈ لگنے سے' محنت سے' بائیں کروٹ لیٹنے سے' ٹھنڈی ہوا سے اور کھانسی کا خیال کرنے سے' کھانسی اٹھتی ہے۔

دل میں بھی عجیب بات دیکھنے میں آتی ہے۔ دھڑکن کے ساتھ دل میں درد' بائیں طرف لیٹنے سے' یا اس کے متعلق خیال کرنے سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ شدید اور زیادہ دیر تک رہنے والی دھڑکن' محنت سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ معمولی سی محنت سے مریض تھک جاتا ہے اور اس پر نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ دل کی تکالیف عموماً شریانوں کے پتلے پڑ جانے کی حالت میں ملا کرتی ہیں۔ ایسی حالت میں بریٹا کارب سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہو سکتی۔

پستانوں میں گومڑ اور گردن میں چربی کے گومڑوں کے لیے نیز گومڑوں کے متورم ہونے اور سخت ہونے کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ پیٹھ میں ٹپکن ایک نمایاں علامت ہے۔ کمر میں اکڑان اور تناؤ شام کے وقت خصوصاً بیٹھنے پر اس قدر سخت ہوتا ہے کہ مریض نہ تو اٹھ سکتا ہے اور نہ پیچھے کی طرف جھک سکتا ہے۔

غدودوں میں درد اور بغلوں کی گلٹیوں کا متورم ہونا۔ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔ پاؤں سے متعفن پسینہ پاؤں میں گٹے جن میں سوزش اور ڈنگ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں سوزش پیدا کرنے والے اور کھینچنے والے درد' اعضاء میں چیرنے کے سے درد سردی کے ساتھ عضلات میں تناؤ اور کھچاوٹ اور عضلات کا چھوٹا ہو جانا۔

جلد میں ناقابل برداشت تحریک اور سرسراہٹ' چبھنے کا احساس جس سے مریض رات کے وقت اکثر جاگ پڑتا ہے۔ جلد پر خارش اور پھوڑے کا سا درد اور مسے۔ تقریباً ہر حصہ میں سوزش پیدا کرنے والے درد' عام جسمانی درد' چھوٹے زخم پھٹ جاتے ہیں اور بہت درد کیا کرتے ہیں۔

خنازیری آشوب چشم' کنٹھ مالا کے مریض جن کے غدود پکنے کی طرف راغب ہوں اور مسوڑھوں سے جلد خون آئے۔ نتھنوں کی نالیوں کے پچھلے حصہ کی نزلاوی کیفیتیں بار بار نکسیر کے ساتھ۔ یہ دوا بعض اوقات ان جوانوں کی بدہضمی کی شکایات میں مفید ہے جنہوں نے مشت زنی کی ہو اور جن کو جریان اور احتلام کی شکایات ہوں اور ان کے ساتھ قلبی کمزوری اور دھڑکن موجود ہو۔

شریانوں میں ریشے دار گانٹھیں' خون کی نالیاں نرم پڑ کر خون کے دباؤ

سے پھول جائیں اور بعد میں ان کی دیواروں کے کمزور پڑ جانے اور خون کی زیادتی کی وجہ سے پھٹ کر سکتہ کا موجب بنیں۔ چھوٹی خشک تکلیف دہ کھانسی خصوصاً گلے کے غدودوں کی تکالیف کے ساتھ پاؤں کے پسینہ کے دب جانے سے تکالیف (سلیسیا)

علامات

دماغ: بہت جلد بھول جانا' یہ بھی مریض نہیں جانتا کہ ابھی وہ کیا بولا تھا۔ (انا کارڈیم' آرنیکا) دماغی اور جسمانی حد سے زیادہ کمزوری' بوڑھے آدمیوں کا بچوں کی سی باتیں کرنا' حافظہ کی کمزوری' حافظہ کی کمی' نہ بچہ یاد رکھ سکتا ہے' نہ پڑھایا جاسکتا ہے۔ (کلکیر یا فاس) اپنے اوپر بھروسہ کی کمی' اس کے برعکس پلاٹینا' اجنبیوں کا خوف' مریض خیال کرتا ہے کہ اس پر نکتہ چینی کی جارہی ہے یا اس کا مذاق اڑایا جارہا ہے۔ بچہ کھیلنا نہیں چاہتا' ڈر اور بزدلی۔ بوڑھے آدمیوں کا پاگل پن' غمگینی' پست ہمتی اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر غمگین ہو جایا کرے۔ اپنی تکالیف کے متعلق سوچنے سے تکالیف بڑھ جائیں۔ خیال کرے کہ اس کی ٹانگیں کاٹ دی گئی ہیں اور وہ گھٹنوں کے بل چل رہا ہے۔

سر: ان بوڑھے آدمیوں کو جن کی عادت بچوں کی سی ہوتی ہے۔ سکتہ' چکر شام کو درد سر۔ شور وغل سے خصوصاً انسانی آواز سے بڑھ جاتا ہے۔ پریشانی اور چکر خصوصاً صبح کے وقت۔

چاند کے نیچے دماغ میں گدی کی طرف بوجھ' جاگنے پر گردن کی اکڑن کے ساتھ' چاند پر دبانے والا درد جو تمام سر میں سے گزرتا ہے۔ یہ درد دھوپ میں کھڑے ہونے سے ہوا کرتا ہے سر کی چوٹی پر گنجاپن (زنکم) جس کروٹ مریض لیٹے اس کروٹ کی کھوپڑی درد کرتی ہے۔ کھجلانے سے یہ درد بڑھتا ہے۔ سر میں پپڑی خشک یا تر (کلکیر یا کارب' گریفائیٹس' ہیپر سلف' لائکو پوڈیم) کھوپڑی میں جلد کے اندر گومڑ' یہ گومڑ صرف ٹٹولنے ہی سے محسوس ہوتا ہے۔ ورنہ جلد برابر معلوم ہوتی ہے۔ دماغ ڈھیلا محسوس ہو' آنکھوں کے بالکل اوپر درد' کھوپڑی پر کھنچاؤ کا احساس جیسے جلد کھنچی ہوئی ہے۔ سر کی داہنی جانب میں مریض سوزش حدت محسوس کرے لیکن چھونے سے وہ ٹھنڈی ہو۔ سر جلد سردی کھا جائے۔

آنکھ: نظر کی کمزوری' آنکھوں کے سامنے جالی محسوس ہوتی ہے۔ (کاسٹیکم' فاسفورس) صبح کے وقت اور کھانے کے بعد' آنکھوں میں ورم خشکی کے احساس کے ساتھ۔ روشنی میں آنکھیں چندھیاتی ہیں' روشنی آنکھوں میں تکلیف دیتی ہے۔ اندھیرے میں آنکھوں کے سامنے چمکتے ہوئے ستارے۔ بڑھاپے کی وجہ سے بینائی میں کمزوری' آنکھوں میں گہرا دباؤ جس کی زیادتی نظر جما کر دیکھنے سے یا اوپر کی طرف اور اطراف دیکھنے سے ہو اور کمی نیچے کی طرف دیکھنے سے ہو۔ پپوٹے چپک جائیں' پتلیاں جلد جلد پھیلیں اور سکڑیں۔

کان: داہنے کان کے نیچے غدود متورم اور چھونے سے درد کریں۔ کانوں میں کھینچنے والے درد' کانوں میں خارش (سلفر) بھنبھناہٹ اور جھنکار کی آوازیں شام کے وقت جیسے زور سے آندھی چلنے کی آوازیں آتی ہیں اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں سننے میں تکلیف۔ چھینکتے وقت' نگلتے وقت یا تیز چلتے وقت (گریفائیٹس) کانوں میں گونج' داہنے کان کی ہڈیوں میں پھاڑنے والے درد سوراخ کرنے اور کھینچنے کے احساسات کے ساتھ' کانوں کے اوپر' کانوں کے پیچھے موٹا کھرنڈ' کانوں کے نیچے چھوٹی چھوٹی چپٹی دق کی گانٹھیں۔

ناک: ناک میں شدید خشکی' گاڑھی' زرد رطوبت کا آنا (اینٹمس) نزلہ' ناک اور اوپر کا ہونٹ متورم۔ بڑے پیٹ والے بچوں کا نزلہ (کلکیر یا کارب) اکثر نکسیر۔ چھینکنے سے دماغ میں درد پیدا ہوتا ہے۔ ناک میں دھوئیں کا احساس نتھنوں کے پنکھوں کے گرد کھرنڈ۔

چہرہ: چہرہ پیلا اور پھولا ہوا (آرسنک) چہرے پر مکڑی کے جالے کا کھنچاؤ (الیومنا' برومیم' گریفائیٹس' بریٹا ایسی ٹیٹ) جبڑوں کے جوڑوں میں درد' اوپری ہونٹ میں ورم جلن دار درد کے ساتھ۔

منہ: زبان کی نوک پر ٹیس اور سوزش پیدا کرنے والا درد تیز زبان کی نوک پھٹی ہوئی اور درد کرنے والی' بوڑھے آدمیوں کی زبان کا فالج اور بولنے کی قوت نہ رہنا (کاسٹیکم' جلسی میم) منہ چھوٹے چھوٹے دانوں سے بھر جاتا ہے۔ خصوصاً تالو اور گالوں کے اندرونی حصہ' منہ میں گاڑھے بلغم کی زیادتی' منہ میں خشکی اور پیاس (اکونائٹ' آرسنک' برائی اونیا) مزہ برا سا روزانہ' صبح کو زبان سیلی اور ذائقہ کھٹا دانتوں سے اکثر زیادہ خون کا بہنا۔ تھوڑا سا کھانے کے بعد مریض اتنی کمزوری محسوس کرتا ہے کہ وہ چبا نہیں سکتا۔ بوسیدہ دانت میں حیض سے قبل یا سردی سے درد' درد دانت کھینچنے والا اور تپکن والا درد دانت جس کی زیادتی اس کے متعلق سوچنے سے ہو اور جب توجہ کو دوسری جانب لگایا جائے درد غائب ہو جائے۔ نیند کی حالت میں منہ سے ناقابل برداشت بو جو مریض کا محسوس نہ ہو۔

حلق: نگلتے وقت حلق میں ٹیس' اکثر نگلتے وقت ہوتی ہے۔ غدودوں کا ہر نزلہ کے بعد متورم ہونا۔ پکنے کی طرف راغب ہو جانا۔ (ہیپر سلفر) غدودوں کی پرانی سختی (کلکیر یا کارب) حلق میں سکڑن نگلتے وقت پچر کا احساس (بیلا ڈونا' کالی بائیکرام' ہیپر سلف) رات کو کھانا کھانے کے بعد بیٹھنے اور لکھتے وقت دم گھٹنے کے دورے اس احساس کے ساتھ کہ غدود اندر کی طرف پھیل گئے ہیں اور وہی سانس میں رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں۔ اس امر کا احساس کہ بہت باریک پتہ حلق کے اندر پھنسا ہوا ہے۔ یہ احساس جاگنے پر صبح کے وقت ہوا کرتا ہے۔ حلق کے غدودوں کا ورم اور ان میں سختی (آرام' کلکیر یا کارب' آئیوڈیم' نیٹرم کارب' رسٹاکس) ہر ذرا سی سردی کے بعد پاؤں کے پسینہ کے بعد حلق کے غدودوں میں ورم نگلتے وقت احساس جیسے غذا کو پکی ہوئی جگہ سے زور کے ساتھ گھونٹنا پڑتا ہے۔ بوڑھے آدمیوں میں غذا کی نالی کا تشنج۔

معدہ: معدہ میں غذا کی خواہش ہوتی ہے مگر بھوک نہیں ہوتی۔ ڈکار ہچکی' قے'

مقعدے میں کمزوری کا احساس جو کھانے کے بعد کم ہو جاتا ہے۔ معدہ میں پتھر کا سا بوجھ (آرسنک برائی او نیا' مرک' پلس) اس بوجھ کا ڈکار سے آرام ہوتا ہے۔ معدہ میں ذکی الحس' ہر قدم پر درد کرتا ہے۔ پیاس منہ میں خشکی کے ساتھ لیکن پانی پینے سے سکون نہیں ملتا۔ گرم غذا کھانے سے کھانسی' سرد غذا کھانے سے مریض بہتر محسوس کرے۔

شکم: شکم میں ابھار اور سختی (آرسنک' مرک لیکیسس) اور درد کرتا ہے۔ بستر پر کروٹ بدلنے سے آنتیں ایک طرف سے دوسری طرف گرتی ہیں۔ شکم میں درد' شکم کے غدود بڑھے ہوئے۔ درد شکم کے دورے بھوک ہو لیکن کھانا نہ چاہے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ مقدار میں کم سخت اور گانٹھ دار جو بہت دقت سے خارج ہو۔ سردی لگ جانے کے بعد یکا یک نہ رکنے والی پاخانہ کی حاجت جس کے بعد پتلا پاخانہ ہو اور پاخانے کی حاجت پھر شروع ہو جائے۔ مقعد کے گرد جلن اور پھوڑے کا سا درد جیسے چھل گئی ہے۔ تنے ہوئے شکم کے ساتھ اکثر خون کا اخراج پیشاب کرتے ہوئے بواسیر کے مسے باہر نکل آئیں۔ مقعد سے رطوبت رسے' مبرز میں رینگن۔

مثانہ: پیشاب کی بے حد حاجت روکا نہ جا سکے۔ ہر دوسرے دن پیشاب کی مسلسل حاجت اور بار بار پیشاب کا اخراج۔ رات کے وقت زیادہ پیشاب آئے۔ حلق کے غدودوں کے ورم کے ساتھ گہرے زرد رنگ کا پیشاب' ہر مرتبہ پیشاب کرنے پر بواسیر کے مسے باہر نکل آئیں۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ: قوت باہ میں کمی (اگنس کاسٹس) مگر خواہش بڑھی ہوئی۔ اگریکس)۔ فوطوں اور رانوں کے درمیان چھیلن' فوطوں پر پسینہ' قبل از وقت نامردی۔

غدہ مذی بڑھا ہوا (تھوجا' ارجنٹم نائٹ' ڈیجی ٹیلس)۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں کم صرف ایک دن کے لیے۔ حیض سے قبل: درد دانت' مسوڑھوں میں ورم' درد شکم اعضاء میں ورم کے ساتھ' درد کمر حیض کے دوران پیڑو پر بوجھ اور کمر میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد۔

آلات تنفس: حجرے میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ دھوئیں میں سانس لی جا رہی ہے۔ (نیٹرم آرس' برومیم) یا تمباکو کی خاک سے۔ بوڑھے آدمیوں میں دم گھٹنے والا نزلہ یا پھیپھڑوں کا فالج کھانسنے پر سینہ میں پھوڑے کا سا درد (آرنیکا) شام کے وقت تنفس کے وقت کی وجہ سے پریشانی جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ اندر سانس کھینچنے پر سینہ میں سوئیاں چبھیں' آواز کا جاتے رہنا۔ پھیپھڑوں میں دھواں بھرا محسوس ہو۔ خنازیری بچوں میں مزمن کھانسی' غدودوں کے متورم ہونے اور حلق کے غدودوں کے بڑھے ہوئے ہونے کے ساتھ جس کی زیادتی ذرا سی سردی کھا جانے سے ہو۔ دورے والی کھانسی جو حلق اور فم معدہ میں۔ سرسراہٹ اور کھر کھرے پن سے پیدا ہو اور جس کی زیادتی شام سے آدھی رات تک' بائیں جانب لیٹنے سے زینہ چڑھنے سے یا جھکنے سے ٹھنڈی ہوا میں' کھانسی کے متعلق سوچنے سے اور کھانے سے ہو۔ رات کی کھانسی' سینہ بلغم سے بھرا ہوا۔

قلب اور نبض: قلب کے مقام میں دھڑکن اور پریشانی' خون کی نالیوں کا باریک ہو کر پھیل جانا۔ دھڑکن جب بائیں جانب لیٹا ہو' قلب کے مقام میں پھوڑے کے سے درد اور بے حد پریشانی کے ساتھ جس کی زیادتی اس کے متعلق سوچنے سے ہو' پاؤں کا پسینہ دب جانے کے بعد پیدا شدہ قلبی تکلیفات۔ نبض بھری ہوئی اور سخت۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور گدی کے غدودوں کا متورم ہونا (کلکیر یا کارب' کاربو ویج' آئیوڈیم) گردن میں سختی۔ کمر میں کھنچاؤ کا سا درد' گردن مزمن طور پر ایک طرف مڑی ہوئی۔ کمر میں درد' کمر میں کھینچنے والا درد جس کی زیادتی شام کو ہو جس کی وجہ سے مریض نہ تو اٹھ سکے نہ پیچھے کی طرف جھک سکے' ریڑھ میں کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں درد' بغلوں کے غدود کے متورم اور سخت ہونے کے ساتھ (سلیشیا) بازو کے بل سونے سے بازو سو جائیں بازوؤں میں چھوٹی چھوٹی جگہیں سن ہو جائیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں سن ہو جائیں' کسی کانٹے وغیرہ کے چبھ جانے سے انگلی کا پک جانا جس میں رات کے وقت ٹپکن ہو اور زخم پڑ جائے۔

تمام بائیں ٹانگ میں کھینچنے والا درد' گھٹنوں کے جوڑوں میں سوئیوں کا سا درد' پاؤں کا پسینہ بدبودار (نائٹرک ایسڈ' سیپیا' سلیشیا) زیادہ چلنے یا ناچنے کے بعد رات کے وقت ٹانگوں میں درد' کھڑی ہوئی حالت میں پاؤں کانپیں اپنے توازن کو قائم کرنے کے لیے کسی چیز کا سہارا لینا پڑے۔ تلوؤں کی سخت جلد میں چلتے وقت درد ہو۔ اعضاء میں سن ہونے کا احساس' جوڑوں میں درد' ٹانگوں میں جلن دار درد۔

مخصوص خواص: جسم میں تھکن اور بھاری پن' بوڑھے آدمیوں میں دماغی اور جسمانی کمزوری' ٹھنڈیا ہوا سے ذکی الحس (کوکولس' سیپیا' سلیشیا) ایک جانب جسم کے (زیادہ تر بایاں) متعفن پسینہ' بونا پن' دماغی اور جسمانی نشوونما میں کمی' تمام رات حدت کا احساس' پریشانی کے ساتھ۔

نیند: بوڑھے آدمی نیند میں باتیں کریں' نیند کے دوران تمام جسم کے عضلات میں اینٹھن تقریباً تمام رات پریشان کن خواب' اکثر رات میں کئی بار جاگ پڑنا' جاگنے سے گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہے اور تلوؤں میں چوٹ کا سا درد معلوم ہوتا ہے۔

جلد: گردن کے گرد چربیلے گومڑ' جسم میں جگہ جگہ سوزش اور کانٹے چبھنا' غدودوں کا متورم اور سخت ہو جانا (کلکیر یا' آئیوڈیم' ہیپر سلفر' گریفائیٹس) جلد میں تری اور درد مہاسے (تھوجا) پاؤں پر چھوٹے چھوٹے دانے جو پک جائیں اور جسم پر پھیل جائیں۔

بخار: جاڑا نہایت نمایاں جیسے ٹھنڈا پانی اس پر ڈال دیا گیا ہے جس کی کمی بیرونی گرمی سے ہو۔ جاڑے کے دوران پیاس' جاڑا چہرے یا قلم معدہ سے شروع ہوکر نیچے کی طرف پھیلے یا پاؤں سے شروع ہو۔ یکے بعد دیگرے جاڑا اور بخار دن کے دوران اکثر تمتماہٹ کے دورے رات کے وقت بخار' پریشانی کے ساتھ کمزور کردینے والے رات کے پسینے۔

کمی اور زیادتی: اس دوا میں سردمزاجی بہت ہے۔ کلکیریا کی طرح اس کے پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا سے' ٹھنڈے پانی سے' نہانے سے' مرطوب موسم میں گرم غذا سے' دھوپ میں (دردسر) گرم چولہے کے نزدیک (دردسر) علامات بڑھتی ہیں نیز بازو اٹھانے سے' دماغی جذبات سے' تکلیفات کے متعلق سوچنے سے لوگوں کی صحبت میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں' اکیلے رہنے سے ٹھنڈی غذا سے تکلیفات کم ہوجاتی ہیں۔

اس دوا میں بائیں حصہ پر زیادہ اثر ہوتا ہے۔ متعفن پسینے جسم کے ایک جانب زیادہ تر بائیں طرف ہوتے ہیں۔ درد والی کروٹ کے بل بائیں جانب لیٹنے سے کھانا کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد اتنی کمزوری آجاتی ہے کہ ہاتھ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ کمزوری یہاں تک بڑھ جاتی ہے کہ چبانا بھی دشوار ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 2x سے نمبر 200 تک۔ پرانے امراض میں ہزار اور اوپر کی طاقتیں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: الیومنا' انٹم ٹارٹ (پھیپھڑوں کا فالج) بیلاڈونا' کلکیریا کارب (خنازیر نزلہ وغیرہ) کلکیریا آیڈ (بڑھے ہوئے غدود) کاسٹیکم (فالج) کیموملا' چائنا' کونیم (بوڑھے آدمی) آئیوڈیم (غدود) لیکیسس' لائیکوپوڈیم (حلق کے غدود) مگنیشیا کارب' مرک (زکام غدود اور دست) نیٹرم کارب' فاسفورس' پلساٹیلا' سیپیا' (غدود' پاؤں کے متعفن پسینے مگر بریٹا کارب میں سلیشیا کی طرح سر میں پسینے نہیں ہوتے اور سلیسیا میں مریض اپنی مرضی کا مالک ہوتا ہے۔ برخلاف بریٹا کارب کے مریض میں ارادہ کی کمزوری ہوتی ہے) سلفر۔ اس کا اثر زائل کیا جاسکتا ہے انٹم ٹارٹ' بیلاڈونا' کیمفر' ڈلکامارا' مرک اور زنکم سے۔

معاون: سلیشیا' سورنیم' ڈلکامارہ' سلفر کے پہلے اور بعد بریٹا کارب استعمال ہوتا ہے۔ کلکیریا کے ساتھ کبھی نہ استعمال کرنا چاہیے۔

بریٹا میورٹیکا (Baryta Muriatica)

Chemical Symbol: $BaCl_2\ 2H_2O$; 244.32

Synonyms: Barium Chloride.

Solution: 1x and higher in distilled water.

کلورائڈ آف بیریم

بریٹا میورٹیکا کی علامات گو دوسرے بریٹا سے ملتی جلتی ہیں لیکن اس میں خاص بات ہے کیونکہ بریٹا میور میں تشنج خاص طور پر نمایاں ہوتا ہے۔ تشنج کے دورے گاہے گاہے ہوا کرتے ہیں جن کے ساتھ اعضاء میں بہت بے چینی پائی جاتی ہے۔

پاگل پن' خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ۔ خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ ساتھ ہر ایک قسم کا پاگل پن پیدا ہوجاتا ہے یا بڑھ جاتا ہے۔ کانوں سے بدبودار رطوبت' داہنی طرف کے جبڑے کے غدود (جو کان کے بالکل محاذ میں منہ کے اندر ہوتے ہیں) سخت اور متورم کانوں میں چباتے اور نگلتے وقت آوازیں کانوں میں بھنبھناہٹ اور سنسناہٹ کی آوازیں' بہرہ پن' منہ سے رال ٹپکنا اور منہ سے بدبو تھوک کے غدودوں کا متورم ہوجانا۔ حلق کے غدودوں کی بار بار تکلیف حد سے زیادہ بدہضمی۔ معدہ کے نیچے بائیں طرف سختی جس سے تنفس میں دقت کے دورے ہوتے ہیں۔ لبلبہ کا سخت ہوجانا' شکم میں پریشان کرنے والی تپکن۔

یہ دوا خنازیری مزاج کے بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔ جتنی یہ دوا گہرا اثر کرنے والی ہے اسی قدر اس کی طرف سے بے پروائی کی جارہی ہے۔ دماغ کمزوری' پاگل پن' بڑھے ہوئے غدود' خواہش نفسانی کی تحریک وغیرہ ایسی علامات ہیں جن کا علاج کرنا بغیر بریٹا میور کے ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ اگر ان علامات میں اعضائی کمزوری بھی شامل کردی جائے تو بریٹا میور کی مکمل تصویر بن جاتی ہے۔ غدود جاذبہ اور دوسرے غدودوں کی تکلیفات اس دوا کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ مریض کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن کھلی ہوا سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ عام جسمانی پریشانی اس کا ایک بڑا نشان ہے۔ تکلیفات مثلاً سانس کا رک جانا' دھڑکن اور کمزوری زینہ اترنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ سلفر کی طرح سے نہانا برداشت نہیں ہوسکتا۔ اس دوا سے نہایت سخت قسم کے مرگی کے دورے کے مریض صحت یاب کیے جاچکے ہیں کیونکہ تشنجی دورے اس دوا کا ایک خاص فعل ہے۔ تشنج دردسر کے ساتھ بہرہ پن کے ساتھ قے اور معدے میں جلن کے ساتھ۔ ان تشنجی دردوں میں بعض وقت مکمل ہوش قائم رہتا ہے اور بجلی کے سے صدمے لگا کرتے ہیں۔ خون کی نالیوں کا بھر جانا یا سوکھ جانا' غشی کے دورے' تکلیفات موسم خزاں اور موسم بہار میں بڑھتی ہیں۔ چیونٹیاں رینگنے کا احساس تمام جسم میں ہوتا ہے بلغمی جھلیوں سے اور زخموں سے خون بہتا ہے۔ غدودوں میں سختی اور ورم یہ دوا میں ایک مخصوص علامت پائی جاتی ہے۔

مریض اتنا سست ہوجاتا ہے کہ وہ لیٹنے پر مجبور ہوتا ہے۔ علامات حیض سے پہلے اور دوران حیض پیدا ہوتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں۔ بعض علامات حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ اندرونی حصص میں کاٹنے والے اور سوراخ کرنے والے دردوں کی کمی نہیں ہوتی اور نہ بیرونی حصوں میں کترنے والے دردوں کی مگر ایک بہت یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس دوا میں درد نہیں ہوتا اور اگر درد ہو تو وہ درد مستثنیات میں سے سمجھنا چاہیے۔ اعضاء میں تشنجی جھٹکے غدودوں میں اعصاب میں سوئیاں چبھنا عموماً بائیں جانب کا فالج دیکھنے میں آتا ہے۔ شکم

برینا میورٹیکا

اوراعضاء میں تپکن ملتی ہے۔نبض تیز 120 ضربات فی منٹ تک' بھری ہوئی مگر چھوٹی ہوتی ہے۔اس کی علامات صرف اٹھنے پر اپنی جگہ سے اٹھنے سے مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں اور یہ دوا کونیم کا قدرتی ساتھی غدودوں کی تکلیفات میں ہے مگر کونیم سے اس کا اثر کہیں زیادہ گہرا ہوا کرتا ہے۔

بوڑھے آدمیوں میں دردسر جس میں درد کی نسبت بھاری پن زیادہ ہوتا ہے' چکر دماغ میں خون کی کمی اور کانوں میں آوازوں کی وجہ سے۔اس دوا کا اثر زیادہ تر مبرز پر (تشنجی درد) عضلات اور جوڑوں پر اکڑن اور کمزوری جیسے زیادہ چلنے سے ہو اور خون پر (خون میں مفید اجزاء کی زیادتی) ہوتا ہے۔نبض کا تناؤ اور زور کم ہو جاتا ہے۔خون کی نالیوں کی دیواروں کا پھیل کر نرم و باریک ہو جانا' معدہ کا اوپری منہ کا تنگ اور سخت ہو جانا اور اس میں درد خصوصاً کھانے کے فوراً بعد فم معدہ میں ذکی الحسی کے ساتھ۔جسم برف کی مانند ٹھنڈا فالج کے ساتھ حس تو قائم رہے لیکن عضلات ارادی پر مریض کو قابو نہ رہے۔انفلوائنزا اور ڈفتھیریا کے بعد فالج' صبح سویرے بے حد سستی کا احساس' ٹانگوں میں کمزوری عضلات میں اکڑن کے ساتھ۔یہ دوا ان بچوں کے لیے مفید ہے جن کے منہ ہر وقت کھلے رہیں اور ناک سے بولیں۔چہرہ بیوقوفانہ' سننے میں دقت۔

علامات

دماغ: زیادہ پریشانی: معدے کی خرابی' متلی اور ابکائیوں کے ساتھ۔پاگل پن' خواہش نفسانی سے پیدا شدہ پاگل پن۔یاد رہے کہ ہر قسم کے پاگل پن میں جس کے ساتھ خواہش نفسانی بڑھ جائے' یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

سر: چکر آنکھوں کے سامنے چیزیں گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔سر میں بھاری پن اور پریشانی دردسر قے کے ساتھ' کھوپڑی پر بہت سے کھجلی کے دانے' گردن پر کھجلی کے دانے۔

آنکھ: آنکھیں ایک جگہ جمی ہوئیں' غیر متحرک بچہ ہر وقت چہرے کے بل لیٹا رہتا ہے کیونکہ روشنی سے تکلیف ہوتی ہے۔

کان: بہرہ پن اور قے کانوں میں درد کانوں کے پیچھے زخم' کانوں کے غدود خصوصاً داہنے کان کے متورم' کان میں درد جس کو ٹھنڈا پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پینے سے آرام ہو۔

ناک: زکام' نیند میں چھینکنا۔

چہرہ: چہرے کے عضلات کھنچے ہوئے۔

دانت: دانتوں میں خصوصاً چلنے پر یا آدھی رات کے بعد درد' دانتوں کا ہلنا۔

منہ: تھوک کے غدود متورم' منہ اور زبان پر خشکی منہ سے بدبو' منہ سے تھوک کی زیادتی۔

حلق: کوا لمبا' ہر بار سردی لگنے کے بعد غدودوں کا بڑھ جانا' نگلنے میں دقت' حلق کے غدود مزمن طور پر بڑھے ہوئے (کنٹھ مالا)۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا پیاس قے کی خواہش' ابکائیاں' معدہ میں بوجھ' اینٹھن کے ساتھ' معدہ میں جلن قے کے ساتھ معدہ میں بے آرامی جیسے کیڑوں سے ہوتی ہے۔

شکم: شکم میں سوزش پیدا کرنے والے درد' گلہریوں کے غدود متورم درد کرنے والے اور زخم' جگر متورم۔

پاخانہ اور مبرز: پرانے دست بغیر درد کے یا شدید درد کے ساتھ' دست پاخانہ سفید سخت پتھر کی طرح۔

مثانہ: بار بار پیشاب' از خود پیشاب' پیشاب کرتے وقت درد' پیشاب بدبودار' زرد پیشاب میں سفید رسوب۔

آلات تناسل مردانہ: منی کا بار بار اخراج' خصیوں میں ورم' سوزاک دب جانے سے گلٹیاں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد پیڑو کے مقام میں چوٹ کا سا درد' بانجھ پن' سیلان الرحم کا بڑھ جانا یا سوکھ جانا' خواہش نفسانی کی زیادتی۔

آلات تنفس: آواز کمزور' خشک کھانسی' خنازیری مزاج کے بچوں کی پرانی کھانسی۔

سینہ: زکام گرمی کے ساتھ' سینہ کے اوپر والے حصہ میں گرمی' تنگی۔

قلب: دھڑکن دل کی ضربات بے قاعدہ' بعض وقت نبض محسوس نہ کی جا سکے۔

گردن اور پیٹھ: گردن کے غدود بڑھے ہوئے اور سخت شدہ' کمر میں درد۔

اعضاء: اعضاء میں لرزہ ہاتھوں اور پاؤں میں تشنجی جھٹکے' بازوؤں اور ٹانگوں میں فالج ہاتھوں اور پاؤں کا ورم بازوؤں میں خصوصاً رات کے وقت بغیر درد کے اینٹھن' پاؤں کا پسینہ رک جانے کے نتائج۔

مخصوص خواص: حد سے زیادہ کمزوری جس' سے لیٹ جانا پڑتا ہے۔ کمزوری جو تقریباً فالج کی حد تک پہنچے' غشی بے ہوشی' جسم کا اکڑ جانا' عام طور پر بھاری پن' اعضاء کا لرزہ تشنجی لرزہ چہرہ پر یا کچھ حصوں میں یا کل جسم میں اینٹھن۔

جلد: جلد پر کانٹے چبھنا' زخموں میں جلن اور سوئیوں کا چبھنا سر پر' گردن پر' شکم پر اور رانوں پر خارش کے چھوٹے چھوٹے دانے غدودوں میں ورم اور زخم' خون بہنا۔

بخار: چہرہ پر گرمی اور سرخی نبض بھری اور تیز تجاری بخار' پسینہ زیادہ' پسینہ ٹھنڈا۔

کمی اور زیادتی: اس دوا کی تمہید میں درج کی جا چکی ہے۔

طاقت: نمبر6 سے نمبر200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کونیم (شکم کے غدودوں کا سخت ہو جانا) آئیوڈیم' کالی آئیوڈیم آئرس ورسی کولو (پسینہ) سیلینیم (شکم میں تپکن)۔

بروسما (Barosma Crenata)

Natural Order: Rutaceae.
Synonyms: Buchu.
Parts Used: Leaves.
Tincture: Drug Strength 1x and higher.

اس دوا کی آزمائش ابھی تک نہیں کی گئی لیکن اس کا اثر نمایاں طور پر آلات بول وتناسل پر ہوتا ہے۔بلغمی جھلیاں بھی اس کے زیر اثر آتی ہیں۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ'' یہ دوا آلات بول وتناسل کی پرانی تکلیفات میں جب مواد زیادہ مقدار میں آرہا ہو اور پیپ کے ساتھ جھلی کے ٹکڑے یا بلغمی ٹکڑے ملے ہوں۔مثانہ میں پتھری اور نزلہ' پیشاب کی نالی کا تشنجی طور پر سکڑ جانا' مذی کی تکلیفات۔سیلان الرحم' پیشاب کی نالی سے بلاوجہ لیس دار سفید رطوبت کا آنا یا جلق اور کثرت مباشرت کے بعد مذی کے جریان کے واسطے بہت مفید ہے۔''

طاقت: مدر ٹنکچر۔

تعلق: سابل سرولٹا' کوپویا اور تھوجا۔

برسایس ٹورس (Bursa Pastoris)

Natural Order: Cruciferae.
Synonyms: Thlespi Bursa Pastories; Shephere`s Purses.
Parts Used: Entire Plant.
Tincture: Drug Strength 1/10.

دیکھئے......تھلاپسی۔

بروسینم (Brucinum)

Chemical Symbol: $C_{22}H_{26}N_3O_4 4H_2O$;466.29
Synonyms: Brucia; Brucine.
Trituration: 1x and higher.

ڈاکٹر لپل ٹیر نے اس دوا کی علامات یوں مشاہدہ فرمائی ہیں: یکا یک جھٹکے خصوصاً ٹانگوں میں مگران جھٹکوں کے ساتھ کزازہ سٹرکنیا کی طرح نہیں ہوا کرتے اور نہ یہ غذا کی نالی اور نرخرے تک پھیلتے ہیں۔مفلوج اعضاء نیز غیر ماؤف اعضاء میں اینٹھن' تھوڑی دیر کے واسطے بخار ہوجاتا ہے اور اس سے یہ ساری تکلیفات رفع ہوجاتی ہیں اور پھر مریض کو نیند آجاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

بروشیا انٹی ڈائی سنٹریکا (Brucea Antidysenterica)

Natural Order: Loganiaceae.
Synonyms: Angustura falsa; Nux Vomicae Cortex.
Tincture or Trituration:

کچلے کی چھال

اس دوا میں نکس وامیکا کی طرح سٹرکنیا زیادہ ہوتی ہے اور اس کی علامات بھی ٹھیک نکس وامیکا کی طرح دیکھی گئی ہیں۔نکس وامیکا کا ٹنکچر کچلہ کے پھول سے تیار کیا جاتا ہے اور بروشیا انٹی ڈائی سنٹریکا کا چھال سے مگر ایک خاص علامت اس میں ملتی ہے جو نکس وامیکا میں نہیں پائی جاتی۔وہ یہ ہے کہ دردسر حد سے زیادہ غنودگی کے ساتھ۔دردسر شام کے وقت جاتا رہتا ہے۔نیز معدے میں اور تمام شکم بھر میں تپکن۔

طاقت: نمبر 3 سے 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: غنودگی سر کے چکر کے ساتھ جنسنگ' جلسی میم (آنکھوں کے کھولے رکھنا مشکل ہوتا ہے۔) نکس موسکاٹا' نیٹرم سلف' سلفر۔

برومیم (Bromium)

Chemical Symbol: Br. 79.92
Synonyms: Bromin.
Solution: Drug Strength 1/10.

برومانن

اکثر ڈاکٹر اس دوا کو ہر قسم کی وبائی خناق میں محض اس لیے استعمال کرتے ہیں کہ برومیم خناق وبائی کے لیے ایک دوا بتلائی گئی ہے۔اس کو کروپ کھانسی اور حنجرہ کے متورم ہوجانے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔لیکن یہاں بھی شہرت ہی پر' جب اس دوا کو محض نام پر استعمال کیا جاتا ہے۔وہاں ہر حالت میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے اور جس جگہ تمام علامات کو نظر انداز کرکے بیماری کے نام پر دوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔یا دوسرے لفظوں میں یہ کہنا چاہئے کہ نسخہ بیماری کے لیے تجویز کیا جاتا ہے نہ کہ مریض کے واسطے' اس جگہ ناکامیابی یقینی ہے۔

وبائی خناق میں یہ دوا عام طور پر استعمال میں نہیں آتی۔مگر جب اس کی علامات مریض میں پائی جاتی ہیں تو اس جگہ دوسری دوا استعمال بھی نہیں ہوسکتی۔فرض کیجئے کہ خناق کی وبا پھیلی ہوئی ہے۔ماں بچوں کو گرم کپڑوں میں لپیٹ دیتی ہے اور گرم مکان میں رکھتی ہے اگر بچہ کا مزاج گرم ہے اور گرم ہو جانے سے یا گرمی سے تکلیف پیدا ہوجاتی یا بڑھ جاتی ہے تو بچہ کو خناق وبائی شروع ہوجائے گا کہ یہی وقت برومیم دینے کا ہے اور سوائے برومیم کے کوئی دوسری دوا بچہ کو نہیں بچاسکتی کیونکہ برومیم مزاج کا گرم ہے اور اس کی تکالیف گرمی سے اور گرم ہوجانے سے بڑھ جاتی ہیں۔

دوسری مثال اس کو واضح کردے گی۔فرض کیجئے کہ ایک بچہ کو ماں یا دایہ تمام دن سردی میں گھوماتی پھراتی ہے' رات کو بچہ سو جاتا ہے اور آدھی رات کو بچہ کروپ کھانسی کے دورہ سے جاگ جاتا ہے اور کھانسی کی شدت ہوجاتی ہے تو ایسے وقت میں واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے اکونائٹ ہی فائدہ کرے گا مگر برخلاف اس کے اگر تمام دن بچہ کو گرمی اور دھوپ میں پھرایا گیا ہو اور

آدھی رات کے وقت اس کو کروپ کھانسی کا دورہ شروع ہو جائے تو دوا اکو نائٹ نہیں بلکہ برومیم ہے۔

یہ دوا بائیں حصہ جسم پر زیادہ اثر پذیر ہوتی ہے۔ سر کے اندرونی حصہ میں خصوصاً بائیں طرف اثر کرتی ہے اور یہ ان لوگوں کے واسطے زیادہ مفید پائی گئی ہے جو رنگ کے گورے ہوں اور آنکھیں نیلی ہوں (آئیوڈیم کے برعکس) خصوصاً دبلے' پتلے' سفید' نازک مزاج اور خنازیری مزاج والے' غدودوں پر ورم ہوتا ہے' سخت ہوتے ہیں مثلاً شکم کے غدود' حلق کے غدود' خصیے' بغلوں کے غدود وغیرہ۔

دماغی حالت میں' دل کی پریشانی' اندھیرے میں جن اور بھوت کا دکھائی دینا اور خوف مشاہدہ میں آتا ہے۔ برومیم سکروی کے لیے ایک عجیب دوا ہے۔ برعکس نیٹرم میور کے' اس کا مریض سمندر کے کنارے بہتر ہوتا ہے مگر جہاز راں سمندر میں بہتر رہتے ہیں' جب جہاز راں کنارے پر آتے ہیں تو ان کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے یا ان کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔

دردسر عموماً بائیں طرف ہوتے ہیں۔ جھکنے اور دودھ پینے سے ان میں زیادتی ہوا کرتی ہے۔ دماغ کے اندرونی حصہ میں چکر محسوس ہوتا ہے۔ چکر سے پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے بہتے پانی کو دیکھنے سے اور پل پر چلنے سے چکر بڑھ جاتا ہے۔ نیز مرطوب موسم بھی اس کے چکر کے لیے تکلیف دہ ثابت ہوا کرتا ہے۔ چکر کے ساتھ نکسیر بھی مشاہدہ میں آتی ہے۔

ناک میں پھوڑے کا سا درد اور ناک کے اندر چھلکے ہوتے ہیں۔ نکسیر بہت سی تکالیف میں خصوصاً سینہ کی تکالیف میں ساتھ ہوا کرتی ہے۔ زکام کے ساتھ عجیب قسم کا درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں جس وبائی خناق کی برومیم دوا ہوتی ہے۔ اس میں تکلیف حنجرے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف بڑھتی ہے اور کروپ کھانسی میں' کروپ کی آواز ساتھ ہوتی ہے۔ حلق میں حنجرے میں اور ساتھ کے ساتھ بلغم کھڑکھڑاتا ہے' ہیپر سلفر کی طرح کھانسی کے ساتھ دم گھٹنا نہیں ہوتا' یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ برومیم کی سل دائیں پھیپھڑے میں ہوتی ہے۔ دل کا بڑھ جانا اور دھڑکن' درد دل سے بغلوں تک پہنچتا ہے۔

سب سے عجیب بات جو اس دوا میں پائی جاتی ہے' وہ یہ ہے کہ شرمگاہ میں سے بہت اونچی آواز کے ساتھ ہوا خارج ہوتی ہے۔ دن کا کھانا کھانے کے وقت مریض محسوس کرتا ہے کہ اسے سکتہ کا دورہ ہوگا۔ یہ دوا خصوصاً خنازیری مزاج کے بچوں کے لیے مفید ہے جن کے غدود بڑھے ہوئے ہوں۔ گلسوئے اور گھیگھا بڑھے ہوئے بائیں طرف کا گلسوا متورم۔ دم گھٹنے کا احساس رطوبت چھیل دینے والی مقدار میں زیادہ پسینہ اور بے حد کمزوری' زیادہ گرم ہو جانے سے پیدا شدہ تکالیف' غدودوں کے سخت ہو جانے کی رغبت لیکن وہ عموماً پکتے نہیں۔

علامات

دماغ: خوش مزاجی' دماغی کام کرنے کی رغبت' پریشانی' مریض کو شکلیں نظر آتی ہیں اور اس لیے وہ فرش پر کودتا ہے۔ شام کے وقت جب مریض اکیلا ہوتا ہے تو اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ اس کا کوئی شخص پیچھا کر رہا ہے۔ تاہم جیسے اجنبی اس کے کندھے پر دیکھ رہا ہے۔ دماغی کام کی خواہش' اپنے پیشہ سے نفرت کے ساتھ بے حد پست ہمتی اور بدمزاجی۔

سر: دردسر بائیں جانب جھکنے سے اور خصوصاً دودھ پینے سے زیادتی' دردسر جس کی زیادتی دھوپ کی گرمی سے اور تیز حرکت سے ہو۔ سر کی ہڈیوں میں سر کے اگلے اور پچھلے حصہ میں درد' مرطوب موسم میں شام کے وقت گدی کی جلد کے نیچے رنگین' کھوپڑی درد کرے اور اس میں ابھار جس میں سے میلی اور متعفن بو والی رطوبت رسے' چکر جوں ہی مریض کسی پل پر قدم رکھے' بہتے ہوئے پانی سے' مرطوب موسم میں زیادتی متلی اور نکسیر کے ساتھ نیچے گرنے کی رغبت کے ساتھ۔

آنکھ: چمکدار روشنی سے بے حد ذکی الحسی' پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ آنسوؤں کے غدود میں ورم کے ساتھ داہنی آنکھ سے پانی بہے۔ بائیں آنکھ میں سوئیاں چبھیں۔ بائیں اوپری پپوٹے میں تپکن والی سوئیاں چبھیں جو اوپر پیشانی اور بائیں کنپٹی کو جائیں اور جن کی زیادتی چھونے سے اور حرکت سے ہو اور کمی آرام کے دوران۔

کان: بائیں گلسوئے میں سخت ورم اور چھونے سے گرم محسوس ہو۔ لال بخار کے بعد بائیں گلسوئے کا پکنا اور اس میں سے پانی کی سی اور سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کا رسنا۔ مخرج کے کنارے ہموار باوجود رطوبت کے نکلنے کے گلسوئے سخت رہیں۔ کانوں میں گرج' داہنے کان میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں کانوں میں تپکن اور جلن' کانوں کا بہنا۔

ناک: سخت زکام' دایاں نتھنا برابر بند رہے اور پھوڑے کا درد کرے' بعد میں بایاں بہنے والا زکام چھینکوں کے ساتھ (اکونائٹ' جلسی میم) زیادہ دیر تک جاری رہے اور جلد ٹھیک نہ ہو' ناک کے نیچے اور نتھنوں کے کنارے پک جائیں اور درد کریں۔ (ایتھسں' اورم' سیپا' آئیوڈیم) ناک پکی ہوئی اور متورم اور اس میں چھلکے' پونچھنے پر درد کریں اور خون بہے۔ ناک کے نتھنوں کا تیز تیز چلنا' نکسیر جس سے سینہ اور آنکھوں کی تکالیف کو سکون ملے۔

چہرہ: چہرہ سیاہ' مٹی کا سا' بڑھاپا معلوم ہو' چہرہ پر مکڑی کے جالے کا احساس (بریٹا کارب' کارلز باد (گریفائیٹس) غدودوں کا سخت ہو جانا اور متورم ہو جانا۔ خصوصاً داہنے جبڑے اور حلق کا رخساروں میں حدت پہلے داہنے میں پھر بائیں میں۔ نچلے جبڑے کے داہنی جانب سوراخ کرنے والا درد۔

منہ: بوسیدہ دانت ٹھنڈے پانی کے بعد حد ذکی الحس ہوں۔ صبح کے وقت مسوڑھوں میں درد' صبح کے وقت پانی کا ذائقہ نمکین' ذائقہ میٹھا سا' نمکین کڑوا'

کھنا' تیز زبان پر خشکی' زبان کی نوک میں ڈنگ لگنے کے سے درد' منہ میں جلن کا احساس' منہ خشک اور پھٹا ہوا' آنکھوں کی تکالیف کے ساتھ منہ کا آنا۔

حلق: حلق میں چھیلن' نرخرہ اور حلق کی باہمی جھلیوں میں ورم' کوا بڑھا ہوا۔ غدود متورم' حلق میں مسلسل درد' نگلنے میں دقت' اندر سانس کھینچتے وقت ہوا کی نالی میں سرسراہٹ زیادہ گرم ہو جانے سے آواز بیٹھ جائے۔

معدہ: تیزابی اشیاء کی خواہش جن سے تکالیف بڑھیں اور دست پیدا ہوں۔ تمباکونوشی سے باوجود عادی ہونے کے نفرت اس سے متلی چکر پیدا ہوں ٹھنڈا پانی پینے سے نفرت' متلی اور معدے کے درد کھانے کے بعد کم ہوں۔ معدہ میں بوجھ جیسے پتھر سے ہو۔ معدہ میں درد جس کی زیادتی دبانے سے ہو۔ زبان سے معدے تک تیز جلن۔

شکم: شکم میں نفخ اور ریاح کا زیادہ اخراج (ایلو' آرنیکا' چائنا) شکم مروڑ نے والا اور قولنجی درد۔

پاخانہ اور مبرز: حد سے زیادہ بواسیر کے مسوں میں درد' بادی بواسیر' پاخانہ کے دوران اور بعد بادی بواسیر کے مسوں میں بے حد درد جس کے ٹھنڈے پانی سے زیادتی ہو اور تھوک لگانے سے کمی ہو۔ پاخانے بغیر درد اور بو کے آنتوں کے ٹکڑوں کے سے چمک دار زرد جن کے قبل شکم میں کٹن اور گڑ گڑاہٹ ہو۔ ہلکے زرد چیچپے آؤں کے' سیاہ' دست ہر کھانے کے بعد رات کے وقت۔

مثانہ: پیشاب کی مسلسل حاجت' پیشاب کی نالی کے اگلے سرے پر سرسراہٹ کے احساس کے ساتھ۔ پیشاب قطرہ قطرہ ہو اور اس کے ساتھ جلن ہو۔ پیشاب مقدار میں کم اور گہرے رنگ کا گدلا جس میں سفیدی مائل رسوب برتن سے چپک جائے جس سے برتن میں سرخ نشان پڑ جائیں' سفید آؤں کے بڑے بڑے ریشوں کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی' احتلام' بائیں خصیئے میں سخت بے درد کا ورم' بایاں خصیہ ٹھنڈا' خصیوں میں سختی اور ذرا سے جھٹکے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ سے ریاح کا اونچی آواز سے خارج ہونا (لائیکو پوڈیم) حیض جلد جلد اور زیادہ (آرسنک' کلکیر یا کارب' نکس وامیکا) چمکدار سرخ خون (بیلا ڈونا' اپیکاک) سیلان برابر رہے اور کمزوری کر دے۔ (کاربو اینملس' چائنا) یا خون کے ساتھ جھلیوں کے ٹکڑے نکلیں (سائیکلمین) حیض کے پہلے اور دوران سکڑن کے شدید دورے جو کئی کئی گھنٹوں تک رہیں اور جن سے بعد میں شکم میں پھوڑے کا سا درد رہ جائے۔ درد بھرے حیض کے ساتھ جھلیوں کے ٹکڑے نکلیں۔ بائیں خصیۃ الرحم میں مسلسل درد' خصیۃ الرحم میں سخت ورم پستان کے آکلہ میں حیض رک جائیں۔ حیض کے اجراء پر درد سر' حیض سے قبل پست ہمتی' پستانوں میں گومڑ' سوئیاں چبھنے کے دردوں کے ساتھ خصوصاً بائیں میں' سوئیاں چبھنے کے سے درد پستان سے پیروں تک جائیں۔ بائیں پستان میں تیز گولی لگنے کے سے درد جن کی زیادتی دبانے سے ہو۔

آلات تنفس: حنجرے میں ٹھنڈک کا احساس' سانس لیتے وقت زکام معلوم ہو' حنجرہ میں' سکڑن' سرسراہٹ کھانسی پیدا کرے۔ حنجرے کے اندرونی حصہ میں سوئیاں چبھنا' تھوک نگلتے وقت سکڑن کے احساس کے ساتھ۔ حنجرے میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد جس سے کھانسی کی تحریک ہو اور یہ احساس ہو جیسے حلق ہوا کی نالی کے ساتھ دبا دی گئی ہے۔ آواز کھرکھری اور بیٹھی ہوئی صاف نہ بولا جائے۔ آواز کا بالکل ہی بیٹھ جانا۔ کھانسی کے ساتھ یکا یک دم گھٹنے کے دورے نکلنے پر' سانس بہت چھوٹی' سانس لینے پر ہوا کی نالی میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو۔ حلق کا اینٹھن سے بند ہونا' سینہ کے داہنی جانب سوئیاں چبھنا' گاہے گاہے گہری اور زور سے سانس لینا ضروری ہو جاتا ہے۔ سانس میں دقت' بہت گرمی' سانس نہ لے سکنا' پریشانی کے ساتھ۔ اس امر کا احساس کہ ہوا کی نالیاں دھوئیں سے بھری ہیں۔ (بریٹا کارب' نیٹرم آرس) داہنا پھیپھڑا بہت مبتلا' کالی کھانسی (ڈاکٹر ولیم بورک لکھتے ہیں کہ اس دوا کو مسلسل دس دن تک دینا چاہئے) خشک کھانسی' آواز کے بیٹھنے اور سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے جلن دار درد کے ساتھ دورے والی کھانسی جس کے ساتھ حنجرے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہو جس کی وجہ سے دم گھٹے۔ کروپ کھانسی جب علامات بخار ختم ہو چکی ہوں۔ منہ میں درد جو اوپر کی طرف جائے۔ ہر مرتبہ اندر سانس لینے پر کھانسی پیدا ہو۔ حنجرہ کا خناق' جھلی حنجرے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جائے (برعکس لائیکو) دمہ جس میں کسی سمندر میں جانے سے ہو۔ نمونیہ میں پھیپھڑوں کے نچلے حصے ٹھوس ہو جائیں۔ دن اور رات کھانسی جس میں کھڑکھڑاہٹ ہو لیکن بلغم نہ ہو جس کی زیادتی محنت سے اور گرم مکان میں داخل ہونے سے ہو۔

قلب اور نبض: نبض تیز' شام کے وقت شدید دھڑکن جس کی وجہ سے مریضہ بائیں کروٹ نہ لیٹ سکے۔ قلبی تکلیف میں کاٹنے والے درد اوپر کی طرف جائیں' جمناسٹک سے قلب بڑھ جائے۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں اکڑن' پیٹھ کے دائیں جانب کے عضلات میں ٹوٹن جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ کمر میں پھوڑے کا سا درد جس میں حرکت سے کوئی تبدیلی نہ ہو۔

ہاتھ اور پیر: بازوؤں میں بے حد بے چینی' بایاں بازو مفلوج محسوس ہو۔ بازوؤں میں کھنچن' خصوصاً ہاتھوں اور انگلیوں میں۔ ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے' بائیں ٹانگ کی ہڈی میں دبانے والا درد' ایک یا دونوں پنڈلیوں کی ہڈی میں سوراخ کرنے والے درد۔

مخصوص خواص: تمام تکالیف رفع ہو جانے پر حد سے زیادہ کمزوری اور سستی وبائی خناق میں لرزہ جمائیوں اور انگڑائیوں کے ساتھ' ہر دوسرے روز جیسے جاڑے سے ہو اور پیر ٹھنڈے' ہاتھ ٹھنڈے اور تر ہوں۔

نیند: مسلسل جمائیاں لینا اور غنودگی، آلات تنفس کی تکلیف کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) مریض نیند سے فرحت پاتا ہے اس لیے اٹھنا قریب قریب ناممکن ہو۔ خواب سیدھی بلندیوں پر چڑھنے کے، مسافت کے لڑائی جھگڑوں کے فوج کے اور جنازوں کے نیند سے کھانسی کے ہونے پر چونکے جس کو پانی پینے سے سکون ہو۔

جلد: غدودوں کا متورم اور سخت ہو جانا (بریٹا کارب، کلکیر یا کارب، کونیم، آئیوڈیم، گریفائیٹس، نیٹرم کارب) بازو اور چہرے پر پھوڑے (سیلسیا)۔ کیل، چھوٹے چھوٹے دانے، سخت کھجلی۔ مختلف جگہوں پر سرسراہٹ، خارش اور چبھن۔

بخار: ہر دوسرے دن جاڑہ بے حد کپکپی، جمائیوں اور انگڑائیوں اور پاؤں کے ٹھنڈا ہونے کے ساتھ اندرونی طور پر جلن دار حدت، ہتھیلیوں پر پسینہ ذرا سی محنت سے پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات، ٹھنڈک، ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈے پانی، ٹھنڈی غذا ٹھنڈے مرطوب موسم، دھوپ سے بڑھتی ہیں۔ کھانسی گرم کمرے میں، گرمی میں، دھوپ میں زیادہ ہوتی ہے۔ دردسر جھکنے سے، دودھ پینے سے بڑھتے ہیں۔ سمندر کے کنارے علامات کم ہوتی ہیں۔ جہازرانوں کو کناروں پر آنے سے دمہ بڑھ جاتا ہے۔ مگر سمندر کے اندر چلے جانے سے آرام ہوتا ہے۔ علامات شام سے نصف شب تک اور آرام کرنے سے بڑھتی ہیں۔ گھوڑے کی سواری سے کمی ہوتی ہیں۔ محنت سے دل میں تنگی ہوجاتی ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔ چھوٹی طاقتیں تازہ ہونی چاہئیں کیونکہ جلد خراب ہوجاتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: (آئیوڈیم کی تکلیف صبح کو بڑھتی ہے) کلورم، لیکیسس، سپنجیا، ہیپر، فلورک ایسڈ، ایپس، ارجنٹم، نائٹریکم، چائنا، کونیم، کافیا، سنا، کیوپرم، لائیکوپوڈیم، مرک، فاس، رسٹاکس (دل کا بڑھ جانا، سانجیا میں بھی پایا جاتا ہے۔ آرنیکا میں دل بڑھ جاتا ہے، زیادہ جسمانی محنت سے) سیپیا، سلفر، انٹم ٹارٹ، پلساٹیلا (موٹے مریض نیز جن بھوت کا خوف اکونائٹ، آرسنک، کاربوویج، فاسفورس اور سلفر میں بھی پایا جاتا ہے)۔

ہائیڈروبرومک ایسڈ: حلق خشک اور حلق کی جھلیوں کا لٹک جانا، نرخرہ اور سینہ میں سکڑن، گرمی کی لہریں چہرہ اور گردن پر، کان بجنا، چکر، دھڑکن، بازو بھاری، ایسا محسوس ہوتا کہ اعضاء اپنے نہیں ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ حلق کی طاقت اس دوا سے بڑھتی ہے۔ دردسر کان بجنے، چکر کو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ معدہ کی خرابی سے ہوا ہو۔ خوراک بیس قطرے مدر ٹنکچر۔

اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: کیمفر، امونیا کارب، مگنیشیا کارب اور اوپیم سے۔ یہ دوا (برومیم) آئیوڈیم، فاسفورس، سانجیا کے بعد مفید ہوا کرتی ہے۔

معاون: ارجنٹم نائٹریکم (عموماً برومیم کے بعد) اور کالی کارب۔ برومیم کے استعمال کے دوران دودھ کا استعمال نہ کرنا چاہیے۔

براسیکانپس (Brassica Napus)

Natural Order: Cruciferae.
Synonyms: Cole Seed; Rape Seed.
Parts used: Entire Plant.

اس دوا کی آزمائش تو نہیں کی گئی مگر جب آئرلینڈ میں قحط پڑا تو لوگوں نے اس پودے کو کھانا شروع کیا جو علامات ان لوگوں سے حاصل کی گئیں، ان کی بنا پر اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

استسقاء کے ورم، منہ میں سکروی، بے حد بھوک، شکم میں حد سے زیادہ اپھار، جلد پر جلی ہوئی جگہ کے مانند داغ، ناخنوں کا گر جانا اور زخموں کا پڑ جانا نیز خون اس دوا سے خراب ہو جاتا ہے۔

علامات

سر: دردسر، پیشانی میں بہت تیز، سر میں کھنچاؤ۔

چہرہ: جلی ہوئی جگہ کی طرح نشان (داغ) ناک اور پیشانی پر، ان داغوں میں بعض وقت زخم پڑ جاتے ہیں۔ چہرہ بے حد پھولا ہوا، خصوصاً آنکھوں کے پپوٹے اور اوپری ہونٹ۔

منہ اور حلق: منہ اور حلق کی بلغمی جھلیاں متورم اور بعض جگہ زخم، مسوڑھوں سے جلد خون کا نکلنا۔

معدہ: بھوک کی زیادتی۔

شکم: شکم میں نفخ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، آنتوں کی کمزوری۔

مثانہ: پیشاب کم اور مثانہ میں تحریک۔

اعضاء: ہاتھ اور پاؤں میں خشکی اور کھنچاوٹ، بازوؤں اور ٹانگوں پر داغ جیسے جگہ جل گئی ہو۔ داغ گہرے سرخ، بعض وقت داغوں میں زخم، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں نیلی اور ٹھنڈی، زخم، ناخنوں کا گر جانا۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سناپس، سکیل، آرموسیا، ریفنس۔

بسمتھم (Bismuthum)

Bismuth Including the Subnitrate:
" Magistery of Bismuth" $Bl_2O_4\ 2NHO$;
The Nitrate $BlO_2\ HNO_4$ and the oxide BlO_3

بسمتھ

اس کا اثر معدہ اور معدہ کے مقام پر زیادہ تر ہوتا ہے۔ یہ دوا معدہ میں درد پیدا کرتی ہے لیکن اس درد کے ساتھ نکس وامیکا کی طرح معدے کی نزلاوی کیفیت نہیں ہوتی۔ بسمتھ میں قے ہوتی ہے اور رطوبت زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے، پیاس بھی شدت کی ہوتی ہے مگر سب سے عجیب بات جو بسمتھ

میں دیکھی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ پانی کی فوراً تے ہو جاتی ہے مگر غذا کچھ دیر کے لیے معدہ میں رک سکتی ہے۔ اس کے درد زیادہ چیرنے والے‘ جلن دار‘ اینٹھن والے اور کھینچنے والے ہوتے ہیں۔ معدہ میں جلن‘ مروڑ بھالے لگنے کا سا درد ہوتا ہے جس کے ساتھ یا تو کمر میں ہلکا درد ہوتا ہے یا تے ہوتی ہے۔ دردسر اور معدے کا درد یکے بعد دیگرے ہو سکتے ہیں۔ ہاتھوں اور پاؤں کی ہڈیوں میں چیرنے اور دبانے والے درد ہوتے ہیں اور چہرہ اور منہ کے عضلات میں اینٹھن کی سی تکالیف۔ سیلان خون بھی اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ زخم نیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں‘ مسوڑھوں پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور دانت ہلتے ہیں۔ حلق میں یعنی کوا‘ غدود اور تالو میں درد اور ورم ہوتا ہے جس پر پتلی سی جھلی آ جاتی ہے اور تمام حلق میں سلیٹ کے رنگ کے پتے پائے جاتے ہیں۔ غذا کی نالی کے ساتھ ساتھ درد۔ دست پیشاب میں البیومن‘ گنگرین یا گنگرین کے سے زخم جو نیلگوں ہوتے ہیں یا خشک پھٹے ہوئے۔

ڈاکٹر سمتھ کا مشاہدہ ہے کہ معدہ کے درد کو پیچھے جھکنے سے آرام ہوتا ہے اور ڈکاروں کا مزہ ایک دن پہلے کھائی ہوئی غذا کا سا ہوتا ہے۔ دردسر اور درد دانت ٹھنڈا پانی پینے سے‘ یا ٹھنڈے پانی میں نہانے سے کم ہوتا ہے جب منہ میں پانی گرم ہو جاتا ہے تو درد دانت بڑھ جاتا ہے۔ اس کی تکالیف موسم گرما میں ہوتی ہیں۔ دردسر موسم سرما میں پھر شروع ہو جاتے ہیں۔ بہت سی علامات کو حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ لیکن کچھ دردسر حرکت سے بڑھ جاتے ہیں پیچھے جھکنے سے یا ریڑھ کی ہڈی میں دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ بسمتھ کا مریض بے چین ہوتا ہے۔ ادھر ادھر پہلو بدلتا ہے اور اس میں پریشانی پائی جاتی ہے۔ معدے کے درد میں تے‘ دست اور کمزوری ہوتی ہے مگر ہاتھ لگانے سے مریض کا جسم گرم معلوم ہوتا ہے۔ موسم گرما میں بچوں کی تکالیف میں ان کے پاخانہ اور ریاح سے مردہ کی سی بو آتی ہے۔

ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں کہ ''بسمتھ کی بدہضمی میں ڈکار اور ریاح بدبودار ہوتے ہیں۔ اگر ان میں بو نہ ہو یا کھٹاس ہو یا جب معدے کا درد پرانے قبض کی وجہ سے ہو یا تے ساتھ ہو تو بسمتھ دوا نہیں ہوا کرتی‘ پاخانہ کے پہلے معدے میں اینٹھن کے سے درد ہوتے ہیں۔''

اندرونی حصص میں بھاری پن کا احساس‘ معدے کے دردوں کے ساتھ دبانے والا بھاری پن۔ معدے کی تکالیف کے ساتھ تے۔ دست اور کمزوری کے ہوتے ہوئے بھی مریض کی جلد گرم ہوتی ہے۔ داہنے بازو اور پیشانی پر بھی اس دوا کا اثر خاص طور پر ہوتا ہے۔ شکم کے آپریشن کے بعد پیدا شدہ تکالیف میں مفید ہے۔

علامات

دماغ: بے صبری‘ غمگینی‘ اپنی حالت کے متعلق شکایات‘ کند ذہنی اور سر میں بھاری پن‘ تنہائی ناقابل برداشت ہو‘ مریض سنگت میں رہنا چاہے۔

سر: جگہ جگہ کھینچنے اور دبانے والے درد‘ پریشانی‘ چکر دوروں کی صورت میں‘ جیسے دماغ کا اگلا آدھا حصہ چکر کھا رہا ہے۔ داہنے آنکھ کے حلقے کے اوپر کاٹنے والا درد جو گدی تک جائے۔ پیشانی کے مقام میں دبانے والا درد اور بھاری پن جس کی زیادتی حرکت سے ہو نیز گدی میں۔

آنکھ: داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں آگے سے پیچھے کی طرف نیچے سے اوپر کی طرف بوجھ‘ دونوں کویوں میں گاڑھی رطوبت۔

ناک: نکسیر‘ خون گہرے رنگ کا‘ ناک کی جڑ میں دبانے والا بھاری پن۔

چہرہ: چہرے پر مٹی اڑنے اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے‘ ایسا معلوم ہو جیسے بہت بیمار رہا ہے۔ رخسار کی ہڈیوں کے مقام میں دباؤ جس میں کمی منہ میں ٹھنڈا پانی لینے یا ادھر ادھر دوڑنے بھاگنے سے ہو۔

منہ: دانت میں درد جس کو ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے آرام ہو (کافیا) زبان پر سفید میل شام کے وقت (صبح کے وقت‘ سلفر) بغیر گرمی یا پیاس کے ذائقہ متلی کا سا‘ دھات کا سا میٹھا‘ کھٹا‘ کڑوا۔

معدہ: شام کے وقت ٹھنڈے پانی کی پیاس‘ پانی پینے کے بعد ریاحی ڈکار‘ خالی ڈکاروں کی زیادتی اور معدے میں بے چینی کا احساس (پلساٹیلا) کھانے کے بعد متلی۔ تمام رقیق چیزوں کی تے‘ پانی جیسے ہی معدہ میں پہنچتا ہے تے ہو جاتی ہے (فاسفورس میں جہاں معدے میں پانی گرم ہوتا ہے‘ تے ہو جاتی ہے) معدہ میں کھانے کے بعد پتھر کا سا بوجھ (برائی اونیا‘ نکس وامیکا‘ پلساٹیلا) معدے میں جلن‘ وزن اور پریشانی، معدہ اور آنتوں کا قولنجی درد۔ تے ابکائیوں کے دورے اور معدے میں ناقابل بیان درد۔ معدہ میں اینٹھن کے درد، سوزش اور وزن یکے بعد دیگرے ریڑھ میں بوجھ مریض کو پیچھے کی طرف جھکنا پڑتا ہے۔ ڈکار بدبودار‘ صفرا کی تے بغیر کسی قسم کی کوشش کے۔

شکم: ریاح کا کثرت سے اخراج نچلے حصہ شکم میں بوجھ اور گڑگڑاہٹ پاخانہ کی حاجت کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانے لئی کے ایسے بدبودار‘ پانی کے سے پتلے جن سے مردہ کی سی بو آئے۔

مثانہ: پیشاب زیادہ بار بار پانی کا سا۔

آلات تناسل مردانہ: شہوانی خوابوں کے ساتھ‘ اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا خون سیاہ تارکول سا۔

آلات تنفس: پردہ صفاق کے حصہ میں چلنے پر سینہ پر سے ہوتا ہوا اینٹھن کا اور دبانے والا درد سینہ اور کمر میں سوزش پیدا کرنے والا اور سوراخ کرنے والا درد۔ بلغم سیاہی مائل‘ خون ملا یا اس میں خون کی دھاریاں ہوں۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان میں ہلکی سوئیوں کا چبھنا جس میں تنفس سے کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے بازو میں تھکن اور فالج کی سی کمزوری۔ داہنی کلائی میں چیرنے والا درد۔ زیادہ تر باہر کی جانب جو حرکت کرنے سے اور چھونے سے

رفع ہو جاتا ہے۔ داہنی انگلیوں کی ہڈیوں میں درد' داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی نوکوں میں خصوصاً ناخن کے نیچے پھاڑنے والا درد۔

داہنے پاؤں کی ایڑی کے قریب بیرونی جانب پھاڑنے والا درد۔ پاؤں کی انگلیوں اور ایڑیوں میں پھٹن خصوصاً بائیں جانب ہاتھوں اور پاؤں میں سوراخ کرنے والے اور پھاڑنے والے دباؤ کے سے درد۔ ہاتھوں اور پاؤں میں اینٹھن' پنڈلی کے سامنے والی ہڈی کے نزدیک اور پاؤں کے پیچھے جوڑوں کے نزدیک خارش والی چھیلن اعضاء ٹھنڈے۔

جلد: پنڈلی کے ایک طرف اور دونوں پاؤں کے جوڑوں کے نزدیک خارش جس کو کھجلانے سے تکلیف ہو مگر مریض کو کھجلانا ہی پڑتا ہے۔ یہاں تک کہ اس میں خون آ جاتا ہے۔ گنگرین کے نیلگوں زخم یا خشک پھٹے ہوئے زخم۔

نیند: صبح کے وقت نیند نہیں آتی۔ رات کو ڈر کی وجہ سے بار بار نیند کا اچاٹ ہو جانا' بے چینی کی نیند پریشان کن خواب کی وجہ' احتلام' صبح کے وقت کھانے کے چند گھنٹہ کے بعد نیند کا غلبہ۔

بخار: جاڑا تمام جسم پر برف کی سی ٹھنڈک کے ساتھ۔ صبح اٹھنے کے بعد تمام جسم پر تمتماہٹ کے دورے خصوصاً سر اور سینہ پر بخار میں جلد پر جلن دار حدت اور خشکی۔

کمی اور زیادتی: (اوپر تمہید میں درج کی جا چکی ہے)۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: انتم کروڈم (قے' زبان سفید' معدہ کا درد)۔ آرسنک (پریشانی' معدہ میں درد' آکلہ زخم کا مندمل نہ ہونا اور معدہ میں درد) بیلاڈونا (معدہ کا درد، آکلہ ریاح) برائی اونیا (دانت کا درد' معدے میں درد) کلکیریا' کیپسیکم' چائنا' اگنیشیا' کالی کارب' کریازوٹ' لیکیس (حلق میں درد' نیز زخم) لائیکو پوڈیم' مرک نکس (معدے میں درد پاخانہ کی بار بار حاجت) فاسفورس (قے' بسمتھ کی قے فوراً ہوتی ہے' مگر فاسفورس میں جب پانی معدہ میں گرم ہو جاتا ہے) پلمبم (شکم کی دیواروں میں درد' معدہ میں درد' پیچھے جھکنے سے آرام' دل کی تکالیف) پلساٹیلا' رسٹاکس (حرکت سے آرام) سیپیا' سیلیا' سٹافی سکیریا۔

بسمتھ کا اثر زائل ہوتا ہے۔ کلکیریا' کیپسیکم' کافیا اور نکس وامیکا سے۔
یہ دوا انتم کروڈ' آرسنک اور فاسفورس کے ساتھ استعمال نہیں ہو سکتی۔ یوادنی مس کے بعد یہ دوا درد سر میں بہتر کام کرتی ہے۔

بسی لینم (Bacillinum)

A Nosode; prepared from tuberculous Sputum.

تھوک سے حاصل کیا ہوا سل کا زہر

یہ دوا مایہ ناز ڈاکٹر برنٹ نے تیار کی تھی۔ ڈاکٹر موصوف اس دوا کو تپ دق میں جسم کے پورے طور پر نشوونما نہ ہونے میں' اکوتہ میں' داد میں' مزمن کھانسی میں' خنازیر میں' پاگل پن میں' سر میں پانی اتر آنے میں جو تکلیف ہو' میں استعمال کیا کرتے تھے وہ اس دوا کی نمبر 30 طاقت استعمال کرتے تھے۔ پرانی تکالیف میں نمبر 30 کی ایک خوراک ہفتہ میں ایک بار دیتے تھے۔ مگر نئی تکالیف میں نمبر 30 کی چند گولیاں ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے ہر چند گھنٹہ کے بعد ایک چھوٹا سا چمچہ دیا کرتے تھے۔

مختلف ڈاکٹروں کا تجربہ مختلف ہے مگر اس دوا کو نمبر 30 طاقت سے کم کبھی استعمال نہ کرنا چاہئے۔ یہ دوا سورانیم کی طرح امراض میں قوت قبولیت کو بڑھا دیتی ہے۔

اس دوا کی آزمائش میں سر کا درد سر کی گہرائی میں پایا جاتا ہے۔ درد بہت شدت کا اور حرکت کرنے سے اس کی زیادتی ہو۔ تپ دق میں جس کی تکلیف مریض پر بہت نمایاں ہو رہی ہو۔ یا نئے دق میں یہ دوا اس قدر مفید نہیں ہے جس قدر پرانے دق کے مریضوں میں کام آتی ہے۔ ڈاکٹر کارٹر کا تجربہ ہے کہ یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب بلغم کی زیادتی ہو' بلغم گلے اور پھیپھڑوں کی نالیوں سے آ رہا ہو اور پھیپھڑوں میں گہرے زخم پڑ جانے کا اندیشہ ہو چکا ہو۔

مصنف اس دوا کو نمبر 200 اور نمبر 1000 میں بہت مدت سے استعمال کر رہا ہے۔ نمبر 30 کا مصنف کو کوئی تجربہ نہیں ہے۔ مزمن کھانسی اور ذات الریہ اور ذات الجنب میں معمولی دوائیں اپنا فعل نہ کرتی ہوں یا اگر کرتی بھی ہوں تو تھوڑے وقت کے بعد ان کا اثر زائل ہو جاتا ہو تو مصنف نے اس دوا کو بہترین پایا ہے مگر اس کا فعل اس قدر تیز ہوتا ہے کہ ان بیماریوں میں بعض اوقات مصنف کو اس دوا کا فعل روکنے کے واسطے دوسری دواؤں کا استعمال کرنا پڑا ہے۔ ممکن ہے کہ ایسے مریضوں کے واسطے دوا کی طاقت بہت بڑی ہو جس کو وہ برداشت نہ کر سکے ہوں۔ مگر اس دوا کے نتائج ہمیشہ تسلی بخش رہے۔

سر کے داد اور اکوتہ میں نیز خنازیر میں مصنف ہمیشہ محض اپنے تجربہ کی بناء پر علاج شروع کرنے سے پہلے ایک خوراک بسی لینم نمبر 200 کی دیا کرتا ہے یا تو مریض اس سے اچھے ہونے شروع ہوتے ہیں یا دوسری دواؤں کے لیے مریض کا نظام تیار ہو جاتا ہے اور آئندہ دوا کی علامات بالکل صاف ہو جاتی ہیں۔ میرے برادران ڈاکٹران مجھ کو الزام دے سکتے ہیں کہ یہ بات ہومیو پیتھک فلسفہ کے مطابق نہیں ہے۔ مگر میرا تجربہ ہے کہ مریض ہم لوگوں کے پاس بہت کچھ علاج معالجہ یونانی' ویدک اور ایلوپیتھی کرانے کے بعد محض ہم لوگوں کی آزمائش کرنے آتے ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہوں گا کہ وہ لوگ تھک کر صرف ہمارے پاس اس حالت میں آتے ہیں' جب ان کے پاس کوئی دوسرا طریقہ نہیں رہتا۔ ان کے نظام جسم میں مختلف قسم کی دواؤں کا اثر موجود ہوتا ہے اور کم از کم میرے لیے ان کی اصل اور موجودہ علامات کی تفریق مشکل ہو جایا کرتی ہے۔ مگر اس دوا کی ایک خوراک تمام علامات کو

بالکل صاف کر دیتی ہے اور مریض کو صحت کے راستہ پر لے آتی ہے۔

ڈاکٹر برنٹ بھی فرماتے ہیں کہ "سر میں اکوتہ اور دادا ایسے امراض ہیں جن کے اندر سل ۔ کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ اس لیے ڈاکٹر موصوف اس مرض میں اس دوا کا استعمال کیا کرتے تھے۔ اب اگر بہ نظر غور دیکھا جائے تو خنازیر میں بھی اس قسم کے جراثیم موجود ہوتے ہیں تو کیوں یہ دوا خنازیر کو فائدہ نہ بخشے۔"

ڈاکٹر رنگ نے اس دوا کو کئی پاگلوں پر اور ان آدمیوں پر جو نہ کوئی بات سمجھ سکتے تھے نہ یاد رکھ سکتے تھے' استعمال کر کے کامیابی حاصل کی۔ اگر ان آدمیوں کو جن کے خاندان میں مزمن کھانسی اور دق وغیرہ کے حادثات ہو چکے ہوں' گاہے گاہے اس دوا کی خوراکیں دی جائیں تو بہت مفید ہوتی ہیں۔

پرانے زکام میں میرے ہاتھوں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ نیز دمہ میں میں نے بسی لینم اور ٹیوبرکلین کو برابر مفید پایا ہے۔ ٹیوبرکلین کو میں نے ہمیشہ ایک ہزار طاقت یا اس سے اونچی طاقتوں میں استعمال کیا ہے۔

بوڑھے آدمیوں کے پھیپھڑوں کے واسطے بسی لینم بہت مفید ہے جبکہ پھیپھڑوں سے بلغم زیادہ مقدار میں نکل رہا ہو۔ رات کے وقت سانس کی تکلیف سے دورے۔ دم گھٹنے کے دورے بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ خراب شدہ دانت سے میل گرانے کے واسطے بہت مفید دوا ہے۔

ہلکی سی کھانسی آسانی سے نکلنے والے بلغم کے ساتھ' ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ آنکھوں کے پپوٹوں کے کناروں پر اکوتہ اس دوا کا رہنما کن نشان ہے۔

ڈاکٹر توشی فرماتے ہیں کہ جن عورتوں کے بچے ولادت کے کچھ ہی عرصہ بعد نمونیا یا دیگر سینہ کی تکالیف سے وفات پا جاتے ہوں' ان کو حمل کے دوران گاہے گاہے یہ دوا دینا مفید ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: خاموش' بدمزاج' تندمزاج چڑچڑا' پست ہمت' غمگین' پاگل' ذہنی شکایت کرنے والا' ڈر خوف خصوصاً کتوں کا۔

سر: شدید درد سر جو سر کی گہرائی میں ہو گاہے گاہے ہوتے ہیں۔ مریض چپ رہنے پر مجبور ہوتا ہے۔ سر ہلانے سے درد بڑھتا ہے۔ سر میں شدید درد جیسے سر کے گرد سخت کپڑا یا پھندا بندھا ہے' ہاتھوں کا کانپنا' ریڑھ پر تر کپڑے کا احساس' مکمل بے خوابی' سرسام' ورم الدماغ' داد سر کے تھوڑی تھوڑی جگہ پر گنجا پن۔

آنکھ: پپوٹوں کے کناروں پر اکوتہ۔

چہرہ: چہرہ پر سستی' بائیں رخسار پر کھجلی کے تر دانے جو وقتاً فوقتاً نکلتے ہیں اور کئی ہفتہ تک رہتے ہیں۔

دانت: دانت میں درد خصوصاً نیچے کے سامنے والے (گو سب بالکل ٹھیک ہوا کرتے ہیں) اور ہوا لگنے سے ان کا درد زیادہ ہوتا ہے۔ دانتوں کی نشوونما میں کمی' نیند کے دوران دانت پیسے۔

حلق: حلق میں سرسراہٹ جس کی وجہ سے کھانسی ہو۔ کنٹھ مالا' دق کے تاثر والے مریضوں کے غدود بڑھے ہوئے۔ ہر مرتبہ سردی لگ جانے سے غدود متورم ہو جائیں۔

معدہ: ریاح بدہضمی' داہنی پسلیوں کے نیچے مروڑنے والے درد کے ساتھ۔

شکم: بخاری' لاغری' شکم میں درد اور بے آرامی' رات کے وقت بے چینی' دونوں گلہریوں کے غدود متورم اور سخت' نیند میں چیخ اٹھنا' زبان سیاہی میل سرخ' شکم کے غدودوں میں تکلیف کی وجہ سے جسم کا سوکھ جانا' نیند میں باتیں کرنا' دانت پیسنا' بھوک کم' ہاتھ نیلے جسم کے ہر جگہ کے غدود متورم اور سخت' پیٹ ڈھول کی طرح' تلی کا مقام اوپر نکلا ہوا۔ گلہریوں کے غدود بڑھے ہوئے اور صاف اٹھے ہوئے نظر آئیں۔ پسینہ کی زیادتی۔ پرانے اسہال۔

پاخانہ اور مبرز: ناشتہ کے پہلے یکایک دست متلی کے ساتھ' آنتوں سے شدت کا خون بہنا' کھانسی' سخت قبض' بدبودار ریاح کے اخراج کی زیادتی' بواسیر کے مسوں میں سوئی چبھنے کا سا درد۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی' پیشاب پیلا' سفید رسوب کے ساتھ کئی دفعہ رات کو پیشاب کے لیے اٹھنا پڑتا ہے۔

آلات تنفس: ہلکی جلد نہ ٹھیک ہونے والی بار بار اٹھنے والی کھانسی جس سے مریض کا تمام جسم ہل جائے' زیادہ تر نیند کی حالت میں مگر نیند اچاٹ نہ ہو' حنجرہ میں کانٹا چبھنے کا احساس یکایک کھانسی کے ساتھ' صبح بستر میں سے اٹھنے پر ایک دفعہ کھانسنا' کھانسی کی وجہ سے نیند کا اچاٹ ہو جانا' بلغم کا آسانی سے نکلنا بغیر لیس کے جلد خارج ہونے والا گاڑھا بلغم ہوا کی نالیوں سے نکلے' دل کے مقام میں تیز درد جس سے سانس رکے' بائیں کندھے کے جوڑ میں بہت تیز درد جو رات کو سونے سے بڑھے مگر گرم سے کم ہو' سانس میں تنگی' بلغم کی زیادتی سے سینہ میں کھڑکھڑاہٹ' تر دمہ۔

مخصوص خواص: حد سے زیادہ کمزوری۔

گردن اور پیٹھ: گردن کے غدود بڑھے ہوئے اور درد کریں۔

ٹانگیں: چلتے وقت بائیں گھٹنے میں درد مگر زیادہ دیر چلنے سے یہ درد نہ رہے' گھٹنے میں سلی ورم۔

نیند: دن میں غنودگی' رات کو بے چینی سے خواب۔

بخار: گرمی کے دورے (اس دوا کی خوراک دینے کے بعد) کچھ پسینہ' گہرے درد سر۔

جلد: داد' پپوٹوں میں اکوتہ' غدود بڑھے ہوئے۔

کمی اور زیادتی: رات کے وقت' صبح سویرے' ٹھنڈی ہوا سے تکالیف بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 30 وا اونچی طاقتیں۔

تعلق: انٹی مونیم آئیوڈائڈ' لیکیسس' آرسنک' آئیوڈائڈ' ڈاکٹر برنٹ لکھتے

ہیں کہ لیوی کوہ سے دس قطرے کبھی کبھی بسی لینم کی خوراک کے بعد دینے چاہیے۔ اگر کمزوری بہت زیادہ ہو کلکیر یا فاس' کالی کارب۔

مقابلہ کرو: بسی لینم کا اثر ڈاکٹر کوچ کی ٹیوبرکلین سے ملتا جلتا ہے۔ دونوں ہی دوائیں سلی تکلیف میں مفید ہیں۔ بشرطیکہ پورے طور پر تپ دق نے انسانی نظام پر اپنا تسلط نہ کرلیا ہو۔ غدوددوں' جوڑوں' جلد اور ہڈیوں کی سلی تکالیف کے آغاز میں یہ بہترین دوا ہے۔ سوریئم بھی اس کے برابر گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ بسی لینم ٹسٹیم (جسم کے زیریں حصہ پر اس کا زیادہ اثر ہوتا ہے)۔

بسی لینم ٹیسٹم (Bacillinium Testium)

A Nosode.
Prepared from tuberculous testicle.

"سلی خصیہ" سے حاصل کیا ہوا زہر

اس دوا کو بھی مایہ ناز ڈاکٹر برنٹ نے تیار کیا تھا' یہ دوا جسم کے حصہ زیریں پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ بسی لینم کی طرح اس کا زیادہ اثر پھیپھڑوں پر نہیں ہوتا ہے۔

پھیپھڑوں کی نسبت اس کا زیادہ اثر جسم کے نچلے حصہ پر رہتا ہے۔ گلہری کے غدوددوں کی تکالیف اور خصیۃ الرحم کے غدوددوں کی تکلیفوں میں یا خصیہ کے اندر دق کا اثر آ جانے میں یہ دوا اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ میرا تجربہ صرف نمبر 200 پر ہے لیکن اس کو بعض ڈاکٹروں نے نمبر 30 اور اوپر کی طاقتوں میں بھی استعمال کیا ہے۔

دق کے تاثر والے مریضوں کے ہائڈروسیل میں یہ دوا اپنا ثانی نہیں رکھتی ہیں۔ خصوصاً جب دیگر ادویہ فیل ہو جائیں اس سے فائدہ اٹھایا کرتا ہوں۔ (اردو ردا 41)

بلاٹا امریکانا (Blatta Americana)

Order: Orthoptera
Synonyms: The Great America Cockroch
Probably kakerinc insingine
Parts Used: The living insect

امریکہ کے جھینگر کا عرق

یہ دوا استقاء میں استعمال کی گئی ہے اور یرقان میں بھی کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔

ڈاکٹر میور نے اس کی آزمائش کی اور آزمائش میں یرقان کی علامات پائی گئیں۔ آنکھوں میں زردی آ گئی پیشاب کرتے وقت۔ کینتھرس کی طرح اس میں بھی جلن ہوتی ہے' درد پیٹھ سے داہنی جانب کندھے کی ہڈی تک منتقل ہوتے ہیں۔ سینہ میں تیز درد' سانس کی رکاوٹ کے ساتھ (بلیٹا اورنٹس) زینہ چڑھنے سے تھکن اور کمزوری۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

بلیٹا اورن ٹلس (Blatta Orientalis)

Natural Order: Orthoptera
Synonyms: Indian Cockroach
Parts Used: The living insect.

ہندوستانی جھینگر کا عرق

ہومیو پیتھک ریکارڈ 1891ء میں کلکتہ کے ڈاکٹر ڈی۔ این۔ رائے نے اس دوا کے متعلق اپنا بیان بھیجا تھا' اس کے بعد امریکہ میں اس دوا کا تجربہ کیا گیا تو ڈاکٹر ڈی این رائے کے مشاہدات لفظ بہ لفظ صحیح اترے۔

ڈاکٹر ڈی۔ این۔ رائے کہتے ہیں کہ ''اتفاق سے یہ دوا نظر آ گئی کیونکہ کسی حکمت کی کتاب میں جھینگر کے متعلق ذکر نہیں آیا۔ امریکہ کے جھینگر کے متعلق تو یہ معلوم ہو چکا ہے کہ وہ استقاء میں کام آتا ہے۔ لیکن ہندوستانی جھینگر استقاء میں نہیں بلکہ دمہ کے مریضوں کے لیے بہت مفید ہے۔ دمہ کی بیماری میں یہ دوا عموماً جادو کا سا کام کرتی ہے۔ بیشتر اس کے کہ میں اس لاثانی دوا کا ذکر کروں' یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کس طرح سے اس دوا کے متعلق علم ہوا۔

کچھ سال ہوئے کہ ایک بزرگ آدمی کو بیس سال سے زیادہ عرصہ سے دمہ کی تکلیف تھی۔ انہوں نے ہر قسم کے علاج کر لیے مگر بدقسمتی سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر مایوس ہو کر علاج چھوڑ دیا گو دورے روز ہوتے تھے' ان کو چائے پینے کی عادت تھی۔ ایک روز بعد دوپہر انہوں نے حسب معمول چائے کا پیالہ پیا' چائے پینے کے بعد ان کو محسوس ہوا کہ سینہ کی تنگی بہت کم ہو گئی ہے اور وہ غیر معمولی طور پر اچھے ہو گئے ہیں۔ یہاں تک انہوں نے اپنے آپ کو بالکل دوسری ہستی سمجھ لیا۔ انہوں نے خود اور ان کے دوستوں کو اس کا سبب دریافت کرنے کی خواہش ہوئی۔ ان کو فوراً یہ محسوس ہو گیا کہ اگر چہ ان کو چائے پینے سے فائدہ ہوا ہے مگر باوجود چائے کے عادی ہونے کے انہیں ایسا آرام کبھی نہیں محسوس ہوا تھا۔ انہیں شک ہوا کہ چائے میں ضرور کوئی چیز تھی جس نے انہیں فائدہ پہنچایا۔ نوکر کو بلا کر پوچھا گیا مگر وہ کوئی جواب نہ دے سکا' اب چائے کے برتن جس میں چائے پکائی گئی تھی' غور سے دیکھے گئے تو ایک مرا ہوا' جھینگر چائے کی پتیوں میں سے نکلا پس یہ اندازہ کر لیا گیا کہ جھینگر کا جوشاندہ ہی دم کشی کے آرام کا موجب ہے۔ جس روز انہوں نے یہ چائے کا پیالہ پیا تھا اس دن اور اس کے کئی روز بعد تک ان کو دم کشی کا دورہ نہ ہوا۔

اس خداداد شفاء کا حال ان کے دوستوں میں دور و نزدیک پہنچ گیا اور منجملہ ان کے ایک دوستوں کے ایک اولالعزم آدمی نے کچھ جھینگر پکڑے اور کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیئے۔ انہوں نے اس کے عرق میں کچھ الکوحل ملا دیا تاکہ عرق خراب نہ ہو اور اس نئے نسخہ کو ایک قطرہ فی خوراک دن میں تین چار بار دم کشی کے مریضوں کو دینا شروع کر دیا اور جن لوگوں کو دم کشی کا دورہ ہوتا تھا' ان کو اور زیادہ خوراکیں دی جاتی تھیں۔ لوگ اس سے اس قدر فیض یاب ہونے لگے کہ دور و نزدیک سے لوگ ان کے دروازہ پر دم کشی کی دوا

لینے کے لیے آیا کرتے تھے۔

دو سال ہوئے کہ میرے ایک دوست نے مجھ سے پوچھا کہ کیا ہم جھینگروں کو دواؤں میں استعمال کر سکتے ہیں؟ میرا جواب تھا کہ ہم بری سے بری قسم کے جانوروں کو بھی دواؤں میں استعمال کرنے سے عار نہیں کرتے نیز امریکہ کا جھینگر استسقاء کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتلایا کہ ہندوستانی جھینگر دم کشی کے لیے نہایت مفید ہے اور یہ بھی کہا کہ فلاں صاحب کے دروازہ پر دم کشی کے مریضوں کی بھیڑ لگی رہنے کا سبب محض جھینگر ہی ہے۔ میں نے دل میں یہ بات رکھ لی اور کچھ وقت کے بعد زندہ جھینگر اکٹھا کیے اور سل بٹہ پر ان کو پیس کر لئی سے بنالی۔ امریکن ہومیو پیتھک فارموکو پیا کے فارمولا نمبر 9 کے مطابق ٹنکچر بنا ڈالا اور ٹنکچر سے 3x تک طاقت بڑھالی۔ میں نے اب اس ٹنکچر کو اور 1x, 2x اور 3x کو دورے کی حالت میں ہر پندرہ منٹ یا آدھ گھنٹہ کے بعد دردون میں چار بار دینا شروع کیا۔ میں نے دم کشی کے کئی مریضوں پر استعمال کیا اور یہ بتا دینے کے لیے تیار ہوں کہ پندرہ روز کے اندر اندر تقریباً سب کے سب مریض صحت یاب ہوگئے۔

میرا خیال ہے کہ موسموں کا بھی بعض پر کچھ اثر ہوا کرتا ہے اور جن لوگوں کو کھانسی کے دورے زیادہ ہوتے ہیں یا تو وہ پورنماشی پر ہوتے ہیں یا چاندرات پر یا دونوں وقتوں میں یہی اصول مزمن کھانسی، پرانے بخار، بائی کے درد، گٹھیا، فیل یا غدودوں کا بڑھنا وغیرہ چاند کی تبدیلی سے بڑھ جاتے ہیں یا بڑھنے شروع ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے بعض کو دم کشی کے دورے موسم سرما میں موسم گرما کی بہ نسبت زیادہ ہوتے ہیں اور بعض کو موسم گرما میں بہ نسبت موسم سرما کے۔

ہندوستان کے بعض حصوں میں موسم گرما میں بارش زیادہ ہوتی ہے اور ہوا میں تری ہوا کرتی ہے۔ وہ لوگ جو اس موسم میں دمہ سے تکلیف اٹھاتے' میرے خیال میں بلیٹا اورنٹس انہی کے لیے زیادہ مفید ہوتا ہے۔ نیز میرا یہ بھی مشاہدہ ہے کہ دمہ کی تکلیف پھیپھڑوں یا ہوا کی نالیوں سے شروع ہوتی ہو تو بلیٹا اورنٹس بہتر ہوتا ہے مگر معدے سے تکلیف کے لیے بلیٹا کوئی اثر نہیں کرتا۔

یہ دوا خصوصاً ان مریضوں کے لیے مفید ہے جن کے دم کشی کے دورے برسات کے موسم میں یا ملیریا بخار سے بڑھ جاتے ہوں اور خاص علامت اس دوا کی یہ ہے کہ بلغم کی زیادتی سے دم گھٹنے کا خدشہ ہو جاتا ہے۔ اور سانس میں تنگی ہو جاتی ہے۔ ہوا کی نالی کے ورم اور دق الریہ میں اگر یہ علامت پائی جائے تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 3x تک دورے کی حالت میں اور اونچی طاقتیں دورے کی حالت کے علاوہ یہ دوا موٹے تازے اور توانا آدمیوں میں بہتر اثر کرتی ہے۔

بمبائیکس پروسشنیا (Bombyx Processionea)

Natural Order: Lepidoptera.
Synonyms: Procession Mouth.
Parts Used: The living Caterpillars.

یہ ایک قسم کا کیڑا ہوتا ہے جو شکل میں تتلیوں کی طرح ہوتا ہے مگر اس کے پروں پر سیاہ اور لمبے لمبے بال ہوتے ہیں، زندہ کیڑوں سے عرق نکالا جاتا ہے۔ ان کیڑوں کو ہاتھ لگانے سے یا ان کے ڈنگ سے زیادہ تحریک پیدا ہو جاتی ہے اور جلد میں سخت بڑی بڑی گلٹیاں سی بن جاتی ہیں۔ ان گلٹیوں کی سطح سرخ ہوتی ہے اور اتنی بڑی ہوتی ہیں کہ جلد میں کوئی جگہ خالی نہیں رہتی۔

اس دوا کی علامات یہ ہیں کہ شام کے وقت خارش جس میں کسی طرح سے بھی کمی نہیں ہوتی۔ رات کے وقت بار بار جاگنا اور خواب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بازو کاٹے جا رہے ہیں اور اعضاء میں تیر چبھ رہے ہیں، جلد میں سوزش پیدا کرنے والی گرمی۔ جلد کے نیچے کسی غیر جسمانی چیز کا احساس۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اپس، رسٹاکس۔

بینزویکم ایسیڈیم (Benzoicum Acidum)

Chemical Symbol: $HC_7 H_5 O_2$ 122.05
Synonyms: Benzoic Acid; Flowers of Benzoin
Tincture: Drug Strength 1/10

لوبان کا تیزاب

بینزوک ایسڈ کی سب سے بڑی علامت پیشاب میں تیز بو ہوتی ہے اور عام طور پر پیشاب سیاہی مائل ہوتا ہے۔ جب کبھی کسی تکلیف میں یہ علامت موجود ہو بینزوک ایسڈ ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ اس دوا کی علامت زیادہ تر پہلے بائیں طرف اور پھر داہنی طرف نمودار ہوتی ہے۔ درد ایک دم اپنی جگہ بدل دیتے ہیں مگر زیادہ تر دل کے مقام پر ظاہر ہوتے ہیں۔ جوڑوں کو ہلاتے وقت جوڑوں میں کڑکن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

یہ دوا گٹھیا کے مریضوں یا ان مریضوں کے لیے جن کے پیشاب میں یورک ایسڈ یا لیتھک ایسڈ کی زیادتی ہو مفید پائی جاتی ہے اور ایسی ہی تکالیف کا علاج کرنا ذرا مشکل ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ یہ بیماریاں عرصہ تک قائم رہتی ہیں اور یہ بیماریاں سورا کی نمائش کہی جا سکتی ہیں۔ ایسے مریض کم وبیش گردوں کی بے قاعدگی سے تکلیف پاتے ہیں۔ بعض اوقات ان کے پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس سے ان کو جسمانی تکالیف ہو جاتی ہیں۔ مگر پیشاب کی زیادتی سے ان کی جسمانی تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ وہ بائی کے درد، جوڑوں کے درد میں مبتلا رہتے ہیں اور ان کو صرف اس قدر آرام ہو سکتا ہے جب ان کا پیشاب مقدار میں زیادہ اور اس میں رسوب کی زیادتی ہو۔ اگر کوئی معالج غلطی سے یا کسی اور خیال سے پیشاب کی اس مقدار کو یا پیشاب کے رسوب از قسم

یورک ایسڈ وغیرہ کو کسی دوا سے یا کسی طریقہ سے کم کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ نادانستہ مریض کی تکالیف کو بڑھا دینے کا موجب بنتا ہے۔

اس دوا کے پیشاب کی بو اس قدر تیز ہوتی ہے کہ کمرہ بھر بدبودار ہو جاتا ہے اور یہ بو زیادہ تر گھوڑے کے پیشاب کی طرح ہوتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی اور پیشاب کے اندر رسوب کی زیادتی مریض کے لیے نعمت ہوتی ہے مگر جب پیشاب مقدار میں کم ہو جاتا ہے یا اس کا وزن متناسبہ کم ہو جاتا ہے تو مریض کو کمر کا درد' جوڑوں کا درد آ دباتا ہے۔ موسمی تبدیلیوں سے بھی اس پر بہت اثر ہوا کرتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اور کھلی ہوا کو برداشت نہیں کر سکتا۔

وہ بچے جو رات کو نیند میں پیشاب کر دیتے ہیں' اگر ان کے پیشاب سے بو زیادہ آئے یا بستر کو پیشاب کے بعد دھویا نہ جائے اور اس کو یوں ہی سوکھا دیا جائے اور سوکھانے کے بعد دھونے سے بستر صاف نہ ہو سکے تو بینزوک ایسڈ ایسے مریضوں کو فوراً شفایاب کر دے گا۔

وہ لوگ جو بائی کے درد سے تکلیف پاتے ہوں اگر خدانخواستہ ان کو دم کشی کی شکایت ہو جائے تو یہ دوا' ان کے لیے اکسیر ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں اور پھیپھڑوں کی نالیوں کا ورم' سینہ میں درد کے ساتھ تیز کھانسی جو رات کو داہنے طرف لیٹنے سے بڑھ جائے' کے لیے بھی مفید ہے۔

اس دوا میں زبان کی سطح اسپنج کی طرح دکھائی دیتی ہے جس میں گہری پھٹن اور پھیلنے والے زخم ہوتے ہیں۔ حلق میں گولے کا سا' ورم کا سا اور سکڑن کا سا احساس ہوتا ہے مگر حلق کی علامات کھانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ بچوں میں پانی کے سے پتلے ہلکے رنگ کے نہایت متعفن دست' سخت متعفن پیشاب کے ساتھ۔ دستوں سے پہلے کانپنا' سوزاک کے دب جانے سے خشک اور لمبی کھانسی۔

کلائیوں اور پاؤں کے انگوٹھوں پر ورم اور گانٹھوں کو اس دوا سے کئی بار درست کیا گیا ہے۔ (مگر میرا تجربہ ہے کہ بینزوک ایسڈ 13x ایک ڈرام ویزلین ایک اونس کا مرہم بنا کر اندرونی دوا کے ساتھ ساتھ خارجی استعمال کرنا چاہیے) داہنے گھٹنے میں ورم اور درد۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ بینزوک ایسڈ کی زیادہ تر شکایات بائیں طرف سے شروع ہوتی ہیں اور کچھ وقفہ کے بعد داہنی طرف پہنچ جاتی ہیں۔

گھٹیا میں پاؤں کے انگوٹھے خصوصاً داہنے میں پھٹن اور سوئیاں چبھیں۔

مریض ناخوشگوار مضامین پر سوچتا ہے۔ اگر وہ کوڑھی کو دیکھتا ہے تو کانپ اٹھتا ہے۔ بچہ بازوؤں میں اٹھائی حالت میں دودھ پینا چاہتا ہے' وہ لیٹا رہنا نہیں چاہتا۔ یہ ایک انٹی سائیکوٹک دوا ہے۔

علامات

دماغ: ناخوشگوار واقعات کو ہر وقت سوچا کرنا۔ اگر مریض کسی کو بیمار دیکھتا ہے تو ہر وقت اس کا خیال کر کے کانپا کرتا ہے۔ لکھتے وقت وہ عموماً لفظ چھوڑ جاتا ہے۔ غمگینی پسینہ کے وقت پریشانی' بچہ چڑچڑا' سر میں پراگندگی۔

سر: چکر خصوصاً بعد دوپہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک طرف کو گر جائے گا۔ سر میں بائی کے درد' درد سر' ہوا کے جھونکے سے' دماغی ضربات سے' سردی لگ جانے سے' سر کو ننگا کرنے سے' صبح کے وقت جاگنے پر جو آرام کرنے سے بڑھے۔ کچھ وقفہ کے بعد درد سر کا عود کر آنا اور اس حالت میں معدے میں درد' متلی اور ہاتھوں کا ٹھنڈا ہونا۔ گدی میں یا دماغ کے پردوں میں درد' شدید درد سر' سر پر ٹھنڈا پسینہ' کنپٹی کی شریانوں میں تپکن جس کی وجہ سے کانوں کے گرد پھلاوٹ ہو جائے۔

آنکھ: آنکھوں میں گھبراہٹ جیسے نیند نہ آنے سے ہو۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں تپکن' آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن' آنکھوں کی تکالیف مصنوعی روشنی میں پڑھنے سے اور کھلی ہوا میں چلنے سے بڑھ جائیں۔

کان: کانوں کے پیچھے ورم' نگلتے وقت یا کھلی ہوا میں چلتے وقت کانوں میں بے تکی آوازیں' کانوں کے پیچھے ورم (کیپسیکم)۔

ناک: ناک میں گوبھی کی مٹی کی یا کسی ایسی چیز کی بو' قوت شامہ کا کم ہو جانا' نکسیر' چھینکیں گلا بیٹھ جانے کے ساتھ زکام کا جلد ہو جانا' ناک کی جڑ پر بوجھ ناک کی ہڈیوں میں درد' نتھنوں کی درمیانی ہڈی پر خارش۔

چہرہ: چہرہ کے ایک جانب جلن پیدا کرنے والی گرمی' رخساروں پر حد سے زیادہ سرخی' رخساروں پر ٹھنڈا پسینہ' ہونٹوں کا کانپنا' کھانا کھاتے وقت نادانستہ نچلے ہونٹ کا کاٹنا' چہرہ پر تانبہ کے رنگ کے دھبے' چہرہ سرخ چھوٹے چھوٹے آبلوں کے ساتھ' چہرے پر جلن دار حدت ایک جانب میں چہرہ کی ایک جانب میں کھنچاؤ' چہرے میں سن ہونے کا احساس چہرے کی علامات بیرونی گرمی سے دبانے سے اور ملنے سے کم ہوں۔

منہ: زبان پر زیادہ زخم' زبان پھٹی ہوئی' دانت کا درد' زبان کا مزہ کڑوا یا صابن کا سا' منہ کے گرد گرمی' مسوڑھے نیلگوں اور ان سے خون بہے' ذائقہ کڑوا یا خون کا سا' بائیں جانب آخری دانت کے پیچھے ایک گومڑ میں چھونے سے درد ہو۔

حلق: حلق میں گولے کا سا احساس' ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غذا پھنس گئی ہے۔ حلق میں ورم یا سکڑن کا احساس حلق کی علامات کھانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ نگلنے میں دشواری' نگلتے وقت کانوں میں آواز غذا کی نالی میں گرمی' حلق کے غدودوں میں درد اور پیشاب میں بو کے ساتھ نالیوں میں اور غدوددں میں درد۔

معدہ: کھاتے وقت پسینہ' ہچکی' معدہ میں بوجھ اور ڈکاریں' سوزش یا جلن' ہاضمہ کی کمزوری' شام کے وقت بھوک صبح کے وقت نہ رہے' شام کو نیند کے غلبہ کے ساتھ' غذا سے نفرت' معدہ میں متلی' درد اور پریشانی' ابکائیوں کے ساتھ نمکین یا کڑوی رطوبت کی قے' معدہ کی تکالیف' چلنے سے بڑھ جاتی ہیں خصوصاً جب

زینہ چڑھ رہا ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں مسلسل باریک لیکن شدت کی سوئیاں چبھنا' ناف کے گرد کاٹنے والا درد جس کو پاخانہ سے آرام ہو' شکم میں حدت' پھاڑنے والا درد شکم' مریض کپڑوں کا بوجھ برداشت نہ کر سکے کیونکہ اس سے پریشانی پیدا ہوتی ہے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ پتلا پانی کا سا ہلکا رنگ کا مقدار میں زیادہ سخت متعفن (بچوں میں) غیر معمولی پیشاب کی بو کے ساتھ دست پھٹنے دار مبرز میں سوئیاں چبھنا' مبرز میں سکڑن کا احساس مبرز کے گرد مسوں کی سی ابھری ہوئی جگہ اور اس میں ٹیس والا درد' مبرز میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس' دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کے دست بدبودار خون ملے پاخانے۔

مثانہ: پیشاب گہرے رنگ کا' رنگ تبدیل ہونے والا امیالا (کاربالک ایسڈ' نائٹرک ایسڈ) پیشاب کی تیز بو (نائٹرک ایسڈ) متعفن' تیز بو (اسافوٹیڈا) بائیں گرد میں پھوڑے کا سا درد یا جلن دار درد سوب میں ایک قسم کا بلغم جس میں فاسفیٹ ملے ہوں' پیشاب میں ایسڈ' متعفن' مثانہ میں درد پیشاب کرتے وقت تو نہیں۔ لیکن دوسرے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ دبے ہوئے سوزاک کی وجہ سے گٹھیا یا پتھری۔ رات کو پیشاب کا نادانستہ نکل جانا۔ بوڑھے آدمیوں میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو' درد گردہ جس میں پیشاب گہرے اور سرخ رنگ کا ہو اور اس میں شدید بو ہو۔

آلات تناسل مردانہ: دبا ہوا سوزاک' قرحہ' متعفن پیشاب کے ساتھ۔
آلات تناسل میں درد اور بوجھ' آلات تناسل پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد یا بہت دیر میں' رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا' متعفن پیشاب کے ساتھ۔ حیض کے بعد کمزوری' حاملہ عورتوں کی زینہ یا بلندی پر چڑھنے سے معدے کی خرابی' نفاس زیادہ عرصہ تک ہے۔ نوزائیدہ بچوں کو پیشاب رک جائے۔

آلات تنفس: سوزاک کے دب جانے کے بعد لمبی مسلسل خشک کھانسی' کھانسی کے ساتھ سبز بلغم کا نکلنا' تھوڑی سی سردی کے بعد کھانسی' بائی کے دردوں کے ساتھ دم کشی بے حد کمزوری اور تنفس میں دقت جو ہر لحظہ بڑھتی چلی جائے۔ صبح کے وقت آواز بیٹھی ہوئی' دمہ کی کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ سینہ میں بے حد درد۔ نمونیہ' شام کے وقت خصوصاً گہری سانس لینے پر سوئیاں چبھیں' سینہ میں بائیں جانب چھٹی پسلی کے قریب درد جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے اور داہنی طرف کے درمیانی حصہ میں درد جس کی زیادتی سانس لینے سے ہو' سینہ پر کپڑوں کا دباؤ برداشت نہ کر سکے۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں درد' بہت سی علامات بائیں طرف شروع ہوتی ہیں۔ مگر داہنی طرف پہنچ جاتی ہیں۔ پچھلی رات دو بجے اندرونی گرمی کی شدت کی وجہ سے نیند کا اچاٹ ہو جانا اور نبض کا سخت ہونا۔ دل کے درد فوراً اپنی جگہ تبدیل کر دیتے ہیں۔ آدھی رات کے بعد شدید دھڑکن اور کنپٹیوں کی رگوں کا شدید تپکن سے جاگنا۔ دل کے مقام میں بے حد کمزوری کا احساس' دھڑکن جس کی زیادتی رات کے وقت لیٹی ہوئی حالت میں ہو۔ بعض اوقات اعضاء میں بائی کے درد ہوں جن سے قلب کو سکون ملے۔ گٹھیا جن سے دل ماؤف ہو' نبض بھری ہوئی' نیز مدھم اور کمزوری اور نوبتی۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی ایک طرف سختی' گردن میں بوجھ اور دباؤ کمر میں اور گردے کے مقام میں ہلکا درد' کمر میں ٹھنڈک کمر کے مقام میں کپکپی' جوڑوں میں اکڑن۔

اعضاء: بازوؤں اور ٹانگوں کے جوڑوں پر گانٹھیں' جن میں حرکت کرنے سے آواز پیدا ہو' گٹھیا کی گانٹھیں' آتشک کے بائی کے درد' اعضاء کے مختلف حصص میں پھٹن اور باریک سوئیاں چبھنا۔

ہاتھ اور پاؤں: دونوں کلائیوں اور ہاتھوں کی ہڈیوں کے درمیان گٹھیا کی گانٹھیں' کہنی کے جوڑ پر ورم' انگلیوں میں فالج کا سا درد' انگلیوں میں ورم اور باریک سوئیوں کا چبھنا' پھاڑنے والے درد' بازوؤں کی ہڈیوں میں' انگلیوں پر سرخ نشان' سر کی تکالیف کے ساتھ ٹھنڈے

داہنے گھٹنے میں ورم تمام ٹانگ میں زخم درد گردہ کے ساتھ۔ گھٹنے کے جوڑ میں خشکی کا احساس اور کڑکن' دونوں گھٹنوں میں شراب پینے کے بعد درد' بائیں ٹخنے میں درد' چلتے وقت جب بائیں ٹخنے پر بوجھ پڑے۔ پاؤں کی ہڈیوں کے جوڑ میں خصوصاً داہنے انگوٹھے میں درد انگلیوں کے جوڑ میں گٹھیا کے گٹے' بائیں چوتڑ گھٹنے اور پاؤں کی انگلیوں میں درد' جو وہاں سے رفع ہونے کے بعد داہنی ران اور ٹخنے میں چلا جائے۔ درد پہلے داہنے گھٹنے میں' پھر بائیں میں' گھٹنوں کے جوڑوں میں کڑکن یا خشکی کا احساس' پاؤں ٹھنڈے اور ان پر ٹھنڈا پسینہ۔

مخصوص خواص: زیادہ کمزوری' پسینہ' کانپنا' دل کی دھڑکن کے ساتھ' بے چینی اور سستی' دردوں کا یکا یک اپنی جگہ تبدیل کرنا' علامات بائیں سے دائیں کو اور نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں۔ خصوصاً بائی کے دردوں اور گٹھیا کی تکلیف میں۔

جلد: مختلف حصص پر کھجلی' کھجلانے سے مزہ آئے مگر بعد میں جلن ہو۔ انگلیوں پر لال چٹے' آتشک کے چٹے اور نشان مختلف جگہوں پر سرخ چٹے مقعد کے گرد ذرا سے اٹھے ہوئے مہاسوں کی طرح کے گول چٹے بے حد حس اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ جبکہ پیشاب میں تیز بو ہو۔

نیند: آدھی رات کے بعد دھڑکن کی وجہ سے یا سانس کی تنگی سے نیند کا اچاٹ ہو جانا اور نبض کا سخت ہونا۔

بخار: ہاتھوں' پاؤں' کمر' گھٹنوں کا ٹھنڈا ہو جانا جیسے سرد ہوا لگنے سے ہوا ہو۔ پاخانے سے پہلے سردی' جاگنے پر اندرونی گرمی' کھاتے وقت چلتے وقت' صبح بستر میں خصوصاً چہرہ پر پسینہ' پریشانی کے ساتھ ٹھنڈا پسینہ سر پر اور چہرہ پر اور پاؤں پر پسینہ پر گرم مصالحہ کی سی بو' غذا کی نالی' معدے اور شکم میں حدت کا

احساس، بخار، پسینہ کے ساتھ سر میں سردی کے ساتھ رات کی دھڑکن کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے بڑھتی ہیں لیکن درد سر آرام کرنے سے بڑھ جاتا ہے اور دانت کا درد لیٹنے سے بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کوپیویا، فیرم، زنکم، نائٹرک ایسڈ (پیشاب میں گھوڑے کے سے پیشاب کی بو)۔ یہ دوا مفید ہے۔ گٹھیا میں کولچیکم کے بعد کوپے دیا کے زیادہ استعمال سے سوزاک کے دب جانے میں رات کے پیشاب نکل جانے میں اگر نیٹرم ناکامیاب رہے۔ شراب اس دوا کے ساتھ نقصان کرتی ہے کیونکہ گھٹنوں وغیرہ میں گٹھیا کے درد پیدا کر دیتی ہے۔

بنزینم (Benzinum)

A Coal Tar Product.

Chemical Symbol; $C_2 H_4$:

Tincture in alcohal.

اس دوا کی آزمائش ابھی پورے طور پر نہیں ہوئی مگر اس کی علامات ایک ایسے آدمی سے حاصل کی گئی ہیں جو ربڑ کے کارخانہ میں نوکر تھا اور جو ہفتوں تک اپنے ہاتھوں اور بازوؤں کو کام کرنے کے واسطے بینزوین میں ڈبوئے رہتا تھا۔ انہیں ہاتھوں سے وہ پانی پی لیتا اور غذا بھی کھالیتا تھا۔ خیال ہے کہ بینزوین کا اثر اس طرح اس کے نظام جسمانی میں کافی سے زیادہ چڑچڑا پن آگیا۔ درد گدی میں نیچے سے اوپر کی طرف تیر کی طرح ہوتا تھا، اس کو اپنی آنکھیں اوپر کی طرف پھیرنے سے سخت درد اور تپکن محسوس ہوتی ہے۔ اس کو اندھیرے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی بھیانک چیز اپنے سفید ہاتھ پھیلا کر اس کے چہرے کی طرف بڑھ رہی ہے جس کو دیکھ کر وہ چیخ مارتا تھا۔ اس کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ بستر سے فرش پر گر رہا ہے۔ بے خوابی بہت نمایاں ہوگئی۔

ڈاکٹر آر، ایف، ایب لکھتے ہیں: ''اس دوا کے اثر سے خون میں سرخ اجزاء کی کمی اور سفید اجزاء کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ یہ دوا خون میں پانی کی زیادتی ہو جانے پر استعمال ہو سکتی ہے۔ آنکھوں کی علامات بہت عجیب ہیں۔ نیز توہمات مرگی کے سے دورے اور بے ہوشی بھی پائی جاتی ہے۔''

علامات

دماغ: معمولی باتوں پر رونا، شفاء سے مایوسی حد سے زیادہ چڑچڑا پن، عیب جوئی۔

سر: گدی میں نیچے سے اوپر کی طرف درد، دوروں کی شکل میں درد کا ہونا۔ حرکت سے خصوصاً بیٹھنے کے بعد اٹھنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ بستر سے فرش پر گرنے کا احساس، تھکاوٹ، پیشانی کے درد ناک کی جڑ تک چکر سر میں بوجھ داہنی طرف سر کے درد۔

آنکھ: آنکھ کو اوپر کی طرف نہ پھیر سکنا کیونکہ اس سے سخت درد اور تپکن ہوئی ہے، اندھیرے میں ایک بڑے سفید ہاتھ کا معلوم ہونا جو مریض کی طرف بڑھتے ہوئے معلوم ہو جس کی وجہ سے مریض اپنے تیمار دار کو بلانے کے لیے چیخ مارتا ہے۔ توہمات بالکل آنکھوں کے کھلے ہوئے کے ساتھ پپوٹوں میں اینٹھن روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا، چیزیں دھندلی معلوم ہوتی ہیں۔ پپوٹوں اور آنکھوں میں درد، پتلیوں کا پھیل جانا، دن کی روشنی کا آنکھوں میں قبول نہ ہونا۔

ناک: پتلا بہنے والا زکام، خصوصاً بعد دوپہر شدت کی چھینکیں۔

منہ: زبان پھٹی ہوئی اور مٹیالی، سانس گرم اور بہت متعفن، دانتوں کے اوپر سیل منہ میں خصوصاً رخساروں کی اندرونی جانب درد بھرے گول زخم۔

بھوک: بھوک ندارد، لیموں کی خواہش، بے حد پیاس برف کے پانی کے واسطے مگر ایک ہی گھونٹ ایک وقت میں پینا۔

شکم: شکم کی دیواروں میں مسلسل پھوڑے کا سا درد، آنتوں کے نچلے حصہ میں مروڑ کا سا درد جس کی زیادتی پاخانہ جانے سے فوراً پہلے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کئی مرتبہ پاخانہ متعفن پاخانہ کے ساتھ سیسہ کے رنگ کی آؤں، مروڑ کے ساتھ، پاخانہ کے بعد مبرز میں تپکن اور درد۔

مثانہ: مثانہ میں بوجھ کا سا درد، پیشاب کرنے کے بعد مثانہ کے منہ میں تپکن اور ٹیس، پیشاب: سیاہ متعفن اور سرخ ریت کا سا، پیشاب میں رسوب۔

آلات تناسل مردانہ: داہنے خصیہ کا متورم ہو جانا، خصیوں میں شدید درد، فوطوں پر خارش، پیشاب کی زیادتی۔

آلات تنفس: پسلی کے مقام پر پھوڑے کا سا درد، ہر چند منٹ کے بعد خشک بار بار ہونے والی کھانسی۔

پیٹھ: کمر میں مسلسل ہلکا درد اور تپکن جس کی لمبی سانس لینے سے تکلیف بڑھے گردوں کی بے حد تحریک۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں بھاری پن، ٹانگوں میں ٹھنڈک، گھٹنوں میں جھٹکے درد نیچے سے اوپر کی طرف بازو کے عضلات میں مسلسل پھوڑے کا سا درد۔

جلد: خسرہ کی طرح دانے، تمام پیٹھ پر خارش جس طرف مریض لیٹ جاتا ہے۔ اس طرف پسینہ نہیں آتا بلکہ دوسری طرف پسینہ ہوتا ہے۔

بخار: جاڑا جسم کے مختلف اعضاء سے سر کی طرف، انگوٹھوں سے کہنیوں کو اور وہاں سے کندھوں کو اور چاند کو، کئی دن تک لگاتار گرم پسینہ جس میں بینزوین کی بو، پسینہ سے کمزوری۔

نیند: مکمل بے خوابی ناخوشگوار خیالات کے اجتماع کی وجہ سے۔

کمی اور زیادتی: داہنی طرف زیادتی رات کو زیادتی۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: برائی اونیا (حرکت نیز آنکھیں پھیرنے سے زیادتی)۔ بنزینم ڈنی ٹریکم (آنکھوں کی تکلیفات) بنزینم نائٹریکم سلفر (علامات کا نیچے سے اوپر کو جانا)۔

بنزینم ڈائی نائٹریکم

(Benzinum Dinitricum)

Chemical Symbol: $C_3 H_4$ (NO)

Synonyms: Dintrobenzol

Solution in Alcohol.

یہ دوا گولا بارود میں کام آتی ہے۔ برٹش میڈیکل جنرل 3 مارچ 1894ء میں ڈاکٹر سیمن سل نے اپنے مشاہدات بیان فرمائے ہیں۔ اس کی علامات تو بنزینم نائٹریکم سے بہت ملتی جلتی ہیں۔ یعنی دردِ سر، چکر، لڑکھڑانا، سن ہونے اور فالج کا احساس مگر اس دوا میں خون کی کمی۔ مردوں میں نامردی (مستورات میں حیض کا یکایک رک جانا) تمباکو سے نفرت وغیرہ پائی جاتی ہے۔ بنزینم نائٹریکم میں نہیں ملتی۔

آنکھوں کی علامات بہت ملتی ہیں۔ عام طور پر بینائی پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ بینائی میں خرابی آجاتی ہے اور مریض میں رنگ پہچاننے کی طاقت نہیں رہتی۔ پتلیوں کی نسیں زیادہ مبتلا ہو جاتی ہیں۔ خون کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے اور پیشاب بھی سیاہ پڑ جاتا ہے مگر اس میں خون کے جز شامل نہیں ہوتے۔

علامات

دماغ: ہذیان، دردِ سر کی زیادہ شکایت۔

سر: چکر کی وجہ سے بیٹھ جانے پر مجبور ہونا، نشہ بازوں کی طرح سر کا گھومنا، کرسی پر بیٹھے بیٹھے بعض وقت چکر کی وجہ سے گر پڑنا۔ بغیر گرے چند قدم بھی نہ چل سکنا، گدی میں درد، درد کی وجہ سے کوئی کام نہ کر سکنا۔ پیشانی میں درد ہذیان کے ساتھ، بالوں کے رنگ میں تبدیلی۔

آنکھ: بینائی کا نہ رہنا (رنگوں کے لیے اندھا پن) رنگ کو پہچان نہ سکنا۔ پتلیوں کی نسیں بھری ہوئیں، پتلی میں قوتِ باصرہ کی کمی، نسیں شریانوں کی نسبت زیادہ بڑھی، پپوٹوں کے اندرونی حصے زرد۔

چہرہ: پیلا، ہونٹ نیلے، چہرہ پر میلا پن۔

معدہ: کبھی کبھی متلی اور قے، شراب برداشت نہ ہو سکے۔

مثانہ: پیشاب سیاہ روشنائی کی طرح، وزنِ متناسب 1.29۔

آلاتِ تنفس: سانس بہت چھوٹی جس کی وجہ سے تمباکو پینا ممکن ہو جائے۔ سانس کی کمی چکر کے ساتھ، دم گھٹنا، جسم کا نیلا پڑ جانا جیسے دم گھٹنے کی وجہ سے ہے۔

قلب اور نبض: نسوں کا مبتلا ہو جانا، نبض بہت تیز چھوٹی اور دبائی جا سکنے والی (نرم) خون کی کمی، خون سیاہ۔

اعضاء: بازوؤں میں ٹانگوں میں قوتِ حس کا نہ رہنا، کانٹے چبھنے کا احساس، ٹانگیں گھٹنوں تک اور بازو کہنیوں تک سن ہو جائیں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں خصوصاً انگلیوں میں اکڑن اور سختی، ہاتھ و پاؤں ٹھنڈے، پاؤں سن ہو جائیں اور درد کریں۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے چھونے سے ٹھنڈے محسوس ہوں اگرچہ مریض کو خود علم نہ ہو۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: بنزینم نائٹریکم، ہائیڈرو سیانک ایسڈ، آرسنک۔ اس کا اثر سٹرکنیا سے زائل ہوتا ہے۔

بنزینم نائٹریکم (Benzinum Nitricum)

Chemical Symbol: $C_6 H_5 NO_2$ 13.05

Synonyms: Essence of Morbane.

Artifical oil of Bitter almonds. Solution in alcohol.

یہ بہت زہریلی دوا ہے۔ یہ غشی، کمزوری، تشنج، غنودگی اور تشنجی دورے پیدا کرتی ہے۔ یہ سانس کی رفتار کو کم کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ موت واقع ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیوں کا ہر وقت ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک چلتے رہنا اس کا مخصوص نشان ہے۔ نیز پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ہونٹ، چہرہ اور انگلیوں کے ناخن نیلے پڑ جاتے ہیں اور ناک کے نتھنے پنکھے کی طرح چلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ تشنج کی حالت میں سر پیچھے بائیں طرف کھنچ جاتا ہے۔ پاخانہ از خود نکل جاتا ہے۔ تمام اعضاء میں فالج بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی ہر ایک رطوبت میں کڑوے بادام کی بو آتی ہے۔ جلد ٹھنڈی، نبض چھوٹی اور کمزور۔ سکتہ کی غنودگی کی سی علامات، خون سیاہ یا گاڑھے رنگ کا جو منجمد نہ ہو۔

علامات

دماغ: حد سے زیادہ دماغی بدحواسی، زیادہ بکواس کرنا جو جلد غنودگی میں تبدیل ہو جاتا ہے، بے ہوشی اور بگڑی ہوئی آواز۔

سر: چکر، دردِ سر، کانپنا، ٹھوکر کھانا اور بیہوش ہو کر گر جانا، کھوپڑی میں جلد کے نیچے چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس۔

آنکھ: پتلیوں کا حرکت کرنا، پتلیوں کا بائیں سے دائیں کو حرکت کرنا، ٹکٹکی بندھی ہوئی، آنکھوں کے ڈھیلے بڑے محسوس ہوتے ہیں۔ پتلیوں کا پھیل جانا، پتلیوں میں روشنی کے واسطے قوتِ قبولیت کا نہ ہونا، بھینگا پن۔

کان: کانوں میں شدید گرج کی آوازیں۔

چہرہ: چہرے پر پاگل پن کی نمائش، چہرہ پھولا ہوا، چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ، جبڑے بیٹھے ہوئے۔ قلبی خرابی کی وجہ سے چہرے پر نیلا پن۔

منہ: زبان سفید اور متورم ہوتی اور نرم، منہ سے لیس دار تھوک کا بہنا، بول چال میں لکنت۔

شکم: شکم میں درد، پاخانہ کا از خود نکل جانا۔

معدہ: حلق اور معدہ میں جلن، متلی اور قے۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی، پیشاب سرخی مائل میلا، پیشاب میں کڑوے باداموں کی بو، پیشاب اور پاخانہ کا از خود نکل جانا۔

آلات تنفس: آہ سرد کی طرح سانس' سانس میں اکثر رکاوٹ' سانس پھولنا' سانس سست اور کم خرانے لینا' تنفس میں تیزی اور تنفس کے لیے جھپٹے۔

قلب اور نبض: نبض کمزور' بے قاعدہ' نبض بھری ہوئی اور سست' نبض محسوس نہ ہوسکے۔

اعضاء: ہاتھوں اور پاؤں میں تشنج' تشنج کی وجہ سے بازوؤں کا ایک جگہ پر قائم ہوجانا' گردن میں سختی اور اکڑن۔

مخصوص خواص: نشہ بازوں کی طرح حالت' کبھی یہاں اور کبھی وہاں ٹھوکر کھانا' شدید تشنج کے دورے بے ہوشی کے ساتھ بے ہوش ہوکر گر جانا۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں فالج' پیشاب پاخانہ از خود نکل جانا' کڑوے باداموں کی شدید بو۔

نیند: جلد ٹھنڈی' چہرے اور پیشانی پر پسینہ' تمام جسم پر ٹھنڈا پسینہ۔

جلد: نیلے چنے' جلد نیلی' جلد پر جابجا سیاہ اور نیلے چوٹوں کے نشان۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو بنزینم' کیمفر' ہائڈروسیانک ایسڈ۔

بوتھراپس لنسیولیٹس

(Brothrops Lanceolatus)

Order Crotalidae

Synonyms: Yellow Viper, Vipera Janne; Fer-de-lance of Maritinique island. Solution of the Poison in Glycere. Attenualion in rectified spirit.

زرد سانپ کا زہر

اس دوا کی سب سے عجیب علامت بینائی کا نہ رہنا ہے۔ اس دوا کا مریض سورج نکلنے سے لے کر آفتاب غروب ہونے تک کچھ نہیں دیکھ سکتا۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ وہ ''دن کا اندھا'' ہوجاتا ہے۔ یہ علامت بہت کم دوسری دواؤں میں ملتی ہے۔

زبان میں کوئی نقص نہ ہونے کے باوجود صاف نہ بول سکنا۔ ہر ایک مخرج سے خون کا آنا مگر خون کا رنگ دوسرے سانپوں کے زہر کی طرح ہمیشہ سیاہ ہوا کرتا ہے۔ اس کے مریض کی صحت خراب ہوچکی ہوتی ہے اور اس کے خون میں ہمیشہ سمیت موجود ہوتی ہے۔ اعصابی رعشہ' داہنے پیر کے انگوٹھے میں درد سینہ میں پھیپھڑوں میں بھی ورم پایا جاتا ہے اور ان تکالیف کے ساتھ کم و بیش خون تھوکنا ہمیشہ موجود رہتا ہے۔

ایک ٹانگ اور ایک بازو کا فالج' اگر ایک ہاتھ کی انگلی پر یہ سانپ کاٹ لے تو فالج دوسرے ہاتھ کی انگلی سے شروع ہوکر اس طرف کے آدھے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ اس کے زہر سے زخم بہت گہرے اور نہ مندمل ہونے والے ہوتے ہیں۔ چنانچہ ہڈیاں گھل جاتی ہیں اور سڑ جاتی ہیں۔ آدھے جسم کا فالج' معمولی سے لرزہ کے بعد ٹھنڈا پسینہ۔

یہ دوا ان مریضوں کے واسطے مفید ہے جن کی صحت خراب ہوچکی ہو اور جن کو ہر تکلیف کے ساتھ خون آجاتا ہو جن کے خون میں سمیت یا کی کیفیت پیدا ہوچکی ہو۔ مریض حد سے زیادہ جسمانی اور دماغی طور پر سست ہوتا ہے اور اس کے ہر مخرج سے خون بہتا ہے۔

علامات

آنکھ: دن کا اندھا پن' سورج نکلنے کے بعد راستہ بھی نہیں دکھائی دیتا' آنکھوں سے خون۔

چہرہ: متورم اور پھولا ہوا' بدحواسی ٹپکے۔

حلق: سرخ' خشک اور سکڑی ہوئی نگلنے میں تکلیف' رقیق اشیاء نہیں نگلی جاسکتیں۔

معدہ: معدہ میں خرابی' سیاہ رنگ کی قے' شدید خون کی قے' پیٹ میں تشنج خون کے دست' فم معدہ میں پریشانی۔

جلد: متورم' نیلی' سمیت کی وجہ سے ٹھنڈی' زخم' غدود جاذبہ متورم' زہرباد' گنگرین۔

کمی اور زیادتی: داہنی طرف زیادہ تکلیف۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ٹاکسی کوفس' لیکیسس' ٹریکی لس' بیلاڈونا' (رتوندھی یعنی رات کا اندھا پن)۔

بوریکس (Borax)

Chemical symbol: Na2 B4 Op+10H3 O:382.16

Synonyms: Borate of Sodium Bilborrte of Soda; Sohage.

Trituration: 1x and higher.

بوریکس میں بعض علامات نہایت ہی عجیب ہیں اور بعض وقت ان میں سے بعض یا تمام علامتیں مریض کی ایک عجیب علامت سمجھی جاتی ہیں اور اس کی شفاء کی کامیابی یا ناکامی کا اس پر انحصار ہوتا ہے۔ وہ عجیب علامتیں ہیں:

1- یکا یک دور کی آوازوں کی ذکی الحس مثلاً اگر دور بندوق چلے تو مریض فوراً ہی چونک پڑتا ہے اور اس کے اندر کئی قسم کی تکالیف پیدا ہوجاتی ہیں۔

2- نیچے کی طرف حرکت کو برداشت نہ کرسکنا مثلاً جب دایہ سوتے ہوئے بچہ کو چارپائی پر لٹاتی ہے یا جب اس کو سلا کر تھپتھپاتی ہے یا زینہ سے اترتی ہے تو بچہ چیختا ہے۔

پریشانی' لرزہ' ذکی الحسی' یہ علامات بورکس میں شروع سے آخر تک ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ معمولی سے شور و غل سے کسی خبر کے سننے سے' گانے سے'

تحریک سے' تکلیف بڑھ جاتی ہیں۔ کے بعد دیگر ہنسا اور رونا مکڑی کے جانے کا احساس' منہ آنا' بچہ کا رنگ زرد میالا' عضلات پلپلے' نیند میں چیخنا' نیند سے چونک کر جاگنا اور ماں کو چمٹ جانا۔ حد سے زیادہ ذکی الحسی' معمولی سے شور سے چونک پڑنا' بلغمی جھلیوں کی سطح پک جاتی ہے اور آنکھوں کے پپوٹوں میں یہی بات مشاہدہ ہوتی ہے کیونکہ پلکیں اگ کر اندر کی طرف مڑ جاتی ہیں۔ یا ان کی نشوونما میں بہت کمی ہوتی ہے۔ کانوں میں درد کانوں کا بہنا اور کانوں کی اندرونی نالی کا سوج جانا' نتھنوں میں زخم' ناک کی نوک پر ورم اور درد۔

منہ آجانا' اگر بچہ ماں کا دودھ پینا شروع کرے تو بچہ کا منہ پستان پر گرم معلوم ہوتا ہے۔ بچہ سر پستان کو چھوڑ دیتا ہے اور درد تکلیف سے یا تو گھبراتا ہے یا قطعی طور پر دودھ نہیں پیتا۔ دست درد کے ساتھ یا نرم زرد دست منہ آنے کے ساتھ۔ پیشاب کرنے سے پہلے بچہ (بوجہ پیشاب کی نالی کے ورم کے) چلائے۔

سیلان الرحم صاف' مقدار میں زیادہ' انڈے کی سفیدی کا سا اور غیر معمولی گرم' دودھ پلانے کے بعد درد' دودھ پلاتے وقت درد' پستانوں میں خالی پن کا احساس۔ پستانوں میں خالی ہونے کی وجہ سے درد جس کو دبانے سے آرام ملے (یہ علامت پستانوں کے درد کے لیے یا مستورات کی دیگر تکالیف کے لیے ایک بہت بڑی علامت ہے۔ درد کے ساتھ حیض بوقت حیض درد کی زیادتی' سیلان الرحم حیض سے پہلے اور حیض کے بعد انڈے کی سفیدی کی طرح' تیز سوزش پیدا کرنے والا۔ نملہ کے دانے پھیپھڑوں کی جھلی کے ورم کی علامات (داہنے سینہ کے اوپر کا حصہ) اور کھانسی جس کے ساتھ ابلی ہوئی جوار کا سا بلغم جس میں السی ہوئی بو آتی ہے۔

بورکس کی ایک قابل غور علامت یہ ہے کہ بعد دوپہر پاخانہ سے پہلے مریض تند مزاج' بے صبر ہوتا ہے۔ مگر پاخانہ آنے کے بعد اس میں زندہ دلی اور خوش مزاجی آجاتی ہے۔ دیگر دماغی علامات میں بعد دوپہر سستی' کام کرنے کو جی نہ چاہے' ایک کام کو چھوڑ کر دوسرے میں لگ جانا اور مکان کے ایک کمرہ کو چھوڑ کر دوسرے کمرہ میں جانا' وغیرہ ہیں۔

یہ دوا بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں پلپلے اعضاء والوں کے لیے مرجھائی ہوئی جلد والوں کے لیے' سردی لگ جانے یا سرد مرطوب موسم' گاڑی میں سواری' پھل کھانے وغیرہ کے پیدا شدہ نتائج کے لیے مفید ہے۔ چونکہ یہ دوا سوڈیم کی قسم میں سے ہے اس لیے اس کی علامات دوسرے نیٹرموں سے ملتی جلتی ہیں۔ نیز بعض اوقات سوئیاں چبھنے کے سے درد اس میں نمایاں ہوتے ہیں۔

مصنف کا تجربہ ہے کہ دوا بچوں کے چور دانتوں کے لیے بہت مفید ہے۔ مصنف ہمیشہ 3x چٹکی سے دانتوں پر دن میں کئی بار مسل دیا کرتا ہے۔ منہ آنے میں گلیسرین ایک اونس' بورکس 3x چالیس 40 گرین ملا کر کئی بار لگانا مصنف کے ہاتھوں اکسیر ثابت ہوا ہے۔ گلیسرین کے بجائے خالص شہد بھی ملایا جا سکتا ہے۔ جسم کے کسی حصہ کو ہاتھ سے دبانے سے ڈکار آئے۔

مثانہ میں اینٹھن اور پیشاب میں البیومن اور کاسٹس' پیشاب میں خون' تھوک کی زیادتی' متلی' قے' درد شکم۔ یہ دوا مرگی میں بھی مفید پائی جاتی ہے۔ رحم کے منہ اور رحم کی گردن کے ورموں اور زخموں کے لیے اندرونی اور بیرونی طور پر اکسیر دوا ہے۔ بار بار ہونے والی چھوٹی خشک کھانسی۔

علامات

دماغ: نیچے کی طرف حرکت سے خوف' پریشان کن احساس کے ساتھ جھولے میں جھولنے والی کرسی میں پالنے (پنگھوڑا) میں یا زینہ پر سے نیچے اترتے وقت پریشانی۔ بعد دوپہر سستی کام کرنے کو جی نہ چاہے۔ ایک کام کو دوسرے سے تبدیل کرنا' ایک کمرہ سے دوسرے کو جانا' کو کوئی خاص مطلب مدنظر نہیں ہوتا۔ بہت پریشانی اور نیند کا غلبہ پریشانی کا گیارہ بجے تک بڑھنا۔ تندی' بدمزاجی' بے صبری (برائی اونیا' کیموملا' نکس وامیکا) غیر معمولی شوروغل سے چونک پڑنا بے حد اعصابی' بہت جلد ڈرے' بندوق چلنے کی آواز سے شدید درد خواہ وہ دوری پر ہی چلائی گئی ہو۔ بادل کی گرج سے ڈر' پاخانہ سے قبل بے حد چڑچڑاپن اور پاخانہ کے بعد زندہ دلی اور خوش مزاجی۔

سر: بال سر پر ایک دوسرے کے ساتھ چپک جاتے ہیں اور علیحدہ نہیں کیے جا سکتے اور اگر ان بالوں کو کاٹ دیا جائے تو جب اگتے ہیں پھر چپک جاتے ہیں۔ دس بجے صبح تمام سر میں درد متلی کے ساتھ قے کرنے کی رغبت اور تمام جسم میں لرزہ۔ بچوں میں سر کی گرمی پہلے سر میں بھاری پن جو بعد میں جاتا رہے اور سر ہلکا محسوس ہوا۔ احساس جیسے سر داہنی سے بائیں جانب اور کچھ آگے کی طرف دھکیلا گیا ہے۔ پیشانی میں دبانے والا دردسر' دونوں کنپٹیوں میں یا گدی میں تپکن والا دردسر۔ چاند میں پھٹن اور سوئیاں چبھیں سر میں بیرونی طور پر سردی یا موسم کی تبدیلی کا احساس۔

آنکھ: پلکیں آنکھ کے اندر مڑی ہوئیں جس کی وجہ سے آنکھ میں ورم ہو جاتا ہے اور آنکھ کے کنارے پھوڑے کی طرح درد کرتے ہیں۔ (مرک) داہنی آنکھ کا ورم پلکوں کی بے قاعدگی کے ساتھ رات کو آنکھوں کا چپک جانا (لائیکو مرک' پلساٹیلا' سلفر) صبح کے وقت آنکھوں کے سامنے ستارے' لکھتے وقت صاف نہیں دکھائی دیتا۔ کاغذ پر سفید لہریں حرکت کرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ یہ لہریں دائیں سے بائیں کو اور پھر اوپر سے نیچے کو حرکت کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ بائیں آنکھ میں بار بار سوئیوں کا چبھنا۔

کان: کانوں میں گرج کی آوازیں سوئیاں چبھنے کا درد' بائیں کان میں سوئیاں چبھیں۔ ہلکے شوروغل سے بے حد ذکی الحسی حالانکہ زور کی آوازوں کا اثر اتنا نہ ہو۔ سننے میں دقت زیادہ تر بائیں کان میں۔ کانوں کا بہنا' دونوں کانوں میں گرم ورم۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی کڑکن کی ڈھول بجنے کی یا گرج کی آوازیں زیادہ تر پائی جائیں۔

ناک: ناک میں خشک چھلکے جن کو نکال دینے سے پھر پیدا ہوتے ہیں۔ بائیں نتھنے کے اگلے حصہ میں پھنسی' ناک کی نوک پر ورم اور پھوڑے کا سا درد۔ ناک پر سرخ اور چمکدار ورم' تپکن اور کھجاوٹ کے احساس کے ساتھ (بیلاڈونا) نوجوان مستورات میں ناک سرخ' صبح کے وقت ناک سے نکسیر' چھینکنے سے سینہ کی داہنی جانب تیز سوئی چبھے' بہنے والا زکام ناک میں بے حد ریشن کے ساتھ۔ مقدار میں زیادہ سبزی مائل گاڑھی رطوبت کا ناک سے اخراج۔

چہرہ: چہرہ کا رنگ بیماریوں کا سا پیلا' یا مٹی کا سا (آرسنک' چائنا) چہرہ پر جلنے والی گرمی اور سرخی (اکونائٹ' بیلاڈونا) چہرے پر زہر باد نیچے کی طرف حرکت کے دوران چہرے سے پریشانی ٹپکے۔ چہرے کی داہنی جانب احساس جیسے مکڑی کا جالا ہے۔ چہرے پر ورم' حدت اور سرخی' رخسار کی ہڈیوں میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ نچلے ہونٹ پر ایک مٹر کے برابر سرخ متورم جگہ جس میں چھونے پر جلن دار پھوڑے کا سا درد ہو۔ ہونٹوں پر کیڑوں کے رینگنے کا احساس۔

منہ: مسوڑھوں کا پھولنا' حد سے زیادہ درد کریں۔ کھوکھلے دانت میں برسات میں مروڑنے والا درد۔ منہ آنے کے دانے۔ زبان پر' منہ میں گالوں کے اندر' منہ کی حد سے زیادہ گرمی اور خشکی کے ساتھ (ہائیڈراسٹس' ہیلی بورس' آئیوڈیم' مرک' نائٹرک ایسڈ) زبان پر سرخ درد کرنے والے آبلے (نکس وامیکا) تالو کے اگلے حصہ کی جھلی مرجھا جاتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جل گئی ہے' چباتے وقت خاص طور پر درد' بچہ دودھ پیتے وقت چلاتا ہے۔ گال کے اندر منہ آنے کے دانے۔ دانوں سے خون نکلنا خصوصاً چباتے وقت چپچپا' بدمزہ' کڑوا ذائقہ (بپٹیشیا' برائی اونیا' پلسا ٹیلا' سلفر) منہ بہت گرم۔

حلق: جس میں لیس دار سفید بلغم جو کئی بار کھانسنے کے بعد نکلے (لیتھس' امونیم میور) تالو پر جھریاں پڑ جائیں' بچہ دودھ پیتے وقت بار بار روئے' حلق میں جلن اور کھرکھراپن۔

معدہ: زیادہ نفخ' بے چینی' متلی اور بدمزاجی' کھانے کے بعد' بھاری بوجھ اٹھانے کے بعد' معدہ کے مقام پر درد' درد کمر میں جاتا ہے اور وہاں سے اس کی نوعیت سوئیاں چبھنے کی سی ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت بغیر درد کے کروٹ نہیں بدلی جاتی مگر صبح کو آرام ہوتا ہے۔ کھٹی اشیاء پینے کی خواہش' ہر کھانے کے بعد ریاحی نفخ' تمباکو نوشی کے بعد احساس جیسے دست ہوں گے۔ ناشپاتی کھانے کے بعد خصوصاً صبح کو' یا قبل دوپہر فم معدہ میں دباؤ جو چلنے پر جاتا رہے۔ کھانے کے بعد (اور نوزائیدہ بچوں میں دودھ پینے کے بعد) ہچکی' متلی' صبح کے وقت' جاگنے کے فوراً بعد قے کی رغبت کے ساتھ' پانی پینے کے بعد آؤں کی اور کڑوی قے' معدہ کی خرابی جو رحم کی خرابی سے ملحقہ ہو۔

شکم: ہر دفعہ کھانے کے بعد ریاحی نفخ (کاربوویج' چائنا) شکم میں نوچن دستوں کے ساتھ درد جیسے دستوں سے پہلے ہوتا ہے۔ شکم میں بائیں جانب پسلیوں کے نیچے تیز چلتے وقت کٹن' جیسے کسی چیز کے سخت' تیز اور ہلنے جلنے والے ٹکڑے وہاں رکھے ہیں۔ گلہری میں سوئیاں چبھنے اور ہانپنے والے درد۔

پاخانہ اور مبرز: نرم' ہلکے زرد (اینقوزا' ہایا یا منیم) آؤں کے دست بہت کمزوری کے ساتھ' بچوں کے سبز دست' جن سے پہلے بچے روئیں (کالوسنتھ) صبح کے وقت بغیر درد کے دست (پوڈوفائلم' سلفر) بار بار پاخانہ' منہ آنے کے ساتھ آؤں کے دست' بچوں میں پہلے لئی کے سے اور متعفن دست۔

مثانہ: پیشاب کرنے کی شدید حاجت (اکونائٹ) رات کو کئی بار پیشاب کے لیے اٹھنا پڑے۔ (امبرا) پیشاب کی حاجت مگر پیشاب کا ایک قطرہ بھی نہ آئے (اکونائٹ' کینتھرس) پیشاب کے بعد پیشاب کی نالی میں ٹیس (کینتھرس) بچوں میں گرم پیشاب (اکونائٹ' کینتھرس) پیشاب کی بو تیز (بنزوک ایسڈ) بچے ہر دس' پندرہ منٹ کے بعد پیشاب کریں اور ہر بار پیشاب کے پہلے چیخیں اور چلائیں۔

آلات تناسل مردانہ: جماع سے نفرت۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد اور مقدار میں زیادہ (امونیا کارب' نکس' آرسنک' کلکیر یا کارب) متلی اور درد شکم کے ساتھ۔ سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی طرح (امونیا میور' بووسٹا' کلکیر یا فاس' مزریم) اس احساس کے ساتھ جیسے گرم پانی بہہ رہا ہے۔ سیلان الرحم سفید گاڑھا لئی کی طرح درد معدہ سے کمر تک حیض سے پہلے حیض کے وقت گلہریوں میں سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے کا سا درد' بائیں پستان میں کاٹنے کا سا اور بعض دفعہ سوئیاں چبھنے کا سا درد اور جب بچہ دودھ پی چکے تو ہاتھ سے پستانوں کو دبانا پڑتا ہے۔ کیونکہ پستان خالی معلوم ہوتے ہیں۔ دودھ پلاتے وقت جس پستان سے دودھ پلایا جا رہا ہو اس کے مخالف دوسرے میں درد۔ درد بھرے حیض جن میں جھلی کے ٹکڑے خارج ہوں۔ بانجھ پن' ثنا میں چبھن کے ساتھ تناؤ کا احساس' تیز سوزش پیدا کرنے والا لیکوریا دو حیضوں کے درمیان۔ دردزہ کے دردوں کے ساتھ شدید اور بار بار ڈکاریں' دودھ بہت گاڑھا اور بدذائقہ۔

آلات تنفس: شدید کھانسی' تھوڑے بلغم کے ساتھ' بلغم میں بسی ہوئی چیز کی سی بو اور ذائقہ' خشک کھانسی بوڑھے آدمیوں کی طرح صبح کے وقت اٹھنے پر اور شام کو لیٹنے پر زیادتی' کھانسی سفید خون آمیز بلغم کے ساتھ۔

ہر چند منٹ کے بعد تیز گہری سانس لینے کی مجبوری جس کے بعد سینہ کے داہنی جانب سوئیوں کا سا درد ہوتا ہے۔ بعد میں درد کم ہو جاتا ہے اور ٹھنڈی سانس آتی ہے۔ سینہ میں ہر کھانسی کے ساتھ اور گہری سانس لینے سے درد سوئیاں چبھنے کا سا (برائی اونیا' کالی کارب) جمائی لینے سے کھانسنے سے یا گہری سانس لینے سے سوئیاں چبھنے کا سا درد (برائی اونیا)۔ سینہ میں درد جس کو دبانے سے' ٹھنڈے پانی سے' دھونے سے آرام ہو اور شراب سے بڑھ جائے۔ پھیپھڑوں کی جھلی کے عضلات میں درد زیادہ تر سینہ کے داہنی طرف کے اوپری حصہ میں۔ لیٹ جانے پر تنفس میں رکاوٹ جس کی وجہ سے مریض اٹھنے پر مجبور ہو جائے اور سانس کے لیے کوشش اس کشمکش سے سینہ کے داہنی

جانب درد پیدا ہو جائے۔ حنجرہ میں پھنس جو سینہ کو جائے اور جس سے کھانسی پیدا ہو۔ زینہ چڑھنے پر سانس پھول جائے جس کی وجہ سے مریض بول نہ سکے۔ بعد میں جب مریض بولے تو سینہ کے داہنی جانب سوئی چبھے۔ کھانسی کے ہر دورے کے ساتھ سینہ میں داہنی جانب پستان کے مقام پر سوئیاں چبھیں۔ سینہ میں داہنی جانب پسلیوں کے درمیان سوئیاں چبھیں جن کی وجہ سے مریض اس کروٹ نہ سو سکے۔

قلب اور نبض: دوران خون بے قاعدہ جس کی وجہ سے چہرہ' انگلیوں کی نوکیں اور پاؤں نیلگوں ہوں احساس جیسے قلب داہنی جانب میں ہے اور بھینچا جا رہا ہے' نبض کسی قدر تیز۔

مخصوص خواص: پیروں کے تلوؤں میں سوئیاں چبھنا۔ بچہ کا رنگ زرد تقریباً مٹی کی طرح ہو جائے۔ عضلات پلپلے پڑ جائیں۔ پستانوں کو منہ میں لگانے سے چیخنے یا نیند کی حالت میں بچہ چلائے' منہ آنا۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت میں ہلکے کھینچنے والے درد جو بائیں کندھے کو اور پھر بائیں کندھے کی ہڈی میں جائیں۔ جب شام کے وقت کھلی ہوا میں چل رہا ہو' چلتے وقت پیٹھ میں درد اور بیٹھی ہوئی یا جھکی ہوئی حالت میں درد جیسے بوجھ سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں میں اور ان کے درمیان کھنچن اور پھاڑنے والا درد جس کی وجہ سے مریض جھک نہ سکے۔ داہنی کلائی میں تپکن اور ٹوٹنے کا احساس تمام دن اور رات انگوٹھے کی نوک میں تپکن والا درد جس کی وجہ سے رات کو کئی بار نیند اچاٹ ہو جائے۔ بہت زیادہ ناچنے کے بعد بائیں ٹانگ اور پیروں پر زہر باد کا سا ورم۔ چلتے وقت ایڑی میں درد' تلوے میں سوئیاں چبھیں۔

جلد: معمولی سی چوٹیں بھی پک جائیں (کیموملا' ہیپر سلفر' گریفائیٹس) سیلیا سلفر) چہرہ اور ہاتھوں کی جلد پر مکڑی کے جالے کا احساس' انگلیوں کی پشت پر اور انگلیوں کے جوڑوں میں شدید خارش' بری طرح سے کھجلانا پڑتا ہے۔ رخساروں پر سرخ کھجلی کے دانے۔ سردی میں انگلیوں پر سرخی اور جلنے والی گرمی (ایگریکس) چہرے پر زہر باد' نملہ کے دانے پرانے زخم اور گھاؤ پھر کھل جائیں اور پک جائیں' بائیں بغل میں زخم۔

نیند: معمولی سے زیادہ نیند' بار بار جاگنا' غیر معمولی طور پر بہت سویرے جاگنا۔ تین بجے صبح نیند کا اچاٹ ہو جانا اور دو گھنٹے تمام جسم میں خصوصاً سر میں گرمی کی وجہ سے نیند کا نہ آنا' رانوں میں پسینہ کے ساتھ' بچہ کا نیند میں چیخنا جیسے خواب سے ڈرا ہو۔ شہوانی خواب' مریضہ جماع کے خواب دیکھے۔

بخار: جاڑا خصوصاً نیند کے دوران' جاڑا بعد دوپہر اور شام کے وقت۔ جاڑا اور بخار کے بعد دیگرے کپڑے اتارنے سے جاڑا۔ صبح اور شام بخار کے دورے' چھوٹے بچوں کے سر' منہ اور ہتھیلیاں گرم۔ صبح کی نیند کے دوران۔

کمی اور زیادتی: علامات گرم موسم میں حیض کے بعد زیادہ ہو جاتی ہیں۔ نیز نیچے کی طرف حرکت سے' شور سے اور تمبا کو پینے سے بڑھتی ہیں۔ دبانے سے' شام کو اور سرد موسم میں کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

نوٹ: جلدی تکالیف میں اس کو کئی ہفتہ تک استعمال کرنا چاہیے۔ کہا جاتا ہے کہ بورکس کا ایک مٹر کے برابر دانہ اگر منہ میں رکھ کر چوس لیا جائے تو جادو کی طرح بیٹھی ہوئی آواز کو ٹھیک کر دیتا ہے۔ جہاں آواز سردی کی وجہ سے بیٹھ گئی ہو' وہاں یہ اور بھی زیادہ اچھی طرح کام کرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: کلکیریا' نکس' برائی اونیا' مرک' پلس' رسٹاکس' ایلم' سیپا' سیلیا' سلفر آرس' بیلا ڈونا' گریفائیٹس' اگنیشیا' کالی بائیکرام فاسفورس۔ اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔ کیموملا اور کافیا سے۔

مقابلہ کرو: امونیا کارب' مگنیشیا میور (داہنا نتھنا بند) کلکیریا (گہری سانس لینے کی خواہش) کالی بائیکرام (لیس دار بلغم) اورم اور پلس (یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا) سارسا پریلا' لائیکو پوڈیم' بنز وک ایسڈ۔ پیشاب میں تیز بو' پیشاب سے پہلے چلانا' لیکن ان تینوں دواؤں میں پتھری موجود ہوتی ہے مگر بورکس میں بلغمی جھلی کا ورم ہوتا ہے۔

آرم ٹرائفلم (پکا ہوا منہ) بیلا ڈونا (گرم سیلان الرحم) سیپیا (جوڑوں کے گرد چھوٹے چھوٹے زخم) بریٹا کارب (مکڑی کے جالے کا احساس)۔ نیٹرم سلف (پاخانہ کے بعد خوش مزاجی) ایسٹک ایسڈ' سرکہ اور سرب کو اس دوا کے ساتھ استعمال نہ کرنا چاہیے۔

بوریسیکم ایسیڈم (Boracicum Acidum)

Chemical Symbol: $H_2 BO_3$ 6202
Synonyms: Acid Boric
Trituration: 1x and higher

بورک ایسڈ

بورک ایسڈ کی آزمائش میں مفصلہ ذیل علامات حاصل کی گئی ہیں۔ دردسر' چکر' کانوں میں آوازیں' کمزوری' تھوک (ٹھنڈا) بہنا' لیس دار سبز رطوبت کی قے' نہ رکنے والی قے' ہچکی' لئی کے سے پاخانے' پیشاب کی نالی میں درد یا پیشاب کی مقدار کا بڑھ جانا اور پیشاب کی یکا یک حاجت' پیشاب میں البیومن چہرہ' جسم اور ٹانگوں اور رانوں پر خارش کے دانے' تمام جسم پر ٹھنڈک' شرمگاہ پر اس قدر ٹھنڈک جیسے وہاں برف بھری ہے۔

ڈاکٹر کوپر کا تجربہ ہے کہ بورک ایسڈ 3x سن یاس کے گرمی کے دوروں کو بہت جلد ٹھیک کر دیتا ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا مرہم پٹی میں کام آتی ہے اور کاربالک ایسڈ سے کم نقصان دہ یا کم تحریک پیدا کرنے والی ہے۔ زخم اس کے لوشن سے دھوئے جاتے ہیں اور یہ زخموں کو مندمل کرنے کے واسطے ان پر چھڑکا جاتا ہے۔ آنکھوں پر گوہانجیوں اور بسھری کے لیے اس کا لوشن بہت مفید بتلایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ذات الریہ' مزمن کھانسی میں نیز حنجرے کے ورم میں جب بلغم بہت لیس دار ہو اور درد بھی موجود ہو' بورک ایسڈ

پانچ گرین خوراک دن میں چھ بار لینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مثانہ کے پرانے ورم میں بورک ایسڈ کے لوشن کی پچکاری بہت مفید ہے۔ نیز اس پچکاری کے ساتھ بورک ایسڈ کا ایک چھوٹا چمچہ گرم دودھ میں ڈال کر پینا چاہئے۔ آشوب چشم میں پانچ گرین بورک ایسڈ ایک اونس گرم پانی میں ڈال کر آنکھوں کو دھونا مفید ہوتا ہے۔ پیشاب میں درد، پیشاب کی بار بار خواہش کے ساتھ ذیابیطس، زبان خشک، سرخ اور پھٹی ہوئی۔

علامات

دماغ: پست ہمتی، باری باری سے سسکیاں لینا اور رونا، لاپرواہی۔

سر: معدہ کی خرابی کی وجہ سے دردسر، چکر، کانوں میں آوازیں۔

آنکھ: آنکھوں پر استسقائی ورم، ورم کی وجہ سے آنکھوں کا بند ہو جانا، روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا۔

معدہ: متلی اور بھاری پن جس کو کھلی ہوا میں چلنے سے آرام ہو۔ لیس دار اور کھار کا سا بلغم، سبز رطوبت کی قے۔

مثانہ: پیشاب کی نالیوں میں درد، بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔ پیشاب کی یکایک حاجت، پیشاب میں البیومن پیشاب میں درد۔

آلات تناسل زنانہ: سن یاس میں تمتماہٹ کے دورے (لیکیسس، ایمل نائٹریٹ) شرمگاہ میں برف کے بھرے ہونے کا احساس۔

مخصوص خواص: مردنی، ہاتھوں اور پاؤں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، بعد میں چہرہ پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

جلد: بازوؤں اور آلات صدر میں کھجلی، آنکھوں کے گرد ورم، جلد میں سوزش۔

بخار: جسم پر ٹھنڈک، حرارت درجہ حرارت سے کم۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: مقابلہ کرو: بورکس، کاربالک ایسڈ، کالی بائیکرام (لیس دار بلغم)۔

بولیٹس سٹاناس (Boletus Satanus)

Natural Order: Fungi.
Parts Used: Fungus.
Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ اپنے دوسرے دو بولیٹس کی طرح ہاضمہ میں خرابی پیدا کرتی ہے اور اس کی علامات بھی اس سے ملتی جلتی ہیں۔ یہ بعض وقت دستوں اور پیچش کے واسطے بہت مفید دوا ثابت ہوئی ہے۔

علامات

دماغ: خوف اور بے چینی۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے تارے یکے بعد دیگرے بینائی کی رکاوٹ کے ساتھ۔

منہ اور حلق: منہ اور حلق میں تکلیف دہ خشکی، حلق میں شدید جلن اور چھیلن۔

معدہ: نہ بجھنے والی پیاس، یکا یک قے کی خواہش، معدہ میں شدت کے درد، قے کے دو دردوں کے درمیان متلی نہ رہے۔

شکم: شکم کھنچا ہوا اور شکم میں شدید درد، شکم میں شدید اپھار۔

پاخانہ: دست خون کے، ان میں جھلیوں کے ٹکڑے خارج ہوں، پانی کے دست۔

مخصوص خواص: تمام اعضاء میں یکا یک ایسا احساس جیسے سکتہ ہونے والا ہو، چہرہ اور اعضاء میں درد اور اینٹھن، قے کرتے وقت کمزوری: اعضاء میں ٹھنڈا پن، جسم پر ٹھنڈا پسینہ۔

طاقت: نمبر1 سے نمبر3 تک۔

بولیٹس لیری سس (Boletus Laricis)

Natural Order: Fungi.
Synonyms: Boletus Purgans.
Parts Used: Fungus.
Tincture: Drug Strength 1/10

ہر روز آنے والے نوبتی بخار، ہلکا پسینہ مگر پسینہ سے آرام نہ ہو۔ تپ دق میں رات کو پسینہ اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں۔ اس دوا کے دردسر کی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے، اعضاء ہضم کی تکالیف۔

علامات

دماغ: بہت غمگین اور اداسی، معمولی سی بات سے چڑ جانا، لاپرواہی۔

سر: سر کا ہلکا اور کھوکھلا محسوس ہونا، پیشانی میں گہرے درد کے ساتھ، زبان پر گاڑھا زرد میل، زبان پر دانتوں کے نشان، مسلسل متلی ہر روز صبح پپوٹوں کا چپک جانا، ڈھیلوں میں درد کے ساتھ، دانتوں اور مسوڑھے میں پھوڑے کا سا درد۔

شکم: معدہ میں ہر چند منٹ کے بعد شدید کاٹنے والا درد، ناف کے مقام پر درد اور رات کے وقت شکم میں گڑگڑاہٹ، جگر میں بھاری پن اور کھنچاؤ خصوصاً جگر کے داہنی طرف پتہ کے قریب تیز کاٹنے والا درد۔ فم معدہ میں بے حد کمزوری کا احساس، متلی اور قے، معدے کے ذرا نیچے شدید درد کرنے والی پریشانی جس کی وجہ سے غشی کی حد تک کمزوری پیدا ہو۔ صبح سے قبل دوپہر پتہ کے مقام میں سوزش و پریشانی، معدے میں شدد درد اور تمام جگر میں خصوصاً داہنی جانب شدید درد کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے بعد زور لگانا، سیاہ، خشک، صفرا اور آؤں ملا۔ پاخانہ، تیز بخار کے ساتھ، پاخانہ صفرا، آؤں اور خون ملا۔ پاخانے پتلے، زردلئی کے سے جن کے ساتھ کوئی چیز تیل کی طرح قطروں میں موجود ہو اور پاخانے کے بعد جگر اور ناف کے مقام میں درد۔

مخصوص خواص: آدھی رات کے بعد بہت پریشانی، پاخانہ کے بعد کمزوری، تمام جوڑوں میں درد۔

بخار: ریڑھ پر سردی بار بار گرمی کے دوروں کے ساتھ' جب جاڑا لگتا ہے تو جمائیاں لینا اور انگڑائیاں لینا۔ کندھوں اور جوڑوں میں شدید درد' رات کو تپ دق کے جاڑے اور بخار کے ساتھ' پسینہ کی زیادتی' چہرہ سرخ اور تمتمایا ہوا پیشانی کے شدید درد کے ساتھ۔

جلد: گرم وخشک خصوصاً ہاتھ کی ہتھیلیوں پر' کندھوں کے درمیان اور کلائیوں پر خارش زیادہ۔

طاقت: نمبر1 سے نمبر30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اگریسن (Agaricin) (تپ دق یا دوسرے قسم کی کمزور کرنے والے رات کے پسینے' ایک سے دو یا چار گرین تک فی خوراک)۔

بولیٹس لیوریڈس (Boletus Luridus)

Natural Order: Fungi

Synonyms: Boletus Nigre Seons.

اس دوا میں ہذیان' کھنچا ہوا چہرہ' ہونٹوں اور چہرے پر بنفشی نیلگوں' شدید پیاس' معدہ میں شدید درد' چمکدار ستاروں کا دیکھنا' جوڑ بندوں میں تشنج اور ٹھنڈا پسینہ وغیرہ علامات پائی گئی ہیں۔ یہ سب علامات اس دوا کے زہر چڑھنے سے مشاہدہ ہوئی ہیں۔ آج تک اس کی آزمائش نہیں کی گئی مگر جب اس قسم کی علامات پائی جاتی ہیں تو یہ دوا کبھی کبھی استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر2 سے نمبر6 تک۔

بووسٹا (Bovista)

Natural Order: Fungi.

Synonyms: Puff Ball.

Parts Used: The ripe fungus.

Tincture: Drug Strength 1/10.

بووسٹا میں جسم پر نفخ ہوتا ہے۔ مریض کو ہر ایک اعضاء کے بڑے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ نیز پیٹ میں ریاح کا ابھار ہوتا ہے اور یہی ہر سہ باتیں بووسٹا میں شروع سے آخیر تک کم وبیش پائی جاتی ہیں۔

یہ مستورات کے واسطے کام کی دوا ہے۔ حیض صرف رات کو ہوتے ہیں یعنی حیض کا خون عموماً رات کو جاری رہتا ہے۔ ایک حیض سے دوسرے حیض تک کے درمیانی وقفہ میں مستورات کو خون شروع ہو جاتا ہے اور یہ خون بھی زیادہ تر رات ہی کو جاری رہتا ہے۔ اس دوا سے اکثر خصیۃ الرحم کے گومڑوں نیز مہاسوں اور گٹوں کو بھی فائدہ پہنچا ہے جن میں درد گولی لگنے کے سے ہوا کرتے تھے۔

اس دوا میں منہ کے کنارے پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ منہ میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے اور منہ میں ایک خاص قسم کی اسپنج کی سی پھولاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ بول چال میں لکنت ہوتی ہے' مریض لکھتے اور بولتے وقت الفاظ کا غلط استعمال کرتا ہے۔

تمام عروق شعریہ ڈھیلی اور پتلی پڑ جاتی ہیں۔ اس لیے مریض کے جسمانی مخارج سے خون بہتا ہے۔ اس کی طبیعت ہی میں یہ بات پیدا ہو جاتی ہے۔ تاوقتیکہ اس کا مکمل علاج نہ کیا جائے۔ مثلاً حیض کی بے قاعدگی حیض کے وقت کے بعد بھی خون کا جاری ہونا یا جاری رہنا' پرانی چوٹوں سے خون کا سیلان وغیرہ۔

پہلے ذکر ہوا ہے کہ اس دوا سے جسم میں پھلاوٹ سی آ جاتی ہے۔ اگر مریض قینچی سے کوئی چیز کترتا ہے تو انگوٹھے اور انگلی میں جہاں قینچی کے چھلے ہوتے ہیں' گڑھے پڑ جایا کرتے ہیں نیز دل بھی بڑا محسوس ہوتا ہے۔

کالوسنتھ کی طرح اس کے پیٹ کے درد کو آگے کی طرف جھکنے یا دوہرا ہو جانے سے فائدہ ہوتا ہے مگر بووسٹا کے درد کو کھانے سے بھی آرام ہوتا ہے جس کے درد شکم کے ساتھ پیشاب سرخ ہوتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر سرکار نے اس دوا کے 3x سے ایک مریض کو شفا دی ہے جس کا درد شکم ناف کے نچلے حصہ سے شروع ہو کر معدہ کی طرف جایا کرتا تھا۔ درد مروڑنے والا اور نوبتی تھا۔ مریض کو کچھ قبض بھی رہتا تھا۔ اس کو جھکنے سے' کھانے سے آرام ہوتا تھا اور پیشاب کم اور رنگ میں سرخ تھا۔

دمچی کے سرے پر خارش یہ اس دوا کی ایک اور مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں: ''ہم کو فوراً بووسٹا کا خیال کرنا چاہئے۔ اگر ہم کسی ایسے آدمی کو دیکھیں جس کے جسم پر ادھر ادھر کھجلی کے دانے موجود ہوں یا تمام جسم پر دانے ہوں۔ چاہے یہ دانے تر ہوں یا خشک۔'' ڈاکٹر ٹسٹ نے دردسر کے واسطے جب ایک مریض کو بووسٹا دیا تو اس کے ہاتھوں اور پیروں پر کھجلی کے دانے نکل آئے۔ انہوں نے ایک مریض کے سرخ کھرنڈ والے کھجلی کے دانے جو اٹھارہ سال سے اس کی رانوں اور گھٹنوں پر موجود تھے اور جو چند ہفتوں کے واسطے غائب ہو جاتے تھے جو گرمی میں یا پورے چاند (پورنماشی) کو پھر ظاہر ہو آتے تھے' اس دوا سے ٹھیک کیے۔ دم پھولنے کے کبھی کبھی دورے خصوصاً جب ہاتھوں سے کام کیا جائے۔ کھجلی اور سوزش سے نیند کا اچاٹ ہو جانا' نیند سے جاگنے پر دردسر۔ پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی فوراً حاجت اور تر دانوں کے اوپر کھرنڈ جم جاتے ہیں۔

جوڑوں کی حد سے زیادہ کمزوری' چھونے سے تکلیف یہاں تک کہ کپڑوں کا برداشت نہ ہونا' ہوا کے جھونکے کو برداشت نہ کر سکنا نیز سردی کا نمایاں احساس۔ یہ دوا جلد پر' نظام جسمانی میں دوران خون پر زیادہ اثر کرتی ہے اور یہ دوا جلدی تکالیف کے مریضوں' مستورات اور لکنت کرنے والے بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔

خارش اور جلن سے' نیز پریشان کن اور ڈراؤنے خوابوں سے نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ اعصاب کے ورم میں جب سن ہونے اور سرسراہٹ کا احساس ہو' بے حد سستی اور تھکاوٹ' رحم سے سیلان خون جس کی زیادتی رات کے وقت یا صبح سویرے ہو۔ حیض سے قبل یا حیض کے دوران دست' لیکوریا

(انڈے کی سفیدی کا سا اور تیز سوزش پیدا کرنے والا' حیض سے قبل یا حیض کے کچھ دنوں کے بعد' نکسیر خصوصاً صبح کے وقت۔ لکڑی کے کوئلہ کے دھوئیں سے پیداشدہ اثرات میں بعض اوقات کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔

علامات

دماغ: ذکی الحسی' ہر بات پر بگڑنا' پڑھتے وقت لکنت' جسم یا اعضاء کے بڑے ہونے کا احساس (ارجنٹم نائٹریکم) بھدا پن' ہر چیز کا ہاتھوں سے گر جانا' لکھتے وقت یا بولتے وقت الفاظ کو غلط استعمال کرے۔ جب اکیلا ہو تو غمگین اور پست ہمت' بدمزاج' تمام چیزوں سے نفرت۔

سر: اٹھنے پر چکر اور سر میں پاگل پن کا احساس' چکر' گر جانا' صبح کے وقت لمحہ بھر کے لیے بے ہوشی۔ اس امر کا احساس کہ سر بڑا ہے۔ (ارجنٹم نائٹریکم' سی سی فوگا' گلونائن' زنجیر) درد سر بہت گہرے' کھوپڑی میں شدید خارش خصوصاً جب سر گرم ہو جائے۔ پیشانی پر یہاں تک کھجلانا کہ پکی ہوئی معلوم ہو اور کھجلانے سے آرام نہ ملے' احساس جیسے سر بڑا ہو رہا ہے۔ خصوصاً گدی' پھیلنے والے درد سر جن کی زیادتی صبح سویرے لیٹ جانے پر اور کھلی ہوا میں ہو۔ دماغ میں کوٹنے پیٹے جانے کا درد۔ رات کے وقت درد سر جس کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔ صبح کے وقت داہنی جانب کا درد سر شام بائیں جانب کا' بالوں کا گرنا۔

آنکھ: پپوٹوں پر ورم' رات کو ان کا چپک جانا' نظر ایک جگہ پر جمی ہوئی' عصب باصرہ کے فالج کی وجہ سے داہنی آنکھ کا اندھا پن' اشیاء بہت نزدیک دکھائی دیں۔

کان: صاف سنائی نہ دے اس لیے باتوں کو غلط سمجھے۔ کانوں میں خارش جس کو کانوں میں انگلی ڈال کر ہلانے سے سکون ہو۔ کانوں سے متعفن مواد کا اخراج۔ داہنے کان میں دنبل نکلتے وقت درد کے ساتھ۔ کانوں کے اوپر موٹے کھرنڈ جن سے رطوبت رسے۔

ناک: صبح کے وقت نکسیر (اکونائٹ' بیلاڈونا' ہیمیلس) چھینکنے سے یا ناک چھنکنے سے خون کے قطرے گریں۔ ناک میں کھجلی کے دانے' ناک کی رطوبت تار دار نتھنوں میں کھرنڈ' ناک بند ہو جائے جن کی وجہ سے سانس نہ لے سکے' بہنے والا زکام چکر کے ساتھ' ناک چھینکنے پر خون کے قطرے۔

چہرہ: صبح اٹھنے پر چہرہ بہت پیلا' ہونٹوں کے کناروں پر دانے۔ یکے بعد دیگرے سرخ اور پیلا۔ رخسار گرم اور ایسا محسوس ہو جیسے وہ پھٹ جائیں گے۔ دمہ کے دورے سے پہلے چہرے کے عضلات میں تشنجی حرکات درد دانت کے بعد رخسار پر زرد ورم۔ ہونٹ پھٹے ہوئے اور ان پر چھوٹے چھوٹے آبلے ہونٹوں پر سوئیاں سی چبھیں۔ چہرے پر کیل جن کی زیادتی موسم گرما میں خصوصاً چہرے کی خوبصورتی کو بڑھانے والی اشیاء کی کثرت استعمال سے۔

منہ: زبان میں کانٹے دار درد جیسے چاقو سے کاٹی جائے۔ سکروی مسوڑھوں سے جلد خون آنا (مرک' کاربوانیملس' نائٹرک ایسڈ) بوسیدہ دانت میں شدید کھینچنے والا درد جو ہوا میں اور گرمی میں کم ہو' مگر شام کو زیادہ ہو جائے۔ تھوک کی زیادتی' بول چال میں لکنت' دمہ کے دورے سے قبل زبان میں چاقو سے کٹنے کا سا درد' منہ میں سن ہونے کا احساس' منہ میں بدبو۔

حلق: حلق میں جلن' حلق میں پھوڑے کا سا درد اور ورم غذا کی نالی میں جلن اور خراش کے ساتھ' صبح جاگنے پر حلق میں بے حد خشکی' حلق میں سوئیاں چبھیں۔

معدہ: خالی ڈکار' صبح کے وقت متلی کچھ پانی کی قے کے ساتھ مگر ناشتہ کے بعد کچھ بہتر ہو۔ معدے میں برف کے گولے کا احساس' بھوک یہاں تک کہ کھانا کھانے کے بعد بھی' ٹھنڈے پانی کی خواہش' ذرا سی شراب سے نفخ ہو جائے۔ قبل دوپہر تمام وقت متلی اور لرزہ بار بار خالی ڈکار' فم معدہ میں بھراؤ اور تناؤ۔

شکم: کھانے کے بعد ناف کے مقام میں درد جیسے چاقو سے کٹ رہا ہو۔ درد شکم جس کو کھانے سے آرام ہو۔ درد شدید قسم کا مروڑنے والا جس سے مریض کو دوہرا ہونا پڑتا ہے۔ اس درد کو کھانے سے آرام ہو۔ بعض وقت اس درد کی حالت میں سرخ پیشاب آئے۔ درد میں آرام کرنے سے تکلیف بڑھے۔ شدید درد ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ یہاں تک کہ مریض کو لرزہ ہو اور دانت بجیں خصوصاً پاخانہ جانے کے بعد' بار بار بدبودار ہوا کا اخراج' کمر کے درد کو کسے ہوئے کپڑے برداشت نہ ہو سکیں۔

پاخانہ اور مبرز: پہلے پاخانہ سخت اور مشکل سے مگر بعد میں پتلا پانی کا سا۔ بوڑھے آدمیوں کے پرانے دست حیض سے پہلے اور دوران حیض دست۔ دست جس کی زیادتی رات کو اور سویرے ہو۔ پاخانہ پہلے سخت اور تکلیف سے پھر پتلا اور پانی کا سا' پیٹ میں بے حد درد کے ساتھ۔ مبرز کی خارش جیسے کیڑوں سے ہو۔ سیون سے تیر لگنے کے سے درد مبرز کو جائیں۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی زیادتی اکثر منی کا گر جانا۔ جماع کے بعد لڑکھڑانا' پریشان اور سر کا سن ہو جانا۔ عضو مخصوص پر سخت درد کرنے والی گلٹی' آلات تناسل میں جلن دار درد' قرحہ جماع کے بعد چکر اور سر میں پراگندگی۔

آلات تناسل زنانہ: اکثر حیض سے پہلے اور حیض کے دوران دست۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (آرسنک' کلکیریا کارب' نکس وامیکا) حیض کا خون زیادہ رات کو جاری ہو (مگنیشیا کارب) حیض میں خواہش نفسانی کا احساس' کمر میں بوجھ' حیض کے بعد اور اگلے حیض کے قبل کے درمیانی وقفہ میں پھر خون کا اجراء (امونیا کارب) حیض کے چند یوم قبل یا چند یوم بعد سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی طرح (امونیم میور' بورکس' کلکیریا فاس' مزریم) چلتے وقت زیادتی' رات کے وقت زیادتی' سیلان الرحم سبز اور تیز سوزش پیدا کرنے والا' کمر کے گرد کپڑوں کو برداشت نہ کر سکنا (لیکیسس) حیض کے دوران پھوڑے کا سا درد' حیض صرف دن کے وقت آدھی رات کے بعد

شرمگاہ میں نیچے دبانے والا درداور کمر میں بوجھ۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار خواہش' پیشاب کر چکنے کے بعد ہی فوراً پھر پیشاب کی حاجت' پیشاب کرنے پر پیشاب کی نالی میں زخم کا سادرد' پیشاب کی نالی میں سخت گانٹھیں۔

آلاتِ تنفس: ہنسی اور چلانے کے دورے دمہ کے ساتھ صبح کے وقت آواز کا بیٹھنا جیسے زکام سے ہو۔حلق میں چھیلن اور تیز درد لیس دار بلغم کے اجتماع کے ساتھ۔ کھانسی اس قدر لیس دار بلغم کے ساتھ کہ بلغم بہت مشکل سے نکلے۔ خشک کھانسی جو حلق اور سینہ میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔سینہ کے نچلے حصہ میں سوئیاں چبھیں' شام کے وقت تر اور صبح کے وقت خشک کھانسی جو حلق اور سینہ میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔سینہ کے نچلے حصہ میں سوئیاں چبھیں۔شام کے وقت تر اور صبح کے وقت خشک کھانسی' ہاتھوں کی ہر محنت کے بعد تنفس میں دقت۔حجرہ میں چھیلن کا احساس گاڑھے لیس دار بلغم کے ساتھ۔

سینہ: سینہ میں سکڑن اور تنگی ہر چیز تنگ معلوم ہو'سینہ میں سوئیاں چبھنا۔

گردن اور پیٹھ: بغلوں میں پیاز کی سی تیز بو کا پسینہ' کمر میں درد' جھکنے کے بعد بھاری پن دمچی کے سرے پر خارش۔

ہاتھ اور پاؤں: تمام جوڑوں کی کمزوری' ہاتھوں سے ہر چیز کا گرا دینا' ہاتھوں اور پیر کی تھکاوٹ' ہاتھوں کی پشت پر تراکوبہ' ہاتھوں پیروں میں خارش' ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد جوڑوں میں استسقائی ورم' بغلوں میں پسینہ جس سے پیاز کی سی بو آئے۔ ٹانگوں اور پیروں میں خارش' چوتڑ کے جوڑوں میں پھوڑے کا سادرد' ٹانگیں سوجائیں اور مریض ان کے سہارے کھڑا نہ ہو سکے۔ پنڈلیوں کے عضلات چھوٹے محسوس ہوں اور صبح کے وقت ان میں اینٹھن ہو' داہنے پاؤں میں استسقائی ورم موچ آنے کے کئی سال بعد انگلیوں پر بسہری۔

مخصوص خواص: دھڑکن' جوڑوں میں کمزوری' ہاتھوں اور پیروں میں تھکاوٹ' کمر کے گرد کپڑے کا برداشت نہ ہوسکنا' چیزوں کو ہاتھ سے گرا دینا جیسے کمزوری کی وجہ سے ہو۔انگلیوں پر قینچی وغیرہ سے کام کرنے سے گہرے گڑھے' دمچی کے سرے پر خارش' کھجلی کو کھجلانا پڑتا ہے۔یہاں تک کہ ماؤف مقام پھوڑے کا سادرد کرنے لگتا ہے' داہنے ٹخنے کے باہر کی طرف سوئیاں چبھنا۔

جلد: جلد پلپلی' خارش خصوصاً جب جسم گرم ہو اور خارش کو کھجلانے سے آرام نہ ہو۔تمام جسم پر پتی کھجلی کے دانے جلن اور خارش کے ساتھ۔ کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑوں میں تر دانے جن پر کھرنڈ جم جائے۔تر کھجلی کے دانے بسہری سے گٹوں میں شدید درد' صبح جاگنے پر پتی جس کی زیادتی نہانے پر ہو۔

نیند: صبح کے وقت نیند کا غلبہ' رات کا کھانا کھانے کے بعد اور سرِشام نیند کا غلبہ' رات کو نیند پریشان خواب سے اچاٹ ہو جائے۔ پتی کی خارش اور جلن کی وجہ سے نیند میں خلل۔ پریشان کن اور ڈراؤنے خوابوں کی وجہ سے اچھی طرح سو نہ سکے۔جاگنے پر سر میں درد جیسے بہت سویا ہو۔

بخار: تمام رات جاڑا' نوبتی بخار' جاڑا ہر روز شام کو سات بجے سے رات کے دس بجے تک۔ جاڑا یہاں تک کہ گرم چولہے کے قریب بھی' صبح اور شام اور بعض اوقات رات کے وقت عموماً پیاس کے ساتھ' جاڑ درد وں کے ساتھ' شام کے وقت جاڑا جو پیٹھ سے شروع ہو اور آنتوں میں کھینچنے والے درد ہوں۔شام کے وقت روزانہ سات بجے بخار۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات صبح سویرے بڑھتی ہیں اور اسی طرح سے دست بھی صبح کے وقت آتے ہیں۔بغلوں کے پسینہ سے پیاز کی بو آتی ہے۔ علامات عام طور پر صبح ٹھنڈی غذا سے گرم موسم میں' پورنماشی کو بڑھتی ہیں۔گرم غذا کھانے سے' آگے کی طرف جھکنے سے (دردِ شکم) سیدھا ہونے سے (کندھوں کے درمیان درد) کم ہوتے ہیں۔شراب سے نشہ جلد ہوتا ہے' شراب اور قہوہ علامات کو بڑھا دیتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: رسٹاکس' سیپیا' فاسفورس' پلساٹیلا' سٹافی سیگریا' سلفر' بیلاڈونا' برائی اونیا' کاربوویج' کاسٹیکم' کالی کارب' لائیکوپوڈیم' مرک' نیٹرم میور' سلیشیا' سپائی جیلیا' سٹرونشیم' ویلیریانہ۔

اورم' پلساٹیلا' لائیکوپوڈیم' سٹرامونیم (ہنسنا اور رونا یکے بعد دیگرے)۔

آرسنک' لائیکوپوڈیم' سلفر (کھانے کے بعد فوراً دل بیٹھنا)۔

بیوفو (دل کا پانی کے اندر ہونے کا احساس)۔

زنکم (شراب سے تکلیف)۔

کالوسنتھ (جھکنے سے پیٹ کا درد کم ہو)۔

امونیم کارب (لکڑی کے کوئلہ کے دھوئیں سے زہر)۔

سٹرامونیم (لکنت)۔

امبرا (دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں خون کا آنا)۔

جب رسٹاکس جلدی بیماریوں میں کام نہ کرے تو بووسٹا دینا چاہئے۔

اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

اس دوا کے بعد ایلومنا' کلکیریا' رسٹاکس' سیپیا اچھی طرح کام کرتے ہیں۔کول تار کے لگانے سے اگر برے نتائج پیدا ہوں تو یہ دوا دینی چاہئے۔

بیلاڈونا (Belladona)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Commonwale; Deadly night shade.

Parts Used: The entire plant.

Tincture: Drug Strength 1/10

بیلاڈونا سب سے پہلے دماغ پر اثر کرتا ہے اور انسانی دماغ پر خصوصاً اس کا اثر زیادہ شدت سے ہوتا ہے۔بکریوں اور خرگوشوں پر اس کا کوئی زہریلا

اثر نہیں ہوتا۔ گوشت خور جانوروں پر اس کا اثر معمولی ہوتا ہے۔ لیکن انسان پر اس کے اثر کی شدت انتہائی درجہ کی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہیوللینڈ کے مشاہدہ کے مطابق اس کا اثر پاگلوں پر گوشت خور جانوروں سے زیادہ نہیں ہوتا۔ بیلا ڈونا کی بے شمار علامات دماغ میں یا سر میں یا سر اور دماغ سے پیدا ہوتی یا شروع ہوتی ہیں اور درد اوپر سے نیچے کی طرف یعنی سر سے دور ہٹ کر ہوتے ہیں۔ (سلیشیا اور جلسی میم میں درد ریڑھ میں نیچے سے اوپر کو جاتے ہیں) بیلا ڈونا کے اثر اور فعل کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے کے لیے مخصوص نشانات کو یاد رکھنا ضروری ہے لیکن پیشتر اس کے کہ میں آگے بڑھوں میں بیلا ڈونا کا اثر اور تعلق لال بخار کے ساتھ مختصراً بتانا چاہتا ہوں۔ بیلا ڈونا کا زہر چڑھنے سے جو دانے انسان کے جسم پر نکل آتے ہیں اور جس سطح پر یہ نکلتے ہیں، وہ سطح لال ہوا کرتی ہے۔ اگر خدانخواستہ لال بخار کی وباء پھیلی ہوئی ہو تو حفظ ماتقدم کے طور پر بیلا ڈونا نہایت مفید ہے۔

بیلا ڈونا انسانی نظام پر بہت شدت سے اثر کرتا ہے۔ یہ خصوصاً جوشیلے یا دم خم رکھنے والے محنتی آدمیوں، ذہین، دور اندیش اور دماغی کام کرنے والوں یا دموی مزاج کے آدمیوں کیلئے مفید ہے دماغی کام کرنے والوں کو بشرطیکہ ان کی صحت اچھی ہو اور ان میں خون کی زیادتی ہو، تکالیف اچانک آدباتی ہیں۔ بیلا ڈونا کی تکالیف یکا یک آتی، باقاعدہ طور پر کچھ وقت یا زیادہ دیر تک رہتی اور یکا یک غائب ہو جاتی ہیں۔ شکایات اوپر سے نیچے کی طرف آئیں (کیکٹس) کالمیا نیچے سے اوپر کی طرف جائیں: لیڈم، تکالیف آہستہ شروع ہوں۔ کلکیریا، سلیشیا، چائنا، تھریڈین تکالیف آہستہ شروع ہوں اور آہستہ ہی غائب ہوں۔ ارجنٹم نائٹریکم، پلاٹینا، شانم سٹرونشیم کارب، ہفلینم تکالیف آہستہ شروع ہوں مگر یکدم بند ہوں۔ اگنیشیا، پلساٹیلا، سلفیورک ایسڈ تکالیف یکا یک شروع ہوں مگر آہستہ آہستہ بند ہوں: پلساٹیلا، سلفیورک ایسڈ تکالیف یکا یک شروع ہوں اور یکا یک بند ہوں۔ بیلا ڈونا، کیکٹس، کاربالک ایسڈ، یور پٹیوریم پرف، اگنیشیا، کالی بائیکرام، مگنیشیا فاش، نائٹرک ایسڈ، آگرائی ٹروپس لمبرٹی، پٹرولیم، سٹرکنیا)۔ درد تکالیف یکا یک آتی ہیں اور بہت شدت کے ساتھ ہوتی ہیں اور اچانک ہی جاتی رہتی ہیں۔ مثلاً زکام بہت تیزی اور شدت سے آکر کچھ وقت تک رہتا ہے اور فوراً ہی غائب ہو جاتا ہے۔ بیلا ڈونا کا اثر زیادہ تر نظام عروقی (Arterial System) دل، پھیپھڑے، دماغ اور نظام عصبی (Nervous System) پر ہوتا ہے۔

سب سے پہلی کیفیت گرمی ہوتی ہے۔ تمام اعضاء میں خصوصاً دماغ، پھیپھڑے اور جگر پر ورم ہوتا ہے۔ دوسرے اعضاء کی طرح آنتیں بھی مبتلا ہو جاتی ہیں۔ ان ورموں کے ساتھ ہمیشہ گرمی (بخار) موجود ہوتی ہے۔ بخار عموماً غیر معمولی ہوتا ہے۔ اس قسم کا بخار یا گرمی کسی دوا میں نہیں پائی جاتی۔ اگر بیلا ڈونا کے مریض کے جسم پر ہاتھ رکھا جائے تو گرمی اس قدر تیز ہوتی ہے کہ ہاتھ فوراً ہٹانا پڑتا ہے اور ہاتھ میں اس گرمی کا احساس بہت دیر تک قائم رہتا ہے۔ درد، ورم، تکالیف رات کو ہذیان (Delirium) کے دورے اور شدید تکالیف اور شدید قسم کے ورم سب کے سب میں یہ بخار اور گرمی موجود ہوتی ہے۔ اس بات کی پرواہ نہیں کہ ورم کہاں ہے۔ اگر اس قسم کی گرمی اور بخار موجود ہے تو بیلا ڈونا، بلاشبہ دوا ہے مگر یہ یاد رہے کہ کچھ مستثنیات ایسے بھی ہیں جن میں اس قسم کا بخار ہوتے ہوئے بھی بیلا ڈونا نہیں دیا جا سکتا اور وہ عام طور پر مسلسل بخار ہوا کرتے ہیں۔ بیلا ڈونا میں مسلسل بخار ہرگز نہیں پایا جاتا۔ گو پرانی کتابیں ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ اگر تپ محرقہ (Typhoid Fever) میں بخار شدت کا ہو تو بیلا ڈونا دینا چاہئے۔ مگر بیلا ڈونا کی آزمائشی علامات کو بغور مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بیلا ڈونا میں مسلسل بخار نہیں ہے۔ کیونکہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ بیلا ڈونا کی تکالیف ایک دم حملہ آور ہوتی ہیں لیکن تپ محرقہ وغیرہ میں تکالیف کئی دن تک اندر ہی اندر مریض کو محسوس ہوئے بغیر بڑھتی رہتی ہیں۔ ایسی تکالیف عموماً برائی او دنیا سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہومیوپیتھی کے مایہ ناز ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ تپ محرقہ میں جب ہذیانی کیفیت ہو تو بیلا ڈونا دینا چاہئے لیکن مصنف کا تجربہ ہے کہ اگر ایسی حالت میں بیلا ڈونا دے دیا جائے تو بلاشبہ ہذیان تو کم ہو جائے گا مگر بخار کے ساتھ دوسری تکالیف پیدا ہو جائیں گی یا دوسرے لفظوں میں یہ کہنا چاہئے کہ بیلا ڈونا دے کر ہم ہذیان کو کم نہیں کرتے بلکہ مریض کی قوت حیات کو کم کر کے مریض کی زندگی کو خطرہ میں ڈالتے ہیں۔ آرگینن میں ہنی مین صاف صاف بتاتے ہیں کہ دوا مریض اور مرض کے مطابق ہونی چاہیے۔ نہ کہ کسی خاص علامت کے لیے۔ اگر ایک علامت کو دبا کر مریض کا مرض خطرہ میں ڈالا گیا تو اس کا نام حکمت نہیں رکھا جا سکتا۔ میں عرض کروں گا کہ ایسے موقع پر سٹراموینم ہی دوا ہے جس کو ڈاکٹر ہیرنگ نے بیلا ڈونا بتلایا ہے۔ بیلا ڈونا کے اندر ہمیشہ گرمی، سخت گرمی اور انتہائی گرمی پائی جاتی ہے۔

دوسری بات جو بخاروں اور ورم میں شروع سے آخر تک دیکھی جاتی ہے، وہ یہ ہے کہ متورم حصوں کی جلد عموماً زیادہ سرخ ہوتی ہے اور جوں جوں ورم بڑھتا جاتا ہے اس میں کچھ سیاہی آ جاتی ہے اور جوں جوں بخار بڑھتا ہے۔ چہرہ پر سرخ دھبے سے دکھائی دینے لگتے ہیں۔ لیکن بیلا ڈونا کا پہلا اثر یہ ہے کہ رنگ چمکدار سرخ ہوتا ہے اور جسم پر چمک کا ایک خاصہ نور ہوتا ہے۔ اگر متورم حصہ کو دیکھا جا سکتا ہے تو وہ سرخ دکھائی دیتا ہے۔ غدودوں کے ورم میں غدودوں کی جھلی لال اور سرخ ہوتی ہے اور اس پر چمکدار سرخ داغ ہوتے ہیں اس لیے متورم غدودوں کے اوپر، گردن میں سرخ نشان دیکھے جاتے ہیں۔ گلسوؤں کا ورم، تھوک کے غدودوں کا ورم، ہر ایک پر ایک سرخ نشان ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک پر آگ کی طرح سے سرخ اور گرم نشان بنا دیا گیا ہے۔ حلق لال بخار کی طرح سرخ ہوتا ہے۔ بلغمی جھلی ورم اور سرخ ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد یہ کچھ سیاہی مائل ہو جاتی ہے اور آخر میں اس پر دھبے سے آ جاتے ہیں۔ یہ ورم آہستہ آہستہ زہریلی حالت میں بدل جاتا ہے

جو ہم لال بخار میں مشاہدہ کرتے ہیں۔ پہلے ورم میں تیزی ہوتی ہے مگر بعد میں عروق شعریہ میں ایک قسم کا فالج آ جاتا ہے۔ یہ بیلا ڈونا کی دوسری مخصوص علامت ہے۔ یعنی ''شدید قسم کا ورم' سرخی' نیلا پن' ارغوانی دھبے دار'' بیلا ڈونا کی بڑی علامت ''متورم حصص اور ان اعضاء میں جن میں درد ہو' سوزش اور انتہائی جلن'' ہے۔ حلق میں جب درد ہوتا ہے اور حلق پک جاتا ہے تو اگر واقعی بیلا ڈونا دوا ہے تو حلق میں مریض کو آگ کے کوئلے دھکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ غدودوں پر ورم کی حالت میں غدود آگ کی طرح جلتے ہیں۔ مریض کا جسم جلتا ہے' مریض اس کا احساس کرتا ہے اور ڈاکٹر کے ہاتھ کو بھی اس کا احساس ہوتا ہے۔ مریض بتاتا ہے کہ ''ڈاکٹر مجھے آگ لگی ہوئی ہے'' اس قسم کی جلن اور سوزش عام طور پر صفراوی بخار' یا ورم کی وجہ سے بخاروں میں پائی جاتی ہے۔ کسی عضو کے ورم کی حالت میں بذات خود وہ عضو بھی جلتا ہے مثلاً اگر حلق میں ورم ہے تو حلق مریض کو جلتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور دیکھنے والوں کو بھی گرمی محسوس ہوتی ہے۔ معدہ کی خرابی میں معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ بحالت ورم جگر اور یرقان' جگر میں جلن ہوتی ہے۔ اب اس ضمن میں ہمارے پاس بیلا ڈونا کے لیے تین لفظ آ گئے ہیں یعنی ''گرمی' سرخی اور جلن'' میں کوشش کروں گا کہ ناظرین پر واضح کر دوں کہ یہ ہر سہ الفاظ کہاں اور کس طرح تکالیف میں ظاہر ہوتے ہیں یا ادا کیے جا سکتے ہیں۔

بیلا ڈونا میں سوجن بھی پائی جاتی ہے۔ متورم حصے بہت جلد سوجتے ہیں (پھول جاتے ہیں) چھونے سے اس میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ ان میں پھٹ جانے کا احساس موجود ہوتا ہے۔ ان میں سوزش ہوتی ہے اور مکھیوں کی طرح ڈنگ مارنے کا درد یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہئے کہ ان متورم حصص پر گرمی' سرخی' جلن اور سوجن ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس ورم میں تپکن بھی ہوتی ہے اور بعض وقت بہت دور تک تپکن پائی جاتی ہے یا مختصراً یوں کہا جا سکتا ہے کہ ہر قسم کے ورم اور سوجن میں نہ صرف ماؤف مقامات میں تپکن ہوتی ہے بلکہ مریض اپنے جسم کے اندر ہر جگہ اور خصوصاً کنپٹیوں پر تپکن محسوس کرتا ہے۔ اسی لیے کتابوں میں لکھا ہے: ''بیلا ڈونا کے مریض میں تپکن پائی جاتی ہے۔'' جب بچے ورم دماغ میں مبتلا ہو کر بستر میں لیٹے ہوتے ہیں تو ان کا سر حد سے زیادہ گرم ہوتا ہے' اگر وہ بولنے کے قابل ہیں تو بتاتے ہیں کہ سر جل رہا ہے' لیکن ہم ایسے بچوں کے سر میں تپکن محسوس کرتے ہیں۔ کنپٹیوں کی شریانیں اور دوسری نسیں بہت زور کے ساتھ پھڑکتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برابر ایک مشین چل رہی ہے جو ان شریانوں اور نسوں کو پھڑ پھڑا رہی ہے۔ اگر مریض کو بیلا ڈونا کی ضرورت ہے تو ہر ایک عضو مریض کا ہلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

بیلا ڈونا کا مریض درد کے بارے میں حد سے زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہئے کہ مریض کو عام آدمیوں کی بہ نسبت درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ تمام درد یکدم شروع ہوتے ہیں اور زیادہ یا تھوڑے عرصہ تک قائم رہ کر دہ یکدم غائب ہو جاتے ہیں' چاہے یہ درد اعصابی ہوں یا ورم کی وجہ سے ہوں یا کسی طرح سے ہوں۔ اگر یہ یک دم شروع ہو کر یک دم غائب ہو جائیں تو دوا بیلا ڈونا ہوا کرتی ہے۔ یہ درد ایسے تیز ہوا کرتے ہیں کہ مریض کے لیے بعض اوقات ان کا برداشت کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ ان دردوں کی نوعیت چیرنے کی سی' گولی لگنے کی سی' جلنے والی' ڈنگ مارنے والی' دبانے والی اور ٹیس کی طرح ہوتی ہے اور ہر نوعیت کے درد ایک ہی وقت میں مریض کو محسوس ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ بیلا ڈونا کے درد کا مریض اپنے درد کی نوعیت کو بتانے سے قاصر ہوتا ہے۔ وہ صرف ایک ہی بات دردوں میں جانتا ہے رونا' چیخنا اور چلانا۔ یہ درد سب کے سب حرکت کرنے سے' روشنی سے' جھٹکے سے اور سردی سے بڑھتے ہیں۔ مریض گرم کپڑوں میں لپٹا رہتا ہے اور ہوا کے جھونکے سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

دوسرے دردوں کی طرح درد سر بھی مریض محسوس کرتا ہے کہ دماغ اوپر نیچے دوڑ رہا ہے اور ہر قدم پر اس کے دماغ میں جلن اور چیرنے والے درد کا احساس ہوتا ہے۔ ہر دفعہ آنکھ کی حرکت پر' آنکھوں کو پھیرنے پر' زینہ چڑھنے پر' بیٹھنے اٹھنے پر' یا اٹھنے سے بیٹھنے پر' غرضیکہ ہر حرکت پر درد شدت کا ہو جاتا ہے۔ مریض محسوس کرتا ہے کہ سر پھٹ رہا ہے۔ اور آنکھیں باہر نکلی پڑتی ہیں' اگر مریض ہلتا ہے تو اس کے دل میں اور اس کی درد والی جگہ پر تپکن ہو جاتی اور اس تپکن کو وہ ''ہتھوڑے لگنے والا'' درد بتاتا ہے جہاں پر درد ہوتا ہے اس جگہ کو مریض ہاتھ لگانے نہیں دیتا۔ اگر کوئی شخص اس کے کمرے میں فرش پر بھی چلے تو اس کے پاؤں کے جھٹکوں سے مریض کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ''بستر میں جھٹکا'' کتابوں میں بیلا ڈونا کا نشان ملتا ہے' جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر خدانخواستہ مریض بستر پر لیٹا ہوا ہے اور کوئی شخص اس کے پلنگ کے نزدیک جاتا ہے تو مریض نزدیک آنے والے آدمی کو دور ہی سے روک دیتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ پلنگ کے ذرا سا ہلنے سے اس کی تکالیف بڑھ جائے گی۔ اگر آپ ایسے مریض کو دیکھنے کے لیے جس کے جگر پر ورم ہو یا شکم میں درد ہو یا رحم میں ورم ہو' جائیں اور بستر کی چادر کو مریض کے دیکھنے کے لیے ہٹائیں تو آپ مشاہدہ کریں گے کہ محض چادر کے ہلانے سے ہی مریض کی تکالیف بڑھتی ہیں یہ بات یعنی جھٹکے سے تکلیف کا بڑھنا' محض دردوں اور ورم ہی میں نہیں پایا جاتا بلکہ اعصابی تکالیف میں بھی مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کسی ایسے مریض کو دیکھ پائیں تو بلاشبہ بیلا ڈونا ہی دوا ہو گی۔ چند ماہ ہوئے مجھے ایک پتہ کی پتھری کے درد کی مریضہ کو دیکھنے کا اتفاق ہوا' اس کا چہرہ سرخ' بدن جلتا ہوا تھا۔ وہ درد کی حالت میں کراہ رہی تھی۔ جب میں نے اس کے دوپٹے کو اسے دیکھنے کے لیے ہٹایا تو چلا اٹھی کہ ڈاکٹر مجھے ہاتھ مت لگائیے ورنہ میرا درد بڑھ جائے گا۔'' میں نے مریضہ سے زیادہ سوالات پوچھنے نامناسب خیال کیے بیلا ڈونا نمبر 200 کی ایک خوراک اس کی زبان پر رکھ دی گئی پانچ منٹ کے اندر مریضہ سو گئی۔

تشنج عام جسمانی یا کسی ایک مخصوص حصے کا' اس تشنج کی مثال پہلے پتے کی پتھری کے درد میں دی جا چکی ہے۔ اس سے ناظرین پر بخوبی واضح ہو گیا ہوگا کہ بیلا ڈونا کے تشنجی دورے نہ صرف جسم کثیف پر نظر آتے ہیں بلکہ خون اور رطوبتوں کی نالیوں میں بھی پائے جاتے ہیں چاہے یہ دورے پیشاب کی نالی میں ہوں' گردے کی نالی میں ہوں' مبرز کی نالی میں ہوں یا کسی اور نالی میں تو بیلا ڈونا دینا چاہئے۔ فرض کر لیجئے کہ اس قسم کے تشنجی دورے پتے کی نالی میں موجود ہوں' مریض درد سے چیختا اور چلاتا ہوا اور چھوٹی سی پتھری صفرا کی نالی میں آ کر اٹک گئی ہو' آپ ایک خوراک بیلا ڈونا کی مریض کی زبان پر رکھ دیجئے' لمحہ بھر میں درد غائب ہو جائے گا اور' پندرہ منٹ میں پتھری اپنی جگہ پر پہنچ جائے گی' یا نکل جائے گی۔

بچوں میں تشنج کے دورے' یہ دورے عام طور پر نہایت شدید ہوا کرتے ہیں اور ان کے ساتھ دماغ کے پردوں میں ورم بھی پایا جاتا ہے' جسم پر ہمیشہ بخار کی سی گرمی رہتی ہے۔ یہ تشنجی دورے روشنی سے یا ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے' پائنچہ کے ٹھنڈے ہو جانے سے پیدا ہوتے یا بڑھتے ہیں۔ یہ دورے عموماً ذہین بچوں کو بڑے سر والے بچوں کو خصوصاً پلپلے جسم والے بچوں کو' بڑے سر والے لڑکوں کو اور بڑے سر والی لڑکیوں کو' بھی ٹھنڈ لگنے سے ہو جاتے ہیں۔

بیلا ڈونا کا مریض بھی برائی اونیا کی طرح حرکت سے تکلیف اٹھاتا ہے کیونکہ حرکت سے دورے' درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ حرکت ہی سے دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ تپکن شروع ہو جاتی ہے' حرکت ہی سے تکالیف شروع ہوتی یا بڑھتی ہیں۔

چونکہ بیلا ڈونا ایک بہت بڑی دوا ہے اور جہاں بیلا ڈونا کا استعمال کیا جانا چاہئے' وہاں عام طور پر اس کو معمولی دوا سمجھ کر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اس لیے میں نے اس کی طویل تمہید دی ہے مگر چونکہ میرا خیال ہے کہ مندرجہ صدر تمہید بھی ابھی ناکافی ہے اس لیے اس بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کہ میں مضمون کو دوہرا دوں گا' دوسرے طریقہ سے اس کے خواص بیان کرتا ہوں۔

بیلا ڈونا کے متعلق کئی ایک امور یاد رکھنے کے قابل ہیں۔ بیلا ڈونا کا مریض کئی ایک باتوں میں بڑا ذکی الحس ہوا کرتا ہے' معمولی سی روشنی' معمولی سا شور و غل' حرکت' ذرا سا جھٹکا' یہاں تک کہ کسی آدمی کا اس کے بستر کو چھونا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ دیوانے کتے کے کاٹنے پر یہ دوا بہت حد تک مفید ہوتی ہے۔

اس دوا کا مزاج سرد ہے۔ موسم کی تبدیلی سے (جب گرمی سے سردی آئے) ہوا کے جھونکے سے، مرطوب موسم سے، سر کو برہنہ رکھنے سے، سردی لگ جانے سے یا سر کے بال کٹانے سے مریض کو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے یا بڑھ جاتی ہیں۔ مریض اپنے آپ کو گرم مکان میں اور گرم کپڑوں سے لپٹے رہنے میں بہتر محسوس کرتا ہے۔ اس دوا میں حد درجہ کی تیزی پائی جاتی ہے۔ قوئ حس میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھیں جلد جلد حرکت کرتی ہیں۔ درد بہت تیزی کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور اسی قدر تیزی سے رفع ہو جاتے ہیں۔ چاہے وہ تھوڑی دیر رہیں یا زیادہ اور ان کی نوعیت بھی کئی قسم کی ہوتی ہے مگر مخصوص نوعیت تپکن، سوزش پیدا کرنے والی اور جھٹکا دینے والی ہوا کرتی ہے۔

بیلا ڈونا درد سر کے واسطے ایک نہایت اعلیٰ دوا ہے کیونکہ بیلا ڈونا کی آزمائش میں کئی قسم کے درد سر مشاہدہ کیے گئے ہیں۔ چکر زیادہ تر رات کے وقت کروٹ بدلنے پر یا صبح کے وقت اٹھنے پر ہوتا ہے۔ چلنے پر اور ہر دفعہ پہلو بدلنے پر بھی چکر مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ درد سر میں عام طور پر چہرہ تمتما جاتا ہے، آنکھیں چمکدار ہوا کرتی ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ درد سر میں سر اور کنپٹیوں میں غضب کی تپکن ہوتی ہے۔ بعض دفعہ دماغ میں پانی پڑے رہنے کا احساس ہوتا ہے۔ تمباکو کے دھوئیں سے پیدا ہونے والے درد سر کو بھی بعض دفعہ یہ درست کر دیتی ہے، سر کو خون کا چڑھ آنا اس میں نمایاں طور پر ملتا ہے جس کے ساتھ سر میں بے حد درد اور تپکن، چہرے پر تمتماہٹ اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔

دماغی علامات میں پاگل پن، غصہ کاٹنے نوچنے اور چیزوں کو توڑ پھوڑ دینے کی رغبت پائی جاتی ہے۔ آنکھیں بند کرنے پر عجیب قسم کے توہمات ہوتے ہیں۔ غنودگی، نیند کا غلبہ، آدھی آنکھ بند کر کے سونا، نیم خوابی کی سی حالت کئی مرتبہ مشاہدہ میں آ چکی ہے۔

بیلا ڈونا میں تشنجی دورے بہت نمایاں ہوتے ہیں نیز بینائی کی خرابی بھی اس میں نمایاں طور پر ملتی ہے۔ گرمی، سرخی اور سوزش، بیلا ڈونا کے تین بہت بڑے فعل سمجھنے چاہئیں۔ جو تقریباً بیلا ڈونا کی ہر تکلیف میں پائے جاتے ہیں۔ چہرہ ارغوانی، سرخ، گرم یا پیلا ہوتا ہے۔ سرخی اور پیلا پن یکے بعد دیگرے ہوا کرتی ہے۔ منہ میں حد سے زیادہ خشکی ہونے کے باوجود بھی پیاس نہیں ہوتی۔

غذا کی نالی میں ڈنگ مارنے کا سا درد ہوتا ہے اور اس کی زیادتی نگلنے یا بات چیت کرنے سے ہوتی ہے۔ غذا کی نالی سکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح سے آنتوں میں بھی یہ احساس ہوتا ہے کہ کسی نے مضبوط ہاتھ سے آنتوں کو دبا دیا ہے۔ (مریض عام طور پر آنتوں میں مروڑ بیان کرتے ہیں) پاخانہ کھریا مٹی کے مانند ہوتا ہے۔ مبرز میں تشنجی سکڑن محسوس ہوتی ہے۔ سخت ترین قبض، خونی بواسیر، درد کمر جیسے کمر ٹوٹ رہی ہے۔ حیض میں خون گرم معلوم ہوتا ہے۔ خون کا رنگ ہلکا یا خون متعفن ہوتا ہے۔

بیلا ڈونا کی کھانسی، چھوٹی خشک اور سرسراہٹ لیے ہوئے ہوتی ہے۔ گویا ریومکس اور فاسفورس سے کھانسی میں بیلا ڈونا کا مقابلہ ہو سکتا ہے۔ کالی کھانسی میں دورے سے پہلے بچہ چلاتا ہے اور اس کو درد محسوس ہوتا ہے۔ چہرہ تمتمایا ہوا، نکسیر اور خون آمیز بلغم، آنکھوں کے سامنے ستارے، تلی میں درد، سوئیاں چبھنے کا سا اور پاخانہ پیشاب کا از خود نکل جانا یہ سب علامات یا ان میں سے بعض کالی کھانسی کے مریض میں پائی جاتی ہیں۔

بیلا ڈونا بچوں کے واسطے ایک مفید ترین دوا ہے اور کیمو ملا سے کسی حالت میں بھی بچوں کے واسطے کم ضروری نہیں۔ تکالیف یکا یک آ دباتی ہیں۔ چہرہ سرخ، گرم ہوتا ہے۔ نیم غنودگی کی سی حالت ہوا کرتی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد بچہ چونک پڑتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تشنجی دورے ہو جائیں گے۔ کیڑوں کے واسطے بھی ایک بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر لیوز نے ایک بچہ کی حالت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ''ایک بچہ بعمر تین سال چہرہ پیلا رات کے وقت نیند سے چونک کر اٹھ بیٹھتا تھا یا چونک پڑتا تھا۔ دونوں ہی حالتوں میں وہ زور زور سے چیخ کر روتا تھا اور کسی طرح سے بھی وہ چپ نہیں ہوتا تھا۔ اگر اسے کوئی بلاتا تھا تو جھنجلا جاتا۔ اس بچہ کا پیشاب رات کے وقت نکل جاتا۔ چہرہ، ہونٹ، کان وغیرہ سب سرخ ہو جایا کرتے تھے۔ سناء دیا گیا اس سے افاقہ تو ضرور ہوا مگر بچہ بالکل شفایاب نہ ہو سکا۔ آخر بیلا ڈونا، ایم ایم طاقت میں ایک خوراک دی گئی۔ بچہ بہت جلد تمام تکالیف سے صحت یاب ہو گیا۔

بیلا ڈونا کا ایک مخصوص نشان یہ بھی ہے کہ لیٹ جانے سے تکالیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ علامات عام طور پر درد سر میں اور ورم کی کیفیتوں میں دیکھی جاتی ہے۔ نیند میں چونکنا، کودنا اور اینٹھن، بیلا ڈونا میں عام طور پر بہت پائے جاتے ہیں۔ نیند معلوم ہونے پر بھی مریض کو نیند نہیں آتی۔

شکم میں اس قدر ذکی الحسی ہوتی ہے کہ مریض بستر کے چھونے کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ شکم میں نیچے کی طرف دبانے والا درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ شرمگاہ میں سے سب کچھ باہر نکلا پڑتا ہے جس کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کمر میں درد پایا جاتا ہے جیسے وہ ٹوٹ جائے گی۔

جلد میں سرخی اور جلن ہوتی ہے۔ سرخی لال بخار کی طرح ہوتی ہے۔ جسم چمکتا ہے اور ہموار ہوتا ہے۔ گرمی جلد پر اس قدر ہوا کرتی ہے کہ ہاتھ لگانے سے بہت دیر تک ہاتھ میں گرمی کا احساس باقی رہتا ہے۔ بیلا ڈونا میں پسینہ صرف ڈھکے ہوئے حصص پر ہی ہوتا ہے۔ یہ بیلا ڈونا کی خاص علامت ہے۔

بیلا ڈونا داہنی طرف کی دوا کہلاتی ہے۔ (لیکن کبھی کبھی اس کی علامات جسم کے بائیں جانب مشاہدہ کی جاتی ہیں)۔ اندرونی سر کی تکالیف داہنی طرف ہوتی ہے۔ داہنا کان، داہنی آنکھ، چہرہ کا داہنا حصہ، داہنی طرف کے دانت، شکم کا داہنا جانب، سینہ کی داہنی جانب، داہنا بازو، داہنا کندھا، داہنی ٹانگ وغیرہ اعضاء مبتلا ہوتے ہیں مگر منہ اور تالو کی تکلیف بائیں طرف ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ پرانے بہرہ پن کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہے اور انہوں نے کئی ایک مریض بیلا ڈونا سے ٹھیک کیے۔ ایسے حالات میں وہ مدر ٹنکچر کی واحد خوراک دیا کرتے تھے۔ نیند کے دوران اینٹھن، جھٹکے اور مریض کا ایک دم بستر سے اٹھ کر کود پڑنا، نیند کے دوران کراہنا، مریض نیند محسوس کرے لیکن سو نہ سکے۔ قلب اور پھیپھڑوں کا فالج، قلب میں شدید دھڑکن، سینہ میں سوئیاں چبھیں، پستان کا ورم، ورم کے مرکز سے چمکدار سرخ دھاریاں چاروں طرف کو پھیلیں۔ بائی کی تکالیف جن کی زیادتی حرکت سے ہو۔

دماغی کیفیت کا ذکر اوپر کافی کیا جا چکا ہے۔ شدت کا پاگل پن کے ساتھ ساتھ ایک خاص نشان جو عموماً نظر انداز کیا جاتا ہے، پایا جاتا ہے کہ ''ہذیان اور دماغی تحریک کو عموماً تھوڑی سی ہلکی غذا کھانے سے سکون ملتا ہے۔'' مریض ایک خیالی اور تصوری دنیا میں رہتا ہے، وہ جن و بھوت، ارواح، لومڑیوں اور جنگلی جانوروں کو دیکھتا ہے۔ بخار کے پہلے درجہ میں ہذیان نہایت شدید ہوتا ہے اور دماغی کیفیت میں تحریک پائی جاتی ہے لیکن اس کے بعد مریض ایک قسم کی غنودگی میں چلا جاتا ہے۔ مریض ڈراؤنے خواب دیکھ کر اس نیند سے چونکتا ہے اور چیخ مار کر جاگ اٹھتا ہے۔ دماغ کی یہ کیفیت حاد پاگل پن کی شکل اختیار کرتی ہے۔ مریض چمچے کو کاٹتا ہے اور کتے کی طرح بھونکتا ہے اور تمام قسم کی دیگر شدید حرکات کرتا ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات وہ اسی پاگل پن کی حالت میں کھڑکی سے بھی کود جاتا ہے۔ ان کیفیتوں کے ساتھ چہرہ سرخ ہوتا ہے اور تمام جسم پر گرمی ہوتی ہے لیکن پیر ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ تحریک کی اس شدت کے ساتھ ساتھ چکر بھی ملتا ہے۔ بستر میں کروٹ بدلنے پر یا سر کو حرکت دینے پر چکر بھی ملتا ہے۔ اشیاء گھومتی دکھائی دیتی ہیں اور اس چکر کے ساتھ سر میں تپکن معلوم ہوتی ہے۔ کھوپڑی میں بے حد ذکی الحسی پائی جاتی ہے۔ مریضہ اپنے بالوں کو نہ تو باندھنا اور نہ کنگھی کرنا گوارا کر سکتی ہے۔ سر کے بال کھنچے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور مریض ان کا چھوا جانا برداشت نہیں کر سکتا۔

لو لگ جانے سے پیدا شدہ اثرات میں بیلا ڈونا، نہایت مفید ہے۔ خون سر کو چڑھ آتا ہے، سر میں بے حد تپکن ہوتی ہے، چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے۔ آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے اور دیگر شریانوں میں بے حد تپکن ہوتی ہے۔ سر میں شدید درد ہوتا ہے جس میں سر کو آگے کی طرف جھکانے سے یا لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ لیکن سر کو پیچھے کی طرف کسی قدر جھکانے سے درد میں کمی ہوتی ہے۔ خیال رہے کہ لو لگنے سے پیدا شدہ درد سر میں گلونائن بھی بہت بڑی دوا ہے لیکن گلونائن کے درد سر کو کسی قدر آگے جھکانے سے سکون ملتا ہے اسی ضمن میں نیٹرم میور، نیٹرم کارب اور لیکیسس کا بھی خیال رکھنا چاہیے گرمی کے ساتھ ساتھ سردی سے بھی بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے لگ جانے سے یا سر ننگا کر کے ٹھنڈی ہوا میں کھڑے رہنے سے درد سر پیدا ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اوقات صرف بال کٹوانے سے ہی شدید قسم کا درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ یہیں تک نہیں بلکہ بعض اوقات بال کٹانے سے کانوں، سینہ اور بائی کی تکالیف بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

بلغمی جھلیوں میں بے حد خشکی دیکھنے میں آتی ہے۔ ناک میں، منہ میں، زبان میں، حلق میں، سینہ میں خشکی پائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ خشک کھانسی آتی ہے۔ یہ خشکی حلق کی تکالیف، نزلہ، کھانسی وغیرہ کے ساتھ اور زیادہ نمایاں ہو جاتی ہے۔ زکام کے ساتھ چہرہ پر سرخی ہوتی ہے، سر گرم ہوتا ہے اور ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ سر میں درد ہوتا ہے۔ کتابوں میں اکثر یہ نشان ''زکام کے رک جانے سے پاگل بنا دینے والے درد سر'' میں ملتا ہے۔

زبان درمیان میں سفید ہوتی ہے اور اس کے کنارے سرخ ہوتے ہیں جس کے ساتھ ساتھ عموماً خشکی اور پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ لیکن بعض اوقات منہ میں خشکی کے ساتھ پیاس ہوتی ہے۔ بیلا ڈونا میں بعض اوقات زیادہ پانی کی پیاس ہوتی ہے اور بعض اوقات آرسنک کی طرح مریض جلد جلد بہت تھوڑا تھوڑا پانی منہ کو تر کرنے کے لیے پیتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کی بے حد پیاس، ان چیزوں کی پیاس جن کو تندرستی کی حالت میں برداشت نہیں کر سکتا۔ نیز شراب کی خواہش کہ تمام قسم کے بخاروں میں لیموں و لیموں کی سکنجبین اور لیموں کے رس کی نہ بجھنے والی خواہش ہوتی ہے۔

درد شکم کالوسنتھ کی طرح نہایت شدید ہوتے ہیں اور ان کو آگے کی طرف جھک کر دوہرا ہونے سے آرام ملتا ہے۔ لیکن خیال رہے کہ کالوسنتھ کی درد عموماً بخار کے بغیر ہوتے ہیں جبکہ بیلا ڈونا کے دردوں کے ساتھ بخار موجود ہوتا ہے۔ بہت کم حالات میں بیلا ڈونا کے درد شکم کو ڈائسکوریا کی طرح پیچھے کی طرف جھکنے سے آرام ملتا ہے۔ ورم زائدہ (Appendicitis) میں زائدہ کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے اور مریض کو ذرا سا چھوا جانا، یہاں تک کہ بستر کے کپڑوں کا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

آلات بول میں بھی نمایاں تحریک ملتی ہے۔ پیشاب کی مسلسل حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے اور پیشاب کی تمام نالی میں جلن ہوتی ہے۔ مثانہ میں مروڑ، پیشاب کر چکنے کے بعد مریض بیٹھ کر پیشاب پر بے سود زور لگاتا ہے۔ پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات خون ملا ہوتا ہے۔ یا خالص خون کا بھی ہو سکتا ہے یا اس میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ دماغی تکالیف میں پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔ رات کے وقت پیشاب کرنے کے خواب دیکھے اور از خود پیشاب نکل جائے۔ کسی صدمہ کے بعد یا دماغ میں ورم کے بعد یا وضع حمل کے بعد پیشاب کا رک جانا، ڈراؤنے خواب دیکھے جن سے چونکے اور پیشاب نکل جائے۔

رحم اپنے قد سے بڑھ جاتا ہے اور اسے چھونے سے درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات رحم کا یہ بڑھنا وضع حمل کے بعد رحم کے نہ سکڑنے کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعض اوقات ہر دفعہ حیض کے بعد جب تھوڑا سا بڑا ہو جاتا ہے اور اسی حالت میں رہتا ہے، اپنی قدرتی حالت کو نہیں اختیار کرتا جس کی وجہ سے تمام حیض کے درمیانی وقفہ میں مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اسے حیض ہو رہا ہے۔ رحم میں خون کے اجتماع سے تشنجی دردوں کے ساتھ بے حد ذکی الحسی کے ساتھ رحم سے سیلان خون، مقدار میں زیادہ چمکدار، سرخ رقیق خون کا سیلان جس کے ساتھ خون کے منجمد ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ بے حد پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ بیلا ڈونا کا سیلان مخصوص ہے۔ سیلان خون بخار کی کیفیتوں کے ساتھ لیکن عموماً سیلان خون بخار کی جگہ ظاہر ہوتا ہے اور اگر سیلان خون ہو جائے تو بخار کو سکون ہو جاتا ہے۔ وضع حمل کے بعد سیلان خون جس میں خون مریضہ کو گرم محسوس ہوتا ہے۔ درد والے حیض، وضع حمل سے درد، حیض کے شروع ہونے کے ساتھ نصیبۃ الرحم میں درد، بے حد ذکی الحس، خون بھری حاملہ مستورات کے لیے یہ دوا اسقاط حمل کے خدشہ کے لیے یا اسقاط کے دوران اور بعد کے سیلان خون کے لیے مفید ہے ان موٹی تازی عورتوں کے وضع حمل کو آسان بنانے کے لیے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے جن کی شادی بڑی عمر میں (28 یا 30 برس کی) ہوئی ہو اور وضع حمل کے وقت ان کے عضلات میں کھنچاؤ پیدا ہو چکا ہو، چہرے پر تمتماہٹ ہو، بخار ہو، چھونے اور جھٹکے سے ذکی الحسی ہو، دودھ کا بخار۔

خشک، دورے والی کھانسی، شدید کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت خصوصاً رات کو ہو۔ کھانسی کے دو دوروں کے درمیانی وقفہ میں حنجرہ ہوا کی نالی وغیرہ میں خشکی بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس سے سرسراہٹ پیدا ہو کر کھانسی کا دورہ پیدا ہو جاتا ہے۔ سینہ کی تمام تکلیف کے ساتھ خشک، پریشان کن، دورے والی کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت موجود ہوتی ہے۔ نمونیہ اور پلوریسی میں بیلا ڈونا کی تکالیف عموماً داہنی جانب ہوتی ہیں، ماؤفہ جانب میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے، مریض اس کروٹ نہیں لیٹ سکتا اور ہر جھٹکے سے یہاں تک کہ بستر کے کپڑوں کے ہلنے سے بھی اسے تکلیف ہوتی ہے۔

موجودہ زمانہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ ذکی الحس مریضوں میں بہت سے ڈاکٹر لیکیسس کو (جبکہ وہ جزوی طور پر دوا ہوتی ہے) استعمال کرتے ہیں جس سے بعض اوقات کئی ایک تکالیف درست ہو جاتی ہیں۔ لیکن ایک خشک بار بار ہونے والی کھانسی مریضہ میں باقی رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ سو نہیں سکتی۔ بعض اوقات یہ کھانسی پہلی نیند کے بعد قریب گیارہ بجے ظاہر ہوتی ہیں اور بعض اوقات لیٹنے سے ہی پیدا ہو جاتی ہے، ایسی کھانسی کو اور اعصابی تحریک کو (جن کو لیکیسس کے مزمن اثرات سمجھنا چاہیے)۔ بیلا ڈونا درست کرتا ہے۔ ایسے حالات میں بیلا ڈونا، لیکیسس کی اثر زائل کرنے والی دوا بن جاتی ہے۔ (حاد تکالیف میں، مزمن میں کلکیر یا کارب)۔

علامات

دماغ: حد درجہ کا غصہ، تندی، مریض کاٹتا ہے۔ مارتا ہے اور اپنے گرد حاضرین پر تھوکتا ہے۔ (ہیوسکس، سٹرامونیم) چیزوں کو توڑنا، پھوڑنا اور ٹکڑے

کر دینا (وریٹرم البم) شدید ہذیان، اونچی آواز سے ہنسنا اور دانتوں کا پیسنا، خیالی اشیاء سے ڈر، دیوؤں کا دیکھنا (اوپیم، سٹرامونیم) بردباری سے یکدم تندی اور تیزی میں تبدیل ہو جانا، بستر سے کود جانے کی مسلسل رغبت، مکمل بے ہوشی کے ساتھ (ایگریکس، اپیس، ہیوسمس، سٹرامونیم) ہذیانی حالت میں بستر کے کپڑوں کو نوچنا (ہیوسمس، سٹرامونیم) گالیاں بکنا، پانی اور رقیق اشیاء سے ڈر اور خوف رقیق اشیاء کے دیکھنے ہی سے غصہ میں آ کر تشدد پر اتر آنا۔ پریشانی بھاگ جانے کی رغبت کے ساتھ۔ خیالی چیزوں وشکلوں سے خوف، ان سے بھاگنے کی کوشش کرنا، سخت پریشانی، بزدلی اور بے چینی (اکونائٹ، آرسنک، چائنا، فاسفورس) بھاگ جانے یا چھپ جانے کی رغبت، سر میں ورم کی وجہ سے پاگل پن اور پتلیوں کا پھیل جانا (ہیوسمس، اوپیم) حد درجہ کی بدمزاجی، لڑاکا پن، مریض اپنی خیالی پیدا کردہ دنیا میں رہتا ہے اور توہمات سے اپنے گرد خیالی شکلیں پیدا کر کے ان سے ڈرتا ہے۔ جب مریض کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں تو ان پر روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور خود مریض کے اندر سے ایک نکل کر مریض کو ڈراتا ہے۔ تمام قویٰ حسیات بڑھی ہوئیں، حافظہ نہایت اچھا، بہت مدت کی اشیاء یاد ہوں۔ حافظہ کی خرابی ایک لحہ میں بھول جائے کہ وہ کیا کرنا چاہتا تھا۔ سر میں پراگندگی جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ جب چمچہ کے ساتھ مریض کو کوئی چیز کھلائی جائے تو کھانے کے بجائے چمچہ کو کاٹے۔

سر: چکر: جھکنے پر (اکونائٹ) یا جب جھکی ہوئی حالت سے سیدھا ہوتا ہے۔ (برائی اونیا، پلساٹیلا، پٹرولیم) پیچھے یا بائیں طرف گر جانا (نکس وامیکا) بینائی کے زائل ہو جانے اور آنکھوں کے سامنے تارے اڑنے کے ساتھ (نیٹرم میور) چکر میں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہر چیز چکر کھا رہی ہے۔ (برائی اونیا، کونیم) یا ادھر ادھر لہرا رہی ہے۔ سر میں پریشانی جس کی زیادتی حرکت سے ہوتی ہے۔ چکر، حرکت پر بستر میں کروٹ بدلنے پر (کونیم) سر کے خون کے چڑھ آنے کے ساتھ۔

پیشانی پر کسی تختہ کے پڑے ہونے کا احساس، چاند کے بائیں جانب اور پیشانی میں دبانے والا درد، سر کو خون کا چڑھ آنا (فیرم کوکلس) سر کی شریانوں میں تپکن، دماغ میں تپکن (اکونائٹ، کارلز باد، گلونائن، اوپیم، مینگانم) شدید درد سر، جس کی زیادتی شور وغل سے، حرکت سے، آنکھوں کے ہلانے سے اور کھانسنے سے (برائی اونیا، سی سی فوگا) ہوتی ہے۔ دماغ میں شدید تپکن پیچھے سے آگے کی طرف، دونوں طرف، جہاں تپکن ختم ہوتی ہے، وہاں گولی کا سا درد محسوس ہوتا ہے اور سر میں جھٹکے لگنے کا سا جو جلد جلد چلنے سے، جلد جلد زینہ چڑھنے سے، زینہ کی ہر سیڑھی اترنے سے، نہایت شدت کا ہو جاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا گدی میں بہت وزن رکھا ہے۔ چلتے وقت شدت کا درد سر جو پیشانی میں ہونے کی وجہ سے بار بار ٹھہرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر قدم پر یہ محسوس ہوتا ہے جیسے پیشانی میں دماغ کبھی اٹھتا اور کبھی گرتا ہو۔ درد کو پیشانی زور سے دبانے میں آرام ہوتا ہے، چائنا آنکھوں میں اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، ایسا احساس ہوتا ہے کہ آنکھوں کے ڈھیلے حلقوں سے باہر نکل پڑیں گے۔ چلتے وقت یا حرکت کرتے وقت درد کی اس قدر شدت ہوتی ہے کہ مریض کو آنکھیں بند کر لینا پڑتی ہیں۔ ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک چاقو سے لگتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ سر میں دباؤ کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی جگہ لیکن ہر مرتبہ یہ دباؤ کافی جگہ گھیرتا ہے۔

درد سر جن کی آگے کی طرف جھکنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر پیچھے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے درد سر (چائنا) بال کٹوانے سے درد سر، دھوپ لگنے سے درد سر، سر اس قدر ذکی الحس ہوتا ہے کہ سر پر معمولی سی چیز لگنے سے یا بالوں کو ہاتھ لگانے سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ (اکونائٹ، چائنا، مرک)۔

نزلاوی کیفیتوں کے رک جانے سے پیدا شدہ درد سر، مریض سر کو تکیہ پر رکھ دے، سر پیچھے کی جانب کھنچ جائے اور ایک دوسری جانب لڑھکے۔ بال پھٹ جائیں، خشک ہوں اور گر جائیں۔ درد سر زیادہ تر داہنی جانب اور جب لیٹا ہوا ہو۔ پیشانی کے درمیان میں دماغ میں ٹھنڈے پن کا احساس، درد سر جیسے کوئی پتھر پیشانی کو دبا رہا ہے۔ پیشانی کے دبانے والے درد سر چلتے وقت اس قدر شدید کہ آنکھیں بند ہو جائیں جس میں کمی بیٹھنے سے اور دبانے سے ہو۔ زیادتی پھر اٹھنے سے یا کھلی ہوا میں جانے سے ہو۔ پیشانی میں خون کی نالیوں میں شدید تپکن اور درد سر جیسے ہڈیاں اوپر اٹھائی جا رہی ہیں۔ سر کے مختلف حصص میں خصوصاً داہنی جانب اور پیشانی میں اور کبھی کبھی گدی میں، سوراخ کرنے والے، پھاڑنے والے، کاٹنے والے اور گولی لگنے کے سے درد، درد یکایک آئیں کچھ مدت رہنے کے بعد یکایک غائب ہو جائیں۔

آنکھ: آنکھیں باہر کو نکلی ہوئیں، چمکدار پتلیاں پھیلی ہوئیں، نظر ایک جگہ قائم (ایتھوزا، ایمل نائٹریٹ، اینتھس، ہیوسمس، ناجا) آنکھیں سرخ، متورم، آنکھوں میں خشکی، اکڑن اور سختی کا احساس، آنکھوں میں جلن اور گرمی (اکونائٹ، برائی اونیا) روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا اور آنکھوں سے پانی آنا (اکونائٹ، یوفریشیا، گریفائیٹس، مرک، سلفر) روشنی کا آنکھوں کی پتلیوں میں اثر نہ ہونا۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا ہر دم متحرک رہنا۔ آنکھ کے ڈھیلوں اور پتلیوں کی شریانوں اور وریدوں کا پھول جانا، آنکھوں کی پتلیوں کا پھیل جانا اور ایک جگہ قائم ہو جانا۔ (ہیوسمس، اوئنتھی، کروکاٹا، اوپیم، سٹرامونیم)۔

ایک چیز کا دو دیکھنا (اورم، سائیکوٹا، سٹرامونیم، ٹولاکا) اوپر کی چیزوں کا نیچے یا چیزوں کا ٹیڑھا دکھائی دینا، بینائی میں دھند، آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے اور روشنی کی دھاریاں (سلفر) سائیکلیمن، گلونائن کالی کارب، روشنی کے گرد ہالہ نظر آنا، ہالہ میں کئی رنگ مگر سرخ رنگ زیادہ تر، دکھائی دیتا ہے۔ کبھی کبھی روشنی کی شعاعیں ٹوٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ صبح کے وقت آنکھوں کا چپک جانا، لیٹ جانے پر آنکھوں کی گہرائی میں تپکن،

بھینگا پن، پپوٹوں میں تشنج، احساس جیسے آنکھیں آدھی بند ہیں۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے خصوصاً مصنوعی، دور نظری، آنکھوں میں جلن اور حدت، یکا یک ظاہر ہونے والا آشوب چشم زیادہ تر داہنی آنکھ میں روشنی سے بے حد ذکی الحسی کے ساتھ آنکھ کے گڑھوں میں درد، پپوٹوں میں بھاری پن، پھوڑے کا سا درد اور ورم۔

کان: شور وغل کا برداشت نہ ہو سکنا، قوت شامعہ بڑھی ہوئی (اکونائٹ) کانوں میں گرج، گھنٹے بجنے کی آوازیں اور دوسری قسم کی آوازیں (اکونائٹ، آرسنک، چائنا، لائیکو، نکس، سلفر) کانوں کے اندر اور باہر چیرنے والا درد (کیمولا، پلساٹیلا، مرک) یہ درد نیچے کی طرف آتا ہے۔ کانوں میں ورم (ایپس، اکونائٹ، پلساٹیلا) گلسوؤں کے غدودوں کا بڑھ جانا اور ان میں درد، بہرہ پن جیسے کانوں پر کوئی چیز آ گئی ہے۔ اندرونی کان میں گولی لگنے کے سے درد سننے میں وقت کے ساتھ، کانوں میں بہرہ پن پہلے داہنے میں پھر بائیں میں، داہنے بیرونی کان میں اور چہرے پر تمام داہنی جانب نیچے تک چھُبن، کان کی نالی کے درمیانی حصہ میں ورم، کان کے درد سے ہذیان پیدا ہو، کان میں گھراہٹکن والا درد، قلب کی ضربات کے متوازن۔

ناک: بو یا خوشبو برداشت نہ ہو سکے (اورم، اکونائٹ، ایگریکس، کافیا، کولچیکم، ہیپر سلف، لائیکو پوڈیم) معمولی سی بو، خصوصاً تمبا کو برداشت نہ ہو سکے۔ ناک کی نوک متورم، چمکدار، سرخ اور جلنے والی (بورکس، نائٹرک ایسڈ، آگزلیک ایسڈ، رسٹاک) ناک میں بے حد خشکی (گریفائیٹس، کالی بائیکرام) بار بار چھینکوں کا آنا، نتھنوں میں سرسراہٹ کے ساتھ، ناک سے خون آمیز رطوبت کا آنا، بار بار نکسیر (اکونائٹ، برائی اونیا) سر میں ورم کے ساتھ ناک میں خیالی بو، زکام صرف ایک نتھنے سے، زکام متعفن بو کے ساتھ، زکام کے رک جانے کی وجہ سے پاگل بنا دینے والا درد سر، نتھنے اور منہ کے زاویے پھٹے ہوئے لیکن ان میں زیادہ خارش نہ ہو، رات کے وقت بچوں کی نکسیر پھوٹے۔

چہرہ: چہرہ پر سرخی اور گرمی (ایتھس) چہرہ پھولا ہوا اور گرم (اکونائٹ، سٹرامونیم (اوپیم) چہرہ اور منہ کے عضلات میں تشنجی حرکات (ایگریکس، انٹم ٹارٹ، سائی کوٹا، اگنیشیا، نکس وامیکا) اوپر والے ہونٹ میں کھنچاوٹ اور ورم (ایپس، برائی اونیا، سورنیم، کلکیریا کارب) منہ کھولنے پر اکڑن کا احساس، داہنے رخسار کی ہڈی سے نیچے دبانے اور چیرنے والا درد، بائیں نچلے جبڑے کے نیچے اندرونی طرف بھالے لگنے کا سا درد جو نگلتے وقت بڑھ جائے۔ جبڑے کی ہڈیوں اور کانوں میں درد (کلکیریا، ہیپر، کالی بائیکرام) چہرے کا اعصابی درد، کاٹنے والے اور بھالے لگنے کے سے درد کے ساتھ (پلساٹیلا) چہرہ کے عضلات میں تشنجی حرکات، منہ کے زاویوں میں چھیلن کا احساس، پیشانی پر خارش، بائیں آنکھوں کے گڑھے کے نیچے سے اعصابی درد شروع ہوں اور پیچھے کی طرف کان تک جائیں۔ ہونٹوں کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے آبلے جن میں ٹیس بھرا درد ہو۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے خصوصاً اوپری ہونٹ کے درمیان میں چھُبن، احساس جیسے نچلا جبڑا پیچھے کی طرف کھینچا گیا ہے۔

منہ: اوپر والے داہنی جانب کے دانتوں میں ہلکا درد، جو رات کے وقت اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھے (انٹم کروڈم) دانت پیسنا، مسوڑھوں میں درد بھری سوجن (گریفائیٹس، مرک) درد دانت کھانے کے چند منٹ بعد کھانے کے دوران ہو، جو آہستہ آہستہ بڑھے اور پھر آہستہ آہستہ کم ہو۔ دانت کھٹے محسوس ہوں، مسوڑھوں سے خون بہے، مسوڑھوں کا پکنا، زبان اور تالو سیاہی مائل سرخ اور خشک (بپٹیشیا) منہ میں، زبان پر اور حلق میں خشکی جس کی وجہ سے بولنا اور نگلنا مشکل ہو جائے۔ زبان گرم، خشک اور پھٹی ہوئی اور متورم منہ سے باہر لٹکے۔ زبان کو حرکت دینے میں تکلیف کیونکہ اس پر چھیلن کا احساس ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین، کھٹا، کڑوا، متعفن، چیچپا، روئی کھٹی محسوس ہو، بول چال میں لکنت، گویائی کے عضلات میں فالجی کمزوری، زبان کی نوک پر احساس جیسے چھوٹا سا دانہ ہے جس میں چھوئے جانے پر جلن دار درد ہو۔

منہ اور حلق میں چھیلن، منہ میں گرمی اور خشکی، سانس میں گرمی، صبح کے وقت، چلتے وقت منہ میں چیچپاہٹ، درد سر کے ساتھ منہ اور حلق میں سفید گاڑھا بلغم جس کو ہر وقت تھوکنے اور کھنکھارنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ منہ گرم محسوس ہو، منہ میں خشکی پیاس کے ساتھ، تھوک گاڑھا، لیس دار اور سفید جو زبان پر گوند کی طرح چپک جائے۔

حلق: حلق اور تالو میں حد سے زیادہ خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) نیز جلن اور چھیلن نگلتے وقت اس امر کا احساس کہ حلق بہت تنگ ہے یا اندر کی طرف گھس گئی ہے جس سے نگلنا مشکل ہو رہا ہے۔ (ہیوسس سٹرامونیم) حلق کی سکڑن معدہ تک جائے۔ نگلتے وقت حلق میں اینٹھن جس سے دم گھٹے، پانی نگلنے میں دقت، غذا کا ہر لقمہ بڑی مشکل سے پانی کے گھونٹ کے ساتھ نگلا جا سکے۔ نگلتے وقت درد صرف چند قطروں ہی کا نگل سکنا، نگلنے کی کوشش کرنے پر رقیق چیزوں کا حلق کی اینٹھن کی وجہ سے ناک کے راستہ نکل جانا (لیکیسس)۔ نگلتے وقت غذا کی نالی میں سکڑن اور ہر دفعہ نگلنے کے بعد غذا کی نالی میں چھیلن محسوس ہو جیسے غذا کی نالی زخمی ہو، داہنے گلسوئے میں درد گولی لگنے کے سے جو بیرونی طرف کان تک پھیلے اور وہاں اینٹھن ہو۔ حلق کے غدودوں کا متورم ہو جانا، زیادہ تر داہنی جانب، چمکدار، سرخ، رقیق اشیاء نگلتے وقت تکلیف ہو، گردن کے غدود یکا یک متورم ہو جائیں، غدود بڑھے ہوئے، حلق سکڑی ہوئی محسوس ہو، حلق میں گولے کا احساس۔

معدہ: ٹھنڈے پانی کی نہ بجھنے والی پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا) یا تمام چیزوں سے نفرت (ہیوسس)۔ معدے میں متلی اور کھانے پینے کے بعد قے، معدے میں کترنے والے، کاٹنے والے، کھینچنے والے، مروڑنے والے درد جن کی وجہ سے مریض پیچھے کی طرف جھکنے پر مجبور ہو اور اپنی سانس روک لے۔ کھانے کے بعد معدہ میں سخت دباؤ یا بوجھ (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا،

پلساٹیلا) معدے میں سخت درد، رات کے وقت، نوحی، رعشہ کے ساتھ، معدے میں جلن (آرسنک، برائی اونیا، لائیکوپوڈیم، کولچیکم) لیموے کی خواہش، لیموں کی خواہش جو مفید ثابت ہوتے ہیں۔ شراب سے وقت تنفس بڑھتی ہے۔ شدید ہچکی، رکی ہوئی نامکمل ڈکاریں، آدھی رات کے قریب تے کی بے سود کوشش ٹھنڈے پسینے کے ساتھ۔ تے، بلغم اور صفرا کی غیر منہضم غذا کی، پانی کی سی، کسی چیز کو معدہ میں روک نہ سکے۔ معدہ میں کاٹنے والے درد جن کی زیادتی حرکت یا دبانے سے ہو۔ صرف چلتے وقت فم معدہ میں درد بھرا دباؤ جس کی وجہ سے مریض کو بہت آہستہ آہستہ چلنا پڑے، خون کی تے۔

شکم: شکم میں شدید اور سخت نفخ اور درد، چھونے سے درد ہو (اکونائٹ، کالوسنتھ، مرک، کیوپرم) شکم میں گرمی اور جلن (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس) پریشانی کے ساتھ درد جس میں یہ احساس ہو جیسے شکم کے ایک مقام کو ناخن سے پکڑ لیا گیا ہے شکم میں اینٹھن، شکم میں کبھی یہاں کبھی وہاں شدید کاٹنے والا درد، بوجہ شکم میں ذکی الحسی کا اس حد تک بڑھ جانا کہ مریض کسی معمولی جھٹکے کو بھی برداشت نہ کر سکے۔ چلتے وقت جھٹکے کے خوف سے نہایت سنبھل سنبھل کر چلے اور کرسی یا بستر کے نزدیک کسی کو بھی جھٹکے کے خوف کی وجہ سے نہ آنے دے۔ شکم میں پھوڑے کا سا یا چوٹ کا سا درد۔ صبح کے وقت بستر سے باہر نکلنے پر کھنچاوٹ اور درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیڑو تشنجی طور پر سکڑ گیا ہے۔ آنتوں کے بالکل نچلے حصہ میں سکیڑنے اور مروڑنے والے درد اور ان دردوں کی نوعیت گولی لگنے کی سی یا جھٹکے لگنے کی سی ہو جائے۔ دبانے سے شکم میں خصوصاً خصیۃ الرحم کے مقام میں ناقابل برداشت درد خصوصاً شکم میں اور پیڑو میں درد یکایک بہت تیزی سے شروع ہوتے ہیں۔ کم وبیش وقت تک قائم رہ کر یکایک غائب ہو جاتے۔ شکم میں بائیں جانب کھانستے وقت چھینکتے وقت یا جب چھوا جائے سوئیاں چبھیں، جگر کے مقام میں شدید درد جس کی زیادتی داہنی جانب لیٹنے سے ہو۔ پتہ کی پتھریوں کی وجہ سے درد شکم، جگر سخت اور یرقان۔ ورم زائدہ (Appendicitis) درد شکم جو یکایک ظاہر ہوں اور تھوڑی یا زیادہ دیر رہنے کے بعد یکایک غائب ہو جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں مقعد کی طرف دباؤ، پاخانہ کی بے سود خواہش، مقعد میں دردناک سکڑن، پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت یا پاخانہ تھوڑی مقدار میں سخت۔ پاخانہ میں کھریا مٹی کی طرح کے گولے (ہیپر، پوڈوفائلم) پاخانہ چپچپا اور خون ملا (مرک، نکس وامیکا) مبرز کی نالی کا فالج از خود پاخانہ نکل جائے۔ (آرسنک، ہیوسس، مبرز کی نالی کی تشنجی سکڑن، پیچش، پاخانے کا پھر اوپر چڑھ جانا۔ پاخانے میں سبز آؤں (ایپس، ارجنٹم، نائٹ، آرسنک، مرک، پلساٹیلا، سلفر) مبرز کے نچلے حصے اور مقعد میں شہوانی سرسراہٹ، خونی بواسیر، کمر میں درد جیسے ٹوٹ رہی ہے۔ مقعد میں شدید خارش اور اس کے ساتھ ساتھ سکڑن کا احساس۔

مثانہ: پیشاب میں رکاوٹ جس کی وجہ سے پیشاب قطرہ قطرہ ہو (اکونائٹ، کینتھرس، نکس وامیکا) خمیر کی طرح سے پیشاب گاڑھا اور میلا ہو جائے (چیلڈونیم) سرخ رسوب کے ساتھ (کریازوٹ سیپیا) گہرا، سرخ، سفید رسوب کے ساتھ۔ پیشاب خود بخود نکل جائے (آرسنک، ہیوسس) مسلسل پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہے۔ پیشاب کی نالی کا فالج، پیشاب کی مقدار میں کمی اور مشکل سے ہو (اکونائٹ، کینتھرس)۔ پیشاب کرتے وقت اینٹھن، مثانہ میں رات کے وقت دباؤ اور درد، پیشاب گرم کرنے پر فاسفیٹس کا دھواں جمع ہو جائے۔ رات کے وقت بستر میں پیشاب کر دے، نیند میں بے چینی اور چونکنا۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی میں کمی، آلات میں کمزوری اور ڈھیلا پن، عضو کے ڈھیلا پن، عضو کے ڈھیلے پن کے دوران رات کے وقت منی کا انزال، خصیوں میں شدید سوئیاں چبھیں جو اوپر کی طرف کھنچ جائیں۔ شام کے وقت بستر میں بائیں منی کی نالی میں پھنپھن جو اوپر کی طرف جائے۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل میں نیچے کی طرف دباؤ، ایسا معلوم ہوتا کہ شرم گاہ سے ہر چیز باہر نکلی پڑتی ہے۔ (لیکیسس نگ، نیٹرم میور، پلاٹینا، سیپیا) رحم کے مقام میں جلن، بوجھ، بے چینی اور بوجھ۔ خصیۃ الرحم میں درد، داہنا خصیۃ الرحم زیادہ بڑھا ہوا (ایپس) جلنے والے اور بھالے لگنے کے سے درد (کونیم)۔ ہر قدم پر اندرونی اعضاء میں گولی لگنے کا سا درد، حیض جلد جلد مقدار میں زیادہ (امونیا کارب، کلکیریا کارب، نکس وامیکا)۔ خون سرخ، چمکدار (ہے میلس، اپیکاک) یا گاڑھا، سیاہی مائل سرخ خون، پھٹا ہوا، بدبودار، نفاس متعفن اور اعضاء کو گرم معلوم ہو (اکونائٹ) دردزہ بہت کمزور یا بند ہو جائیں (جلسی میم، کالوفائلم) رحم کے منہ پر بوقت وضع حمل سختی، وضع حمل کے بعد درد (جلسی میم) آنوں رک جائے۔ شرمگاہ کی نالی میں خشکی اور حدت، سیلان خون میں خون گرم، ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ تک کاٹنے والے درد، وضع حمل کے درد یکایک آئیں اور یکایک غائب ہو جائیں۔

پستانوں میں ورم: درد، ٹپکن، سرخی، سر پستان سے سرخی کی دھاریاں چاروں اطراف میں پھیلیں، چھاتیاں بھاری محسوس ہوں اور سخت و سرخ ہوں۔ پستانوں کے گومڑ، درد کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو، داہنا خصیۃ الرحم بہت بڑھا ہوا، اس میں سوئیاں چبھنے کے سے اور ٹپکن والے درد، سیلان الرحم سفید آؤں کا درد شکم کے ساتھ۔ سن یاس میں سر کو خون کا چڑھ آنا، بغلوں کے غدود سخت، اچانک تمتماہٹ کے دورے اور شدید درد سر۔

آلات تنفس: حنجرہ کی خشکی سے خشک کھانسی، آواز بیٹھی ہوئی اور بھاری۔ اس امر کا احساس کہ حنجرہ متورم ہو گیا ہے اور سکڑ گیا ہے۔ حلق میں اینٹھن (لیکیسس) آواز بیٹھنا خصوصاً جس وقت چلایا جائے۔ آواز بیٹھنا حلق کے درد کے ساتھ، نیند میں شدید کھانسی، دانت پیسنے کے ساتھ، حنجرہ میں سرسراہٹ کی وجہ سے چھوٹی خشک کھانسی (فاسفورس) شام کے وقت بستر میں، خشک معدے والی یا کھوکھلی کھانسی جو رات کو بڑھے (ڈروسرا، ہیوسس)

بھونکنے والی کھانسی (ڈروسرا، سپانجیا) جس سے آدھی رات کے بعد مریض جاگ جائے۔ حنجرے میں درد اور دم گھٹنے کے اندیشہ کے ساتھ۔ سانس چھوٹی، تیز اور پریشان کن (اکونائٹ) سینہ میں تنگی اور سکڑن (فاسفورس) کندھوں کے درمیان دبانے والے درد (برائی اونیا، سمی سی فوگا، مرک، فاسفورس) داہنی طرف سینہ میں سوزش، کھانسی داہنے چوتڑ میں درد کے ساتھ، بھونکنے والی کالی کھانسی جس کے ساتھ دورے سے قبل معدہ میں درد ہو اور خون کا بلغم آئے۔ بعد دوپہر اور شام کے وقت دمہ کے دورے۔ پھیپھڑوں میں مٹی کے احساس کے ساتھ۔ گرم، مرطوب موسم میں دمہ۔ جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔ دوپہر کے قریب شدید کھانسی جس کے ساتھ لیس دار بلغم نکلے۔ رات کی کھانسی نیند سے جگا دے۔ کھانسی کے دورے جو چھینکوں میں ختم ہوں۔ کھانستے وقت گردن کی پشت میں دبانے والا درد، کھانسی کے آنے سے قبل فوراً بچہ رونا شرع کردے۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، داہنے پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں سوئیاں چبھیں۔

قلب اور نبض: نبض تیز اور طاقتور (اکونائٹ، کنپٹیوں، سر کی شریانوں اور نسوں میں تپکن (گلونائن، فائی سوسٹگما) قلب میں دباؤ جس سے تنفس میں رکاوٹ اور پریشانی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ زینہ چڑھنے پر دھڑکن۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور گردن کے پشت کے غدودوں کا متورم ہونا۔ کھانسی سے گردن میں درد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ٹوٹ جائے گی۔ ریڑھ کے ستون میں گولی لگنے اور کترنے کے سے درد۔ کمر میں درد جیسے ٹوٹ جائے گی۔ (ایلو، سمی سی فوگا، کالی کارب، نیٹرم میور، نکس وامیکا، پلاٹینا) گردن میں اکڑن، درد کمر، چوتڑوں اور رانوں میں درد کے ساتھ، بائیں کندھے کی ہڈی کے پیچھے دبانے والا درد زیادہ تر باہر کی جانب کو داہنے کندھے کی ہڈی اور ریڑھ کے درمیان کھینچنے والا دباؤ، پیٹھ میں درد جیسے ٹوٹی ہو۔

اعضاء: اعضاء میں تشنجی حرکات اینٹھن (ہیوسس، سٹرامونیم) ہاتھوں اور پیر میں بھاری پن، ٹانگوں میں اور بازوؤں کے توازن میں ناہمواری جس سے زیادہ تر بوجھ محسوس ہوتا ہے اور جو امر پاگل آدمیوں کے فالج کی ابتداء میں دیکھا جاتا ہے۔ اعضاء کے ساتھ ساتھ گولی لگنے کے سے درد، جوڑ متورم سرخ، چمکدار اور ان سے سرخ دھاریاں چاروں طرف پھیلیں۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ، منتقل ہونے والے بائی کے درد، اعضاء میں جھٹکے، اعضاء ٹھنڈے۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں کھنچاوٹ اور مروڑ بائیں کندھے کے سرے پر گولی لگنے کا سا درد، بائیں طرف کے اوپر والے آدھے بازو میں اندر کی طرف کھینچنے والا درد، تمام بائیں بازو میں کمزوری بازوؤں میں فالج کا سا کھینچنے والا دباؤ، درمیانی انگلی کے جوڑ میں چیرنے والا درد، بائیں ہاتھ کی درمیان انگلی کے جوڑ میں چیرنے والا بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کے جوڑ میں درد۔ ایسا محسوس ہو جیسے ہڈی کی جھلی میں ہے۔

گھٹنے کے ٹھیک اوپر، داہنی ران کے بیرونی عضلات میں سوئیاں چبھنے کا سا درد صرف بیٹھے ہونے کی حالت میں۔ رانوں میں اور ٹانگوں میں ایسا درد جیسے کوٹی پٹی گئی ہوں۔ یا ہڈیاں سڑ رہی ہوں۔ ہڈیوں کے ساتھ ساتھ باریک گولی لگنے کا سا درد، جوڑوں میں شدید چبھن کے ساتھ بیٹھی ہوئی حالت میں درد، پیروں کے جوڑوں سے آہستہ آہستہ اوپر کی طرف چوتڑوں تک جائے جس سے متواتر حرکت اور پیڑ کو ہلانے کی ضرورت محسوس ہو، چلنے پر یہ درد کم ہو جائے۔ ٹانگ کے درمیان میں اندر کی طرف پھاڑنے والا بوجھ جس کو نہ تو دبانے سے آرام ہو اور نہ حرکت کرنے سے۔ ٹانگوں کے جوڑوں خصوصاً گھٹنوں میں احساس جیسے وہ چلتے وقت جواب دے جائیں گے۔ گھٹنے کے جوڑ کی خلا میں ورم اور پانی کا اجتماع جس میں بے حد ورم ہو اور بلبلے اٹھنے کا احساس ہو۔ تلوؤں میں سوراخ کرنے والے، کھودنے والے یا گولی لگنے کے سے درد۔

مخصوص خواص: درد اچانک ہوتا ہے اور کم و بیش وقت رہ کر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ شدید تشنج اور تمام عضلات کا بدشکل ہو جانا (اگریکس، سائی کوٹا) خصوصاً کھینچنے والے عضلات کا۔ مرگی کے دورے، پھر سکتہ کی کیفیت، حواس خمسہ میں تحریک اور ذکی الحسی، دماغ میں خیالات بہت تیزی کے ساتھ آئیں (کافیا) اینٹھن کے سے درد جن کی زیادتی نیند میں سینہ کے ایک جانب۔ شکم کے ایک جانب ایک ران میں ہو جس سے مریض ماؤف حصوں کو اندر کی طرف جھکا لے۔ حد سے زیادہ کمزوری جیسے فالج ہو، لڑکھڑانا، کسی جگہ چھوا نہ جا سکے۔ بے چینی جس کی وجہ سے متواتر پہلو بدلا کرے۔ جسم کو آگے پیچھے حرکت دیا کرے۔ خصوصاً ہاتھوں اور جسم کو آگے اور پیچھے پھینکنا جب لیٹا ہوا ہو۔

جلد: چھونے سے جلد میں درد، تمام جسم پر سرخی، نبض کی تیزی کے ساتھ (امونیا کارب) تمام جسم پر ہموار لال بخار کی سی سرخی (اکونائٹ) لال بخار کے سے دانے (ایپس، آرام، سٹرامونیم) زہرباد کا ورم (اکونائٹ، ایپس، رسٹاک) رخساروں اور ناک میں آبلے پھوٹ جائیں جن میں بہت جلد پیپ بھر جائے اور اوپر کھرنڈ جم جائے۔ جلد کی چھونے سے درد بھری ذکی الحسی، خسرہ کے سے ابھار جلد پر جلد معائنہ کرنے سے ہاتھ کو جلن دار حدت کا احساس ہو۔ مقدار میں زیادہ حیض کے دوران پتی اچھلنا، پتہ کی پتھریوں کے ساتھ یرقان۔

نیند: سونے کی زیادہ رغبت (نکس موسکاٹا) سونا چاہے مگر سو نہ سکے (کیموملا، اوپیم، لیکیس) نیند کا ڈر سے اچاٹ ہو جانا، یا نیند آتے ہی نیند اچاٹ ہو جائے (اگیریکس، امونیا کارب، آرسنک، ہیوسس، سٹرامونیم سلفر) شام کے وقت پیر اندر کی طرف اور سر آگے کی طرف جھک جائے۔ نیند کا مسلسل خوفناک خواب اور اینٹھن کی وجہ سے اچاٹ ہو جانا۔ رات کے وقت خوف سے جاگ جانا۔ نیند میں کراہنا اور کروٹیں بدلنا (اکونائٹ) پریشان کن اور

ڈراؤنے خواب (آرنیکا، اورم، پلساٹیلا، سلفر) بار بار جماہیاں بہت سوئے لیکن فرحت نہ نصیب ہو۔ پریشانی کی وجہ سے سونہ سکے۔ نیند کے دوران اونچا گائے بولے اور کراہے۔ قتل کے متعلق ڈاکوؤں کے متعلق اور آگ سے خطرہ کے متعلق پریشان کن خواب۔ بے خوابی غنودگی کے ساتھ ہاتھ نیچے رکھ کر سوئے، نیند کے دوران چیخے۔

بخار: جاڑا شام کے وقت، زیادہ تر بازوؤں میں، سر میں گرمی کے ساتھ۔ جاڑا اور بخار کے بعد دیگر بغیر پیاس کے سر میں پراگندگی کے ساتھ اعضاء ٹھنڈے۔ پاؤں برف کے مانند سرد، اندرونی جاڑا، بیرونی جلن دار بخار کے ساتھ۔ جاڑا جو پیٹھ سے نیچے جائے۔ سرگرم، بخار سطحی وریدوں میں ابھار کے ساتھ، پیاس کی زیادتی، پریشانی، کانپنا اور شدید ہذیان کے ساتھ، بخار بہت تیز، چہرہ سرخ، نبض تیز، ہذیان، اندرونی اور بیرونی طور پر جلانے والا بخار، ماتھے پر پسینہ، سر کی پراگندگی کے ساتھ ڈھکے ہوئے اعضاء پر پسینہ (کیمولا) کھلے ہوئے حصوں پر پسینہ (تھوجا)۔ پسینہ بخار کے ساتھ یا بخار کے فوراً بعد خصوصاً چہرہ پر۔

کمی اور زیادتی: علامات بعد دوپہر، تین بجے دوپہر، گیارہ بجے رات، آدھی رات کے بعد، رات کو اور صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ نیز چھونے سے، ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، بال کٹوانے سے، چمکدار چیزوں کے دیکھنے سے، پینے سے، سونے سے، لیٹ جانے سے، ماؤف حصوں کے بل لیٹنے پر بڑھتی ہیں۔ ماؤف حصوں کو پیچھے کی طرف یا آگے کی طرف جھکانے سے، کسی چیز پر ٹیکنے سے، کھڑے ہونے سے اور گرمی سے علامات کم ہوتی ہیں۔

نوٹ: یہ پودا چونے کے پتھروں والی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے کلکیریا کارب اس کا مزمن ہے یا بیلاڈونا، کلکیریا کارب کا حاد ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔ مصنف کا تجربہ ہے کہ نمبر 200 طاقت میں اور اس سے زیادہ اونچی طاقتوں میں بہترین کام کرتا ہے۔ نئی تکالیف میں یہ طاقتیں حسب ضرورت دن میں کئی مرتبہ دہرائی جاسکتی ہیں۔

تعلق: بیلاڈونا سے اگر زہر چڑھ جائے تو ترکاریوں کے تیزاب مثلاً سرکہ، لیموں وغیرہ سبز چائے قہوہ دینا چاہیے۔ اگر ہومیوپیتھک طاقتوں کا اثر زیادہ ہو جائے تو اس کو زائل کرنے کے لیے کیمفر، کافیا، ہیپر، ہیوسس، اوپیم، پلساٹیلا اور سباڈیلا دینا چاہیے۔

یہ دوا اکونائٹ، آرام ٹرائفلم، اٹروپیا، چائنا، کیوپرم، فیرم، ہیوسس، جبرانڈی، مرک اوپیم، پلاٹینا، پلمبم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ یہ دوا آرسنک، کیمولا، ہیپر، لیکیسس، مرک، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ، کیوپرم کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے اور بیلاڈونا کے بعد چائنا، کیمولا، کونیم، ڈلکامارہ، ہیپر، ہیوسس، لیکیسس، رسٹاکس، سینگا، سٹرامونیم، ویلیریانیم، وریٹرم اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ، الکوحل (خوش مزاجی) آرسنک (آکلہ میں درد) برائی اونیا (بائی کے درد جن کی حرکت سے تکلیف ہو۔ ذات الجنب اور ذات الریہ میں جہاں برائی اونیا میں ماؤف پھیپھڑے کے بل لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ وہاں بیلاڈونا کو تکلیف ہوتی ہے) کلکیریا کارب، کیمولا، سائیکوٹا، کافیا، کیوپرم، جلسی میم، یوپٹیوریم، پرپ، ہیپر، ہیوسس، لیکیسس، لیلیم ٹگ (لیلیم ٹگ کو حرکت سے آرام ہوتا ہے مگر بیلاڈونا کی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے)۔ مرک، نکس، اوپیم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سٹرامونیم (غصہ) ٹربنتھینا، وریٹرم، البم، آرنیکا (کالی کھانسی)۔

معاون: کلکیریا کارب۔ سرکہ یا ایسٹک ایسڈ کو بیلاڈونا کے ساتھ استعمال نہ کرنا چاہیے۔

بیلس پیرینس (Bellis Perennis)

Natural Order: Composteae.
Synonyms: English Daisy.
Parts Used: The entire plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

زمانہ قدیم میں اس پودے کا نام ''ورنڈ وارٹ'' یعنی زخموں اور جوڑوں کو مندمل کرنے والا تھا۔ نام ہی سے اس کے فعل کا علم ہوتا ہے۔ اس کا اثر آرنیکا اور کیلنڈولا کی طرح ہوا کرتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے ہومیوپیتھک دنیا میں اس کا تعارف کرایا تھا، وہ لکھتے ہیں کہ ''یہ آرنیکا کی طرح فعل کرتی ہے۔ یہاں تک یہ زہرباد بھی پیدا کرتی ہے۔'' انہوں نے کئی ایک مریض اس دوا سے اچھے کیے جن کو چوٹ لگنے یا صدمہ پہنچنے سے گومڑ پیدا ہو گئے تھے۔ اگر دو لفظوں میں بیلس پری نس کا اثر بتانا ہو تو کہا جاسکتا ہے: ''تھکاوٹ اور خون کی رکاوٹ'' یعنی اس میں مختلف اقسام کے ورم اور رطوبتیں پائی جاتی ہیں۔ تھکا ہوا رحم (کثرت جماع سے) وریدوں کا پھولا ہوا ہونا۔ بوڑھے آدمیوں میں چکر وغیرہ۔

اس دوا کا اثر آلات تناسل زنانہ پر خاص طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔ پستان اور رحم پر ورم اس دوا سے حمل کی تکالیف کو مثلاً چلنے کی ناقابلیت، وریدوں کی پھولنے وغیرہ کو رفع کیا جاسکتا ہے۔ جلق سے تھکاوٹ، مزدوروں اور کاریگروں کا زیادہ محنت سے تھک کر بوڑھا ہو جانا، بڑے بیوپاریوں، مسافروں، ریلوے میں کام کرنے والوں کی سر کی تکالیف۔

یہ دوا بائیں جانب زیادہ اثر کرتی ہے اور تلی میں سوئیاں چبھنے کے سے درد پیدا کر دیتی ہے۔ نیز اس دوا سے کیل، پھوڑے پھنسیاں، بائی کے درد اور چکر وغیرہ بھی پیدا ہوتے ہیں۔ درد سر گدی سے چاند تک پہنچتا ہے اور پیشانی میں سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔

جسم کے گرم ہونے کی حالت میں سرد یا برف کی سی ٹھنڈی اشیاء پینے سے پیدا شدہ نتائج کے لیے مفید ہے۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ اگر انسان

ایک دم مرطوب ٹھنڈی ہوا کا جھونکا کھا جائے جبکہ اس کا معدہ یا جسم گرم ہو، یا سخت محنت کے بعد جبکہ انسان گرم ہوتا ہے تو ٹھنڈا پانی یا دوسری کوئی ٹھنڈی چیز پی لے یا اپنے جسم کو ٹھنڈی ہوا کے سامنے کر دے تو اس سے جو بد نتائج پیدا ہو سکتے ہیں، چاہے وہ بدہضمی ہو یا حیض کا ایک دم بند ہو جانا ہو یا جلدی تکالیف از قسم چھپاکی، پتی وغیرہ یا بائی کے درد وغیرہ سب اس درد کے حلق اثر میں آتے ہیں۔

لنگڑا پن جیسے موچ آ گئی ہو۔ گہرے ریشوں کی چوٹوں میں مفید ہے۔ اعصاب کی چوٹیں جہاں بے حد پھوڑے کا سا درد ہو اور ٹھنڈی چیزیوں کو لگانا برداشت نہ ہو سکے۔

چوٹوں سے پیدا شدہ نتائج، چاہے چوٹیں نئی ہوں یا پرانی۔ اس دوا سے تھکن کا احساس پیدا ہوتا ہے اور لیٹنے کی رغبت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ اس دوا کو اس کمزوری میں جو گٹھیا کی تکلیف کے بعد ہوئی ہو، بہترین سمجھتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ اس حالت میں یہ دوا وینڈیم کا مقابلہ کرتی ہے۔ اگر اس دوا کو خارجی طور پر استعمال کیا جائے تو پتلیوں کو پھیلا دیتی ہے۔ پیڑو کے مقام میں پھوڑے کا سا درد اور کوٹے پیٹے جانے کا احساس ہوتا ہے۔

اس دوا کا استعمال رات کو سوتے وقت نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس سے بے خوابی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز اس دوا کا ایک نشان یہ بھی ہے کہ صبح تین بجے مریض جاگتا ہے اور پھر سو نہیں سکتا۔ مصنف کا تجربہ ہے کہ یہ دوا موچ آنے میں یا عضلات کی چوٹ میں خارجی طور پر آرنیکا سے زیادہ بہتر ہے۔

علامات

سر: بوڑھے آدمیوں میں چکر، گدی سے سر کی چاند تک درد، پیشانی کا سکڑا ہوا محسوس ہونا' چوٹ کا سا درد' کھوپڑی اور پیٹھ پر خارش جس کی گرم پانی میں نہانے سے اور بستر میں زیادتی ہو۔ دماغ میں احساس جیسے سامنے والے حصہ میں سکڑن ہے۔

آلات تناسل زنانہ: پستان اور رحم پھولا ہو۔ بحالت حمل وریدوں کا پھول جانا۔ بحالت حمل چلنے کی ناقابلیت شکم کے عضلات میں درد۔ رحم میں پھوڑے کا سا درد (جیسے شکنجہ میں کس کر نچوڑ دیا گیا ہو)۔

معدہ: بھوک نہ لگنا' ہلکی متلی' گرم ہونے پر' ٹھنڈا پانی پی لینے کے اثرات بد۔

شکم: تلی میں سوئیوں کا چبھنا' شکم کی دیواروں اور زخم میں درد' بغیر درد کے زرد دست رات کو جن میں بدبو آئے' شکم تنا ہوا اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ' تلی بڑھی اور اس میں پھوڑے کا سا درد ہو۔

نیند: صبح سویرے تین بجے جاگنا' پھر نیند ہی نہ آئے۔

جلد: چھوٹی چھوٹی پھنسیاں' پھنسیاں چوٹ کا نشان یعنی میلے داغ' ورم جس کو ہاتھ لگانے سے زیادتی ہو۔ چوٹ لگنے سے وریدوں میں ورم' وریدوں کا پھولنا' درد کے ساتھ' کیل۔

ہاتھ اور پاؤں: جوڑوں میں درد' عضلات میں پھوڑے کا سا درد' رانوں کی سطح پر اور پیٹھ پر خارش۔ کلائیوں کا سکڑا ہوا محسوس ہونا جیسے ریڑھ کی پٹی چڑھی ہو۔ موچ سخت درد کے ساتھ رانوں کے سامنے والے حصہ کے ساتھ نیچے کی طرف درد' داہنی کلائی کے اندرونی جانب ورم جیسے دنبل ہو رہا ہے۔

کمی اور زیادتی: بائیں جانب' گرم پانی میں نہانے سے بستر کی گرمی سے' آندھی سے پہلے تکلیف بڑھتی ہے اور سردی اور مسلسل حرکت سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرنیکا' آرسنک' ہے میلس' برائی اونیا' ہائپر یکم کونیم سٹانی سکیریا اور وینڈیم۔

بیوچو (Buchu)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Barosma Crenata
Parts Used: The leaves.
Tincture: Drug Strength 1x and higher

دیکھیے.......... بروسما۔

بیوفو (Bufo)

Order: Bufo Nidae.
Synonyms: The toad; including the Bufo Rana Brazilian; Bufo Sahytiensis.
Solution of poison of Cwaneous glands in rectified spirit.

زرد بڑے مینڈک کے پیٹھ کے غدودوں کا زہر

ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 28 صفحہ 484 ڈاکٹر گوتھرے نے اٹلی کے ایک کسان کا واقعہ لکھا ہے' وہ لکھتے ہیں کہ اٹلی کا ایک کسان بعارضہ استسقاء ایک مدت سے تکلیف میں مبتلا تھا۔ یہاں تک کہ تیمار دار اس کی خدمت کرتے کرتے تنگ آ گئے تھے۔ ایک دن اس کی بیوی نے ایک مینڈک اس کی شراب میں ڈال کر اس کو پلا دیا۔ مریض فوراً مستقل طور پر اچھا ہو گیا۔ کئی ایک حکیم پھر استسقاء کی حالت میں اس دوا کو استعمال کرتے رہے۔

ہومیو پیتھک آزمائش میں اور دوسرے زہریلے واقعات میں یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ بیوفو سے استسقاء پیدا ہوتا ہے۔ لیکن بیوفو نے ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں سب سے زیادہ شہرت مرگی میں حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر یو حنز نے اس دوا سے مرگی کے کئی مریض ٹھیک کیے ہیں جن لوگوں نے بیوفو کی مرگی کے مریضوں کو ایک دفعہ بھی دیکھ پایا ہے' وہ اس کی علامات میں کبھی غلطی نہیں کر سکتے۔ جب نوجوان مشت زنی کر کے اپنے آپ کو تباہ کر دیتے ہیں تو ان کو مرگی کے دورے ہوا کرتے ہیں۔ مرگی کا شعلہ آلات تناسل سے اٹھتا ہے یا بعض وقت شعلہ معدے سے بھی آتا ہے۔ دورہ سے پہلے مریض خود

بخود بولتا ہے اور تند مزاج ہوتا ہے۔ دورے کے بعد اس کو گہری نیند آ جاتی ہے۔ بچوں میں اگر مرگی کا دورہ پیٹ میں یا آنتوں میں کیڑوں کی وجہ سے ہو اور بچہ رات کو سوتے سوتے اپنے چوتڑاوپر اٹھادے اور اس کے مبرز میں سخت قسم کی خارش اور پریشانی ہو تو اس وقت مرگی کے دورے کی دوا سناہ ہوا کرتی ہے یا اگر سناہ کامیاب نہ ہو تو انڈیگو کا خیال کرنا چاہئے مگر یاد رہے کہ انڈیگو کا مریض ہمیشہ پست ہمت ہوا کرتا ہے مگر جب مریض باحوصلہ ہو، تند مزاج ہو تو دوا نکس وامیکا یا بیوفو ہوتی ہے۔ آرٹی میسا وُلگرس بھی مرگی کی دوا ہے مگر اس میں دورے ڈر یا دماغی جذبات کی تحریک سے پیدا ہوتے ہیں اور اس کے دورے جلد جلد یکے بعد دیگرے ہوتے رہتے ہیں اور دوروں کے بعد گہری نیند آتی ہے۔

بیوفو سے مشت زنی کی تحریک ہوتی ہے۔ انسان مشت زنی کرنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ وہ اس بری عادت کو پورا کرنے کے واسطے ہر وقت تنہائی تلاش کرتا ہے اور بعد میں مشت زنی کی وجہ سے وہ نامرد ہو جاتا ہے۔ برازیل کی عورتیں اس دوا کے اثر کو خوب اچھی طرح سمجھتی ہیں اور جب ان عورتوں کو اپنے خاوندوں کی ہمبستری کی زیادتی سے بچنا ہوتا ہے تو اس دوا کو ان کی غذا یا شراب میں ملا دیتی ہیں۔

بیوفو میں آہستہ آہستہ بڑھنے والے ورم کی بھی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس میں رطوبتیں بدبودار ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر کلاک لکھتے ہیں کہ "کینسر کے کئی ایسے مریضوں میں جن کی شفاء کی امید منقطع ہو گئی تھی، میں نے اس دوا کو استعمال کر کے آکلہ کی بو کو درست کیا ہے۔"

ڈاکٹر گرنسے کہتے ہیں کہ "بسہری میں یہ لاثانی دوا ہے بشرطیکہ درد بسہری سے اٹھ کر تمام بازو میں لہروں (دھاریوں) کی صورت میں پھیلے۔ یہ دوا مرگی کے دوروں میں مفید ہے جو رات کو نیند کی حالت میں ہوتے ہیں اور اگر نیند اچاٹ ہو جائے تو دردِ سر حد سے زیادہ ہوا کرتا ہے۔ مرگی کے دورے گرم مکان میں بڑھا کرتے ہیں مگر مریض پھر بھی سردی برداشت نہیں کر سکتا۔"

ڈاکٹر کیس لکھتے ہیں کہ کئی ہفتوں تک مسلسل نکسیر چہرہ پر تمتماہٹ اور گرمی کے ساتھ اور پیشانی میں درد کے ساتھ اس دوا سے ٹھیک ہو جاتی ہے بشرطیکہ نکسیر سے پیشانی کے درد میں کمی ہو جائے۔

یہ دوا نظام عصبی اور جلد پر بہت اثر کرتی ہے۔ رحم کی تکالیف بھی بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ فالج بھی اس دوا میں مشاہدہ کیا جاتا ہے اور بائی کی عجیب و غریب علامات ملتی ہیں۔ انگلی میں چوٹ سے درد، جب درد لہروں کی صورت میں تمام بازو پر پھیل جائے۔

نوبت اس میں نمایاں طور پر ملتی ہے۔ ہر چوتھے دن کا بخار، سیلان خون، شہوت میں کمی۔ اس دوا سے نشہ پیدا کرنے والی اشیاء کی خواہش اور نامردی پیدا ہوتی ہے۔ کمزور اور نازک مزاج بچے، قبل از وقت بڑھاپا۔

علامات

دماغ: صحت کی طرف سے متفکر، غمگین، بے چینی، کاٹنے کی خواہش، تنہائی تلاش کرے۔ دماغی کمزوری، تند مزاجی، غصہ میں آ جانے کی رغبت، حافظہ کمزور۔

سر: اس امر کا احساس کہ گرم بخارات سر کو چڑھ رہے ہیں۔ دماغ کا سن ہو جانا، چہرہ پر پسینہ، کنپٹیوں میں بوجھ جیسے لوہے کے دو ہاتھوں سے کنپٹیوں کو دبایا جا رہا ہے۔ ناشتہ کے بعد دردِ سر جن کو نکسیر سے آرام ہو۔ سر میں ورم کی وجہ سے درد جو روشنی اور شوروغل سے بڑھے۔ سر دورے سے قبل پہلے ایک جانب کو اور پھر پیچھے کی جانب کھنچ جائے۔

آنکھ: داہنی آنکھ کھلی ہوئی، بائیں بند، مرگی کے دورے سے پہلے آنکھیں اوپر کی طرف چڑھی ہوئیں اور بائیں طرف پتلیاں گھومی ہوئیں۔ چمکدار اشیاء کو نہ دیکھ سکنا۔ پپوٹوں پر چھوٹے چھوٹے آبلے، بایاں پپوٹا مفلوج۔

کان: آواز اچھی نہ معلوم ہو، گانے کو برداشت نہ کر سکے (امبرا) کان میں سے بدبودار رطوبت کا بہنا۔

چہرہ: چہرہ پھولا ہوا، منہ اور آنکھوں میں تشنج، چہرہ کا تمتمانا دورے کی حالت میں چہرے پر پسینہ، چہرہ مڑا ہوا اور بدوضع۔

منہ: زبان کا فالج، دورے سے پہلے منہ کا ہلنا، لکنت مگر جب اس کی بات سمجھی نہ جا سکے تو غصہ میں آئے۔ تھوک میں خون، سانس متعفن، میٹھی چیزیں پینے کی خواہش۔

آلات تناسل مردانہ: از خود منی کا اخراج، سرعت انزال، نامردی، جلق، جلق یا کثرت مباشرت کے بدنتائج، اپنے آلات کو ہاتھ میں لیے رہنے کی رغبت، جماع کے دوران تشنجی دورے، از خود انزال۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، حیض کے وقت مرگی کے دورے۔ حیض کے ساتھ یا حیض سے پہلے دردِ سر۔ پستان میں آکلہ، گھری سے گھٹنے تک ایک رسی کی سی لکیر جس پر ورم ہو۔ خصیۃ الرحم اور رحم میں سوزش، رحم کی گردن پر زخم، بدبودار خون ملی ہوئی رطوبت کا سیلان، رحم میں گلٹیاں یا گومڑ، پستانوں کے غدود میں سختی، دودھ خون ملا، پانی کا سا سیلان الرحم، شہوانی تحریک، مرگی کے دوروں کے ساتھ۔

آلات تنفس اور قلب: پھیپھڑوں میں آگ کی سی جلن، دل کا بڑا محسوس ہونا اور پانی کے برتن میں غرق محسوس ہونا، حیض میں دھڑکن اور دردِ سر کے ساتھ قلب کے گرد سکڑن۔

اعضاء: رانوں میں درد، اعضاء کا سن ہو جانا، تشنج، لڑکھڑانا، جوڑوں میں پچر ٹھوکے ہونے کا احساس، ہڈیوں کا ورم، مرگی کے دورے سے بازو اکڑ جائیں۔ بازو جلد سو جائیں، بسہری، ناخن کے گرد سیاہی مائل نیلگوں ورم، درد لہروں کی صورت میں بازوؤں کو جائے۔ مرگی کے دورے سے قبل پہلے داہنی ہتھیلی میں

سکڑن پھر جائیں میں۔ انگوٹھے چیزوں کی طرف کھنچ جائیں۔ انگلیوں کا درد۔ دردوں کے دوران بازوؤں کی نسبت ٹانگوں کے درمیان درد زیادہ ہونا ٹانگوں میں درد کی وجہ سے نیند سے جاگے گھٹنوں میں تھکن کے ساتھ ہر سال ہاتھوں پر آبلوں کا نمودار ہونا۔ عرق النساء ٹانگوں کا بازوؤں کی نسبت زیادہ حرکت کرنا۔ اٹھنے سے نیند اچاٹ ہو جائے۔ ٹانگوں کا کمزور ہو جانا۔ دورے سے پہلے نچلے اعضاء کا پھول جانا اور اکڑ جانا۔

مخصوص خواص: دورہ مرگی سے پہلے چیخ مارنا' چہرے پر نیلا پن دورہ کے بعد نیند دورہ شب کو ہو یا حیض کے وقت یا چاند کی تبدیلی میں یا جذبہ نفسانی کی تحریک سے۔ تمام جسم کا ورم جو کہ زرد ہو جائے' جسم پر نیلا پن۔

جلد: نمایاں سبزی مائل' چکنی جلن دار آبلے' چھپاکی پسینہ زیادہ مقدار میں۔ آکلہ جلد کا پھٹ جانا اور درد کرنا۔ آبلے سے ذرا سی چوٹ سے' کاربنکل' چھوٹی چھوٹی جگہوں میں حس باقی نہ رہے۔ ہر چوٹ پک جائے' چھوٹے چھوٹے آبلے جو پھٹیں اور جن سے جلد پر چھیلن باقی رہے اور رطوبت رسے۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں پر چھوٹے چھوٹے آبلے۔

نیند: کھانے کے بعد نیند کا غلبہ' تمام علامات جاگنے پر بڑھ جائیں۔ نیند کے دوران مرگی کے دورے۔

کمی اور زیادتی: گرم مکان میں' جاگنے پر علامات جاگنے پر بڑھ جاتی ہیں۔ نہانے سے ٹھنڈی ہوا سے اور گرم پانی میں پیر ڈالنے سے تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ "مرگی کے دوروں میں اور دماغ کے پردوں کے نرم ہو جانے میں ہیوفو کے معاون ہیلوڈرما' امفلس بیٹا اور سالامنڈرا ہیں۔" اس دوا کا اثر لیکیسس اور سینیگا سے زائل ہوتا ہے۔

مرگی جب شعلہ معدہ اور شکم سے شروع ہو۔ لیکیسس' سلفر۔ جب شعلہ آلات تناسل سے شروع ہو۔ انڈیگو۔ شعلہ سے ایسا محسوس ہو کہ ریڑھ ہوا چل رہی ہے: اگریکس: شعلہ سے ایسا محسوس ہو کہ ٹھنڈی ہوا ریڑھ کے نیچے جا رہی ہے: آرسنک۔

دورے سے پہلے جسم کا بڑا ہوتا محسوس ہو: ارجنٹم نائٹریکم۔ شعلہ دل سے اٹھے۔ کلکیریا آرس۔ داہنی ایڑی سے گدی تک شعلہ جائے سٹرامونیم۔ ایسا محسوس ہو کہ چوہا دوڑ رہا ہے: جسم پر' نیلا ڈونا' کلکیریا' سیلیا' سلفر۔ شعلہ رحم سے اٹھے: ہیوفو۔

مرگی: شعلہ رحم سے حلق تک جائے: لیکیسس۔

سر میں ہوا چلنے کا احساس ہو۔ کیمی سی فوگا۔

شعلہ بازوؤں میں محسوس ہو: لیکیسس، سلفر۔

رعشہ کے مریضوں میں جو چل نہ سکیں اور جن کو کودنا یا دوڑنا پڑے: کالی برومیم، نیٹرم میور۔

دل کا پانی میں محسوس ہو: ہیوفو۔

حلق، ہٹ مرگی: ہیو کس مرک، سلفر۔

آبلے زہریلی قسم کے: اتھریکسین، اکم کروٹم لیکیسس۔

سر کا کسی طرف کھنچ جانا: کمفر۔

پائرارا (Pyrara)

A fish caught in Amazan clinically used for various skin affections.

دریائے امیزن کی ایک زہریلی مچھلی کا زہر

اس دوا کے متعلق نیویارک کے ڈاکٹر فریڈرک ایم ڈیریا ران صاحب نے 1915ء میں بیانات شائع کیے وہ لکھتی ہیں۔ "یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا نہ صرف کوڑھ کے لیے محدود ہے بلکہ مختلف قسم کی گندگی اور نہ مٹنے والی جلدی تکلیفات کے واسطے بھی مفید ہے۔ چونکہ ایسی تکلیفات متعلقہ جلد کی تشخیص جلد نہیں ہو سکتی، اس واسطے اس دوا کا عمل کسی خاص مرض کے ساتھ وابستہ نہیں کیا جا سکتا لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ دوا سلی کو مڑ و ہتوڑیوں، آتشکی گانٹھوں، معمولی قسم کی گانٹھوں، سخت قسم کے کھرنڈ جن کے نیچے پیپ رہتی ہو، جسم پر بدوضع چٹوں، فیل پا، وریدوں میں گانٹھوں اور ہتوڑیوں کے متعلق اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر اولی ویریا صاحب کے مفصلہ ذیل نوٹ خالی از دلچسپی نہ ہوں گے۔

اس مچھلی کی چربی میجر کار پینٹر صاحب لائے تھے۔ وہ بتاتے تھے کہ اگر طوطے کو یہ کھلا دی جائے تو اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے دریائے امیزن کے کنارے پر رہنے والے باشندے اس مچھلی کو ہاتھ نہیں لگاتے وہ بتاتے ہیں کہ اس مچھلی کے کھانے سے کوڑھ یا اسی قسم کی دوسری جلدی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔

میں نے اس مچھلی کو از راہ حیرت لے لیا اور اس کی چربی سے ہومیو پیتھک طریقہ پر اس کی طاقتیں بنا کر مریضوں پر استعمال کرنا شروع کیں اور اس دوا کو کئی ایک بیماریوں پر استعمال کیا اور حیرت انگیز فائدہ حاصل کیا مگر مشکل یہ تھی کہ مریض بہت مدت تک علاج کو جاری نہیں رکھتے تھے جہاں ان کو تسلی بخش سکون ہو گیا وہ واپس نہ آئے۔

ایک عورت بعمر 36 سال، انیس برس کی عمر سے مریض کوڑھ میں مبتلا تھی۔ حیض کے رک جانے سے اس مرض کا آغاز ہاتھوں کی انگلیوں اور چہرے سے ہوا تھا۔ وہ مختلف ڈاکٹروں کے زیر علاج رہی، مختلف قسم کی ادویات استعمال کیں۔ بجلی بھی لگوائی، مگر بے سود، مرض انتہائی درجہ کو پہنچ گیا، اس کی جسمانی بناوٹ بالکل بدوضع ہو گئی اور چہرہ اس قدر بگڑ گیا کہ چہرہ سے انسانی شکل ہی نمایاں نہ ہوتی تھی۔ اس کے جسم پر زخم اور ہتوڑیاں بے شمار تھیں

جن میں سے مسلسل پیپ نکلا کرتی تھی۔ کان متورم ہو کر بد شکل ہو گئے۔ ناک میں زخمی، ہونٹ پھٹے ہوئے اور ان پر جلد ندارد، حلق اس قدر ماؤف ہو چکا تھا کہ آواز بالکل نہیں رہی تھی۔ بازو گوشت کے لیے لوتھڑوں کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ انگلیوں کے پور تباہ ہو چکے تھے۔ جسم کے جلد پر جا بجا چٹے تھے، جلد کا رنگ عموماً تانبے کی طرح ہو چکا تھا اور جا بجا پیپ بہتی تھی ایسی حالت میں وہ میرے پاس وہ ماہ جون میں علاج کے واسطے آئی۔

میں نے پائرارار 3x طاقت میں دن میں تین بار دینا شروع کیا اور خارجی طور پر کیلنڈولا کے مرہم کا استعمال کرایا۔ پہلے ماہ میں گو جلدی تکالیف میں کمی نہ ہوئی، مگر بھوک بڑھ گئی، میں نے 6x میں دوا شروع کی اور دوسرے ماہ کے پہلے دو ہفتہ میں خاص ترقی ہوئی، اور جلد میں نمایاں تبدیلی ہوگئی بھوک نہایت عمدہ ہوگئی۔ قوت ہاضمہ بڑھ گئی، لیکن مریضہ لاغر ہوگئی، اور اس کا سر، چہرہ اور پاؤں میں اعصابی درد رہنے لگا۔

ماہ اگست میں ہونٹوں پر ورم نہ رہا اور ہونٹوں کے زخم مندمل ہونے لگے جس سے مریضہ کو بہت اطمینان ہوا بدقسمتی سے اس کی بینائی کمزور ہونے لگی چنانچہ اسافوٹیڈا دیا گیا۔ جس سے بہت حد تک آنکھوں کی تکلیف رفع ہوگئی، شروع ماہ ستمبر میں زخموں میں سے پیپ بہنا بند ہوگئی اور اس کی جلدی کیفیت بہت اچھی ہوگئی۔

وقت حیض پر (شروع تکالیف ہی سے حیض رکا ہوا تھا) کمر اور نصیبۃ الرحم کے مقام پر بے حد درد شروع ہو گیا جس کی وجہ سے پلساٹیلا 30 دینا پڑا پہلی دفعہ حیض شروع ہو گیا گو بہت کمی کے ساتھ ہوا، کئی دن کا وقفہ دے کر پھر پائرارا نمبر 30 میں شروع کیا گیا جس سے مریضہ کی صحت میں نمایاں ترقی ہونے لگی۔ اسی دوران میں اورم میٹیلکم، ایپس، کیوپرم علامات کے مطابق وقتاً فوقتاً دیئے گئے دوسرے مہینے حیض بہت کھل کر ہوا۔

نومبر میں نے پھر پائرارا شروع کیا، زخم مندمل ہوتے گئے۔ اب صرف تین زخم تمام جسم بھر میں ایک کلائی پر، دوسرا پاؤں پر اور تیسرا انگلی میں رہ گئے، سوائے کانوں کے تمام جسم کی بدوضعی جاتی رہی اور 25 دسمبر کو مریضہ کے چہرے سے کسی قسم کی تکلیف نمایاں نہ ہوتی تھی کیونکہ نہ تو غیر قدرتی سرخی تھی ہونٹ، منہ اور حلق بالکل درست ہو چکے تھے، گومڑ اور بتوڑیوں کا کہیں نام و نشان نہ تھا اور نہ کسی زخم کا مگر کانوں کی کچھ بدوضعی اور انگلی پر کے زخم باقی تھے، جسمانی افعال بالکل درست ہو چکے تھے، انگلیاں بھی حرکت کرنے لگی تھی مگر ان میں قوت حس مکمل طور پر نہ تھی۔ مجھے افسوس ہے کہ ماہ جنوری سے مریضہ نے میرا علاج چھوڑ دیا اور بعد میں مجھے علم نہ ہوا کہ کہاں گئی اور اس کا کیا حشر ہوا۔

اس دوا کو بے شمار مریضوں کو نمبر 30 طاقت میں استعمال کر کے آزمایا گیا، لیکن چونکہ اکثر مریضوں نے لگ کر علاج نہ کیا۔ اس واسطے ان کو صحت نہ ہو سکی مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دوا سے ان کو بہت حد تک فائدہ ہوا۔

پائرس امیریکانہ (Pyrus Americana)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: American Mountain Ash
Parts Used: The bark.
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کا ذکر ایلن صاحب نے اپنی سائیکلوپیڈیا میں نہیں کیا مگر اس کا ذکر ''نیو اینڈ اولڈ فارگاٹن ریمیڈیز'' نامی کتاب میں ہوا ہے۔

ڈاکٹر فرنی صاحب اپنی مشہور کتاب ''ہربل سمپل'' میں اس دوا کے متعلق لکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس درخت کے ہر پھل میں شراب کی طرح نشہ ہے اور جو شخص اس درخت کے تین پھل کھا لے تو سو برس کا بوڑھا بھی تیس برس کے جوان کے مانند ہو جائے گا مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس درخت کے پتوں میں ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کچیل صاحب نے اس درخت کی چھال سے ٹنکچر تیار کر کے آزمائش کی، ان کی آزمائش کا لب لباب یہ ہے کہ اس دوا میں آنکھوں میں اکساہٹ، اعضاء میں اعصابی، بائی کے، گنٹھیا کے درد، رحم میں دردِ زہ کے سے تشنجی درد مثانہ میں نیچے دبانے کا احساس، پھیپھڑوں کے نیچے اور کمر میں سکڑن کے درد، دل میں ایک قسم کی اینٹھن وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔ بعض آزمائش کنندگان میں جذبات روحانی کی ہم آہنگی نہ رہی اور ان میں اشراقیت (ایک قسم کی طاقت جس میں انسان چھپی ہوئی یا دور کی اشیاء کو دیکھ سکتا ہے) پیدا ہوگئی۔

اس میں عجیب احساسات بھی ہوتے ہیں، جو یہ ہیں:

مریض اپنے آپ کو پانی سے بھرا ہوا محسوس کرتا ہے۔ وہ احساس کرتا ہے کہ معدہ ٹھنڈے پانی سے پر ہے اور یہ ٹھنڈک کا احساس غذا کی نالی تک پہنچتا ہے۔ مریضہ خیال کرتی ہے کہ وہ اپنے جسم سے باہر کھڑی ہے اور اپنے جسم کے اندر دیکھ رہی ہے۔ مبرز سوکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے بائیں ٹانگ اوپر کو کھنچ جاتی ہے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ اب سیدھی نہ ہو سکے گی۔

دماغی حالت میں اس دوا سے فرق پڑ جاتا ہے۔ مریض اپنے اندر زیادہ روشن ضمیری محسوس کیا کرتا ہے۔

علامات

دماغ: رونے کا احساس، غم کا احساس مگر رو نہ سکنا، غمگینی تمام دن بستر پر پڑا رہنا چاہے اور دوسروں سے امید کرے کہ وہ اس کی تیمارداری کریں، بچوں کی طرح چلائے، اس امر کا خدشہ جیسے کوئی مصیبت آنے والی ہے۔ بے پروائی سستی وغیرہ، اپنے آپ کو روشن ضمیر خیال کرنا، یہ احساس کہ اپنے جسم سے نکل کر کچھ وقت کے لیے دنیا میں گھوم کر پھر اپنے جسم کے اندر داخل ہو جائے، اشراقیت، ایسا معلوم ہو جیسے وہ دوسروں کے دل کا راز جان سکتا ہے۔

سر: دردِ سر آنکھوں پر شروع ہو، چھریاں لگنے سے درد، سر کا بایاں حصہ زیادہ

درد کرے، درد دائی طرف تک جائے، چاند میں وزن، پیشانی میں گولی کا سا درد۔

آنکھ: آنکھوں میں اکساہٹ، آنکھوں میں ایسا معلوم ہو کہ وہ بہت دیر تک روتا رہا ہے، ٹیس۔

منہ: زبان جزوی طور پر مفلوج۔

معدہ: گرم چائے کی خواہش، نرم غذا کی خواہش معدہ میں اس امر کا احساس کہ کچھ بھی ہضم نہ ہوگا، معدہ میں سوکھا ہوا محسوس ہو، معدہ ٹھنڈے پانی سے پر معلوم ہو، یہ احساس غذا کی نالی تک پھیلے۔

شکم: کمر کے گرد سکڑن کا احساس جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔

پاخانہ اور مبرز: ایسا معلوم ہو کہ مبرز سوکھ گئی ہے۔

مثانہ: مثانہ اور پیشاب کی نالی میں اکساہٹ، اس امر کا احساس کہ مثانہ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کا احساس، نیچے دبانے کا احساس، ایسے معلوم ہو کہ اندرونی اعضاء متورم ہیں اور ان میں آگ لگی ہے۔

آلات تنفس: آواز بیٹھنا، خشک کھانسی ایسا معلوم ہو کہ نرخرے میں روئی ٹھونس دی ہے، اونچی آواز سے بولا نہ جا سکے، سانس نہ لیا جا سکے، ایسا معلوم ہو جیسے معدہ میں ٹھنڈا پانی بھرا ہے۔

سینہ: پھیپھڑوں کے نیچے سکڑن کا احساس۔

قلب: دل میں درد، دل میں پریشانی اور اس کے ساتھ اس امر کا احساس کہ حرکت بند ہو جائے گی۔ دل میں اینٹھن کا سا احساس ایسا معلوم ہو جیسے خون گاڑھا ہو گیا ہو اور قلب اس کو پمپ نہیں کر سکتا۔

گردن اور پیٹھ: داہنے کندھے کے نیچے تکلیف کا احساس۔

اعضاء: بازو، ٹانگوں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں درد، تمام جوڑوں میں سکڑن اور پھوڑے کا سا درد، اس امر کا احساس کہ بائیں ٹانگ کھنچ گئی ہے اور سیدھی نہ ہوگی، گھٹنے متورم معلوم ہوں اور درد کریں، پاؤں کے انگوٹھوں میں جلن، انگوٹھوں کی ہڈیوں میں ناقابل برداشت درد۔

مخصوص خواص: ہر جوڑ میں ورم ہر مقام میں درد، درد تیز، شدید بائی کے سے درد، اس امر کا احساس کہ جسم میں ٹھنڈا پانی بھرا ہے۔ حرکت سے نفرت حرکت جوڑوں میں درد پیدا کرے، سردی سے اور موسم سرما میں تکلیف۔

بخار: ہوا لگنے سے جاڑا، جاڑا پیٹھ سے نیچے دونوں ٹانگوں میں، اندرونی سردی اور لرزہ، گرمی کا احساس تمام جسم میں ہاتھوں پر پسینہ

کمی اور زیادتی: تکلیفات حرکت کرنے سے، درد اور جاڑا نیز ہوا کے لگنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کافور سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اعصابی اور گٹھیا کے دردوں میں (پرونس سپائی نوسا) دل کی تکلیفات میں (کریٹیکس جاڑا (کیمفر)۔

پائروجینم (Pyrogenium)

Synonyms: Pyrexin sepsin A Product of Sepsis.

ڈاکٹر جان ڈرس ڈیل صاحب نے پہلے پہل 1880ء میں اس دوا کی طرف توجہ دلائی تھی۔ انہوں نے گائے کے گوشت کا قیمہ پانی میں ڈال کر چند ہفتوں کے واسطے باہر رکھ دیا جب وہ سڑ گیا اور اس میں سخت بدبو پیدا ہو گئی تو انہوں نے دیکھا کہ اس کے اندر ایک قسم کے زہریلے جراثیم پیدا ہو گئے ہیں، چنانچہ اس پانی سے ہومیو پیتھک طاقتیں تیار کی گئی بعض مصنفین اس کو سپٹی سیمن بھی کہتے ہیں مگر عام طور پر اس کو پائروجینم ہی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

اس دوا کا استعمال ڈاکٹر ڈرس ڈیل صاحب نے کیا اور انہوں نے اس سے فائدہ بھی حاصل کیا مگر اس دوا کا استعمال ہومیو پیتھک دنیا میں اس وقت سے شروع ہوا جس سے ڈاکٹر برنٹ صاحب نے اس کو استعمال کر کے 1888ء میں پائروجینم کا استعمال بخاروں اور خون کی "سمیت" نامی کتاب میں شائع کیا۔

ڈاکٹر برنٹ صاحب اس کو نمبر 6 میں استعمال کیا کرتے تھے اور یہ طاقت وہ لکھتے ہیں، بالکل بے ضرر ہے۔

برنٹ صاحب سے ڈاکٹر ہیلتھ صاحب نے نمبر 6 کا ایک قطرہ حاصل کیا جو نیو یارک امریکہ میں ڈاکٹر سوان کو دیا گیا اور ڈاکٹر سوان صاحب نے اس سے اونچی طاقتیں تیار کیں، جو آج ہومیو پیتھک دنیا میں رائج ہو رہی ہیں۔ ان اونچی طاقتوں سے نیو یارک میں ڈاکٹر شیر بینو صاحب نے آزمائش کر کے علامات حاصل کیں، جو میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر 15 کے صفحہ 369 پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ بعد میں ڈاکٹر ینگ لنگ صاحب وایلن صاحب نے آزمائش کی۔

ڈاکٹر ڈرس ڈیل اور برنٹ صاحبان نے اس دوا کی نمبر 6 طاقت سے تپ محرقہ، دق الامعا اور خناق میں بے مثل کامیابی حاصل کی، جب انہوں نے اس دوا کا استعمال کیا مندرجہ صدر تکالیف بہت حد تک رک گئیں اور وہ اپنی معیاد پوری نہ کر سکیں، ڈاکٹر کلارک صاحب نے بھی تپ محرقہ کو روکنے میں بہت کامیابی حاصل کی نیز ایک زخم ریڑھ کی ہڈی کا بھی درست کیا جس کو دق کا زخم بتایا جاتا تھا۔

ڈاکٹر شیر بیون صاحب نے اپنی آزمائش کے دوران میں (1) ایک عفونتی زچہ کا بخار جس کی نبض کی رفتار درجہ حرارت کی نسبت سے بہت بڑھتی ہوئی تھی، درست کیا (2) تپ محرقہ جو درست ہو کر دوبارہ ہو گیا تھا جس میں

نبض کی رفتار 40 اور درجہ حرارت 103 درجہ تھا۔ 34 گھنٹوں میں درست کیا۔ (3) ایک نوجوان عورت بعمر 17 سال کو بخار تھا۔ اس کے تمام جسم میں سخت درد تھا۔ بستر سخت معلوم ہوتا تھا اور جسم بھر میں سن ہونے کا احساس تھا، جوں جوں بخار کا درجہ کم ہوتا گیا، نبض کی رفتار بڑھتی چلی گئی۔ پائرو جینم سی، ایم (ایک لاکھ طاقت) میں دیا گیا تو مریضہ بہت جلد درست ہوگئی۔

ڈاکٹر ایلن صاحب لکھتے ہیں، پائرو جینم کو تپ محرقہ و دیگر سمیات کے بخاروں کا اکونائٹ خیال کرنا چاہیے اور جب خون میں زرہ اور جراثیم اثر پذیر ہو جائیں، پائرو جینم بہت حد تک مفید ثابت ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر ایلن صاحب لکھتے ہیں، سمیات کے بخاروں میں جب بہترین منتخب شدہ ادویہ یہ اثر نہ کریں یا مستقل طور پر فیض نہ پہنچا سکیں تو پائرو جینم کو استعمال کرنا چاہیے۔ سمیات کے امراض میں اس کا وہی درجہ ہے جو معمولی تکلیفات میں سلفر اور سورنیم کا ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹر سوران صاحب کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا میں تمام خارج شدہ رطوبتیں بدبودار ہوتی ہیں، پاخانہ بدبودار ہونے کے علاوہ سخت سیاہ ہوتا ہے اور مریض کو قبض رہا کرتا ہے۔ ہاتھوں اور ٹانگوں میں شدت کا جاڑا ہوتا ہے بے چینی حد کی ہوتی ہے اور مریض کروٹیں بدلا کرتا ہے۔

ڈاکٹر بیلرس صاحب (ہومیو پیتھک ورلڈ جلد 34 صفحہ 298) نے ایک بوڑھی عورت کو پائیرو جینم نمبر 200 سے صحت یاب کیا جس کی ٹانگ میں بہت مدت سے زخم تھا اور ہمیشہ اس میں سے مواد (پیپ) خارج ہوا کرتا تھا۔ ہیپر، سیلیا، آرسنک وغیرہ دیئے گئے مگر فائدہ ہوا تھا۔ پائرو جینم دن میں دو بار دی جاتی رہی کچھ دنوں کے بعد اسی جگہ ایک بہت بڑا پھوڑا نکل آیا، جو بعد میں جلد ٹھیک ہوگیا اور مریضہ بالکل صحت یاب ہوگئی۔

ڈاکٹر کینٹ صاحب اس دوا کے متعلق لکھتے ہیں، شدید جاڑا، بخار اور پسینہ دو حالت میں شامل رہتا ہے یا اگر بحالت بخار جسم پر خشکی ہوتی ہے تو جسم بھر میں درد رہتا ہے۔ شدید بے چینی ہوتی ہے جس کو حرکت سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے جسم میں درد آرنیکا، اور بپٹیشیا کی طرح اور ہڈیوں کا درد یوپیٹوریم کا سا ہوتا ہے اور بے چینی کو حرکت سے آرام رسٹاکس کی طرح ہوتا ہے تمام قسم کے درد بیٹھنے سے بڑھ جاتے ہیں۔

اس دوا کی علامات تپ دق کی آخری حالت ہیں نیز سمیات کے بخاروں میں ملتی ہیں اس دوا سے عفونتی بخار چند گھنٹوں میں رک جاتا ہے۔ اگر تپ محرقہ درجہ حرارت بڑھ جائے تو یہ دوا مفید ترین ہوسکتی ہے جب درجہ حرارت 107 پر پہنچ جائے تو یہ استعمال کرنی چاہیئے اور اگر بخار کی شدت کے ساتھ ساتھ بے چینی بھی ہو جس کو حرکت سے گرمی سے آرام ہوتا ہو تو یہ دوا یقیناً چند گھنٹوں کے اندر بخار کو روک دیتی ہے۔

جب نبض کی رفتار درجہ حرارت سے بڑھ جائے، تو یہی دوا مفید ہوسکتی ہے اور اگر نبض کی رفتار اور درجہ حرارت میں مناسبت نہ ہو اور بخار زہریلی قسم کا ہو تو بلاشبہ اس دوا کا استعمال فائدہ کرے گا۔

تعفن اس دوا کا جزو اعظم ہے۔ پسینہ اور رطوبتوں کا تو ذکر ہی کیا، سانس، جسم منہ سے بھی مردار کی سی بو آنی شروع ہو جاتی ہے، گندی نالیوں کی بو سے دیرینہ مرض پیدا ہو چکا ہو تو یقیناً یہ دوا اس دیرینہ مرض کو فائدہ کرے گی۔

گردوں کے ورم میں اگر تکلیف کی وجہ سمیت ہو یا کسی بخاروں میں جب قلب کی حرکت رک جانے یا اس کے فیل ہو جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا مریضوں کے لیے باران رحمت ہوا کرتی ہے۔

مصنف ہمیشہ عفونتی بخاروں میں اس کو استعمال کرتا رہا ہے اور چند ہی خوراکوں میں مصنف اس سے بہترین مفاد حاصل کرتا رہا ہے۔ ابھی حال ہی میں ایک مریضہ جو 2 سال سے متواتر بیمار تھی اور جس کو ایلو پیتھک ڈاکٹر صاحبان دق الامعاء کی مریضہ بتاتے تھے پائرو جینم سے صحت یاب ہوئی۔ مریضہ زچگی کے بعد سے برابر بیمار چلی آتی تھی۔ مصنف کا یقین ہے کہ وضع حمل کے بعد سمیت کا اثر اس میں باقی رہ گیا جس کی وجہ سے وہ لگا تار تکلیف میں مبتلا رہی۔

علامات

دماغ: باتونی، بکواس کرے (لیکیسس) اس امر کا خیال کہ وہ بہت دولت مند ہے، بے چینی (آرسنک) اس امر کا احساس کہ جسم بھر میں ٹانگیں اور بازو لگ گئے ہیں، پریشانی، یہ نہ بتا سکے کہ وہ جاگتا ہے یا سوتا ہے، نیند میں کانا پھوسی، اس امر کا احساس کہ تمام بستر پر جسم پھیل رہا ہے۔ سر تکیہ پر محسوس کرتا ہے مگر باقی جسم کا اس کو قطعی علم نہیں ہوتا، ایک کروٹ لیٹنے سے ایک انسان محسوس کرنا اور دوسری کروٹ بدلنے پر دوسرا انسان۔

سر: بے درد کی تپکن، صبح کے وقت اٹھنے پر نشہ بازوں کی طرح لڑکھڑائے، سر کی بے حد تپکن جس کو کس کر باندھنے سے آرام ہو، پھٹنے والا، گولی لگنے کا سا درد بے حد بے چینی کے ساتھ (اس کے ساتھ عموماً نکسیر کی زیادتی، متلی اور قے ہوتی ہے) اس امر کا احساس کہ سر پر ٹوپی رکھتی ہے سر کا تکیہ پر ادھر ادھر گھومنا، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ۔

آنکھ: بائیں آنکھ کا ڈھیلا درد کرے؛ آنکھیں باہر نکلی معلوم ہوں۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے کی سی آوازیں خصوصاً بائیں کان میں، کان ٹھنڈے، کانوں میں سرخی گویا کہ خون نکلا پڑتا ہے۔

ناک: نکسیر چھینکیں، ہر دفعہ جب بستر سے ہاتھ باہر کرے، رات کے وقت، نتھنے پنکھے کی طرح چلیں۔

چہرہ: چہرہ جلے یا بہت سرخ ہو، پیلا، کھنچا ہوا، ٹھنڈے پسینے سے تر، زیادہ سرخ پیلا، سبز یا سبز بھس کی طرح، رخساروں پر بے حد سرخی۔

منہ: زبان سرخ، خشک، صاف پھٹی ہوئی، ہموار ایسی معلوم ہو جیسے پالش کی گئی ہے، مزہ بے حد بدبودار، ایسا معلوم ہو کہ منہ اور حلق پیپ سے بھرے

ہیں، میٹھا سانس، متعفن مردار کی سی بو۔

حلق: خناق (ڈفتھیریا) بے حد بدبو کے ساتھ۔

بھوک: نہ بھوک ہو نہ پیاس، بے حد پیاس، تھوڑا تھوڑا پانی پیئے لیکن ذرا سا پانی بھی فوراً قے ہو جائے گرم پانی سے آرام ہو۔

معدہ: متلی اور قے، قے نمیالی، قہوہ کی طرح، پانی جب معدہ میں گرم ہوتے ہو جائے، قے سے آرام۔

شکم: اپھرا ہوا، پھوڑے کا سا، یا کاٹنے والا درد، درد اتنا سخت ہو کہ سانس لینا یا داہنی طرف کسی دباؤ یا وزن کا برداشت کرنا ناقابل برداشت ہو، یہ درد ہر حرکت پر بولنے پر، کھانسنے پر، گہری سانس لینے سے بڑھے مگر داہنی طرف (ماؤف جانب) لیٹنے سے کم ہو۔

پاخانہ اور مبرز: ہوا کے اخراج پر پاخانہ خارج ہو (اولینڈر) بغیر درد کے پانی کی طرح دست، قے کے ساتھ، دست بے حد متعفن، پاخانہ بہت قبض کے ساتھ، قبض جس میں بالکل پاخانہ کی حاجت نہ ہو (اوپیم) پاخانہ سخت، خشک، لمبا، سیاہ رنگ کا، زیتون کی گولیوں کی طرح۔ (ایلن صاحب نے مبرز کا ناسور اس دوا سے درست کیا۔ علامت یہ تھی کہ مقعد کے گرد اور چوتڑوں میں ہر وقت پسینہ رہتا تھا)۔

مثانہ: پیشاب کم، پیشاب زرد، پیشاب میں البومن اور کاسٹس، حد سے زیادہ متعفن، مثانہ میں ناقابل برداشت اینٹھن، یہ اینٹھن مبرز اور خصیۃ الرحم میں بھی پہنچا کرتی ہے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیے لٹک جائیں، فوطے باریک معلوم ہوں۔

آلات تناسل زنانہ: اسقاط حمل کے بعد سمی کیفیت، وضع حمل کے بعد نفاس میں بے حد عفونت نفاس کا رک جانا، شکم میں شدید درد اور ورم، نفاس کے رک جانے سے جاڑا، بخار اور متعفن پسینہ، نفاس متعفن، تیز سوزش پیدا کرنے والا، حیض متعفن، رحم سے سیلان خون، ہر حیض میں بخار، زچگی، عفونتی بخار یا اس کا تاثر، بائیں خصیۃ الرحم میں زخم اور پھوڑا، بے حد تھکن، پریشانی، بخار وغیرہ کے ساتھ۔

آلات تنفس: سانس باہر نکالتے وقت سیٹی کی سی آواز، کھانسی حنجرہ میں سے بے حد بلغم کے ساتھ جو حرکت کرنے سے اور گرم مکان میں بڑھے۔ کھانسی سے حنجرہ میں جلن پیدا ہو نیز گدی میں درد اور پیٹھ میں سوئیاں چبھیں۔ کھانسی کو بیٹھنے سے آرام ہو، لیٹنے سے زیادتی ہو۔ بلغم نمیالا، بدبودار۔

قلب: قلب میں تھکاوٹ کا احساس۔ دھڑکن، قلب کے بھرے ہونے کا احساس، اپنے دل کی دھڑکن کو خود سن سکے۔ نبض بے حد تیز، درجہ حرارت مناسبت نہ کرے، بائیں پستان میں درد۔

سینہ: داہنے پھیپھڑے اور کندھے میں کھانسنے اور بولنے سے درد، بگڑا ہوا نمونیہ، کھانسی، رات کے پسینے، نبض تیز، سینے کے سامنے والی ہڈی کے نیچے سکڑنے والے درد جو حلق اور غذا کی نالی تک جائیں۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں کمزوری، کھانستے ہوئے سوئیوں کا درد ہو۔

مخصوص خواص: ایک ہی حالت میں چند منٹوں سے زیادہ نہ لیٹا جائے۔ حرکت کرنی پڑے اور کروٹ بدلنی پڑے۔ صبح کے وقت کمزوری چلنے کی کوشش کرنے سے لڑکھڑانا۔ اعصابی بے چینی، تمام جسم میں درد، بستر سخت معلوم ہو۔

جلد: جلد پیلی، ٹھنڈی، راکھ کے رنگ کی سی، نہ مندمل ہونے والے، متعفن زخم۔

نیند: دماغ میں تیزی اور خیالات کے اجتماع کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ سونے کے بعد بے چینی میں کمی ہو۔ نیند کی حالت میں چلا اٹھنا۔ قلب میں بلی کے غرانے کی سی آواز کی وجہ سے بے خوابی۔ خواب مختلف چیزوں کے اور کاروبار کے۔

بخار: بخار کا آغاز، اعضاء میں درد کے ساتھ، کانپے اور بے چینی سے ادھر ادھر حرکت کرے۔ (تمام بخاروں میں جن کا آغاز جسم میں شدید دردوں کے ساتھ ہو خصوصاً اگر وہ سمی قسم کے ہوں) سمیت کے بخار، بخار بہت تیزی کے ساتھ بڑھے۔ یہاں تک کہ درجہ حرارت 104، 105 تک جلد پہنچ جائے۔ مریض گرم رہنا چاہے مگر بحالت بخار ذرا سی بیرونی گرمی سے دم گھٹے اور مریض کھلی ہوا کی خواہش کرے جس سے مریض کو سکون ہو۔ جاڑا پیٹھ میں شروع ہو۔ بحالت بخار گرم پسینہ کی زیادتی مگر پسینہ سے بخار میں کمی نہ ہو۔ پسینہ بے حد متعفن، جسم پر ٹھنڈا پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات گرمی سے (گرم پانی پینے سے، نہانے سے) سر کو کس کر باندھنے سے، اعضاء پھیلانے سے، ادھر ادھر چلنے سے، کروٹ یا پہلو بدلنے سے کم ہوتی ہیں لیکن دل کے فعل اور کھانسی میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آنکھوں کے درد کو آنکھیں پھیرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ لیکن کھانسی اٹھ کر بیٹھنے سے کم ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے زیادہ ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 30 و 200 بہترین طاقتیں ہیں۔ نمبر 12 سے دو سو سے اوپر بھی استعمال ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سپٹی سیمن، ملیریا آف (نباتاتی پائروجن) لیکیسس۔

تپ محرقہ میں جسم میں درد اور بستر سخت معلوم ہو۔ بپٹیشیا، آرنیکا، رسٹاکس۔ حرکت کرنے اور اعضاء پھیلانے سے آرام ہو۔ رسٹاکس۔ کھانسی حرکت سے اور گرم کرے میں بڑھے۔ برائی اونیا۔ رحم سے خون کا سیلان۔ اپیکاک (ینگ لنگ صاحب لکھتے ہیں کہ اگر ایسی حالت میں اپیکاک کی علامات ہوتے ہوئے بھی اپیکاک فیل ہو جائے تو پائروجن دینا چاہئے)۔

متعفن دست۔ سورنیم۔ سیاہ دست۔ لپٹنڈرا۔ قبض۔ اوپیم۔ سینی کولا۔ پلمبم۔ نفاس پتلا۔ متعفن۔ نائٹرک ایسڈ۔ پانی جیسے ہی معدہ میں گرم ہو، قے ہو جائے: فاسفورس۔ تھکن والا دردسر: بیلاڈونا۔ بوڑھے آدمیوں کے متعفن زخم، وریدوں کا متورم ہونا: سورنیم، جلد کا رنگ راکھ کا سا: سیکیل کار۔ پکنا: ہیپر سلفر۔

پائرتھیرم پارتھی نیم (Pyrethrum Parthenlum)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Chrysanthemum Parthenum Fevefew.
Parts Used: The entire Plant
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس پودے میں کڑواہٹ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ معمولی بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش ابھی نہیں ہوئی۔ مگر ڈاکٹر کوپر صاحب نے ایک 3½ سال کے بچے کا مشاہدہ کیا جس کو اس کا ٹنکچر 50 قطرے، دیا گیا تھا۔ اس بچہ کو دست آنے شروع ہوگئے۔ کزازی دورے، اینٹھن شروع ہوگئی۔ بے ہوشی میں بکواس بھی موجود تھی۔ رات بھر بچہ بے چین رہا۔ نبض کمزور تھی اور رات کے وقت پسینہ تھا۔

کوپر صاحب نے اس دوا سے بائی کے دردوں کو درست کیا ہے۔

علامات

دماغ: دماغی اکساہٹ، گھنٹوں تک بغیر رکے ہوئے بولتے رہنا، غنودگی۔
منہ: زبان میں پھوڑے کا درد۔
پاخانہ: صبح پانچ بجے دست درد کے ساتھ۔ پہلے دستوں کی مقدار زیادہ اور دست کمزور کر دینے والے بعد ازاں خود دست خون ملے بلا ارادہ خارج ہوں۔
قلب: نبض بہت تیز اور کمزور۔
اعضاء: ہاتھوں اور چھوٹی ہڈیوں میں بائی کے درد۔
مخصوص خواص: (سوائے چہرے کے) تمام عضلات میں تشنج، شدید تشنجی دورے، کزازی کیفیت کے سے تشنجی دورے، بے چینی۔
بخار: پسینہ کی زیادتی اور بے چینی۔
طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: کیموملا اسنا، ابسنتھینم، آرٹی میشیا۔

پاپولس ٹریمولائیڈس (Populus Tremuloides)

Natural Order: Salicaceae
Synonyms: Aspen poplar
Parts Used: The inner bark
Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ دوا اکلکٹک طریقہ حکمت میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کا پہلے پہل استعمال ڈاکٹر ہیل صاحب نے کیا۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ پیشاب کے دوران میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ مگر پیشاب کے خاتمہ پر باقی چند قطرے بہت مشکل سے خارج ہوتے ہیں۔ ایک قسم کی اینٹھن اور سخت درد مثانہ، پیشاب کی نالی اور پیڑو میں ہوا کرتا ہے جو دس پندرہ منٹ تک رہتا ہے۔

یہ دوا مثانہ کی تکلیف جو عمل جراحی کے بعد ہو جائیں یا بحالت حمل ہوں، مفید ہے۔ ورم مثانہ، اس دوا کی معدہ اور مثانہ کی تکلیف اس بات کو ظاہر کرتی ہیں کہ بوڑھے آدمیوں کے لیے یہ دوا خصوصاً مفید ہے۔ معدہ کی تکالیف رات کے پسینوں اور بعض وقت ملیریا یا بخاروں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: عام عصبی اکساہٹ۔
معدہ: متلی اور قے، معدہ میں شدید جلن، ریاحی بدہضمی و تیزابیت۔
پاخانہ: صفراوی رطوبت کے ہلکے دست۔
مثانہ: مثانہ میں سخت اینٹھن، تھپلین دار درد، پیشاب میں پیپ و بلغم، منی کے غدود بڑھے ہوئے پیشاب کے اختتام پر پیڑو میں سخت ترین درد۔
بخار: معدہ میں گرمی کا احساس جس کے بعد تمام سطح تمتما جاتی ہے۔
طاقت: مدر ٹنکچر یا نمبر 1x۔
تعلق: یہ دوا کنابس، کینتھرس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔ خصوصاً اگر موخرالذکر ادویہ نے جزوی فائدہ کیا ہو۔

پاپولس کینڈی کنس (Populus Candicans)

Natural Order: Salicaceae
Synonyms: Aspeo
Parts Used: The berk leaves
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کا اثر زیادہ تر نئے زکاموں میں خصوصاً اس وقت ہوتا ہے جب زکام کے ساتھ آواز بیٹھ جائے یا بالکل بند ہو جائے۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوا کے حلق سے اترتے ہی آواز درست ہو جایا کرتی ہے۔ (کوکا)۔

جسم کی سطح میں قوت حس کا نہ رہنا (خصوصاً پیٹھ اور شکم میں) بھی پایا جاتا ہے۔ مالش سے اگرچہ درد نہیں ہوتا مگر چونکہ ایسا کرنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے اس لیے مریض اس کو (مالش کو) بہت پسند کرتا ہے۔ انگلیوں کی نوکیں موٹی ہو جاتی ہیں اور اگر ان میں سوئی چبھوئی جائے یا نوچا جائے تو کوئی احساس نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر نکلسن صاحب لکھتے ہیں۔ ''اس کا فعل (خارجی طور پر) ٹھیک آرنیکا کی طرح ہوتا ہے۔ مگر اس دوا کا استعمال خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔ ہو سکتا ہے کہ بعض آدمیوں پر اس کا ویسا اثر نہ ہوتا ہو مگر اس دوا کے لگانے سے آبلے پڑ جاتے ہیں جو اخروٹ کے برابر ہو جاتے ہیں اور لٹک پڑتے ہیں۔ میں نے کسی دوا میں بھی اس قسم کے آبلے نہیں دیکھے۔'' آگے چل کر فرماتے ہیں: ''اس دوا میں سوزش ایک خاص علامت ہے۔ آنتوں میں، ناک میں، حلق میں اور شرمگاہ میں جلن بہت نمایاں ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھجلی کے دانے نمودار ہونے والے ہیں۔''

اس دوا کے عجیب احساسات یہ ہیں، تمام جسم کا متورم، چوٹ کھائے

ہوئے اور تھکے ہوئے محسوس ہونا، دردِ سر کے ساتھ آنکھیں مڑی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ بحالت قبض آنتوں کا گرم اور خشک محسوس کرنا۔

علامات

دماغ: ناامیدی زیادہ تر نیند کے بعد ڈر، تکلیف، بکواس کرنا، ایسا ہو جیسے مفلوج ہے۔ خیالات کا دماغ سے جاتے رہنا۔ فقرہ ختم کرنا بھول جائے۔ نزدیک کی آوازوں کا دور سے سنائی دیتے ہوئے معلوم ہونا۔ ایک چیز کا کئی چیزوں کی شکل میں محسوس ہونا۔

سر: سر اٹھانے سے چکر۔ سر میں پریشانی بھاری پن۔ تمام سر کے حصص کا متورم ہونا۔ سر میں سوزش اور تپکن، سر میں حدت ہاتھ و پاؤں ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔ بائیں کنپٹی میں سوراخ کرنے کا سا درد۔ چاند پر بوجھ۔

آنکھ: دوران دردِ سر بائیں آنکھ مڑی ہوئی معلوم ہو آنکھ ناک، منہ حلق اور ہوا کی نالیوں میں سوزش۔

چہرہ: زرد، چہرہ میں سوزش و سوئیاں چبھنا۔

منہ: زبان سفید، خشک، موٹی معلوم ہو، باوجود تر ہونے کے بھی زبان اور منہ میں خشکی محسوس ہو۔ پانی پینا چاہے مگر بہت کم مقدار میں۔ کھانے پینے کے بعد تکلیف میں زیادتی۔ منہ اور معدہ جلا ہوا معلوم ہو۔ کوئی چیز ٹھنڈی گرم، کھٹی میٹھی رک نہ سکے بلکہ واپس نکل جائے۔ آواز موٹی، ذائقہ کڑوا مگر صبح کے وقت میٹھا۔

حلق: حلق میں پریشان کن سوزش، حلق سرخ خشک، نگلنے کی طاقت میں کمی۔ خوراک غذا کی نالی میں اٹک جائے یا نگلنے میں دقت ہو، نزلہ حلق میں گرے۔

بھوک: بھوک ندارد، گوشت سے نفرت، کسی چیز کو طبیعت نہ چاہے۔ متلی معدہ بیٹھنے کے احساس کے ساتھ صفراوی قے، تنگ کپڑے پہنے نہ جا سکیں۔ ان کو ہر حالت میں ڈھیلا کرنا پڑے۔

شکم: ریاحی درد شکم جس کی وجہ سے آگے جھکے، داہنی طرف درد۔

پاخانہ: قبض، آنتیں خشک اور گرم محسوس ہوں۔ پاخانہ چھوٹا، سخت، سدے دار، پاخانے سے پہلے شکم میں اینٹھن اور مروڑ۔ دست پانی کے سے پتلے، سبز قبض کے ساتھ یکے بعد دیگرے۔

مثانہ: پیشاب گہرے رنگ کا، گرم۔ کم مقدار میں یا زیادہ جس میں فاسفیٹ ہوں۔ پیشاب سیاہ، بھوسے کے رنگ کا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض میں کمی اور اس کے بعد حیض نہ ہو۔ پھر حیض میں خون کی زیادتی درد کے ساتھ جس کو گرم کپڑوں سے آرام ہو۔ شرمگاہ میں سوزش ہو۔

آلات تنفس: آواز خراب ہو جائے، بیٹھ جائے یا بالکل بند ہو جائے۔ تھک جانے پر کھانسی، حلق میں مکڑی کے جالے کے احساس کی وجہ سے کھانسی، دم گھٹنا، سانس خشک دم کشی سی۔ سانس کی خاطر آگے جھک کر بیٹھ جانا پڑے۔ بازو اوپر اٹھانے سے زیادتی۔

سینہ: پھیپھڑوں اور قلب کے مقام میں تنگی۔ تنگی کی وجہ سے موت دکھائی دے۔

قلب: درد قلب، سوئیاں چبھنا، دل کی آواز بے قاعدہ جس کی زیادتی حیض کے قبل ہو۔ لیٹ کر اٹھنے سے دھڑکن چکر کے ساتھ۔ نبض کی رفتار 60 سے زیادہ نہ بڑھے۔

پیٹھ: ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہو کر تمام پیٹھ میں سن ہونے کا احساس، کمر میں سوزش اور تھکاوٹ۔

ہاتھ: انگلیوں کے سرے سخت ہو جائیں، ان میں کوئی بھی حس باقی نہ رہے۔ دوران ملیریا بخار ناخن نیلے پڑ جائیں۔

مخصوص خواص: لاغری، بائی اور گٹھیا کے درد ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے تک تمام جسم متورم، بھاری، چوٹ کا سا یا تھکاوٹ کا سا درد معلوم ہو جس کی وجہ سے جسم بھر کی حرکات میں بھاری پن ہو۔ بے چینی، کمزوری و سستی ہو، ایسا معلوم ہو کہ نقاطی بخار شروع ہو رہا ہے یا یہ معلوم ہو کہ پسینہ آنے والا ہے۔ آنکھوں میں، ناک میں، جلد میں، بلغمی جھلیوں میں، منہ، حلق اور ہوا کی نالیوں میں سوزش۔ سینہ میں خشکی کا احساس۔ نزلہ۔ زکام کمزوری عضلات میں اکڑن اور سختی۔ جوڑ بندوں و نیز کریوں میں خشکی جس کی وجہ سے لنگڑا پن معلوم ہو۔ جسم کی سطح میں بے حسی خصوصاً پیٹھ اور شکم پر نیز انگلیوں کے سروں پر پیٹھ اور شکم پر مالش بری معلوم نہ ہو۔ کیونکہ مالش سے گرمی پہنچتی ہے۔

جلد: جلد میں خشکی، جلد کے نیچے ڈنگ لگنے کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ کھجلی کے دانے نکلنے والے ہیں۔ چہرے سینہ اور ہاتھوں پر سوزش اور سوئیاں چبھنا۔ حصص متورم ہو جائیں، ان پر آبلے اخروٹ کے برابر پڑیں۔ جو پانی کے تھیلوں کی طرح لٹک جائیں۔ آبلوں سے پانی کی سی تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے بعض وقت بیرونی سطح پر آگ کا سا احساس ہو اور بعض وقت اندرونی سردی جسم کے سرد ہو جانے کے ساتھ جس کو سینکنے سے آرام ہو۔ کھجلی کے دانے ہر سال نکلیں، جن کے ساتھ خوف اور موت کی امید یا مالیخولیا ہو۔

نیند: آدھی رات کے بعد بے خوابی، بے چینی کے ساتھ، خصوصاً پچھلی رات سے دوپہر تک، خواب پریشان کن اور ڈراؤنے۔

ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈک اور ان میں سن ہونے کا احساس، سر میں گرمی، بخار اور بے آرامی بخار ورم الدماغ۔ نیز سر میں بھاری پن، درد، ایسا معلوم ہو، جیسے دھوپ لگ جانے سے ہوا ہے۔ قوت حیات میں کمزوری، سر پر اور گردن پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت کرنے سے، حیض کے قبل، کھانے اور پینے کے بعد۔ بازو اٹھانے سے، کپڑے کے بوجھ سے اور نیند کے بعد (دماغی علامات) بڑھ جاتی ہیں اور سینکنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: سیلکس، پاپولس ٹری، کپڑوں کے بوجھ سے تکلیف بڑھے۔

پارتھیننیئم ہسٹروفورس (Parthenium Hysterophorus)

Synonyms: Bitter broom, escoba amago

اس دوا کا دوسرا نام بٹر بروم ایسکوبا امارگو ہے۔ یہ دوا بخار خصوصاً ملیریا بخاروں میں کام آتی ہے۔ کونین کے زیادہ استعمال سے عموماً تلی بڑھ جاتی ہے اور شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے اور تلی کے مقام پر درد ہوا کرتا ہے۔

حیض کی کمی اور عام کمزوری میں یہ دوا بعض وقت بہت مفید ہوتی ہے، مستورات میں دودھ کی زیادتی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر آر۔ ٹوور صاحب نے اس دوا کے الکائنڈ پارتھینا سے کئی مریضوں کو شفادی:

1- ایک عورت کو جس کا مکان شہر کے نچلے حصہ میں تھا جہاں بارش کا پانی جمع ہو جایا کرتا تھا ملیریا بخار شروع ہوا۔ اس کو روزانہ بخار ہو جاتا تھا اور ہر بار اس کی شدت بڑھتی جاتی تھی۔ پارتھینا ایک گرین کی چھ پڑیاں بنائی گئیں۔ بخار کے بعد ہر گھنٹہ پر ایک ایک پڑیا دی گئی، دوسری دفعہ بخار نہ ہوا۔

2- ایک درزی کو جو شہر کے ایسے حصہ میں رہتا تھا جس کی سطح باقی شہر کی بہ نسبت بہت نیچی تھی۔ باری کا بخار شروع ہوا۔ بخار کی حالت میں اس کے شکم کے بائیں جانب درد ہوا کرتا تھا۔ پارتھینا ایک گرین کی پانچ خوراکیں بنا کر مریض کو دی گئی، بخار جاتا رہا۔ اس دوا کے درد ہمیشہ یکا یک ہوتے ہیں اور اندر سے باہر کی طرف دباتے ہیں۔ نیز کانوں میں شائیں شائیں کی آواز بھی اس دوا کی آزمائش میں مشاہدہ کی گئی ہے۔

علامات

دماغ: لاپرواہی، سستی، توجہ ایک جگہ قائم نہ ہو سکے۔

سر: چکر بیٹھنے پر، چہرہ میں گرمی اور آنکھوں کے چندھیانے کے ساتھ، سر میں بھاری پن، سر بھاری دماغ ڈھیلا محسوس کرے۔ سر کو حرکت دینے سے زیادتی ہو۔ سر شکنجہ میں معلوم ہو۔ بے چینی سے رات کاٹنے کے بعد، صبح اٹھنے پر دماغ میں گہری تپکن، ایسا معلوم ہو کہ دماغ سر میں سے باہر نکل رہا ہے۔ یا سر بڑا ہو رہا ہے۔ یہ احساس منہ دھونے کے بعد یا ادھر ادھر ٹہلنے کے بعد زیادہ ہو۔ یکا یک حرکت سے یکا یک تیر لگنے کے سے درد، پہلے پیشانی کے داہنے حصہ میں، بعد میں بائیں میں، سر کی تمام ہڈیوں میں درد، سر کا درد ناک کی جڑ تک آئے، سر متورم معلوم ہو۔

آنکھ: آنکھیں بھاری، آنکھوں میں غنودگی، ڈھیلوں میں درد، الفاظ دیکھنے کی خاطر بہت زور لگانا پڑے۔ لکھتے وقت الفاظ پھیلے معلوم ہوں اور آنکھیں درد کریں۔ آنکھوں کے درد کی وجہ سے ان کو بند کرنے کی خواہش ہو۔

کان: کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں خصوصاً بائیں کان میں، کانوں میں تیز درد۔

ناک: ناک کی جڑ میں اور ناک میں درد، ناک کی ہڈیوں میں خصوصاً بائیں ہڈی میں درد، ناک خشک زکام کی طرح بند معلوم ہو، ناک متورم محسوس ہو اور چھونے سے درد کرے۔

چہرہ: داہنے جبڑے کی ہڈی میں پھاڑنے والے درد، ایسا معلوم ہو کہ خون سے چہرہ پھٹ جائے گا اور جبڑے کی بائیں پٹی سے آنکھ تک اور چہرہ تک جائے۔ یہ درد کبھی شروع ہوتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے۔

اوپر کے دانت کناروں پر کھڑے معلوم ہوں۔ مسوڑھوں میں کانٹے چبھنے کا سا درد۔ اوپر کی داڑھ میں تیز درد۔ بائیں طرف کی اوپر اور نیچے والی داڑھوں میں تیز درد۔ دانت لمبے معلوم ہوں۔ زبان کی نوک میں سرسراہٹ۔ پتلے تھوک کی زیادتی۔

معدہ: معدہ میں بیٹھنے کا احساس، بھوک، بے مزہ ڈکاریں، معدہ میں وزن اور حدت۔

شکم: بائیں طرف پسلیوں کے نیچے و نیز تلی کے مقام میں درد، باری کے بخار کے ساتھ، تلی درد کرے۔ تلی کی تکالیف، داہنی طرف درد، آنتوں میں ناف کے گرد زور سے گڑگڑاہٹ ناف کے مقام پر ہلکے درد، پیڑو میں درد، درد رانوں کی پشت سے گھٹنوں تک جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: ریاح کے اخراج کے بعد مبرز میں درد، معمول پر پاخانہ کا نہ ہونا۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی، گردے بڑھ جائیں اور متورم ہوں۔

آلات تنفس: مدہم بے قاعدہ تنفس۔

قلب: دل کی ضربات میں تحریک، یا دل کی ضربات مدہم، نبض کا مسلسل کم ہوتے جانا جس سے بے ہوشی، قلب کا فالج اور موت واقع ہو، نبض ست، نرم۔

بازو: بازو سن محسوس ہوں خصوصاً ہاتھ۔

ٹانگیں: درد پیڑو سے رانوں کی پشت میں ہوتا ہوا گھٹنوں تک جائے۔

نیند: بے آرامی کی 3، 4 بجے جاگنا۔ پھر ساڑھے سات بجے تک غنودگی میں پڑا رہنا۔

بخار: درجہ حرارت کا کبھی گرنا، کبھی بڑھنا، لرزہ، پسینہ کی کمی۔

کمی اور زیادتی: علامات یکا یک حرکت سے، نیند کے بعد بڑھتی ہیں اور بستر میں سے اٹھنے کے بعد، ٹہلنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا سے کونین کا اثر زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: تلی کی تکلیفات میں: اینتھس بنتھس، نوبتی اعصابی درد، نوبتی بخار اور ملیریا بخاروں میں ملیریا آف، چائنا، سڈرن۔

پوڈوفائلم پلیٹیٹم (Podophyllum Pelatatum)

Natural Order:Berberidaceae
Synonyms: Duck's foot, May apple
Parts Used: The roots.
Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ پودا یونائیٹڈ اسٹیٹس امریکہ میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔اس کے پھل چھوٹے لیموں کی طرح ہوتے ہیں۔ وہاں کے اصلی باشندے اس جڑ کو کیڑے نکالنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں اور جڑ کے عرق کو بہرہ پن کے واسطے کانوں میں ڈالتے ہیں۔ ایکلک طریقہ حکمت کے ڈاکٹر صاحبان ودیگر جڑی بوٹی کے استعمال کرنے والے اس کو''نباتاتی پارہ'' کہتے ہیں اور اس کا استعمال وہاں کرتے ہیں۔ جہاں پارہ کا استعمال کرنا چاہیے۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش سب سے پہلے ڈاکٹر ولیم سن صاحب نے کی تھی۔

پوڈو فائلم آنتوں کی تراوش (رطوبتوں) کو بڑھاتا ہے اور اس سے چھ سے دس گھنٹے کے اندر بہت بڑے پانی کے سے پتلے دست ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جلاب کی گولیوں میں اکثر پوڈوفائلین کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس کے اصلی باشندے اس کو زہر نکالنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔اس کا اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ تمام آنتوں میں ورم اور زخم پیدا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے مبرز کمزور ہوتی ہے اور کانچ باہر نکلنے لگتی ہے۔ پیچش، جگر میں ورم ہو جاتا ہے۔ صفراء کی مقدار بڑھ جاتی ہے، شکم کی دیواریں کمزور ہو جاتی ہیں۔اسی لیے رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے یا کمزور ہو جاتا ہے، یا یہ تصور پوڈوفائلم کی۔

ہومیوپیتھک ورلڈ جلد 25 صفحہ 246 پر ڈاکٹر ای دی روز صاحب نے پوڈوفائلم کے متعلق لکھتے ہوئے ایک آدمی کا ذکر کیا ہے جس نے صبح گیارہ بجے پوڈوفائلم 1x کے دس گرین اپنے جگر کے واسطے کھالیے۔ چھ بجے شام کو اس کو یہ احساس ہو رہا تھا کہ وہ سخت بیمار ہو چکا ہے۔ نرخرہ اور غذا کی نالی میں اس قدر خشکی بڑھ گئی کہ اس کی وجہ سے اس کی داہنے کان کی نالی میں درد معلوم ہونے لگا۔ نیز غذا کی نالی میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی سخت چیز یا پتھر رکھا ہوا ہے۔ آٹھ بجے شام کو درد سر ہو گیا جو زیادہ تر پیشانی میں رہا۔ یہ درد لیٹنے سے بڑھ جاتا تھا۔ نیز مریض کے معدہ میں ابھار تھا۔ ریاح خارج ہو رہے تھے۔ کھٹی ڈکاریں موجود تھیں۔ منہ میں تھوک کی زیادتی اور منہ سے تعفن آتی تھی۔ نیند پراگندہ ہوگئی اور خواب پریشان کن آنے لگے۔ بستر میں مریض کروٹیں بدلتا رہا۔ کیونکہ اس کو بستر سخت محسوس ہوتا تھا اور یہ بھی احساس تھا کہ گویا بحالت نیند گردن اور کندھے بہت نیچے پڑے رہے ہیں۔ تین بجے پچھلی رات پاخانہ کی حاجت ہوئی۔ پاخانہ پانی کا سا سیاہ سبز اور مقدار میں زیادہ تھا۔ پاخانہ کی حاجت بار بار ہونے لگی۔ پاخانہ سے پہلے ناف کے مقام پر ایک عجیب قسم کی کمزوری اور ہلکا درد معلوم ہوتا تھا۔ دوران پاخانہ معدہ میں کمزوری اور پاخانہ کے بعد مروڑ اور کمزوری کا احساس تھا۔ یہ سب علامات دو تین روز میں رفع ہو گئیں۔ دستوں کے بعد قبض شروع ہوا جو نکس وامیکا سے درست ہو گیا۔

مندرجہ بالا حالات اگر بغور ملاحظہ کیے جائیں تو پوڈوفائلم کی مخصوص علامات دکھائی دیتی ہیں۔''صبح سویرے علامات کی زیادتی، دست مقدار میں زیادہ، کمزوری و معدے کے بیٹھنے کے احساس کے ساتھ'' اور'' مبرز میں مروڑ اور بھاری پن۔''

مبرز میں بھاری پن کا احساس اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ درحقیقت کانچ نکل آتی ہے اور کانچ نکلنے کے واسطے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ مبرز میں بھاری پن سے نہ صرف کانچ ہی باہر نکل آتی ہے بلکہ اس کا اثر بعض اوقات آلات تناسل زنانہ پر ہو جاتا ہے۔ یعنی اس سے مستورات میں آنوں کے دستوں کے ساتھ رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ چنانچہ پوڈوفائلم کا یہ مخصوص نشان ہے:'' پاخانہ کے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رحم نیچے کی طرف اتر گیا ہے۔'' داہنے خصیۃ الرحم میں درد رانوں تک پہنچتا ہے۔

بحالت حمل یہ ایک بہت مفید دوا ہے۔ حمل میں قے، شرمگاہ کے متورم ہو جانا۔ وضع حمل کے بعد کے درد شدید ترین نیچے دبانے کے احساس کے ساتھ۔ وضع حمل کے بعد بواسیر اور کانچ نکلنا۔ حمل کے دوران میں سب سے عجیب علامت اس دوا کی یہ ہے کہ مریضہ (ابتدائی مہینوں میں) صرف شکم کے بل ہی آرام سے لیٹ سکتی ہے۔

دماغی حالت میں بھی اس دوا سے تحریک ہوتی ہے مگر اس تحریک کو صرف اسہال یا دانت نکلنے کے زمانہ کی تکالیف کا اثر منعکسہ سمجھنا چاہیے۔ بچہ نیند میں کراہتا ہے۔ سر پیچھے کی طرف پھینک دیتا ہے اور سر ادھر ادھر تکیہ پر گھماتا ہے۔ دانت پیستا ہے اور اس کو دانت یا مسوڑھے دبانے کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔

منہ میں تھوک کی زیادتی، سانس میں تعفن، منہ میں تری، زبان پر دانوں کے نشان اور جگر پر ورم کا آجانا۔ بعض وقت صفراء کی زیادتی کے ساتھ یا بغیر صفراوی زیادتی کے وغیرہ۔ علامات مرکری (مرکیوریس) سے ملتی جلتی ہیں۔ اسی سے اس کو نباتاتی مرکری کہا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مرکری کے اثر کو پوڈوفائلم زائل کر دیتا ہے۔

پوڈوفائلم میں بخار کئی قسم کے پائے جاتے ہیں مثلاً نوبتی بخار، مسلسل صفراوی بخار، ہذیان بھی اس دوا کے واسطے کوئی عجیب بات نہیں ہے۔ مریض بخار کی حالت میں بکواس کرتا ہے۔ بحالت نیند کراہنا اور انگڑائی لینا بھی دیکھا جاتا ہے۔ جاڑے اور بخار کی حالت میں بکواس کرنا اس دوا کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر نیش صاحب نے اس دوا سے ایک نوبتی بخار کے مریض کو شفایاب کیا۔ محض اس علامت پر کہ مریض کو جاڑا شدید ہوتا تھا جس کے بعد شدت کا بخار۔ بحالت بخار مریض بکواس کرتا تھا۔ جب بخار اتر جاتا، مریض سو جاتا،

جاگنے پر اس کو اپنی بکواس یاد نہ رہتی۔

اس میں کیفیتیں یکے بعد دیگرے پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً دستوں کے بعد قبض اور قبض کے بعد دست۔ دستوں کے بعد درد سر اور درد سر کے بعد درست۔ درد سر موسم سرما میں تو اسہال موسم گرما میں۔ فوطوں کی تھیلی میں یا آنکھوں میں ورم۔ یہ یاد رہے کہ ایک ہی وقت میں فوطوں کی تھیلی میں ورم اور آنکھوں میں ورم نہیں ہو سکتے ہیں۔

بعض علامات اس میں صرف دوسری تکالیف کی ہمدردی میں پیدا ہوتی ہیں جو قابل غور ہیں۔ مثلاً درد کمر، مبرز اور رحم کی تکالیف کے ساتھ۔ بحالت پاخانہ پنڈلیوں میں درد۔

دست اس میں بغیر درد کے بھی ہو سکتے ہیں۔ یا ان کے قبل، دوران میں اور بعد میں مروڑ، درد اور دیگر تکلیفات بھی مشاہدہ کی جاتی ہیں۔

جلن دار زبان (زبان میں سوزش) پوڈوفائلم کا ایک اور مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر برصاحب نے ایک نوجوان آدمی کو درست کیا جس کی زبان کے بائیں کنارے پر جلن تھی۔ بعض اوقات یہ جلن زبان کی نوک تک پہنچتی تھی۔ صحت اس کی بالکل خراب تھی۔ سالہا سال سے اس میں صفراء کی زیادتی تھی۔ نہایت سادہ غذا کے بعد بھی وہ ہمیشہ شکم اور آنتوں میں بے آرامی محسوس کرتا تھا۔ پوڈوفائلم 3x نے ہفتہ میں شفا دی۔

ڈاکٹر ایلن صاحب لکھتے ہیں کہ پوڈوفائلم صفراوی مزاج آدمیوں کے لیے مفید ہے۔ جن کو معدہ اور جگر کی تکلیف رہا کرتی ہے۔ خصوصاً جب یہ تکلیفات پارہ (مرکری) کے زیادہ استعمال کے بعد پیدا ہوئی ہوں۔

یاد رکھنے کے قابل علامات یوں بیان کی جاسکتی ہیں۔

1- پیاس، مریض زیادہ مقدار میں ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش کرتا ہے۔
2- مسوڑھوں یا دانتوں کو آپس میں دبانے کی زبردست خواہش۔
3- منہ میں لیس دار تھوک یا بلغم۔ دانتوں پر لیس دار میل کا اجتماع۔
4- نہانے یا منہ ہاتھ دھونے سے دست، میلے پانی کے سے جس سے کپڑے بھیگ جائیں۔ دستوں کے ساتھ دم گھٹنے کا احساس۔
5- جگر کے مقام کو مریض ہر وقت سہلائے۔
6- بحالت جاڑا و بخار بکواس کرنا۔
7- یہ دوا جسم کے داہنے طرف زیادہ اثر کرتی ہے۔ مثلاً حلق کی داہنی جانب، شکم کی داہنی جانب، داہنا خصیۃ الرحم وغیرہ۔
8- صبح سویرے علامات کا بڑھ جانا۔

عجیب احساسات بھی اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔

1- بھینگا پن ہو جانے کا احساس۔
2- درد سر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر اور گدی پر برف رکھی ہے۔
3- ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زبان، حلق اور تالو جلا دیئے گئے ہیں۔
4- ایسا احساس ہوتا ہے کہ شکم میں ہزاروں زندہ جانور ہیں یا کہ شکم میں مچھلی نیچے اوپر تیر رہی ہے۔
5- جیسے قلب حلق میں چڑھا آ رہا ہو۔
6- غذا کی نالی کے اوپر والے حصہ میں گولہ کا احساس۔
7- جیسے شرمگاہ سے ہر ایک عضو گر جائے گا۔

علامات

دماغ: پست حوصلگی نیز پھل کھانے سے ہذیان یا مالیخولیا یا زیادہ باتیں بنانا بحالت جاڑا۔ ہوش و حواس ہوتے ہوئے بھی نہ بول سکے اور نہ الفاظ یاد رہ سکیں۔ معدہ کی تکلیفات میں یہ خیال کرے کہ سخت بیماری ہونے کی وجہ سے موت لازمی ہے۔ بیوپار سے دماغی تھکاوٹ، جاگنے پر بھی سر تکیہ پر ادھر ادھر گھمائے۔

سر: درد سر صبح سویرے چاند پر گرمی کے ساتھ (نکس وامیکا) چکر آنکھوں میں بھاری پن اور دباؤ کے ساتھ درد سر سے پہلے بینائی میں کمی ہو جائے۔ پھر آہستہ آہستہ درد بڑھے خصوصاً گدی میں متلی اور قے کے ساتھ (آئرس) درد سر میں سر کا ادھر ادھر پھیرتے رہنا اور کراہنا (ہیلی بورس) نیز دانت نکلنے کے زمانہ میں۔ یا آنتوں میں ابھار کی وجہ سے درد سر کبھی درد سر اور کبھی دست۔ دوران نیند بچہ کے سر پر پسینہ، چکر، جب کھلی ہوا میں کھڑا ہو۔ چکر آگے کی طرف گرنے کی رغبت کے ساتھ، چکر آنکھوں میں بھاری پن کے ساتھ۔

آنکھ: آشوب چشم آنکھوں میں تیز سوزش پیدا کرنے والے درد اور بھاری پن کے ساتھ ہر بار آشوب چشم میں تپلی پر سطحی زخم۔ صبح کے وقت آنکھیں متورم، آنکھیں چپکتی ہوئی اور ساکن۔ آنکھیں کھنچی ہوئی، پوٹوں میں ٹیس اور ورم آنکھ کے ڈھیلوں اور کنپٹیوں میں ٹپکن کے ساتھ درد، خنازیری، آشوب چشم۔ آنکھوں میں یہ احساس ہو کہ بھینگا پن ہو رہا ہے۔

ناک: ناک میں پھوڑے کا سا درد اور ناک میں آبلے، ناک کھنچی ہوئی۔

منہ: دانت پیسنا (آرسنک، سائی کوٹا، ہیلی بورس، ہیوسمس) رات کے وقت خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو زور سے دبانے کی خواہش (فائٹولاکا) دانت مشکل سے نکلیں، زبان چوڑی، بڑی معلوم ہو اور تر رہے۔ منہ سے تعفن (آرنیکا، اورم، ہیپر سلفر، آئیوڈیم، مرک، نکس وامیکا) زبان پر سفید میل گندے ذائقہ کے ساتھ (نکس، پلساٹیلا) منہ میں لیس دار تھوک یا بلغم کی زیادتی (مرک کار، کالی بائیکرام) ذائقہ کڑوا، کھٹا، زبان پر سوزش۔

حلق: حلق میں خشکی (ایپس، آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) حلق میں پھوڑے کا سا درد جو کانوں تک پہنچے (بیلا ڈونا، ہیپر سلف، کالی بائی کرام) سیال اشیاء نگلتے وقت بائیں جانب درد، صبح کے وقت۔

معدہ: بھوک کا نہ ہونا، غذا کی بو سے نفرت ایک دو لقمہ سے سیری ہو جائے اور بعد میں متلی اور قے ٹھنڈے پانی کی بے حد پیاس لیکن دوران بخار پیاس کم

پوڈو فائلم پلیٹینم

رہے، کھانا کھانے کے بعد پیاس بڑھ جائے، کھٹی چیزوں کی خواہش کھانے کے بعد خوراک کا کھٹا بن کر منہ کو چڑھ آنا۔ گرم کھٹے ریاح کا اخراج غذا ایک گھنٹہ کے بعد قے ہو جائے اور پھر بھوک کا احساس ہو۔ معدہ میں کسی کھٹی چیز کی خواہش (انٹم ٹارٹ، ہیپر سلفر، فاسفورس) معدہ میں حدت کے ساتھ کلیجہ کا جلنا اور تھوک کی زیادتی (آرسنک) غذا کی قے (اپیکاک، نکس وامیکا، فاسفورس) گاڑھے، سبز، صفرا کی (اکونائٹ، آرسنک، آئرس) سیاہ خون، منجمد خون ملی (اوپیم، ہے میلس، نکس وامیکا، سٹرامونیم) گرم جھاگ دار، بلغم کی، معدہ میں خالی پن کا احساس۔ بچوں میں دودھ کی قے، غذا کی، گاڑھے صفراء وخون کی۔ کھانسنے سے معدے میں سوئیاں چبھنا۔ ناشتہ اور رات کے کھانے کے بعد معدہ میں جلن جیسے بھاپ سے پیدا ہوئی ہو۔

شکم: شکم کے داہنی طرف اپھار، پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ تین بجے صبح آنتوں میں گڑگڑاہٹ کے بعد دست۔ آنتوں میں اینٹھن کا سا مروڑ (ایلو، چیلیڈونیم، پلمبم) دس بجے رات کو اور پانچ بجے صبح (چیلیڈونیم) آنتوں میں گرمی، پاخانہ کی رغبت کے ساتھ۔ پسلیوں کے نیچے کھاتے وقت سوئیاں چبھنے کا سا درد، جگر کے مقام میں درد، ہاتھ سے سہلانے کی رغبت کے ساتھ۔ صفراء کی زیادتی، ورم جگر قبض کے ساتھ۔ جگر کے مقام میں درد، پتے میں پتھری اور یرقان، ریاح سے شکم اس قدر اپھر جائے کہ پھٹنے لگے (عموماً تر پھل کھانے کے بعد) ریاح، شکم کا بڑھ جانا۔ گڑگڑاہٹ درد قولنج۔ معدہ اور آنتوں میں درد کی وجہ سے رات کو تین بجے کے قریب نیند کا اچاٹ ہو جانا جس کو دبانے سے کچھ وقت کے لیے تسکین ہو۔ شکم کی تکالیف صبح وشام کے وقت بڑھ جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: بواسیر (آرسنک، نکس وامیکا، سلفر) کانچ نکلنا (آرسنک) پاخانہ کے ساتھ یا ذرا سی حرکت سے (اگنیشیا)۔ پاخانہ کے بعد شکم میں کمزوری اور خالی پن کا احساس۔ پاخانہ کے بعد یا کسی اچانک حرکت سے مثلاً کھانسنے چھینکنے یا کسی اچانک جذبہ سے مبرز کا باہر نکلنا۔ بعض وقت کانچ (مبرز) کئی دن بوجہ مبرز میں ورم کے باہر نکلی رہے۔ صبح سویرے دست (ایلو، نیوفرلیوٹم، ریومکس، سلفر)۔ پاخانہ سبز کھٹا (ہیپر سلفر، ریوہم، سلفر) بے حد ریاح کے ساتھ (ایلو، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم) بہت کھانے یا پینے (کالوسنتھ) کے بعد دست یا پاخانے قدرتی لیکن دن میں زیادتی اور کمزور کرنے والے، دست اور قبض یکے بعد دیگرے (انٹم کروڈ، اکٹیا ریسی موسا، نیٹرم آرس، نکس وامیکا) پاخانے اکثر بغیر درد کے (نیوفرلیوٹم) پانی کے سے پتلے (چائنا) پچکاری کی طرح نکلیں، متعفن (آرسنک) زرد ملین، گوشت کے دھوؤں کی طرح یا سبز، کھٹے، پانی کے سے پتلے یا زرد، غیر ہضم شدہ (آرنیکا، چائنا) آنول ملے ہوئے متعفن، خون ملے اور مروڑ کے ساتھ۔ سیاہ صرف صبح کے وقت پاخانہ کے قبل مروڑنے اور اینٹھن والا درد یا درد قولنج، مبرز میں گرمی اور درد کے ساتھ مٹیالے یا چاک مٹی کے رنگ کے (بیلاڈونا، کلکیریا کارب، ڈالی کس، ہیپر سلفر، مائریکا) پاخانہ کے دوران میں حاجت ایسا معلوم ہو کہ آلات تناسل نکل پڑیں گے۔ مستورات میں مبرز کی کمزوری سے نیچے دبانے والے درد، متلی اکائیاں کمر میں درد پاخانہ کے بعد، بے حد کمزوری آنتوں میں مروڑ، پیٹھ پر گرمی کے دورے، آنتوں میں کاٹنے والا سخت اور درد کرنے والا مروڑ کمزوری اور کمر میں درد، اندرونی بواسیر میں تکلیف۔ مبرز سے آنول کا رسنا، وضع حمل کے بعد بواسیر جس میں کانچ باہر نکلے اور رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔

یہ دوا وبائی پیچش میں مفید ہے جبکہ مروڑ کے ساتھ کانچ باہر نکل آئے۔

شکم میں کمزوری کا احساس ہو اور اس کے ساتھ متلی اور قے کی کوشش بھی ہو۔ دیرینہ پیچش جس میں اخراج گوشت کے دھوون کا سا ہو۔ شدید مروڑ مبرز کی نالی میں بہت گہرا جلن دار درد ہو اور ہاضمہ بے حد کمزور ہو۔

مثانہ: رات کو پیشاب باہر نکل جانا (کاسٹیکم، پلساٹیلا) پیشاب رک جانا (اکونائٹ، بیلاڈونا، سٹرامونیم) پیشاب کے بعد درد ہو۔ پیشاب ایک وقت میں تھوڑا، پیشاب زرد جس میں بہت سخت رسوب ہو۔ ذیابیطس۔ پانی پینے کے بعد فوراً پیشاب۔

آلات تناسل مردانہ: منی کی نالی میں درد، مبرز کی تکلیفات کے ساتھ مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا۔ فوطوں کی تھیلی یا آنکھوں کا یکے بعد دیگرے متورم ہونا۔ فوطوں کی تھیلی کے ورم میں آبلوں کی طرح کھجلی کے دانے موجود رہتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔ درد کمزوآنوں کے دستوں کے ساتھ۔ پاخانہ کے وقت آلات تناسل کے گر جانے کا احساس، وضع حمل کے بعد درد بہت سخت، نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ۔ داہنے خصیۃ الرحم میں (بیلاڈونا) اور رحم میں درد، بائیں خصیۃ الرحم میں درد، سن ہونے کا احساس اور رانوں میں گرمی، داہنے خصیۃ الرحم میں درد جو نیچے اعضاء تک پہنچے۔ داہنے خصیۃ الرحم میں قبل حیض و دوران حیض درد، خصیۃ الرحم میں گومڑ، رحم کا گر جانا، دستوں کے ساتھ، نہانے سے کسی بوجھل چیز کو اٹھانے سے، وضع حمل کے بعد، رحم کے منہ پر سختی۔ کسی بوجھل چیز کے اٹھانے سے یا تھک جانے سے خون آ جانا۔ خون حیض میں کمی خصیۃ الرحم کی تکلیفات اور درد کمر کے ساتھ جس کو حرکت سے تکلیف بڑھے اور لیٹنے سے آرام ہو۔ حیض کے دوران میں شکم اور پیٹھ میں نیچے دبانے والا درد۔ بحالت حمل شرمگاہ میں ورم، صرف شکم کے بل آرام سے سویا جا سکے، بے حد قے۔ وضع حمل کے بعد بواسیر اور کانچ نکلنا۔

آلات تنفس: مزمن کھانسی، گہری سانس لینے کی رغبت۔ رات کے وقت پہلی بار لیٹنے پر دم گھٹنے کا احساس زکام ہو جانے کے بعد دمہ، کھانسی: تر، ملیریا کے ساتھ۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں خشک یا تر سینہ میں بلغم کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ جگر کی تکلیفات کے ساتھ۔ کالی کھانسی، قبض اور بھوک نہ لگنے کے ساتھ، نمونیہ داہنے پھیپھڑے میں گہری سانس لینے کے وقت تاگا ٹوٹنے کی سی آواز

آئے۔ گہری سانس اندر لینے سے سینہ میں تکلیف ہو۔

قلب اور نبض: قلب میں بھالا لگنے کے سے درد۔ احساس جیسے قلب حلق میں چڑھ گیا ہے۔ دھڑکن صبح کے وقت تیز چھوٹی نبض کے ساتھ۔ دھڑکن محنت یا جذبات کی اکساہٹ سے خصوصاً ان لوگوں کی جن کو آنتوں میں گڑ گڑاہٹ رہتی ہو، صبح کو جاگنے پر تھکن اور قبل دوپہر گہری نیند کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: گردن اکڑی ہوئی اور عضلات درد کریں۔ داہنے شانے کی ہڈی کے نیچے درد۔ کندھوں کے درمیان درد صبح کے وقت، رات کے وقت اور حرکت کرنے سے، درد کمر ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ جس کی رات کے وقت اور حرکت سے زیادتی ہو۔

اعضاء: رات کے وقت اعضاء میں درد، جوڑوں خصوصاً گھٹنوں میں کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں جوڑ میں سردی لگ جانے سے بائی کی طرح کا درد اور کمزوری، زیادہ چلنے کے بعد گھٹنوں میں اکڑن اور بھاری پن۔ حرکت سے گھٹنوں میں کڑکن، بغیر درد کے دستوں کے ساتھ، پنڈلیوں، رانوں اور پاؤں میں اینٹھن کلائیوں میں کمزوری اور ہاتھ کے جوڑوں میں درد۔

مخصوص خواص: پاخانہ کے بعد کمزوری اور خالی پن کا احساس، درد کے ساتھ کمزوری، حرکت شروع کرنے پر اکڑن درد کے یکا یک جھٹکے۔ داہنے کندھے کے جوڑ کے نیچے درد۔

جلد: جلد روکھی، یرقان، بازوؤں اور ٹانگوں پر کھجلی کے دانے، آبلے آہستہ آہستہ مندمل ہوں۔ آلات تناسل پر کی خارش اور آبلے درد کریں۔ زہر باد، جسم میں ناقابل برداشت کھجلی، پتی اچھلنا۔

نیند: نیند کا غلبہ، خصوصاً قبل دوپہر، غنودگی، آنکھوں کا آدھا کھلا آدھا بند رہنا، خصوصاً بچوں میں کراہنے کے ساتھ صبح کے وقت جاگنے پر بے آرامی، بے چینی کی نیند خصوصاً رات کے پہلے حصہ میں (فاسفورس)۔

بخار: جاڑا صبح سات بجے جاڑے سے پہلے درد کمر، دوران جاڑا بہت بکواس کرنا۔ بخار چڑھ جانے پر بھی جاڑے کا احساس اور لرزہ باقی رہے۔ بخار جاڑے کی حالت ہی میں آجائے یا جاڑا بخار ہو جانے کے بعد تک قائم رہے۔ پاخانہ کے ساتھ جاڑا۔ بحالت بخار سر میں سخت درد، پیاس اور بکواس، نیز بھوک کی زیادتی، صفراوی بخار۔ صفراوی نوبتی بخار، صفراوی مسلسل بخار، باری کے بخار، چوتھیا بخار، پسینہ نیند کے دوران میں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (شکم کے داہنی طرف زیادہ ہوتی ہیں) اور دبانے سے اور سہلانے سے (جگر کے مقام کو ہاتھ سے سہلانے کی رغبت) سے کم ہوتی ہیں۔ نیز لیٹ جانے سے، شکم کے بل لیٹنے سے بستر میں انگڑائیاں لینے سے بھی علامات کم ہوتی ہیں۔ بائیں ٹانگ کا درد ٹانگ پھیلانے سے بڑھ جاتا ہے۔ حرکت سے، چلنے سے، زینہ چڑھنے سے، محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت خصوصاً 2 سے 4 بجے صبح تک علامات بڑھتی ہیں بعض علامتیں رات کے وقت، کھلی ہوا میں، نہاتے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ بیرونی گرمی شکم کے درد کو آرام دیتی ہیں۔ جاڑے کو انگیٹھی یا چولہے کی گرمی کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی۔ اگرچہ گرم کپڑوں میں لپٹ کر مریض کسی قدر سردی سے بچ جاتا ہے۔ گرم موسم میں اور گرمی میں، کھانے کے بعد، پینے کے بعد، پھل یا دودھ کے بعد دست پیدا ہوتے ہیں، یا بڑھ جاتے ہیں، دستوں سے پہلے، دوران میں اور بعد میں تکلیف ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک بچوں کے دستوں میں نمبر 200 اور ایک ہزار بہت مفید ثابت ہوا کرتا ہے۔ وضع حمل کے وقت اگر رحم کے منہ میں سختی ہو تو ایک لاکھ طاقت بہترین کام کرتی ہے۔

نوٹ: مصنف نے ایک بار پوڈوفائلم سے رحم میں الٹے ہوئے بچہ کو سیدھا کیا تھا، ہر چند کتب میں تلاش کیا، لیکن تادم تحریر ہذا پوڈوفائلم کی یہ علامت مصنف کو کسی کتاب میں نہیں ملی۔

تعلق: اس دوا کا اثر لکلک ایسڈ، نکس وامیکا، کالوسنتھ اور لیپٹنڈرا سے زائل ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ پوڈوفائلین سے جو اس دوا کا الکلائڈ ہے۔ دست آنے شروع ہو جائیں تو دہی دے کر ان دستوں کو بند کیا جاسکتا ہے۔ پوڈوفائلم، مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

یہ دوا ایپکاک اور نکس وامیکا کے بعد قے میں کام آتی ہے اور کلکیریا اور سلفر کے بعد تکلیفات جگر میں بہترین اثر دکھاتی ہے۔

متضاد: نمک کے استعمال سے اس دوا کا اثر رک جاتا ہے۔

مقابلہ کرو: صبح سویرے کے دست: سلفر، ڈروسرا، برائی اونیا، نیٹرم سلف۔

گرم زرد، سبز، متعفن دست (کیموملا میں زیادتی شام کے وقت ہوتی ہے مگر پوڈوفائلم میں زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے اور پچکاری کی طرح دست آتے ہیں)۔

دستوں کی زیادتی میں: وریٹرم (وریٹرم میں درد ہوتا ہے مگر پوڈوفائلم میں دست بغیر درد کے ہوتے ہیں)۔ کھانے کے بعد دست، دردسر، رحم اور آنتوں کی تکلیفات یکے بعد دیگرے ایلو۔ (پلمم میں ہذیان اور درد قولنج یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں)۔

کانچ نکلنا: دست کے پہلے، شکم میں کمزوری کے ساتھ۔ (ایلو میں کانچ پاخانہ کے بعد نکلتی ہے)۔ رحم کا گر جانا، بحالت دست: سٹانم۔ (پوڈوفائلم میں پاخانے دستوں کے مانند ہوتے ہیں اور بہت زور سے نکلتے ہیں۔

مبرز اور رحم کا گرنا: نکس وامیکا، سیپیا۔ آلات تناسل و مبرز میں نیچے دبانے والے احساس اور درد جن کو لیٹنے سے آرام ہو: سیپیا۔ کانچ نکلنا۔ بیلاڈونا، اس کولس ہپ، نائٹرک ایسڈ، روٹا (خصوصاً بچوں میں: چائنم سلف، چائنا، پوڈوفائلم)۔

کھانے کے بعد فوراً دست: ایلو، آرسنک، چائنا، لائیکوپوڈیم، ٹرابیڈیم، سٹانی سکیریا (فیرم، کھاتے کھاتے دست)۔

کھانے یا پینے کے بعد علامتوں کا بڑھ جانا: ٹرابیڈیم۔ زیادہ اکساہٹ سے دردسر: اپی فیگس۔ دردسر کے پہلے چکا چوند: کالی بائیکرام، آئرس ورس، دانتوں کو یا مسوڑھوں کو دبانے کی نہ رکنے والی خواہش: فائی ٹولا کا۔

زبان جلی ہوئی محسوس ہو: سنگوئیریا۔ زبان نیلی: جمو کلیڈس کین۔ شکم میں زندہ جانور کا احساس: کروکس، تھوجا۔ غذا کا حلق تک چڑھ کر آنا: سلفر۔ داہنے شانے کے جوڑ کے نیچے درد: چیلیڈونیم۔ دست، خصیۃ الرحم میں درد، خصیۃ الرحم میں گومڑ: کالوسنتھ۔

پولیپورس آفی سینی لس (Polyporus Officinalis)

Natrual Order: Fungi
Synonyms: Boletus, Larchagarit
Parts Used: The dried fungus
Tincture: Drug Strength 1/10-1x and higher.

دیکھئے.......... بولیٹس لیریسز

پولیپورس پینی کولاس (Polyporus Pinicolus)

Natural Order: Fungi.
Synonyms: Boletus pinus-pine agaric
Parts Used: The mature dried fungus
Tincture: Drug Strength 1/10 1x and higher.
Parts Used: The Fresh Root

اس دواء کی ڈاکٹر برٹ صاحب نے آزمائش کی۔ یہ دوا اور پالی پورس آفی سیلیس بہت ملتی جلتی ہیں۔ یہ دوا نوبتی، مسلسل اور صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ ان بخاروں میں دردسر، مسلسل متلی موجود ہوتی ہے۔ زبان پیلی یا زرد ہوا کرتی ہے نیز معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ یہ دوا بولیٹس لیریسز سے ملتی جلتی ہے۔ نیز اس دوا کے اندر تقریباً ہر حصہ میں درد سے آرام پایا جاتا ہے۔ پیٹھ میں اکڑن، انگلیوں میں تکلیف، غدود بڑھے ہوئے اور ہر دم نگلنے کی خواہش رہتی ہے، سر میں، چہرہ اور کنپٹیوں میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ جگر اور تلی میں درد دستوں یا قبض کے ساتھ۔

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں: ''کہ یہ دوا ان ملیریا بخاروں کے لیے مفید ہے جو روزانہ آتے ہیں۔''

علامات

دماغ: درد کے ساتھ مایوسی، کمزوری، نظر سے اوجھل ہو کر لیٹ جانے کی خواہش، دردسر سے پریشانی۔

سر: سر اور چہرہ میں اجتماع خون، چلتے وقت چکر، ہلکا پن، بھاری پن، سخت دردسر جس کی پڑھنے اور چلنے سے زیادتی ہو، آنکھوں کے اوپر درد کے ساتھ کنپٹیوں میں تیز کاٹنے والا اعصابی درد۔

آنکھ: آنکھوں میں ٹیس، پپوٹوں کا چپک جانا۔

ناک: ناک میں زرد گاڑھی رطوبت کا مسلسل بھرا رہنا۔

چہرہ: سوجا ہوا، داہنے جبڑے کی ہڈی میں پریشان کن شدید درد، کنپٹیوں میں اعصابی درد کے ساتھ۔

منہ: زبان پر زرد یا سفید میل، ذائقہ میٹھا، چپچپا یا کسیلا۔

حلق: حلق خشک، درد کرے، بار بار نگلنے کی خواہش، غدود بے حد متورم۔

معدہ: کھٹی ڈکاریں، متلی، معدہ اور شکم کے داہنی طرف جلن۔

شکم: شکم کے دونوں طرف کھینچنے والی اور درد کرنے والی جلن، جگر میں درد اور پریشانی جو چلنے سے بڑھے۔ ناف کے مقام پر درد اور پریشانی، گڑگڑاہٹ، داہنی گلہری میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ ملین، سخت، خشک، سدے دار، پھر چکنی مٹی کا سا جس میں آنوں اور صفرا ہو۔ بواسیر، کانچ نکلنا۔

مثانہ: پیشاب گہرے رنگ کا، مقدار میں کم۔

آلات تنفس: نرخرے میں دبانے کا احساس۔

قلب: قلب کے مقام میں جلن، گہری سانس لینے سے تیز درد، نبض نرم، کمزور۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں درد اور اکڑن، جوڑوں میں درد۔

اعضاء: مسلسل کھینچنے والے بائی کے درد، انگلیوں میں، کلائیوں میں، گھٹنوں میں، ٹخنوں اور پاؤں میں۔

مخصوص خواص: مرطوب موسم میں بائی کے درد جسم کے ہر حصہ میں۔

نیند: نیند کا غلبہ، جمائیاں اور انگڑائی لینا۔

بخار: جاڑے کے دورے، لرزہ اس کے بعد بخار، چہرہ گرم تمتمایا ہوا۔ ہاتھ اور ہتھیلیاں گرم اور خشک، تمام جسم میں کانٹے چبھنے کا احساس، پسینہ کم۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے، چلنے سے، مرطوب موسم میں اور پاخانہ کے بعد بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: بولیٹس لیریسز، اگیریکس۔

پالیگونم پنکٹاٹم (Polygonum Punctatum)

Natural Order: Polygonaceae
Synonyms: Water smart weed water peppe
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں: ''یہ دوا تمام یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ میں بطور خانگی دوا کے استعمال کی جاتی ہے۔ خارجی طور پر لگانے سے یہ ٹھیک مسٹرڈ (رائی) پلاسٹر کی طرح سے اینٹھن، درد قولنج، موچ اور ورم کو فائدہ کرتی ہے۔

مستورات کے آلات تناسل پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے چنانچہ یہ دوا مستورات کے حیض کی کمی، جماع سے نفرت اور خصیۃ الرحم کے ورم میں مفید

ہے۔

رہنما کن علامات، چوتڑوں، رانوں اور کمر میں درد ہوتا ہے جس کے ساتھ پیڑو میں کھنچاوٹ ہوتی ہے اور گلہریوں میں پھاڑنے والے درد زیادہ تر داہنی میں۔

اس دوا کے درد بھالے لگنے کے ایسے، کاٹنے کے سے، ٹیکن، دھمکن کے سے، منتقل ہونے والے اور گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ اس قسم کے درد بعض اوقات عرق النساء میں پائے جاتے ہیں جن کے واسطے بھی یہ دوا مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

بائیں کنپٹی کا ماؤف ہونا، بائیں جانب بہ نسبت داہنی کے ماؤف زیادہ ہوا کرتی ہے۔ آزمائش میں ایک خاص بات یہ مشاہدہ کی گئی کہ سردی کا احساس اگر ایک حصہ میں زیادہ تھا تو دوسرے حصص میں گرمی۔ یا یکے بعد دیگرے سردی اور گرمی۔ مثلاً چہرے کا داہنا حصہ ٹھنڈا جبکہ بائیں حصہ میں سخت شدید درد، سینہ میں سوزش، معدہ میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، پاؤں میں جلن، پھر یکایک ان کا ٹھنڈا ہو جانا وغیرہ۔

ریوہم اور ریوکس کی طرح دست، نیز پیشاب میں درد، مرگی اور ہسٹریا کے دورے بھی اس سے درست ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ صاحب اس دوا کو تلی کے لیے اور سفلس کے پرانے مریضوں کے لیے بہتر سمجھتے ہیں اور اسی لیے انہوں نے اس دوا کو گٹھیا اور گٹھیا کے مریضوں کے اکوتہ میں بہت کامیابی سے استعمال کیا۔ وہ اس دواء کی نمبر 6 و نمبر 12 اور نمبر 30 طاقت استعمال کرتے رہے۔ وریدوں کے ورم اور درد۔ بواسیری مسوں کے لیے یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔

عجیب احساس بھی اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ مریض محسوس کرتا ہے کہ آنتوں میں سب کا سب پانی بھرا ہے۔ کھوپڑی یکایک اوپر اٹھی جارہی ہے۔ چوتڑ ایک دوسرے کے اندر کھنچے جارہے ہیں۔ ٹانگوں میں بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہیں۔

علامات

دماغ: زندگی کا تاریک پہلو دیکھنا، موت کا سخت ڈر، سخت پست حوصلگی جس کے بعد شدید چڑچڑاہٹ۔

سر: چکر، بائیں کنپٹی میں ٹیکن، لیٹ جانے پر سر کی پشت میں دباؤ، حیض کے دوران میں سر میں دباؤ اور پھوڑے کا سا درد، دردِ سر جو مرطوب موسم میں زیادہ ہو اور سخت گرم موسم میں کسی قدر آرام محسوس ہو۔ کھوپڑی کے یکایک اوپر اٹھے جانے کا احساس۔

آنکھ: ڈھیلوں میں جلن، پپوٹوں میں خشکی کا احساس، پپوٹے بند کرنے پر پپوٹوں میں اینٹھن، لیٹ جانے پر چکر اور آنکھوں کے سامنے چکاچوند۔

کان: کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں، سر نیچے جھکانے سے کانوں میں درد، مگر پیچھے کی طرف جھکانے سے درد میں آرام ہو۔ کانوں کی تکلیفات مرطوب موسم میں بڑھ جائیں۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ، زکام کی طرح بار بار چھینکیں نتھنے سرخ جیسے متورم ہوں۔ کانوں اور آنکھوں میں ورم کا احساس، بیرونی ناک میں سردی۔

چہرہ: چہرے کے بائیں جانب تیز درد جو کنپٹیوں تک جائے بعض اوقات یہ دردِ سر کے تمام بائیں حصہ میں پھیل جائے۔ چہرے کا درد سردی یا مرطوب موسم میں زیادہ ہو۔ چہرے کے داہنی طرف ٹھنڈک (سردی) جبکہ بائیں طرف سخت درد ہو۔

منہ: منہ میں سردی یا سردی کا احساس جس سے دانت کا سخت درد پیدا ہو اور ان پر زرد میل، متورم محسوس ہو۔ زبان سے معدہ تک جلن کا احساس، زبان کی نوک سے حلق تک جلن کا احساس گرم تھوک کی زیادتی جو چھٹی زبان کو آرام نہ دے، ذائقہ کڑوا، تیز مرچ کی طرح۔

حلق: حلق میں گرمی اور جلن غدود متورم محسوس ہوں، خاص کر سرد یا مرطوب آب دہوا سے۔ نگلنے کے بعد سکڑن کا احساس اور اس کے بعد پیاس۔

معدہ: بھوک زیادہ یا بالکل نہ ہو۔ غذا بے مزہ، پانی کی سخت پیاس مگر پانی پینے سے متلی، تیزابیت، معدے میں بوجھ، معدہ میں جلن، معدہ میں سردی کا احساس، دردِ سر اور سینہ میں جلن کے ساتھ دبانے سے درد، کپڑے کے وزن سے تکلیف۔

شکم: معدہ اور آنتوں میں سوزش، اپھار، ریاحی درد، کاٹنے والے اور بھالے لگنے کے ایسے درد، آنتوں میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ زیادہ مقدار میں جس کے بعد مقعد میں ٹیس ہو، پاخانہ زرد، سبز، سخت جس کے بعد مبرز میں سوزش ہو۔ پاخانہ کی حاجت بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ۔ مروڑ متلی کے ساتھ، چوتڑوں اور رانوں میں ٹیکن کے ساتھ، مبرز اندر سے بواسیر کے مسوں کی طرح بند معلوم ہو۔ بواسیر میں جلن اور خارش، مبرز پر خارش۔

مثانہ: سردی سے گردوں میں ورم، پیشاب کی نالی سے ہوتا ہوا مثانہ میں درد، مثانہ کی گردن میں پیشاب کرتے وقت سخت درد جو پیشاب کے بعد بہت دیر تک رہے، پیشاب کا رک جانا، سوزاک میں پیشاب کرنے پر سخت درد جس سے مریض چیخے اور چلائے، پیشاب کرتے وقت مذی کے غدودوں میں سخت درد، مثانہ میں درد، پیشاب میں آنوں اور فاسفیٹ، بھوسے کے رنگ کے صاف پیشاب کی زیادتی، پیشاب میں البومن۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں اور منی کی نالی میں درد، حشفہ اور عضو تناسل کے منہ پر خارش جس کی وجہ سے پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ قوت باہ و منی کی کمی بعض وقت ایسی کمی کہ جماع کے بعد حشفہ پھول جائے۔ عضو مخصوص سے کام لیتے وقت عضو میں اینٹھن۔

آلات تناسل زنانہ: جماع کی حد سے زیادہ نفرت اگر جماع کے واسطے کہا

جائے تو مزاج بگڑ جائے۔ شرمگاہ میں رطوبت کی سختی کی چوتڑوں اور رانوں میں درد' پیڑو میں بوجھ کے احساس کے ساتھ' یہ احساس جیسے چوتڑ آپس میں اندر کی طرف کھنچ رہے ہیں۔ حیض' مدار' دیر میں' مقدار میں زیادہ یا کم' متعفن دوران حیض' سر میں بوجھ اور پھوڑے کا درد' شکم بھر میں مروڑ اور درد' کمزوری۔ آلات میں کمزوری' نصیبہ الرحم میں ورم' داہنی گلٹی میں چیرنے والے درد' شرمگاہ میں سوزش' تیز سوزش پیدا کرنے والا' سیلان الرحم' پستانوں میں گولی لگنے کا سا درد' پستان چھونے سے درد کریں اور ان میں ابھار ہو۔

آلات تنفس: حنجرہ میں سکڑن کا احساس' نرخرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی اور آواز بیٹھنا' موسم کی تبدیلی سے کھانسی' خشک کھانسی رات کے وقت سینہ کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ کے ساتھ' کھانستے وقت حنجرے میں سرسراہٹ۔

سینہ: داہنے کندھے کے جوڑ کے نیچے تیز درد' جو معدے تک پہنچے' دل میں دھڑکن اور کنپٹیوں کی نسوں میں تپکن ہو۔ سینہ کے بائیں جانب کاٹنے والے درد' سینہ میں جلن معدے میں سردی کے احساس کے ساتھ۔

قلب: قلب میں کاٹنے والا درد جو بائیں کندھے کے جوڑ تک پہنچے' دل کی رفتار زیادہ ہو جائے۔

گردن اور پیٹھ: بائیں ران میں درد' رانوں میں درد' بائیں چوتڑ کے گرد درد کے ساتھ' ٹھنڈی ہوا یا سردی لگ جانے سے رانوں میں کھینچنے والا درد جس کے ساتھ لنگڑے پن کا احساس ہو۔

اعضاء: لرزہ' چوٹ کا سا درد' کمزوری' بازوؤں اور ٹانگوں کی پشت میں گولی لگنے کا سا درد' ہاتھوں اور پاؤں کی نسیں پھول جائیں۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں درد' معمولی بوجھ بھی اٹھایا نہ جا سکے' درد تپکن والے' نوبتی' گولی لگنے کے سے' منتقل ہونے والے جو انگلیوں کی نوکوں تک آئیں۔ یا انگلیوں کی نوکوں سے تمام بازو میں پھیل جائیں' عرق النساء' چوتڑوں اور رانوں میں درد' پاخانہ کی بے سود حاجت مروڑ کے ساتھ۔ ٹانگوں اور پاؤں کا سوجنا' سطحی زخم۔

مخصوص خواص: تپکن والے' منتقل ہونے والے درد۔

جلد: خشکی' کمر گرد سرخ دانے' خارش' کھجلی' اکوتہ' زہرباد کی پرانی سوجن' پرانے زخم' ٹانگوں پر سطحی زخم اور پھوڑے وغیرہ خصوصاً مستورات میں سن یاس کے زمانہ میں۔

نیند: بے آرامی کی' خواب سے پر' خواب یاد نہ رہیں' صبح جاگنے پر تھکاوٹ اور دردسر۔

بخار: جاڑے اور بخار یا بخار اور جاڑے کا یکے بعد دیگرے ہونا' پاؤں کا یکے بعد دیگرے ٹھنڈا اور گرم ہونا' معمولی محنت سے بھی تمام جسم پر پسینہ کی زیادتی۔

کمی اور زیادتی: علامات سردی سے' مرطوب ہوا سے' مرطوب موسم وجگہ سے' موسم کی تبدیلی سے بڑھتی ہیں (یہ دوا کی رہنما کن کم بیشی ہے)۔ گرمی سے آرام' کپڑوں کے وزن سے پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے گدی میں وزن معلوم ہوتا ہے اور بینائی میں کمی اور گھبراہٹ معلوم ہوتی ہے' اٹھنے سے یکا یک گدی میں درد ہوتا ہے' سر کو پیچھے کی طرف یا آگے کی طرف جھکانے سے کانوں کے درد میں آرام ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو لنگیو پائرم' ریوہم' ریومکس' کھانسی' دست ریومکس۔ منہ اور حلق میں جلن کیپسیکم' کپڑوں کے وزن سے تکلیف لیکیسس۔ دردسر کی وجہ سے نیند کھل جائے لیکیسس۔

صبح اٹھنے پر دردسر: نکس وامیکا۔ منتقل ہونے والے درد پلسا ٹیلا' گالی بائی کرام۔ سردی اور مرطوب ہوا سے تکلیف ڈلکامارہ' مرک' رسٹاکس۔ سر پیچھے جھکانے سے آرام سینگا۔ جماع سے نفرت نیٹرم میور' پلمبم۔

پپائیا (Papaya)

Natural Order: Anonacae
Synonyms: Common paw, Asimins trilobs
Parts Used: The ripe seeds

دیکھئے..................اسی مینا

پیپر متھاسٹیکم (Piper Methysticum)

Natural Order: Piperaceae
Synonyms: Kava-kava
Parts Used: The fresh roots.

یہ یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور وہاں کے اصلی باشندے اس کو نشہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یا تو وہ اس کی جڑ کو چباتے ہیں یا اس کا جوشاندہ پیتے ہیں۔ کوئی مذہبی کام کرنے سے پہلے یا کسی بڑی جگہ جانے سے قبل وہ اسے عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پینے سے ایک عجیب خوشدلی کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے پیتے ہی یہ جسم کے نچلے حصہ میں اترتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ شکم' ٹانگوں اور خون کی نالیوں میں یہ کمزوری اور لرزہ پیدا کرتی ہے مگر زینہ اترنے پر یہ جسم کے اوپر کسی حصہ خصوصاً دماغ میں پہنچتی معلوم ہوتی ہے جس سے خوشدلی اور کسی قدر چکر سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا پینے والا نشہ بازوں کی طرح جھومنے لگتا ہے۔ بعد میں اسے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس کے اندر ایک خاص قسم کی قوت پیدا ہوگئی ہے۔ یہ قوت چوبیس گھنٹے رہتی ہے۔ جس کے بعد مریض کمزوری محسوس کرتا ہے۔

اس کے زیادہ استعمال سے ایک قسم کا جذام پیدا ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر لیوس صاحب لکھتے ہیں ''میں نے جزائر سانڈوچ کے اصلی باشندوں میں یہ بیماری دیکھی جس میں ہاتھوں اور پاؤں کی جلد پر چنے پڑ جاتے ہیں۔ نیز ہاتھوں اور پاؤں میں کسی حد تک لاغری بھی آجاتی ہے۔ چنوں کے کھرنڈ کو

چھیل ڈالنے سے نیچے کی جلد سفید نکلتی ہے۔"

ڈاکٹر گرس وولڈ صاحب نے اس دوا کے نمبر 2 و نمبر 3 سے آزمائش کی اور بہت سی اعصابی' دماغی علامات مشاہدہ کیں۔ اس دوا سے عجیب قسم کی خوشدلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا پینے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ بغیر تکان کے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ کام بہت کرتا ہے مگر بعد میں اس کے دماغ میں تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے اور بیرونی حالات سے وہ بہت جلد متاثر ہوا کرتا ہے۔ دماغی حالت میں ایک قسم کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ سر اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ پھٹ جائے گا۔ دماغی علامات اکساہٹ یا کمزوری اور درد سر وغیرہ توجہ کے بدل دینے سے بہتر ہو جاتی ہیں اور سب سے زیادہ عجیب بات جو اس دوا میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ ہر تکلیف چاہے وہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو توجہ دوسری طرف مبذول کر دینے سے رفع ہو جاتی ہے۔ (خیال اور توجہ سے ہر تکلیف کا پیدا ہونا یا بڑھ جانا' آگزلک ایسڈ)۔

ڈاکٹر گرس وولڈ صاحب نے اس دوا سے سینہ میں جلن کو درست کیا۔ جبکہ تکلیف توجہ بدلنے سے کم ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹر سکنر صاحب نے ایک اعصابی نوجوان مریضہ کو اس دوا سے درست کیا جس کے کان اور دانت میں سخت درد تھا۔ مریضہ ہر وقت چلاتی رہتی تھی۔ لیکن اگر اس کو سیر تماشے پر لے جایا جائے تو درد محسوس نہ کرتی تھی۔ جب تماشے سے اچاٹ ہو جاتی تو چلانا شروع کر دیتی۔

ڈاکٹر گرس وولڈ صاحب نے تین ایسے مریضوں کو اس دوا سے صحت یاب کیا جن کو "درد مروڑ نے والا' جانکنی کا سا تھا اور جو ہر وقت کروٹیں بدلا کرتے تھے جس سے مریض کو کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا۔" بحالت تکلیف اگر مریض کی خواہش ہر وقت کروٹیں یا پہلو بدلنے کی ہو اور یہ خواہش مریض نہ روک سکے۔ ایسا کرنے کے باوجود بھی اگر کسی قسم کا آرام مریض کو نہ ملے تو یہ دوا بہت حد تک اس کی تکالیف کو کم کر دیتی ہے۔ یہ اس دوا کا دوسرا مخصوص نشان ہے۔

اس دوا میں چکر بھی بہت پایا جاتا ہے جس کو آنکھیں بند کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فرنگٹن صاحب لکھتے ہیں کہ اس دوا سے بے خبری کے تشنجی دورے (دفعتاً بے ہوش ہو جانا) اور اعضاء میں حس و حرکت کی طاقت نہ رہنا۔ کنپاپسی' پیدا ہوتے ہیں۔" ڈاکٹر سرنا صاحب کا خیال ہے کہ سوزاک میں یہ دوا کیوبیبا کا مقابلہ کرتی ہے اور اس سے پرانا اور نیا سوزاک' قرحہ مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا' شرمگاہ میں ورم وغیرہ درست کیے جا سکتے ہیں۔

علامات

دماغ: ذکی الحس، بے حد خوش دلی و زندہ دلی، کام زیادہ آسانی اور بغیر تھکن کے کر سکنا، انزال کے بعد زندہ دلی۔

سر: چکر، صبح کے وقت بستر میں، پیشانی میں بوجھ کے ساتھ، چکر آنکھیں بند کرنے سے آرام ہو۔ دماغی تھکاوٹ صبح کے وقت جاگنے پر جس کی کمی کھڑے ہونے پر ہوتی ہے۔ سر میں بھاری پن، درد سر جس کو توجہ بدلنے سے آرام ہو۔

آنکھ: سرخ، داہنی پتلی میں پڑھتے وقت درد۔

کان: بائیں کان میں ایک عجیب قسم کا بوجھ۔

منہ: دانتوں میں درد، دانت ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی ہوا برداشت نہ کر سکیں، زبان پر جلن، تمام منہ میں پہلے جلن بعد میں سن ہونے کا احساس، خشکی تھوک کی زیادتی، ذائقہ متلی کا سا میٹھا، پھر تیز بعد میں سیٹھا۔

معدہ: بھوک کی زیادتی مگر کھانہ سکے۔ کھٹی ڈکاریں، غذا سے ایک گھنٹہ پہلے، یا رات کے وقت، اینٹھن کے سے درد جن کو دبانے سے آرام ہو، معدہ میں گرمی۔

شکم: روز نو بجے سویرے درد جس کو حرکت سے آرام ہو، ناف کے اوپر درد۔

پاخانہ اور مبرز: دستوں کا اندیشہ، پاخانہ صبح کے وقت پتلا، شام کو مشکل سے ہو۔ قبض، پاخانہ سخت اور کڑا، تمام دن اور شام کو پاخانہ کی خواہش، مبرز میں جلن۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی، صبح کے وقت کم۔

آلات تناسل مردانہ: عضو میں درد، ایستادگی بعد دوپہر، رات کو چار بجے صبح منی کے اخراج کے بعد داہنے خصیہ میں درد، صبح سویرے بغیر خواب کے احتلام، شہوانی خیالات۔

اعضاء: بائیں کندھے اور بائیں بازو میں درد، داہنے بازو میں درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مغز استخواں ماؤف ہو چکا ہے۔ ہاتھوں میں فالج کا احساس، داہنے بازو میں درد جو ہر چہار کی طرف جائے۔ بائیں کہنی سے انگلیوں تک بجلی کی لہر سی سرسراہٹ، داہنی کہنی کا سن ہو جانا، داہنی کلائی میں درد، جو لکھنے سے بڑھے، بائیں ہاتھ کی کمزوری، بائیں انگوٹھے کے جوڑ میں درد جس کو دبانے سے زیادتی ہو۔

چلتے وقت نشہ بازوں کی طرح لڑکھڑائے اور اپنے کو سنبھال نہ سکے۔ باوجود اس امر کو جاننے کے کہ وہ لڑکھڑا رہا ہے، ٹانگوں کا سن ہونا۔ چلتے وقت ٹانگوں میں بھاری پن، پاؤں میں درد، بائیں پاؤں اور انگوٹھے میں درد۔

مخصوص خواص: لاغری، کانپنا، درد کا عارضی طور پر خیال کو تبدیل کرنے سے رفع ہو جانا۔ دماغی اور جسمانی کام بغیر تھکن کے کر سکنا۔ تمام دن خوش دلی اور طاقت کا احساس دوسرے دن، کمزوری اور قویٰ کے کند ہونے کا احساس، صبح کے وقت کمزوری جو اٹھنے اور حرکت کرنے سے رفع ہو جائے۔ رات کے وقت تمام قویٰ جسمانی میں کمزوری۔

جلد: جلد پر جذام کے ایسے بڑے بڑے چنے اور کھرنڈ جو گر جائیں اور نیچے سے جلد سفید نکلے اور پھر اس میں زخم پڑ جائے، جہاں جہاں جلد موٹی ہو مثلاً

ہاتھ اور پاؤں وہاں پر خشکی، زخم اور شگاف (چیر) بائیں کان کے نچلے کنارے میں ورم جس سے پھوڑے کا اندیشہ ہو۔

نیند: دس بجے رات کو نیند کا غلبہ بعد میں بے خوابی اور خوش دلی۔ دن میں کئی مرتبہ نیند، غنودگی کی سی نیند، نیند میں خواب دیکھے مگر یاد کچھ نہ رہے۔ رات کے آخری حصہ میں بے آرامی کی نیند۔

بخار: 8 بجے شام کو جاڑا، 9 بجے صبح بخار، چہرہ کا تمتمانا، سخت پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات کھانے سے پہلے (کھٹی ڈکاریں) پڑھنے اور سوچنے سے پیشاب کرنے سے (پیشاب کی نالی میں جلن) چلنے سے بڑھتی ہیں، زینہ اترنے سے تکلیف سر کی طرف چھڑ جاتی ہے۔ حرکت کرنے سے توجہ بدلنے سے اور آنکھیں بند کرنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا اور رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کیوبیبا، پپر نائگرم، کافیا، پرمتھا سیکم کی تکالیف توجہ بدلنے سے کم ہوتی ہیں مگر آگزلک ایسڈ میں تکالیف کے متعلق سوچنے سے بڑھتی ہیں۔

پپرنائگرم (Piper- Nigrum)

Natural Order:Piperacease.

Synonyms:Black pepper.

سیاہ مرچ

سیاہ مرچ کو اس وقت درخت سے توڑ لیا جاتا ہے جب وہ پوری پکی نہیں، اس وقت وہ سرخ ہوتی ہیں۔ بعد میں ان کو چٹائیوں پر دھوپ میں ڈال دیا جاتا ہے جس سے ان کا سرخ رنگ سیاہی میں بدل جاتا ہے۔ اگر ان کو پانی میں ڈال کر مسل دیا جاتا ہے تو ان کا چھلکا اتر جاتا ہے۔ وہ سفید ہو جاتی ہیں جو کہ سفید مرچ کہلاتی ہیں۔

پاکستان میں یہ روزمرہ کے کام کی چیز ہے۔ ہر کھانے میں اور تقریباً ویدک حکمت کے ہر نسخہ میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ مگر نمک کی طرح جب اس کی ہومیو طریقہ سے طاقتیں بنائی جاتی ہیں تو اس کا اثر بالکل بدل جاتا ہے اور ایک عجیب ترین دوا بن جاتی ہے۔

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ہاوٹ صاحب نے کی تھی۔ بعد میں بیماروں پر اس دوا کا استعمال کیا گیا تو بہترین نتائج حاصل ہوئے اس کی مکمل علامات ذیل میں درج کی گئی ہیں۔ مگر ہاوٹ صاحب کی آزمائش کے علاوہ جو علامات مشاہدہ کی گئیں، وہ یہ ہیں، اس امر کا احساس جیسے کنپٹیاں اور جبڑے کی ہڈیاں اندر کی طرف دبائی جارہی ہوں، یہ احساس زیادہ تر بائیں جانب ہوا کرتا ہے۔ دباؤ کا احساس تقریباً ہر حصہ اور ہر مقام میں ہوا کرتا ہے۔ جلن کا احساس بھی تقریباً ہر حصہ اور ہر مقام میں پایا جاتا ہے۔ نیز ناک کی ہڈیوں، کنپٹیوں اور چہرے کی ہڈیوں میں وزن اور بوجھ، رحم میں سکڑن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز اندر داخل ہونے کو ہے۔ معدے میں کسی گول غیر چیز کے چڑھنے کا احساس۔

علامات

دماغ: سرگرم، کبھی خوش دلی اور کبھی اداسی، زہر دیئے جانے کا اندیشہ۔

سر: دماغ میں بھاری پن اور ورم چہرے کے پیلے پن کے ساتھ۔ سر میں دوران خون تپکن کے ساتھ دماغ میں خالی پن کا احساس اور صبح کے وقت گھومنے اور کبھی کھلنے اور کبھی بند ہونے کا احساس سر میں دباؤ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر کی ہڈیاں نچلے جبڑہ کی ہڈی کے سہارے ہیں۔ ہر موسم کی تبدیلی پر سر میں اعصابی درد۔ شدید درد سر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاند سے پھٹ جائے گا۔ کنپٹیوں میں دباؤ۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم اور جلن، پپوٹوں میں سردی (ٹھنڈک) کے احساس کے ساتھ۔ پپوٹوں میں زخم پانی بہنے اور روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ بینائی، دھندلی او چکر، دردسر، متلی اور قے کے ساتھ۔

کان: کانوں میں کھرنڈ والے زخم۔

ناک: چھینکیں کثرت سے، نکسیر، تر اور خشک زکام، نتھنوں میں خشکی اور سوزش، نتھنے بند ہو جائیں۔ ناک کی ہڈیوں میں دباؤ ایسا معلوم ہو جیسے کچل گئی ہیں۔

چہرہ: اس امر کا احساس جیسے کنپٹیاں اور جبڑے کی ہڈیاں اندر کی طرف دبائی جارہی ہیں جس کی زیادتی بائیں طرف ہو۔ چہرے میں جلن اور سرخی۔ چہرے میں درد ایسا معلوم ہو جیسے ہڈیاں ایک دوسرے پر چڑھ گئی ہیں۔ جبڑوں کا تشنجی طور پر بند ہو جانا، ہونٹوں پر اکوتہ۔

منہ: دانت خراب ہو جائیں، شدید درد دانت جس کی زیادتی گرمی اور شام کے وقت ہو۔ زبان کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے دانے، زبان درد کرے اور بھاری ہو۔ بول چال بگڑ جائے، زبان کے درمیان سفید میل، منہ اور حلق میں جلنے والی خشکی، زبان اور تالو میں گرمی اور خشکی جیسے جل جانے سے ہو۔

حلق: حلق میں مسلسل بلغم کا اجتماع اور بلغم کھنکھارنا، حلق میں جلن۔ غددوں میں جلن جیسے ان کو چیر دیا گیا ہو۔ حلق کے عضلات کا فالج جس میں مریض چلا تو سکے مگر آسانی سے نہ بول سکے۔

معدہ: نہ بجھنے والی مسلسل پیاس، بہت زور لگانے سے قے، ایسا معلوم ہو کہ قے میں زور لگانے سے معدہ بھی ساتھ ہی قے ہو رہا ہے۔ معدہ میں خشکی اور جلن کا احساس، معدہ میں اینٹھن اور تشنج۔ موٹی غذا کے کھانے کی خواہش کے ساتھ معدہ میں بے آرامی سی محسوس ہو۔

شکم: جگر میں جلن اور بھالے لگنے کا سا درد ایسا معلوم ہو کہ جگر میں گومڑ ہے۔ شکم پر موٹاپا، شکم متورم سخت اور پھولا (تنا) ہوا، ریاح کا اجتماع، آنتوں میں ورم سخت، پیاس کے ساتھ، درد شکم اور اینٹھن۔ ایسا معلوم ہو کہ آنتیں پھٹ جائیں گی۔ معدہ میں کسی گول چیز کے چڑھنے کا احساس، آنتوں میں درد کے ساتھ، حرکت کرنے پر آنتوں میں بجلی کے سے صدمے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں ورم، مقعد میں ورم اور جلن، درد کی وجہ سے پاخانہ جانے سے ہچکچائے۔ مقعد میں (چیراشگاف) فشر، بواسیر، زیادہ دیر تک رہنے والا قبض جس کے بعد از خود پتلے دست ہوں۔

مثانہ: مثانہ بھرا ہوا متورم، پیشاب کی بے سود بار بار حاجت ہو۔ مثانہ میں جلن دار درد جیسے کوئلے دہک رہے ہوں۔ پیشاب کی نالی میں درد اور جلن، پیشاب میں تکلیف، پیشاب میلا، مٹیالا، ذیابیطس کا سا، خون آمیز، ریت کا۔

آلات تناسل زنانہ: رحم اور خصیۃ الرحم میں ورم، کانٹے چبھنے والے اور بھالے لگنے والے درد کے ساتھ رحم میں سکڑن اس امر کے احساس کے ساتھ کہ کوئی چیز اس میں داخل ہونے کو ہے۔ رحم میں جلن دار درد اور ابھار، حیض وقت سے پیشتر، رکا ہوا، درد والا، بے قاعدہ خون سیاہ۔

آلات تنفس: حنجرے میں چھوٹی جھلی موٹی، آواز مدہم، گہری، کھرکھری اور سمجھ میں نہ آنے والی، آواز کا بیٹھنا، شدید کھانسی خصوصاً شام کے وقت اور سونے پر، کھانسی شدید، کبھی خون تھوکے، گروپ کھانسی کے مانند دم گھٹنا اور دم گھٹنے کے دورے۔

سینہ: سینہ کے موٹا ہونے کی رغبت۔ کھانسنے سے، حرکت کرنے سے، سینہ کے کچھ حصے درد کریں۔ ہر دفعہ کھانسی کے دورے پر ایسا معلوم ہو کہ سینہ پھٹ جائے گا اور خون نکلے گا۔ سینہ میں جلن اور بھالے لگنے کے سے درد، سینہ میں گرمی اور خشکی، دودھ کی زیادتی، بائیں پستان پر تکلیف وہ کھجلی کے دانے۔

قلب: اس امر کا احساس کہ دل کے گرد پانی بھرا ہے، اکثر دھڑکن۔

پیٹھ: رانوں اور گردوں میں جلن اور سکڑن کا احساس۔

اعضاء: جوڑوں کا متورم ہونا۔

مخصوص خواص: گاڑی کی حرکت بہرہ پن پیدا کرے اور اس سے تشنج ہو، کزازی تشنج، اعضاء اکڑ جائیں شام کے وقت، حرکت سے اور مرطوب موسم میں زیادتی ہو، ہڈیاں چر جائیں۔

جلد: کانوں میں کھرنڈ والے زخم، چہرے پر بڑے بڑے آبلے جن کا نشان رہ جائے۔ ہونٹوں پر اکوتہ، جلد چھونے سے درد کرے، خارش جس کی زیادتی کھجلانے سے، گرمی سے اور حرکت سے ہو۔

نیند: نہ رکنے والی غنودگی، رات کے وقت نیند سے جاگے اور پھر سو نہ سکے۔ رات کو نیند میں ڈرے۔

بخار: جلد میں خشکی اور سردی، پیشانی میں گرمی سر میں بھاری پن اور چکر کے ساتھ۔ ٹھنڈا پسینہ تمام جسم میں گرمی اور بخار کے ساتھ۔ پسینہ جس سے جلد چھلتی معلوم ہو۔

کمی اور زیادتی: درد دانت گرمی سے اور شام کے وقت سینہ کا درد کھانسنے سے اور حرکت سے بڑھے، گاڑی کی حرکت سے بہرہ پن پیدا ہوتا ہے اور کزازی کیفیت بڑھ جاتی ہے۔ حرکت سے، شام کے وقت، مرطوب موسم میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ کھجلی کو کھجلانے سے، گرمی سے اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک بعض وقت مدر ٹنکچر اور اونچی طاقتیں بہت مفید ہوا کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: پر متھا سیلکم، کیوپئے با۔

پیپسینم (Pepsinum)

Pepsin: Contains proteolytic enzyme of the gastric juice from muccus membranee of the stomach of animals. It dissolves no, less than 2500 time of its weight of coaghtoted egg albumen.

سنور کے معدہ کا زہر

کہا جاتا ہے کہ پیپ سین سے معدہ کے اندر کی اشیاء فوراً ہضم ہو جاتی ہیں مگر آزمائش سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اس کا اثر نہ صرف معدہ کے اندر غذا پر ہوتا ہے بلکہ معدہ کے غدود مائیہ پر بھی بذات خود ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3x و نمبر 6x تک۔

کہا جاتا ہے کہ پرانے بدہضمی کے مریضوں کے لیے 1x گرین کھانے کے فوراً بعد دینے سے بدہضمی کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

پیروسیلینم (Petroselinum Satiyum)

Natural Order: Umbelliferae
Synonyms: Parsley, garden or rock paraley..
Parts Used: The whole plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

ہیمن صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا سوزاک میں اس وقت کام آتی ہے جب پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر بتھ مین صاحب نے کی تھی۔ ان کی آزمائش میں 36 علامات مشاہدہ کی گئیں۔ جو سب کی سب آلات تناسل و مثانہ کے متعلق تھیں۔ اس دوا کی مخصوص علامات یہ سمجھنی چاہئیں۔ پیشاب کی یکایک حاجت اور پیشاب کے آلات تناسل کے منہ پر پہنچنے والا، چیونٹیاں رینگنے کا سا، سرسراہٹ کا سا درد یا خارش، پیشاب کے دوران میں تمام پیشاب کی نالی میں جلن اور سرسراہٹ، پیشاب کے بعد کٹن والا درد دودھ کی طرح یا زرد رنگ کا مواد۔

گنوریا اور قرحہ میں جب مندرجہ بالا علامات موجود ہوں تو یہ دوا مدر ٹنکچر میں نہایت مفید ہوتی ہے۔ اگر مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے سے پیشاب کی حاجت بار بار ہو اور پیشاب کرنے کے بعد مثانہ یا پیشاب کی نالی میں درد ہے تو پٹروسیلینم 4x ہر گھنٹہ بعد دینے سے دوسرے ہی دن فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ یہ دوا مذی کے غدودوں پر کوئی اثر نہیں کرے گی۔ صرف پیشاب کی تکلیف کو کم کر دے گی۔

ڈاکٹر فرنگٹن صاحب لکھتے ہیں کہ "یہ دوا بچوں کے پیشاب کی تکالیف

میں اکسیر اعظم ہے۔" ایڈن برگ کے ایک سرجن اس دوا کو ورم گردہ اور مثانہ کی ہر تکلیف میں استعمال کیا کرتے تھے۔

علامات

آنکھ: آنکھوں کے ورم کے ساتھ رتوندھی۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں جس سے جسم بھر میں ایک عجیب سنسناہٹ ہو۔

معدہ: پیاس اور بھوک، لیکن کھانا پینا شروع کرنے پر تمام خواہش جاتی رہے، معدہ میں اینٹھن اور جھٹکے، ڈکار ہو یا ح، متلی اور قے۔

پاخانہ اور مبرز: مٹی کی طرح سفید پاخانہ، پرانے اسہال، مبرز میں جلن۔

مثانہ: مثانہ سے دودھیا زرد مواد، پیشاب میں یورک ایسڈ، پیشاب کی نالی کا مخرج مواد سے چپک جائے۔ پیشاب کی نالی سے زرد مواد آئے (ہائیڈراسٹس، پلساٹیلا) پیشاب کی نالی میں رینگنے کا احساس، پیشاب کی بار بار حاجت۔ سوزاک، سوزاک میں یکا یک نہ رکنے والی پیشاب کی حاجت اور پیشاب کی نالی میں گہری خارش۔ آلات تناسل کے منہ پر اور ذرا اندر لطف انگیز شہوانی سرسراہٹ پیشاب کی اچانک حاجت، بچہ کو یکدم اگر پیشاب نہ کرایا جائے تو وہ چیخے، چلائے اور تڑپے۔

آلات تناسل مردانہ: عضو مخصوص میں بغیر گرمی کے ایستادگی، احتلام، صبح سویرے انزال منی کی تیزیادتی کے ساتھ۔

پیٹھ: پیٹھ اور بازو کے عضلات میں جھٹکے یا بلبلے اٹھنے کا احساس۔

جلد: پتی اچھلنا۔

نیند: نیند دیر میں آئے اور نیند میں پریشان کن خواب۔

بخار: روزانہ ملیریا بخار، قوت ہاضمہ کی خرابی یا ریاحی تکلیف سے بخار، نوبتی بخار، پیشاب کی نالی میں چوٹ، ضرب یا ورم، یا پیشاب کی نالی کے تنگ ہو جانے سے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سوزاک میں یکا یک اور اکثر پیشاب کی حاجت: کنابس سٹائیوا، مرک، کینتھرس۔

پیشاب کرنے سے پہلے پیشاب کی نالی کی جھلیوں کی اکساہٹ سے درد اور چیخیں مارنا: اکونائٹ کاسٹکم، بورکس (سارساپریلا، لائیکوپوڈیم اور بنزوئک ایسڈ میں پیشاب کرنے سے پہلے مریض پتھری کی وجہ سے چیختا ہے)۔

سوزاک، پیشاب کا رک جانا، بار بار پیشاب کی حاجت، سفید پاخانہ کے ساتھ: ڈیجی ٹیلس (ڈیجی ٹیلس میں نبض مدہم اور حشفہ اکثر متورم ہوتا ہے، سلفر میں حشفہ پر سختی ہوتی ہے)۔

ورم مثانہ: کونیم (کونیم میں پیشاب رک رک کر ہوتا ہے۔ پٹروسلینم میں ورم پیچھے تک ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب کی حاجت، یکا یک اور نہ رکنے والی ہوتی ہے)۔

پیٹھ میں بلبلے اٹھنے کا احساس، پیشاب کی خرابیاں: بربرس۔ یورک ایسڈ، نوبتی بخار: ارٹیکا یورنس۔

پٹرولیم (Petroleum)

پٹرولیم حد درجہ کا کاربن ہے جس میں فوراً آگ لگ جاتی ہے جس کو پانی بھی نہیں بجھا سکتا، لیکن یہ یاد رہے کہ پٹرولیم خالص کاربن نہیں ہے۔ بحیثیت دوا کے یہ ایک جانب سلفر اور فاسفورس کا اور دوسری طرف گریفائیٹس اور کاربوویج کا درمیانی درجہ رکھتا ہے جو آدمی اس تیل کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں، وہ اکثر مفصلہ ذیل بیماریوں کے شکار ہوتے ہیں۔ جلد کی اور نیز جلد کے نیچے کی بناوٹ کی بیماریاں، نشوونما میں سستی یعنی کمی، کمی خون، بدہضمی، اعصابی تکالیف، اکساہٹ، بے خوابی، تنفس کی تکالیف ان کے علاوہ نشہ کی حالتیں بھی پائی گئی ہیں۔ ڈاکٹر کلارک صاحب کا ایک مریض جس کو اکوتہ کی تکالیف تھی اور جو کبھی پٹرولیم کے کارخانہ میں کام کرتا تھا، نے محسوس کیا کہ اس کا اکوتہ اس وقت تک اچھا رہتا ہے جب تک وہ پٹرولیم میں کام کرتا ہے اس نے یہ بھی بتایا کہ پٹرولیم کے بخارات میں ایک عجیب اثر ہے۔ جو بعض مزدوروں اور کاریگروں کو پاگل بنا دیتا ہے اور ان کے اندر قتل کرنے کی خواہش، تو ہم ان چیزوں کو دیکھے جو حقیقتاً موجود نہیں ہیں۔ مثلاً سٹیشن پر گاڑی کو دیکھے جبکہ گاڑی وہاں موجود نہیں ہے۔ لڑکے ایک سیدھی دیوار پر اچھل کر چڑھنے کی کوشش کریں اور ان سے ٹکرائیں وغیرہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

ایک ڈھائی سال کے چھوٹے بچہ نے جس کو اس امر کی نہ رکنے والی خواہش کہ جو بھی سیال چیز پائے پی جائے۔ ایک دفعہ کافی مقدار میں پیرافین آئل پی لیا۔ اپیکاک اور کیسٹرائل قے اور دستوں کے لیے دیا گیا جس سے بہت کچھ پیرافین آئل خارج ہو گیا لیکن ایک مہینہ کے بعد اس کے اندر مفصلہ ذیل علامات پیدا ہو گئیں۔ بھوک ندارد، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، بار بار ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ مر جائے گا۔ یعنی مردنی کے دورے اس کو بار بار ہو رہے تھے۔ چائے پینے کے بعد وہ تر و تازہ معلوم ہوتا تھا۔ بستر میں ٹھنڈا پسینہ، جلن دار گرمی کی شکایت، اس کے بعد ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ۔ فاسفورس نمبر 2 دیا گیا۔ دو ہفتہ کے بعد بہت اچھا تھا۔ اس کی آنکھوں کے گرد کے حلقے درست ہو گئے لیکن اس کے تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے پھوڑے نکل آئے۔ ان میں سے مواد بہنے لگا اور مواد میں سے پیرافین آئل کی بو آتی تھی۔ یہ حالت پندرہ یوم کے بعد جاتی رہی اور ایک سال کے بعد اس کو ڈفتھیرک فالج ہو گیا۔ اس کے دو سال کے بعد بھی کبھی کبھی اس کے تمام جسم پر ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ آتا تھا۔ پٹرولیم نمبر 30 دیا گیا جس سے اس کی حالت درست ہو گئی۔

ایک عورت جس نے نشہ کی حالت میں پیرافین آئل کو شراب سمجھ کر پی

لیا۔ گوئم معدہ میں سخت ترین درد ہوگیا۔ مریضہ کوایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ پاگل ہو جائے گی۔ ٹانگیں پیٹ کے ساتھ لگا کر پڑی ہوئی تھی جس سے اس کو کسی قدر سکون ملتا تھا۔ پیڑو اور فم معدہ کا مقام بہت ذکی الحس تھے۔ شکم میں ورم کا احساس تھا۔ گو کہ حقیقتاً کوئی ورم نہ تھا۔ پیشاب میں خون اور البومن تھا۔ کمر میں درد اور کسی قدر حیض کا ادراک بھی تھا، حالانکہ حیض ایک ہفتہ قبل بند ہوا تھا۔

مندرجہ بالا دوکیس پٹرولیم کے اثر کوانسانی نظام کے اندر اچھی طرح واضح کرتے ہیں۔ ناظرین میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہومیو پیتھک پٹرولیم وہ پٹرولیم نہیں ہے جو موٹروں میں استعمال ہوتا ہے بلکہ موٹر کے پٹرولیم کو سلفیورک ایسڈ ڈال کر ہلایا جاتا ہے، پھر پٹرول کے اس حصہ کو لیا جاتا ہے جس پر سلفیورک ایسڈ کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ یہ حصہ تیل ہوتا ہے یا تو بالکل صاف یا بھوسہ کے رنگ کا اور اس کے اندر تیز بو ہوتی ہے اگر اس کو کاغذ پر ڈال دیا جائے تو چند ہی منٹ میں بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور کوئی چکناہٹ کاغذ پر موجود نہیں رہتی۔ پیرافین کے بیان میں، میں نے پیرافین، نیفالکم اور پٹرولیم کا تعلق بتایا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ موٹر کا پٹرولیم اور ہومیو پیتھی کا پیرافین آئل ایک ہی چیز ہے۔ ہومیو پیتھک کا پٹرولیم زیادہ صاف شدہ ہے، لیکن آزمائش میں ہومیو پیتھک پٹرولیم اور ہومیو پیتھک پیرافین آئل یعنی موٹر کا پٹرولیم ہر دو کو لیا گیا ہے۔ میں نے یہ تشریح اس لیے کر دی تا کہ مندرجہ بالا کیسوں کو پڑھ کر ناظرین غلط فہمی میں نہ پڑ جائیں بلکہ پیرافین کو پٹرولیم ہی سمجھ کر پٹرولیم کا اثر انسانی نظام کے اندر دیکھ سکیں۔

پٹرولیم ہنی مین صاحب کا انٹی سورک ہے جو گریفائیٹس کے ساتھ بہت نزدیک تعلق رکھتا ہے۔ یہ دوا لمبی، گہری، کمزور اور لاغر کرنے والی بیماریوں، ہاضمہ اور آنتوں کی دیرینہ یا نہ ٹھیک ہونے والی تکالیف میں چاہے ان کے ساتھ معدہ میں اور آنتوں میں زخم ہوں یا نہ ہو، زیادہ بہتر کام کرتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں کے امراض سبز بھس میں میرے نزدیک اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ چاہے ان کی آنتوں یا معدہ میں زخم ہو یا نہ ہو۔ یاد رہے کہ نظام جسم کی اس کمزوری کے لیے پٹرولیم ایک رحمت ایزدی ہے جو نقاطی تکالیف کو یا ابھاروں کو جسم پر پھینکنے کے نااہل ہو یا جب دانے یا ابھار درست ہو گئے ہوں۔ مگر صحت عامہ درست نہ ہوئی ہو۔ یا بلغمی جھلی کے اثر معکسہ میں کمزوری ہو جس کی وجہ سے ہمیشہ بلغمی جھلیوں میں نزلاوی کیفیت رہتی ہو۔ ناک میں بدبو، آنتوں میں نزلاوی کیفیت، بلغمی جھلیوں کے مخارج میں شگاف اور پھوڑے کا سا درد۔

جلد میں اکساہٹ اور دماغ میں اکساہٹ، یہ دونوں ہی باتیں پٹرولیم میں پائی جاتی ہیں۔ اس کا مریض جلد اکساہٹ میں آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ معمولی باتوں پر غصہ کرتا ہے، پریشانی خوف کے ساتھ۔ دماغی کمزوری اور بھول جانا۔ یہ اس کے بہت رہنما کن علامات ہیں اور یہ ہر دو علامتیں ہم کو عموماً ان امراض میں ملتی ہیں جو بہت گہرے واقع ہوتے ہیں۔ اس دوا میں ایک اور بھی رہنما کن علامت ہے اور وہ ہے توہم اس بات کا کہ کوئی دوسرا شخص یا کوئی دوسرا بچہ بستر میں سویا ہوا ہے اور اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی بار ٹائیفائڈ اور عفونتی بخاروں کو اس دوا سے شفاء دی گئی ہے۔ ''بالوں کا گرنا'' اس کو بھی اس کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ پٹرولیم کے کارخانوں میں کام کرنے والوں کے سر کے بال گر جاتے ہیں اور ان کے بالوں کی مقوی ادویات کی اکثر ضرورت پڑا کرتی ہے لیکن یہ بھی یاد رہے کہ جو لوگ پٹرولیم سے گرے ہوئے بالوں کے لیے بالوں کی مقوی ادویہ کو استعمال کرتے ہیں، وہ شدید درد سر کے شکار ہو جاتے ہیں۔

میں نے مختصر سی تصویر پٹرولیم کی اوپر بیان کر دی ہے تا کہ پٹرولیم کا احاطہ اثر سمجھ میں آ سکے۔ ہومیو پیتھی میں اس کا درجہ کیا ہے اور یہ کہاں اور کس طرح سے استعمال ہوتا ہے، وہ ذیل کی چند سطور واضح کریں گی۔

پٹرولیم سے جسم پر دانے نمودار ہوا کرتے ہیں اور یہ دانے منہ پر یا جسم کے کسی دوسرے حصہ پر ظاہر ہوتے ہیں جن میں حد درجہ کی خارش اور جلن ہوتی ہے۔ یا یہ دانے مکمل اکوتہ کی تصویر ہوتے ہیں جن پر موٹے کھرنڈ بن جاتے ہیں اور پیپ رہتی ہے۔ جلد بہت جلد کھر کھری اور خشک ہو جاتی ہے اور اس میں گہرے چیر یا شگاف پڑ جاتے ہیں جن میں سے خون نکلتا ہے اور پک جاتے ہیں۔ یہی علامات ہیں جو اکوتہ میں دکھائی دیتی ہیں اور اگر یہ علامات موجود ہوں تو پٹرولیم ایک لاجواب دوا ہے۔ موسم سرما میں اگر جلدی تکالیف ہوں یا ہاتھ اور انگلیوں کی درمیانی جگہ پھٹ جائیں اور گو اس میں زخم بھی پڑ جائیں بشرطیکہ بے حد کھجلی ہو تو پٹرولیم ہر حالت میں درست کرے گا۔

پٹرولیم جوڑوں کی موچ میں بھی حکمی اثر رکھتا ہے بشرطیکہ مریض پرانے بائی کے دردوں کا مریض ہو۔ نیز یہ دوائی بائی کے دردوں میں اس وقت کام آتی ہے جبکہ گھٹنے اکڑ جائیں اور ان میں تیز درد ہو اور ان کے ساتھ ساتھ گردن میں اکڑن اور سر ہلانے پر گردن میں کڑکن موجود ہو۔

بلغمی جھلیوں کی تکالیف میں بھی اس دوا کو نہ بھولنا چاہئے۔ یہ دوا ناک کی ہڈیوں کے سڑ جانے میں اہم ترین درجہ رکھتی ہے۔ یہاں بھی مواد اکوتہ کی طرح ہوتا ہے یعنی کھرنڈ ہوتے ہیں اور ناک میں سے زیادہ پیپ ملا بلغم یا پیپ خارج ہوتی ہے۔ ناک گریفائیٹس کی طرح درد کرتی ہے اور نتھنے پھٹے ہوئے ہوتے ہیں، نتھنوں میں زیادہ بھرا ہوا ہوتا ہے جس کی وجہ سے بلغم کھنکھارنا پڑتا ہے۔

آنکھوں پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے چنانچہ بانہی میں یہ بہت ہی مفید ہے۔ یہ آنسوؤں کی نالی کے ورم میں جہاں ناسور پیدا ہو چکا ہو، مفید ہے۔ مسوڑھوں میں اور مقعد میں ناسور بھی بعض وقت اس سے درست ہوتے ہیں۔

پٹرولیم کی کھانسی کو یاد رکھنا چاہیے۔ کھانسی خشک ہوتی ہے اور رات کے

وقت لیٹ جانے پر آتی ہے۔ بچوں میں کھانسی اسہال کے ساتھ دن میں نمودار ہوتی ہے۔

پسینہ پر بھی پٹرولیم کا اثر ہوتا ہے۔ بغلوں میں اور پاؤں کے تلوؤں میں متعفن پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ سینہ میں صرف ایک ہی نشان ملتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ قلب کے گرد سردی کا احساس ہوتا ہے۔ یہ نشان نیٹرم میور میں بہت پایا جاتا ہے۔ خصوصاً اس وقت جب دماغی کام کیا جائے۔ کالی کلورم، گریفائیٹس اور کالی نائٹریکم میں بھی یہ علامات ملتی ہیں۔

پٹرولیم کا اثر معدہ اور آنتوں میں بھی ہوتا ہے۔ اس سے متلی، چکر صفراوی قے کے ساتھ ہوتا ہے جس کی زیادتی صبح کے وقت، گاڑی میں چڑھنے سے اور حمل کی حالت میں ہوتی ہے۔ سمندری سفر میں بھی قے روکنے کے لیے یہ دوا کام میں آسکتی ہے۔

پٹرولیم کے دست سلفر کی طرح ہوتے ہیں۔ دست متعفن، پانی کے سے پتلے اور غیر ہضم شدہ غذا کے ہوتے ہیں۔ وہ صبح سویرے ہوتے ہیں اور ان سے جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ سلفر اور پٹرولیم کے دستوں میں صرف یہی فرق ہے کہ پٹرولیم کے دست دن میں بھی ہوتے ہیں۔ نیز گوبھی وغیرہ بھی بادی اشیاء کے کھانے سے معدہ کی پیدا شدہ خرابی کی وجہ سے دست پٹرولیم سے درست ہوتے ہیں۔ ایسے دست بہت متعفن ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہوتی ہے اور ریاح میں گوبھی کی سی بو ہوتی ہے۔

بعض وقت یہ دوا تپ محرقہ میں کام آتی ہے جبکہ ہذیان بہت خفیف ہو اس سے حافظہ کی کمزوری بھی ہو سکتی ہے۔ مریض گھر آتا آتا راستہ بھول جاتا ہے لیکن یہ بات قابل غور ہے کہ اگر یہ تکالیف گرمی یا دھوپ کے لگ جانے سے پیدا ہوں تو پٹرولیم کی بہ نسبت گلونائن بہتر دوا ہے۔

دماغی علامات بھی قابل غور ہیں، مریض محسوس کرتا ہے کہ وہ دو آدمی ہیں یا اس کے ساتھ بستر میں کوئی دوسرا سو رہا ہے۔

پٹرولیم کے دردسر، سر کے کسی حصہ میں ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی محبوب جگہ گدی ہے۔ سیسہ کی طرح بھاری پن بوجھ، درد، تپکن ہوتی ہے۔ سر ہلانے سے یا ذرا سے جھٹکے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ درد گدی سے آنکھوں کو جاتا ہے اور بینائی میں عارضی طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے مگر یاد رہے کہ پٹرولیم کے چکر اور بھاری پن کے ساتھ متلی اور صفراوی قے ہوتی ہے۔ یہ متلی اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے، متلی کی زیادتی ہمیشہ حرکت سے ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موٹر، ریل، یا جہاز میں چڑھنے سے اگر متلی اور قے پیدا ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ متلی کے ساتھ دوسری طرف بھوک کی زیادتی پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ صاحب لکھتے ہیں کہ ”انٹی سورک کا سب سے بڑا نشان معدہ کا بیٹھنا ہے۔“ چنانچہ یہ نشان پٹرولیم میں بھی پایا جاتا ہے۔ خصوصاً پاخانہ کے بعد دستوں میں، اعصابی تکالیف میں، سینہ کی تکالیف میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ یعنی سینہ میں تنگی جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں ہو۔

پٹرولیم کے خاص مقامات گریفائیٹس کی طرح کھوپڑی، کانوں کے پیچھے، فوطوں کی تھیلی اور آلات تناسل ہیں۔

اس دوا کی تکالیف موسم سرما میں بڑھتی ہیں۔ چنانچہ نیش صاحب اس بات کو پٹرولیم کی کلید سمجھتے ہیں۔ عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دماغ کہر میں پھنسا ہو جیسے سر میں ایک چیز زندہ ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ سر لکڑی کا بنا ہے یا چوٹ کھا گیا ہے۔ سر پر ٹھنڈی ہوا کا احساس، سر کے پھٹ جانے کا اندیشہ، آنکھوں کے سامنے پردہ، آنکھوں میں ریت۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معدہ میں کوئی چیز پھاڑ رہی ہو۔ قلب پر ٹھنڈے پتھر کا احساس، ایڑی میں پچڑ کا احساس، ٹانگیں اور بازو اس قدر اکڑ جائیں کہ جوڑ محسوس ہی نہ ہوں۔

اس دوا میں بے حد کمزوری، غشی، رعشہ، اعضاء کی اینٹھن، مرگی کے دورے اور بائیں جانب کا فالج پایا جاتا ہے۔

جلدی تکالیف میں خارش، جلن، چھیلن اور خون بہنا، جلن کا احساس بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اس لیے جلے ہوئے مقام پر ویزلین اور پٹرولیم ہم وزن ملا کر لگانا اکثر مفید ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ: تشدد آمیز، چڑچڑا اور جلد غصہ میں آنے والا (کیپسیکم، نکس وامیکا)۔ جھگڑالو، بے حد خوف، جلد ڈرنے والا (نکس وامیکا، اوپیم)۔ مکمل بے ہوشی، بہت جلد بھولنے والا، سوچنے کی رغبت نہ رکھنے والا، ہذیان میں یہ معلوم ہو کہ اس کے بستر پر کوئی دوسرا سویا ہوا ہے یا اس کے اعضاء دہرے ہو گئے ہیں۔

سر: جھکنے یا اٹھنے پر چکر (بیلاڈونا) تھوڑا کھانے کے بعد پراگندگی۔ سر میں بھاری پن اور کند ذہنی ایسا معلوم ہو کہ دماغ کہر میں لپٹا ہے۔ دردسر غصہ سے، یا روزہ رکھنے سے، صبح کے وقت دبانے والا، پیشانی میں دردسر، صبح کے وقت شدید دردسر اعصابی دردسر گدی سے شروع ہو کر آگے کی طرف آئے۔ گدی میں درد جو چاند تک پہنچے چکر کے ساتھ، گردن کی اکڑن، عضلات کا ورم جس کو ہاتھ کی تیز حرکت سے آرام ہو۔ گدی میں چکر سن ہو جانے، اکڑنے اور متلی کے احساس کے ساتھ، گدی میں سیسہ کی طرح بھاری پن اور بوجھ، بالوں کا گرنا (لائیکو پوڈیم، سیپیا) تر خارش والا اکوتہ کھجلانے کے بعد درد کرے (گریفائیٹس، لائیکوپوڈیم، مرک)۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن اور بوجھ۔ ان سے کام لینے پر دھندلا پن، آشوب چشم اور بامنی، اندرونی پتلی میں اور آنسوؤں کی نالی میں ورم اور ناسور، ناک کے داہنی طرف خشکی کے ساتھ، آنکھوں میں ورم، خارش اور سوئیاں چبھنے کے ساتھ بینائی کی کمزوری، آنکھوں کے سامنے پردہ (کاسٹکم، پلساٹیلا) پپوٹوں میں خارش جن کو ملنے کے لیے مجبور ہو۔

کان کی نالی میں سوجن اور درد، سننے میں دقت، کانوں میں گرجن، گھنٹے بجنے کی آوازیں اور کڑکن (بیلاڈونا، چائنا)۔ کانوں کے پیچھے سرخی درد

کے ساتھ اور نمی رسے، بیرون کان پر دانے۔

ناک: نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا، ہے میلس) نتھنوں میں زخم، بند زکام، ناک میں بلغم کی زیادتی، ناک کی نوک پر خارش۔

چہرہ: زرد، منہ کے کنارے پر دانے۔

منہ: مسوڑھوں میں ورم، کھوکھلے دانت کے اوپر آبلے ناسور کی طرح، چبانے سے درد زبان پر سفید میل (انٹم کروڈ، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) منہ سے تعفن (ہیپر سلفر، آئیوڈیم، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، مرک) ذائقہ چپچپا، کھٹا، کڑوا (آرسنک، برائی اونیا، پلساٹیلا) منہ میں بلغم کا اجتماع (آئیوڈیم، مرک)۔

حلق: تھوک کے غدودوں کا ورم (برئیا کارب، کلکیریا کارب، نیٹرم کارب، رسٹاکس) نرخرے میں نگلنے سے درد، نگلتے وقت سرسراہٹ جو کانوں تک جائے، نرخرے میں خشکی اور جلن۔

معدہ: پاخانہ کے بعد بے حد بھوک لیکن جلد سیری ہو جائے۔ بیئر شراب پینے کی بے حد پیاس (کوکولس، پلساٹیلا) گرم، تیز، کھٹی ڈکاریں۔ سڑے ہوئے انڈے کی طرح ذائقہ آئے (آرنیکا) شام کے وقت سینہ کا جلنا، نہ رکنے والی متلی، صبح کے وقت منہ میں پانی کے اجتماع کے ساتھ، گاڑی یا کشتی کی حرکت سے (کوکولس نکس موسکاٹا)۔ شدید تے (انٹم ٹارٹ، اپیکاک) معدہ میں خالی پن کا بے حد احساس (ہائیڈراسٹس، اگنیشیا، سیپیا، سلفر) معدہ میں بھاری پن اور بوجھ (نکس موسکاٹا)۔

شکم: اپھار، بے حد اور شدید کاٹنے والا درد، متلی، ابکائیوں اور دستوں کے ساتھ، شام کے وقت زیادہ ہو اس درد کو آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ (کالوسنتھ)۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں جلن، خارش اور دباؤ، مبرز میں کمزوری، دست صرف دن کے وقت، دستوں کے پہلے درد ہو۔ پاخانہ مشکل سے اور سخت ہو۔ پاخانہ میں چپچپی زیادہ مقدار میں آنوں، خون آمیز آنوں پاخانہ از خود ہو جائے۔

مثانہ: پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کا مسلسل قطرہ قطرہ گرنا (کاسٹیکم، سٹرامونیم) از خود پیشاب بار بار کم مقدار میں پیشاب، پیشاب کے ساتھ مواد کا خراج، پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب خون آمیز۔ میلا، بدبودار جس میں چپچپی سرخ ریت ہو جو پیشاب کے برتن سے چپک جائے، پیشاب میں البیومن، ہیلیں اور کاسٹس، پیشاب کے اور چمک دار جھلی سرخ رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ پر سرخ دانے کھجلی کے ساتھ، فوطوں کی تھیلی پر خارش اور نمی (سیلسیا)۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل کے بیرونی حصہ پر خارش درد اور نمی، حیض بہت جلد ہوں، حیض کے خون سے خارش پیدا ہو۔ سیلان رحم، زیادہ انڈے کی سفید کا سا۔

آلات تنفس: آواز کا بھاری پن (کاربو ویج، کاسٹیکم، فاسفورس، سلفر) رات کے وقت خشک کھانسی (کونیم، ہیوسمس، پلساٹیلا، سلفر) رات کے وقت سینہ میں تنگی۔

قلب: قلب کے گرد ٹھنڈک کا احساس (گریفائیٹس، کالی نائٹریٹ، نیٹرم میور)۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں بھاری پن اور درد، پیٹھ اور کمر میں درد، گردن سے گدی تک کھینچنے والا درد۔ دیمی بیٹھنے پر درد کرے۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں بے حد کمزوری اور انگلیوں کے ناخنوں کو چھونے سے درد۔ انگلیوں کی نوکیں کھر کھری پھٹی ہوئی، کاٹنے والے دردوں کے ساتھ، ہاتھ پھٹے ہوئے اور کھر کھرے، ہاتھ سرخ اور چھلے ہوئے، پھٹے ہوئے، ان پر موٹے کھرنڈ ہوں۔

ٹانگوں پر خارش، جلن، تر دانے، رانوں میں چلتے وقت بھاری پن۔

گھٹنوں میں، ٹانگوں میں اور ٹخنوں میں اکڑن، ایڑیوں میں ورم، درد کریں، سرخ ہوں، ان پر آبلے، چیر (شگاف) (اگریکس، نائٹریک ایسڈ، زنکم) گٹوں میں جلن اور سوئیوں کے سے درد۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خارش کے دانے (کلکیریا، کیمفر، نکس وامیکا، نائٹرک ایسڈ، سیپیا) پاؤں پر پسینہ کی زیادتی (سلیشیا) پاؤں میں متعفن پسینہ، تمام دن رانوں میں، پنڈلیوں میں اور پاؤں میں اینٹھن، تلوؤں میں رات کے وقت اینٹھن (سلفر)۔

مخصوص خواص: اعضاء سن ہو جائیں اور اکڑ جائیں، جوڑوں میں اکڑن اور سختی۔ کھلی ہوا سے نفرت (اورم کوکولس، نکس وامیکا، سیپیا، سلیسیا) سردی جلد لگ جائے، صبح کے وقت بستر میں کمزوری۔

جلد: چھوٹے چھوٹے زخم درد کریں اور پھیل جائیں (بورکس، کیموملا، ہیپر سلفر، گریفائیٹس، سلیشیا، سلفر) مزمن تراکوتہ، حصص چھلے ہوئے معلوم ہوں۔ (گریفائیٹس) تمام جسم کی جلد میں درد اور ذکی الحسی، کپڑوں سے درد (بیلاڈونا) زخموں میں ڈنک لگنے کا سا درد اور بد گوشت (کاربو ویج، نائٹرک ایسڈ) اکثر گہرے زخم اٹھے ہوئے کناروں کے ساتھ۔

نیند: دن کو سونے کی رغبت، جماہیاں لینا، رات کے وقت نیند پریشان خواب سے اچاٹ ہو جائے۔ صبح کے وقت یہ احساس کہ نیند پوری نہیں ہوئی۔

بخار: لرزہ، درد سر اور ہاتھوں میں سردی کے ساتھ، جاڑا کھلی ہوا میں، جاڑا اور لرزہ عموماً شام کے وقت بعض وقت ناخن نیلے پڑ جائیں۔ لرزہ کے بعد فوراً پسینہ، نو بجے بخار۔ دس بجے دن کے شدید جاڑا اور ہاتھوں اور چہرے کا ٹھنڈا ہو جانا۔ آدھ گھنٹے کے بعد چہرے پر بخار آنکھوں میں گرمی اور پیاس کے ساتھ۔ شام کے وقت بخار چہرہ پر گرمی اور پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ۔ بخار آدھی رات کے بعد اور صبح کے وقت بستر میں۔ بخار میں نبض بھری ہوئی اور جلد میں جلن کا احساس، جسمانی محنت سے نبض تیز ہو جائے مگر آرام کرنے

سے سست ہو جائے، رات کو پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے کپڑوں کے جسم کے ساتھ لگنے سے، کھجلانے سے، ریل، کشتی یا جہاز پر بڑھتی ہیں۔ بواسیر کے مسوں کو چٹکی لینے سے بواسیر کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ دماغی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سر ہلانے سے دردِ سر بڑھتا ہے۔ لیکن نکسیر سے تکلیف کم ہوتی ہے، دردِ سر روشنی اور شور سے بڑھتا ہے۔ پاخانہ کے فوراً بعد بھوک محسوس ہوتی ہے۔ غیر قدرتی بھوک، رات کو کھانے کے لیے اٹھنا پڑے۔ تھوڑا کھانے سے جلد سیری ہو جاتی ہے۔ گوشت، مرغن اور گرم غذا سے نفرت۔ کھانے سے خرابیٔ معدہ کو آرام ہوتا ہے۔ خرابیٔ معدہ صرف خالی پیٹ میں ہوتی ہے۔ معدہ میں کمزوری اور خالی پن کا احساس، کھانے کے بعد یا پینے کے بعد بعض تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ مثلاً کھانے کے بعد چکر، چہرہ پر حدت، شکم میں کاٹنے والے درد، ڈکار، غنودگی، بے آرامی وغیرہ۔ گوبھی اور کرم کلے سے دست پیدا ہوتے ہیں۔ درد شکم کو جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ محنت، حرکت، گھوڑے کی سواری اور بیٹھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیٹ جانے سے کھانسی اور پیٹ کا ابھار بڑھتا ہے۔ سر نیچا کرنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا، موسم سرما، کھلی ہوا، آندھی پانی اور نہانے سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ گرمی اور گرم ہوا سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ بستر کی گرمی سے خارش بڑھتی ہے۔ کھانسی رات کے وقت 2-4-6 بجے صبح زیادہ ہوتی ہے۔ تمباکو نوشی دماغ کو ڈل کر دیتی ہے اور اس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ جماع کے وقت اعصابی اکساہٹ ہوتی ہے۔ کھانسی ہنسنے سے بڑھتی ہے۔ دست اور پیچش دن کو زیادہ ہوتے ہیں، حلق کی تکلیفات داہنے سے بائیں کو جاتی ہیں۔ دردِ سر پیچھے سے آگے کی طرف آتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔ اونچی طاقتیں بھی بہتر کام کرتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کوکلس نکس وامیکا، فاسفورس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا سیسہ کے زہر کا نیز نائٹرک ایسڈ کا اثر زائل کر دیتی ہے۔

معاون: سیپیا (سے پہلے)۔

موافق: برائی اونیا، کلکیریا، لائیکو پوڈیم، نائٹرک ایسڈ نکس، پلساٹیلا، سیپیا، سلیشیا اور سلفر۔

مقابلہ کرو: گریفائیٹس، پیرافین، کریازوٹ، نیفالکم، یوپین، دوسرے کاربن، سمندری قے: آرنیکا، کوکولس، ٹوبیکم + حمل کی متلی: سیپیا، کوکولس۔ جوڑوں میں کڑکن: کاسٹکم۔

کھانے سے خرابیٔ معدہ رفع ہو: چیلیڈونیم، گریفائیٹس، اناکارڈیم، لیکیسس۔ یہ وہم کہ اعضاء دہرے ہیں: پٹیشیا، سٹرامونیم، پٹرولیم میں نکسیر سے ملی لوٹس کی طرح دردِ سر کو آرام ہوتا ہے مگر بورکس میں دردِ سر نکسیر سے بڑھ جاتا ہے۔ گرم غذا سے نفرت: فاسفورس (لائیکو پوڈیم اس کے برعکس ہے)۔

آندھی، طوفان، گرج سے تکلیفات بڑھتی ہیں: فاسفورس، مرک، سلیشیا، سورنیم، روڈوڈنڈرن۔ سر جیسے لکڑی کا بنا ہو، کانوں کے پیچھے اور آلات تناسل پر کھجلی، گریفائیٹس۔ دل کے گرد ٹھنڈک کا احساس: نیٹرم میور (جب دماغی محنت کی جائے) کالی کلورم، گریفائیٹس، کالی نائٹریٹ رونا۔ صبح کے وقت دست: سلفر (مگر پٹرولیم میں دن کو بھی ہوتے ہیں)۔ دیکھی بھالی سڑکوں پر بھی راستہ بھول جانا: پٹرولیم، گلونائن (گرمی یا دھوپ کے اثر سے)۔

آلات تناسل پر تر کھجلی کے دانے: تھوجا۔ گرم جلنے والی ڈکاریں: کالی کارب، سیپیا۔ پاخانہ کے وقت کمزوری یا پاخانہ سے پیدا شدہ کمزوری: کروٹن ٹگ، ڈلکمارا، اگزلک ایسڈ، سلفر، (مندرجہ بالا میں اگر پاخانہ کی مقدار کم ہو مگر مندرجہ ذیل میں اگر زیادہ): ایپس، نکس موسکاٹا، سپائی جیلیا، پلساٹیلا اور وریٹرم۔

کھانے کے بعد فوراً کلیجہ کا بیٹھنا۔ آرسنک، سنا، لائیکو پوڈیم، سلیشیا، سٹافی سیگریا، اریکا یورنس، کلکیریا کارب، آئیوڈیم، مالیخولیا (زیادہ بولتے رہنا): لیکیسس (پٹرولیم کا مریض صرف ایک ہی مضمون پر بولتا ہے جبکہ لیکیسس کا مریض ایک مضمون سے دوسرے پر جلد جلد جاتا ہے)۔

پاخانہ کے بعد بھوک، پٹرولیم میں ہوتی ہے مگر ایلو میں پاخانہ کے دوران میں بھوک معلوم ہوتی ہے۔ علامات یکا یک ظاہر اور معدوم ہوں: بیلاڈونا، میگنیشیا فاس، لائیکو پوڈیم، علامات آہستہ آہستہ ظاہر اور معدوم ہوں: پلاٹینا، سٹانم، مریضہ خیال کرے کہ بستر میں دو بچے ہیں: ویلیریانہ۔ اٹھنے پر چکر: برائی اونیا۔

کپڑوں کے چھونے سے جلد درد کرے اور ہر چوٹ پک جائے، ہیپر سلفر۔ پاؤں درد کریں اور ان پر متعفن پسینہ رہے: گریفائیٹس، سینی کولا، سلیشیا، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن اور گرمی: سنگوئنیریا، سلفر۔ جلدی تکلیفات موسم سرما میں بڑھیں اور موسم گرما میں کم ہو جائیں: ایلومنا، سورنیم۔

پٹیلا (پٹیلیا) ٹرائی فولیاٹا (Ptelea Trifoliata)

Natural Order: Zanthoxylacae, Rutaceae
Synonyms: Hope Tree
Parts Used: Bark of the root.

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں:

''پٹیلا جگر کی تکلیفات میں ایک بیش قیمت دوا ہے۔ نیز زہر باد اور پتی کے واسطے بھی جو جگر کی تکلیفات کے ساتھ ہو، مفید ہے۔ پوڈوفائلم یا آئرس کی طرح اس کا اثر بہت جلد نہیں ہوتا بلکہ اس کا اثر بہت آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور اسی لیے جگر کی مزمن تکلیفات پیدا کرتی ہے۔ میں نے اسے صفراوی دردِ سر، بدہضمی، خرابیٔ معدہ، جگر کے ورم، جگر کے مزمن ورم اور درد اور مزمن زہر باد میں مفید پایا ہے۔ پٹیلا میں جو تیل کے اجزاء ہوتے ہیں، ان کا اثر ٹرپن ٹائن (تارپین) سے بہت مشابہ ہے اور اس کے اندر معدہ میں پتھر کا سا بوجھ ایپس نائیگرا کی طرح ہوتا ہے۔''

بعض ڈاکٹر صاحبان کا مشاہدہ ہے کہ یہ دوا بائی کی پرانی تکلیفوں میں،

قبض میں اور پیچش میں بھی مفید ہے۔ دوران آزمائش جگر متورم ہو گیا جس کو ذرا چھونے سے تکلیف ہوتی تھی۔ تاہم دائیں کروٹ لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا تھا اور بائیں کروٹ تکلیف بڑھ جاتی تھی۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 13 صفحہ 468 پر ایک مریض کا ذکر ہوا ہے جس کی امید زیست منقطع ہو چکی تھی۔ اس کی تکالیف یہ تھیں: بوجھ، درد سے تکلیف، جگر کے مقام پر ہلکا مسلسل درد جس کو دائیں طرف لیٹنے سے آرام ہوتا تھا مگر بائیں طرف لیٹنے سے ایک قسم کا درد پیدا ہو جاتا تھا جس میں مریض کو یہ احساس ہوتا تھا کہ جگر کے ریشے کھنچ رہے ہیں اور سکڑ رہے ہیں۔ پٹیلا نمبر 1x سے چند یوم کے اندر درست ہو گیا۔

یاد رہے دماغ میں پراگندگی (دماغ کا سن رہنا اور بات کو جلد نہ سمجھ سکنا) جگر کی تکلیف کا ایک پکا نشان ہے اس واسطے اس دوا میں دماغی پراگندگی پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر پرسٹن صاحب نے ایک یرقان کے مریض کو جس کو یرقان پتہ کی پتھریوں کی وجہ سے ہوا تھا، مریض بالکل لاغر ہو چکا تھا، پٹیلا سے درست کیا۔

اس دوا میں درد اور جسم میں ناقابل بیان تکلیف اور پریشانی پائی جاتی ہے۔ نیز ایک تکلیف کے ہٹ جانے سے دوسری تکلیف کے پیدا ہو جانے کی علامات بھی اس میں ملتی ہیں۔ مثلاً اگر اعصابی درد بائیں بازو میں ہوں تو وہ بائیں بازو سے رفع ہو کر بائیں آنکھ اور کنپٹی کو ماؤف کر دیتے ہیں۔ زندہ دلی غمگینی میں بدل جاتی ہے۔ خرابی معدہ کے کم ہونے سے تنفس میں دقت ہو جاتی ہے۔

غیر قدرتی بھوک، غذا کی نالی اور معدہ میں خالی پن کا احساس روشنی، آواز اور کھلی ہوا کو برداشت نہ کر سکنا۔ بڑے ہونے کا احساس یعنی سر کے بڑھ جانے اور انگلیوں کے بڑے ہو جانے کا احساس دردسر، بھوک کے ساتھ خصوصاً جاگنے پر اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہو سکتا ہے۔ اس میں داہنی جانب (جگر) زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: کھانے کے بعد زندہ دلی جو ایک گھنٹہ کے بعد کمزوری میں بدل جائے۔ صرف سستی کی وجہ سے کام کرنے کو جی چاہے۔ بے حد دماغی پریشانی جیسے صفراوی تکلیفات میں ہوا کرتی ہے۔ حافظہ کمزور، ہر چیز کو بھول جانا۔ ایسا معلوم ہو کہ حافظہ جواب دے چکا ہے۔ صرف بہت زور لگانے پر یاد کر سکے۔ حافظہ کی کمزوری، نام یاد نہ رہیں، چڑچڑاپن، دماغی پراگندگی، اچانک آواز سے چونکے اور دردسر ہو جائے۔

سر: چکر شکم میں گڑگڑاہٹ اور ناف کے مقام میں ورم کے ساتھ جس کی زیادتی پاخانہ کے وقت زور لگانے سے ہو۔ آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے کم ہو مگر یکایک حرکت سے، سر پھیرنے سے، چلنے سے اٹھنے سے، دماغ میں چیرنے والے درد کے ساتھ زیادتی ہو۔ چکر میں سر جھکانے اور آنکھیں بند کرنے سے کمی ہو۔ شدید دردسر جس کی زیادتی حرکت سے اور گرم مکان میں ہو۔ پھٹنے والے اور ٹپکن والے دردسر جن کی زیادتی حرکت سے، کھانسنے سے، صبح سویرے جاگنے پر بھوک کے ساتھ دردسر جس کو ناشتہ کرنے سے آرام ہو۔ سر کا بڑا محسوس ہونا، گدی میں درد جو آگے کی طرف آنکھوں پر آئے۔ دماغ کی جڑ میں دبانے والے اور چوٹ کے سے درد۔

آنکھ: آنکھوں میں بوجھ جس کی زیادتی بھویں اوپر اٹھانے سے، آنکھیں بھاری، آنکھوں پر درد۔ آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں۔

کان: اونچی آواز سے بولنے کو برداشت نہ کر سکنا۔ دل کش آواز بھی بری معلوم ہو۔ اگر سننے کی کوشش کی جائے تو تشنجی دورہ ہو۔ آواز کا تصور دیر تک بنا رہے۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، داہنے کان کے نیچے غدود میں ورم، پھوڑے۔ بائیں کان میں درد جو ریڑھ کی ہڈی تک پہنچے، کانوں کے پیچھے شدید درد۔

ناک: چھینکنا، انفلوئنزہ، ناک رکی ہوئی، سانس میں جلن اور نتھنوں میں اکساہٹ۔

چہرہ: بیماریوں کا سا، پیلا، خصوصاً آنکھوں کے گرد، چہرہ پر جلن، ہونٹ پھٹے ہوئے اور درد کریں، داہنے جبڑے کے جوڑ میں درد۔

منہ: دانت درد کریں اور لمبے معلوم ہوں۔ مسوڑھوں میں درد، زبان پر سفید میل، زبان متورم، زرد، کھرکھری معلوم ہو، زبان کی بلندیاں، سرخ زبان خشک، ذائقہ کھٹا صبح کے وقت، کڑوا۔ خوراک بے مزہ معلوم ہو، تھوک کی زیادتی، صبح کے وقت جاگنے پر کچھ وقت کے لیے بول نہ سکنا۔

حلق: حلق میں درد، زخم، زیادہ تر داہنے جانب، بعد دوپہر، سوزش اور کانٹے چبھنے کے سے درد اٹھنے سے پہلے خصوصاً داہنے غدودوں میں خشکی اور سکڑن۔ غذا کی نالی میں حدت خشکی، خالی پن اور پریشانی کا احساس۔

معدہ: بھوک غیر قدرتی، تیزابی خوراک کی خواہش (اٹم ٹارٹ، چائنا، وریٹرم البم، فاسفورس ایسڈ) جن چیزوں سے پہلے رغبت تھی، ان سے نفرت۔ مکھن اور مرغن اشیاء کو برداشت نہ کر سکے۔ (ہیپر سلفر، پلساٹیلا) نیز گوشت کو بھی (الیومنا، آرنیکا، کاربوویج، گریفائیٹس، پلساٹیلا) اور مرغن اشیاء کھانے کے بعد اور صبح کے وقت (نکس وامیکا) جگر اور معدہ کی تکلیفات۔ ڈکار کھٹی یا کڑوی سڑے ہوئے انڈوں کی طرح (آرنیکا، اٹم ٹارٹ، سورنیم، سیپیا) متلی، کڑوی رطوبت کا حلق تک آنا، سر میں پریشانی، چکر ماتھے پر پسینہ اور صفراوی کیفیت کے ساتھ۔ معمولی غذا کے بعد بھی بوجھ اور بھاری پن۔ معدہ میں جلن بے آرامی۔ تنگ کرنے والی قے اور پرانی معدہ کی تکلیفات، معدہ میں پتھر کی طرح بوجھ (ایبس نائگرا، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلس) ہلکے کھانے کے بعد تکلیف بڑھ جائے۔

شکم: جگر متورم، دبانے پر درد کرے۔ جگر کے مقام میں درد، جگر کے مقام پر

بوجھ درد، ہلکا درد، بھاری پن، دائیں طرف لیٹنے سے آرام معلوم ہو۔ بائیں طرف لیٹنے سے کھچاوٹ کا احساس پیدا ہو۔ تیز کاٹنے والا درد جگر میں جس کو گہری سانس اندر کھینچنے سے تکلیف ہو۔ شکم میں درد اور بے چینی، ناف کے مقام میں تشنج، شکم میں مروڑ کے سے ریاحی درد گڑگڑاہٹ کے ساتھ اور آنتوں میں ریاح کے اخراج کے ساتھ۔ تلی میں کاٹنے والے درد پیشانی میں بوجھ کے ساتھ۔ ریاح کا از خود اخراج۔ شکم میں گرمی کے دورے۔ شکم خالی معلوم ہو، ایسا معلوم ہو جیسے کہ شکم میں ایک گڑھا سا بن گیا ہے۔

<u>پاخانہ اور مبرز</u>: پاخانہ سخت، بہت زور لگانے سے ہو۔ مبرز میں بوجھ پاخانہ کی حاجت۔ پاخانہ کے بعد مروڑ نیز خارش اور ٹیس۔ دست صفراوی، پتلے، سیاہ رنگ کے اور متعفن۔

<u>مثانہ</u>: پیشاب کے دوران میں اور بعد میں پیشاب کی نالی میں ٹیس، پیشاب کم اور جلن پیدا کرنے والا (اکونائٹ، ایپس، آرسنک) پیشاب کم، صاف یا گہرا سرخ یا سرخی مائل زرد۔ پیشاب میں فاسفیٹ اور یوریٹ۔

<u>آلات تنفس</u>: پھیپھڑوں پر بوجھ دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ۔ سینہ کی دیواروں میں بیٹھ جانے کا احساس، کھجلی یا دانوں کے اندر گھس جانے سے دمہ۔

<u>پیٹھ</u>: پیٹھ میں شدید درد اور پریشانی۔

<u>اعضاء</u>: عضلات میں اور جوڑوں میں جاگنے پر چوٹ کا سا درد، کھینچنے والا درد خصوصاً جگر اور معدہ کی تکلیفات کے ساتھ۔

<u>مخصوص خواص</u>: بے چینی بے آرامی، بیماری کا احساس، کمزوری، سستی کا احساس، چڑچڑاپن، صفراوی مریضوں کی طرح کمزوری کا احساس، بلغمی جھلیوں میں ٹیس اور سوئیاں چبھنا، ہر عضو میں خالی پن کا احساس۔

<u>بخار</u>: جاڑا، لرزہ، آگ کے نزدیک رہنا چاہے، خشک بخار زیادہ تر چہرے اور ہاتھوں میں، سر میں درد کے ساتھ۔ سر میں درد گرمی کے ساتھ، سر میں گرمی کے دورے، بحالت بخار، سر میں گرمی، پیشانی میں درد، جاگنے پر بے حد پسینہ، پاخانہ ہوتے وقت پیشانی پر پسینہ۔

<u>کمی اور زیادتی</u>: علامات کی گرم مکان میں زیادتی، ٹھنڈی ہوا میں کمی، سونے کے بعد جاگنے پر تکلیفات بڑھی معلوم ہوتی ہیں۔ کھانے کے بعد، زندہ دلی کا احساس، ناشتہ کے بعد معدہ میں بے چینی لیکن دردسر او۔ خالی پن، کمی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد زیادتی، تیزابی چیزیں کھانے سے فرحت، پنیر، مکھن اور مرغن غذا سے تکلیف۔ لیٹ جانے سے اور بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف میں زیادتی۔ داہنی طرف لیٹنے سے تکلیف میں کمی چلنے سے، بولنے سے، دماغی محنت سے، آنکھوں کو حرکت دینے سے، بھوویں اٹھانے سے، پاخانہ کے بعد، پہلے اور دوران میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکن دردسر پاخانہ کے بعد کم ہو جاتا ہے۔ پاخانہ کے وقت کھانسنے سے پیدا ہوتا یا بڑھتا ہے۔ کھانسنے سے سر پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔

<u>طاقت</u>: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اونچی طاقتیں بھی بعض وقت مفید ہوتی ہیں۔

<u>تعلق</u>: مقابلہ کرو: زنتھا کسائلم۔ دماغ میں جڑ میں درد: اپیکاک۔

دماغ میں اجتماع خون، شکم کے دائیں جانب بوجھ کے احساس کے ساتھ اور جگر کے بڑھے ہونے کے ساتھ: میگنیشیا میور (لیکن پٹیلا میں دائیں جانب لیٹنے سے آرام ہوتا ہے)۔

کمزور، چڑچڑا، ضدی، ذکی الحس ضرور لیٹ جائے: نکس وامیکا، برائی اونیا (برائی اونیا میں پاخانہ بڑا ہوتا ہے۔ پٹیلا میں چھوٹا اور سخت سدے، دونوں میں دائیں جانب لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ برائی اونیا میں سانس لینے کی ذرا کوشش پر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لیکن پٹیلا میں صرف لمبی سانس لینے پر تکلیف بڑھتی ہے۔ نکس وامیکا میں ماؤف حصص پر لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور اس میں پاخانہ بڑا ہوتا ہے)۔

ڈکار سڑے ہوئے انڈوں کی طرح، گوشت سے نفرت، تیزابوں کی خواہش آرنیکا (آرنیکا میں کھانے سے اپھار پیدا ہو جاتا ہے لیکن پٹیلا میں فم معدہ میں درد اور کلیجہ کا بیٹھنا ہوتا ہے)۔

3 اور 4 بجے پچھلی رات خرابی معدہ کی علامات کی زیادتی: نکس وامیکا (نکس وامیکا میں مریض کی خواہش مرغن اشیاء کی ہوتی ہے۔ لیکن پٹیلا کا مریض اس سے نفرت کرتا ہے۔ پٹیلا میں ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور نکس میں کھٹا۔ پٹیلا کا مریض کھانے کے بعد فوراً غذا کے اثرات کو محسوس کرتا ہے۔ لیکن نکس وامیکا میں 2 گھنٹے بعد۔ پٹیلا کی پیچش میں مروڑ پاخانہ کے پہلے اور پیچھے ہوتا ہے مگر نکس کا مروڑ پاخانہ کے بعد بند ہو جاتا ہے۔

پاخانہ پر زور لگانے سے سر کی تکالیف بڑھیں: انڈیم، دردسر کھانسی کے ساتھ: کیپسیکم، برائی اونیا، نیٹرم میور۔

شور و غل سے تشنجی دورے پیدا ہوں: اسارم۔ معدہ میں پتھر کا بوجھ: ایپس نانگرا، برائی اونیا۔ احساس جیسے معدہ سکڑ گیا ہے: پلمبم (مگر پلمبم میں شکم سخت ہوتا ہے جبکہ پٹیلا میں نرم)۔ نیند کے بعد تکلیف: لیکیسس، لڑنے کے خواب: نیٹرم سلف۔ زبان چھلی ہوئی: سنگونیریا۔ جگر کی تکالیف: ہائیڈراسٹس، بربرس۔ آوازوں کا تصور بہت دیر تک کانوں میں رہے: پٹیلا (دیکھی ہوئی اشیاء کی تصویر عرصہ تک آنکھوں کے سامنے رہے: لیکیسس، کیلیم، بکولم)۔

پیٹویریا ٹیٹرانڈرا (Petiveria Tetrandra)

Natural Order: Phytolaccaceae

Synonyms: Erva de pipi

Parts Used: Fresh Root.

ڈاکٹر ایلن صاحب اس دوا کے متعلق لکھتے ہوئے حاشیہ پر تحریر فرماتے ہیں: ''اس کی جڑیں زمین کے اندر بہت دور تک پھیلی ہوتی ہیں اور ان میں سے لہسن کی سی بو آتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے باشندے اس کی جڑوں کو جوش دے کر مفلوج آدمی کو اس کے جوشاندے میں بٹھاتے ہیں۔ اس سے مفلوج

حصص میں زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔" اگرچہ ڈاکٹر میور صاحب نے بھی اس دوا کی آزمائش کی لیکن مفلوج مریضوں کے متعلق انہوں نے کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ تاہم ان کی آزمائش میں کچھ مشاہدات ایسے ہیں جن سے ایلن صاحب کی تحریر کی تصدیق ہوتی ہے۔ ڈاکٹر میور صاحب علامات یوں بتاتے ہیں: "کہ اس دوا سے سن ہو جانے کا اور مفلوج ہو جانے کا احساس ہوتا ہے۔ پپوٹوں میں وزن اور تھکن سی ہوتی ہے۔ ٹھنڈا تھوک، اندرونی سردی اور ہڈیوں میں سردی کا احساس بھی آزمائش میں ملتا ہے۔"

علامات

دماغ: بے حد خوشدلی، گانے، ہنسنے، ہنسی مذاق کی رغبت اور بعد میں غمگینی، آنسو بہانا، خیالات کا معدوم ہو جانا۔

سر: بھاری، ایسا معلوم ہو جیسے سر گرم کپڑے سے بندھا ہے۔ دردسر حرکت سے کم ہو۔ گرم پانی کا کھوپڑی پر سے دماغ کو جاتے ہوئے احساس۔

آنکھ: نصف بند، متورم۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ناک کے نزدیک، پپوٹوں میں ورم جس سے مریض آنکھیں بند کرنے پر مجبور ہو۔ آنکھیں بند کرنے پر گوناگوں شکلیں دیکھے۔ آنکھوں میں درد، ایسا معلوم ہو کہ حلقوں سے ڈھیلے باہر نکل پڑتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی آئے۔ آشوب چشم، بینائی میں دھندلا پن۔

ناک: زکام، ناک کی جڑ میں ہلکا درد، ناک ذرا متورم، ناک کے بانسہ پر خارش۔

منہ: زبان میں جلن، صبح کے وقت اٹھنے پر، منہ میں خشکی، ٹھنڈے تھوک کا بہنا، سانس متعفن۔

حلق: حلق میں کھانے کے بعد تیزی کا احساس، حلق میں درد، تھوک نگلنے میں دقت۔

معدہ: اندر سے باہر کی طرف بھالے لگنے کے سے درد شام کے وقت، رات کا کھانا کھانے کے بعد، اٹھنے پر معدہ میں درد، اندرونی سردی کے احساس کے ساتھ۔

شکم: تلی میں نیچے سے اوپر کی طرف بھالے لگنے کے سے درد، بستر میں حرکت کرنے سے پیٹ میں گڑگڑاہٹ، ریاح، چھوٹی آنت میں درد۔

پاخانہ: قبض، اسہال جن میں گہرے رنگ کی آنوں خارج ہو۔

مثانہ: پیشاب پیلا، زیادہ، گیارہ بجے دوپہر سے شام تک پیشاب کی حاجت (ہر پانچ منٹ بعد)۔

آلات تنفس: آواز دور سے آتی معلوم ہو۔ آواز بھاری کھانسنے سے، دم گھٹنا، پاؤں میں سردی کے ساتھ۔

سینہ: سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے گردن کو حرکت دینے سے یا سر کو آگے جھکانے سے درد، داہنی طرف ہر دفعہ سانس لینے پر درد۔

پیٹھ: ریڑھ کی ہڈی میں موچ کا سا درد، سیدھا بیٹھنے اور پیچھے کی طرف جھکنے سے تکلیف بڑھے۔ آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء میں تھکن، بھاری پن، سن ہونے اور فالج کا احساس۔ بستر سے اٹھنے کے بعد بازو اور ٹانگوں میں چوٹ کا سا درد۔

ہاتھ اور پاؤں: جھکنے پر کندھے کے جوڑ میں اینٹھن کا احساس، بازوؤں میں کانٹے چبھنے، جلن اور اینٹھن کے سے درد، سرخ اور ورم کے ساتھ، سن ہو جانا داہنے بازو کا، کلائی کا، انگلیوں کی نوکوں کا، بھالے لگنے کا سا درد اور حدت جیسے بسہری میں ہوتی ہے۔ داہنے انگوٹھے پر اور بائیں ہتھیلی میں خارش، ٹانگوں میں کمزوری، گھٹنوں میں یکایک سن ہو جانا، پنڈلیوں میں درد کے ساتھ، ٹانگوں میں کمزوری، خارش اور سن ہونے کا احساس، گھٹنوں سے پاؤں تک بھی۔ علی ہذا القیاس!

مخصوص خواص: لیٹ جانے پر عام تھکاوٹ معلوم ہو۔ تھکاوٹ اور کمزوری، چلنے پر یہ احساس ہو کہ قدم زمین پر نہیں پڑ رہے۔ اور اس وجہ سے گر جانے کا اندیشہ۔ لیٹ جانے سے جسم سن معلوم ہوتا ہے۔

جلد: جلد میں خارش، کانٹوں کا چبھنا اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

نیند: تمام دن جماہیوں کے ساتھ غنودگی، خواب لاشوں کے، جھگڑوں کے، ناخوشگوار، نیند سے ٹھنڈے پسینے کے ساتھ چونکنا۔

بخار: ہاتھوں اور پاؤں میں سردی اور ہڈیوں میں چیرنے والے درد۔ ہڈیوں میں اندرونی سردی۔ بخار، چہرے پر پیلا پن اور ہاتھوں کی سردی کے ساتھ تمام جسم خصوصاً ہتھیلیوں میں گرمی، ٹھنڈا پسینہ، مقدار میں زیادہ لرزہ کے ساتھ خصوصاً پہلی نیند کے بعد۔

کمی اور زیادتی: علامات عام طور پر حرکت سے، صبح کے وقت جاگنے اور اٹھنے پر، ناشتہ کے بعد رات کا کھانا کھانے کے دوران میں اور بعد میں، پیچھے جھکنے سے، بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: فائی ٹولاکا۔ فالج میں: رسٹاکس۔ ٹھنڈا تھوک: سٹس۔

پچی (Pichi)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Fabiana Imbricata.

Tincture: Fluid Extract

یہ پودا جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی ابھی پورے طور پر آزمائش نہیں ہوئی۔ تاہم مدر ٹنکچر ایک سے بیس قطرے فی خوراک دینے سے دیرینہ ورم، مثانہ، منی غدودوں کے بڑھ جانے کے ساتھ۔ جگر کی تکلیفات، پتہ کی پتھریوں اور یورک ایسڈ کی زیادتی میں بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر ہنس صاحب مفصلہ ذیل علامات دیتے ہیں۔

پیشاب تیز سوزش پیدا کرنے والا اور مثانہ میں پتھری۔ تمام پیشاب کی نالی میں ورم، بار بار پیشاب کا ہونا۔ تمام پیشاب کی نالی میں ورم، پیشاب

کے بعد اینٹھن اس کی مخصوص علامات ہیں۔ حاد یا مزمن (نیا یا پرانا) مثانہ کا ورم جو پتھری کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ پیشاب میں درد اور پیشاب میں پیپ اور مواد کے لیے مفید ہے۔ نیز پرانے سوزاک میں جہاں مواد کی زیادتی ہو اور پیشاب میں تکلیف ہو، مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک سے بیس قطرے فی خوراک، دن میں کئی بار۔

تعلق: مقابلہ کرو: چمافیلا، مرک کار، کینتھرس، کنابس سٹائیوا۔

پرسی کیریا یورنس (Persicaria Urens)

Natural Order: Polygonacae.

Synonyms: Plygonum punctatum, water smart weed, Biting persicaria.

Parts Used: The entire plant.

دیکھیے.........پالی گونم۔

پرینس ورٹیسٹیلٹس (Prinos Verticilatus)

Natural Order: Aquifoliacese.

Synonyms: Black alder.

Parts Used: Bark and Berries.

Tincture: Drug Strength 1/10

پرینس ورٹیسٹیلٹس کی چھال کڑوی ہوتی ہے۔ یہ بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کا جوشاندہ نہ مندمل ہونے والے زخموں میں کام آتا ہے۔ ہومیوپیتھک استعمال میں اس کا مدر ٹنکچر پھلوں سے بنایا جاتا ہے۔ آزمائش میں قے اور بھوک کی زیادتی مشاہدہ کی گئی۔ (کبھی سبز رنگ کے اور زیادہ مقدار میں دست بھی آیا کرتے ہیں)۔ مریض باوجود اس امر کے کہ اس کا وزن دن بدن کم ہوتا جاتا ہے۔ اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔

علامات

معدہ: پتلے دستوں کے بعد بھوک اور قوت ہاضمہ بہتر ہو جائے۔

شکم: پاخانہ کی حاجت، پاخانہ کے بعد تمام علامات بہتر ہو جاتی ہیں۔

مخصوص خواص: پتلے دستوں کے بعد تمام علامات کا بہتر محسوس ہونا۔ باوجود وزن کم ہوتے جانے کے بھی مریض بہتر محسوس کرے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

پروپائی لمینم (Propylaminum)

دیکھیے.........ٹرپی تھےمینم

پرونس پیڈس (Prunns Padus)

Natural Order: Rosaceae

Synonyms: Bind Cherry

Parts Used: Leaves and bark.

اس دوا کی آزمائش لمبکے صاحب نے کی تھی اور آزمائش میں علامات زیادہ تر سر، مبرز، سینہ اور دل میں نمایاں تھیں۔ درد، سر میں دبانے والے، مبرز میں سوئیاں چبھنے والے اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے دبانے والے تھے۔ دل کی ضربات بالکل بے قاعدہ تھیں۔

علامات

سر: کند ذہنی سر میں ہلکے بوجھ کے ساتھ، سر بھاری اور پراگندہ۔ دماغ کی جڑ میں دباؤ۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں۔

ناک: ناک کی جڑ کی جلد کے نیچے تپکن جو دکھائی دے اور جس کی جھکنے سے زیادتی ہو۔

حلق: حلق میں درد، بار بار تھوک نگلنے کے ساتھ۔

معدہ: متلی۔

شکم: شکم میں پسلیوں کے نیچے اور ناف کے مقام پر درد جس کی دبانے سے زیادتی ہو۔ شکم میں ریاح سے ابھار۔

پاخانہ اور مبرز: بیٹھنے پر اور چلتے ہوئے مبرز میں درد، مبرز میں سوئیاں چبھنا۔

مثانہ: چمک دار زرد پیشاب کی زیادتی۔

آلات تنفس: حنجرے میں کچھ سوئیاں چبھنا جس سے مریض نگلنے پر مجبور ہوتا ہے۔

سینہ: سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے دباؤ جس سے سانس میں تکلیف ہو۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے پچھلی طرف دباؤ ایسا معلوم ہو کہ بوجھ رکھا ہے، گہری سانس لینے سے آرام نہ ہو، چلنے سے تکلیف بڑھ جائے، داہنی پسلیوں کے پیچھے شدید سوئیاں چبھنا۔

قلب: کھڑے ہونے پر دل میں تنگی۔ دل کی ہر ضرب سینہ میں محسوس ہو جب بیٹھا ہو۔ ضربات بے قاعدہ جو گردن میں محسوس ہوں جس سے فی الحقیقت سر ہلے، بے حد بے قاعدہ ضربات، نبض بہت مدہم اور چھوٹی۔

اعضاء: کہنیوں میں کمزوری۔

مخصوص خواص: عام کمزوری کا احساس، کمزوری کا احساس گردن سے داہنے بازو میں جائے۔ پھر فوراً ہی بائیں طرف بھی محسوس ہو۔

بخار: پیٹھ میں اکثر سردی کا احساس، کمر میں گرمی۔

کمی اور زیادتی: علامات دبانے سے، بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، جھکنے سے اور چلنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: قلبی تکلیفات میں: کریٹیگس، پرونس سپائی نوسا، پرونس ورجینیانا، لارو سیرسس۔

پرونس سپائنوسا (Prunus Spinosa)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: Blackthorn
Parts Used: Buds

پرونس سپائنوسا کی آزمائش واہل صاحب نے کی تھی۔اس کی علامات پرونس پیڈس سے بہت حد تک ملتی ہیں۔لیکن بعض علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔اس دوا میں درد اندر سے باہر کی طرف دبانے والے اور گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔درد کھوپڑی میں، آنکھوں میں، ناک کی جڑ میں، کانوں اور دانتوں میں پائے جاتے ہیں۔گولی لگنے والے درد اندر سے باہر کی طرف اور آگے سے پیچھے کی طرف چنانچہ دانت اپنے مسوڑھوں سے باہر دھکیلے جاتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ نیز یہ درد آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد ہوا کرتے ہیں۔اسی وجہ سے یہ دوا سبز موتیا بند، آنکھوں میں اعصابی درد وغیرہ میں بہت مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

موچ کے ایسے درد اور ایسے درد جس کی وجہ سے سانس لینے میں تکلیف ہو، پائے جاتے ہیں۔ایک عجیب علامت یہ ہے کہ سانس ہمیشہ معدہ میں اٹکا معلوم ہوتا ہے۔اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر لپی صاحب نے ایک نوجوان مریضہ کا عجیب وغریب علاج کیا۔ مریضہ گھوڑا گاڑی سے کودی تھی۔اس کے بائیں ٹخنے میں موچ آ گئی، ٹخنے پر ورم آ گیا، درد کی وجہ سے مریضہ سانس نہ لے سکتی تھی۔ بار بار لمبے سانس اور جمائیاں لیتی۔ سانس معدے میں اٹکا معلوم ہوتا تھا۔ پرونس سپائی نوسا دیا گیا۔ نہ صرف سانس ہی کی تکلیف رفع ہوگئی بلکہ ٹخنہ بھی اچھا ہوگیا۔

سینہ میں تنگی، سڑن اور کھنچاؤ کے ساتھ ساتھ سوئیاں چبھنے کے درد بھی مشاہدہ کیے گئے اور اسی لیے یہ دوا سینہ کے اعصابی دردوں کے لیے جو اکوتہ کے ساتھ یا اس کے بعد ہوں، مفید ہے۔

مثانہ کی علامات سب سے عجیب وغریب ہیں، ریاح مثانہ پر دباتے ہیں جس سے مثانہ میں اینٹھن پیدا ہو کر مریض آگے کی طرف جھکنے پر مجبور ہوتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ بھی ایک عجیب قسم کی ہوتی ہے۔مریض کو پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کے لیے مریض دوڑتا ہے، پیشاب کرتے وقت پیشاب مخرج تک آتا ہے اور پھر واپس چڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس وقت مریض کو اس قدر نا قابل برداشت پیشاب کی نالی میں درد ہوتا ہے کہ وہ چلاتا ہے۔

حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ ہوتا ہے، زیادہ مدت تک رہتا ہے، خون پتلا پانی کی طرح سیلان الرحم مریضہ کو کمزور کرنے والا اور چادر پر زرد داغ ڈال دینے والا ہوتا ہے۔

یہ دوا داہنی طرف زیادہ اثر کرتی ہے، بہ نسبت بائیں کے اور اسی لیے اس دوا کے مریضوں کا داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوا کرتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے کوئی تیز نوکدار چیز سر کی چوٹی کو دبا رہی ہے۔درد سر میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دھوپ سے ہوا ہو۔کھوپڑی اندر سے باہر کی طرف کسی تیز چیز سے دبتی معلوم ہوتی ہے۔آنکھ کا اندرونی حصہ باہر کی طرف پھٹتا معلوم ہوتا ہے جیسے زبان جل گئی ہے۔ دانت مسوڑھوں سے دھکیلے جاتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں جیسے آنت اتر جائے گی۔مبرز میں جلن معلوم ہوتی ہے جیسے کہ اس میں زخم ہوا اور زخم کے اندر نمک پاشی کی گئی ہو۔کمر موچ کھائی معلوم ہوتی ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے داہنا انگوٹھا یا بایاں ٹخنہ موچ کھا گیا ہو اور پاؤں کا بڑا انگوٹھا باہر دھکیلا جا رہا ہو۔

ڈاکٹر بوگر صاحب نے ایک ساٹھ سال کے مریض کو اس دوا کی نمبر 1000 طاقت سے درفت کیا جس میں فصلہ ذیل علامات تھیں۔ مذی کے غدود بڑھے ہوئے، پیشاب کی اکثر حاجت، اگر فوراً پیشاب نہ آئے تو مثانہ میں گولی لگنے کے سے درد، اگر پیشاب مثانہ میں زیادہ جمع ہو جائے تو نہ آئے۔مثانہ اور مبرز میں پیشاب کے اختتام پر اینٹھن کا سا مروڑ۔

علامات

دماغ: غمگینی، لاپرواہی، بدمزاجی، بے چینی جس سے مریض ایک جگہ نہ رہ سکے لگاتار ایک جگہ سے دوسری جگہ چلتا رہے، دم گھٹنے یا سانس میں تکلیف ہو۔

سر: کھوپڑی کے نیچے اندر سے دبانے والا درد، داہنی پیشانی کی ہڈی سے دماغ میں ہوتا ہوا گدی میں گولی لگنے کا سا درد، داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پھٹ جائے گا، چیرنے والا درد دانت ایسا معلوم ہو کہ دانت باہر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ ہاتھ میں گرم چیز لینے سے درد، دانت کی تکلیف بڑھ جائے دانتوں کو آپس میں دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

آنکھ: اعصابی درد، داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں پھٹنے والا درد، ایسا معلوم ہو جیسے بجلی کا جھٹکا دماغ سے گدی کو جاتا ہوا آنکھوں میں لگتا ہے، یکا یک بائیں آنکھ میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ رہی ہے، آنسو آنے سے تکلیف کم ہو جائے سبز موتیا بند آنکھوں میں جالا، آنکھیں پھٹتی ہوئی معلوم ہوں۔

شکم: شکم میں استسقاء مثانہ کے مقام میں اینٹھن کے درد جس کو چلنے سے تکلیف ہو۔

پاخانہ اور مبرز: سخت گانٹھ دار پاخانہ مبرز میں درد کے ساتھ، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی نوکدار چیز مبرز میں اندر دبا دی گئی ہے۔ چپچپے دستوں کے بعد مبرز میں جلن۔

مثانہ: مثانہ میں اینٹھن، پیشاب کی بے سود حاجت، پیشاب کی فوری حاجت، پیشاب کرتے وقت پیشاب مخرج تک آ کر پھر واپس جاتا ہوا معلوم ہو جس سے پیشاب کی نالی میں درد، اینٹھن اور جلن ہو، پیشاب کرنے میں

درد، بہت دیر تک پیشاب کے لیے زور لگانا پڑے، بیشتر اس کے کہ پیشاب نکلنا شروع ہو۔

آلات تناسل زنانہ: رحم سے پانی کی طرح پتلا اور پیلے رنگ کا خون، حیض زیادہ دن تک رہے، 8 سے 10 ہفتے تک رہے جوں جوں دن گزرتے جائیں خون پتلا ہوتا جائے، حیض جلد جلد زیادہ دن تک رہے۔ سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا اور جو چادر پر زرد داغ ڈال دے، خصیۃ الرحم کے مقام میں خارش اور سرسراہٹ جس کو کھجلانے اور سہلانے سے آرام ہو۔

آلات تناسل مردانہ: عضو کا ڈھیلا پڑ جانا اور حشفہ کا اندر گھس جانا، فوطوں پر دل خوش کن خارش۔

آلات تنفس: چلتے وقت سیٹی کی سی آوازیں، سینہ میں تنگی اور سانس میں کمی، درد دل، شدید دھڑکن جو ذرا سی حرکت سے بڑھ جائے، قلبی تکلیف سے پیدا شدہ استسقاء۔

مخصوص خواص: عضلات میں گولی لگنے کا سا درد، تمام جسم میں لرزہ، جسم میں بے آرامی، سانس میں دقت اور سینہ میں تنگی۔

جلد: اکوتہ، داد، استسقاء اور انگلیوں کے سروں پر خارش۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھ جاتی ہیں، دانتوں کو آپس میں دبانے سے آرام ہوتا ہے، آرام کرنے اور آگے کی طرف جھکنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے، حرکت سے جھٹکے سے، اور رات کے وقت تکلیف رہتی ہے گرم غذا سے درد دانت بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: دل کی تکالیف (کرٹیگیس، لاردسریس، پرونس پیڈس) آنکھوں کی تکالیف میں (بیلاڈونا) زبان پر جلن (سنگونیریا، پرونس سپائی نوسا) سیلان الرحم جو چادر پر زرد داغ ڈال دے (اگنس کاسٹس، کاربو اینملس، چیلیڈونیم، کریازوٹ، نکس وامیکا، سیپیا، تھوجا، نائٹرک ایسڈ) کتے کے پاخانہ کا سا پاخانہ (فاسفورس)۔

پرونس ورجینیاس (Prunus Virginians)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: Choke- Cherry
Parts Used: Inner bark.

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں کہ زمانہ قدیم سے یہ دوا دل کے بے قاعدہ اور نوبتی (ضربات چھوڑ دینے والا) فعل کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اگر دل کی تکالیف کی ہمدردی کی وجہ سے کھانسی، بدہضمی، تیزابیت کی رغبت کے ساتھ، ہاضمہ کی سستی (جلد کھانا ہضم نہ ہو) بھوک کا نہ رہنا اور منہ سے پانی آتا ہو، تو یہ دوا مفید ہے۔

ڈاکٹر ٹیلر صاحب ہومیوپیتھک ورلڈ نمبر 30 صفحہ 80 پر لکھتے ہیں کہ یہ دوا دل کے داہنی طرف کے بڑھ جانے میں چاہے وہ مزمن کھانسی کا نتیجہ ہو یا قلب کے بائیں جانب خون رک جانے کی وجہ سے ہو مفید ہے۔

ڈاکٹر لیڈلا صاحب نیو یارک میڈیکل ٹائمس جلد نمبر 24 صفحہ 290 پر اس دوا کی مخصوص علامات یوں بیان فرماتے ہیں کہ وہ نہ درست ہونے والی کھانسیاں جو سردی میں حاصل کی گئی ہوں رات کے وقت لیٹنے سے بڑھ جائیں نیز دورے والی اور دمہ کی کھانسی جس میں ہوا کی اور پھیپھڑے کی نالیوں کے اندر سیٹی بجنے کی آواز موجود ہو یا وہ کھانسیاں جو انفلوانزہ کے بعد باقی رہیں مفید ہے۔

ڈاکٹر برنٹ صاحب بوڑھے آدمیوں کی بدہضمی کے لیے استعمال کرتے رہے ہیں۔

طاقت: مدرٹنکچر 5 سے 10 قطرے تک۔

پریرا بریوا (Pareira Brava)

Natural Order: Primulaceae

زمانہ قدیم سے اس بیل کی جڑ مثانہ اور پیشاب کے آلات کی تکالیف کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے، ڈاکٹر سی، ایم فاکس صاحب نے اس کی آزمائش کر کے کچھ مخصوص علامات دریافت کیں جو بعد میں مریضوں پر تجربہ کرنے کے بعد درست ثابت ہوئیں۔ ان مخصوص علامات میں سے چند یہ تھیں۔ پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ شدید درد، پیشاب کرنے کے لیے مریض کو چوپایوں کی طرح ہاتھوں اور پاؤں کے بل کھڑے ہو کر سر کو دیوار سے دبانا پڑتا ہے، پیشاب کی نالی کا ورم، پیشاب کرتے وقت سخت ترین درد کے ساتھ اور پیشاب کی نالی میں سے مواد، پیشاب کرتے وقت رانوں اور پاؤں تک درد، عضو مخصوص میں سخت درد، ڈاکٹر فاکس صاحب لکھتے ہیں کہ، پریرا بریوا ندی کے غدودوں کے بڑھ جانے سے اگر پیشاب میں دقت پیدا ہو جائے تو بہت مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہے کہ مثانہ میں ابھار درد کے ساتھ محسوس ہوتا ہے۔

مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ یہ دوا درد گردہ میں اگر بربرس اور لائیکوپوڈیم وغیرہ فیل ہو جائیں، جادو کا سا کام کرتی ہے بشرطیکہ درد رانوں میں جا رہا ہو۔

علامات

مثانہ: سیاہ خون ملا، گاڑھا، مواد ملا پیشاب، مسلسل حاجت، زیادہ زور لگانا پڑے، زور لگانے کے دوران میں رانوں میں یا رانوں سے پاؤں تک درد پیشاب صرف اسی حالت میں نکل سکتا ہے جب کہ مریض چوپایوں کی طرف گھٹنوں کے بل ہاتھ زمین پر ٹیک کر سر دیوار میں یا فرش میں لگائے مثانہ میں ابھار کا احساس اور پیشاب کی نالی میں اعصابی درد (ثانی سکیریا) پیشاب کرنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکنا (سیلینم) عضو مخصوص کے منہ میں سخت درد،

پیشاب کی نالی میں خارش، پیشاب کی نالی میں ورم، منی کے غدودوں کی تکلیف کے ساتھ وضع حمل کے بعد پیشاب میں درد، پیشاب میں امونیا کی سی سکت بو، مثانہ کی بلغمی جھلیوں میں سخت گانٹھیں، منی کے غدودوں کا بڑھ جانا، پیشاب میں رکاوٹ، رانوں میں درد کے ساتھ۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: مثانہ میں اینٹھن اور جلن، پیشاب تاردار چمافیلا، یودا ارسی، مذی کے غدودوں کی تکلیف سبل سر، شانی سیکیر یا۔ درد گردہ اوسیم کین، بربرس ولگرس، لائیکوپوڈیم۔

پیشاب میں درد: بربرس میں چوتڑوں تک جاتا ہے۔ مگر پریرا میں درد رانوں تک اور بعض وقت پاؤں کی انگلیوں تک جاتا ہے، بربرس میں مثانہ کا فالج ہوتا ہے جس میں مواد کی بہت زیادہ مقدار پیشاب کے نیچے بیٹھ جاتی ہے، بربرس میں امونیا کی سی بو پیشاب میں نہیں ہوتی۔

پیشاب کرنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکنا: سیلینم۔

پریمولا آبکونیکا

Natural Order: Primulaceae
Synonyms: Primrose
Parts Used: The whole plant.
Tincture: Drug Strength 1/10.

پریمولا آبکونیکا ایک نہایت خوبصورت پودا ہوتا ہے جو اپنی قسم کا بہت زہریلا ہوتا ہے، بعض آدمیوں پر اس کا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔ پودے کے نزدیک جانا ہی ان کے لیے تکلیف دہ ہوجایا کرتا ہے۔ گہرے زخم، ریشوں میں کھنچاوٹ، آبلے، اکوتہ اور داد وغیرہ اس سے ہوجاتے ہیں۔ نیز فالج کا سا احساس اور کمزوری بھی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ایچ۔ برنٹ صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی جس کا ذکر ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر 25 صفحہ 496 پر ملتا ہے اس دوا میں علامات کی نوبت پائی جاتی ہے، تکالیف کی زیادتی داہنی طرف ہوتی ہے۔ جگر اور تلی میں درد، نرخرے میں درد، چہرہ کی اکساہٹ میں کمی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتی ہے۔

علامات

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلوں اور پپوٹوں میں، ناک اور منہ میں جلن پپوٹے حد سے زیادہ متورم، آدھے بند، سخت اور نہ حرکت کر سکنے والے۔

چہرہ: تر اکوتہ رخساروں پر کھجلی کے دانے، چہرہ پر پتی کے سے دانے، رات کے وقت جلن ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں درد تلی کے مقام میں کم درد، یہ درد کسی ایک جانب جھکنے سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں، کلائیوں، ہاتھوں پر گول گول کھجلی کے دانے، نیز چھیلن، اکوتہ، کندھوں کے گرد، بائی کے درد، ہتھیلیاں خشک اور گرم، جوڑوں اور انگلیوں میں کڑکن، انگلیوں کے درمیان میں کڑکن، انگلیوں کے درمیان کھجلی کے دانے، ارغوانی چٹے ہاتھوں کی پشت پر، جب ان کو چھیڑا جائے تو چمک دار سرخ ہوجائیں، ملنے یا کھجلانے سے دس گنا کھجلی بڑھ جائے، کھجلی رات کے وقت بڑھ جائے جو ناقابل برداشت ہو، انگلیوں پر آبلے۔

جلد: کھجلی کے دانے، اکوتہ، تر اکوتہ، داد، باجرے کے سے دانے، مچھلی کے سفنوں (چھلکوں) کی طرح کھرنڈ، جلد کا رنگ بدل جائے، جلد زخمی، رات کے وقت بے حد کھجلی۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔ چھوٹی اور بڑی طاقتیں بھی بعض اوقات مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: پریمولا ولگرس، پریمولا ویرس۔

پریمولا فیری نوسا (Primula Farinosa)

یہ دوا ہاتھوں کی چھوٹی انگلیوں اور انگوٹھوں کی جلد میں ورم اور درد کے لیے بہترین دوا ہے۔

پریمولا ولگرس (Primula Valgaris)

ڈاکٹر کوپر صاحب نے پریمولا ولگرس سے ایک "منتقل ہونے والے استقاء" کے مریض کو درست کیا۔ نیز ایک آکلہ کے مریض کو ایک خوراک دینے سے اس کی ٹانگ کا استقاء رفع ہوگیا اور دل میں تنگی کا احساس پیدا ہوگیا۔

ڈاکٹر کوپر صاحب کا خیال ہے کہ دل پر دباؤ اس دواء کی مخصوص زیادتی ہے۔

پریمولا ویرس (Primula Veris)

ڈاکٹر سیکر صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی تھی جن حالتوں کے لیے یہ دوا مفید ہوسکتی ہے۔ وہ سکتہ، یا سکتہ کا اندیشہ جو بغیر کسی دماغی کمزوری کے ہو۔

کئی ایک جلدی تکلیفات کے لیے یہ دوا اندرونی و خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر کوپر صاحب نے اس دوا سے ہاتھوں کا اکوتہ جو کئی سال سے تھا، درست کیا جبکہ دوسری ادویہ ناکامیاب رہیں۔ یہ دوا دماغ میں اجتماع خون، شدید اعصابی دردسر کے ساتھ، شدید دردسر، بائی اور گنٹھیا کے دردوں کے لیے بھی مفید ہے۔

علامات

دماغ: خوشدلی، ضد، گرمی کے ساتھ بے چینی۔

سر: چکر، پیچھے گرنے کا اندیشہ، کھڑے ہونے پر گر جانے کا اندیشہ، شدید چکر، ہر چیز گھومتی معلوم ہو۔ سر میں بھاری پن، سر گرم، سر میں خون کا دوران، چہرہ پر سرخ چٹے، سر میں درد جس میں دونوں کنپٹیوں، گدی، پیشانی کے اوپر ہتھوڑے لگنے کی طرح درد ہو۔ دردسر کو دبانے سے آرام ہو، جھکنے سے، حرکت

کرنے سے، ریل گاڑی میں چڑھنے سے تکلیف بڑھ جائے، نیز کھلی ہوا میں آرام ہو۔ مگر مکان کے اندر تکلیف بڑھے۔ ایسا معلوم ہو کہ پیشانی اور گدی میں کس کر پٹی بندھی ہوئی ہو۔ سر پر ٹوپی نہ رکھی جاسکے۔ (کار بالک ایسڈ) پیشانی کی جلد میں کھنچاؤ، کھوپڑی میں جلن دار خارش۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے مکھیاں اڑتے ہوئے معلوم ہونا۔ آنکھوں کے حلقوں میں جلن اور کانٹے چبھنے کا سا درد، روشنی برداشت نہ ہوسکے، اندھیرے میں بہتر محسوس ہو۔

منہ: زبان صاف، بلندیاں سخت سرخ، تھوک کی زیادتی۔

حلق: جلن، سانس لینے سے داہنی طرف کانٹوں کا چبھنا۔

معدہ: قے کی رغبت، معدہ میں خالی پن اور جلن کا احساس۔

شکم: آنتوں میں گڑگڑاہٹ، بغیر درد کے پتلے دست۔

مثانہ: پیشاب میلا، متعفن (ٹرینتھینا) پیشاب کی نالی میں اکساہٹ اور درد۔

آلات تنفس: حنجرہ اور نرخرہ اور زبان کے داہنی جانب ہلکا درد، آلات تنفس میں جلن، کانٹے چبھنے کے ساتھ کھانسی، اس امر کا احساس کہ حنجرہ کا آدھا داہنا حصہ بند ہوگیا ہے، آواز میں کمزوری۔

اعضاء: اعضاء میں خصوصاً کندھوں میں بوجھ اور سستی، داہنی بغل کے جوڑ میں جلن، درد جس سے داہنا بازو ہلانے میں دقت ہو مگر بستر میں داہنی جانب لیٹنے سے آرام ہو۔ ہتھیلیوں میں خارش، خاص کر داہنی ہتھیلی کی گہرائی میں۔ بائیں ٹانگ میں ورم کا احساس، بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی میں خارش۔

مخصوص خواص: جلن، مار سے چوٹ لگ جانے کا ایسا اور پھاڑنے والا احساس، ہاتھوں اور پاؤں کا کانپنا، سر کی تکلیف کھلی ہوا میں کم ہوں، جھکنے سے حرکت سے، کمرہ میں بند گاڑی کی سواری سے تکلیف بڑھے، اعضاء میں بھاری پن اور سستی۔

جلد: خارش جلد میں بہت جلد چوٹ لگے۔

کمی اور زیادتی: جھکنے سے، حرکت سے، مکان میں، بند گاڑی میں، ریل میں، سفر کرنے سے تکلیف بڑھے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: پریمولا آبکونیکا، پریمولا ولگرس اور سائیکلمن، انا گیلس۔

پیسٹینیکا سٹائیوا (Pastinaca Sativa)

Natural Order: Umbekkarae.
Synonyms: Parship.
Parts Used: Roots of the second year`s Growth.
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا میں مکمل ارتعاش ہذیانی یعنی ہذیان کانپنے والا پایا جاتا ہے۔ عجیب قسم کی شکلیں، خیالی شکلوں سے، ڈرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ لڑنا

مشاہدہ کیا گیا ہے۔ آزمائش میں ایک عجیب بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ اس دوا کا اثر معدہ پر اس طرح کا تھا کہ کوئی قے لانے والی دوا اثر نہیں کرتی تھی، دودھ کا برداشت نہ کرسکنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی چٹنی گردے کی پتھریوں کو تحلیل کرتی ہے اور تپ دق کو بھی مفید ہے۔

علامات

دماغ: ارتعاش ہذیانی، ہذیان، مالیخولیا (زیادہ باتیں کرتے جانا)۔ خیالی شکلوں کی نمائش، خیالی چیزوں کو پکڑنا بستر سے بھاگ جانے کی کوشش، مسلسل بولنا، لڑنا، ہنسی کے دورے۔

سر: چکر، سر میں بوجھ کا احساس۔

چہرہ: چہرہ زرد، نظر عجیب۔

منہ: زبان صاف، نمدار اور کانپے۔

معدہ: معدہ میں ایک عجیب اثر، قے لانے والی ادویہ اثر نہ کریں۔ دودھ برداشت نہ ہوسکے۔ بچے کچھ وقت کے بعد دودھ کو دہی کی شکل میں قے کر دیں۔

آلات تنفس: سانس کچھ مشکل اور رکی ہوئی۔

مخصوص خواص: مسلسل حرکت۔

جلد: سرخ، گرم، متورم، پپوٹے سوجے ہوئے، ہاتھوں اور انگلیوں پر گلٹیاں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایتھوزا زریا۔

پیسٹینم یا پلیے گی نیم (Pestinum)

Synonyms: Plagiúnim
(Nosede of Plague)

پلیگ کا زہر

اس دوا کی ہومیوپیتھی میں پورے طور پر ابھی آزمائش نہیں ہوئی مگر ایلوپیتھی میں اس دوا کا انجکشن پلیگ سے محفوظ رہنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں پلیگ سے محفوظ رہنے کے لیے بہترین دوا جو آج تک ثابت ہوئی ہے، وہ اگنیشیا ہے۔ پلیگ میں اور پلیگ سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دوا باقی زہروں کی طرح مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ مصنف کا گو ذاتی تجربہ اس دوا کے متعلق نہیں ہے مگر کہا جاتا ہے کہ یہ دوا پلیگ کے مریضوں کے لیے نیز پلیگ سے بچنے کے لیے اہم ترین ہے۔

طاقت: نمبر 30 و نمبر 200 تک۔

پسیڈیا اریتھرنیا (Piscidia Erythrina)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: White Dogwood
Parts Used: Root bark

یہ دوا مچھلیوں کے بے ہوش کرنے کے واسطے استعمال ہوتی رہی ہے۔

ڈاکٹر ایلن نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ ایک آدمی نے دانت کے درد کے واسطے اس دوا کے مدر ٹنکچر کا ایک ڈرام استعمال کیا۔ فوراً سو گیا اور بارہ گھنٹہ تک بڑی گہری نیند سوتا رہا لیکن عجیب بات یہ تھی کہ جب اس کی آنکھ کھلی، شیشی اور گلاس ابھی اس کے ہاتھ میں تھا۔

یہ دوا اعصاب کو بہت حد تک سکون دیتی ہے۔ یہ دوا مفصلہ ذیل تکلیفات میں مفید ہے۔

پریشانی کی وجہ سے بے خوابی، اعصابی اکساہٹ، تشنجی کھانسی کی وجہ سے بے خوابی، بے قاعدہ حیض کے درد، حیض کو باقاعدہ کرتی ہے، اعصابی درد، تشنجی تکلیفات۔

علامات

نیند: دوا پیتے ہی یکدم سو جانا اور متواتر بارہ گھنٹے تک بے حس و حرکت پڑے رہنا۔ جب آنکھ کھلے تو کسی درد یا تکلیف کا نہ ہونا۔

طاقت: مدر ٹنکچر، مدر ٹنکچر کافی مقدار میں دینا چاہئے۔ ایک سے 6 طاقت۔

تعلق: مقابلہ کرو: اکزنتھا کسی لم۔

پکٹن سکالوپ (Pecten Scallop)

Order: Pectinidae

Trituration or tincture of the animal.

یہ پلسطائن کی ایک مچھلی ہے جو وہاں بکثرت پائی جاتی ہے۔ اس مچھلی کا مدر ٹنکچر یا ٹرائی ٹوریشن بنا کر ہومیو پیتھک طاقتیں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دوا دمہ کے لیے مفید ہے۔ ڈاکٹر ٹی، فرینکلن صاحب نے اس دوا کے نمبر 1000 اور ایک لاکھ سے ایک مریض کو درست کیا۔ علامات یہ تھیں۔ تیز تکلیف دہ سانس چت یا بائیں کروٹ نہ سو سکنا، سینہ میں خصوصاً دائیں جانب تنگی، دمہ سے پہلے دو تین دن زکام کی زیادتی اور چھینکیں آتی تھیں۔ نیز حلق اور سینہ میں سوزش، سر میں بھاری پن، نبض تیز اور دھاگے کی مانند باریک اور آخر میں گاڑھے تاردار اور جھاگ دار بلغم کی زیادتی۔

بعد میں اس دوا کی آزمائش کی گئی تو مندرجہ صدر علامات مشاہدہ کی گئیں۔ اس دوا میں کھانسی اور دم کشی 6 بجے شام کو بڑھتی ہیں اور مریض کی حالت رات کے وقت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے 30 تک۔

پکرک ایسڈ (Picric Acid)

Chemical Symbol: C6 H2 (NO23) OH 229.5

Synonyms: Acid Carbavoticum. Nitrophenise acid, Trinitropheiol

Trituration: 1x and higher.

Tincture: Drug Strength 1/10 in strong alcohol picric acid is explosive handle with care

اگر اس دوا کو اندرونی طور پر زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو جسم کا رنگ یرقان کی طرح زرد پڑ جاتا ہے۔ نہ صرف یرقان ہی مشاہدہ کیا جاتا ہے بلکہ فی الحقیقت جگر خراب ہو جاتا ہے۔ اگر سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں اس دوا کی آزمائش پر نظر ڈالی جائے تو مفصلہ ذیل علامات ہمیں ملتی ہیں۔ کانوں میں سیٹی بجنے اور بھنبھناہٹ کی آوازیں۔ اشیاء کے گرد ستاروں کا گھومتے دکھائی دینا۔ سر میں یکے بعد دیگرے بھاری پن و خالی پن کا احساس پاخانہ مقدار میں کسی قدر زیادہ، چکنا اور زرد جس کے ہو جانے سے دماغی علامات میں کمی۔ نبض مدہم اور کمزور۔ حد سے زیادہ کمزوری جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ اعضاء میں بالکل ناطاقتی مگر پریشانی نہ ہو بلکہ مکمل سکون قلب ہو۔ آنکھوں کے رنگ میں یقینی تبدیلی، پیشاب خون کی طرح سرخ۔ یہ علامات مسلسل 5. گرام فی خوراک دوا دینے سے کئی دن کے بعد پیدا ہوئیں۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ بخار نشوونما پاتا رہا اور آخر کار بخار نوبتی بخار کی صورت میں نمایاں ہوا۔ بخار روزانہ ہو جاتا تھا۔ بحالت بخار اکثر پیاس اور پسینہ بھی ہوتا تھا۔

متذکرہ صدر علامات کو بغور مشاہدہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کا فعل دماغی اور جسمانی تھکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ علامات معمولی سی محنت سے بڑھ جاتی ہیں اور تھکاوٹ اپنی حد سے بڑھ کر درحقیقت فالج کی حد تک پہنچتی ہے۔ دماغی و اعصابی تھکاوٹ ہوتی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ پریشانی نہیں ہوتی بلکہ بالکل لاپروائی پائی جاتی ہے۔ پکرک ایسڈ جگر پر اثر کرتا ہے اور یرقان۔ پرانے بخار کی سی حالت اور آکلہ کی علامات پیدا کرتا ہے۔ تھکاوٹ، کمزوری اور کمزوری کا احساس اس دوا کی مخصوص علامات ہیں۔

ڈاکٹر ٹی ایف ایلن صاحب ایک ہی فقرہ میں اس کا اثر لکھتے ہیں: ''قصہ کوتاہ سر سے پاؤں تک جسمانی اور دماغی کمزوری۔ ذرا سی محنت دماغی یا جسمانی سے فوراً تھکاوٹ۔''

ڈاکٹر نیش صاحب نے پکرک ایسڈ نمبر 6 سے ایک بوڑھے مریض کو درست کیا جس کی صحت مسلسل ایک سال سے گرتی جا رہی تھی جس کے سر میں بھاری پن تھا، دماغی محنت کرنے، بولنے سے اور سوچنے کے ناقابل ہو چکا تھا۔ وہ اپنے آپ کو بالکل چلی ہوئی گولی کی طرح محسوس کرتا تھا۔

ڈاکٹر ہلبرٹ صاحب ایک ٹائپ کرنے والی کے متعلق لکھتے ہیں کہ ''وہ چھ سال تک متواتر انگوٹھے اور انگلیوں کو ٹائپ کے کام میں استعمال کرتی رہی۔ اس کے بعد اس کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی میں کمزوری محسوس ہونے لگی۔ وہ قلم اور پنسل بھی نہ پکڑ سکتی تھی اور سب سے عجیب بات یہ تھی کہ ٹائپ رائٹر کی چابیوں پر وہ اپنی انگلیاں ٹھیک طور پر نہیں مار سکتی تھی۔ ہر چند مالش اور بجلی کا علاج کیا گیا، کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پکرک ایسڈ 3x دن میں تین بار دینے سے وہ بہت جلد درست ہو گئی۔''

ڈاکٹر ایونس صاحب لڑکیوں اور نوجوان لڑکوں میں جو تعلیمی بوجھ سے دب کر اپنی صحت خراب کر لیتے ہیں یعنی جن کو بھوک اور نیند نہیں رہتی۔ دن بھر

کی محنت کے بعد سخت تھکاوٹ، چلنے پھرنے کے بعد تھکاوٹ، جاگتے ہوئے یا نیند کی حالت میں عضلات میں تشنج، ہسٹریکل کیفیت، قوت ارادی کی کمی، مسلسل دردسر، حیض میں بے قاعدگیاں وغیرہ ان سب میں پکرک ایسڈ نہایت کامیابی سے استعمال کرتے رہے ہیں۔

پکرک ایسڈ میں بھی گلونائن کی طرح گدی میں دردسر اور پھٹنے والے دردسر پائے جاتے ہیں۔ چاہے یہ دردسر پیشانی میں ہوں، یا گدی میں۔ دماغی کام کرنے سے فوراً بڑھ جاتے ہیں اور ریڑھ کی ہڈی تک پھیلتے ہیں۔ یہ دردسر ریڑھ کی ہڈی کے سرے سے شروع ہو کر سر پر سے آنکھوں میں آتے بھی دیکھے ہیں۔ ڈاکٹر کلارک صاحب نے پکرک ایسڈ نمبر 30 سے اس درد کو درست کیا جو ریڑھ کی ہڈی سے سر میں ہوتا تھا۔ ریڑھ کے درد بھی اکثر پائے جاتے ہیں۔ ہر دفعہ مطالعہ کرنے کی کوشش پر ریڑھ کی ہڈی میں جلن ہوتی ہے اور پیٹھ اور ٹانگوں میں غضب کی کمزوری اور عضلات اور جوڑوں میں پھوڑے کا سا درد۔

ریڑھ میں تکلیف کی وجہ آلات تناسل کی خرابی ۔۔ : می ہوسکتی ہے۔ مثلاً تکلیف دہ ایستادگی، عضو مخصوص کا اتنا زبردست تناؤ کہ پھٹنے کی نوبت آئے۔ سخت ایستادگی جو نیند میں خلل واقع کرے۔ حد سے زیادہ خواہش نفسانی تو ہم وغیرہ وغیرہ جب مرد یا عورت میں شہوت کا غلبہ ریڑھ یا دماغی تکلیفات کے ساتھ ہو تو یہ دوا یقینی ہوا کرتی ہے۔ نفسانی خواہش، انزال کے ساتھ، شہوانی تو ہم۔

جلد پر یرقان خارش کے ساتھ، چھوٹے چھوٹے درد کرنے والے دانے خصوصاً کان میں، شکم اور پاؤں پر خارش، پیرس کے ڈاکٹر تھرائی صاحب نے اتفاقیہ یہ دریافت کیا کہ پکرک ایسڈ کا سلوشن جلی ہوئی جگہ کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے۔ اس کے فوراً لگانے سے نہ تو آبلہ پڑتا ہے اور نہ ہی درد محسوس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر بلیک وڈ صاحب ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 34 صفحہ 483 پر تحریر فرماتے ہیں کہ جل جانے کے پہلے اور دوسرے درجہ میں پکرک ایسڈ کو اس طرح استعمال کرنا چاہیے: پکرک ایسڈ 40 گرین، الکوحل 3 اونس پانی ڈیڑھ بوتل۔ اس سلوشن سے بہت حفاظت کے ساتھ جلی ہوئی جگہ کو دھونا چاہیے۔ اس سے آبلے پھوٹ جاتے ہیں مگر اندرونی جھلی کو کسی قسم کی ضرب نہیں آتی۔ اگر جلی ہوئی جگہ زیادہ ہو تو اسی سلوشن میں کپڑا بھگو کر بہت آہستہ سے جلے ہوئے مقام پر رکھ دیا جاتا ہے۔ یہ پٹی تین چار روز کے بعد بدلنی چاہیے۔ مگر خیال رہے کہ چونکہ پٹی جلد کے ساتھ چمٹ جاتی ہے اس واسطے اسے ترک کر کے ہٹانا چاہیے۔ دوسری پٹی بھی اسی طرح لگائی جائے گی اور ایک ہفتہ تک کھولی نہیں جائے گی۔ اس علاج سے نہ تو مریض کو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ ہی ورم وغیرہ ہوگا۔ مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ہاتھوں پر پٹی لگانے والے کے اگر رنگ لگ جائے تو بورک ایسڈ کے لوشن سے یہ رنگ چھوٹ جاتا ہے۔

ڈاکٹر گوچر نے اس دوا کے خارجی استعمال سے اکوتہ درست کیا ہے جس میں دانے پڑ جاتے تھے چونکہ جلد اور گردوں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس لیے پکرک ایسڈ کا گردوں پر بھی بہت زیادہ اثر ہوا کرتا ہے چنانچہ پکرک ایسڈ ذیابیطس کے لیے بعض وقت بہت مفید دوا ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر ہال برٹ صاحب نے ایک مریضہ بعمر 49 سال کو شفایاب کیا جس کی مفصلہ ذیل علامات تھیں: سخت ترین اعصابی کمزوری گزشتہ تین برس سے۔ یہ اعصابی کمزوری اس کے بچہ کے مرجانے کے بعد شروع ہوئی۔ شدت کی پیاس اور پیشاب کی زیادتی، خصوصاً رات کے وقت، جسمانی کمزوری کسی قدر یرقان کے ساتھ، قلب بڑھا ہوا، سانس میں تیزی، لاغری، کمی خون، پیشاب کا وزن متناسب 1040، شکر 7½ فیصدی کسی قدر البیومن پکرک ایسڈ 6x، دن میں چھ بار، آرام بہت جلد شروع ہو گیا۔

ڈاکٹر کینٹ صاحب لکھتے ہیں کہ پکرک ایسڈ مہاسوں اور سوزاک کو بھی درست کرتا ہے پکرک ایسڈ ان لوگوں کے لیے بہت مفید ہے جن میں خون کی کمی ہو یا جو فاسد بکس کے شکار ہوں یا دماغی اور جسمانی محنت سے تھک کر کمزور ہو چکے ہوں۔

عجیب احساسات یہ ہیں کہ آنکھوں میں تنکوں یا ریت کا احساس۔ حلق جیسے چیری جائے گی۔ ٹانگوں پر جیسے ربڑ کے موزے چڑھے ہیں۔ سینہ پر جیسے کھنچی ہوئی پٹی بندھی ہے۔ ٹانگوں پر سوئیاں چبھنے کا احساس تمام سطح جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس، مریض کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ زینہ یا سامنے کی زمین اس کی طرف بڑھتی آرہی ہے نکسیر بخار کی حالت میں، سر میں اجتماع خون کے ساتھ، سر میں بھاری پن اور خالی پن کا احساس یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔

جسم کا اوپر کا داہنا حصہ بائیں کی بہ نسبت زیادہ مبتلا ہوتا ہے۔ بائیں ٹانگ داہنی کی نسبت زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: بے حد لاپروائی، ہر کام کی سرانجام دہی میں قوت ارادی کی کمی (فاسفورس) دماغی اور جسمانی کام سے جی چرانا، بولنے یا حرکت کرنے سے نفرت دردسر کے ساتھ۔ تھوڑا پڑھنے یا لکھنے کے بعد دماغی کمزوری دماغ یکسو کرنے یا مطالعہ کرنے کی نااہلیت۔

سر: چکر اور متلی، چکر جھکنے پر (اکونائٹ، بیلاڈونا، پلساٹیلا، سلفر) سر جھکانے پر، لیٹ جانے پر، اپنی جگہ سے اٹھنے پر بڑھ جائے کھلی ہوا میں کم ہو جائے، حرکت سے یا جھکنے سے بڑھ جائے، دبانے سے اور کس کر باندھنے سے (ارجنٹم نائٹ، سیلیا) کم ہو جائے۔ چاند میں بھاری پن اور چکر جو جھکنے سے زیادہ ہو۔ اندر سے باہر کی طرف دباؤ جیسے سر کے ٹکڑے اڑ جائیں گے جس کی زیادتی حرکت یا مطالعہ سے ہو۔ سر کے بائیں حصہ میں تپکن والا درد جو زیادہ تر آنکھ کے ڈھیلوں اور پیشانی میں ہو اور جو گدی کی طرف پھیلے۔ اس درد کی

خاموشی اور سکون سے ہو۔ آنکھوں پر درد جس کی زیادتی بڑھنے اور حرکت کرنے سے اور کچھ چپ چاپ بیٹھے رہنے سے۔ آنکھوں کے اوپر درد جو چاند تک پھیلے جس کی زیادتی جھکنے اور آنکھوں کو حرکت دینے سے ہو۔ گدی اور گردن میں درد، گدی میں درد جو گردن اور ریڑھ تک پھیلے۔ دماغ کی جڑ میں پریشانی و پراگندگی۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلوں کی سفیدی زرد ہو جائے۔ آشوب چشم زیادہ تر داہنی آنکھ میں جس کو ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہو گرم مکان میں تکلیف بڑھ جائے۔ آنکھوں کو کھول نہ سکے۔ پڑھتے وقت آنکھوں میں درد، آنکھوں میں خشکی اور ریت کا احساس (آرسنک، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، اگنیشیا، مرک، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، سلیشیا، سلفر) آنکھوں میں تنکوں کا احساس، صبح جاگنے پر آنکھیں چپکی ہوں۔ پڑھتے وقت آنکھوں میں بھاری پن، کھلی نہ رکھی جاسکیں۔ (جلسی میم) بینائی دھندلی اور پراگندہ جیسے گھونگھٹ میں سے دیکھا جارہا ہو (کاسٹیکم، کروکس، نیٹرم میور، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر) ہوا میں دھواں دکھائی دے۔ اشیاء کا گھومتے دکھائی دینا، آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے۔

کان: کان جلیں اور پھولے ہوئے معلوم ہوں، اس احساس کے ساتھ جیسے ان کے اندر کیڑے رینگ رہے ہیں۔ کانوں میں بھنبھناہٹ اور سائیں سائیں کی آوازیں۔

ناک: ناک کی جڑ میں وزن (کالی بائیکرام) ناک میں رطوبت بھر جائے، صرف منہ سے سانس لے سکے جس کی کی کھلی ہوا میں ہو۔

منہ: سفید جھاگ دار تھوک تاروں کی طرح منہ سے آئے۔ ذائقہ کھٹا، کڑوا اور برا۔

حلق: حلق سرخ اور درد کرے، چھلی معلوم ہو (امونیا کارب، کاسٹیکم، کاربوویج، نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر) حلق میں سختی، گرمی جیسے جل گئی ہو، غدودوں پر کی گاڑھی رطوبت کے ساتھ۔ نگلنے میں دقت، ایسا معلوم ہو جیسے حلق چر جائے گی۔ درد زیادہ تر بائیں جانب جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو (ایپس، لیکیسس، سلفر) کھانے کے بعد آرام معلوم ہو۔

شکم: گڑگڑاہٹ، جگر کے مقام میں اور ناف کے مقام میں تیز سوئیاں چبھنے والے درد، زیادہ تر بائیں جانب، معدہ میں کمزوری کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے وقت اور بعد میں ڈنک لگنے کے سے درد خارش، پاخانہ زرد، مقدار میں زیادہ، چکنا، بار بار، ہلکے رنگ کا، بہت زور لگانا پڑے، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جلد نکلیں۔ پھر ریاح کی زیادتی بہت جلد آئے جیسے پاخانہ پر چکناہٹ لگی ہو۔ میٹھی بو جیسے ابلتے ہوئے صابن کی ہوتی ہے۔

مثانہ: پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔ پیشاب زرد، سیاہی مائل زرد، تیز بو کے ساتھ، پیشاب مقدار میں کم، زیادہ اور پیلا، پیشاب میں یوریٹ کی کثرت، انڈیکن کی کثرت۔ بے شمار گول رسوب، چکناہٹ اور پھپھڑے۔

آلات تناسل مردانہ: رات کے وقت شدید ایستادگی، نیند کی بے چینی کے ساتھ تمام رات بے حد خواہش سخت ایستادگی کے ساتھ۔ احتلام دن رات ایستادگی کے ساتھ خواہش۔ عورت کے سامنے ہونے پر خواہش بے حد ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں درد، حیض سے پہلے زردی مائل مٹیالا سیلان الرحم حیض کے قبل رات کے وقت شرمگاہ پر شہوت پیدا کرنے والی خارش مگر حیض کے بعد خارش نہ ہو۔ سرپستان کی تکلیفات میں اس کا خارجی استعمال تکلیف کو بہت کم کر دیتا ہے۔

آلات تنفس: خشک کھانسی جیسے حلق میں خاک بھری ہو۔ سینہ میں تنگی، جیسے کس کر پٹی بندھی ہو (کیکٹس)۔

قلب اور نبض: دل کی ضربات چھوٹ جائیں۔ دھڑکن نبض مدھم کمزور اور بے قاعدہ، دل کے نچلے حصہ میں شام کے وقت درد۔

پیٹھ: پشت میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو۔ پشت اور بازوؤں میں بھاری پن اور کمزوری، گردوں کے مقام میں، کھینچنے والے درد، ریڑھ میں جلن جس کی زیادتی مطالعہ کرنے سے، حرکت سے کم ہو جائے۔

اعضاء: اعضاء کا بھاری پن، خصوصاً بائیں جانب۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا حرکت کرنے سے بھاری پن خصوصاً ٹانگوں کا، ٹانگوں میں کمزوری اور بھاری پن۔ جوڑوں میں بھاری پن زیادہ تر بائیں جانب ٹانگوں کا سن ہو جانا۔

مخصوص خواص: آنکھوں کے ڈھیلوں کی سفیدی کا، پیشاب کا چمکدار زرد ہونا۔ تمام عضلات کا کانپنا، مختلف حصوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد عضلات کی کمزوری کے ساتھ تھکن کا احساس۔ صبح کے وقت جاگنے پر بھاری پن کے ساتھ، ذرا سی حرکت سے۔ جس کی کھلی ہوا میں کمی ہو، اس کے ساتھ تمام جسم میں درد کا احساس ہو بولنے یا کوئی کام کرنے کی خواہش نہ ہو۔ ہر چیز سے بے پروائی، نیند کا غلبہ، لیٹ جانے کی خواہش۔ تمام جسم میں سن ہو جانے کا احساس اور درد جیسے سردی لگنے سے ہو، وریدیں سکڑ جائیں اور چھوٹی ہوں خصوصاً بائیں جانب۔

جلد: زرد، چہرے اور گردن میں چھوٹے چھوٹے دانے، چہرے پر سرخی مائل پھوڑے جو آبلوں کی صورت اختیار کر لیں اور جن میں جلن اور ڈنگ مارنے کا سا درد ہو۔ شکم اور پاؤں میں کھجلی، رات کے وقت خارش (جل جانے میں اس کا سلوشن مفید ہے)۔

نیند: جمائیوں کی کثرت، نیند کا غلبہ شام کے وقت جس کی کی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو۔ نیند گو گہری ہو مگر آرام نہ ملے۔ تمام رات بے خوابی، بے چینی کی نیند، مسلسل خواب۔

بخار: جاڑا ٹھنڈے اور چپچپے پسینہ کے ساتھ۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے بخار سر میں، پیشانی میں گرمی (بخار) پسینہ چپچپا ہاتھوں پر، پاؤں پر۔

کمی اور زیادتی: چھونے سے خارش کے دانوں میں تکلیف بڑھے۔ درد سر کو آرام سے، لیٹ جانے سے اور سر کو کس کر باندھنے سے آرام ہو مگر حرکت سے، چلنے سے، سر اٹھانے سے، بیٹھ جانے سے، جھکنے سے، زینہ چڑھنے سے،

پڑھنے سے، یا ذرا سی دماغی محنت سے درد سر بڑھ جائے۔ حلق کی تکلیف کھانے سے کم ہو جائے مگر خالی نگلنے سے بڑھے۔ صبح پانچ بجے تنگی کی زیادتی ہو، کھلی ہوا اور ٹھنڈی ہوا درد سر کو آرام دے۔ کھلی ہوا میں کام کرنے سے کمزوری پیدا ہو۔ مرطوب موسم میں درد بڑھ جائیں۔ ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات میں کمی ہو۔ لیمپ کی روشنی، تیز اور آنکھوں کو حرکت دینے سے، آنکھوں میں درد بڑھے، پیشاب کے دوران میں اور بعد میں جلن۔

طاقت: نمبر 6x سے نمبر 200 تک۔ اوپر کی طاقتیں بھی پرانے مریضوں کے لئے بہت مفید ہوتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: امونیا پکریم، کلکیریا پکریکم، فیرم پکریکم، زنکم پکریکم۔

ریڑھ کی کمزوری: اگزلک ایسڈ (اگزلک ایسڈ میں سن ہونا زیادہ پایا جاتا ہے۔ نیلا پن چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد ہوتے ہیں۔ تکالیف کو سوچنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں مگر پکرک ایسڈ میں بھاری پن زیادہ ہوتا ہے اور ریڑھ میں کمزوری زیادہ پائی جاتی ہے)۔

جماع کی زیادتی سے کمزوری اور تھکاوٹ: فاسفورک ایسڈ۔ جماع کی زیادتی، عضو مخصوص میں غضب ناک ایستادگی، دماغی تھکن، چکر، ریڑھ میں جلن: فاسفورس (فاسفورس میں عضو کی ایستادگی کے ساتھ خواہش نفسانی کی بھی بہت تیزی ہوتی ہے۔ مگر پکرک ایسڈ میں اس قدر خواہش نفسانی کی تیزی نہیں ہوتی)۔

دماغی تھکاوٹ، پڑھنے کی نااہلیت، خرابی معدہ، کھٹی ڈکاریں، صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا: نکس وامیکا۔ دماغی تھکاوٹ، گدی میں درد، آلات تناسل میں اعصابی کمزوری: جلسی میم۔ عورتوں کی موجودگی میں شہوت کا غلبہ: کونیم۔ سر اور پیٹھ میں درد: ارجنٹم نائٹریکم۔

ریڑھ کی ہڈی کے درد: الیومنا (الیومنا میں درد اس قسم کا ہو جیسے سرخ گرم سلاخ بھونک دی ہو)۔

اعصابی کمزوری، ریڑھ میں ذکی الحسی: سلیسیا (پکرک ایسڈ میں رطوبتوں اور اعصابی طاقت زائل ہو چکی ہوتی ہے، سلیسیا میں قوت جاذبہ میں کمی کی وجہ سے اعصابی کمزوری۔)

اعصابی کمزوری اور تھکاوٹ: زنکم۔ شدید ایستادگی: کینتھرس، گریفائیٹس، ہیوسس، فاسفورس، سلیسیا، مائی کیل۔

ہاتھوں پر پسینہ: سلیشیا۔ پیٹھ میں جلن: لائیکو پوڈیم، فاسفورس۔

محرروں کا رعشہ: جلسی میم، پلاٹینا۔

پکروٹاکسینم (Picro Toxinum)

Natural Order: $C_{15}H_{16}O_6.H_2O$

Tincture: 1x and higher.

یہ دوا کوکلس انڈیکا کا الکلائڈ ہے۔ فاک صاحب سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں تحریر فرماتے ہیں کہ "کوکلس انڈیکا کی طرح یہ بھی مچھلیوں کے پکڑنے میں کام آتی ہے۔ جب اس دوا کو پانی میں ملا دیا جاتا ہے تو مچھلیاں چکر کاتی ہیں، اپنے منہ اوپر پھیلا دیتی ہیں۔ ایک کروٹ گر جاتی ہیں اور آناً فاناً مر جاتی ہیں۔"

جے۔ ایچ۔ ہنری صاحب نے اس دوا کی آزمائش اپنے اوپر کی۔ علامات اس قدر شدید تھیں کہ ان کو بہت اندیشہ ہو گیا اور انہوں نے کیمفر اور اوپیم کو اس کے اثر کو زائل کرنے کے واسطے استعمال کیا۔

متلی غشی کے اندیشہ کے ساتھ، آنتوں کے شدید درد۔ دست، پیچش، پیشاب کی زیادتی، اینٹھن اور فالج کا احساس اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔ سب سے شدید علامت یہ ہوا کرتی ہے کہ آنتوں میں درد اس شدت کا ہوتا ہے کہ آنتیں بائیں گلہری سے باہر نکلتی معلوم ہوتی ہیں۔

برٹش جنرل ہومیوپیتھی جلد نمبر 37 صفحہ 378 پر ڈاکٹر ڈور صاحب لکھتے ہیں: "میں نے پکروٹاکسی نیم نمبر 3x سے ایک ریڑھ کے فالج کے مریض کو جس کی بینائی بھی جا چکی تھی، درست کیا۔"

ڈاکٹر ہن سن صاحب کا مشاہدہ ہے کہ تپ دق میں رات کے پسینوں کے واسطے اس دوا کو سوتے وقت دینا مفید پایا گیا ہے۔

علامات

دماغ: غمگینی کے خیالات، سو جانے کی خواہش۔

سر: درد سر متلی کے ساتھ۔

معدہ: معدہ میں بوجھ زبان پر میل کے ساتھ اور ڈکار۔

شکم: تمام آنتوں میں درد، آنتوں میں شدید درد جس سے غشی کا اندیشہ ہو۔ آنتوں میں چوٹ کا سا درد، آنتوں میں ایسا معلوم ہو کہ بائیں گلہری سے نکل جائیں گی۔

پاخانہ اور مبرز: ریاح ساتھ بدبو دار دستوں کے جس کے بعد مروڑ رہے۔ اسہال اور پیچش۔

مثانہ: صاف پیشاب کی زیادتی دن میں شاید بارہ دفعہ۔

اعضاء: پیٹھ میں چوٹ کا سا درد، داہنے بازو میں کھچاوٹ، ٹانگوں میں درد اور فالج کا احساس، اینٹھن۔

طاقت: نمبر 6x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کوکلس۔

جھوگا کا سا تشنج: نکس وامیکا (ڈاکٹر فرنگٹن صاحب لکھتے ہیں کہ پکروٹاکسینم میں حلق رک جانے سے سانس میں تیزی ہوتی ہے۔ بذات خود سانس پر اس کا اس قدر اثر نہیں ہوتا۔ نیز اس میں چھونے سے مریض اس قدر ذکی الحس نہیں ہوتا۔ رعشہ کی علامات اس میں زیادہ ہوتی ہیں)۔

پکس لیکویڈا (Pix Liquida)

Liquid Tar

A product of dry distillation of various coniferious woods.

ایلوپیتھی میں یہ دوا مقوی سینہ سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ تپ دق، مزمن

کھانسی، پھمبل اور اکوتہ میں استعمال ہوتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کی علامات بغور مشاہدہ کرنے کے بعد اب ٹھیک ٹھیک معلوم ہوئی ہیں۔ مُجملہ جن کے ایک مخصوص علامت یہ ہے کہ سینہ کے بائیں طرف تیسری پسلی کی کری میں جہاں پسلی ملتی ہے، درد ہوتا ہے اور جب اس درد کے ساتھ سینہ کے بائیں طرف درد ہو اور بدبودار بلغم کی زیادتی ہو تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے ۔ تپ دق اور مزمن کھانسی کے کئی مریض جن میں یہ علامت پائی گئی اس دوا سے درست ہوئے۔

ہومیوپیتھک نیوز صفحہ 414 جلد نمبر 29 میں ایک 55 سالہ سوداگر کا ذکر ہے جو مزمن کھانسی کا مریض تھا۔ کھانسی رات کے وقت بڑھ جاتی تھی۔ سانس میں تنگی اور بلغم کی زیادتی تھی۔ کچھ بخار اور رات کے پسینے بھی موجود تھے اور جس کو اسی حالت میں تین سال گزر چکے تھے۔ پکس لیکویڈا کے استعمال سے درست ہوا۔

یہ دوا انفلوئنزا کے بعد کھانسی میں مفید ہے (کریازوٹ، کالی بائیکرام)۔

جلدی علامات بھی بہت اہم ہیں مثلاً کھرنڈ والے دانے، بے حد خارش، مسلسل سیاہ رطوبت کی قے، معدہ میں درد کے ساتھ، بالوں کا گرنا (فلورک ایسڈ)۔ بچوں میں رات کو پیشاب نکل جانے میں بھی مفید سمجھی گئی ہے۔

علامات

سر: سر میں بھاری پن اور درد۔

معدہ: معدہ میں درد، قے: مسلسل، سیاہ رطوبت کی (یہ علامت جلد پر اس دوا کے لگانے سے پیدا ہوگئی)۔

شکم: آنتوں میں اور رانوں میں شدید درد۔

پاخانہ اور مبرز: سیاہ پاخانہ۔

مثانہ: سیاہ رنگ کا پیشاب۔

آلات تنفس: بدبودار مواد ملے بلغم کی زیادتی جس کے ساتھ سینہ کے بائیں جانب تیسری پسلی کی کری، جہاں پسلی ملتی ہے درد۔ (یہ درد ضروری نہیں کہ پیٹھ کی طرف جائے)۔ بائیں پھیپھڑے کا پکنا، تیسری پسلی کی جڑ کے نیچے درد کے ساتھ پرانی کھانسی جس کی زیادتی رات کو ہو، مواد ملے بلغم کی زیادتی، بخار اور رات کے پسینوں کے ساتھ۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری۔

جلد: پھٹی ہوئی، ہاتھوں کی پشت پر خصوصاً ناقابل برداشت خارش، کھجلانے سے خون بہے، جلد میں بدرنگی، منہ پر کیل، حاد اکوتہ، جلد پھٹ جائے، کھجلانے سے خون بہے، بے خوابی کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: تھوجا، پنیس سالوسٹرس، کریازوٹ، یونین، پٹرولیم۔
سینہ کے دردوں میں: الیسیم (الیسیم کا درد دائیں طرف کی تیسری پسلی کی جڑ میں ہوتا ہے)۔ مائی ریکا، تھریڈین، جلد میں بدرنگی: چائنا، سلفر۔

پلاٹینم میٹیلیکم (Platinum Metallicum)

Chemical Symbol: Pt, 195.2
Synonyms: Metallic Platinum
Trituration: 1x and higher.

پلاٹینم کا اصل نام پلاٹینا ہے جو ہسپانوی لفظ ہے جس کے معنی ''سفید چاندی کی طرح'' ہیں۔ یہ دھات اٹھارویں صدی کے درمیان میں جنوبی امریکہ سے یورپ میں آئی تھی۔ اس دھات کے ساتھ عموماً دوسری دھاتیں مثلاً روہوڈیم، اوسمیم، اریڈم اور پیلیڈیم وغیرہ ملی رہتی ہیں۔

ہیمن صاحب نے شروع شروع میں اس دھات کو دوا کے طور پر استعمال کیا۔ چنانچہ ان کی کرانک ڈزیز نامی کتاب میں اس دوا کی آزمائش درج ہے۔ ایک مخصوص علامت جو اس دوا کے اندر ملتی ہے اور جس سے رہنمائی حاصل کر کے کئی عجیب و غریب تکالیف اس دوا سے درست ہوئی ہیں یہ ہے کہ جسمانی بینائی اور دماغی بینائی میں توازن نہیں رہتا۔ مطلب یہ ہے کہ یا تو مریض ہر چیز کو اس کی جسامت سے چھوٹا دیکھتا ہے یا درحقیقت اس کو وہ چیز چھوٹی ہی نظر آتی ہے۔ یہ نہیں بتلایا جا سکتا کہ ان دونوں باتوں میں سے کون سی بات درست ہوتی ہے مگر اس میں شک نہیں کہ مریض کو ہر چیز چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔ دماغی حلقہ میں یہی بات غرور کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ مریض (مستورات) ہر چیز اور ہر آدمی کو اس نظر سے دیکھتا ہے۔ گویا کہ وہ اس سے ہر حالت میں چھوٹے ہیں۔ اس علامت کو پلاٹینا کی کلید سمجھنا چاہئے۔

دوسرا مخصوص خواص اس دوا کا اینٹھن، اینٹھن کے درد، تشنج، تشنجی دورے ہیں۔ اینٹھن کے دوروں سے ماؤف حصص میں سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے اور سن ہو جاتے ہیں۔ دردوں کی نوعیت ایسی ہوتی ہے جیسے شکنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ یہ درد بہت آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور اپنی انتہا کو پہنچ کر اسی طرح آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں۔ مبرز میں یہ درد مروڑ کے نام سے اور اندام نہانی میں درد اور ورم کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔

تیسری مخصوص علامت یہ ہے کہ جسمانی اور دماغی تکالیف یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں۔ مثلاً جسمانی تکلیف کے رفع ہونے سے دماغی تکلیف شروع ہو جاتی ہے اور اگر دماغی تکلیف رفع ہوتی ہے تو جسمانی تکلیف رونما ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر نیش صاحب نے اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ایک پاگل عورت کو درست کیا جس کے پاگل پنے کی (دماغی) علامات، ریڑھ کی ہڈی کے درد سے ادلا بدلا کرتی تھیں۔

نہ صرف جسمانی و دماغی علامات ہی آپس میں ادلا بدلا کرتی ہیں بلکہ

دماغی حالتیں بھی۔ اسی کو بدلنے والی طبیعت (گھڑی میں ماشہ گھڑی میں تولہ) کہا جاتا ہے۔ مثلاً مریضہ اگر ایک وقت غمگین ہے تو دوسرے وقت میں خوب خوش وخرم۔ یکے بعد دیگرے رونا اور بے تحاشہ ہنسنا۔

اس دوا میں جداگانہ دماغی کیفیتیں بھی ملتی ہیں۔ مثلاً بے جا موقعوں پر زور زور سے قہقہہ لگانا اور جہاں سنجیدگی کا وقت ہو، وہاں ہنسنا۔

ڈاکٹر جہار صاحب نے ایک ایسی مریضہ کو پلاٹینا سے صحت یاب کیا جس کو اپنے بچہ کے قتل کر دینے کی نہ رکنے والی خواہش رہتی تھی۔ ڈاکٹر جولز گاڈے صاحبہ نے ایک ایسی عورت کو اس سے درست کیا جس کو ہمیشہ اپنے پیارے خاوند کے قتل کر دینے کی نہ رکنے والی خواہش رہا کرتی تھی۔ حالانکہ وہ اپنے خاوند کو بے حد چاہتی تھی اور اس کے ساتھ نہایت خوشی وخرمی سے زندگی بسر کیا کرتی تھی۔ میز پر چاقو دیکھتے ہی اس کے اندر قتل کا جذبہ پیدا ہو جاتا تھا جس کو روکنے کے لئے وہ کمرے سے باہر نکل جاتی تھی۔ چند ماہ پہلے اسی مریضہ کو ایک بچہ ہوا تھا جو مر گیا اور وضع حمل کے بعد سیلان خون بہت زیادہ تھا۔ اسی وقت سے اسے جذبہ قتل پیدا ہو گیا۔ جو پلاٹینا نمبر 30 سے درست ہوا۔

ڈاکٹر کینٹ صاحب میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر 35 صفحہ 184 پر ایک مریضہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ مریضہ ادھیڑ عمر کی کئی جوان لڑکیوں کی ماں تھی جو ہمیشہ مفصلہ ذیل دماغی شکایتوں کی شکار رہا کرتی تھی۔ اس بات کا ڈر کہ خاوند گھر واپس نہ آئے گا، وہ مار ڈالا جائے گا یا اس کو کوئی حادثہ پیش آ جائے گا۔ جب کبھی خاوند باہر چلا جاتا تھا تو وہ اس کی واپسی تک ان خیالات سے متاثر ہو کر رویا کرتی تھی۔ ڈاکٹر کینٹ صاحب کو معلوم ہوا کہ اس عورت کا رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہوا ہے اور اس کے رحم پر پسیری (چھلا) لگی ہوئی ہے۔ پسیری نکلوا دی گئی۔ حیض کا خون سیاہ منجمد جاری ہو گیا۔ بیرونی شرم گاہ پر اس قدر ذکی الحس تھی کہ معمولی کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکتا تھا۔ پلاٹینم سے سب تکالیف رفع ہو گئیں۔ یعنی نہ صرف مریضہ کی دماغی علامات درست ہو گئیں بلکہ اس کا رحم بھی اپنی اصلی جگہ پر پہنچ گیا۔ بعض اوقات پلاٹینا میں شرمگاہ کی ذکی الحسی اتنی شدید ہوتی ہے کہ جماع بالکل ناممکن ہو جاتا ہے۔ ایسی عورتوں کو آلات تناسل کا معائنہ کرانے میں بہت درد ہوتا ہے۔

پلاٹینا کا فعل مردوں اور عورتوں کے آلات تناسل پر بہت گہرا ہوتا ہے اور باقی تکالیف کا مرکز بھی یہی ہوتا ہے۔ سن بلوغت سے پہلے اور سن بلوغت کے بعد جلق، اغلام اور دوسرے غیر قدرتی فعل کے اثرات کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اس کے مریضوں میں اکثر غیر قدرتی (اغلام وغیرہ) افعال کا جذبہ ہوتا ہے۔ نیند کی حالت میں اپنے آپ کو بالکل برہنہ کرنا اس کا رہنما کن نشان ہے۔ کنواری لڑکیوں میں جماع کی نہ رکنے والی خواہش۔ قبل از وقت آلات تناسل کا نشوونما پا جانا اور شہوت نفسانی کا غلبہ، زچگی میں نہ رکنے والی جماع کی خواہش۔ حیض کے دوران میں رحم میں اینٹھن اور تشنج زچگی میں تشنج۔

رحم پر بے حد خارش، شرمگاہ پر خارش، دوران حیض تشنجی دورے۔ عفونتی بخار میں تشنجی دورے وغیرہ وغیرہ

اس دوا میں رینگنے کا احساس، سن ہونے کا احساس اور سرسراہٹ بھی پائی جاتی ہے۔ مریض کو جب جماہیاں آتی ہیں تو ایک ہی دم کئی کئی آ جاتی ہیں۔ درد داہنے سے بائیں کو جاتے ہیں۔ داہنی جانب، بائیں سے زیادہ ماؤف معلوم ہوتی ہیں۔ چنانچہ داہنے خصیۃ الرحم میں سوئیاں چبھنے کے سے درد موجود ہوتے ہیں۔ علامات یا تو نوبتی ہوتی ہیں۔ یا دردوں کی شکل میں علامات ایک دوسری سے ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔

یہ دوا ایسی مستورات کے لئے مفید ہے جو جسم کی دبلی، پتلی، صفراوی مزاج کی ہوں جن کے خوبصورت سیاہ بال ہوں، حیض جلد جلد زیادہ مقدار میں ہو۔ آلات تناسل حد درجہ کے ذکی الحس ہوں۔ یا ہسٹریا یا بواسیر کے مریضوں کے لئے ہی دوا کام میں آتی ہے۔

اس دوا کے عجیب احساسات اور علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں: جیسے قوائے عقلیہ معدوم ہو جائیں گے۔ جبڑے کی ہڈیاں شکنجہ میں کسی معلوم ہوتی ہیں۔ مریضہ یہ محسوس کرتی ہے کہ اس کے گرد ونواح ہر چیز اور ہر آدمی چھوٹا ہے۔ نیز بعض وقت یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ وہ لحہ بہ لحہ لمبی ہوتی جاتی ہے۔ مریضہ یہ محسوس کرتی ہے کہ اپنے خاندان سے اس کو کوئی تعلق نہیں۔ چکر، سر تاگوں سے کھنچتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ دردسر میں پیشانی سکڑتی اور بھچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کنپٹیاں کس کر بندھی معلوم ہوتی ہیں۔ کھوپڑی سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ سر کا بڑا محسوس ہونا۔ حلق اور تالو کا بڑھا ہوا اور زبان کا چھلی ہوئی معلوم ہونا۔ شکم، سینہ، گردن، اعضاء رانوں وغیرہ کا کس کر بندھے ہوئے یا سکڑے ہوئے معلوم ہونا۔ کمر ٹوٹی ہوئی محسوس ہونا وغیرہ

علامات

دماغ: توہمات، اس امر کا وہم کہ ہر چیز چھوٹی ہے اور ہر آدمی اپنے سے ادنیٰ ہے۔ مغرور، دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ خود پسندی، یہاں تک کہ ان آدمیوں سے بھی نفرت جن کو وہ جان سے زیادہ چاہتی ہو۔ زیادتی گھر کے اندر، کھلی ہوا میں اور سورج کی روشنی میں۔ اپنے شوہر اور بچہ کو قتل کرنے کا جذبہ، چاقو دیکھنے پر، پست ہمت، غمگین، آنسو بہائے (اگنیشیا، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، پلسانیلا) جس کی زیادتی شام کے وقت مکان میں اور کمی کھلی ہوا میں ہو۔ یکے بعد دیگرے خوشدلی اور غمگینی (کروکس، اگنیشیا، نکس موسکاٹا، سٹرامونیم) سیٹی بجانے اور گانے کی از خود رغبت، از خود رونا، اونچی آواز سے رو کر مدد کے لئے پکارنا، اس امر کا احساس کہ وہ دنیا میں بالکل اکیلی ہے اور زندگی ایک وبال ہے۔ لیکن موت سے ڈر، موت سامنے نظر آئے، موت کی پریشانی اعضاء میں کپکپی، سانس میں تنگی اور دھڑکن کے ساتھ۔ خوف اور ڈر کا احساس، اس امر کا احساس کہ تمام اس کے نزدیک آنے والے آدمی جن،

بھوت اور شیطان ہیں۔ اس احساس کے ساتھ کانپے اور خیالات میں پراگندگی ہو جائے۔ ہسٹریکل مزاج، دماغی کمزوری، اعصابی کمزوری، لاپرواہی اور حافظہ کی کمزوری، چڑچڑا، لڑاکا۔ ہر معمولی لفظ یا بات کو چاہے وہ کسی قدر معمولی کیوں نہ ہو، زیادہ محسوس کرے (کوسیکم، نکس وامیکا، سٹافی سکیریا) جلد غصہ میں آجائے۔ دماغی اور جسمانی علامات آپس میں بدلا کریں، تباہ کر دینے کا جذبہ، بھول جانے والی بے ہوشی، بے تکا بولے، قوی کے توہم اس امر کا احساس کہ وہ بہت بڑی ہے اور دوسرے لوگ اور اشیاء بہت چھوٹی ہیں۔ ہذیان: آدمیوں کا خوف عموماً یہ خوف خود پسندی سے بدل جائے۔ دیوانگی بہت غرور کے ساتھ، فحش گفتگو کے ساتھ، لرزہ اور تشنجی دورہ جو ڈر خوف یا غصہ سے پیدا ہو۔

سر: سر میں سکڑنے والی پراگندگی ایسا معلوم ہو جیسے سر شکنجہ میں بھینچ رہا ہے۔ درد سر متلی اور قے کے ساتھ، سن ہونے کا احساس سر میں اور بیرونی طور پر چاند میں جس کے قبل دماغ اور کھوپڑی میں سکڑنے کا احساس زیادہ ہو، بیٹھنے سے اور شام کے وقت کمی ہو، حرکت سے اور کھلی ہوا میں، چھوٹی چھوٹی جگہوں میں دبانے والا درد سر میں جز بز کی اور چکی چلنے کی آوازیں، چکر بیٹھ جانے پر یا زینہ چڑھنے پر، سر میں سن ہونے کا احساس خصوصاً پیشانی میں جیسے سکڑ گئی ہو۔ نوبتی اینٹھن کی طرح، کنپٹیوں میں کھنچاوٹ اور سن ہونے کا احساس۔ ایسا معلوم ہو جیسے کہ سر کس کر باندھ دیا گیا ہے (اکونائٹ، انٹم ٹارٹ، چلیڈونیم، جلسی میم، مرک) نوبتی درد سر جو آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں جن کی جھکنے سے زیادتی اور کھلی ہوا میں، ورزش کرنے سے کمی ہو۔ چاند کی چوٹی پر سن کرنے والا درد ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی سکڑ گئی ہے اور سر پر بہت بھاری بوجھ پڑے۔ چیونٹیاں رینگنے کا احساس، کنپٹیوں میں جو نچلے جبڑے تک پہنچے اسی مقام پر سردی کے احساس کے ساتھ۔

آنکھ: پپوٹوں میں تشنجی درد، داہنی آنکھ کے نزدیک حلقے کے ایک جانب نوبتی اور اینٹھن کے سے درد۔ چیزیں اپنے قد سے چھوٹی دکھائی دیں۔ (چیزیں زیادہ بڑی معلوم ہوں: ہیوسس) آنکھوں میں کسی چیز کی طرف غور سے دیکھنے سے درد، دبانے والا درد ڈھیلوں میں۔ آنکھوں میں درد نیند کے ساتھ پپوٹوں میں پھڑکن، آنکھوں میں ستارے اور پھڑکن۔

کان: کانوں میں گرج، گھنٹے بجنے اور سیٹی کی آوازیں۔ داہنے کان کے بیرونی طرف جھٹکنے والا درد۔ سن ہو جانے اور سردی کے احساس کیساتھ جو رخساروں سے ہوتا ہوا ہونٹوں تک پہنچے۔ درد کان جھٹکنے والے درد کے ساتھ۔ کانوں میں جھٹکے۔ کانوں میں سرسراہٹ۔

ناک: ناک اور ناک کی جڑ میں سن ہو جانے اور اینٹھن کا سا درد (اکونائٹ، کالی بائی کرام، مرک آئیوڈائڈ) ناک میں تیزی کا احساس جیسے کسی تیز چیز سے ہوا ہو۔ ناک میں سرسراہٹ اور چھینکنے کی بے سود حاجت، خشک زکام عموماً ایک طرف، ناک میں کسی تیز سوزش پیدا کرنے والی چیز ہونے کا احساس۔

چہرہ: زرد گرم اور کمھلایا ہوا، چہرہ کے داہنی طرف سردی، کیڑے رینگنے اور سن ہونے کا احساس۔ دانتوں کا بیٹھ جانا، کترنے والے درد اور تیز سوزش پیدا کرنے والے درد جو کھجلانے پر مجبور کریں۔ چھیلن پیدا کرنے والے دانے ہونٹوں پر۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے چہرہ میں گرمی اور سرخی کا احساس۔ چہرہ میں رنگ کی نمایاں تبدیلی کے بغیر۔ چہرہ کی ہڈیوں خصوصاً بائیں طرف کی ہڈیوں میں درد۔ اینٹھن اور سوراخ کرنے کا سا درد، حدت اور چمکدار سرخی چہرہ پر، پیاس کے ساتھ خصوصاً شام کے وقت، چہرہ کے عضلات کا بدوضع ہونا۔

منہ: درد دانت ٹپکن اور کھودنے والے درد کے ساتھ۔ بائیں طرف کے نچلے دانتوں میں سن ہونے کا احساس۔ مسوڑھوں میں شگاف۔ اس امر کا احساس جیسے زبان جھلس گئی ہو (پلساٹیلا، آئرس)۔ زبان پر کیڑے رینگنے کا احساس، منہ میں ٹھنڈک کا احساس، زبان کے نیچے جلن دار درد۔

حلق: خالی نگلنے وقت اور دوسرے وقتوں میں حلق میں احساس جیسے پک گیا ہو۔ یہ احساس جیسے کوا اور تالو بڑھ گئے ہوں۔ حلق میں بلغم کا اجتماع، بلغم کھنکھارنا، بلغم کا مزا چپچپا۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، لالچی بہت تیزی کے ساتھ کھائے۔ روزہ کے بعد خالی ڈکاریں صبح کے وقت، اونچی آواز سے۔ مسلسل متلی تمام جسم میں بے حد کمزوری۔ پریشانی اور لرزہ کے احساس کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) معدہ میں خمیر کی طرح پکنا، شکم کے دونوں جانب ریاح و پھوڑے کا سا درد، پہلے لقمہ کے بعد بھوک ندارد، مکمل طور پر بھوک نہ ہو۔ کھانے کے بعد معدہ میں درد۔ بوجھ معدہ میں سکڑن کا احساس جو شکم تک جائے۔

شکم: اس امر کا احساس جیسے شکم کو بہت زور سے کس دیا گیا ہو۔ شکم میں دباؤ اور نیچے دبانے کا احساس جو پیڑو تک پھیلے (بیلاڈونا، سی می فوگا، لیلیم ٹگ، پلساٹیلا، سیپیا) شکم میں ابھار بہت دقت سے اور رک رک کر ریاح نکلنے کے ساتھ۔ درد قولنج، شکم میں سکڑن، ناف کے مقام میں چھیلن کا سا درد، گلہریوں میں کھچاوٹ جو کمر سے شروع ہو۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، اکثر حاجت، پاخانہ کم، بے حد کمزوری کے احساس کے ساتھ۔ ہر روز رات کو سونے سے پہلے مقعد میں کیڑے رینگنے کا احساس۔ پاخانہ سخت جیسے جلا ہوا ہو (برائی اونیا) جس کے قبل بوجھ ہو۔ پاخانہ پتلا لئی کا سا۔ مقعد میں چکنی مٹی کی طرح چپک جائے سفر کی حالت میں، سیسہ کے زہر سے سخت ترین قبض، کیڑے پاخانہ کے ساتھ اور پاخانہ کے علاوہ نکلیں۔ پاخانہ کے بعد شکم میں کمزوری۔

مثانہ: پیشاب سرخ، سفیدی مائل گدلا پن کے ساتھ، یا گدلا ہو جائے اور اس میں سرخ رسوب ہو۔

آلات تناسل مردانہ: غیر قدرتی خواہش شدید ایستادگی کے ساتھ خصوصاً رات کے وقت شہوانی خوابوں کے ساتھ۔ شہوانی سرسراہٹ، شکم اور آلات

تناسل میں پریشان کن تنگی اور آلات تناسل میں بوجھ کے ساتھ جلن دار درد فوطوں میں، سرعت انزال، کوئی مزہ نہ آئے۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل پر ہاتھ نہ لگایا جا سکے، بے حد درد کرے۔ اس لئے جماع ناممکن ہو جائے۔ شرمگاہ اور آلات تناسل میں مسلسل سرسراہٹ اور بوجھ اندرونی سردی کے ساتھ بار بار اس امر کا احساس کہ حیض شروع ہو گا۔ حیض بہت جلد مقدار میں زیادہ (کلکیر یا کارب، نکس)۔ زیادہ دیر تک رہے، خون سیاہ منجمد (امونیا کارب، سائیکلمن، کروکس، اگنیشیا) شکم میں نیچے دبانے والے اور کھینچنے والے درد کے ساتھ، شرمگاہ میں خارش جس سے شہوت پیدا ہو۔ جماع کی نہ رکنے والی خواہش جوز چگی میں، حیض کے دوران، سیلان خون کے دوران ہو۔ رحم میں سختی، سخت گانٹھیں، اسقاط حمل، کنواری لڑکیوں میں انگشت زنی یا غیر قدرتی فعل کی رغبت۔ بے حیائی سے ہر کسی کو سینہ سے لگانا چاہے۔ داہنے خصیۃ الرحم میں سوئیاں چبھنا۔ سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی مانند (امونیا کارب، بورکس، بووسٹا) آلات تناسل میں نیچے دبانے والے بوجھ۔

آلات تنفس: گہری سانس جیسے سینہ میں بوجھ کی وجہ سے پیدا شدہ سرسراہٹ سے ہو (فیرم، نکس وامیکا، فاسفورس)۔ لمبی سانس کھینچنے کی رغبت جس سے سینہ میں کمزوری کے احساس کی وجہ سے رکاوٹ ہو (سٹانم) اعصابی خشک کھانسی و دھڑکن اور سانس میں تیزی کے ساتھ۔ سینہ کے بائیں جانب اینٹھن کا سا درد۔ کندھے کے نزدیک اینٹھن کی طرح سکڑن، دھڑکن۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت میں سختی یعنی اکڑن، گدی کے نزدیک گردن میں کھنچاوٹ اور سن ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ کھینچ کر باندھا ہے۔ گردن میں کمزوری سر سامنے کی طرف جھک جائے (ایلومی سی نوگا، کالی کارب، نیٹرم میور) پشت اور کمر میں درد جیسے چوٹ لگی ہے یا ٹوٹ گئی ہے (بیلاڈونا، نکس وامیکا) خصوصاً جب ان پر دباؤ پڑے یا پیچھے جھکنے سے، کمر اور دمچی میں سن ہونے کا احساس۔ بیٹھنے پر جیسے چوٹ لگی ہو۔ کلہریوں میں تشنجی درد۔

اعضاء: اعضاء میں کھنچاوٹ خصوصاً رانوں میں جیسے ان کو کھینچ کر باندھا ہو۔ اعضاء میں اکڑن کے دورے، بغیر بے ہوشی کے لیکن دانت بیٹھ جائیں، زبان بند ہو جائے۔ آنکھیں بھر جائیں اور آنکھوں اور ہونٹوں میں ازخود حرکات ہوں۔ سرسراہٹ، بے چینی، احساس کمزوری اور کانپنے کا جوڑوں میں خاص کر آرام کرنے کے وقت اور کھلی ہوا میں۔ بائیں بازو میں فالج کا احساس۔ بازوؤں کے اگلے حصہ میں درد نیز انگلیوں میں خصوصاً جب کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑا ہو۔ انگلیوں کا بدوضع ہو جانا۔ انگلیوں کا سن ہونا، اینٹھن کے درد اعضاء اور جوڑوں میں سن ہونے کا احساس۔ داہنے انگوٹھے کا کانپنا، سن ہونے کے احساس کے ساتھ انگلیوں میں زخم، بے حد کمزوری کا احساس گھٹنے اور گھٹنے کے جوڑ میں، بائیں گھٹنے میں چوٹ کا درد، بیٹھے ہونے پر ٹانگوں اور پاؤں میں رعشہ۔ بے چینی اور تھکن کا احساس، ایک قسم کی سختی جو شام کو بڑھ جائے۔

مخصوص خواص: کمزوری اینٹھن کے دردوں سے ماؤف شدہ حصص میں چوٹ کا سا درد اور دباؤ۔ بعض وقت تمام جسم میں پھڑکن کا احساس وریدوں میں تپکن کے ساتھ۔ درد اور سن ہونے کا احساس کبھی جسم کے ایک حصہ میں اور کبھی دوسرے حصہ میں جیسے صدمہ سے ہو چھوٹی چھوٹی جگہوں میں خصوصاً سر میں۔ اندر سے دبانے والے درد جیسے پچڑ لگی ہو (اناکارڈیم، اسافوٹیڈا، اگنیشیا) درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں یکا یک گرمی مریضہ یہ سمجھے کہ گرمی کی وجہ سے چہرہ سرخ ہو گیا ہے۔ مگر چہرہ کے رنگ میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔ چہرہ کا رنگ جلد جلد بدلا کرے، کدودانے، اندرونی اعضاء میں سکڑن، مرگی اکڑن کے ساتھ، تشنجی دورے، جلد میں بے حد پیلا پن، دورے والی جمائیاں، دردزہ کی طرح کے درد، حصص کے گرد کسی پٹی بندھے ہونے کا احساس، شدید صدمے جیسے درد سے ہوں۔ بیرونی حصص میں کانٹے چبھنے کا احساس، بیرونی حصص میں ٹھنڈک کا احساس، احساس فالج کی سی سختی کا جسم کے مختلف حصص میں عموماً دھڑکن اور قلب کے کانپنے کے ساتھ تشنجی دورے عموماً پو پھٹنے پر نمودار ہوتے ہیں۔ تکالیف جو ایذا رسانی، غصہ یا ڈر سے پیدا ہوئی ہوں۔ دماغی اور جسمانی تکالیف ادلا بدلا کریں۔ بے حد کمزوری، فالج کمزوری اعضاء میں۔

نیند: جمائیوں کی حد سے زیادہ رغبت، بعض وقت جمائیوں کے دورے معلوم ہوں۔ خصوصاً بعد دوپہر اعصابی اکساہٹ کی وجہ سے بے خوابی، رات کو جاگنا اور اپنے قوائے عقلیہ کو یکجا نہ کر سکنا۔ لڑائیوں اور کشت وخون کے خواب، شہوانی خواب، رات کو سر پر بازو اور ٹانگیں کھینچ کر مریضہ سوئے اور برہنہ ہو جائے۔

جلد: جلد میں مختلف مقامات پر سرسراہٹ درد کے ساتھ، خارش، جلن، یا کانٹے چبھنا جس سے کھجلانے کی رغبت ہو، زخم (انگلیوں اور انگوٹھوں پر)۔

بخار: نبض چھوٹی، کمزور اور پھڑکنے والی، تمام جسم میں لرزہ خصوصاً کھلی ہوا میں۔ مکان سے باہر جانے پر ہلا دینے والا جاڑا۔ بخار چہرہ میں جلن کے ساتھ۔ پسینہ بحالت نیند جاگنے پر فوراً بند ہو جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دباؤ سے، روزہ رکھنے سے، حیض کے دوران آرام کرنے سے، بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے پیچھے کی طرف جھکنے سے بڑھ جائیں۔ حرکت سے آرام ہو چلنے اور زینہ چڑھنے سے آلات تناسل میں بوجھ پیدا ہو جائے یا بڑھ جائے۔ مگر ہسٹریکل بائی کے درد کو آرام ہو۔ زور کی ہوا میں چلنے سے سانس میں یکا یک رکاوٹ ہو جائے، رات کو اور شام کے وقت تکالیف کی زیادتی۔ جاگنے پر درد سر شروع ہو۔ گرم مکان میں زیادتی ہو مگر کھلی ہوا میں کمی لیکن کھلی ہوا سے پتلا زکام ہو۔ (مکان سے باہر جانے پر ہلا دینے والا جاڑا، گرمی سے ٹانگوں کے درد اور اینٹھن چڑچڑا پن اور جاڑے میں کمی ہو۔ انگڑائیاں لینے پر مجبور ہو جس سے آرام ہو۔)

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔ اونچی طاقتیں بھی بہت مفید ہوا کرتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا اور کالچیکم سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا سیسہ سے زہر چڑھ جانے کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: چیلیڈیم (پلاٹینا اور چیلیڈیم دونوں داہنے خصیۃ الرحم پر اثر کرتی ہیں مگر چیلیڈیم کی تکلیف دبانے سے کم ہوتی ہے۔)

موافق: بیلاڈونا، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، ویریٹرم۔

مقابلہ کرو: غرور: چیلیڈیم (پلاٹینا کی مریضہ مغرور (حقارت آمیز غرور خود پسندی) ہوتی ہے اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے مگر چیلیڈیم کی مریضہ کو جلد ٹھیس پہنچتی ہے اور دوسروں کی حقارت نہیں کرتی)۔

لائیکوپوڈیم کے مریض میں تحکمانہ طبیعت ہوتی ہے، وہ حکومت پسند ہوتا ہے۔ سن بلوغت کو پہنچنے سے قبل حلق وغیرہ سے لاغری، اینٹھن یا تشنجی دورے: سٹانی سیگریا۔

رحم کی تکلیف بے حد خواہش نفسانی کی زیادتی: اورم، سیپیا (پلاٹینا میں خواہش نفسانی کی حد سے زیادہ زیادتی ہوتی ہے۔ پلاٹینا زندگی کی بیزاری میں اورم اور سیپیا کا درمیانی درجہ رکھتی ہے۔ پلاٹینا کی مریضہ کے رحم میں تشنج کے بعد سن ہو جانے کا احساس ہوتا ہے مگر سیپیا میں رحم کے بھچنے اور ڈھیلے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ زندگی سے بیزاری پلاٹینا کی اورم اور سیپیا کے درمیانی حالت میں ہوتی ہے۔

ہسٹریا: زخموں میں گانٹھیں: ٹیرنٹولا۔ جن، بھوت اور شیطان کا دکھائی دینا: ہیوسس، کالی برومیٹم۔ بے حیائی، اپنے آپ کو ننگا کر دینا: ہیوسس، فاسفورس (ہیوسس میں مریضہ ہر چیز کو جسامت سے بڑا دیکھتی ہے مگر پلاٹینا میں چھوٹا)۔

موت کو نزدیک دیکھنا اور موت سے ڈرنا: اکونائٹ، آرسنک۔

خون سیاہ، تاردار: کیمومیلا، کروکس (کروکس میں یہ احساس ہوتا ہے کہ پیٹ کے اندر کوئی زندہ جانور ہے)۔ درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں: سٹانم، ارجنٹم، نائٹریکم (جلد جلد بڑھیں اور جلد جلد کم ہوں: بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم)

جماع سے درد ہو، آلات تناسل کو چھوا نہ جاسکے: سیپیا، بیلاڈونا (بیلاڈونا میں شرمگاہ خشک ہوتی ہے) فیرم، نیٹرم میور، اپیس (خصیۃ الرحم میں ڈنگ لگنے کے سے درد) تھوجا، کریازوٹ (جماع کے بعد خون آئے) میورکس، اوریجینم۔

سفر کرنے کی حالت میں قبض: لائیکوپوڈیم (جب گھر سے سفر شروع کرے)۔ برائی اونیا (سمندری سفر) پاخانہ کے بعد دو گھنٹے تک کمزوری کا احساس: سیپیا، اگنیشیا۔ پاخانہ لئی اور چکنی مٹی کی طرح: الیومنا۔

ہسٹریا: ناک کی جڑ میں بوجھ: اگنیشیا۔ کنواری لڑکیوں میں جماع کی زبردست خواہش: کالی فاس۔ لڑکیوں میں انگشت زنی کی عادت: اوریجینم، گریشی اولا۔ سیاہ بالوں والی مستورات: سیپیا۔ ہنسنا، جب سنجیدہ رہنا چاہئے: اناکارڈیم، نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم، فاسفورس۔

پلاٹینم میورٹیکم (Platinum Muriaticum)

Chemical Symbol: $PtCl_2.2HCl.6H_2O$ 518.06

Synonyms: Platinum Hydrochloride; platinum chlorideum.

Solution: 1x with distilled water. The solution and lower dilution should be kept in boheman glass boheman glass bottles free from lead.

Trituration: 1x and higher.

کلورائیڈ آف پلاٹینم

ڈاکٹر ہوفر صاحب نے اس دوا کا سلوشن اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کر کے اس دوا کی آزمائش کی، اندرونی طور پر اس دوا کے استعمال سے دردسر، بخار اور سکڑن کے احساسات پیدا ہوئے اور بیرونی استعمال سے جلد اور حشفہ میں اکساہٹ پیدا ہو گئی اور حشفہ پر ایک قسم کی بدنکل آئی جو آتشک کی ابتدائی حالت سے ملتی جلتی تھی۔

معالجہ میں یہ دوا ہڈیوں کے گل سڑ جانے میں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے (خصوصاً ناک کی، پاؤں کی اور آنکھوں کے حلقوں کی) چاہے اس کی وجہ آتشک ہو یا کوئی دوسری۔ آتشک سے پیدا شدہ بائی کے درد، ہڈیوں کی تکالیف پرانے سوزاک، گومڑ، معدے کے آکلے، نگلنے کی نااہلیت، گدی کے دردسر اور منہ پر کیل وغیرہ کے واسطے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

علامات

دماغ: اس بات کا خیال کرے کہ اسے زہر دیا گیا ہے۔

سر: دردسر معدہ میں کسی قدر تیزابیت کے ساتھ، شدید دردسر خصوصاً گدی میں بخار کے ساتھ۔

منہ: ذائقہ کسیلا۔

معدہ: معدہ میں تیزابیت دردسر کے ساتھ، فم معدہ میں گرمی اور بوجھ، متلی اور قے کی رغبت۔

آلات تناسل مردانہ: خارجی استعمال سے مفصلہ ذیل علامات ظاہر ہوئیں، حشفہ اور گھونگھٹ پر شدید خارش نہایت تکلیف دہ گرمی کے احساس کے ساتھ، پیشاب کی نالی میں شدید ورم۔ پیشاب کرتے وقت جلن، ان سب علامات کے بعد حشفہ پر خارش کے دانے جیسے آتشک شروع ہونے پر نکلتے ہیں، بعد میں یہ دانے زخموں کی شکل میں تبدیل ہو گئے۔

آلات تنفس: حجرہ میں شدید سکڑن جس کی وجہ سے بولنا اور نگلنا بالکل مشکل ہو جائے۔

مخصوص خواص: گردن، پشت اور ہاتھ پاؤں کے عضلات کے ریشوں کی

کئی گھنٹوں تک ازخود حرکت۔
جلد: جلد زرد جس پر کھجلی کے گلابی دانے نکلیں۔
طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

پلاٹینم میور ٹیکم نیٹرونیٹم
(Platinum Muriaticum Natronatum)

Chemical Symbol: $PtCl_2$ 2Nacl-4h 455.10
Synonyms: Platium et Naturm Muriaticum
Sodium platinic chloride.
Solution: 1x in distilled water.
The solution and lower dilution should keep in Boheman class bottle.
Trituration: 1x and higher

کلوروپلاٹینیٹ آف سوڈیم

ڈاکٹر ہوفر صاحب نے پلاٹینم میورٹیکم کے ساتھ اس دوا کا بھی تجربہ کیا۔انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس دوا میں علاوہ علامات مندرجہ پلاٹینم میورٹیکم کے۔تھوک اور پیشاب کی زیاتی تھی،معدہ اور شکم میں کسی قدر ریاح بھی تھی۔
طاقت: نمبر6 سے نمبر30 تک۔

پلانٹیگو میجر (Plantago Major)

Natural Order: Plantaginanceae,
Synonyms: Greater plantain actual.
Parts Used: The whole plant.
Trituration: Drug Strength 1/10

زمانہ قدیم سے یہ دوا درد دانت اور مسوڑھوں سے خون نکلنے کے لئے استعمال ہوتی رہتی ہے۔نیز کان کے درد میں بھی اس کی جڑ کے عرق کو ٹپکا کر فائدہ حاصل کیا جاتا رہاہے۔

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں کہ خانگی استعمال میں تمام جلدی تکالیف میں اس کے پتوں کو کوٹ کر اور گرم کر کے لگایا جاتا رہا ہے۔

ڈاکٹر ہمفری صاحب اور ڈاکٹر ہیتھ صاحب نے اس دوا کے مدر ٹنکچر کو ہومیو پیتھک طریقہ استعمال کے لئے آزمایا علامت بہت مخصوص اور صاف مشاہدہ کی گئیں۔دانتوں، کانوں، چہرہ میں اعصابی درد خاص طور پر نمایاں تھے، سانس سے بدبو معدہ میں وزن اور معدہ کا بیٹھنا، ریاح، دست، پیچش اور بواسیر سب کے سب آزمائش میں ظاہر ہوئے۔

ہومیو پیتھی میں پلانٹیگو ایک بہترین خارجی دوا ہے۔متورم اور درد کرنے والے بواسیر کے مسوں میں لگانے سے بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔تمام اعصابی دردوں میں جہاں پلانٹیگو لگایا جاسکتا ہو، لگانا مفید ہے۔میں نے بذات خود درد دانت اور کان کے درد کے مریضوں پر اس دوا کا تجربہ نہایت کامیابی سے کیا ہے۔درد دانت، کان کے درد کے ساتھ درد دانت تھوک کی زیادتی کے ساتھ اس دوا کی مخصوص علامات ہیں۔یہ دوا پائیوریا کے لئے مفید بتائی جاتی ہے۔

یہ رات کو پیشاب نکل جانے کی صورت میں مفید ہے کیونکہ آزمائش میں یہ ثابت ہوا کہ اس سے پیشاب مقدار میں بڑھ جاتا ہے اور مثانہ کمزور ہوجاتا ہے، ذیابیطس میں یہ دوا مفید ہوسکتی ہے کیونکہ پیشاب کی زیادتی کے ساتھ پیاس کی بھی عموماً زیادتی ہوتی ہے۔

پلانٹیگو کا تعلق تمباکو سے زیادہ ہے، تمباکو کھانے والوں کے اندر یہ دوا تمباکو سے نفرت پیدا کرتی ہے اور ان کے اعصابی دردوں اور بے خوابی کے لئے بشرطیکہ یہ تمباکو کھانے کا نتیجہ ہوں، بہت مفید ہے۔

پلانٹیگو کے درد چیرنے والے، سوراخ کرنے والے اور چوٹ لگنے کے سے ہوتے ہیں، درد والی جگہ پر ذکی الحسی ہوتی ہے۔درد یکایک ہوتے ہیں اور منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔مریض دردوں کو برداشت نہیں کرسکتا، پیشاب کی نالی میں اوپر نیچے تیر لگنے کے سے درد، سانس اور ریاح متعفن۔ بعض وقت نتھنوں سے یکایک زردی مائل یا زعفرانی رنگ کا پانی بہنے لگتا ہے۔ جسم کا بایاں حصہ داہنے کے بہ نسبت زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔اونچی آواز جسم کے اندر چیرتی معلوم ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: دماغی کمزوری، جو دماغی محنت سے بڑھے اور جس سے سانس میں تیزی اور پریشانی پیدا ہو۔مایوسی، خیالات میں پراگندگی، چڑچڑاپن، بے صبری، بے چینی۔

سر: سر کے مختلف حصوں میں درد کی لہریں۔ایک کان سے دوسرے کان میں یا کانوں سے گدی میں ہلکے یا شدید درد دانت کے ساتھ کھوپڑی میں خارش، شدید بجلی کی سی سوئیاں بائیں آنکھ پر جو داہنی تک جائیں ساڑھے 12 بجے دوپہر سے پونے چھ بجے شام تک، یکایک رفع ہوجائے۔ساری پیشانی کو ماؤف کرے اور اس کے ساتھ فم معدہ میں شدید تنگی، ٹھنڈے ہاتھ سے دبانے سے آرام ہو اور گرمی سے تکلیف بڑھے۔

آنکھ: خراب شدہ دانت کی وجہ سے آنکھوں میں عصبی درد، آنکھیں سرخ، متورم، پھوڑے کی طرح درد کریں۔

کان: داہنے کان میں درد، دانتوں اور چہرے میں درد کے ساتھ درد تیز لہروں کے سے کان کا اعصابی درد، دانت کے تیر لگنے کے سے دردوں کے ساتھ، درد عموماً کان کے درمیان سے شروع ہوں، قوت سامعہ بہت تیز معمولی آواز بھی کانوں کو چیرتی ہوئی جائے، کانوں میں گھنٹی بجنے کی آوازیں۔

ناک: اکثر چھینکیں، یکایک پتلے یا گاڑھے زکام کے ساتھ یکایک داہنے نتھنے سے زرد زعفرانی رنگ کے سے پتلے پانی رطوبت کا بہنا۔ناک کی جڑ میں

یہ احساس کہ ہڈیوں کو دبایا جا رہا ہے۔
چہرہ: چہرہ کے بائیں جانب اعصابی درد، گولی لگنے کا سا یا چیرنے کا سا جو جبڑے سے کانوں تک جائے۔ چہرہ کے داہنی طرف شدید چوٹ کا سا درد، داہنے جبڑے کی ہڈی میں درد، پیشانی پر کھجلی کے دانے، بایاں گال متورم، ہونٹ نیلے سیاہ، اوپر والے ہونٹ میں استسقائی کیفیت، نیچے والے میں دانے۔
دانت: دانت لمبے معلوم ہوں۔ مضبوط دانتوں میں ناقابل برداشت، شدید اور کھودنے کا سا درد جس کی کسی چیز کے ساتھ لگنے سے گرمی اور سردی ہر دو کی انتہا سے تکلیف بڑھے، بوسیدہ دانتوں میں درد یا چہرہ کے بائیں جانب تک پہنچنے والے درد، دانتوں کا جلد خراب ہونا، دانتوں کے عصب میں تیز درد جس کی چھونے سے تکلیف بڑھ جائے، بائیں طرف کی اوپر والی داڑھوں میں درد، مضبوط دانتوں میں درد، شدید سوراخ کرنے کا سامنا میں تھوک کی زیادتی کے ساتھ درد ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے، چھونے سے اور زیادہ گرمی سے زیادتی لیٹ جانے سے یا معمولی سرد کمرے میں رہنے سے کسی قدر کمی، دانتوں کو چھوا نہ جا سکے، رات کو دانتوں کا پیسنا مسوڑھوں میں سے جلد خون نکلے، مسوڑھوں کا پک جانا۔
منہ: زبان پر سفید میل، ذائقہ خراب، گندہ، متعفن اور چیچپا، غذا بے مزا سانس متعفن، بچوں کا منہ آیا۔
معدہ: پیاس، بھوک کی کمی، ڈکار، کثرت سے خالی گندھک کے ذائقہ کی سی، متلی، غنودگی کے ساتھ معدہ کا بیٹھنا، معدہ میں ہلکی غذا کھانے کے بعد بھی پتھر کا سا بوجھ۔
شکم: اپھارہ بدبودار ریاح کے اخراج کے ساتھ، شدید مروڑ خصوصاً شکم کے اوپر کی طرف، ریاحی درد جس کو کھانے سے آرام ہو، شکم کے عضلات میں درد شکم میں بیٹھنے کا احساس۔
پاخانہ اور مبرز: پاخانہ، مٹیالا، خمیر سا جھاگ دار، پانی کا سا پتلا، تیز سوزش پیدا کرنے والا۔ دست پتلے، اکثر ریاح کے ساتھ جن کی زیادتی آٹھ سے دس بجے صبح تک ہو۔ پاخانہ سے پہلے درد بدبودار ریاح کا اخراج پاخانہ کے دوران میں مروڑ کسی قدر کانچ نکلنا اور کمزوری پرانے دست، پیچش، ہیضہ طفلی، درد کرنے والی خونی بواسیر، خارجی طور پر استعمال کی جائے۔ کیڑے، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ دست مٹیالے، آنکھوں کے گرد پھلاوٹ ایسی حالت میں مریض اچھی طرح کھائے اور گہری نیند سوئے۔
مثانہ: پیشاب زیادہ مقدار میں بار بار ہو خصوصاً رات کے وقت، مثانہ کے کمزور اور ڈھیلے ہو جانے سے رات کو بستر پر پیشاب نکل جائے، مثانہ میں اکساہٹ اور بار بار پیشاب کے ساتھ، پیشاب مقدار میں زیادہ، صاف بار بار سیاہ متعفن، گہرے پیلے رنگ کا، سفید رسوب، پیشاب بہت دیر میں قطرہ قطرہ۔

آلات تناسل مردانہ: کمزوری باہ، بحالت نیند بے خبری میں منی کا نکل جانا۔
آلات تناسل زنانہ: پستانوں پر زہر باد، پستانوں کا ورم۔
آلات تنفس: آواز بیٹھ جائے، ٹھنڈی ہوا میں کھانسی، ٹھنڈی سانس لینے کی رغبت، سینہ میں تنگی بڑھنے یا بولنے سے، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا، عضلات میں کھنچاوٹ۔
قلب: کھلی ہوا میں چلتے وقت قلب میں گرمی شدید دھڑکن زینہ چڑھنے پر، نبض مضبوط، ضربات چھوڑ دے۔
گردن اور پیٹھ: گردن اکڑ جائے اور پھوڑے کا سا درد، کندھوں کے درمیان ٹیکن والا درد، ہنسلی کی ہڈی میں اکڑن، داہنی طرف جس کی وجہ سے ماؤفہ جانب سر نہ گھمایا جا سکے بلکہ دوسری جانب سر گھمانے سے آرام ہو، کمر میں درد۔
اعضاء: ڈنگ لگنے کے سے یہاں وہاں درد، رانوں کے اندرونی طرف دانے جس کے مرکز پر سرخ نشان ہوں۔ بائیں ٹانگ میں اور گھٹنے میں سخت درد اور اکڑن جس کی زیادتی جھکنے سے ہو۔
جلد: شدید خارش زیادہ تر رات کے وقت، سوئیاں چبھنے اور ڈنگ لگنے کے سے درد، کھنچاؤ کا احساس، کھجلائی ہوئی جگہ پر ہاتھ پھیرنے کے بعد جلن، جلد پر سرخی اور ورم اور چہرہ اور ہاتھوں پر کھجلی کے دانے، کھجلی کے دانوں میں سے زرد رنگ کی رطوبت نکلے اور کھرنڈ بن جائیں، جل جانے کے بعد۔
نیند: جمائیوں کی زیادتی، شکم کی تکلیفات کی وجہ سے بے خوابی، نیند میں دانت پیسنا، نیند بے چینی کی، خوابوں سے اچاٹ ہو۔
کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، چھونے سے دماغی محنت سے، حرکت سے گرمی اور سردی سے، ٹھنڈی ہوا سے، تیز ہوا سے، مکان کی گرمی سے بڑھ جاتی ہیں اور شکم کو کھانے سے آرام ہوتا ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں، خارجی طور پر مدر ٹنکچر، دانت کے درد میں، کان کے درد میں اعصابی دردوں میں کھجلی پر ورم پر اور پھٹے ہوئے زخموں پر بواسیر کے مسوں پر استعمال ہوتی ہے۔
تعلق: اس دوا کا اثر دانت کے درد میں مرک سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا اپیس، رسٹاکس اور ٹوبیکم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
مقابلہ کرو: عصبی دردوں میں کیمو ملا مرک، سپائی جیلیا کالسیا، کالوسنتھ، دردوں کو برداشت نہ کر سکنے میں: اکونائٹ، کیمو ملا، ہیپر، زخم اور خراش، بدبودار سانس اور ریاح میں: آرنیکا، زخموں میں کیلنڈولا۔
پھٹے ہوئے زخموں میں: لیڈم، ہایپر کم، بواسیر کے اندرونی، بیرونی استعمال میں: ہیمیلس: رات کو پیشاب نکل جانے میں: بیلاڈونا، کاسٹکم۔
کان کا درد، دانت کے درد کے ساتھ گرم مکان برداشت نہ ہو سکنا پلساٹیلا۔

پلاٹینس (Platanus)

Natural Order: Plantaginanace
Synonyms: Platanus Acerifolia, Plantanum Occidentalis chimst
Parts Used: Yonng Shoot.

ڈاکٹر برنٹ صاحب نے "جلدی بیماریاں" نامی کتاب میں لکھا ہے۔کہ انہوں نے اس دوا سے ایک بوڑھی عورت کی کھجلی کو جس کے بدن پر مچھلی کے سے سفنے بن گئے تھے، درست کیا۔اس دوا سے بچوں کی آنکھوں کی پتلیوں کے سامنے چھوٹے چھوٹے گومڑ پیدا ہو کر بینائی کو زائل کر دیں تو درست کئے جاسکتے ہیں یا آنکھوں کی کڑیوں میں اگر چھوٹے چھوٹے دانے پڑ جائیں جس سے پپوٹوں میں بدوضعی پیدا ہو جائے یا اس بدوضعی سے بینائی جاتی رہے تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔یہ خیال رہے کہ یہ دوا بڑوں کی بہ نسبت بچوں پر زیادہ مؤثر ہوتی ہے بعض مصنفین کا خیال ہے کہ یہ دوا موتیابند میں بھی مفید ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک سے پانچ قطرے تک فی خوراک دن میں دو یا تین بار۔

پلساٹیلا نائگرا (Pulsatilla Nigra)

Natural Order: Renunculaceae.
Synonyms: Wind flower, pasque flower
Tincture: Drug Strength 1/10

ہیمن صاحب سے قبل اس دوا کو سٹورک صاحب نے مختلف تکالیف میں استعمال کر کے دیکھا چنانچہ میٹریا میڈیکا پیورا میں سٹورک کا ذکر آتا ہے۔ سٹورک نے آنکھوں کی پرانی تکالیف مثلاً آشوب چشم، بینائی، جالا، ماڑا وغیرہ میں اس کا استعمال کیا۔ایک جوان لڑکی کی دونوں آنکھیں بچپن میں جاتی رہی تھیں۔وہ پلساٹیلا کے دو ماہ کے استعمال سے درست ہو گئی اور بینائی عود کر آئی۔پلساٹیلا کا ایکسٹرکٹ اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور پودے کا سفوف چٹکی سے آنکھوں کے اندر ڈالا جاتا تھا۔ پہلے پہل تو آنکھوں میں سفوف ڈالنے سے بہت تکلیف ہوئی مگر جوں جوں اس سفوف سے پانی بہنا شروع ہوا، تکلیف جاتی رہی اور رفتہ رفتہ دو ماہ میں مریضہ بالکل شفایاب ہو گئی۔ان ہی صاحب نے پاؤں کے متعفن زخم داہنے بازو کا فالج، گھٹنوں کا سفید ورم، مالیخولیا، وغیرہ پلساٹیلا سے درست کئے۔

ڈاکٹر نسٹ صاحب رقمطراز ہیں کہ "ہنی مین کے بے شمار آزمائشوں میں پلساٹیلا عجیب ترین ہے" کیونکہ ہیمن نے اس دوا کو مکمل طور پر باقی آزمائش کنندگان کے ساتھ اپنے اوپر آزمایا اور اس پر بہت زیادہ وقت صرف کیا چنانچہ پلساٹیلا کی نہایت مخصوص علامات ہمارے سامنے پیش کیں۔

نسٹ صاحب نے خود بھی پلساٹیلا پر ایک لمبا چوڑا مضمون حوالہ قلم کیا ہے مگر اس پر بھی وہ خود مطمئن نہ ہو سکے، انہوں نے پلساٹیلا کو سیلشیا، کلکیریا، ہیپر کی چوٹی پر رکھا ہے۔گریفائیٹس، فاسفورس کو نچلے درجہ اور فیرم، کیمولا اور گاڈس کو اس کا ہم جنس قرار دیا ہے۔وہ لکھتے ہیں کہ ان ادویہ کا اثر زیادہ تر خون کی نالیوں پر ہوتا ہے۔تمام علامات جو ان ادویہ میں مشترک پائی جاتی ہیں، کا انحصار چند مقدم علامات مثلاً سانس میں بے قاعدگی ہوا کی نالیوں میں ورم دل کی ضربات میں بے قاعدگی پر ہے اور ان ہی مقدم علامات سے ہی جسم کے مختلف حصص میں تپکن، خون میں سیاہی اور کچھ گاڑھا پن، وریدوں و عروق شعریہ (یعنی خون کی نالیوں) میں ورم اور اسی لئے غیر قدرتی موٹاپا۔حرارت غریزی میں کمی اور اسی کمی کی وجہ سے نظام جسم کے قدرتی فعل میں رکاوٹ، خون کا سر میں مجتمع ہونا، جس سے دماغی پردوں میں کسی قدر ورم، دماغ میں بھاری پن اور بوجھ کا احساس، بات کو جلد تر نہ سمجھ سکنا، دماغی آبرلودگی، دماغ میں خون کے از بس دورہ و اجتماع سے درد سر اور بعض وقت سکتہ کے سے صدمے، چکر اور سکتہ کی سی مکمل کیفیت اور بے ہوشی خصوصاً پہاڑوں کی بلندیوں پر اور آندھی پانی سے قبل، وغیرہ وغیرہ کی نمود ہوتی ہے۔ان مؤخر الذکر علامات کے علاوہ ملین پاخانے یا پتلے دست بغیر درد کے جس سے مریض اپنے آپ کو کمزور ہونے کی بہ نسبت بہتر محسوس کرے۔یہ دست لامحدود وقت تک جاری رہتے ہیں جس کی کیفیت ہمیں دق کے مریضوں میں دکھائی دیتی ہے۔اعضاء تناسل میں ایک قسم کی سستی اور ناطاقتی سی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جماع کے وقت مردوں میں ایستادگی کی کمی ہوتی ہے اور جماع میں کوئی مزا خصوصاً مستورات کو نہیں ملتا، اس قسم کا جماع بالکل بے لذت ہوتا ہے یا برخلاف اس کے سر میں دوران خون کی زیادتی اور اجتماع سے آلات تناسل میں ایک قسم کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے اور مریض بالکل بندہ نفس بن جاتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ اس کے اندر شہوت کی نمود بہت زیادتی کے ساتھ ہوتی ہے (یہی وجہ ہے کہ اکثر دق کے مریض شہوت کے غلام دیکھے گئے ہیں) حیض کا دیر میں ہونا، باوجود اس امر کے کہ رحم میں خون کا دورہ معلوم ہو، حیض بدیر ہو، یا کچھ دن قبل از وقت ہر دو حالت میں خون سیاہ منجمد اور غیر تندرست ہوتا ہے۔ مریضہ بہ نسبت باقی جسم کے سر بہت اونچا اٹھا کر سوتی ہے۔درد عموماً ان حصص میں ہوتے ہیں جن حصص پر مریض لیٹا نہیں ہوتا مگر کروٹ بدلنے پر درد یک دم ان حصص میں پہنچ جاتے ہیں جن پر مریض ابھی لیٹا رہا ہے۔

ہیمن صاحب نے میٹریا میڈیکا پیورا میں جو الفاظ پلساٹیلا کے متعلق قلم بند کئے ہیں وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں اور کوئی بھی طبیب ان الفاظ کو بھولنا برداشت نہیں کر سکتا۔" اس پودے کا اثر تندرست انسانوں پر بڑا زبردست ہوتا ہے اور اس سے پیدا شدہ علامات ہمیں آج کل عام مریضوں میں ملتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پلساٹیلا روزانہ استعمال کی دوا ہے۔یہ نئے اور پرانے ہر دو امراض میں مستعمل ہوتی ہے اور اس کی کم سے کم مقدار دینے سے بھی اس کا اثر دس سے بارہ یوم تک قائم رہتا ہے۔اس دوا کا استعمال بھی دوسری ادویہ کی طرح اس وقت زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے، جب نہ صرف

مریض کی جسمانی پلساٹیلا کی جسمانی علامات سے بالمثل ہوتی ہیں بلکہ دماغی اور جذباتی علامات کا ادلنا بدلنا (جو اس دوا کی خاص خصوصیت ہے) اس مرض میں پائی جاتی ہیں جس کو شفاء دی جانی ہوتی ہے۔ یا کم از کم مریض کے مزاج میں ملتی ہیں۔" پھر آگے چل کر ہیمن صاحب پلساٹیلا کی دماغی کیفیت لکھتے ہوئے فرماتے ہیں: "پلساٹیلا کے مریض کی خصلت اور مزاج میں بزدلی، آنسوں ڈبڈبائے رہنا، اندر ہی اندر غم میں گھلنا خاموش چڑچڑاپن کے ساتھ، ہر موقع اور محل میں حلیم الطبعی، منکسر المزاجی، فرماں برداری (دوسروں کی مرضی کے سامنے جھکنا) پائی جاتی ہے، خصوصاً جب مریض کا تندرستی کی حالت میں مزاج بہت نیک اور نرم رہتا ہو، اسی لئے یہ دوا خصوصاً سست (آہستہ آہستہ کام کرنے والے یا چلنے والے) اور بلغمی مزاج آدمیوں کے لئے ہے، برخلاف اس کے یہ دوا کبھی ارادے کے مستقل، پکے، تیز رو آدمیوں کے لئے مفید نہیں ہوسکتی چاہے وہ کتنے ہی حلیم الطبع اور فرماں بردار کیوں نہ ہوں۔ یہ اس جگہ بہتر کام کرتی ہے جہاں جاڑے کی رغبت بغیر پیاس کے ہو۔ یہ ان مستورات کے واسطے ہے جن کو حیض وقت پر نہ آکر دیر سے ہوتے ہوں اس کے مریض کو رات کے وقت بستر میں لمبا ہو کر لیٹنا پڑتا ہے پیشتر اس کے کہ اس کو نیند آئے اس کا مریض شام کے وقت بدتر محسوس کرتا ہے۔ سور کے گوشت سے پیدا شدہ تکالیف اور امراض اس سے درست ہوتے ہیں۔"

ہیمن کا متذکرہ صدر اقتباس پلساٹیلا کی دماغی کیفیت سمجھنے کے لئے کافی ہے مگر اس میں میں خود چند الفاظ بڑھانا چاہتا ہوں جس سے ہی مین کے الفاظ کی وضاحت اچھی طرح ہو جائے گی۔

ڈاکٹر فرنگٹن نے پلساٹیلا کے پودے کو "ونڈ فلاور" یعنی "ہوا کا پھول" لکھا ہے۔ اس کے لفظی معنی ہوا کے ساتھ گھومنے والے پھول کے ہیں، ٹھیک یہی حالت پلساٹیلا کے مریض کی ہوتی ہے اس پر گردونواحی حالات اور لوگوں کا اثر زیادہ پڑتا ہے اور ان کے اثر سے بھی وہ بچ نہیں سکتا جن کے ساتھ وہ کچھ وقت تک رہا ہو۔ اس کی کوئی بات اور کوئی کام قابل یقین نہیں ہوسکتا کیونکہ فرمانبرداری اس حد تک بڑھی ہوتی ہے کہ وہ ہر کس و ناکس کی نصیحت پر عمل پیرا ہونے کو تیار ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کی بات کو ٹال نہیں سکتا کیونکہ اس کا اپنا ارادہ مستقل نہیں ہوتا۔

رونا اور ہنسنا گویا اس کے گلے میں موجود رہتے ہیں، کبھی رونا اور کبھی ہنس دینا۔ اس طرح رہتا ہے جس طرح ساون کے بادل، پلساٹیلا چونکہ عموماً عورتوں کی دوا ہے اس لئے اس کی مریضہ بہت نرم دل ہوتی ہے اس کے احساسات کو ٹھیس جلد تر لگتی ہے لیکن بایں ہمہ نہ تو وہ کبھی غصہ میں آتی ہے اور نہ ہی اداس ہوتی ہے۔

وہ اپنی تکالیف پر روتی اور دوسروں کو سناتی ہے۔ اگر اپنی تکالیف نہ ہو تو اپنے عزیزوں کی تکالیف کو یاد کر کے روتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ دنیا اس کو دلاسہ دے اور اس کے ساتھ ہمدردی دکھائے وہ چاہتی ہے سنگت میں رہنا کیونکہ تنہائی اس کے لئے ناگوار ہے۔ یہ ہے پلساٹیلا کا مزاج اور خصلت جو نہ صرف بیماری کے وقت بلکہ ویسے بھی بحالت تندرستی ہمیں پلساٹیلا کے مزاج میں ملتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ صاحب لکھتے ہیں کہ پلساٹیلا کی مریضہ کے بال خوبصورت، آنکھیں نیلی اور چہرہ پیلا ہوتا ہے۔

علامات کی تبدیلی اور ان کا بدلنا پلساٹیلا کی مخصوص علامت ہے۔ بخار میں درجہ حرارت جلد جلد بدلتا ہے یا جسم کے کسی حصہ میں کچھ اور کسی میں کچھ ہوتا ہے، منتقل ہونے والے درد جلد جلد ایک جگہ سے دوسری جگہ بدل جاتے ہیں اسی طرح جوڑوں کے ورم اور درد بھی سیلان خون بند ہو جاتے ہیں۔ کچھ گھنٹوں کے بعد پھر جاری ہو جاتے ہیں، خون حیض کبھی جاری ہوتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے۔ پاخانے مسلسل بدلتے رہتے ہیں، کبھی سبز، کبھی زرد، کبھی سفید، کبھی پیلے ہوتے ہیں غرضیکہ پلساٹیلا کے دو پاخانے کبھی ایک سے نہیں ہوتے، چہرہ کے رنگ میں تبدیلی ابھی پیلا پن تو تھوڑی دیر کے بعد سرخی یا سرخی اور پیلا پن کا ادلنا بدلنا، جب علامات کا ایک سیٹ نمایاں ہوتا ہے تو دوسرا ندارد ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کلارک کے ایک مریض کو دماغی محنت اور خوف کے بعد گدی کا درد سر شروع ہوا۔ انہوں نے پلساٹیلا نمبر 30 دینا شروع کیا۔ ہر خوراک سے درد گدی سے بائیں ٹانگ میں منتقل ہو جاتا تھا۔ آخر کار پلساٹیلا سے شفایاب ہوا۔ کرل کا درست ہو کر پستانوں یا خصیوں کا متورم ہو جانا وغیرہ یہ ہیں مثالیں پلساٹیلا کی تبدیلی علامات کی ڈاکٹر نیش صاحب لکھتے ہیں کہ "جن علامات کا سر ہو نہ پیرو وہ پلساٹیلا سے درست ہوتی ہیں۔" ان کا مطلب یہ ہے کہ علامات ہمیشہ بدلتی ہیں اور تکالیف منتقل ہوتی رہتی ہے۔

پلساٹیلا کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے مگر اس کو گرمی سے سخت نفرت ہوتی ہے۔ چنانچہ پلساٹیلا کی مخصوص علامات یہ ہیں کہ مریض کی تکالیف گرمی سے گرم مکان میں، بند مکان میں، گرم کپڑوں سے، گرم اشیاء کے لگانے سے بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں، ٹھنڈے مکان میں، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈی غذا کھانے سے، ٹھنڈی اشیاء پینے سے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتی ہیں۔

دوسری مخصوص علامت پیاس کا نہ ہونا ہے، ڈاکٹر ٹسٹ صاحب لکھتے ہیں کہ چونکہ پلساٹیلا کی خون کی نالیاں بھری ہوتی ہیں اور ان میں اجتماع ہوتا ہے اس لئے قدرتی طور پر مریض کو نہ صرف پیاس ہی نہیں ہوتی بلکہ سیال چیزوں سے نفرت ہوتی ہے۔ یہ قدرت خود کراتی ہے کیونکہ ایسا نہ ہونے سے خون کی نالیوں میں اجتماع اور زیادہ ہوسکتا ہے۔ جو مریض کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ پلساٹیلا کے منتقل ہونے والے درد عموماً حصص ماؤفہ میں ابھار کے ساتھ ہوتے ہیں۔ یہ ابھار بھی خون کی نالیوں میں بھراؤ کی طرف دلالت کرتا ہے اسی لئے درد سر میں عموماً اجتماع خون ہوتا ہے۔ درد سر آگے کی طرف جھکنے سے زیادہ ہوتے ہیں اور کس کر باندھنے سے ان میں کمی ہوتی ہے۔ درد

سر میں مریض یہ احساس کرتا ہے گویا دماغ پھٹ پڑے گا اور آنکھیں باہر نکل پڑیں گی۔

مندرجہ بالا پلساٹیلا کی تین خصوصیات ''سرد مزاجی یا جاڑہ کا احساس، گرمی سے زیادتی اور پیاس کا نہ ہونا، پلساٹیلا کے بخار کے واضح کرنے میں مدد دیتی ہیں، چاہے بخار، خسرہ، کرل، تپ محرقہ، صفراوی، نزلاوی، لونجی بائی وغیرہ کا ہو یا کسی اور قسم کا، سب کے سب بخاروں میں جاڑا، جسم کی ایک جانب سن ہونے کے احساس کے ساتھ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں کبھی یہاں کبھی وہاں ہوتا ہے۔ بحالت بخار وریدوں میں ابھار، ہاتھوں میں جلن جو ٹھنڈی ہوا کی خواہش کریں، ہوتا ہے مگر لطف یہ ہے کہ پیاس کا نام نہیں ہوتا۔ بائی کے بخار میں اور دردوں میں درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں منتقل ہوتے ہیں، پسینہ مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ جسم کے ایک جانب ہو یا دونوں جانب مگر کھٹا میٹھا پن لئے ہوئے کھٹا ہوسکتا ہے اور اس میں چوہوں کی طرح سے بو ہوتی ہے۔ خسرہ میں چونکہ چوہوں کی سی بو ہوتی اس لئے یہ دوا خسرہ کے عین بالمثل ہے۔ خسرہ کی کھانسی، نزلاوی کیفیت اور خسرہ کے دانے بھی پلساٹیلا کے بالمثل ہوتے ہیں اسی لئے خسرہ کے بعد درد کان اسی ضمن میں آتا ہے۔ یہ عام طور پر مشہور ہے کہ پلساٹیلا خسرہ کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

آلات تناسل مردانہ اور زنانہ پر پلساٹیلا کا خاص اثر ہوتا ہے اور پلساٹیلا کو آلات تناسل کی دوا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ سوزاک جس میں گاڑھا مواد ملا، مواد آرہا ہو، سوزاک کے دب جانے سے خصیوں میں ورم، مثانہ میں ورم، مذی کے غدودوں میں ورم، فوطوں کی رگوں میں ورم، فوطوں میں پانی بھر جانا وغیرہ وغیرہ سب کے سب پلساٹیلا کے زیر اثر آتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ میں اس کا اثر سن بلوغت سے لے کر سن یاس تک، حیض کی خرابیوں میں، حمل میں، وضع حمل میں، دودھ میں، غرضیکہ آلات تناسل کے ہر فعل میں اور ہر وقت میں ہوتا ہے، مرگی حیض نہ ہونے کی وجہ سے یا حیض میں کمی کی وجہ سے پلساٹیلا سے درست ہوتی ہے۔

ایک مریضہ جس کو پلساٹیلا نمبر 3 قلبی تکلیف کے لئے دیا جا رہا تھا نے یہ بتایا کہ وہ یہ دوا نہیں لے سکتی کیونکہ اس دوا سے رات کو خشک کھانسی کی وجہ سے جاگ جاتی ہے۔ اسے بیٹھنا پڑتا ہے تاکہ خشک کھانسی سے اسے آرام ملے۔ یہ علامت پلساٹیلا کی ایسی کھانسی کے لئے بہت پکی ہے۔ پلساٹیلا کھانسی کے ساتھ عموماً بلغم کی زیادتی ہوتی ہے مگر اس کے برعکس صورت بھی ملتی ہے یا یوں سمجھنا چاہئے کہ حالتیں ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔

خون کی نالیوں میں اجتماع خون کا نمونہ ہمیں آلات تنفس میں خوب ملتا ہے۔ ''سینہ میں بوجھ، دباؤ اور پھوڑے کا سا درد'' اس علامت کی طرف ہلمن صاحب اشارہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ہوا کی نالیوں کے غدود متورم اور سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اسی لئے ان میں ضروری بلغم جو ہوا کی نالیوں کو تر رکھ سکے، کی تراوش نہیں ہوسکتی اسی لئے خشکی، درد ہوتا ہے اور مریض یہ سمجھتا ہے کہ سینہ لیس دار بلغم سے بھرا ہوا ہے جو جلد چھوٹتا نہیں حالانکہ مریض کا یہ ایک وہم ہوتا ہے۔

پلساٹیلا میں اس علامت ''پھیل کر چت لیٹنے سے سانس میں دقت یا چکر سر میں کمزوری کے ساتھ درد بالکل جاتا رہتا ہے اگر مریض اٹھ کر بیٹھ جائے'' پر تبصرہ کرتے ہوئے نی من صاحب لکھتے ہیں: پلساٹیلا میں جو علامات لیٹنے سے بیٹھنے سے بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے، چلنے سے، کھڑے ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ ان میں متضاد کیفیتیں ملتی ہیں۔ یہ تمام اثر مقدم کی وجہ سے ہیں مگر ان سب کی خصوصیت مختلف ہے۔ عموماً پلساٹیلا کی وہ تکالیف جو چپ چاپ چت لیٹنے سے ہوتی ہیں، اٹھ کر سیدھا بیٹھ جانے سے جاتی رہتی ہیں یا کم ہوجاتی ہیں۔ لیکن اس کے برعکس نہیں ہوتا۔ یعنی بیٹھی ہوئی حالت کی تکالیف لیٹنے سے کم نہیں ہوتیں بلکہ بیٹھی ہوئی حالت کی تکالیف آہستہ آہستہ چلنے سے جاتی رہتی ہیں یا کم ہوجاتی ہیں۔ (اس کے برعکس بھی نہیں ہوتا یعنی چلنے سے جو تکالیف ظاہر ہوتی ہیں وہ بیٹھ جانے سے کم نہیں ہوتیں۔ اس کے علاوہ اٹھتے وقت (بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھتے وقت) پیشتر اس کے کہ چلنا شروع کیا جائے۔ علامات (تکلیف بہت قسم کی ہوتی ہے اور جس قدر زیادہ وقت بیٹھ کر اٹھا جائے، اسی قدر تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے چلنے کے بعد تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔ (جتنا زیادہ اور تیزی سے چلا جائے اتنی ہی تکلیف زیادہ بڑھتی ہے) اور یہ ہر دو قسم کی تکالیف مریض کو اس وقت معلوم ہوتی ہیں جب یہ آ کر خاموشی سے بیٹھ جاتا ہے۔

پلساٹیلا کی دوسری رہنما کن علامات یہ ہیں ''مریضہ سن بلوغت کے بعد سے آج تک درست نہیں ہوئی۔ بکس (کمی خون) سبز بکس، مزمن، کھانسی وغیرہ وغیرہ سے'' یہ ہے ایک علامت جس کی طرف ہر ہومیوپیتھ کو دھیان دینا چاہئے۔ نوجوان لڑکیاں اگر اپنی صحت سن بلوغت سے کھونے لگیں تو پلساٹیلا دوا ہوا کرتی ہے، رطوبتیں پلساٹیلا کی (آنکھ، کان، ناک، اندام نہانی وغیرہ وغیرہ) عموماً گاڑھی چچپی اور سبزی مائل زرد ہوتی ہیں، درد یکایک شروع ہوتے ہیں، آہستہ آہستہ رفع ہوتے ہیں۔ زبان پر بے حد خشکی مگر پیاس ندارد، کلیجہ بیٹھنے کا احساس خاص کر شرابیوں میں۔ تکالیف عموماً شام کے وقت، سندھیا کے وقت زیادہ ہوتی ہیں۔ اسی لئے لیٹنے کے بعد دیر تک جاگتے رہنا اسی ضمن میں آتا ہے ماؤف حصص لاغر ہوجاتے ہیں۔

پلساٹیلا میں عجیب احساسات یہ ہیں: کرہ ہوائی گرم معلوم ہو موت نزدیک کھڑی معلوم ہو ایسا معلوم ہو جیسے پردے میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ اعضاء میں چوٹ کا سا درد اعضاء سوئے معلوم ہوں۔ ایسا معلوم ہو جیسے بہت وقت تک چکر کھاتا رہا ہے۔ گرتا معلوم ہو جیسے سر پھٹ جائے گا۔ جیسے آنکھیں باہر نکل پڑیں گی۔ جیسے کھوپڑی اوپر اٹھ رہی ہے۔ جیسے بہت زیادہ کھا لیا گیا ہے۔ جیسے سر شکنجہ میں کھنچا جا رہا ہے۔ جیسے آنکھ میں ریت ہے، کان میں کوئی بڑی چیز گھس رہی ہے جیسے کیڑے حلق میں رینگ رہے ہیں۔ جیسے چہرہ نہایت

زور سے بھینچ رہا ہے اور بعد میں یک دم ڈھیلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ جیسے دانت کی عصب کو زور سے کھینچا جا رہا ہے اور پھر ڈھیلا چھوڑ دیا گیا ہے جیسے حلق میں گولا رکھا ہے اور نگلتے وقت غذا گولہ پر سے گزر رہی ہے۔ معدہ میں پتھر ہونے کا احساس، مثانہ کے بھرے ہونے کا احساس، مثانہ، شکم، سینہ میں پتھر پڑے ہونے کا احساس، جوڑوں کے جلد گھل جانے کا احساس، کمر میں موچ کا احساس، جاڑا جیسے پانی میں بھیگ جانے سے ہو، کھانستے وقت سر کے پھٹ جانے کا احساس، زبان کے جلے ہونے کا احساس، زخم پر دہکتے ہوئے کوئلہ کے رکھے ہونے کا احساس۔

علامات

دماغ: پلسائیلا کے مریض حلیم الطبع فرماں بردار اور نیک مزاج کئے ہوتے ہیں۔ یا وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی بیماری کی وجہ سے یا نصلتاً بہت جلد رو دیتے ہیں۔ جب ان کو بلایا جائے یا وہ اپنی تکالیف بیان کرنے لگیں تو آنسو بھر آتے ہیں۔ دماغی تکالیف عموماً دوسروں پر بھروسہ نہ کرنا۔ لاپروائی، حوصلہ کی کمی میں پلسائیلا استعمال ہوتا ہے۔

سستی اور مسلسل خواہش لیٹ جانے کی یا بیٹھے رہنے کی۔ خواہش تازہ کھلی ہوا کی اگرچہ کھلی ہوا سے درد شکم اور متلی زیادہ ہو جاتی ہے۔ مراقی پن، بدمزاجی، صبح کے وقت جب اپنے کاروبار کے متعلق سوچتا ہو۔ تمام دن بے صبری کے ساتھ رو دے جب اس کے کاروبار میں خلل اندازی کی جائے، ہر بات پر جو اسے کہی جائے بھوک کے نہ رہنے کے ساتھ بدمزاجی اپنے آپ کے ساتھ کام سے خوف کے ساتھ، دماغی پراگندگی اور جاڑے کے ساتھ ہر چیز سے نفرت، کسی چیز سے بھی تسلی نہ ہو۔ گو دل میں تکلیف بھی نہ ہو۔

بے چین مزاجی ایسا معلوم ہو جیسے اس نے اپنے فرض کی ادائیگی پورے طور پر نہیں کی۔ غیر مستقل مزاجی یعنی ارادے میں پختگی نہ ہو اور کاروبار سے الگ ہو کر آہ سرد بھرے اور دل کے سکون کو برباد کرے۔ ایک وقت میں ایک چیز کی خواہش، دوسرے میں دوسری کی، چاہے خوش طبع ہی کیوں نہ ہو۔ صرف بچوں میں غمگینی، ناخوشگوار چیز سے، زور سے، رونے یا چلانے کے ساتھ، ڈر اور پریشانی کانپنے اور تمام جسم پر تمتماہٹ کے ساتھ گو ہاتھ اور چہرہ ٹھنڈے اور پیلے رہیں اور جب شام ہو جائے تو بھوتوں کا ڈر، رات کے وقت لیٹ جانے کے بعد خیالات کا اجتماع دماغ میں اور خون کا اجتماع سر میں ہو جائے جن سے وہ اٹھنے پر مجبور ہو رونے کا مزاج، رونے کی طبیعت، آنسو ڈبڈبائے، رات کے وقت جیسے بخار سے ہو جیسے کرۂ ہوائی گرم ہو، کانپے جیسے موت نزدیک ہو اور اٹل ہو۔ کانپے جس کی زیادتی آرام کرنے سے ہو اور کمی حرکت سے، سوچے کہ وہ تباہ ہو جائے گا جیسے اس نے کوئی جرم کیا ہے، اپنے خانگی، معاملات کے متعلق صبح کے وقت، اپنی صحت کے متعلق، مبادا وہ سکتہ کا شکار ہو جائے۔

بولنے میں ہچکچاہٹ لکھتے وقت حروف چھوڑ جائے، بہت سے جلد جلد تبدیل ہونے والے خیالات از خود ہنسے اور روئے، بے حد پریشانی اور بے اطمینانی زیادہ تر مقام قلب میں بعض اوقات خودکشی کی رغبت کے ساتھ دائمی اور عاقبت کی خوشی سے مایوسی اس لئے مسلسل دعا مانگا کرے، کھانے کے بعد ہسٹریکل ہنسی خیالات کے اظہار میں دقت لیکن جب بولے تو ٹھیک بولے ایک قسم کی گھبراہٹ اور چکر، مریض یہ سمجھے کہ وہ کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے۔ شدید ہذیان اور بے ہوشی خوفناک تصورات، حافظہ کی کمزوری، مذہبی دیوانگی اور مراقی پن۔

سر: سر کی پراگندگی، چوٹ کے سے درد یا سر میں خالی پن کے احساس کے ساتھ چکر جیسے نشہ پیا ہو (چائنا، کوکولس، نکس وامیکا، رسٹاکس) چکر جھکنے پر (بیلاڈونا) بیٹھے ہوئے آرام محسوس ہو۔ چکر کے وقت اٹھنے پر (برائی اونیا) جس کی وجہ سے مریض کو دوبارہ لیٹنا پڑے، چکر، متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ۔

جھکنے پر بھاری پن، ایسا معلوم ہو کہ پھر دوبارہ نہیں اٹھا جاتا۔ پیشانی میں چوٹ کا سا درد، چائنا، سنگونیریا اور کنڈ ذہنی ایک جانب درد سر ایسا معلوم ہو کہ دماغ پھٹا جاتا ہے۔ (برائی اونیا، کیپسیکم، نیٹرم میور) اور آنکھیں باہر گری پڑتی ہیں۔ درد سر جھکنے سے درد سر زیادہ، کھانے سے (برائی اونیا، اپیکاک، آئرس، نکس وامیکا) یا مرغن غذا کھانے سے سر کے ایک جانب شدید سوراخ کرنے والا درد جیسے میخ ٹھکی ہو، درد سر آنکھوں میں درد کے ساتھ شام کے وقت تپکن والے درد سر جن کو دبانے سے آرام ہو۔ (ارجنٹم، نائٹریکم، ایپس) پیشانی میں آنکھوں کے حلقوں کے اوپر دبانے والا درد، آنکھیں اٹھانے سے زیادتی ہو۔ کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کا سا اور دبانے والا درد، شام کے وقت سر میں تپکن (نکس موسکاٹا) کھوپڑی میں خارش اور چبھن، آنکھوں کے اوپر سکڑن جس کی زیادتی غور سے دیکھنے سے ہو۔

آنکھ: آنکھوں اور پپوٹوں میں خشکی اس احساس کے ساتھ کہ کیچڑ سے بھر گئی ہیں جس کو پونچھنا چاہئے۔ (الیومنا، کروکس، یوفیرشیا) پڑھتے وقت آنکھوں میں بوجھ جیسے ریت بھری ہو (آرسنک، کاسٹیکم، اگنیشیا، نیٹرم میور، سلفر) آشوب چشم گاڑھے زرد، زیادہ مقدار میں کیچڑ کے ساتھ آنکھوں میں جلن اور خارش جس سے آنکھوں کو ملنے اور کھجلانے کی ضرورت پڑے۔ آنکھوں میں ورم پپوٹوں میں ورم جس کے ساتھ پانی آئے اور رات کو آنکھیں چپک جائیں (الیومنا، ایتھوزا، کلکیر یا کارب، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، سٹافی سیگریا)، شام کے وقت پپوٹوں اور پتلی میں خارش، چبھن اور جلن ہوا میں یا کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی کا کثرت سے آنا، (سلفر) بینائی میں دھندلا پن جیسے کہرے سے ہو یا آنکھوں کے سامنے پردہ پڑنے سے ہو۔ (کاسٹیکم، ہیوسس، لارد سریس، پٹرولیم، مرک، ارنین، کولس، سلفر) آنکھوں کے سامنے صبح کے وقت اٹھنے پر (ڈکامارا) اور گرم مکان میں جانے پر اندھیرا۔

کان: بیرونی کان اور کان کی نالی سرخ اور متورم اور گرم (اکونائٹ، ایپس، بیلاڈونا) کان میں درد تیر لگنے والے اور پھاڑنے والے (بیلاڈونا، سیلشیا) اور رات کے وقت ٹیکن والے (مرک) کانوں میں گہری خارش، کانوں میں شدید درد جیسے کوئی چیز اندر سے باہر دھکیلی جارہی ہو۔ سننے میں دقت، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کان بند ہوگئے ہیں کانوں میں گرج کی سی آوازیں یا دور کی آوازوں کے ساتھ۔ کانوں میں گرجنے، گانے اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، (کلکیریا کارب، گریفائیٹس، کالی کارب) سر یا جسم ہلانے سے کانوں میں کڑکن، کانوں سے گاڑھی بغیر بو کے رطوبت یا پیپ۔

ناک: زکام خشک یا تر، بار بار چھینکنا، سونگھنے اور چکھنے کی طاقت کا نہ رہنا (اٹم ٹارٹ) نتھنوں میں چھیلن (لائیکو پوڈیم) بعد میں زرد سبز رطوبت (گریفائیٹس، مرک) زکام کی مکان کے اندر زیادتی (ایلم، سیپیا، نکس وامیکا) جاڑا چہرہ زرد، سر میں پراگندگی، پیشانی میں درد (اکونائٹ، ایلم، سیپیا، سنگونیریا) شام کے وقت ناک کا بند ہو جانا، گرم کمرے میں صبح کے وقت بھی ناک بند ہو جائے۔ زرد چھلکے دار، متعفن رطوبت کا اخراج (نائٹرک ایسڈ) متعفن بو جیسے ناک میں پرانے نزلہ سے ہو، سلفر نکسیر نزلہ کے ساتھ، رکے ہوئے حیضوں کے ساتھ (برائی اونیا) کارلز باد (ہیے میلس سیپیا) اندرونی طرف ناک کی جڑ میں ناسور، ناک کے نتھنوں کی بیرونی طرف زخم جس سے پانی کی سی نمی رسے ناک کی جڑ میں دبانے کا سا احساس (اکونائٹ، کالی بائیکرام) ناک کی ہڈیوں میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ جائیں گی۔

چہرہ: چہرہ کا پیلا پن، بائیں جبڑے کی ہڈی میں سوراخ کرنے والے درد، نیچے کا ہونٹ متورم اور پھٹا ہوا درد کے ساتھ۔

منہ: تیز گولی کے سے درد دانتوں میں یا کھینچنے اور جھٹکے والے درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اعصاب کو کھینچ کو ڈھیلا کیا جارہا ہے۔ درد دانت کی زیادتی شام کے وقت اور رات کو، بستر کی گرمی میں (کیمولا) کوئی گرم چیز منہ میں لینے سے کیمولا کھاتے وقت کریدنے سے، مسوڑھوں میں درد جیسے پک گئے ہوں، ان دردوں میں کمی واقع ہو کھلی ہوا میں ننگا کرنے سے، ٹھنڈا پانی منہ میں لینے سے، زبان خشک جس پر لیس دار میل ہو، جیسے جھلی چڑھی ہو، موٹی سفید یا زرد میل سے ڈھکی ہوئی (برائی اونیا، مرک، نکس وامیکا، پوڈوفائلم) زبان کے درمیان یہ احساس جیسے جل گئی ہو (آئرس پلاٹینا، سنگونیریا، سلفیورک ایسڈ وریٹرم ویو) تر ہونے پر بھی حس نہ ہو، زبان کی داہنی جانب درد بھرا آبلہ منہ سے سخت متعفن بو (آرنیکا، اورم، ہیپر سلفر، مرک، نکس، وامیکا) صبح کے وقت، شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد اور رات کے وقت منہ اور نرخرہ خشک جس پر صبح کے وقت بے مزہ لیس دار بلغم چڑھا ہو۔ منہ میں میٹھے تھوک کا اجتماع (کیمولا، فاسفورس) منہ میں پانی کا سا تھوک اور پانی کا آنا، مزہ متعفن گوشت کا سا صبح کے وقت قے کرنے کی رغبت کے ساتھ (آرنیکا، مرک) بے مزہ متعفن، کڑوا خصوصاً کھانے کے بعد (برائی اونیا، کالوسنتھ، نکس وامیکا) یا تمباکو پینے کے بعد، منہ میں صبح کے وقت برا سا ذائقہ، کھانا خصوصاً روٹی کڑوی معلوم ہو (برائی اونیا، چائنا، کالوسنتھ، نکس وامیکا، سلفر) یا غذا کا مزہ ہی نہ آئے صبح کے وقت منہ میں بے حد خشکی بغیر پیاس کے (ایپس، نکس موسکاٹا)

حلق: حلق میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد (امونیا کارب، کاربوویج، کاسٹیکم، فاسفورس،) منہ میں خشکی کے ساتھ حلق میں بے حد خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا) صبح کے وقت، صبح کے وقت حلق میں لیس دار بلغم، نگلتے وقت حلق میں بوجھ اور کھنچاوٹ، سکڑن، حلق میں کیڑے رینگنے کا احساس۔

معدہ: غذا کی خواہش لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ کس چیز کی۔ مرغن غذا سے نفرت (ہیپر سلفر، پٹیلا) نفرت گوشت سے (گریفائیٹس، پٹیلا) روٹی سے (نیٹرم میور) مکھن سے (پٹیلا) دودھ، تمباکو نوشی سے (اگنیشیا) خواہش بیئر شراب پینے کی (کوکولس، پٹرولیم) یا شراب کی تمام تکالیف کے ساتھ پیاس کا نہ ہونا (ایپس، اٹم ٹارٹ) ڈکار کھانے کے بعد کھانے کے مزہ کی اور کھانے کی بو کی (اٹم کروڈم، کلکیریا کارب، چائنا، گریفائیٹس) فاسفورس، کڑوی، صفراوی کھٹی (برائی اونیا، نکس وامیکا، فاسفورس) متعفن یا متعفن گوشت کی، تمباکو نوشی سے ہچکی، معدہ میں متلی جس کی زیادتی کھانے یا پینے سے ہو، منہ سے پانی آنا (لیڈم، نکس وامیکا) کھانے کے اور پینے کے بعد ناگوار سی رطوبت کا منہ کو چڑھ چڑھ کر آنا (آرسنک) صبح کے وقت متلی خاص کر دوران حیض میں رکے ہوئے حیض سے یا بحالت حمل (گریفائیٹس، کالی کارب، نکس، موسکاٹا، سیپیا) قے صفراوی رطوبت کی (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پوڈوفائلم) یا اس غذا کی جو بہت دیر قبل کھائی ہو یا ہر دفعہ کھانے کے بعد اپھار، معدہ میں درد، خرابی معدہ مرغن غذا سے (سائیکلے من، ٹیرکس) پراٹھے سے (اپیکاک، نکس، وامیکا) پھل یا بالائی کی طرف سے، معدے میں درد، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد (نکس وامیکا) بوجھ پتھر کا سا، (اکونائٹ، ایسکولس، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا) خصوصاً صبح کے وقت جاگنے پر معدے میں اینٹھن کے درد صبح کے وقت یا کھانے کے بعد، معدہ میں پریشانی جیسے بھوک سے ہو۔ (لیبز کین) معدہ میں کھانے کے بعد دبانے والے، نوچنے والے یا گھونٹنے والے درد جس سے دم گھٹے، اس امر کا احساس جیسے بہت غذا کھالی ہے۔ جو منہ میں چڑھ کر آئے اور ایسا معلوم ہو کہ قے ہوگی۔ معدے میں چھیلن کا احساس (نکس وامیکا) نیز غذا کی نالی میں جیسے دل جلنے کے وقت ہوتا ہے۔ معدہ میں محسوس ہونے والی ٹیکن (اٹم ٹارٹ، اسافوٹیڈا)

شکم: ریاحی درد، زور زور کی گڑگڑاہٹ (لائیکوپوڈیم) ریاح کا شکم میں گھومنا، (ایلو، کاربوویج) خصوصاً شام کے وقت اور بستر میں ریاح کا اجتماع کبھی شکم کے ایک حصے میں اور کبھی دوسرے میں ریاح کے نکلنے سے آرام معلوم نہ ہو (چائنا) آدھی رات کے بعد، درد اور مروڑ خصوصاً شکم کے اوپر کی جانب معدہ اور شکم میں بھاری پن اور اپھار، درد کا احساس شام کے وقت پینے

کے بعد شراب پینے، پاخانہ کے بعد، چھونے سے شکم میں درد سردی شکم سے کمر تک پھیلے، شکم میں بوجھ (بربرس) اور کمر میں بوجھ جیسے پتھر رکھنے سے ہو۔ اعضاء کا بیٹھی ہوئی حالت میں سن ہوجانا، پاخانہ کی بے سود حاجت، شکم میں کھینچنے والے پھاڑنے والے یا نیچے کی طرف دبانے والے درد، دردزہ کے سے درد شکم کے نچلے حصہ میں کاٹنے والے درد، جو پیڑو تک پہنچیں (کیمو ملا) سکڑن جیسے پتھر رکھنے سے ہوئی ہو جو مثانہ تک پہنچے۔

پاخانہ اور مبرز: بادی بواسیر (ایلو، کلکیر یا کارب، لیکیسس، مرک سیلشیا) درد کرنے سے باہر نکل آئیں گے، مسوں میں سوئیاں چبھیں، ٹیس ہو اور خارش ہو (سلفر) پاخانہ کے بعد مبرز میں بوجھ بار بار حاجت ایسا معلوم ہو کہ دست آئیں گے۔ پاخانہ رات کے وقت پانی کے سے پتلے، صفرا کی طرف جن سے پہلے شکم میں گڑگڑاہٹ ہو پاخانے کے ساتھ سبز آنوں (ایپس، ارجنٹم، نائٹریکم، آرسنک، بیلاڈونا، مرک ایپکاک، سلفر) بلیین لئی کے سے آنوں ملے یا صرف آنوں کے درد کے ساتھ دستوں کی کثرت (مرک کار) خونی آنوں بغیر درد کے یا کمزور کرنے والے فاسفورک ایسڈ، قبض پاخانہ مشکل سے ہو، پیٹھ میں بوجھ اور درد کے ساتھ، پاخانہ سفید، زردی مائل آنوں میں ملے یا مختلف رنگوں میں۔

مثانہ: مثانہ میں مروڑ (کینتھرس، کیپسیکم، مرک) مثانہ کا مقام چھونے سے درد کرے۔ مثانہ پر تیز دباؤ اور درد بغیر پیشاب کی حاجت کے، مثانہ کے مخرج پر پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد جلن (کینابس، سٹائوا، کینتھرس) پیشاب کرنے کی بے سود حاجت، پیشاب تیز سوزش پیدا کرنے والے اور کاٹنے والے دردوں کے ساتھ پیشاب کا ازخود نکل جانا (آرسنک، بیلاڈونا، ہیوسمس) رات کے وقت بستر میں (آرنیکا، کیونزم، گریفائٹس) خصوصاً چھوٹی لڑکیوں کا یا کھانستے اور ریاح خارج کرتے وقت (کاسٹیکم، نیٹرم میور،) بیٹھے بیٹھے یا چلتے وقت پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا، پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ (ایپوسائنیم، پریرہنیئم، سیپیا، بربرس) پیشاب کا سا بغیر رنگ کے نمیالا خون ملا۔

آلات تناسل مردانہ: شکم سے منی کی نالی میں ہوتا ہوا۔ کھینچنے والا درد، فوطوں میں پہنچنے (بربرس، ہیمیلس، مرک) فوطے لٹک جائیں، فوطوں اور خصیوں کا متورم ہوجانا، پھاڑنے والے اور پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ داہنے فوطے کا سوج جانا۔ (کلیمٹس) صبح جاگنے پر خواہش، رات کو منی کا اخراج (چائنا، فاسفورس) بغیر خواب کے حشفہ پر اور حشفہ کے اندر خارش اور کاٹنے والے درد، سوزاک میں پیشاب کی نالی سے گاڑھا، زرد سبزی مائل زرد مواد (ہائڈراسٹس، ارجنٹم)

آلات تناسل زنانہ: دوران حیض اور رحم کی تکالیف میں، شکم کے اندر اور کمر میں بھاری دبانے والا درد جیسے پتھر سے ہو (ایلومنا، کالوفائلم، سی سی فوگا) اعضاء سن ہوجائیں اور پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت ہو۔ کھینچنے والے اور دبانے والے درد جو رحم کی طرف پھیلیں، صبح کے وقت متلی کے ساتھ حیض سے پہلے سردی جمائیوں اور انگڑائیوں کے ساتھ رحم کے بائیں طرف سکیڑنے والے درد جس سے مریضہ دوہری ہونے پر مجبور ہو۔ حیض رکے ہوئے، حیض کا پاؤں بھیگنے سے رک جانا، حیض بہت دیر میں، جسم میں سردی اور پاؤں میں کپکپی کے ساتھ، پہلا حیض دیر میں ہو (گریفائٹس) حیض بہت دیر میں، مقدار میں کم اور تھوڑی دیر رہنے والے (سی سی فوگا، سلفر) رکے ہوئے یا خون رک رک کر بہے (سی سی فوگا) خون گاڑھا سیاہ (اگنیشیا) خون زیادہ تر دن کے وقت چلنے پر رات کے وقت خون کی زیادتی ہو، (مگنیشیا کارب) سیلان الرحم بالائی کی طرح یا دودھ کی طرح (کلکیر یا کارب، کونیم، سیپیا، سلفیورک ایسڈ) لیٹنے سے زیادتی ہو۔ شرم گاہ سوج جائے سیلان الرحم بغیر درد کے تیز سوزش پیدا کرنے والا، پتلا، جلنے والا (ایلومنا، کونیم، کریازوٹ مرک، فاسفورس)

آلات تنفس: حنجرے میں شدید سرسراہٹ اور چھیلن جس سے خشک کھانسی پیدا ہو اور آنکھوں میں آنسو آئیں۔ حنجرے میں سکڑن خصوصاً رات کے وقت لیٹنے پر، حلق میں کھر کھراہٹ ایک لفظ بھی نہ بولا جا سکے۔ (کاسٹیکم، ہیپر، فاسفورس) خشک کھانسی رات کے وقت یا شام کو لیٹ جانے کے بعد (کونیم، میزیریم، نکس وامیکا، ریومکس، سلفر) جو اٹھ کر بیٹھنے سے رفع ہو جائے لیکن لیٹ جانے سے پھر شروع ہو (ہیوسمس) اس کھانسی سے حلق میں اس قدر خشکی بڑھ جائے کہ نیند نہ آئے۔ نیز متلی اور قے کے ساتھ کمزوری پیدا کرے، کھانسی خشک رات کے وقت دن کو تر، بلغم مشکل سے نکلے، زرد، بلغم (کلکیر یا کارب) صبح کے وقت اٹھنے کے بعد کڑوا، مقدار میں کم لیس دار، سیاہ منجمد، خون آمیز (نکس وامیکا) سینہ کے نچلے حصہ میں سکڑن ایسا معلوم ہو کہ بہت بھر رہا ہے۔ خصوصاً صبح کے (بیلاڈونا، فاسفورس) سینہ میں تنگی، سینہ میں اینٹھن کے سے اور سکیڑنے والے درد، سانس کی تنگی، پریشانی اور دھڑکن بائیں طرف ہونے سے سینہ میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد جس سے کھانسی پیدا ہو (کیمو ملا) سینہ میں سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد جیسے زخم سے ہو (سورینم) سینہ میں بوجھ اور درد، سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں، رات کے وقت لیٹنے پر سانس اندر کھینچنے پر یا کھانسنے پر سوئیاں چبھنے کے درد (اکونائٹ، برائی اونیا، کالی کارب)

قلب اور نبض: قلب کے مقام میں پکڑنے والے درد جن کو ہاتھ سے دبانے سے کچھ وقت کے لئے آرام ہو۔ حجاب القلب میں اور دل کے مقام میں سوئیاں چبھنا، بوجھ پریشانی اور سانس میں دقت کے ساتھ جس میں چلنے سے کمی ہو۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد بائیں کروٹ لیٹنے سے دھڑکن پریشانی کے ساتھ اور سانس میں تنگی کے ساتھ حیض کی بے قاعدگیوں اور حبس وغیرہ کے ساتھ۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں اکڑن، سختی اور بائی کے کھینچنے والے درد۔ (کوکیکم) رات کے وقت گردن میں درد ایسا معلوم ہو کہ جیسے نیند میں سر ایک

طرف پڑا رہا ہے، کمر میں درد جیسے بہت دیر تک جھکے رہنے سے ہوا ہو (آرنیکا، چائنا) یا جیسے موچ سے ہوا ہو (سلفر) حرکت سے، بیٹھنے کے بعد (رسٹاکس) شام کے وقت درد کمر، کمر میں دردزہ کی طرح کا درد (کالوفائلم، سی می فوگا، کریازوٹ) جیسے سخت پٹی کھینچ کر باندھنے سے ہوا ہو، پھوڑے کا سا درد، کمر میں شام کے وقت دبانے والا درد جیسے تھکاوٹ سے ہوا ہو۔

اعضاء: جوڑوں میں ورم اور سرخی (برائی اونیا) ڈنک لگنے کے سے دردوں کے ساتھ (ایپس) اعضاء میں پریشان کن کپکپی کا احساس، اعضاء میں کمزوری صبح اٹھنے کے بعد اعضاء میں کھینچنے اور چیرنے والے درد (اکونائٹ) بہت تیزی کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں جن کی زیادتی رات کے وقت گرمی سے ہو (مرک) اور جن کو کھلی ہوا میں آرام ہو۔ صبح کے وقت بستر میں اعضاء میں درد زیادہ تر جوڑوں میں، مریض انگڑائیاں لینے کیلئے مجبور ہو۔ جاگنے پر وہ حصص سن معلوم ہوں جن پر مریض رات بھر لیٹا رہا ہے۔ نیز ان میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہو اور سرسراہٹ بھی ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، ایسا معلوم ہو کہ ان میں جان نہیں ہے۔

بازو: بازوؤں میں بھاری پن اور سن ہونے کا احساس جیسے پیٹے گئے ہوں، شانے کے جوڑوں میں بازوؤں میں، ہاتھوں میں اور انگلیوں میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد (برائی اونیا، لیڈم، رسٹاکس) کہنیوں کے جوڑوں میں سوجن اور شکنجہ میں کسے جانے کے سے درد۔

ٹانگیں: چوتڑ کے جوڑ درد کریں جیسے ہڈی اتر گئی ہو۔ چوتڑ سے گھٹنے تک تیر کھینچنے والے جھٹکے والے درد رانوں کے عضلات میں اور ہڈیوں میں چوٹ کے سے درد، رانوں اور ٹانگوں میں رات کے وقت کھینچنے والے درد بہت بے چینی، بے خوابی اور سردی کے ساتھ گھٹنے میں بغیر درد کے ورم، گھٹنے متورم، کھینچنے والے اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ، ٹانگوں اور پاؤں میں کھینچنے والے تھکاوٹ کے سے اور پریشان کن درد، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر ٹانگیں سن معلوم ہوں۔ ٹانگوں میں اینٹھن شام کے وقت، لیٹ جانے کے بعد (سلفر) پاؤں متورم، سرخ گرم، کھینچنے والے اور جلن دار دردوں کے ساتھ نیز تلوؤں میں بھی ٹانگوں پر (ہیے میلس، زنکم) اور پاؤں کی وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا، پاؤں میں کمزوری، تلوؤں میں درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں، شام کے وقت ایڑیوں میں سوراخ کرنے کا سا درد (زنکم) پاؤں پھٹ جائیں، درد کریں اور ان میں خارش ہو (ایگریکس، نائٹرک ایسڈ)۔

مخصوص خواص: کسی قسم کی تکالیف جو سکم کی داہنی جانب، سینہ کے داہنی طرف داہنی ٹانگ اور داہنے بازو میں زبان، تھوک کی زیادتی، حنجرہ ہوا کی نالی، گردن، قلب اور قلب کا مقام، دھڑکن پریشانی اور تکلیف کے ساتھ کمر کندھے کے جوڑ، انگلیاں، ٹانگیں، پنڈلیاں خصوصاً جب وہ متورم سرخ اور گرم ہوں۔ ایڑی، تلوؤں، پاؤں کی انگلیاں، گھٹنے کا جوڑ، ٹانگوں کی ہڈیاں اور ہڈیوں کا ورم ہوتی ہیں۔ ان سب میں مریض کو کھلی ہوا کی زبردست خواہش ہوتی ہے جس سے مریض ہر طرح بہتر محسوس کرتا ہے۔ چنانچہ دردسر، زرد دانت، درد کان، نزلہ زکام غرضیکہ سب کچھ کھلی ہوا میں بہتر ہوتے ہیں اور مریض بہتر سانس لے سکتا ہے۔

اندرونی حصص سے سیلان خون، واحد حصص میں اجتماع خون، ظاہر کی خون سبز بھس رطوبتوں کی زیادتی اعصابی کمزوری وریدوں کا بڑھ جانا یہاں تک کہ متورم ہو جانا خصوصاً جب کہ حاملہ مستورات کی وریدیں نیلی پڑ گئی ہوں۔ ان سب میں مریض چلنے سے بہتر محسوس کرتا ہے۔ علامات بعد دوپہر، دماغی جذبات سے جاگنے پر ناک چھینکتے وقت، سینہ میں درد، ناک میں، سر میں کسی دوسری جگہ درد یا کانوں میں کڑکن پیدا ہوتی ہے۔ نیند آنے سے قبل سانس باہر نکالتے وقت سردی کھانے کے بعد، کھانسنے سے وضع بدلنے سے (خصوصاً مستورات میں، حمل کی حالت میں) رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے پالے سے کٹ جانے سے، بائیں جانب لیٹنے سے بغیر درد کی جگہ لیٹنے سے، سر نیچا کر کے لیٹنے سے، خسرہ کے بعد، خسرہ ہونے سے، حیض کے قبل اور دوران میں حرکت کے آغاز پر روٹی، مکھن مرغن غذا، پھل، برف، کیک، گرم غذا کے لیٹنے سے اور کھانے سے بڑھتی ہیں۔ مریض تندرست جانب پر بوجھ دباؤ برداشت نہیں کرسکتا۔ اگر یہ دباؤ یا مالش ماؤفہ جانب کی طرف ہو، معدے کی خرابی سے پاخانہ کے دوران خصوصاً پیچش میں اگر اس سے کمر میں سخت درد ہو جب بچہ کو دودھ پلا رہی ہو۔ دھوپ میں سندھیا کے وقت پیشاب کے قبل دوران اور بعد میں، زچگی میں، جب پیٹ میں کدو دانے ہوں۔ جراحی کی ضربات سے تمباکو سے دوران حمل کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور تکالیف کم ہوتی ہیں کھلی ہوا میں ٹھنڈی چیزوں سے، نہانے سے، ماؤفہ حصص کو تر کرنے سے ڈاکٹر گرسنے صاحب تیز کھینچنے والے جھٹکنے والے درد عضلات میں جن کی زیادتی رات کے وقت یا بستر میں نیز گرم مکان میں ہوا اور کی کھلی ہوا میں ان دردوں کے ساتھ عموماً ماؤفہ حصص سن ہو جاتی ہیں۔ فالجی کمزوری محسوس ہوتی ہے یا ورم میں سختی ہو جاتی ہے۔ موسم کی تبدیلی پر ماؤفہ حصص میں گولی کے سے درد اور سردی کا احساس ہوتا ہے۔ بعض اعضاء میں کھنچاوٹ جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ منتقل ہونے والے درد جو جلد ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں چلے جائیں اور ان دردوں کے ساتھ عموماً جوڑوں میں سرخی اور ورم ہوتا ہے، احساس خالی ہونے کا تپکن کا، اندرونی حصص میں قدر میں بڑھ جانے کا ایسا معلوم ہو جیسے ایک حصہ یا جسم کا ہر حصہ بڑے ہوتے جا رہے ہیں۔ حصص کے گرد کھینچ کر پٹی کا جسم کے کسی حصہ یا ہر حصہ میں بزیرکا جوڑ بندوں میں جھٹکے، درد جاڑے کے ساتھ، سانس میں دقت کے ساتھ چہرے پر زردی اور ٹانگوں میں کپکپی کے ساتھ جتنا زیادہ جاڑا بڑھے اتنا ہی زیادہ درد بڑھے۔ درد جیسے چوٹ سے یا جلد کے نیچے زخم سے ہو۔ ماؤفہ حصص کو چھوا نہ جاسکے، جسم کے آدھے حصہ کے درد اور تکالیف علامات بڑھ جاتی ہیں اور از سر نو پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب مسلسل چلنے کے بعد بیٹھا جائے، یا بہت

پلساٹیلا نائگرا

دیر تک بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو جائے، نیز آرام کی حالت میں خصوصاً جب کروٹ پر یا چت لیٹے، علامات جو چت لیٹنے پر ظاہر ہوں، کروٹ بدلنے پر یا کھڑے ہونے پر کم ہو جاتی ہیں۔ یا اس کے برعکس، حرکت چلنا، دباؤ، بیرونی گرمی اور کھلی ہوا سب کے سب یکساں طور پر بہت سی علامات کو کم کر دیتی ہیں۔ جبکہ بہت سی علامات کو بڑھا دیتی ہیں۔ علامات عموماً زیادہ تیز ہو جاتی ہیں۔ شام کے وقت یا رات کو، آدھی رات کے قبل بعض اوقات صبح کو اور کھانے کے بعد بھی علامات ہر دوسرے دن شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ پریشانی اور بے آرامی سی تمام جسم بھر میں ہوتی ہے جس سے نیند نہیں آتی یا نیند میں تر و تازگی نہیں ہوتی، اس لئے مریض مسلسل طور پر انگڑائیاں لیتا رہتا ہے۔ تمام جسم میں کثرت سے اور تکلیف دہ تپکن جس کی زیادتی حرکت کے دوران ہو، اعضاء کے سو جانے کی رغبت اعضاء میں اکثر لرزہ پریشانی کے ساتھ اعضاء میں سستی اور بھاری پن فالجی کمزوری کے ساتھ جوڑوں میں درد سے ذکی الحسی کے ساتھ اور لڑکھڑاہٹ کے ساتھ، صبح کے وقت تھکاوٹ جس کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔ نڈھال ہونے کے دورے چہرے پر بے حد پیلے پن کے ساتھ، مرگی کے دورے، اعضاء میں شدید حرکات کے ساتھ جس کے بعد کمزوری ڈکار اور قے کی رغبت ہو۔ حیض رک جانے کے بعد ہو، لیٹے رہنے یا بیٹھے رہنے کی بے حد خواہش، ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، لاغری، تمام جسم میں شدید لرزہ، ٹھنڈے پسینے پریشانی اور کھینچنے والے دردوں کے ساتھ بے حد کمزوری اور تھکن (آرسنک، فاسفورس، فیرم) ہر چیز جسم کے گرد کسی معلوم ہو، کپڑوں کو پھینکنا چاہے تمام جسم میں بھاری پن، انگڑائیوں کی رغبت، مریضہ ہمیشہ چت لیٹتی ہے، نیند کی حالت میں ہاتھ سر کے اوپر ہوتے ہیں اور پاؤں کھنچے ہوئے تازہ ہوا کی خواہش (لائیکو پوڈیم) تمام جسم میں بے آرامی کا احساس، صبح کے وقت اٹھنے کے بعد مگر ٹہلنے سے یہ رفع ہو جاتی ہے۔ صبح کے وقت مریضہ جتنی زیادہ دیر تک لیٹتی رہے، اتنی ہی زیادہ کمزوری محسوس کرے، علامات ہمیشہ بدلیں، علامات کا نہ سر ہو نہ پیر۔

جلد: جلن، خارش، کبھی ایک جگہ کبھی دوسری جگہ بستر کی گرمی سے، شام کے وقت اور آدھی رات کے پہلے کھجلانے سے، چلتے وقت گرم ہو جانے سے کلیمیٹس، مرک، مزیریم، سلفر) رات کے وقت بستر میں خارش، خسرہ کے سے دانے (اٹم کروڈ، پیٹیشیا، کافیا، رسٹاکس) پتی (ایپس)۔

نیند: سہ پہر میں اور شام کے وقت بے خوابی، صبح کے وقت دیر تک سوتے رہنا۔ نیند بے آرامی کی، گرمی کے احساس کے ساتھ، بار بار نیند سے جاگے جیسے ڈرے ہو، خواب پریشان کن خوفناک، بڑے ڈراونے، بار بار جمائیاں لینا۔

بخار: مسلسل جاڑا گرم کمرے میں بھی نہ رکنے، سردی تمام جسم پر دردوں کے ساتھ جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، (فاسفورس)۔ لرزہ اور رینگن کا احساس بخار جیسے گرم پانی پڑ رہا ہے۔ نا قابل برداشت خشک جلانے والا بخار شام کے وقت یا رات کے وقت وریدوں کے ابھار کے ساتھ (چائنا) اور ہاتھوں میں جلن کے ساتھ جس سے مریض ہاتھوں کو ٹھنڈی جگہ رکھنے کی کوشش کرے۔ بخار بغیر پیاس کے (اگنیشیا، فاسفورس) صبح کے وقت پسینہ کی زیادتی (کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس) ایک جانب کا پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں لیکن زور سے مسلنے اور دبانے سے (سوائے معدہ، مثانہ) رحم کے جو بوجھ اور دباؤ کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کم ہوتی ہیں جسم کو یا ماؤف حصوں کو کھولنے سے آرام ہوتا ہے۔ گوشت، مکھن، مرغن غذا، روٹی دودھ گیہوں، ملائی کی برف اور تمباکو نوشی سے نفرت ہوتی ہے اور ان کے استعمال سے تکالیف بڑھتی ہیں، کھٹی نیز چٹپٹی چیزوں کے کھانے کی رغبت ہوتی ہے۔ ٹھنڈی چیزوں سے آرام ہوتا ہے اور گرم غذا تکلیف بڑھاتی ہے۔ آرام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے (سوائے حصوں میں درد اور کمزوری کے جن کو بیٹھنے سے اور آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ مریض آرام سے لیٹ یا بیٹھ نہیں سکتا، گو حرکت تکلیف بڑھاتی ہے۔ صبح کے وقت جتنا زیادہ لیٹا رہا جاتا ہے اسی قدر زیادہ لیٹے رہنے کی خواہش ہوتی ہے اور اسی قدر کمزوری بڑھتی ہے۔ سر اونچا کر کے لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اگر درد چت لیٹنے سے پیدا ہو جائیں تو کروٹ بدلنے سے ان میں آرام ہوتا ہے یا اگر کروٹ کے بل لیٹنے سے درد پیدا ہوتا ہو تو چت لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ مگر مریض کو ہر حالت میں بستر میں بیٹھ کر کروٹ بدلنی پڑتی ہے۔ اپنی جگہ سے اٹھتے وقت مریض کا چہرہ مردوں کا سا زرد ہو جاتا ہے۔ انگڑائیاں لینے کی بے حد خواہش رہتی ہے، آہستہ آہستہ حرکت سے آہستہ آہستہ چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ مگر تیزی سے چلنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ غلط قدم اٹھانے سے یا بے موقع قدم پڑ جانے سے پیٹ میں درد شروع ہو جاتا ہے (دماغ محنت یا رات کو جاگنے سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے مگر یکسوئی قلب خدا کی یاد تکالیف کو کم کرتی ہے) بہت سی علامات شام کے وقت اور رات کو بڑھ جاتی ہیں۔ مغرب کے وقت مریضہ میں پریشانی بڑھتی ہے اور جوں جوں رات ہوتی جاتی ہے، مریضہ کو بھوتوں اور پریتوں کا خوف ستاتا ہے۔ بادل گرجنے سے دھوپ سے گرم غذا سے موسم کی تبدیلی سے بھیگ جانے سے اور آندھی سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ مگر دانت کے درد کو ہوا کے جھونکے سے اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے ایم ایم تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ کیموملا، کیموملا اور پلساٹیلا ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔ نیز ایک دوسرے کے قبل و مابعد اچھی طرح کام کرتے ہیں۔ اگر دونوں سے کسی کا ضرورت سے زیادہ اثر ہو گیا ہو تو دوسری پہلی کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ کافیا، اگنیشیا، نکس وامیکا سے ڈاکٹر ٹسٹ

صاحب سلفر کو بھی شامل کرتے ہیں کہ اگر پلساٹیلا کے زیادہ استعمال سے ہوا کی نالیاں ماؤف ہوجائیں تو کلکیریا فاس بہترین اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔

یہ دوا جائنا، جائنم سلف، فیرم ان لڑکیوں کے لئے جنہیں بھس کا مرض ہو اور فیرم یا لوہا کسی طریقہ میں زیادہ استعمال کرادیا گیا ہو تو پلساٹیلا بہترین دوا ہے۔ مگنیشیا کارب، سلفر، سلفیورک ایسڈ، بیلاڈونا، کافیا، کیموملا، کالچیکم، لائیکوپوڈیم، پلاٹینم جلسی میم، سٹرامونیم، سبائنا، اٹم ٹارٹ کے اثرات کو زائل کرتی ہے نیز پارے اور تانبے کے دھوئیں سے اگر زہر چڑھ جائے تو پلساٹیلا بہترین دوا ہے۔

<u>موافق</u>: آرسنک، برائی اونیا، بیلاڈونا، اگنشیا، کالی بائکروم، لائیکوپوڈیم، نکس، وامیکا، فاسفورس، رسٹاکس، سیپیا، سلفر۔

<u>معاون</u>: لائیکوپوڈیم، سلفیورک ایسڈ، ارجنٹم، نائٹرکیم اور سٹانم۔

<u>مقابلہ کرو</u>: آنسو ڈبڈبائے میں: سیپیا (پلساٹیلا کی مریضہ اپنی علامات بتلاتی ہوئی روتی ہے لیکن سیپیا کی مریضہ اس وقت روتی ہے جب اس سے علامات کے متعلق پوچھا جائے۔ سیپیا میں چڑچڑاپن، غصہ اور خانگی کاروبار سے لاپروائی پائی جاتی ہے) نیٹرم میور (کا مریض تسلی دینے سے یا مزاج پرسی سے اور زیادہ روتا ہے) اگنیشیا کی مریضہ اپنے غم چھپاتی ہے)۔

وریدوں میں ورم (دوالی) خصیوں کی رگوں کا پھولنا (دوائی الصفن) یعنی وریا کوسیل) ورم خیصہ (ہے میلس) ماؤف حصہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے) سینچیا۔

آشوب چشم: ارجنٹم نائٹریکم۔ زکام: سائیکلے من (سائیکلے من میں چھینکیں دوروں کی صورت میں ہوتی ہیں) ایلم سیپا، ایلم، سیپا اور پلساٹیلا دونوں ہی کی تکلیف مکان کے اندر بڑھ جاتی ہے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے مگر ایلم سیپا کی رطوبت پتلی اور سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔ برخلاف اس کے پلساٹیلا کی گاڑھی) پٹھورم سڈ میں ناک اور حلق میں زخم کا سا درد ہوتا ہے نیز بغیر زکام کے ناک سے مسلسل پانی بہتا ہے۔ بعد میں پلساٹیلا کی طرح گاڑھا اور مقدار میں زیادہ ہوجاتا ہے۔

حلق میں ڈنک کے سے درد جس کی تھوک نگلنے سے اور کھانے کے بعد زیادتی ہو: ایپس۔ یہ احساس کہ خوراک غذا کی نالی میں رکھی ہے: جائنا، ایپس نانگرا۔ مرغن غذا کے بدنتائج: اپیکاک، تھوجا، کاربوویج۔

مخلوط غذاؤں کے بدنتائج: نکس، اپیکاک، جائنا، بالائی کی برف کے نتائج: آرسنک، کاربوویج، اپیکاک، لیموں پینے کی خواہش: سبائنا، بیلاڈونا۔

معدہ کی تکالیف، سور کے گوشت سے: انٹم کروڈ (انٹم کروڈ میں زبان بالکل سفید ہوتی ہے اور قے زیادہ ہوتی ہے مگر پلساٹیلا میں پاخانہ سبزی مائل اور چپچپا ہوتا ہے) اپیکاک زبان صاف، متلی زیادہ نمایاں ہیں۔

تشنجی بے قاعدہ درد سے مریض نڈھال ہوجائے: نکس وامیکا۔

آنوں کا رک جانا: کیلتھرس۔ وضع حمل کے بعد درد: کیموملا زنتھا کسائیلم، کیوپرم (ان مستورات کے لئے جن کے بہت بچے پیدا ہوچکے ہیں۔) دودھ کا پیدا نہ ہونا: آریٹکایورنس، ریسی نس، اگنس کاسٹس، اسافوٹیڈا۔

رحم کی تکالیف: کالوفائلم، ہیلونائس، سینی شیو، الٹیرس فاری نوسا، سائیکلے من، ہائڈراسٹیس، لیلیم ٹگ، خسرہ: ہاربی لینم، کالی بائکرام۔ درد کمر جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو: زنکم، کونئم، کنابس، انڈیکا، سیپیا، کان کا درد، بورکس۔

گھٹنے کی جوڑ کی تکالیف: اناکارڈیم (اناکارڈیم میں تکلیف مزمن) ہوتی ہے۔ شراب سے تکلیف: زنکم، روڈوڈنڈرن، گلونائن، نکس، سلنیم، لیکیسس، فلورک ایسڈ، گاڑھی، مرک میں منہ میں تری کے باوجود سخت پیاس ہوتی ہے، پلساٹیلا اور نکس موسکاٹا میں منہ میں خشکی کے باوجود بھی پیاس نہیں ہوتی۔

حیض کی کمی کے ساتھ بینائی کا یکایک جاتے رہنا: سیپیا، سائیکلے من۔ ڈرے دست: جلسی میم (پلساٹیلا کے دست سبزی مائل، زرد، چپچپے) تبدیل ہونے والے ہوتے ہیں۔ دل کا بڑھ جانا، آہستہ آہستہ چلنے سے آرام: رسٹاکس۔

حیض کے دوران میں درد: کوکولس (کوکولس میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر حرکت کرنے پر ماؤف حصہ میں پتھروں سے کھرچا جارہا ہے)۔ خون حیض کا رحم کے بجائے کسی دوسرے مخرج سے آنا: برائی اونیا، فاسفورس، سینی شیو۔

ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، گاڑھی سبزی مائل رطوبت کے ساتھ، قرحہ، سوزاک سے پیدا شدہ بائی کے درد، چائے کے اثرات مابعد۔ تھوجا (پلساٹیلا کے سوزاک میں مواد تھوجا سے زیادہ گاڑھا ہوتا ہے)

حیض کے خون کی کمی: گریفائیٹس۔ کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرنا: سلفر (لائیکوپوڈیم کا مریض بھی کھلی ہوا میں خواہش کرتا ہے لیکن ٹھنڈی مرطوب ہوا سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں) سن یاس کی تکالیف: لیکیسس۔ کپڑا اتارنے سے آرام: لائیکوپوڈیم، کیمفر، اکونائٹ، سکیل۔

گرمی سے تکلیف: ایپس، آئیوڈیم۔ روزہ رکھنے سے متلی: کلکیریا، لائیکوپوڈیم، سیلسیا۔ کھانا شروع کرنے پر متلی: نکس، سلفر، سینہ میں متلی: انٹم ٹارٹ۔ معدہ میں تیزابیت: جائنا، کلکیریا، سلفر، سیلسیا، روبی نیا۔

درد حیض خون ظاہر ہونے کے ساتھ شروع ہو: سمی سی فوگا (لیکیسس کے درد اور تکالیف خون حیض شروع ہونے پر رفع ہوجاتی ہے) بائیں کروٹ لیٹنے سے تکالیف بڑھیں، ٹھنڈی چیزوں سے تکالیف کم ہوں۔ فاسفورس۔

اندھیرے سے ڈر: امونیا میور، آرسنک، برٹیا کارب، بربرس، کلکیریا، کاسٹیکم، کاربوانی ملس، کاربوویج لائیکوپوڈیم، رسٹاکس، فاسفورس، سٹروشیا، ویلیریانا، سٹرامونیم۔ بیماری کا خوف: کلکیریا، لیکیسس، نکس۔ رمین کی طرح

پاخانہ: پلساٹیلا (کتے کے پاخانہ کی طرح پاخانہ، فاسفورس)۔ بھوتوں پریتوں کا ڈر: اکونائٹ، آرسنک، برومیم، لائیکوپوڈیم، سلفر، ریئن، کولس، بلبوسیس، سیپا، زنکم۔ کوکس، بلبوسیس، سیپیا، زنکم۔

دوران حیض بواسیر کی تکلیف: امونیا کارب، آرسنک، کاربوویج، کوکولس، کالنسونیا، گریفائٹس، اگنیشیا، لیکیسس، میوریٹک ایسڈ، فاسفورس، سلفر۔ پاخانہ سے غشی، اپس، نکس موسکاٹا، سپائی جیلیا، وریٹرم (کم مدار میں دست ہونے پر بھی غشی) کروٹن ٹگ، ڈلکامارا، آگزلک ایسڈ، سارسپریلا، سلفر، پٹرولیم۔

پاؤں بھیگنے سے حیض کا رک جانا: رسٹاکس، نوبیلیا، انفلاٹا۔ ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا: اگریکس۔ چکر اوپر دیکھنے سے پلساٹیلا (سر موڑنے سے چکر کلکیریا۔ نیچے دیکھنے سے چکر: سلفر) رات کے وقت بستر میں تکالیف کا بڑھنا: سلفر، مرک، کیموملا۔ ایک ہاتھ گرم اور دوسرا ٹھنڈا: چائنا، ڈیجی ٹیلس، اپیکاک، مشک۔

پستانوں اور خصیوں کا ورم، نیز گلسوؤں کا ورم: بیلاڈونا، کالی کارب رسٹاکس (دماغی ورم: بیلاڈونا، ہیموسس) سردی لگ جانے سے بخار، اکونائٹ (مگر اکونائٹ میں پیاس اور پریشانی زیادہ ہوتی ہے) دو خصیوں کے درمیان خون: بووسٹا، ہے میلس، بال کٹانے سے تکلیف: بیلاڈونا، درد والی کروٹ لیٹنے سے آرام ہو: برائی اونیا۔ پلساٹیلا اور نکس وامیکا ایک دوسرے کی متضاد ادویہ ہونے کے باوجود بھی ایک دوسرے کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہیں۔

درجہ حرارت جلد جلد تبدیل ہوتا رہے: پلساٹیلا (زنکم میں اعصابیت کی وجہ سے درجہ حرارت بہت تیز ہوتا ہے) پلساٹیلا میں چت لیٹنے سے آرام اور کسی کروٹ لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے لیکن نکس وامیکا میں چت لیٹنے سے تکلیف اور پہلو پر لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ پلساٹیلا کا مزمن سلیسیا ہے اور بعض حالات میں سلفر بھی۔

پلساٹیلا نٹالیانا (Pulsatilla Nuttaliana)

Natural Order: Ranunculaceae

Synonyms: May flower, American Pulsatilla

Parts Used: The entire plant.

Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کی علامات پلساٹیلا سے بہت ملتی جلتی ہیں اور جن مریضوں کو پلساٹیلا نٹالیانا سے صحت دی گئی، میرا خیال ہے کہ پلساٹیلا ناگرا سے بھی ان کو صحت ہو سکتی تھی۔

آزمائش میں اس دوا کا زیادہ تر اثر مستورات کے آلات تناسل خصوصاً حیض پر ہو چنانچہ ڈاکٹر ہیل صاحب نے بہت سی مریضہ عورتوں کے رکے ہوئے حیض کو اس دوا سے درست کیا، پلساٹیلا کی طرح اس دوا میں بھی منتقل ہونے والے بائی کے درد پائے جاتے ہیں نیز پاخانہ کے پہلے اور بعد درد ناشپاتی کھانے کے بعد درد انگلیوں میں اکڑن، ہاتھ خشک اور گرم، کانوں میں آوازیں گھر کے متعلق اداسی پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل صاحب نے بعض مریضہ عورتوں کا ذکر کیا ہے۔ جن کا مختصر بیان ناظرین کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوگا: (1) ایک نوجوان عورت کو حیض کم مقدار میں ہوا کرتا تھا، جب ڈاکٹر ہیل صاحب کے پاس پہنچی تو اس کی علامات یہ تھیں: مسلسل سردی، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، بھوک ندارد، کھٹی ڈکاریں کھانے کے بعد متلی، آدھے سر کا درد، دانت کا درد، غمگین اور بخار، حیض کو چھ ہفتے گزر چکے تھے۔ جب حیض کے ایام تھے اس وقت اس کو سردی لگ گئی، پلساٹیلا نٹالیانا نمبر 1 دیا گیا، پہلی ہی خوراک سے حیض جاری ہو گیا اور تمام تکالیف بہت جلد رفع ہو گئیں۔ (2) ایک موٹی تازی تندرست و توانا نوجوان عورت کو حیض کے وقت سے دو ہفتہ زائد گزر گئے مگر حیض نہ ہوا اور اسی دوران میں اسے مسلسل سخت درد سر اور بھاری پن شروع ہوا جس کی زیادتی حرکت سے، یا چلنے سے، یا جھکنے سے ہوتی تھی، بینائی میں دھندلا پن آ گیا، جھکنے سے یا یکایک کھڑے ہونے سے اپنے آپ کو اندھا محسوس کرنے لگی، رحم کے مقام میں بوجھ تھا اور شدید درد، کمر تک جاتا تھا جو شام کو بڑھ جاتا تھا، ہاتھ اور پاؤں بالکل ٹھنڈے، ٹانگوں میں کمزوری تھی۔ اکٹیا ریسی موسا دیا گیا، مگر کوئی نتیجہ نہ ہوا۔ دوسرے دن پلساٹیلا نٹالیانا، پانچ قطرے ہر تین گھنٹے میں دیا گیا، تیسرے دن خون حیض زور سے شروع ہو گیا اور مریضہ کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں۔

علامات

دماغ: غمگین، تاریک بینی، ڈکاروں کی کثرت کے ساتھ، علالت یادوطن، مایوسی، پریشانی رات کے وقت چڑچڑاپن، تیز، اعصابی حرکات، کام کی طرف رغبت نہ ہو۔

سر: کھلی ہوا سے گرم مکان کے اندر داخل ہونے پر چکر، چکر اچانک بعد دوپہر سر میں بھاری پن کے ساتھ درد سر صبح کے وقت جس میں کمی ناشتہ سے قبل، ورزش کرنے سے ہو، منتقل ہونے والے درد سر میں اور پاؤں میں، جاگنے پر پیشانی میں درد درد سر کے ساتھ کاٹنے والے درد، فم معدہ میں، آنکھوں کے اوپر درد جیسے میخ ٹھک رہی ہو۔ جس کو کھلی ہوا میں چلنے سے کمی ہو۔ کنپٹیوں میں تیز درد، چاند پر شدید ٹیکن، درد سر گدی سے اٹھ کر اوپر کی طرف جائے۔

آنکھ: آنکھ سے مقدار میں زیادہ رطوبت، خشکی، کھُس کا سا درد اور آنسوؤں کی زیادتی، پپوٹوں میں فالج، پپوٹوں کے کنارے سرخ، خشک، پپوٹے چپک جائیں، رطوبت زرد یا سفید ذرا نرم سی آنکھوں میں اعصابی درد جب چلتا ہو۔

کان: سر اور آنکھوں کے درد کے ساتھ کانوں میں کھینچنے والے درد، اندر سے باہر کی طرف، تیز درد داہنے کان اور کنپٹیوں میں، کان بند معلوم ہوں، کانوں

میں کھلنے اور بند ہونے کی آوازیں۔

ناک: ناک میں خشکی اور گرمی (حدت)

چہرہ: چہرے پر سرخی، گرمی اور تمتماہٹ کھانے کے بعد تمتماہٹ اور خون کا دباؤ، ہونٹوں میں خشکی۔

منہ: زبان پر سفید میل ذائقہ کے چپچپا ہونے کے ساتھ، اٹھنے پر، زبان پر موٹی چپچپی میل، دانتوں کے نشان کے ساتھ، زبان کے درمیانی حصے میں زردی میل میل کھانے کے بعد زبان عموماً سرخ، زبان اور ہونٹوں پر خشکی، منہ تھوک سے بھر جائے۔ ذائقہ چپچپا، چپچپا کڑوا، چپچپا مٹھاس لئے ہوئے، ذائقہ براسا۔

حلق: حلق صاف کرنے کی اکثر رغبت، کھانے کے بعد حلق میں کسی قدر سرسراہٹ، سفید بلغم بہت آسانی سے نکلے، جاگنے پر حلق میں خشکی اور بلغم کا اجتماع جو مشکل سے نکلے، حلق میں نچلی طرف پچر کا احساس۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، کھانے کے بعد بھی بھوک جلد لگ جائے، بھوک ندارد پیاس معمول سے زیادہ ٹھنڈا پانی بھلا معلوم ہو۔ ڈکاریں، کلیجہ جلنا، متلی اور معدے میں کمزوری کا احساس، معدے میں بھرا ہونے کا احساس جس کی وجہ سے کچھ کھایا نہ جاسکے، چاہے بھوک بھی ہو۔ خالی پن، پاخانے کے بعد، کھانے کے بعد، معدے میں بوجھ اور دباؤ، کھانے کے بعد کمزوری کے ساتھ، اس امر کا احساس جیسے معدے میں سوئیاں بھونکی جا رہی ہیں، معدے میں حدت جو آہستہ آہستہ بڑھ کر درد کی شکل اختیار کرے۔ یہ درد سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن۔

شکم: ناف میں 6 بجے صبح شدید درد پاخانہ کی خواہش کے ساتھ، پاخانہ، سیاہ، آنوں سے لپٹا ہوا، پاخانہ کے بعد آدھے گھنٹے تک شدید درد، رات کا کھانا کھانے کے بعد شکم میں گڑگڑاہٹ، کچی ناشپاتی کھانے کے بعد شدید درد۔

پاخانہ ور مبرز: بعد دوپہر اور شام کو اس امر کا احساس کہ پاخانہ فوراً جایا جائے، یہ احساس مسلسل ناف میں محسوس ہو۔ گھوڑے کی سواری کرنے پر یکایک دستوں کا دورہ، پاخانہ سیاہ، پتلائی کا سا، پانی کا سا، پتلا، ہلکا زرد، بغیر درد کے سخت، بڑا قبض۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب کی نالی کے سرے پر پیشاب بار بار، مروڑ جو گردے کی نالی تک جائے۔ گردوں میں بے آرامی سی، پیشاب پیلا، البومن ملا پانی کا سا۔

آلات تناسل مردانہ: پریشان کن ایستادگی جو جلد ختم ہو جائے، عضو میں درد جاگنے پر جس کی زیادتی پیشاب کرتے وقت ہو۔ کانٹے چبھنے کے سے درد، خصیوں میں داہنے خصیوں میں درد، جریان۔

آلات تناسل زنانہ: ڈنک لگنے کا سا تیر لگنے کا سا درد، جو ایک جانب سے دوسری جانب رحم میں ہوتا ہوا جائے۔ سیلان الرحم (سفید پانی) گاڑھا اور مقدار میں زیادہ لیکوریا (سیلان الرحم) بغیر تکلیف کے شام کے چار بجے احساس جیسے حیض ہو رہا ہے۔ حیض ہمیشہ مقدار میں زیادہ اس قدر زیادہ کہ سیلان خون کی حد تک پہنچ جائے، تین دن تک رہے۔ صبح کے وقت جاگنے پر یہ معلوم ہوا کہ حیض پہلی مرتبہ بچہ کا دودھ چھوڑنے کے بعد شروع ہوا ہے۔

آلات تنفس: مسلسل کھانسنے کی خواہش، شام کے وقت بائیں بازو کے نیچے پیٹھ کے نزدیک، شدید درد قبل دوپہر تمام سینہ میں درد، خارش اور چٹے داہنی چھاتی پر، سینہ کے داہنی جانب۔

قلب: دل کی ضربات دکھائی دیں، نبض تیز۔

گردن اور پیٹھ: کمر میں درد، کمر خصوصاً رانوں میں لنگڑا پن، معلوم ہو درد کمر سے اکڑ جائے گی۔

اعضاء: اعضاء اور رانوں میں درد کی وجہ سے اکڑ جائے، ہاتھوں، پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں منتقل ہونے والے دردوں کی کثرت۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے کندھے کے بائی کے درد، عضلات میں اکڑن، کلائیوں اور انگلیوں میں اکثر لمحہ بھر کے لئے درد، انگلیوں میں اکڑن، ہاتھوں میں دن بھر خشکی اور گرمی۔

تیز اعصابی درد عرق النساء میں چوتڑ کے جوڑ سے ران کے درمیان تک، دونوں گھٹنوں میں درد، زیادہ تر بائیں میں بائی کے درد، چلتے وقت ٹانگوں میں بھاری پن، لرزہ، کمزوری، اینٹھن، منتقل ہونے والے درد، گٹوں پر اور ران کے اوپر آدھی ٹانگ پر ابھرے ہوئے کھجلی کے دانے، بڑے بڑے چٹے جن میں تمام وقت خصوصاً رات کو خارش ہو، شام کے وقت پاؤں سخت ٹھنڈے۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری، اٹھنے پر شام کے وقت سستی، بخار کی سی حالت کمزوری۔

جلد: ٹانگوں اور پیٹھ پر کھجلی کے ابھرے ہوئے دانے اور چٹے، سینہ کے داہنے حصہ میں، داہنے پستان پر رات کے وقت شدید خارش جس کی زیادتی گرم ہو جانے پر ہو۔ تمام جسم پر خارش جس کی زیادتی رات کے وقت بستر پر جانے سے قبل ہو۔ کمی سہلانے سے ہو، ٹھنڈی ہوا میں گھوڑے کی سواری سے زیادہ ہو جائے۔ خارش مسلسل موسم سرما میں ہوتی ہے۔

نیند: ہر وقت نیند معلوم، نیند تروتازہ نہ کرے، زیادہ کھا جانے کی وجہ سے بے خوابی، نیند بے چینی کی پیشانی میں دردسر کے ساتھ۔

بخار: جاڑا معدے میں بے آرامی کے احساس کے ساتھ، جمائیاں لینے کی رغبت، بحالت بخار چہرہ گرم، پاؤں ٹھنڈے ہاتھوں میں گرمی۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا سے مکان کے اندر آنے سے، کھانے کے بعد، ناشپاتی کھانے سے رات کے وقت، گرمی سے، پڑھنے سے، پیشاب کرنے سے اور چلنے سے بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں چلنے سے، سہلانے سے اور کھجلانے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر اٹم کروڈ سے زائل ہوتا ہے۔ باقی تعلقات کے لئے پلساٹیلا دیکھئے۔

پلکٹرینتھس فریکٹیکوسس

(Plectranthus Fructicosus)

Natural Order: Labiatae
Synonyms: Shrubby Pleclant
Parts Used: The whole dried plant
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش آسٹریا کی ہومیو پیتھک سوسائٹی نے کی تھی۔ سر، حلق، دانتوں، مبرز اعضاء اور جوڑوں میں شدید علامات آزمائش سے ظاہر ہوئیں۔ لیکن سب سے عجیب بات درد دانت تھا جس میں چہرہ متورم ہو گیا اور منہ کھولنے میں دقت اور تکلیف پیش آئی، آزمائش کنندگان کو داہنے جبڑے کے جوڑ کے نزدیک شدید درد محسوس ہوا اور یہ احساس ہوا کہ دانت نکل رہا ہے۔ اسی احساس سے رہنمائی حاصل کر کے ہومیو پیتھی میں عقل داڑھ کے نکلنے کی تکلیف کو روکنے کے لئے اور عقل داڑھ کو نکلنے میں مدد دینے کے لئے اس دوا کو نہایت ہی کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔

تمام ہاضمہ کی نالی میں جلن کا احساس اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ شکم میں سردی محسوس ہوتی ہے جس کو کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ بہت سے درد ناف کے گرد محسوس ہوتے ہیں، جوڑوں میں فالج کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ نیز داہنے کندھے میں بھی بہت سی قسم کے درد ہوتے ہیں، کمزوری تھکاوٹ اور عام بے آرامی، آزمائش میں معلوم ہوئی، اینٹھن بھی جوڑوں میں پائی گئی۔

ڈاکٹر ہیمن صاحب نے اس دوا سے ایسے فالج کے مریضوں کو صحت بخشی جن کے مفلوج حصص بالکل اکڑ چکے تھے۔ عجیب و غریب علامات یہ ہیں: لقمہ نگلنے کے بعد لقمہ حلق میں پھنسا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں کے مغز میں ٹھنڈی ہوا گھس رہی ہے، معدے میں بھاری بوجھ کا سا دباؤ ہوتا ہے۔ مقعد سے سفید آنوں آتی ہے جس سے چھیلن اور کھجلی پیدا ہوتی ہے مبرز اور مثانہ میں بوجھ ہوتا ہے، آنکھوں کے سفید ڈھیلے (خصوصاً بائیں آنکھ کے) زرد ہو جاتے ہیں، پسینہ۔ داہنے پاؤں پر جب کہ بایاں پاؤں بالکل خشک، داہنے پاؤں اور دونوں ہاتھوں کے سوا جسم کے کسی حصہ پر ہو۔ کھوپڑی پر، جسم کا داہنا حصہ بائیں کے بہ نسبت زیادہ ماؤف معلوم ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: بدمزاجی، ضد کسی دلچسپ مضمون پر اپنے خیالات کو جمانہ سکنا۔

سر: گدی میں دبانے والے درد جن کی زیادتی چت لیٹنے سے، مکان سے باہر ہوتی ہے، گردن کے عضلات میں کھنچاؤ، گدی پر پسینہ کی زیادتی، شدید درد سر، کھوپڑی کے اندرونی حصہ میں جہاں تک جاتا ہے، جو ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں، ہر حرکت پر تپکن جس پر ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام نہ ہو، پیاس اور نگلنے میں دقت۔

آنکھ: آنکھوں کی سفیدی زرد، بینائی زیادہ صاف معلوم ہو۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔

ناک: ناک کی رغبت، ناک بند ہو جائے، مگر کبھی کبھی ناک سے گاڑھا لیس دار بلغم نکلے، ناک میں خشکی۔

منہ: اوپر اور نیچے کی داڑھوں میں شدید درد، داہنی طرف کے دانتوں میں نوچتی درد جو کنپٹیوں اور کانوں تک پہنچے جس کی زیادتی چبانے سے ہو۔ باہر جانے سے کمی ہو، نیچے کے داہنی طرف کے دانتوں میں دبانے والا درد۔ زبان کی جڑ اور تالو میں پہلے ٹھنڈک کا احساس بعد میں جلن، منہ میں خشکی داہنی طرف کے اوپر کے دانتوں میں کھینچنے والا درد، تھوک کی زیادتی کے اور ورم کے ساتھ جس سے منہ نہ کھولا جا سکے اور درد احساس ہو کہ نئے دانت زور سے نکل رہے ہیں۔

حلق: حلق میں چھیلن، سوئیاں چبھنا، خشکی پیاس کے ساتھ جو پانی سے نہ بجھے، یہ احساس جیسے نوالہ حلق میں پھنس گیا ہے، نرخرے میں تیز دبانے والا درد، نگلنے پر جلن دار ہو جائے۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا، پیاس کی زیادتی، ڈکار کثرت سے خالی اور ہچکی، متلی، قے، کھانے کے بعد، معدہ میں بھاری پن، بھوک کی زیادتی، بہت تیزی سے کھائے، سیری نہ ہو، دسترخوان سے اٹھنے پر معدہ میں بوجھ اور پیاس، پانی پینے سے غذا کی نالی میں بوجھ۔

شکم: کھانے کے ہمیشہ بعد ناف کے مقام میں کھنچاوٹ والے درد، ناف کے اردگرد مروڑ کے درد پاخانے کی حاجت کے ساتھ، گرم مکان میں شکم میں سردی کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں بوجھ مسلسل مروڑ کے ساتھ جس کے بعد مقدار میں زیادہ، سیاہ، جھاگ دار پاخانہ جس کے بعد مقعد میں جلن ہو، سفید آنوں کا اخراج، جس سے مقعد میں چھیلن اور کھجلی ہو اور مقعد میں جلن، پاخانہ تقریباً سیاہ، لئی کا سا، مٹیالا رنگ کا، پانی کا سا، آنوں ملا، پاخانہ کے بعد ٹانگوں میں کمزوری، شکم میں ٹھنڈک، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، کیڑوں کا نکلنا۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی، پیشاب سیاہ، سرخی مائل ذرور سوب کے ساتھ، پیشاب کے دوران میں اور بعد میں جلن، پیشاب مقدار میں کم اور ناتسلی بخش۔

سینہ: سینہ میں تنگی، داہنی طرف سینہ میں درد جو داہنے کندھے اور گدی تک جائے، رات کو اس قدر شدید ہو کہ مریض چلائے۔ درد میں ہزاروں سوئیاں سر میں چبھتی معلوم ہوں جس کے ساتھ پسینہ کی زیادتی اندر سانس کھینچنے میں دقت ہو۔

پٹھے اور گردن: گردن میں اکڑن اور کھنچاوٹ جس کی زیادتی ہر دفعہ ہلانے

سے ہو۔ دونوں کندھوں کے درمیان باہر سے اندر کی طرف موٹی سوئیاں چبھنے کے سے درد خصوصاً چلتے وقت یا سانس باہر پھینکنے پر۔

اعضاء: اعضاء اور جوڑوں میں فالج کا سا درد اور کھنچاؤ، انگلیوں اور جوڑوں میں فالج کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: فالج کا احساس بازوؤں میں، داہنے کندھے میں اور کلائی میں یکایک ظاہر ہو اور یکایک مٹ جائے۔ موچ کا سا درد، داہنے کندھے میں تھکاوٹ۔

ٹانگوں میں تھکاوٹ، پنڈلیوں میں اینٹھن جس کو نہ تو چلنے سے آرام ہو اور نہ ٹانگیں پھیلانے سے بائیں چوتڑ کے جوڑ میں سوئیاں چبھنا اور داہنے میں جلن، دونوں گھٹنوں میں درد، ٹانگوں میں درد، ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس۔ پاؤں کے انگوٹھے درد کریں جیسے جل گئے ہوں۔

مخصوص خواص: تھکاوٹ، سوئیوں کا چبھنا، ٹھنڈی ہوا کا ہڈیوں کے مغز میں جاتے ہوئے معلوم ہونا۔

کمی اور زیادتی: علامات کھانے کے بعد (معدے میں بوجھ) ناف کے مقام میں درد، ہر قسم کی خوراک اور پینے سے منہ میں سوزش بڑھتی ہیں، چبانے سے کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ حرکت سے، سر کو ہلانے سے، جسم کو پھیرنے سے اور پیشاب کر چکنے کے بعد تکالیف میں افاقہ ہوتا ہے، چولہے کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ برف رکھنے سے، ڈکاروں سے اور ریاح کے اخراج سے تکلیف کم ہوتی ہیں، بہت سی تکالیف اور درد ہو یکایک شروع ہوتے ہیں اور یکایک رفع ہو جاتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: پیشاب کی تکالیف میں: اوسیمم کینن۔ سیاہ پاخانے: ٹلنڈا۔ سینہ میں سوئیاں چبھنا: کالی کارب۔ دردوں کا یکایک نمودار ہونا اور یکایک غائب ہونا: بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم۔ حلق اور پچز: ہیپر، نائٹرک ایسڈ، ارجنٹم، نائٹریکم، فالجی کیفیات۔ پلمبم۔

پلمبم میٹیلیکم (Plumbum Metallicum)

Chemical Symbol: Pb, 207.10
Synonyms: Lead
Trituration: 1x and higher.

سیسہ

ہومیوپیتھک طاقتوں کا اثر انسانی نظام پر کس طرح ہوتا ہے اور کس طرح سے ہماری ادویہ میں دوا کا کوئی مادی ذرہ دنیا کی بڑی سے بڑی خوردبین یا دنیا کا بڑے سے بڑا کیمیادان نہیں دیکھ سکتا، اثر کرتی ہیں اور نہایت پیچیدہ سے پیچیدہ اور گندے سے گندے امراض کی بیخ کنی کر کے جسم کو ایک مرتبہ پھر کندن کی طرح بنا دیتی ہیں۔ اس فلسفہ کو سمجھنا ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے۔ ان ادویہ کے فعل کو یا تو ہومیوپیتھک طبیعت مشاہدہ کر سکتے ہیں یا وہ لوگ سمجھ سکتے ہیں جن کے اندر روحانیت کافی حد تک نشوونما پا چکی ہو، کیا مادہ پرست اس بات کا کوئی جواب دے سکتے ہیں کہ نئے رنگ شدہ کمرے کے اندر سونے یا بیٹھنے سے کیوں یکایک انسانوں کو تے اور درد قولنج شروع ہو جاتا ہے یا رنگ سازوں کو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ کون سی مادیت ایسے آدمیوں کے نظام جسم میں سرایت کر جاتی ہے یا کون سے جراثیم ان لوگوں کے اندر آنا فانا داخل ہو جاتا ہے۔

پلمبم عضلات ارادی و غیر ارادی کے ریشوں کو سکیڑ دیتا ہے اور اسی عضلات کے اندر بذات خود سکڑن پیدا ہو جاتی ہے اور ان کی سکڑن سے خون کی نالیوں میں بھی اثر پہنچ جاتا ہے اور یہ وجہ ہے کہ شکم میں مروڑنے والے اور اینٹھن کے سے درد پیدا ہو جاتے ہیں اور شکم کی دیواریں اندر کی طرف کھنچ جاتی ہیں یا یوں کہنا چاہیئے کہ شکم کے عضلات اور شکم کی دیواریں ریڑھ کی طرف کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہیں جس سے درد کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہی کھنچاوٹ اور سکڑن جو اس دوا کا ایک فعل ہے، مبرز کے عضلات تک پہنچتا ہے اور مبرز کے عضلات اس قدر سکڑ جاتے ہیں یا کھنچ جاتے ہیں کہ پاخانہ ہونے کی صورت باقی نہیں رہتی۔ اگر پاخانہ ہو بھی تو نہایت خشک اور سدے دار ہوا کرتا ہے۔ شکم کا درد یعنی درد قولنج شکم کے چاروں طرف پھیلتا ہے۔ جس سے اعضا بھی ماؤف ہو جاتے ہیں اور بعض وقت اعصاب کے ماؤف ہونے سے ہذیانی کیفیت شروع ہو جاتی ہے۔ اگر یہ درد سینہ کی طرف رجوع ہو تو سانس میں تنگی اور اگر نیچے کی طرف چلے تو خصیوں میں کھنچاوٹ اور ٹانگوں میں اینٹھن پائی جاتی ہے۔

اگر پلمبم کی علامت کو غور سے دیکھا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا میں شروع سے آخر تک فالج کی سی کیفیت پائی جاتی ہے۔ جس میں چستی اور چالاکی نہیں رہتی اور ہر ایک عضو اپنے فعل کی انجام دہی میں سست ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ نہ اعصاب اپنا فعل ٹھیک طور پر کرتے ہیں اور نہ عضلات، دماغ بھی ماؤف ہو جاتا ہے چنانچہ اس میں خیالات کی پہلے کی طرح تیزی یا احساس میں پہلے کی طرح حس باقی نہیں رہتی۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے، واقعات جلد سمجھ میں نہیں آتے۔ اپنی بات کو ظاہر کرنے کے لئے مریض کو الفاظ نہیں ملتے۔ احساس میں اس قدر کمزوری آ جاتی ہے کہ پلمبم کے مریض کے جسم میں اگر سوئی چبھو دی جائے تو کچھ لمحہ کے بعد اس کو سوئی کے درد کا احساس ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حاد امراض میں ذکی الحسی حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر پرانی تکلیف میں قوت حس بہت حد تک مفلوج ہو جاتی ہے۔ چنانچہ انگلیوں، ہتھیلیوں، تکوؤں میں سن ہو جانے کا احساس ہو جاتا ہے۔ یہ احساس جلد سے ہوتا ہوا ریڑھ تک پہنچتا ہے۔

قوت جاذبہ میں فرق پڑ جاتا ہے اور اسی لئے مختلف حصص اور اعضاء میں لاغری نمودار ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض بالکل لاغر

ہوجاتا ہے اور سوکھ جاتا ہے۔ بعض مرتبہ یہ لاغری صرف کسی ایک حصہ تک محدود رہتی ہے اس وقت وہ محدود حصے نہ صرف سوکھ جاتے ہیں بلکہ درد کرتے ہیں۔ عرق النساء ہڈیوں میں گولی لگنے کا سا درد، تمام بازو میں شدید درد، چہرے کے ایک جانب کا اعصابی درد وغیرہ پائے جاتے ہیں، جس جگہ یہ درد ہوتے ہیں، وہی حصہ لاغر ہوجاتا ہے۔ پھیلنے اور سکڑنے والے اعصاب مفلوج ہوجاتے ہیں۔ خصوصاً پھیلنے والے اور یہی وجہ ہے کہ ایسی حالت میں مریض کوئی چیز زمین سے ہاتھ سے اٹھا نہیں سکتا، ہاتھ پھیلانا اس کے لئے دشوار ہوجاتا ہے۔

آنتیں بے حس ہوجاتی ہیں جن کی وجہ سے قبض ہوجاتا ہے کیونکہ پاخانہ نکالنے کے لئے مبرز پھیل نہیں سکتی گو شکم میں دیواریں اپنا کام کرتی ہیں۔ ڈاکٹر ایسٹھل صاحب لکھتے ہیں کہ اگر ایسے مریض کی مبرز میں انگلی ڈال کر دیکھا جائے تو مبرز انگلی کو دبائی ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور مقعد مبرز کی طرف کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح مثانہ کی بھی حالت ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مریض کا پیشاب رک جاتا ہے کیونکہ مثانہ اور اس کے عضلات پیشاب خارج کرنے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہیں کرتے۔ یہ فالج ہمیں مزمن تکالیف میں یا مزمن کیفیتوں میں ملتے ہیں جبکہ پلمبم کی حاد تکالیف بخار اور قولنج، یکا یک قبض، آنتوں میں چیرنے والے درد، بدہضمی تے کے ساتھ اور ہر کھائی چیز کا کھٹاس میں تبدیل ہوجانا وغیرہ پائی جاتی ہیں۔

اگرچہ اس دوا کا اثر بہت آہستہ آہستہ نشوونما پاتا رہتا ہے مگر اس کا اثر انسانی جسم پر اتنا زبردست ہوتا ہے کہ ایک دفعہ اثر شروع ہوجانے پر وہ نہیں رکتا، یہی وجہ ہے کہ یہ ان مزمن تکالیف میں کام آتا ہے۔ جو آہستہ آہستہ نشوونما پاکر فالج کی حد تک بڑھی ہوں اور جن میں شفاء کی کوئی جھلک دکھائی نہ دیتی ہو۔ مثال کے طور پر فالج، پرانہ قبض، پرانی پیشاب کی رکاوٹ پرانی دماغی تکالیف پیش کی جاسکتی ہیں۔

ایک عجیب بات جو پلمبم میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کا مریض دوسروں کو تو کجا اپنے لواحقین کو دھوکا دینا چاہتا ہے مثلاً اگر کسی مریضہ کو ہسٹریا کے دورے ہو رہے ہوں اور اتفاق سے مریضہ کے پاس کوئی عزیز نہ ہو تو پلمبم کی مریضہ کو دورے نہ ہوں گے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہئے کہ عزیز و اقرباء کے سامنے مریضہ، ہسٹریکل دوروں کی نقل اتارا کرتی ہے۔

جو مستورات سیسہ کے کارخانوں میں کام کرتی ہیں۔ ان کو اکثر اسقاط حمل ہوا کرتے ہیں اور جن کے شوہر سیسہ کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں ان کی بیویاں اکثر اسقاط حمل کا شکار رہتی ہیں اور ان کے بچے بالکل احمق یا مرگی میں مبتلا ہوتے ہیں۔

نش صاحب لکھتے ہیں: "پلمبم خاص کر بالغ مردوں کے لئے بہ نسبت مستورات کے خصوصاً مردوں کے لئے مفید ہے جن کی طبیعت صفراوی ہو اور جن میں کسی حد تک یرقان کے نشان بھی موجود ہوں جو مراقی ہوں یا جن کو کسی حد تک مذہبی دیوانگی ہو۔" ڈاکٹر نش صاحب کا خیال کہاں تک درست ہے نہیں بتایا جاسکتا مگر اس میں شک نہیں کہ یہ دوا بچوں کے سوکھے کے عارضہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ بشرطیکہ ایسے مریض سخت ترین قبض کے شکار ہوں، آگے چل کر نش صاحب لکھتے ہیں۔ کہ مفصلہ ذیل علامات کا علاج نہایت کامیابی کے ساتھ اس دوا سے کیا گیا ہے۔

(1) مزمن ورم مثانہ (2) سوزاک کے بعد پیشاب کی نالی کا تنگ ہوجانا۔ (3) لعاب دار تھوک (پارے کے استعمال کے بعد) جو مرطوب موسم میں بڑھے اور جس سے نیند کی حالت میں تکیہ بھیگ جائے۔ (4) خصیوں اور عضو مخصوص کی درد بھری کھنچاوٹ (ایسا معلوم ہو کہ آلات تناسل پیٹ کے اندر کھنچے جارہے ہے (یہ واقعات عموماً کثرت مباشرت یا داد کے دب جانے سے رونما ہوا کرتے ہیں۔) (5) رات کے وقت ہڈیوں میں شدید درد اگر ان دردوں کو مرک وغیرہ درست نہ کرسکیں۔ (6) پیشانی میں دبانے اور کھینچنے والے پرانے درد سر جن کی زیادتی دماغی محنت سے ہو، مجلس سنگت، ناقابل برداشت ہو۔ (7) آتشک سے پیدا شدہ دماغی خرابیاں جن کے ساتھ مذہبی دیوانگی، داہنے بازو کا فالج، خواہش کی زیادتی بغیر ایستادگی کے، نوبتی بخار بغیر پسینہ کے اور گاہے گاہے شکم کا اندر کی طرف کھنچ جانا ہو۔ (8) اعصابی تکالیف خصوصاً جن میں موجود ہوں، منتقل ہونے والے دردوں کی نمود اعضاء کے اندر چہرے کے عضلات میں تشنج، چیخنے کے دورے، بغیر وجہ سے ڈر یا ایک مکان سے دوسرے مکان میں یا آدمیوں سے بھرے مکان میں داخل ہوتے وقت غشی۔ (9) دلدل سے پیدا شدہ ملیریا یا بخار یا باری کے بخار خصوصاً جبکہ تلی کو ہاتھ لگانے سے درد پیدا ہو تو پلمبم، مٹیلیکم یا اسیکم، آرسنک یا چائنا سے ڈاکٹر نش صاحب کے خیال کے مطابق بدرجہا بہتر ہے۔

اگر ڈاکٹر نش صاحب کے مندرجہ بالا اقتباس کو بغور ملاحظہ کیا جائے تو اس دوا کی مخصوص علامات یہ ملتی ہیں یعنی کھنچاوٹ اور کھنچاوٹ کا احساس، شدید درد قولنج اس احساس کے ساتھ کہ شکم کی دیواریں وعضلات ریڑھ کی طرف کھنچے جارہے ہیں اور بعض وقت فی الحقیقت شکم کے عضلات کا ریڑھ کی طرف کھنچ جانا اور کھنچے ہوئے دکھائی دینا بے حد اور بہت تیزی کے ساتھ ہونے والی لاغری یا سوکھا پن اور یہی مخصوص علامات ہیں جن کے لئے عموماً یہ دوا مفید ہوسکتی ہے۔

ذکی الحسی اور بے حسی اس دوا کی عجیب ترین علامات ہیں، اینٹھن کے لئے بھی ایک بہترین دوا ہے۔ اندام نہانی کی اینٹھن، رحم کی اینٹھن، یہ احساس کہ رحم میں بچہ کے لئے کافی جگہ نہیں ہے۔ مثانہ میں اینٹھن، غذا کی نالی میں اینٹھن وغیرہ وغیرہ۔

آنت اترنے کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ عموماً اس تکلیف میں اس دوا کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ اعضاء میں تشنجی دورے، دماغی ورم یا دماغ میں گومڑ کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں۔ مرگی کے دورے، مرگی کے دوروں سے

پہلے چکر، بعض اوقات سرد آہیں لینا اور دورے کے بعد پاگلوں کا احساس، مفلوج حصص کے عضلات سوکھ جاتے ہیں، بے چینی سستی، غشی بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ شکم میں رات کے وقت ایک عجیب قسم کا احساس ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض گھنٹوں انگڑائیاں لیتا ہے اور عجیب طریقہ سے اپنے اعضاء کو ہر طرف اکڑایا کرتا ہے۔

عجیب وغریب احساسات اس دوا میں یہ ملتے ہیں کہ سر کی چوٹی میں جیسے کاریگر کام کر رہے ہوں اور پیچھے سے آگے کی طرف پیچ کس رہے ہوں، آنکھوں کے پپوٹوں میں فالج کا احساس، حلق سے دماغ تک گولے اٹھنے کا احساس حلق میں آٹا پیسنے کی چکی کا احساس، حلق میں پچر کا احساس، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم اور ریڑھ کی ہڈی آپس میں مل گئے ہیں۔ آنتیں مروڑی ہوئی یا سکڑی ہوئی یا ریاح سے ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں، شکم میں پانی کی ایک جانب سے دوسری جانب مشک کی طرح الٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے، ناف میں پھوڑا بننے ہونے کا احساس، پاؤں کا لکڑی کے بنے ہونے کا احساس، رانوں کا سوئیوں سے چھدے ہونے کا احساس۔

اس دوا میں درد منتقل ہونے والے یا پھیلنے والے دورے کی صورت میں ہوا کرتے ہیں، تکالیف آہستہ آہستہ نشوونما پاتی ہیں اور ان میں کچھ وقت کے لئے وقفہ بھی ہوا کرتا ہے، ایک تکلیف کا غائب ہو کر دوسری کا نمودار ہونا اس دوا کا ایک خاص فعل ہے۔ مثلاً ہذیان کا رفع ہو کر درد قولنج ہونا، دست اور قبض کا یکے بعد دیگرے ہونا، فالج اور درد کا یکے بعد دیگرے ہونا وغیرہ وغیرہ۔ داہنی طرف اس میں زیادہ ماؤف ہوتی ہے اور علامات بائیں طرف سے داہنی طرف کو جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: سمجھنے میں سستی، احساس میں کمی (فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) حافظہ کی کمزوری (انا کارڈیم، جیلسیمیم میور، نکس موسکاٹا، مرک، فاسفورک ایسڈ) بولتے وقت ٹھیک الفاظ نہ مل سکیں (ڈاکامارا، مراق) چپ چاپ اور غمگین وحشیانہ ہذیان چہرے کے پھلاوٹ کے ساتھ، ہذیان قتل کئے جانے کا زہر دیئے جانے کا خوف، ہر آدمی قاتل دکھائی دے۔

سر: چکر، درد سر میں بھاری پن خصوصاً دماغ میں، پیشانی میں درد اور بھاری پن، درد سر ایسا معلوم ہو کہ حلق سے دماغ تک گولا سا اٹھ رہا ہے، ہذیان اور درد شکم یکے بعد دیگرے، بالوں میں خشکی کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں (چائنا، نیٹرم سلی کیٹ، کاربونیم، سلف)

آنکھ: پتلی سکڑی ہوئی زرد (چائنا، کاسٹکم، چلیڈونیم) ایک چیز کا دو دیکھنا، پتلی میں پیپ، بینائی کا نہ رہنا، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد جیسے بہت بڑھ گئے ہیں (کارلزباد، فاسفورس، سپائی جیلیا) اوپر کے پپوٹوں کا فالج، (کاسٹکم، جلسی میم، نائٹرک ایسڈ، اوپیم) پتلیاں پھیلی ہوئیں، سبز موتیابند۔

چہرہ: پیلا، مردوں کا سا (کاربوویج) چہرے سے بے حد پریشانی اور تکلیف ٹپکے (آرسنک، کیمفر، وریٹرم، جموگا، سائیکونا، اگنیشیا، ہوسمس، لاروسریسس) چہرے کی جلد چکنی اور چمکدار۔

منہ: مسوڑھوں پر نیلی دھاری جو زیادہ نمایاں ہوں۔ زبان خشک اور سفید زبان کا مفلوج ہو جانا، زبان باہر نہ نکل سکے (کاسٹکم، ڈاکامارا، جلسی میم، ہیوسمس لیکیسس) سانس متعفن جبڑوں کی حرکت میں کمی (کاسٹکم، ہیوسمس، جلسی میم، سٹرامونیم)، زبان کے کنارے سرخ زبان کے درمیانی حصہ میں مٹیالا میل (بپٹیشیا، فاسفورس) یا زبان کے کناروں پر سلیٹی رنگ، منہ میں خشکی، (ایپس، آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) ذائقہ میٹھا (ایسکولس، برائی اونیا، مرک کار، سلفر) یا کڑوا دھات کا سا۔

حلق: حلق میں سکڑن خصوصاً جب نگلنے کی کوشش کی جائے (بیلاڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) غدود متورم اور سخت حلق کا فالج کوئی چیز نگلی نہ جا سکے۔ (بیلاڈونا، اوپیم نکس، موسکاٹا)

معدہ: بھوک کی کمی (ایلومنا، آرسنک، چائنا، فاسفورس) شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، مرک، فاسفورس ایسڈ) ڈکار میٹھی، کھٹی (کاربوویج، نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر) متعفن (کیموملا، کریازوٹ، فاسفورس، سیپیا، وریٹرم، البم) ہچکی، متلی، خوراک کی نہ رکنے والی قے پاخانہ کی قے، مٹیالے سیاہ مواد کی قے، (آرسنک، فاسفورس) یا خون آمیز قے معدے کے گرد دباؤ، کھنچاؤ اور دباؤ، درد معدے سے شروع ہو کر رانوں اور ٹانگوں میں جائے، معدے سے ایک گولے کا اٹھ کر حلق تک پہنچنا جس سے دم رکے، بولنے اور نگلنے میں رکاوٹ ہو اور اس کے ساتھ پریشانی ہو۔

شکم: شدید درد قولنج، شکم ریڑھ کی طرف کھنچا ہوا جیسے کہ تاگے سے باندھا ہوا (چلیڈونیم، ٹوبیکم، پاڈوفائلم) آنتوں میں سکڑن، ناف کے مقام میں شدت کی کھنچاوٹ، مبرز کے عضلات میں سختی اور گانٹھیں، ناف کے مقام میں تیز سوزش پیدا کرنے والے درد جو جسم اور شکم کے مختلف حصص کی طرف گولی لگنے کی طرح پھیلیں اور جن کو دبانے سے کسی قدر آرام ہو۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ چھونے سے ذکی الحسی، ناف کے مقام میں اور معدے کے اوپر بھالے لگنے کے سے درد، ان دردوں کی وجہ سے جسم پھیلانے اور انگڑائی لینے کی خواہش ہو، آنت کا اترنا، حبس ریاح درد قولنج کے ساتھ، درد اور ہذیانی کیفیت یکے بعد دیگرے۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد اوپر کھنچی ہوئی، سکڑن کے ساتھ، دست اور دستوں کے بعد قبض، قبض پاخانہ کم، سخت گولیوں کی صورت میں بکری کی مینگنیوں کی طرح (ایلومن، کالی کارب، مگنیشیا، میور، اوپیم) سیاہ یا سبز رنگ کا جو مشکل سے ہو، قبض پاخانے کی حاجت اور مبرز میں اینٹھن کے ساتھ پاخانہ کی زیادتی سے پاخانہ کا رک جانا (پلاٹینا) مقعد میں اعصابی درد۔

مثانہ: پیشاب میں دقت پیشاب قطرہ قطرہ ہو (اکونائٹ، بیلاڈونا،

کینتھرس) بے سود حاجت پیشاب کا درد کے ساتھ قطرہ قطرہ ہونا (مرک کار) پیشاب سیاہ رنگ کا مقدار میں کم (اوسیم کین) البومن کا (مرک کار، اوسیم، فاسفورس، فائی ٹولاکا) میالے رنگ کا یا سرخی مائل میالا، میلا، تیزابی جس میں چھیچھڑے دار رسوب ہو یا سرخ خون ملا (یہ سب علامات ''نفرائیٹس'' یعنی ورم گردہ میں پائی جاتی ہیں) شریانی گومڑ اور دماغی علامات کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کا نہ رہنا (اگنس کاسٹس، کیمفر، ارجنٹم، نائٹریکم) یا خواہش نفسانی بڑھی ہوئی اور شدید ایستادگی (اگریکس، کینتھرس، گریفائیٹس، نائٹرک ایسڈ) خصیے کھنچے ہوئے اور سکڑے معلوم ہوں۔

آلات تناسل زنانہ: اندام نہانی کی اینٹھن، لاغری اور قبض کے ساتھ پستانوں کے غدودوں کا سخت ہوجانا۔ شرمگاہ بے حد ذکی الحس ہو۔ پستانوں میں سوئیاں چبھنے اور سوزش کے سے درد (اپس، کونیم، کاربوانیملس، سیلشیا) اسقاط حمل کی عادت، خون کی زیادتی، شکم سے پیٹھ کی طرف رسی ڈال کر کھینچنے کے احساس اور درد کے ساتھ، جمائیاں اور انگڑائیاں لینے کی رغبت، دودھ کی کمی۔

آلات تنفس: کھانسی چھوٹی، خشک، دورے والی، مقدار میں زیادہ یا خون ملے بلغم کے ساتھ (چائنا، ڈلکامارا، کالی کارب، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سیپیا، سیلشیا) پھیپھڑوں میں پیپ کا پڑنا (فاسفورس) سینہ میں بوجھ یا دباؤ (سورینم)۔

قلب: دل کی کمزوری، نبض نرم اور چھوٹی۔ باریک تاگے کی طرح نبض، شریانوں میں اینٹھن، دھڑکن زینہ چڑھنے سے یا دوڑنے سے، نبض میں تیزی۔

اعضاء: اعضاء میں شدت کے دورے خصوصاً رانوں کی عضلاتی حصص میں جن کی زیادتی شام کو اور رات کے وقت ہو، عرق النساء اعضاء میں اینٹھن اور جھٹکے، رعشہ، ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا، اعضاء میں فالج کی سی کمزوری پنڈلیوں میں جس کی زیادتی رات کو ہو (سلفر) کلائی کام نہ دے، ہاتھوں میں رعشہ، ہاتھوں کی پشت، بازوؤں اور پنڈلیوں کی وریدوں کا بڑھ جانا، ٹانگوں میں خصوصاً جوڑوں سے گھٹنوں تک تیز بجلی کے سے درد جو دردوں کی صورت میں ہوں اور جن میں چلنے سے زیادتی ہو، پاؤں کے انگوٹھوں میں رات کے وقت بے حد درد۔

تنہا عضلات کا فالج کسی چیز کا ہاتھ سے اٹھا نہ سکنا، ہاتھ پھیلانے میں دقت، پیانو یا ہارمونیم بجانے والوں کی انگلیاں کام نہ دیں (کیوراری) پاؤں متورم۔

مخصوص خواص: بے حد لاغری (آرسنک، نیٹرم میور، فاسفورس) عضلات کا لاغر ہونا، خصوصاً مفلوج حصص کا۔ خون کی کمی یعنی بھس، ذکی الحسی بے حسی، تشنجی دورے مرگی کے دورے، رعشہ بے چینی، عام کمزوری، سستی، غشی، جسم کے داہنے حصہ کی حس کا کام ہوجانا، آلات صدر اور اعضاء میں اعصابی درد، منتقل ہونے والے درد، اندرونی اعضاء میں درد اور اینٹھن اور ان میں سکڑن کا احساس پسینہ کا بالکل نہ آنا۔

جلد: خشک، زرد (برائی اونیا، چائنا) یا نیلگوں (لیکیسس) یرقانی۔

نیند: رات میں بے خوابی، دن میں خواب کا غلبہ، بے آرامی کی نیند۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ لیکن زور سے دبانے سے، زور سے مالش کرنے سے کم ہوتی ہیں۔ آرام کرنے سے آرام ملتا ہے، لیکن حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دماغی محنت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے شکم کا ورم اور کھانسی بڑھتی ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے دھڑکن شدت سے بڑھتی ہے۔ پیچھے کی طرف جھکنے سے شکم میں بوجھ، معدہ میں درد اور پیٹھ کے درد کو آرام ہوتا ہے، آگے کی طرف جھکنے سے گو معدے میں دباؤ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن پیٹھ کے درد میں آرام ہوتا ہے، دوہرا ہونے سے درد قولنج میں آرام ہوتا ہے۔ چت لیٹنے سے پیٹھ میں درد ہوتا ہے۔ اعضاء کو پھیلانے سے اور اکڑانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ رات کے وقت تکلیفیں بڑھتی ہیں، طوفانی اور کہر کے موسم میں تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا اور سردی میں ذکی الحسی ہوتی ہے مگر چکر کو آرام ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں منہ سے تھوک بہتا ہے۔ سنگت میں، بھرے مکان میں جانے سے تکلیف ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر سلفیورک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھک طاقتوں کا اثر البومن، الیومنا، آرسنک، اتھم کروڈ، بیلاڈونا، کوکلس، ہیپر، کریازوٹ، نکس اوپیم، پٹرولیم، پلاٹینا، پیرازنیم اور زنکم سے زائل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نسٹ صاحب اس روزہ مرہ میں لکھتے ہیں۔ پلمبم، مرک آرسنک کی جماعت میں سے ہے اس لئے ایتھوزا اس کے اثر کو بہترین طور پر زائل کرتا ہے۔ ہیوسس، سٹرامونیم، الیکٹرسٹی یا سس بھی اس کے اثر کو زائل کر دیتے ہیں۔

پلمبم سرکہ کے لگاتار استعمال سے پیدا شدہ برے اثر کو زائل کرتا ہے۔

معاون: آرسنک، بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، مرک فاسفورس، سیلسیا، پلساٹیلا اور سلفر۔

مقابلہ کرو: قبض، پاخانہ سخت، سیاہ، سدے دار (اوپیم) پلمبم میں مقعد پر سکڑن کی اینٹھن ہوتی ہے۔

ہذیان، چوٹیں اور ضربات: بیلاڈونا (پلمبم میں سر اور ہاتھوں میں رعشہ ہوتا ہے دانتوں کے گرد زرد رطوبت یا میل ہوتا ہے اور درد قولنج اور ہذیانی کیفیت یکے بعد دیگرے ہوتی ہے)

سر اور شکم کی تکالیف یکے بعد دیگرے ہوں: پوڈوفائلم۔ قبض اور اندام نہانی کی اینٹھن: پلاٹینا، بواسیری مسوں میں اکساہٹ اور مقعد میں کھچاوٹ: لیکیسس۔ سر داہنی طرف گھوما ہوا: سٹرامونیم (بائیں طرف لائیکوپوڈیم، کسی

طرف: بیوفو، کیمفر)۔

ہسٹریا، باؤ گولہ: اگنیشیا، لائیکو پوڈیم، لیکیسس، اسافوئیٹڈا، تکالیف ریڑھ سے پیدا ہوں: فاسفورس، پکرک ایسڈ، زنکم، حافظہ کی کمزوری ٹھیک الفاظ کا نہ ملنا، اناکارڈیم، لیک کینیم۔

چہرہ چکنا چمک دار: نیٹرم میور، سینی کولا۔ جسم پھیلانے اور اکڑانے کی خواہش: ایمل نائٹریٹ۔ خوشبو کا وہم: اناکارڈیم۔

پلمبم آئیوڈیٹم (Plumbum Iodatum)

Chemical Symbol: PbI_2 490.90
Synonyms: Iodide of lead
Trituration: 1x and higher.

اس دوا کو ایلوپیتھی میں خارجی طور پر بڑھے ہوئے خنازیر اور پرانے زخموں میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ دوا اندرونی طور پر خنازیر کے بڑھ جانے میں اور تلی کی پرانی تکالیف میں استعمال کی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں ابھی تک اس کی مکمل آزمائش نہیں ہوئی، تاہم جہاں پلمبم اور آئیوڈیم کے اکٹھے نشان ملے ہوں۔ اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔

بعض ڈاکٹروں نے اس دوا کو پستانوں کے غدودوں کے سخت ہو جانے میں جبکہ ان میں ورم شروع ہو جائے اور پھوڑے کی طرح درد کریں، استعمال کیا ہے۔ مختلف قسم کے فالج اور خون کی نالیوں کے سخت ہو جانے میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

پلمبم کرامیکم (Plumbum Chromicum)

Chemical Symbol: $PbCrO_4$, 323.30
Synonyms: Chromate of lead
Trituration: 1x and higher

اینٹھن، تشنجی دورے اور شکم کا اندر کی طرف کھنچ جانا اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ مخصوص علامات اس کی شدت کے دست زرد رنگ کے بعض دفعہ قبض کی حالت میں بھی زرد پاخانہ ہوتا ہے۔ تشنجی دورے کے ساتھ بے حد درد و پتلیاں بے حد پھیلی ہوئیں، چہرے سخت سرخ اور گرم، جسم پر عام طور پر گرمی اور حدت، سرخی سینہ اور شکم پر۔

علامات شام کے وقت بڑھتی ہیں اور گرم دودھ پینے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: پلمبم ایسٹیٹ، پلمبم فاسفوریکم۔

پلمبم ایسی ٹیکم (Plumbum Aceticum)

Chemical Symbol: $Pb(C_2H_3O_2)_2 3 H_2O$:397.20
Solution: 1/10 in distilled water freshly made
Trituration: 1x and higher freshly made

یہ مفلوج اعضاء میں درد کرنے والے تشنج اور اینٹھن: معدہ کے زخم میں

۔شدید درد اور عضلاتی اینٹھن میں مستعمل ہوتی اور مفید پائی جاتی ہے۔

ایلوپیتھی میں اس دوا کو خارجی طور پر اکوتہ کو خشک کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ طریق استعمال حسب ذیل ہے۔

ایک ڈرام ''لائکر پلمبائی سب ایسی ٹیٹ (Liq.Plumbi Sub Acetate) کو ایک اونس میں ملا کر محلول بنا لیا جاتا ہے اور تر اکوتہ پر لگایا جاتا ہے۔

مستورات کے اندام نہانی کی کھجلی میں لائیکر پلمبائی اور گلیسرین ہم وزن ملا کر خارجی طور پر استعمال ہوتا ہے۔

احتیاط رکھئے کہ اس محلول کا بے جا استعمال سکہ کا زہر یعنی (Lead Poisoning) پیدا کر دیتا ہے۔

طاقت: ہومیوپیتھک استعمال میں اس کو نمبر 3 اور نمبر 30 یا اونچی طاقتوں میں دینا چاہیے۔

پلمبم فاسفوریکم (Plumbum Phosphoricum)

Chemical Symbol: $PbHPO_5$, 30325
Trituration: 1x and higher

یہ دوا قوت باہ میں کمی، فالج کے لئے مستعمل ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

پلمبیگو لٹوریلس (Plumbago Littoralis)

Natural Order: Plumbaginaceae
Synonyms: Chitarak
Trituration: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر مورے صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی تھی، اس کی نہایت عجیب علامات ہیں۔

دودھ کی مانند تھوک کی زیادتی، منہ میں زخم، ہونٹوں کے کناروں پر زخم، قبض سرخ پیشاب کے ساتھ، کھانے کے بعد چکر، کسی چیز کے اٹھانے پر کہنی اور کندھے کے درمیانی ہڈی میں درد، بازو گرم، ہاتھ ٹھنڈے مردوں کے خواب۔

گردوں میں جوڑوں میں اور جسم میں درد بھی اس دوا میں ملتا ہے۔ مگر سب سے عجیب علامت دودھ کے سے تھوک کی زیادتی اور منہ کے کناروں کا پھٹنا ہے۔ یہی ہر دو علامتیں اس دوا کے استعمال کے موقع و محل کو پیش کرتی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30۔

تعلق: مقابلہ کرو: قبض، سرخ پیشاب کے ساتھ، لائیکو پوڈیم۔

پلمبیگو سکنڈنس

(Plumbago Scandens)

Natural Order: Plumbaginaceae
Synonyms: Chitarak
Parts Used: The leaves

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا میں حد درجہ کی تیزابیت پائی جاتی ہے۔ جہاں اس پودے کا عرق لگ جائے وہاں یہ آبلہ ڈال دیتا ہے۔ چنانچہ جانوبل میں بھیک مانگنے والے اس کو اپنے جسم پر لگا کر زخم پیدا کر لیتے ہیں تا کہ ان کو آسانی سے خیرات مل سکے۔ اندرونی طور پر اپیکاک کی طرح تے اور ابکائی پیدا کرتا ہے، ہر چیز سے نفرت۔

پلمبیگو یوروپیا (Plumbago Europea)

Natural Order: Plumbagiuaceae
Synonyms: Chitarak
Parts Used: The leaves
Tincture: Drug Strength 1/10

اس کی خشک جڑ درد دانت کے لئے بہترین دوا بتائی جاتی ہے۔

پلموولپس (Pulmovulpis)

Fox's Lung. A Scarcode
Trituration: 1x and higher.

لومڑی کا پھیپھڑا

جانداروں کے اعضاء اور ان کے رگ و ریشہ کے استعمال کی نئی دریافت نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا اور میڈیکل سائنس ان سے بعض بہترین نتائج حاصل کر رہی ہے۔

لومڑی کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ تمام جانداروں میں سب سے زیادہ لمبی سانس کھینچنے والا جانور ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر اس کا پھیپھڑا ان مریضوں کے لئے مفید ہو سکتا ہے جن کو سانس کی کمی کی شکایت ہو۔ (یعنی وہ لوگ جو صرف چھوٹی سانس لے سکیں جن کی وجہ سے معمولی حرکت پر بھی دمہ کے دورے اٹھیں۔)

سینہ میں پھیپھڑوں کے اندر بلبلے اٹھنے کی سی آوازیں اور احساسات، سیٹی بجنے کی سی تیز آوازیں یا خراٹے دار آوازیں۔

ڈاکٹر گربو ڈگل صاحب نے ہومیو پیتھک نیوز صفحہ نمبر 490 پر ایک 65 برس کی مریضہ کا ذکر کیا ہے جو مسلسل تر دمہ کی وجہ سے سوکھ کر کانٹا ہو گئی تھی۔ یہ دمہ پرانے نزلے سے شروع ہوا تھا اور پھیپھڑے میں ورم کے آثار پائے جاتے تھے۔ پھیپھڑوں کے اندر گڑگڑاہٹ کی آوازیں اور کبھی سیٹی کی سی آوازیں سینہ پر ہاتھ رکھنے سے معلوم ہوتی تھیں بلکہ بعض دفعہ اس قسم کی آوازیں دور سے بھی سنائی دیتی تھیں۔ سانس اس قدر چھوٹی کہ ہر دم دم گھٹنے کا اندیشہ رہتا تھا۔ کھانسی بھی کثرت سے تھی مگر بلغم نکالنے کی مریضہ میں طاقت نہ تھی۔ مریضہ صرف آگے کی طرف جھک کر بیٹھ سکتی تھی۔ نہ لیٹ سکتی تھی اور نہ چل سکتی تھی۔ زندگی اس کے لئے وبال جان بن گئی تھی۔ چہرہ، ہونٹ، ہاتھ اور پاؤں ہر وقت نیلے رہتے تھے۔ اور ٹانگوں میں استسقاء (Dropsy) دل کی دھڑکن بالکل بے قاعدہ تھی اور موت کا ہر لمحہ انتظار تھا۔ ایسی حالت میں پلموولپس 1x ایک گرین فی خوراک کے حساب سے ہر گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ تیسری خوراک سے مریضہ لیٹنے کے قابل ہو گئی۔ کئی گھنٹے تک سوتی رہی اور آٹھ دن کے اندر اپنے خانگی کاروبار میں لگ گئی۔

طاقت: 1x سے 3x تک۔

پمپرنل (Pimpernel)

Natural Order: Primulaceae
Synonyms: Anagallis Arvensis; Poor man's or shopherd's lour
Parts Used: The entire plant of scarlet varietv
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھئے......اینگی لس

پمپینیلا سیکسی فریگا

(Pimpinella Saxifraga)

Natural Order: Umbelliferae
Synonyms: Bibernell Burnet Saxifrae
Parts Used: The roots.

جاڑا اس کا مخصوص نشان ہے۔ گرم مکان میں جاڑا، پیٹھ میں یہاں تک کہ کسی کھڑکی کو کھول دینے کو بھی مریض برداشت نہیں کر سکتا۔ مریض ہوا کے جھونکوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کی گدی میں جاڑے کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ٹھنڈی ہوا اس کی گدی کو چیر رہی ہے۔ سر درد لہر چوتڑ سے داہنی ٹانگ میں جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ درد اور احساسات ایک حصے میں جاتے ہیں۔ خصوصاً اوپر سے نیچے کی طرف اور آگے سے پیچھے کی طرف یا اندر سے باہر کی طرف یا مختلف حصص میں یکے بعد دیگرے جاتے ہیں۔ مثلاً کنپٹیوں سے گردن کی پشت میں پیشانی سے آنکھوں میں گردن سے کندھوں میں سر میں خون کا دوران ہوتا ہے جس کے بعد نکسیر سر میں بھنبھناہٹ اور کانوں میں گرجن کی آوازیں، آنتوں میں بیٹھنے کا احساس، ان حصص کا سن ہو جانا جن پر جسم کا بوجھ ہو یا جس پر مریضہ سہارا لئے ہو۔ کثرت کی جمائیاں اور لمبی سانس لینے کی خواہش مگر اس میں دقت ہو، حد سے زیادہ غنودگی۔

علامات

سر: چکر، صبح کے وقت اٹھنے پر، سر میں خون کا دوران جس کے فوراً بعد نکسیر، سر کا بندھا ہوا اور دبا ہوا معلوم ہونا۔ بند مکان میں گدی میں سردی کا احساس معلوم ہوتا ہے کہ ٹھنڈی ہوا سر میں مسلسل دبائی جا رہی ہے۔ گدی سے گردن تک کھنچاوٹ، گدی میں درد جس کی زیادتی پڑھنے اور سوچنے سے ہوئی ہے۔ تیز سوئیاں لگنے کا سا درد گدی میں جو کنپٹیوں میں مجتمع ہو جائے، چاند پر خارش، کھوپڑی میں سردی لرزہ، بال سخت ہو جائیں۔

کان: داہنے کان میں باریک چبھنے کا سا درد اندر سے باہر گرجن کی آوازوں کے ساتھ، گرجن کی آوازیں جیسے بہت دور سے آ رہی ہیں۔

منہ: ذائقہ تیز سوزش والا، زبان تالو اور حلق میں جلن کھانے کے دوران اور بعد تھوک کی زیادتی منہ اور حلق میں بلغم کا اجتماع جس سے کھنکھارنے کی مسلسل حاجت ہو۔

معدہ: ڈکار کثرت سے ریاحی چکر کے ساتھ اور جمائیوں کے ساتھ۔

شکم: ناف کے اوپر باریک سوئیاں چبھنے کا سا درد پیٹ میں گڑگڑاہٹ آنتوں کا اپنے ہی وزن سے بیٹھ جانے کا احساس۔

پاخانہ: دست پاخانہ، خشک معمول سے زیادہ۔

آلات تنفس: سانس میں تنگی جب کھلی ہوا میں چلتا ہو، مکان کے اندر بھی سانس چھوٹی اور دقت سے ہو، سینہ میں ایک قسم کے خدشہ کا احساس اکثر لمبی سانس لینے کی خواہش ہو مگر اس میں تکلیف ہو۔ عارضی سوئیاں چبھنے کا سا درد آگے اور پیچھے سینہ میں پیٹھ میں، کمر میں اور شکم میں۔

پیٹھ اور گردن: گردن اکڑی ہوئی گردن سے کندھے تک کھینچنے والا درد، گردن اور گدی میں کھنچاوٹ جھکنے سے سیدھا کھڑے ہونے سے یا چلنے سے کمر میں اینٹھن کے سے درد خصوصاً جھکنے پر، کھڑے ہونے پر سیدھا کھڑے ہونے پر، چلنے پر کمر میں کھنچاوٹ جو چوتڑوں تک جائے، کمر میں جلن۔

اعضاء: اعضاء میں تھکاوٹ کا سا درد جب آرام کرتا ہو، داہنے کندھے میں دبانے والا، کھینچنے والا داہنے سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، بازو میز پر رکھا ہوا سن ہو جائے۔ چوتڑوں اور پیروں میں درد جیسے ٹوٹ گئے ہوں۔ سرد ہوا کی سی لہر، چوتڑ سے ٹانگ میں اور پاؤں میں باریک سوئیوں کے چبھنے کے احساسات کے ساتھ پاؤں کے گٹوں میں غیر معمولی تیز جلن اور درد۔

مخصوص خواص: تمام جسم تھکا ہوا اور کمزور محسوس ہو، کمزوری اور عام متلی۔

بخار: غیر معمولی جاڑا تمام جسم پر جاڑا اور سر کے بالوں تک میں کپکپی جاڑا پیٹھ کے درمیان تک جاتا ہے۔ جسم کا باقی حصہ گرم مگر ہاتھ ٹھنڈے، ٹھنڈک کو برداشت نہ کر سکنا، اور پیٹھ میں جاڑا، شدید نزلہ کا بخار ہر روز صبح کے وقت پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح کے وقت (چکر اور پسینہ) بعد دوپہر، گرمی سر میں خون کا دوران، چبانے سے پڑھنے سے لکھنے سے، قوت حافظہ پر زور دینے سے آرام کرنے سے (جن اعضاء کے بل آرام کیا جائے) کھڑے ہونے سے، جھکنے سے، جھکنے کے بعد چلنے سے، کھڑکی کھولنے سے، گرم مکان میں بڑھتی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں اور نمبر 30۔

تعلق: مقابلہ کرو: سر میں خون کا دوران جس کے بعد نکسیر ہو: گریفائٹس۔ گدی میں درد: ہیلی بورس، نیٹرم سلف، گلونائن۔

پمنٹا (Pimenta)

Natural Order: Myrtaceae
Synonyms: Pimenta Officinalis
Parts Used: The fruit
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا سے جسم کے ایک جانب کے عصبی درد (Neuralgia) پیدا ہوتے ہیں، گرمی اور سردی کے ملے جلے احساس جسم کے اندر ایک ہی وقت میں پائے جاتے ہیں۔

علامات

سر: آدھے سر کا عصبی درد۔

بخار: جسم کے کچھ حصے دہکتی ہوئی آگ کی طرح گرم اور کچھ برف کی مانند سرد، اس امر کا عجیب احساس کہ کوئی ٹھنڈے پانی کا کپڑا جسم کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک لگا رہا ہے اور اس کے بعد اس حصہ کا گرم ہو جانا۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: یوکلپٹس، پلساٹیلا۔

پینتھورم سڈیوڈس (Penthorum Sedoides)

Natural Order: Crassulaceae
Synonyms: Stone crop
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کو ڈاکٹر مرو صاحب نے اور ڈاکٹر سکڈر صاحب نے آزمایا۔ آزمائش میں یہ معلوم ہوا کہ اس دوا سے ناک کے نتھنوں کے اندر ایک عجیب قسم کی نمی کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زکام ہو جائے گا لیکن اس احساس کے بعد زکام نہیں ہوتا بلکہ رطوبت گاڑھی اور پیپ کی طرح ہو جاتی ہے۔ لیکن مقدار میں نہیں بڑھتی اس نمی کا احساس ہوا کی نالیوں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں بھی ہوتا ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف جاتا ہے اور زکام ہوتا معلوم ہوتا ہے جس کے بعد سینے میں تنگی کا احساس ہوتا ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے دن ناک بند معلوم ہوئی، تیسرے دن پہلے دن والی علامات ظاہر ہوئیں اور رطوبت گاڑھی پیپ کی طرح خون آمیز ہو گئی اور ناک سے زخم کی سی بو آنے لگی۔ اس دوا سے ناک اور کانوں میں بھاری پن بھی مشاہدہ کیا گیا۔

ڈاکٹر مرو نے مقعد (Anus) میں خارش، بواسیر اور مبرز (Rectum) میں درد معلوم کیا۔

ڈاکٹر ہیل فرماتے ہیں کہ یہ دوا نزلہ اور اسہال کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ زبان پر چھلے ہونے کا احساس اس دوا کی ایک علامت ہے، علامات اوپر سے نیچے کو جاتی ہیں۔

میڈیکل ایڈوائس جلد نمبر 18 صفحہ 54 پر بعض مریضوں کے متعلق بیان ہوا۔منجملہ جن کے:

1۔ایک مریضہ بعمر 17 سال فربہ کو کچھ ہفتوں سے کھانسی تھی جس کی زیادتی گانے اور بولنے سے ہوتی تھی۔بلغم سبز جھاگ دار تھا۔پلساٹیلا اور فاسفورس کچھ کام نہ دے سکے۔پلتھوریم سے بہت جلد شفایاب ہوگئی۔

2۔ ایک بڑھیا بعمر 75 سال 12 برس سے اکوتہ (Eczima) میں مبتلا تھی گزشتہ موسم سرما میں اس کی دم کشی سلفری ایم سے درست ہوئی تھی۔اب داہنی طرف پھیپھڑے میں کچھ فالج کے آثار نمودار ہوئے۔فاسفورس دیا گیا لیکن فاسفورس سے کوئی فائدہ نہ ہوا، بلغم جھاگ دار اور سبزی مائل زیادہ مقدار نکلتا تھا۔پنتھورم مدر ٹنکچر دیا گیا، بہت جلد شفایاب ہوگی۔

یہ دوا نزلہ کے واسطے بہت مفید ہے جبکہ ناک میں چھیلن اور نمی کا احساس موجود ہو۔حلق میں زخم کا سا درد ہوتا ہے۔مزمن (Chronic) ناک کے نزلے کے لئے اور نرخرے کے ورم (Pharyngitis) اور درد کے لئے بہترین دوا ہے، بلغمی جھلیاں ارغوانی ہوتی ہیں اور ڈھیلی پڑ جاتی ہیں، ناک اور کان بھرے معلوم ہوتے ناک اور حلق کی نالیاں (Posterior Nares) میں بھی نمی اور چھیلن کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔سانس میں تنگی (Aphonia) آواز میں کھر کھراپن اور آلات نطق (Vocal Chord) کا ڈھیلا پن، بلغمی جھلیوں میں حد سے زیادہ بلغم کی تراوش، مقعد میں خارش اور مبرز میں جلن۔

علامات

دماغ: کند ذہنی جس سے مطالعہ ناممکن ہوجائے۔

ناک: نتھنوں سے گاڑھی پیپ کی طرح خون آمیز رطوبت اور ناک میں کھلے ہوئے زخم کی سی بو ناک میں مسلسل نمی کا احساس جس کو چھینکنے سے فائدہ نہ ہو۔سن بلوغت کے نزلے ناک بند ہوجائے۔ایسا معلوم ہو جیسے متورم ہے، ناک اور کان بھرے معلوم ہوں۔

منہ: زبان پر سوزش، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زبان چھل گئی ہے، تھوک کی زیادتی (خون آمیز)

حلق: حلق میں چھیلن

معدہ: بھوک بڑھی، متلی، ڈکاریں بڑے زور سے آئیں جن میں کوئی ذائقہ نہ ہو۔بغیر کسی بو کے تھوڑی سی ہوا خارج ہو۔

شکم: ریاح کا اجتماع، شکم کے عضلات میں اینٹھن، ایک نوچن کا سا احساس، ناف کے گرد جو بعد میں آنتوں میں جائے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز (ریکٹم) کے نچلے حصہ میں رینگن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کیڑا باہر نکلنے کی کوشش کر رہا ہے۔پاخانہ کے وقت مبرز میں جلن جو پاخانہ کے بعد تک رہے۔مقعد میں خارش بواسیر درد کمر کے ساتھ۔قبض، قبض کے بعد دوسرے دن صبح ملین پاخانہ۔

مثانہ: گردوں میں ہلکا درد، مثانہ کو دبانے سے پھوڑے کا سا درد، پیشاب بڑھ جائے، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب الکائن (Alkaline)

آلات تنفس: ہوا کی نالی اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں نمی کا احساس جو اوپر نیچے کی طرف جائے۔ایسا معلوم ہو کہ نزلہ شروع ہو رہا ہے۔جس کے بعد سینہ میں سکڑن کا احساس ہو۔صبح کے وقت خشک کھانسی سینہ میں سے گہری اٹھے۔تمام سینہ میں درد ہو اور ایسا معلوم ہو کہ کھانسی میں سینہ کا سب کچھ باہر نکل پڑے گا۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد بواسیر کے ساتھ۔

مخصوص خواص: عام سستی، دردسر، اعضاء میں کمزوری کاروبار کرنے کی نااہلیت۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں، یہ دوا چونکہ اثر کرنے میں بہت تیز نہیں اس لئے بہت مدت تک اس دوا کو جاری رکھنا چاہئے۔

تعلق: یہ دوا پلساٹیلا، سنگونیریا اور ہائڈراسٹس کے بعد اچھی طرح کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: زبان پر چھیلن کا احساس نزلہ کی حالت میں سنگونیریا۔نزلہ: پلساٹیلا۔نیز مقابلہ کرو: سیڈم، ہائیڈرنجیا۔

پینکری ٹینم (Pancreatinum)

Extract of pancreatic and salivarv, Grands of Ox of Sheep

Trituration: 1x and higher.

بھیڑ یا بیل کے لبلبہ اور تھوک کے غدودوں کا ایکسٹرکٹ

ڈاکٹر برنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ اس دوا کو لبلبہ کی خرابیوں میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔نیز گٹھیا میں یہ دوا بعض وقت بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

آنتوں میں خرابی سے پیدا شدہ بدہضمی، کھانے کے ایک گھنٹہ یا کچھ زیادہ وقت کے بعد درد کھاتے کھاتے دست۔

طاقت: نمبر 12 سے نمبر 200 تک اگر بدہضمی کی شکایت ہو تو اصل دوا 2 سے 5 گرین مگر خیال رہے کہ جب تک غذا ہضم نہ ہو جائے، دوا نہ دی جائے۔

تعلق: مقابلہ کرو: لبلبہ اور تھوک کے غدودوں کی خرابیوں میں آئرس ورس، نکس، پلساٹیلا، آئیوڈیم، جبرانڈی، مرک

پوتھوز فوئیڈس (Pothos Foetidus)

Natural Order: Araceae
Synonyms: Ictodes foetidus, Skunk cabbage; bear's foot
Parts Used: The roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھئے.....اکٹوڈس

پولینیا پناٹا (Paullinia Pinnata)

Natural Order: Sapindaceae
Synonyms: Winged leaved paulinia
Parts Used: Fresh roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

پولینیا پناٹا میں درد بھالے لگنے والے سوئیاں چبھنے والے اور دبانے والے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوہے کی پٹیوں (Iron Bands) سے ماؤف حصص کو دبایا جارہا ہے۔یہ علامات زیادہ تر سر، شکم اور سینہ میں نمایاں ہوتی ہیں۔

قہوہ پینے اور سونگھنے کی بے حد خواہش ہوتی ہے اور اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ سانس اندر کھینچنے سے سینہ کھلا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: دق میں مبتلا ہوجانے کا خوف، غمگین، سست اور غنودگی میں۔

سر: آنکھوں کے اوپر چیرنے والا درد جو دماغ تک پہنچے، درد کی وجہ سے سر کو آگے جھکایا نہیں جا سکتا۔بائیں کنپٹی میں اور چاند پر ہتھوڑے لگنے کا احساس، دردسر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوہے کی ٹوپی رکھی ہوئی ہے اور پھر سر پر ہتھوڑے کی طرح چوٹ لگتی ہے اور سر کھلتا معلوم ہوتا ہے۔سر کی پشت میں خارش سر کی پشت تک جائے۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی یا کم، قہوہ اور پھل کی خواہش، جاگنے پر متلی، باتیں کرتے وقت یہ احساس کہ معدہ کی گہرائی میں پتھر رکھا ہے۔

شکم: پسلیوں کے نیچے درد ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کس کر پٹی بندھی ہو، ریاح کا اجتماع، جگر میں، تلی میں، ناف کے مقام پر اور گلٹیوں میں بھالے لگنے کے درد۔

آلات تنفس: آواز کھرکھری، شدید کھانسی حلق میں سوجن کے ساتھ خشک کھانسی، بلغم زردی مائل، کڑوا لیس دار اور مشکل سے نکلے، سانس چھوٹی اور تیز۔

سینہ: تنگی کمر کے گرد لوہے کی پٹی کا احساس، سینے کے اوپر والے حصہ میں سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت کے دوران میں ہو۔سینہ میں سوزش، خارش اور بھالے لگنے کے سے درد سانس لینے پر سینہ پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔دائیں پستان میں بھالوں کا لگنا اور بائیں میں درد، ٹھیک وقفہ پر بائیں گھنڈی (Nipple) میں چاقو لگنے کا سا درد۔

قلب: قلب میں درد جو آخری پسلی تک جائے۔6 بجے شام، قلب کے مقام میں بھالے لگنے کے سے درد۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں درد جس میں کمی کھلی ہوا سے ہو۔تمام پیٹھ بھر میں اوپر سے نیچے کی طرف جلن کمر میں چوٹ کا سا درد جس کی وجہ سے مریض اٹھ نہ سکے۔

مخصوص خواص: چلنے میں لڑکھڑاہٹ، دبانے اور بھالے لگنے کے سے درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ماؤف حصص میں چاقو یا پتھر گھسیڑ دیا گیا ہے تمام جسم میں پھوڑے کا سا یا تھکاوٹ کا سا درد، جوڑوں میں درد۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے، اندر سانس کھینچنے سے بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں گردن کے درد۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

پولینیا ساربیلس (Paullinia Sorbilis)

Natural Order: Sapindaceae
Synonyms: Guarana, brazilian cocoa
Parts Used: Paste made from seeds
Tincture: 1x and higher.

اس دوا میں کافین زیادہ مقدار میں ملتی ہے اور اسی لئے یہ دوا اعصابی تھکاوٹ اور کمزوری کے لئے اعصابی درد، سریا ان سر کے دردوں کے لئے جو کھانے کی غلطیوں یا چائے وقہوہ کے زیادہ استعمال سے ہوا ہو اور جس میں قے ہوتی ہو نیز ان سر کے دردوں کے لئے جن میں دھمکن اور ورم پایا جاتا ہو خصوصاً شراب کے زیادہ استعمال سے، مفید ہے۔پپوٹوں کی مسلسل اینٹھن اس دوا کا ایک خاص نشان ہے۔

علامات

سر: قوائے عقلیہ میں اکساہٹ، ان لوگوں کا دردسر جنہوں نے قہوہ اور چائے کا زیادہ استعمال کیا ہو یا عصبی دردسر جو کھانے کی غلطیوں سے پیدا ہوا ہو، شراب کے بعد تپکن والا دردسر۔

آنکھ: آنکھوں کے پپوٹوں کا مسلسل تشنج۔

پاخانہ اور مبرز: دست مقدار میں زیادہ، خون آمیز، چمکدار سبز جن میں چھیچھڑے پائے جائیں، چھوٹے بچوں کے دست بغیر بو کے، دق کے مریضوں کے دست۔

مثانہ: مثانہ میں اینٹھن۔

نیند: نہ رکنے والی نیند اور سر کا بھاری پن، کھانے کے بعد چہرہ تمتمانے کے ساتھ۔

جلد: پتی، پرانی خارش

مخصوص خواص: بے چینی، تھکاوٹ، اعصابی درد، کمزور کرنے والی بیماری کے بعد کمزوری، فالج بھس، طاقت حیات (وائٹی) میں کمی، غم، حوصلہ میں کمی، بھوک کی کمی۔

طاقت: اس دوا کو 15 سے 60 گرین فی خوراک دینا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایگریکس (پپوٹوں کا تشنج)، اگنیشیا، نکس وامیکا، (دردسر کا فیا، کوکا، تھیا۔

پیئونیا آفیشنل (Paeonia Officinal)

Natural Order: Ranunculacae
Synonyms: Double peony undasleeb
Tincture: 1x and higher.

اس دوا کی آزمائش بہت سی ورم کی علامتوں میں نمایاں ہوئیں چنانچہ سر، چہرہ اور سینہ میں خون کا دوران آنکھوں اور چہرہ میں جلانے والی گرمی، علامات زیادہ تر مقعد اور جلد میں نمایاں ہوئیں جن کی تصدیق دوران معالجہ بیماروں پر کی گئی۔

سب سے نمایاں علامت جو آزمائش میں ثابت ہوئی وہ سیون (پرنیسیم) پر مقعد کے نزدیک ایک چھوٹا سا زخم تھا جس سے مسلسل متعفن رطوبت رستی تھی اور درد تھا چنانچہ دوران معالجہ دباؤ سے زخم مثلاً ایک طرف لیٹے رہنے سے زخم یا تنگ جوتا پہننے سے زخم پائے گئے۔ داہنے پاؤں کے انگوٹھے کو چھونے سے انگوٹھے کی جلد میں کسی غیر چیز کے پھنسے ہونے کا احساس اور بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی میں شدید درد جیسے زور سے دبانے سے ہوا ہو، یہ رہنما کن علامات جن سے ایک معالج رہبری حاصل کرسکتا ہے۔

زخموں میں شدید گولی لگنے کا سا درد اس دوا کی ایک خاص علامت ہے، نیز آزمائش میں مقعد کے نزدیک زخم اور مقعد میں کاٹنے اور خارش کرنے والے درد اور سوزش وغیرہ، امور صاف طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ پی اونیا مقعد کی تکالیف از قسم چیر ناسور اور بواسیر کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ اس دوا کے استعمال کے لئے رہنما کن علامت پاخانہ کے دوران میں اور پاخانہ کے بعد ناقابل برداشت درد اور پاخانہ کے بعد کمی کا رہنا ہے۔

نیز تجربہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ وریدوں کے بڑھ جانے میں اور وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے کے لئے بھی مفید ہے۔

ٹانگوں، پاؤں نیز پستانوں کے مزمن (Chronic) زخموں کے لئے نہایت کارآمد ہے۔

آزمائش سے ثابت ہوا ہے کہ خواب نہایت ڈراؤنے ہوتے ہیں، یہ ذکر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ رات کے خوف (نائٹ میئر) اس دوا سے درست ہوئے ہیں چونکہ ریشے اور زخم میں دوا میں بہت ذکی الحس (Sensitive) ہوتے ہیں۔ اس لئے دماغی ذکی الحسی بھی ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: ہذیان، اکساہٹ، خدشے، شام کے وقت پریشانی کے ساتھ بدمزاجی، شام کو پانچ بجے کے بعد چڑچڑاپن کے ساتھ متفکر، بات کرنا نہ چاہے، بری خبر سے جلد متاثر ہو، شکم پر چٹکی لینے سے بھی متاثر نہ ہو۔

سر: سر اور چہرے میں خون کا دوران اعصابیت، چکر (گرم مکان میں) ہر حرکت پر مسلسل گھومنے اور لڑکھڑانے کے ساتھ بے ہوشی اور ٹھنڈا پسینہ بھاری پن اور سر میں دوران خون پانچ بجے شام کے بعد پیشانی کے نیچے درد اور چہرے پر پسینہ کے ساتھ، دردسر، کانوں میں گرج، آنکھوں کے سامنے ستاروں کے ساتھ کترنے والے دردسر، بائیں جانب دردسر دبانے والا کھانے کے بعد پیشانی میں درد، صبح اور شام کو نیز آنکھوں کے حلقوں میں بائیں بھوں کے سوئیاں چبھنے کے ساتھ، داہنی کنپٹی میں جھٹکے اور پھٹن جو سر تک جائے۔ گدی اور گردن میں درد، گدی میں بھاری پن۔

آنکھ: آنکھوں میں سرخی اور آنکھوں سے پانی، بائیں آنکھ میں درد جس میں ورم کی وجہ سے پھٹن ہو۔ آنکھ سرخ ہو جائے، آنکھوں کو روشنی سے ذکی الحسی اور پانی کی وجہ سے کھولنا مشکل ہو، آنکھوں میں خشکی اور ٹیس کی وجہ سے آنکھوں کا کھولنا مشکل ہو۔ آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن، خارش اور خشکی، داہنی آنکھ کے گرد شدید چیرن۔

کان: کانوں کی کریوں میں جھٹکے، داہنے کان میں درد، ایک کان ٹھنڈا اور دوسرا گرم خصوصاً شام کے تین بجے کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں (بائیں کان کی خلا میں خارش۔

ناک: ناک کا بند ہو جانا، شام کے وقت اور صبح کے وقت بستر میں خشکی کے ساتھ، ناک کی نوک پر سرسراہٹ۔

چہرہ: جلن دار گرمی چہرے میں، چہرہ سرخ اور پھولا ہوا، اوپر والے ہونٹ میں رینگن، جبڑے کے جوڑ سے کان کے اندرونی حصہ میں درد جس کو جبڑا بہت دیر تک کھلا رہنے سے کمی ہو اور زیادتی جبڑوں کو دبانے سے ہو، زبان سرخ۔

حلق: نرخرہ اور غذا کی نالی میں جلن، تالو کے پچھلے حصہ میں شام کے وقت کاٹنے کا سا درد، شام کے وقت کھنکھارنے کی خواہش، لیس دار بلغم کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے جلتا ہوا دھواں حلق میں چڑھ رہا ہے، نگلنے میں دقت۔

معدہ: متلی، قے اور درد کے ساتھ دست، رات کے وقت فم معدہ میں جلن، فم معدے میں بوجھ جیسے بے حد پریشانی ہو۔

شکم: ریاح کا اجتماع، قبل دوپہر مروڑ جس کے پہلے اور خاص کر بعد میں پریشانی اور اعضاء میں بازو کا کانپنا ہو، ایسے معلوم ہو کہ ڈرا ہے، بری خبر سے جلد متاثر ہو۔ شکم کے عضلات میں نوچن ناف کے مقام میں کٹن شکم میں کیڑے رینگنے کا احساس، درد شکم دستوں کے ساتھ، ذکی الحسی، بڑی آنت اور فم معدہ میں ایسا معلوم ہو کہ سخت ہو گئے ہیں۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں کاٹنے والا درد اور خارش، مخرج متورم، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن، پھر اندرونی جاڑا۔ ناسور، اسہال، مقعد میں جلن، اندرونی جاڑے کے ساتھ مقعد کے نزدیک یا مقعد میں دور کرنے والا زخم، سیون پر زخم جس میں سے متعفن رطوبت رسے اور زخم میں درد ہو، بواسیر شگاف مقعد اور سیون کے زخم نیلگوں یا ارغوانی رنگ کے ہوں اور خون کے اوپر کھرنڈ ہوں اور پاخانہ کے دوران میں اور بعد میں مقعد اور مبرز میں کاٹنے والے اور چیرنے والے اور سوزش پیدا کرنے والے درد، اچانک لُئی کے سے اسہال میں کمزوری کے ساتھ پتلے دست کثرت سے۔

مثانہ: مثانہ کی کمزوری میں سکڑن یہاں تک کہ پیشاب قطرہ قطرہ ہو، پیشاب مقدار میں زیادہ اور اکثر رات کے وقت ہو جس سے نیند اچاٹ ہو، پیشاب میں جلن اور مقدار میں کمی۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ کے بیرونی ورم۔

سینہ: سینہ میں گرمی، سینہ کے بائیں طرف چبھنے والے درد، سینہ میں ہلکے سوئیاں چبھنے کے سے درد جیسے قلب میں ہوں، سینہ میں ہر دفعہ سانس اندر لینے پر ساڑھے تین بجے سے پانچ بجے شام تک اور پھر 9 بجے رات کو درد سینہ کے بائیں طرف درد جب جھک کر بیٹھا ہو، سینہ کے سامنے سے پیٹھ تک قلب کے مقام سے ہوتا ہوا ہلکا یا گولی لگنے کا سا درد دل کے نیچے درد، سینہ میں خون کا دوران سینہ میں گرمی، بائیں پستان کے نیچے نہ مندمل ہونے والا زخم۔

گردن اور پیٹھ: گردن کی آخری گریہ میں درد، پیٹھ میں درد جس کو کھجلانے سے آرام ہو، بائیں شانے میں سوراخ کرنے والا درد جس کو حرکت سے آرام ہو، کمر میں زخم، کسی وقت پیٹھ میں اور کسی وقت شکم کی دیواروں میں نوچن۔

اعضاء: ٹانگوں اور بازوؤں میں جھٹکے اور پھاڑنے والے درد، پھر وہ سن ہو جائیں، شام کے وقت کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: کلائیوں اور انگلیوں میں، گھٹنوں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد، ٹانگوں کی کمزوری جس کی وجہ چلنا مشکل ہو۔ بغلوں میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد، عضلات میں کھنچاوٹ بازو جھکانے پر جیسے دبانے سے ہو، شدید اینٹھن کلائیوں کے جوڑ میں عارضی رینگن انگلیوں اور ہاتھوں کے اطراف میں جلن اور خارش پاؤں کی انگلیوں میں جو پھولی ہوں۔

مخصوص خواص: کمزوری چلنے سے سینہ اور اعضاء میں تھکن جس کی وجہ سے مریض کو ٹھہر جانا پڑے۔ اعضاء کے بھاری پن کو کھانے سے آرام ہو، رات کے وقت سونے کے بعد، دوپہر کے وقت اور موسم برسات میں تکلیف بڑھے۔

جلد: ذکی الحس، درد مچی کے نیچے زخم کمر کے گرد، وریدوں کا سخت ہو جانا اور بڑھ جانا۔ عام طور پر جلد کے اوپر زخم جو دباؤ سے اور بہت مدت بستر پر پڑے رہنے سے پیدا ہوں، جلد میں خارش جلن جیسے پتی اچھلنے سے ہو، ناف کے نیچے کھنچن جس کو کھجلانے سے آرام ہو۔ پنڈلیوں میں خارش جس کو سہلانے سے آرام ہو۔ کھلی ہوا میں چنگاریاں۔

نیند: ڈراؤنے خواب، کابوس (نائٹ میئر) بعد دوپہر نیند کا غلبہ، دوران نیند چونکنا، نیند بے آرامی کی، خواب یاد نہ رہ سکیں، پہلی رات میں معدہ میں جلن سے نیند اچاٹ ہو۔ بعد میں شہوانی خواب نظر آئیں اور منی کا اخراج ہو یا موت وغیرہ کے خواب دکھائی دیں، خواب میں ایسا معلوم ہو کہ بھوت سینہ پر بیٹھا ہے اور اس کا سانس روکتا ہے اسی لئے مریض اکثر نیند میں ہڑبڑا کر جاگ جاتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے، چلنے سے، بڑھتی ہیں۔ مقعد میں درد کی وجہ سے مریض تمام رات تڑپا کرتا ہے اور فرش پر لوٹتا ہے۔ گرم کمرے میں آنے سے چھونے سے یا دبانے سے تکالیف بڑھتی ہیں، پانی پینے سے چکر جو متلی کے ساتھ ہو، کم ہوتا ہے۔

اس دوا میں جسم کا داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر ایلو اور رٹھنیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: وریدوں کی گانٹھوں میں: ہیمیلس سیپھیا۔ مبرز میں شگاف اور زخم: نائٹرک ایسڈ۔ زخموں میں: ہیلی بورس نائگرا، ہیلی بورس ورائڈس اور سلیشیا۔

اسہال (دستوں) میں: سلفر۔ بری خبر کے بدنتائج: جلسی میم۔ زخموں اور چبھن کے احساس میں: ہیپر، ارجنٹم نائٹریکم۔ پاؤں کی انگلیوں کے گرد زخم: نیکیلیس آسٹریلیس۔

پیڈیکولس (Pediculus)

Natural Order: Hemiptera

Synonyms: Pediculus eapitus. Head louse; juan

Tincture: Tincuture of the insect

سر کی جوئیں

ڈاکٹر میورے صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا اینٹی سورا کے لئے ہے جو زیادہ تر بچوں کے لئے بہ نسبت جوان آدمیوں کے زیادہ مفید ہے، باجرے کے دانے کی سی خارش، کھجلی اور تمام جسم میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

کام اور پڑھائی کے لئے حد سے زیادہ شوق ہوتا ہے چنانچہ ایک آزمائش کنندہ جو لکنت میں مبتلا تھا اس دوا کے استعمال سے نہایت تیزی کے ساتھ اور صاف بولنے لگا۔ اس کا مریض نہایت تیزی سے لکھتا ہے۔ مکمل بے پروائی حال اور مستقبل کے لئے کھوپڑی میں جوئیں کا سا احساس کھجلی کے ساتھ شدید درد شکم جس کی وجہ سے مریضہ چیخے اور روئے، آدھے گھنٹہ کے لئے رات کو 9 بجے بار بار مقدار میں زیادہ پیشاب زردی مائل سبز۔

اس کی علامات چھونے سے، شام کے وقت، کھانے کے بعد، کھڑے ہونے سے، جھکنے سے اور چلنے سے بڑھتی ہیں۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔
تعلق: اس دوا کا اثر چائنا سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو: سورینم اور سلفر۔

پیرافینم (Paraffinum)

Natural Order: Paraffin
Trituration: 1x and higher.

پیرافین رحم کی تکلیفات کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ خصوصاً قبض میں بڑی مفید ہے، چاقو لگنے کے سے درد، مروڑنے والے درد، ڈنگ مارنے اور اینٹھن کے درد اس میں نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ درد ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک جاتے ہیں۔ معدہ کے درد اگر بند ہو جاتے ہیں تو معدے کی بجائے حلق کی ہڈی میں پہنچتے ہیں، یہ درد کھڑے ہونے سے، چلنے سے، جھکنے سے زیادہ ہوتے ہیں۔ نیند کے بعد آرام کرنے سے، ماؤف حصہ کو ہاتھ سے پکڑنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ تمباکو نوشی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور تمباکو نوشی معدہ میں درد پیدا کرتی ہے۔ معدہ کے درد کے ساتھ دھڑکن ہمیشہ موجود رہتی ہے۔

مستورات میں ان دردوں کے ساتھ ساتھ سیلان رحم، شرمگاہ پر خارش اور دوسری تکلیفات پائی جاتی ہیں۔ روم کے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ یہ دوا مستورات کے رحم کی تکلیفات خصوصاً قبض کے لئے بہت کارآمد ہے۔

ڈاکٹر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ جوڑوں کے ورم میں (اس کو بطور مرہم استعمال کرنے سے) درد کم کرنے کے لئے بہت حد تک مفید ثابت ہوتا ہے۔

اس دوا میں حسب ذیل احساسات پائے جاتے ہیں، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے اوپر چربی آ گئی ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے تمام جسم آگے اور پیچھے جھول رہا ہے، ایسا معلوم ہو جیسے شکم کے گرد رسی بندھی ہے۔

علامات

دماغ: خوف کا احساس بغلوں میں بجلی کے سے دردوں کے ساتھ۔
سر: سر اور چہرہ کا بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتے ہیں، درد ڈنگ لگنے کے اور مروڑنے والے ہوتے ہیں۔ چاند کے بائیں جانب میخ ٹھکے ہونے کے سے درد، بائیں گدی میں چوٹ کا سا درد، سر میں دھمکن اور ٹیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نسیں ٹپک رہی ہیں۔ سر میں دبانے والا درد جو چاند سے پیشانی تک آتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نسیں پتک رہی ہیں۔ سر میں دبانے والا درد جو چاند سے پیشانی تک آتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اندر سے باہر کی طرف کوئی چیز دبائی جا رہی ہے۔ پیشانی میں درد جو ناک تک جائے۔ سر کی جلد چھونے سے نرم محسوس ہو اور ایسا معلوم ہو کہ جلد کے نیچے پیپ بھری ہے، بالوں کا گرنا۔
آنکھ: بینائی کمزور اور مدہم، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، پپوٹے سرخ یہ احساس کہ آنکھوں پر چربی آ گئی ہے۔ کسی چیز پر نظر جمانے سے آنکھوں میں نمی آ جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ٹھنڈی ہوا لگ رہی ہے اور اس کے ساتھ بہت مزے کی خارش ہوتی ہے۔
منہ: دانتوں میں پھاڑنے والے، مروڑنے والے درد جو نچلے جبڑے تک پہنچیں، منہ میں تھوک کی زیادتی، منہ میں چپچپاہٹ، ذائقہ کڑوا۔
معدہ: ہر وقت مریض کو بھوک معلوم ہو، معدہ میں درد، معدہ کا درد بند ہو جائے تو حلق اور ریڑھ میں شروع ہو جو سینہ تک پھیلے اور اس کے ساتھ ریاح کا اخراج ہو، بائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد ایسا معلوم ہو کہ مروڑا جا رہا ہے۔ معدے کے درد کے ساتھ دھڑکن۔
شکم: شکم کے نچلے حصہ میں درد جو آلات تناسل، مبرز اور دمچی تک پہنچے جس کو بیٹھنے سے آرام ہو۔
پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی بار بار حاجت بچوں میں شدید قبض (الیومنا، نک) پرانا قبض، بواسیر اور پاخانہ کی بے سود حاجت کے ساتھ مگر پاخانہ مطلق نہ ہو۔ تین روز تک پاخانہ نہ ہو چوتھے روز مریض کو ایک گھنٹہ قبل از وقت پاخانہ میں جا کر بیٹھنا پڑے اور کچھ سدے کریں جس کے بعد مریض کو حد درجہ کی تھکاوٹ اور کمزوری ہو جائے۔
آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں سیاہ مقدار میں زیادہ حیض 6 دن قبل از وقت، مریضہ جب کھڑی ہو تو خون حیض مسلسل بہے، دوران حیض بیرونی طور پر گرمی اور اندرونی طور پر سردی محسوس ہو، پانی زیادہ مقدار میں پیے۔ دودھ کا سا سیلان رحم، جو قطرہ قطرہ ٹپکے اس میں میٹھی بو ہو۔ سیلان الرحم کا کپڑے پر سفید دھبہ پڑے اور شکم پر خارش ہو۔ حیض چھ دن قبل از وقت، مریضہ جب کھڑی ہو تو خون حیض مسلسل بہے۔ حیض بیرونی طور پر گرمی اور اندرونی طور پر سردی محسوس ہو۔ پانی زیادہ مقدار میں پیے۔ سر پستان ہاتھ لگانے سے درد کریں، ایسا معلوم ہو کہ ان کے نیچے پیپ ہے۔ رحم اور خصیۃ الرحم میں چاقو اور بھالے لگنے کے ایسے درد، پیشاب سخت گرم شرم گاہ میں سوزش کے ساتھ۔
سینہ: سینہ میں درد جس کی زیادتی سانس سے ہو۔
ہاتھ اور پاؤں: ریڑھ میں درد جو گلہریوں تک پہنچے خصوصاً زینہ چڑھتے وقت، تمام جوڑوں میں بجلی کے سے جھٹکے، پنڈلیوں میں بھنچنے والے درد جو پاؤں کے انگوٹھوں اور جوڑوں میں پہنچیں، پاؤں متورم، ٹخنوں اور تلووں میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ۔
جلد: جلد کا جل جانا (جب جلد جل جائے، چاہے اس کے اندر مواد ہی کیوں

نہ آ گیا ہو اس کو صاف ابلے ہوئے پانی سے دھو کر اور خشک کر کے پیرافین اوپر لگا دینا چاہئے اور روئی رکھ کر ڈھانک دینا چاہئے، بہت جلد فائدہ ہوگا) یہ برف سے جلنے کے لئے بھی مفید ہے۔

مخصوص خواص: چار بجے شام کو بے حد تھکاوٹ، ٹھنڈے پسینہ کی زیادتی کے ساتھ اور دو گھنٹہ کے لئے نیند کا غلبہ، جب بیٹھا ہو تو ایسا معلوم ہو کہ تمام جسم آگے اور پیچھے جھول رہا ہے۔

کمی اور زیادتی: تمہید میں دی جا چکی ہے۔

طاقت: یہ نچی طاقتیں اور نمبر 30

تعلق: مقابلہ کرو: پیتھالین، پٹرولیم، کریازوٹ، یوپین، رحم کی تکلیفات میں میورکس، نیٹرم میور، نیٹرم سلف۔

پیلرگونیم رینی فورم

(Pelargonium Reniforme)

Natural Order: Geranicaeae
Synonyms: Rabassum (Dutch)
Parts Used: Tincture of the roots.

یہ دوا پیچش کے لئے بوئر کی جنگ میں استعمال کی جاتی تھی، اس کی جڑ کو باریک پیس کر دیر تک دودھ میں ابالا جاتا تھا اور وہ دودھ سپاہیوں کو پلایا جاتا ہے۔

جب سفر میں گھوڑوں کو دست لگ جائے تو اس کی جڑ کو لپیٹ کر منہ میں رکھ دی جاتی ہے۔ تھوک کے ساتھ اس کا اثر پہنچ جاتا ہے اور شفاء ہو جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر

پیروٹی ڈینم (Parotidinum)

Natural Order: Animal kingdom
Synonyms: Parotid gland
Parts Used: Dried gland
Trituration: 1x and higher.

گلسوؤں کا زہر

یہ دوا گلسوؤں (Mumps) کے لئے بطور حفظ ماتقدم استعمال کی جاتی ہے۔ وہ مریض جو اس مرض میں مبتلا ہوں، اس دوا کے نمبر 30 دن میں دو تین بار کے استعمال سے تندرست ہو جاتے ہیں۔ گلسوؤں کے ساتھ بعض اوقات دماغی ورم اور خصیوں کا ورم ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے لئے بھی یہ دوا مستعمل ہو سکتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

مقابلہ کرو: مرگ سال۔

پیرس کواڈری فولیا

(Paris Quadrifolia)

Natural Order: Liliaceac
Synonyms: Pour leaved grass, for grane, herb paris.
Parts Used: The whole plant in flower
Tincture: Drug Strength 1/10

مغربی ممالک میں زمانہ قدیم سے اس کے پھل اور شاخیں بطور دوا کے آنکھوں کے ورم میں استعمال ہوتی رہی ہیں مگر ہیمن صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی اور ان کے بعد اسٹاف صاحب نے بھی چنانچہ ان کی آزمائش میں اس دوا کی مکمل علامات برآمد ہوئیں۔ علامات زیادہ تر آنکھوں میں مشاہدہ کی گئیں جو اس دوا کے لئے مخصوص ہیں۔ ان کی علامات میں پھیلنے اور سکڑنے کا احساس ایک عجیب و غریب علامت ہے۔ مثلاً سر پھیلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور کھوپڑی بہت تنگ، آنکھیں اپنے حلقوں سے بڑی معلوم ہوتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے باہر نکلی پڑتی ہیں اور آنکھیں تاگا یا رسی سے اندر کی طرف دماغ میں کھینچی جا رہی ہوں (کروٹن ٹگ)

چائے کی طرح اس دوا میں بھی چستی، خیالات میں خوشی اور باتونی پن ملتا ہے۔ کلکتہ میڈیکل جرنل آف ہومیوپیتھی جلد نمبر 12 صفحہ 60 پر ڈاکٹر بھولا ناتھ بینرجی صاحب نے ایک 45 برس کی عورت کا کیس دیا ہے جو اچانک مالیخولیا میں مبتلا ہو کر پاگل ہو گئی۔ ایک ماہ تک ویراج ویدوں کا علاج ہوتا رہا ہے۔ اس کے بعد وہ ڈاکٹر بھولا ناتھ بینرجی کے پاس بغرض علاج آئی۔ ایک سال قبل اس کا ایک نوجوان بیٹا مر گیا، دل میں اس کے اس قدر غم تھا کہ وہ برداشت موجود نہ تھی اس کی علامات یہ تھیں۔ بہت باتیں کرتی تھی مگر مسلسل نہیں ہر تیسرے یا چوتھے دن اگر اس سے کچھ کہا جاتا تو وہ صرف آدھے گھنٹہ کے لئے پاگل سی بن جاتی بعض وقت اس کا وطیرہ بیوقوفوں کا سا ہوتا، جب کبھی وہ اپنے مرے ہوئے بیٹے کے متعلق سوچتی چکر اور شدید درد سر شروع ہو جاتا اور چاند (چندیا) پر ہاتھ لگانے سے درد ہوتا۔ مریضہ جس وقت اپنی علامات بتا رہی تھی اس کی نظر یکدم وحشیانہ ہو گئی اور آنکھیں حلقوں سے باہر نکلی ہوئی معلوم ہونے لگیں۔ غذا کی کوئی خواہش اندر موجود نہ تھی کیونکہ اس کو ہر غذا خصوصاً مچھلی میں سے سخت بو آتی، تمام جسم خصوصاً چھونے سے درد کرتا تھا۔ اس نے بتایا کہ حلق میں ایک گولا سا پھنسا ہے جو اس کی تکلیف کی وجہ بن رہا ہے اور اس میں سوزش محسوس ہوتی تھی، کھانسی اور متعفن دست ایک عجیب احساس یہ تھا کہ جسم کا داہنا حصہ ٹھنڈا اور بایاں گرم ہے۔ تمام علامات شام کے وقت اور حرکت سے بڑھ جاتی تھیں۔ اگنیشیا نمبر 30 اور بعد میں 200 دیا گیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا، اب پیرس نے نہایت عمدہ کام کیا اور تین یوم بعد مریضہ نے کہا وہ بالکل اچھی ہے۔

یہ بائیں طرف کی دوا کہلاتی ہے۔ اس میں جسم کی دائیں جانب ٹھنڈی اور بائیں گرم یا قدرتی حالت میں ہوتی ہے۔ سر کا بایاں حصہ سن ہو جانا اس دوا سے ڈاکٹر کلارک نے درست کیا ہے۔ بازوؤں میں سن ہونے کا احساس، بایاں بازو مفلوج ہو جاتا ہے اور انگلیاں کھنچ جاتی ہیں۔ عام طور پر انگلیاں سن محسوس ہوتی ہیں اور اشیاء کو چھونے سے اشیاء کھر کھری معلوم ہوتی ہیں۔ قوت حس کی یہ ابتری نہایت نمایاں علامت ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ باوجود قوائے حس کے مفلوج ہونے کے سطح پر حد سے زیادہ ذکی الحسی ہوتی ہے۔

بلغمی جھلیاں بھی متاثر ہوتی ہیں اور یہ رطوبتیں اس میں سبز اور لیس دار ہوتی ہیں۔ دستوں میں سڑے ہوئے گوشت کی سی بو آتی ہے۔ مریض بدبو کو قطعی طور پر برداشت نہیں کر سکتا۔ ہر چیز سے اس کو خیالی بدبو آتی ہے۔ روٹی اور دودھ میں بھی سڑے ہوئے گوشت کی سی بو آتی ہے۔ کھانے کے بعد فوراً بھوک کا احساس ہوتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ کھانے کے بعد کلیجہ بیٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے، آنکھوں میں سے بدبودار زخم کی سی بو آتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھوپڑی سکڑ گئی ہے اور سر کی ہڈیاں پھیل گئی ہیں اور درد کر رہی ہیں جیسے آنکھوں سے سر تک رسی زور سے کھنچ رہی ہے جیسے سر بڑا ہو گیا ہے اور آنکھیں حلقوں سے نکلی پڑتی معلوم ہوتی ہیں۔ کانوں میں ایک پچر معلوم ہوتا ہے۔ جس سے کان پھٹتے معلوم ہوتے ہیں جیسے کانوں سے سخت گرمی نکلتی محسوس ہوتی ہے۔ زبان بھی بہت بڑی معلوم ہوتی ہے۔ حلق میں گولے کا احساس، حلق سکڑا ہوا، معدہ میں پتھر کا احساس، گردن پر بھاری بوجھ کا احساس، انگلیوں میں سن ہونے کا احساس، ہر حرکت پر تمام جوڑ ٹوٹے ہوئے، متورم یا اپنی جگہ سے ہٹے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، بائیں جبڑے کی ہڈی میں گرم سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں جیسے اندرونی حصص سکڑ گئے ہیں، تیزابیت اور کھٹا تھوک۔

علامات

دماغ: ہر وقت بولتے رہنے کا پاگل پن یعنی مالیخولیا (لیکیسس) بیوقوفانہ باتیں اور جاہلانہ کام، بے صبر، بدمزاج، دماغی محنت سے گھبراہٹ، دوسروں سے وحشانہ اور ہتک آمیز برتاؤ، خیالی پریشانی اپنے آپ کو بہت بڑا (جسمانی طور پر) محسوس کرے۔

سر: سر میں چکر اور کند ذہنی، سر میں، کنپٹیوں میں سوئیاں اور کانٹے چبھنا پھر پیشانی میں بوجھ جس کی زیادتی جھکنے سے ہو، پیشانی اور کنپٹیوں میں سکڑنے والا بوجھ اور دباؤ، دماغ، آنکھیں، جلد تنگ محسوس ہوں اور ہڈیاں پھلی ہوئی معلوم ہوں اور درد کریں۔ زیادتی حرکت سے آنکھوں کو استعمال کرنے سے، اکساہٹ سے اور شام کے وقت ہو۔ داہنی کنپٹی کے مقام میں دبانے والا درد جس کی کمی ہاتھ سے دبانے سے ہو، سر کی بائیں طرف کی ہڈی میں چھونے سے درد سر کی چوٹی میں پھوڑے کا سا درد جس کی وجہ سے سر پر کنگھی نہ کر سکے۔ گدی کے درد جس میں بوجھ کا احساس ہو۔ سر بہت بڑا محسوس ہو۔ سر کے بائیں جانب سن ہونے کا احساس، پیشانی میں چھوٹی چھوٹی جگہوں پر پھوڑے کا سا درد۔

آنکھ: بڑی اور متورم معلوم ہوں، حلقے میں بڑے معلوم ہوں (کارلز باد، پلیم، فاسفورک ایسڈ) ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں باہر نکلی پڑتی ہیں۔ اس احساس کے ساتھ جیسے کہ ایک تاگا آنکھ کے ڈھیلے میں مضبوطی سے باندھ دیا گیا ہے اور دماغ کے وسط میں بہت زور کے ساتھ کھنچا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے آنکھوں میں حد درجہ کا درد ہو۔ بینائی کمزور آنکھوں کے درمیان میں سوئیوں کا چبھنا، دانے اوپر والے پپوٹے میں جھٹکے اور اینٹھن (اگریکس) بھوؤں کی تکلیفات آنکھیں اس قدر بڑی معلوم ہوں کہ پپوٹے ان کو ڈھکتے معلوم نہ ہوں۔ آنکھ کے اندرونی کونے "آفزاۃ العین" (Inner Canthus) میں سکڑن کا احساس۔

کان: کانوں میں اچانک درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کانوں میں پچر لگا کر کانوں کو چیر دیا گیا ہے، بائیں کان میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

ناک: ناک سے سرخ اور سبز رطوبت، یکے بعد دیگرے تر اور خشک زکام (امونیا کارب، نیٹرم رس، نکس وامیکا) ناک میں بھرے ہونے اور بند ہونے کی کیفیت مسلسل سفید، بے مزہ، بلغم کھنکھارنے کی خواہش۔

چہرہ: منہ کے گرد داد نچلے ہونٹ کی سطح پر خارش کے دانے، اعصابی درد، بائیں جبڑے کی ہڈی میں گرم سوئیاں چبھیں، شدید خارش، جلن اور کٹن نچلے نچلے جبڑوں کے سروں پر عموماً سرخ چھوٹے دانوں کے ساتھ جن میں سے آسانی کے ساتھ خون بہے۔

منہ: زبان خشک، کھر کھری اور سفید بہت بڑی معلوم ہو۔ صبح کے وقت خشکی تیزابی تھوک مقدار میں زیادہ زبان پر خشکی جب تک جا گتا ہے، زبان پر سفید میل بغیر پی، مزا کڑ ویا ندارد۔

حلق: حلق میں درد ایسا معلوم ہو کہ گولا پھنسا ہے، حلق میں بلغم کی زیادتی جس سے کھنکارنے کی ضرورت پڑے۔ حلق میں جلن، چھلن اور ڈنک لگنے کے سے درد، تالوں میں بے درد کا ورم (سرخ بخار میں)۔

معدہ: کھانے کے بعد ہچکی، (برائی اونیا، اگنیشیا، ہیوسمس) کھانے کے بعد ڈکار، معدے میں پتھر کا سا بوجھ (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) جس کو ڈکاروں سے آرام ہو، ہاضمہ کمزور، کھانا کھانے کے بعد بھوک، ڈکار درد کے ساتھ۔

شکم: شکم میں گڑگڑاہٹ (ایلو، کاربوویج، چائنا، لائیکوپوڈیم) شکم میں کاٹنے والے اور مروڑے والے درد، پادنے کے ساتھ درد۔

پاخانہ: دست، دستوں میں سے سڑے ہوئے گوشت کی بو۔

مثانہ: بیٹھے ہونے پر پیشاب کی نالی میں جلن اور ڈنک مارنے کے سے درد پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں نوچن کے درد، پیشاب کی زیادتی سوزش کے ساتھ۔ سیاہی مائل سرخ پیشاب، سرخ رسوب کے ساتھ، پیشاب کی سطح پر چکناہٹ معلوم ہو، پیشاب تیز تیز سوزش پیدا کرنے والا۔

آلات تنفس: وقفہ دے کر بغیر درد کے آواز کا بیٹھنا، آواز کمزور، بلغم کا مسلسل کھنکارنا اور نرخرے میں جلن، سبزی مائل لیس دار بلغم کا نکلنا، سینہ میں تنگی، لمبی سانس کھینچنے کی خواہش کے ساتھ مسلسل کھنکارنا اور ابکائیاں جو نرخرے اور ہوا کی نالی میں لیس دار بلغم کی وجہ سے ہوں۔ سینہ میں سوئیاں چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب) کھانسی ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں گندھک کا دھواں ہے۔

قلب اور نبض: آرام اور حرکت کے وقت دھڑکن، شام کے وقت نبض بھری ہوئی مگر سست۔

گردن اور پیٹھ: گردن تھکی ہوئی اس احساس کے ساتھ کہ گردن پر بہت بڑا بوجھ رکھا ہے۔ گردن اکڑی ہوئی اور متورم موڑتے وقت محسوس ہو، دونوں کندھوں کے درمیان سوئیوں کا چبھنا، گردن کے پچھلے حصہ میں ہلکا درد، بعض وقت بڑھ جائے اور ساتھ سن ہونے کا احساس، گرمی اور بوجھ ہو جس میں کمی آرام سے کھلی ہوا سے ہو اور زیادتی محنت سے ہو۔ دمچی میں اعصابی درد، دمچی میں بیٹھے ہونے کی حالت میں تپکن اور نوچن۔

اعضاء: اعضاء میں ڈنک لگنے کے سے درد، تمام جوڑ حرکت سے درد کریں، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے (سیلسیا، وریٹرم البم) رات کے وقت بستر میں، اعضاء میں فالج کا سا درد تمام اعضاء میں بھاری پن، جوڑوں میں سکیڑنے والا دباؤ، انگلیوں میں سن ہونے کا احساس، اعصابی درد جو بائیں پسلیوں سے شروع ہو کر بائیں بازو میں آئے اور بازو اکڑ جائے اور انگلیاں ہتھیلی میں مڑ جائیں۔ بازو کا سن ہو جانا، ہر چیز کھردری معلوم ہو، پاؤں میں لنگڑے ہونے کا سا درد، بستر میں رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے رہیں۔

جلد: چہرہ پر خصوصاً ہونٹوں پر کھجلی کے دانے، جلد میں پھوڑے کا سا درد جلد میں رینگن کا احساس۔

نیند: بے چینی، اچاٹ ہو جانے، بے شمار خوابوں کے ساتھ جمائیاں لینا اور نیند کا غلبہ۔

بخار: جاڑا زیادہ تر شام کے وقت اندرونی لرزہ کے ساتھ۔ داہنا طرف ٹھنڈا، بایاں قدرتی حالت میں دوران جاڑا جلد اور تمام جسم میں سکڑن کا احساس، جاڑا جمائیاں لینا اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔ گرمی یعنی بخار گردن سے پیٹھ میں نیچے کی طرف اترے (برعکس فاسفورس کے) گرمی اور پسینہ جسم کے اوپر والے حصہ میں صبح جاگنے پر پسینہ کے ساتھ اکثر خارش اور کاٹنے کے سے درد ہوں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں، کھوپڑی پر ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے سر کے مقام پر درد والی جگہ میں ہاتھ لگانے سے چیخ نکلتی ہے۔ سر میں دبانے والے دردوں کو ہاتھ سے دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے مگر آرام سے آرام ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے دمچی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں جلن ہوتی ہے اور چکر آتا ہے۔ دماغی محنت سے اور سوچنے سے تکالیف بڑھتی ہیں، بلغم صبح کے وقت نکلتا ہے۔ گردن کے ہلکے درد کو کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ تمباکو نوشی سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد تنگی آتی ہے، ڈکاروں سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کافیا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: کلکیریا، لیڈم، لائکوپوڈیم، نکس وامیکا، فاسفورس، رسٹاکس، سیپیا، سلفر۔

متضاد: (یعنی آپس میں نہ ملنے والی) فیرم فاس۔

مقابلہ کرو: عصبی درد سر میں جو گردن سے شروع ہو، سیلسیا (پیرس میں اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ سر بہت بڑا ہو گیا ہے۔)

وحشیانہ نظر: بیلاڈونا، آنکھیں پیچھے کی طرف تاگے سے کھنچتی ہوئی معلوم ہوں: کروٹن ٹگ۔ آنکھوں کے ڈھیلے بہت بڑے معلوم ہوں: سیلسیا۔

مالیخولیا: لیکیسس، میفائٹس، سٹرامونیم، اکٹیا ریسی، موسا، اگریکس۔

نرخرے کی تکالیف (لی رنجیل، ہفیکسنز): ارجنٹم نائٹریکم (پیرس میں بلغم زیادہ تر صبح کے وقت نکلتا ہے اور سبز اور لیس دار ہوتا ہے)

تاگے کے مانند درد: ایلم سیپا۔ دل کی تکالیف: لیلیم ٹگ۔ کنولیریا۔

خیالی بدبو: اناکارڈیم۔ حرکت سے تکالیف: برائی اونیا۔

پیریٹریا آفیشنلس

(Parietaria Officinalis)

Natural Order: Urticaceae
Synonyms: Pellitory of the wall
Tincture: Tincture of the plant.

ڈاکٹر کوپر صاحب نے اس دوا کو گردے کی پتھری میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ ایک مریض میں اس دوا کے استعمال کے بعد کابوس (نائٹ میئر) پیدا ہو گیا ہے۔ اس کو خواب میں نظر آتا تھا کہ اس کو زندہ قبر میں دفنایا جا رہا ہے۔

چونکہ ہومیو پیتھی میں اس دوا کی مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوتی، اس لئے نہیں کہا جا سکتا کہ دیگر امراض میں یہ کس حد تک مفید ہو سکتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر

تعلق: مقابلہ کرو: ارٹیکا یورنس، کالی نائٹریٹ۔

پیسی فلورا انکارناٹا

(Passiflora Incarnata)

Natural Order: Passifloraceae
Synonyms: Maypop, rose coloured passion flower white passion flower
Parts Used: The leaves of the plans growing on the up lands.
Tincture: Drug Strength 1/10

پیسی فلورا کی آزمائش ابھی تک نہیں ہو سکی۔ ڈاکٹر لنڈ سے اس دوا کو نوزائیدہ بچوں کے جموگا میں استعمال کرتے تھے۔ خارجی طور پر آتشک کے

زخم، زہرباد، بواسیر کے مسوں اور تازی جلی ہوئی جگہ پر استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر فیرس صاحب لکھتے ہیں کہ زہرباد میں، میں نے اس سے بہتر کسی دوا کو نہیں پایا، نیز زخم، اعصابی درد اور جموگا میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ ڈاکٹر فرنگٹن کا خیال ہے کہ گرم ملکوں میں کزازی کیفیتوں (ٹیٹانس) کے لئے بہترین دوا ہے نیز اس دوا کو بچوں کے تشنج اور دانتوں کی دوسری تکالیف میں اور مرگی میں بھی نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک نیوز جلد نمبر 22 صفحہ 153 پر ڈاکٹر جے ڈبلیو کوورٹ نے ایک مریضہ بعمر 28 سال کا ذکر کیا ہے جسے کئی برس سے متواتر مرگی کے دورے ہو رہے تھے یہ دورے ہفتہ میں ایک سے بیس تک ہوا کرتے تھے، شعلہ سینہ میں سے اٹھتا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ سینہ سکڑ گیا ہے مختلف ادویات سے دوروں کی تعداد کم ہو گئی مگر حیض کے وقت دورہ ضرور ہو جایا کرتا تھا چنانچہ پیسی فلورا مدر ٹنکچر 6 قطرے دن میں 6 مرتبہ دیا جاتا رہا تو اگلے حیض پر کوئی دورہ نہ ہوا مگر مریضہ کے سر میں شدید درد تھا جس کو گلونائٹ نمبر 6 سے درست کیا گیا۔ پھر کبھی مرگی کا دورہ مریضہ کو نہ ہوا۔

ڈاکٹر ای ایس پرنڈل ایک جرمن ڈرائیور کے متعلق لکھتے ہیں کہ بازو ٹوٹ جانے سے اس کو لرزہ والا، ہذیان (ہذیان ارتعاشی) ہو گیا۔ مختلف ادویہ دی گئیں کوئی فائدہ نہ ہوا پیسی فلورا اسکس، مدر ٹنکچر دو ڈرام ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ تیسری خوراک کے بعد مریض چپ چاپ تین گھنٹہ کے لئے سو گیا اسی طرح اس کو دوا دی گئی اور وہ چند ہی روز میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔

پیسی فلورا کو عام طور پر بے خوابی بخاروں کی بے چینی، وضع حمل کے وقت مریضہ کی اکساہٹ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز اس دوا کو افیم کی عادت چھوڑانے کے لئے بچوں کے دستوں میں تشنج میں اعصابی دردوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

غرضیکہ یہ دوا تشنج میں، کالی کھانسی میں، لرزہ کے ہذیان میں، بچوں کی تشنج اور جموگا میں۔ اعصابی دردوں میں کام آتی ہے۔ نیز نظام عصبی پر یہ دوا عجیب اثر کرتی ہے کیونکہ نظام عصبی کی اکساہٹ کو درست کرتی ہے، بے خوابی کو ہٹا کر نیند لاتی ہے مگر دماغ میں کسی قسم کی کوئی خرابی نہیں پیدا کرتی۔ کزازی کیفیت اور ہسٹریا میں بھی کام آتی ہے۔ بعض اوقات دم کشی کے دورے کو روک دیتی ہے۔

علامات

سر: شدید درد سر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سر پھٹے گا۔

آنکھ: آنکھیں حلقوں سے نکلتی معلوم ہوتی تھیں۔

معدہ: کھانے سے پہلے اور بعد معدے میں مردنی کا احساس، ریاح اور کھٹی ڈکاریں۔

نیند: بے آرامی، بے چینی اور بے خوابی جو تھکاوٹ سے پیدا ہوئی ہو۔ خصوصاً چھوٹے بچوں میں یا بوڑھے اور کمزور آدمیوں میں بوڑھوں، بچوں اور کمزور آدمیوں کی بے خوابی اگر وہ دماغی تھکاوٹ سے، یا کام کی زیادتی سے پیدا ہوئی ہو اور تشنجی طبیعت ہو، رات کی کھانسی۔

طاقت: مدر ٹنکچر 30 سے 60 قطرے تک فی خوراک دن میں کئی بار۔

تعلق: مقابلہ کرو: جموگا، کزازی کیفیت اور مرگی میں، اوتھی، کردوکانانکس دامیکا۔

پیلیڈیم (Palladium)

Chemical Symbol: Pb; 106.07

Trituration: 1x and higher.

پیلیڈیم ایک کمیاب دھات ہے جو پلاٹینم کے ساتھ اور پلاٹینم میں ملی ہوئی پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ صاحب نے اس کی آزمائش 1850ء میں کی تھی۔ پلاٹینم اور پیلیڈیم دونوں اس قدر مشابہ ہیں کہ دوران آزمائش یہ شک تھا کہ آیا دوران طبابت دونوں کی تفریق کی جاسکے گی یا نہیں لیکن تجربہ نے اگرچہ دونوں دواؤں کو نہایت مشابہ پایا جاتا ہے تاہم دونوں ادویہ میں فرق ضرور ہے۔

پیلیڈیم کی مخصوص علامت داہنے، خصیۃ الرحم میں تکلیف ہے جس کے ساتھ درد ہوتا ہے اور اس درد کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سکینر کا خیال ہے کہ یہی ایک علامت اس دوا کو پلاٹینا سے جدا کرتی ہے نیز پلاٹینا کی دماغی حالت پیلیڈیم کی دماغی حالت کے بالکل برعکس ہے۔ پیلیڈیم کی مریضہ خوشامد پسند ہوتی ہے اور وہ اپنی تعریف دوسروں کے منہ سے سن کر خوش ہوتی ہے۔ ہر چھوٹی بات دل کو صدمہ پہنچاتی ہے۔ مگر پلاٹینا کی مغرور مریضہ کی طرح بدمزاج نہیں ہوتی۔ پیلیڈیم کی مریضہ سوسائٹی میں خوش رہتی ہے مگر جلسہ ختم ہونے کے بعد اس کی علامات بڑھ جاتی ہیں یا عود کر آتی ہیں۔

پیلیڈیم میں آلات تناسل زنانہ کی بہت سی تکالیف پائی جاتی ہیں۔ داہنے خصیۃ الرحم میں درد جن کو دبانے سے آرام ہو، رحم میں نیچے دبانے والے درد، یا فی الحقیقت رحم کا گر جانا دردسر، سر کی چوٹی پر ایک کان سے دوسرے کان تک، ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ پیلیڈیم کے دردوں کو سمجھنا مشکل ہے کیونکہ یہ منتقل ہونے والے اور عارضی ہوا کرتے ہیں۔ ان کی نوعیت بھی ہوا کرتی ہے۔

اس دوا کے عجیب احساس یہ ہیں: مریضہ اپنے آپ کو لمبی محسوس کرتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی بھیانک واقعہ ہونے والا ہے جیسے پاگل ہو رہی ہے جیسے وہ کسی چیز کو چھو نہیں سکتی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر پیچھے سے آگے کی طرف جھوم رہا ہے جیسے دماغ ہلایا جا رہا ہے۔ یہ احساس جیسے سر انگلیوں سے دبایا جا رہا ہے۔ ایسا معلوم ہو کہ جیسے حلق میں روئی کا چھوٹا سا ٹکڑا پھنسا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دماغ پر بوجھ رکھا ہے اور دماغ گدی سے پیشانی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ شکم میں رینگن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنتیں اتر رہی ہیں۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ آنتوں سے بلبلے اٹھ رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم میں کوئی زندہ جانور کاٹ رہا ہے۔ خصیے مضروب معلوم ہوتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گلہریاں پھٹ رہی ہیں۔ ایسا معلوم ہو کہ جیسے مثانہ بھرا ہے

۔ ایسا معلوم ہو جیسے رحم نیچے گر جائے گا۔ ایسا احساس ہو جیسے گردن اکڑی جا رہی ہو جیسے ہاتھ چکنا چور ہو رہے ہیں جیسے کہنی کی ہڈی اپنی جگہ سے نکل رہی ہے۔

علامات

دماغ: سخت کلامی کی بے حد رغبت، اس بات کی خواہش کہ دوسرے آدمی متعلق بہتر رائے ظاہر کریں، خوشامد پسند ہو۔ معمولی بات سے حسیات کو صدمہ پہنچے، یہ خیال کہ اس کی طرف سے لاپرواہی کی جا رہی ہے۔ رونے کی نہ رکنے والی رغبت، سوسائٹی میں بہتر محسوس کرے، بعد ازاں حد درجہ کی تھکاوٹ ہو جائے اور درد بڑھ جائیں۔ سوسائٹی، گانے بجانے کے جلسوں کی اکساہٹ سے گرما گرم بات چیت یا مباحثہ سے اور تیز حرکت سے داہنی جانب، گلہری یا خصیۃ الرحم کے درد بڑھ جائیں، وقت بہت آہستہ گزرے، شام کے وقت بے حد تھکاوٹ ایسا معلوم ہو کہ کوئی دماغی طاقت نہیں ہے۔ بری خبریں تمام تکالیف بڑھا دیں۔

سر: مکان میں داخل ہونے سے چکر، اس امر کا احساس کہ سر کو پیچھے سے آگے کی طرف ہلایا جا رہا ہے۔ چوٹی پر سے ہوتا ہوا، ایک کان سے دوسرے کان تک درد۔ دماغ پر بوجھ، ہٹ کر پیشانی پر آ رہا ہے۔ صبح سویرے ذرد پیٹھ میں کمزوری کے ساتھ، سر کے ہر دو اطراف میں خارش۔ پیشانی پر کھردرے پن کا احساس اور خارش درد سر کی وجہ سے چڑچڑاہٹ پیدا ہو، درد سر زیادہ تر بعد دوپہر جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے، سو جانے کی نااہلیت تمام جسم میں تھکن کے ساتھ، درد سر نیند کے بعد یا تو کم ہو جائے یا زیادہ۔

آنکھ: داہنی آنکھ میں کنپٹی میں اور کان میں درد، پپوٹوں کے سروں پر خشکی کا احساس، نچلے پپوٹوں کے کناروں پر چھوٹے آبلے شام کے وقت آنکھوں میں خارش جس کو ملنے سے آرام نہ ہو، شام کے وقت چلنے کے بعد بائیں آنکھ میں اور پیچھے ہلکا، بھاری درد، داہنی آنکھ کے نیچے آبلہ جس کو چھونے سے تکلیف بڑھے، آنکھوں کے نیچے میلے آدھے حلقے۔

چہرہ: مونچھیں بہت دیر میں پیدا ہوں اور بہت آہستہ بڑھیں۔

معدہ: کھانے اور قہوہ پینے کے بعد درد سر، متلی، بے مزہ ڈکاریں جن سے آرام نہ ہو بیئر شراب کی خواہش نہ ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں درد، بائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد جس کو ڈکار سے آرام ہو، تلی کے مقام میں درد، شکم میں رینگنے کا احساس، یہ احساس جیسے آنتیں مروڑی گئی ہیں اور مختلف اطراف میں پھنس گئی ہیں۔ بائیں جانب چوتڑ کی ہڈی کے قریب سوئیاں چبھنے کے سے درد زیادہ تر اندرونی طرف تھوڑے تھوڑے وقفہ پر عجیب احساس جیسے ہوا کے بلبلے آنتوں میں سے ہوتے ہوئے۔ اوپر جا رہے ہیں بعض وقت اس امر کا احساس کہ شکم میں کوئی جانور اندرونی حصص کو کاٹ رہا ہے، شکم میں شدید درد زیادہ تر داہنی طرف جو مسلسل ڈکاروں سے بڑھتا جائے، بائیں طرف لیٹنے ہی سے درد کو برداشت کیا جا سکے۔ جس کی زیادتی چھینکنے سے، کھانسنے سے پیشاب کرنے سے اور بعد دوپہر ہو۔ دوسرے دن بعد دوپہر پھر درد شروع ہو جس میں ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوں۔ مسلسل جاڑا ہو، پیشاب خون آمیز ہو، بستر میں لیٹنے سے ٹانگوں میں اینٹھن ہو جس سے مریضہ بستر میں حرکت نہ کر سکے اس درد کو بیرونی گرمی سے آرام ہو، ناف سے پیڑو تک پھوڑے کے سے اور ہلا دینے والے، درد ناف سے پستانوں تک شکم کی داہنی جانب (خصیۃ الرحم) میں درد اور سختی، شکم کے نچلے حصہ میں چاقو اور تیر لگنے کے سے درد جس کو پاخانہ کے بعد آرام ہو، شکم میں ریاح سے ابھار، ہر قدم پر بائیں گلہری (اور میری) میں درد، اس امر کا احساس جیسے کوئی چیز گلہری میں پھٹ جائے گی۔

پاخانہ اور مبرز: بلیغ دستوں کی زیادتی، پاخانہ کے وقت ہلکی سوئیاں چبھنے کا احساس رحم میں چاقو لگنے کے سے دردوں کو پاخانہ ہو چکنے کے بعد آرام معلوم ہو، قبض، پاخانہ سخت اکثر چاک کے مانند سفید۔

مثانہ: مثانہ میں واحد سوئی کا چبھنا، مثانہ میں کمزوری کے احساس کے ساتھ پیشاب بار بار مثانہ بھرا ہوا محسوس ہو، لیکن پیشاب نہ آئے مثانہ میں بوجھ جیسے بالکل بھرا ہوا، پیشاب کا رنگ ایسا جیسے خون میں پانی ملا ہو۔ پیشاب سیاہی مائل جس میں اینٹ کا سا رسوب (ہیڈی مینٹ) ہو جس سے برتن سرخ ہو جائے، پیشاب گدلا کیچڑ کا سا۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں چوٹ لگے ہونے کا احساس شکم میں درد کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: رحم اور کمزوری اور درد ایسا معلوم ہو کہ رحم بیٹھا جا رہا ہے۔ ہر حرکت سے درد ہو اور مریضہ کھڑی نہ ہو سکے۔ پیڑو میں بوجھ، نیچے دبانے والے درد داہنے خصیۃ الرحم (اووری) میں ورم اور پھوڑے کا سا درد نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ، داہنے خصیۃ الرحم مقام پر نیچے اور آگے کی طرف کھینچنے والا درد جس کو مالش سے اور دبانے سے آرام ہو، داہنے خصیۃ الرحم میں درد پیشاب کی فوری حاجت کے ساتھ لیکن پیشاب بہت کم مقدار میں ہوا ور پیڑو میں بوجھ ہو اور نیچے دبانے کا احساس رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔ داہنے خصیۃ الرحم میں ورم اور سختی گولی لگنے کے سے دردوں کے ساتھ جو ناف سے پیڑو تک آئیں جن کی زیادتی حرکت سے، جسمانی محنت اور کھڑے ہونے سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے آرام معلوم ہو، حیض دیر میں حیض کے وقت تلی اور شکم میں درد شکم میں پھوڑے کا سا درد، دودھ پلاتے وقت خون حیض کا آنا، سیلان الرحم شفاف گوند کی طرح، حیض کے پہلے اور بعد جس کی زیادتی ہو، سیلان الرحم زرد اور گاڑھا جو تھوڑے دنوں کے بعد اپنے آپ رفع ہو جاتے۔

آلات تنفس: کھانسنے اور چھینکنے سے شکم میں درد ہو، بلغم نکالتے وقت اس امر کا احساس کہ سر سے کوئی چیز دھکیلی جا رہی ہے، گہری سانس لیتے وقت سینہ میں سوئیاں چبھنا۔

سینہ: سینہ کی داہنی طرف پیٹھ سے ہوتا ہوا سوئیاں چبھنے کا درد جس کی زیادتی لمبی سانس کھینچنے سے ہو لیکن ہوا میں چلنے سے آرام ہو، داہنے سر پستان میں

پستان کے نزدیک بہت گہرا سوئیاں چبھنے کا درد جس کی تکلیف گہری سانس لینے سے بڑھ جائے۔

قلب: دل کے مقام میں درد، نوبتی جو سینہ کی بائیں جانب کو بائے قلب میں درد، بائیں بازو میں فالج کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی داہنی طرف عضلات میں درد کے دورے خصوصاً صبح کے وقت گردن کندھوں بازوؤں میں درد بھری کھنچاوٹ، پیٹھ اور جوڑوں میں درد، اعضاء ٹھنڈے ہونے کے ساتھ پیٹھ میں تھکاوٹ کا احساس۔

اعضاء: داہنے شانے کے جوڑ میں یکا یک سوئیوں کا چبھنا، داہنے کندھے میں بائی کے درد، داہنے کندھے کے جوڑ میں موچ کا سا درد، کندھوں سے سینہ کے درمیان تک سوئیاں چبھنے کا سا درد، داہنے بازو اور کنپٹی میں درد، داہنی کلائی میں درد جو بازو کے اگلے حصہ تک جائے۔ بازو میں سن ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہوگئی ہے۔ داہنے بازو اور ہاتھ کارات کے وقت سن ہو جانا۔

داہنے چوتڑ میں بائی کے درد، عرق النساء داہنی طرف جس کی زیادتی رات کے وقت ٹھنڈک میں اور حرکت سے ہو اور کمی گرمی سے اور آرام سے ہو، پاؤں کے انگوٹھے سے چوتڑ تک اور گھٹنے کچہنی تک درد، بائیں پنڈلی میں کھنچاوٹ، بائیں ٹخنے میں خارش۔

مخصوص خواص: جسمانی محنت سے نفرت، مریضہ لیٹنا چاہتی ہے، سوئیاں چبھنے کے سے درد، بائی کے درد، یکا یک اپنی جگہ بدلتے ہیں اور تھوڑے وقت کے لئے رہتے ہیں، پھوڑے کا سا درد جیسے چوٹ آئی ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (دردسر) دبانے سے (خصیۃ الرحم) اور گردوں کا سا درد) مالش سے (خصیۃ الرحم میں درد) سینکنے سے (عرق النساء) اور درد شکم (گرم کپڑوں سے) کم ہوتی ہیں، کپڑا اتارنے سے تمام جسم میں خارش ہوتی ہے سردی سے عرق النساء کے درد بڑھتے ہیں۔ کھلی ہوا سے سینہ میں سوئیاں چبھنا اور بازوؤں کا لنگڑا پن کم ہوتا ہے، آرام کرنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں، حرکت کرنے سے تکالیف بڑھتی ہیں بائیں طرف لیٹنے سے شکم کی تکالیف، چلنے سے سینہ میں سوئیاں چبھنے کے درد کم ہوتے ہیں، ہر قدم اٹھانے سے گلہریوں میں درد ہوتا ہے۔ رانیں سمیٹ کر لیٹنے سے گلہریوں کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ رحم کے کاٹنے والے درد پاخانہ کے بعد کم ہو جاتے ہیں، کھانسنے اور چھینکنے سے شکم کے درد بڑھتے ہیں، محنت سے، سوشل اکساہٹ سے اور جبسوں کے بعد تکالیف بڑھتی ہیں نیند کے بعد کمی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے چائنا (اسہال) گلونائین اور بیلاڈونا (دردسر) سے۔

معاون: پلاٹینا

مقابلہ کرو: ارڈیم، اوسمیم، پلاٹینا۔

دائیں۔ خصیۃ الرحم کی تکلیف: امیس، گریفائیٹس، پوڈوفائلم، پلاٹینا، بائیں خصیۃ الرحم کی تکلیف: ارجنٹم میٹلیکم (یہ احساس کہ خصیۃ الرحم بہت بڑا ہو گیا ہے) لیکیسس (دباؤ سے تکلیف) لیلیم ٹگ، اکٹیا ریسی، موسا اور سلفر۔

پیٹھ میں درد ایسا احساس ہو جیسے تھکاوٹ ہے: ہیلونائس، ہسٹریا دمائی اضمحلال: تلی میں درد، (پیلیڈیم میں حیض کے وقت درد) حلق میں روئی کے ذرا سے ٹکڑے کا احساس: ہیپر۔

پائی نس سائلوس ٹرس (Pinus Sylvestris)

Natural Order: Coniferae

Synonyms: Red Norway riga Scotch Fir balic plant

Parts Used: The shoots

Trituration: 1x and higher.

پائی نس سائلوس ٹرس کے تیل کا ایک قطرہ ایک گیلن پانی میں ملا کر غسل کرنے سے بائی کے درد، گٹھیا، فالج، خنازیر اور جلدی بیماریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ یورپ کے اندر مندرجہ بالا تکالیف میں اس کا غسل زمانہ قدیم سے کیا جاتا رہا ہے اور اس سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر میورس صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی، آزمائش میں یہ معلوم ہوا کہ اس دوا کا تعلق مندرجہ بالا تکالیف کے ساتھ خاص درجہ رکھتا ہے۔

بائی اور گٹھیا کے درد، اعضاء میں، ہڈیوں میں اور جوڑوں میں فالج کے درد، اکڑن، ورم خنازیر، جگر اور تلی کا بڑھ جانا اور درد کرنا جاڑا اور چھونے سے ذکی الحس وغیرہ اس دوا کے اندر آزمائش میں مشاہدہ کی گئیں، کھوپڑی میں ذکی الحسی تھی اور سینہ کی دیواروں میں ذکی الحسی معلوم ہوئی۔ ان میں باریک ہو جانے کا ایک خاص احساس ہوتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چھونے سے سینہ کی دیواریں گر جائیں گی۔ گردے بھی اس دوا کے زیر اثر آئے چنانچہ پیشاب میں سوزش، پیشاب کی زیادتی اور پیشاب میں بو مشاہدہ کی گئی، ناک میں خارش اور ناک چھینکنے سے گولی کے سے درد اور کیڑے، حیض میں بھی فرق پڑ گیا اور بلغم کی زیادتی ہوگئی۔

ڈاکٹر نپس صاحب لکھتے ہیں کہ ٹانگوں کی لاغری اور بچوں میں ٹخنوں کی کمزوری اس دوا کا ایک مخصوص فعل ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ بیرونی طور پر اس دوا کا مدر ٹنکچر استعمال کرنا چاہئے۔ جبکہ اندرونی طور پر اس دوا کی طاقتیں استعمال ہوں اس دوا میں یکے بعد دیگرے جاڑا اور چہرہ کا تمتمانا چہرہ کا یکے بعد دیگرے سرخ اور زرد ہونا عموماً پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی ہر ایک کام کرنا چاہئے کام کو کرنا شروع ہو کر مگر کسی کو سرانجام نہ دے سکے بلکہ درمیان میں چھوڑ دے کند ذہنی، سوچنے کی ناقابلیت جو عام طور پر محنت سے ہو۔

سر: چکر یہاں تک کہ گر جانے کا اندیشہ ہو، دبانے والے دردسر، کنپٹیوں میں

پھاڑنے والے درد، کھوپڑی میں ذکی الحسی، دردسر جو آنکھوں کی ذرا سی حرکت سے بھی بڑھ جائے۔ سر میں بھاری پن اور بوجھ۔

آنکھ: آنکھیں متورم، کنارے سرخ، بینائی، دھندلی جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے۔

کان: کانوں میں گرجن کی آوازیں۔

ناک: ناک سے رطوبت، زکام کا احساس، ناک میں خارش، شدید نکسیر جو کئی دن لگاتار آئے۔

چہرہ: یکے بعد دیگرے زرد و سرخ، چہرے میں پھاڑنے والے درد۔

منہ: دانت میں درد چہرہ میں گرمی اور سر میں درد کے ساتھ، منہ میں خشکی پیاس کے ساتھ۔

حلق: حلق میں بے آرامی، ایسا معلوم ہو کہ کوئی چیز اندر ہے، غدودوں کا ورم۔

معدہ: بھوک پہلے گھٹی ہوئی پھر بڑھی ہوئی۔ کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ اور اپھار۔

شکم: شکم میں اپھار، دبانے والے اور سوزش کرنے والے دردوں کے ساتھ جگر کا بڑھنا، جگر اور تلی میں بوجھ اور بھاری پن، ریاح کے اجتماع سے درد گلٹیوں کے غدودوں میں (Inguinal Glands) ورم اور درد۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد، تکلیف دہ خارش، پاخانہ پتلا، لئی کا سا، درد شکم، اور اکساہٹ کے ساتھ، صفراوی گول کیڑوں کا نکلنا، مبرز میں جلن اور خارش کے ساتھ قبض۔

مثانہ: گردہ میں شدید جلندار اور چھیدنے والا درد جو پیشاب کی نالی تک آئے۔ مثانہ کی اینٹھن پیشاب کرتے وقت سوزش، پیشاب میں جلن پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی پیشاب میں تیز بو، پیشاب کا اخراج تکلیف دہ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض عموماً کم مگر بعد میں زیادہ ہو جائے، حیض جلد جلد یا دیر میں۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، پھیپھڑوں کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی خشک چھوٹی کھانسی، کھانستے وقت بلغم زیادہ نکلے، چلتے وقت سانس میں دقت۔

سینہ: تنگی، سینہ کا اندرونی حصہ چھونے سے درد کرے، ایسا معلوم ہو کہ بہت پتلا ہو گیا ہے اور چھونے سے گر جائے گا۔ سینہ کے اطراف میں سوزش سینہ کے درمیانی ہڈی کے عین وسط میں ایسا محسوس ہو جیسا کہ اندر سینگیاں لگی ہوئی ہوں۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں کھنچاوٹ اور اکڑن جو گدی تک پہنچے، کندھوں کے درمیان اور کمر میں کھینچنے والے اور دبانے والے درد حرکت میں دقت ہو۔

اعضاء: اعضاء اکڑے ہوئے بھاری، کمزور، مشکل سے چلائے جائے ہاتھوں اور پاؤں کے تمام جوڑوں میں خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں گٹھیا کے درد، اعضاء میں کھینچنے والے درد اور دبانے والے درد۔

ٹانگیں: گھٹنے اکڑے ہوئے جن میں سوزش اور ڈنگ لگنے کے سے درد ہوں اور بوجھ نہ اٹھا سکیں۔ رات کے وقت بستر میں ٹانگیں پھیلانے سے پنڈلیوں میں اینٹھن۔

جلد: پتی اچھلنا، تمام جسم میں خصوصاً جوڑوں اور شکم پر خارش، ناک میں خارش۔

نیند: نیند کا غلبہ خصوصاً قبل دوپہر رات کو بے آرامی کے ساتھ، بے خوابی جو جاگنے پر بھی اصل واقعات معلوم ہوں، بائیں پنڈلی کی ہڈی میں چلتے وقت درد، دوسرے دن یہی درد دائیں پنڈلی کی ہڈی میں ہو اور اسکے ساتھ تمام شکم میں نوچن اور کٹن۔

بخار: جاڑا خصوصاً شام کے وقت، پھر جسم کا تمتمانا، پسینہ، تمام جسم پر آئے۔

کمی اور زیادتی: علامات محنت سے، چلنے سے، چھونے سے صبح کے وقت اور شام کے وقت بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ٹرینتھینا، سبائنا، تھوجا، ایلو، پکس، جونی پرس۔

پیشاب میں تیز بو: بنزوک ایسڈ، آنکھ کے کناروں کی سرخی، بیسی لینم، سلفر۔

پائی نس لمبر شیانا

(Pinus Lambertiana)

Natural Order: Coniferae
Synonyms: Sugar pine
Parts Used: The inspissated sap
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا درست اور ہے، نیز اس کا اثر حیض پر بھی ہوتا ہے۔ یہ رکے ہوئے حیض کو پھر جاری کرتا ہے اور حاملہ مستورات کو اس دوا کے دینے سے اسقاط ہوتا ہے۔

علامات

پاخانہ: بطور مسہل کے کام دیتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ: رکے ہوئے حیض کو یہ دوا دوبارہ جاری کر کے درد وغیرہ کی تکالیف کو رفع کرتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک

مقابلہ کرو: سبائنا، پائی نس، سائلوس ٹرس، جونی پرس۔

تھائی روڈ ینم (Thyroiodinum)

Synonyms: Glandulae thyroideae Thyriod extract.
Trituration: 1x and higher from powdered thyroid gland of domestic sheep or calf.

بھیڑ کا خشک شدہ غدۂ ترسیہ

یہ بھیڑ کا خشک شدہ تھائی رائیڈ گلینڈ (Thyroid Gland) یعنی وہ غدود ہے جو نرخرہ کے اوپر ہوتا ہے۔

تھائی رائیڈ سے تھبس، لاغری، عضلاتی کمزوری پسینے، دردسر، چہرہ اور اعضاء کا اعصابی لرزہ سرسراہٹ کا احساس اور فالج پیدا ہوتا ہے، دل کی رفتار بڑھ جاتی ہے، آنکھ کے ڈھیلے باہر نکل آتے ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

Myxoedema ایک بیماری ہوتی ہے جس میں غدۂ ترسیہ Thyroid-Gland کے فعل میں خرابی سے منہ اور ہاتھوں پر خصوصاً استقائی کیفیت (Dropsical Condition) پیدا ہو جاتی ہے۔ تھائی رائیڈ گلینڈ چھوٹا ہو جاتا ہے۔ نبض مدہم ہو جاتی ہے، جلد خشک ہو جاتی ہے اور جھریاں پڑ جاتی ہیں، بال گر جاتے ہیں، قوائے دماغی ست پڑ جاتے ہیں اور جسمانی حرکات میں بھی سستی آ جاتی ہے اور جسم کی نشوونما میں بہت کمی ہو جاتی ہے۔

بائی سے پیدا شدہ وجع مفاصل (جوڑوں کا درد آرتھرائیٹس) چھوٹے بچوں کا سوکھنا اعوجاج العظام (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا، ٹوٹی ہوئی کا دیر میں جڑنا وغیرہ امراض میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ چھوٹے لڑکوں کے خصیے اگر اچھی طرح نہ اتریں تو اس دوا کو نصف گرین فی خوراک کے حساب سے بہت مدت تک جاری رکھنے سے اتر آتے ہیں۔

یہ دوا نظام جاذبہ کو درست کر کے نظام جسم کے نشوونما کو درست کرتی ہے مگر یاد رہے کہ جہاں تھائی رائڈ کی کمزوری ہوگی۔ وہاں مریض عموماً میٹھا کھانے کا بہت زیادہ شوقین ہوگا۔

چمبل میں اور اختلاج قلب (دھڑکن) میں مفید ہے۔ بچوں کی نشوونما میں اگر کمی ہو تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے، حافظہ کو بڑھاتی ہے، گھیگھے کو کم کر دیتی ہے اور موٹے پن کو زائل کر دیتی ہے۔ یہ دوا، ان مریضوں پر بہتر کام کرتی ہے جو رنگ کے پیلے ہوں۔

دھند، پستان کے گومڑ، رحم کے گومڑ میں دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

باوجود بھوک کی زیادتی اور اچھی طاقتور غذا کے مریض ہمیشہ لاغر ہوتا جاتا ہے۔ (آئیوڈیم) رات کے پیشاب کا نکل جانا وغیرہ میں یہ دوا یقینی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

اس دوا سے شدید ترین جموگا اور کزازی کیفیتیں درست ہوتی ہیں۔ رہنما کن علامت یہ ہے کہ یہ کزازی کیفیت سردی سے پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے۔

اس دوا کے درد سوئیاں چبھنے کے سے ہلکے، یا بھاری پن کے سے اور سرسراہٹ کے احساس والے ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر برانٹ لکھتے ہیں کہ استقائی کیفیت میں ماؤف حصہ پر بھوسی اترتی ہے۔

مستورات میں اگر بوجہ حیض جاری ہونے کے درد کم ہو جائے یا رک جائے تو یہ دوا حیض کو روک کر دودھ کو پھر جاری کرتی ہے۔ اس کا علاج حمل کے ابتدائی مہینوں سے شروع کرنا چاہئے۔ خوراک ڈیڑھ گرین دن میں دو گرین تک دن میں تین بار، حمل کی تے (صبح سویرے بستر سے اٹھنے کے قبل دیں) ریشہ دار گومڑ پستانوں میں 2x سفوف شریانوں کی تنگی کو رفع کرتی ہے (ایڈرنیلین سکیڑ دیتی ہے) کمزوری اور متلی کا احساس سردی سے ذکی الحسی، کمزوری، جلد تھکاوٹ، غشی کی رغبت، دھڑکن ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے بلڈ پریشر کی کمی، استقائی کیفیتوں میں پیشاب بہت لاتی ہے۔

نوٹ: جس قدر یہ دوا مفید ہے اسی قدر خطرناک بھی ہے، تپ دق مریضوں میں اس دوا کو کبھی نہ استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس دوا سے مریض کا بہت جلد وزن کم ہو جاتا ہے اور بعض وقت 24 گھنٹہ میں ایک سیر وزن کم ہو جاتا ہے اور مریض معرض خطر میں پڑ جاتا ہے۔

بائی کے مریض اور تھبس کے مریضوں میں یہ دوا عموماً تکلیف کو آرام دینے کے بجائے بڑھا دیتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مختلف انسانوں پر اس کا اثر مختلف ہوا کرتا ہے۔ بعض انسان اس سے بہت جلد تاثر حاصل کر لیتے ہیں اور ذرا سی محنت سے بھی ان کی نبض کی رفتار 160 فی منٹ تک پہنچ جاتی ہے اس لئے اس دوا کو ایسے آدمیوں پر استعمال نہ کرنا چاہئے اور اگر کیا جائے تو ان کو مکمل طور پر بستر میں لٹا دینا چاہئے اور ذرا سی حرکت کو بھی اجازت نہ دینا چاہئے ورنہ موت یقینی ہوگی۔ جب اس دوا کا استعمال ہو رہا ہو تو غذا بہت مقوی دینی چاہئے۔

علامات

دماغ: غنودگی یکے بعد دیگرے بے آرامی اور غمگینی ذرا سی تردید سے چڑچڑاپن، تھوڑی سی بات پر جلد غصہ میں آ جانا۔

سر: دماغ میں ہلکے پن کا احساس، دردسر زیادہ تر پیشانی میں آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکلے ہوئے، چہرہ تمتمائے ہونٹ جلیں، زبان پر موٹا میل، چہرہ تمتمایا ہوا، منہ کا ذائقہ برا۔

قلب: کمزور نبض کی رفتار بڑھی ہوئی مریض سو نہ سکے، اختلاج قلب، دھڑکن، (ناجا) سینہ کے گرد پریشانی ایسا معلوم ہو کہ سکڑ گیا ہے، ذرا سی حرکت سے دھڑکن، شدید درد دل، دل کا فعل کمزور، انگلیوں میں سن ہونے کے احساسات۔

آنکھ: بینائی کا مسلسل کم ہوتے جانا، بینائی کے درمیان ایک سیاہ دھبہ دکھائی دے (کاربونیم سلف)

حلق: خشک متورم، زخمی، جلتا ہوا، زیادہ تر بائیں طرف۔

معدہ: مٹھائی کی خواہش اور ٹھنڈے پانی کے لئے پیاس، متلی جو گاڑی میں چڑھنے سے بڑھے، شکم میں ریاح کا بے حد اجتماع۔

مثانہ: پیشاب بڑھا ہوا، پیشاب میں البیومن اور شکر، چڑچڑے اور بدمزاج

بچے رات کو بستر میں پیشاب کر دیں۔ پیشاب متعفن، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں سوزش، پیشاب میں یورک ایسڈ کی زیادتی۔

ہاتھ اور پاؤں: بائی والے وجع مفاصل (یوینگ آرتھرائی ٹس) موٹے ہونے کی رغبت کے ساتھ، اعضاء ٹھنڈے ہوتے جائیں۔ اعضاء میں درد ٹانگوں کا پھولنا، اعضاء اور جسم بھر کا لرزہ۔

آلات تنفس: خشک درد کرنے والی کھانسی جس میں بلغم کم ہو اور مشکل سے نکلے، نرخرے میں جلن۔

جلد: چنبل، جلد میں خشکی اور جلد خراب شدہ، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، اکوتہ، رحم کے گومڑ، بیضائے ورم غدودوں کا پتھر کی طرح سخت ہو جانا، یرقان کھجلی کے ساتھ سلی پھوڑا، کھجلی بغیر دانوں کے زیادہ تر رات کے وقت۔

کمی اور زیادتی: علامات آرام سے کم ہوتی ہیں، ذرا سی حرکت اور جھکنے سے یا سردی سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: اصل دوا اور کبھی کبھی لیکن سب سے بہتر طاقتیں نمبر 30 اور نمبر 200 ہیں۔

اصل تھائی رائڈ دیا جائے تو دن میں دو تین گرین تک دینا چاہئے اور اس حالت میں نبض پر ہمیشہ دھیان رکھنا چاہئے۔ اگر دل کمزور ہو یا خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) بڑھا ہوا ہو تو اس دوا کو استعمال نہ کرنا چاہئے اور نہ ہی تپ دق کے مریضوں میں۔

پستانوں کے گومڑوں میں نمبر 2 زیادہ مفید ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر میں کمی، جاڑا اور سردی سے ذکی الحسی کمزور نبض اور آسانی سے تھک جانے میں نمبر 1x دن میں تین مرتبہ دینا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو: چنبل اور Myxoedema میں: آرسنک، دق: بسی لینم، آتشک: مرکیورس، کالی آئیڈ سفلینم۔

گھیگھا: سپنجیا، آئیوڈیم، سائی جیلیا، ہڈیوں کے دیر میں جڑنے کے لیسمغائٹم۔ دردسر کے ساتھ جاگنے۔ لیکیسس۔ لیکیسس اور بسی لینم کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

تھائمول (Thymol)

Chemical Symbol: $C_{10}H_{24}O$, 150
Synonyms: Ajwain Kasal
Parts Used: Pure crystals
Tincture: Drug Strength 1/10
Tincture: 1x and higher.

اس دوا کا آلات بول اور آلات تناسل پر بہت نمایاں اثر ہوتا ہے، یہ دوا دائمی شہوت، جریان مذی اور جریان کے لئے مفید ہے۔ آزمائش میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ دوا آلات تناسل میں عصبی کمزوری پیدا کرتی ہے اور اسی واسطے ہومیوپیتھی میں یہ دوا عصبی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

یہ دوا ہک وارمز کی طرح کے کیڑوں کے لئے بہت مفید ہے۔ (چینوپوڈیم)

علامات

دماغ: چڑچڑا اپنی ہی بات کو کرنے والا، دوستوں میں رہنے کی خواہش طاقت کا نہ رہنا۔

پیٹھ: تمام کمر کے مقام میں تھکاوٹ اور درد، دماغی اور جسمانی محنت سے تکلیف بڑھے۔

آلات تناسل مردانہ: رات کو زیادہ مقدار میں منی کا اخراج (احتلام) شہوانی خوابوں کے ساتھ، دائمی شہوت، مثانہ میں اور آلات بول میں سوزش اور پیشاب کا قطرہ قطرہ گرنا، پیشاب کی زیادتی، فاسفیٹ کی کمی، یوریٹ کی زیادتی۔

نیند: نیند کے بعد تھکا ہوا اور کسلمند اٹھے، شہوانی خواب۔

کمی اور زیادتی: دماغی اور جسمانی محنت کے بعد تکالیف بڑھیں۔

طاقت: نمبر 6

مقابلہ: کاربن ٹیٹرا کلورائڈ (Carbon Tetra Chloride) ہک وارمز نکالنے کے لئے بہترین دوا ہے، اس کو ہمیشہ نمبر 3 طاقت میں استعمال کرنا چاہئے۔

تھائروآئیوڈیم (Thyroiodinum)

Synonyms: Glandulae, throides siccae
Thyroid extract
1x and higher, Active Principle Isolated from Thyroid gland of domestic sheep of Calf.

اس دوا کا دوسرا نام Iodothyrinum آئیوڈوتھائی رینم ہے اس کو کبھی کبھی آئی ڈوتھائی رین بھی کہتے ہیں۔

اس کی علامات یہ ہیں: پیشاب کی زیادتی کے ساتھ ساتھ، لاغری، ذیابیطس شکری موٹاپا لیکن موٹاپا میں سنبھل کر استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اگر دل میں خرابی ہوگی تو مریض اس دوا کو برداشت نہ کر سکے گا۔ گھیگھا۔

خوراک: کروڈ پانچ گرین فی خوراک دن میں دو بار۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرسنک سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: تھائی روڈنیم، پیشاب کی زیادتی: یوریا۔

تھائمس سرپائی لم

(Thymus Serpyllum)

Natural Order: Labialae
Synonyms: Creep thyme, Shepherd's thyme
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

بچوں کے آلات تنفس کی خرابیاں، خشک اعصابی دمہ، کالی کھانسی کے شدید دورے بلغم نہ نکلے۔

کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں سر میں بوجھ کے ساتھ، نرخرے میں جلن، حلق میں درد جس کی زیادتی خالی نگلنے سے ہو، خون کی نالیاں بھری ہوئی اور سیاہ۔

طاقت: مدر ٹنکچر

تھریڈین (Theridion)

Class: Arachnida
Order: Araneiden
Synonyms: Black spider of curacos of West indies mostly found on orange trees.
Parts Used: The entire living spider
Tincture: Drug Strength 1/10

نارنگی کے درخت کے مکڑے کا زھر

یہ مکڑا امریکہ کے قریب ویسٹ انڈیز میں پایا جاتا ہے اور انتہائی زہریلا ہوتا ہے۔ زہر سے انتہائی عصبی ذکی الحسی Highly Nervous Sensitive Conditions کمزوری کے ساتھ لرزہ، جاڑا، پریشانی نشی اور جلد آنے والا ٹھنڈا پسینہ پیدا ہوتا ہے اس دوا کی دو مخصوص علامات یہ ہیں جن میں سے کوئی ایک یا دونوں علامتیں تھریڈین کے ہر ایک بیمار میں ضرور پائی جاتی ہیں۔

1۔ شور وغل سے حد درجہ کی ذکی الحسی (Sensitiveness) نہایت معمولی آواز بھی برداشت نہیں ہوسکتی۔ آوازیں کانوں کو چیرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، ذکی الحسی یہاں تک بڑھ جاتی ہے کہ قدم کی چاپ، قدم کا جھٹکا، گاڑی یا کشتی کی سواری وغیرہ بھی برداشت نہیں ہوسکتی، اس کی علامات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ اس کا تعلق ہڈیوں کے نظام اور ان اعصاب سے ہے جو ہڈیوں میں محفوظ ہیں، اس سے ریڑھ کی اکساہٹ سے پیدا شدہ تکالیف و نیز ریڑھ کی ہڈی بذات خود اور دیگر ہڈیوں کی تکالیف درست ہوتی ہیں، ہڈی کا ٹیڑھا ہوجانا وغیرہ اس سے درست ہوتا ہے۔

2۔ آنکھیں بند کرنے سے تکلیف کا بڑھ جانا، یہ علامت عام طور پر درد سر اور چکر سے تعلق رکھتی ہے اور بعض وقت اس کا تعلق معدہ سے بھی ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سمندری تے اور حمل کی تے میں بعض وقت یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔ درد سر شدید ترین ہوتے ہیں اور ان کا اثر آنکھوں پر خصوصاً بائیں آنکھ پر ہوتا ہے، کان حد درجہ کے ذکی الحس ہوتے ہیں جہاں آنکھیں بند کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، وہاں روشنی بھی برداشت نہیں ہوسکتی، بینائی اور قوت سامعہ میں عجیب قسم کے توہمات (تصورات) ہوتے ہیں، آنکھوں کے سامنے چمکدار چیزیں نظر آتی ہیں اور کانوں میں آوازوں کی گونج۔

کئی قسم کا نشہ پیدا ہوتا ہے، ناجائز خوشی مسلسل باتیں بناتے رہنا وغیرہ، وقت بہت تیزی سے گزرتا ہے۔

اس دوا کی کھانسی عجیب ہوتی ہے جو دورے کی سی ہوتی ہے، اس میں سر جھٹکے سے آگے کی طرف کھنچ جاتا ہے اور گھٹنے کھنچ کر شکم پر لگ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر بروچ صاحب اور ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ "خنازیر کی ابتدائی حالت میں جہاں بہترین منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں، تھریڈین کی ایک خوراک دیتا ہوں جس کا اثر آٹھ یوم تک رہتا ہے اور بہترین نتائج برآمد ہوتے ہیں خصوصاً جہاں ہڈیوں کی بیماریاں موجود ہوں، پھیپھڑوں کی جلد جلد بڑھنے والی دق This is Florida۔

دق کی ابتداء میں اگر یہ دوا دی جائے تو اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور ہر حالت میں دق کے مریض کو شفاء کی طرف لے جاتی ہے۔ ہڈیوں کی جملہ تکالیف میں، میں زیادہ تر تھریڈین پر انحصار کرتا ہوں۔ اگرچہ ظاہراً طور پر بیرونی خنازیر پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے تاہم یہ دوا بہت گہرائی میں پہنچ کر اصل تکلیف کی جڑ پر کلہاڑا رکھتی ہے اور اصل وجہ کو درست کردیتی ہے۔ اس دوا میں عجیب وغریب احساسات یہ پائے جاتے ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے مریض کا سر اپنا نہیں بلکہ کسی دوسرے کا ہے جیسے سر کا چاند اس کا اپنا نہیں ہے۔ ناک اور کانوں میں درد ایسا معلوم ہو کہ درد وہاں سے گزر کر گیا ہے۔ آنکھوں کے سامنے پردہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ناک اور منہ سے بہت سی ہوا نکل گئی ہے جیسے منہ سن ہوگیا ہے یا اس میں بال اگ آئے ہیں۔ ٹانگیں اٹھاتے وقت جیسے کسی نے گلہریوں کو شگاف کردیا ہے، جماع کے بعد گلہریوں میں درد، شکم میں دردزہ کی طرح احساس، ایسا معلوم ہوتا ہے جسم میں بچہ گھوم رہا ہے کہ ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں اور گر بکھر گئی ہیں، مریض ایسا معلوم کرتا ہے کہ گویا مر رہا ہے جیسے کوئی گولا سیون میں پڑا ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چیز غذا کی نالی سے فم معدہ میں جارہی ہے۔

سوزش پیدا کرنے والے اور خارش والے درد اس دوا میں عموماً پائے جاتے ہیں اور سینہ کے بائیں طرف پھیپھڑے کے اوپر کے حصے میں ایک سوئی کا چبھنا، دق الریہ میں اس دوا کی کھانسی ایک مخصوص علامت ہے، نیز جگر کے مقام پر سوزش سے رہنمائی حاصل کرکے جگر کے پھوڑے اور آکلہ کو اس دوا سے درست کیا گیا ہے۔

علامات

دماغ: وقت بہت جلد جلد گزرتا ہے، مریض جلد چونکتا ہے (کوکولس، سیپیا، سیلسیا) کام سے نفرت، یا تونی دماغی محنت کی رغبت، بے جا خوشی، اپنے اوپر بھروسہ ہو، ہسٹریا، معمول کے کام سے نفرت، ہر وقت کام میں مشغول رہنے کی کرے مگر کسی میں دل بستگی نہ ہو۔

سر: چکر، متلی، بعض وقت تے کے ساتھ جس کی زیادتی جھکنے سے ذرا سی حرکت سے، آنکھیں بند کرنے سے جہاز یا کشتی میں ہو اور ٹھنڈا پسینہ ساتھ ہو، سر موٹا معلوم ہو، مریض خیال کرے کہ کسی دوسرے کا سر ہے اور اٹھایا نہیں جاسکتا۔ درد سر حرکت کرنے پر ہو۔ پیشانی کا شدید درد تپکن کے ساتھ جو گدی

تک جائے درد سر جس کو مریض بیان نہ کر سکے اور نہ ہی خود سمجھ سکے، بائیں آنکھ اور پیشانی پر دھمکن و تپکن جو لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، دوسرے آدمیوں کے فرش پر چلنے سے اور معمولی شور وغل سے بڑھے، درد سر آنکھوں کے پیچھے بھاری پن کے ساتھ، سن سٹروک لو لگنا، کھوپڑی پر خارش۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے چمکتے ہوئے ستاروں کا آنا، آنکھیں بند کرنے پر بھی ستارے نظر آئیں، ایسا معلوم ہو کہ پردے میں سے دیکھا جا رہا ہے، آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے مریضہ لیٹ جائے، روشنی سے ذکی الحسی۔ ایک چیز کو دو دیکھے۔

کان: دونوں کانوں میں آبشار کی طرح آوازیں، کانوں کے پیچھے خارش، جس کی وجہ سے مریضہ کانوں کو کھجلاتے کھجلاتے اکھاڑ پھینکنا چاہے۔

ناک: پرانا نزلہ، رطوبت، متعفن نہ گاڑھی، زرد یا زردی مائل سبز چھینکیں، پانی کی سی رطوبت جس کی زیادتی شام کو ہو۔

چہرہ: صبح جاگنے پر چہرہ حرکت نہ کر سکے۔

منہ: دانتوں کو ٹھنڈا پانی برداشت نہ ہو سکے۔ (اٹم کروڈ، کلکیر یا کارب، سٹافی سگیر یا) ہر آواز دانتوں کو چیرتی معلوم ہوتی ہے۔ ذائقہ نمکین، منہ چپچپا اور سن معلوم ہو۔

معدہ: پیاس کی زیادتی، تیزابی اشیاء شراب، برانڈی، تمباکو وغیرہ پینے کی خواہش یا ان خوراکوں اور اشیاء کو کھانے کی خواہش جن کو مریض خود بھی نہیں بتا سکتا، متلی صبح اٹھنے پر آوازوں سے، چکر کے ساتھ آنکھیں بند کرنے سے سمندری سفر کی طرح (کوکولس، پٹرولیم) آنکھوں کے سامنے چمکتے ستاروں سے، حرکت سے، بولنے سے، تیز رفتار گاڑی میں چلنے سے۔

شکم: جگر کے مقام میں شدید سوزش جس کی زیادتی چھونے سے، ڈکار لینے سے اور صفراوی قے سے ہو، جماع کے بعد، حرکت سے، گلہریوں میں درد، جگر کا ذبل متلی اور چکر کو کم کرے۔

پاخانہ: چھوٹا، نرم پاخانہ بہت زور لگانے سے ہو۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی کمی، گرمیوں میں دن کے وقت سونے سے احتلام۔

آلات تناسل زنانہ: سن بلوغت اور سن یاس میں ہسٹریا کے دورے۔

آلات تنفس: گہری سانس، ٹھنڈی سانس، (اگنیشیا) لینے کی رغبت، سوئیاں چبھنا، سینہ میں اوپر کی طرف بائیں کندھے کے نیچے حلق میں جائیں، شدید کھانسی جس سے سر (کھانسی کے جھٹکوں سے) آگے کی طرف جھک جائے اور گھٹنے شکم میں لگ جائیں۔

مخصوص خواص: کمزوری، اعضاء کا کانپنا پسینہ ہر محنت کے بعد کمزوری یا غشی آوازیں اور آوازوں کی گونج تمام جسم میں سے خصوصاً دانتوں میں چیرتی معلوم ہوں جس کی وجہ سے چکر بڑھ جائے اور متلی اور قے پیدا ہو، نیند کے دوران میں زبان کی نوک کا دانتوں سے کاٹنا۔

بخار: جسم ہلا دینے والا لرزہ، منہ پر جھاگ کے ساتھ، جاڑا دوران درد سر کے ساتھ، ہڈیوں کا درد ایسا معلوم ہو کہ ہڈیاں گر جائیں گی، سردی، گرم نہ ہو سکے، چلنے کے بعد پسینہ۔

جلد: انگوٹھے کے پیچھے سخت دانے، خارش پیٹھ پر، پنڈلیوں پر، گردن پر صبح کے وقت کندھوں پر جوڑوں پر گانٹھوں کے ساتھ اور سوزش داہنی طرف کے درمیانی انگلی کے اندر اور باہر سرخی کے ساتھ۔

نیند: صبح کے وقت نیند کی خواہش، نیند میں زبان کی نوک کاٹنے جس کی وجہ سے دوسری صبح زبان پر درد ہو۔ دوپہر کے وقت لمبی اور پر از خواب نیند۔

خواب: سفر کے دور دراز سفر کے گھوڑے کی سواری کے (حالانکہ کبھی آج تک گھوڑے کی سواری کا اتفاق ہی نہ ہوا ہو) اپنا ایک دانت توڑنے کا۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے دبانے سے، جہاز پر، کشتی پر گاڑی کی سواری آنکھیں بند کرنے سے جھٹکے، معمولی سے شور وغل سے بڑھتی ہیں، لیٹ جانے سے دماغ کے اندر درد پیدا ہوتا ہے لیکن آنکھوں کے سامنے چمکدار ستاروں کی کمی ہوتی ہے، جھکنے سے، حرکت کرنے سے، زینہ چڑھنے اترنے سے، چلنے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ کپڑے دھونے کے بعد متلی اور غشی ہوتی ہے، گرم پانی سے متلی اور ابکائیاں درست ہوتی ہیں۔ گرمی سے عام طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ ٹھنڈک سے تکلیف بڑھتی ہے چنانچہ ٹھنڈا پانی بہت ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے، جماع سے گلہریوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد درد سر بڑھتا ہے اس دوا میں بایاں حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: اکونائٹ (شور وغل سے ذکی الحسی) مشک (متلی) گریفائیٹس (پرانے اثرات)

مقابلہ کرو: یہ دوا: سلفر کلکیر یا اور لائیکو پوڈیم کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔ ارینا ڈیڈیما اور دوسرے مکڑے۔ درد سر جو آنکھیں بند کرنے سے اور شور وغل سے بڑھے وسیپیا (مگر سیپیا) میں شور وغل سے درد سر اتنا نہیں بڑھتا)۔
آنکھیں بند کرنے سے چکر اور غشی: لیکیسس۔ درد سر زود رنجی، ہسٹریا ٹیرنٹولا۔ پکس کلوئیڈ (تیسری پسلی کی کری میں) ایلم اپی سیٹم (داہنی طرف کی تیسری پسلی میں) جھکنے سے بائیں طرف سینہ کے اوپری حصہ میں شدید سوئیاں کا چبھنا جو وہاں سے پیٹھ کو جائے۔

مرکس کیونس (سینہ سے بائیں کندھے تک)۔ وقت جلد جلد گزرے: تھریڈین (وقت آہستہ آہستہ گزرے: کنابس انڈیکا، ارجنٹم نائٹریکم، موسکاٹا)۔
آنکھیں بند کرنے پر چکر: لیکیسس، تھوجا، (آنکھوں کے کھولنے پر چکر ٹوبیکم، اوپر دیکھنے سے چکر: پلساٹیلا، سیلسیا)۔

درد سر لیٹ جانے سے بڑھے: لیکیسس، بیلاڈونا۔ ناک کا نزلہ، رطوبت گاڑھی، زرد یا زردی مائل سبز: پلساٹیلا، تھوجا۔ ریڑھ کی اکساہٹ: چائنم سلف، نیند میں زبان کا کاٹنا: فاسفورک ایسڈ، تھریڈن زبان کی نوک کٹے

جبکہ فاسفورک ایسڈ میں زبان کے کنارے ۔ کپڑے دھونے کے بدنتائج: فاسفورس ۔ سیون میں گولے کا احساس: ارجنٹم نائٹریکم (مقعد میں: سیپیا) خنازیری مزاج کے مریضوں میں دردسر بہت گہرے: بسی کیلنیم ،ٹوبرکیولینم ، بچہ جیسے جسم میں گھوم رہا ہے۔تھوجا، کروکس۔

تھلاسپی برساپسٹورس

(Thlaspi Bursa Pastoris)

Natural Order: Cruciferae
Synonyms: Shepherd's purse
Parts Used: The whole plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر گریڈ لکھتے ہیں کہ" جسم کے کسی حصے سے اگر خون بہتا ہوتو اس پودے کا رس یا جوشاندہ اگر پی لیا جائے یا اس کو پلٹس کے طریقہ پر استعمال کیا جائے یا ہر دو طریقوں میں سے کوئی ایک طریقہ اختیار کیا جائے تو یہ دوا سیلان خون کو روک دیتی ہے، ہرے زخم اور وہ زخم جن میں سے خون بہہ رہا ہو اس سے درست ہوتے ہیں۔تازے ورموں کے لئے جو ابھی شروع ہوئے ہوں اور تمام ایسی بیماریوں کے لئے جن سے سیلان خون کا خدشہ ہو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔" آگے چل کر وہی صاحب لکھتے ہیں کہ" دستوں کو خون کے تھوک اور قے کو اور دیگر ہر قسم کے اجرائے خون کو یہ دوا روکتی ہے۔ بعض مصنفین کا بیان ہے کہ بیج کی شکل بالکل رحم کی شکل کے مشابہ ہے۔اس لئے یہ دوا رحمی بیماریوں کے لئے قدرت کی طرف سے اکسیر ہونی چاہیئے۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ اس دوا کا دائرہ عمل بہت وسیع ہے اور اس کا مدر ٹنکچر رکے ہوئے حیض کو دوبارہ لانے کے لئے استعمال کرنا چاہیئے اور رحم سے سیلان خون کے لئے اس کی ہومیو پیتھک طاقتوں کو استعمال کرنا چاہیئے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ یہ دوا کینتھرس کی طرح خواہش نفسانی کو اکساتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا سے ایک پرانی پتہ کی پتھریوں کی مریضہ کو درست کیا جس کی وجہ رحمی تکلیف تھی ڈاکٹر ڈنجن نے ایک مریضہ کا علاج کیا جو یرقان میں مبتلا تھی، اس دوا کے دینے کے بعد فوراً ہی خون حیض کے بعد بھوری، سبز خون ملی رطوبت جاری ہوئی جس کے ساتھ دردشکم شامل تھے۔رحم کا منہ متورم تھا اور نرم بھی لیکن اس میں کسی قسم کا زخم نہ تھا، انہوں نے اس مریضہ کو پہلے مدر ٹنکچر اور بعد میں نمبر 6 دیا اور چند ہی ہفتہ میں مریضہ درست ہوگئی۔

ڈاکٹر ڈنجن نے ریڈے میکر کا ایک کیس دیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تھلاسپی یورک ایسڈ کے نکالنے میں بہت مفید دوا ہے۔ایک مریضہ جس کو ڈاکٹر ریڈے میکر نے دس سال قبل پیشاب میں ریت کی بیماری سے درست کیا تھا، پھر ان کے پاس آئی اس کا تمام شکم پانی سے پر تھا اور بے حد سوجا ہوا، پیشاب ہلکے سرخ رنگ کا ہوتا تھا جس میں خون کا رسوب تھا، تھلس پی مدر ٹنکچر 30 قطرے دن میں پانچ بار اس خیال سے دیا جانے لگا کہ خون کا رسوب رک جائے ۔لیکن نتیجہ یہ ہوا کہ پیشاب میں ریت اسی قدر زیادہ آنے لگی کہ پہلے کبھی نہیں آتی تھی۔ پیشاب کی مقدار بہت بڑھ گئی، استسقائی کیفیت جاتی رہی اور مریضہ بالکل تندرست ہوگئی۔ ڈاکٹر ڈنجن آگے چل کر ڈاکٹر مکینی کا ایک کیس دیتے ہیں کہ ایک مریضہ کو وضع حمل کے تین ہفتہ کے بعد پیشاب میں تکلیف پیدا ہوگئی۔ پیشاب آہستہ آہستہ درد کے ساتھ اور کم مقدار میں ہوتا تھا۔اب حالت بہ اینجا رسید کہ مریضہ پیشاب کو روک نہیں سکتی تھی اور پیشاب قطرہ قطرہ گرتا رہتا تھا۔ 30 قطرے پانچ پانچ بار دن میں دیئے جانے لگے، چند ہی روز میں مریضہ کی تمام تکالیف رفع ہوگئیں۔ ڈاکٹر ہر لکھتے ہیں ہیں کہ بوڑھے آدمیوں میں پیشاب میں درد اور دقت اس دوا میں ملتی ہے۔بشرطیکہ پیشاب کرتے وقت درد ہو اور تشنجی رکاوٹ بھی۔

ڈاکٹر ڈنجن کے اپنے کیس کوئی کم دلچسپ نہیں ہیں: (1) ایک مریضہ بعمر 76 سال مختلف مقامات میں عضلاتی بائی کے درد تھے اور یورک ایسڈ کی بہت زیادہ تھی جو ہر دفعہ پیشاب کے ساتھ (یورک ایسڈ) آتا تھا۔بعض وقت چھوٹی پتھریاں بن جاتی تھیں جن کے نکلتے وقت پیشاب کی نالی میں شدید درد ہوتا تھا لیکن عموماً یہ یورک ایسڈ کھرکھری ریت کی شکل میں نکل جاتا تھا جس کی وجہ سے پیشاب کی تہہ میں ایک موٹی سی چادر بن جاتی تھی، بائی کے دردوں کے بند ہو جانے کے بعد بھی یہ ریت مسلسل چھ سات ہفتہ تک نکلتی رہی۔ پلساٹیلا، پکرک ایسڈ اور لائیکو پوڈیم دیا گیا مگر بے سود، تھلاسپی نمبر 1 نے اس ریت کو چند ہی روز میں بالکل صاف کر دیا۔

(2) ایک مریض بعمر 57 سال کو علاوہ بدہضمی کی شکایت کے یہ تکلیف بھی تھی کہ پیشاب میں یورک ایسڈ کھرکھری ریت کی طرح آتا تھا۔ یہ ریت بعض اوقات آل پن کے سر کے برابر ہوتی تھی، لیکن اس ریت کے نکلتے وقت کسی قسم کا کوئی درد نہ تھا۔ تھلس پی نمبر 1 نے بہت جلد اس کو درست کیا۔

(3) ایک مریضہ بعمر 80 سال کے بائیں گردے کی نالی میں پتھری تھی، قبل ازیں اس مریضہ کو ریت بہت آتی تھی تھلس پی نمبر 1 نے بہت جلد ریت کو نکال دیا اور اس کا درد جاتا رہا۔

ڈاکٹر ڈنجن ڈاکٹر ہارپر کا، ایک کیس لکھتے ہوئے بتاتے ہیں کہ اس کا اثر آنتوں پر بھی ہوتا ہے ۔ ایک بڑھیا کو کئی برس سے یہ تکلیف تھی کہ ہر دفعہ پاخانہ کے بعد خون ملی آنوں اور بعض وقت مکمل خون آتا تھا، یہ مریضہ قابل ترین ہومیو پیتھ کے زیر علاج تھی، آکسیجن سے بھی علاج کیا گیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا آخر کار ڈاکٹر ہارپر نے تھلس پی پانچ قطرے فی خوراک دینا شروع کیا جس سے چند ہی روز کے اندر مریضہ شفایاب ہوگئی۔

ڈاکٹر کابڈک نے ایک مریضہ کو تھلاسپی 1x سے درست کیا جسے مسلسل رحم سے سیلان خون ہو رہا تھا، تین دفعہ اس کا آپریشن ہو چکا تھا مگر بے سود، تھلس پی سے نہ صرف اس کا سیلان خون بند ہو گیا بلکہ حیض بھی باقاعدہ ہونے لگا اور تھوڑے ہی وقت میں نہ صرف وہ شفایاب ہوگئی بلکہ اس کی طاقت

جسمانی عود کر آئی۔

برٹش جنرل آف ہومیوپیتھی جلد نمبر 3 صفحہ 63 پر ڈاکٹر لنگے نے اس پودے کے جوشاندہ کو عام طور پر سیلان خون روکنے کے لئے مفید بتایا ہے۔ ان کے بیان کے مطابق یہ دوا عام طور پر جلد جلد اور مقدار میں زیادہ آنے والے حیض کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر جوسٹ نے ایک مریضہ جس کا تین ماہ کا حمل ساقط ہوگیا تھا اور جس کے بعد سے زیادہ خون آ رہا تھا۔ تھلاسپی مدر ٹنکچر 20 قطرے فی خوراک سے دوسری خوراک میں خون کو بند کیا حالانکہ سبائنا سکیل کروکس وغیرہ مریضہ کو کوئی فیض نہ پہنچا سکے۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ اسقاط حمل کے بعد جریان خون میں چاہے ساتھ کتنا ہی شدید درد کیوں نہ ہو اور چاہے منجمد خون ہی کیوں نہ نکل رہا ہو، تھلسپی مفید ہے۔

زیادتی حیض میں سن یاس۔ سیلان خون میں رحم میں گومڑ، یا کینسر کی وجہ سے سیلان خون میں یہ دوا مفید ترین ہے۔

یہ یاد رہے کہ یہ دوا سیلان خون اور یورک ایسڈ کی زیادتی میں مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں ایسا معلوم ہو جیسے بجلی کی سی سوئیاں سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصہ سے ناف تک چبھ رہی ہیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے گردن اور بایاں کندھا درد سے ٹوٹ جائیں گے۔

سیلان خون مقدار میں زیادہ، نوبتی ہوتے ہیں، خون سیاہ منجمد ہوتا ہے، معدے میں اینٹھن پرانے دردوں کے ساتھ ساتھ پاؤں کی انگلیاں ماؤف ہوجاتی ہیں۔

علامات

سر: آنکھیں اور چہرہ پھولا ہوا، بار بار نکسیر، چکر جس کی زیادتی اٹھنے سے ہو۔ پیشانی میں درد جو شام کے وقت بڑھے۔ کانوں کے پیچھے کھجلی کے دانے، زبان پر سفید میل، منہ اور ہونٹ پھٹے ہوئے داہنی آنکھ پر درد جس سے آنکھ اوپر کی طرف کھنچ جائے۔

کان: بہرہ پن اور بائیں کان میں درد۔

ناک: ناک سے نہ رکنے والے سیلان خون

شکم: پتہ کی پتھریوں کا درد اور جگر کی تکلیفات جو رحم کی وجہ سے ہوں، کوڑی اور ناف کے درمیانی حصہ میں درد جیسے سوئیاں چبھ رہی ہوں یا بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہیں، سخت تشنجی درد جس کو دہرا ہونے پر آرام ہو۔

آلات تناسل مردانہ: منی کی نالی میں چلنے یا گھوڑے کی سواری کرنے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ: زیادتی حیض بار بار اور مقدار میں زیادہ، سیلان خون رحم کے شدید دردوں کے ساتھ ہر دوسرا حیض مقدار میں زیادہ۔ سیلان الرحم حیض سے پہلے اور بعد، خون ملا، سیاہ متعفن اور کپڑے پر داغ دینے والا، رحم میں اٹھنے وقت درد، مریضہ پہلے حیض سے ابھی فارغ نہ ہو کہ دوسرا شروع ہوجائے۔

مثانہ: بار بار پیشاب کی خواہش، پیشاب بھاری، پیشاب میں فاسفیٹ، مثانہ کا پرانا ورم پیشاب درد سے آئے اور رک جائے۔ پیشاب میں خون، ریت کا اجتماع، درد گردہ، پیشاب میں اینٹ کی سی ریت، پیشاب کی نالی میں درد، پیشاب کا قطرہ قطرہ۔

کمی اور زیادتی: علامات جھکنے سے کم ہوں، سیلان خون سیاہ منجمد ہو۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سناپس، تھیوسینیا مینم (رحم کے گومڑ) گردے میں پتھری: اوسمیم کین۔

یورک ایسڈ، کندھے میں درد، ارٹیکا یورنس، رحم سے سیلان خون: ٹریلیم، وائی برنم 1x سٹیلیگو سینی شیو۔

تھیلیم (Thallium)

Chemical Symbol: A rare metal T1, (A.W.203.7)

Trituration: 1x and higher, solution of sulphate.

یہ ایک کمیاب دھات ہے جس کو کروکس صاحب نے دریافت کیا تھا، اس دوا میں نہایت شدید قسم کے اعصابی، اینٹھن والے اور دھمکن والے درد پائے جاتے ہیں، عضلات میں لاغری آجاتی ہے، رعشہ۔

یہ دوا ریڑھ کے فالج کے شدید دردوں کو فائدہ بخشتی ہے، نیز ٹانگوں کے فالج میں مفید ترین دواؤں میں سے ہے، معدہ اور آنتوں میں بجلی کے جھٹکوں کی طرح درد ہوتا ہے۔ جسم کے نیچے کے حصہ کا فالج کسی سخت بیماری کے بعد گنجاپن رات کے پسینے بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔

علامات

سر: بالوں کا نہایت تیزی کے ساتھ گرنا۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا، متلی، قے، معدہ اور آنتوں میں درد، نہایت شدت کے بعد بھالے لگنے کے سے درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بجلی کے جھٹکے یکے بعد دیگرے لگ رہے ہیں۔

ہاتھ اور پاؤں: رعشہ، فالج کا احساس، بجلی کے جھٹکوں کی طرح بھالے لگنے کے سے درد بے حد تھکن ٹانگوں کا فالج، ہاتھوں اور پاؤں کا نیلا پڑ جانا۔ پاؤں کی انگلیوں میں رینگن کا احساس جو پیڑو سے ہوتا ہوا شکم میں جائے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30۔

مقابلہ کرو: گنجاپن میں: جبرانڈی، پیٹرولیم، گنجاپن اور دق، فاسفورس۔

تھوجا (Thuja Occidentalis)

Natural Order: Coniferae
Synonyms: Tree of life, white cedar, morphankhi.
Parts Used: The leaves and twigs
Tincture: Drug Strength 1/10

تھوجا کا درخت ہمیشہ سرسبز رہتا ہے اور اس کی بلندی 20 سے 50 فٹ تک ہوتی ہے اور اس کا قطر 10 سے 20 فٹ تک خصوصاً اس جگہ جہاں پتوں کا جھاڑ زیادہ ہو، یہ درخت مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس کو کاٹ کر مخروطی کیا گیا ہے۔ یہ دریاؤں کے چٹانی کناروں پر دلدلی جگہوں میں ہوتا ہے اس میں مئی سے جون تک پھول آتے ہیں اور اس کا پھل موسم خزاں میں پکتا ہے۔

ہیمن صاحب کے زمانے سے قبل دنیائے طب میں تھوجا کا استعمال کسی شکل میں بھی نہیں ہوا تھا۔ اتفاق کی بات ہے کہ ایک نوجوان مریض ہنی مین کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ "میرے پیشاب میں سوزش ہے اور مواد آتا ہے۔ جب مریض سے سوال کیا گیا کہ اس کو سوزاک ہوا ہے یا نہیں تو مریض نے نہایت مضبوطی کے ساتھ انکار کیا۔" ہیمن صاحب حیران ہوئے مگر ان کا یہ پکا خیال تھا کہ مریض اپنے مرض کو چھپا رہا ہے۔ انہوں نے کوئی دوا مریض کو نہ دی اور تین روز کے بعد آنے کی ہدایت کی۔ تیسرے دن جب مریض آیا تو اس کو کوئی تکلیف نہ تھی۔ ہنی مین صاحب کے پیچ در پیچ بہت سوالات کے بعد مریض نے بتلایا کہ چند یوم قبل اس نے ایک پیڑ (تھوجا) کے کچھ پتے چبائے تھے۔ ہیمن صاحب کو اس کی آزمائش کا شوق ہوا اور جوں جوں اس کے ٹنکچر کی آزمائش کرتے گئے اس قدر اس کو زیادہ عجیب وغریب پایا۔

یہ ذکر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ تھوجا دلدلوں میں ہوتا ہے، اسے دلدلوں سے محبت ہے اس لئے یہ دوا ڈاکٹر گردل کا دموی بلغمی مزاج (Hydrogenoid) ہے۔ تھوجا کو ہیمن نے دریافت کیا تھا اور ہیمن کے زمانے سے قبل اس کی خصوصیات کو کوئی نہیں سمجھتا تھا۔ ہیمن کے بعد جس قدر ان کے پیروؤں نے تھوجا کی آزمائش کی، انہوں نے فقط ہنی مین کی آزمائش کی تصدیق کی اور کوئی علامت نہ دریافت کر سکے۔ تھوجا ہنی مین کے بیان کردہ مزمن عارضہ سائیکوسس (Sycosis) کی دوا ہے۔ سائیکوسس سے ان کا مطلب وہ مزاجی تکلیف ہے جو سوزاک سے پیدا ہوتی ہے اور جس کی نمود یہ مہاسے ہوتے ہیں، بعض وقت یہ خشک مہاسے ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر نرم، اسپنج کے سے، جن میں سے میٹھی خوشبو کی متعفن رطوبت نکلتی ہے، یا مچھلی کی سی بو کی، جن میں سے جلد خون بہتا ہے۔ شہد کے چھتے کے سے یا گوبھی کے پھول کے سے، یہ ہیں وہ مہاسے جن کے جسم پر رہنے کا نام ہنی مین سائیکوسس رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ تھوجا کا اثر بطریق ذیل بتاتے ہیں:

1۔ رطوبتوں پر، یہ رطوبتیں جسم میں پھٹ جاتی ہیں اور تیز سوزش پیدا کرنے والی بن جاتی ہیں جس سے ملف کی تراوش ہوتی ہے۔ ہاضمہ میں پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے۔

2۔ تولید میں اس کا اثر نمایاں ہوتا ہے، تھوجا سے ایک نئی قسم کی تولید ہوتی ہے جو کنڈائی لوماٹا (گومڑ، مہاسے، اسپنج کی سی گلٹیاں کی شکل میں نمودار ہوتی ہے، یہ تمام بیماری کی نمودیں بہت زیادہ ہوتی ہیں لیکن نہایت آرام سے ظاہر ہوتی ہیں اس لئے اس کی ابتدا کی مریض پروا نہیں کرتا۔

بونی ہسن نے یہ معلوم کیا کہ چیچک کی وبا میں تھوجا ایک لاثانی دوا ہے۔ یہ بیماری کو روکنے کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر اور بیماروں کو شفاء دینے کے لئے ہر دو حالتوں میں مفید ہے بونی ہسن کا خیال ہے کہ چیچک میں اس دوا کے استعمال سے چیچک کے کورس میں بہت کمی ہو جاتی ہے اور مریض کے جسم پر گڑھوں کے نشان بھی نہیں پڑتے۔

ڈاکٹر برنٹ اپنی مشہور کتاب "وکسی نوسس اور اس کا علاج" میں لکھتے ہیں کہ بے شمار مریضوں کے لئے جن کے اندر وکسی نل تکلیف (Vaccinal Taint) موجود ہو۔ تھوجا اکسیر اعظم ہے۔ وکسی نیل تکلیف یا وکسی نوسس سے ڈاکٹر برنٹ کا مطلب یہ ہے وہ تکلیف جو چیچک کا ٹیکہ کی ویکسین سے پیدا ہوتی ہو یعنی یہ تکلیف ایک گہری، مزاجی کیفیت ہوتی ہے جو چیچک کے ٹیکہ کی ویکسین سے پیدا ہو کر تمام جسم میں پھیلی رہتی ہے اور اس سے مختلف نمودیں ہوتی رہتی ہیں تاوقت یہ کہ اس کا علاج ویکسین کے بدل سے نہ کر دیا جائے۔ تھوجا اس ویکسین کا بدل ہے اور اس واسطے یہ نہ صرف اس قسم کی تکلیف کو شفاء دیتا ہے بلکہ روکتا بھی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے بہت سے مشاہدات کر کے یہ بتایا ہے کہ وکسی نوسس کی تکلیف پیدا ہونے کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ چیچک کے ٹیکہ کا اثر ہو، یعنی چیچک کے ٹیکہ سے آبلے نکلیں یا نہ نکلیں مگر اس کا اثر سائیکوٹک طبیعتوں میں ہو ہی جاتا ہے۔ مشاہدہ نے یہ بھی بتایا ہے کہ بہت سی تکلیفات کی تاریخ کا تعین مریض اپنے چیچک کے ٹیکہ سے کرتے ہیں۔ اس قسم کی تمام نمودوں کے لئے چاہے وہ کچھ ہی کیوں نہ ہو، تھوجا ہی دوا ہے۔

ڈاکٹر برنٹ ایک دس ہفتہ کے بچہ کا ذکر کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ اس بچہ کو دیکھنے کے لئے ان کو اس وقت بلایا گیا جبکہ والدہ کی نظروں میں وہ بچہ مر رہا تھا۔ بچہ بالکل سفید ہو چکا تھا اور مردنی میں پہنچ چکا تھا، حالات دریافت کرنے پر کوئی قابل ذکر بات نہ مل سکی سوائے اس کے کہ دو یا تین دن قبل دودھ پلانے والی دایہ کو بدلا گیا تھا، دایہ سے پوچھا گیا اس نے اپنے آپ کو بالکل تندرست ظاہر کیا اور دیکھنے میں بھی تندرست تھی۔ لیکن اس کے بازو میں کسی قدر درد تھا، اس بچہ کا چارج لینے سے قبل اس کو چیچک کا ٹیکہ لگایا گیا تھا۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس کے بازو کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ چیچک کے ٹیکہ کے دانے آبلہ کی شکل میں آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ نے نتیجہ اخذ کیا کہ بچہ دایہ کے دودھ میں سے چیچک کے ٹیکہ کی ویکسین کا زہر پی رہا ہے۔ تھوجا نمبر 6 بچہ اور دایہ ہر دو کو دیا گیا، بچہ

کی حالت اسی دن سے درست ہونی شروع ہوگئی اور دوسرے ہی دن دانہ کے چیچک کے آبلے مرجھا گئے۔ ڈاکٹر برنٹ نے ایک اور بچہ کا مشاہدہ کیا جس کے جسم پر چیچک کے سے آبلے نہایت قلیل وقت میں نکل آئے جب کہ اس کی ماں کو چیچک کا ٹیکہ لگایا گیا۔

مزمن وکسی نوسس یعنی چیچک کے ٹیکہ کے اثرات مفصلہ ذیل میں بہت نمایاں ہیں۔

مختلف قسم کے اعصابی درد، جلدی تکلیفات، بدہضمی، قبض، مہاسے اور ہر قسم کی نئی تولیدیں ان تمام تکلیفات میں ڈاکٹر برنٹ 24 پڑیاں نمبر لگا کر دیا کرتے تھے، ان میں سے صرف 3-4 میں تھوجا نمبر 30 ہوا کرتا تھا وہ ہر روز پڑیا رات کو سوتے وقت دیا کرتے تھے اس نسخہ سے انہوں نے بہت سے فالج کے کیس درست کئے، ان فالج کے کیسوں میں وہ مفصلہ ذیل علامات دیتے ہیں۔ جسم کے بائیں جانب کا فالج، مریض کو جاڑا بہت لگے۔ صبح کے وقت مرطوب موسم میں اور سردی میں زیادتی ان علامات کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ اس نسخہ سے تلی بھی تحلیل ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک مفصلہ ذیل مریضوں کے متعلق ذکر کرتے ہیں:

(1) ایک مریض جس کے داہنے پستان میں ایک یا دو گانٹھیں تھیں جیسے سن بلوغت کو پہنچنے والی لڑکیوں کے ہوتی ہیں، بایاں پستان بالکل چپٹا اور جلد کے ساتھ ملا ہوا تھا۔ گانٹھیں آسانی سے ہلائی جاسکتی تھیں اور حرکت کرتی تھیں، بڑی گانٹھ میں کسی قدر درد تھا، جو پتلون کے برلیس (Brace) کے چھونے سے زیادہ ہو جاتا تھا، یہ گانٹھیں اٹھارہ مہینے قبل بڑی پریشانی کی حالت میں پیدا ہوئی تھیں۔ جب مریض کی بیوی دق میں مری تھی اس کی دادی اور دو چچیاں کینسر سے مری تھیں۔ اس کو دو دفعہ چیچک کا ٹیکہ لگ چکا تھا۔ مگر دوسری دفعہ ٹیکہ ابھرا نہ تھا۔ جب وہ چھوٹا بچہ تھا تو اس کے ہاتھوں پر مہاسے تھے، پندرہ اگست کو ایک خوراک تھوجا نمبر دس ہزار کی دی گئی، 21 اکتوبر کو گلٹیاں کم تھیں۔ تھوجا دس ہزار وقتاً فوقتاً دیا جاتا رہا۔ دوسرے سال چار فروری کو تھوجا سی ایم کی ایک خوراک دی گئی اور چند ہی روز کے بعد مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

(2) ایک مریضہ کو کئی بار چیچک کا ٹیکہ لگایا گیا، سن یاس کے زمانہ میں دونوں چھاتیوں میں گانٹھیں پڑ گئیں۔ (خصوصاً داہنی میں) حیض کے ساتھ اعصابی قسم کے شدید درد تھے۔ تھوجا ایک ہزار دس ہزار اور سی ایم مختلف وقتوں میں دیئے گئے مگر سی ایم کی آخری خوراک سے اس قدر شدید درد قلب پیدا ہوا کہ دوبارہ دوا دہرانے کی ہمت نہ پڑی۔ گانٹھیں رفع ہو گئیں لیکن چیچک کی قسم کے ابھار اس کی چھاتی پر نکلے اور اپنے آپ رفع ہو گئے۔

(3) ایک لڑکے کی پیشانی پر ایک چھوٹا سا گچھا مہاسوں کا نکل آیا جو اٹھارہ مہینہ تک رہا۔ تھوجا مدر ٹنکچر اندرونی طور پر دیا گیا اور تین ہفتہ تک خارجی طور پر لگایا گیا، مہاسوں کا گچھا تین ہفتوں کے بعد غائب ہو گیا۔

(4) ایک پچاس سالہ مریض نے مجھ سے حال ہی میں اپنے سر کے داہنی طرف ایک مسہ کے لئے مشورہ کیا اس کا سر گنجا تھا اور مسہ سیاہ اس لئے بہت برا معلوم ہوتا تھا، کئی ماہ سے یہ مسہ بڑھ رہا تھا اور عجیب بات یہ تھی کہ ٹھیک اسی طرح کا مسہ اسی جگہ پر اس کے والد کو ٹھیک اسی عمر میں ہوا تھا، جو تا زیست قائم رہا۔

اس مریض کو دو مرتبہ چیچک کا ٹیکہ لگا تھا۔ تھوجا نمبر 30 ہر ساتویں دن دیا گیا۔ ایک مہینہ کے عرصہ میں کوئی کمی نہ واقع ہوئی لیکن دو مہینہ سے کچھ زیادہ وقفہ کے بعد مسہ گر گیا۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ تھوجا چربی کے گومڑوں کے لئے بہترین دوا ہے، وہ بتاتے ہیں کہ یہ چربی کے گومڑ بھی سائیکوسس کی ایک نمود ہیں۔

تھوجا نہ صرف سوزاک کے دوسرے درجہ اور چیچک کے اثرات مابعد کی دوا ہے بلکہ پیشاب کی نالی کے ورم اور چیچک نما آبلوں کی بھی دوا ہے۔ ڈاکٹر ڈیجن بتاتے ہیں کہ پیشاب کی نالی کے حاد ورم کے لئے جبکہ زرد مواد آرہا ہو، تھوجا ایک مفید دوا ہے، چنانچہ ڈاکٹر مرش ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 30 صفحہ 686 پر لکھتے ہیں کہ ایک مریض کو تھوجا نمبر 3 چیچک کی وباء میں بطور حفظ ماتقدم دیا گیا، چند ہی روز کے بعد اس کو سوزاک کی علامات پیدا ہو گئیں۔

ڈاکٹر مرش نے تھوجا کو اپنے اور دوسروں پر آزمایا، نتائج حسب ذیل تھے۔

(1) ایک آدمی کے گلابی رنگ کے چپٹے پیٹھ میں نمودار ہوئے اور دوا چھوڑنے کے چند روز کے بعد انگوٹھے کی جڑ کے باہر کی طرف سے پیدا ہو گئے۔ دوا چھوڑنے کے تین برس بعد تک وہ سے قائم رہے حالانکہ قدر میں چھوٹے اور نرم پڑ گئے۔

(2) ڈاکٹر مرش بذات خود تھوجا پندرہ دن تک لیتے رہے، جاگنے پر سر میں بھاری پن، جسم کے مختلف حصوں پر بدنما چٹے اور بارہویں دن داہنے بازو میں ایک اینٹھن تھی جس کی وجہ سے وہ مسلسل آٹھ دن تک اپنے بازو کو سمیٹے رہے (گردن میں رومال ڈال کر بازو سینہ کے ساتھ لٹکائے رہے) یہ اینٹھن دار درد بازو پھیلانے کی ہر کوشش پر بڑھ جاتا تھا مگر اس میں گرمی سے کسی قدر آرام ہوتا تھا، ایک چھوٹا سا نرم مسہ داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے باہر نمودار ہوا۔ جو دوا چھوڑنے کے ایک مہینہ بعد اپنے آپ غائب ہو گیا (یاد رہے کہ پھیلانے سے درد کا بڑھنا تھوجا کا ایک مخصوص نشان ہے، پھیلانے سے جوڑوں میں کڑکن پیدا ہو جاتی ہے، بازو کی علامات بازو لٹکانے سے بڑھ جاتی ہیں۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 2 صفحہ 162 پر ڈاکٹر را ایک مریض کے متعلق بتاتے ہیں کہ اس کی منی میں تعفن تھی، ڈاکٹر موصوف کو اس علامت کا تو علم نہ تھا، لیکن انہوں نے تھوجا کو منتخب کیا۔ تھوجا کی دو خوراکیں مختلف وقتوں میں دی گئیں، یہ مریض دانتوں کے ایک ماہر ڈاکٹر کے زیر علاج تھا۔ اس کو گزشتہ پانچ برس سے دانتوں میں تکلیف تھی اس کے دانت سردی سے بہت

ذکی الحس تھے۔ مسوڑھوں کی حالت بدترین تھی اور دانتوں پر میل جما ہوا تھا، تھوجا لینے کے بعد نہ صرف دانتوں کی ذکی الحسی ایک ہی رات میں چلی گئی بلکہ منہ کا تعفن بھی۔

چار دن کے بعد مریض نے اپنے ماہر دندان ساز کو دانت دکھائے۔ دندان ساز کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جبکہ انہوں نے دانتوں کو بالکل درست پایا۔ نیز سینہ میں تنگی کی شکایت جو مریض مدت سے کر رہا تھا بھی رفع ہو گئی۔

ڈاکٹر گولن لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر ککل کی نصیحت کے مطابق دماغی حالتوں میں وہ تھوجا کی ایک ہی خوراک ملک شوگر میں یا دودھ میں ملا کر دیتے ہیں، میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ تھوجا کا اثر نیند پر بہت ہوتا ہے اور اس کی علامات رات کے وقت ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً درد سر مفصلہ ذیل کیس انہوں نے تھوجا کے اثر کو دکھانے کے لئے دیا ہے۔

مریضہ بعمر 40 سال نے یہ شکایت کی کہ خاص خاص وقتوں میں اس کو ایسے خیالات آتے ہیں جس سے اس کا ذاتی طور پر کوئی تعلق نہیں ہوتا اور ایسا معلوم ہوتا ہے "جیسے کوئی دوسری ہی ہستی اس کے دماغ میں بیٹھ کر سوچ رہی ہے۔" تھوجا سے خیالات کے اندر ایک قسم کی پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے جس کو مریض خود رفع نہیں کر سکتے کیونکہ ان کے اندر کمزوری ہوتی ہے اور درد سر بھی اس مریضہ نے مسلسل کئی مہینوں تک اپنی بہن کی تیمارداری کی تھی جس کو فالج تھا، راتوں اس کو تیمارداری کے لئے جاگنا پڑا اور بے شمار باتوں کا بھی انتظام کرنا پڑا۔ اس کے نظام عصبی پر تصورات کا تانتا بندھ گیا اور ہفتوں تک اسے حد درجہ کی اکساہٹ بھی رہی۔ اب مریضہ کی یہ حالت ہوگئی کہ وہ اپنے خیالات کو قابو میں نہیں رکھ سکتی تھی اور نہ ہی دماغی طور پر اسے شانتی مل سکتی تھی۔ اس کے علاوہ اسے چھینکیں بھی آتی تھیں اور کھانسی بھی، قابل حل مسئلہ یہ تھا کہ مریضہ کو نیند آئے اور درد سر بھی جائے اس کی آنکھوں میں حد درجہ کی اکساہٹ بھی، مریضہ کی اپنی زبان میں اس کی کیفیت یہ تھی "میں سر کے اگلے حصہ میں خصوصاً پیشانی میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ کوئی بھاری سکہ میری آنکھوں کو دبا رہا ہے، آنکھیں متورم ہیں۔ روشنی سے تکلیف بڑھتی ہے اور کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ سونے سے قبل میرے سر میں اجتماع خون درد سر کے ساتھ معلوم ہوتا ہے اور اسی وقت خیالات میں تبدیلی اور پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے اور مجھے نہایت واہیات چیزوں کے خیالات آگھیرتے ہیں، خیالات کی یہ پراگندگی اور تسلسل اسی وقت کم ہوتا ہے اگر میں اپنی آنکھیں کھول دوں، یا اٹھ کر بیٹھ جاؤں، میری آنکھوں کے سامنے تصویریں اور بت آجاتے ہیں۔ اگر میں کسی عقل کی بات کو سوچنا چاہوں تو آنکھوں اور سر میں درد ہوتا ہے جب میرے ارد گرد حرکات ہوں مثلاً بہت سے آدمی یک دم بولتے ہیں۔" تھوجا کی ایک خوراک دی گئی اور اس کے بعد مریضہ نے حسب ذیل بیان دیا:

"دوا لینے کے بعد مجھے بڑی میٹھی نیند آئی، دوسری صبح سر میں ایک عجیب و غریب تبدیلی معلوم ہوئی یعنی بوجھ جاتا رہا، آنکھوں میں فرحت تھی اور دماغ خیالات سے مبرا۔"

ڈاکٹر گولن نے ایک مریضہ کا ذکر کیا جس کے سر میں ایک سال سے درد تھا، صبح جاگنے پر وہ محسوس کرتی تھی کہ اس کی پیشانی میں ایک کسی ہوئی پٹی بندھی ہے اور یہ احساس دوپہر تک رہتا تھا۔ آنکھوں کے پپوٹے سکہ کے مانند بھاری تھے، تھوجا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی، تمام تکالیف رفع ہوگئیں۔

ڈاکٹر ہال کانب اپنے تجربات تھوجا کی نیند اور خواب کے متعلق بیان کرتے ہوئے مفصلہ ذیل مریضوں کا ذکر کرتے ہیں:

(1) مریضہ بعمر 48 سال کی بائیں کنپٹی پر ایک پیسہ کے برابر مہاسہ تھا۔ اس میں کھرکھراپن آگیا اور کبھی کبھی خارش بھی ہونے لگی۔ اسی قسم کی ایک پیدائش اوپر کے دانتوں سے پیچھے سخت تالو پر Hard Plate بائیں جانب نکل آئی جس میں پھوڑے کا سا درد تھا۔ سر میں خصوصاً بائیں کنپٹی میں ٹیکن والا شدید درد سر تھا جو بائیں کان تک جاتا تھا۔ تین بجے پچھلی رات کے بعد وہ سو نہیں سکتی تھی، گرنے کے خواب آتے تھے۔ گرم مکان میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا تھا۔ پیاس زیادہ تر دوپہر کے وقت اور بعد دوپہر، پاؤں پر متعفن پسینہ کی زیادتی، گلٹیوں میں پسینہ کی زیادتی، تھوجا سی ایم کی ایک خوراک 25 اکتوبر کو دی گئی، 15 نومبر تک ہر دو پیدائشیں غائب ہوگئیں اور درد سر بھی۔

(2) ایک مریض بعمر 30 سال باری کے بخار میں مبتلا، ہمیشہ گرنے کے خواب آتے تھے۔ اسی گرنے کے خوابوں سے رہنمائی حاصل کر کے تھوجا سی ایم کی خوراک دی گئی اور مریض اچھا ہوگیا حالانکہ اس سے قبل بخار کے لئے بالشل دوائیں دی جا چکی تھیں۔

ڈاکٹر رابرٹ فار سے دو بچوں کے کیس بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

دونوں بچوں بعمر پانچ سال کو پیشاب کی شکایت تھی۔ سلا دینے کے دو گھنٹے کے بعد وہ جاگتے اور چلاتے، لاتیں مارتے اور نزدیک کھڑے ہوؤں کو مارنے کی کوشش کرتے، کسی سوال کا جواب نہ دیتے، حرکت ایک گھنٹہ تک رہتی اور اگر ان سے پوچھا جاتا کہ پیشاب کرنا ہے تو بجائے جواب دینے کے یا پوچھنے والوں کو مارتے یا "نہیں" کر کے رہ جاتے۔ آخر کار یہ معلوم ہوگیا کہ اگر بغیر پوچھے ان کو پیشاب کرنے کے لئے بٹھا دیا جائے تو وہ چپ چاپ پیشاب کر لیتے اور جلد سو جاتے منجملہ ان کے ایک بچہ کے بائیں چوتڑ کے جوڑ میں ورم شروع ہوا، بالشل دوا کا انتخاب تھوجا تھا جو 200 طاقت میں ہر دو کو دیا گیا، دوسری ہی رات مؤخر الذکر بچہ کو جاگنے، چلانے اور لاتیں مارنے کی کوئی علامت باقی نہ رہی اور دو مہینہ میں یہ بچہ بالکل درست ہوگیا۔ اس بچہ کے باپ کو قبل از پیدائش بچہ سوزاک ہوا تھا جو پچکاریوں سے درست کیا گیا تھا لیکن دوسرے بچہ کے باپ کو سوزاک نہیں ہوا تھا اور اس لئے یہ دوسرا بچہ پندرہ ہی روز میں تندرست ہوگیا۔

ڈاکٹر سی ڈبلیو رابرٹ تھوجا مدر ٹنکچر کے پانچ سے سات قطرے فی خوراک کے حساب سے سوتے وقت احتلام کے لئے دیا کرتے تھے۔ وہ لکھتے

ہیں کہ میں نے اس دوا سے بہتر احتلام کے لئے اور کسی دوا کو مفید نہیں پایا، چنانچہ ہیمن صاحب بھی میٹریا میڈیکا پیورا میں اسی علامت پر زور دیتے تھے۔

سوڑھے یا جبڑے کی ہڈی پر ریشہ دار گومڑ سائیکوسس کی ایک بڑی نمود ہے چنانچہ ڈاکٹر پرسی ولڈ نے ایک نوجوان بیاہی ہوئی عورت کا علاج کیا جس کے نچلے جبڑے پر ایک بہت بڑا ریشہ دار گومڑ تھا اور جو جلد جلد بڑھ جاتا تھا جس کی وجہ سے زخم پڑ جاتے تھے، درد ہوتا تھا اور تمام منہ میں متعفن رطوبت بھر جاتی تھی۔ سب کا سب گومڑ آپریشن سے نکال دیا گیا اور روزانہ جلد جلد بڑھنے لگا۔ تھوجا دیا گیا پیدائش فوراً رک گئی، زخم بھی رک گئے اور درد جاتا رہا۔ تین ہفتے میں سوڑھے بالکل درست ہو گئے اور اس کے بعد یہ گومڑ کبھی پیدا نہ ہوا۔

ڈاکٹر ویلر ایک سولہ برس کے جوان لڑکے کا ذکر کرتے ہیں کہ اس کی کھوپڑی میں ایک گومڑ تھا، یہ گومڑ دو برس سے تھا اور اس کی شکل ایک بیر کی طرح تھی۔ اس میں کسی قسم کا احساس نہیں تھا، اس پر کے بال گر چکے تھے اور بہت بدنما معلوم ہوتا تھا۔ تھوجا نمبر 30 کی ایک خوراک ہر چوبیس دن کے بعد دی جانے لگی، چار مہینہ میں گومڑ جاتا رہا اور پانچویں مہینہ میں اس جگہ پر مکمل بال اُگ آئے۔

ڈاکٹر جارج رائیل ایک مریضہ بعمر 19 برس کے متعلق ذکر کرتے ہیں جس کو مسلسل تین ماہ سے بغیر درد کے خشک کھانسی تھی، اکساہٹ حلق میں تھی، حلق کے اندر چھ چھوٹی چھوٹی پیدائشیں تھیں اور ایک بڑی، پہلے کبھی اس کو کھانسی نہیں ہوئی تھی، سیلان الرحم سبز اور تیز سوزش پیدا کرنے والا تھا۔ حیض کسی قدر جلد ہوتے تھے، تھوجا نمبر 30 سے پیدائشیں اور کھانسی تین ہفتہ میں جاتی رہی۔

ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے یہ معلوم کیا ہے کہ ہڈی سے خون آنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے چنانچہ دانت اکھاڑنے کے بعد وہ خارجی طور پر اسے لگاتے ہیں۔

ڈاکٹر جانسٹن ہرنیا یعنی فتق میں تھوجا کی مفصلہ ذیل علامات پر دیتے ہیں:

(1) ان مستورات کی بائیں جانب کی گلھری کا ہرنیا جن کے اندر سائیکوٹک ہسٹری موجود ہو (تھوجا اونچی طاقت میں دو)

(2) جب چھوٹے بچے بہت چلائیں ان کی ناف باہر نکل آئے، سرخ ہو جائے اور درد کرے، تو تھوجا مفید ہے بشرطیکہ اس کے والد میں سائیکوٹک ہسٹری موجود ہو۔

بونی ہسن نے مشاہدہ کیا کہ دانتوں کی جڑوں اور اطراف میں تھوجا کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ ناک چھینکنے پر دبانے والا درد کھوکھلے دانت میں اور اس کے اطراف میں۔

مستورات میں بائیں خصیۃ الرحم کے درد تھوجا میں قابل ذکر ہیں۔ وہ شدید ہوتے ہیں بعض وقت جلن رانوں تک آتی ہے، ذرا سی محنت خصوصاً چلنے پر تکلیف بڑھ جاتی ہے یہ درد ہر حیض کے وقت ہوتے ہیں مگر حیض کے قبل اور دوران ہوتے ہیں، ان دردوں سے مریض مجبور ہو جاتا ہے کہ لیٹ جائے مگر بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

تھوجا کا مخصوص نشان ہے "بار بار پیشاب درد کے ساتھ" مثال کے طور پر شام کے وقت جب مریض بستر میں لیٹتا ہے تو کان میں چھنن اور ہتھوڑے لگنے کا سا احساس ہوتا ہے اور جس کے ساتھ ہر آدھے گھنٹے کے بعد پیشاب کی خواہش ہوتی ہے اور ٹانگیں گھٹنے تک ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ تھوجا میں پیشاب کی خواہش یکا یک ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض کو پیشاب گاہ تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن اگر اسے مجبور کیا جائے تو روک بھی سکتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں پیشاب ختم کرنے پر بھی یعنی آخری خطرہ گزر چکنے پر چاقو لگنے کے سے کاٹنے والے درد ہوتے ہیں، تھوجا میں پیشاب کی نالی اور مثانہ کے فالج کی وجہ سے پیشاب کا نہ رک سکنا بھی پایا جاتا ہے۔

تھوجا کی جلدی تکالیف میں چھوٹے چھوٹے نشان مشاہدہ ہوتے ہیں، جلد پر جابجا دھبے ہوتے ہیں اور جلد بدرنگ ہوتی ہے، بھورے یا سرخ نشان، ہاتھوں کی پشت پر بدرنگی۔

ڈاکٹر ویلبر نے ایک بارہ سالہ لڑکی جس کو درد سر تھا جو آگے سے گدی میں اور بعض اوقات کنپٹیوں میں جاتا تھا، کا کیس دیا ہے۔ یہ درد رات کے نزدیک زیادہ ہوتا تھا اور اس کے ساتھ ایک خوف کی کیفیت مریضہ پر طاری ہو جاتی تھی، تین برس قبل اس لڑکی کو سرخ بخار ہوا تھا۔ سرخ بخار کے دوران میں پیشاب کی مقدار بہت زیادہ رہی چاہے اس کے پیشاب میں البیومن نہ تھا، جب کبھی درد ہوتا تھا تو اسے آنکھوں کے سامنے سبز دھاریاں دکھائی دیتی تھیں۔ مریضہ چاہے اکیلی ہو یا ساتھیوں کے ساتھ، اندھیرے میں ہو یا روشنی میں سبز دھاریاں آنکھوں کے سامنے ہی رہتی تھیں اور یہی اس کے خوف کی وجہ تھیں۔ تھوجا نمبر 200 ہر دسویں دن دیا گیا، پہلی ہی خوراک کے بعد نہ تو درد سر رہا اور نہ خوف اور نہ ہی سبز دھاریاں۔

ڈاکٹر کوپر کا مخصوص نشان تھوجا کے لئے یہ ہے کہ اس کے درد اپنی اصلی جگہ سے دوسری جگہوں تک پھیلتے رہتے ہیں اور تھوجا کے دردوں کو لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

تھوجا (1) ہائیڈروجانا ئیڈ یعنی دموی بلغمی مزاج آدمیوں کے لئے مفید ہے، دموی بلغمی مزاج سے مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر پانی کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس لئے بارش، سردی، مرطوب موسم مرطوب بستر اور غذا جس سے نظام جسم کے اندر پانی کی مقدار بڑھے، ایسے مزاجوں کے لئے تکلیف دہ ہوتے ہیں یا ان کی تکالیف ان چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ (2) سائیکوٹک مزاجوں کے لئے (3) ان آدمیوں کے لئے جن کے عضلات یعنی گوشت اور پٹھے ڈھیلے ڈھالے ہوں اور بال ہلکے (4) دموی مزاج آدمیوں کے لئے جو موٹے تازے ہوں اور جن کو جلدی تکالیف ہوں (5) چیچک کے ٹیکہ کے

بعد یا سوزاک کے دب جانے کے بعد یا سوزاک کا غلط علاج کرنے کے بعد پیدا شدہ تکالیف۔

تھوجا بائیں جانب کی دوا ہے (چیچک کا ٹیکہ عموماً بائیں بازو پر لگتا ہے)۔

تھوجا کا فعل اعضائے تناسل و آلات بول و جلد پر ہوتا ہے اس سے تقریباً وہ سب علامات پیدا ہوتی ہیں جو سوزاک کے اثرات مابعد اور کسی حد اثرات سے بالکل مشابہ ہوتی ہیں۔ جہاں کہیں اس قسم کے امراض ظاہر، تکلیف کی وجہ سمجھے جائیں، یہ دوا بہترین فعل کرتی ہے۔

دماغی علامات تھوجا کی بہت عجیب ہیں۔ مریض ہمیشہ غمگین رہتا ہے اور زندگی کو وبال جان خیال کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اکیلا رہنا چاہتا ہے۔ اس کو یقین ہو جاتا ہے کہ وہ دنیا میں زندہ رہنے کے قابل نہیں ہے اور اسی لئے اس کو ہر ایک جذبہ متاثر کر دیتا ہے اور عام طور پر رو دیا کرتا ہے اس کی دماغی حالت یہاں تک مخدوش ہو جاتی ہے اور اسی لئے نہ تو وہ کسی کے نزدیک جاتا ہے اور نہ کسی کو اپنے پاس آنے دیتا ہے۔ اسے ہمیشہ یہی خدشہ لگا رہتا ہے کہ اس کا جسم ذرا سی چوٹ سے ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا بعد وقت اس کو اپنے شکم کے اندر ایک زندہ جانور کے موجود ہونے کا احساس ہوتا ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچہ کا ہاتھ اس کے پیٹ میں حرکت کر رہا ہے۔ کبھی وہ یہ سوچنے لگتا ہے کہ میں کسی زبردست روح کے قبضہ میں ہوں اور وہ روح، اپنی مرضی کے مطابق بچہ سے کام لے رہی ہے۔

(ڈاکٹر ہیرنگ صاحب) یا اس کی روح جسم سے علیحدہ ہو چکی ہے یا اس کے بستر یا نشست کے نزدیک کسی عجیب قسم کی مخلوق موجود ہے۔

تھوجا کے چکر آنکھیں بند کرنے پر ہوتے ہیں، آنکھیں کھول دینے سے چکر میں کمی ہو جاتی ہے۔ دردسر عموماً سوزاک یا آتشک کی وجہ سے ہوتے ہیں اور کھوپڑی میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ یہ درد رات کے وقت زیادہ ہوتے ہیں، چاہے یہ عارضی ہوں یا مسلسل ان سب میں ایک میخ یا پچر کنپٹیوں یا چاند سے سر کے اندر ٹھکتی معلوم ہوتی ہے، ان دردوں کو عارضی طور پر سہلانے سے یا تیل کی مالش سے آرام ملتا ہے۔

کان کے بدگوشت کے لئے جب کہ اس میں سے بہت جلد خون نکلے یا دردکان کے لئے جب کہ کان میں سے پانی کی سی پتلی یا متعفن گوشت کی سی رطوبت بہت، مفید ہے۔

ناک کے نزلہ میں بھی اس کو نہ بھولنا چاہئے کیونکہ اس دوا کے اثر سے ناک میں خشک چھلکے یا نزلہ کے ساتھ گاڑھی سبز رطوبت یا پیپ اور خون وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، ناک کے مہاسوں کے لئے بھی یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔

درددانت میں یہ دوا اس حالت میں مفید ہوتی ہے جبکہ ٹھنڈے پانی کی برداشت دانتوں کو نہ ہو، اگر دانت مسوڑھوں کے ساتھ گلنے شروع ہو جائیں اور دانتوں کے اوپر کا حصہ بالکل ٹھیک رہے تو یہ دوا بے بہا ہے۔ اسہالی شکایات میں دست مقدار میں زیادہ، پیلے، چکنے، زور سے نکلنے والے مبرز میں

گڑگڑاہٹ کے ساتھ آیا کرتے ہیں، وہ عموماً بے درد کے ہوتے ہیں اور صبح کے وقت ہوا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ صاحب کا خیال ہے کہ پرانے اسہال میں اگر دست ہر روز ٹھیک ناشتہ کے وقت ہوں تو تھوجا اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

پیشاب بہت گہرا اور متعفن ہوتا ہے، مثانہ میں پیشاب خارج کرنے کی طاقت نہیں ہوا کرتی۔ پیشاب کی دھار بار بار رک جاتی ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مثانہ سے چند قطرے پیشاب کی نالی میں گر گئے ہیں۔ پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہے۔ پرانے سوزاک میں اگر منی کی نالی متورم ہو یا سوزاک خارجی علاج سے دب چکا ہو اور بائی کے درد پیدا ہو چکے ہوں تو تھوجا مفید ترین دوا ہے نیز زنانہ و مردانہ آلات تناسل پر آتشک کے زخموں اور گومڑوں کے لئے اکسیر ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں بائیں خصیۃ الرحم کے متعلق پہلے ذکر آ چکا ہے، اگر رحم کے اندر گومڑ پیدا ہو گیا ہو جس میں جلد جلد خون رسے اور شدید ترین درد یا رحم اپنی جگہ سے گر جائے اور اس کی زیادہ تکالیف گاڑی پر چڑھنے پر چلنے سے ہو اور ایسی حالت میں کمر میں سخت درد ہو تو تھوجا کو اس مریضہ کا محسن سمجھنا چاہئے۔ تھوجا سے رحم کے منہ پر، یا رحم کی گردن پر گوبھی کے پھول کے سے مسے بھی درست ہوتے ہیں۔ اگر شرم گاہ پر ایسے مسے ہوں یا عورت کو جماع کے وقت شدید ترین درد ہوتا ہو تو اس کے لئے استعمال سے بہت جلد تکلیف رفع ہو جاتی ہے اسی ضمن میں ڈاکٹر لپی صاحب لکھتے ہیں کہ تھوجا کی مریضہ حیض سے پہلے پسینہ میں شرابور رہتی ہے۔

ڈاکٹر ایلین صاحب اپنی ہینڈ بک آف میڈیکا میں لکھتے ہیں۔ نرخرے میں اگر بدگوشت پیدا ہو جانے کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے یا کھانے کے بعد فوراً کھانسی شروع ہو جائے تو تھوجا کو استعمال کرنا چاہئے۔

ڈاکٹر ہیرنگ صاحب لکھتے ہیں کہ "اگر جسم پر ٹیکے کے بعد دیگرے مہاسے نکلتے ہوں یا پلپلے گومڑ ظاہر ہوتے ہوں تو تھوجا ہی ایک ایسی دوا ہے جو ان سب کو چند یوم کے اندر درست کر سکتی ہے۔" ڈاکٹر ہیوج صاحب اسی ضمن میں بتلاتے ہیں کہ "مہاسوں اور گومڑوں پر اندرونی علاج کے ساتھ ساتھ خارجی طور پر تھوجا لگانا چاہئے۔"

ڈاکٹر بونی حسن صاحب نے اس دوا کو چیچک کے اندر بہت مفید پایا۔ ان کا خیال ہے کہ جب آبلے بھر جائیں اور ان میں ڈبول (چیچکے) بننے لگیں تو تھوجا استعمال کرنا چاہئے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ شروع سے آخر تک دریولائنم بہت مفید ہے۔ دریولائنم سے چیچک کا کوئی نشان جسم پر باقی نہیں رہتا۔

میٹریا میڈیکا پیورا میں ہیمن صاحب لکھتے ہیں کہ اس دوا کو بار بار نہ دینا چاہئے کیونکہ چھوٹی سے چھوٹی مقدار میں بھی تین ہفتہ تک اثر جاری رکھتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے کوئی دوسرا آدمی اس کی بغل میں ہے جیسے روح اور جسم علیحدہ ہیں جیسے وہ کسی بھاری طاقت کے زیر اثر ہے جیسے تمام جسم پتلا اور نازک ہے جیسے تمام جسم شیشہ کا بنا ہے اور ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جائے

گا جیسے چاند میں سوئی دبائی جارہی ہے جیسے چاند میں اندر سے باہر کو آرہی ہے۔ بجلی کی طرح کے سے درد سر جیسے کان میں کوئی کارک لگایا جارہا ہے جیسے پیشانی گر پڑے گی جیسے سر کی ہڈیاں ٹکڑے ٹکڑے کی جارہی ہیں جیسے دماغ میں چاقو پھاڑ رہے ہیں جیسے گدی کوسٹی گئی ہے جیسے گدی اور کنپٹیوں میں کیڑے ہیں جیسے آنکھیں متورم ہیں اور سر سے دبا کر نکالی جارہی ہیں، آنکھوں میں باریک ریت کا احساس۔ آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چلنے کا احساس، جیسے بائیں طرف اور پیٹھ کی ہڈیوں سے گوشت پھاڑا جارہا ہے جیسے شکم کے عضلات بچہ کے بازو سے باہر دھکیلے جارہے ہیں جیسے شکم میں کوئی زندہ جانور ہے جیسے ابلتا ہوا سکہ ببرز میں گزر رہا ہے جیسے مقعد پاخانہ کے وقت ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے گی جیسے مقعد کی جلد پھٹی ہوئی ہے جیسے مثانہ کی مفلوج ہے جیسے پیشاب کی نالی میں نمی دوڑ رہی ہے۔ جیسے پیشاب کی نالی کے منہ پر کارک لگا ہے اور اسی لئے پیشاب نہیں ہوتا۔ جیسے پیشاب کی نالی میں ایک ہی قطرہ دوڑ رہا ہے جیسے نھیئے حرکت کررہے ہیں، سینہ میں بوندیں گرنے کا احساس چلتے وقت ٹانگیں لکڑی کی بنی ہوئی معلوم ہوں جیسے ٹانگیں لمبی ہوگئی ہیں۔ چلتے وقت جسم ہلکا معلوم ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ جلد میں سوئیاں چبھوئی جارہی ہیں۔

علامات

دماغ: نہایت بدمزاج اور کمزوری یا رونے کی رغبت (اورم اگنیشیا، کریازوٹ، پلساٹیلا، رسٹاکس) غمگین، بے صبر، تند مزاج ضدی (برائی اونیا، کیموملا، نکس وامیکا) زندگی وبال جان ہو۔ (اورم) سوچ نہ سکے۔ آہستہ آہستہ بولے ایسا معلوم ہو کہ لفظوں کی تلاش میں ہے، لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرے لفظ غلط استعمال کرے یا لفظ چھوڑ جائے (ڈلکامارہ، لائیکوپوڈیم) دماغی محنت سے جی چرائے (چائنا، نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ) بھول جانا یعنی کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، نکس موسکاٹا) اس بات کا احساس کہ شکم میں زندہ جانور ہے۔ روح جسم سے جدا ہوچکی ہے۔ اجنبیوں کا یا کسی عجیب مخلوق کا اپنے گرد دیکھنا یا محسوس کرنا وغیرہ، جذباتی ذکی الحسی، گانے سے رونا آئے اور کانپے اس امر کا احساس کہ وہ اب زندہ نہیں رہ سکتی اس لئے وہ ہر آدمی سے الگ رہے۔ معمولی باتوں پر غصہ آئے یہ احساس کہ جیسے جسم شیشہ کا بنا ہے۔

سر: سر میں ہلکی پریشانی، آنکھیں بند کرنے پر چکر (لیکیسس) کھولنے سے چکر نہ رہے، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، جھکنے پر اوپر کی طرف یا کسی جانب کو دیکھنے سے چکر، درد سر صبح کے وقت، ایک وقت یہ احساس کہ سر کا درد رخسار کی ہڈی اور اوپر کے جبڑے پر زیادہ ہورہا ہے، دوسرے وقت اس احساس کے ساتھ کہ چاند میں میخ یا پچر ٹھونکی جارہی ہے اور تیسرے وقت ایسا معلوم ہو کہ جیسے پیشانی گر جائے گی لیکن ان تمام دردوں کو کھلی ہوا میں اور چلنے سے آرام ہو۔ پیشانی، گدی اور چاند میں پھاڑنے والے درد جو رات کے وقت لیٹ جانے پر زیادہ ہوں۔ پیشانی میں کنپٹیوں اور آنکھوں کے اوپر سوراخ کرنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، بائیں طرف پیشانی کے اوپر درد جیسے میخ ٹھکی ہو۔ چاند پر دبانے والا درد جیسے میخ سے ہو، جس کی زیادتی بعد دوپہر، تین سے چار بجے ہو اور کمی حرکت سے، پسینہ کے بعد ہو، درد سر جن کی زیادتی جماع کی زیادتی سے، بہت گوم ہوجانے سے ہو اور جس میں کمی کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے اوپر کی طرف دیکھنے سے اور سر کو پیچھے کی طرف گھمانے سے ہو، درد سر جس کی زیادتی چائے سے ہو شدید جلندار، سوئیاں چبھنے کے سے درد جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو۔

سر پر ابھار تر گدی اور کنپٹیوں پر جس کی زیادتی چھونے اور کمی مالش سے ہو، سفید چھلکے دار بھوسی، پسینہ شہد کی بو کا، زیادہ اس حصہ پر جو ڈھکا نہ ہو، سر اور چہرے کو ڈھانپ رکھنا چاہے۔ چائے پینے سے اعصابی درد۔

پیشانی کے بائیں جانب کھینچنے والے نوبتی درد، پیشانی کے بائیں جانب اور سر کے داہنے حصہ میں درد ایسا معلوم ہو کہ میخ ٹھونکی جارہی ہے (اگریکس، آرنیکا، اناکارڈیم، کافیا) جس کے چھونے سے زیادتی ہو، بال، سخت، خشک، بے آب ہوجائیں اور گرجائیں، کھوپڑی چھونے سے اور تکیہ کے دباؤ سے درد کرے (اکونائٹ، بیلاڈونا، چائنا، مرک ونیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ) جس میں کمی ہو مالش سے۔

آنکھ: آنکھوں کے سفید ڈھیلے متورم اور خون کی طرح سرخ (بیلاڈونا) ہوجائیں، آنکھوں میں دباؤ اور خشکی جیسے ان میں ریت پڑی ہو۔ (آرسنک، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، سلفر) کمزوری کے ساتھ پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھوں اور پپوٹوں میں شدید جلن اور ڈنک کے درد (آرسنک) پپوٹوں میں سوجن سختی کے ساتھ، آنکھوں میں کسی غیر چیز کے ہونے کا احساس بائیں آنکھ کی بھوں میں پھاڑنے والا درد جس کو چھونے سے آرام ہو، رات کے وقت پپوٹوں کا چپک جانا (کلکیریا کارب، گریفائٹیس، سلفر، لائیکوپوڈیم) بینائی کا دھندلا ہوجانا، ایسا معلوم ہو کہ جیسے آنکھوں کے سامنے کہر یا پردہ ہے (کروکس، کاسٹیکم، نیٹرم میور، فاسفورس، پٹرولیم، سیپیا) کھلی ہوا میں سر کے اندر پراگندگی کے ساتھ اور آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے، روشنی کے شعلے اور جگنو کی طرح چمکدار ستارے (اگریکس، سائیکلےمن، مرک) قریب نظری، روشنی کے شعلے زیادہ تر زرد دکھائی دیں، دن کے وقت روشنی کو دیکھنے سے ایسا دکھائی دے جیسے بھری ہوئی پانی کی بوتلوں میں سے دھبے دکھائی دیتے ہیں، دھندلا پن جسے ملنے سے آرام ہو اور آنکھوں کے پیچھے سر میں درد ہو، کالے ڈھیلے پر ورم اور کنڈائی لوماٹا دانہ، نیز چبھنے والے درد آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد بے حد گرمی کے ساتھ آنکھوں کو گرم کپڑے سے ڈھانپنے سے آرام ہو، اگر ڈھکی نہ ہو تو ایسا معلوم ہو جیسے ان میں سے ٹھنڈی ہوا کی ایک رو بہہ رہی ہے لیکن بعض اوقات آنکھوں کا ہلکا درد کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ آنکھون میں رو ہے، جب بڑے ہوں اور مسے کے مشابہ ہوں، پرانا ورم جس میں زیادتی، نیند بے موقع کھل جانے سے ہو، آنکھوں میں درد جس کی وجہ سے پلکیں بڑی معلوم ہوں

اور نامکمل بھی پپوٹوں کے ریشوں کے گومڑ کے لئے تھوجا اکسیر دوا ہے۔

کان: تھوک نگلتے وقت کڑکن کے ساتھ بائیں کان میں گرجن، اندرونی کان متورم معلوم ہو جس کے ساتھ سننے میں دقت ہو۔ کانوں میں کھولتے ہوئے پانی کی سی آوازیں، کان کا مزمن نزلہ جس کی وجہ سے کانوں میں پتلی موادملی متعفن رطوبت بہے، کان کی تبوڑی۔

ناک: نتھنوں میں درد کرنے والے زخم اور کھرنڈ (الیومنا، اٹم کروڈ، کالی بائیکرام، پلساٹیلا) ناک کے پنکھوں میں ورم سختی اور کھنچاوٹ کے ساتھ، ناک کے پنکھوں پر سرخ خارش کرنے والے دانے۔ بعض وقت ان میں سے رطوبت رسے۔ زیادہ تر کثرت جماع سے ناک سے متعفن اور موادملی مقدار میں زیادہ رطوبت کا اخراج (گریفائیٹس، ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ) خشک نزلہ، ناک میں خشکی اور بندش جو شام کے وقت زیادہ ہو، ناک کی جڑ میں درد کرنے والا دباؤ (اکونائٹ، کالی بائیکرام، مرک، آئیوڈائیڈ) ناک سے مچھلی کی بسائن کی سی بو بہنے والا زکام زیادہ تر مکان کے باہر مکان کے اندر خشک، ناک میں سے گاڑھی موادملی رطوبت چھینکے، اس کے بعد بھورے رنگ کے کھرنڈ بنیں، ناک میں تبوڑیاں جن کو چھونے سے خون بہے۔

چہرہ: چہرہ اور رخسار کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے اور کھودنے والے درد جن کو چھونے سے آرام ہو، بائیں کان کے اور رخسار کی ہڈی کے درمیان سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ اوپر کے ہونٹ میں منہ کے کنارے کے نزدیک جھٹکے کا احساس۔ اوپر کے ہونٹ پر سرخ خارش کرنے والے اٹھے ہوئے دانے، اوپر کے ہونٹ میں ذکی الحسی، چہرہ کا تمتمانا، سرخ اور گرم، ایسا ہو جیسے وریدوں کا جال بنا ہے۔ حد سے زیادہ جلن، گال سرخ، چہرے پر پھلاوٹ، استسقائی ورم، زہرباد، چہرہ کی جلد سرخ اور گرم جب چہرہ دھویا جائے تو جگہ جگہ سے چمڑا چھل جائے، ابھاروں کے بعد نیلے نشان باقی رہ جائیں، چہرے میں درد جبڑے کی ہڈی سے بائیں کان تک جو دانت، ناک اور سر کو جائے۔ درد کرنے والی جگہیں آگ کی طرح جلیں اور دھوپ سے ذکی الحسی ہوں نیز ابھاروں کے دب جانے کے بعد بائیں جبڑے کی ہڈی میں سوراخ کرنے والا درد جس کو چھونے سے آرام ہو۔ چہرے کی جلد چکنی، ہونٹ پیلے، متورم اور ان پر سے چمڑا چھلا ہو۔ سفید، ہموار زخم ہونٹوں کے اندر اور منہ کے کناروں پر۔

منہ: زبان پر درد کرنے اور جلنے والے زخم اور دانے (نائٹرک ایسڈ) زبان متورم اور درد کرے۔ زبان کی نوک میں چھونے سے پھوڑے کا سا درد، بار بار زبان کو کاٹے، منہ آنا، زخم، منہ ایسا معلوم ہو جیسے جل گیا ہے۔ (پلساٹیلا، سنگونیریا، سلفورک ایسڈ) دانت، میلے، زرد اور ان میں پھوڑے کا سا درد (آئیوڈیم) دانت جڑوں میں بوسیدہ ہو جائیں جبکہ ان کا اوپر کا حصہ بالکل ٹھیک رہے۔ چائے پینے سے دانت میں درد نیز ٹھنڈے پانی سے درد دانت میں زیادتی اور گرم مکان میں زیادتی، مسوڑھے متورم سوجے ہوئے ان پر سیاہی مائل دھاریاں جن کے کنارے سفید اور کٹے ہوئے ہوں۔ ذائقہ میٹھا، صبح کے وقت سڑے ہوئے انڈے کا سا ذائقہ میں نمک کا فی معلوم نہ ہو۔ روٹی کا ذائقہ کڑوا اور روٹی بذات خود خشک معلوم ہو، زبان کے نیچے مینڈک نما نیلی گلٹی (Canula) جس کے گرد وریدیں بڑھی ہوئی ہوں۔ یہ گلٹی لعاب دار یا مٹیالے رنگ کی ہوتی ہے۔

حلق: حلق میں زیادہ لیس دار بلغم جو مشکل سے کھنکھارا جائے (الیومنا کارب، کالی بائیکرام) حلق خشک اور کھرکھری، حلق کھرکھرا اور خشک ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں پچر ہے۔ نگلنے میں خصوصاً تھوک کے وقت ہو۔

معدہ: بھوک ندارد، ڈکار، پیاس زیادتی خصوصاً رات کے وقت جو سیال چیز پیئے وہ آواز سے معدے میں گرے۔ فم معدہ متورم اور ذکی الحس، معدہ میں سختی، بھوک کی تیز خواہش کے بعد دیگرے بھوک نہ ہونے کے ساتھ، ڈکار بدبودار یا تیز سوزش پیدا کرنے والی جب کھانا کھا رہا ہو، تے بلغم کی یا چکنی تازہ گوشت اور آلو سے نفرت۔

شکم: پسلیوں کے نیچے سوئیوں کا چبھنا، شکم بڑھا ہوا اور پھولا ہوا جگہ جگہ سے ابھرا ہوا جیسے بچہ کے بازو سے ابھر رہا ہو۔ شکم میں اس امر کا احساس کہ کوئی زندہ جانور یا بچہ شکم میں موجود ہے۔ یہ احساس بغیر درد کے ہوتا ہے (کروکس) شکم کھانے کے بعد بہت تن جائے (چائنا) شکم ریاح سے ابھرا ہوا بے حد گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے شکم میں جانور بول رہا ہے (کالو سنتھ) گلہریوں کے غدودوں کا ورم اور درد (کلکیر یا کارب، کلیمٹس، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس) ناف میں پھوڑے کا سا درد بیٹھے ہونے کی حالت میں شکم میں ایسا معلوم ہو جیسے سوئیاں چبھ رہی ہیں۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں کنڈائی لوماٹا (چھوٹا گومڑ یا سختی والا ورم) جس کو ہاتھ لگانے سے پھوڑے کا سا درد ہو اور چلتے ہوئے سوئیاں چبھیں، نمی، پاخانہ کے دوران مقعد میں درد بھری سکڑن مقعد پھوڑے کی طرح درد کرے اور حد سے زیادہ ذکی الحس ہو (سلفر) بواسیری مسے جلیں اور ذرا سے چھونے سے درد کریں۔ مقعد اور مبرز میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، سوئیاں چبھنے کے سے درد مبرز سے کمر تک جائیں، بواسیری رگوں میں خارش، جلن اور درد، بواسیری وریدوں میں ورم، مقعد میں خارش (نکس وامیکا، سیپیا، سیلسیا، سلفر) سیون میں سوزش، سیون پر سلی دانے جس میں چلتے وقت درد ہو اور رطوبت رسے۔

اسہال روزانہ صبح کے وقت (ایلو، ریومکس، سلفر) ناشتہ کے بعد بعض وقت بے درد کے اور بعض وقت درد کے ساتھ، دست چکنے، خون ملے، چمکدار زرد (چلیڈونیم) پانی کے سے پتلے، بہت زور سے نکلیں (اکروٹن ٹگ، گریشی اولا) اونچی آواز سے ریاح کے ساتھ (ایلو) گڑگڑاہٹ (جیسے گھڑے میں پانی چھلکے) کے ساتھ دست چیچک کے ٹیکہ کے بعد، مرغن غذا کے بعد، پیاز کھانے کے بعد یا قہوہ پینے کے بعد قبض (الیومنا، برائی اونیا، اوپیم نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر) پاخانہ کی بے سود حاجت ایستادگیوں کے ساتھ پاخانہ سخت سدے دار، مبرز کی کمزوری کی وجہ سے، مقعد کے کناروں میں چیر جس

میں سے رطوبت رسے۔

مثانہ: بار بار پیشاب کی حاجت زیادہ پیشاب کے ساتھ رات کے وقت، مثانہ کے مقام میں سوراخ کرنے کا احساس، خصیوں کی کھنچاوٹ کے ساتھ، پیشاب کے بعد شدید کاٹنے والا درد، نیز ایسا معلوم ہو کہ چند قطرے پیشاب کی نالی میں نیچے کی طرف آرہے ہیں۔ پیشاب کے بعد پیشاب کا قطرہ قطرہ ٹپکنا، مثانہ خالی ہونے سے پہلے پیشاب کئی بار رک کے اور پھر ہو (کونیم) پیشاب کے دوران میں پیشاب کی نالی میں ٹیس اور سوزش (آرسنک، کونیم، نیٹرم کارب) سفید مواد کے ساتھ۔ دھار چھوٹی کمزور اور منقسم دوسرے دن مواد زرد، سوزاک کے مواد کی طرح، پیشاب مقدار میں کم، سوزش پیدا کرنے والا، گرے رنگ کا زیادہ پانی کا سا، جو رکھنے کے بعد گدلا ہو جائے، پیشاب زرد یا شراب کے رنگ کا، پیشاب کی نالی کا منہ مواد سے چپکا ہوا، حشفہ کے اوپر پیشاب کی نالی میں شہوانی جھٹکے، پیشاب کی نالی متورم، پیشاب کی فوری حاجت جس کو روکا نہ جاسکے۔ مثانہ مفلوج معلوم ہو، چنانچہ اس میں پیشاب نکالنے کی طاقت نہ ہو، از خود پیشاب نکل جائے، رات کے وقت یا جب کھانستا ہو مسلسل پیشاب کی حاجت، صرف پیشاب کے بجائے چند قطرے خون کے آئیں، پیشاب کرنا چاہے مگر ایسا معلوم ہو کہ پیشاب پر جھاگ پیشاب صبح کے وقت سیاہی مائل سرخ پیشاب کی نالی کے مخرج پر کارک لگا ہے۔ پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ، شکر ملا، پیشاب پر جھاگ پیشاب صبح کے وقت سیاہی مائل سرخ پیشاب کی تہ میں بھوری چیز (آنوں) بیٹھ جائے، بائی کے دردوں میں پیشاب میں سیاہی مائل بھورا رسوب۔ گردن متورم، گردے سوجے محسوس ہوں۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ اور حشفہ پر سائیکوٹک ترمہاسے (نائٹرک ایسڈ، سٹائی سیکیریا) گھونگھٹ کا متورم ہونا، عضو مخصوص میں درد کرنے والے جھٹکے، حشفہ میں ذکی الحسی، حشفہ اور گھونگھٹ میں خارش (سلفر) اور سوئیاں چبھنا یکے بعد دیگرے یہ احساس کہ خصیے حرکت کر رہے ہیں۔ رات کے وقت درد کرنے والی ایستادگیاں جن سے بے خوابی پیدا ہو، احتلام، آلات تناسل پر پسینے (میٹھی بو والے) کی زیادتی خصوصاً فوطوں اور سیون پر (سیلشیا، سلفر) رکا ہوا سوزاک جس سے آرتھرائی ٹس (سوزاک کی بائی کے درد) غدۂ مذی کا ورم، سائیکوسس اور نامردی پیدا ہو، سوزاک اور چیچک کے ٹیکہ کے بد نتائج، نامردی، خصیوں میں دیرینہ سختی، غدۂ مذی کا بڑھ جانا (فیرم پکرک، آئیوڈیم، سیبل سر، تھوسینا، مینم) گول گندے زخم جن کے گرد سرخی ہو اور یہ زخم ہرے ہوں اور درد کریں، شنکر (آتشک کی بد) درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے کانٹا گھسا ہے۔ سوزاک پیشاب کرتے وقت چھیلن، پیشاب، کی نالی متورم، پیشاب کی دھار جڑی ہوئی مواد زرد، سبزی مائل پانی کا سا، اکثر مہاسوں کے ساتھ حشفہ پر سرخ زخموں کے ساتھ بایاں خصیہ کھنچا ہوا، خصیوں میں درد ایسا معلوم ہو، جیسے بھینچے گئے ہیں۔ زیادتی چلتے وقت۔

آلات تناسل زنانہ: سوزاکی پھنسیاں، جن میں سے خون بہے اور متعفن (نائٹرک ایسڈ) پیشاب کے بعد آلات تناسل پر خارش اور درد، فرج میں سوزش اور کٹکن، سیلان رحم پیپ یا آنوں کا سا، زردی مائل سبز، جماع کے وقت شرمگاہ میں بے حد درد (ارجنٹم، نائٹریکم، کریازوٹ، سلفر، بربرس، ہائیڈرو فوبینم) شدید درد بائیں خصیۃ الرحم اور بائیں کلہری میں، بائیں خصیۃ الرحم میں ورم جس کی زیادتی ہر حیض پر ہو، پریشان کن درد چلتے وقت، گاڑی گھوڑے کی سواری میں لیٹنا ہی پڑے، حیض بہت جلد جلد ہوں اور بہت کم وقت رہیں جن کے قبل زیادہ مقدار میں پسینہ ہو، رحم کے منہ پر زخم، اندام نہانی، اور سیون پر درد اور بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر اینٹھن، اندام نہانی پر زہر باد بڑھنے والے گومڑ جلن کے ساتھ رحم کی تبوڑیاں۔

دوران حمل بچہ اس زور سے گھومتا ہے کہ مریضہ نیند سے جاگ پڑتی ہے جس کی وجہ سے مثانہ میں کاٹنے والے درد اور پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ بائیں کمر کی ہڈی کے جوڑ میں درد جو کلہری میں جائے تیسرے ماہ میں اسقاط حمل۔

آلات تنفس: کھانے کے فوراً بعد کھانسی، کھانسی خشک، چھوٹی کمزور اور بار بار آئے حنجرے میں چیڑے کے احساس، ہوا کی نالیوں میں بلغم کے اجتماع یا شکم کے اوپری حصہ کے بھری ہونے اور سکڑن کے احساس کی وجہ سے سانس میں تنگی یا سانس چھوٹی، دمہ جس کی زیادتی رات کے وقت (آرسنک) چہرے میں سرخی، کھانسی کے دورے یا پھیپھڑوں میں بلغم چپٹے ہونے کے احساس کے ساتھ۔

کھانسی شام کے وقت، لیٹنے کے بعد، بلغم آسانی سے نکلے جب بائیں سے دائیں کروٹ بدلے، کھانسی صرف دن کے وقت یا صبح کے وقت اٹھنے کے بعد یا جوں ہی وہ کوئی ٹھنڈی چیز کھائے یا پئے، بلغم سبز، سڑے ہوئے، پنیر کے ذائقہ کے ساتھ، ٹھنڈا پانی پینے سے پھیپھڑوں میں تشنج اور سینہ میں سوئیاں چبھیں، ہنسلی پر کی جلد پتلی۔

قلب: دھڑکن جو دکھلائی دے (گلونائن، سپائی جیلیا) بغیر پریشانی کے قلب کے مقام میں سوئیاں چبھنا۔

گردن اور پیٹھ: کمر میں، دمچی میں اور رانوں میں بیٹھے ہوئے درد کرنے والی کھنچاوٹ بہت دیر بیٹھنے کے بعد، سیدھا کھڑا نہ ہوا جائے، گردن میں کھنچاوٹ کا درد، گردن میں اور گردن کی بائیں جانب سختی اور اکڑن، گردن کے غدود متورم، گردن کی جلد چکنی، کمرے سے کندھوں کے درمیان تک جلن، پیٹھ میں تپکن، ریڑھ کی ہڈی، ٹیڑھی اس لئے جھک کر کھڑا ہو۔

اعضاء ناخن ٹیڑھے ہو جائیں (اثم کروڈ) نرم ہوں یا پھٹے پھٹے ناخن لٹک پڑیں (نیٹرم میور، سلفر) کندھے میں سوئیاں چبھنا، بازوؤں میں کھنچاوٹ، ہاتھوں اور پاؤں میں لرزہ، انگلیوں کی نوکوں میں سرسراہٹ جیسے سن ہو گئی ہوں، اعضاء کے پھیلانے پر جوڑوں میں تڑکن، بائی کے درد، سن ہونے کے احساس کے ساتھ جن کی زیادتی گرمی میں رات کو حرکت سے آدھی

رات کے بعد ہو اور کچھ سردی سے اور پسینہ کے بعد ہو۔

ہاتھ ۱ ۔ پاؤں: کہنیوں پر درد، ہاتھوں کی انگلیوں پر زہر باد، سرسراہٹ، سن ہونے کا احساس اور مردے کی طرح ٹھنڈی ہونے کے ساتھ۔

دونوں چوتڑوں کے جوڑوں میں درد کرنے والا ڈھیلا پن، ایسا معلوم ہو کہ جیسے جوڑوں کی ٹوپیاں ڈھیلی ہوگئی ہیں، بیٹھی ہوئی حالت میں ٹانگوں کی کمزوری، یہ کمزوری چلتے وقت پنڈلیوں کے عضلات میں کاٹنے والے درد سے تبدیل ہوجائے۔ پاؤں پر پسینہ (نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سیلسیا، سلفر) پاؤں کے ناخن چڑ جائیں اور پھٹ جائیں، پاؤں سن ہوجائیں، پاؤں کی انگلیوں میں متعفن پسینہ دب جائے، ٹانگیں لکڑی کی بنی معلوم ہوں۔ ایڑیوں میں درد، پاؤں کی انگلیوں کے ناخن گوشت میں گھس جائیں۔

مخصوص خواص: جسم کے اوپر والے حصہ میں جھٹکے جسم کی چھوٹی چھوٹی جگہوں میں اینٹھن کی طرح جھٹکے، ماؤف حصص کا لاغر ہوجانا، کمزوری، جوڑوں پر ورم، پہلے جوڑ سخت ہوجائیں اور بعد میں نرم مختلف حصص میں سوئیں چبھنا، جو جلن میں تبدیل ہوجائے، چلتے وقت جسم ہلکا معمول ہو۔ پیاز، چربی والے گوشت، چائے اور قہوہ کے استعمال سے اور گرم ہوجانے کے بعد سے پیداشدہ تکالیف، تمباکو، شراب، بیئر، مٹھائیاں کھٹائیاں کھانے کے اثرات بد، گندھک اور پارہ کے اثرات مابعد۔

جلد: جلد میلی، جلد پر ادھر اُدھر چتے بھورے یا سفیدی مائل آبلہ دار خارش درد کرے، بال گھنے نہ ہوں، آہستہ آہستہ اُگیں اور پھٹ جائیں، ابھار صرف ڈھکے ہوئے حصص پر جس میں کھجلانے کے بعد جلن ہو۔ مہاسوں سے خون بہے خارش دانہ دار، سفیدی، بھوسی والی، خشک، باجرے کے سے دانے پیدائشی مہاسے، کنڈائی لوماٹا، مہاسے، ٹیوبرکلر دانے، تر مہاسے زخم سطحی، چوڑے جن کی تہہ نیلگوں سفید ہو پیٹھ پر خون بھرے پھوڑے، رات گذھ۔ چیچک: چیچک میں جب آبلے پکنے لگیں چیچک کے ٹیکہ کے اثرات بد (چیچک کا ٹیکہ اگر نہ اٹھے بےخوابی، لاغری، دست، بےچینی، لرزہ، اعصابی درد، فالج یہ ہیں چیچک کے ٹیکہ کے نہ اٹھنے کے اثرات بد) جسم کے مختلف حصص پر شدید خارش جیسے مچھروں نے کاٹا ہو، پسینہ میٹھی بو کا

نیند: مسلسل بےخوابی (کمی سی فوگا، کافیا) نیند کا غلبہ بےآرامی کی نیند، تکلیف دہ اور پریشان کن خواب خصوصاً جب مریض بائیں کروٹ لیٹے، آنکھوں کے بند کرتے ہی خیالی شکلوں کا دکھائی دینا یا چکر کا آنا جس کی وجہ سے مریض سو نہ سکے۔

بخار: ہلا دینے والا لرزہ جمائیوں کے ساتھ، گرم ہوا ٹھنڈی معلوم ہو۔ دھوپ سے بھی سردی نہ جائے، گرم ہوا میں ذرا سا کپڑا اتارنے سے جاڑا اور لرزہ، ہاتھ ٹھنڈے اور چہرے میں اندرونی گرمی بخار کی حالت میں دماغ زیادہ چست ہوجائے اور پیاس معلوم ہو۔ بغیر پیاس کے تمتماہٹ، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی جس سے کپڑے تر ہوجائیں اور اس طرح معلوم ہوں جیسے زرد تیل میں ڈبوئے گئے ہیں۔ پسینہ صرف ڈھکے ہوئے حصص پر، تمام جسم پر سوائے سر کے پسینہ صبح جب چلتا ہو تو پسینہ صرف سر پر ہو، پسینہ صرف سوتے ہوئے، جاگنے پر بند ہوجائے، چکنا، متعفن پسینہ میں مٹھاس کی بو آئے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (کھوپڑی، چاند، کھجلی کے دانے، مقعد اور ورم) بڑھتی ہیں لیکن بھوؤں کا درد اور جبڑے کی ہڈی کا درد کم ہوتا ہے۔ دبانے سے مالش کرنے سے اور کھجلانے سے آرام ہوتا ہے۔ آنکھیں بند کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گرنے سے اندام نہانی پر گومڑ پیدا ہوجاتا ہے۔ سر اونچا اٹھانے سے دردسر بڑھتا ہے۔ لیکن آرام سے دردسر کم ہوتا ہے۔ نیز سر کو جھکا دینے سے دردسر میں کمی ہوتی ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے پریشان کن خواب نظر آتے ہیں۔ یا ماؤف کروٹ لیٹنے سے دم کشی میں آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے انگڑائیاں لینے سے، بازو لٹکانے سے، چلنے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ اوپر کی طرف دیکھنے سے دردسر کو آرام ہوتا ہے۔ بولنے سے دم کشی بڑھتی ہے، اونچی جگہ پر چڑھنے سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ سواری کرنے سے پیشاب کی زیادتی اور بائیں خصیۃ الرحم میں درد پیدا ہوتا ہے۔ صبح تین بجے نیز علی الصبح، رات کے وقت ٹھنڈے پانی سے، ٹھنڈ سے، مرطوب موسم میں، موسم کی تبدیلی میں، ہوا کے جھونکے سے، گرم ہوجانے سے، دھوپ سے چمکدار روشنی سے، بستر کی گرمی سے اور گرمی سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ بائی کے دردوں کو ٹھنڈک سے آرام ہوتا ہے۔ مریض ناشتہ کے بعد، کھانے کے بعد، چائے کے بعد قہوہ سے، مرغن غذا سے، پیاز کھانے سے بدتر محسوس کرتا ہے۔ جماع کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ ناک چھینکنے سے دانت میں درد ہوتا ہے۔ چاند بڑھنے کے زمانہ میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ سورج کی چمک دار روشنی میں تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے دوسو تک، اونچی طاقتیں بھی مفید ہوتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے کیموملا (رات کے درد دانت) کوکولس (بخار) کیمفر، مرک، سلفر اور کالچیکم سے۔

یہ دوا اثر زائل کرتی ہے، مرک، سلفر، آئیوڈیم اور نکس کا۔

معاون: میڈورنیم، سبائنا، سلیشیا، نیٹرم سلف (سوزاک کے بدنتائج)

یہ دوا میڈورنیم، مرک اور نائٹرک ایسڈ کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

اس کے بعد مرک، سلفر، کلکیریا کارب، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، کالی کارب، پلساٹیلا، سیلیشیا وکسی نیم اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: چیچک کے ٹیکہ کے بدنتائج: اپیس، انٹم ٹارٹ، وکسی نیم اور بولائنم۔

چھوئے جانے سے یا کسی کے نزدیک آنے سے نفرت انٹم کروڈم (تھوجا میں خاص خیالات کی وجہ سے)۔

ناک سے بو آنا، گاڑھی اور سبز رطوبت کے ساتھ قرحہ، سوزاکی بائی کے درد، خصیوں کے ورم، مذی کے غدودوں کا ورم و درد: پلساٹیلا (پلساٹیلا کی

رطوبت تھوجا کی بہ نسبت گاڑھی ہوتی ہے)۔
سوزاک کے مریضوں میں ناک سے بو آئے: کالی بائکرام۔ توہمات شکلوں کے پیٹیشیا، پیٹرولیم، سٹرامونیم۔
خیالی کیفیتیں تھوجا۔ خیالی بیماریاں۔ سباڈیلا۔
پیشاب کی نالی کا درد، ہتوڑی کا سا ورم، سبز رطوبت، نائٹرک ایسڈ۔
(نائٹرک ایسڈ میں ان ہڈیوں کا درد ساتھ ہوتا ہے جو زیادہ گوشت سے ڈھکی ہوئی نہیں ہوتیں)
آنکھ کے انگوری پردہ کی سوجن، سبز رطوبتیں، بائی کے درد اور پسینے: مرک (مرک میں تکالیف بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔ پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے مگر تھوجا میں ان حصوں پر پسینہ ہوتا ہے جو ننگے ہوتے ہیں)۔
کنڈائی لوماٹا، سبائنا خصوصاً مستورات میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔
(کنڈائی لوماٹا شہد کے چھتہ کی طرح) یوفریشیا۔
آتشک اور سوزاک کے مسے جن میں حد سے زیادہ خارش ہو، خصوصاً جوڑوں کے اردگرد، سنابیرس (ڈاکٹر ایلن) صاحب کے خیال کے بموجب سنابیرس میں مسے گھونگھٹ پر ہوتے ہیں۔
سوزا کی خارش کے دانے: سارساپریلا
آنکھوں کا عصبی درد: سپائی جیلیا (تھوجا کا درد اوپر کی طرف اور پیچھے کی طرف جاتا ہے مگر سپائی جیلیا کا درد نیچے کی طرف جاتا ہے)
ناخن نرم پیدا ہوں: فلورک ایسڈ (بہت تیزی سے، تھوجا میں بہت آہستہ آہستہ)۔
چیچک کے ٹیکہ کے بعد اسہال وغیرہ تکلیفات: سلیسیا۔
چائے پینے والوں کی تکلیفات: سیپیا۔
آلات بول کی تکلیفات: کینتھرس
مقعد میں شگاف: نائٹرک ایسڈ، گریفائٹس۔
شرمگاہ حد سے زیادہ درد کرے: سلیسیا۔
داہنے کان میں دیگچی کے بولنے کی آواز: لائیکوپوڈیم۔
رحم کے اندر بچہ کی شدید حرکات: اوپیم، کروکس، سلیسیا، سلفر،
عضو مخصوص کے گھونگھٹ کا تنگ ہونا: کنابس سٹائیو، مرک، سلیسیا، سلفر، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس، سبائنا۔
زرد دھبہ دینے والا سیلان رحم: اگنس کاسٹس، کاربو اینی ملس، چیلیڈونیم، کریازوٹ نکس، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، پرونس سپائی نوسا۔
چکر آنکھیں بند کرنے پر: لیکیسس، تھریڈین۔
زبان کے داہنے کنارے پر زخم: سلیسیا (بائیں جانب: اپیس)
زبان کے نصف حصے میں ورم: کلکیریا، سلیسیا، لارڈسرلیسس (لارڈ سرلیسس بایاں آدھا) بول نہ سکے۔
بواسیر کی زیادتی بیٹھنے پر لائیکو، فاسفورک ایسڈ (کمی، اگنیشیا)۔ دردسر ایسا معلوم ہو کہ میخ ٹھک رہی ہے: کافیا، اگنیشیا۔ چائے سے دردسر: سلینیم۔
دانت جڑوں سے خراب ہوں: مزریم (کناروں میں سٹافی سیگریا)۔ دانت ٹوٹتے جائیں اور زرد پڑ جائیں، سلینیم۔
شکم کا جگہ جگہ سے ابھرنا، جیسے بچے کا بازو یا ٹانگ باہر نکل آیا ہو کروکس، سٹائیوائکس موسکاٹا، سلفر۔
ناک چھینکنے سے کھوکھلے دانت میں درد: تھوجا، کیولیکس، ہر دفعہ ناک چھینکنے پر چکر۔
بائیں خصیۃ الرحم میں درد چلتے یا سواری کرتے وقت مریضہ کو لیٹ جانا پڑے: کروکس، اسلیلیگو۔
پاخانہ تھوڑا سا باہر نکلے اور پھر واپس چڑھ جائے: سینی کولا، سلینیم، سلیسیا۔
صبح سویرے کے دست جو ریاح کے ساتھ بہت زور سے نکلے۔ ایلو۔
شرم گاہ کی ذکی الحسی سے جماع ناممکن ہو جائے: پلاٹینا۔ خشکی سے لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، ہائیڈروفوبینم۔
مسے بڑے: سٹافی سیگریا۔
پیشاب کے اختتام پر شدید کٹن: سارساپریلا۔
پسینہ تمام جسم میں سوائے سر کے (برعکس سلینیم کے) جب جاگے پسینہ بند ہو جائے (برعکس سمبوکس، تھوجا) ناخن بدوضع ہو جائیں، پھٹ جائیں: انٹم کروڈ۔
سر پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام ہو (تھوجا میں دردسر کو آرام ہوتا ہے۔ سینگا میں آنکھوں کی تکلیفات سر پیچھے کی طرف جھکانے سے اور آنکھیں بند کرنے سے کم ہوتی ہیں مگر تھوجا میں آنکھیں بند کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے)
کھانستے وقت پیشاب کا نکلنا: کاسٹیکم
ٹھنڈی چیزوں کی خواہش: فاسفورس
حیض کے زمانہ میں پستانوں کا متورم اور ذکی الحس ہو جانا: کونیم، کلکیریا چلنے سے تکلیف بڑھے: اسکولس ہپ۔
جلد کی رنگت میں بدوضعی: ایڈرنیلین۔

تھیاسیننس (Theachinensis)

Natural Order: Camelliaceae
Synonyms: Tea
Parts used: Dried caves
Tincture: Drug Strength 1/10

چائے

چائے کے استعمال کا رواج مشرقی ممالک سے مغرب میں گیا ہے۔ پہاڑوں پر چائے کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ چائے میں ایک قسم کا زہریلا

الکلائڈ ہے جس کو تھین کے نام سے پکارا جاتا ہے اور بعض آدمیوں کا خیال ہے کہ تھین اور کافین اثرات میں ایک دوسرے کے بالکل برابر ہیں۔ چائے اور قہوہ محض اس لئے استعمال کیا جاتا ہے کہ قوئی کو برانگیختہ کیا جائے یا دوسرے لفظوں میں ان کے اندر تحریک پیدا ہو جائے اور انسان تھکاوٹ کو محسوس نہ کرے اور ایسا لطف حاصل کرے جو معمولی غذا سے نہیں ہو سکتا مگر یاد رہے ہے کہ پھر ایک منشی چیز کا اثر ثانی اس کے برعکس ہوا کرتا ہے، جب کسی نشہ کی تحریک کم ہونے لگتی ہے یا کم ہو جاتی ہے تو اس کا نتیجہ پژمردگی، پست، ہمتی، تھکاوٹ وغیرہ ہوا کرتا ہے اسی طرح جب چائے کا اثر گھٹنے لگتا ہے تو بے چینی، کند ذہنی، بدمزاجی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ سب علامتیں شام کو پانچ بجے نمایاں ہوتی ہیں۔ شکم میں بیٹھنے کا احساس بھی پایا جاتا ہے نیز چائے کے زیادہ استعمال کا قدرتی نتیجہ بے خوابی اور اعصابی درد ہوا کرتا ہے۔ جن لوگوں کو گردے کی تکلیف ہوتی ہے ان کو چائے پینے کے بعد فوراً ہی پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ دماغی طور پر چائے پینے والوں کے اندر خوشی اور پاگل پن کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ لوگ کھڑکی سے پھاند کر اپنے کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں یا دوسروں کے قتل کے خواہش مند رہتے ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے صاحب یہ علامات تھیا کے لئے دیتے ہیں۔ اعصابیت سے پیدا شدہ بے خوابی چائے پینے والوں کی دل کی تکلیفات وغیرہ دھڑکن، مریض لیٹ نہ سکے۔

تھیا کے عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے حلق میں کوئی غیر جسمانی چیز پھنسی ہے۔ جیسے کہ بے ہوش ہونے والا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معدہ ایک خالی تھیلے کی طرح لٹک رہا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاؤں پر کپڑوں کا بوجھ انگلیوں کو کچل دے گا۔ ٹھنڈک کے احساسات بہت نمایاں ہوتے ہیں اور گدی میں ٹھنڈک اور مرطوبیت کا احساس جہاں سے درد آنکھوں کی طرف آتا ہے، خشکی اور بلغمی جھلیوں کا ورم۔

علامات

دماغ: نہ رکنے والی ہنسی، ہذیان، اس امر کا احساس کہ اسے خودکشی پر یا کھڑکی میں سے کودنے پر یا اپنے بچے کا گلا گھونٹنے پر اسے سیڑھیوں سے لڑھکانے پر یا بو اکر میں پھینکنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، چڑچڑا، بدمزاج، بے خوابی۔

سر: عارضی طور پر دماغی اکساہٹ اور خوشی، بدمزاجی، درد سر ایک مقام سے اٹھ کر مختلف جگہوں کو جائے، بے خوابی، بے آرامی، سر کی پشت میں سردی کا احساس۔

کان: بے حد ٹھنڈک، ان کو گرم کرنا ناممکن ہو، کان کی کریوں میں اعصابی درد جو جبڑے کی ہڈیوں تک جائے۔ سننے کے توہمات، فرضی آوازیں سنے، جس کی وجہ سے سو نہ سکے۔

معدہ: فم معدہ میں بیٹھنے کا احساس، معدہ میں کمزوری کا احساس (ہائڈراسٹس ،سیپیا، اولنڈر) کھٹی چیزوں کی خواہش، یکا یک بڑی مقدار میں ریاح کا پیدا ہو جانا، بہت بھوک محسوس کرے لیکن ذرا سے کھانے سے طبیعت سیر ہو جائے، پیاس لیکن ٹھنڈے پانی کا ہر گھونٹ سر میں بھاگتا پہنچائے۔

شکم: ریاح کا اجتماع آنت اترنے کی رغبت۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی ہر دفعہ چائے پینے کے فوراً بعد پیشاب کرنا پڑے۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں درد، خصوصاً داہنی میں، حیض، حیض کم ہوں، دیر سے ہوں اور ان کے ساتھ اینٹھن ہو۔

قلب: تنگی، پریشانی، دھڑکن بائیں طرف لیٹا نہ جاسکے، قلب کی پھڑکن، نبض، تیز، بے قاعدہ ضربات چھوڑ جانے والی۔

نیند: دن میں نیند کا غلبہ، رات کے وقت نیند کا غلبہ اور بعض وقت بے خوابی، خوفناک خواب گراں سے ڈر نہ معلوم ہو۔

کمی اور زیادتی: رات کے وقت کھلی ہوا میں چلنے سے، کھانے کے بعد زیادتی، گرمی میں اور گرم غسل سے آرام ہو۔ ٹھنڈے پانی سے زیادتی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک

تعلق: اس کا اثر زائل ہوتا ہے: تھوجا، بیئر، شراب، کالی ہیوفاس، کالی آئیوڈائیڈ اور فیرم سے۔ ڈاکٹر ہیرنگ صاحب لکھتے ہیں کہ قہوہ پینے والوں کو شراب پینا چاہئے اور چائے پینے والوں کو بیئر شراب۔

مقابلہ کرو: معدہ بیٹھنا، درد سر ایک مقام سے درد کئی طرف جائے، بائیں خصیۃ الرحم میں سیپیا۔

کام سے خصوصاً لکھنے سے نفرت ہائڈراسٹس

تیزابوں اور کھٹی چیزوں کی خواہش: سلفر، اٹم کروڈ، فاسفورس، سبائنا وریٹرم۔

تھیوسینا مینم (Thiosinaminum)

Altyl sulphocarbamide derived from oil of mustard seed.

Trituroction: Of the crystals solution in alchool.

یہ دوا اندرونی اور بیرونی طور پر ناک کے سلی پھوڑے (ایوپس) مزمن خنازیری گومڑا اور دوسری قسم کی تبوڑیاں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ ایلوپیتھی 4 سے 5 گرین تک بذریعہ انجکشن زیر جلد دی جاتی ہے۔

پلکوں کا باہر مڑ جانا، جالا یعنی ماڑا، خرتیابند، جوڑوں کا سخت ہو جانا، ریشوں میں گانٹھیں پڑ جانا، جلد کا سخت ہو جانا، نیز بڑھے ہوئے غدودوں، تبوڑیوں، ناک کے سلی پھوڑوں وغیرہ میں کام آتی ہے۔ ایسی حالت میں اس دوا کو 2 گرین روزانہ دینا چاہئے مگر یاد رہے کہ 2 گرین سے زیادہ ہرگز نہ دی جائے۔

علامات

کان: چکر، کانوں میں بھنبھناہٹ، نزلاوی بہرہ پن اور کانوں کے پردوں کا موٹا ہو جانا، اعصاب میں گانٹھیں پڑ جانے کی وجہ سے بہرہ پن۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی۔
مبرز: مبرز میں سکڑن اور تنگی
مثانہ: پیشاب کی زیادتی
آلات تناسل زنانہ: رحم میں گومڑ
مخصوص خواص: ماؤف حصص میں گرمی اور جلن کا احساس جسمانی وزن بڑھا ہوا اور غدود چھوٹے۔
جلد: چی، سلی پھوڑے اور ریشوں کے زخم۔
طاقت: نصف گرین کیپسول میں ڈال کر دینا چاہئے یا جلد کے نیچے انجکشن (15 سے 20 قطرے تک پانی اور گلیسرین میں ایک سے 2 گرین تک ملا کر دینا چاہئے) ڈاکٹر بارٹ لٹ صاحب لکھتے ہیں کہ چکر میں نمبر 2x دیا جانا چاہئے۔
تعلق: مقابلہ کرو: رحم کے گومڑوں میں، تھلپسی
پیشاب کی زیادتی میں: یوریا
سلی پھوڑوں میں: ٹوبر کیولینم
گانٹھوں وغیرہ میں: سلیسیا، فلورک ایسڈ
مبرز کی تکلیفات میں: نائٹرک ایسڈ، گریفائیٹس، سکرہی نم۔

ٹارٹاریکم ایسیڈم (Tartaricum Acidum)

Chemical Symbol: $C_4 H_6O_6$; 150.30
Synonyms: Dioxysuccinic acid, dhydroxysuccinic acid
Irituration: 1x and higher
Tincture: 1/10 in strong alcohol.

املی کا ست

اس دوا کی آزمائش میں سب سے نمایاں علامت حلق اور معدے میں شدید سوزش جیسے آگ لگی ہوئی ہو، زبان مٹیالی اور خشک، گہری سبز رطوبت تقریباً مسلسل قے، پاخانہ کا رنگ قہوہ کی طرح سیاہ، سانس میں دقت، فالج کی سی کمزوری، شام کے وقت اس قدر کمزوری کہ مشکل سے چلا جا سکتا تھا۔
یہ دوا پاؤں کے تلوؤں میں ایڑیوں کے نزدیک درد میں مفید ہے۔ جس کی وجہ سے پاؤں زمین پر نہ رکھا جا سکے۔ (فائی ٹولاکا)

علامات

سر: سر میں پریشانی، چکر
چہرہ: چہرہ یکایک آگ کی طرح سرخ ہو جائے۔ ہونٹ مٹیالے اور سیاہی مائل ہو جائیں۔ ہونٹوں کی مسلسل خشکی جس سے مریض کو مسلسل انہیں تر رکھنا پڑے، ہونٹوں میں جلن۔
منہ: دانت کھٹے ہو جائیں، مٹیالی اور خشک زبان، صبح کے وقت منہ کا ذائقہ لنی کا سا جو کھانے کے بعد ٹھیک ہو جائے۔
معدہ: بے حد پیاس، معدے اور حلق میں شدید جلن، ڈکار، متلی، مسلسل قے، قے شدہ مادہ گہرا سبز۔
شکم: ناف کے مقام میں درد، ناف کے نیچے ریاح کے اخراج کے ساتھ ساتھ کھرچن، شکم میں ٹھنڈک کا احساس۔
آلات تنفس: حنجرے میں چھیلن اور آواز کا بیٹھنا، سانس تیز بھاری اور رکی ہوئی۔
ٹانگیں: ٹانگوں اور رانوں کا فالج، تلوؤں میں ایڑیوں کے نزدیک درد۔
مخصوص خواص: موت سے قبل تشنجی دورے، بے حد کمزوری، شام کے وقت بہت تھکا ہوا محسوس کرے جس کی وجہ سے مشکل سے چل سکے، کوٹے پیٹے جانے کا احساس خصوصاً ٹانگوں میں۔
کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں بہتر ہوتی ہیں۔ لنی کا سا مزہ کھانے سے ٹھیک ہوتا ہے۔
طاقت: نمبر 3x۔

ٹیپل ٹز (Teplitz)

The mineral water of tepltz
Tincture: 16 oz Nat. C. grs 2.28 nat. M. 40: Nat Fi. Sil. 13 K. Sul. 43 K. Mur. 1 Cal. C. 32 Sil. 31 & C dilution.

بوھیمیا کے ایک چشمہ کا پانی

ٹیپل ٹز کے چشمہ کا پانی گٹھیا کے مریضوں کے علاج کے لئے خصوصاً کمزور مریضوں کے لیے خاص شہرت رکھتا ہے۔ یہ چشمے کھاری اور گرم ہیں اس کی آزمائش میں نیٹرم میور اور نیٹرم کارب کی علامات شروع سے آخر تک پائی جاتی ہیں۔ آنسو ڈبڈبانا، پست ہمتی اور چڑچڑاپن، نیز شدید چکر آزمائش میں پائے جاتے ہیں اس دوا سے ایسے کئی ایک مریضوں کے چکر کو شفا دی جا چکی ہے۔ جن کو چلتے وقت مکان گھومتے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔
عجیب علامات یہ ہیں: سر ہلانے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز ایک جانب سے دوسری جانب گر گئی ہے، معدے کی جلن ٹھنڈا پانی پینے سے جاتی رہتی ہے، بواسیر مسوں میں سے خون آنے سے مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے، سیلان خون، نکسیر، بواسیر، پاخانہ کے ساتھ اور حیض کے ساتھ کو خون کا بار بار آنا، منہ میں اور زبان پر دانے، زہر باد، زبان اور اعضاء میں فالج، بازوؤں اور پاؤں میں سردی کا احساس، ٹھنڈک سے ذکی الحسی۔
اس کی علامات رات کے وقت (ہڈیوں میں درد) حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے اور سہلانے سے کم ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ: پریشانی، چڑچڑاپن، آنسو ڈبڈبائے رہے، آواز اونچی مگر خیالات میں کمی، کاروبار سے بے رغبتی، حافظہ کی کمزوری۔

سر: سر میں پراگندگی آنکھوں کے اوپر ہلکے درد کے ساتھ چکر، چہرے میں درد کے احساس کے ساتھ کمزوری کی ساتھ، کانوں میں آوازوں اور بینائی میں دھندلا پن کے ساتھ اس امر کے احساس کے ساتھ کہ جب مریضہ چلتی ہے تو مکانات بھی ساتھ ساتھ حرکت کرتے ہیں، سر ہلانے سے اس امر کا احساس جیسے کوئی چیز سر کے ایک جانب سے دوسری جانب آ کر گری ہے۔ سر میں پھٹن حلق میں درد کے ساتھ جس سے مریض آسانی سے سانس نہ لے سکے، پھٹنے والے دردسر، پیشانی کے دردسر تے کی رغبت کے ساتھ، داہنی کنپٹی میں تپکن والا درد، چہرے پر ورم اور سرخی کے ساتھ سر پر بڑے بڑے حرکت کرنے والے گومڑ چہرے پر زہرباد کے ساتھ، بالوں کو چھونے سے بال اور کھوپڑی درد کرے۔

آنکھ: آنکھوں میں درد اور جلن، اوپر کے پپوٹوں میں اینٹھن والا درد بغیر ہاتھ لگائے پپوٹے کھل نہ سکیں آنکھوں سے آنسو، پپوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے میں ورم۔

کان: داہنے کان کے اندر پھاڑنے والا درد، ایسا معلوم ہو جیسے سرخ گرم کوئلہ پڑا ہے، پھاڑنے والے، گولی لگنے کے سے درد، پہلے ایک کان میں پھر دوسرے میں، کانوں میں آوازیں۔

ناک: ناک کی جڑ پر ہلکا درد، ناک میں خشکی، اکثر مقدار میں زیادہ نکسیر۔

چہرہ: متورم ، سرخ، متورم پیلا۔

منہ: شدید درد دانت ایسا معلوم ہو جیسے دانت کو گرم لوہے سے یکایک چیر دیا گیا ہے، دانت لمبے معلوم ہوں، مسوڑھوں میں بار بار خون اور دانتوں کا جلد ہلنا، زبان مفلوج، متورم، تر اور اس پر سفید یا زرد میل، منہ میں خشکی زبان کی نوک پر جلن کے ساتھ۔

حلق: حلق میں درد بغیر سرخی کے، نگلنے میں درد، کوے اور حلق کے غدودوں میں ورم نگلنے میں دقت کے ساتھ۔

معدہ: کتوں کی سی بھوک، جلد سیری ہو جائے اور اس کے بعد درد معدہ ہو، کلیجہ کی جلن جس کے ساتھ زبان پر بہت رال بہے، معدہ میں ہلکا درد جو پیٹھ تک جائے، معدہ میں درد جلن کے ساتھ، ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں گرم سرخ کوئلہ رکھا ہے، جس میں کمی ٹھنڈا پانی پینے سے ہو، اس امر کا احساس کہ معدہ میں پانی بھرا ہے اور چلتے وقت پانی ہلتا ہے۔

شکم: داہنی پسلی کے نیچے گولی کا سا درد، ناف کے مقام میں پھٹن، شکم میں ابھار، بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ، گڑگڑاہٹ، شکم میں بوجھ، آلات تناسل میں نیچے دبانے والے بوجھ کے احساس کے ساتھ مبرز کے عضلات میں اینٹھن، گلٹیوں کے غدودوں میں ورم۔

پاخانہ اور مبرز: بواسیر میں کافی خون کا سیلان جس سے تکالیف میں کمی ہو، درد کرنے والے بواسیری مسے، مقعد میں شدید جلن کے ساتھ، مبرز میں جلن، چیچپے خون ملے پاخانوں کے ساتھ، سیون میں خارش ابھاروں کے نکل آنے کے ساتھ، پاخانہ کی بار بار حاجت مگر پاخانہ نہ ہو، پاخانہ کے ساتھ چمک دار سرخ خون کا سیلان، شکم میں درد کے ساتھ، پاخانہ پتلا، جھاگ دار مقعد میں جلن کے ساتھ، سرخ چمک دار خون کے ساتھ، قبض متلی کے ساتھ، پیٹھ میں درد اور ٹانگوں میں بھاری پن۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں منتقل ہونے والے، گولی لگنے کے سے اور جلن دار درد پیشاب مقدار میں زیادہ مقدار میں کم رکا ہوا، چپچپا، اینٹ کے سے رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ پر بہت چھوٹے چھوٹے دانے جو بہت جلد پک جائیں، حشفہ اور فوطوں پر پکنے والے دانے جن کے بعد نیلے نشان باقی رہیں، فوطوں میں درد بھرا ورم، خواہش نفسانی اور خواب بڑھے ہوئے۔

آلات تناسل زنانہ: دودھ کی طرح سفید سیلان الرحم (Leucorrhoca) مثل ابلے ہوئے نشاستہ کے، شکم میں شدید پھاڑنے والے درد حیض وقت سے پندرہ دن قبل پیڑو میں درد ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز نکل پڑے، سیلان خون میں خوفناک دردوں کے ساتھ، خون سیاہ اور منجمد۔

آلات تنفس: حنجرہ میں درد جس میں کمی نگلتے وقت ہو، حنجرے میں خشکی، کھرکھرا پن اور سرسراہٹ ہوا کی نالی میں، نزلہ چپچپی لیسدار بلغم کے اخراج کے ساتھ، بلغم چپچپا زرد اور مقدار میں زیادہ، شدید کھانسی بے حد مٹیالے بلغم کے اخراج کے ساتھ جو اس وقت جائے جب ابھار جسم پر نکل آئے۔

سینہ: سینہ میں تنگی ایسا معلوم ہو کہ خون بھر گیا ہے، پسلیوں کے درمیانی عضلات میں گولی کا سا درد، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں جلن، داہنے پستان میں دو گومڑ سپاری کے برابر ہلکے درد کے ساتھ، داہنے پستانوں میں باریک سوئیوں کا سا چبھنا۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور پیٹھ میں چوٹ کا سا احساس، کھینچنے والا درد گردن میں، گردن کی اکڑن کے ساتھ، تمام ریڑھ کے ستون میں گردن سے کمر تک درد جس سے ذرا سی حرکت بھی ناممکن ہو جائے، دونوں کندھوں کے درمیان گولی لگنے کے سے درد، تمام پیٹھ پر دانے، کمر میں درد ہر حرکت پر۔

اعضاء: تھکاوٹ اور بھاری پن اعضاء خصوصاً جوڑوں میں پھٹن دار اور کھینچنے والے درد ہاتھوں اور پاؤں پر پھٹن۔

ہاتھ: فالج، داہنے بازو کا، دونوں بازوؤں کا جس کے ساتھ انگلیوں تک رینگن ہو۔ دونوں بازوؤں میں شدید درد، اٹھی ہوئی جگہوں کے ساتھ اور ایسے ابھاروں کے ساتھ جیسے آتشک میں ہوتے ہیں۔ تمام بازو میں درد کہنی کے جوڑ میں سکڑن کے ساتھ، بائیں کندھے کے جوڑ میں سختی بازو اٹھانے میں وقت ہو خصوصاً پیچھے کی طرف کندھوں میں فالج، داہنے کندھے کے جوڑ میں شدید ہر منٹ پر بڑھنے والا درد، کندھے میں ایسا درد جیسے ہڈی اتر گئی ہے، بغل میں جلن یا گولی کا سا درد بازوؤں میں چمک دار سرخ ورم، ایسا معلوم ہو جیسے بازوؤں پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ ہاتھ کانپیں متورم، انگلیوں میں

گٹھیاوی گانٹھیں۔

ٹانگیں: چوتڑ کے جوڑ میں سختی، پھٹن اور ضرب کے سے درد، رانوں کی ہڈی میں درد سردی کے احساس کے ساتھ، رانوں اور پنڈلیوں میں سن ہونے کا احساس، جھٹکے اور اینٹھن، گھٹنے کے جوڑ میں ورم سختی اور کڑ کن، گھٹنے میں موچ کا احساس ایڑیوں میں جلن، پاؤں کے انگوٹھے تیں گولی کا سا درد اور جھٹکے۔

مخصوص خواص: جاگنے پر تھکاوٹ اور بھاری پن، سر میں دوران خون کے ساتھ، ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحسی۔

جلد: سرخی، پسینہ کی زیادتی، سرخ بخار کے دانے باجرے کے سے، آبلے دار یا ز ہر باد کے سے دانے زخم باریک سوئیاں چبھنے کا سا احساس۔

نیند: نیند کی مستی، دن کے وقت نیند آنے پر جھٹکے، خواب نامکمل مزے دار، خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک

مقابلہ کرو: نیٹرم میور، نیٹرم کارب، کالی سلف، مینگنم لیتھم کارب، سلیسیا۔

ٹٹراڈائی مائٹ (Tetradymite)

Chemical Symbol: Rare crystals from north Carolina and Georgia.

60 parts of bismuth, 33 of telurium 6 of sulpher and traces of seleium and iron.

Trituration: 1x and Higher.

اس دوا میں 60 حصے بسمتھ، 33 حصے ٹیلوریم اور چھ حصے سلفر اور کچھ اجزاء سیلینیم اور لوہے کے ملتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ صاحب نے اس دوا کو آزمایا تھا نہایت نمایاں علامات یہ تھیں: درد دچی میں، تھوڑی تھوڑی جگہوں میں، ناخنوں کے گرد زخموں کے سے درد، ٹخنوں، ایڑیوں اور جوڑ بندوں میں شدید ترین درد جس کی زیادتی اپنی جگہ پر اٹھنے سے ہوتی تھی، مچھلی کھانے کے بعد پتی اچھلنا۔

علامات

دماغ: صبح اٹھنے کے بعد سڑکوں کے شور و غل سے پریشانی۔

کان: بائیں کان میں درد اس کے بعد داہنے میں ایسا معلوم ہو جیسے درد ہڈیوں میں ہے۔

ناک: باہر جانے پر بار بار چھینکیں، پتلی رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔

منہ: درد دانت داہنے جبڑے میں جو بعد ازاں بائیں کو جائے، ذائقہ کڑوا۔

شکم: صبح کے وقت بھوک، شکم میں برا سا احساس درد اور پاخانہ کی حاجت، آخری پسلیوں میں نوچنے اور دبانے والا درد اور جلن۔

پاخانہ اور مبرز: لئی کا سا، ہلکا زرد، پاخانہ، مقعد میں جلن کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: صبح کے وقت شدید ایستادگی

آلات تنفس: آواز بیٹھنا، تنگی جس کو پسینہ سے آرام ہو۔

سینہ: سینہ کے اوپر کے حصہ میں بائیں کندھے کے نیچے بار بار درد جیسے چٹکی (موچنا) سے پکڑنے سے ہوتا ہے۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں درد، اٹھتے وقت کمر میں درد، دچی میں سخت درد خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت میں۔

اعضاء: بائیں ٹانگ اور کہنی میں درد، ناخنوں کی جڑوں میں اور کناروں پر اس قسم کا درد، جیسے زخم ہو رہا ہو اس درد کے ساتھ بعض وقت جلن ہوا کرتی ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں بازو میں اکڑن خصوصاً کہنی کے جوڑ میں، ہاتھوں میں شدید درد جیسے ہڈیاں اور اعصاب ماؤف ہو گئے ہیں، بائیں ٹانگ میں تیز درد جوڑ بندوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے موچ آ گئی ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر تکلیف بڑھے مگر چلنے سے آرام ہو۔ ٹخنوں میں درد خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت میں اٹھنے میں۔

جلد: مچھلی یا کیکڑے کھانے کے بعد پتی خصوصاً چہرہ پر جلد میں ایسا معلوم ہو جیسے گرم سوئیاں چبھ رہی ہیں، داہنے ہاتھ کی ہتھیلی میں ایسا معلوم ہو جیسے چیونٹیاں چل رہی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

ٹراچی نس (Trachinus)

Natural Order: Pisces

Trachinus draco and trachinus viperagreat and lesser weever, sting ull and sting Fish.

Parts Used: The poisonous Fins.

ایک قسم کی زہریلی مچھلی

یہ دوا ناقابل برداشت درد اور نہ مندمل ہونے والے زخم، بخار، ہذیان وغیرہ میں مفید ہے۔ خصوصاً جب کہ سمیت خون کے اندر پیدا ہو جائے اور اس سمیت کی وجہ سے ناقابل برداشت ہو۔

علامات

دماغ: پریشانی، موت کا ڈر، دیوانگی۔

سر: چکر، شدید درد سر۔

معدہ: شدید پیاس، متلی، سبز صفراوی قے۔

آلات تنفس: دم گھٹنے کے دورے۔

مخصوص خواص: ورم تمام جسم کا، زخمی بازو کا اور وہاں سے سر اور پسینہ کا، درد ڈنک مارنے والے، جلنے والے، دھمکن والے اس حد تک بڑھ جائیں کہ برداشت نہ ہو سکیں، شدید جلن دار درد جو زخموں سے سینہ تک جائیں۔

جلد: تمام جسم کی جلد زردی مائل سبز ہو جائے، بازو پر زہریلے آبلے۔

نیند: بے خوابی۔

بخار: مسلسل بخار بے قاعدہ نبض کے ساتھ، ٹھنڈا اچپچا پسینہ۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں وتیز نمبر 30

ٹرائی فولیم پیراٹینس

(Trifolium Pratense)

Natural Order: Leguminosae.
Parts Used: The flower

اکلکلک طریقہ حکمت میں اس دوا کو کالی کھانسی، دق کی کھانسی اور خسرہ کے بعد کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ٹی سی ڈنکن صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس کا اثر یقینا آلات تنفس پر ہوتا ہے اور خشک سرسراہٹ والی کھانسی، سانس میں تنگی بخار کے ساتھ وغیرہ اس کی علامات ہیں اور ایک عجیب علامت یہ پائی جاتی ہے کہ کھانسی کے بعد ہچکی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ آزمائش میں ورم کی بھی کئی علامتیں مشاہدہ کی گئیں، سر خون سے بھرا معلوم ہوا اور پھیپھڑے بھی پھیپھڑوں میں گرم ہوا اور دیگر قسم کی گندگیاں بھری معلوم ہوئیں۔ سو کر اٹھنے پر درد محسوس کیے گئے نیند سے طبیعت بحال نہ ہوتی تھی۔ نبض کمزور اور ضربات چھوڑ دینے والی تھی اور بعد میں بھری ہوئی زخرے اور ہوا کی نالیوں میں اکساہٹ موجود تھی، کولہے میں تیز درد مشاہدہ کیا گیا جس کی وجہ سے آنسو آیا کرتے تھے، ہوا کی نالیوں میں خشکی کی وجہ سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ حلق میں کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ گئی۔

ڈاکٹر فرنگٹن صاحب اس دوا کی مخصوص علامت بیان فرماتے ہیں کہ رات کے وقت کھانسی کے ساتھ آواز بیٹھ جائے اور دم گھٹنے کے دورے ہوں، ایسی حالت میں گردن اکڑ جاتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر صاحب کا خیال ہے کہ اگر گھوڑے اس پودے کو کھا جائیں تو ان کے منہ سے رال ٹپکنے لگتی ہے اور دست آنے لگتے ہیں۔ یہ دوا گلسوؤں، تھوک کے غدودوں اور لبلبہ کی تکالیف کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیل صاحب کا خیال ہے کہ اس دوا سے آکلہ کے گومڑ وہیں کے وہیں رک جاتے ہیں اور آگے نہیں بڑھتے نیز مریض کی عام جسمانی صحت بہتر ہو جاتی ہے اس دوا سے آکلہ میں زخم نہیں پڑتے لیکن اگر خدانخواستہ آکلہ میں زخم پڑ جائیں تو یہ دوا کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

ڈاکٹر فلٹر صاحب اس کی ایک اور علامت یہ بتاتے ہیں کہ بوڑھے آدمیوں کی پنڈلیوں کی ہڈی میں زخم ہو جاتے ہیں اور اس پر پپڑیاں پڑ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: صبح کے وقت دماغ میں پراگندگی، حافظہ کی کمزوری۔
سر: پریشانی اور درد سر جاگنے پر، دماغ کے اندرونی حصے میں بھاری پن سر خون سے بھرا معلوم ہوتا ہے، نوبتی درد سر، پیشانی میں سوئیوں کا چبھنا۔
منہ: رال بہنا (مرک، سلفیلیم) حلق میں پھوڑے کا سا درد آواز بیٹھنے کے ساتھ۔
حلق: حلق میں بلغم کی زیادتی، متواتر صاف کرنے کی کوشش کے ساتھ، زخرے اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ جو خشک کھانسی پیدا کرے، کوے میں تیز درد جس کی وجہ سے آنسو بہیں، حلق میں نیچے تک ایسا معلوم ہو جیسے کہ جل گیا ہے۔
شکم: شدید پیاس اور ہچکی، مریض پونے چھ بجے صبح نوچنے والے شکم کے دردوں کے ساتھ اور درد سر کے ساتھ جاگے، تمام دن تشنجی درد۔
پاخانہ اور مبرز: شدید قبض، ہر پاخانہ کے بعد سیاہ خون کے چند قطرے گریں، پاخانہ سخت اور آنتوں میں لپٹا ہوا۔
آلات تنفس: زکام جیسے انفلوئنزہ سے پہلے ہوتا ہے، رطوبت پتلی بہت اکساہٹ کے ساتھ، گلا بیٹھے اور گھٹے، رات کے وقت کھانسی کے ساتھ جاڑا، کھلی ہوا میں آنے سے کھانسی، دورے والی کھانسی، کالی کھانسی جو رات کو بڑھے، مسلسل خشک کھانسی۔
سینہ: پھیپھڑے 2 بجے بعد دوپہر خون سے بھرے ہوئے معلوم ہوں، لیٹ جانے پر سینہ میں تنگی۔
پیٹھ اور گردن: گردن میں سختی، گردن کے عضلات میں اینٹھن جس کو سینکنے سے آرام ہو۔
ہاتھ اور پاؤں: ہتھیلیوں میں سرسراہٹ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، پنڈلیوں کی ہڈیوں میں زخم۔
کمی اور زیادتی: علامات بند مکان میں اور نیند کے بعد بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ بخار کی تیزی میں دم گھٹتا معلوم ہوتا ہے اور پھیپھڑوں میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے کہ وہ گرم ہوا سے بھرے ہوئے ہیں۔
طاقت: مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔
تعلق: مقابلہ کرو۔

جاگنے پر درد سر، نیٹرم میور، لیکیسس۔

کھانسی سینہ میں دردوں کے ساتھ: برائی اونیا، آرنیکا، رس ریڈن کولس۔ ٹرائفولیم ریپنز۔

نوٹ: یہ والا پیرہ پورا میں ہے۔

ٹرام بیڈیم (Trombidium)

Natural Order: Acaridea (class arachnidae)
Synonyms: Trombidium museae doemestieae.
Tincture: of animals.

اس دوا کی نہایت مخصوص علامت کھانے یا پینے کے بعد تکالیف کا بڑھ

جاتا ہے۔ ناک، غدودوں کا کوئی تکلیف جو کھانے یا پینے سے بڑھ جائے، اس دوا سے درست ہوتی ہے۔ اسہال اور درد کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اسہال اور پیچش میں یہ ایک عجیب علامات پائی جاتی ہے کہ درد پاخانے سے پہلے اور بعد میں ہوتے ہیں اور پاخانہ صرف کھانے کے بعد ہوتا ہے۔

جگر کا ورم، بستر میں سے اٹھنے پر فوری پاخانہ کی حاجت پتلے دستوں کے ساتھ، دوران دست بائیں جانب درد جو نیچے تک پہنچے، جلدی علامات آزمائش میں بہت نمایاں تھیں، خصوصاً کھوپڑی اور مونچھوں کی خارش، اٹھنے پر دل بیٹھنے کا احساس، بے چینی، چپ چاپ نہ بیٹھ سکے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے کہ سر میں کوئی وزن نہیں ہے یعنی سر بالکل ہلکا ہے جیسے کہ مروڑ کے بعد سب جگہ پھیل گئی ہے جیسے کہ دم نکلا جا رہا ہے۔ جیسے کہ سب کچھ مقعد کے راستہ باہر آ جائے گا جیسے کہ پیٹ کے نچلے حصہ اور رانوں پر گرم ہوا چل رہی ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، دن کے وقت زیادہ بولنا، خیالات کو اکٹھا نہ کر سکے، خیالات کا جاتے رہنا۔

سر: شام کے وقت سر میں اجتماع خون چہرہ اور کانوں کی سرخی کے ساتھ ہر دفعہ بستر میں سے اٹھنے پر چکر اور کمزوری ناقابل برداشت خارش صبح 7 بجے زیادہ تر چاند اور گدی ہیں۔

کان: بعد دوپہر کانوں میں گولی لگنے کے سے درد خصوصاً داہنے میں جس کی زیادتی نگلنے پر اور ناک چھنکنے پر ہو۔

ناک: کھلی ہوا میں اور کھانے کے بعد بہنے والا نزلہ، صبح کے وقت جاگنے پر ناک بند ہو، شام کے وقت ناک میں خشکی، صبح اور بعد دوپہر نکسیر۔

دانت: درد بائیں طرف کے خراب دانتوں میں جاگنے پر ناشتہ سے، شام کے وقت، شام کے وقت اونچی آواز سے پڑھنے سے، لیٹ جانے سے، کھانے سے، بولنے سے اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھے، گرم اشیاء کے پینے سے کم ہو۔

شکم: 3 بجے دوپہر ریاحی درد، صبح 5 بجے پھوڑے کا سا درد، پاخانے کی حاجت کے ساتھ، بعد دوپہر جس کی زیادتی ٹھنڈا پانی پینے سے، یا کھانا کھانے سے یا دبانے سے ہو، جگر کے مقام میں درد، جگر کے مقام کو چھوا نہ جا سکے۔ پاخانے کے پہلے اور بعد درد، جگر میں اجتماع خون جس کے ساتھ صبح اٹھنے پر پتلے اسہال ہوں جن کے لئے مریض کو بھاگنا پڑے۔

پاخانے اور مبرز: اسہال ہوا کے اخراج کے ساتھ، دست صبح 5 بجے، دن میں کئی چھوٹے چھوٹے نرم دست جن سے پہلے آنتوں میں پھوڑے کا سا درد ہو، دستوں کے ساتھ مروڑ اور کمر میں لرزہ ہو، دست زیادہ تر چھوٹے آنوں سے، دستوں سے قبل شکم کے بائیں جانب درد پسینہ کے ساتھ، دست کے بعد مروڑنے والے درد اور پھوڑے کے سے درد بحالت دست شکم میں درد، مروڑ، پیٹھ پر جاڑا، دست کے بعد مروڑ کانچ نکلنا، مقعد میں جلن، عام جسمانی کمزوری، گھٹنوں میں کمزوری، درد شکم عارضی طور پر رفع ہو جائے مگر پھر جلد شروع ہو۔

اعضاء: مختلف جوڑوں میں دن کے وقت گولی لگنے کے سے درد، بعد دوپہر اور شام کو بائیں ایڑی اور کلائی میں درد نیز انگلیوں کے جوڑوں میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بھاری پن، کندھے میں درد، بائیں چوتڑ کے جوڑ میں اٹھتے وقت اور چلنا شروع کرنے پر درد جس میں چند قدم چلنے کے بعد کمی ہو جائے۔

مخصوص خواص: بائیں کندھے، بازو، گھٹنے اور دل کے مقام میں بائی کے درد چپ چاپ نہ رہا جا سکے، کمزوری، مریض شام کے وقت اور کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرے۔

جلد: شام کے وقت گردن میں دانے، بھوری، مونچھوں اور گردن پر خارش۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (جگر میں درد) دبانے سے (شکم میں درد) بڑھتی ہیں، لیٹ جانے سے دانت کا درد زیادہ ہوتا ہے۔ نگلنے یا ناک چھنکنے سے داہنے کان میں گولی کا سا درد ہوتا ہے۔ زور سے پڑھنے سے دانت کا درد پیدا ہوتا ہے۔ کھڑے ہونے سے کمزوری محسوس ہوتی ہے، حرکت کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، گرم اشیاء کے پینے سے دانت کے درد میں آرام ہوتا ہے، کھلی ہوا میں نزلہ کم ہوتا ہے، سرد ہوا میں دانت کا درد بڑھ جاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کے غسل سے شکم میں درد بڑھتا ہے۔ کھانے یا پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں (خصوصاً اسہال پیچش) پاخانہ کی زیادتی۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے سٹافی سیگیریا (درد دانت) مرک کار (اسہال)

مقابلہ کرو: بائی کے درد: سیڈم

اسہال: سلفر

ناک چھنکنے سے تکلیف: کیوکس، تھوجا۔

مقعد میں سوئیاں چبھنا: اگنیشیا، نائٹرک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ

کانچ نکلنا: پاڈوفالم

ٹری اوسٹیم پرفولینم

(Triosteum Perfolianum)

Natural Order: Caprifoliaceae

Synonyms: Bastard, false or wild I pecae

Parts Used: The roqts.

Tincture: Drug Strength 1/10

ٹری اوسٹیم اکلکٹک طریقہ حکمت میں بخاروں کی بہترین دوا بھی جاتی ہے چنانچہ ان اطباء کے بخار کے نسخہ کا جز اعظم یہی ہے۔ ڈاکٹر ہیل صاحب کا خیال ہے کہ یہ دوا تپ محرقہ اور معدے کی خرابی سے پیدا شدہ بخاروں میں مفید ہے، اس دوا سے شدید قسم کی بائی کی علامات اور شدید قے پیدا ہوتی

ہے۔منجملہ آزمائش کنندگان کے ایک نے بتایا کہ اس دوا سے میرے اوپر فوری اور یقینی اثر ہوا،جسم کے تقریباً ہر ایک حصہ میں خصوصاً ٹانگوں اور سر میں درد پیدا ہوگئے،سر کا داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوا،معدے میں خرابی پیدا ہوگئی۔قے اور شدید درد معدہ تھا،معدہ میں خارش تھی اور آنوں بھی آجاتی تھیں،مگر بہت سے عجیب بات یہ تھی کہ پاخانہ کے بعد ٹانگیں سن ہوجاتی تھی۔بہت سی علامتیں صبح ظہور پذیر ہوتی تھیں۔دوسرے آزمائش کنندگان کا بیان ہے کہ باوجود نیند کے آدھی رات کے بعد نیند نہ آتی تھی۔

ٹری اوسٹیم اسہال کی بہترین دوا ہے بشرطیکہ اسہال کے ساتھ درد،شکم اور متلی ہو،پاخانہ کے بعد ٹانگیں سن ہوجاتی ہوں اور پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔صفراویت اور صفراوی درد شکم اعصابی تکلیفات کو یہ دوا سکون بخشتی ہے۔

علامات

دماغ: حد سے زیادہ خوش مزاجی، کند ذہنی اور غنودگی۔

سر: آدھی رات کے وقت اٹھنے پر چکر بے حد غنودگی کے ساتھ درد سر جس کی جنبش سے زیادتی ہو، درد سر زیادہ تر داہنی طرف پیشانی کے اور داہنی کنپٹی میں اپنی جگہ سے اٹھنے پر متلی کے ساتھ گدی کے درد جس کے بعد قے ہو، وبائی نزلہ تمام بدن میں درد کے ساتھ اور اعضاء میں گرمی (بخار) کے ساتھ ناک سے بو آئے اور پیشانی میں درد ہو۔

ناک: چھینکیں۔

منہ: منہ میں پھوڑے کا سا درد جیسے کہ حجرہ سوج گیا ہو،غذا کی نالی میں نگلنے پر درد۔

معدہ: غذا سے نفرت، اٹھنے پر متلی جس کے بعد قے اور اینٹھن ہو، دن کے وقت بھوک کی زیادتی، پیاس فم معدہ میں درد جو پانی پینے سے بڑھے، فم معدہ کے مقام پر پھوڑے کا سا درد۔

شکم: حبس ریاح، آنتوں اور معدے میں تیز درد۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں اکساہٹ، آنوں کے اخراج کے ساتھ، دستوں کی شام کے وقت زیادتی، دست پتلے، جھاگ دار بغیر درد کے جس کے بعد تھکاوٹ ہو اور ٹانگیں سن ہوجائیں، سات بجے صبح کو۔

آلات تناسل مردانہ: نیند میں بغیر ایستادگی کے منی خارج ہوجائے۔

آلات تنفس: دم کشی کی تکلیفات۔

قلب: دل میں دھڑکن جو دور تک سنائی دے بائیں چھاتی کے نیچے قلب کے مقام پر درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں درد پسینہ کے ساتھ، گردن میں اور پیٹھ میں درد جھکنے سے پیٹھ میں بائی کے درد۔

اعضاء: تمام ٹانگوں اور بازوؤں کے جوڑوں میں اکڑن۔

ٹانگیں: ٹانگوں میں نمایاں اکڑن سرسراہٹ اور ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ اٹھتے وقت گھٹنوں میں اکڑن، ٹانگوں میں کھنچاوٹ اور چھوٹی ہوجانے کا احساس، تلوؤں میں سُئی کانٹے چبھنے کا احساس، پنڈلیاں سو جائیں لیٹی ہوئی حالت میں تمام جوڑوں کا اکڑ جانا۔

مخصوص خواص: تمام ہڈیوں میں درد خصوصاً سر اور ٹانگوں کی۔

جلد: کھجلی کے دانے پیشانی پر، سینہ کے درمیان اور داہنے بازو پر، حلہ شدید خارش اور دانے پتی کا اچھلنا معدے کی خرابی سے۔

نیند: نیند کا غلبہ مگر آدھی رات کے بعد سویا نہ جاسکے۔

بخار: پاؤں میں ٹھنڈک اور اکڑن، بخار پسینہ کا سوکھ جانا اور بخار کا بڑھ جانا، بحالت بخار پیاس عام پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح سویرے 5,4,3 اور 7 بجے بڑھتی ہیں۔بیٹھ جانے سے، بستر میں کروٹ لینے سے، نیند کے بعد اور ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: معدے کی خرابی سے بخار۔

بائی کے درد: برائی اونیا، رسٹاکس۔

نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے: بیلاڈونا۔

فم معدہ پر بوجھ: ایبس نائیگرا

ٹرائی کوسن تھس ڈائیوکا

(Trychosanthes Dioca)

Natural Order: Curcurbitaceae

Synonyms: Chachina

اس دوا کی ڈاکٹر ایچ ایل ساہا صاحب پبنا (بنگال) نے آزمائش کی تھی۔اس درخت کا پھل بنگالی موسم بہار میں ہوتا ہے اور اس کو بنگلہ میں پاتال کہتے ہیں۔بنگالی لوگ اس پھل کی کڑی بناتے ہیں اس دوا کی جڑ کا جوشاندہ جگر کی تکلیفات کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے۔بنگالی مستورات اپنے بچوں کو قبض کے لئے اس کی جڑ کا جوشاندہ استعمال کراتی ہیں۔

یہ دوا ہومیوپیتھی میں اسہال کے لئے بہترین ہے اس میں دست زیادہ پتلے، زرد، پانی کے سے پتلے، بعض وقت سفید آنوں ملے سخت متعفن ہوتے ہیں۔پاخانے کے دوران میں اور بعد میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے ان دستوں کے ساتھ ساتھ جگر میں درد ہوتا ہے اور بعض وقت یرقان کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ہر پاخانہ کے بعد چکر اور کمزوری۔

طاقت: نمبر 3x۔

ٹریبنتھینا اولیم

(Terebinthinae Oleum)

Synonyms: Oleum terebinthinae, oil of Turpentine.

Tincture: Drug Strength 1/10

Dilution:2x and higher with alcohol.

تاربین کا تیل

اگر اس دوا کی آزمائشی علامات کو بغور دیکھا جائے تو شروع سے آخر تک ہمیں جلن دکھائی دیتی ہے اور یہی جلن اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے بلکہ یوں کہنا بھی نامناسب نہ ہوگا کہ جلن بہت سے کیسوں کی شفایابی کی کلید ہے۔ سوڑھوں میں زبان کی نوک میں، منہ میں، حلق میں، معدے میں، مبرز میں، مقعد میں، گردوں میں، مثانہ میں اور پیشاب کی نالی میں، رحم میں، شرم گاہ میں، ہوا کی نالیوں میں سینہ میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی میں جلن موجود ہوتی ہے۔ سینہ میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی میں جلن گرم پانی یا کسی دوسری گرم چیز پینے کے بعد ہوتی ہے اور اس جلن میں درد بھی ہوتا ہے اور یہ ہر دو (جلن و درد) تمام سینہ میں پھیلتے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ جلن گردے سے شروع ہوتی ہے اور پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔

ٹربینتھینا میں اکساہٹ، چڑچڑاپن اور ذکی الحسی بھی پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر کوپر صاحب نے بتایا ہے کہ یہ دوا بچوں خصوصاً دانت نکالنے والے بچوں میں اس وقت مفید ترین ہے جبکہ وہ غصہ میں آکر آپے سے باہر ہو جائیں۔

اس دوا میں پیشاب میں خون ایک مخصوص ترین علامت ہے۔ پیشاب دھوئیں کا سا میلا ہوتا ہے۔ اس میں قہوہ کی طرح سیاہ رسوب موجود ہوتا ہے۔ گردوں کے مقام میں ہلکا یا سوزش پیدا کرنے والا درد ہوا کرتا ہے نیز پیشاب کرنے کے دوران میں جلن ہوتی ہے۔ اگر لال بخار کے بعد یا استسقاء میں، پیشاب میں البیومن یا خون موجود ہو تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔

رحم میں جلن بھی ایک مخصوص نشان ہے۔ ورم بارطون (Peritonitis) رحم کا ورم (Metritis) اور غزارہ طمث (دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں خون کا آنا) میں یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے بشرطیکہ جلن موجود ہو۔

سیلان خون بھی اس دوا کے اثر میں آتے ہیں اور اس کے سیلان ہمیشہ برابر جاری رہنے والے (مسلسل) سیاہ متعفن ہوتے ہیں، خون کا یہ سیلان جسم کے ہر مخرج سے ہو سکتا ہے۔

صاف چمکدار سرخ زبان ایسا معلوم ہو جیسے اس کی بلندیاں ہی غائب ہو گئی ہیں۔ زیادتی ریاح اور غنودگی ٹربینتھینا کی رہنما کن علامات ہیں۔

مزمن کھانسی میں بچہ ہمیشہ غنودگی میں پڑا رہتا ہے۔ غنودگی اور بے حد کمزوری ٹربینتھینا کی بہت سی حالتوں میں پائی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ تپ محرقہ میں اور پیشاب سے زہر چڑھ جانے کی حالتوں میں یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ ایسی حالتوں میں عموماً تین نشان اور بھی ملا کرتے ہیں جن سے یہ دوا اور زیادہ یقینی طور پر وثوق کے ساتھ دی جا سکتی ہے۔ (1) صاف شفاف سرخ زبان ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بلندیاں ہی نہیں رہیں۔ (2) بے حد اپھار۔ (3) غنودگی۔ جب کبھی پیشاب رک جاتا ہے تو مریض غنودگی کی حالت میں ہوتا ہے اور اپھار کی حالت میں چھونے سے مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ ورم مثانہ آلات تناسل اور مبرز کی تکلیفات میں پیڑو بہت ذکی الحس ہو جاتا ہے اور ارتفاع العانی (پیڑو کا وہ حصہ جس پر آلات تناسل کے بال اگتے ہیں۔ (Symphisis Pubis) کا درد بائیں سے داہنی تناسل کو آنتوں میں سے ہوتے ہوئے جاتے ہیں۔ اوپر کی طرف گولی کی طرح لگتے ہیں۔

ڈاکٹر رائل کا خیال ہے کہ تپ محرقہ میں اس دوا کا مخصوص نشان ٹانگوں پر ٹھنڈا پسینہ اور تیز چھوٹی دب جانے والی نبض شکم میں اپھار کے ساتھ۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ آنتوں میں درد جس سے بار بار پیشاب ہو۔ اس دوا کا نمایاں نشان ہے۔

موچ کی طرح، چوٹ کی طرح اور بائی کے درد کئی دفعہ اس دوا میں مشاہدہ کئے گئے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ ٹربینتھینا چوٹ کے نتائج اور بائی کے دردوں کی کیفیت کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام جسم کے امبروکیشن (مالش طلاء) میں تارپین کا تیل استعمال کیا جاتا ہے اور اسی تارپین کے تیل کی وجہ سے وہ مشہور ہو رہے ہیں۔

یہ دوا خصوصاً بچوں (دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیفات، نکسیر کیڑوں کے لئے، سیلان خون میں، مستورات کے حیض رک جانے میں، حیض درد کے ساتھ آتے ہیں اور دردسر کے لئے نیز بوڑھے آدمیوں کی تکلیفات اور ان لوگوں کی تکلیفات کے لئے جو بیٹھ کر کام کرنے کے زیادہ عادی ہوں، مفید سمجھا جاتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے چلتے وقت آگے گر جائے گا۔ جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہے۔ جیسے آنکھ میں بہت زور سے ریت پھینکی جا رہی ہے جیسے بائیں کان میں سنکھ بج رہا ہے جیسے کہ کان میں گھڑی چل رہی ہے جیسے کہ اس نے ایک بندوق کی گولی نگل لی ہے اور فم معدہ کمزوری اور پریشانی کا احساس، ناف کے مقام پر جیسے ٹھنڈی گول تختی رکھی ہے۔ جیسے کہ آنتوں کو ریڑھ کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ جیسے پیٹ ہوا سے پھول گیا اس امر کا احساس کہ اسہال شروع ہو جائیں گے جیسے گلہری کا فتق ہو جائے گا۔ جیسے کہ ارتفاع العانی کا جوڑ کھل جائے گا۔ جیسے ہوا کی نالی میں کوئی غیر جسمانی چیز پھنسی ہوئی ہے۔ اعضاء میں جھٹکے، چیونٹیاں رینگنے کا احساس جیسے حصص کے سو جانے سے ہوتا ہے، اعصاب میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے گرم پانی چل رہا ہے۔

علامات

دماغ: بے ہوشی، توجہ قائم کرنے کی نااہلیت غشی (زیادہ تر اس حالت میں جب کہ پیشاب کا زہر چڑھ جائے) بیلاڈونا، غصہ میں آپے سے باہر ہو جانا، (خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں) زندگی سے بیزار بھیانک پاگلانہ مزاج، بغیر مطلب کے راتوں کو آوارہ گردی کرے۔

سر: چکر، دردسر میں شدید بوجھ اور بھاری پن، چکر اچانک شروع ہوتا ہے

اوراس کے ساتھ آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہوجاتا ہے۔سر میں درد ایسا معلوم ہوجیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہے،کھوپڑی میں زہر باد۔

آنکھ: آنکھ کے اعصاب میں شدید درد خصوصاً داہنی میں، داہنی آنکھ اور داہنی ہی جانب سر میں شدید درد، آنکھوں کے آگے سیاہ نقطوں کا اڑنا۔

کان: اپنی آواز غیر قدرتی طور پر معلوم ہو۔کانوں میں سنکھ بجنے کی سی اور گھڑی چلنے کی سی آوازیں۔اونچی آوازیں برداشت نہ ہوسکیں۔خسرہ کے بعد بہرہ پن۔

ناک: شدید نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا، ہیمیلس)

چہرہ: زرد، چہرے پر خاک اڑے (آرسنک) ہونٹوں پر دانے۔

منہ: زبان سرخ، صاف اور شفاف، زبان کی بلندیاں غائب ہوجائیں، سانس ٹھنڈی اور متعفن، حلق میں دم گھٹنے کا احساس، منہ میں جلن اور زخم۔

معدہ: بھوک ندارد، بلغمی قے، معدے میں سوزش، معدے میں بھاری پن ایسا معلوم ہو جیسے اس نے بندوق کی گولی نگل لی ہو اور فم معدہ مین اٹکی ہوئی ہے۔کھانے کے بعد معدہ میں بھاری پن، گرم چیزیں پینے سے سینہ میں جلن پیدا ہوتی ہے۔

شکم: شکم کا بے حد اپھارہ (چائنا، گریفائیٹس، ہیپر، سلفر) شکم کا پھول جانا (اکونائٹ، فاسفورک ایسڈ) درد شکم، پیٹ میں کیڑے جس کے سانس میں تعفن ہو، دم گھٹے، خشک کھانسی، مقعد میں جلن اور سرسراہٹ ایسا معلوم ہو جیسے کیڑے چل پھر رہے ہیں۔شکم میں شدید ٹھنڈک کا احساس خصوصاً ناف کے نیچے جو ریڑھ کی طرف کھنچی معلوم ہوتی ہے۔آنتوں میں زخم اور اس کے ساتھ ہوا کا بھرنا پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور ریاحی درد ان علامات کی موجودگی میں ٹائیفائڈ کے لئے بہترین دوا بن جاتی ہے گلہریوں کے غدودوں کا ورم۔

پاخانہ اور مبرز: دست سبز آنوں اور پانی کے بدبودار صبح کے وقت زیادتی، ورم گردہ کے ساتھ دست، خون ملے، پاخانہ کے اخراج سے شکم کے درد کو آرام ہوتا ہے۔پاخانہ کے بعد کمزوری، پاخانہ کے بعد مقعد اور مبرز میں سوزش، پاخانہ میں کیڑوں کا اخراج۔

مثانہ: گردوں کے مقام میں بھاری پن اور دباؤ، مثانہ کا ورم، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن۔ پیشاب کی بار ہا حاجت پیشاب رک جائے، گردوں کے مقام میں شدید جلن اور کھنچنے والے درد پریشان کن تقطیر البول پیشاب قطرہ قطرہ آنا، جس کے بعد پھوڑے کا سا درد ہو۔ (کینتھرس) پیشاب کی نالی میں درد اور ورم درد کرنے والی ایستادگیوں کے ساتھ، پیشاب مقدار میں کم اور خون ملا۔(آرسنک، کینتھرس، کالچیکم، ہیمیلس) پیشاب میں تیز تعفن مرطوب جگہوں پر رہنے سے گردوں کی تکالیف، بائیں گردے سے چوتڑ تک کھنچنے والے درد اور جلن بیٹھی ہوئی حالت میں گردوں پر بوجھ جس میں کمی چلنے پھرنے سے ہو۔ پیشاب میں البیومن اہی جھلیم اور گدلا پن۔

آلات تناسل مردانہ: سوزاک، مثانہ میں مروڑ، پیشاب کی نالی میں جلن، دردناک ایستادگیاں، تقطیر البول۔

آلات تناسل زنانہ: حیض رکے ہوئے مقدار میں کم، رحم کے مقام میں زبردست جلن، رحم کا ورم، رحم میں ریشہ دار گومڑ خون ملا سیلان الرحم، پیشاب کرتے وقت رحم میں نیچے دبانے والے احساسات اور جلن، حیض کے دوران میں رحم میں جلن۔

آلات تنفس: سانس میں دقت، جیسے پھیپھڑوں پر ورم آنے کی وجہ سے ہو، سانس چھوٹی جلد جلد بالغمی جھلیوں میں۔ ہوا کی نالیوں کی خشکی بلغم خون ملا، دمہ، حرکت سے زیادتی، آواز، خشک کھانسی ایسا معلوم ہو جیسے حنجرے میں کچھ پھنسا ہوا ہے۔ آلات تنفس کی بالغمی جھلیوں میں خشکی اور ان میں گرمی کا احساس۔

سینہ: گرم چیزیں پینے کے بعد سینہ کی سامنے والی ہڈی (Sternum) کے ساتھ ساتھ جلن جو آہستہ آہستہ تمام سینہ میں پھیل جائے اور دونوں پستانوں میں سوئیاں چبھنے کے احساس کے ساتھ ختم ہو۔

قلب و نبض: تیز، چھوٹی، تاگے کے مانند، باریک محسوس نہ کی جاسکے، دل کے مقام پر غضبناک تنگی کا احساس، شام کے وقت، بیٹھی ہوئی حالت میں دل میں گرمی کا احساس دھڑکن۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری (آرسنک، چائنا، فاسفورس) کبھی کبھی تشنج (ہیوسس، سٹرامونیم) تمام جسم پر ٹھنڈا چپچپا پسینہ (کیمفر، ٹوبیکم، وریٹرم) پیشاب کی نالی سے خون، بجلی کی طرح دھمکن پیدا کرنے والے درد، اعصابی درد، اعصاب مین ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، ایسا معلوم ہو کہ نسوں میں گرم پانی دوڑ رہا ہے، استسقاء حرارت غریزی کا بڑھ جانا۔

جلد: لال بخار کی طرح دانے، ارتفاع الجلد (جلد کا سرخ ہوجانا) دورے پڑ جانا (Haemorrhagica Purpura) زہر باد، بے حد خارش کرنے والے دانے، پرانا یرقان، جلد گرم اور تر، لال، چٹے جو بعد میں دانے بن جائیں، تیز کھجلی، ڈنک لگیں اور جلن ہو۔

اعضاء: بڑے اعصاب کے ساتھ ساتھ شدید درد، بائی کے مریضوں میں لنگڑی کا درد (خصوصاً جب کہ پیشاب کی علامات ملتی ہوں)

نیند: بے آرامی کی، رات بھر کروٹیں بدلا کرے اور بار بار جاگے، ڈراؤنے خواب، سوتے میں زبان کی نوک کاٹ لے، صبح کے وقت نیند۔

بخار: بخار، شدید پیاس، خشک زبان اور بے حد ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ، ٹائیفائیڈ، ریاح، آنتوں سے سیلان خون، غنودگی اور ہذیان کے ساتھ، بے حد کمزوری، شام کے وقت بستر میں ٹانگوں پر بے حد پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے (مثانہ کا مقام دبانے سے تشنج پیدا ہوتا ہے) بڑھتی ہیں۔ چوٹوں کے بد نتائج اس دوا سے درست ہوتے ہیں، بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر داہنی طرف مڑنے

سے کم ہوتی ہے، بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے، جھکنے سے آرام ہوتا ہے حرکت سے آرام (کولہے کی ہڈی کے اوپری حصہ کا درد حرکت سے اور خفیف جھٹکے سے بڑھتا) کھلی ہوا میں چلنے سے، رات کے وقت ایک سے 3 بجے صبح تک، مرطوب جگہوں میں رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے، مرطوب موسم سے ٹانگوں کا عصبی درد پیدا ہوتا ہے، مرطوب کوٹھڑیوں میں رہنے سے اسہال پیدا ہوتے ہیں، ٹھنڈے پانی سے مقعد کی جلن کم ہوتی ہے، ریاح کے اخراج سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ دستوں سے متلی میں کمی ہوتی ہے۔ ریاح کے اخراج سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ دستوں سے متلی میں کمی ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک نمبر 6 سے کم طاقتیں نہ استعمال کرنی چاہئے۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے، فاسفورس سے

یہ دوا اثر زائل کر دیتی ہے فاسفورس اور مرک کا رکا۔

اس دوا کے بعد مرک کار بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: کلکیریا کارب، کاسٹیکم، سنا، لائیکوپوڈیم، سٹافی، سیکیریا، سلفر، تھوجا۔

تپ محرقہ میں خون آئے: الیومنا

پیشاب میں البیومن آرسنک

لال بخار کے بعد خشک شفاف زبان، دھوئیں کا سا پیشاب اور استقاء لیکیسس (گھر ز بیٹھنا میں شکم کا ابھار بہت ہوتا ہے)

مزمن کھانسی پیشاب کی مقدار میں کمی اور پیشاب بالکل خون کی طرح سیاہ: اپیکاک۔

ورم گردہ کی وجہ سے استقاء: ہیلی بورس

گردہ میں ورم، پیشاب دھوئیں کا سا: کالچیکم

زبان شفاف: کالی بائیکرام لیکیسس، پائرو جینم۔

پیشاب کے ساتھ خون: پلساٹیلا۔

زبان کی نوک جلے: میوریٹک ایسڈ۔

مبرز اور مقعد میں جلن، پاخانہ کے بعد غشی اور کمزوری: آرسنک۔

گردہ مثانہ اور پیشاب کی نالی میں جلن اور کھنچنے والے درد: بربرس، کنابس، سٹائیوا، کینتھرس

نہ رکنے والا خون، پیشاب قطرہ قطرہ ہو: کیمفر

ورم باریطون (Peritonitis) نیچے دبانے والے درد کے ساتھ، پیڑو میں جلن، سیاہ کیچڑ کا سا پیشاب، زبان خشک، سرخ، ارتفاع العانی میں درد: بیلاڈونا۔

ٹرنیرا فروڈی سیکا

(Turnera Aphrodisiaca)

Natural Order: Turnraceae

Synonyms: Damina

Parts Used: The whole plant

Tincture: Drug Strength 1/10

ڈمیانہ

ڈاکٹر ہیل ایلوپیتھی کے تجربات سے رہنمائی حاصل کر کے اس دوا کی طرف متوجہ ہوئے اس دوا کا اثر آلات تناسل زنانہ و مردانہ پر ہوا کرتا ہے۔

یہ دوا آلات تناسل کی عصبی کمزوری میں، نامردی میں، اعصابی کمزوری سے پیدا شدہ کمزوری میں مفید ہے۔ نیز بوڑھے آدمیوں کے بار بار پیشاب آنے میں اور پرانے جریان میں مفید ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اگر مستورات میں خواہش نفسانی کی حس نہ ہو تو یہ دوا بہترین کام کرتی ہے، نوجوان لڑکیوں میں حیض کو جاری کر کے حیض کو باقاعدہ کر دیتی ہے۔ ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر 12 صفحہ 410 پر اس کا ایک دوسرا استعمال دیا گیا ہے کہ ایسی اعصابی بے خوابی میں جس کے ساتھ شدید قسم کا نوبتی دردسر ہو اس دوا کی ایک یا دو خوراکیں جلد جلد دینے سے دردسر رک جاتا ہے اور مریض سو جاتا ہے اور ایسی نیند کے بعد جب مریض اٹھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو نہایت تروتازہ پاتا ہے یعنی نہ تو دردسر ہوتا ہے اور بھوک بھی خوب لگتی ہے غالباً ڈمیانہ کا یہ اثر اس اصول پر مبنی ہے کہ اس میں تھکاوٹ کو دور کرنے کا ایک عنصر پنہاں ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر 10 سے 40 قطرے فی خوراک۔

ٹروپیولم (Tropaeolum)

Natural Order: Tropalaceae

Synonyms: Fropaeolum Majus, Indian Cress garden Nasturium

Parts Used: Whole piant

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کا بہت بڑا نشان "پیشاب میں حد درجہ کی تعفن" ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کوپر نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے پیشاب کے کئی مریض اس دوا کے مدرٹنکچر کی ایک ہی خوراک سے صحت یاب کئے، یہ دوا پیشاب کی ان تکالیف کے لئے اکسیر ثابت ہوتی ہے جن میں پیشاب حد درجہ کا متعفن ہو۔

طاقت: مدرٹنکچر۔

ٹری ٹیکم ریے پنز "یا" اگروپائرن ریے پنز

(Triticum Repens)

Natural Order: Gramimea

Synonyms: Agrophyron repens

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا پیشاب کی نالی اور مثانہ پر ورم اور

سوزاک کے لئے مفید ہے۔ان کا خیال ہے کہ اس دوا سے پیشاب میں درد کی علامت مردوں اور عورتوں دونوں میں درست کیا جاسکتا ہے، ان کا قول ہے کہ اگر پیشاب کی نالی میں ورم کی وجہ سے پیشاب میں درد ہو تو میں دس قطرے مدر ٹنکچر پانی میں بار بار دیا کرتا ہوں جس سے فوری اثر ہوتا ہے اور چند گھنٹے میں مکمل آرام ہو جاتا ہے اور اگر تکلیف صرف پیشاب کی نالی میں ورم تک محدود ہو تو یہ آرام فقط عارضی ہوتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر برنٹ نے ایک بیوہ مریضہ کے متعلق ذکر کیا ہے کہ جس کا رحم اندام نہانی سے باہر نکل آیا اور بواسیر کا خون کثرت سے آ رہا تھا۔ پیشاب کرتے وقت اس قدر درد اور جلن ہوا کرتی تھی کہ مریضہ سچ مچ پاگل ہو جاتی تھی، ٹری ٹیکم ریپنز مدر ٹنکچر دیا گیا، مریضہ جلد تندرست ہو گئی۔

علامات

ناک: ناک کا ہر دم چھینکنا۔

مثانہ: پیشاب بار بار وقت سے اور درد کے ساتھ، پتھری کے رسوب، پیشاب قطرہ قطرہ ہو، ورم گردہ، مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا، مثانہ کا پرانا ورم، پیشاب کا بار بار ہونا اور مسلسل حاجت پیشاب کے گاڑھے ہو جانے سے بلغمی جھلیوں میں اکساہٹ۔

طاقت: مدر ٹنکچر دن میں چار مرتبہ۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

ٹیرا ڈسکاشیا، چما فیلا، سنی شیو، پاپرس، ٹریمیو لوڈس، بیوفو، یوراارسی، پالی ٹریکم جونیپر نیم (بوڑھے آدمیوں کے پیشاب میں درد، استقاء پیشاب میں رکاوٹ اور پیشاب نہ آئے)

ٹریلیم (Trillium)

Natural Order:Lilfaceae

Synonyms: Drooping trillium, wake robin

Parts Used: the root.

Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کو اکلکٹک طریقہ حکمت سے لیا گیا ہے اس کا اصلی نام برتھ روٹ یعنی پیدائش کی جڑی بوٹی ہے۔اس کے نام ہی سے اس کے خواص کا پتہ چلتا ہے۔امریکہ کے اصلی باشندے اسے وضع حمل کے بعد خون کی زیادتی، سن یاس میں خون کی زیادتی اور رحم میں ریشہ دار گومڑ کی وجہ سے خون سے سیلان اور دیگر قسم کے سیلان خون میں استعمال کیا کرتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ دوا غیر قدرتی سیلان خون کو روکنے کے لئے منجملہ دیگر بہترین دواؤں کے ایک ہے۔

سیلان خون میں اس دوا کی مخصوص علامت یہ ہے کہ سیلان خون کے ساتھ معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور نبض تیز اور کمزور۔ سیلان خون غشی اور کمزوری کے ساتھ ایک رہنما کن علامت ہے۔

خارجی طور پر نکسیر اور دانت نکلوانے کے بعد خون کو بند کرنے کے لئے اس دوا کو استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

اس دوا میں بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔ بے چینی ادھر اُدھر کروٹیں بدلنا اور سیلان خون کے ساتھ ساتھ کمزوری اور بے چینی ضرور موجود ہوتی ہے۔ چیزیں نیلی دکھائی دیں اور برف کے پانی کی خواہش، یہ اور دیگر مخصوص نشان سمجھنے چاہئیں۔اس دوا کے سیلان خون میں تعفن بھی ہو سکتی ہے، خون کا سیلان عموماً تیز، دھیما یا مسلسل ہوتا ہے، خون عموماً چمکدار سرخ اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔

یہ دوا مخصوص طور پر ان مستورات کے لئے مفید ہے جن کو ہر وضع حمل کے بعد خون زیادہ مقدار میں آتا ہے۔رحم کے سیلان خون، اسقاط، پیڑو کے مقام میں ڈھیلا پن، رحم میں اینٹھن کے سے درد۔

بعض وقت پرانے آنوں ملے خون کے اسہال میں مفید ہو سکتی ہے اور دق میں بھی دی جا سکتی ہے جس میں تھوک یا بلغم کی زیادتی ہو اور اس کے ساتھ خون زیادہ آ رہا ہو، یا بلغم پیپ ملا ہوا ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے آنکھیں بہت بڑی ہیں۔جیسے حجرے میں روئی کا چھوٹا سا ٹکڑا ہے جیسے سینہ کس کر بندھا ہے اور وہ پھیل نہیں سکتا۔ جیسے جوڑ اور کمر ٹوٹ کر گر رہے ہیں۔جیسے کمر کے نیچے جوڑوں کے پاس والی جگہ میں ریڑھ کی گریاں گر رہی ہیں اور ان کو باندھنے کی ضرورت ہے۔جیسے ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں، بیمار ہونے کا خدشہ۔

علامات

دماغ: غمگینی، گفتگو کرنے کو دل نہ چاہے۔ چڑچڑا پن، تکلیف دہ اکساہٹ اور ادھر ادھر کروٹیں بدلنا، ایک جگہ رہنا ناممکن ہو جائے۔

سر: درد سر جس میں پراگندگی، چکر، زیادہ تر صبح اٹھنے پر بائیں کنپٹی میں درد جس کی زیادتی معمولی شور سے ہو۔ پیشانی میں درد جس میں کمی جھکنے سے ہو اور زیادتی سیدھا بیٹھنے سے ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، بڑے معلوم ہوں جیسے گڑھوں سے نکل پڑیں گے۔ بینائی میں پراگندگی ہر چیز نیلی معلوم ہو۔

ناک: نکسیر مقدار میں زیادہ۔

منہ: مسوڑھوں سے خون، دانت نکلوانے کے بعد سیلان خون، ذائقہ بہت متعفن، صبح اٹھنے پر، تھوک کی زیادتی۔

معدہ: گرمی اور جلن، معدے سے اٹھ کر غذا کی نالی میں جائے۔ خون کی قے، برف کے پانی کی خواہش باقی سب چیزوں سے بے رغبتی، معدے میں بیٹھنے کا احساس حدت کے ساتھ، معدے کی تکالیف کھانے کے بعد اور صبح کے وقت بڑھیں۔

شکم: شکم میں بیٹھنے کا احساس، ریاح اور شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم میں ورم جیسے استقاء میں ہوتا ہے اور شکم کا ریڑھ کی ستون کی طرف کھنچ جانا۔

پاخانہ اور مبرز: پرانے اسہال پیچش جب دست مکمل خون کے ہوں۔ اسہال، دست پتلے پانی کے سے۔ ان میں خون کے نشان ہوں اور یہ دست بے درد کے ہوں۔ قبض کے بعد پتلے پانی کے سے متعفن دست، پرانے دست خونی آنوں کے۔

مثانہ: پیشاب میں خون، ذیابیطس، پیشاب مقدار میں زیادہ اور متعفن، پیشاب کی نالی میں تیز کاٹنے والے درد، پیشاب کرتے وقت۔

آلات تناسل: رحم سے سیلان خون اس احساس کے ساتھ جیسے کہ پیٹھ اور جوڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہیں۔ کس کر پٹی باندھنے سے آرام ہو، ذرا سی حرکت سے چمکدار سرخ خون زور سے بہے، رحم کے ریشہ دار گومڑے سیلان خون (کلکیر یا، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سلفیورک ایسڈ) رحم اپنی جگہ سے گر جائے اور نیچے دبانے والے درد ہوں، سیلان رحم مقدار میں زیادہ، زرد اور تاردار (ہائڈراسٹس، کالی بائیکرام، سبائنا) سن یاس میں بینائی کی کمزوری اور آنکھوں سے پریشانی ٹپکے۔ سن یاس میں سیلان، نفاس یکا یک خون کے رنگ کا ہو جائے۔ وضع حمل کے بعد پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا۔ سخت محنت کے بعد حیض کا جاری ہو جانا اور زیادہ وقت تک رہنا۔ تیسرے مہینہ کے اسقاط حمل کے بعد خون زیادہ آئے۔ حیض بہت دن تک جاری رہے، خون کی زیادتی کمزوری اور غشی کے ساتھ، حیض ہر دوسرے ہفتہ ہو جائے۔

آلات تنفس: کھانسی خون تھوکنے کے ساتھ مواد ملے بلغم کی زیادتی، پھیپھڑوں سے خون آئے۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نچلے سرے پر درد۔ دم گھٹنے کے دورے، بے قاعدہ سانس اور چھینکوں کے ساتھ، سینہ میں دھمکن والے درد، حجرے میں روٹی کے ٹکڑے کا احساس جس سے مسلسل کھانسی ہو۔

قلب: دھڑکن بے حد پریشانی کے ساتھ۔

اعضاء: بازوؤں اور پنڈلیوں میں اینٹھن کے درد، بائیں کنارے میں درد جو بازو کے ساتھ ساتھ ہاتھ تک آئے، لکھتے وقت انگلیوں میں اینٹھن کا سا درد۔

مخصوص خواص: سیلان خون مقدار میں زیادہ اور عموماً چمکدار سرخ، سیلان خون میں جوڑ اور کمر کے ٹکڑے ٹکڑے ہوتے معلوم ہوں جس کو کس کر باندھنے سے آرام ہو۔ سیلان خون کے ساتھ ہڈیاں ٹوٹی ہوئی معلوم ہوں۔ وریدوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس جس کو کس کر باندھنے سے آرام ہو۔ یہ احساس ٹانگوں اور ٹخنوں میں زیادہ ہو، بے حد کمزوری۔

جلد: گرم خشک، خارش اور جلن کے ساتھ، کھجلانے سے زیادتی ہو۔

نیند: بے خوابی بستر میں کروٹیں بدلنا۔ خواب دعوتوں کے۔

بخار: درد شکم کی حالت میں تبخیر جس کے رفع ہونے پر دھڑکن پیدا ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات آگے کی طرف جھکنے سے کم ہوتی ہیں، لیکن سیدھا بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ حرکت سے اور کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ کھڑے ہونے سے یا چلنے سے پیڑو میں نیچے کی طرف دبانے والے درد ہوتے ہیں۔ حرکت سے سیلان خون بڑھتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق معاون: کلکیر یا فاس (حیض اور سیلان خون کی تکالیف)۔

مقابلہ کرو: تکلیف بے چینی اور کروٹیں بدلنا: اکونائٹ

سیلان خون: چائنا، کلکیر یا، ہیمیلس، سیکیل، اسٹلیگو اور سنگو نیریا۔

چمکدار سرخ خون: اپیکاک، ملی فولیم، اری جیرن۔

دانت نکلوانے کے بعد خون: ہیمیلس، کریازوٹ۔

حیض مقدار میں زیادہ، ہر دو ہفتہ کے بعد اور ایک ہفتہ یا زیادہ مدت رہے: کلکیر یا فاس

حیض کا سیلان، خون ہلکا سرخ، زور سے نکلے، ذرا سی حرکت سے بھی بڑھ جائے۔ سبائنا۔

خون سیاہ منجمد: اسٹیلیگو تھلیپسی

یہ احساس کہ پیڑو کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں: اسکولس ہپ۔

ٹریلیم سرنم: (آنکھوں کی علامات) ہر چیز نیلی نظر آئے، منہ میں چکناہٹ ناس (سیلان خون، دو حیضوں کے درمیان خون، پیشاب میں خون نکسیر، خون کی قے اور خونی بواسیر۔

ٹری متھائی لے منیم "یا" پروپائی لے منیم

(Trimethylaminum)

Chemical Symbol: $N(CH_3)_3$

Synonyms: Propylaminum found in many plants chen v, crataeg ox, phal imp;pyr, com. arn; cotylu; fag, syl, etc. and in Herring brine.

Tincture: Solution.

ڈاکٹر کارلٹن سمتھ دوا کی خصوصی علامت یہ بتاتے ہیں۔ بائی کے درد جس میں مریضہ اگر سینے کے لئے سوئی ہاتھ میں پکڑے تو اس قدر بھاری معلوم ہو کہ وہ اٹھ نہ سکے۔

ڈاکٹر ہنسن لکھتے ہیں کہ اس دوا میں کلائی کے جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے اور ٹخنوں کے جوڑوں میں بھی درد ہوتا ہے، جو کھڑے ہونے سے اور ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔

کچھ بھی ہو مریضوں پر تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ یہ دوا بائی کے دردوں میں جبکہ ان کا زیادہ اثر کلائی کے جوڑوں میں اور ٹخنوں کے جوڑوں میں ہو، مفید ہوتی ہے۔ اس دوا سے پیشاب میں یوریا کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

ایک مصنف کا بیان ہے کہ اسہال کے ساتھ اگر ٹخنے کے جوڑ کا درد ہو اور بے حد پیاس بھی ہو تو یہ دوا ایسے اسہال کو فائدہ بخشتی ہے مگر یاد رہے کہ

ایسے دستوں کے ساتھ ساتھ کلائیوں میں درد نہیں ہوتا۔

حاد بائی کے دردوں میں یہ ایک یا دو یوم میں درد اور بخار کو رفع کر دیتی ہے لیکن بائی کے درد اپنی جگہ سے منتقل ہو کر دل کو ماؤف کر دیتے ہیں۔

ہاتھ اور پاؤں: کلائیوں میں اور ٹخنوں میں درد جس کی زیادتی ذرا سی حرکت سے ہو (برائی اونیا) بے حد بے چینی اور پیاس، سوئی ہاتھ میں بہت بھاری معلوم ہو۔ انگلیوں میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس، ٹخنوں اور کلائیوں میں ناقابل برداشت درد، کھڑا نہ ہو سکے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں، یا مدر ٹنکچر کے 15.10 قطرے تین چھٹانک پانی میں ملا کر ایک چھوٹا چمچہ (ایک ڈرام) ہر دو گھنٹہ کے بعد۔

ٹری نائٹروٹولیون (Trinitrotoluene)

Chemical Symbol: $C_6H_9(NO_3)CH_3$.

Synonyms: T.N.T

Highly explosive

جنرل آف دی امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھی دسمبر 1936ء میں ڈاکٹر کانز و ویسل ہونڈ نے اس دوا کی علامات ان مزدوروں سے حاصل کیں جو بارود کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں اور اس دوا کو زیادہ تر ہاتھ لگاتے اور سونگھتے ہیں، چنانچہ اس دوا کا کچھ حصہ بذریعہ سانس ان کے اندر چلا جاتا ہے اور کچھ حصہ بذریعہ جلد اندر پہنچ جاتا ہے۔

اس دوا کا اثر خون کے سرخ اجزاء پر تباہ کن ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا اثر مقدم بھس یعنی خون کی کیم اور اثر ثانی یرقان ہے۔ خون کے سرخ دانوں میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے نظام جسم میں آکسیجن اچھی طرح نہیں پہنچ سکتا اور اس لئے قدرتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانس کی دقت، چکر، درد سر، غشی، دھڑکن بے وجہ تکان عضلات میں اینٹھن اور نیلا پن، نیز غنودگی، کمزوری اور بے خوابی پیدا ہو جاتی ہے آخری حالتوں میں اس کے زہریلے اثر سے سیاہ یرقان اور کمی بھس پیدا ہوتا جاتا ہے۔ اس کا یرقان صفرا رکنے سے نہیں بلکہ صفرا کے پیدا نہ ہونے سے ہوتا ہے۔

علامات

سر: کند ذہنی اور درد سر (پیشانی) سوسائٹی سے نفرت، غمگین اور جلد رونے والا، کمزوری، غشی، چکر اور کند ذہنی، تشنج اور سکتہ، چہرہ سخت سیاہ۔

آلات تنفس: ناک میں خشکی اور ناک کے بند ہونے کا احساس، چھینکیں، زکام، ہوا کی نالیوں میں سوزش اور سینہ میں دم گھٹنے کا احساس، خشک دورے والی کھانسی جمے ہوئے بلغم کا نکلنا۔

آلات ہضم: ذائقہ کڑوا پیاس کی زیادہ کھٹی رطوبت کا منہ کو چڑھ آنا۔ سینہ میں جلن، متلی، قے قبض جس کے بعد اینٹھن کے دردوں کے ساتھ اسہال ہوں۔

قلب: دھڑکن، ہول دل، نبض ضربات چھوڑ دے۔

مثانہ: پیشاب گہرے رنگ کا، پیشاب کرنے پر جلن، پیشاب کی فوری حاجت، پیشاب مسلسل [illegible] ہے یا رک جائے۔

جلد: ہاتھ زرد ہو جائیں، جلد کا ڈب (Dermis) کا ورم، جلد میں گٹے، کھجلی کے دانے، خارش اور جلن، جلد میں پھلاوٹ، جلد کے نیچے سے اور ناک سے خون بہے، گھٹنوں کی پشت میں تھکاوٹ کا درد۔

کمی اور زیادتی: شراب پینے کے بعد زیادتی ہو جاتی ہے، چائے سے نفرت۔

طاقت: نمبر 30 نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: نکم فاسفورس، سنا آرسنک، پلمبم۔

ٹسی لیگوٹپا سائی ٹس

(Tussilago Petasites)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Butter bur

Parts Used: The whole plant

Tincture: Drug Strength 1/10.

گرنیز ہربل نامی کتاب میں مذکور ہے کہ اس کی جڑ بدترین قسم کے بخاروں میں جس کے ساتھ پھوڑے نکلتے ہوں، مفید ہے مگر مریضوں پر تجربہ کرنے سے اس بات کی تصدیق نہ ہو سکی۔

ڈاکٹر ہنسن اس کی علامات یوں بتاتے ہیں: نیا یا پرانا سوزاک جس میں زرد یا سفید گاڑھا مواد موجود ہو۔ پیشاب کی نالی میں رینگن، منی کی نالی میں جھٹکے نیز دائنے خصیہ میں کھنچاوٹ بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر روزنز برگ نے اس دوا کے متعلق اپنے تجربات بیان فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ شدید سوزاک، عضو مخصوص متورم ہو جائے، درد کرے اور پیشاب کرتے وقت بے حد درد ہو، پیشاب میں خون ملا ہو، مریض کو بخار اور بے چینی بھی ہو تو یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ اگر سوزاک کی وجہ سے پرانا آشوب چشم ہو تو اس دوا کے دینے سے دبا ہوا سوزاک ظاہر ہو کر آشوب چشم رفع ہو جاتا ہے۔

دیگر علامات جو آزمائش میں معلوم ہوئی ہیں، یہ ہیں: شدید قسم کا درد کمر، سینہ میں تنگی کا احساس درد سر جو سر کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے، معدہ کے فم، اسفل یعنی معدے کے نچلے دہانے (Pylorus) کے مقام پر درد اور پیشاب کی نالی میں ورم کے ساتھ پیلا، گاڑھا مواد ہو۔

علامات

سر: سر میں سخت پریشانی زیادہ تر بائیں جانب، شام کے وقت، چکر اٹھنے پر، سر میں بھاری پن۔

حلق: کوے میں درد اور جلن، حلق میں ورم نکلنے پر درد ہو۔

معدہ: ڈکار کثرت سے، شراب پینے کے بعد، متلی، معدے میں درد، فم معدے میں جلن، معدے کی فم اسفل کے مقام پر درد جس کی دبانے سے زیادتی ہو۔

شکم: درد جس کی ریاح کے اخراج سے کمی ہو۔

پاخانہ اور مبرز: دن میں کئی بار نامکمل پاخانہ۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں ریگن کا احساس، جس کی وجہ سے کھجلانا پڑے۔ ایستادگی کے ساتھ پیشاب مقدار میں زیادہ مگر بار بار نہ ہو۔ سوزاک، زرد گاڑھا مواد منی کی نالی میں درد، پیشاب کرنے سے قبل ایک قطرہ زرد مواد کا آجائے حالانکہ پیشاب کی نالی میں کوئی ورم یا اجتماع خون نہ ہو۔

آلات تناسل مردانہ: منی کی نالی کے جھٹکے دار درد کی وجہ سے پیچھے کی طرف جھکنا پڑے، داہنے خصیہ میں کھنچاوٹ۔

سینہ: سینہ میں تنگی میں داہنی جانب بوجھ کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد، کھڑے ہونے سے یا جھکنے سے، چلنے سے یا زینہ چڑھنے سے خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے۔

اعضاء: اعضاء میں رات کے وقت اکڑن، داہنی پنڈلی کے درمیانی حصہ میں درد جو چھوٹی سی جگہ میں محدود رہے۔

کمی اور زیادتی: علامات دبانے سے (کوڑی میں درد) کھڑے ہونے سے، جھکنے سے، چلنے سے، زینہ چڑھنے سے بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے (درد کمر) بڑھتی ہیں۔ شراب پینے سے ڈکار کثرت سے آتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: معدے کے فم اسفل کے مقام پر درد: ٹسی لیگو فریگرنز، (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لقمہ کوڑی کے مقام میں پھنس گیا ہے۔) درد کمر: انٹم ٹارٹ، اکٹیا ریسی موسا۔ سوزاک: تھوجا

ٹسی لیگو فریگرنز

(Tussilago Fragrans)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Petasiles fragrans
Tincture: Of the whole plant.

یہ دوا کوڑی میں درد جس میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوڑی کے مقام پر کوئی لقمہ پھنسا ہے جو آگے نہیں سرکتا اور موٹے پن کیلئے مفید ہے۔

علامات

دماغ: شکوہ اور شکایت کرے۔ دوسروں کی غلطیاں اور قصور نکالے۔ دماغی طاقت بڑھ جائے اور دلیلیں زیادہ برآمد ہوں۔

سر: عارضی درد جیسے شراب پینے سے ہو۔

آنکھ: کھلی ہوا میں دیکھنے سے آنکھوں میں خشکی جس کی وجہ سے آنکھ جھکانی پڑے۔

حلق: غذا کی نالی میں جلن جو کھانا کھانے کے بعد کم ہو۔

معدہ: کوڑی کے مقام پر لقمہ اٹک جانے کا احساس جو آگے نہیں سرک سکتا اور اسی لئے کوڑی میں درد ہو۔

ٹانگیں: ٹانگوں میں کمزوری، پاؤں کی ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد، ایڑی اور پاؤں کی ہڈیوں میں درد خصوصاً جب چلتا ہو (یہ خیال رہے کہ یہ درد زیادہ دیر نہیں رہتا بلکہ جلد جلد واپس آتا ہے)۔

بخار: معمولی سی محنت سے جسم تمتما اٹھے اور پسینہ آئے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں (موٹاپے کے لئے سی ایم کی ایک خوراک۔)

ٹسی لیگو فارفارا (Tussilago Farfara)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Common colts foot; British herb tobacco
Parts Used: The fresh plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ اس کے پتے اگر تمباکو کی طرح کشید کئے جائیں تو کھانسی کو فوراً آرام دیتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سوزاک کے لئے یہ بھی ایک اچھی دوا ہے۔ خنازیری عوارضات میں بھی یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

ٹلیا (Tilia)

Natural Order: Tiliaceae
Synonyms: The common lime or Linden
Parts Used: Tincture of blossoms.

نہایت مخصوص احساس اس دوا کا یہ ہے کہ شکم میں پھوڑے کے سے انتہائی درد کا احساس ہوتا ہے اور گرم پسینہ زیادہ آتا ہے جس سے کوئی آرام نہیں ہوتا۔ اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے بہت دفعہ پردہ صفاق کے ورم اور درد کا علاج نہایت کامیابی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام آلات بول و تناسل اور مبرز کے مقام میں نیچے دبانے والی علامتیں خصوصاً رحم میں ہوا کرتی ہیں۔ اگر سب علامات کو ملا دیا جائے تو یہ دوا وضع حمل کے بعد کے ورم رحم اور دیگر آلات تناسل زنانہ کی متعلقہ بیماریوں کے لئے مفید ترین ہے۔

دوران آزمائش چہرے میں شدید اعصابی درد بھی پیدا ہوئے اور جلد پر بے شمار کھجلی کے دانے بھی نمایاں ہوئے۔ نیز ناک کی جڑ کے اوپر کئی قسم کے درد اور ناک سے پتلے زرد خون کی نکسیر جو فوراً منجمد ہو جاتی تھیں، پائی گئی۔ جسم کا بایاں حصہ زیادہ ماؤف تھا اور ہوا کے جھونکے سے ذکی الحسی ہوتی تھی۔

عجیب احساسات یہ تھے جیسے ٹھنڈے لوہے کا ٹکڑا داہنی آنکھ میں گھس کر سوزش پیدا کر رہا ہے یا جیسے برف کا ٹکڑا کان اور چہرے پر رکھا ہوا ہے اور کھنچاوٹ پیدا ہو رہی ہے، چہرے کی جلد میں زیادہ جانور ہونے کا احساس

ران وکے اندرونی عضلات میں پھاڑنے والے درداور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ وہ چھوٹے ہوگئے ہیں۔

علامات

دماغ: غم، رونے کی رغبت، بیمار، ہجر، سوسائٹی سے خوف، چڑچڑاپن کام کرنے سے نفرت۔

سر: اعصابی درد پہلے داہنے طرف پھر بائیں طرف، آنکھوں کے سامنے پردہ آجانے کے ساتھ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے انتہائی ذکی الحسی، ناک کی جڑ کے اور اندر کی طرف دبانے والا درد جیسے کند ہتھیار چبھویا جارہا ہو۔ داہنی کنپٹی میں ہاز وتک پھیلنے والا درد۔ کھوپڑی میں کھجلی، کھوپڑی میں چھونے پھوٹے دانے جو کھجلانے سے خارش کریں اور جلیں، پیشانی میں ڈنگ لگنے کے سے درد جس کے ساتھ سر اور چہرہ گرم ہو۔ چکرلڑکھڑاہٹ کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ آگیا ہے۔

آنکھ: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ داہنی آنکھ میں ٹھنڈے لوہے کا ٹکڑا گھسیڑ دیا گیا ہے اور اس سے جان پیدا ہوتی ہے۔ بینائی رکی ہوئی، آنکھوں کے سامنے پردہ معلوم ہو (کلکیریا، کاسٹیکم، نیٹرم میور) آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں۔

کان: کانوں میں ڈنگ لگنے کے سے درد۔

ناک: ناک سے نکسیر، خون پتلا اور زرد لیکن جلد منجمد ہوجائے۔ اکثر چھینکنا، ناک میں سرسراہٹ۔

چہرہ: چہرہ زرد یا تمتمایا ہوا، چہرے کی جلد کے نیچے زندہ جانور کا احساس، ہونٹوں کا پھڑکنا، بائیں جبڑے کے جوڑ میں درد جیسے چوٹ لگی ہو۔

دانت: تمام دانت میں ڈنک لگنے کے سے درد جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی سے ہو، مسوڑھوں میں کھنچنے والے درد۔

منہ: منہ میں بلغم کا اجتماع جس سے عجیب قسم کی گھبراہٹ ہو اور بول چال میں فرق پڑے، ذائقہ کڑوا چپچپا۔

حلق: حلق میں جلن، تالو میں سوجن کا احساس جس کے ساتھ نگلنے کی خواہش ہو اور آواز بیٹھ جائے تالو میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو۔

معدہ: غیر معمولی بھوک، بھوک کی زیادتی مگر جلد سیری ہوجائے، کھانے کے بعد متلی، متعفن ڈکاریں اینٹھن کے سے درد۔

شکم: شکم میں ابھار جیسے ریاح بھرے ہوں، اونچی آواز سے ریاح کا اخراج، جس سے شکم کے ابھار کو آرام ہو۔ شکم میں مسلسل گڑگڑاہٹ بعض وقت درد کے ساتھ، شکم میں یکا یک سوئیاں چبھنے کے سے درد پیدا ہوکر پیڑو میں جائیں جس سے سانس میں رکاوٹ ہو، شکم کو چھونے سے درد خصوصاً جب ناف کے گرد چھوا جائے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں بوجھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقعد نیچے کی طرف دبائی جارہی ہے۔ پاخانے کی یکا یک حاجت، پاخانہ علی الصبح، نرم چکنی مٹی کی طرح، غیر تسلی بخش یا مقدار میں کم اور سخت۔

مثانہ: مثانہ اور پیشاب کی نالی پر مسلسل دبانے والا بوجھ، پیشاب کی نالی کے عین وسط میں سوئیاں چبھنا، پیشاب بار بار اور مقدار میں زیادہ صبح کے وقت بستر میں پیشاب کا نکل جانا۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں بار بار دباؤ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز پیڑو سے نیچے گر جائے گی، رحم کے گرد شدید درد کا احساس اور نیچے دبانے والے درد گرم پسینہ کے ساتھ مگر پسینہ سے کوئی آرام نہ ہو۔ شکم سے کمر تک اینٹھن کے سے کھینچنے والے درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے حیض آنے والا ہو۔ رحم کے مقام میں بھورے بے حد درد اور ذکی الحسی جیسے کہ وضع حمل کے بعد ہوتی ہے۔ بیرونی حصص (شرم گاہ) پر سرخی، درد، اور جلن، حیض بہت دیر میں اور مقدار میں کم (حیض کا خون پتلا اور زرد) چلتے وقت بے حد سیلان رحم (کاربوویج ایملس، بووسٹا، گریفائیٹس)

آلات تنفس: حنجرہ میں باریک سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی بولنے سے ہو۔ آواز کا بیٹھنا، سرد آہوں کی کثرت، حنجرے کے بائیں جانب سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے کندھے تک پھاڑنے والا درد، جگر اور گردوں کے درمیان پیٹھ کی داہنی طرف کھینچنے والے درد، کمر میں بھاری پن۔

اعضاء: کانپنا، تھکاوٹ اور چوٹ کا سا درد، رانوں کے گوشت میں کھنچاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے چھوٹا ہوگیا ہے۔ چلتے وقت ایسا معلوم ہو جیسے اس کی ٹانگ کس کر بندھی ہوئی ہے۔

مخصوص خواص: مستورات کے لئے وضع حمل کے بعد خصوصاً اور دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کے لئے مفید ہے۔ جسم کا بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔ بعد دوپہر اور شام کو، گرم کمرہ میں، بستر کی گرمی سے (جلدی علامات) حرکت کے دوران میں (بائی کی علامات) بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈے کمرے میں اور حرکت سے آرام ہوتا ہے۔

جلد: پتی اچھلنا، شدید کھجلی جس میں کھجلانے کے بعد آگ کی سی جلن ہوتی ہے۔ دانے چھوٹے، سرخ اور خارش کرنے والے، پسینہ گرم اور زیادہ نیند آنے کے فوراً بعد، بائی کے دردوں کے ساتھ پسینہ بڑھ جاتا ہے۔

کمی اور زیادتی: بعد دوپہر اور شام کے وقت، گرم کمرے میں اور بستر کی گرمی سے علامات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈے کمرے میں اور حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ بولنے سے، چلنے سے، چھینکنے سے، جھکنے سے علامات بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں چلنے پھرنے سے، آنکھیں بند کرنے سے۔ (سر) قہوہ کے استعمال سے تکالیف کم ہوتی ہیں۔ دردسر کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آرام ہوتا ہے جبکہ جبڑے کے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ بستر کی گرمی سے جلدی تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: وضع حمل کے بعد ورم رحم: بیلاڈونا۔

رحم میں نیچے دبانے والے درد: لیلیم ٹگ۔
پسینہ سے آرام نہ ہو: مرک (لیکن خیال رہے کہ ٹلیا کا پسینہ گرم ہوتا ہے)

ٹوبر کیولینم (Tuberculinum)

Tuberculin of koch
A glycerine extract of pure cultivation of tubercle Bacilli (human).
Liquid Attenuation.

مریض کے تھوک سے حاصل کیا ہوا دق کا زہر

ٹوبر کیولنیم جس قدر پرانی دوا ہے اسی قدر اس کو نئی سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ اس وقت تک مکمل آزمائشی علامات اس دوا کی تندرست انسانوں پر حاصل نہیں کی گئیں بلکہ اس دوا کو ہمیشہ مریضوں ہی پر استعمال کر کے ان ہی سے علامات حاصل کی گئیں، یا محض تجربہ کی بنا پر دوسرے معالجین کی طرح ہومیو پیتھک معالجین نے بھی اس کو استعمال کیا۔ ڈاکٹر کینٹ نے ایک دفعہ اس دوا کی آزمائش اپنے اوپر کرنی چاہی مگر وہ نہ کر سکے۔ مشکل یہ ہے کہ یہ دوا اس قدر عمیق اثر کرنے والی ہے کہ کوئی انسان دیدہ ودانستہ اس دوا کی آزمائش اپنے اوپر کرنے کی جرأت نہیں کرتا۔

ٹوبر کیولنیم کی جس قدر اقسام رائج الوقت ہیں، ان سب کی علامات ایک ہی جگہ مختلف طریقوں سے اکٹھی کی گئی ہیں۔ وہ اس قدر زیادہ مخلوط ہوگئی ہیں کہ کوئی معالج ایک کی دوسری قسم سے تفریق نہیں کر سکتا اور ہر ایک شخص اپنے اپنے خیال کے بموجب ایک یا دوسری قسم کو استعمال کر رہا ہے۔

ڈاکٹر سوان نے اپنی ٹوبر کیولین پھیپھڑوں کی دق کے مواد سے تیار کی تھی اور اسی کو وہ استعمال کرتے رہے اور اسی تیار شدہ دوا کا نام انہوں نے ٹوبر کیولنیم رکھا۔ ڈاکٹر برنٹ نے پھیپھڑے کے ماؤف شدہ حصہ کی دیواروں سے اس کو حاصل کیا اور جس کا نام انہوں نے بسی لینم رکھا اور وہ اسی چیز کو استعمال کرتے رہے۔ کینٹ نے مویشیوں کے سلی غدودوں سے زہر حاصل کیا اور اس کا نام انہوں نے ٹوبر کیولنیم بووینم رکھا۔ اسی طرح سے کسی دوسرے صاحب نے مرغوں کے سلی ریشوں سے مواد حاصل کر کے ایک دوا تیار کی جس کا نام انہوں نے اویاری رکھا۔ کوچ کی لمف بھی ٹوبر کیولنیم کے نام سے مشہور ہے اور اس کی بھی کئی ساخت آ رہی ہیں۔ غرضیکہ اس وقت ٹوبر کیولنیم کی اس قدر ساخت ہیں کہ یہ کہنا مشکل ہوگیا ہے کہ کون سی علامت دوا کی کس ساخت کے متعلق ہے۔

نیویارک کے ڈاکٹر سیمول سوان پہلے معالج تھے جنہوں نے ہومیو پیتھک دنیا میں ٹوبر کیولنیم کے تجربات پیش کئے، سوان مذکورہ بالا نہایت اونچی طاقتوں کے دلدادہ اور استعمال کنندہ تھے۔ وہ ایسی ایسی باتیں پیش کرتے تھے جس کے متعلق ان کے احباب ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ مگر وہ جو بات پیش کیا کرتے تھے اس کے اندر ایک سچائی ہوتی تھی جس کو ان کے رفیق جلد نہ سمجھ سکتے تھے۔ ٹوبر کیولنیم سے اس قدر کامیابی انہوں نے حاصل کی وہ پکار پکار کہنے لگے۔ وہ دوا جو بیماری کے زہر سے بنائی جائے اس بیماری کو دور کر دیتی ہے جس بیماری نے اس زہر کو پیدا کیا ہو۔ ساختہ زہر (دوا) کو نہایت اور اونچی طاقت میں استعمال کیا جائے سوائے اس ایک بیماری (فرد) کے جس سے وہ زہر حاصل کیا گیا ہو۔

جہاں تک ڈاکٹر سوان کا خیال ہے کہ کسی بیماری سے حاصل کردہ زہر اس خاص (شخصی) بیماری کو رفع نہیں کر سکتا، میں ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کیونکہ مجھے خود ایک دو موقعوں پر ایسی ہی دوا بنا کر اسی مریض پر استعمال کرنے کا اتفاق ہوا ہے اور میں نے اس سے بہترین نتائج حاصل کئے ہیں، ایک بچہ بعمر 6 سال کے کھیلتے کھیلتے پاؤں میں ایک پرانی کیل لگ گئی۔ رات کو بخار آ گیا اور ایک کزازی، کیفیت پیدا ہوگئی۔ قابل ترین ایلو پیتھک ڈاکٹر صاحبان اس بچہ کی حالت کو درست نہ کر سکے۔ میں نے رات کے 2 بجے بچہ کو دیکھا، بچہ کزازی حالت میں تھا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو چکے تھے اور موت سامنے نظر آ رہی تھی۔ بچہ کے منہ سے رال ٹپک رہی تھی۔ میں نے اس کی رال کو ہومیو پیتھک طریقہ سے بنانا شروع کیا۔ جب نمبر 30 پر پہنچا تو اسی کی تین خوراکیں بچہ کو ہر چار گھنٹہ کے بعد بچہ کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں۔

سوان کی دوسری بات کے متعلق کہ ''بشرطیکہ وہ نہایت اونچی طاقتوں میں دی جائے'' مجھے پورا اتفاق ہے کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ اس قسم کی ادویہ اونچی طاقتوں میں بہترین فعل کرتی ہیں اور ان کا کوئی اثر مابعد مریض میں باقی موجود نہیں رہتا۔

آمد بر سر مطلب ٹوبر کیولنیم کے متعلق جس قدر لٹریچر ہمیں ملتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ تمام اقسام محض تجربہ کی بنا پر استعمال کی گئی ہیں۔ لیکن باوجود اس کے میں یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ ٹوبر کیولنیم ایک بہترین دوا ثابت ہوئی ہے۔ جس کے بغیر شاید بہت سے مریض قبل از وقت راہی عدم ہوتے۔ ڈاکٹر برنٹ کی کتاب کنزمپشن نامی کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے آغاز دق میں اس کو نہایت یقینی پایا ہے۔ دق کے دوران میں یا دق کی دوسری اور تیسری حالت میں گویا دوا بعض حالتوں میں مریض کو شفا دیتی ہے۔ تاہم اس کا اثر دوسرے اور تیسرے درجہ میں اس قدر یقینی نہیں ہوتا جس قدر کہ آغاز میں۔

ٹوبر کیولنیم کے تجربات ہمیں دنیا کے میڈیکل میگزینوں میں بجا بجا بکھرے ہوئے ملتے ہیں اور جتنا زیادہ ان کا مطالعہ کیا جاتا ہے، اتنا ہی زیادہ ٹوبر کیولنیم ایک عجیب وغریب دوا معلوم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے ٹوبر کیولنیم کے استعمال کے لئے جہاں اور بہت سی کتابیں لکھی ہیں، وہاں یہ بھی بتایا ہے کہ یہ دوا ان مزاجوں کے لئے مفید ہے جن مزاجوں میں دق کا اثر ہو۔ ایسے مزاجوں کا نام Consumptive Constitutions لکھتے ہیں۔ یہ مزاج کیسے ہوتے ہیں، ان کی تھوڑی سی تشریح کرنا ناظرین کی دلچسپی کے لئے

ضروری معلوم ہوتا ہے۔

1۔ وہ انسان جو بار بار ایک ہی قسم کے مرض میں مبتلا ہو جاتے ہوں اور ہر تھوڑے وقت کے بعد ان کو اپنے ڈاکٹر کے پاس اس کے علاج کے لئے دوڑنا پڑتا ہو۔

2۔ لمبے، پتلے، تنگ سینہ والے انسان جو جلد جلد بڑھیں۔

3۔ وہ انسان جن کی خاندانی ہسٹری میں دق، یا مزمن کھانسی یا پلوریسی موجود ہو۔

4۔ وہ انسان جن کو ہمیشہ تھوڑی سی ٹھنڈی ہوا لگنے سے یا سردی سے نزلہ ہو جاتا ہو اور ہر نزلہ سینہ پر آ کر اثر کرتا ہو۔ ڈاکٹر برنٹ کے خیال کے مطابق یہی انسان ہیں جن پر ٹوبر کیولنیم بہترین اثر کر سکتی ہے مگر مریضوں پر تجربہ نے یہ سکھایا ہے کہ ٹوبر کیولنیم دنیا کی ہر بیماری کی ہر نمود میں دوا ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ ٹوبر کیولنیم کی علامات اور گردونواحی حالات ٹوبر کیولنیم کے لئے موجود ہوں۔

مفصلہ ذیل کیس ہومیوپیتھک ریکارڈر 1901ء کی فائل میں سے لئے گئے ہیں جو ڈاکٹر نیبل نے پیش کئے تھے۔

1۔ ایک لڑکا بعمر 13 سال کو ڈفتھیریا (Diphtheria) خناق تھا جس کے ساتھ نہایت شدید قسم کا درد سر تھا۔ جو گردن سے چاند کو جاتا تھا۔ اس کے ساتھ گردن کی پشت اور گدی میں ورم تھا، معلوم ایسا ہوتا ہے کہ یہ درد اور ورم، کان کے درمیانی حصہ کی تکلیف کی وجہ سے ہے۔ مختلف دوائیں سات ہفتہ تک برابر دی گئیں، کوئی فائدہ نہ ہو۔ کان کے درمیانی حصہ کو چیرا گیا، ذرا سا مواد ایک آدھ دن نکلا۔ ڈاکٹر نیبل نے دیکھا کہ چہرہ پھولا ہوا ہے۔ زبان عنابی، سرخ اور جڑ میں سفید تھی۔ جبڑے کے جوڑ میں گو ورم تھا مگر حد سے زیادہ دبانے پر بھی کسی قسم کی تکلیف نہ ہوتی تھی۔ گدی اور گردن کا ورم ریڑھ کے ستون کے نوویں گریہ تک تھا۔ گردن ایک طرف مڑی ہوئی تھی۔ اگر لڑکا اپنا سر ہلانا چاہتا تھا اسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر آہستہ آہستہ سر کو گھمانا پڑتا تھا لیکن اس پر بھی اس کو بہت درد ہوتا اور چہرہ کسی قدر بدوضع ہو جاتا، یہ کیفیت اس وقت تک رہتی جب تک کہ سر اس جگہ نہ پہنچ جاتا۔ جہاں لڑکا رکھنا چاہتا تھا، گردن کی پہلی دوسری یا تیسری گریہ ذرا سے چھونے سے بہت درد کرتی تھی۔ ان گریوں پر کی جلد سرخ تھی اور ہڈیاں متورم۔ گردن کے غدود بڑھے ہوئے، اب تشخیص یہ ہوئی کہ گردن کی گریوں میں دق کا تاثر ہے۔ ٹوبر کیولنیم ایک ہزار دیا گیا۔ دوا دینے کے دو دن بعد لڑکا اپنی گردن آسانی سے ہلا سکتا تھا۔ گردن کا ورم کم ہو گیا، بھوک عود کر آئی اور تھوڑے ہی وقت میں وہ بستر سے باہر آ گیا اور دوڑنے بھاگنے لگا۔ دوا کے پانچ ہفتہ کے بعد ورم بالکل جاتا رہا اور بچہ بالکل شفایاب ہو گیا۔

2۔ ایک مریضہ جس کو گزشتہ بیس برس سے کھانسی تھی، کی ہر دو پنڈلیوں کی ہڈی (قریب گھٹنے سے دو انچ نیچے) میں ورم آ گیا، ٹوبر کیولنیم ایک ہزار دیا گیا، نہ صرف ورم ہی جاتا رہا بلکہ کھانسی بھی۔ اس مریضہ کو بغل میں متعفن پسینے تھے، زبان کا رنگ عنابی تھا، بھوک نہ دار تھی۔ دودھ سے نفرت اور قبض بھی تھا۔

مفصلہ ذیل دو کیس ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر 36 صفحہ 316 سے نقل کئے جاتے ہیں۔ یہ کیس بسی لینم سے درست ہوئے تھے۔ ان سے ناظرین یہ اندازہ لگا سکیں گے کہ بسی لینم اور ٹوبر کیولنیم کے اثر میں بعض وقت کیا فرق ہوتا ہے۔ یہ کیس ڈاکٹر مٹو کے ہیں:

1۔ ایک توانا و طاقتور آدمی لمبا اور موٹا تازہ، اس کو موسم سرما میں ہمیشہ نمونیا ہو جایا کرتا تھا اور اسی لئے یہ شخص تمام موسم سرما کہیں گرم جگہ میں گزارتا تھا۔ اس کا باپ نمونیہ سے مرا، اس کی ماں دق سے اور اس کی بہن دق میں مبتلا تھی۔ اس کو پسینے زیادہ آتے ہیں۔ غذا عموماً سیال چیزوں کی تھی جس میں کسی قدر شراب بھی شامل تھی۔ نیند بہت کم، بخار قریب قریب مسلسل، غدود بڑھے ہوئے، تمام حالات کو مدنظر رکھ کر بسی لینم دیا گیا اور تین مہینے میں نہ صرف اچھا ہو گیا بلکہ وہ ثقیل غذائیں بھی کھانے لگا اور پسینے بھی کم ہو گئے۔

2۔ ایک مشہور مصنف بعمر 50 سال سر میں سخت ترین درد کی شکایت، بالکل بے خوابی اور بے حد کمزوری اس کے تمام بھائی اور بہنیں دماغ میں استسقائی کیفیتوں سے مرے تھے۔ مریض کے اپنے داہنے پھیپھڑے میں ورم تھا اور اس کو قبل ازیں پھیپھڑے سے کئی بار خون آ چکا تھا، خیال تھا کہ مریض پاگل ہو جائے گا۔ دردسر میں مریضوں کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ کسی نے سر کے پچھلے حصہ کو لوہے کی پٹی سے کس دیا ہے۔ ہاتھ کانپتے تھے اور اس کو ہمیشہ یہ محسوس ہوتا تھا کہ اس کی پیٹھ کے کپڑے پانی سے بھیگے ہوئے ہیں۔ بسی لینم دیا گیا، ایک ماہ کے اندر مریض کے دردسر، بے خوابی اور پیٹھ پر بھیگے کپڑے کا احساس رفع ہو گیا۔

ڈاکٹر مٹو کا ایک اور کیس۔ ایک بچہ جو نیند میں چیختا ہے اور رات کے وقت بے حد بے چین رہتا تھا۔ چڑچڑا بھی تھا بسی لینم کی ایک خوراک سے شفایاب ہوا۔

1892ء میں ڈاکٹر ارنل فی نے ٹوبر کیولنیم 6x اور 3x ہر دق کے کیس میں چاہے وہ نیا ہو یا پرانا دینا شروع کیا اور ان کو بہت کامیابی ہوئی۔ حالانکہ کئی دفعہ دوران علاج میں مریضوں کی حالت خراب ہو گئی۔ وہ لکھتے ہیں کہ 30x طاقت ایسی حالتوں کے لئے بہتر ہے۔ ان کے ایک مریض کو انفلوئنزہ کے بعد دونوں پھیپھڑوں میں دق کے آثار آ گئے جو ٹوبر کیولنیم 30x سے درست ہوئے۔

ڈاکٹر سرت چندرا گھوش نے اس دوا سے نمونیہ کے مریض درست کئے، ان کا خیال ہے کہ دو سو نمبر ٹوبر کیولنیم سے کوئی نمونیہ کا کیس ضائع نہیں ہو سکتا۔ وہ لکھتے ہیں کہ بدترین حالات میں جب مریض زندگی کی آخری گھڑیاں گن رہا ہو۔ ٹوبر کیولنیم آب حیات ثابت ہوا کرتی ہے۔ نمونیہ کی حالت میں ٹوبر کیولنیم کی علامات وہ یوں بیان فرماتے ہیں۔ سانس میں دقت، بلغم لیس دار، زنگ کے رنگ کا پیپ ملا۔ مقدار میں زیادہ، بلغم کی زیادتی سے

سانس میں دقت۔ اگر مندرجہ صدر علامات پر غور کیا جائے تو نمونیہ کے مریضوں میں یہ کوئی عجیب علامت نہیں ہے۔ تاہم ان کے 9 کیس تعجب خیز ہیں، کچھ بھی ہو ان کے خیال کے بموجب ٹوبر کیولنیم نمبر 200 نمونیہ کی ایک بہترین دوا ہے۔

1905ء ڈاکٹر ینگ لنگ نے بتایا: نمونیہ کی حالت میں میری سب سے پہلی دوا بسی لینم ہوا کرتی ہے تاوقتیکہ کسی خاص دوا کے نشانات مکمل طور پر موجود نہ ہوں اور بسی لینم سے نمونیہ کی تکلیف ایک ہفتہ سے کم وقت میں درست ہوجایا کرتی ہے۔

ڈاکٹر اولڈ اسی ضمن میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''میں نے آج تک نمونیہ کی ابتدائی حالت میں ٹوبر کیولنیم استعمال نہیں کیا۔ لیکن جب نمونیہ کا آخری مرحلہ آتا ہے تو اس کو خصوصاً اس وقت استعمال کرتا ہوں جب مجھے یہ شک ہوجاتا ہے کہ ٹوبر کلر علامات نمودار ہو رہی ہیں۔ یا جب نمونیہ بہت جلد درست ہوجاتا ہے اور مریضہ میں خشک اکساہٹ پیدا کرنے والی کھانسی رہ جاتی ہے۔ یا جب بلغم کے ساتھ ذرا سا سرخ خون شامل ہوجاتا ہے یا جب ماؤف شدہ حصص میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں، یا جب نمونیہ کے مریض بالکل ہی ٹھیک ہوجاتے ہیں مگر پھر بھی ان میں کچھ وقت کے لئے معمولی سا بخار ہوجاتا ہے یا جو تھوڑا کام کرنے پر بھی تھک جاتے ہیں اور بدمزاج ہوتے ہیں۔ یا جن کے سر میں درد ہوتا ہے اور جو ہمیشہ چت لیٹے رہنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر ارنل فی لکھتے ہیں کہ ٹوبر کیولنیم مزمن کھانسی، نزلہ، نمونیہ، پلوریسی، ورم گردہ اور انفلوئنزہ کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ٹوبر کیولنیم کے نمونیہ کے مریضوں میں رات کے وقت پسینہ ہوا کرتا ہے گو دن کے وقت ان کا جسم بالکل خشک رہتا ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ''انفلوئنزہ کے اثرات بد کے لئے یہ ایک حکمی دوا ہے۔''

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ ''ورم الدماغ'' (Meningitis) کے بدترین کیسوں میں جہاں بیلاڈونا، ہیلی بورس وغیرہ فیل ہوچکے ہوں۔ ٹوبر کیولنیم کی ایک ہی خوراک مریض کو شفاء دیتی ہے۔ ایسی حالت میں پہلے بہت زبردست (Aggravation) یعنی مرض میں بیشی ہوتی ہے اور بعد ازاں آہستہ آہستہ مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

وائنا کے ڈاکٹر جورگ بتاتے ہیں کہ ٹوبر کیولنیم پاگل پن کی ایک بہترین دوا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ جس قدر پاگل دنیا میں موجود ہیں، اگر ان کی زندگیوں پر نظر ڈالی جائے تو ان کے اندر یا ان کے خاندان میں دق کا اثر پایا جاتا ہے اور بغیر دق کے اثر کے کوئی بھی انسان ان کے خیال کے بموجب پاگل نہیں ہوسکتا، اسی ضمن میں ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ ''چونکہ دق کے مریضوں میں خارش عموماً کم و بیش دبی ہوئی رہتی ہے اور چونکہ داد اور خارش کے لئے بسی لینم ایک بہترین دوا ہے اس لئے پاگل پن میں بسی لینم بہت جلد تک مفید ہوا کرتی ہے۔''

ڈاکٹر مبیل لکھتے ہیں کہ ''گردے کی تکالیف میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ لیکن اس کو ایسی حالت میں استعمال کرنے کے لئے بڑی احتیاط سے کام لینا چاہئے کیونکہ جہاں جلد اور آنتوں کا فعل باقاعدہ نہیں ہوتا، وہاں اس دوا کی بہت بڑی طاقت بھی خطرناک ہوا کرتی ہے۔ مزمن ورم مثانہ میں اس دوا سے نہایت تسلی بخش اور مستقل فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔''

جلد جلد لاغر ہوتے جانا (سوکھتے جانا)، مرگی، عصبی ضعف، بچوں کی بد مزاجی و کمزوری، غدودوں کا بڑھنا، کنٹھ مالا، جلدی تکالیف، تکلیف دہ وضع رہاطی اور بائی کے درد، رعشہ نیز بچوں کے اسہالوں میں جب بچے نہایت تیزی کے ساتھ سوکھتے جا رہے ہوں، ایک بہترین دوا ہے۔

جب بالمثل دوا قوت مدافعت پر اپنا پورا تسلط نہ کرسکتی ہو اور مرض بار بار عود کر آتا ہو یا علامت اس تیزی کے ساتھ تبدیل ہوتی ہوں کہ بالمثل دوا کو اپنے فعل کے لئے وقت نہ ملتا ہو تو ٹوبر کیولنیم ایسی حالتوں میں استعمال کرنا چاہئے۔

اس دوا کے مریض ذرا سی موسم کی تبدیلی بھی برداشت نہیں کرسکتے، ہر دفعہ موسم کی تبدیلی سے ان کو امراض سینہ یا نزلہ ہوجایا کرتا ہے اور وہ ہمیشہ انفلوئنزہ، زکام، کھانسی، دم کشی، نمونیہ، پلوریسی وغیرہ مبتلا رہا کرتے ہیں اور ایسے مریض ہمیشہ دائم المریض بنے رہتے ہیں۔

جب بچوں کی نشو و نما رک جائے اور جہاں کے تہاں رہ جائیں، یعنی نہ تو ان کا وزن بڑھے اور نہ قد، دماغی اور جسمانی طور پر بھی وہ اسی حد کے اندر محدود رہیں تو یہ دوا ایسے بچوں کو فوراً بڑھا دیتی ہے۔ (مؤلف)

ڈاکٹر نبیل کہتے ہیں کہ ''جب ٹوبر کیولنیم ناکام ہوجائے تو سفلنیم بہتر کام کرتا ہے۔''

سینہ کے دق میں اگر ٹوبر کیولنیم کو استعمال کرنا ہو تو مفصلہ ذیل امور کا خیال رکھنا چاہئے۔ ٹوبر کیولنیم اس وقت دینا چاہئے جب قلب کا فعل بالکل درست ہو یا تقریباً درست ہو اور اس دوا کو ایسی حالت میں کبھی ایک ہزار طاقت سے کم استعمال نہ کرنا چاہئے تاوقتیکہ اشد ضروری نہ ہو اور دوا کو اپنے فعل کا پورا وقت دینا چاہئے اور نتائج کا انتظار کرنا چاہئے۔ اس دوا دوا کا اثر 8 دن سے 8 ہفتہ تک ہوا کرتا ہے اور اس کے بعد علامات کے مطابق انٹی سورک ادویہ از قسم سیلشیا، لائیکو پوڈیم اور فاسفورس وغیرہ دینا چاہئے۔ تھوڑے وقت کے بعد جب تصویر کا پہلو پھر تاریک ہوجائے اور بلغم میں جراثیم کثرت سے پائے جائیں تو نیوموکوکسین دینا چاہئے، ایسے حالات میں بلغم کی تشخیص کرتے رہنا نہایت ضروری ہے۔

میرا تجربہ بتلاتا ہے کہ مخلوط حالات میں نیوموکوکسین 500 سے کم طاقت میں ہرگز نہ دینا چاہئے اس کو ہمیشہ دو ہزار اور ایک ہزار میں استعمال کیا کرتا ہوں کیونکہ 30-100 اور 200 وغیرہ طاقتوں سے تکالیف اس قدر بڑھ

جاتی ہیں جن کو دیکھ کر دل تھرا جاتا ہے۔ حرارت ایک سو چار سے 96 پر جا پہنچتی ہے۔

ایسے مریض جن کی موت سال یا آدھ سال میں یقینی نظر آتی ہے۔ اس علاج سے بچ جایا کرتے ہیں۔ گو ان کے پھیپھڑے کا کافی حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔ نتیجہ اس وقت زیادہ یقینی ہوتا ہے جبکہ مریض اپنی خود حفاظت کیا کرتا ہے اور معدہ، جگر اور قلب وغیرہ ایسی ادویہ کے برداشت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ آب و ہوا کی احتیاط بھی ایسے مریضوں کے لئے لازمی ہوا کرتی ہے۔

ایسے مریضوں کو سبز ترکاریوں اور معمولی غذا پر رکھنا چاہئے اور ساتھ ہی کلکیر یا کارب 3x و 5x کلکیر یا فاس 3x و 6x، گیکلس 30 چیلیڈ ونیم 30 ٹیرک سیکم 30 ارٹیکا یورنس، ٹسی لیگو فارفارا وغیرہ کا استعمال بھی رکھنا چاہئے۔

کسی مشکل کیس میں ٹوبر کیولینم کی پہلی خوراک ایک نہایت وزنی نسخہ ہوا کرتا ہے۔ دل کو اچھی طرح دیکھے بغیر کبھی ٹوبر کیولینم نہ دینا چاہئے اور ٹوبر کیولینم کا استعمال غلطی سے ہو جائے تو ٹوبر کیولینم کے اثر کو زائل کرنے کے لئے ہتھیاروں کو تیار رکھنا چاہئے۔

مندرجہ بالا احتیاط نہ صرف دق میں بلکہ دم کشی، پلوریسی پردۂ صفاق کا ورم اور خنازیری مزاج کے مریضوں میں بھی کرنا ضروری ہے۔

عجیب وغریب احساسات یہ ہیں: جیسے دماغ لوہے کے چھلے سے بھنچا جا رہا ہے۔ جیسے دانت ایک دوسرے پر چپک گئے ہیں اور اتنے زیادہ ہیں کہ منہ میں نہیں آسکتے۔ حلق میں بلغم کا احساس حلق میں گومڑ کا احساس، جیسے معدے میں اس قدر بوجھ بڑھ گیا ہے کہ کھانا حلق کو آ رہا ہے جیسے پشت پر کے کپڑے پانی سے بھیگے ہوئے ہیں۔

تھکاوٹ، کمزوری، ٹوبر کیولینم کے عام نشان ہیں۔ رات کے کھانے کے بعد اعضاء میں بے حد کمزوری جو بعض وقت فالج کی حد تک پہنچے، خون کے دورے میں ہمیشہ ابتری ہوتی ہے، یکے بعد دیگر جاڑا اور تمتماہٹ جسم میں معلوم ہوتی ہے، جب نیند آنے لگے تو جاڑے سے کانپنا ایک عجیب علامت ہے، بستر میں پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا (یہ ان لوگوں کی علامت ہے جن میں حرارت غریزی کی کمی یا اثر مدافعت کی کمی ہو) گانے بجانے سے ذکی الحسی۔ اپنڈیکس (زائدہ Appendix) کے مقام پر کیڑوں کا احساس چنانچہ علامت ورم زائدہ یعنی (Appendictis) میں ٹوبر کیولینم بیش قیمت ہے۔

علامات

دماغ: بدمزاج خصوصاً جاگنے پر، کوئی چیز نہ تو خوش کر سکے اور نہ ہی تسلی کر سکے، ہر معمولی سی تکلیف پر کراہے اور روئے کتوں سے ڈر، کسی کتے کے نزدیک آنے پر چیخنے۔ معمولی سی باتوں یا واقعات سے غصہ میں بھر جانا اور آپے سے باہر ہو جانا، پاگل پن، غصہ جو چیز ہاتھ میں آئے دوسروں پر پھینک مارے غصہ کے بعد رعشہ اور کمزوری تمام وقت چپ چاپ پڑا رہنا ہر چیز سے لاپروائی کسی چیز سے مطمئن نہ ہو۔ بے چینی، دماغی و جسمانی، ہر وقت کام کو تبدیل کرنا چاہے (کلکیر یا فاس) راگ برداشت نہ کر سکے، سفر کرنے کی مسلسل خواہش۔

جانوروں کا خصوصاً کتوں کا ڈر، حافظہ کا نہ رہنا، دماغی و جسمانی کام سے نفرت، نہایت خوش مزاج ہوتے ہوئے بھی یک دم چڑچڑا ضدی، غصہ در یا قریب قریب پاگل ہو جائے۔

سر: چکر خصوصاً صبح کے وقت کسی چیز پر لیٹ جانے پر مجبور ہو۔ چکر جھکنے کے ساتھ، گردن سے پیشانی تک، صبح کے وقت درد سر بعد دوپہر رفع ہو جائے، درد سر بینائی نہ رہنے کے ساتھ شدید درد جیسے لوہے کی پٹی سر کے گرد بندھی۔ ورم الدماغ، نیند میں بے چینی ہو اور چیخ مارے، کبھی جاگے اور کبھی ہذیان میں بکواس کرے، توہمات ڈر اور ہذیان۔

سلی ورم الدماغ بھینگے پن کے ساتھ، سر میں اکوتہ، سر میں کھجلی کے درد کرنے والے دانے، سر کے بال آپس میں گتھ جائیں اور چٹائی کی طرح بن جائیں اور ان کے نیچے کھجلی کے دانے ہوں (ولکا مائز)۔

آنکھ: آشوب چشم، داہنی آنکھ زیادہ متورم ہو، پپوٹوں پر داد، داہنی آنکھ پر گوہانجنی بائیں آنکھ درد کرے، آنکھ کی پتلیوں میں زخم، سبز پیپ بہے۔

کان: کانوں کے پردے میں سوراخ ہو جائیں اور کنارے سخت رہیں، کانوں سے زرد رطوبت، بہے، کانوں کے گرد اور گلے کے غدود جو کانوں کے پیچھے ہوتے ہیں، بڑھ جائیں۔

ناک: نزلہ: ناک سے لیس دار زردی مائل سبز رطوبت، رطوبت کی زیادتی، پیشانی میں درد کے ساتھ نزلہ کی حالت میں شام کے وقت درد کے ساتھ کانوں اور دانتوں میں درد ہو، نکسیر، ہر دفعہ موسم کی تبدیلی پر از سر نو نزلہ پیدا ہو جائے۔ مسلسل ناک چھینکنا، ناک کی نوک میں پھنسی جو بہت آہستہ آہستہ مندمل ہو۔ ناک پر سلی پھوڑا (الیوپسم)۔

چہرہ: پھولا ہوا، پیلا، تشنجی دورے، زہرباد، اس طرف کے گال کا تمتمانا جس طرف کا پھیپھڑا ماؤف ہو، ہونٹوں اور آنکھ کے پپوٹوں پر چمبل، مونچھوں کے بال کا گر جانا۔

دانت: اس امر کا احساس کہ تمام دانت آپس میں مل گئے ہیں اور منہ میں دانتوں کی زیادتی ہوگئی ہے۔ مسوڑھوں کا سکروی کی طرح متورم ہو جانا۔

منہ: زبان میلی، مزہ نمکین، گندا، زبان اور ہونٹوں پر خشکی ہونٹوں کے اندر سیاہ آبلے، زبان پر اور گالوں کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے، تالو بے حد متورم، سانس متعفن، منہ اور حلق سے خون آمیز بلغم تھوکنا، زبان اور منہ میں خشکی کے باوجود پیاس کا نہ ہونا، پیاس کی زیادتی۔

حلق: نرخرے اور حنجرے میں درد، حنجرے میں چبھن، حلق کی سرسراہٹ سے کھانسی، حلق میں تبوڑی کا احساس، حلق میں بے حد خشکی، غدود بے حد متورم، حنجرے میں زخم، حلق میں سوزش والے درد اور سکڑن نگلنے پر حلق کے بائیں

طرف سوئیاں لگنے کے سے درد، نگلتے وقت بائیں کان میں دھمکن کے درد، نگلنے پر حلق میں درد۔

بھوک: بھوک کا نہ ہونا، خصوصاً صبح کے وقت، بے حد پیاس، ہر وقت کھانا چاہے مگر کھانے سے آرام نہ ہو۔

معدہ: معدے میں اپھارا کا احساس، متلی قے، قے کی زیادتی سے دردسر کو آرام ہو، معدہ میں درد بے مزہ ڈکار، ریاح، بدہضمی، داہنی طرف کی پسلی میں درد کے ساتھ۔

شکم: معدہ اور شکم میں اینٹھن کے سے درد، دستوں کے ساتھ درد اور معدے میں بھاری پن، درد بے حد پیاس کے ساتھ، معدہ اور شکم کے مقام میں بے حد تھکاوٹ، تلی میں چبھنے والے درد اور جگر میں شدید درد، جگر، متلی، نصیۃ الرحم منی کی نالی، خصیہ چوتڑوں کے جوڑ اور مبرز میں درد شکم میں، ریاحی ابھار، کپڑوں کی برداشت نہ ہو، خصوصاً کمر پر اسی لیے مریض کپڑے اتارنے پر مجبور ہو۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ ''بخار لاغری، شکم کے درد، رات کے وقت بے چینی، دونوں گلہریوں کے غدودوں کا بڑھنا اور سخت ہو جانا، نیند میں چیخنا اور زبان کا رنگ عنابی شکم کے غدودوں کا بڑھ جانا۔ دوڑنے کے بعد سوئیاں چبھنے کے درد، بحالت نیند باتیں کرنا اور دانت پیسنا شکم ڈھول کی طرح ابھرا ہوا تلی کا مقام باہر نکلا ہوا۔

گلہریوں کے غدود بڑھ جائیں اور دکھائی دینے لگیں۔ بے حد پسینہ پرانے اسہال۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ سخت، خشک، ریاح اور درد کے ساتھ، مبرز میں بوجھ اور سکڑن مبرز میں درد، مقعد میں خارش، مروڑ مسلسل لیکن لیٹ جانے سے اس میں کمی ہو، کومکمل آرام نہ آئے، پاخانہ کی بے سود حاجت، کھانسنے سے ایسا معلوم ہو کہ مبرز پھٹ رہی ہے۔ اسہال صبح سویرے، پانی کے سے پتلے، سیاہ مٹیالے، متعفن بہت زور سے آئیں جن کی وجہ سے صبح 5 بجے جاگنا پڑے۔ ہیضہ طفلی (ڈاکٹر سوان) آنتوں سے بری طرح خون آئے اور کھانسی ساتھ ہو۔ (ڈاکٹر برنٹ)

مثانہ: پیشاب کبھی بند ہو، کبھی جاری، دھار بہت آہستہ آہستہ نکلے، پیشاب کرتے وقت زور لگانا پڑے، پیشاب کی مقدار میں کمی، موسموں کی تبدیلی میں پیشاب کی زیادتی، وزن متناسبہ بڑھ جائے اور یوریٹ کی زیادتی ہو جائے، دردگردہ کے ساتھ پیشاب سے خون آئے، پیشاب متعفن۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں درد، جریان جس کے بعد کمزوری ہو، تمام جسم پر درد کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: رحم بھاری، جلن ہو اور نیچے کی طرف لٹک جائے، وضع حمل کے بعد حیض بہت جلد ہو، دودھ پلانے کے زمانہ میں حیض (کلکیریا فاس، کلکیریا کارب، سیلشیا) مریضہ دودھ پلانے کے زمانہ میں لاغر ہوتی ہے، دو دو والے حیض، کمر کے مقام میں نیز نصیۃ الرحم میں سے ہوتا ہوا اور نصیۃ الرحم کو ہاتھ نہ لگایا جا سکے، رحم میں اینٹھن، حیض بہت جلد جلد زیادہ دیر تک رہنے والے اور متعفن، پستانوں میں آکلہ، پستانوں میں سوزش، شرمگاہ میں جلنے والے درد، تیز سیلان رحم۔

آلات تنفس: اکساہٹ پیدا کرنے والی کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ شام کے وقت شدید کھانسی داہنے پستان کے نیچے درد کے ساتھ، کھانسنے کی رغبت، شدید کھانسی صبح کے وقت زیادہ بلغم کے ساتھ، کھانسی سے نیند میں مشکل، کھانسی، بلغم خصوصاً چلنے سے نکلے۔ پھیپھڑوں میں درد ہو اور دھڑکن میں کالی کھانسی کی طرح کھانسی، رات کے وقت خشک کھانسی، بلغم کی کمی۔ کھانسی کے ساتھ، دھڑکن اور پیٹھ میں درد، دمہ، سانس کی بے حد تیزی جس کی زیادتی بولنے سے ہو۔ مریض اس طرح سانس لے جیسے دھوپ میں کتا سانس لے اور ہانپے، سانس میں دقت، دم گھٹنے کا احساس، سخت خشک کھانسی عموماً کچھ بلغم نہ نکلے اور معمولی سی تبخیر ساتھ ہو (ڈاکٹر برنٹ مریض کو ہلا دینے والی سخت خشک کھانسی، زیادہ تر نیند کی حالت میں مگر مریض نہ جاگے (ڈاکٹر بولڈمن) بلغم گاڑھا آسانی سے نکلنے والا جو ہوا کی نالیوں سے نکلے (ڈاکٹر برنٹ)

سینہ: سینہ میں گرمی، سینہ میں چبھنے والے درد خصوصاً بائیں پھیپھڑے کے نیچے کے حصہ میں، قلب کے مقام میں سکڑن کا احساس، رات کے وقت سینہ میں درد، پھیپھڑوں میں ہنستے وقت درد، بغل میں درد، خصوصاً بازو اٹھانے پر گہری سانس لینے سے دھڑکن، پیٹھ میں اور پسلیوں کے نیچے درد کے ساتھ ہر حرکت پر پسینہ اور پیٹھ میں درد، یکایک پھیپھڑوں سے زیادہ مقدار میں خون آئے، جو خطرناک ثابت ہو پھیپھڑے کی جھلیوں میں زخم پڑ جائیں، نمونیہ پھیپھڑوں میں زخم۔ آلات تنفس میں زخم دونوں پھیپھڑوں میں سوزش جس کو کھلی ہوا سے آرام ہو۔ قلب کے مقام میں بے حد پریشانی کا احساس جس کی زیادتی جاگنے پر ہو۔ ہلکی کھانسی تمام دن رہے۔ رات کے وقت اور اٹھنے پر بڑھ جائے، لاغری ہوتی جائے اور داہنے پھیپھڑے کے اوپر کے حصہ میں سختی آ جائے (ڈاکٹر برنٹ) گالوں میں دق کی سرخی، سانس میں دقت، کھانسی، گردن پر کئی ایک خراشیں، دونوں پھیپھڑوں میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ (ڈاکٹر برنٹ، آغاز دق، لاغری، کمزوری، گردن اور گلہریوں کے غدودوں کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا (ڈاکٹر برنٹ) رات کے پسینے جسم کے ہر غدود کا بڑھ جانا، رات کے وقت دانت پیسنا، سردی برداشت نہ ہو سکے، پیٹھ پر پسینہ، بار بار بخار اور اسہال (ڈاکٹر برنٹ) آغاز تکالیف دق، رات کے وقت بے آرامی، بے خوابی، اسہال، بھوک ندارد، سانس متعفن، کھانے کے بعد درد، کھانے کے بعد قے، بدمزاج (ڈاکٹر برنٹ)

قلب: صبح سویرے دھڑکن، قلب کے مقام پر بھاری پن اور بوجھ پھیپھڑوں میں چبھنے والے دردوں کے ساتھ کھانسی اور دھڑکن، گہری سانس لینے سے دھڑکن اور درد قلب، رات کے وقت دھڑکن جس کی اٹھنے سے زیادتی ہو۔ دل کے فالج سے موت۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدود متورم، چھونے سے درد کریں، کمر میں سوئیاں چبھنے کا احساس، کمر میں کمزوری، دونوں شانوں پر چبھنے والے درد، پیٹھ اور اس امر کا احساس کہ جیسے تر کپڑے پہنے ہوں (بسی لینم) گردن کی پشت پر بڑا سا پھوڑا جس میں سے سبز پیپ نکلے، گردن بائیں طرف موڑی نہ جا سکے۔ داہنی طرف موڑنے سے بائیں طرف درد ہو۔ گردن کے غدود سخت ہو جائیں۔ گردن پر ایک اخروٹ کے برابر گلٹی جو ہاتھ لگانے سے حرکت کرے اور کبھی کبھی اس میں خارش ہو (ڈاکٹر رولر) گردن اور ریڑھ کی کھنچاوٹ۔

جلد: پرانا اکوتہ، شدید خارش جس کی زیادتی رات کو ہو۔ دق کے مریضوں کے مہاسے نکلیں، خسرہ، چمبل (تھائی ریڈین)

نیند: نیند نہ آئے یا بہت کم آئے صبح سویرے جاگے، دن کے وقت نیند کا غلبہ خواب پریشان کن۔

بخار: بخار، ملیریا بخار کے دورے جو بار بار ہوں، تمام دن سردی، بعد دوپہر اور شام کو بخار، پیاس اور بے حد بے چینی کے ساتھ، رات کے وقت پسینہ خصوصاً سر پر تھوڑی سی محنت کے بعد بھی، تمام دن سردی ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا رہنا، بخار زیادہ تر بعد دوپہر۔

مخصوص خواص: تھکاوٹ کا احساس، صبح کے وقت عام تھکاوٹ، کمزوری کا احساس پاؤں سے گھٹنوں تک کمزوری، تھکاوٹ کی وجہ سے چلا نہ جائے، لاغری ماؤف حصص میں دھمکن کے درد، خون کے لال اجزاء کا کم ہو جانا، بہتر محسوس کرنے پر بھی لاغر ہوتے جانا، غدود جاذبہ۔ دودیگر غدودوں کا بڑھ جانا، زخموں کے نزدیک خطرناک سوجن کا پیدا ہو جانا۔ آغاز دق، جب دوا اپنا فعل پورے طور پر کرنے نہ پائے کہ تکلیف دوبارہ شروع ہو جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات معمولی محنت سے بڑھتی ہیں مثلاً تھکاوٹ، پسینہ، چلنے سے رانوں میں درد پیدا ہوتا ہے، اٹھنے سے دھڑکن تیز ہوتی ہے، ہر حرکت سے سینہ اور پیٹھ میں چبھنے والے درد ہوتے ہیں، سہلانے سے خارش اپنا مقام بدل دیتی ہے۔ صبح کے وقت بلغم کی زیادتی، متلی، پیاس اور تکان بڑھتی ہے، شام کے وقت سر میں گرمی اور کھانسی ہوتی ہے۔ حیض کے آغاز میں پستانوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ رات کے وقت بستر میں خارش پاؤں کا ٹھنڈا ہونا اور پسینہ بڑھتا ہے، رات کا کھانا کھانے کے بعد چہرے پر تمتماہٹ اور غنودگی بڑھتی ہے۔ 10 بجے صبح سے 3 بجے شام تک (پیشانی میں درد) بڑھتے ہیں، پسینہ رات کو 3 بجے (صبح) ہوتا ہے، جس کی وجہ سے نیند میں ابتری ہوتی ہے، نیند آنے پر لرزہ اور جاڑا، گانے بجانے سے ذکی الحسی۔

طاقت: نمبر 200 سے ایک لاکھ تک۔

ڈاکٹر برنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ اگر دق کے عناصر بڑھے ہوئے ہوں تو اس دوا کو بہت اونچی طاقت میں دینا چاہئے اور اگر عناصر کم ہوں تو نمبر 30 میں۔

تعلق: مقابلہ کرو: بسی لینم ٹسٹ، اویاری۔

سلی ورم الدماغ: آئیڈوفارم

اگر خون کی تقسیم جسم میں بے قاعدہ ہو: سلفر (مزاج دوا) مزاج موافق ادویہ: سورینم، میڈورینم، تھوجا، سفلینم۔

گانے سے ذکی الحسی: تھوجا، امبرا، نیٹرم کارب، نکس، فاسفورک ایسڈ۔

وائی اولاڈ رانا راگ سے تکالیف کم ہو جائیں: ٹیرنٹولا۔

دق پاگل پن: تھائی ریڈین۔

حیض کے آغاز میں پستانوں میں درد: کونیم کلکیریا۔

معاون: ہائیڈراسٹس...... موٹا کرتا ہے: کلکیریا، کلکیریا آئیوڈائیڈ، کلکیریا فاس، فاسفورس، تھوجا، سیپیا، پلساٹیلا۔

نوٹ: مصنف کے ہاتھوں نکس وامیکا، ٹوبرکیولیم کے اثر کو زائل کرنے کے لئے بہترین ثابت ہوا ہے۔

ٹوبیکم (Tabacum)

Natural Order: Solanaceae
Synonyms: Nicotiana, Tabacun, Tobacco
Parts Used: The dried leaves.
Tincture: Drug Strength 1/10

تمباکو

دنیا میں تمباکو کا تعارف کس طرح سے ہوا، اس کے متعلق مختلف ملکوں میں مختلف روائتیں ہیں، کہا جاتا ہے کہ ہندوستان میں شہنشاہ اکبر کو کسی مغربی باشندے نے پیش کیا تھا اور ان کو حقہ کشی کی عادت ڈالی۔ جین نکٹ فرانسیسی ایلچی تمباکو کو فرانس میں 1560ء میں لایا جب 1592ء میں کولمبس اور اس کے ساتھ کیوبا میں اترے تو انہوں نے تمباکو نوشی کا رواج وہاں کے باشندوں میں پایا اور انہوں نے یہ بھی دیکھا کہ امریکہ کی تمام آبادی تمباکو کشی کی عادت میں مبتلا تھی۔ جب اسپین میں واپس آئے تو تمباکو کشی کے رواج کو انہوں نے قریب قریب یورپ میں پھیلا دیا۔ انگلینڈ میں یہ رواج 1586ء میں ہوا۔ اسی زمانہ میں تمباکو کی کاشت اور اس کی صنعت یورپ میں شروع ہو گئی۔

تمباکو کئی طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ تمباکو کشی بذریعہ حقہ، سگریٹ اور سگار کے، نسوار اور تمباکو کا چبانا وغیرہ عام طریقے ہیں جو اس وقت دنیا بھر میں رائج ہیں۔

تمباکو کی آزمائش کچھ تو ہومیوپیتھک طریقے پر کی گئی اور کچھ تمباکو کے زہریلے اثرات سے پیدا شدہ علامتوں سے حاصل کی گئی۔ بہر حال اس کی آزمائش اس وقت ہمارے سامنے بالکل مکمل ہے۔

ہومیوپیتھک نیوز 1897ء کی فائل میں ہمیں کئی جگہ تمباکو کے آزمائشی نشانات اور تمباکو پر مختلف مضامین ملتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ورجینیا (جو تمباکو کی کاشت میں دنیا میں سب سے بڑا مرکز ہے) کے باشندے آدمیوں اور مویشیوں کے ہر مرض میں اسے اکسیر اعظم سمجھتے ہیں۔

ڈاکٹر ڈگلس لکھتے ہیں: شہد کی مکھیوں اور بچھروں کے ڈنک کے لئے ایک عجیب وغریب دوا ہے۔ تمباکو کے پتہ کو کچھ حصہ سرکہ میں تر کر کے جائے گزیدہ پر لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔

جائے حیرت ہے کہ اپیکاک کے متعلق بھی یہی بیان کیا جاتا ہے۔ اپیکاک میں بھی ٹوبیکم کی طرح متلی اور قے موجود ہے۔ یہ ہر دوا دویہ اس معاملہ میں ایک دوسرے کے بہت مشابہ ہیں لیکن پھر بھی اپیکاک ٹوبیکم کے اثرات کو زائل کرتا ہے۔

دردسر کے لئے تمباکو کے پتوں کو سرکہ یا کافور کے محلول میں تر کر کے پیشانی اور گدی پر لگانا، مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف دردسر ہی کم ہوجاتا ہے بلکہ نیند بھی آجاتی ہے۔ اسی طرح شکم پر لگانے سے متلی کو آرام ہوتا ہے۔

ڈگلس نے اس کی آزمائش عملاً تو نہیں کی مگر ہو ہی گئی، جب وہ بیس برس کی عمر کے تھے اور کالج میں پڑھتے تھے تو ان کے کسی ساتھی نے تھوڑا سا تمباکو انہیں چبانے کے لئے دیا، چند ہی منٹ میں کالج کا گھنٹہ بجا اور وہ تمباکو تھوک کر اپنی نشست پر جا بیٹھے۔ جلد ہی انہیں ایک عجیب قسم کا چکر آنے لگا، وہ اپنی کاپی تک کو نہ پہچان سکے۔ حروف انہیں ناچتے دکھائی دیئے پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آگیا جو جلد ہی تمام جسم پر پھیل گیا۔ معدے میں سخت ترین متلی معلوم ہونے لگی، ان کے ہاتھ کانپنے لگے، یہاں تک کہ وہ کاغذ بھی نہیں پکڑ سکتے تھے۔ انہوں نے اپنے آپ کو اتنا کمزور محسوس کیا اور انہیں خدشہ ہو گیا کہ وہ اپنی جگہ سے گر جائیں گے، ان کے ساتھی نے انہیں کمرے سے باہر لے جا کر ٹھنڈی ہوا میں بٹھایا اور ایک کھٹا سیب کھانے کے لئے دیا۔ گو ظاہر طور پر وہ سیب کھانے کے قطعی ناقابل معلوم ہوتے تھے، تاہم انہوں نے سیب کھایا اور بہتر محسوس کرنے لگے۔ آدھے گھنٹے میں وہ اپنی جماعت میں واپس آنے کے قابل ہوئے لیکن اس قدر کمزور تھے اور کانپ رہے تھے کہ انہوں نے لکھنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ پہلے متلی کی علامت چلی گئی اور اس کے بعد ٹھنڈا پسینہ لیکن چکر، کمزوری اور کانپنے نے ان کا پیچھا دوسرے دن تک نہ چھوڑا، اس وقت سے ڈگلس نے تمباکو (Nicotine) زہر چڑھنے کی حالت میں چاہے چبانے سے یا تمباکو نوشی سے ہو، سرکہ کی چھوٹی خوراکوں کو نہایت مفید پایا۔ وہ بتاتے ہیں کہ غذا کی نالی کی سکڑن کے احساس کو سرکہ سے جلد کوئی بھی دوسری چیز درست نہیں کرسکتی۔

ڈگلس کا ایک مریض جب کبھی علاج کے وقت دو سگار پی لیتا تھا تو اس کو اسی رات خواب کے ساتھ یا بغیر خواب کے احتلام ہو جایا کرتا تھا۔ دوسری صبح وہ بے حد کمزور، مایوس، غمگین ہو جاتا تھا۔ اس کی زبان کی جڑ پر زرد میل آجاتی اور گدی میں درد بھی ہونے لگتا، مذی اور منی کا اخراج نیز نامردی بھی اس کے اثرات سے مشاہدہ ہوتی ہے، سکڑن کا احساس نہ صرف غذا کی نالی اور حلق ہی میں محسوس ہوتا ہے بلکہ یہ مبرز، مثانہ اور سینہ میں بھی ہوتا ہے۔ اس دوا میں مبرز میں شدید اینٹھن اور کانچ کا نکلنا بھی پایا جاتا ہے۔ پیشاب کی نالی مفلوج ہو جاتی ہے اور پیشاب میں کمزوری اور رات کو از خود پیشاب کا نکلنا بھی چنانچہ آزمائش کنندہ کو رات میں کئی بار اٹھ کر پیشاب کرنا پڑتا تھا گو پیشاب کی مقدار نہ بڑھی، دوسرے آزمائش کنندہ میں پیشاب کی اس قدر زیادتی ہوگئی کہ وہ کئی کئی بار بہت زیادہ مقدار میں پیشاب کرنے لگا۔ خارج کی نالیوں کو چونکہ یہ مفلوج کرتا ہے اس لئے ہومیوپیتھی میں یہ دوا فتق Strangulated Hernia اور پاخانے کی نالی کے رک جانے میں بعض وقت مفید ثابت ہوتی ہے، درد گردہ بھی اسی ضمن میں آتا ہے۔

جہاں ٹوبیکم کے اثر سے سکڑن پیدا ہوتی ہے وہاں دوسری جانب اس کے اثر ثانی سے ڈھیلا پن بھی آجاتا ہے۔ چنانچہ جہاں ایک طرف ہمیں کمزوری دکھائی دیتی ہے، وہاں دوسری جانب تشنج کے دورے بھی، ہر قسم کے اعصابی رعشے، کمزوری، اینٹھن، جھٹکے اور بے چینی اس میں ملتے ہیں۔

ڈاکٹر ڈگلس لکھتے ہیں کہ" جب کبھی میں دنیاوی پریشانیوں سے تنگ آجاتا ہوں تو چند سگریٹ کے استعمال سے میرے اندر طاقت پیدا ہو جاتی ہے کہ میں ان پریشانیوں کو بھول کر اپنے آپ کو یکسو کرسکوں۔" یہ ہے تمباکو کا اثر اعصاب ریشوں پر تباہ کر دیتا ہے جیسا کہ ہم تمباکو سے پیدا شدہ اندھے پن میں مشاہدہ کرتے ہیں۔

تمباکو سے دماغی تھکاوٹ (Brain-Fag) خیالات کی یکسوئی میں نااہلیت پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ بلکہ یہ بعض وقت پاگل پن کی حالت تک بھی پہنچ جاتی ہے، لڑکوں میں پاگلانہ گفتگو۔

غذا کی جاذبیت اور نشوونما اس سے متاثر ہوتے ہیں اور غالباً یہ اثر بڑھنے والے بچوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے معدہ میں ایک قسم کا کلیجہ بیٹھنے کا احساس پیدا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ٹوبیکم ایسے بچوں کے لئے جو کھانا نہ کھا سکنے کی وجہ سے یا متلی کی وجہ سے پریشان ہوں، یہ مفید ہے۔ یہ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں تمباکو کے اثرات کا 9 سال سے 15 برس کی بچوں کی عمر پر ذکر ہے بتایا گیا ہے کہ خون میں سرخ اجزاء کی کمی ہو جاتی ہے، دھڑکن، قوت ہاضمہ میں کمی، قوائے عقلیہ میں سستی اور کمزوری، شراب اور منشیات کی خواہش نکسیر، منہ میں زخم، لڑکا جتنا عمر میں کم ہوگا، اتنی ہی زیادہ علامات نمایاں ہوتی ہیں لیکن اگر ان لڑکوں کی غذا مقوی ہو تو ان پر اثر بہت کم ہوتا ہے۔ بچوں پر تمباکو کے اثرات میں جلد جلد لاغری خصوصاً پیٹھ اور رخساروں کی دیکھی گئی ہے۔

ٹوبیکم میں کئی قسم کے پیٹھ کے درد ملتے ہیں اور بعض ان میں بہت عجیب ہیں چنانچہ ڈاکٹر سی۔ ایم بوگر نے ٹوبیکم سی ایم کی ایک خوراک سے ایک دیرینہ پیٹھ کے درد کو جس کی زیادتی لیٹنے سے اور کم چلنے سے ہوتی تھی، درست کیا۔ اس مریض میں نرخرہ (Pharynx) کے تشنج کی وجہ سے دم گھٹنے کے دورے (Alginoid Attacks) موجود تھے۔

ہیضہ، بحری متلی، قے، حمل کی متلی اور قے، درد گردہ فتق وغیرہ میں جب ٹوبیکم دوا ہوتی ہے تو مفصلہ ذیل رہنما علامات ہوتی ہیں: شدید متلی، پیلا

پن، جسم کا برف کی مانند ٹھنڈا پن اور اس پر ٹھنڈا پسینہ متلی جوں ہی حرکت شروع کرے شدید متلی جس میں کمی جہاز پر اور کھلی ہوا میں ہو۔ معدے میں غضب ناک بیٹھنے کا احساس، ڈاکٹر لیری نے بحری قے کے ایک مریض کو اس دوا سے درست کیا جس کی ریڑھ کے ستون میں گردوں سے نیچے کی طرف حدت تھی، ٹھنڈا پسینہ تھا اور قے بھی، شکم کی تکلیفوں میں ٹوبیکم کا خاص نشان ہے۔ ''شکم ننگا کرنے سے تکالیف کا کم ہونا'' شکم کے ننگا کرنے سے متلی اور قے میں کمی ہوتی ہے، ہوسکتا ہے کہ شکم کی تکالیف میں شکم ٹھنڈا ہو۔

ٹوبیکم سے کئی ایک جلدی تکلیف خصوصاً خارش پیدا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نٹس نے ٹوبیکم سے چھائیوں (Freckles) کے کئی کیس ٹھیک کئے ہیں وہ اس دوا کو مسلسل کئی ہفتوں تک دیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ خنازیر کے لئے تمباکو کا جوشاندہ جرمنی میں عام مروج ہے۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ بوڑھے آدمیوں کے قلب اگر ضربات چھوڑ دیں تو ٹوبیکم دوا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر بلیک بائی کے درد کا ایک جیسے بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''ایک مریضہ بعمر چالیس سال بائی میں مبتلا تھی جس کے جوڑ سخت ہوگئے تھے، نیند نہیں آتی تھی اور جس کو ایلو پیتھک ڈاکٹروں نے نشلی دواؤں سے بھر دیا تھا، مریضہ نے بتایا کہ جب اس کو نیند آنے لگتی ہے تو اس کے گھٹنے ایک جھٹکے کے ساتھ اوپر کو اٹھ جاتے ہیں اور سینہ میں آلگتے ہیں جس سے اسے سخت تکلیف ہوتی ہے۔''

باقی علامات یہ تھیں: پسینہ، حافظہ میں کمزوری، غمگینی، کانوں میں ڈھولوں کا بجنا، زبان پر سفید، کلیجہ کا بیٹھنا یکے بعد دیگرے متلی اور ریاح کے ساتھ، قلب کی رفتار دن میں بڑھی ہوئی اور رات کو اس درجہ کم کہ قلب فیل ہونا معلوم ہوتا تھا۔ ٹوبیکم نمبر 12 سے پہلی ہی رات تین گھنٹے آرام کی نیند آگئی اور تیسرے ہی دن ٹانگ کا جھٹکا جاتا رہا۔ ہومیو پیتھک ورلڈ 26 صفحہ 207 پر ایک مریض کا ذکر آیا ہے جسے نچلے جبڑے میں مکان کے باہر جانے پر تشنجی دورہ ہوتا تھا، کسی دوا نے اسے ٹھیک نہ کیا۔ ایک دن شام کے وقت اس کے دو دوست سگریٹ پی رہے تھے۔ مذاق مذاق میں اس کے منہ پر سگریٹ کا دھواں پھینکتے رہے، اس سے اس کی تکلیف جاتی رہی اور بعد ازاں جب کبھی اس کو اس قسم کی تکلیف ہوئی تو اس نے تمباکو کا استعمال کیا پانچ ماہ میں وہ درست ہوگیا۔

ڈاکٹر سکاٹ نے یہ مشاہدہ کیا کہ ایک مریض میں تمباکو کشی سے مرگی کے دورے پیدا ہوگئے اور اس وقت تک نہ درست ہوئے جب تک کہ اس نے تمباکو نہ چھوڑا۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا معلوم ہو جیسے سر کے داہنی طرف کسی نے ہتھوڑا مارا ہے، سر کے گرد پٹی کا احساس جیسے دماغ باہر نکلا آرہا ہے، آنکھوں کے سامنے سیاہ نکتے، جیسے کان بند ہوگئے ہیں، غذا کی نالی میں پچر کا احساس جیسے گلا ہاتھ سے دبایا جارہا ہے۔ بحری قے کا احساس معلوم ہو جیسے معدہ ڈھیلا پڑ گیا ہے، جیسے سینہ بہت کسا گیا ہے۔ جیسے دل کو سلاخ سے مروڑا جارہا ہے۔

یہ دوا (تمباکو) ہیضہ کے جراثیم کو مارنے میں ایک بڑا درجہ رکھتی ہے، اسی لئے ہومیو پیتھی میں یہ ہیضہ کے لئے بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی جو رونے کے بعد کم ہوتی ہے، یکسوئی قلب میں دقت، حافظہ کی کمزوری، حد سے زیادہ غمگینی، بے صبری، احساس بہت دیر کے بعد ہو، یکایک پریشانی، درد قلب کے ساتھ یا سینہ میں تنگی کے ساتھ، جس کی وجہ سے اسے ایک مقام سے دوسرے مقام کو جانا پڑے، وہ امراض جو معدے کی اکساہٹ سے پیدا ہو کر دماغی کیفیتوں کی نمود کریں۔

سر: چکر متلی کے ساتھ جو مکان کے اندر بڑھے اور کھلی ہوا میں کم ہو۔ آنکھیں کھولنے پر چکر، درد سر اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے کسی نے سر پر یکایک ہتھوڑا مارا ہو۔ درد سر ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک، یا آنکھوں پر خصوصاً بائیں آنکھ میں دھمکن کے ساتھ جس کو سردی سے آرام ہو، سر کا بھاری پن، درد سر بے حد متلی کے ساتھ، سر پر کسی ہوئی پٹی بندھی ہونے کا احساس، آنکھ، منہ اور ناک سے رطوبت کی زیادتی، درد سر شدید متلی کے ساتھ۔

آنکھ: بینائی میں دھندلا پن، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ بھیگا پن، بینائی کا نہ رہنا، آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے، دھندلا پن شام کے وقت نیز ایک چیز کو دو دیکھے، آنکھوں میں گرمی اور جلن، پتلیاں سرخ، پتلی پر کیچڑ ہر دفعہ پونچھنے کی ضرورت ہو، پتلیاں پھیلی ہوئیں، پپوٹوں میں سکڑن۔

کان: راگ اور اونچی آوازوں کے اساس کی زیادتی، کانوں میں گرمی اور سرخی کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجنے کی آوازیں جو شور وغل میں بڑھ جائیں۔ اعصابی بہرہ پن، اس امر کا احساس جیسے کان بند ہیں۔

ناک: قوت شامہ میں کمزوری، نزلہ نتھنوں میں سرسراہٹ کے ساتھ۔

چہرہ: چہرہ پر مردوں کی سی زردی، متلی، قے کے ساتھ، (انٹم ٹارٹ، آرسنک، اپیکاک) چہرہ زرد، مردہ کا سا، چہرہ ٹھنڈا پسینہ (آگزلک ایسڈ، آرسنک، وریٹرم البم) چہرے کی ہڈیوں میں اور دانتوں میں پھاڑنے شدید درد شام کے وقت چہرے پر چھائیاں، ہونٹ پھٹے ہوئے، متورم جن کے اوپر بھورے رنگ کے کھرنڈ ہوں، چہرے میں چمک دار سرخی گرمی کے ساتھ عموماً چہرے کے ایک جانب۔

منہ: منہ سے جھاگ (سائیکوٹا، کوکلس، لاروسیرس) تھوک کی زیادتی (ہیپر سلف، مر، نائٹرک ایسڈ) منہ اور حلق میں سفید لیس دار بلغم کا اجتماع جس کو بار بار نکالنا پڑے، کھینچنے والا درد دانت بولنا مشکل ہو، بول نہ سکے۔

حلق: حلق میں کھرکھرا پن، خشکی اور چھیلن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غیر چیز حلق میں پھنس گئی ہے۔ حلق میں خشکی کی وجہ سے کوئی چیز نگلی نہ جاسکے، حلق میں رینگن اور سرسراہٹ، حلق میں اینٹھن کی وجہ سے نگلنے میں دقت، حلق میں

سرخی، نرخرہ میں جلن، حلق میں لیس دار بلغم کا اجتماع، حلق کا کوا متورم۔

معدہ: پیاس کی زیادتی زیادہ تر رات کے وقت، نہ رکنے والی متلی جس کی زیادتی حقہ یا سگریٹ کے دھوئیں سے ہو (فاسفورس) ذراسی حرکت پر قے، بعض اوقات پاخانہ کی، بے حد متلی اور چکر کے ساتھ جو دردوں کی صورت میں ہو اور جسم پر ٹھنڈا پسینہ آ جائے، (وریٹرم البم) سمندری قے (کوکولس) شدید کھٹی قے، پانی کی سی اور بعض اوقات بے ذائقہ اور بری سی، متلی معدے میں بیٹھنے اور کمزوری کے احساس کے ساتھ بحالت متلی معدے کے ڈھیلے ہوجانے کا احساس (اپیکاک) ورم معدہ میں جس میں درد دہن معدہ سے شروع ہوکر بائیں بازو تک جائے، معدہ میں سردی کا احساس (کیمفر، کالچیکم) مسلسل بھوک متلی اگر سیر ہوکر نہ کھایا ہو یا غذا سے نفرت، ہیضہ میں جب وریٹرم اور سیکیل سے دست بند ہو چکے ہوں مگر متلی اور ٹھنڈا پسینہ نہ ہوا ہو، حمل کے دوران متلی، ہر وقت تھوکتے رہنے کے ساتھ۔

ناف میں درد بھری کھنچاوٹ، شکم کے عضلات کی سکڑن (چیلیڈونیم، پلمبم، پاڈوفائلم) شکم ٹھنڈا، شکم کو برہنہ کرنے کی خواہش کیونکہ اس سے متلی اور قے کم ہوتی ہے، پیٹ میں ابھار آنت اترنا (Incarcerated Hernia) آنتوں میں گڑگڑاہٹ، ریاح کا گھومنا، شکم میں ابھار، قبض، شکم میں شدید درد، دردوں کی صورت میں جن کی کھانے سے زیادتی ہو مگر پھر بھی مریض اتنا بھوکا محسوس کرے کہ وہ بغیر کھائے ہوئے نہ رہ سکے، جگر بڑھا ہو، اس جگر پر تھوڑا سا بوجھ یا دباؤ بھی معدے کے منہ تک درد پیدا کردے، شدید جلن، مریضوں کو شدید درد کی وجہ سے چیخنا پڑے، آنتوں میں اینٹھن۔

پاخانہ اور مبرز: نرم پاخانہ کے دوران میں کمر میں شدید درد مبرز میں اینٹھن اور جلن کے ساتھ دست، دست زردی مائل سبز یا سبز چھیچھے، ہیضہ کے سے دست، پتلے، بغیر درد کے (آرسنک، کیمفر، کیوپرم، وریٹرم البم) دست متلی، قے، کمزوری اور ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ، دست گاڑھے، کھٹے دودھ کی طرح یا دہی کے سے یا پانی کے سے، قبض، پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح، ہیضہ، جسم ٹھنڈا، چہرہ بدوضع (ایک طرف مڑا ہوا) اینٹھن قے یا نہ پاخانہ ہو اور نہ ہی قے، مردنی، مبرز مفلوج معلوم ہو، کانچ باہر نکل آئے۔

مثانہ: درد گردہ، گردہ کی نالی کے ساتھ ساتھ درد، درد گردہ دائیں طرف۔

آلات تناسل مردانہ: احتلام۔

آلات تناسل زنانہ: شکم، آلات تناسل اور پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، سن یاس کی تکلیف، دماغی پراگندگی، چکر، کمزوری، دوران حمل متلی اور قے، جب بار بار تھوکنے کی حاجت ہو۔

آلات تنفس: سانس میں دقت، سینہ میں تنگی، کالی کھانسی کے بعد ہر دفعہ ہچکی کے دورے کھانسی خشک تنگ کرنے والی، پانی کا ایک گھونٹ پینا پڑے (کاسٹیکم، فاسفورس) بائیں طرف لیٹنے سے بائیں بازو میں سرسراہٹ کے ساتھ سانس کا رکنا، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے چبھن جس کی وجہ سے سانس نہ لی جاسکے۔

قلب اور نبض: شدید دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک اورم، سپائی جیلیا) قلب کے فعل میں کمزوری رات کے وقت سکڑن کے دورے، دھڑکن اور کندھوں میں درد کے ساتھ، درد قلب، درد سینہ کی سامنے والی ہڈی سے پھیلے، دل کا یکدم چوٹ یا صدمہ سے بڑھ جانا، نبض بہت کمزور، نرم، ناقابل محسوس اور ضربات چھوڑ جانے والی دھڑکن، بائیں کروٹ لیٹنے سے مگر دائیں کروٹ بدلنے سے رفع ہوجائے۔

پیٹھ اور گردن: اعصابی درد، گردن میں تنگی کے ساتھ، درد کندھوں کے درمیان اور قلب میں کمر میں شدید درد جس میں کمی چلنے سے ہو، شام کے وقت کمر میں ٹیکن۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری (آرسنک، چائنا) بے چینی، مسلسل اپنی جگہ تبدیل کرنا چاہے، چال آہستہ، زینہ چڑھنے میں دقت، تمام جسم پر خارش، یکایک تمام جسم پر ٹھنڈے پسینہ کا آنا، بے حد متلی اور قے کے ساتھ، لڑکوں اور لڑکیوں کا دماغی تکالیف کے ساتھ بعض اعضاء میں فالج کی سی کمزوری، اعضاء کا کانپنا تشنج میں سر پیچھے کی طرف کھنچ جائے اور گردن کے عضلات سخت ہوجائیں۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگیں اور ہاتھ برف کے مانند ٹھنڈے، اعضاء میں کپکپی، سکتہ کے بعد فالج (پلمبم) بازوؤں کی کمزوری چلنے میں لڑکھڑاہٹ، صبح ہاتھ منہ دھوتے وقت ہاتھوں اور انگلیوں میں اینٹھن۔

جلد: مکھیوں کے ڈنک کی جلد میں خارش، تمام جسم پر خارش، جسم پر خارش کے دانے جن میں زرد مواد ہو اور سطح پر سرخی ہو، ہیضہ میں جلد برف کی مانند ٹھنڈی، درد قلب میں نیلی، سرخ دھبے چہرے اور داہنے کندھے پر، چھونے سے جلن ہو۔

نیند: کھانا کھانے کے بعد نیند کی بے حد رغبت، نیز شام کے وقت بے شمار جمائیوں کے ساتھ، رات کے وقت پریشان کن نیند (کابوس) کھلی ہوا میں جانے پر غنودگی، نیند کی حالت میں جھٹکے، بے خوابی قلب کے بڑھے ہونے کے ساتھ، جلد ٹھنڈی اور چپچپی۔

بخار: گھٹنوں سے پاؤں کے انگوٹھوں تک برف کی مانند سردی، جسم گرم، ہاتھ اور ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈی (سیکیل) ہاتھ، پیشانی اور چہرے پر ٹھنڈا پسینہ (وریٹرم البم) ٹھنڈا چپچپا پسینہ (آرسنک، کیمفر، مرک، فاسفورس، ٹربلنتھینا) جاڑا، ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات پیٹ ننگا کرنے سے کم ہوجاتی ہیں۔ دبانے سے کشتی، جہاز، ریل گاڑی کی سواری سے، لیٹنے سے، علامات بڑھتی ہیں، بائیں طرف لیٹنے سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ ذراسی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانسی سے ہچکی اور معدے میں سوئیاں چبھنا پیدا ہوتا ہے۔ صبح کے وقت قے، دست، حمل کی قے، انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ رات کے وقت پیاس کی زیادتی ہوتی ہے، شام کے وقت بینائی کی تکلیف بڑھتی ہے، سر

سرد اشیاء کے لگانے سے کھلی ہوا میں سر کی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں لیکن کانوں کی تکالیف بڑھتی ہیں، مکانوں کے اندر تکالیف بڑھتی ہیں، علامات دوروں کی شکل میں آتی ہیں اور نوبتی ہوتی ہیں، پیشاب سے تکلیف بڑھتی ہے، رونے سے پریشانی کم ہو جاتی ہے۔ راگ سے کانوں میں درد ہوتا ہے، قے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: اونچی طاقتیں، بہت طویل وقفہ کے بعد دینی چاہئیں۔ نمبر 30 سے کم طاقت ہمیشہ تکلیف کو بڑھا دیتی ہے۔

تعلق: تمباکو کے اثر کو زائل کیا جا سکتا ہے سرکہ کافور اور قہوہ سے۔ اپیکاک (تمباکو کے ابتدائی اثر یعنی قے) آرسنک (تمباکو چبانے کے اثرات) نکس (تمباکو کی وجہ سے صبح کے وقت منہ کا برا ذائقہ) فاسفورس (دھڑکن، آلات تناسل کی کمزوری، دھندنظری) سپائی جیلیا (دل کی تکالیف) اگنیشیا، پلساٹیلا (ہچکی) کلیمٹس (درد دانت) سیپیا (چہرے کا اعصابی درد اور بدہضمی اور دیرینہ اعصابیت) لائیکو پوڈیم (نامردی، شراب، بے حد تمباکو نوشی سے پیدا شدہ تشنج اور ٹھنڈا پسینہ) جلسی میم (گدی کے درد اور چکر) ٹوبیکم نمبر 1000 کو استعمال کرنا چاہئے۔ اگر تمباکو کی بے حد رغبت ہو اس حالت میں جب تمباکو کے استعمال کو ترک کیا جا رہا ہو، پلانٹیگو اور کیلیڈیم بعض اوقات تمباکو سے نفرت پیدا کر دیتے ہیں۔

یہ دوا اثر زائل کرتی ہے سائی کوٹا اور سٹرامونیم کا۔

مقابلہ کرو: ٹھنڈا پسینہ: وریٹرم البم، (وریٹرم کا پسینہ صرف پیشانی پر ہوتا ہے مگر ٹوبیکم کا تمام جسم پر)

شکم میں سردی: کالچیکم، اپیس، لیکیسس۔

بائیں گردے کی نالی کے درد: بربرس ولگرس

آنت اترنا: اکونائٹ، نکس، اوپیم، سلفر

کھانا کھانے کے فوراً بعد دل بیٹھنا: آرسنک، لائیکو پوڈیم، سیلنیم۔

بال کا احساس: کالی بائیکرام، سیلیشیا (آنکھ میں: ٹوبیکم)

اندھاپن، بینائی کے اثر کی کمزوری: کابونیم سلف، فلکس مس۔

احتلام، دل میں کمی خون: ڈیجیٹیلس

بستر میں ٹانگوں میں جھٹکے: ینتھس۔

ٹوکسی کوفس (Toxicophis)

Order: Ophidia
Synonyms: Toxicophis pugnak, Moccasin, snake.
Parts Used: Venom
Trituration: 1x and higher.

ایک قسم کا سانپ

اس سانپ کے کاٹنے میں یہ ایک عجیب بات ہے کہ ہر سال ٹھیک وقت پر بخار اور درد ظاہر ہوا کرتے ہیں اور متواتر کئی سال تک جاری رہتے ہیں۔ دانت لگنے کے بعد جلد میں غیر معمولی خشکی آ جاتی ہے، درد بعض وقت ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال ان بخاروں اور اعصابی دردوں میں کیا جاتا ہے، جب وہ ٹھیک ایک سال کے بعد ایک ہی وقت پر آ کر نمودار ہوں۔

استسقائی ورم اور نوبتی اعصابی دردوں میں بھی مفید بتائی جاتی ہے، علامات اپنی جگہ بدلتی ہیں اور بعض اوقات پہلی علامات بالکل ہی نابود ہو جاتی ہیں، لیکن تکالیف کا سالانہ عود کر آنا ٹوکسی کوفس کے استعمال کی ایک کلید ہے۔

طاقت: نمبر 30 و نمبر 200۔

ٹونگو" ڈپٹرکس اڈوراٹا (Tongo)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Tongo bean or Dipterixodorata
Parts Used: The bean
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا آدھے سر کے درد، اعصابی درد اور کالی کھانسی کے واسطے مفید ہے۔ آزمائش میں ایک نہایت عجیب علامت یہ پائی گئی تھی کہ غذا حلق کو چڑھ کر آتی تھی جس کا ذائقہ تلخ باداموں کا سا تھا۔

علامات

دماغ: بدمزاجی اور چڑچڑاپن، محنت اور بولنے سے نفرت۔

سر: سر میں خصوصاً گدی میں پریشانی، سر میں بھاری پن خصوصاً جھکی ہوئی حالت میں اٹھنے سے کھینچنے والے دردسر، سر میں خصوصاً ہنستے وقت گولی لگنے کے سے درد، بائیں طرف ٹپکن والے درد سر، سرکہ کے استعمال سے دردسر کا غائب ہو جانا، سر میں وزن، دھمکن اور پھاڑنے والے درد خصوصاً مکان میں داخل ہونے سے چہرے کے ایک جانب پھاڑنے والے درد، بدمزاجی کے ساتھ، سر کے بیرونی حصہ کی ذکی الحسی۔

آنکھ: شام کے وقت، پڑھتے وقت آنکھوں میں خشکی اور جلن کا احساس، پپوٹوں میں کھجاوٹ اور پھڑکن۔

کان: کانوں میں پھاڑنے والے درد۔

ناک: نزلہ، ناک کا بند ہو جانا اور منہ کے ذریعے سانس لینے کی مجبوری، رات کے وقت شدید چھینکیں، ناک کی جڑ میں خفیف سی کٹن، اور سرسراہٹ جس سے چھینکیں اور کھانسی پیدا ہو۔

چہرہ: چہرے پر زردی اور رخساروں پر سرخی، آدھے چہرے پر اعصابی درد، رخساروں کی ہڈی میں کاٹنے والے درد۔

دانت: داڑھوں کو آپس میں دبانے سے شدید درد جس کو سرکہ کے استعمال سے عارضی طور پر سکون ہو۔

معدہ: کڑوے باداموں کی طرح ڈکار۔

شکم: شکم میں نوچن، جلن اور کاٹنے والے درد۔

پاخانہ: مروڑ، سخت پاخانہ جو بہت زور لگانے سے ہو، دست، دستوں کے بعد شکم میں حد درجہ کی ذکی الحسی۔

مثانہ: پیشاب کی کمی، پیشاب میں سفید رسوب کے ساتھ، پیشاب سرخ جس میں مٹی کے رنگ کا رسوب ہو، پیشاب سفید، شراب کا سا جس میں چپچپا رسوب ہو۔

آلات تناسل زنانہ: حیض قبل از وقت، صرف چلنے کی حالت میں سیلان رحم، شرمگاہ سے گاڑھی رطوبت پاخانہ کے وقت زور لگانے سے نکلے۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھ جانا، حجرہ میں جلن کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: چوتڑ کے جوڑ، کلائی کی ہڈی اور گھٹنے میں درد خصوصاً بائیں طرف جس کو دبانے سے اور سہلانے سے آرام ہو۔

مخصوص خواص: اعضاء میں پھاڑنے والے درد جن کو بیرونی طور پر دبانے اور چلنے سے آرام ہو، زیادہ تر بیٹھی ہوئی حالت میں یا آرام کرنے کی حالت میں تکالیف بڑھیں، سرکہ تمام قسم کے دردوں کو عارضی طور پر سکون دیتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات آرام کرنے سے اور بیٹھی ہوئی حالت میں بڑھتی ہیں، دبانے سے اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر سرکہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: بخار کا ہی میں: ملی لوٹس، آتھروزن، بھم، اسپرولا، ٹری فولیم، اپتھالین، سباڈیلا۔

ٹیٹانیم (Titanium)

Tincturation: Of the copper red crystals obtained from the slag at the bottom of bleast iron furnace consisting to Titan cyanide and Titan nitride.

ایک دھات

اس دوا میں صرف دو ہی مخصوص علامتیں ہیں اور ان ہی علامتوں پر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

بینائی میں ایک قسم کا نقص ہوا کرتا ہے جس سے ہر ایک چیز کا صرف آدھا حصہ دکھائی دیتا ہے اور دوسرے جماع کے وقت سرعت انزال کی شکایت ہوتی ہے۔

یہ دوا ہر دو متذکرہ بالا تکالیف میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

یہ دوا گزیما، سلی پھوڑے اور ناک کی ہڈیوں کے ورم میں بھی استعمال ہوسکتی ہے۔

علامات

سر: چکر

آنکھ: پوپٹے بند رکھنے کی خواہش، صرف آدھی چیزیں دیکھ سکے۔

معدہ: بھوک نہ رہے، متلی، معدہ میں بوجھ۔

آلات تناسل مردانہ: جماع کے وقت سرعت انزال۔

مخصوص خواص: مریض اپنے آپ کو سخت بیمار سمجھے اور معلوم ہو

طاقت: درمیانی طاقتیں اور نمبر 200۔

تعلق: مقابلہ کرو: آدھی بینائی: نیٹرم کارب، لائیکو پوڈیم یا اورم اور لتھیم۔

ٹراڈسکا شیاڈیورے ٹیکا

(Tradescantia Diuretica)

Natural Order: Commelynaceae
Synonyms: Spiderwort
Parts Used: The leaves
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر میورے نے اس دوا کی آزمائش کی تھی، اس دوا سے آلات تناسل اور مثانہ کی تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔ پیشاب کی نالی سے مواد آتا ہے، فوطوں میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، پیشاب میں تکلیف ہوتی ہے اور سانس میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ کان اور ہوا کی نالیوں سے سیلان خون بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

سر: چکر

مثانہ: پیشاب کی نالی سے سفید مواد، پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب کی دھار پتلی، پیشاب میں تیزاب کی سی بو، پیشاب پیلا مقدار میں زیادہ اس میں راکھ کے رنگ کا مقدار میں زیادہ رسوب۔

پاخانہ اور مبرز: دست۔

آلات تناسل: مردانہ فوطوں (فوطوں کی تھیلی) پر ورم، فوطے درد کریں اور سرخ ہوجائیں، سوزاک۔

آلات تنفس: سانس لیتے وقت درد، سانس میں دقت اور بار بار سرد آہیں لینا، ایسا معلوم ہو، ہوا کافی نہیں ہے۔

سینہ: سینہ میں بائیں جانب درد۔

طاقت: مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

ٹیرکسیکم آفیشنل

(Taraxacum Officinale)

Natural Order: Compositae
Synonyms: balloom plant; dandelion; monkshood puff ball.
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کی ہیمن صاحب نے آزمائش کی ہے، یہ دوا زیادہ تر صفراوی

اور معدے کی تکالیف میں خصوصاً خرابی معدہ سے پیدا شدہ دردِ سر میں کام آتی ہے۔اس کے دردِ سر عموماً دبانے والے ہوتے ہیں اور ان کی مخصوص علامت یہ ہوتی ہے کہ گدی کے نچلے حصہ میں دباؤ معلوم ہوتا ہے جو لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے۔

کمزوری رات کے پسینے خصوصاً تپ محرقہ صفراوی بخاروں کے بعد اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔تپ محرقہ میں اعضاء میں بے چینی ہوتی ہے۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان بعض وقت پسینہ بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔

ٹیرکسیکم کی آزمائش جونئی مین صاحب نے کی، اس میں انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس دوا میں پیشاب کی بار بار حاجت ہوا کرتی ہے اور پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور پیاس کی شدت بھی ساتھ رہتی ہے، یہی وجہ ہے کہ نئی مین نے بعض حالات میں یہ دوا ذیابیطس کے لئے مفید بتائی ہے۔

ٹیرکسیکم میں تلی اور جگر کے مقام میں درد ہوا کرتے ہیں، اس دوا سے بڑھے ہوئے اور سخت شدہ جگر کو نیز یرقان کو درست کیا جاسکتا ہے۔

خرابی معدہ و خرابی ہاضمہ میں ایک خاص علامت یہ ہوتی ہے کہ زبان نقشہ کی سی (یعنی مختلف رنگوں اور نشانوں میں رنگی ہوئی) ہوتی ہے۔زبان سفید ہوتی ہے اور بعد میں سفیدی چٹے بن بن کر رفع ہو جاتی ہے اور زبان پر درد بھرے نشان رہ جاتے ہیں، اس کی علامات شام کو اور رات کو بڑھ جاتی ہیں، ناک اور ہاتھ شام کو آٹھ بجے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، انگلیوں کی نوکوں کا ٹھنڈا ہونا، اس دوا کی عجیب علامت ہے۔

ریاحی تکالیف اور ہسٹریا کی مریضاؤں کا شکم پھول جانا (اپھار) بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دماغ سکڑ گیا ہو، جیسے دانت کھٹے ہو گئے ہیں، جیسے شکم میں بلبلے پیدا ہو کر ٹوٹ رہے ہیں، جیسے حجرہ بھنچا جا رہا ہے، جیسے اعضاء بندھے ہوئے ہیں یا ان میں کوئی طاقت نہیں ہے، جیسے کندھے کی ہڈی کے نیچے گڑگڑاہٹ سی ہو رہی ہے۔

علامات

دماغ: ہر قسم کی محنت سے نفرت، ارادہ میں پختگی کا نہ ہونا، باتونی اور زیادہ ہنسنا۔

سر: کھلی ہوا میں چلتے وقت چکر اور لڑکھڑاہٹ، بیٹھی ہوئی حالت میں بائیں کنپٹی میں کھینچنے والا درد جو کھڑے ہونے یا چلنے سے بند ہو جاتا ہے، بیٹھی ہوئی حالت میں بائیں کنپٹی میں سوئیاں چبھنا مگر کھڑے ہونے سے یہ احساس نہیں رہتا، گدی میں پھاڑنے والا درد، لیٹ جانے کے بعد گدی کے نچلے حصہ میں بوجھ اور بھاری پن، شدید درد سر صرف کھڑے ہونے کی حالت میں چلتے وقت سر کی چوٹی میں سختی کا احساس۔

آنکھ: بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں جلن، آنکھوں میں سوجن، آنکھوں سے پانی بہے، اور دھوپ سے ذکی الحسی ہوں، رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں، آنکھوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے اندرونی کوئے میں ریت ہے۔

کان: بیرونی کان میں کھینچنے والا درد۔

چہرہ: گرم اور سرخ، ہونٹوں کے داہنے کنارے پر آبلے، اوپر کا ہونٹ پھٹا ہوا، چہرے پر گرمی اور تمتماہٹ کا احساس۔

منہ: دانت کھٹے معلوم ہوتے ہیں جیسے تیزاب سے ہوا کرتے ہیں، زبان پر سفید میل جو ہٹ کر چتوں کی شکل میں ہو جاتا ہے، یہ چٹے سیاہ اور سرخ ہو جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔منہ میں تھوک کا اجتماع اس احساس کے ساتھ جیسے نرخرہ دب گیا ہے کھانے کے بعد منہ کا ذائقہ کڑوا (برائی اونیا، نکس وام) کھائے ہوئے دانتوں میں کھینچنے والے درد جو آنکھوں کی بھوؤں تک جائیں، زبان صبح کے وقت خشک اور اس پر گہرا پیلا میل۔

معدہ: کڑوی ڈکاریں ہچکی، متلی جیسے مرغن غذا کھانے سے ہوئی ہو، قے کی رغبت کے ساتھ (پلساٹیلا) کھانے پینے کے بعد شدید لرزہ، خالی ڈکاریں خصوصاً شراب پینے کے بعد۔

شکم: شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے سوئیاں چبھنے کے درد، شکم میں ایسا احساس جیسے بلبلے بن بن کر ٹوٹ رہے ہوں۔جگر کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا، پیٹ میں ریاح، ریاحی اپھار۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ سخت نہ ہونے پر بھی مشکل سے ہو، سیون میں مزیدار خارش۔

مثانہ: بغیر درد کے پیشاب کا دباؤ، پیشاب کی بار بار حاجت اور پیشاب کی مقدار میں زیادتی، بحالت نیند پیشاب کا نکل جانا۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں درد، مسلسل ایستادگیاں، احتلام ہر دوسری رات۔

آلات تنفس: سینہ میں سوئیاں چبھنا، (برائی اونیا) سینہ کے داہنے عضلات میں جھٹکے۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت کے بائیں طرف ہلکا درد، کھڑے ہونے پر، جس کو بیٹھنے سے آرام ہو، پیٹھ کی داہنی طرف اور داہنے کندھے کے باہر کی طرف کھنچاوٹ اور سوئیاں چبھنا، داہنے کندھے میں پھڑپھڑاہٹ، دبانے والے اور گولی لگنے کے سے درد پشت اور کمر میں خصوصاً جب کہ لیٹا ہو۔اس کے ساتھ تنفس میں دقت۔

ہاتھ اور پاؤں: اگلے بازو کے عضلات میں مروڑ، انگلیوں کی نوکیں ٹھنڈی ہو جائیں، داہنے ہاتھ کی آخری تین انگلیوں میں دبانے والے درد۔

بائیں ران میں سوئیاں چبھنے کے درد، بائیں پنڈلی میں دبانے والے درد، داہنی پنڈلی میں جھٹکے والے درد جو چھونے سے یکدم جاتے رہیں۔کھڑے ہونے پر داہنے پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیوں میں کھینچنے والے اگر بیٹھ جانے پر ران میں سوئیوں کا چبھنا، داہنے تلوے میں شدید یا باریک سوئیاں چبھنے کے درد۔پاؤں کے انگوٹھوں میں جلن، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان

شدید پسینہ، گھٹنے میں اعصابی درد جس کو دبانے سے آرام ہو، اعضاء چھونے سے درد کریں۔

بخار: کھانے یا پینے کے بعد سردی (کیپسیکم)۔

جلد: شدید رات کے پسینے (مرک)

مخصوص خواص: یہ دوا جگر کی تمام تکالیف میں بہتر کام کرتی ہے۔ ذائقہ کھٹا، درد بیرونی جانب کو جائیں۔ لیٹنے سے، مرغن غذا سے اور آرام سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ حرکت سے اور چلنے سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔ تمام اعضاء میں درد والی ذکی الحسی ہوتی ہے، خصوصاً جب ان کو چھوا جائے یا وہ غلط حالت میں Flase Position میں رکھے جائیں۔ اعضاء ہل سکتے ہیں، لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ان کو ہلانے کی طاقت ہی نہیں رہی، بے آرامی اور کمزوری کا احساس تمام جسم میں پایا جاتا ہے اور ان کے ساتھ مریض کو لیٹنے کی یا بیٹھنے کی ضرورت ہوا کرتی ہے، تمام علامات مریض کے بیٹھنے یا لیٹنے سے نمودار ہوتی ہیں اور چلنے سے ختم ہو جاتی ہیں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (داہنی پنڈلی میں جھٹکے) کم ہوتی ہیں۔ آرام کرنے سے بڑھتی ہیں (تقریباً) تمام تکالیف بیٹھنے پر، لیٹ جانے پر اور آرام کرنے پر بڑھتی ہیں) حرکت سے اور کھلی ہوا سے آرام ہوتا ہے۔ حلق کی جلن کو پانی پینے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک ہیمن صاحب مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ ایک خوراک میں دیا کرتے تھے۔

معاون: آرسنک (رات کے پسینے)

تعلق: مقابلہ کرو:

معدے کی اور صفراوی تکالیف میں: برائی اونیا، ہائڈراسٹس، چیلیڈونیم نکس وامیکا۔

زبان نقشہ کشی کی سی، آرسنک، نیٹرم میور، رانین کولس سکلر۔

تپ محرقہ میں اعضاء میں بے چینی: رسٹاکس۔

ٹیرن ٹولا، ھسپانیکا

(Tarentula Hispancia)

Class: Araneideae

Order: Araneideae

Family: Lycosidae

Synonyms: Lycosa tarantula; aranea tarantula.

Tincture: Drug Strength 1/10

لائیکوسانٹرن ٹولا

(اسپین کے زندہ مکڑے کا عرق

یہ اسپین کے زندہ مکڑے کا عرق ہے۔ اس زہر کا تعارف نینٹر نے کرایا تھا اور انہوں نے ہی بہت سی علامات اکٹھی کی ہیں، اس مکڑے کے کاٹنے کا علاج گانا اور ناچنا ہی ہے۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں مفصلہ ذیل دو کیس دیئے گئے ہیں جو قابل ذکر ہیں۔

1۔ ایک لڑکی عمر تین ماہ کو ٹیرن ٹولا نے کاٹا، پہلے وہ کچھ بے چینی سی ہوئی پھر اس کا سانس رکنے لگا، دم گھٹنے لگا، قے ہوئی اور تشنج میں چلی گئی باجا بجایا گیا اور گایا گیا۔ اعضاء میں حرکات شروع ہوگئیں، پسینہ زیادہ مقدار میں آنے لگا اور مریضہ سوگئی اور شفایاب ہوگئی۔

نمبر 2: ایک کسان کو بائیں ہاتھ پر ایک ٹیرن ٹولا نے کاٹا، وہ اپنے ساتھی کے ساتھ گھر گیا لیکن راستہ میں اس کو سکتہ کا دورہ ہو گیا اور گر گیا۔ سانس میں تنگی پیدا ہوگئی، چہرہ، ہاتھ اور پاؤں سیاہ پڑ گئے۔ اس کے ساتھ اس کا زہر کا علاج جانتے تھے وہ باجا بجانے والوں اور گانے والوں کو لے آئے۔ جب باجے اور گانے کی آواز مریض کے کانوں میں پہنچی تو اس میں دوبارہ زندگی کے نشان پیدا ہو گئے۔ ٹھنڈی سانس لی اور پہلے اپنے پاؤں ہلائے، اس کے بعد ہاتھ اور پھر تمام جسم، آخر کار وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا اور شدت سے ناچنے لگا، اس کے سانس میں سرد آہیں تھیں جو اس قدر پریشان کن تھیں کہ پاس کھڑے ہوئے آدمی ڈر گئے۔ کئی دفعہ اس نے اپنے آپ کو زمین پر پٹکا اور کئی دفعہ پھر کھڑا ہوا، گانے شروع ہونے کے دو گھنٹہ بعد اس کے چہرے اور ہاتھوں کی سیاہی چلی گئی اسے خوب پسینہ آیا اور وہ شفایاب ہو گیا، لیکن ہر سال اسی موسم میں یعنی جس موسم میں اسے ٹیرن ٹولا نے کاٹا تھا، درد اور دیگر علامات بہت کمی کے ساتھ عود کر آتی تھیں جن کو گانے اور بجانے سے آرام ہوتا تھا۔ لیکن اگر کسی وجہ سے اس کو جلد گانے بجانے والے نہ ملتے تھے تو پھر وہی پہلے والی حالت ہو جاتی تھی جو بعد میں گانے بجانے سے درست ہوتی تھی۔

متذکرہ صدر مریضوں کے حالات سے ہمیں ٹیرن ٹولا کی مفصلہ ذیل خصوصیات ملتی ہیں۔

1۔ سیاہی مائل سرخ یا ارغوانی رنگ چہرے کا اور جسم کا نیز جلد اور ریشوں میں ورم۔

2۔ ظاہراً طور پر دم گھٹنا۔

3۔ کوریا، رعشہ، Chorea کی سی حرکات، بے چینی۔

4۔ گانے بجانے سے کمی، گانا بجانا پہلے اکساہٹ پیدا کرتا ہے اور بعد میں آرام دیتا ہے۔

5۔ نوبت ہر سال اسی تاریخ پر علامات عود کرتی ہیں۔

یہ خصوصیات ٹیرن ٹولا کی یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

اس دوا میں ایک تکلیف کے ساتھ متعلقہ تکالیف بہت سی ہوتی ہیں، یا ایک جگہ درد ہو تو اس کی نمود کسی دوسری جگہ ہوتی ہے، مثلاً جبڑے کے نچلے عصب (Inferior Manillary Nerve) کا اعصابی درد جس کے کم معدہ میں اکساہٹ ہو، کانوں میں درد، ہچکی کے ساتھ، حلق اور چہرے میں

حدت، ہتھیلیوں میں گرمی کے ساتھ، معدے میں کمزوری ہو، احساس پیشانی میں درد کے ساتھ۔

اس کی اعصابی کیفیتیں اس قدر زیادہ ہیں کہ ان سب کو تحریر کرنا احاطہ قلم سے باہر ہے، مگر ''پریشانی'' اور ''بے چینی'' وہ الفاظ ہیں جو کم وبیش اس کی ہر کیفیت میں ملتے ہیں اور اس معاملہ میں یہ آرسنک سے ملتی جلتی دوا ہے، اس کی پریشانی بعض وقت دماغ میں اور بعض وقت اعضاء اور معدہ میں معلوم ہوتی ہے۔ دل کی پریشانی اس کی مشہور ہے۔

ٹیرن ٹولا کی مریضہ کو رنگوں خصوصاً سبز، سرخ اور سیاہ سے سخت نفرت ہوا کرتی ہے۔ شرم وحیا بالکل اس میں نہیں رہتی، پرلے درجہ کی مکار، عیار بن جاتی ہے دوڑنا، ناچنا، کودنا چاہتی ہے اور ناچتے وہ اپنی خواہش نفسانی کو ہر جائز وناجائز طریقہ سے پورا کرنا چاہتی ہے۔ بعض وقت گانے سے اس کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں اور بعض وقت زیادہ۔

لاغری اس قدر نمایاں ہوتی ہے کہ یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ گوشت مریض کے جسم سے گر جاتا ہے۔ تمام جسم میں سرسراہٹ اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس، جسم کے کسی حصہ کا فالج یا تمام اعضاء کا فالج۔

اس کی بہت سی تکالیف (ہر دو عورت ومرد) آلات تناسل سے شروع ہوتی ہیں اور سب سے زیادہ آلات تناسل ہی ماؤف ہوتے ہیں۔ خواہش نفسانی پاگل پن کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن جماع سے تکالیف بجائے کم ہو جانے کے اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ مردوں کی منی خون آمیز ہو جاتی ہے اور انزال کے وقت گرمی کا احساس ہوتا ہے، مستورات میں حیض کی مقدار کم ہوتی ہے اور خون کا رنگ پیلا ہوتا ہے حیض کے ساتھ دانتوں میں اور جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے، مریضہ ان چیزوں کو لینا چاہتی ہے جو خود اس کی نہیں ہوتیں، یا دوسرے الفاظ میں مریضہ چوری کرنا چاہتی ہے، اس ضمن میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک ڈاکٹر کا دعویٰ ہے کہ وہ اس دوا سے چوروں اور رہزنوں کو شریف بنا سکتا ہے۔ رحم میں ورم اور سکیڑنے والے درد ہوتے ہیں، شرمگاہ میں دھمکن ہوتی ہے۔ رحم میں ورم اور سختی، رحم سے ریاح کا اخراج۔ رحم کی تکالیف سے جسم کے دوسرے حصص میں درد اور تکالیف بے چینی، بے آرامی اور ہسٹریا اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔

بے چینی خاص طور پر ٹانگوں میں مشاہدہ ہوتی ہے اور اس بے چینی کے ساتھ مریضہ چلانا چاہتی ہے اور ٹانگوں کو ہر وقت متحرک رکھتی ہے گو چلنے سے تمام تکالیف بڑھ جایا کرتی ہے۔

ٹیرن ٹولا کی دماغی کیفیتیں اور ہسٹریا مثلاً سرد آہیں بھرنا، جمائیاں لینا، ہنسنا، رونا، ہنسی مذاق کرنا، کھل کر ہنسنا اور مکمل غمگینی وغیرہ سب کی سب کیفیتیں آلات تناسل کی بے قاعدگیوں سے پیدا ہوتی ہیں، نہ رکنے والی حرکات، اینٹھن، جھٹکے اور ناچنا وغیرہ اس کی خاص کیفیتوں میں سے ہیں۔

ہسٹریکل ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ذراسی بات بھی اکساہٹ پیدا کر دیتی ہے اور ایسی اکساہٹ کے بعد سستی اور غم طاری ہو جاتا ہے، اعصاب کے سروں میں حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے۔ خصوصاً انگلیوں کی نوکوں میں جو کچھ بھی برداشت نہیں کر سکتیں۔ یہاں تک کہ کپڑے پہننے کے واسطے ہاتھوں میں دستانے پہننے پڑتے ہیں، ریڑھ کی ہڈی کی ذکی الحسی بھی قابل غور ہے ذرا سا ریڑھ کو چھو دینے سے سینہ میں اور قلب کے مقام میں درد پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ اگر مریضہ کی طرف دیکھا نہ جائے تو کوئی اینٹھن اور دورے وغیرہ نہیں ہوتے مگر اس کی طرف ذرا سی نگاہ ڈالتے ہی اینٹھن اور جھٹکے پھر شروع ہو جاتے ہیں اور مریضہ عیار ومکاری سے حرکات کرنی شروع کر دیتی ہے۔

اس دوا کا رعشہ زیادہ تر جسم کے داہنی طرف ہوا کرتا ہے مگر اعصابی درد جسم کے کسی حصہ میں ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ سر میں شدید ترین درد ہوتا ہے، ایسا احساس ہوتا ہے کہ سر میں ہزاروں سوئیاں ایک ہی وقت میں چبھ رہی ہیں، یہ درد شور وغل سے، چھونے سے اور تیز روشنی سے بڑھتے ہیں اور سر کو تکیئے پر رگڑنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ٹیرن ٹولا میں تکالیف سہلانے سے کم ہوتی ہیں۔ سکیڑنے والے درد سر رحم میں درد کے ساتھ۔ ڈاکٹر پی، بی معظم دار مفصلہ کیس کا ذکر کرتے ہیں:

ایک لڑکی بعمر 18 سال سینہ میں تنگی، دم گھٹنے کا احساس، ہاتھوں میں مسلسل جھٹکے اور حرکات، منہ پر جھاگ، مکمل بے ہوشی حیض مقدار میں زیادہ مگر دیر میں، بے حد نیند کا غلبہ، ان علامات کو مدنظر رکھ کر ہسٹریا ومرگی (Hystero Epilepsy) تشخیص کی گئی۔ اگنیشیا نمبر 30 دیا گیا، کوئی فائدہ نہ ہوا، ٹیرن ٹولا اونچی طاقت کی ایک خوراک نے مریضہ کو پانچ منٹ کے اندر ٹھیک کر دیا لیکن یاد رہے ٹیرن ٹولا ہسٹریا کی دوا نہیں ہے۔ ڈاکٹر سی ایم بوگر نے ٹیرن ٹولا نمبر 30 کی صرف تین خوراکوں سے ایک کھانسی کا مریض درست کیا۔ علامات یہ تھیں۔ مریض بعمر 41 سال، تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد، حلق میں خشکی، کھانسی رات کے وقت لیٹنے پر اور صبح اٹھنے پر، کھانسی سینہ میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ، کھانسی میں اکساہٹ سینہ میں بلغم کے بوجھ سے ہوتی تھی۔ ہر دفعہ کھانسی کے دورے کے بعد ایک گھنٹہ تک سانس میں تنگی رہتی تھی۔ مریض کو صرف تمباکو کشی سے آرام ہو سکتا تھا۔ شام کے وقت منہ میں برا ذائقہ۔

ڈفتھیریا، غدودوں میں ورم کی زیادتی، یہاں تک دم گھٹنے کا خدشہ ہو، ورم مثانہ، سمی (Septic) اور ملیریا کے بخار ٹیرن ٹولا سے درست ہوتے ہیں۔

انگلیوں میں ذکی الحسی کا ذکر اشارتاً اوپر آیا ہے، اس کے متعلق میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر 17 صفحہ 568 پر ایک مریضہ کا ذکر ہے کہ اس کی انگلیوں میں ذکی الحسی تھی، یہاں تک کہ وہ بغیر دستانوں کے اپنا لباس بھی نہیں

پہن سکتی تھی۔ انگلیوں کی نوکوں کے استعمال سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دانت کھٹے ہو گئے ہیں۔ انگلیوں میں درد نہ تھا، آسارم جلسی میم اور سلفیورک ایسڈ کے فیل ہونے کے بعد میرن ٹولا نے شفا دی۔

ڈاکٹر فرنگٹن ایک ٹائیفائیڈ کیس کے متعلق ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مریض مسلسل سر گھماتا تھا اور اپنے کپڑے کو کاٹتا تھا اپیس اور اگنس کاسٹس نے کسی قدر آرام دیا مگر میرن ٹولا نے اس کو بالکل ٹھیک کر دیا۔

عجیب باتیں بھی میرن ٹولا میں پائی جاتی ہیں۔ سر دھونے کے بعد فوراً دست ٹھنڈے پانی میں ہاتھ دھونے سے علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ داہنے کان میں کڑکن آوازیں درد اور ہچکی کے ساتھ ایک تلی پھیلی ہوئی اور دوسری سکڑی ہوئی۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا معلوم ہو جیسے صبح کے وقت سر پر چوٹ لگتی ہے جیسے ہزاروں سوئیاں دماغ میں چبھ رہی ہیں، جیسے گدی میں ہتھوڑا مار گیا ہو (ہتھوڑے لگنے کا احساس تقریباً جسم کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے) آنکھ میں بال کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے نچلے دانت گر رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی زندہ چیز معدے سے حلق کو آ رہی ہے، تمام جسم کوٹا پیٹا معلوم ہو، دکھی میں درد کرنے والی بے چینی، رحم میں بچہ کی حرکات کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے قلب بھینچا جا رہا ہے، گردن کو چھونے سے اس میں سوئیاں چبھتی معلوم ہوں، جسم میں چیونٹیاں چلنے کا احساس ہو، سرسراہٹ، جلن، چیونٹیاں رینگنے کا احساس اور سن ہونے کا احساس بہت عام پائے جاتے ہیں۔

یہ دوا اعصابی، ہسٹریکل، رعشہ والے، عیار، مکار اور شیطان آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا ان لوگوں کے لئے جو دوسروں کو نقصان اور تباہی میں ڈالنا چاہیں، رعشہ کی تکالیف۔ میں جب تمام ماؤف ہو یا داہنا بازو اور بائیں ٹانگ ماؤف ہو۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، حد درجہ کی چڑچڑاہٹ، ہسٹریکل علامات جو راگ سے بند ہوں، شہوانی حرکات گانے سے اکساہٹ، یہاں تک کہ راگ کی زمان کے ساتھ زور سے مریضہ ناچتی ہے اور تھک کر گر جاتی ہے، لومڑی کی طرح عیاری و مکاری، ہر چیز کو تباہ کر دینے کی رغبت، پاگل پن کے دورے ٹانگوں میں بے چینی کے ساتھ، پاگل پن کے دوروں میں دھمکی آمیز الفاظ کا استعمال، سوال کرنے پر جواب نہ دینا، عموماً یہ خیال کہ اس کی ہتک ہو رہی ہے یا ہتک کی جا رہی ہے۔ دماغی اکساہٹ گانے، ناچنے اور رونے کے ساتھ، خیالی جن، بھوت، دیو، جانور مختلف اشکال اور کیڑوں وغیرہ کا دیکھنا، غشی کو خیالی طور پر پیدا کر لینا صرف اپنے آپ کو بیمار ہی خیال نہ کرنا بلکہ بیمار نہ ہونے پر بھی بیمار بن جانا، سرخ سبز اور سیاہ نیز تمام تیز رنگوں سے نفرت اپنے بالوں کو کھینچنا اور لگاتار سر کو ہاتھوں سے پیٹ ڈالنا، اپنے جسم کو کوٹنا نیز اپنے ساتھیوں اور اپنے تیمارداروں کو مارنا، اس دوا میں تشدد ایک خاص بات ہے، غصہ کی حالت میں تشدد اپنے کپڑوں کو پھاڑ ڈالنا، دلجوئی سے رونا، ان اشیاء کو لینے کی کوشش کرنا جو اپنی نہ ہوں، ہر وقت چوری کی خواہش اندھیرے میں لیٹے رہنے کی خواہش پاگلوں کے ایسے خیالات، تردید سے غصہ۔

سر: چکر، بعض وقت چکر کی وجہ سے گر جانا، زیادہ تر رات کے وقت، زینہ اترنے پر سر میں خون چڑھ جانے کی وجہ سے چکر اور کسی چیز پر نظر جمانے سے چکر۔

سر میں جھٹکے اور بے شمار سوئیاں چبھنا، ہر وقت سر کو کسی چیز خصوصاً تکیہ سے ملتے رہنا، سر کا اِدھر اُدھر پھینکنا، سر میں ہتھوڑے لگنا، سر میں جلن، درد سر شام کے وقت اور صبح جاگنے پر درد کی وجہ سے آنکھوں کا کھول نہ سکنا، درد سر آگے کی طرف جھکنے سے بڑھے۔ درد سر عموماً دبانے والے اور منتقل ہونے والے، گدی اور کنپٹیوں میں شدید درد۔

آنکھ: گھورتی ہوئی اور کھلی ہوئی، نظر کی کمزوری خصوصاً داہنی آنکھ میں، داہنی آنکھ میں شدید درد آنکھوں میں ریت یا کسی غیر چیز کا احساس۔ آنکھوں میں خارش، آنکھوں میں جلن ہو خصوصاً داہنی آنکھ میں۔

کان: کانوں کا بہنا، کانوں سے رطوبت کی زیادتی، کانوں میں شدید درد، کانوں میں ڈنک لگنے کے سے درد، قوت سامعہ میں کمی، داہنے کان میں ہلکا درد، پھاڑنے والا درد، کانوں کی بزبز کی اور گانے کی آوازیں۔ صبح کے وقت جاگنے پر کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔ (داہنا کان زیادہ ماؤف ہوا کرتا ہے) داہنے کان میں درد فقط جب ڈکار آئے میرے ہاتھوں اس دوا سے ٹھیک ہوا ہے۔ (ارورا)

ناک: خشکی و جلن، زکام چھینکوں کے ساتھ، نکسیر، حاد اور مزمن تکالیف زیادہ تر ناک کے داہنی طرف نمودار ہوتی ہیں۔

چہرہ: خوف اور بیماری ٹپکے۔

منہ: دانتوں میں پھاڑنے والا درد، داہنے جبڑے میں درد ایسا معلوم ہو کہ دانت گر جائیں گے۔

حلق: حلق اور حلق کے غدودوں کا متورم ہونا خصوصاً داہنی طرف کے غدودوں میں درد جو کانوں تک جائے، حلق میں ٹھمکن کے درد نگلنے پر حلق میں سکڑن کا احساس اور درد، بیرونی حلق کا متورم ہونا، نہایت تیز بخار کے ساتھ، وبائی خناق (ڈفتھیریا)

معدہ: خوراک سے خصوصاً گوشت سے نفرت اگرچہ کچی چیزوں کے کھانے کی بے حد رغبت ہو۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس، متلی اور قے کڑوی ڈکاریں، معدے میں پریشانی اور معدے کے بیٹھنے کا احساس۔ تمام کھائی ہوئی غذا کی قے، معدہ میں جلن دار درد۔

شکم: جلن جو آنتوں تک جائے، مبرز میں جلن، تلی میں تیز درد، جگر چھونے سے درد کرے جگر متورم، شکم کے دونوں اطراف میں درد، شکم میں ریاح کی وجہ سے ابھار، درد قولنج کے دورے، درد شکم کے وقت مبرز اور شرمگاہ میں ٹھمکن ہو، مستورات میں شکم اور شرمگاہ میں گومڑ کا ہونا، شکم کے نچلے حصہ میں شدید درد۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، اکثر شدید قبض جو جلابوں اور انیموں سے بھی رفع نہ ہو سکا اس دوا سے درست ہوا۔ ایسے قبض میں عام طور پر مسلسل بے چینی، پریشانی، کروٹیں بدلنا اور تکیہ کے ساتھ سر رگڑنا پایا جاتا ہے اور پاخانہ کی بالکل کوئی حاجت نہیں ہوا کرتی، پاخانہ کے ساتھ خون کی زیادتی، مبرز میں ٹیس اور مروڑ دست، متلی اور قے کے ساتھ۔ سر دھونے سے دست سیاہ اور متعفن ہوں۔

مثانہ: پیشاب میں شکر، ذیابیطس، پریشانی، کمزوری، غمگینی اور تمام جسم میں چوٹ کے سے دردوں کے ساتھ، کھانسنے پر پیشاب کا ازخود نکل جانا، گردوں میں درد، درد گردہ میں پیشاب کی دقت، ورم مثانہ، پیشاب کا رک جانا، پیشاب کی زیادتی لاغری کے ساتھ۔ پیشاب کی نالی میں پیشاب کر چکنے کے بعد کھنچنے والا درد۔ پیشاب میں ریت کی زیادتی اور پیشاب میں تعفن۔

آلات تناسل مردانہ: جماع کی نہ رکنے والی خواہش، خواہش نفسانی سے پاگل بن جانا۔ کثرت جماع کے بعد کمزوری اور منی کی تکالیف، جریان منی کا خون آمیز خارج ہونا۔ آلات تناسل میں درد، خصیے لٹک جائیں اور درد کریں، گلہریوں میں درد، عضو مخصوص کا متورم ہونا۔ دونوں خصیوں میں تبوڑیاں، منی کی نالی میں درد و ورم کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی کا غلبہ، حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، آلات تناسل میں شدید خارش جو شرمگاہ کے اندر دور تک ہو اور جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ رحم میں درد اور اینٹھن ۔ جماع سے تکالیف اور خواہش نفسانی اور زیادہ بڑھ جائے۔ آلات تناسل میں بے حد ذکی الحسی، رحم میں گومڑ، آلات تناسل کا ڈھیلا پڑ جانا اور رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، پیڑو میں نیچے دبانے والے درد، رحم میں جلن ورم اور سختی، رحم میں سکیڑنے والے درد جو عموماً بوقت اسقاط حمل پائے جاتے ہیں۔ آلات تناسل میں دھمکن۔

آلات تنفس: حنجرہ میں مسلسل چھیلن، آواز میں بھاری پن، بولتے وقت آواز کا نہ رہنا، حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں خشکی، حلق سے سینہ تک جلن۔

کھانسی خشک، زیادہ تر شام کے وقت، خشک دورے والی کھانسی ابکائیوں کے ساتھ کھانسی سے پیشاب کا ازخود نکل جانا، کھانسی حنجرے میں ٹیس اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں درد کے ساتھ رات کی کھانسی خشک کھانسی صبح کے وقت تر کھانسی صبح کے وقت گاڑھے زرد بلغم کے ساتھ سانس میں دقت، دم گھٹنے والا نزلہ، بازو اٹھانے اور بائیں کروٹ لیٹنے سے سانس میں اور سینہ میں تنگی، سینہ میں بائی کے درد، سینہ میں درد۔

قلب اور نبض: دھڑکن دل کے کانپنے کے احساس اور نبض کی بے قاعدگی کے ساتھ، دل میں بے حد پریشانی، قلب کا یکا یک ڈر کی وجہ سے بند ہوتے معلوم ہونا، کھلی ہوا کی ہر وقت خواہش اور اس امر کا احساس کہ قلب الٹ گیا ہے یہ احساس کہ قلب شکنجہ میں دبایا جا رہا ہے، درد قلب۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ پر بے شمار قسم کے پھوڑے، سرطان (کاربنکل) خصوصاً گردن کی پشت پر یا کندھوں کے درمیان کمر میں شدید درد، کندھوں میں شدید درد جو حرکت سے بڑھے، تمام پیٹھ میں بائی کا درد، گردن میں درد جو گردن ہلانے سے بڑھے، ریڑھ کی ستون میں پھوڑے کا سا درد جس کی چھونے اور دبانے سے زیادتی ہو۔

اعضاء: اعضاء میں کمزوری، سن ہونے کا احساس یا سن ہو جانا، بے چینی ہر وقت اور ہر حالت میں ہوتی ہے۔ اعضاء میں درد اس قدر شدت کے ہوتے ہیں کہ کپڑوں کا وزن برداشت نہیں ہو سکتا، بازوؤں میں بھاری پن اور ان کا سن ہو جانا، بازوؤں میں درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کو کس دیا گیا ہے، جلن دار اور پھاڑنے والے درد، مریض ہر وقت ہاتھوں کو ہلاتا رہتا ہے اور انگلیاں چٹخاتا ہے، بائیں بازو اور دائنی ٹانگ کا سن ہو جانا، ٹانگوں کا فالج حرکت سے پیٹھ میں درد کے ساتھ ٹانگوں میں ہر وقت بے چینی، چلانے کی رغبت کے ساتھ (آرسنک) شام کے وقت تھکاوٹ اور درد، دوران جاڑا ملیریا بخار ٹانگوں میں درد، رات کو جوڑ میں شدید درد، رات اور شام کے وقت بیٹھے ہونے پر جوڑوں اور دمچی میں درد، جوڑوں میں صبح 6 بجے سے شام تک درد، رانوں میں چلتے وقت درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان پر کس کر پٹی باندھ دی گئی ہے، ٹانگوں میں مسلسل حرکت ٹانگوں میں بھاری پن چوٹ کا درد، آرسنک کی طرح مریض تمام رات ایک بستر سے دوسرے بستر پر جایا کرتا ہے یا فرش پر ٹہلتا ہے۔

نیند: آدھی رات کے قبل بے خوابی۔

جلد: تمام جسم پر خارش اور رینگن خصوصاً اعضاء میں خارش، جلن، خشک اکوتہ، (جب آرسنک اور سلفر درست نہ کر سکیں) جھائیں، خارش کے دانے۔

مخصوص خواص: سکتہ، بے ہوشی، کوریا (رعشہ) ان سب کو راگ سے آرام ہو، تمام اعضاء کا کانپنا، بے حد بے چینی۔

بخار: ملیریا بخار (نوبتی بخار) دوران بخار پاؤں ٹھنڈے رہیں، جاڑا اور بخار، رعشہ اور تشنج کے ساتھ، نیز مریض دوران جاڑا و بخار اس زور سے کانپتا ہے کہ اعضاء شکم، سینہ، پیٹھ وغیرہ، کمزور کر دینے والے پسینے، ٹھنڈے پسینے۔

کمی اور زیادتی: علامت چھونے سے بڑھتی ہیں مگر مالش سے اور سہلانے سے کم ہوتی ہیں، دبانے سے آرام ملتا ہے، راگ سے جہاں ایک طرف آرام ہوتا ہے وہاں دوسری طرف تحریک بھی پیدا ہوتی ہے، آرام کرنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ چلنے کی بہ نسبت دوڑنا زیادہ آسان ہوتا ہے، حرکت سے درد سر کو آرام ہوتا ہے مگر رحم کے درد اور دمچی کے درد بڑھ جاتے ہیں۔ علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں، سر دھونے سے، ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈبونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ تازہ ہوا اور گرم پانی سے آرام ہوتا ہے، جماع سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں حالانکہ جماع کی بے حد خواہش ہوتی ہے، کھانسی سے درد سر پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے نیز ازخود پیشاب نکل جاتا ہے روشنی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے اور بعض وقت مریض چیخ مارتا ہے۔ سونے کے بعد بعض تکالیف بڑھتی ہیں۔ دوسروں کی تکالیف کو دیکھ کر تکلیف پیدا ہو جاتی یا بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 30 اور اونچی طاقتیں (لیکیسس کی طرح نمبر 30 اور چھوٹی طاقتیں استعمال نہ کرنی چاہئیں کیونکہ کو مرض اس سے دور ہو جاتا ہے تاہم دماغی علامات بہت مدت تک قائم رہتی ہیں، اگرچہ چھوٹی طاقتیں زیادہ وقت تک استعمال کی جائیں تو انسان برائی کی طرف راغب ہو جایا کرتا ہے۔

تعلق: اس دوا سے لیکیسس کا اثر زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اعصاب کی اکساہٹ جس کو مالش سے یا ورزش سے آرام ہو، کالی برومیٹم۔

کوریا (رعشہ): مائی گیل، سی می سی فو گا، اگریکس، سٹرامونیم۔

کودنے پھاندنے کی رغبت: سٹرامونیم، کروکس، نیٹرم میور، سکلا، اگریکس، ہیوسس، سائی کوٹا، آسارم۔

ہسٹریا: کیفیتوں کا بدلنا، کسی زندہ چیز کا احساس، سیاہ خون کی نکسیر: کروکس۔

ایسا معلوم ہو کہ گدی میں ہتھوڑا لگا ہے: ناجا

دردسر، سر کی گہرائی میں: بیسی لینم۔

بے حد خوشی: کافیا۔

شکلوں کا دیکھنا: سلفر

پاؤں کی مسلسل حرکت: کاسٹیکم زنکم

خون آمیز منی: مرک، لیڈم

شرمگاہ سے ریاح کا اخراج: برومیم، لائیکو پوڈیم، بیلاڈونا۔

ٹیرن ٹولا کیوبن سس (Tarentula Cubensis)

Class: Arachida
Order: Arancidea
Family: Lycosidae
Synonyms: Cuban spider
Parts Used: The entire living spider
Tincture: Drug Strength 1/10

جنوبی کیوبا کے مکڑے کا عرق

یہ مکڑا اسپین کے مکڑے یعنی ٹیرن ٹولا ہسپانے کا سے بہت کم زہریلا ہے، اس کے زہر کا استعمال ہومیوپیتھی میں مفصلہ ذیل طریقہ سے کیا جاتا ہے۔

(الف): سرطان یعنی کاربنکل پھوڑوں میں چاہے وہ پھوڑے گوشت کو کھاتے کیوں نہ جا رہے ہوں خصوصاً جب ان پھوڑوں سے مریض بہت کمزور ہوتا جا رہا ہو یا ہو چکا اور اس کو دست آتے ہوں۔

(ب): نوبتی بخار جو زیادہ تر شام کے وقت تیز ہو جاتے ہیں۔

(ج): جب زہریلی کیفیتیں جسم کے اندر پیدا ہو چکی ہوں۔

(د): خناق

(ہ): سخت قسم کے درد اور ورم جن سے مریض کمزور ہوتا جا رہا ہو اور دست ساتھ ہوں۔

(و): مختلف قسم کے زہریلے زخم۔

(ز): ناسور۔ خصوصاً نیلگوں اور ان میں جلنے اور ڈنک مارنے والے شدید درد۔

(ح): جب نزع کے وقت شدید ترین درد ہوں تو یہ دوا زندگی کے آخری مرحلہ کو آسانی سے طے کرا دیتی ہے اور مریض نہایت اطمینان کے ساتھ زندگی کے آخری لمحے گزارتا ہے۔

(ط): آلات تناسل پر خارش۔

(ی): یہ دوا طاعون میں دوران بیماری اور حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

(ک): پاؤں میں بے چینی، متواتر پاؤں حرکت کرنے پر مجبور ہو۔

علامات

دماغ: پریشانی، ہذیان۔

سر: بخار اور گرم پسینہ کے بعد چکر، سر کی چوٹی پر ہلکا درد، بائیں آنکھ سے ہوتا ہوا پیشانی کا درد۔

آلات ہضم: معدہ سخت اور پھوڑے کی طرح پکا ہو۔ ناشتہ کے سوا باقی اوقات میں بھوک نہ ہو، دست۔

مثانہ: پیشاب کا رک جانا، کھانستے پیشاب نہ رک سکے۔

پیٹھ: گردوں کے مقام پر خارش۔

مخصوص خواص: خون کا زہریلا ہو جانا۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ کانپیں، خون کے دورے سے ہاتھ پھول جائیں۔

جلد: سرخ چٹے یا سرخ دانے، تمام جلد پھولی معلوم ہو، سرطان، جلنے والے اور ڈنک مارنے والے درد، نیلا پن، زخم اور پھوڑے جن میں درد اور ورم زیادہ نمایاں ہو۔ پستانوں کا ناسور نہ مندمل ہونے والے زخم۔

نیند: غنودگی، بے آرامی کی نیند، سخت کھانسی سے نیند نہ آئے۔

بخار: نوبتی بخار جو شام کے وقت زیادہ ہوں اور جن کے ساتھ دست اور بے حد کمزوری ہو۔

کمی اور زیادتی: شام اور رات کے وقت علامت بڑھتی ہیں اور تمباکو نوشی سے کم ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 30 و نمبر 200

تعلق: مقابلہ کرو: کاربنکل پھوڑوں میں لیکیسس، انتھرکسین، آرسنک، ابلم، پائیروجن، اگنیشیا، انکس چیفولیا، اپیس، ملیفیکا۔

نوبتی بخاروں میں: ارینیا ڈیڈیما۔

ٹیک سیس بکاٹا (Taxus Baccata)

Natural Order: Coniferae
Synonyms: Grounds homiock vew
Parts Used: The twigs
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کا اثر زیادہ تر جلد پر نمایاں ہوتا ہے۔ چنانچہ آبلے نکل آتے ہیں جو بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اور اس میں بے حد خارش ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک نے ایک دفعہ ایک مریض کو جس کی ناک میں مسہ تھا اور جس کو نزلہ بھی رہتا تھا۔ ٹیکس بکا نا مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ دیا۔ چند ہی یوم میں اس کا مسہ مرجھا گیا اور تیسرا حصہ باقی رہ گیا۔

اس دوا میں پاؤں کے انگوٹھوں میں دھمکن کے درد ہوتے ہیں جو اس امر کی دلیل ہے کہ یہ دوا گٹھیا میں بہت کام کی چیز ہے گردوں اور مثانہ پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ قلب کے لئے یہ دوا ڈیجی ٹیلس سے کہیں بہتر ہے کیونکہ اس کا کوئی بد اثر بعد میں باقی نہیں رہتا۔

آزمائش میں معدہ بیٹھنے کا احساس نمایاں طور پر پایا گیا تھا اور یہ معلوم کیا گیا تھا کہ مریض کی قوت ہاضمہ بہت تیز ہو جاتی ہے جلد جلد کھانا اس دوا کی ایک رہنما کن علامت ہے۔ معدہ کا نزلہ جس کے ساتھ لیس دار بلغم کی قے ہوتی ہے منہ سے لیس دار تھوک کی زیادتی اور لیس دار پسینہ۔

علامات

دماغ: بے صبر جس کی وجہ سے کوئی دماغی کام نہ کر سکے، ہذیان، غنودگی۔

سر: داہنی طرف کنپٹی اور آنکھ کے حلقہ میں درد، آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ، پتلیاں پھیلی ہوئیں چہرہ پھولا ہوا اور زرد۔ بھوؤں کے اوپر درد سر جس کے ساتھ بینائی میں چمکدار لکیریں ملتی جلتی دکھائی دیں، بائیں کنپٹی اور بائیں ابرو کے مقام پر سخت درد ہو جس کے ساتھ، آنسو بہنے کا احساس ہو۔ خفیف سی کھانسی درد، کو بڑھا دے۔

آنکھ: آنکھ میں کھنچن دباؤ اور آنسوؤں کے ساتھ، آنکھ کے پپوٹوں میں جلن دار کھجلی جسے ملنے سے آرام ہو، آنکھوں کے معمولی استعمال سے بھی آنکھوں سے پانی بہے۔ (خصوصاً مستورات میں) پتلیاں پھیلی ہوئیں ضعف بصر۔

منہ: دانتوں میں (اوپر کے سامنے والے) ٹھنڈک کا احساس، تھوک کی زیادتی جو زیادہ نیس دار اور چبھن پیدا کرنے والا ہو۔ ذائقہ کونین کی طرح کڑوا۔

معدہ: تھوک گرم اور تیزابی، متلی معدہ کے منہ پر اور ناف کے مقام میں درد، کھانا کھانے کے بعد کھانسی، معدہ میں سوئیاں چبھنے کا احساس، معدے میں خالی پن کا احساس جس کی وجہ سے بار بار کھانے کی ضرورت ہوتے صفراوی اور لیس دار، فم معدہ میں کھنچاوٹ اور چھونے سے درد۔

شکم: شکم میں تناؤ جیسے بہت زیادہ کھالیا ہے۔ درد والے ریاح کا اجتماع۔

پاخانہ: دست جن کے ساتھ نا قابل برداشت مروڑ ہو اور ہر پاخانہ پر جلن۔

مثانہ: گردوں کے نچلے حصہ میں کاٹنے والا درد جس سے نہ تو مریض بیٹھ سکے، نہ کھڑا رہ سکے۔ یہاں تک کہ بستر میں کروٹ بھی نہ بدل سکے۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کا اخراج بہت پتلی دھار میں اور درد کے ساتھ، تقطیر البول، پیشاب لال۔

آلات تناسل مردانہ: منی کا اخراج بغیر ایستادگی کے، بوقت جماع غضبناک اکساہٹ جماع کے بعد کمزوری۔

آلات تنفس: شدید تھکا دینے والی کھانسی، ہر کھانے کے بعد کھانسی جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے ہو۔

پیٹھ اور گردن: کندھے کی ہڈیوں کے نیچے درد جو وہاں سے ہٹ کر رانوں کو جائے، گردوں کے مقام میں درد جس کی وجہ سے مریض کو بستر میں لیٹا رہنا پڑے۔

اعضاء: اعضاء میں سن ہونے کا احساس، فالج خصوصاً شدید پسینوں کے بعد تیز اور منتقل ہونے والے درد۔

مخصوص خواص: گھٹنوں، کہنیوں اور پیٹھ میں درد، کمزوری اور چکر، تشنج، گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا۔

بخار: 2 بجے صبح سردی لگے جس کے بعد ہاتھ اور پاؤں گرم ہو جائیں، جلد خشک، گرم۔ منہ خشک بغیر پیاس کے، بدبودار پسینہ۔

جلد: آبلے بڑے چوڑے، سخت خارش کریں، رات کو متعفن پسینے، زہرباد، پاؤں کے جوڑوں کا درد، کالا یرقان۔

کمی اور زیادتی: علامات دبانے سے اور ہر دفعہ کھانا کھانے کے پہلے اور بعد بڑھتی ہیں، کھانسنے سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ گہری سانس لینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے، پپوٹوں کی کھجلی کو ملنے سے آرام ہوتا ہے۔ سیال چیزیں لگانے سے اور جماع کے بعد تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر سٹافی سگیر یا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: معدے میں بوجھ: ابیس نائیگرا۔

قوت ہاضمہ میں تیزی: سلفر

پاؤں کے جوڑوں میں درد: ارٹیکا یورنس

ٹیلا ارینی (Tela Aranearum)

Order: Aranerdae

Family : Epeiridae

Synonyms: Disdem spider web, papai cross spider web Aranea, diadema spider web

Parts Used: The entire web.

مکڑے کا جالا

ڈاکٹر جیکسن لکھتے ہیں: ''میں یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ کونین آرسنک وغیرہ کل ادویہ جن سے میں واقف ہوں، ان سب سے کہیں جلد یہ دوا بخار کے دردوں کو روک دیتی ہے۔ دوسری ادویہ کی طرح یہ بھی صرف اسی وقت مفید ہوتی ہے جبکہ خاص حالات موجود ہوں لیکن اس میں شک نہیں کہ

ٹکڑے کے جالے کے اثر کی وسعت باقی ایسی ادویہ سے کہیں زیادہ ہے۔''

آگے چل کر ڈاکٹر جیکسن پھر لکھتے ہیں: ''اگر ٹکڑے کا جالا، بخار اتر چکنے کے بعد دیا جائے تو بخار کی دوبارہ آمد رک جاتی ہے۔ اگر بخار کی شروعات میں دے دیا جائے تو بخار دب جاتا ہے، یہاں تک کہ بخار کی کوئی علامت بھی دکھائی نہیں دیتی۔ اگر بخار اس حد تک بڑھ جائے کہ اس سے لرزہ نیند میں چونکنا، تشنج اور ہذیان پیدا ہو چکا ہو۔ تو ایسی حالت میں بھی اس دوا کے استعمال سے علامات کی تیزی کم ہو جاتی ہے اور بعض وقت سب علامات جاتی رہتی ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر تشنج وغیرہ تکالیف کسی ورم وغیرہ کی وجہ سے ہوں تو اس دوا سے کوئی اثر نہیں ہوا کرتا۔

مختلف دردوں والی تکالیف میں مثلاً دمہ، نوبتی درد سر اور عام بے چینی یا عضلات کی اکساہٹ میں یہ دوا جادو کا سا اثر رکھتی ہے، نہ صرف اس دوا سے دورے ہی کم ہو جاتے ہیں بلکہ نیند آ جاتی ہے اس لئے نہیں کہ اس میں کوئی نشہ ہے بلکہ اس لئے کہ اس سے دکھ درد دور ہو جاتا ہے اور مریض کو بالکل آرام محسوس ہونے لگتا ہے۔

نظام جسم پر اس دوا کا اثر یوں ہوتا ہے: (الف) جہاں نبض تیز اور بے قاعدہ ہو تو اس دوا کے معدے میں پہنچتے ہی نبض کی چال کم اور باقاعدہ ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض کو پسینہ آتا ہے جو کہ بخار کو کم کرنے کے لئے ضروری ہے اور گوشت ڈھیلا پڑ جاتا ہے جس سے تشنجی کیفیت ختم ہو جایا کرتی ہے۔ (ب) جب نبض کی رفتار کم (مدہم) اور باقاعدہ ہو تو اس سے نبض تیز، بے قاعدہ اور بعض اوقات ضربات چھوڑ دینے والی ہو جاتی ہے۔ (ج) جب بیماری کی وجہ سے چہرے مردنی اور کمزوری ظاہر ہو اور معدے کی حرارت وسکون میں خلل آ جائے تو اس دوا سے چہرے پر نور آ جاتا ہے اور زندگی (طاقت) محسوس ہونے لگتی ہے۔

ڈاکٹر جیکسن نے جس کا اقتباس اوپر دیا گیا ہے اس دوا سے نہایت تکلیف دہ نوبتی تکالیف کو ٹھیک کیا خصوصاً خشک، اکساہٹ پیدا کرنے والی کھانسی (اعصابی) دورہ کی اور بڑھے ہوئے تپ دق میں اس دوا سے امید سے کہیں زیادہ مفاد حاصل کیا، انہوں نے ہچکی میں بھی اس دوا کو بے نظیر پایا۔

ڈاکٹر جیکسن ایک مریض کے متعلق لکھتے ہیں جسے کئی سال سے دمہ کی شکایت تھی اس کا باپ اور دو بہنیں اسی دمہ میں مر چکی تھیں۔ یہ دمہ کی شکایت انہیں ورثہ میں ملی تھی۔ اس کے سینہ کی بناوٹ ٹھیک نہ تھی، کئی ایک ادویہ کا استعمال کیا گیا۔ لیکن کسی سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ تبدیلی آب وہوا نے بھی اس پر کوئی اثر نہیں کیا، بہت مدت سے وہ بستر میں لیٹ نہیں سکتا تھا کیونکہ دم گھٹنے کا احساس ہوتا تھا وہ صرف تکیہ لگا کر آدھی بیٹھی ہوئی حالت میں رہ سکتا تھا اور سونے کے بالکل ناقابل تھا، اس نے مکڑی کا کچھ جالا رات کو سوتے وقت نگلا اور رات بھر خوب گہری نیند سویا اس نسخہ سے اس کی صحت بھی ترقی کر گئی اور کھانسی بھی قریب قریب رفع ہو گئی، لیکن جب بھی وہ اس دوا کو چھوڑتا ہے، تکلیف عود کر آتی ہے۔''

ڈاکٹر اولیور نے اس کا استعمال دل کی عضوی تکلیف میں اور منہ میں پانی بھر جانے میں کیا ہے، جس سے مریضوں کو سکون اور فرحت بخش نیند حاصل ہوتی۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا زیادہ تر قلبی تکالیف سے پیدا شدہ بے خوابی، کسی طرح نہ درست ہونے والے نوبتی بخار، نوبتی درد سر، خشک دمہ، خشک کھانسی میں نہایت کامیابی سے استعمال کی جاتی ہے۔

علامات یکا یک نمودار ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوئی ہے، آرام کی حالت میں ہاتھ اور ٹانگیں سن ہوتی ہیں۔ متواتر جاڑا۔

طاقت: نمبر 1x سے 2x تک۔

ٹیلوریم (Tellurium)

Chemical Symbol: Te, 127.3
Trituration: 1x and higher.

یہ ایک عنصر ہے جو عام طور پر سونا، چاندی، سیسہ اور سرمہ کے ساتھ ملا ہوا کانوں میں ملتا ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر ہیرنگ نے 1850ء میں کی تھی اور اسی وقت سے یہ ہومیوپیتھی میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

آزمائش میں اس کا اثر زیادہ تر جلد پر نمایاں ہوا، نیز بعض اعصابوں اور ریڑھ کے ستون پر بھی اس کا اثر مشاہدہ کیا گیا، جلد پر خاص طور پر درد اور داد کی قسم کے دانے نمودار ہوئے، خصوصاً یہ داد چہرے اور جسم پر ظاہر ہوا جس قدر داد اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں شاید کسی اور دوا میں نہیں پائے جاتے۔ جسم اور پسینہ سے سخت لہسن کی سی بو آتی ہے۔

جلد کے ان حصوں پر جو مخارج سے متصل ہیں مثلاً کان ٹیلوریم کا اثر ان پر بہت نمایاں ہوتا ہے۔

ٹیلوریم، سیلان گوش (کان بہنے) کی ایک بہترین دوا ہے، اس کی رطوبت میں سے مچھلی کی سی بو آتی ہے اور جہاں سے یہ رطوبت گزرتی ہے وہیں دانے پڑتے جاتے ہیں یا جلد سرخ ہو جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر نیش نے اس دوا کے نمبر 6 سے لال بخار سے پیدا شدہ سیلان گوش کو درست کیا، اس دوا کی اونچی طاقتیں ڈاکٹر نیش کے تجربہ کے بموجب فائدہ نہیں کر سکتیں۔

آنکھ کے پپوٹوں پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ پپوٹوں میں دانے پڑ جاتے ہیں جو بعض وقت خود ہی آنکھوں تک پہنچتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات یہ دوا روہوں کے واسطے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

بالوں کی جڑیں، پستان، سیون اور مقعد اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں چنانچہ مقعد میں پاخانہ کے بعد سخت خارش ہوتی ہے اور بعض وقت اس دوا سے کیڑے بھی نکل جاتے ہیں۔

سانس اور ریاح بھی متعفن ہوتے ہیں مگر پاؤں کے پسینہ کی تعفن یاد رکھنے کے قابل ہے، یہ دوا پاؤں کے متعفن پسینہ کے لئے بہترین دواؤں میں

سے ایک ہے۔

ٹیلوریم کی بعض تکالیف میں نوبت بھی پائی جاتی ہے اور بائیں جانب بہ نسبت داہنی کے زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

ٹیلوریم بہت سے اعصابی دردوں خاص کر عرق النساء کے لئے ایک بہترین دوا ہے، داہنی جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے، درد کھانسنے سے، چھینکنے سے یا پاخانہ پر زور لگانے سے بڑھ جاتے ہیں۔ نیز ماؤف حصہ پر لیٹنے سے درد بڑھتا ہے، بہت سے درد اس دوا کے یک دم پیدا ہوتے ہیں اور یک دم بند ہو جاتے ہیں۔ کان یک دم بند محسوس ہوتے ہیں، ایک دم سر میں خون کا رواں ہوتا ہے۔

اس میں ریڑھ کے ستون میں درد اور ذکی الحسی غضب کی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر شلٹن نے ایک 50 سالہ بیوہ جس کی پیٹھ کے اوپر والے حصہ میں مدت سے درد تھا اور جس کو ذرا چھونے سے درد تمام پیٹھ اور گدی میں پھیل جاتا تھا، ٹیلوریم نمبر 6 سے درست کیا۔ دوسری مریضہ بعمر 26 سال کے کرم میں چوٹ آ گئی، ایلوپیتھک علاج سے وہ ہر طرح سے درست ہو گئی مگر چوٹ والی جگہ ہر دم درد کیا کرتی تھی اور ذرا چھونے سے درد تمام کمر میں پھیل جاتا تھا، ٹیلوریم نمبر 6 سے وہ آناً فاناً درست ہو گئی۔

ڈاکٹر نبکر نے دو شکاری کتوں کا بدترین داد اس دوا سے درست کیا۔

اس دوا کی اکساہٹ کی دوسری نمود یں نزلہ، حجرے میں سرسراہٹ، آواز بیٹھنا اور کھانسی ہیں۔ ٹیلوریم میں غنودگی بھی بہت حد تک پائی جاتی ہے۔ خصوصاً کھانے کے بعد، جمائیوں کی زیادتی بھی اس دوا میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک نے ایک بچے کے متعلق لکھا ہے جس کو بہت جمائیاں آتی تھیں اور کسی طرح سے بھی بچہ ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ اس کے ابھاروں کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیلوریم دیا گیا، جس سے بچہ کے ابھار اور جمائیاں بھی دور ہو گئیں۔

ڈاکٹر کینٹ ایک چار سالہ بچہ کے متعلق لکھتے ہیں جو زینہ سے پھسلا اور اس کے سر کو پتھر کے فرش سے شدید چوٹ لگی، بچہ بے ہوش ہو گیا۔ اسی وقت ایک سرجن کو بلایا گیا، بچہ کے کان سے شفاف پانی سا مواد بہہ رہا تھا۔ جو سرجن کے خیال میں سیری بروسپائنل فلیوڈ (سیلان) تھا، بچہ کی حالت تین دن تک بدستور جاری رہی اور سرجن نے کیس کو ناقابل شفاء قرار دیا۔ کینٹ نے سیلان کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ جس جگہ سے وہ گزرتا ہے سرخ ہو جاتی ہے اسی علامت پر ٹیلوریم کی ایک خوراک دی گئی، دو ہفتہ میں بچہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

عجیب احساسات اس دوا کے یہ ہیں: ذکی الحس جگہوں کے چھوئے جانے کا ڈر، سونے پر ایسا معلوم ہو جیسے ہوا میں ہے۔ جیسے دماغ کو پیٹا گیا ہے۔ جیسے پلکیں اندر گھس گئی ہیں۔ جیسے بائیں کان کی نالی سے ہوا کی سیٹی بج رہی ہے جیسے کہ معدے کے مقام پر پٹیاں باندھ دی گئی ہیں۔

علامات

دماغ: حافظہ کی بے حد کمزوری، لاپرواہی ماؤف، خصوص کے چھوئے جانے کا ڈر، چپ چاپ پڑے رہنے کی خواہش۔

سر: سر کے بائیں جانب اور پیشانی میں بائیں آنکھ کے اوپر درد (لکیروں میں) چکر سونے پر صبح اٹھنے پر جس کی زیادتی چلنے سے بیٹھنے سے اور سر پھیرنے سے ہوتی ہے مگر چپ چاپ لیٹ جانے سے آرام محسوس ہوتا ہے اور اسی حرکت سے دماغ میں چوٹ کا سا درد، گدی اور گردن میں سن ہونے کا احساس، سرخ سرخ داغ اور باریک آبلے، گدی، گردن اور کانوں کے پیچھے۔

آنکھ: پتلیوں کے اوپر چونے کی طرح سفید چیز کا جمع ہو جانا (موتیا بند) رطوبت کی زیادتی پپوٹوں میں اکوتہ اور داد، ناخونہ، چھوٹی پتلی کے نزدیک آبلہ، آنکھوں کے پپوٹے متورم اور پر از آبلہ، پپوٹے زردی مائل سرخ پھولے ہوئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پلکیں اندر کی طرف مڑ گئی ہیں۔

کان: دن اور رات ہلکا دھمکن والا درد کانوں سے پتلی، پانی کی سی، سوزش پیدا کرنے والی رطوبت جھلیوں پر دانے، جھلیوں کا پک جانا، جھلیوں میں مستقل طور پر سوراخ پڑ جانے کی وجہ سے سننے میں دقت، بیرونی کان کی نالی میں خارش، ورم اور درد کرنے والی تپکن، دو تین دن کے بعد کانوں سے پانی کی سی پتلی رطوبت بہے جو جہاں لگے وہی خارش اور دانے پیدا کر دے۔ رطوبت میں سے مچھلی کی سڑاند کی سی بو آئے۔ جو ان سطحوں (جن پر سے گزرے) پر دانے پیدا کر دے۔ کانوں پر آبلے، کانوں کا پھول جانا، اس امر کا احساس جیسے اچانک کسی چیز نے کان کو بند کر دیا ہے۔ بائیں کان کی نالی سے ہوا کی سیٹی کی سی آواز، کانوں کے پیچھے اکوتہ جس پر موٹے کھرنڈ جمیں۔

ناک: تر زکام، کھلی ہوا میں چلنے سے آنکھوں سے پانی بہے اور آواز بھاری ہو جائے۔ ناک بند منہ سے سانس لینا پڑے، صبح کے وقت ناک کے پچھلے حصہ سے نمکین بلغم کھنکھار کر نکالے۔

منہ: سانس میں لہسن کی سی بو، تھوک کی زیادتی مسوڑھوں سے جلد اور زیادہ خون نکلے۔

حلق: حلق میں ورم، تالو میں (Fauees) خشکی کا احساس کھانے پینے سے آرام ہو۔

معدہ: معدے میں خالی پن اور کمزوری کا احساس، غذا کی نالی میں جلن، سیب کی خواہش معدہ میں سکڑن کا احساس جیسے پٹیوں سے باندھ دیا گیا ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں جلن

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے بعد مبرز میں خارش، سوتی کپڑے، بدبودار ریاح کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، سیون اور فوطوں میں داد، قرحہ چپچپی رطوبت سے منہ بند ہو جائے۔

پیٹھ: ریڑھ کے ستون میں درد اور ذکی الحسی، گردن کی آخری گریا سے ریڑھ کی پانچویں گریا تک سخت ترین درد جو چھونے اور دبانے سے بڑھے۔ مریض کسی کے نزدیک جانے سے بھی ڈرتا ہے۔

کمر میں درد جو داہنی ران تک جائے۔ عرق النساء جو دبانے سے، کھانسنے سے، چھینکنے سے، پاخانہ پر زور لگانے سے، ہنسنے سے، ماؤف کروٹ لیٹنے سے بڑھے۔

اعضاء: اعضاء کے جوڑ بندوں میں اور گھٹنے کے جوڑ میں سکڑن اور تنگی، چلتے وقت تمام جسم میں درد۔

مخصوص خواص: بے چینی، کمزوری، جسم سے بدبو۔

جلد: داد کے سے دانے یا داد تمام جسم پر زیادہ تر ٹانگوں میں، واحد حصوں پر بائیں طرف، ان دانوں میں خارش ہو، خصوصا رات کے وقت بستر میں جانے کے بعد مختلف حصص میں ڈنک لگیں اور سوئیاں چبھیں، خصوصا جب کہ مریض آرام کر رہا ہو۔ ٹھنڈی ہوا میں کھجلی کی زیادتی کھجلی سے ماؤفہ حصص سے بدبو، بدبودار پسینے خصوصا پاؤں کے اکوتہ کے گول گول چتے۔

نیند: کھانے کے بعد غنودگی، بے خوابی، جمائیاں لینا، سونے پر مریض ایسا محسوس کرتا ہے جیسے ہوا میں ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات زیادہ تر بائیں جانب نمودار ہوتی ہیں، چھونے سے زیادتی، چھونے سے کانوں سے سیلان خون، ریڑھ چھونے سے ذکی الحس، لیٹنے سے چکر کو آرام ہوتا ہے، بائیں جانب لیٹنے سے داہنی پسلی میں تپکن ہوتی ہے اور داہنی جانب لیٹنے سے بائیں میں، بائیں جانب لیٹنے سے قلب میں درد ہوتا ہے، پشت پر لیٹنے سے آرام، جھکنے سے، کھانسنے سے، ہنسنے سے اور پاخانہ پر زور لگانے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ کھانے سے غنودگی اور چاول کھانے سے قے پیدا ہوتی ہے، کھانے پینے سے حلق کے درد کو آرام ہوتا ہے، ماؤفہ لیٹنے سے عرق النساء کا درد بڑھ جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 6۔

تعلق: اس دوا کا اثر نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ٹٹراڈائی مائٹ (جس میں ٹیلوریم کا عنصر شامل ہے)۔

بے چینی لہسن کی سی بو: آرسنک۔

زکام: ایلم سیپا۔

کان کے درد: بیلاڈونا، پلساٹیلا۔

داد: بیسی لینم، سیپیا، نیٹرم میور، کلکیریا۔

درد یکدم شروع ہوں اور یکایک بند ہو جائیں: بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم۔

ہنسنے سے تکلیف بڑھے: فاسفورس۔

پاخانہ میں زور لگانے سے تکلیف بڑھے: انڈیم

کھانسی اور جلد کی تکالیف: اوسمیم

سوتی کیڑے: ٹیوکریم۔

ٹیمس کیونم (Tamus Communum)

Natural Order: Dioscoreaceae
Synonyms: Black bryony, ladies seal
Parts Used: The roots and the barries.

ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال صرف پھٹی ہوئی جگہ پر خارجی طور پر کیا جاتا ہے، اس سے شگاف بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ ڈاکٹر گریڈ لکھتے ہیں کہ اس کی جڑ کے گودے کو لیپ کرنے سے چوٹوں کے پرانے نیلے داغ، بدوضعی دور ہو جاتی ہے نیز ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جڑ جاتی ہیں اور اگر درد موجود ہو تو فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

اس دوا سے جمع شدہ خون تحلیل ہوتا ہے۔ اگر چوتڑ کی یا کولہے کی ہڈی میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ چوٹوں سے پیدا شدہ سیاہ اور نیلے داغ ہوں، دھوپ سے پیدا شدہ جلد کی بدرنگیاں اس دوا سے دور ہو جاتی ہیں۔

ٹیناسیٹم ولگری (Tanacetum Vulgare)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Tansy
Parts Used: The whole plant in flower
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر گریڈ لکھتے ہیں کہ اس کے بیج ہر قسم کے کیڑوں کو نکال دیتے ہیں، اس کی جڑ گٹھیا میں مفید ہے اور اگر اس دوا کو شراب کے ساتھ استعمال کیا جائے تو مثانہ کے درد کو فوراً رفع کرتی ہے اور اگر پیشاب کرتے وقت درد ہو یا پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو تو ان سب کو درست کرتی ہے۔ زنانہ آلات تناسل پر بھی اس کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ہیل نے اس دوا سے حیض میں خون کی زیادتی، درد کے ساتھ حیض کو درست کیا ہے نیز رحم میں اینٹھن اور رحم کے ورم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

جانوروں پر اس دوا کے تجربات کرنے سے معلوم ہوا کہ اس سے جانور ہلکے (دیوانے) ہو جاتے ہیں۔ ان کے منہ پر جھاگ آ جاتا ہے اور وہ کاٹنے دوڑتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر پائی راڈ نے دیوانے کتے کے کاٹے میں اس دوا کو پاسچور ین ویکسین کے برابر مفید پایا ہے۔ نیز انہوں نے کئی ایک مریضوں کا ذکر اسی ضمن میں سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں کیا ہے۔

ڈاکٹر پیرسن نے اس دوا کے فلوئیڈ ایکسٹریکٹ کو ہر قسم کی مرگی میں مفید پایا ہے۔ وہ ہمیشہ اس کا ایکسٹریکٹ چند قطرے فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیا کرتے تھے، ان کا خیال ہے کہ ہر قسم کی مرگی میں چاہے وہ کسی وجہ سے کیوں نہ ہو، یہ دوا مفید ہے۔

اس دوا کی تقریباً ہر تکلیف میں اچانک پن پایا جاتا ہے۔ عجیب احساسات اس دوا کے یہ ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے کانوں کو یکایک

بند کر دیا ہے۔ مریض کو خود اپنی آواز بھی عجیب معلوم ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بازو اور ٹانگیں یکا یک متورم ہوگئی ہیں۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، شوروغل سے ذکی الحسی، دماغی تھکاوٹ، کسی چیز پر توجہ قائم نہ ہوسکے، چیخ مار کر مریض بے ہوش ہو جائے۔

سر: چکر، پیشانی میں ہلکا درد مگر کنپٹیوں میں کاٹنے والا درد، معمولی سی محنت سے بھی دردِ سر۔

آنکھ: آنکھیں کھلی ہوئی چمکدار پتلیاں پھیلی ہوئیں اور ایک جگہ پر قائم، پتلیاں چمکدار سرخ داہنی آنکھ میں معمولی سا بھینگا پن، آنکھوں کے ڈھیلوں میں ہلکا درد۔

کان: گرجنے اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، نہایت عجیب آوازیں کان یکا یک بند ہوتے معلوم ہوں، اپنی ہی آواز عجیب معلوم ہو۔

ناک: زکام، رطوبت پتلی اور تیز۔

معدہ: پیاس، مسلسل ڈکاریں، تیل کے ذائقہ کی، رات کے وقت کھٹی ہوا کی سی ڈکاریں، متلی، اور قے، معدہ میں معمولی جلن، سخت گرمی اور بوجھ۔

شکم: آنتوں میں درد جس کو پاخانہ سے آرام ہو، کھانے کے بعد فوراً پاخانہ کی حاجت، پیچش، بائیں جانب پسلیوں سے چوتڑوں تک درد، ناف کے مقام پر صبح چار بجے تیز چبھنے والے درد، آدھی رات کے بعد تیز کاٹنے والے اور تولنجی دردوں کے دورے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ پتلا، پاخانہ کے پہلے درد، قبض (اثر ثانی)۔

مثانہ: مسلسل حاجت، پیشاب متعفن، گہرے رنگ کا، پیشاب کی زیادتی۔ رات کو اٹھ اٹھ کر پیشاب کرنا پڑے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض درد کے ساتھ، نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ اور کلہریوں میں کھنچاوٹ کے ساتھ۔ حیض رکا ہوا بعد میں زیادہ، ابتدائی مہینوں میں اسقاطِ حمل، وضع حمل کے وقت بچہ بلی کے قد سے زیادہ نہ ہو اور تین ہفتے زندہ رہ کر مر جائے۔ بظر (Clitoris) پر پھنسی۔

آلات تنفس: سانس تیز، سانس میں دقت اور سانس خراٹے دار، جھاگ دار بلغم سے ہوا کی نالیاں رک جائیں، تالو اور حنجرے میں سرسراہٹ جس سے کھانسنے کی خواہش پیدا ہو لیکن کھانسی نہ آئے۔

پیٹھ: کمر اور رانوں میں مسلسل ہلکا درد۔

اعضاء: اس امر کا احساس جیسے بازو اور ٹانگیں اچانک سوج گئی ہیں۔ اعضاء کا ٹھنڈا اور سن ہو جانا (فالج کی ابتدائی علامت) اعضاء اور ریڑھ کے ساتھ ساتھ سوئیوں کا چبھنا۔

مخصوص خواص: لرزہ تشنجی دورے یکا یک ظاہر ہوں اور فوراً رفع ہو جائیں۔ حد سے زیادہ چڑچڑاپن، مریض عجیب وغریب حرکات کرے، انگڑائی لے کر ٹانگیں اور تشنج لے یا سر کے بل کھڑا ہو جائے اور سر کے بل کھڑا ہونے سے مریض آرام محسوس کرے، دردوں میں اپنی زبان کاٹ لے، تمام جسم میں تپکن کا احساس۔

نیند: غنودگی۔

بخار: جسم ٹھنڈا اور تر، تمام شکم پر گرمی، ٹھنڈا چپچپا پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت اور صبح چار بجے بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو:

رحم کی علامات میں: سبائنا، ٹریلیئم، روٹا۔

تشنجی دردوں میں: سٹرامونیم، سائی کونا کیوپرم۔

کیڑوں سے تکالیف تشنج اور فالج: سینٹونائن، سنا، چینوپوڈیم۔

فوطوں پر پھنسی: سٹرکنیا۔

ٹینینم (Tanninum)

Chemical Symbol: $HC_{14}H_9O_3$, 332.08

Synonyms: Tanic digallic acid, acid Tannicum Acidicum galin tannicum

Tituration: 1x and higher,

Tituration: Drug Strength 1/10

ٹینک ایسڈ

یہ دوا زیادہ تر خارجی طور پر بلغمی جھلی کی رطوبت کی زیادتی کو روکنے کے لئے یا ریشوں کو سکیڑنے کے لئے یا سیلان خون کو روکنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

شدید قسم کی عصبی کھانسی، خون کا پیشاب، سخت قبض میں بھی کام آتی ہے۔

شکم میں درد جس کی چھونے سے زیادتی ہو اور آنتوں کے بڑھ جانے میں جو ہاتھ سے محسوس کی جا سکیں، بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس کا سلوشن یعنی محلول ایک فیصدی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

علامات

منہ: زبان سفید اور خشک، غذا کی نالی کی بلغمی جھلی میں خشکی۔

معدہ: بھوک نہ رہے، پیاس، قے، جلد نہ درست ہونے والی صفراوی قے، قم معدہ اور شکم کے مقام میں درد کا احساس، معدہ میں شدید درد۔

شکم: شکم کی دیواروں سے آنتیں ہاتھ سے محسوس کی جا سکیں، پیٹ پھولا ہوا۔ شکم چھونے سے ذکی الحسی حالانکہ اس میں اپھارہ نہ ہو۔

پاخانہ اور مبرز: مزمن قبض جو جلد دواؤں سے ٹھیک نہ ہو سکے۔ پاخانے متعفن، کئی کئی روز مسلسل پاخانہ نہ ہو۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: کوارکس، گیلک ایسڈ، اوپیم، پلمم

ٹیو کریم سکورو ڈونیا

(Teucrium Scorodonia)

Natural Order: Labiatae
Synonyms: Wood sage
Tincture: The entire plant

اس دوا کو ڈاکٹر مارٹینی نے نہایت عجیب وغریب واقعہ سے متاثر ہو کر ہومیو پیتھی میں داخل کیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایک تیس برس کا مریض جو تپ دق کے آخری درجہ میں تھا اور جس کے ایک پھیپھڑے کے اوپر کے حصہ میں کافی خلا پیدا ہو چکا تھا، میرے پاس علاج کے لئے آیا۔ میں نے مرض کو لا علاج سمجھ کر مریض کو جواب دے دیا۔ ایک سال کے بعد مجھے اس مریض کو دیکھنے کا اتفاق ہوا اور میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے اس کو ایک توانا، تندرست اور ہٹا کٹا پایا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس نے ایک بڑھیا کی ہدایت سے اس دوا کے پتے کھانے شروع کئے جو برابر کھاتا رہا۔ ان پتوں کے اثر سے اس کی دق وغیرہ رفع ہو گئی۔

ڈاکٹر کوپر کہتے ہیں کہ میں نے اس دوا کو مزمن کھانسی اور پھیپھڑوں کی دق میں جہاں بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا ہے، بہترین پایا ہے۔

ڈاکٹر کلارک نے اس دوا کی پانچ سے دس قطرے کی خوراکیں دن میں تین بار دے کر ہوا کی نالیوں کے نزلہ Bronchorrhoea اور دق کے تاثرات کو جب کہ دق کا مادہ پھیپھڑوں میں جمع ہو چکا تھا اور پیپ ملا بلغم آ رہا تھا، میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

ڈاکٹر کریکلن کا خیال ہے کہ ٹیوکرائن کے انجکشن اگر ٹیوبر کیولینم سے زیادہ نہیں تو کم مفید بھی کسی حالت میں نہیں ہیں۔ انہوں نے ایک خنازیری مزاج کسان کا رنگ کا گورا تھا، کا ذکر کیا ہے، جس کے خصیے دس سال سے بڑھ چکے تھے اور تشخیص یہ ہوئی تھی کہ دق کا مواد خصیوں میں آ چکا ہے ٹیوکریم سکورو ڈونیا نمبر 6 طاقت میں دن میں چار بار دیا گیا۔ تین ماہ کے بعد خصیے نرم پڑ گئے۔

یہ دوا خصوصاً دبلے پتلے، نوجوان آدمیوں کے لئے مفید ہے، جن کے پھیپھڑوں، غدودوں، ہڈیوں و آلات بول تناسل میں دق کا تاثر ہو۔

یہ دوا پھیپھڑوں کی دق میں جہاں بلغم پیپ کا سا ہو اور مقدار میں زیادہ، استسقاء، ورم خصیہ میں یا خصیوں کے سخت ہو جانے میں غدودوں کے بڑھ جانے میں ایک بہترین دوا ہے۔

علامات

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں کا نزلہ (Bronchorrhoea) جس کے ساتھ، پیپ ملے بلغم کا اخراج ہو، پھیپھڑوں کی دق۔

سینہ: پھیپھڑوں کے اوپری حصہ میں خلا۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں مادہ دق کا اجتماع جس سے وہ بڑھے معلوم ہوں۔

طاقت: 3 گنا، مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک، خارجی طور پر تبوڑی کے لئے مدر ٹنکچر۔

تعلق: مقابلہ کرو: بیسی لینم، ٹیوبر کیولینم، ٹیوکریم میرم ویرم۔

ٹیو کریم میرم ویرم

(Teucrium Marum Verum)

Natural Order: Labialae
Synonyms: Cat thyme
Parts Used: The whole plant, gathered before flowering.

یوں تو زمانہ قدیم سے اس پودے کو بطور دوا کے استعمال کیا جاتا رہا ہے مگر ہومیو پیتھی میں اس دوا کا درجہ نہایت مضبوط ہو گیا ہے۔ سوتی کیڑوں (چنے) میں یہ دوا جس قدر زیادہ کام آتی ہے اور مفید ہے، شاید کوئی دوسری دوا اس کی جگہ نہیں لے سکتی، ناک میں بدگوشت کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر گرنے اس کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں۔ "ناک میں بدگوشت جس کروٹ مریض لیٹے اسی کروٹ کا نتھنا بند ہو جائے، داہنے نتھنے کے نیچے مونچھوں کے قریب لال بڑے کھجلی کے داہنے جن میں ہاتھ لگانے سے سخت درد ہو۔" بعض اوقات ٹیوکریم کی نسوار اس بدگوشت کو ہٹانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور مفید ثابت ہوتی ہے، ناک کے بدگوشت کے علاوہ یہ دوا نئی پیدا شدہ تبوڑیوں میں بھی مفید ہے، آنکھ کے پپوٹوں میں تبوڑیاں، سوزاک کے بعد پیشاب کی نالی میں چھوٹی چھوٹی گانٹھیں اور رحم میں گومڑ بھی اس دوا سے درست ہوئے ہیں چونکہ سوتی کیڑے، بدگوشت اور تبوڑیاں وغیرہ سل اور دق کی علامتیں ہیں، اس لئے ٹیوکریم میرم اور ٹیوکریم سکورو ڈونیا کا دق میں مفید ہونا پڑھا تھا اور ٹیوکریم سکورو ڈونیا کے نہ مل سکنے کی وجہ سے میں نے ایک 44 برس کے مریض کو جس کے داہنے پھیپھڑے میں دق کا تاثر موجود تھا اور سیلان خون کے دورے بھی کئی مرتبہ ہو چکے تھے۔ ٹیوکریم میرم ویرم مدر ٹنکچر کے 5 قطرے فی خوراک 3 مرتبہ ہو چکے تھے۔ ٹیوکریم میرم ویرم مدر ٹنکچر کے 5 قطرے فی خوراک 3 مرتبہ روزانہ استعمال کرا کر ٹھیک کیا، ایک خاص بات جو ٹیوکریم کے استعمال کے دوران مریض نے مشاہدہ کی وہ یہ تھی کہ مریض کے بہت بڑی مقدار میں سوتی کیڑے خارج ہوئے جس کی پہلے اسے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی تھی۔

ڈاکٹر سی۔ ایم بوگر نے ہیمون اڈوانس جلد نمبر 38 صفحہ 40 پر ایک کھانسی کے مریض کا ذکر کیا ہے کہ مریض کو کھانسی تھی اور بلغم کے کھنکھار کے وقت حلق میں مٹی کا سا مزہ ہوا کرتا تھا۔ بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا تھا، وزن اور طاقت بہت جلد گھٹ جائے۔ اس کا ایک بھائی تپ دق سے کچھ سال ہوئے انہیں علامات کی موجودگی میں مرا تھا، ٹیوکریم 3x دیا گیا ہے جس سے

کچھ فائدہ ہوا اور 30x کے استعمال سے مریض بالکل صحتیاب ہو گیا۔''
کنکھارنے کے بعد حلق میں مٹی کا سا مزہ ''ٹیوکریم کا ایک مخصوص نشان ہے۔
اس دوا سے رات کو نیند میں خلل واقع ہوتا ہے۔ مریض چڑچڑا اور ذکی الحس ہوتا ہے، بائی اور گٹھیا کے دوردوں کی علامات ہڈیوں اور جوڑوں کی ٹوپیوں میں نمایاں ہوتی ہیں، اعضاء بیٹھنے پر سن ہو جاتے ہیں۔
یہ دوا بوڑھے اور بچوں کے لئے مفید ہے یا جب ادویہ کے زیادہ استعمال سے مریض ذکی الحس ہو چکے ہوں اور کوئی دوا ان پر اثر نہ کرتی ہو۔
عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے کان میں ہوا گھس رہی ہے جیسے داہنا نتھنا جزوی طور پر بند ہو گیا ہے جیسے داہنے پیر کے انگوٹھے کا ناخن بڑھ کر گوشت میں گھس گیا ہے جاڑا جیسے شکم سے پیدا ہو رہا ہے جیسے مچھروں وغیرہ کے کاٹنے سے ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: گانے کی نہ رکنے والی خواہش، بے حد اخلاقی اکساہٹ اور مالیخولیا، کھانے کے بعد چڑچڑاپن، دماغی یا جسمانی محنت سے نفرت، ذکی الحسی اس حد تک بڑھی ہوئی کہ بات چیت سننے سے بھی مریض تھک جائے۔

سر: کند ذہنی اور چکر، پیشانی میں آنکھوں کے اوپر بوجھ (ہائیڈراسٹس، کالی بائکرام، پلساٹیلا، سنگونیریا،) داہنی کنپٹی میں بہت درد کرنے والا بوجھ پیشانی میں درد جو جھکنے سے زیادہ ہو۔ پیشانی کی کھال چھونے سے ذکی الحس۔

آنکھ: سرخ اور متورم، آنکھوں میں پانی بھرا معلوم ہوتا ہے جیسے مریض روتا رہا ہو، آنکھوں میں کیڑوں کے کاٹنے کا احساس، اوپر کے پپوٹے سرخ اور پھولے ہوئے آنکھوں کے کناروں پر تبوڑی (سٹافی) آنکھوں میں درد اور بوجھ جیسے ریت بھری ہوئی ہے۔

کان: کانوں میں درد بھالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ (بیلاڈونا، کیموملا، پلساٹیلا، مرک) کانوں میں سیٹی بجنے کی آوازیں جب بولا جائے یا کوئی دوسری آواز منہ سے نکالی جائے، کانوں میں ہس ہس کی آوازیں جب ناک کے ذریعہ تیزی سے سانس کھینچی جائے اور بولا جائے۔

معدہ: غیر معمولی بھوک، غیر معمولی بھوک کی وجہ سے نیند میں رکاوٹ، اکثر شدید ہچکی کے دورے، سیاہی مائل سبز رطوبت کی قے، کھانے کے بعد یا بچہ کو دودھ پلانے کے بعد ہچکی جس کے ساتھ کمر میں درد ہو۔ کھانے کے بعد بھوک کا احساس ایسا معلوم ہو کہ جتنا کھایا گیا ہے ناکافی ہے۔ پانی پینے کے بعد قے کی رغبت، غذا کا اوپر کو چڑھ کر آنا جس کے ساتھ کڑوا ذائقہ ہو، معدہ میں درد، جیسے بھوکا ہونے کی وجہ سے ہو جس کے ساتھ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہو۔

شکم: شکم میں ہلکا درد جیسے ریاح سے ہو، اکثر بغیر آواز کے گرم ریاح کا اخراج، پانی یا بیئر پینے کے بعد شکم میں کاٹنے والے درد، سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو والی ریاح کا اخراج۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے بعد مبرز میں رینگن، رات کے وقت بستر کے اندر مقعد میں شدید رینگن، خارش اور لکڑیاں چبھنے کے سے درد، سوتی کیڑے مقعد اور مبرز میں رینگن میں خارش کے ساتھ (فیرم، سیپیا، سپائی جیلیا، سلفر) اور رات کے وقت بے آرامی جو بستر کی گرمی سے بڑھے (مرک)

مثانہ: پیلے پانی کے سے پیشاب کی زیادتی (فاسفورک ایسڈ) پیشاب کے دوران اور بعد میں سوزش۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کم، پیشاب کی نالی میں سوزاک کے بعد چھوٹی چھوٹی گانٹھیں، پیشاب نہ کرتے وقت پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں کاٹنے والے دبانے والے اور جلن دار درد۔

آلات تناسل زنانہ: ناشپاتی کی شکل کا فرج کے اندر بدگوشت۔

آلات تنفس: خشک کھانسی ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ کھنکھار کر بلغم نکالتے وقت اور بلغم نکالنے کے بعد حلق میں مٹی کا سا مزہ، بلغم مقدار میں زیادہ، ہوا کی نالی میں سرسراہٹ جیسے کہ گرد سانس کے راستہ اندر چلی گئی ہے، جس کی وجہ سے خشک کھانسی پیدا ہوتی ہے لیکن کھانسنے سے اس میں زیادتی ہوتی ہے۔

اعضاء: بائی کے درد زیادہ تر جوڑوں اور ہڈیوں میں جن کی تکلیف شام کے وقت بڑھے اور حرکت سے آرام ہو (رسٹاکس) داہنے پاؤں کے انگوٹھے میں ورم اور اس قسم کا درد جیسے ناخن گوشت کے اندر گھس گیا ہو۔ ناخن بڑھ کر گوشت کے اندر گھس جائیں جس کی وجہ سے زخم آجائے (سیلسیا) ٹانگوں اور بازوؤں میں کاٹنے والے درد۔

مخصوص خواص: سست، دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت، بے حد چڑچڑاپن اور اکساہٹ تمام جسم میں لرزہ اور چکر کے ساتھ چلتے وقت لڑکھڑانا، چلتے وقت ایک پاؤں کا دوسرے پاؤں پر پڑنا، اعضاء میں سرسراہٹ اور اعضاء کا سن ہونا، کھلی ہوا میں ورزش کرنے کی بے حد خواہش، رات کے وقت مقعد میں شدید خارش کی وجہ سے سو نہ سکنا، کروٹیں بدلنا، ہچکی، ریاحی تکلیفات جلد کی خشکی پسینہ کا بالکل نہ ہونا، جوڑوں اور انگلیوں کی نوکوں اور پاؤں کے انگوٹھوں کی عام تکلیفات۔

جلد: خارش خصوصاً مقعد کی جس کی وجہ سے رات بھر کروٹیں بدلنی پڑیں، دانے جن میں کھجلی اور جلن ہو، زہریلی مکھیوں کے ڈنک کے سے احساسات، جلد خشک۔

نیند: بے آرامی کی نیند، پریشان کن خواب، بے چینی کی نیند جس کے ساتھ جھٹکے، دم گھٹتا ہو اور مریض ڈر کر چونک اٹھے۔

بخار: چہرے پر اکثر تمتماہٹ کی سی گرمی گو سرخی کہیں دکھائی نہ دے، ہلا دینے والا لرزہ، اکثر ہاتھوں میں برف کی سی ٹھنڈک اور بے حد جمائیوں کے ساتھ، کھانے کے بعد اور ناخوشگوار مضامین پر بات چیت کرنے کے بعد سردی، شام کے وقت بخار اور بحالت بخار کواس۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، بیٹھنے سے، جھکنے سے، کروٹ کے بل

سونے سے، شام کے وقت اور رات کو بستر کی گرمی سے مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں۔ حرکت سے آرام ہوتا ہے، کھلی ہوا میں کام کرنے کی خواہش ہوتی ہے جس سے تھکاوٹ نہیں ہوتی، گرمی سے آرام ہوتا ہے، محنت کی کوئی رغبت باقی نہیں رہتی۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک، خشک سفوف یا مدر ٹنکچر خارجی طور پر بدگوشت پر لگانے کے کام آتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو ہچکی: اگنیشیا (اگنیشیا میں کھانے سے، تمباکو نوشی سے اور جذبات سے ہچکی بڑھتی ہے مگر ٹیوکریم میں بچہ کو دودھ پلانے کے بعد ہچکی زیادہ ہوتی ہے)

مالیخولیا، زیادہ بولنا: لیکیسس، ہیوسس

کیڑے: سنٹونائن سنا، سپائی جیلیا، سکر ہی نم۔

دق: بیسی لینم، ٹوبر کیولینم۔

مالیخولیا میں گانا: بیلاڈونا، کروکس، ہیوکس، سپنجیا، سٹرامونیم۔ نائٹرک ایسڈ۔

اعصابی مزاج: نکس وامیکا، ویلریانہ۔

بدگوشت جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو: لمنا مائنز۔

کھانے کے فوراً بعد کلیجہ بیٹھنے کا احساس: آرسنک، سنا، لائیکوپوڈیم، سلیسیا، سٹافی سیگریا۔

جبرانڈی (Jaborandi)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Pilocarpus
Parts Used: Dried leaves
Tincture: Drug Strength 1/10

پلوکارپس

یہ درخت جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور وہاں کے اصلی باشندے اس کو سانپوں کے کاٹنے میں استعمال کرتے ہیں۔ سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں ڈاکٹر رابن اس کے پتے کے جوشاندہ سے پیدا شدہ اثرات یوں بیان فرماتے ہیں چہرہ بہت جلد سرخ ہوجاتا ہے۔ کنپٹیوں کی شریانیں بہت زور سے ٹپکنے لگتی ہیں۔ پھر منہ اور چہرے پر ایک عجیب قسم کی گرمی کا احساس ہونے لگتا ہے اور منہ سے تھوک بہنا شروع ہوجاتا ہے۔ جلد ہی پیشانی تر ہوجاتی ہے اور چہرے زیادہ سرخ، پیشانی، رخسار اور کنپٹیوں پر پسینہ کی بوندیں آجاتی ہیں۔ تمام تھوک کے غدودوں میں سے تھوک بہنا شروع ہوجاتا ہے، منہ تھوک سے بھر جاتا ہے اور مسلسل تھوکنے کی ضرورت ہوتی ہے اس دوران میں چہرہ اور گردن پر پسینہ چھا جاتا ہے، پھر تمام جسم سرخ اور تر ہوجاتا ہے اور ایک عجیب لیکن خوشگوار گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ چند ہی منٹ میں تمام جسم پر پسینہ نکل آتا ہے اور پانی کی دھار کی طرح تمام جسم سے بہنا شروع ہوجاتا ہے اسی اثناء میں دوسری علامات بھی ظاہر ہوآتی ہیں، پہلے پپوٹے تر ہوجاتے ہیں پھر آنسو آجاتے ہیں جو ٹپکتے ہوئے گالوں پر بہنے لگتے ہیں۔ نرخرہ ہوا کی نالی اور پھیپھڑے کی نالیوں کی جھلیوں میں سے رطوبت بہنا شروع ہوجاتی ہے، تھوک کے غدود بڑھ جاتے، پیاس شدت کی ہوتی ہے، پتلیاں کچھ سکڑ جاتی ہیں۔ جب پسینہ اور تھوک بند ہوجاتا ہے تو مریض کمزور ہوجاتا ہے اور غنودگی میں آجاتا ہے اور جن حصص میں سے رطوبت نکلتی رہی ہے ان میں از حد خشکی پیدا ہوجاتی ہے۔

ڈاکٹر ڈبجن نے ایک عجیب کیس دیا ہے، ایک 45 برس کا آدمی صبح سویرے اٹھا اور دوسرے کمرے میں نکس وامیکا کھانے کے لئے محض اس خیال سے کہ اس کے معدے میں خرابی پیدا ہوچکی ہے گیا۔ بستر میں واپس آنے سے یکا یک اس کا چہرہ تمتما اٹھا اور اس کے بعد پسینہ چہرے اور سر سے شروع ہوکر تمام جسم پر پھیل گیا۔ اس کے بعد ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوگئے، متلی شروع ہوگئی اور متلی کے بعد کھٹی رطوبت کی قے ہونے لگی۔ اسی قسم کے دورے ہر پندرہ منٹ کے بعد دن بھر ہوتے رہے، وہ نہ صرف بستر سے نہ اٹھ سکتا تھا بلکہ داہنی طرف کے سوائے سو بھی نہ سکتا تھا کیونکہ اس کے علاوہ اسے چکر اور متلی ہوتی تھی جس سے اس کو محسوس ہوتا تھا کہ موت آن پہنچی ہے۔ نبض کی رفتار بالکل ٹھیک تھی اور درجہ حرارت معمول سے کم تھا۔ جبرانڈی نمبر 1 کے دس قطرے ایک گلاس بھر پانی میں ملا دیئے گئے اور ایک چمچہ ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دینا شروع کیا گیا، دوسری ہی خوراک سے تکلیف بند ہوگئی اور وہ رات کو نہایت آرام سے سویا، رات کو روٹی اور دودھ بھی بغیر کسی تکلیف کے کھا سکا اور دوسرے دن وہ بالکل ہی تندرست ہوگیا۔

ڈاکٹر ہیل مستورات یا نوجوان لڑکیوں کے لئے اس دوا کو مفید بتلاتے ہیں جن کے جسم میں ہر وقت خشکی رہے، حیض کم ہوں اور ہمیشہ دوران خون سر کی طرف ہوا کرے۔

ڈاکٹر ڈنکن اسے زہرباد کے لئے مفید بتلاتے ہیں، اس کے مدر ٹنکچر کو وہ زہرباد پر خارجی طور پر چار یا پانچ مرتبہ دن میں لگاتے تھے۔ گو پہلی دفعہ لگانے سے ٹیس معلوم ہوتی تھی مگر بعد میں یہ دوا مریض کو نہایت خوشگوار معلوم ہوا کرتی تھی، ان کا خیال ہے کہ اس کے خارجی استعمال سے جلی ہوئی چھلی ہوئی جگہ کو اور بعض قسم کے اکوتہ اور چمبل کو درست کیا جا سکتا ہے۔

اس دوا کا اثر آنکھوں پر بھی بہت نمایاں ہوتا ہے چنانچہ نظر کی کمزوری خصوصاً بعید نظری میں بھینگا پن اور بھینگا پن کے آپریشن کے بعد یہ دوا بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر ہل اسے اسہال میں بہت مفید بتلاتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ جب دست پچکاری کی طرح بغیر درد کے ہوں، چہرہ تمتما جائے، منہ سے رال بہتی ہو، پیاس کی شدت ہو اور پسینہ کی زیادتی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ دوا شدید سیلان رحم اور سوتی کیڑوں کے لئے مفید ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب حیض سردی اور کمزوری کے احساس اور سر و پیڑو میں اعصابی تپکن، نیز درد کمر کے ساتھ شروع ہو تو جبرانڈی کے ایک یا دو قطرے گرم پانی میں ڈال کر پینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

جبرانڈی کا اثر بالوں پر بھی عجیب و غریب ہے، یہ دوا گنج پن کے لئے مفید ہے اور بعض حالات میں اس دوا کے استعمال سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

اس دوا کا اثر زیادہ بائیں جانب ہوتا ہے، بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ بائیں جانب سے پسینہ گرتا ہے جبکہ دائیں جانب بالکل خشک رہتی ہے، دردسر زیادہ تر بائیں جانب جو ہر روز دوپہر کے وقت بڑھ جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا پسینوں کی زیادتی خصوصاً دق کے مریضوں کے رات کے پسینوں میں کھیگا جہاں قلب کا فعل بڑھا ہوا اور شریانوں میں تپکن ہو، نیز گلسوؤں کی مدت کو کم کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی، بولنے کی رغبت نہ ہونا بے حد اکساہٹ اس خیال کے ساتھ کہ مریضہ اپنے تمام کنبہ کو قتل کر دے گی۔

سر: سر میں خالی پن کا احساس، چکر، چاند میں اور پیشانی میں درد زیادہ تر ساڑھے سات بجے شام کو گنجاپن، سفید بال بعض اوقات اس سے سیاہ ہو جاتے ہیں، دردسر ہر روز دوپہر کے قریب، دوپہر کے وقت دردسر یا سانس میں تیزی، سینہ میں تنگی پریشانی میں جائے جس کی کمی بعد دوپہر دیر میں ہو۔

آنکھ: کسی وجہ سے بھی آنکھوں پر زور پڑے، پلکوں کے عضلات میں اکساہٹ، معمولی سے استعمال سے بھی آنکھیں تھک جائیں، معمولی سے استعمال سے آنکھوں میں گرمی اور سوزش، آنکھوں کے استعمال سے دردسر اور حلقوں میں درد، ہر چیز دور سے کہر میں چھپی معلوم ہو، ہر چند لمحوں کے بعد بینائی میں دھندلا پن، چیزوں کے دیکھنے کے بعد بہت دیر تک ان کی تصویر آنکھوں میں قائم رہے، بجلی یا مصنوعی روشنی سے اکساہٹ، پتلیاں سکڑی ہوئی اور ان پر روشنی کا اثر منعکس نہ ہو، بعید نظری آنکھوں کو استعمال کرنے سے چکر اور متلی، آنکھوں کے سامنے سفید دھبے، آنکھوں میں ٹیس والے درد، پپوٹوں میں تشنج پڑھتے وقت آنکھوں میں اینٹھن موتیا، بھینگا پن، ضعف بصر۔

کان: کانوں سے پتلی رطوبت کانوں میں بھنبھناہٹ۔

منہ: تھوک انڈے کی سفیدی کی طرح لیس دار، تھوک کی زیادتی منہ میں خشکی، پسینہ کی زیادتی، تھوک اور پسینہ کے بند ہو جانے کے بعد خشکی آجاتی ہے خصوصاً منہ اور نرخرے میں اس وقت پیاس کی زیادتی ہو جاتی ہے۔

حلق: حلق کے غدودوں کا سوجھنا (مرک، کلکیریا) حلق کے غدودوں میں درد، حلق میں ورم کا احساس، غدودوں کے متورم ہونے اور جبڑوں کے سخت ہونے کے ساتھ حلق کی پشت پر خشکی، حلق میں پھوڑے کا سا درد اور ٹیس دردسر کے ساتھ جس کی زیادتی بائیں جانب ہو اور سانس میں تیزی۔

معدہ: متحرک چیزوں کے دیکھنے سے متلی، قے، معدہ میں بوجھ اور درد، فوری پیاس، قے، متلی اور ابکائیاں ہچکی کے ساتھ غذا کی نالی میں سکڑن کا احساس۔

شکم: شکم میں خالی پن کا احساس، شکم کے نچلے حصہ میں کٹن، پیڑو میں درد پیشاب کی حاجت کے ساتھ، پیشاب سے آرام محسوس ہو۔

پاخانہ اور مبرز: اسہال بغیر درد کے دن کے وقت تمتمائے چہرہ کے ساتھ اور پسینہ کی زیادتی کے ساتھ، دست زرد غیر ہضم شدہ پچکاری کی طرح نکلیں اور کمزور کر دیں، سوتی کیڑے، قبض، پاخانہ سخت لمبا۔

مثانہ: مثانہ میں یکایک شدید درد جو پیشاب کی نالی تک جائے۔ پیشاب نالی میں جلن کی حاجت کے ساتھ، پیشاب کی زیادتی، بحالت پسینہ اور وزن متناسبہ میں کمی اور یوریا میں زیادتی پیشاب کی مقدار میں کمی مگر وزن متناسبہ اور یوریا کی زیادتی۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں کا ورم، گلسوؤں کے ساتھ خصیوں کا ورم۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کم، بن پاس میں تمتماہٹ، سیلان الرحم، بحالت حمل جسم کا پھولنا، عفونتی بخاروں میں تشنجی دورے، تھوک کی زیادتی کے ساتھ، دودھ میں کمی، دودھ میں زیادتی۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں کا متورم ہونا، کھانسی کی رغبت اور سانس میں دقت، پھیپھڑے کا پھول جانا۔

جھاگ دار بلغم کی زیادتی، بلغم پتلا پانی کا سا، سانس آہستہ چلے، ایسا معلوم ہو کہ آہیں لی جا رہی ہیں۔

قلب: قلب کے مقام میں درد، دھڑکن، قلب کے فعل میں بے قاعدگی، کمزوری اور تیزی مسلسل جمائیوں کے ساتھ جسم کا نیلا ہو جانا اور مردنی چھا جانا۔

تمام جسم پر بے حد پسینہ بے حد خشکی اکوتہ جسم کے آدھے حصہ پر پسینہ، پسینہ کے ساتھ سردی۔

مخصوص خواص: چہرے میں سرخی، کنپٹیوں کی شریانوں میں تپکن، پھرے چہرے میں اور منہ میں گرمی، تھوک کی زیادتی پھر پسینہ، پیشانی، رخساروں اور کنپٹیوں پر مسلسل تھوک، پسینہ تمام چہرہ اور پھر تمام جسم پر۔ خوشگوار گرمی کا احساس، پھر ناک اور آنکھوں سے پانی، تھوک کی اس قدر زیادتی کہ بولنا محال ہو جائے، تھوک کے غدود بڑھے ہوئے، بعض وقت پھیپھڑے کی نالیوں میں بلغم کا اجتماع جو کھانسی سے صاف ہو جائے، پیاس، پتلیاں پھیلی ہوئی، پسینہ کے بند جانے کے بعد پسینہ والی جگہوں اور منہ میں خشکی پیاس، بے چینی شام کے وقت بازوؤں کا کانپنا، صبح کے وقت اٹھنے پر تھکاوٹ پیاس کے ساتھ، صبح کے وقت اٹھنے پر اور ذرا چلنے پر سانس میں تیزی، کمزوری، مردنی۔

نیند: نیند کا غلبہ دن کے وقت، رات کے وقت بے خوابی، بے چینی، دردسر، بخار وغیرہ۔ سینہ میں بوجھ اور سانس کی تیزی کی وجہ سے رات کو گہری نیند نہ

آئے، صبح کے وقت پریشان کن خواب لڑائی کے اور حادثات کے۔

کمی اور زیادتی: دردسر ہر روز دوپہر کو بڑھتے ہیں، معدے میں پریشانی کھانے سے کم ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 و نمبر 30۔

تعلق: مقابلہ کرو: تمتماہٹ: ایمل نائٹریٹ۔

آنکھوں کی تکالیف: ایٹروپینم، فائی سوسٹگما، سیلسیا لیلیم ٹگ۔

ہوا کی نالیوں سے رطوبت کی زیادتی: ہیپر سلفر۔

پلوکارپین میوریٹیکم: سکتہ کے بعد چکر، سکتہ کے بعد بہرہ پن اور کانوں میں جھنجھناہٹ، دق جو نہایت تیزی سے بڑھے اور جس کے ساتھ سیلان خون اور پسینہ کی زیادتی ہو 2x سفوف میں استعمال کرنا چاہیے۔

پلوکارپین: (جبرانڈی کا الکلائیڈ) دردگردہ میں یا گردے کی دیگر تکالیف میں پیشاب اور یوریا کو زیادہ مقدار میں خارج کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لال بخار کے بعد استسقاء میں مفید ہے۔ 1/8 سے 1/4 گرین تک بذریعہ انجکشن جلد کے نیچے پہنچایا جاتا ہے۔

جٹروفا کیورکس (Jatropha Curcas)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Physic nut
Parts Used: The dried seeds
Tincture: 1x and higher.

جٹروفا کا فعل کروٹن یعنی جمال گوٹہ سے ملتا جاتا ہے۔ خصوصاً اس بات میں کہ دست بہت زور سے خارج ہوتے ہیں اور یہ جلد پر اکساہٹ پیدا کر کے کھجلی کے دانے پیدا کر دیتا ہے اس کا مخصوص نشان یہ ہے ''شکم میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بوتل سے پانی خالی کیا جارہا ہے'' اس گڑگڑاہٹ کے بعد پتلا دست آتا ہے۔ یکا یک دست اور شکم کے بائیں جانب گڑگڑاہٹ اس دوا کے دستوں کے ساتھ عموماً جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور جلد پر نیلے نشان پڑ جاتے ہیں اور بعض اوقات ٹھنڈا پسینہ بھی ساتھ ہوتا ہے، بعض اوقات دستوں کے ساتھ پانی کی سی پتلی، تاردار رطوبت کی قے ہوتی ہے۔ پانی تقریباً فوراً ہی قے ہو جاتا ہے، یہ دوا ہیضہ کی ابتدا میں بہ نسبت مردنی کی حالت کے زیادہ مفید معلوم ہوتی ہے۔ اینٹھن، مروڑ اور کٹن والے درد بھی نمایاں ہوتے ہیں اور شکم میں گولے پھرنے کا احساس ہوا کرتا ہے۔ مریض ایسے دردوں سے نڈھال ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ ہیضہ میں جٹروفا کے استعمال کے متعلق یوں بیان فرماتے ہیں: چاولوں کے پیچ کے سے دست اور قے، کم وبیش پسینہ، کم وبیش اینٹھن، پیشاب کی رکاوٹ، بے حد کمزوری اور ہیضہ کا یکا یک شروع ہو جانا، دوسری دواؤں میں جہاں دست اور قے پتلے اور پانی کے سے ہوتے ہیں۔ جٹروفا میں دست اور قے بہت گاڑھے اور لیس دار ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ ''خسرہ کے رک جانے میں یہ دوا مفید ہے۔''

علامات

دماغ: بے حد پریشانی، معدے میں جلن اور جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ رات کے وقت پریشانی جو سینہ میں تنگی کرے جس کی وجہ سے مریضہ صبح تک سو نہ سکے۔

سر: سر میں گرمی اور بھاری پن، دردسر متلی اور قے کے ساتھ جو صبح کے وقت شروع ہو، شدید درد، سر کنپٹیوں میں جو کھلی ہوا میں غائب ہو جاتے اور مکان میں داخل ہونے سے شروع ہو جائے، چکر جس کے بعد غشی اور ہذیان ہو۔

ناک: کھاتے وقت ناک میں کھجلی، ناک میں زخم۔

چہرہ: چہرہ اور سر گرم جس کے ساتھ کمر میں سردی کا احساس ہو، چہرہ پیلا، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، ہونٹ پھٹے ہوئے اور درد کریں۔

منہ: پتلے تھوک کی زیادتی اور اجتماع زبان میں سوزش اور درد، زبان کا سن ہو جانا، منہ میں گرمی اور خشکی کے ساتھ منہ میں دھات کا سا یا خون کا سا مزہ۔ رات کے وقت منہ اور زبان میں خشکی بغیر پیاس کے۔

حلق: حلق اور تالو میں خشکی، حلق میں تنگی کے دورے جو معدے سے اٹھیں۔

معدہ: نہ بجھنے والی شدید پیاس جس کو پانی پینے سے تسکین نہ ہو، پانی پینے سے خوف بوجہ متلی کے، پانی پینے کے بعد فوراً قے ہچکی جس کے بعد مقدار میں زیادہ قے ہو، معدے میں گرمی اور جلن جس کے ساتھ فم معدہ میں اینٹھن والے اور سکڑنے والے درد ہوں۔ قے سبز، صفراوی۔

شکم: ابھرا ہوا گڑگڑاہٹ کی آوازوں کے ساتھ۔ شکم کی دونوں اطراف میں درد جگر کے مقام میں اور داہنے کندھے کے نیچے درد۔ ناف کے پیچھے درد شکم متورم اور ہاتھ لگانے سے درد کرے اس امر کا احساس کہ شکم میں گولے پھر رہے ہیں، درد قولنج میں گڑگڑاہٹ جس کو کھلی ہوا میں چلنے سے آرام ہو۔ پاخانہ کے وقت شکم میں گڑگڑاہٹ، آنتوں میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے بوتل سے پانی خالی ہو رہا ہے۔ اس گڑگڑاہٹ کو دست سے بھی آرام نہ ہو۔

پاخانہ اور مبرز: یکا یک پانی کے سے پتلے چاولوں کے پانی کی طرح دست، اسہال، دست زور سے آئیں، شکم میں گڑگڑاہٹ ہو جیسے چشمہ کے سوراخ سے پانی نکل رہا ہے اور جس کے ساتھ جسم ٹھنڈا ہو جائے۔ اینٹھن ہو، متلی اور قے ہو، ہیضہ کی ابتدائی حالت چاولوں کے پانی کے سے دست، مقدار میں زیادہ، مقعد اور مبرز میں سوئیوں کا چبھنا۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب زرد، جھاگ دار، پیشاب پیلا۔

آلات تناسل مردانہ: زیادہ جماع کے بعد آلات تناسل میں درد، آلات میں کھچن جو داہنی ران کے اندرونی حصہ کے ساتھ ساتھ ناف تک جائے۔

آلات تناسل زنانہ: ایام حمل میں قے۔

سینہ: سینہ میں سکڑن جس کے ساتھ پریشانی ہو، مریض [illegible] نہ سکے، سینہ کی

سامنے والی ہڈی کے پیچھے اوپر سے نیچے کو چبھنے والے درد۔

اعضاء: اعضاء میں اینٹھن خصوصاً پنڈلیوں، ٹانگوں اور پاؤں میں ٹخنوں، پاؤں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں درد، ایڑیوں میں ذکی الحسی۔

مخصوص خواص: تشنج، جسم کا ٹھنڈا ہونا، بے حد تھکاوٹ اور غنودگی، کمزوری، نبض کی تیزی اور کمزوری کے ساتھ شراب سے ذکی الحسی۔

جلد: کھجلی کے دانے کلائیوں پر، ہاتھوں کی پشت پر، گردن کی پشت پر، داہنی ران کے جوڑ میں کھجلی انگلیوں کے درمیان، ہتھیلیوں میں، رات کے وقت پاؤں کی انگلیوں میں، پہلے کھجلانے سے تکلیف بڑھے بعد میں کم ہو۔

نیند: گہری غنودگی، رات کے وقت پریشانی، خیالات کے اجتماع اور دل کی دھڑکن کی وجہ سے نہ سو سکے۔

کمی اور زیادتی: کھلی ہوا میں چلنے سے ایڑیوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ لیکن دردسر کو آرام ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں شکم کی گڑگڑاہٹ پیدا ہوتی یا بڑھتی ہے۔ چھونے سے یا دبانے سے علامات زیادہ ہوتی ہیں۔ آدھی رات کے بعد دستوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ گرمی کے موسم میں یکایک اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ مکان میں دردسر بڑھتا ہے۔ مریض چادر اتار کر اور زمین پر لیٹ کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنا چاہتا ہے۔ صبح کے وقت دست بڑھتے ہیں۔ دردسر پیدا ہوتا ہے اور منہ میں خون کا سا اور دھات کا سا ذائقہ ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: یاد رہے کہ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کروٹن ٹگ، یوفرانڈیا

ہیضہ میں وریٹرم (وریٹرم میں درد اور مردنی زیادہ نمایاں ہوتی ہے، نہ تو جٹروفا کی ایسی پتلی قے ہوتی ہے اور نہ گڑگڑاہٹ۔)

آرسنک (جیسے ہی پانی پیا جاتا ہے قے ہو جاتی ہے۔)

ایلیٹریم (آواز دار دست)

جٹروفا یورنس (Jatropha Urens)

Natural Order: Euphorbiaceae

Synonyms: Spurge nettle, tread softly

Parts Used: The whole plant.

اس دوا کی تا حال مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوئی ہے۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ یہ سب سے زیادہ زہریلا پودا ہے۔ دسمبر 1851ء کے ''کہیو گارڈنس کوارٹرلی'' میں ایک صاحب کا ذکر ہے جن کی کلائی سے اس کے پتے چھو گئے تھے۔ ان میں مندرجہ ذیل علامات مشاہدہ کی گئیں: ہونٹ سن ہو گئے اور سوج گئے۔ سب سے نمایاں اثر دل پر ہوا۔ دوران خون رک گیا اور مریض بے ہوش ہو کر زمین پر گر گیا۔

انہی علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس دوا کو قلب کے فالج اور استسقائی کیفیتوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جٹروفا گلوسا (Jatropha Glauca)

Natural Order: Euphorbiaceae

Parts Used: The whole plant.

Tincture: 1x and higher.

یہ جزائر مشرق الہند کا پودا ہے۔ اس کے بیجوں کو کچل کر تیل نکالا جاتا ہے جو بائی کے دردوں میں خارجی طور پر لگانے کے کام آتا ہے۔

جرینیم میکولیٹم

(Geranium Maculatum)

Natural Order: Geraniaceae

Synonyms: Crosswort gentain

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتوں میں یہ دوا جسم کے مختلف حصص یعنی ناک، معدہ، پھیپھڑوں سے خون آنے میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے سیلان خون میں خون سیاہ ہو جاتا ہے اور منجمد ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ سیلان خون کم ہو جاتا ہے۔

یہ دوا دردسر اور معدے کے زخم میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ نیز ازدواج النظر (ایک چیز کو دو دیکھنا) میں مفید ثابت ہوتی ہے کہ یہ دوا پرانے اسہال، سیلان الرحم، بدبودار نہ بڑھنے والے زخموں اور موسم گرما کی تکالیف میں مفید پائی گئی ہے۔

علامات

سر: ازدواج النظر کے ساتھ چکر، جس کو آنکھیں بند کرنے اور لیٹنے سے آرام، معلوم ہو، پپوٹوں کا گرنا اور پتلیوں کا پھیل جانا، دردسر قے کے ساتھ، آنکھیں کھول کر چلنے میں دقت حالانکہ آنکھیں بند کر کے چل سکے۔

منہ: خشک، زبان کی نوک جلے، نرخرے کا متورم ہو جانا۔

معدہ: معدے میں زخم اور سیلان خون (یہ دوا معدے کے زخم کی وجہ سے ہونے والی قے کو کم کر دیتی ہے) معدے کا نزلادی ورم۔

پاخانہ: پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن کچھ دیر پاخانہ نکل نہ سکے، پرانے اسہال، متعفن آنوں کے ساتھ قبض۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت زیادہ، وضع حمل کے بعد سیلان خون، سرپستان درد کریں۔ (یوپٹیوریم، روٹیم)۔

طاقت: زخم معدہ میں مدر ٹنکچر 30 قطرے فی خوراک۔ عام طور پر مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں، خارجی طور پر مدر ٹنکچر زخموں میں زہریلی جھلیوں کے پیدا ہو جانے کو درست کرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: جرنین، ہائڈراسٹین، چائنا اور سپائنا۔

جرنین (Geranin)

Natural Order: Geraniaceae
Tincture: 1x and higher.
Tincture: Drug Strength 1/10

بوڑھے آدمیوں کا مسلسل کھنکھارتے اور تھوکتے رہنا نمبر 1x میں استعمال کرنا چاہیے۔

جیسٹشیا اڈھاٹوڈا (Justicia Adhatoda)

Natural Order: Acanthaceae
Synonyms: Ahartola vasaki, arusa vashk
Parts Used: The leaves.

سنگھنی یا روسہ یا ھانسہ، ایک آیورویدک دوا بانسہ

از ڈاکٹر سرت چندر گھوش، کلکتہ۔

ہندوستان کے آیورویدک وید اس جڑی بوٹی کو بہت استعمال کرتے ہیں۔ وہ اسے وید ماتا (حکما کی ماں) بتاتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگر یہ دوا وقت پر دے دی جائے تو کوئی بھی مریض کھانسی، نمونیہ ودیگر امراض سینہ سے مر نہیں سکتا۔ ان کا یہ دعویٰ کہاں تک درست ہے نہیں بتایا جا سکتا مگر اس میں شک نہیں کہ یہ نزلہ، زکام، کھانسی، مزمن کھانسی، نمونیہ، دق، خون تھوکنا، بخار، یرقان، قے،، پیاس، بھوک کی کمی اور قبض کے لئے بشرطیکہ تکالیف سینہ پر مبنی ہو، نہایت مفید ہے۔

نزلہ میں یہ اس وقت مفید ہوا کرتی ہے جب مریض کو چھینکنے کی از حد تکلیف ہو۔ کالی کھانسی میں یہ دوا اکسیر ہے۔ بشرطیکہ نزلادی کیفیت موجود ہو اور کھانسی مسلسل اور سخت قسم کی ہو۔ سینہ میں بلغم بھرا ہوا ہو اور گڑگڑاہٹ ہو، لیکن کھانسنے سے بلغم نہ نکلتا ہو مگر بار بار کھنکھارنے سے بلغم کچھ ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ اس دوا کا بلغم ہمیشہ زردی مائل، لیس دار اور سخت ہوا کرتا ہے۔

جیسٹشیا کی کھانسی بعض وقت خشک دورے والی ہوتی ہے اور کھانسی کے ساتھ دم رکتا معلوم ہوتا ہے، یہاں تک کہ بعض وقت مریض کو فی الحقیقت دم گھٹ کر مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کالی کھانسی میں بھی مریض کی سانس میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ دم گھٹنے لگتا ہے۔ مریض، پیلا، سخت اور نیلا ہو جاتا ہے۔ عموماً کھانسی کے ساتھ قے ہوتی ہے اور معدے میں پانی یا غذا کچھ بھی نہیں رک سکتی، ایسی حالت میں بھوک نہیں رہتی اور سخت قبض ہو جاتا ہے۔

جگر کے لئے بھی یہ ایک بے بہا درا ہے اگر جگر کے فعل میں خرابی پیدا ہو چکی ہو تو یقیناً اس کا استعمال تسلی بخش ہوتا ہے۔

اس کے پہلے درجہ میں یہ ایک دوا ہے اس تکلیف میں عموماً خون تھوک میں پایا جاتا ہے۔ باقی جھلیاں خصوصاً منہ اور حلق کی خشک ہوتی ہیں۔ منہ اور حلق اور زبان میں خشکی ہوتی ہے جس کے ساتھ پیاس بھی موجود ہوتی ہے۔

اس دوا کی دماغی کیفیت چڑچڑاہٹ ہے۔ مریض بہت جلد غصہ میں آ جاتا ہے وہ متلون مزاج ہوتا ہے اور بولنے سے اس کو نفرت ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، بیرونی جذبات سے ذکی الحسی۔

سر: گرم، بھاری، آنکھوں سے پانی بہے۔ بہنے والے نزلے کے ساتھ، نزلہ کی حالت میں ناک زیادہ بہے۔ آنکھوں سے پانی نکلے اور مریض مسلسل چھینکا کرے۔ قوت شامہ اور قوت ذائقہ جاتی رہے، زکام، کھانسی کے ساتھ۔

حلق: خشک: خالی نگلنے سے درد، لیس دار بلغم، منہ میں خشکی۔

آلات تنفس: سینہ کے سامنے والی ہڈی کے مقام سے تمام سینہ میں سے اٹھتی ہوئی خشک کھانسی، آواز کا بیٹھنا، حجرے میں درد، دورے والی کھانسی، دم گھٹنے اور سانس رکنے کے ساتھ کھانسی میں دم رکے، سینہ میں سکڑن اور تنگی کے دورے، دم کشی کا مریض گرم مکان کو برداشت نہ کر سکے کالی کھانسی، سل، دق، نمونیہ۔

بھوک کا بالکل نہ رہنا، ذائقہ بے مزہ اور متعفن، غذا سے نفرت۔

جگر کے مقام میں درد جو زیادہ تر دھمکن والے اور کترنے والے ہوتے ہیں۔ ریاح کی زیادتی گڑگڑاہٹ کے ساتھ۔

پاخانہ: قبض، پتلے آنوں ملے پاخانے۔

طاقت: نمبر 3 اور اونچی طاقتیں، مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں تکلیف کو بہت بڑھایا کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: یہ دوا ایلم، سیپا، اور یوفریشیا کے درمیان معلوم ہوتی ہے۔

جلاپا (Jalapa)

Natural Order: Coavolvulaceae
Synonyms: Chelaps: convolvuius, jalape
Parts Used: The dried roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا سے درد شکم اور اسہال پیدا ہوتے ہیں اور اسی لئے یہ دوا درد شکم کے لئے مخصوص ہے۔

جلاپا کے مخصوص دست پانی کے سے پتلے، کٹھی بو والے اور خون ملے ہوا کرتے ہیں۔ دستوں کے پہلے اور دوران میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے اور یہ دست عموماً رات کو بڑھ جاتے ہیں مگر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جلاپا میں بچہ سارا دن خوش وخرم رہتا ہے مگر رات بھر چلاتا اور روتا ہے۔ اگر یہ علامات کسی بچہ میں بلالحاظ اس امر کے کہ کون سی تکلیف میں مبتلا ہے، پائی جائیں تو یقیناً جلاپا کی چند گولیاں ایسے بچہ کو تھپک کر سلائیں گی۔

ڈاکٹر ایلن نے ایک زکام والے بچہ کو جو دن بھر چپ چاپ رہتا اور

تمام رات رویا کرتا تھا، جلاپا سے درست کیا۔

ڈاکٹر نیشن نے بھی جلاپا نمبر 12 سے ایک بچہ کے آنتوں کے درم کو جو رات بھر چلایا کرتا تھا، جلاپا سے درست کیا۔

جلاپا میں بے چینی اور بے حد پریشانی پائی جاتی ہے۔ شکم میں درد بہت سخت ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے۔ کمزوری، کمزوری کے دورے، بے حد بے چینی اور کروٹیں بدلنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ پیٹ کے درد کو ڈکاروں سے آرام ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی اور بے چینی۔

سر: شدید درد، پیشانی کی کھال میں چبھن۔

منہ: زبان صاف چمکدار جیسے پالش کی ہو۔ خشک، زبان میں ٹیس کا سا درد ہو۔ زبان اور تالو میں ڈنگ لگنے کے سے درد۔

معدہ: متلی، ریاح، ڈکار جن سے درد میں سکون ہو۔

شکم: شکم کے داہنی طرف درد، آنتوں میں کاٹنے اور مروڑنے والا شدید جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ریاح اور متلی، ریاح سے آنتوں میں گڑگڑاہٹ، چھوٹی آنت میں شدید درد۔ اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے شکم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹا جا رہا، آنتوں پر ورم۔

پاخانہ اور مبرز: دست: مقدار میں زیادہ، خون ملے، پانی کے سے پتلے، کھٹی بو والے بے حد بے چینی اور نبض کی کمزوری کے ساتھ۔ دستوں کے پہلے اور دستوں کے دوران میں کاٹنے والا درد مقعد پر پھوڑے کا سا درد۔ چھوٹے بچوں کے اسہال دن بھر کھیلیں، رات کو روئیں، چھوٹے بچوں کے اسہال جسم ٹھنڈا ہو جائے اور چہرہ نیلا۔

مثانہ: مثانہ کے مقام میں درد اور دباؤ۔

ہاتھ اور پاؤں: بازو اور ٹانگوں درد، پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑ میں درد ناخنوں کی جڑ میں ٹیس، تلوؤں میں سوزش۔

مخصوص خواص: کمزوری، رات بھر چیخنا، غشی کے دورے، بے چینی کروٹیں بدلنا۔

بخار: چہرے پر ٹھنڈک اور نیلا پن، سر پر اور جسم کے اوپر والے حصہ میں پسینہ کی زیادتی۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کو بڑھتی ہیں، پیٹ کے درد کو ڈکار یا ریاح کے اخراج سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اسہال جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ: کیمفر درد شکم: کالوسنتھ۔

اس دوا کے اثر کو کنابس سٹائیو اور ایلیٹیریم سے زائل کیا جا سکتا ہے۔

جلسی میمم سمپروائرنس

(Gelsemium Sempervirens)

Natural Order: Loganiaceae

Synonyms: Bignonia; carolina Jassamine yellow Jassamine

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

زرد چنبیلی

یہ دوا ایک مفلوج کرنے والی دوا ہے، دماغ اور جسم کو مفلوج کر دیتی ہے چنانچہ دماغ بالکل کاہل اور سست ہو جاتا ہے۔ تمام نظام عضلاتی ڈھیلا پڑ جاتا ہے، اعضاء اس قدر بھاری ہو جاتے ہیں کہ مریض ان سے اپنی مرضی کے مطابق کام نہیں لے سکتا۔ ایسی حالت عام طور پر محرقہ کے مریضوں میں دیکھی جاتی ہے اس میں مریض اپنی سستی اور کمزوری کا اظہار کرتا ہے۔ (میوریٹک ایسڈ کے مریض میں گو سستی و کمزوری ہوتی ہے مگر وہ ظاہر نہیں کرتا) یہ مفلوجی کیفیت پپوٹوں میں استرخاء الجفن (اوپر کے پپوٹے کا لٹک آنا اور کھول نہ سکنا) کی شکل میں وہ آنکھوں کے عضلات میں ازدواج البصر (ایک چیز کا دو دیکھنا) کی شکل میں۔ غذا کی نالی میں نگلنے کی طاقت نہ رہنے کی صورت میں، مقعد میں مقعد کے کھلے رہنے میں جذبات یا بری خبر سے پیدا شدہ اسہالوں میں اور آلات تناسل کے ڈھیلے پڑ جانے میں، بری خبر سے پیدا شدہ اسہالوں میں اور آلات تناسل کے ڈھیلے پڑ جانے میں، مشاہدہ کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ جسم کے تمام افعال میں فرق آ جاتا ہے اور کسی حد تک ان افعال میں مفلوجیت پیدا ہو جاتی ہے۔ دردسر کی قبض کی کیفیتیں ایسی ہیں جن میں یہ بات نمایاں ہوتی ہے، مثال کے طور پر دردسر ہمیشہ یا عموماً بینائی کے نہ رہنے سے شروع ہوتے ہیں اور گردوں کی مفلوجیت کی وجہ سے پیشاب زیادہ مقدار میں ہو جانے پر رفع ہو جاتے ہیں، برعکس اس کے اگر رات کے وقت پیشاب کی حاجت کو رفع نہ کیا جائے تو دردسر پیدا ہو جاتا ہے۔ وبائی خناق (Diphtheria) کے بعد فالج انزال کے بعد کمزوری اور منی کے گر جانے یا آلات تناسل کی اکساہٹ سے اضمحلال بھی اس دوا میں نمایاں ہے، امتحان سے پہلے، غصہ کے اثرات، بری خبر کے اثرات وغیرہ سے جو کمزوری پیدا ہوتی ہے، اس میں استرخاء الجفن پایا جاتا ہے مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دوا ان کمزوریوں میں مفید ہوتی ہے جن کو عارضی طور پر برانڈی یا شراب یا دیگر منشیات ہمچو قسم رفع کر سکتی ہیں۔ خسرہ اور نقاطی تکالیف میں جن کے ساتھ غنودگی کی کیفیت اور استرخاء الجفن یا تشنج بھی شامل ہو، یہ دوا مفید ہو سکتی ہے تشنج بھی کیفیت فالج کی طرح اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ ہومیو پیتھک ورلڈ جلد 32 صفحہ 501 پر ڈاکٹر وائٹ نے ایک چھوٹے بچہ کے تشنجی دردوں کو درست کیا، اس بچہ کی ماں نے پیدائش سے تین ہفتہ پہلے اپنے جلے ہوئے

بھائی کو دیکھا تھا اور ڈر گئی تھی بچہ جس وقت پیدا ہو تو اس میں تشنجی کیفیت موجود تھا اور نمایاں علامت یہ تھی کہ بچہ کی تھوڑی مسلسل پھڑ پھڑا رہی تھی اس دوا کے دینے سے تیس سیکنڈ میں پھڑ پھڑاہٹ بند ہوگئی اور تین منٹ میں تشنجی دورے جاتے رہے۔

لرزہ یا کپکپی اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے، یہ دوا بچوں، نوجوان لوگوں، ذکی الحس اور ہسٹریکل طبیعت والے آدمیوں، چڑچڑے اور جلد غصہ میں آجانے والے لوگوں کے لئے مفید ہے، جلسی میم ہومیو پیتھک طاقتوں میں اعصابی دردوں کے لئے ایک بہت بڑی دوا ہے۔ تپ محرقہ میں جب زبان کانپے تو یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بپٹیشیا میں زبان پر ایک سیاہ دھاری ہوتی ہے مگر جلسی میم کی زبان تپ محرقہ میں گومیلی ہوتی ہے مگر میل بہت پتلا ہوتا ہے، نیز جلسی میم میں چہرہ گوتمتمایا ہوتا ہے لیکن بپٹیشیا کی طرح چہرے پر وحشت نہیں برستی، اگرچہ بے حد کمزوری اور کپکپی ہوتی ہے مگر بپٹیشیا کے برعکس ہوش وحواس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

نزلے اور انفلوئزہ میں جلسی میم ایک خاص درجہ رکھتا ہے، صبح سویرے چھینکیں اور ناک سے پتلے زکام کا زیادہ مقدار میں بہنا اس کی خاص علامتیں ہیں، دردسر گدی سے شروع ہوتا ہے اور تمام سر پر پھیل کر آنکھوں کے اوپر رکتا ہے، چکر اور بینائی میں دھندلا پن بھی ہوتا ہے، چکر گدی سے اٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور تمام سر پر پھیل جاتا ہے۔ اکثر ایسا چکر موسم گرما میں ہوتا ہے۔ درد سر میں گردن اکڑ جانے کے ساتھ جس کی زیادتی صبح کے وقت اور کمی پیشاب کرنے سے ہو جس کے قبل بینائی جاتی رہے اور دردسر شروع ہونے پر بینائی فوراً درست ہوجائے اور دوران دردسر اگر مریض آنکھیں نہ کھول سکے یا آنکھوں کے فعل میں بے قاعدگی واقع ہوجائے اور اس قسم کے دردسر زیادہ مقدار میں پیشاب ہوجانے سے رفع ہوجائیں تو میم ایک لاثانی دوا ہے۔ سیگار اور بیڑی پینے والوں کی عصبی تکالیف، نامردی اور دھڑکن اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ حیض شروع ہونے کے ایک یا دو دن پہلے جوڑوں اور پیٹھ میں درد ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے مگر بعد اجرائے حیض یہ درد اور کمزوری رفع ہوجاتی ہے، دوران حیض حلق میں ایک گولا سا محسوس ہوتا ہے اور مریضہ کو نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ حیض کے بعد سر کی پشت سے دماغ کی طرف بڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور مریضہ حد سے زیادہ چڑچڑی ہوجاتی ہے اور جلد غصہ میں آجاتی ہے۔ بعض وقت حیض آٹھ دن تک جاری رہتا ہے، پہلے تین دن تو بالکل قدرتی معلوم ہوتا ہے مگر بعد میں اس کا رنگ ہلکا پڑ جاتا ہے۔ حیض کے وقت مرگی کے دورے یا تشنج بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ وضع حمل پر رحم کا منہ سخت رہتا ہے اور جلد نہیں کھلتا، جاڑا ہاتھوں یا پاؤں سے شروع ہوکر پیٹھ کی طرف جاتا ہے، یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس دوا میں تکالیف حیض کے قبل، دوران میں اور بعد میں بڑھتی ہیں۔

مردوں میں جریان بغیر ایستادگی کے پایا جاتا ہے، آلات تناسل ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ان میں جان باقی نہیں معلوم ہوتی، فوطوں پر مسلسل پسینہ رہتا ہے۔

عضلات میں نہ تو توازن رہتا ہے اور نہ وہ مرضی کے تابع رہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ہر قسم کی کمزوری میں بشرطیکہ وہ اعضاء میں توازن قائم نہ رہنے کی وجہ سے پیدا ہو، مفید ترین ہے۔

جلد پر خسرہ کے دانوں کی طرح کے دانے خارش کے ساتھ ہوتے ہیں، جلسی میم کے دست یا پاخانے چاہے مریض قبض کا شکار ہو یا اسہال کا زرد ہوتے ہیں اور یہ زردی ٹھیک چنبیلی کے زرد پھول کی طرح ہوتی ہے بعض اوقات یہی رنگ زبان پر مشاہدہ کیا جاتا ہے اور جب زبان چنبیلی کے پھول کی طرح زرد ہو تو صفرا کی زیادتی سمجھنا چاہئے۔ ایسے موقعوں پر جلسی میم ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

یہ دوا محرروں کے رعشہ، ٹائپ کرنے والوں، ہارمونیم اور پیانو بجانے والوں کے رعشہ اور فالج میں مفید ہوسکتی ہے۔

مریض لیٹنا اور آرام کرنا چاہتا ہے کہ اس کو پکڑ رکھا جائے تاکہ وہ ہلے نہیں محض اس وجہ سے اکیلا رہنا چاہتا ہے کہ کوئی اس سے گفتگو نہ کرے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ہلکے پن کا احساس، سر اور جسم کے جیسے سر بڑا ہوگیا ہے، جیسے سر کے گرد پٹی ہے، جیسے پیشانی کے درمیان کی جگہ سکڑ گئی ہے، حلق سے بائیں نتھنے تک اس امر کا احساس جیسے سوزش پیدا کرنے والے پانی کی لہر چل رہی ہے، غذا کی نالی میں گولے کا احساس، معدے میں بوجھ جیسے معدہ بالکل بیٹھ گیا ہے، جیسے رحم کو ہاتھ سے بھینچا جارہا ہے، جیسے وہ مرجائے گا جیسے خون نے دورہ کرنا بند کردیا ہے جیسے قلب رک جائے گا، اگر اس نے حرکت بند کردی، جیسے گدی سے پیشانی تک چاقو بھونکا جارہا ہے، جیسے آنکھیں سر سے باہر آرہی ہیں، جیسے حلق میں ایک گولا ہے جس کو نگلا نہیں جاسکتا ہے۔

علامات

دماغ: سوچنے اور توجہ قائم کرنے کی نااہلیت (ایتھوزا، سی سی فوگا، نکس، وامیکا، فاسفورک ایسڈ) دماغی قوائے میں کمزوری (اینتھس، بپٹیشیا) جس کو زیادہ پیشاب آجانے سے آرام ہو، چڑچڑاپن، ذکی الحسی اکیلے چھوڑ دیئے جانے کی خواہش (کالوسنتھ) بے ہوشی، نیند میں ہذیان نیم خوابی میں بے تکی باتیں کرے، بے حس وحرکت ہوجائے، پتلیاں پھیل جائیں، حرکت نہ کرسکے مگر ہوش قائم رہے، اپنی بیماری کے متعلق اکساہٹ، خوف کا بالکل نہ ہونا، جذبات کی اکساہٹ ڈر وغیرہ سے پیدا شدہ تکالیف، ڈر، خوف اور بری خبر سے پیدا شدہ تکالیف، بچہ چونکتا ہے ماں یا دایہ کو پکڑ لیتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گرنے کا ڈر ہے (بورکس) جب حرکت کرنے کی کوشش کرنے پر اعضاء مرضی کے تابع نہ ہوں۔

سر: چکر اور بینائی میں دھندلاپن، چکر اور سر میں ہلکا پن جو سر کی اچانک حرکت اور چلنے سے بڑھے۔ سر میں بھاری پن جو زیادہ مقدار میں پانی کے لئے پیشاب آنے سے کم ہو، سر میں وزن اور بوجھ کا احساس، سر میں بھاری پن، چہرے پر گرمی اور جاڑا، دماغ ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ کھانے سے (ہیلی بورس، نکس وامیکا) گدی میں، گردن کے اوپر والے حصہ میں ہلکا دبانے والا درد جو کندھوں تک جائے رات کے وقت گدی میں درد جو بعض دفعہ پیشانی تک پہنچے کانوں کے اوپر سر کے گردپنی کا احساس (کوکا، انٹم ٹارٹ، کاربوائی ملس، جیلیڈونیم، مرک، نائٹرک ایسڈ) سر میں بھراؤ، چہرے پر گرمی، جسم میں سردی، کنپٹیوں میں تپکن، آواز بھاری، دماغ میں چوٹ کا سا درد، آنکھیں حرکت کرنے سے دکھیں (برائی اونیا، سمی سی فو گا) چاند پر بوجھ جو کندھوں تک جائے۔ سر بہت بھاری معلوم ہو، دردسر پپوٹوں میں بھاری پن کے ساتھ جس کو دبانے سے اور سر اونچا رکھ کر سونے سے آرام ہو، کنپٹیوں میں درد جو کانوں، نتھنوں اور ٹھوڑی تک جائے، کھوپڑی چھونے سے درد کرے، دردسر جس کے قبل نابینائی ہو جائے، جس کو پیشاب کی زیادتی سے آرام ہو، پیشانی اور چاند میں شدید درد، بینائی میں دھندلاپن، کانوں میں گرجن، سر بڑا محسوس ہو، رحم کی تکالیف اور وحشت کا احساس یکے بعد دیگرے۔

سیری بروسپائنل، مینجائیٹس (گردن توڑ بخار) ورم اور اجتماع، خون کا مرحلہ شدید جاڑا پتلیاں پھیلی ہوئی، ریڑھ اور دماغ میں اجتماع خون، سر میں اینٹھن کی سی کھینچن اور پھٹن جس کی زیادتی محنت اور پڑھنے سے ہو، بخار اور ملیریا بخار کے بعد، اعصابی درد جو گردن کی اوپر والی گریا سے شروع ہو کر سر پر جائے جس سے پیشانی اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھٹنے والا درد ہو، زیادتی 10 بجے صبح جب لیٹا ہو، متلی، قے، ٹھنڈے پسینے اور پاؤں ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔

آنکھ: استرخاء الجفن (پپوٹوں کا لٹک) (کاسٹیکم، زنکم) پپوٹے بھاری جو مشکل سے کھلیں یا کھلا رکھا جا سکے (کونیم، نیٹرم کارب، ناجا، نیٹرم آرس) پتلیاں پھیلی ہوئی (بیلاڈونا، ہیوسمس، اوپیم، سٹرامونیم) بینائی میں دھندلاپن اور چکر، آنکھوں کے سامنے دھواں (سائیکلے من، فاسفورس) آنکھوں کے اوپر درد کے ساتھ، نظریں پراگندگی، نابینائی Astignatism خلل البصر، ایک چیز کو دو دیکھنا، جب کندھوں کی طرف سر گھوما ہو، جس کی قوت ارادی سے درست کر سکے، آنکھوں کو استعمال کرتے وقت ڈھیلے اپنے آپ باہر کی طرف گھوم جائیں، آنکھوں کے حلقوں میں اعصابی درد، عضلات کی سکڑن اور اینٹھن کے ساتھ، آنکھوں میں گہرا ورم، آنکھوں کے پردوں میں ورم، سبز موتیابند، ہسٹریکل دھند۔

کان: یکایک عارضی طور پر قوت سامعہ کا نہ رہنا، کانوں میں گرج کی آوازیں (کوکولس، کیمولا، لیڈم، نزلاوی، بہرہ پن، حلق میں اور کان کے درمیان درد کے ساتھ۔

ناک: ناک کی نالیوں میں اکساہٹ، چھینکیں، سرسراہٹ، نزلہ (اکونائٹ، مرک کار، سنگونیریا) ناک کی جڑ میں بھاری پن جو گردن تک پہنچے، تیز سوزش پیدا کرنے والی پانی کی سی پتلی رطوبت، تیز نزلہ ہلکے دردسر اور بخار کے ساتھ، موسم بہار اور موسم گرما میں نزلہ نتھنوں کے کنارے سرخ اور درد کریں۔

چہرہ: بھاری تمتمایا ہوا جس سے وحشت برسے (بپٹیشیا اوپیم) ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہو (بیلاڈونا، بپٹیشیا اوپیم) چہرے کے عضلات میں سختی کا احساس، چہرے پر ہوائیاں اڑنا چکر اور بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ، رخساروں کا پھڑکنا نیچے کا جبڑا لٹک جائے، چہرے کے عضلات خصوصاً منہ کے گرد سکڑے معلوم ہوں جن کی وجہ سے بولنا مشکل ہو، آنکھوں کے گڑھوں کا اعصابی درد، دردوں کی صورت میں ماؤفہ طرف کے عضلات میں سکڑن اور تشنج کے ساتھ، چہرہ بھاری، ڈل اور غنودگی بھرا معلوم ہو، چہرہ سرخ، زرد، یرقانی، پیلا اور بیمار نما معلوم ہو۔

منہ: زبان پر موٹا زردی مائل سفید میل، زبان سن ہو جائے، اتنی موٹی معلوم ہو کہ بولا نہ جا سکے، جز وی فالج (کاسٹیکم، کونیم، ہیوسمس) زبان کانپے (لیکیسس) ہونٹ خشک اور میلے، منہ میں خشکی، منہ کا ذائقہ متعفن اور سانس میں تعفن، درد دانت سردی سے یا بالکل اعصابی، دانت سے دردسر شروع ہو کر کنپٹی کو جائے۔

حلق: نگلنے میں تکلیف خصوصاً گرم خوراک کی، نگلنے کے آلات کا فالج، نگلنے سے کان میں دھمکن اور درد پیدا ہو (نکس وامیکا، ہیپر سلفر) تالو اور نرخرے میں سرسراہٹ اور خارش میں اینٹھن کا احساس غدود متورم، حلق کھرکھرا محسوس ہو اور جلے، خناق وبائی (Diphtheria) کے بعد فالج، غدودوں کے متورم ہونے سے کانوں میں دھمکن کا سا درد، حلق میں گولے کا احساس جس کو نگلا نہ جا سکے، آواز بیٹھ جائے غذا کی نالی میں درد کا احساس، وبائی خناق بخار کے دوران میں حلق میں سرسراہٹ، فالج کی ابتدا، حلق بھرا محسوس، حلق کے غدود متورم زیادہ تر داہنی طرف شروع ہوں۔

معدہ: پیاس بالکل نہ ہو، معدہ میں اور آنتوں میں خالی پن اور کمزوری کا احساس (ہائڈراسٹس، سیپیا، سلفر) میں اینٹھن جس میں کمی گاڑی کی سواری سے اور سیدھا بیٹھنے سے ہو، بھوک اور پیاس نہ ہوتا ہم غذا لے لے، شراب خصوصاً دردسر اور آنکھوں کی تکالیف میں کمی کرے۔

شکم: یکا یک شکم کے اوپر کے حصہ میں اینٹھن کا درد جس سے سکڑن کا احساس پیدا ہو اور مریض چیخے۔ مرطوب موسم میں آنتوں کا نزلاوی ورم، تپ محرقہ کے دوران میں داہنی آنت میں درد، جس کو چھوا نہ جا سکے، شکم کی دیواروں میں پھوڑے کے سے درد کا احساس، جگر میں ورم چکر، بینائی میں دھندلاپن اور سر میں بوجھ کے ساتھ، منتقل ہونے والے، ناچنے والے، ریاحی درد، کمی سیدھا بیٹھنے سے، آغاز حرکت پر زیادتی مگر مسلسل حرکت سے آرام ہو، شکم کے نچلے حصہ میں مروڑ جس کو مقدار میں زیادہ صفراوی، دست سے آرام ہو، نوبتی درد شکم،

زردستوں کیساتھ، شام کو شکم میں گڑگڑاہٹ کے اوپر نیچے گھومنے کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: دست اچانک، جذبات سے، غم سے ڈر سے، بری خبر سے (اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ، اوپیم) کسی غیر معمولی واقعہ کے خیال سے، پاخانہ کی حاجت جس کی اکساہٹ کسی خبر سے ہو، پاخانہ لئی کا سا، پتلا، سیاہ زرد، پاخانہ زرد، صفراوی، مٹیالے رنگ کا سبز، مبرز اور مقعد کا جزوی فالج۔

مثانہ: صاف پتلے، مقدار میں زیادہ (فاسفورک ایسڈ) پیشاب کا اخراج جو دردسر کو آرام دے۔ مثانہ کے فالج سے پیشاب کا مسلسل ہونا (کاسٹیکم) اعصابی بچوں میں، اس امر کا احساس کہ پیشاب کے بعد کچھ باقی رہ گیا ہے، دھار رک رک نکلے، مثانہ میں اینٹھن (کینتھرس، کیپسیکم، مرک کار) پیشاب کرتے وقت درد پیشاب کا رک جانا، رات کو پیشاب نکل جائے، پیشاب میں البیومن۔

آلات تناسل مردانہ: جریان بغیر ایستادگی کے (چائنا، فاسفورک ایسڈ) بوقت پاخانہ آلات ٹھنڈے اور ڈھیلے پڑ جائیں (فاسفورک ایسڈ) نامردی فوطوں سے مسلسل پسینہ، سوزاک پہلا درجہ مواد کم گلٹیاں پڑنے کا اندیشہ، گو درد نہ ہو لیکن گرمی بہت زیادہ ہو، پیشاب کے سوراخ پر ٹیس سوزاک کے دب جانے کی وجہ سے خصیوں میں ورم یا بائی کے درد۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں سخت، تیز، دردزہ کے سے درد جو پیٹھ اور جوڑوں میں جائیں (سمی سی فوگا، سیکیل کار) اینٹھن کے دردوں کے ساتھ حیض، درد والا حیض جس سے قبل دردسر متلی کے ساتھ قے، سر میں اجتماع خون، چہرے پر سرخی، شکم میں نیچے دبانے والے احساس ہوں، بوقت وضع حمل اعصابی جاڑا رحم کا منہ سخت رہے (بیلاڈونا حیض درد کے ساتھ) خون میں کمی یا خون رک جائے آواز بیٹھ جائے یا دم گھٹے اور دوران حیض حلق میں درد ہو، دوران حمل پیشاب میں البیومن، بغیر پیاس کے منتقل ہونے والے دردوں کے ساتھ ہو، دوران حمل شکم اور ٹانگوں میں اینٹھن، ازدواج النظر (ایک چیز کا دو دیکھنا) غنودگی (نکس موسکاٹا) عضلات میں طاقت کی کمی، تشنج (بیلاڈونا، ہیوسمس) وضع حمل کے وقت دردزہ میں کمی یا بالکل ہی ندارد رحم کا منہ کھلا ہو مگر رحم میں سکڑنے کی طاقت نہ ہو (کالوفائلم) جھوٹے دردزہ، رحم کے منہ پر سختی (بیلاڈونا، سمی سی فوگا) لہر کی قسم کا احساس، رحم سے حلق تک جس کی وجہ سے دم گھٹتا معلوم ہو، یہ احساس ولادت میں رخنہ اندازی کرتا ہے، تشنج رحم میں اس امر کا احساس جیسے شکنجہ میں کس دیا گیا ہو (کیموملا، نکس وامیکا اسٹیلیگو) دوران حیض آواز کا بیٹھنا اور حلق میں درد، اسقاط حمل کا خدشہ یکا یک کمزور کرنے والے جذبات سے، لیکوریا (سیلان الرحم) سفید، کمر میں درد، رحم کے مقام میں بھاری پن اور حیض میں کمی کے ساتھ۔

آلات تنفس: سانس کی رفتار میں کمی بے حد کمزوری کے ساتھ، سینہ میں تنگی، سینہ میں درد اور پتلے بہنے والے نزلہ کے ساتھ خشک کھانسی دم گھٹنا، حلق میں اینٹھن، مزمن کھانسی، آواز کا بیٹھنا، سانس میں تیزی، پھیپھڑوں اور پردہ صفاق میں تشنجی تکالیف، نمونیہ جس میں دونوں شانوں کی ہڈیوں کے نیچے درد ہو اور یہ پسینہ کے رک جانے سے پیدا ہو، گہری سانس لینے پر درد کے چھوٹے چھوٹے دورے داہنے پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں نبض آہستہ اور بھری ہوئی۔

قلب اور نبض: دل کی ضربات میں بے قاعدگی، دھڑکن اس کا احساس ہو کہ اگر حرکت نہ کی گئی تو دل کی حرکت بند ہو جائے گی، نبض ست (ڈیجی ٹیلس، کالمیا، ایپوسائیم کین) نبض ست جب مریض چپ چاپ پڑا ہو لیکن حرکت کرنے سے نبض تیز ہو جائے، نبض تیز لزم، کمزور محسوس نہ کی جاسکے (اکونائٹ) ست مگر شریانی دباؤ کی زیادتی، بڑھاپے کی ست اور کمزور نبض۔ دھڑکن جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، خصوصاً بائیں جانب قلب کے عضلات میں نوبتی درد۔

پیٹھ اور گردن: ہلکا درد، بھاری پن، تمام نظام عضلاتی کا ڈھیلا پڑ جانا، سستی، عضلات میں چوٹ کا سا درد ہو، معمولی سی حرکت تھکاوٹ پیدا کردے، گردن میں خصوصاً اوپر والے حصہ میں درد، ریڑھ سے سر کی طرف اور کندھوں میں درد، ہو، ریڑھ کا ورم، کمزوری، سستی، عضلات اور اعضاء تابع مرضی نہ رہیں۔ فالج، کمر میں ہلکا دباؤ جس کی وجہ سے مریض چل نہ سکے، پیٹھ، چوتڑوں کے عضلات اور ٹانگوں میں درد جو گہرے واقع ہوں، درد ریڑھ سے کندھوں تک، گردن کے داہنی جانب سکڑن کا احساس، کمر میں ہلکا درد، چلا نہ جائے، عضلات تابع قوت ارادی نہ ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء میں کپکپی یعنی رعشہ (کوکلس، کونیئم) اعضاء کے عضلات میں اور جوڑوں میں گہرا درد، اعضاء پر قابو نہ رہے۔ اعصابی اور بائی کے درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں (برائی اونیا، سمی سی فوگا، رسٹاکس) اعضاء میں اعصابی درد ایسا معلوم ہو جیسے سرخ بخار کے بعد ہوتا ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: کلائیوں میں اینٹھن، محرروں کا رعشہ (رائٹرز کرمپ) پیشہ واروں کی عصبی کمزوری، ٹانگوں میں طاقت نہ رہے اور نہ وہ تابع مرضی رہیں۔ لڑکھڑاہٹ، معمولی سی محنت کے بعد ہسٹریکل تشنج اور تھکاوٹ، پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، ایسے معلوم ہوں جیسے ٹھنڈے پانی میں رہے ہیں۔ پریشانی اور ٹانگوں میں درد کے ساتھ۔

مخصوص خواص: دماغی اور جسمانی اکساہٹ، رعشہ، کمزوری، سستی جلد تھک جانا، (فیرم) خصوصاً ٹانگوں کا تمام نظام عضلاتی کی کمزوری اور نظام کا ڈھیلا ہو جانا حرکت کرنے والے اعصاب کے فالج کے ساتھ معمولی موسم کی تبدیلی سے زکام ہو جائے اعصابی درد یکایک ہو اور جن میں تیر لگنے کا سا، گولی لگنے کا سا پھاڑنے کا سا، اعصاب کے ساتھ ساتھ درد ہو خصوصاً جب کہ تبدیلی موسم سے ایسے درد بڑھیں، وریدوں اور شریانوں میں ورم، دوران خون میں بے قاعدگی کے ساتھ، بائی کے درد منتقل ہونے والے، ہڈیوں اور عضلات میں، رات کے وقت، اعضاء تابع قوت ارادی نہ رہیں۔

نیند: بے چینی کی نیند خصوصاً صبح کے وقت، ناخوشگوار خواب آدھی رات کے بعد، اعصابی اکساہٹ کی سی بے خوابی (بیلاڈونا، کایا) سستی اور غنودگی کے باوجود نیند نہ آئے، تھکاوٹ کے، مسلسل سوچنے سے اور تمباکو نوشی سے بے خوابی جمائیوں کا آنا، نیند آتے ہی ہذیان، بخاروں کے آغاز میں غنودگی بالکل بے خوابی یا نیم خوابی، بے تکی مسلسل باتیں کرنے کے ساتھ۔

جلد: گرم خشک، خارش کرنے والے خسرہ کے مانند دانے، زہرباد، خسرہ نزلاوی علامات کے ساتھ (یہ دوا برائی اونیا کی طرح دانے ابھارنے میں مدد دیتی ہے) لال بخار، غنودگی اور چہرہ پر تمتماہٹ کے ساتھ۔

بخار: مریض چاہتا ہے کہ پکڑ کے رہا جائے کیونکہ لرزہ بہت شدید ہوتا ہے، نبض ست بھری ہوئی، نرم اور دب جانے والی، جاڑا سستی پیٹھ اور اعضاء میں درد اور تھکاوٹ کے احساس کے ساتھ ہر روز چار بجے سے پانچ بجے بعد دوپہر کو جاڑا ہاتھوں سے شروع ہوتا ہے، جاڑا پیٹھ پر پہنچتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں، بخار غنودگی کے ساتھ، سستی کے ساتھ، مریض لیٹا رہنا چاہے، بخار اور پسینہ کی میعاد یعنی مدت طویل ہوتی ہے اور مریض کو کمزور کر دیتی ہے، بخار عضلات میں درد اور بے حد کمزوری اور شدید دردسر کے ساتھ، عصبی جاڑا مسلسل صفراوی، بخار غنودگی، چکر، بے ہوشی کے ساتھ، مریض کو پیاس نہ لگے اور کمزور ہوجائے، جاڑا بغیر پیاس کے جوریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ لہر کی طرح کمر سے گدی تک جائے، نقاطی بخار بچوں میں، دانے نکلتے وقت تشنج دردوں کی رغبت شدید بخار کے ہوتے ہوئے بھی اکونائٹ کی طرح بے چینی نہ ہو۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے بہت سی علامات بڑھ جاتی ہیں مگر عضلات درد اور دل کی تکالیف کو آرام ہوتا ہے، اپنی جگہ سے اٹھنے سے دل میں درد ہوتا ہے، سر ہلانے سے سر کے بھاری پن کو آرام ہوتا ہے، بازو اٹھانے سے ہاتھ کانپتے ہیں، ہارمونیم یا پیانو بجانے سے بازوؤں میں تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے، آندھی بارش سے پریشانی بڑھتی ہے۔ دھوپ یا موسم گرم میں تکالیف بڑھتی ہیں لیکن سینکنے سے گدی کے درد کو آرام ہوتا ہے، بخار کی حالت میں مریض کپڑا اوڑھے رہنا چاہتا ہے۔ موسم کی اچانک تبدیلی سے تکالیف بڑھتی ہیں، زکام گرم یا مرطوب موسم میں زیادہ تر ہوتا ہے۔ مرطوب موسم سے یا ٹھنڈے مرطوب موسم سے تکالیف بڑھتی ہیں، ٹھنڈی کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے، ٹھنڈا پانی فوراً تے ہوجاتا ہے مگر گرم پانی یا دودھ وغیرہ اور شراب کچھ دیر کے لئے معدے میں رک جاتے ہیں۔ شراب اور منشیات سے عموماً آرام ہوتا ہے۔ جذبات، اکساہٹ، بری خبر، تمباکو نوشی، یا تکالیف کو سوچنے سے نیز صبح دس بجے تکالیف بڑھتی ہیں۔ آگے جھکنے سے اور زیادہ مقدار میں پیشاب ہونے سے تکالیف کم ہوجایا کرتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک، نامردی، محروں کا رعشہ اور فالج میں بڑی طاقتیں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر مفصلہ ذیل ادویہ سے زائل ہوتا ہے: چائنا، کافیا، ڈیجی ٹیلس اور نکس موسکاٹا۔ یہ دوا مگنیشیا فاس کا اثر زائل کرتی ہے۔

معاون: تپ محرقہ وانفلوئزہ میں بپٹیشیا۔ بخاروں میں اپیکاک۔

مقابلہ کرو: بوقت وضع حمل: بیلاڈونا، کالوفائلم، سمی سی فوگا۔

مستورات کی تکالیف میں: کالوفائلم، کاسٹیکم۔

فالج میں کوکولس، کونیم، کیورارے

بخار میں فیرم فاس

آندھی پانی سے تکالیف: فاسفورس

دردسر: اوپیم، ایلیمل، وریٹرم

تپ محرقہ اور حرکت سے خوف: برائی اونیا۔

جمنوکلیڈس کینا ڈین سس

(Gymnocladus Canadensis)

Natural Order: Leguminosae

Synonyms: American coffee tree

Parts Used: The pulp surrounding the seeds

Tincture: Drug Strength 1/10

امریکن قہوہ

جمنوکلیڈس کی عجیب علامت زبان پر نیلگوں میل ہے۔ اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کئی بار بڑے پیچیدہ امراض درست ہوئے۔ آزمائش میں دردسر بھی مشاہدہ کیا گیا ہے۔ اس کے دردسر میں سر بھرا ہوا، کسا ہوا معلوم ہوتا ہے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ آنکھوں کو آگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ بعض وقت بھرے ہونے کا یہ احساس چہرہ اور سر پر زہرباد کے ورم میں پایا جاتا ہے۔ چہرہ گرم اور سوجا ہوا معلوم ہوتا ہے اور مریض آنکھیں ملنے پر مجبور ہوتا ہے، اس دوا میں بھراؤ کا احساس اور جلن دار دردوں کی نمائش بہت ہوا کرتی ہے۔

درد دانت ذرا سی ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے پانی سے پیدا ہوجاتا ہے یا بڑھ جاتا ہے نیز حلق میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اور حلق اور غدودوں کا رنگ جامنی ہوجاتا ہے۔

بخار کی بھی کئی علامتیں ملتی ہیں مثلاً گرمی کی خواہش، آگ کے نزدیک بیٹھنے کی خواہش، آنتوں میں ٹھنڈک و درد، بغلوں اور ہتھیلیوں میں پسینہ، تپ محرقہ جب وبائی شکل اختیار کر لیتا ہے تو اس دوا سے بہت حد تک رک سکتا ہے۔ بائیں بازو کے اگلے حصہ میں شدید درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیاں کچل دی گئی ہیں۔

مریض کو حرکت سے نفرت ہوتی ہے، تھوڑی سی محنت سے تھک جاتا ہے، مریض کو کسی چیز پر سر جھکا دینے کی خواہش ہوتی ہے۔

علامات

سر: سر بھرا ہوا اور کسا ہوا معلوم ہو، پیشانی کے شدید درد آنکھیں باہر کی طرف

دھکیلی جاتی معلوم ہوں۔ آنکھوں پر آنکھوں میں دباؤ جو چاند کی طرف جائے، نزلاوی درد سر، سر کو کسی چیز پر رکھنے کی خواہش، چکر، بینائی میں دھندلاپن کے ساتھ، متلی۔

آنکھ: آنکھیں آگے کی طرف دھکیلی جاتی معلوم ہوں۔ جلنے والی گرمی اور درد، صبح کے وقت آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد، آنکھوں کو ملنے کی خواہش، بائیں آنکھ پر شدید تپکن۔

چہرہ: اس امر کا احساس کہ چہرے کے داہنی طرف مکھیاں رینگ رہی ہیں، چہرہ اور سر پر زہر بادنکلا ورم، چہرہ گرم اور متورم معلوم ہو، آنکھوں کو ملنے پر مجبور ہو جائے۔

منہ: زبان پر نیلگوں میل، زبان پر جلن، کھچن اور چھلن، معمولی سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے یا ٹھنڈے پانی سے درد دانت۔

حلق: حلق متورم، غدود اور تالو میں نیلگوں سرخی، حلق میں سوئیاں چبھنے کے اور گولی لگنے کے سے درد، حلق میں بلغم کا اجتماع، مسلسل کھنکھارنا پڑے۔

معدہ: کھانے کے بعد متلی معدے میں درد کے ساتھ، غذا کی نالی اور معدے میں جلن، معدہ میں ایک چھوٹی سی مخصوص جگہ پر جلن۔

آلات تنفس: صبح کے وقت حلق میں سرسراہٹ جو کھانسی پیدا کرے، کھانسی دن بھر بڑھتی جائے، کھانسی خشک، چھوٹی اور مسلسل، سینہ اور سینہ کی سامنے والی ہڈی پر بوجھ کے ساتھ۔

اعضاء: بائیں بازو کے اگلے حصہ میں درد ایسا معلوم ہو کہ ہڈیاں کچلی جا رہی ہیں۔

کمی اور زیادتی: چلنے سے، ٹھنڈے پانی سے اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آنکھیں ملنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: نکس وامیکا، اگریکس، اتھیوزا، بیلاڈونا، سائیکوٹا، ہومس، لیکیسس، لیک تھس، سولینم، ناگرا، اینتھس، رسٹاکس، سٹرامونیم۔

جم نیما سٹری (Gymnema Sylvestre)

Natural Order: Asclepiadaceae
Parts Used: Tincture of leaves

گڑمار

یہ ہندوستان اور افریقہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک قسم کی بیل ہے جو اونچے اونچے درختوں پر چڑھ جاتی ہے اور جس کا تنا کافی موٹا ہوتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس کی جڑ سانپ کاٹنے کی دوا ہے، اس کے پتوں کو چبانے سے شکر اور کونین دونوں کا مزہ بالکل ندارد ہو جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے پتے چبانے سے پیشاب میں شکر بالکل رفع ہو جاتی ہے۔

سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اس کے پتوں کو چبانے سے مٹھائیوں اور کڑوی چیزوں کا نہ صرف کوئی مزہ ہی نہیں ملتا بلکہ یہ سب چیزیں اس طرح معلوم ہوتی ہیں جیسے ریت (بالو) چبائی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر جے ایف کاؤس (بمبئی) نے ہندوستان کی دیگر جڑی بوٹیوں کا ریسرچ کرتے ہوئے اس کو بھی ریسرچ کیا ہے۔ ان کا تجربہ ہے کہ اس کا کچھ بھی اثر کتوں اور سانپوں پر نہیں ہوتا اور مفصلہ ذیل علامتوں جزوی طور پر اس سے پیدا ہوتی ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ ہومیوپیتھی کے لئے نہایت مفید ہوگی۔

1۔ اگر پتوں کو کاٹ کر ذیابیطس شکری کے پیشاب میں ملا دیا جائے تو شکر کی مقدار بہت کم ہو جاتی ہے اور اسی طرح سے اگر ذیابیطس شکری کے مریض کے کاربنکل پر ان پتوں کا استعمال کیا جائے تو نتیجہ بہترین ہوتا ہے۔

2۔ اگر اس کے خشک پتوں کو جلا کر راکھ کر دیا جائے تو یہ راکھ پتوں کے وزن کے گیارہ فیصدی رہتی ہے اور اس گیارہ فیصدی میں قریب آدھے سے زیادہ کیلشیم کاربونیج ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ کلکیر یا مزاج کے مریضوں کے لئے ذیابیطس شکری میں یہ ایک بہترین دوا ہو سکتی ہے۔

3۔ اس کے پتوں کا سیسیل مرکب خرگوش کو دینے کے بعد یہ ثابت ہوا کہ پچھلی ٹانگوں میں فالج ہو گیا اور اس کے بعد اگلی ٹانگوں میں اور پھر خرگوش مر گیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دوا اعضاء کی کمزوری کے لئے بہتر ثابت ہو سکتی ہے۔

4۔ بھوک کا نہ رہنا اور دست اور بعض حالتوں میں قے، دوا دینے کے فوراً بعد مشاہدہ ہوئی یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مذکورہ علامات اگر کسی ذیابیطس کے مریض میں ملیں تو یہ بہتر دوا ہو سکتی ہے۔

5۔ گڑمار کے مرکبات سے خون میں شکر کی مقدار کم ہو جاتی ہے لیکن یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایتھائل ایسی ٹیٹ آف گڑمار سے خون کی شکر میں کمی واقع نہیں ہوتی اور موخرالذکر مرکب بجائے خون میں شکر کم کرنے کے خون میں شکر کو بڑھاتا ہے لیکن ہومیوپیتھی میں ایتھائل ایسی ٹیٹ آف گڑمار بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر کاؤس اور ڈاکٹر مہاسکر نے بمبئی میں ذیابیطس کے کئی مریضوں کا جن کے اندر کوئی پیچیدگی نہ تھی اس دوا سے علاج کیا، ایک مریض میں خون کی شکر نارمل ہو گئی اور پیشاب کی شکر بالکل زائل ہو گئی۔ تین مہینہ علاج کے بعد متذکرہ بالا نتیجہ ملا۔ آٹھ مہینہ تک کسی قسم کا حملہ ذیابیطس کا نہیں ہوا۔ دو مریضوں میں دو تین ماہ کے علاج سے شکر جاتی رہی مگر چونکہ ان کو دوبارہ نہیں دیکھا جا سکا اس لئے یقیناً نہیں بتایا جا سکتا کہ وہ درست رہے یا نہیں۔ دوسرے مریضوں میں ایک مہینہ کے علاج کے بعد شکر بہت کم ہو گئی مگر غذا کی بد پرہیزیوں سے دوبارہ عود کر آئی جو مریض متذکرہ بالا ڈاکٹر صاحبان سے درست ہوئے ان کی بھوک اور وزن بڑھ گیا اور پیشاب کی مقدار کم ہو گئی۔

ہینمنسین کالج فلاڈلفیا میں اب اس کے تجربات ہو رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ جلد اس کی آزمائش ناظرین کے ہاتھوں تک پہنچ جائے گی۔

تین برس ہوئے مجھے میرے ایک دوست نے مذاقاً اس کی پتیاں چبانے کے لئے دیں، چبانے کے بعد مجھے قدرتی طور پر اس کی آزمائش کا

خیال پیدا ہوا جس قدر پتیاں ان کے پاس تھیں، میں نے لے لیں اور ہومیو پیتھک طریقہ کے مطابق اس کا ٹنکچر کھینچا، میں نے بذات خود 6، 7 مریضوں پر اس کا استعمال کیا اور نتیجہ نہایت حوصلہ افزاء تھا لیکن افسوس ہے کہ اس دوا کو طاقتوں میں نہ لے جا سکا اور اچانک شیشی ٹوٹ گئی۔

جنسٹائنک ٹوریا (Genista Tinctoria)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Dyer's greenweld
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا پیشانی کے درد اور چکر میں جو حرکت سے بڑھے اور کھلی ہوا میں اور کھانے سے کم ہو جائے، نیز حلق کی خشکی، مریض کو منہ میں پانی بھر آنے سے جگائے مفید ہے۔ اس دوا سے استسقاء کی حالتوں میں پیشاب اور پسینہ زیادہ ہوتا ہے۔ پاخانہ کی حاجت فوری ہوتی ہے اور پاخانہ بھی فوراً ہی نکل آتا ہے۔ کھجلی کے دانے عجیب قسم کے ہوتے ہیں جو نیلگوں لال ہوتے ہیں اور آپس میں مل جاتے ہیں۔ یہ دانے زیادہ تر کہنیوں، گھٹنوں اور ٹخنوں پر ہوا کرتے ہیں۔ سر اور کانوں میں تیز کاٹنے والے درد، دماغ ڈھیلا معلوم ہوا ورذکی الحس ہو۔

علامات

سر: چکر اور درد سر اٹھنے یا سر ہلانے پر جس کو شام کے کھانے کے بعد آرام ہو۔

کان: بائیں کان میں اس امر کا احساس جیسے کوئی تیز ہتھیار اس میں بھونک دیا گیا ہو۔

معدہ: رات کو کئی مرتبہ منہ میں پانی بھر جانے کی وجہ سے جاگنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی حاجت شدید چھینکوں کے ساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نسوار سونگھی ہے، پاخانہ کی یکا یک حاجت اور پاخانہ کا آسانی سے نکل آنا۔

جلد: کھجلی کے عجیب دانے جو جلد سے اٹھے ہوئے نہیں ہوتے، شکل میں گول، گہرے سرخ رنگ کے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ دانے زیادہ تر پاؤں سے گھٹنوں اور ہاتھوں سے کہنیوں تک ہوتے ہیں۔

کمی اور زیادتی: علامات اٹھنے سے، سر ہلانے سے، چلنے سے، یکدم مڑنے سے بڑھتی ہیں۔ کھانے سے، ٹھنڈے کمرے میں اور کھلی ہوا میں کھانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ رات کو سوتے وقت منہ میں پانی بھر جاتا ہے جس کی وجہ سے نیند کھل جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سائیکوٹا، نیٹرم سلف، برٹیا کارب، رسٹاکس، (دماغ ڈھیلا یعنی ہلتا جلتا معلوم ہو)۔

جنسنگ (اریلیا کیوٹن کیوفولیا)

(Ginseng)

Natural Order: Araliaceae
Synonyms: Panax Quinquefolium aralia quinquefolum schinseng
Parts Used: Roots.
Tincture: Tincture and trituration.

ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 9 صفحہ 493 پر ڈاکٹر ہنری لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر زیادہ تر ریڑھ کے نچلے حصہ کے حرام مغز پر ہوتا ہے، جس کی وجہ سے کمر اور رانوں میں چوٹ کا سا درد بستر سے اٹھتے وقت ہوتا ہے نیز بے حد سستی، ٹانگوں میں فالج کی سی، بائی کے درد ٹانگوں میں اور آرتھرائی ٹس یعنی وجع المفاصل کی وجہ سے پاؤں میں ورم اور پاؤں کے انگوٹھے میں درد، ان سب کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ وہ یہ بھی بتلاتے ہیں کہ داہنی طرف چوتڑ سے پاؤں کے بڑے انگوٹھے تک رات کے وقت پھاڑنے والا، چیرنے والا درد ہوتا ہے نیز اسی قسم کے درد پاؤں کی ہڈیوں کے جوڑوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ درد کمر، عرق النساء، مزمن بائی کا درد، بار بار پیشاب کی حاجت، آلات تناسل کی اکساہٹ کے ساتھ، میں یہ دوا مجرب ہے۔

چونکہ یہ محرک ہے، اس لئے یہ دوا اعضاء کی تھکاوٹ خصوصاً ٹانگوں کی تھکاوٹ کو دور کر کے دماغ کو تحریک دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد انسان کے اندر خوشی کا جذبہ پیدا ہوجاتا ہے اور زیادہ طاقت سے انسان کام کرنے لگ جاتا ہے مگر اس کا اثر ثانی یہ ہوتا ہے کہ تھکاوٹ اور غنودگی، بے حد گرمی یا بے حد سردی کا احساس ہوتا ہے۔ اور مریض اپنا جسم ٹھنڈی ہوا میں برہنہ کرنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔

اس دوا میں داہنی طرف زیادہ ماؤف ہوتی ہے، درد ناف اور پیڑو کے اوپر داہنی طرف شروع ہو کر گلہری تک جاتے ہیں۔

منہ، زبان اور ہونٹوں پر خشکی، چکر آلات تنفس بھی اریلیا ریسی موسا کی طرح متاثر ہوتے ہیں۔ منہ اور حلق مکان کی معمولی ہوا سے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ تھوک کے غددوں پر اس دوا کا خاصا اثر ہوتا ہے بعض وقت ہچکی بھی مشاہدہ ہوئی ہے۔ گردن اور سینہ پر خارش کرنے والے دانے۔

علامات

دماغ: صابر، بلند حوصلہ، قانع مگر حادثات کا ڈر، سوچنے میں تکلیف، کمزوری حافظہ، رونے کی خواہش، مستقبل کی فکر۔

سر: چکر، پراگندگی اور سر کا بھاری پن، گول زینہ اترنے سے چکر، کھڑے ہونے پر زمین گھومتی معلوم ہو، چکر آنکھوں کے سامنے مٹیالے رنگ کے دھبوں اور تاروں کے ساتھ، درد سر آدھے سر میں، گدی میں آنکھوں کے پپوٹے کھل نہ سکیں، چیزیں دوگنی معلوم ہوں، پڑھتے وقت لفظ پراگندہ دکھائی دیں۔

حلق: حلق کے غدودوں کا ورم (ٹھیک بیلاڈونا کے ورم کی طرح) لیکن اس دوا کا فائدہ زیادہ تر سانولے رنگ والے بیماروں میں مشاہدہ ہوتا ہے، منہ اور حلق مکان کی معمولی ہوا سے ذکی الحس ہوتے ہیں یا کھلی ہوا میں بات چیت کرنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ رات کا کھانا کھاتے وقت کم ہوجاتی ہے۔

شکم: شکم کھنچا ہوا، درد کرنے اور شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم کے داہنی طرف درد، بڑی آنت کے مقام میں گڑگڑاہٹ، اندھی آنت کا ورم۔

آلات تناسل مردانہ: انزال کے بعد بائی کے درد، آلات کی کمزوری، عضو کے منہ پر خواہش نفسانی پیدا کرنے والی کھجلی، اکساہٹ، خصیوں میں بوجھ۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ متورم معلوم ہوں، جلد کھنچی ہوئی محسوس ہو۔ سکڑن، پیٹھ اور ریڑھ میں سردی، کمر اور رانوں میں چوٹ کا سا درد، رات کے وقت داہنی ٹانگ میں انگوٹھے تک درد، انگلیوں کی نوکوں میں جلنے والی گرمی، رانوں کے اندرونی حصہ میں خارش کے داہنے ٹانگوں میں سختی اور جوڑوں میں سکڑن۔ جوڑوں میں کڑکن، پیٹھ میں اکڑن۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں، نیز رات کے وقت، جھکنے سے زینہ اترنے سے، بیٹھنے سے علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اریلیا ریسی موسا، ہڈرا، کوکا۔

اس دوا کا اثر پاؤڈر سے زائل ہوتا ہے۔

جنشیانا کروشیاٹا (Gentiana Crociata)

Natural Order: Gentianaceae
Synonyms: Cross leaves
Parts Used: The Roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا دیوانے کتے کے کاٹنے کے لئے کچھ شہرت رکھتی ہے۔ آزمائش میں بھی کسی حد تک یہ درست پایا گیا ہے۔ دوران آزمائش حلق اور آلات ہضم کی کچھ عجیب علامات مشاہدہ ہوئی ہیں۔ معدہ اور شکم میں حرکات معدہ میں پتھر کا سا بوجھ، قے کی رغبت کے ساتھ ایک عجیب قسم کے ڈر، غشی، بے آرامی کا احساس، ایک آزمائش کنندہ کے اعصاب اس قدر کھنچ گئے کہ اس لئے چلنا دشوار ہوگیا۔ تمام جسم پر شام کے وقت کھیاں چلنے کی سی سرسراہٹ ہوتی ہے نگلنے میں تکلیف، دردسر کے ساتھ چکر، آنکھوں میں اندر کی طرف دبائے جانے کا احساس، حلق، سر اور شکم میں تنگی کا احساس، شکم میں تناؤ اور بھراؤ بھی ابھی دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

دماغ: رونے کی رغبت اور بات چیت کرنے سے نفرت، عجیب قسم کا ڈر، سانس میں تیزی اور وقت، کنپٹیوں کی وریدوں میں ورم کے ساتھ۔

سر: پراگندگی اور چکر، کھانے کے بعد اور سر کی شدید حرکت سے، تمام سر اور دماغ کی ذکی الحسی، پریشانی، کھنچاوٹ۔

آنکھ: اس امر کا احساس جیسے آنکھیں گڑھوں میں بہت گہری پڑی ہوئی ہیں، اندر کی طرف دبائے جانے کا احساس، پڑھتے وقت حروف خلط ملط دکھائی دیں اور ان پر پردہ معلوم ہو۔

معدہ: بے حد متلی، لیٹ جانے کی رغبت کے ساتھ، معدے میں حرکات کا احساس، معدہ میں اس امر کا احساس جیسے گرم لقمہ نگل کر یا ایک ٹھنڈا پانی پی لیا جائے، سوزش، بھاری پن اور بوجھ، معدہ میں بوجھ قے کی رغبت کے ساتھ، کوڑی کے مقام پر اندر دبائے جانے کا احساس۔

شکم: شکم میں ذکی الحسی، مروڑ اور ناف کے مقام میں پھوڑے کا احساس ہو اور جس کو بیٹھنے اور لیٹ جانے سے آرام ہو، جس کی وجہ سے مریض آگے جھکنے پر مجبور ہو اور ناف اندر کی طرف کھنچی ہوئی معلوم دے، پیٹ میں بھاری پن، سختی، ابھار اور سکڑن، داہنی طرف آنت اتر آنے کا احساس جس کو بیٹھنے یا لیٹ جانے سے آرام ہو۔

پاخانہ اور مبرز: لئی کے سے دست۔

آلات تنفس: بار بار آواز کا بیٹھنا۔

گردن اور پیٹھ: گردن کی داہنی جانب جھٹکے اور کھنچاوٹ جو کندھے تک جائے، گردن کے عضلات میں کھنچاوٹ جو کانوں تک پہنچے، جس کو سر موڑنے سے تکلیف ہو اور ایک قسم کی بے آرامی جس سے ایک کروٹ پر زیادہ دیر تک نہ لیٹا جاسکے۔

کمی اور زیادتی: علامات کے بعد بڑھ جاتی ہیں، تازہ پانی پینے سے، گرم شوربا پینے سے اور کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: جنشیانا لیوٹیا، لائیکو پوڈیم (اگر چیزیں پینے سے آرام) برائی اونیا، پلساٹیلا، اپیس ناگرا (معدہ میں پتھر کا بوجھ)
کالی بائی کرام (حلق میں لیس دار بلغم کا اجتماع)

جنشیانا کوئن کیوفلورا

(Gentiana Quinqueflora)

Natural Order: Gentianaceae
Synonyms: Five flowered gention, gall of the earth.
Parts Used: Plant in flower.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں: "ان نوبتی بخاروں میں جہاں کونین وغیرہ کامیاب نہیں ہوتی وہ اس دوا کے جوشاندہ یا مدر ٹنکچر سے درست ہوئے، یہ دوا پرانی بدہضمی کے لئے اور ان مریضوں کے لئے جن کے جگر میں کمزوری آچکی ہو، ایک مجرب دوا ہے۔"

ڈاکٹر فرنگٹن نے اس دوا کو بچوں کے بخاروں اور اسہال میں کامیابی

کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ'' پرانی تکالیف میں یہ ایک بہترین دوا ہے کیونکہ اس کا اثر آلات ہضم اور قوت جاذبہ پر ہوتا ہے۔ نیز اس کے استعمال سے پاخانہ وغیرہ بھی درست ہوجاتا ہے۔'' بعض ڈاکٹر کمزور مریضوں اور پرانی بیماریوں میں اسے ٹانک (مقوی دوا) کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

جنشیانا لیوٹا (Gentiana Lutea)

Natural Order: Gentianacea

Synonyms: Bitter wors. yellow gentain

Parts Used: Roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

ہومیوپیتھک آزمائش میں علامات زیادہ تر آلات ہضم میں مشاہدہ کی گئیں، منجملہ ان کے نہ مٹنے والی بھوک اور بھوک کا نہ رہنا مشاہدہ ہوا اس لئے بعض کا دعویٰ ہے کہ تندرست انسانوں میں بھوک بڑھانے کے لئے یہ ایک یقینی دوا ہے۔ اس میں منہ میں خشکی، کڑوا یا مٹی کا ذائقہ متلی، قے، درد شکم، زرد رنگ کے اسہال بائی کے درد اور سکڑن کے احساس پائے جاتے ہیں۔ کمزوری، غمگینی طبیعت اور بخار کی سی اور گری گری حالت بھی اس دوا میں مشاہدہ کی گئی ہے۔

دماغ: تمام جسم پر پراگندگی کا احساس غمگینی۔

سر: اٹھنے سے یا حرکت کرنے سے چکر، جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو، پیشانی میں درد جس کو کھانے سے اور کھلی ہوا میں آرام ملے، دماغ ڈھیلا معلوم ہو، آنکھوں میں درد سر میں اس امر کا احساس جیسے نشہ پیا ہے۔

منہ اور حلق: خشک اور گاڑھا تھوک، منہ کا ذائقہ کڑوا یا مٹی کا سا۔

معدہ: تیزابی ڈکار، نہ ملنے والی بھوک، متلی، معدے میں بوجھ اور درد، معدہ اور شکم میں کھنچاوٹ اور درد، درد شکم، ناف کا مقام چھونے سے درد کرے، ریاح، بھوک کا نہ رہنا، ہلکی سی غذا کے بعد متلی اور کھٹی ڈکاریں جس سے بعض وقت قے ہوجائے اور آنکھوں سے پانی آجائے۔

پاخانہ اور مبرز: صفراوی دست جس کے بعد شکم میں شدید درد ہو اور بعض اوقات مریض درد کی وجہ سے دہرا ہونے پر مجبور ہو، اٹھنے کے فوراً بعد دست، پیلے دست۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھ جانا، مسلسل کھنکھارنا لیکن بلغم نہ نکل سکے۔

نیند: بے خوابی پیٹ کے درد اور بخار کی وجہ سے نیند میں خلل، درد شکم جس کی وجہ سے مریض کو ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلنا پڑے اور جس کی وجہ سے 2 بجے صبح تک نیند نہ آئے۔

بخار: بخار کمر کی گریوں سے شروع ہو، سر اور رخسار زیادہ گرم۔

کمی اور زیادتی: علامات بعد دوپہر، کھانا کھانے کے بعد اور حرکت کرنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک

تعلق: مقابلہ کرو: جنشیانا کروشیانا، ہائڈراسٹس، نکس وامیکا اپی کیکس (گاڑھا) تھوک۔

جنکس ایفیوسس (Juncus Effusus)

Natural Order: Juncaceae

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کو ڈاکٹر وہیل نے آزمایا تھا، نہایت قابل ذکر علامت جسم کے مختلف حصص میں بلبلے اٹھنے کا احساس تھا۔ کئی قسم کے سینہ میں دبانے والے اور لکڑیاں چبھنے کے سے درد بھی مشاہدہ ہوئے، گردن کی گریوں میں اور گردن کے عضلات میں کھنچاوٹ مشاہدہ ہوئی۔ شکم میں ریاح سے گڑگڑاہٹ اور شکم کی تکالیف سے ریاح کے اخراج میں نمایاں کمی تھی۔

ڈاکٹر جہار لکھتے ہیں کہ'' یہ دوا پیشاب اور پسینہ لاتی ہے اس لئے استسقاء پتھری وگردہ کی تکالیف میں مفید ہے۔'' ڈاکٹر ہارٹ مین نے اس دوا کو پیشاب کے رک جانے میں، درد سے پیشاب آنے میں اور تقطیر البول میں، کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ بعض علاقوں میں اس دوا کا جوشاندہ پتھری نکالنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس دوا کے درد بائیں طرف زیادہ تر ہوا کرتے ہیں۔ زیادہ تر درد رات کے وقت ہوتے ہیں یا انگڑائی لینے سے، یا کسی طرف جھکنے سے بڑھتے ہیں، شکم کی تکالیف ہوا کے اخراج سے کم ہوتی ہیں۔ بائی کے ورم آرام سے بڑھتے ہیں اور حرکت سے کم ہوتے ہیں۔

بواسیر کے مریضوں میں اگر دم کشی کے دورے ہوں تو یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔

طاقت: مقابلہ کرو، مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: بربرس ولگ (بلبلے اٹھنے کا احساس) رسٹاکس (آرام سے زیادتی) سیلسیا، زخموں کے نشانات۔

جونوشیا (Jonoisa)

Natural Order: Leguminosae

Sub Family: Caesalpiniae

Synonyms: Asoka

Parts Used: Flower , bark roots, bark of the root.

دیکھئے.....اشوکا

جونیپرس کمیونس

(Juniperus Communis)

Natural Order: Coniferae

Synonyms: Aaraar; habbul aaraar (arabic)

Parts Used: Tincture of twigs and barries.

اس دوا کا اثر گردوں پر یقینی ہوتا ہے اور یہ دوا گردوں کے استسقاء کے لئے مفید ہے۔ ڈاکٹر ہیل اس دوا کی، کھانسی میں جس میں پیشاب کم اور رسوب ملا ہو، سفارش کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں: ''جرمنی کے ڈاکٹر اس دوا کو معدہ کی تکالیف، ریاحی تکالیف اور درد قولنج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔''

یہ دوا دردوالے حیض میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

علامات

سر: چکر، آرام کی حالت میں ہر چیز گولائی میں گھومتی معلوم ہو، چلتی ہوئی حالت میں متلی، گدی کی داہنی جانب بلبلے اٹھنے کا احساس جو داہنے کان کو جائے، دبانے والے کھینچنے والے دردسر، جو آگے سے پیچھے کی طرف جائیں۔

منہ اور حلق: زبان پر سفید پیلا میل، نگلتے وقت حلق میں دباؤ جیسے غدود پھول گئے ہوں بغیر کھانسنے کے مقدار میں زیادہ بلغم نکالے، گردن کے عضلات میں کھینچنے والے درد۔

شکم: مسلسل گڑگڑاہٹ جس کی وجہ سے مریض پاخانہ جانے کے لئے مجبور ہو جائے لیکن صرف تھوڑا سا ریاح خارج ہو اور کوئی پاخانہ نہ ہو۔ ریاح کے اخراج سے پیٹ کی تکالیف کو معمول سے زیادہ سکون ملتا ہے۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں کھنچاؤ جس کے ساتھ پیشاب کی نالی میں کسی زندہ چیز کا احساس ہو، پیشاب کی نالی میں خفیف جلن اور خارش، پیشاب گندے پانی کا سا جس میں سرخ رسوب بیٹھ جائے، پیشاب کا رک جانا، پیشاب مقدار میں کم، خون ملا، پیشاب میں تیز بو آئے (ٹربنتھینا) گردے کے مقام میں بوجھ، مذی کا اخراج، درد گردہ اور گردہ کا استسقاء (پوکلپٹول)۔

آلات تنفس: کھانسی جس کے ساتھ پیشاب میں کمی اور رسوب ملا ہو۔

سینہ: سینہ کے نچلے حصہ میں شدید دبانے والا درد جس کی زیادتی سانس باہر نکالنے سے یا جسم کی کسی جانب جھکانے سے ہو۔ درد ایسا معلوم ہو جیسے سینہ کی سامنے والی ہڈی کا نچلا حصہ اندر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد جس سے پریشانی پیدا ہو یا جس کے ساتھ دمہ ہو، گردن کی گریوں میں دبانے والی کھنچن، ایسا معلوم ہو جیسے سر دائیں جانب کھنچ جائے گا۔

اعضاء: جوڑوں میں بغیر درد کے کڑکن، ٹانگوں کی ہڈیوں میں کھینچنے والے درد جو صرف آرام کرنے کی حالت میں ہوں اور چلنے سے کمی ہو، پنڈلیوں کے گوشت میں بلبلے اٹھنے کا احساس۔

جلد: زخموں کے غیر مندمل شدہ نشانوں میں کھجلی اور ڈنگن، ایسا معلوم ہو کہ جیسے یہ نشان پھر پک جائیں گے، آلات تنفس مردانہ، فوطوں، رانوں اور گھٹنوں پر خارش۔

نیند: بہت سویرے اٹھے اور پھر سو نہ سکے، شکار کرنے کے خواب، سوتے میں بہت زور سے ہنسے۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک سے دس قطرے تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سبائنا، ٹربنتھینا، جونی پرس ورجی نیانس۔

جونیپرس ورجینیانس

(Juniperus Virginianus)

Natural Order: Coniferae

Synonyms: Red cedar

Parts Used: The twings

Tincture: Drug Strength 1/12.

یہ دوا بھی جونیپرس کمیونس کی طرح مثانہ کے لئے مفید ہے' مثانہ میں شدید اینٹھن' گردے اور مثانہ میں ورم' بوڑھے آدمیوں کا استسقاء پیشاب رک جانے کے ساتھ' پیشاب میں درد' جلن پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں کٹن' مسلسل پیشاب کی خواہش' سکتہ' تشنجی دورے' پیشاب کا رکنا اور رحم سے سیلان خون۔

یہ دوا حمل کو ساقط کرنے اور حیض کے جاری کرنے کے لئے بھی مستورات استعمال کرتی ہیں۔ لیکن اس سے متعدد موتیں بھی واقع ہوئی ہیں۔ مریضاؤں میں تشنجی دورے پیدا ہو جاتے ہیں جس کے بعد سکتہ کی حالت طاری ہوتی ہے اور بعد میں مردنی چھا جاتی ہے۔

علامات

دماغ: بخار کے دوران بے تکی بکواس۔

سر: چکر' سر پر لوہے کے خول کا احساس۔

چہرہ: سرخ پھولا ہوا اور نیلا چہرہ' گردن اور سر کی وریدیں خوب بھری ہوئیں' دانتوں کا مضبوطی سے بیٹھ جانا۔ سر اور آنکھوں کے جھٹکے' پتلیاں پھیلی ہوئیں۔

معدہ: شدید پیاس' معدہ میں بھاری پن اور متلی' معدے میں جلن' قے اور درد۔

پاخانہ: پیشاب کرتے وقت' سخت تکلیف' بوڑے آدمیوں کا مثانہ اور گردے کا ورم اور استسقاء۔

آلات تناسل زنانہ: رحم سے سیلان خون' بخار اور وضع حمل کے سے دردوں کے ساتھ۔

آلات تنفس: سانس لینے پر نہایت کمزوری اور گردن کے نرم حصص کا اندر کھنچ جانا' سانس نکالتے وقت اس امر کا احساس جیسے تمام طاقت سلب ہو چکی ہے۔

اعضاء: ہاتھوں میں تشنج' چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ٹربنتھینا' سبائنا' جونی پرس کیمونس۔

جیکا رنڈا کاروبا (Jacaranda Caroba)

Natural Order: Bignoniaceae
Synonyms: Caroba bark
Parts Used: The flowers
Tincture: Drug strength 1/10.

اس دوا نے بعض جگہ آتشک کے علاج میں بہت نام پایا ہے' ڈاکٹر ہیرنگ اس کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں کہ "آتشک کی گلٹی یا زخم سے اگر پیشاب لگ جائے تو تمام جسم میں پھوڑے والے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ گھونگھٹ اس قدر متورم ہو جاتا ہے کہ حشفہ پر سے کھینچا نہیں جا سکتا۔ یا اگر گھونگھٹ کو کھینچنے کی کوشش کی جائے تو زردی مائل سبز پیپ زیادہ مقدار میں نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ سوزاک میں درد بھری ایستادگیوں' سر اٹھانے اور سانس لینے سے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے ہلکا درد' سر اٹھانے اور سانس لینے سے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے ہلکا درد' علاوہ ان علامتوں کے قلب میں بھالے لگنے کے سے درد اعضا' میں بائی کے درد' مقعد میں خارش نیز غذا کا بے ذائقہ محسوس ہونا اور کھاتے وقت متلی بھی مشاہدہ ہوئی' حمل کی متلی۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ نمبر 12 صفحہ 279 پر ڈاکٹر ونکل چند بائی کے مریضوں کے متعلق لکھتے ہیں' جن کے دردوں میں عجیب قسم کے پھوڑے کے سے درد اور عضلاتی اکڑن صبح کے وقت جن کی زیادتی حرکت سے ہوتی تھی اور دوا سے ٹھیک ہوئے۔

علامات

سر: اٹھنے پر چکر پیشانی پر بوجھ کے ساتھ' آنکھوں میں درد' آنکھیں متورم اور آنکھوں سے پانی بہے' نزلہ سر میں بھاری پن کے ساتھ۔

ناک: چھینکیں اور تیز نزلہ' نزلہ جس کے ساتھ چاند' پیشانی اور آنکھوں میں بھاری پن ہو۔

منہ: منہ خشک اور چپچپا' خصوصاً صبح کو بستر میں غذا کا ذائقہ تیزابی اور بے مزہ۔

حلق: خشک' سکڑا ہوا اور پھوڑے کا سا درد' نرخرے میں دانے۔

معدہ: کھاتے وقت متلی' فم معدہ پر بوجھ جس کے ساتھ سانس تیز ہو جائے۔ فم معدہ اور ناف کے درمیان ایک درد والی چبھن۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں ورم' زرد مواد آئے۔

آلات تناسل مردانہ: عضو مخصوص میں درد اور گرمی' درد بھری ایستادگی' زخم' گھونگھٹ کا تنگ ہونا' گھونگھٹ درد کرے اور متورم ہو جائے' آتشک کی گلٹی اور زخم' گھونگھٹ اور حشفہ پر خارش کرنے والی کھجلی کے دانے بائیں خصیہ میں چلتے وقت شدید درد' پیشاب کا آتشکی زخموں سے لگنا تمام جسم پر پھوڑنے والے درد پیدا کرتا ہے' آتشک۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے گھٹنے میں بائی کا درد' کمر کے مقام میں کمزوری' صبح کے وقت عضلات میں سختی اور درد' سوزاکی بائی کے درد' ہاتھوں پر خارش کرنے والے دانے' سوزاکی یا آتشکی وجع المفاصل۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے تکالیف بڑھتی ہیں چلنے پر' سر اٹھانے پر اور بیٹھنے پر' تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو:

تھوجا (سوزاک وسوزاکی بائی کے درد) کوریلیم ریوبر (آتشک میں سرخ درد کرنے والی گلٹیاں اور زخم) جیکارنڈا گوالنڈائی (آتشکی علامات خصوصاً آنکھوں اور حلق میں) نہ مندمل ہونے والے زخم' بے درد کے اسہال۔

جیکا رنڈا گوالنڈائی

(Jacaranda Gualandai)

Natural Order: Bignoniaceae
Parts Used: Leaves

ڈاکٹر کنورز لکھتے ہیں کہ برازیل کے اصلی باشندے کے اس پودے کا استعمال آتشک اور آتشک کے مندمل ہونے والے زخموں میں کرتے ہیں اور وہاں کی فاحشہ عورتیں اس دوا کی بہت شائق ہیں۔

آزمائش میں اس کا اثر حشفہ پر نمایاں تھا۔ آتشکی آشوب چشم خصوصاً بائیں آنکھ میں نرخرہ اور حجرہ آتشک کی تکلیف سے جلد متاثر ہوتے ہیں' اس دوا سے ماؤف ہو گئے۔ ڈاکٹر کنورز لکھتے ہیں کہ "آشوب چشم میں جہاں پپوٹے چپک جاتے ہیں اس دوا کو میں نے بہترین پایا۔ سوزاک اور آتشک اور حلق کے ورم اور سوزش میں جہاں نرخرے پر سرخ دانے پڑ چکے ہوں مگر غدود متورم نہ ہوئے ہوں نیز نزلاوی سیلان الرحم میں مدر ٹنکچر میں اور دیگر تکالیف میں 3x میں دیا کرتا ہوں۔ یہ ایک بالکل بے ضرر دوا ہے۔ اس کی علامات پہلے سر میں پھر آنتوں میں اور بعد ازاں آنکھوں اور حلق میں نمودار ہوتی ہیں"۔

علامات

دماغ: حافظہ جاتے رہنا' محنت کرنے کی نااہلیت۔

سر: جھکی ہوئی حالت سے سر اٹھانے پر چکر' لحہ کے لئے نابینائی اور پیشانی میں بھاری پن۔

حلق: حلق کے بائیں غدود کا متورم ہونا' نرخرے پر چھوٹے چھوٹے دانے' حلق متورم سرخ اور گرم دانے بغیر غدودوں کے ورم کے۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ میں بے حد کمزوری' سوزاک جس میں ایسی رطوبت نکلے جس سے کپڑا زرد ہو جائے' آتشک۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان الرحم۔

آلات تنفس: کھانسنے اور اونچی آواز سے پڑھنے سے حجرے میں گرمی۔

پیٹھ اور گردن: کمر اور دمچی کے درمیان درد' رات کے وقت کمر کے گریوں میں کمزوری اور درد۔

جلد: نہ مندمل ہونے والے زخم۔
کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، ہنسنے اور بولنے سے بڑھتی ہیں۔
طاقت: مدر ٹنکچر نمبر 3۔
تعلق: اس دوا کا اثر مرک سے زائل ہوتا ہے اور یہ مرک سال کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
مقابلہ کرو: بیلاڈونا، مرکیوریالس، فائی ٹولاکا۔

جیکوئیرٹی (Jequirity)

Natura Order: Ieguminosae
Synoyms: Abrus precatorius, indian liquorice
Parts Used: Tincture or trituration of seeds.

گھمچی

برازیل کے اصلی باشندے آنکھوں کی تکالیف میں خصوصاً روہوں یا گکروں کی شکایت میں اس دوا کو اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ پسی ہوئی رتی (اس پودے کے پھل گچی) 32 گرین سیر بھر پانی میں ڈال کر چوبیس گھنٹہ کے لئے رکھ دیتے ہیں اور بعد میں اس کو چھان کر دن میں تین بار تین یوم تک آنکھوں کو اس پانی سے دھوتے ہیں۔ تیسرے چوتھے روز آنکھوں میں آشوب پیدا ہو جاتا ہے جس سے رطوبت زیادہ مقدار میں نکلتی ہے، پندرہویں روز تمام ورم جاتا رہتا ہے اور گکرے یعنی روہے بالکل درست ہو جاتے ہیں۔ دوا کی مقدار کم کر دینے سے آشوب کو کم کیا جا سکتا ہے۔ بعض وقت آنکھوں کا یہ ورم ناک اور چہرے تک پھیل جاتا ہے اور وہاں سے گردن اور سینہ کو بھی ماؤف کر لیتا ہے۔

ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 20 صفحہ 427 پر شومیکر بتاتے ہیں۔ یہ دوا جلد کا ذب کے گل جانے میں، سلی پھوڑے میں، جلد کاذب میں آکلہ کے لئے اور گوشت خور زخموں میں اکسیر ہے۔ وہ مفصلہ ذیل طریقہ سے استعمال کیا کرتے تھے۔ 400 رتی کو لے کر وہ کوٹا کرتے تھے اور نہایت احتیاط سے سرخ اجزاء اس میں چن کر ایک بوتل میں ڈال دیتے تھے اور اس پر آب مقطر یعنی ڈسٹلڈ واٹر ڈال دیتے تھے۔ پانی کی مقدار اس قدر ہوتی تھی کہ دوا کے اوپر تک آ جاتا تھا۔ چوبیس گھنٹے تک اسی طرح بھیگا رہنے کے بعد اس کو کھرل میں ڈال کر پیسا کرتے تھے اور اس قدر پانی ملاتے تھے کہ کل چیز 800 گرین ہو جائے۔ جب یہ مرکب بالکل لئی سا بن جاتا تو زخم پر نہایت نرم برش سے لگاتے تھے۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس میں اکساہٹ پیدا ہو جاتی تھی اور کناروں پر ورم آ جاتا تھا۔ 12 گھنٹے کے اندر اس پر کھرنڈ جم جاتا تھا، جو چوبیس گھنٹہ میں پھوٹتا تھا اور اس میں سے کافی مواد نکلنا شروع ہو جاتا تھا۔ یہ مواد پانچ یا چھ یوم میں کم ہوتا تھا، پھر کھرنڈ کو پانی کی پٹیوں سے الگ کر دیا جاتا تھا اور نیچے سے صاف جلد یا صاف زخم نکل آیا کرتا تھا جو بہت جلد بھر جاتا تھا۔ شومیکر بتاتے ہیں کہ اس طریقہ کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ بعض وقت اس سے زہر باد کا سا ورم پیدا ہو جاتا ہے اور کمزور مریضوں پر یہ عمل کیا جائے تو ان کے نظام جسم میں خرابیاں واقع ہو جاتی ہیں۔ شومیکر بہت سے ایسے مریضوں کے متعلق لکھتے ہیں جن کو اس دوا سے فائدہ ہوا۔

یہ دوا ہومیوپیتھی میں بہت کم استعمال ہوئی ہے مگر جہاں اس کا استعمال ہوا ہے وہاں نتیجہ نہایت یقینی رہا ہے۔ یہ دوا ہومیوپیتھی میں آکلہ، سلی پھوڑے، لیوپس (ناک کی سلی پھوڑا) اور گکروں یعنی روہوں میں استعمال کی گئی ہے۔
طاقت: خارجی طور پر مدر ٹنکچر کو پانی میں ملا کر اندرونی 3x۔
تعلق: مقابلہ کرو: جیکوئی ریٹول

جیکوئی ریٹول (Jequiritol)

Tincture: 1x and higher
Tincture: Drug Strength 1/10

آنکھوں کے گکروں یا روہوں میں نیز آنکھوں میں پردہ چھا جانے کی حالت میں اگر دوبارہ آشوب پیدا کرنا ہو تو اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

جیگلنس ریجیا (Jaglans Regia)

Natural Order: Juglandaceae
Synonyms: Nux juglans
Parts Used: Leaves and green fruits.

اخروٹ

''ٹریری آف بٹنی'' میں مرقوم ہے کہ اس درخت کو آبادی کے نزدیک نہ لگانا چاہئے کیونکہ اس کے پتوں کی خوشبو سے انسان کے دماغ پر اثر ہوتا ہے۔ اسی ایک بات کو مدنظر رکھ کر ڈاکٹر کلوٹر مولر نے اس کی آزمائش اپنے اوپر کی، ان کو رات کے وقت بستر میں ایسا معلوم ہوا کہ انہوں نے نشہ پی لیا ہے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سر ہوا میں گھوم رہا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاہٹ اور دماغی سستی بھی انہوں نے محسوس کی۔

بہت کم دوائیں ایسی ہیں جن میں اس قدر شکم کا اپھارہ اور ریاح موجود ہو جس قدر جگلنس ریجیا میں پایا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے اس کا اثر (برعکس جگلنس سائی نیریا کے) جگر کی بہ نسبت تلی پر زیادہ ہوتا ہے، اس میں اسہال اور دیگر علامات مبرز مشاہدہ ہوئی ہیں مگر جگلنس سائی نیریا کی طرح اس کے دست صفراوی نہیں ہوتے۔ سیلان خون جیگل نس سائی نیریا کی طرح بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ رحم سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہوتا ہے، آلات تناسل مردانہ پر ورم اور زخم بھی مشاہدہ ہوا ہے۔

ڈاکٹر کلوٹر مولر لکھتے ہیں: ''اس دوا کا اثر آلات ہضم پر زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے سر میں کسی قدر تکالیف پیدا ہوتی ہیں جو بہت جلد رفع ہو جاتی ہیں اور مزمن قسم سے ہوا کرتی ہیں''۔ جیگل نس ریجیا میں علامات جلد بہ نسبت جگلنس سائی نیریا کے زیادہ ہوتی ہیں اور یہ دوا خنازیری غدودوں اور جلدی تکالیف میں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں: ''یہ کھوپڑی کے کھرنڈ دار خصوصاً کانوں کے پیچھے کے لئے بہترین دوا ہے''۔ خارش اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریض رات بھر بالکل سو نہیں سکتا۔ بازوؤں پر اور بغلوں میں کھرنڈ (خارش کے) نمودار ہوتے ہیں اور یہ تکلیف داہنی بغل سے بائیں بغل کو جاتی ہے۔ خارش کپڑے اتارنے سے زیادہ ہو جاتی ہے' بہت سی علامات آتشک سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ سر' چہرہ' جسم کا زیادہ تر بایاں حصہ ماؤف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: رات کے وقت بستر میں نشہ کی سی حالت ایسا معلوم ہو کہ سر ہوا میں اڑا جا رہا ہے۔ شام کے وقت چڑچڑاہٹ اور بے صبری' دماغی سستی' پڑھنے اور کام کرنے وقت عدم توجہی۔

سر: سر میں پراگندگی' شام کے وقت سر میں جلانے والی گرمی ہاتھ پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ' سر میں شدید تیز درد خصوصاً گدی میں' آنکھوں کے اوپر درد جس کی حرکت سے سر ہلانے سے آنکھوں کو حرکت دینے سے زیادتی ہو۔ جمائیوں اور نیند کے غلبہ کے ساتھ' کنپٹیوں میں تپکن جس میں کمی کھلی ہوا میں جانے سے ہو اور گرم مکان سے واپس آنے سے پھر شروع ہو جائے۔ جس کے ساتھ سر کے سامنے والے حصہ میں تیز درد ہو۔ سر اور ناک میں نزلہ کے شروع ہونے کا احساس۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن نزلہ کی سی حالت' گوہانجیاں' بائیں آنکھ کے اوپر دبانے والا درد جس کی حرکت سے زیادتی ہو۔

منہ: کھوکھلے دانت میں کاٹنے والا درد جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو' ذائقہ کڑوا' زبان پر سفید میل' مقدار میں زیادہ بلغم کا کھنکھارنا۔

معدہ: ڈکار' شدید' کثرت سے' اونچی آواز سے' مرغن غذا کی سی' معدہ میں ریاحی اپھارہ جس کی وجہ سے باوجود بھوک کے بھی کچھ کھایا نہ جا سکے۔ اس اپھار کو ڈکاروں سے آرام ہو' کھانے کے بعد شدید ہچکی' معدہ میں جلن' معدہ میں درد شکم کے ساتھ بھوک کی زیادتی بغیر پیاس کی زیادتی کے' کھاتے وقت پیاس نہ ہو' شراب سے نفرت' تمباکو نوشی سے شام کے وقت نفرت۔

شکم: اپھار' بھاری پن' پاخانہ کی بار بار حاجت کے ساتھ جس کو ریاح کے اخراج سے یا ڈکار سے آرام ہو' ریاح کا اخراج خصوصاً لیٹنے پر شکم میں درد جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو' منتقل ہونے والے درد' تلی کے مقام میں بوجھ اور بھاری پن ڈکاروں کے ساتھ' تیز چلنے پر شکم کے بائیں جانب درد' ناف کے مقام میں درد' شکم میں اپھار گڑگڑاہٹ' دبانے والے درد جس کی وجہ سے مریض بھوک ہوتے ہوئے بھی نہ کھا سکے' دبانے والے کھینچنے والے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو اور کمی حیض کے جاری ہونے سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ (پتلا) کے پہلے اور دوران میں شکم میں درد' پاخانہ پتلا پانی کا سا' سخت اور مشکل سے ہو' قبض' شام کے وقت مقعد میں خارش جس کی وجہ سے مریض چلنے پر مجبور ہو۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت بوجہ کمزوری مثانہ کے' پیشاب کی مسلسل حاجت اور پیشاب قطرہ قطرہ خود بخود نکل جائے' پیشاب کی زیادتی مگر پیاس نہ ہو۔

آلات تناسل مردانہ: جماع کے بعد گھونگھٹ اور حشفہ کے جوڑ پر ورم' دن رات' ایستادگیوں کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ اور قبل از وقت حیض میں سیاہ رنگ کا خون' خون کے ساتھ کالے چھیچھڑوں کا زیادہ مقدار میں آنا' خون سے قبل شکم میں کھنچاوٹ اور درد' حیض سے مریضہ بالکل کمزور ہو جائے۔

سینہ: سینہ کی سامنے والی ہڈی پر خارش' پھیپھڑوں میں چبھن جس پر حرکت یا بسانس سے کوئی اثر نہ پڑے۔

مخصوص خواص: عضلات ڈھیلے پڑ جائیں' تھکاوٹ اور معمول کے کام سے بے رغبتی' نشہ کا سا احساس ایسا معلوم ہو جیسے اڑ رہا ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: کلائیوں اور ہاتھوں میں بجلی کے سے جھٹکے کی وجہ سے نیند اچاٹ ہو جائے' داہنے ہاتھ میں کمزوری' جوڑوں میں گھٹنوں میں درد جس کی وجہ سے چلنے میں تکلیف ہو' گھٹنوں میں بائی کے درد' ٹانگوں میں جلن دار خارش جو موسم سرما میں زیادہ ہو' خارش جو کپڑے اتارنے سے بڑھے یا پیدا ہو۔

جلد: بچوں کے کانوں کے پیچھے خارش کے دانے' تمام جسم پر کھجلی خارش کرنے والے دانے' چہرہ گردن کندھوں اور پیٹھ پر لال دانے جن میں گاڑھا مواد ہو' گردن پر دانے جن میں سے کھجلانے سے تری رسے' جسم کے تقریباً ہر حصہ میں کھجلی جس سے نیند میں خلل واقع ہو' کندھے پر اور جگر کے مقام میں بڑے بڑے پھوڑے' خنازیر پر ورم' اکوتہ جس میں جلن کی سی خارش ہو اور گاڑھا مواد بہے' چہرہ پر مہاسے' چھوٹے چھوٹے سرخ چیچک کے سے آبلے' کھوپڑی سرخ اور رات کے وقت بے حد خارش کرے' آتشک کے سے زخم' بغل کی گلٹیاں پک جائیں' غدودوں کا متورم ہو جانا' بغلوں کی جھلی جو بائیں سے دائیں کو جائیں۔

نیند: بعد دوپہر انگڑائیاں اور جمائیاں' نیند کا غلبہ' رات کو نیند کا غلبہ ہونے کے باوجود بھی نیند نہ آئے' بے آرامی کی نیند خوفناک خوابوں کے بعد۔

بخار: شام کے وقت نبض بھری ہوئی اور تیز' دن کے وقت کبھی گرمی اور کبھی سردی' شام کے وقت تمام جسم پر گرمی' شام کے وقت سر پر گرمی' 9 بجے رات کو ہاتھوں میں گرمی نبض میں تیزی کے ساتھ اور بعد میں جسم پر پسینہ' پسینہ کپڑے کو سبزی مائل زرد کرے اور کپڑے کو اکڑا دے۔

کمی اور زیادتی: علامات عموماً حرکت سے بڑھتی ہیں' درد سر بولنے سے' درد شکم ہنسنے سے بڑھتا ہے۔ مرغن غذا کے بعد تکلیف ہوتی ہے۔ خارش رات کے وقت بڑھتی ہے نیز خارش کپڑا اتارنے سے بڑھتی ہے' بستر کی گرمی سے درد دانت بڑھتا ہے' تکلیف 9 بجے رات اور اس کے بعد بڑھتی ہیں۔

جیگلنس سائی نیریا

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: جیگلنس سائی نیریا' رسٹاکس (جلدی تکالیف میں) گریفائٹس (کانوں کے پیچھے کھرنڈ دار داد) ریومکس (کپڑے اتارنے پر کھجلی) سیئنھس (تلی) لائیکوپوڈیم (ریاح)۔

یہ دوا مفصلہ ذیل دواؤں کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے:

ایپس (بغل کی تکالیف' سیاہ سیلان خون) سلفر (سر گرم ہاتھ پاؤں ٹھنڈے) گرنڈیلیا (بائیں آنکھ کے اوپر درد)۔

جیگلنس سائی نیریا

یہ دوا ابتداء میں بطور منضج استعمال ہوتی ہے۔

جلد سرخ ہو جاتی ہے اور آبلے پڑ جاتے ہیں اور اگر اس کا سبز گودا اوپر لگا دیا جائے تو داد رفع ہو جاتا ہے۔ ہمیں ہومیو پیتھک آزمائش میں خصوصیت کے ساتھ اس کے استعمال کے موقعے معلوم ہو چکے ہیں۔

جیگل لس سائی نیریا	جیگل لس ریجیا
1۔ یہ دوا زیادہ تر جلدی تکالیف میں استعمال ہوتی ہے۔	1۔ یہ دوا خنازیری کیفیتوں میں نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔
2۔ اس دوا سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہوتا ہے خصوصاً پھیپھڑوں سے۔	2۔ اس دوا سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہوتا ہے ہوتا ہے خصوصاً رحم سے
3۔ بغلوں میں شدید اور سن کر دینے والا درد ہوتا ہے۔	3۔ بغلوں کی جلد اور غدودوں کو ماؤف کر دیتا ہے۔
4۔ سر کی بعض نمایاں علامتیں مشاہدہ ہوتی ہیں۔	4۔ سر کی علامتیں اس قدر نمایاں نہیں ہوتیں۔

جیگلنس سائی نیریا میں سر کی بعض علامتیں بہت نمایاں ہوتی ہیں' گدی میں تیز گولی لگنے کا سا درد ایک مخصوص نشان ہے' اس میں درد سر کے ساتھ پیشاب کی زیادتی اور جلن ہوتی ہے۔ نکس وامیکا' برائی اونیا' چیلیڈ ونیم اور آئرس کی طرح سے صبح کے درد سر پائے جاتے ہیں اور مؤخر الذکر (آئرس) کی طرح آلات ہضم میں خرابی ہوا کرتی ہے' جگر میں اور داہنے شانے میں درد اسہال بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس دوا سے معدہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے جو شکم کی طرف جاتا ہے اور درد سر ساتھ ہوتا ہے لیکن سب سے زیادہ اس دوا کا جلد پر اثر ہوتا ہے' تمام قسم کے خارش کے دانے یہاں تک کہ لال بخار کے دانے اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس دوا میں خارش اس وقت زیادہ ہوتی ہے۔ جب مریض کام کرتا ہوا گرم ہو جائے' بائی کے درد بھی بعض وقت اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

گدی کا تیز درد اس دوا کا ایک مخصوص فعل ہے اور عموماً یہ درد سر جگر کی خرابیوں کے ساتھ نمایاں ہوا کرتا ہے۔ سینہ' بغل' مثانے میں درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے اس امر کا احساس کہ تمام اندرونی اعضاء بائیں جانب کے بہت بڑھ گئے ہیں' یرقان بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔

علامات

دماغ: اکیلے رہنے کی خواہش' مریض کھانے اور سونے کے سوا کچھ نہیں کرنا چاہتا' پڑھا ہوا یاد نہ رہے۔

سر: درد سر صبح کے وقت جاگنے پر زبان پر زرد میل کے ساتھ، سر اتنا بڑا محسوس ہو جتنا پپا' شدید درد سر آنکھوں سے دیکھ نہ سکے' درد سر بار بار پیشاب اور سوزش کے ساتھ' پیشانی میں درد گدی میں تیز گولی لگنے کا سا درد سر جو عموماً جگر کی تکالیف کے ساتھ ہوتا ہے' کھوپڑی میں شدید خارش جس کو مسلسل کھجلانا پڑے۔

آنکھ: آنکھوں کے گرد اور پپوٹوں پر پیپ بھرے دانے' اچانک حرکت پر اندھا پن جس کے ساتھ چکر اور غشی ہو۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ' چھینکیں' زکام جس کے کے پہلے سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد ہو اور دم گھٹنے کا خدشہ ہو' بعد میں ناک سے گاڑھی رطوبت نکلے' ناک پر گوشت خوردہ زخم۔

منہ اور حلق: زبان پر سفید میل یا صبح کے وقت زرد میل' منہ اور حلق میں جلن اور کانٹوں کا چبھنا' منہ اور حلق میں تیزابیت کا احساس' حلق متورم اور کھر کھرا' ذائقہ تانبے کا سا' حلق اور منہ میں خشکی' نرخرہ میں جلن' غدودوں کے مقام میں بیرونی طور پر پھوڑے کا سا درد۔

معدہ: بے قاعدہ بھوک' مسلسل پانی پینا چاہے' صبح کے وقت متلی' متلی کی زیادتی رات کے وقت' معدہ میں جلن' معدہ میں بیٹھنے کا احساس جو شکم تک جائے' درد سر کے ساتھ' معدہ ریاحی تناؤ' بدہضمی کی وجہ سے ڈکاروں کے ساتھ۔

شکم: جگر کے مقام میں اور داہنے کندھے کے نیچے سوئیاں چبھنے کا درد' دونوں طرف پسلیوں کے نیچے ناف کے مقام میں درد' کھانا کھانے کے بعد شکم میں درد' پھر دست جس کے ساتھ مقعد میں جلن ہو' شکم کے مختلف حصص میں ریاحی درد' پاخانہ کے بعد شکم میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز: دست صفراوی' مقدار میں زیادہ' بار بار بغیر درد کے دستوں میں پیاز کی بو' اسہال' شکم میں کٹن' مبرز میں دست کے پہلے اور بعد میں جلن' زرد جھاگدار دستوں کے بعد مبرز میں اینٹھن کے ساتھ اور شکم میں ریاحی تکلیف کے ساتھ' دست ملین' مٹیالے' سیاہ اور لیس دار' قبض جو دستوں سے پہلے ہو' پاخانہ سخت سدے دار' پہلے سخت نکلے پھر پتلا۔

مثانہ: پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ جلن اور ٹیس کے ساتھ عموماً بحالت درد سر۔

آلات تنفس: پھیپھڑوں سے سیاہ خون آئے سخت لیس دار بلغم کا اخراج۔

سینہ: سینہ میں پھیپھڑوں کے درد کی وجہ سے تنگی خناز یری دق بے حد لاغری کے ساتھ سینہ کا بائی کی وجہ سے استقاء ایسی حالت میں سینہ پر سرخ نشان ہوتے ہیں جیسے عموماً مکھیوں کے ڈنک سے ہوا کرتے ہیں۔

پیٹھ اور گردن: گردن اکڑی ہوئی گردن کے بیکار ہو جانے کا احساس ریڑھ کے اوپر اور نیچے کانٹے چبھنے کا احساس کندھوں کے درمیان کندھے کے نیچے داہنے شانے کے نیچے درد جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہو کمر کی گریوں میں رات کے وقت درد کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھے میں درد کندھے اور کلائیوں بائی کا درد داہنی بغل میں درد جو بازو تک پھیلے بازوؤں اور کلائیوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ موچ آ گئی ہے۔

رات کے وقت چوتڑ میں اینٹھن کا سا درد زینہ چڑھتے وقت داہنے گھٹنے اور ٹخنے میں درد کبھی پنڈلیوں میں تیز درد بایاں پاؤں چپ چاپ بیٹھتے وقت سو جائے۔

مخصوص خواص: وزن میں کمی مختلف حصص میں درد اس امر کا احساس کہ تمام اندرونی اعضاء خصوصاً بائیں جانب کے بڑے ہو گئے ہیں بعد دوپہر بے چینی جس کے ساتھ کمر میں درد ہو کمزوری دل بیٹھنے کا احساس جس کی کمی چلنے پھرنے سے اور اٹھنے سے ہو جاڑے اور کپکپی میں مردہ ہونے کا سا احساس۔

جلد: لال بخار کی طرح سرخ دانے یرقان جگر اعر داہنے کندھے میں درد کے ساتھ گرم ہو جانے کی حالت میں خارش اور سوئیوں کا چبھنا چیچک کے سے آبلے اکوتہ خصوصاً ٹانگوں پر کمر میں اور ہاتھوں پر زہر باد کی سی سرخی چھوٹی چھوٹی جگہوں پر کھجلی کبھی یہاں کبھی وہاں۔

نیند: بغیر نیند کے مسلسل جمائیاں نیند کا غلبہ تین بجے صبح کے بعد بے خوابی نیند آرام نہ دے سکے خواب ڈراؤنے پریشان کن۔

بخار: سردی اور بخار یکے بعد دیگرے پیٹھ اور جاڑا آگ کے نزدیک بیٹھی ہوئی حالت میں پیٹھ میں جاڑا شروع ہو بغیر جسمانی ٹھنڈک کے۔

کمی اور زیادتی: چلنے سے سینہ کے درد زیادہ ہوتے ہیں لیکن ہبرز سے مثانہ تک کا درد کم ہوتا ہے۔ جھکنے سے پیٹھ اور شانے میں درد پیدا ہوتا ہے سر کے درد کو اٹھنے سے آرام ہوتا ہے ورزش کی گرمی سے کھجلی بڑھتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: جگلنس ریجیا برائی اونیا بائی کے درد سینہ کا استقاء جگر میں سوئیاں چبھنا گدی کے درد چلیڈ ونیم (جگر کے درد داہنے شانے کے نیچے درد صفراوی دست)۔

نکس وامیکا: جگر کا درد یرقان۔

آئرس ورسی کولر: (اسہال) جگر کی تکالیف درد۔

جلاپا: (اسہال)۔

پائی روجن: (خون میں سمیت کی وجہ سے دست)۔

انتھیا پس انٹی مونیلس آرسنک مزریم اولنڈر وائی اولا ٹرائی کلر رسٹاکس (جلد)۔

جلسی میم کوکولس کاربوویج گلونائن سلفر نیٹرم سلف وغیرہ (گدی کے درد)۔

جیگلینڈن (Juglandin)

Jugiandaceae

Parts Used: The inner bark of roots.

Tincture: 1x and higher.

صفراوی دست باہ انگشتی آنت میں درد چھوٹی طاقتوں میں استعمال ہوتی ہیں۔

جیم رائو نل (Geum Rivale)

Natural Order: Rosaceae

Synonyms: Wather avens.

Parts Used: The plant

Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کو ڈاکٹر ہیرنگ نے ہومیوپیتھی میں شامل کیا تھا۔

صرف ایک ہی علامت ہے جس پر اس دوا کا انحصار کیا جا سکتا ہے یعنی پھاڑنے والے جھٹکنے والے درد جو مریض کو ہر بات کے ناقابل بنا دیتے ہیں۔ یہ درد شکم کی گہرائی میں سے ناف کے نیچے سے ہوتے ہوئے پیشاب کی نالی میں گولی کی طرح جاتے ہیں مریض اگر کوئی بھی چیز کھا لیتا ہے تو یہ درد دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں اور مریض لیٹنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ یہ درد بجلی کے جھٹکوں کی طرح نہایت شدید ہوتے ہیں اور ہر دفعہ مسلسل ہوتے ہیں۔

مثانہ کی تکالیف عضو مخصوص میں درد کے ساتھ ہاضمہ کی کمزوری اور غذا کے جزو بدن نہ ہونے کی حالت میں بھی دوا استعمال ہوتی ہے۔

چائنا افیشیا نیلس (China Officinalis)

Natural Order: Rublaceae

Synonyms: Peruvian bark; Cinchona officinalis ouinine

Parts Used: The bark

Tincture: Drug Strength 1/10

سنکونا

چائنا افیشیا نیلس یا سنکونا واقعی ایک عجیب دوا ہے جہاں اس کے خواص عجیب و غریب ہیں وہاں دنیا میں سب سے زیادہ برے طریقہ سے اس کا استعمال مدت مدید سے ہوتا چلا آ رہا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی خاص اہمیت ہے کیونکہ ہیمن صاحب نے ہومیوپیتھی کی دریافت اسی سے کی تھی۔

عجیب بات ہے کہ پیرو کے باشندے جہاں یہ درخت عموماً پیدا ہوتا ہے اس کو زمانہ قدیم میں نہیں چھوتے تھے' ان کا خیال تھا کہ یہ درخت خاص دیوتاؤں کے قبضہ میں ہونے کی وجہ سے زہریلا ہے' ان کی حیرت کی حد نہ رہی جب انہوں نے دیکھا کہ یورپ کے لوگ اس درخت کی چھال کاٹنے میں ذریعہ معاش تلاش کرنے لگے' اب اس کی صنعت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ گورنمنٹ کو اس صنعت پر اس خیال سے پابندیاں عائد کرنی پڑی ہیں کہ مبادا، اس کی ہستی ہی دنیا سے نہ مٹ جائے۔

ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ ایلوپیتھی میں اس کا تعارف ایک ناول سے کم نہیں۔ اس کے برے استعمال سے جس قدر خرابیاں واقع ہوئی ہیں اس کو بیان کرتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ہر سال اس درخت کی چھال پانچ لاکھ پونڈ سلفیٹ آف کونین بنانے کے لئے یورپ میں درآمد ہوتی ہے۔ آگے چل کر ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ آہ! ان بیچارے مریضوں کا کیا حشر ہوتا ہوگا جن کے نظام جسم میں کثیر مقدر میں کونین بھر دی جاتی ہے اور مختلف بیماریاں کا شکار بنادیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت کم مقدار میں کونین بعض نوبتی بخاروں کو درست کر دیتی ہے اور بعض کو مسلسل بخاروں میں تبدیل کرتی اور دیگر کو کچھ عرصہ کے لئے دبا بھی دیتی ہے چنانچہ میٹریا میڈیکا پیورا میں ہیمن صاحب رقمطراز ہیں۔ یہ سچ ہے کہ کونین کے استعمال کے بعد مریض اب اس بات کی شکایت نہیں کرتا کہ اس کی اصل بیماری کے دورے مقررہ وقت یا مقررہ دنوں میں ہوتے ہیں لیکن اس کے چہرے پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا چہرہ نیلا ہوگیا ہے' چہرہ پر خاک اڑتی ہے' چہرہ پر پھلاوٹ اور وحشت برستی ہے' یہ بھی ملاحظہ فرمایئے گا اس کے تنفس میں دقت' شکم میں سختی' ابھار اور ورم ہے۔ کس طرح سے کسی چیز کے کھانے سے اس کے معدہ میں تکلیف اور درد پیدا ہو جاتا ہے' کس طرح اس کی بھوک کم ہو جاتی ہے' کس طرح اس کو غیر قدرتی دست آتے ہیں' کس طرح سے اس کی نیند بے چینی کی نہ آرام دینے والی اور پر از خواب ہائے پریشان ہوتی ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے' اس کے قوائے حس غیر قدرتی طور پر اکراہٹ حاصل کر لیتے ہیں' اس کے قوائے عقلیہ کمزور ہو جاتے ہیں اور کس طرح سے وہ ان تمام تکالیف کا جو بخار سے کہیں اہم اور زیادہ ہیں' شکار ہو جاتا ہے۔ مریضوں کی ایک تعداد جو قبل از وقت قبر میں پہنچتی ہے کونین ہی کی ان پر مہربانی ہوا کرتی ہے۔ گو کونین پارہ سے کم خطرناک ہے مگر اس کی وجہ سے اموات کی تعداد پارہ سے کسی حالت میں کم نہیں۔ خیر شکر ہے کہ انیسویں صدر کے اختتام کے بعد سے ایلو پیتھک ڈاکٹروں کی آنکھیں کھلنے لگی ہیں اور انہوں نے بھی محسوس کر لیا ہے کونین اس قدر بے ضرر نہیں یا اس قدر مفید نہیں جس قدر سمجھتے رہے ہیں چنانچہ حال ہی میں کونین کے متعلق کئی ایک مضمون شائع ہوئے ہیں جس میں صاف طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ کونین نہ تو اس قدر مفید ہے اور نہ یہ ہر بخار کے لئے یقینی دوا ہے لیکن ہنی مین صاحب کے زمانہ سے آج تک یہ صاف طور پر سمجھا جاتا رہا ہے کہ کس موقع اور محل پر اس کا استعمال کرنا جائز ہے' چنانچہ کونین کے استعمال سے پیدا شدہ تکالیف کے علاج کرنے کا موقع ہر ہومیو پیتھک کو ملتا رہا ہے۔

ایک مغربی ڈاکٹر کا دعویٰ ہے کہ سنکونا ریوبر (سرخ سنکونا) شراب خوری کی عادت چھڑانے کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ مختلف وزن میں اور مختلف موقعوں پر اس کے دینے سے عادت مے خواری رفع ہو جاتی ہے اور شراب خوار کو مے خواری سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کونین بہترین دافع سمیات ادویات میں سے ایک ہے چنانچہ کونین کا محلول ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں (ایک حصہ کونین ہزار حصہ پانی) دافع سمیات ہے اور متعدی امراض میں مثلاً عفونتی بخار' لال بخار وغیرہ میں یہ دوا ز ہر کے دفعیہ کے لئے مکانوں میں چھڑ کنے سے مفید ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ اگر ایک عفونتی بخار کے مریض کو دیکھنے کے بعد دوسرے کسی بیمار کو دیکھنے کے لئے جانا ہو تو اپنے ہاتھ اور بال متذکرہ محلول میں دھو لینا چاہئے۔ اس سے طبیب کسی قسم کی چھوت اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا اور نہ وہ خود ماؤف ہو سکتا ہے اس کے علاوہ اس کے محلول سے بالوں کی پیدائش اور نشوونما بہتر ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر رنگر لکھتے ہیں کہ کونین اور اس کے مرکبات خون کے سفید اجزاء کی حرکات کو بہت حد تک روک دیتے ہیں اور ان کی بے شمار تعداد کو تباہ بھی کر دیتے ہیں۔ ڈاکٹر بارتھولو کا خیال ہے کہ کونین کا اثر نہ صرف سفید اجزاء پر ہوتا ہے بلکہ سرخ اجزاء پر بھی۔ سرخ اجزاء چونکہ تمام بدن میں آکسیجن پہنچاتے ہیں اس لئے ان کے کم یا تباہ ہو جانے کا قدرتی نتیجہ یہ ہوا کرتا ہے کہ تمام بدن میں آکسیجن نہیں پہنچتی اور یہی وجہ ہے کہ جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور بھس یعنی کی خون معلوم ہونے لگتی ہے۔

بعض ایلو پیتھک ڈاکٹر صاحبان کو شک ہے کہ واقعی کونین سے یوریا کے اخراج میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن ڈاکٹر ایلین کا دعویٰ ہے کہ کونین یوریا اور یورک ایسڈ کے اخراج کو روک دیتی ہے جس سے نظام جسم پر اس کا اثر ہونے لگتا ہے' جب کمزوری کے لئے کونین تجویز کی جاتی ہے تو شروع میں متذکرہ یوریا اور یورک ایسڈ رک جانے سے مریض کسی قدر طاقت محسوس کرنے لگتا ہے جوں جوں یہ سمیات جسم سے خارج ہونے کے بجائے جسم کے اندر بڑھتی جاتی ہیں اسی قدر مریض کی حالت قابل رحم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اگر ناظرین ایلو پیتھک میٹریا میڈیکا میں کونین کے بیان کو نہایت غور وفکر کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں تو ناظرین پر بخوبی روشن ہو جائے گا کہ کونین کا استعمال ایلو پیتھی میں کس قدر ناجائز ہو رہا ہے اور اس کے کتنے مہلک نتائج ہو سکتے ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج میں چائنا کا استعمال مفصلہ ذیل تکالیف میں مفید ثابت ہوتا ہے: دماغی وجسمانی کمزوری میں' یہ کمزوری چائنا کی ایک نہایت نمایاں علامت ہے۔ مریض کو ہر قسم کی دماغی کوشش یا محنت سے عار ہوا کرتا

ہے اور وہ ہمیشہ اپنے گردونواح کے حالات سے بے پرواہ ہو کر پست ہمت اور چڑچڑا بن جاتا ہے اور بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ کمزوری یا ٹھس یا خون کی کمی یا خون میں پانی کی زیادتی' کثرت جماع سے یا رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے یا مستورات کے زیادہ عرصہ تک دودھ پلانے سے یا رات کے پسینوں کی زیادتی سے ہوا کرتی ہے۔

دوسری علامت جو اس دوا کے لئے مخصوص ہے وہ محسوسات یعنی چھونے سننے یا سونگھنے کی تیزی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں سمجھنا چاہئے کہ تمام اعصاب ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور اس کیفیت کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کمزوری موجود ہوا کرتی ہے۔

نوبت اس دوا کی ایک نمایاں خاصیت ہے' ہر تکلیف خاص وقت خاص دن یا خاص موسم میں ظاہر ہوا کرتی ہے۔

دماغی تکالیف میں جبکہ غمگینی یا ایک قسم کا نیم پاگل پن موجود ہو اور یہ تکالیف کسی خاص موسم یا وقفہ پر ظاہر ہوتی ہوں چنانچہ ڈاکٹر ٹلکاٹ لکھتے ہیں: تمام مریض جو پاگل خانوں میں پاگل بنا کر بھیجے جاتے ہیں' میرے خیال میں ان کو کوئی بیماری نہیں ہوتی بلکہ کونین کے زیادہ اور ناجائز استعمال سے ان کے قوائے عقلیہ کو مفلوج کر کے پاگل بنا دیا جاتا ہے اور آج پاگل خانوں کی روز افزوں رونق محض کونین کی بے تحاشہ استعمال سے ہے۔

دردسر میں چائنا اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جبکہ درد تپکن والا یا پھٹنے والا ہو' تپکن زیادہ تر کنپٹیوں میں مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کے ساتھ کھوپڑی کی ذکی الحسی بھی ہوا کرتی ہے چنانچہ مریض نہ تو کھوپڑی پر ہاتھ لگانے دیتا ہے اور نہ بالوں کے چھونے کو برداشت کر سکتا ہے۔ بعض وقت دماغ میں یہ احساس ہوتا ہے کہ دماغ لہروں کی طرح کھوپڑی کی ہڈیوں سے ٹکرا رہا ہے' سر کے ان شدید دردوں کے لئے جو خون کی کمی سے جماع کی زیادتی سے خون کے ضائع ہو جانے سے ہوئے ہوں اور جن کو زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہو اور ذرا سے چھونے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے' مفید ہے۔ بعض وقت ان دردوں کے ساتھ چکر اور آنکھوں کے سامنے چکا چوند بھی پائی جاتی ہے۔

کونین کی زیادہ مقدار بینائی میں دھند اور کمزوری پیدا کر دیتی ہے اور بعض وقت نابینائی بھی ہو جاتی ہے اس لئے ہومیوپیتھک استعمال میں یہ دوا عارضی نابینائی آنکھوں کے سامنے چکا چوند خصوصاً کثرت جماع اور رطوبات زندگی کے زائل ہو جانے کے بعد اگر پیدا ہوئی ہوں تو مفید ہے۔ رتوندھی میں بھی یہ دوا کم و بیش استعمال ہوتی ہے' آنکھوں کے اعصابی دردوں میں جبکہ درد ذرا سے چھونے سے بڑھ جائیں یا درد زنتی ہوں یا ملیریا بخار کے بعد پیدا ہوئے ہوں' یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔

کونین سے کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں چنانچہ ہومیوپیتھی میں یہ دوا کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجن کی آوازوں کے لئے جن کے ساتھ قوت سامعہ کی کمی ہو اور خصوصاً جب کمی خون یا رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے یہ علامتیں یا تکالیف پیدا ہوئی ہوں' مفید ترین ہے۔ ایسے مریض شور و غل کے ذکی الحس ہوتے ہیں' کانوں کو ہاتھ لگانے سے یا کانوں پر بیرونی دباؤ پڑنے سے درد' تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جن مریضوں کے اندر خون کی کمی ہو ان کی نکسیر کے لئے یا اس نکسیر کے لئے جس سے دردسر کو آرام ہو جاتا ہو' یہ ایک نایاب دوا ہے۔

چائنا دانت کے درد کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ دانت کا درد اعصابی درد کی قسم کا ہوتا ہے۔ دانت کو چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر دانت پر دانت رکھ کر دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

منہ میں تھوک کی زیادتی کے لئے جبکہ یہ زیادتی پارہ کے ناجائز استعمال سے ہو' مفید ہے۔ ہر چیز یہاں تک کہ پانی بھی کڑوا معلوم ہو' ہر چیز کڑوی معلوم ہو سوائے پانی کے (اکونائٹ)۔

ڈاکٹر بارٹلو لکھتے ہیں کہ کونین معدہ کو تقویت بخشتی ہے' بھوک بڑھاتی ہے لیکن اس کے زیادہ اور مسلسل استعمال سے معدہ میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور قوت ہاضمہ کم ہو جاتی ہے' ہاضمہ کے وقت معدہ میں درد اور اپھار ہوتا ہے۔

اس ضمن میں رنگر لکھتے ہیں کہ اس کے زیادہ استعمال سے معدے میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے یعنی معدہ میں بوجھ' حدت بھوک کی کمی' متلی' قے اور بعض اوقات اسہال' یہ علامات ایسی ہیں جس سے معدے کی تکالیف میں باریک ترین تفریق نہیں ہو سکتی لیکن اگر چائنا کی آزمائش پر غور کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آلات ہضم میں بھوک کی کمی کھانے اور پینے سے بے پرواہی' کھاتے وقت معدے میں اپھار' غذا کی طرف سے مسلسل سیری (کھانے کی رغبت نہ ہو) مگر جب کھانا شروع کیا جائے تو بھوک عود کر آتی ہے۔ معدے میں ٹھنڈک کا احساس' کھٹی اور گرم اشیاء کی رغبت (اس لئے کہ قوت ہاضمہ کو تیز کیا جائے) غذا کا بہت آہستہ آہستہ ہضم ہونا' ذرا سا کھانے سے بھی پیٹ میں اپھار جو کھانا ہضم ہونے تک قائم رہے' ڈکاریں کڑوی غذا کے مزے کی اور اونچی آواز سے ریاح کا اخراج جس سے کوئی آرام نہ ہو سکے' یہ دوا تیزابیت کے بڑھ جانے میں اس وقت مفید ثابت ہوتی ہے جبکہ تیزابیت کے ساتھ شکم میں اپھار' حدت گڑگڑاہٹ اور مختلف حصص میں درد ہو' یہ تیزابیت تازے پھلوں کے کھانے کے بعد' دودھ پینے کے بعد بڑھ جاتی ہے اور باوجود ریاح کے اخراج کے شکم کا بھاری پن اور اپھار کم نہیں ہوتا۔

ان امراض میں جن میں جسم لاغر ہوتا جاتا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ اگرچہ ایسے مریضوں میں بھوک کی خوب زیادتی ہوتی ہے لیکن غذا جزو بدن نہیں ہوتی، وہ غیر ہضم شدہ دستوں کے ذریعے خارج ہو جاتی ہے۔ مریض دن بدن لاغر ہوتے جاتے ہیں' ایسے مریضوں کو رات کے پسینوں کی بھی زیادتی ہوا کرتی ہے' ان مریضوں کی زبان پر عام طور پر زرد میل ہوتا ہے' غذا کی رغبت نہ ہونے پر بھی وہ غذا کھایا کرتے ہیں۔

پرانے ملیریا بخاروں کے بعد اگر تلی بڑھ جائے' دودھ پیتے بچوں کے یرقان میں جب کہ جگر اور تلی بڑھے ہوئے ہوں اور شکم متورم ہوں' یہ دوا مفید ہے۔

پتے کے درد کے لئے اس دوا نے کافی شہرت حاصل کر لی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چائنا نمبر 6 کے مسلسل استعمال سے پتے کا درد ہمیشہ کے لئے درست ہو جاتا ہے۔

چائنا کے اسہال ہمیشہ بغیر درد کے ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ بے حد کمزوری ہوا کرتی ہے چنانچہ دستوں کے بعد مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ دست کھانا کھانے کے فوراً بعد یا رات کے وقت ہوا کرتے ہیں۔ پس کھانے کے بعد جب معدہ میں تیزابیت پیدا ہو جائے اور متعفن ریاح خارج ہوں یا دق کے اسہال اور ان اسہالوں میں جو طویل یا کمزور کر دینے والی بیماری کے بعد پیدا ہوئے ہوں یا جو بہت مدت تک دودھ پلانے سے ہوئے ہوں اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔

مزمن اسہال میں علاج چائنا سے شروع کرنا چاہئے تاکہ مریض کی کمزوری رفع ہو جائے' اس کے بعد اس کی اصل دوا کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ یاد رکھئے کہ چائنا کے اسہال نہ صرف کمزور کر دینے والے ہوا کرتے ہیں بلکہ بغیر درد کے بھی۔

مردوں کے لئے یہ دوا نعمت ہے' کثرت جماع کے بعد اور جریان سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے یہ جریان اور نامردی کے لئے ازبس مفید ہے۔ جماع یا انزال کے بعد اگر کمزوری محسوس ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔

مستورات میں حیض بہت جلد اور کثرت سے ہوتے ہیں خون عموماً سیاہ منجمد ہوتا ہے اور مستورات حیض کے بعد بہت کمزور ہو جاتی ہیں۔ بعض وقت حیض کے بجائے سیلان الرحم ہوتا ہے' سیلان الرحم خون ملا متعفن مقدار میں زیادہ اور کمزور کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ دوا وضع حمل کے بعد خون کی زیادتی میں جبکہ یہ خون رحم کی کمزوری کی وجہ سے ہو۔ مریضہ غش کھا رہی ہو' جسم ٹھنڈا ہو چکا ہو اور مردنی کی دوسری علامات خون کے نکل جانے سے پیدا ہو چکی ہوں' مفید ہے۔ مستورات کے خصیۃ الرحم میں کثرت جماع سے یا سیلان خون سے ورم اور درد پیدا ہو جائے اور ان پر ہاتھ لگانے سے درد ہو یا زیادہ مدت تک بچوں کو دودھ پلانے سے اگر کمی خون واقع ہو جائے یا دودھ پلانے کے زمانہ میں پھیپھڑوں سے سیلان خون ہو یا دودھ پلانے سے بے حد کمزوری اور غشی واقع ہونے لگے تو چائنا کو کبھی نہ بھولنا چاہئے۔

بحالت دق مزمن کھانسی اگر سینہ میں بلغم کی بے حد کھڑ کھڑاہٹ ہو یا سینہ حد درجہ کا ذکی الحس ہو اور کسی قسم کا وزن یا بوجھ برداشت نہ کر سکے یا جب رطوبات زندگی کے ضائع ہو چکنے کے بعد دق کا یا سل کا اندیشہ یا خدشہ ہو جائے اور رات کے پسینوں کی زیادتی ہو تو ایسے حالات میں چائنا سے بے حد فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

چائنا میں کھانے کے بعد کھانسی' ہنسنے سے کھانسی ہوتی ہے' ہر دو حالات میں کم و بیش حلق میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے جیسے حجرہ بلغم سے بھرا ہے' خشک اعصابی کھانسی بھی ہوا کرتی ہے جیسے گندھک کی دھوئیں سے ہو اور اس میں تلی میں درد' دھڑکن ہوتی ہے اور سینہ پر تنگ کپڑے نہیں برداشت ہو سکتے۔

ملیریا بخاروں میں جہاں چائنا نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے' ان میں ہر دو حالات یعنی جاڑا' بخار اور پسینہ نمایاں پیدا ہوا کرتے' جاڑے یا بخار کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے' یہ دن کے کسی حصہ یا وقت میں ہو سکتے ہیں' جاڑے سے پہلے عموماً شدید درد سر اور پیاس ہوتی ہے لیکن جاڑا یا بخار کی حالت میں پیاس بالکل نہیں ہوتی تاہم دوران پسینہ پیاس ہوا کرتی ہے' جاڑا اور بخار کا درجہ بہت زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور پسینہ زیادہ اور کمزور کرنے والا ہوا کرتا ہے' بخار اتر جانے کے بعد بے حد کمزوری' جگر اور تلی پر پھوڑے کا سا درد اور کانوں میں شائیں شائیں ہوتی ہے۔

چائنا کا بخار ہمیشہ نوبتی یا ملیریا ہوتا ہے جو یا تو روزانہ آتا ہے یا ایک دن چھوڑ کر' دوران جاڑا مریض یا تو آگ کے نزدیک بیٹھتا ہے یا بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے یا اپنے آپ کو گرم کپڑوں میں لپیٹ دیتا ہے لیکن یہ عجیب بات ہے کہ اس قسم کی گرمی سے بھی مریض جاڑے میں کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔ بحالت بخار مریض کپڑا نہیں اوڑھتا اس وقت اس کا چہرہ سرخ انگارے کا سا ہوتا ہے اور بعض اوقات وہ نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ سلفیٹ آف کونین میں بھی تقریباً یہی علامات ملتی ہیں' لیکن اس میں خصوصیت یہ ہے کہ جاڑا بالکل ٹھیک وقت پر باقاعدگی کے ساتھ آتا ہے چونکہ ہومیوپیتھی میں چائنا اور ایلوپیتھی میں سلفیٹ آف کونین کا استعمال نہایت برے طریقے سے آنکھیں بند کر کے کیا جا رہا ہے' اس لئے میں چند ادویہ کا ذکر کرتا ہوں جن کی بخار کی حالت میں چائنا سے تفریق کی جا سکتی ہے' قبل ازیں اپیکاک کے بیان میں بھی کچھ اشارے دے چکا ہوں۔ ناظرین اس بیان کو بھی بغور ملاحظہ فرمائیں:

کارلس فلوریڈا: اس میں جاڑے سے بہت پہلے نیند کا غلبہ ہوا کرتا ہے' گو ہاتھ لگانے سے مریض گرم معلوم ہوتا ہے تاہم اس کو سردی معلوم ہوتی ہے' بحالت بخار غنودگی ہوتی ہے جس کے بعد سینہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

نیٹیمس: بخار کے لئے ایک عجیب دوا ہے بشرطیکہ بحالت جاڑا انگلیوں کی نوکیں برف کے مانند ٹھنڈی ہو جائیں۔

کیپسیکم: جاڑا پیاس کے ساتھ پیٹھ میں شروع ہوتا ہے' اگنیشیا کی طرح سے مریض پیٹھ کو سینک پہنچانے سے یا گرم کپڑوں میں ڈھکنے سے آرام محسوس کرتا ہے۔

یوپیٹوریم پرف: اس وقت مفید ہے' جب کہ جاڑا ایک دن صبح اور دوسرے دن بعد دوپہر آئے لیکن عموماً جاڑا 9 بجے صبح آیا کرتا ہے' جاڑے سے پہلے پیاس' جاڑے کے اختتام پر کڑوی قے ہوتی ہے' پانی پینے سے جاڑا اور بڑھ

جاتا ہے' ہڈی ٹوٹنے کا سا درد ہوتا ہے اور بخار کے بعد پسینہ بہت کم ہوتا ہے۔
کیلکیریا: کونین کے بے تحاشہ استعمال ہونا کے بعد استعمال ہوتا ہے اور ہر موسم بہار میں جاڑا اور بخار پھر شروع ہو جاتا ہے۔
کنچلالاگو: موسم بہار کا ملیریا بخار' شدید جاڑا' ہاتھوں پر دھوبی کے ہاتھوں کی طرح جھریاں ہوتی ہیں۔
یوکلپٹس: ملیریا بخاروں کے لئے یہ ایک شہرت یافتہ دوا ہے۔
اپیکاک: ملیریا بخاروں میں اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ کونین سے بخار کو خراب کر دیا گیا ہو اور مریض کے اندر کسی دوا کی بھی نمایاں علامت نہ ملے تو ہم اس میں خاص بات یہ ہے کہ جاڑا تھوڑے وقت کے لئے ہوتا ہے مگر بخار زیادہ دیر کے لئے معدے کی علامات خصوصاً متلی نمایاں ہوتی ہے۔
آرسینک: میں پیاس کی زیادتی ہوتی ہے' تلی متورم' استقاء کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں جب کسی قسم کی کوئی تکلیف ملیریا کی شکل اختیار کر لے تو یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔ کونین کے استعمال کے بعد بہت مفید ہے۔
کاربوویج: کونین کے زیادہ استعمال کے بعد جب بحالت جاڑا پیاس ہو خصوصاً گھٹنوں سے برف کی مانند ٹھنڈا ہو۔
ارینیا ڈیڈیما: یہ ان لوگوں کے لئے مفید ہے جن کو ظاہراً بخار نہ ہوتا ہوتا ہم وہ ہر دفعہ سردی یا مرطوب موسم میں تکلیف اٹھاتے ہیں۔
فیرم: کونین کے اثر کو یہ بھی زائل کرتا ہے' چہرہ تمتما اٹھتا ہے اور نسیں ٹپکتی ہیں' تلی بڑھ جاتی ہے اور استقاء کی حالتیں پاؤں میں نمایاں ہوتی ہیں۔

چائنا (سنکونا) کو کمزور کرتا ہے اور خون کے دورے میں رخنہ اندازی کرتا ہے جس کی وجہ سے اجتماع خون' سیلان خون' بھس (کمی خون)' مکمل کمزوری اور مردنی ہوتی ہے۔ وہ کمزوری جو چائنا سے درست ہوئی ہے' وہ رطوبات زندگی (منی' خون' پسینہ' دودھ' سیلان الرحم' زخموں سے مواد' دست وغیرہ وغیرہ) کے ضائع ہو جانے سے یا حد سے زیادہ دماغی یا جسمانی محنت سے پیدا ہوتی ہے۔ یوں سمجھنا چاہئے کہ چائنا کے مریض کے نظام سے رطوبات زندگی پمپ ہو کر کھنچ چکی ہیں' اس کے ساتھ ذکی الحسی اور چڑچڑاپن مریض کی دماغی کیفیت میں ہوتے ہیں۔

دماغی کیفیت میں علاوہ ذکی الحسی اور چڑچڑاپن کے مفصلہ ذیل حالتیں دکھائی دیتی ہیں: مریض کو اپنی طرف دیکھے جانے سے نفرت' (سوچنے کی نا اہلیت) رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے ہذیان مثلاً Hydroeapheloid (سر میں استقاء) ایک ہی خیال کو بار بار سوچے یا اس کے متعلق ہر وقت باتیں کرے۔ خودکشی کی خواہش' چڑچڑاپن اور پریشانی قریب 8 بجے شام۔

اور 2 بجے (پچھلی رات) صبح' وہ یکایک بستر سے اچھل پڑتا ہے اور اپنی جان لینا چاہتا ہے مگر نہ تو کھڑکی کے نزدیک کودنے کو جاتا ہے اور نہ ہی چاقو ہاتھ میں لیتا ہے (مقابلہ کرو الیومنا) جس میں حدت بغیر پیاس کے۔

چھونے سے درد حد درجہ کی ذکی الحسی یہاں تک کہ ہوا کے جھونکے لگنے سے بھی بہت درد بڑھ جائے' ذرا سے چھونے کو برداشت نہیں کر سکتا جبکہ زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے' اسی علامت سے ڈاکٹر سی ایم بوگر نے پاؤں کے تلوے کی ہڈیوں کے بائی کے درد کو چائنا ایک ہزار سے درست کیا' مریضہ کا بیان تھا: اگر سلیپر پہنتی تو جان کنی کا سا درد ہوتا ہے مگر تنگ (کسا ہوا) جوتا پہننے سے پاؤں کو کس قدر آرام محسوس ہوتا ہے۔

''نوبت'' نہ صرف بخاروں میں پائی جاتی ہے بلکہ اعصابی دردوں میں بھی ہر دوسرے، چوتھے، ساتویں اور پندرھویں دن تکالیف کا عود کر آنا اس دوا کا مخصوص نشان ہے چنانچہ نیش نے ایک Acute Rheumetism حادبائی کے درد کے مریض کو ''نوبت'' سے رہبری حاصل کرتے ہوئے چائنا سے ٹھیک کیا۔ اعصابی درد عموماً آنکھوں کے گڑھے کے نچلے حصے میں ہوتے ہیں۔

چائنا پتلے دبلے' خشکی اور صفراوی مزاج آدمیوں کے لئے یا دموی مزاج والوں کے لئے جن کی رغبت استقائی تکالیف' نزلہ یا دستوں کی طرف ہو' مفید ہے۔ نیز عورتوں کی تکالیف کے لئے بھی۔

یہ دوا ان مریضوں کے لئے بھی ہے جن کو اندھا دھند جلاب اور مسہل دیئے گئے ہوں اور ان کی اس حالت کو سدھارنے کے لئے نکس وامیکا فیل ہو چکا ہو۔

علامات

دماغ: خیالات اور تجاویز کا دماغ میں جمع ہو جانا' خصوصاً شام رات کے وقت (کافیا) کے بعد دیگرے خوش مزاجی و غمگینی' بحالت خوش مزاجی اور مایوسی' یکایک چیخیں مارنا اور کروٹیں بدلنا' معمولی سی باتوں پر بھی بے حد پریشانی' بے حد چڑچڑاپن اور مایوسی' شور و غل کو برداشت نہ کر سکنا۔ لاپرواہی اور بے رخی (بربرس' مرک' فاسفورس فاسفورک ایسڈ) نہ تسکین دیئے جا سکنے والی پریشانی' ڈر' خدشے (اکونائٹ' اورم' بیلاڈونا' اگنیشیا' فاسفورس) چڑچڑاہٹ' بدمزاجی' جلد غصہ میں آنا (برائی اونیا' کیمولا) خیالات آہستہ آہستہ پیدا ہوں' خیالات کی رو کو باقاعدہ نہ رکھ سکے' لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرے' الفاظ آگے پیچھے استعمال کرے' دوسروں کی بات چیت سے خیالات جلد منتشر ہوں' تمام قسم کے دماغی اور جسمانی کام سے نفرت' دشمنوں سے تعاقب کیا جانا محسوس کرے' خون یا رطوبات زندگی کے نکل جانے کے بعد ہذیان' آنکھیں بند کرنے پر آدمیوں کی شکلیں دیکھے بستر سے کودنے پر مجبور ہو' اپنے آپ کو ختم کرنا چاہے مگر اس قدر دلیری نہ ہو۔ دوسروں کو لعنت اور ملامت کرنے کی خواہش پست ہمت' مایوس' زندہ رہنا نہ چاہے۔ رات کے وقت کتوں اور دوسرے جانوروں کا ڈر' بچے ضدی' نافرمانبردار' مختلف مزے دار چیزوں کی خواہش' چہرہ بعض وقت سرخ اور بعض وقت پیلا' رات کے وقت بے چینی۔

چائنا افیشیا نیلس

سر: رات کو جاگنے سے، یا نیند نہ آنے کی وجہ سے صبح کے وقت سر میں پراگندگی جیسے نشہ سے ہو۔ (نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس) یا نزلہ، سر میں پراگندگی پیشانی اور حلقوں پر درد کے ساتھ چکر، سر پیچھے کی طرف گر جائے (اگریکس) چکر رات کے وقت جاگنے پر سر اٹھانے پر (برائی اونیا) رطوبات زندگی کے اخراج یا کمی خون کی وجہ سے چکر، رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے بعد، بھس (کمی خون) سے سر اس قدر کمزور محسوس ہو کہ سیدھا نہ رکھا جائے، چکر جاڑے کے ساتھ، سر اٹھانے پر اعصابی کمزوری، اعصابی، ہسٹریکل اکساہٹ کی وجہ سے چکر، کمزوری کے ساتھ، سر میں بھاری پن جس کے ساتھ چکر بڑھ جائے۔

درد سر تپکن والا، سیلان خون کی زیادتی کے بعد، سیلان خون کے بعد سر میں بھاری پن، کمزوری، نابینائی، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، جسم ٹھنڈا، درد سر نزلہ کے رک جانے سے، گدی میں درد کثرت جماع سے (فاسفورک ایسڈ، شانی سکیریا) درد سر ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی پھٹ جائے گی (برائی اونیا، مرک، نیٹرم میور) دماغ لہروں کی طرح کھوپڑی کے ساتھ ٹکر کھائے (گلونائن، سلفر، سلفیورک ایسڈ) دبانے والا درد سر اندر سے باہر کی طرف تیز جھٹکنے والا اور پھاڑنے والا درد سر جس کی حرکت سے، چلنے سے، تکلیف بڑھے مگر لیٹنے سے آرام ہو، دماغ میں گہرا درد زیادہ تر پیشانی کے داہنی طرف اور گدی میں پیشانی میں درد جب مریض بیٹھا ہو۔ یہ درد پیچھے کی طرف جھکنے سے کنپٹیوں میں آ جائے، چاند میں اینٹھن کا سا درد، پھر سر کے دونوں اطراف میں چوٹ کا سا احساس جس کی حرکت سے زیادتی ہو، سکڑنے والا درد، کھوپڑی میں، گدی کے بائیں جانب ایسا معلوم ہو جیسے ایک جگہ پر کھینچا ہے، درد سر جو ہوا کے جھونکوں سے کھلی ہوا میں معمولی چھونے سے بڑھ جائے۔ مگر زور سے دبانے سے آرام ہو (بیلاڈونا) کھوپڑی ہاتھ لگانے سے درد کرے (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک) بال کٹوانے سے یا استرے سے منڈوانے سے بالوں کی جڑیں درد کریں۔ سر میں پسینہ کی زیادتی (سلیشیا) خصوصاً کھلی ہوا چلتے وقت، احساس جیسے سر پھٹ جائے گا، بے خوابی کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے اور ہر جھٹکے سے ہو، کمی مکان میں اور آنکھیں کھولنے پر درد سر گدی سے شروع ہو کر تمام سر میں جائے، صبح سے بعد دوپہر تک، جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو اس لئے مریض کو کھڑا ہونا پڑے، یا چلنا پڑے، درد سر کی وجہ سے پاگل ہو جائے، پھاڑنے والا، کھینچنے والا اور درد سر جیسے سر پر بوجھ رکھا ہو، پیشانی میں جلن گرم پسینہ کے ساتھ، کھوپڑی میں اس قسم کا احساس ہو جیسے کسی نے زور سے بال پکڑے ہوئے ہیں۔ سر پر پسینہ کی زیادتی خصوصاً جب کھلی ہوا میں چلتا ہو۔

آنکھ: بینائی میں کمزوری اور دھندلا پن، آنکھوں میں زردی (کینتھرس، پلمبم، چیلیڈونیم، آئیوڈیم) آنکھیں چمکدار روشنی کو برداشت نہ کر سکیں (اکونائٹ، بیلاڈونا) آنکھوں میں آنکھوں کی حرکت سے درد معلوم ہو، آنکھوں سے پانی بہے، آنکھوں میں اور آنکھوں کے پپوٹوں کی اندرونی سطح پر رینگنے کے سے درد کے ساتھ پتلیاں پھیل جائیں، پتلیاں سکڑ جائیں۔

آنکھوں کے گرد نیلے رنگ کے حلقے، آنکھیں اندر گھسی ہوئی، رتوندھی، آنکھوں کا نوبتی عصبی درد بغیر وجہ بینائی کا جاتے رہنا، آنکھوں کے اعصاب کا نوبتی درد۔

آنکھوں کے سامنے سیاہ لکیریں، شرابیوں اور مشت زنی کرنے والوں کا ضعف بصر آنکھوں پر بوجھ جیسے غنودگی سے ہو۔ پڑھتے وقت حروف پیلے دکھائی دیں اور ان کے گرد سفید کنارے نظر آئیں، آنکھوں میں ریت کا سا بوجھ دھوپ میں ذکی الحسی، آنکھیں گرم سرخ یا دھوئیں سے بھری معلوم ہوں۔

کان: کانوں میں شائیں شائیں اور گھنٹہ کی آوازیں (کلکیریا کارب، مرک، نکس وامیکا) کانوں میں گرجن، بھنبھناہٹ اور سرسراہٹ (اکونائٹ، بیلاڈونا) قوت سامعہ میں دقت، کان متورم اور سرخ شور وغل اور چھونے سے ذکی الحسی۔

ناک: بار بار نکسیر، خصوصاً صبح کے وقت (اگریکس، امبرا گریشیا، برائی اونیا) نیز کمی خون کے ساتھ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی سی آوازوں کے ساتھ اور غشی وغیرہ کے ساتھ، ناک کی جڑ میں دبانے والا درد (اکونائٹ، کالی بائکرام، ہیپر سلفر) جو ناک کی ہر دو جانب کو جائے، پتلا نزلہ چھینکوں اور آنکھوں میں پانی کے ساتھ، نزلے کا رکنا، ناک کے گرد ٹھنڈا پسینہ، شدید خشک چھینکیں۔

چہرہ: چہرہ زرد بعض وقت چہرے پر سے مٹی اڑے، زردی مائل یا سیاہ (آرسنک) چہرہ پیلا، کھنچا ہوا، آنکھیں اندر گھسی ہوئیں یعنی کھنچی ہوئی (آرسنک، وریٹرم) آنکھوں کے گرد نیلے حلقے (اپیکاک، کالی آئیوڈ، سیکیل کار، سلفر) چہرہ پیلا، چہرہ سے بیماری ٹپکے یا ایسا معلوم ہو کہ جیسے کثرت جماع کے بعد چہرہ پر ہوائیاں اڑتی ہیں، ہونٹ خشک سیاہ پھٹے ہوئے اور جھریوں دار (آرسنک) ٹھوک کا غدود متورم (برائٹا کارب، آئیوڈیم) چہرہ کا نوبتی درد، جو دائیں سے بائیں کو جائے، ماؤف حصص کمزور معلوم ہوں یا چہرہ باری باری سے سرخ اور پیلا ہو، چھونے سے ذکی الحسی۔

دانت: دانت ہلیں اور درد کریں صرف چبانے کے وقت (کاربو اینی ملس، مرک، نائٹرک ایسڈ) درد دانت تپکن والے، جھٹکے دار اور کھودنے والے، درد دانت جس کو ذرا سے چھونے سے ہوا کے جھونکے سے (سلفر) درد بڑھے اور دانتوں کو بھینچے اور ایک دوسرے کے ساتھ دبانے سے آرام ہو، درد دانت جب بچہ چھاتی سے دودھ پئے، پسینہ کے دوران دانتوں میں درد، تپکن والا، درد دانت جس کے ساتھ پیشانی اور ہاتھ کی وریدیں پھولی ہوئی ہوں، مسوڑے پھولے ہوئے اور منہ خشک۔

منہ: زبان پر زرد میل (چیلیڈونیم) زبان سفید، میلی، زبان کے اطراف کا متورم ہونا، زبان پر سوئیاں چبھنے اور جلنے والے درد، منہ میں خشکی (آرسنک، برائی اونیا، کالوسنتھ، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) ہر ایک چیز کڑوی معلوم ہو، یہاں تک کہ تمباکو نوشی میں بھی کڑواہٹ ہو، پارہ کے استعمال کے بعد برسوں

تک دن اور رات تھوک کی زیادتی بے حد کمزوری خصوصاً معدہ کی' غذا زیادہ نمکین معلوم ہو' زبان کی نوک پر مرچ لگنے کی جلن جس کے بعد تھوک بہے۔

حلق: حلق چھلا ہوا معلوم ہو جس کی وجہ سے نگلنے پر پھوڑے کا سا درد ہو' نگلنے میں دقت جیسے غذا کی نالی کی تنگی کی وجہ سے ہو۔ حلق کا فاسد ورق کھانے پینے کی خواہش کا بالکل نہ رہنا' صرف کھاتے وقت قدرتی بھوک اور غذا کا مزہ لوٹ آئے' مختلف اشیاء کی خواہش لیکن سمجھ میں نہ آئے کہ کس چیز کی' تیزابوں کی (انٹم کروڈم' انٹم ٹارٹ) پھل کی اور شراب کی (برائی اونیا) خواہش' قہوے اور بیئر شراب سے نفرت (نکس وامیکا) ٹھنڈے پانی کے لئے شدید پیاس (اکونائٹ' برائی اونیا' اوپیم) مریض ایک وقت میں کم پیئے لیکن بہت دفعہ پیئے (آرسنک) خالی ڈکاریں کھٹی (کالی کارب' نکس وامیکا) دودھ کے بعد (کاربوویج' سلفر) کڑوی (نکس وامیکا' برائی اونیا) غذا کے مزے کی (انٹم کروڈ' کلکیریا کارب' فاسفورس' پلساٹیلا) معدے میں خالی پن کا احساس' معدے میں تھوڑی سی غذا کے بعد بھی بھاری پن اور مسلسل بوجھ (نکس وامیکا) جس سے پیٹ ابھر جائے (لائیکوپوڈیم) دودھ سے معدے میں جلد خرابی ہو (سلفر کاربوویج) معدے میں تپکن (پلساٹیلا' سیپیا) معدے میں پھوڑے کے سے درد کا احساس جیسے زخم پڑے ہوں جس کو معمولی سا چھونا بھی برداشت نہ کر سکے' معدے میں ٹھنڈک کا احساس' معدہ میں مسلسل سیری کا احساس' تاہم مریض اگر چاہے تو غذا کھا سکے' گو بعد میں تکلیف بڑھ جائے' ہاضمہ میں سستی' غذا بہت دیر تک معدے میں پڑی رہے خصوصاً جب کھانا دیر میں کھایا ہو' خون کی قے خون کا زیادہ گرنا معدہ چھونے کو برداشت نہ کر سکے' ورم معدہ' تیزابیت اور ابھار' رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے پیدا شدہ ورم معدہ' غیر منہضم غذا کی قے' چائے کے اثرات بد' معدے کے بھاری پن کو حرکت سے پیدا شدہ ورم معدہ میں تپکن' دودھ پینے کے بعد سینہ میں جلن' ڈکاریں جن کے ساتھ کھٹی غذا منہ کو آئے' جن میں کھائی ہوئی چیزوں کا مزہ ہو' یا کڑوی ہوں' مریض کو رات کو اٹھ کر کھانا پڑے (سلفر' سورینم)۔

شکم: شکم میں ابھار (انٹم کروڈ' برائی اونیا) ہوا خارج کرنے کی خواہش کے ساتھ' یا شکم میں یہ احساس جیسے کہ بالکل بھرا ہو لیکن ہوا کے اخراج سے ذرا بھی آرام نہ ہو' شکم ڈھول کی طرح تن جائے (آرنیکا' برومیم) پھل کھانے کے بعد شکم میں خمیر بنتا معلوم ہو' جگر کے مقام میں زخم کا سا درد جو ہاتھ لگانے سے بڑھے (اس کولس ہپ' برائی اونیا' چیلیڈونیم' مرک) جگر کا ورم اور سخت ہو جانا (فاسفورس' سلفر) تلی میں ورم اور سختی (فاسفورس) پانی کے ہر گھونٹ کے بعد اندرونی جاڑے کا احساس جو ہر دفعہ سانس اندر کھینچنے پر بڑھے' درد شکم لرزہ کے ساتھ' پیاس کے ساتھ' پاخانہ سے پہلے اور ریاح کے اخراج سے پہلے ریاحی درد قولنج' خصوصاً کھانے کے بعد رات کے وقت (کالوسنتھ) بے حد گڑگڑاہٹ' ریاح کا کثرت سے اخراج (ایلو' کاربوویج) بعض وقت مروڑ کے دردوں کے ساتھ' ریاح متعفن' داہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد' پتے کی پتھری کا درد' یرقان' معدہ اور بارہ انگشتی آنت کا نزلہ ناف کے نیچے دبانے والے درد' چائے کے زیادہ استعمال سے ریاح' درد قولنج کو دوہرا ہونے سے آرام ہو' درد قولنج جب ٹھیک وقفوں پر آئیں' روزانہ ایک ہی وقت پر فتق۔

پاخانہ اور مبرز: اسہال بے درد کے (آرسنک' پاڈوفائلم) کمزور کرنے والے (فاسفورس) پھل کھانے کے بعد (سٹس) غیر ہضم شدہ (انٹم کروڈم' کلکیریا کارب' فاسفورس' پاڈوفائلم) سیاہ (آرسنک' لیپٹنڈرا) زرد (چیلیڈونیم) پتلے پانی کے سے از خود نکل جانے والے (آرسنک' ہیوسمس) سفید' سیاہ پیشاب کے ساتھ' کھانے کے بعد' مقعد میں کاٹنے والے جلن دار درد کے ساتھ اور دست کے پہلے اور بعد شکم میں درد نرم پاخانہ بھی مشکل سے ہو (الیومنا' کاربوویج' نکس موسکاٹا) موسم گرما کے دست' دست کے ساتھ ریاح کا اخراج' اسہال آہستہ آہستہ بڑھیں اور پانی کی طرح پتلے' پیلے' بعض اوقات گلابی ہونے جائیں جس کے ساتھ مریض سوکھتا جائے' مبرز سے آنوں کا رسنا' خونی بواسیر اور خارش کے ساتھ مقعد میں سرسراہٹ۔

مثانہ: پیشاب بار بار پیشاب کی نالی کے منہ پر جلن' کپڑوں کے لگنے سے تکلیف بڑھے' پیشاب گدلا' سیاہ مقدار میں کم' سفید گدلا' سفید رسوب کے ساتھ' پیشاب پیلا' جو کچھ وقت رکھنے پر دھوئیں دار ہو جائے یا پیلا رسوب نیچے بیٹھ جائے۔ پیشاب میں اینٹ کا سا سرخ رسوب (آرنیکا' لائیکو' نیوفرلیوٹم' نیٹرم میور' فاسفورس)

آلات تناسل زنانہ: رحم میں ورم' بھاری پن اور دباؤ جس میں چلنے سے تکلیف ہو (بیلاڈونا) کثرت جماع سے' یا سیلان خون سے خصیۃ الرحم کا متورم ہونا' خصیۃ الرحم چھونے سے درد کرے۔ حیض جلد جلد' خون حیض کی زیادتی' خون سیاہ اور اس سے غشی ہو' پتلے خون اور پیپ کا یکے بعد دیگرے سیلان الرحم بہجائے' حیض کے' یا حیض سے پہلے رحم میں اینٹھن اور سکڑن کے ساتھ زچاؤں میں خواہش نفسانی کا پاگل پن (پلاٹینا' وریٹرم البم) رحم سے خون بہے' کانوں میں شائیں شائیں' غشی' جسم ٹھنڈا ہو جائے اور نظر جاتی رہے' رحم سے سیاہ منجمد خون کا سیلان' رحم میں تشنج' مروڑ' جھٹکے' مریضہ ہر وقت پنکھے کی خواہش کرے' نفاس زیادہ وقت تک رہے' بعض وقت متعفن' پنیر کا سا' یا مقدار میں زیادہ' پیڑو میں درد والا بوجھ' خصیۃ الرحم کا استسقاء' فرج میں درد ناک سختی' سقاط حمل' پیٹ میں تناؤ' ریاح کا ڈکار سے آرام نہ ہو' وضع حمل کے درد خون کے سیلان شروع ہو جانے سے رک جائیں۔ نفاس بہت عرصہ تک جاری رہے' خصیۃ الرحم میں کھنچن' سیلان نفاس بدبودار یا سڑے ہوئے پنیر کا سا۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی اور کھرکھری (کاربوویج) حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے دورے والی کھانسی ایسا معلوم ہو کہ حنجرے میں گندھک کے دھوئیں سے کھانسی اٹھ رہی ہے (آرسنک' اگنیشیا) صفراوی قے کے ساتھ رات کے وقت اور صبح کے وقت کھانسی جس میں دن کو اور شام کے وقت

گولی دار بلغم نکلے۔ مگر رات کے وقت اور صبح کو نہ ہو' کھانسی جو کھانے کے بعد (نکس وامیکا) ہنسنے سے (فاسفورس) بولنے سے (فاسفورس' سورنیم) سر نیچا کر کے لیٹنے سے' زخرے کو چھونے سے' ہوا کے جھونکے سے' رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے بڑھے' سینہ میں تنگی' نیز شام کے وقت لیٹنے سے بھی حجرے میں بلغم کی وجہ سے (اٹم کروڈ' ہموکس) رات کو دم گھٹنے کے دورے (اکونائٹ' آرسنک) سانس لیتے وقت۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری (الیومنا' سلفر) نظام عصبی میں ذکی الحسی (نکس وامیکا) خاص خاص قوئ میں تیزی آجائے (بیلاڈونا) درد سے ذکی الحسی (کیموملا' سیپیا) ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحسی۔ (اورم' کافیا) تمام اعصاب میں بے حد ذکی الحسی (اسارم) کمزوری کے احساس کے ساتھ' کھانے کے بعد نیند کے غلبہ کے ساتھ اپنی جگہ پر سے اٹھنے سے چلتے وقت کمزوری' جن حصص پر لیٹا جائے ان کا سو جانا' جسم کے تمام حصص میں تنگی جیسے تنگ کپڑے پہننے سے ہو' تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد (آرنیکا' پٹیشیا) جوڑ اور ہڈیاں ایسی درد کریں جیسے موچ آگئی ہو' ماؤف حصص میں درد اور کمزوری' بعض حصص یا تمام کی جسم کا استسقائی ورم' ماؤفہ حصص بے چینی جس کی وجہ سے مریض حرکت پر مجبور ہو جائے۔ نہایت کمزوری کا پننے اور چلنے میں وقت کے ساتھ' حرکت اور نیند کے وقت پسینہ کی رغبت غشی کے دورے خصوصاً رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں' ہوا کے جھونکے سے حد درجہ کی ذکی الحسی' جریان۔

جلد: جلد کا رنگ زرد (برائی اونیا) یرقان (مرک) چھونے سے بے حد ذکی الحسی' مگر زور سے دبانے سے آرام، ایک ہاتھ برف کے مانند ٹھنڈا اور دوسرا گرم، استسقاء (آرسنک، ایپس) غدودوں کا متورم اور سخت ہونا، خنازیری زخم اور ہڈیوں کا گلنا، جلد کا ورم اور زہر باد، جلد ٹھنڈی پسینہ کی زیادتی چیچک کے دانے سیاہ (کافیا) سر کے درد کی وجہ سے بے خوابی' جاگنے کے بعد پریشانی خوفناک خوابوں کی وجہ سے نیند کا اچاٹ ہونا' مسلسل غنودگی اور نہ آرام دینے والی نیند (آرنیکا' ٹیکسیس' اوپیم) بچوں کا نیند حالت میں خراٹے لینا۔

بخار: نبض چھوٹی' سخت' تیز اور بے قاعدہ' تمام جسم پر ہلا دینے والی سردی اور لرزہ جو پانی پینے سے بڑھے جاڑے کے دوران مریض چولہے کے نزدیک بیٹھنا چاہتا ہے لیکن چولہے کی گرمی سے اس کے جاڑے میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ جاڑے سے پہلے اور بعد پیاس مگر جاڑے کے دوران میں پیاس نہ ہو۔ اندرونی شدید جاڑا ہاتھوں اور پاؤں کے برف کے مانند ٹھنڈے ہونے کے ساتھ اور سر میں خون کے دوران کے ساتھ' بخار' منہ اور ہونٹوں میں خشکی کے ساتھ' بحالت' بخار منہ اور ہونٹ جلیں' چہرہ سرخ ہو جائے اور سر میں درد ہو (بیلاڈونا) بحالت بخار نسوں میں ابھار ہو (پلساٹیلا) دوران جاڑا بخار' پیاس نہ رہے مگر بخار کے بعد پیاس کی شدت ہو' بحالت پسینہ پیاس کی زیادتی' پسینہ بہت زیادہ (چائنم سلف) اور کمزور کر دینے والا (ایلو) خصوصاً رات کے وقت (سلیشیا' فاسفورس' فاسفورک ایسڈ) بحالت نیند پسینہ کی زیادتی (چائنم سلف' فاسفورس) یا ڈھانپے جانے پر اس طرف پسینہ کی زیادتی جس طرف مریض لیٹا ہو' باری کے بخار جو ٹھیک نوبت پر ہر تیسرے' ساتویں یا پندرہویں دن آئیں جاڑا عموماً قبل دوپہر جو سینہ سے شروع ہو۔ بخار کا ہی' پتلا نزلہ کنپٹیوں میں درد کے ساتھ بعد دوپہر جاڑا اور بخار ملے جلے' دق کا بخار' رات کے پسینوں کی زیادتی' اسہال بے خوابی' اعصابیت کے ساتھ' جو کمزور کرنے والی بیماریاں یا رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے پیدا ہوا ہو تپ محرقہ شکم میں تناؤ کے ساتھ۔

پھیپھڑوں کی نالیوں میں سیٹی کی آوازیں (اٹم ٹارٹ' اپیکاک) بیٹھی ہوئی حالت میں سینہ کے نچلے حصہ میں دبانے اور کھینچنے والا درد جس سے پریشان ہو مگر چلنے اور کھڑے ہونے سے یہ درد جاتا رہے۔ پھیپھڑوں میں ورم اور پک جانے کی وجہ سے خون کا آنا' ذرا چھونے سے سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد' سینہ کے اطراف میں درد' ایسا معلوم ہو جیسے سینہ کو پیٹا گیا ہے (آرنیکا' ایپس' سلیشیا) بائیں جانب سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد جس پر تنفس کا کوئی اثر نہ ہو۔ انفلوئنزہ کمزوری کے ساتھ' دم کشی' مریض مرتا دکھائی دے' زیادتی خزاں' مرطوب موسم رطوبات زندگی کے ہو جانے سے ہو' سانس ٹھنڈی' سر نیچا ہونے پر سانس نہ لے سکے' شرابیوں کی دق' سینہ اس میں قدر ذکی الحس ہو کہ ہاتھ یا اسٹے تھسکوپ سے دیکھا جانا برداشت نہ ہو سکے۔

قلب اور نبض: سینہ اور چہرے میں ورم کے ساتھ دھڑکن (اکونائٹ) دل کی حرکت بے قاعدہ دم گھٹنے والے دورے' غشی استسقاء اور خون کی کمی' ہاتھ ٹھنڈے اور نبض ضربات چھوڑ دینے والی۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں درد ایسا معلوم ہو کہ غدود سوج گئے ہیں' پیٹھ کے بائیں جانب درد شانوں کے درمیان پتھر کا سا بوجھ کمر میں درد جیسے بھاری بوجھ اٹھانے سے یا بہت دیر تک جھک کر کھڑے رہنے سے ہو (آرنیکا' ڈلکامارا' پلساٹیلا) کمر میں شدید درد جیسے اینٹھن سی ہو جس کی معمولی حرکت سے بھی تکلیف بڑھے' گردوں کے مقام میں تیز درد جس کی زیادتی حرکت کرنے سے اور رات کے وقت ہو۔ پیٹھ میں چاقو لگنے کے سے درد پیٹھ اور گردن پر معمولی سی حرکت سے پسینہ۔

اعضاء: تمام اعضاء کا ڈھیلا پن اور ہاتھوں کا لرزہ اعضاء میں سنسناہٹ' سن ہو جانا' مردہ سا معلوم ہونا' اعضاء خصوصاً رانوں میں بھاری پن' اعضاء میں محسوس کئے جانے والا مگر نہ دکھائی دینے والا سردی کے احساس کے ساتھ سو کر اٹھنے کے بعد جوڑوں میں فالج کی سی سختی جس سے دماغی غمگینی پیدا ہو' جوڑوں میں درد جیسے سوجن کے آجانے سے ہو' ذرا سے چھونے سے زیادتی کس کر دبانے سے آرام' اعضاء کے گردری کا احساس جو متورم اور ذکی الحس ہوں۔ کھلی ہوا سے ڈر' ورزش سے نفرت۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا اور فالج کا سا درد جس کی

چھونے سے زیادتی ہو' لکھتے وقت ہاتھوں کا کانپنا (کلکیر یا کارب) بائیں ہاتھ کی پشت کا متورم ہونا' ایک ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈا اور دوسرا گرم' ناخن نیلے

رانوں کی ہڈیوں میں کھینچنے والا درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ ہڈی کو کند چاقو سے چھیلا گیا ہے (فاسفورس ایسڈ) داہنے گھٹنے پر گرم ورم' اس امر کا احساس کہ موزے تنگ ہیں جس سے ٹانگ اکڑ جائے اور سن ہو جائے پاؤں کا ورم رباطی' بائیں ران میں' پاؤں کی ہڈیوں میں انگلیوں کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا' جھٹکے والا اور بائی کا درد' جو حرکت اور چھونے سے بڑھے' چلتے وقت پنڈلیوں کی ہڈی میں سوئیاں چبھیں۔ ٹانگوں میں کمزوری جیسے چوٹ لگی ہے۔ ٹانگوں میں یہ احساس ہو جیسے بہت لمبا سفر کر کے تھک گئی ہوں۔ (ارجنٹم' نائٹریکم' کلکیر یا کارب' نائٹرک ایسڈ) گھٹنے کمزور خصوصاً جب چلتا ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات عموماً ذرا سے چھونے سے بڑھتی ہیں مگر زور سے دبانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ نوبتیں ایک بجے پچھلی رات سے 10 بجے یا 12 بجے دن تک' 8 بجے صبح سے 2 یا 4 بجے بعد دوپہر تک نمایاں ہوتی ہیں۔ تکالیف ہر دوسرے دن' ہر چودھویں دن' ہر روز آدھی رات کے وقت' چاند بڑھنے کے دوران میں' ہر تین مہینے میں اور ہر موسم خزاں میں بڑھتی ہیں' آرام کرنے سے اعضاء میں درد بڑھتا ہے۔ درد قولنج دہرا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ حرکت اعضاء کے درد کو آرام دیتی ہے۔ لیکن چکر دردسر اور متلی بڑھ جاتی ہے۔ آنکھیں ہلانے سے دردسر میں زیادتی ہوتی ہے' ہوا کے جھونکے یا کھلی ہوا سے تکالیف بڑھتی ہیں' پاخانہ کے دوران میں اور پاخانہ کے بعد درد شکم بڑھتا ہے۔ مکان میں یا سینکنے سے آرام ہوتا ہے' مریض انگیٹھی کے نزدیک رہنا چاہتا ہے۔ گو انگیٹھی سے جاڑا بڑھ جاتا ہے' اعصابی دردسر کسی ٹھنڈی چیز کو منہ میں رکھنے سے بڑھ جاتا ہے۔ گرمی کے موسم میں اسہال پیدا ہوتے ہیں' دھوپ سے دردسر بڑھتا ہے۔ آندھی' پانی' طوفانی اور مرطوب موسم میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ موسم خزاں میں بھی تکالیف بڑھتی ہیں کھانے کے بعد شکم میں بھاری پن ہوتا ہے۔ مچھلی' پھل' سڑے ہوئے گوشت اور مچھلی' بیئر' شراب' کھٹی شراب' خراب پانی اور دودھ کے استعمال سے پیدا شدہ نتائج کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

رات کے کھانے کے دوران چہرے کا درد کم ہو جاتا ہے' پانی پینے سے جاڑا بڑھتا ہے' گرم چیزیں پینے سے بدہضمی ہوتی ہے' تمباکو نوشی سے زیادتی۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نہایت اونچی طاقتوں تک یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے مفصلہ ذیل ادویہ سے: آرسنک' فیرم' نیٹرم میور' کاربوویج' ارینیا' ڈیڈیما' یوپیٹوریم پرف' اپیکاک' مرک' نکس وامیکا' پلساٹیلا' رسٹاکس' سیپیا' سلفر اور ویریٹرم البم۔ یہ دوا اثر زائل کرتی ہے۔ مفصلہ ذیل ادویات کا: آرسنک' کلکیر یا کیمو ملا' کافیا' فیرم' ہیلی بورس' آئیوڈیم' مرک سلفر' ویریٹرم۔

یہ دوا چائے کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ بدنتائج (سیلان خون رحم سے) کے لئے مفید ہے۔

معاون: کلکیر یا فاس' فیرم۔

متضاد: ڈیجیٹیلس اور سلینیم کے بعد اس دوا کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔

مقابلہ کرو: آرسنک (کمزوری' بغیر درد کے سیاہ دست) کاربوویج (ریاح' اسہال حد سے زیادہ کمزوری چائنا کا دست ہر دفعہ کھانے پینے سے کم ہوتا ہے) سٹرن' کیوپرم' ایسی ٹیٹ' کیپسیکم (سیاہ پتلے دست) سورینم (کسی سخت بیماری کے بعد بہت جلد جلد کمزوری' مگر سورینم میں مریض کو شفاء سے مایوسی ہوتی ہے) پلساٹیلا (ذائقہ کڑوا' رات کے وقت کھانے کے بعد تکلیف کا بڑھنا ایسا معلوم ہو کہ غذا' غذا کی نالی میں رکھی ہے) کاسٹیکم (کسی طویل بیماری یا سکتہ کے بعد بہرہ پن) فاسفورک ایسڈ (جریان' اسہال لیکن فاسفورک ایسڈ کے اسہال سے یا جریان سے مریض کمزور نہیں ہوتا)۔

مرک (دیرینہ منہ سے تھوک بہنا)۔

سلفر' سلفیورک ایسڈ دماغ کا آگے پیچھے ہلتے ہوئے اور گدی کے ساتھ ٹکراتے ہوئے محسوس ہونا (انثم کروڈ' کیمو ملا' سٹرامونیم (اپنی طرف دیکھے جانے سے نفرت)۔

کھانے کے فوراً بعد دست: آرسنک' ایلو' لائیکو پوڈیم' پاڈوفائلم' سٹافی سگیریا' ٹرامبیڈیم (فیرم کھانا کھاتے کھاتے دست)۔

ورم جگر' بے حد درد کے ساتھ: اکونائٹ' آرسنک' لائیکو' مرک۔

کھانے کے بعد بھوک خالی پن کے احساس کے ساتھ: کلکیر یا کارب' لاروسریسس۔

چائنا بولیویانہ (China Boliviana)

Natural Order: Rubiaceae

Synonyms: variety of cincnhona calisaya

Parts Used: Bark

آزمائش میں اس کی علامات بالکل چائنا افیشیا نیلس سے ملتی جلتی ہیں۔ لیکن بعض علامتیں جو اس کے لئے مخصوص ہیں وہ چائنا افیشیا نیلس میں نہیں ملتیں۔

منہ کے کناروں میں زخم' کھانسی داہنے پھیپھڑے کی جڑ میں کھینچنے والے دردوں کے ساتھ گردن میں اکڑن ہاتھ سرخ گرم یا ٹھنڈے۔ اس دوا میں مقعد کے گرد چپچپا پسینہ بھی پایا جاتا ہے۔

باقی سب علامتیں اس دوا کی اور چائنا افیشیا نیلس کی ایک ہی ہیں۔

اگر چائنا افیشیا نیلس کے مریض میں ان علامتوں میں سے کوئی علامت نمایاں پائی جائے تو اس دوا کا استعمال کرنا مفید معلوم ہوتا ہے۔

طاقت: 2 سے نمبر 200 تک۔

چائنم آرسنیکوسم

(Chininum Arsenicosum)

Chemical Symbol: $(C_{26}H_{24}N_3O_1)_3$ $H_2AS_1O_23H_2O$; 1227.52

Synonyms: Arsenite of quinine quinine arsenite

Trituration or Solution.

آرسینٹ آف کونین

اس دوا میں نوبت یعنی میعاد خاص کر اعصابی دردوں میں زیادہ نمایاں ہے' دردسر کے پہلے مریض کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے اور دردسر جسمانی ودماغی محنت سے بڑھ جاتا ہے۔

دردشکم میں معدہ بہت ذکی الحسی ہوتا ہے' چھونے تک کو بھی برداشت نہیں کر سکتا اور عجیب بات یہ ہے کہ درد کے مقام کے ٹھیک پیچھے ریڑھ کی ہڈی میں حد درجہ ذکی الحسی ہوتی ہے' نیند کے بعد میں متلی اور قے معلوم ہوتی ہے۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 4 صفحہ 210 ڈاکٹر بونی نو نے اس کی آزمائشی علامات بیان کی ہیں' وہ لکھتے ہیں کہ اس دوا کی تکالیف آرام سے' صبح کے وقت اور معدہ خالی ہونے پر بڑھتی ہیں۔ حرکت سے سر کے چکر کو اور کھانے سے دردشکم کو آرام ملتا ہے' آزمائش میں معدہ' جوڑ بند اور جلد زیادہ ماؤف ہوئے۔ ان کی آزمائش کے بموجب اس دوا میں کچے پھلوں سے بدہضمی' موٹی غذا اور پکی روٹی سے دردشکم بغیر ورم کے جوڑوں کا مزمن' بائی کا درد' باریطوں کی آتش کا تیسرا درجہ' ریاح کے رک جانے سے درد ملیریا' بخار جس میں جاڑا نمایاں ہوتا ہے' پیاس نہیں ہوتی اور دورے کی شکل میں جمائیاں آتی ہیں۔ لمبی بیماری سے پیدا شدہ کمزوری پائی جاتی ہے۔ کئی آزمائش کنندوں میں کمزوری' نقاہت اور دماغی کام سے بے رغبتی نمایاں طور پر پائی گئی۔

ہومیو پیتھک استعمال میں یہ دوا بطور مقویات کے لمبی بیماری سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ خناق وبائی (ڈفتھیریا) میں جہاں کمزوری نمایاں ہو نیز ملیریا' اعصابی درد وغیرہ کی تکالیف میں بھی مفید ہے۔

دم کشی کے ان دردوں میں جو ٹھیک وقت پر ہوتے ہوں اور جن کے ساتھ بے حد کمزوری ہو جاتی ہو' کامیابی سے استعمال کی جاسکتی ہے' جلد برف کی مانند ٹھنڈی۔

علامات

دماغ: دماغی کند ذہنی' پست حوصلگی' مریض چپ چاپ اور اکیلا رہنا چاہے (جلسی میم) پریشانی اور رات کے ہذیان' دردسر کے پہلے بدمزاجی' کسی دماغی کام کرنے کو جی نہ چاہے۔

سر: دردشقیقہ (نصف سر کا درد) جو دماغی یا جسمانی محنت سے بڑھے' نیز درد سے پیدا ہو۔ سر میں پراگندگی نیز تیر لگنے کے سے اور دکھ دینے والے شدید دردسر جن سے نیند میں رکاوٹ ہو۔ پیشانی اور گدی کے درد داہنی کنپٹی اور آنکھ کے اوپر اعصابی درد بائیں طرف سر میں سوراخ کرنے والے درد جس سے آنکھ پُراثر ہو اور آنکھ کے سامنے ستارے دکھائی دیں۔ دردسر کے ساتھ آنکھوں میں درد اور آنکھوں سے پانی بہے' کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں' متلی اور قے بحالت دردسر جو باقاعدہ آدھی رات کے وقت نمودار ہوں (چائنم سلف) چکر جو اوپر کی طرف دیکھنے سے بڑھے' سر میں بھراؤ کا احساس جیسے پھٹ جائے گا' بیٹھنے پر ایسا معلوم ہو کہ جیسے سر کو لوہے کی ٹوپی سے ڈھکا ہے۔

آنکھ: روشنی برداشت نہ ہو سکے اور آنکھوں کے حلقوں کے عضلات میں اینٹھن جس سے گرم آنسو بہیں نیز ہر آنکھ میں بڑے بڑے زخم' آنکھوں کی تکلیف آدھی رات سے تین بجے صبح تک بڑھے۔ پتلی کا ورم' خنازیری آشوب چشم جو آدھی رات کے بعد زیادہ ہو' آدھے سر کے درد کی حالت میں بائیں آنکھ سے پانی بہے اور درد کرے۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں' کانوں میں آوازیں اور قوت سامعہ میں کمزوری۔

ناک: تر زکام' رطوبت کی زیادتی' خون آمیز رطوبت اور رطوبت کی زیادتی سے ناک بند ہو جائے۔ ڈفتھیریا ناک کے کنارے چھل جائیں اور درد کریں' نزلہ مقدار میں زیادہ جس میں کمی سیدھا بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے یا کمرہ کے باہر ہو۔

چہرہ: چہرہ کا رنگ پیلا' چہرہ کھنچا ہوا اور پھولا ہوا خصوصاً ملیریا بخاروں میں (آرسنک' نیٹرم میور) تھوک اور حلق کے غدودوں اور گلسوؤں کا متورم ہونا بحالت ڈفتھیریا یا ہونٹوں کا نیلا ہونا بحالت دق۔

منہ: زبان میلی' زرد' مٹیالی' ڈفتھیریا اور لال بخار میں منہ سے تعفن' ذائقہ کڑوا۔

حلق: بحالت لال بخار حلق کی بلغمی جھلی کی زردی اور اس کا جلد جلد گلتے جانا' بحالت ڈفتھیریا یا تھوک کے غدود متورم ہوں اور درد کریں' ناک' خونی رطوبت کی زیادتی سے مکمل بند ہو جائے۔ ناک کے کنارے چھل جائیں۔ زبان پر موٹا مٹیالا میل ہو' حلق کے غدودوں پر سلیٹی رنگ کی جھلی ہو جس کے ہٹ جانے پر کناروں پر زخم ظاہر ہوں' کوے کے نچلے آدھے حصہ پر زخم نظر آئے اور اوپر آدھا جھلی سے چھپا ہو' رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت ہو' بے حد کمزوری' بے خوابی' نبض چھوٹی تیز ہو' حلق میں چبھن اور پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی کھانسنے اور چھینکنے پر ہو۔

معدہ: نہ بجھنے والی پیاس دم گھٹنے کے دوروں کے دوران میں اور دق میں' انڈے اور مچھلی سے فوراً بے درد کے اسہال پیدا ہوں' نیند کے بعد متلی اور قے (انٹم ٹارٹ) بحالت دردشقیقہ کے بعد دیگرے تیزابیت اور تیزابوں کی کمی' پانی پینے سے معدے میں تکلیف ہو' بھوک کا نہ رہنا' میٹھے کی خواہش' معدہ میں سکیڑنے والی درد جیسے معدہ اوپر دھکیلا گیا ہے' جس کو بے مزہ ڈکاروں سے

عارضی طور پر سکون ہو۔

شکم: بحالت ملیریا بخار شکم کی بائیں جانب بڑھی ہوئی معلوم ہو نیز شکم ابھرا ہوا معلوم ہو' شام کے وقت شکم میں تولنجی درد جن کو دبانے سے آرام ہو۔

پاخانہ اور مبرز: ملیریا بخار سے اسہال (چائنم سلف) دست: پتلے' پانی کے سے' پیلے' متعفن (آرسنک) آنتوں میں درد کے ساتھ بے درد کے کمزور کر دینے والے دست۔

مثانہ: پیشاب کا رک جانا' پیشاب میں کمی بار بار حاجت کے ساتھ۔

آلات تنفس: بحالت ڈفتھیریا آواز کا بیٹھنا' دم گھٹنے کے دورے صبح سے دوپہر تک۔ ہونٹوں' ہاتھوں اور ناخنوں کے نیلے ہونے کے ساتھ' دق' مریض کو آگ کی طرف جھک کر' کھلی کھڑکی کے ساتھ دم گھٹنے کے دوروں کی حالت میں (آرسنک' کاربوویج) بیٹھنا پڑتا ہے ورنہ کسی دوسری حالت میں بھی دورے بڑھ جاتے ہیں۔ بائیں طرف کے آلات تنفس کے عضلات کا فالج پسلیوں کے درمیانی عضلات میں اعصابی درد' پھیپھڑوں کی نالیوں کا نزلہ نوبتی بخاروں کے ساتھ جس کی زیادتی رات کو ہو۔

قلب اور نبض: درد قلب استسقاء کی علامات کے ساتھ اور غشی کے ساتھ دل کا کانپنا۔ دھڑکن جو پیچھے کی طرف جھکنے سے بھی محسوس ہو' اس امر کا احساس کہ قلب کی حرکت بند ہو گئی ہے' دل کی حرکت معلوم نہ ہو' دل کی حرکت بے قاعدہ' دھڑکن دم گھٹنے کے نوبتی دورے' زینہ چڑھنے سے دم پھولے' نبض چھوٹی اور تیز بے قاعدہ شدید اعصابی درد بائیں پستان کے مقام میں ایسا معلوم ہو جیسے کہ گرم چمٹے سے اس مقام کو پھاڑا جا رہا ہے۔ پسلیوں کے درمیان کا اعصابی درد مریض کھلی ہوا کی خواہش کرے۔

اعضاء: بحالت دق ہاتھوں اور ناخنوں کا نیلا ہو جانا' اعضاء برف کے مانند ٹھنڈے' ٹانگوں میں کمزوری۔

نیند: دم گھٹنے کے دورے کے بعد گہری نیند' بے آرامی کی نیند بے خوابی' اعصابی وجوہات کی وجہ سے بے خوابی نمبر 6 کی ایک خوراک ایسی بے خوابی کو رفع کرتی ہے۔

بخار: ملیریا' بخار' جاڑا' ہمیشہ قبل دوپہر بعض اوقات ہر روز' پھر ہر دوسرے دن' بعض وقت بخار پسینہ آکر اترے اور بعض وقت پسینہ نہ آئے۔ بخار کے پہلے دردسر' جمائیاں اور انگڑائیاں' جاڑا شام کے وقت بے چینی کے ساتھ لہروں کی مانند آئے' ہاتھ اور پاؤں ہلانے سے یا بستر کو ٹھنڈی جگہ میں لے جانے سے یا جاڑے کے متعلق خیال کرنے سے جاڑا بڑھے' جاڑے کے بعد بخار' نبض بھری ہوئی مضبوط کپڑے اتارنے کی خواہش کے ساتھ بخار کے بعد پسینہ نہ ہو۔ لیکن صبح کے وقت بہت کمزوری معلوم ہو اور ناشتہ کے لئے بھوک نہ ہو' شدید بخار' بحالت کمزوری کے ساتھ بحالت ڈفتھیریا اور بحالت وبائی لال بخار' ٹھنڈا چپچپا پسینہ تمام بدن پر مسلسل بخار کمزوری کے ساتھ۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصوں میں بجلی کے سے جلندار جھٹکے' تمام ہڈیوں میں اکڑن چلتی ہوئی حالت میں بھی جلندار درد جوڑوں کی گہرائی میں جلندار درد جیسے ہاریطون میں ہو' اعصابی بے چینی گھر میں نہ رہ سکے۔ چلتی ہوئی حالت میں چکر اور مردنی' لیٹ جانے کی خواہش' عضلات کا ڈھیلا پڑ جانا جیسے تمباکو کے زہر سے ہو۔

جلد: جلد پر خشکی اور پیلاپن' جلد آنے والی کمزوری کے ساتھ' نوبتی پھوڑے۔

کمی اور زیادتی: تمہید میں دی جا چکی ہے۔

طاقت: نمبر 2 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو:

ایپس (ڈفتھیریا) ایتھوزا (تے کے بعد نیند)۔

فیرم سائٹریکم: ورم گردہ کی خون کے' سبز بھی' خرابی معدہ۔

چائنم موریئیکم: شدید اعصابی درد آنکھوں کے گرد' جاڑے کے ساتھ' مریض تمباکو اور شراب کا بہت ذکی الحس ہوتا ہے' کمزوری اور بے چینی۔

چائنم سلفیوریکم (Chininum Sulphuricum)

Chemical Symbol: $(C_{22}H_{24}N_2O_2O_2)_2H_2SO_4H_2O$ 872.52

Synonyms: Chininum Sulpate, quinine sulphate

Tritruation: 1x and hihger.

سلفیٹ آف کونین

چائنم سلف کی بہت اونچی طاقت کی ایک خوراک بعض اوقات چھپے ہوئے بخاروں کو ابھار دیتی ہے اور بخار اندر سے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کا اثر ملیریا بخاروں پر بہت یقینی ہے اور ہومیوپیتھی میں خصوصاً اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ نوبت یعنی وقفہ بہت نمایاں ہو اور ریڑھ میں ذکی الحسی موجود ہو' حاد وجع مفاصل میں ایک بہترین چیز ہے نیز گٹھیا اور مبرز میں ورم اور مقعد پر خارش کے لئے بھی مفید ہے۔ مزمن ورم گردہ' آنکھوں کے عصبی ورم سے یکا یک بینائی کا جاتے رہنا اور ہچکی کے لئے بھی مفید پائی جاتی ہے۔

چائنم سلف' چائنا افیشیانیلس کی بہ نسبت بہت زیادہ دافع سمیات ہے اور یہی وجہ ہے کہ کونین سلف ملیریا بخاروں کو دبانے سے بہت حد تک کامیاب ہوتی ہے گو بخاروں کو سوائے ان بخاروں کے جو خاص طور پر اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں' شفاء نہیں دے سکتی ہے۔ بخاروں کے دب جانے سے یا کسی مرض کے دب جانے سے قوت حیات اور قوت دوا میں ایک قسم کی کشمکش پیدا ہو جاتی ہے' جس سے نظام جسم کو قربانی کرنی پڑتی ہے اور ان دو مخالف طاقتوں کی وجہ سے قربان ہو جانے والی چیز صرف صحت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت کونین کیکسیا (Quinine Cachexia) یعنی کونین سے پیدا شدہ سوء المزاج مشہور ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ کونین کے اثر سے چہرہ پر کھنچاوٹ' لاغری' بہرہ پن' کانوں میں شائیں شائیں' تلی کا بڑھ جانا' کانپنے کی رغبت اور

بے حد کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ کونین میں نوبت بہت نمایاں ہوا کرتی اور بخار یا تکلیف کے حملے ہر روز مقررہ وقت پر ہوتے ہیں۔ نوبتی بخاروں میں مریض بخار آنے کا وقت بتلایا کرتا ہے' جلد کمزوری اور ذکی الحسی ہوتی ہے' تمام جسم پر سرخ دانے (پتی) نکل آتے ہیں جن میں سخت ڈنک کا احساس ہوتا ہے اور بد وضعی پیدا کرتے ہیں۔ درد سر گدی سے پیشانی کی طرف آتا ہے۔ سر میں چکر جیسے چکی گھوم رہی ہو' بائیں آنکھ کے پوٹے میں تشنج میں زیادہ تر شام کے وقت ہوتا ہے' کمزور آدمیوں کا منہ آجاتا ہے اور دانت پر سخت میل جم جاتا ہے' رات کے وقت بھوک' بچوں میں کانچ نکلتی ہے' مثانہ سے بغیر درد کے پیشاب کے بجائے خون آتا ہے چنانچہ اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر ساور نے ایک مریضہ کو جس کے پیشاب میں بہت مدت سے خون آرہا تھا' چائنم سلف سے درست کیا جبکہ رسٹاکس ہے میلس' اری جیرن' فیرم وغیرہ بے کار ثابت ہو چکے تھے۔ چائنم سلف سے جاڑے کے دوران میں وریدوں کی گانٹھوں میں ورم اور درد پیدا ہوتا ہے' مریض میں بیرونی واقعات سے بہت ذکی الحسی ہوتی ہے۔ تمام رطوبات کمزور کرنے والی ہوتی ہیں' تھوڑی سی محنت سے پسینہ آتا ہے چپ چاپ بیٹھنے سے بھی آہستہ آہستہ مریض کے سر پر پسینہ آجاتا ہے۔

چائنم سلف میں ڈوبنے کا احساس بھی پایا جاتا ہے' آرسنک میں بھی مریضہ یہ احساس کرتی ہے کہ وہ بستر سے اتر کر زمین پر پہنچ گئی ہے۔ بیلاڈونا' ڈلکامارا' رسٹاکس اور لیکیسس میں بھی بستر میں ڈوبنے کا احساس پایا جاتا ہے' دل میں دھڑکن۔

علامات

دماغ: ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر یک دم پہنچ جانا' اکساہٹ کی حالت جس کے بعد مایوسی ہو۔ آنے والی خیالی مصیبت کا احساس (الیومنا' اناکارڈیم' آرسنک' کلکیریا) تفکرات' حافظہ کند دماغ میں خیالات صاف صاف پیدا نہ ہوں' چیزوں کا نام یاد نہ رہے۔

سر: سر میں چکر جیسے چکی کا پاٹ گھومتا ہے' چکر کانوں میں بز بز کی آوازیں' سانس میں دقت اور معدے میں متلی کے ساتھ' سر میں بھاری پن اور پراگندگی' شدید درد سر' تپکن دباؤ پیشانی اور کنپٹیوں میں چیرنے والا درد' پیشانی میں درد ہلا دینے والا درد جو ہر قدم پر محسوس ہو یہ درد دوپہر سے جاڑے کے ساتھ شروع ہو۔ مقررہ وقت پر عصبی درد سر' نوبتی درد سر شدید تپکن' چکر' چہرہ پر گرمی اور کمزوری کی وجہ سے خود بخود پوٹوں کے بند ہو جانے کے ساتھ' درد سر گو شدید قسم کا نہ ہو مگر دنوں اور ہفتوں رہے اور دماغ ایک مسلسل درد کا مقام بنا ہوا معلوم ہو۔ سر اور گردن کی وریدوں میں ابھار' پیشانی اور کنپٹیوں میں دوپہر کے وقت آہستہ آہستہ بڑھنے والا ملیریا کی قسم کا چکر اور تپکن کے ساتھ' درد سر' درد سر زیادہ تر بائیں جانب' کھڑے رہنے کی ناقابلیت' چکر' گلیوں اور بازاروں میں گر جائے۔

آنکھ: پتلی خشک معلوم ہو اور اس میں خون کی کمی ہو جائے' بینائی مدھم ایسا معلوم ہو کہ گہرا پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے (کاسٹیکم' فاسفورس' مرک' پلساٹیلا' سلفر) پتلیاں پھیل جائیں (بیلاڈونا' ہیوسمس' سٹرامونیم) آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں (اکونائٹ' بیلاڈونا' چائنا) روشنی میں آنکھوں سے پانی بہے' آنکھوں کے سامنے تیز روشنی اور ستارے (سائیکلیمن' مرک) آنکھوں میں اور آنکھوں کے حلقوں میں عصبی اینٹھن جو عموماً نوبتی ہو' نوبتی بھینگا پن یعنی مریض ایک دن بھینگا ہو اور دوسرے دن بالکل ٹھیک ہو جائے۔ پپوٹے سرخ' متورم پتلیاں سکڑی ہوئی' آنکھوں سے پانی آئے' روشنی برداشت نہ ہو' آنکھوں کے حلقوں میں پھاڑنے والا درد اور درد سر پیاس اور بخار کے ساتھ' یہ ہر تکلیف ہر دوسرے دن ہو' نابینائی پپوٹوں کا تشنج (اگریکس) آنکھوں کے پپوٹوں میں شدید اعصابی درد (بیلاڈونا' چائنا' سپائی جیلیا) جو ہر روز ہو۔ چیزوں کو صرف اسی وقت دیکھ سکے جب اطراف میں دیکھ رہا ہو۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجن کی آوازیں (اکونائٹ' آرسنک' بیلاڈونا' چائنا' سلفر) نیز بہرہ پن' کانوں میں بز بز کی آوازیں' کانوں کی بیماری سے پیدا شدہ چکر۔

ناک: نوجوان آدمیوں میں شدید نکسیر۔

چہرہ: پیلا' بیماروں کا سا' پھولا ہوا' متورم' بائیں جبڑے کی ہڈی کے نزدیک درد' چہرہ پر اور آنکھوں میں یرقان کی علامت' بائیں نچلے جبڑے کا عصبی درد (چائنا' سپائی جیلیا) چہرہ کا عصبی درد جو صبح کے وقت شروع ہو اور آنکھ کے نیچے سے شروع ہو کر آنکھ میں اور آنکھوں کے گرد پھیلے۔ یہ درد بہت باقاعدہ ٹھیک وقت پر شروع ہوں اور ان کو دبانے سے آرام ہو' چہرہ پر ہوائیاں اڑیں۔

منہ: خشک' پیاس زیادہ تر بحالت پسینہ' زبان سفید (انٹم کروڈم' برائی اونیا' مرک) زبان پر موٹے زرد میل کی تہہ' زبان تہہ جڑ کے قریب زرد (مرک آیوڈائڈ) زبان موٹی (مرک) تھوک کی زیادتی (چائنا' مرک' آئیوڈیم نائٹرک ایسڈ) تمام غذاؤں سے نفرت' ذائقہ بے مزہ یا کڑوا' آواز پراگندہ یا مشکل (کاسٹیکم' جلسی میم' ہیوسمس)۔

معدہ: بھوک کی زیادتی یا بھوک ندارد' ڈکار ہچکی' متلی اور تے' معدے میں بوجھ' معدے میں کھانے کے بعد بوجھ جس کے بعد شکم میں کاٹنے والا درد ہو' بدہضمی یا درد معدہ' متلی' ڈکار' ذائقہ کڑوا یا صفراوی تے کے ساتھ۔

شکم: رات کے وقت بستر جانے سے کچھ پہلے جگر کے مقام میں درد' ملیریا بخاروں کے بعد تلی بڑھ جائے نیز استسقاء کے ساتھ (آرسنک) تلی کے مقام پر ہلکا درد جو دبانے سے رفع ہو نیز تلی میں سوئیاں چبھنا۔ شکم میں ابھار' گڑگڑاہٹ اور ریاح کے اخراج کے ساتھ (کاربوویج' چائنا' لائیکوپوڈیم' سلفر) ٹیڑھی آنت کے مقام میں شدید کاٹنے والا اور قولنجی درد نیز کھانے کے بعد درد' بوڑھے آدمیوں کے آلات ہضم کمزور ہو جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: پیچش' بحالت پیچش دستوں میں سڑاند کی تعفن (آرسنک' لیکس یا ملین پاخانوں کے بعد کمزوری' دست لئی کے سے' جھاگدار اور ریاح کے کثرت کے ساتھ' رات کے اسہال۔

مثانہ: پیشاب میں بھوسے کے رنگ کا یا سرخ اینٹ کا رنگ کا رسوب' پیشاب گہرے رنگ کا اور اس میں تیز بو آئے (بنزوک ایسڈ) پیشاب میں خون' پیشاب میں البومن' پیشاب کی مقدار میں زیادتی' پیشاب میں یوریا اور فاسفورک ایسڈ کی کمی تعداد میں اور یورک ایسڈ اور کلورائڈ ان کی زیادتی درجہ حرارت کی کمی کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی میں کمی یا بالکل جاتی رہے۔ دبانے والا درد' گلہریوں کی جانب۔

آلات تناسل زنانہ: نہ رکنے والا سیلان خون' حیض وقت سے قبل' حیض کے دوران شکم میں کھچن جو وہاں سے ناف اور چھاتی کی طرف جائے۔ جس کے ساتھ دبانے والا درد گلہریوں کی جانب۔

آلات تنفس: حجرہ اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں سرسراہٹ سے پیدا ہونے والی کھانسی' تنفس بڑھا ہوا' سست اور بے قاعدہ (ڈیجی ٹیلس) سینہ میں تنگی' کمزوری کی وجہ سے سانس مشکل سے لیا جا سکے۔ سینہ کی ہر دو اطراف میں سوئیاں چبھنا اور درد (برائی اونیا' کالی کارب) پسلیوں کے درمیان عضلات میں اعصابی درد' ہر روز بعد دوپہر (چار بجے شام) آواز جاتی رہے۔ جس کے ساتھ حلق میں ورم یا سکڑن ہو جس کی وجہ سے حلق بند ہو جائے۔

قلب اور نبض: قلبی پریشانی' دھڑکن' کمزوری قلب' عام نقاہت (اکونائٹ' آرسنک' ڈیجی ٹیلس) نبض بھری ہوئی' کمزوری' کانپنے والی اور معلوم نہ ہو سکے (اکونائٹ' آرسنک)۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی آخری گریاں اور ریڑھ کی پہلی گریاں معمولی سا چھونے سے بھی درد کریں' ریڑھ کی تیسری گریہ میں درد سینہ میں تنگی کے ساتھ (فاسفورس) پیٹھ میں نوبتی درد جو آدھی رات کے وقت شروع ہوں اور سر کی طرف پھیلیں۔

اعضاء: کمزوری' لرزہ' اعضاء' قوت ارادی کے تابع نہ رہیں' ہاتھ ٹھنڈے اور ٹھنڈا پسینہ کے درد ورم کے ساتھ' حاد وجع رباطی جس میں حد سے زیادہ ذکی الحسی ہو (چائنا) تمام اعضاء میں خصوصاً جوڑوں میں بھاری پن اور درد داہنی جانب عرق النساء کے درد۔

مخصوص خواص: بے چینی' چھونے اور شور وغل سے ذکی الحسی' اندرونی گھبراہٹ ایسا معلوم ہو کہ بیماری آ رہی ہے' کمزوری' لرزہ' غشی بھوک' بے حد تھکاوٹ' بھاری پن اور کام کرنے کو جی نہ چاہے' نوبتی عصبی درد جسم کے مختلف حصص میں علامات وقفہ دے کر آئیں (آرسنک) ہر دوسرے دن (چائنا) یا مقررہ وقت کے بعد ہوں۔ ورم خصوصاً جگر اور تلی کی تکالیف کے ساتھ (آرسنک) ملیریا بخار کے ساتھ (آرسنک' چائنا) بیمار کمزوری محسوس کرے اور ذرا سی محنت دھڑکن پیدا کر دے۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے خصوصاً خون کے ضائع ہو جانے سے (چائنا کمزوری استقاء' میں تشنج اور اینٹھن کمزازی دورے' بے ہوشی کے ساتھ' خارجی اثرات سے ذکی الحسی۔

خون: خون کے لال اجزاء میں یکدم کمی واقع ہو جائے اور سفید اجزاء بڑھ جائیں اور اسی لئے بھس کی علامات پیدا ہوں۔

نیند: بے خوابی' بعض وقت زیادتی پسینہ کے ساتھ بے خوابی جس سے مریض کمزور ہوتا ہے۔

بخار: جاڑا مقررہ وقت پر (سڈرن) 3 بجے بعد دوپہر ہلا دینے والا جاڑا۔ بخار کی ہر سہ کیفیتیں یعنی جاڑا' بخار اور پسینہ نمایاں ہوں۔

جاڑا دس گیارہ بجے صبح (نیٹرم میور) اور 3 بجے سے 10 بجے بعد دوپہر' نوبتی' تجاری' ہر تیسرے دن آنے والا (چائنا) یا چوتھیا' اعضاء کا کانپنا' تلی میں درد (آرسنک) ریڑھ میں ذکی الحسی' چہرہ پیلا' پیاس' ہونٹ نیلے' کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں (چائنا) عام جاڑا خصوصاً پیٹھ میں' ہاتھ پاؤں نیز ناک اور رخسار ٹھنڈے' جسمانی حرارت غریزی کم' بخار شدید' سر میں بھاری پن' چہرہ پر سرخی' پیاس کی زیادتی' بستر میں جانے کے بعد بخار' جمائیوں اور چھینکوں کی کثرت کے ساتھ' ہذیان' نیم بے ہوشی' بازوؤں اور ٹانگوں کی وریدیں پھولی ہوئی' جلد گرم اور خشک' ریڑھ میں دبانے سے درد۔ 4 بجے دوپہر بخار سے تمتماہٹ پیاس کے ساتھ۔

پسینہ پیاس کے ساتھ' پسینہ کی زیادتی' مریض کے آرام سے لیٹے ہونے پر بھی' بخار کے بعد آہستہ آہستہ نکلے' ذرا سی حرکت پر زیادتی (کلکیریا کارب' مرک' فاسفورس) صبح کے وقت بستر میں زیادتی (کلکیریا کارب' نائٹرک ایسڈ' فاسفورس) زیادہ کمزور کرنے والا اور بحالت پسینہ دست' نیند کے دوران میں پسینہ کی زیادتی (چائنا' فاسفورس) پسینہ کمزور کر دینے والا۔

کمی اور زیادتی: چھونے سے تکالیف بڑھتی ہیں مگر دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ لیٹ جانے کی مریض خواہش کرتا ہے' حرکت سے جاڑا پیدا ہوتا ہے' جھکنے سے چکر آتا ہے' آگے کی طرف جھکنے سے بہت سی علامات میں کمی ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 2 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: دیکھئے چائنا کا بیان۔

اس دوا کا اثر آرنیکا' آرسنک' کاربوویج' فیرم' ہیپر' لیکیسس' نیٹرم میور اور پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے' یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نیٹرم میور کونین کے اثر کو زائل کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

مقابلہ کرو: ایپس (3 بجے بعد دوپہر جاڑا) آرسنک' (ریڑھ کی اکساہٹ' اعصابی دردوں کا مقررہ وقت پر ہونا) برائی اونیا (ذرا سی محنت سے پسینہ) کاربوائی ملس (تمام رطوبات کمزور کرنے والی) یوپٹوریم پرف (تمام علامات کو سوائے درد کے پسینہ سے آرام ہوتا ہے) نکس (جاڑے کی حالت میں

ہونٹوں اور ناخنوں کا نیلا پن) پاسا تیلا (بائی کے منتقل ہونے والے درد) سائنم (آنکھوں کا عصبی درد) سائی سکیریا (سر پر آہستہ آہستہ پسینہ آتا ہے اگرچہ مریض چپ چاپ بیٹھا ہوتا ہے۔

دردسر آگے سے پیچھے کی طرف: جلسی میم' لیک کینیم' سنگو نیریا' سلیسیا۔

چائنم سلیسی لیکم

(Chininum Salicylicum)

Chemical Symbol: $(C_{20}H_{24}N_2O_2)_2\ C_7H_4O_3$

Synonyms: Salicylate of quinine

Tincture: Trituration of solution.

میوریٹ آف کونین

انسائیکلو پیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنیسی میں اس کی آزمائشی علامات ملتی ہیں' یہ آزمائش ایلو پیتھک ڈاکٹر صاحبان نے کی تھی۔ آنکھوں کی تکالیف میں یہ دوا مفید ہے۔ خصوصاً جب آنکھوں کی تکالیف کے ساتھ آنکھوں میں یا آنکھوں کے گرد عصبی درد موجود ہوں' یہ درد ہمیشہ نوبتی ہوا کرتے ہیں اور جاڑا بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے' آنکھوں سے پانی بہنا' روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا اور پتلی میں زخم وغیرہ خصوصاً جب یہ سب تکالیف ملیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہوں۔

نوبتی بخار جو برانکو نمونیہ (پھیپھڑوں اور پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں کا ورم) کے بعد ہو' 5 بجے صبح ہلا دینے والا لرزہ جس کے ساتھ حد درجہ کی تھکا دینے والی کھانسی اور اس کھانسی میں سینہ میں بلغم کھڑکھڑائے۔

کمزوری بھی اس دوا میں نہایت نمایاں ہے جو عموماً دردسر اور دیگر تکالیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں زبان میں اور سر کے بڑے ہونے کا احساس ہوتا ہے' مریض شراب اور تمباکو کو قطعی طور پر برداشت نہیں کرسکتا۔ علامات چلنے کے بعد کم ہوجاتی ہیں

علامات

دماغ: پریشانی' اکساہٹ جس کے ساتھ دل کی ضربات بڑھ جائیں' کام سے بے رغبتی' چڑچڑاہٹ' پست ہمت۔

سر: سر میں بوجھ' پراگندگی اور چکر جس کی زیادتی چمکدار چیزوں پر دیکھنے سے ہو' نوبتی دردسر جو ٹھیک وقفہ اور وقت پر آئیں۔ دردسر جس کو بیئر شراب پینے سے آرام ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں یا آنکھوں کے گرد شدید نوبتی درد جس کے ساتھ جاڑا ہو۔ آنکھوں سے پانی بہے روشنی سے ذکی الحسی' روزانہ پانچ بجے شام کو شدید درد کے دورے' ملیریا' یا بھس سے پیدا شدہ پتلی کے زخم' آنکھوں میں بوجھ پپوٹے بھاری معلوم ہوں۔

کان: کانوں میں آوازیں اور قوت سامعہ میں کمزوری' کانوں میں گرجن' شام کا کھانا کھانے کے بعد اس امر کا احساس جیسے کان روئی سے بند کردیئے گئے ہیں۔

چہرہ: سر میں خون کا اجتماع' چہرہ لال اور پھولا ہوا جیسے شراب پینے کے بعد ہو۔ 3 سے 6 بجے صبح نہایت اعصابی درد جو دانتوں میں شروع ہوکر تمام سر پر پھیلے اور گدی میں ختم ہو جس میں کمی ٹھنڈا پانی لگانے سے ہو۔

منہ: تندرست دانتوں میں بائی کا درد جو سردی یا سرد چیزوں کے کھانے سے بڑھے' مسوڑھے ذکی الحس ذرا سے چھونے سے خون نکل آئے' منہ سے بدبو۔

معدہ: بھوک کی زیادتی ذرا سے کھانے سے سیری ہو جائے۔ فم معدہ میں بھاری پن' شکم میں تونبی درد' ریاح' پیاس' ذرا سا پانی پینے سے بجھ جائے۔

آلات تنفس: تھکا دینے والی شدید کھانسی جس کے ساتھ پھیپھڑوں میں گڑگڑاہٹ' مریض کھانستے کھانستے چکنا چور ہو جائے۔

قلب: بوجھ' مایوسی' دھڑکن بعد دوپہر۔

مخصوص خواص: ناقابل برداشت' بے چینی کی وجہ سے مریض کو گھر سے باہر جانا پڑے' نہایت کمزوری علامات ٹھیک وقفہ پر آئیں۔

نیند: پریشان کن پراگندہ اور عجیب وغریب خواب' خصوصاً کیڑوں اور جوؤں کے جن سے ڈر کر مریض کی نیند کھل جائے' دردسر اور درد دانت کی وجہ سے نیند اچاٹ ہو جائے۔

بخار: تمام جسم پر ناقابل برداشت جاڑا' کھٹی بو والا پسینہ مقدار میں زیادہ 8 بجے سے 11 بجے صبح تک۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس کا اثر زائل ہوتا ہے: فیرم آگزائڈ سے۔

مقابلہ کرو: چائنم سلف' چائنم آرس' نیٹرم میور (دردسر)۔

چپارو امر گوسو

(Chaparro Amargoso)

Natural Order: Simarubaceae

Synonyms: Goat bush; bishirandi amargose
Castalia nisholsoni

Parts Used: Fluid extract from bark of stem

Trituration: 1x and higher.

یہ دوا پرانے اسہال اور پیچش کے لئے ازبس مفید ہے' پیچش میں دستوں کے ساتھ کم وبیش درد ہوتا ہے مگر آنوں زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ نارتھ امریکن جنرل آف ہومیو پیتھی 1899ء کے مارچ کے رسالہ میں ڈاکٹر بلیم کئی ایک مریضوں کے متعلق ذکر فرماتے ہیں جو اس دوا سے صحت یاب ہوئے جو مزمن پیچش سے بہت مدت سے تکلیف اٹھا رہے تھے اور کسی دوا کے حلقہ اثر میں نہ آتے تھے۔ اس دوا سے ٹھیک ہوئے۔

اس دوا میں جگر کے اوپر درد اور ذکی الحسی بھی پائی جاتی ہے۔ معدہ اور آنتوں میں بطور مقوی کے یہ دوا کام کرتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

مقابلہ کرو: سڈرن' مرک' نکس وامیکا' نائٹرک ایسڈ' کیپسیکم' کیوپرم آرس' کالی کارب۔

چمافیلا امبلاٹا (Chimaphila Umbellata)

Natural Order: Ericaceae

Synonyms: Pipsissewa; American Winter Green

Parts Used: The whole plant.

Tincture: Drug Strength 1/10.

چمافیلا اور امبلا یہ شمالی امریکہ کے اصل باشندے پتھری اور مثانہ کی تکالیف میں استعمال کیا کرتے ہیں۔ زخموں کے مندمل کرنے کے لئے بھی اسی علاقہ میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کلکلک طریقہ حکمت میں یہ دوا جلدی تکالیف از قسم اکوتہ' داد وغیرہ و نیز غدود جاذبہ کے بڑھ جانے اور بائی کے دردوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ دوا آنتوں اور گردوں کے ذریعے رطوبات بد کو خارج کر دیتی ہے۔ وہ اس دوا کو عام طور پر ورم مثانہ' پیشاب کا رک جانا' پیشاب کرتے وقت جلن اور درد بار بار گندا پیشاب اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز گردے' رحم اور آنتوں سے نہ رکنے والے سیلان خون' سیلان الرحم اور سوزاک میں بھی استعمال کرتے ہیں چونکہ اس دوا میں گردہ سے رطوبات کے اخراج کی خاصیت ہے' اسی وجہ سے وہ اس کو پتھری اور منی کے بڑھے ہوئے غدودوں کے مریضوں میں مفید بتلاتے ہیں۔ نزلاوی کیفیتوں میں جہاں رطوبت کی زیادتی ہو' رطوبت پیپ ملی' خون آمیز یا پیپ کی سی متعفن یا غیر متعفن جو کچھ بھی ہو۔ ان کے خیال کے بموجب یہ سب کے سب اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ہومیو پیتھک آزمائش میں اس دوا سے رخساروں کی تمتماہٹ' عام جسمانی حدت اور نبض کی تیزی کے ساتھ پائی جاتی ہے' دانت کا درد کھانے کے بعد یا محنت سے بڑھتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے' رات کے وقت مریض منہ نہیں بند کر سکتا کیونکہ جبڑوں میں سختی کا احساس ہوتا ہے اسی لئے مریض کا منہ نیند میں کھلا ہوتا ہے اور گرم غذا برداشت نہیں کر سکتا۔ تالو کا اوپری پچھلا حصہ چھلا ہوا ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھی میں یہ دوا استسقاء کے ورم جگر شکم اور گردوں کے استسقاء شکم کے غدودوں کے بڑھنے' سخت قبض اور بواسیر میں کامیابی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے' اس میں عجیب نشان یہ ہے کہ مقعد کے بائیں جانب بہت گہرا گولی لگنے کا سا درد ہوتا ہے' سیون میں بیٹھنے پر ورم کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سیون کے نیچے گولہ رکھا ہوا ہے جو سیون کو دباتا ہے۔

اسی ایک علامت سے رہنما حاصل کر کے کتنے ہی مریض جن کے منی کے غدود بڑھ چکے تھے' اس دوا سے درست ہوتے رہے ہیں۔

گردوں کے مقام میں مسلسل درد ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی چیز گردوں کے مقام میں پہلے ایک جانب پھڑ پھڑا رہی ہے' مثانہ کے مقام میں بھاری پن' بھراؤ اور اینٹھن بھی محسوس ہوتی ہے' پیشاب کا رک جانا' پیشاب کی مسلسل حاجت' رات کو پیشاب کرنے کے لئے کئی مرتبہ اٹھنا پڑے' پیشاب میں گاڑھی تار دار رطوبت کی زیادتی' پیشاب کی تمام نالی میں ٹیس کا سا اور خصیوں میں چوٹ کا سا درد بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ یہ علامات ظاہر کرتی ہیں کہ دوا پیشاب کی تکالیف اور منی کے غدودوں کے بڑھ جانے کے لئے بہترین دوا ہے۔

سیلان الرحم' پستانوں میں گلٹیاں یا پستانوں کا سوکھ جانا اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ شانے کے بائی کے درد' داہنے بازو میں سوجن اور بغیر دماغی پراگندگی کے اندرونی لرزہ بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

سر: کھوپڑی کا داؤ' پیشانی کی بائیں طرف درد۔

آنکھ: چراغ کے سامنے ہالہ دکھائی دینا' آنکھوں کے پپوٹوں میں خارش' بائیں آنکھ میں درد' آنکھ سے پانی کی زیادتی کے ساتھ۔

منہ: دانت کا درد جو کھانے اور محنت کے بعد زیادہ ہو اور ٹھنڈے پانی سے کم ہو' دانت میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کھینچا جا رہا ہے' جبڑے اکڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں جن کی وجہ سے مریض منہ نہیں بند کر سکتا' اس لئے رات کو منہ کھول کر سوتا ہے' منہ میں دانے اور زخم۔

حلق: تالو گرم غذا یا پانی کو برداشت نہ کر سکے۔ ایسا معلوم ہو کہ تالو کا پچھلا حصہ چھل گیا ہے۔

شکم: جگر کی تکالیف استسقاء کے ساتھ' شکم اور گردوں کا استسقاء شرابیوں یا کمزور شدہ مریضوں میں شکم کے غدودوں کا بڑھ جانا' کیڑے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے بعد اینٹھن' مبرز میں بائیں طرف گہرا درد' خون آمیز آنوں کے پاخانے' اسہال سخت' قبض بواسیر کے ساتھ' سیون میں گولے کا احساس۔

مثانہ: منی کے غدودوں میں ورم اور درد' پیشاب کے رک جانے اور پیشاب میں درد کے ساتھ' سیون میں اس امر کا احساس جیسے گولے پر مریض بیٹھا ہے' پیشاب کی بار بار حاجت' پیشاب گولا' متعفن اور پیشاب میں خون ملی تار دار آنوں پیشاب میں رسوب کی زیادتی' پیشاب کرتے وقت جلن اور چھیلن اور بعد میں اینٹھن' پیشاب کرنے سے پہلے بہت زور لگانا پڑے' پیشاب کی مقدار کم' گردے کے مقام میں پھڑکن' پیشاب میں شکر' مریض کو کھڑے ہو کر ٹانگیں پھیلا کر اور آگے کی طرف جھک کر پیشاب کرنا پڑے اور بحالت دیگر

پیشاب نہ ہو۔ پیشاب میں البیومن' بوجہ پرانے سوزاک کے پیشاب میں خون کے چھیچھڑے گردے کا استسقاء۔

آلات تناسل مردانہ: مثانہ کر گردن سے عضو کے منہ تک ٹیس' بے حد خارش' خصیوں کا سوکھ جانا' اس امر کا احساس کہ ایک نصہ چوٹ کھا گیا ہے' سیون میں ورم کا احساس جیسے گولے پر بیٹھا ہے' سوزاک قرحہ آتشک' منی کے غدودوں کا بڑھ جانا' مذی کا ضائع ہوتے رہنا۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ متورم' شرمگاہ میں درد' رحم کا کچھ اپنی جگہ سے گر جانا' سیلان الرحم' پستانوں میں درد کرنے والا گومڑ' پستانوں میں ناجائز طور پر دودھ کا سیلان یا دودھ کی پیدائش میں کمی' نوجوان لڑکیوں میں پستانوں میں درد کرنے والی گلٹیاں' پستانوں کا جلد جلد سوکھ جانا' یہ ان مستورات کے لئے مفید ہے جن کے پستان بڑے ہوں اور گلٹیاں ہوں اور درد کریں۔

جلد: خنازیری زخم' غدودوں کا بڑھنا' سیاہی مائل سرخ دانے' لال بخار۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں گھٹنے کے اوپر کسی ہوئی پٹی کا احساس' شانے کا بائی کا درد۔

نیند: گہری لیکن بار بار پیشاب کی حاجت سے جاگ پڑے۔

کمی اور زیادتی: اس کی علامات مرطوب موسم میں ٹھنڈے پانی میں نہانے سے' ٹھنڈی مرطوب جگہ پر بیٹھنے سے بڑھتی ہیں' یہ خنازیری مزاج کے آدمیوں کے لئے بہت مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو:

ایپوسائنم (استسقاء) انکس کاسٹس (سوزاک' دودھ پلانے کے زمانے کی تکالیف) کونیم کافیا (درد دانت جس کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہو) لیڈم' روڈوڈنڈرن' کالمیا' سمبل سر' یوا ارسی' چمافیلا میکولاٹا۔

سیون میں گولے کا احساس: کنابس انڈیکا۔

(Chimaphila Maculata) چمافیلا میکولاٹا

Natural Order: Pyroleae; a tribe or ericaceae

Synonyms: Spotted wintergreen

Parts Used: The whole plant

Tincture: Drug Strength 1/10

Triturtaion: 1x and higher

اس دوا کا سب سے عجیب نشان کلیجہ کترنے والی تیز بھوک ہے' جلن دار بخار جس میں خون کھولتا ہوا معلوم ہو۔ اس دوا کا مریض گرم کرے میں اپنے آپ محسوس کرتا ہے نیز بغلوں میں ورم کا احساس ہوتا ہے۔ حلق اور غدود بھی ماؤف ہوتے ہیں' درد سر جس کو لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: غشی کا احساس جیسے دماغ مفلوج ہو گیا ہے' حافظہ کا نہ رہنا۔

سر: آنکھوں کے اوپر درد سر جس کے ساتھ بینائی دھندلی ہو جائے' سر میں خالی پن کا احساس ہو اور درد سر کو لیٹنے سے آرام ہو' پیشانی میں درد جس کے ساتھ معدہ میں بھاری پن اور ریاح خارج ہوں جس کی وجہ سے آنتوں میں درد ہو' مریض سر کو دبانا چاہے۔

دانت: کھوکھلے دانتوں میں درد جس کی زیادتی کھاتے وقت ہو۔

منہ: زبان درمیان میں موٹی اور اکڑی ہوئی معلوم ہو جس کو اٹھا نہ سکے۔

حلق: نگلتے وقت حلق میں درد' غدود متورم۔

معدہ: کلیجہ نوچنے والی تیز بھوک' ایسا معلوم ہو جیسے معدہ سخت اور خشک ہو گیا ہے یا شراب نے معدے کو جلا دیا ہے۔

بخار: جلد میں جلندار حدت اور پیاس' خون کھولتا ہوا معلوم ہو' شام کے وقت پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: چمافیلا امبلاٹا۔

(Cheiranthus Cheiri) چیرینتھس چیری

Natural Order: Cruciferae

Synonyms: Wall flower; wild flower;

Parts Used: Flowers

Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ دوا عقل داڑھ کے نکلنے وقت بہت مفید ہے' عقل داڑھ نکلتے وقت بہرہ پن' کان بہے رات کے وقت ناک بند ہونے میں مفید ہے۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ اس کی مخصوص علامات یہ ہے کہ عقل داڑھ نکلتے وقت مریض کی ناک رات کے وقت بند رہتی ہے اور مریض حد درجہ کا چڑچڑا ہو جاتا ہے' اگر بغیر زخم یا درد کے کان میں بہرہ پن ہو جائے تو یہ مفید ہے' بائیں کان کا بہرہ پن۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

(Chelone Glabra) چیلون گلابرا

Natural Order: Scrophulariaceae

Synonyms: Balmony

Parts Used: The whole plant

Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر برنٹ نے جگر کی تکالیف میں اس دوا کا استعمال کیا ہے' وہ لکھتے ہیں کہ جگر کے بائیں حصہ میں پھوڑے کا سا درد جو نیچے کی طرف جائے' اس کی تصدیق ڈاکٹر کلارک نے کی ہے' جگر کے نیچے حصہ سے رحم کے پیندے تک ایک لکیر کے سے درد کی تکلیفات میں مفید ہے۔

بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ کونین سے پیدا شدہ تکلیفات یعنی ایسے بخاروں کے لئے جن کا نہ سر ہو نہ پیر یہ ایک بہترین دوا ہے' ڈاکٹر ہیل بتاتے ہیں کہ آلات ہضم یا جگر کی خرابی یا لمبی بیماریوں سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے

ایک بہترین دوا ہے۔

بیرونی حصص میں پھوڑے کا سا درد جیسے ان پر جلد چھل گئی ہے۔ خصوصاً کہنیوں کے گرد ایک مصدقہ علامت ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ گول اور سوتی کیڑوں کے لئے یا ہر قسم کے کیڑوں کے لئے جو انسان کے نظام کے اندر پیدا ہو سکتے ہیں یا داخل ہو سکتے ہیں ایک عجیب دوا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک سے پانچ قطرے تک فی خوراک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کارڈس میری آنس (جگر کی بائیں طرف درد)۔

چیلیڈونیم میجس (Chelidonium Majus)

Natural Order: Papaveraceae

Synonyms: Celandine

Parts Used: The whole plant including roots.

Tincture: Drug Strength 1/10.

چیلیڈونیم' لائیکو پوڈیم کی طرح جگر اور جگر کی تکلیفات کے لئے ایک بہترین دوا ہے' ایلو پیتھی میں آکسٹریکٹ آف چیلیڈونیم کینسر کی گلٹیوں میں بذریعہ انجکشن دیا جاتا ہے اور ایلو پیتھی میں اس نے آکلہ کے لئے اچھی شہرت حاصل کی ہے مگر کہاں تک اس سے آکلہ کو فائدہ ہو سکتا ہے' اس کا بتانا ذرا مشکل ہے' اس دوا کے عرق کا رنگ بالکل زرد ہوتا ہے جو صفراء سے ملتا جلتا ہے ' اسی لئے بعض ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ یرقان میں یہ دوا ایک خاص درجہ رکھتی ہے' کچھ بھی ہو اگر یہ دوا کی علامات موجود ہیں تو بلا لحاظ نام و بیماری کے دوا فائدہ کرتی ہے۔

ہومیو پیتھی میں یہ گو یہ دوا جگر کی تکلیفات میں درجہ رکھتی ہے تاہم اس کے اندر بعض ایسی خاص باتیں ہیں جن سے ہم یقینی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ داہنے کندھے کے جوڑ میں چوٹ کا سا مسلسل درد اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے' اس کا اثر جگر کے علاوہ تلی اور گردوں پر بھی ہوتا ہے' فالج کی علامات بھی آزمائش میں مشاہدہ کی گئی ہیں۔ جاگنے کے اور کھانے کے بعد غنودگی اور کمزوری پائی جاتی ہے۔ مریض گرم چیزیں کھانا چاہتا ہے اور کھانے کے بعد لیٹنے کو جی چاہتا ہے' اوپیم کی طرح غنودگی اور جمائیاں پائی جاتی ہیں' جلد میں پیلاپن (زردی' یرقان) اور زخم۔

چیلیڈونیم' لائیکو پوڈیم اور سنگو نیریا کی طرح جسم کے داہنے حصہ کی دوا ہے' داہنے شانے میں درد اور جگر کی تکلیفات کے علاوہ اس میں داہنی آنکھ اور داہنے رخسار کی ہڈی میں اعصابی درد بھی پایا جاتا ہے۔ کانی آنت (Caecum) داہنے خصیۃ الرحم اور داہنے پھیپھڑوں کے نچلے حصہ میں بھی اس کا اثر دیکھنے میں آتا ہے۔

بحالت نمونیہ اگر صفراوی علامات نمایاں ہوں تو اس دوا کو ہرگز نہ بھولنا چاہئے' یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لائیکو پوڈیم کی طرح چیلیڈونیم میں حالت سینہ کی تکلیفات، ناک کے نتھنے پنکھے کی طرح چلتے ہیں اس کا اثر آلات تنفس پر بہت ہوتا ہے' اگر ہوا کی نالیوں میں خاک یا مٹی کے احساس سے کھانسی میں تحریک ہو یا کھانسی پیدا ہو تو چیلیڈونیم ایک یقینی دوا ہے۔ ڈاکٹر سمتھ ایک نوجوان مریضہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ جس کو کئی ہفتوں سے دن رات خشک کھانسی آیا کرتی تھی' یہ کھانسی رات کے وقت بڑھ جاتی تھی۔ نہ بلغم نکلتا تھا اور نہ کچھ درد ہوتا تھا۔ مریضہ بالکل کمزور ہو چکی تھی اس کی حلق اور حجرے میں ایسا محسوس ہوتا تھا' جیسے مٹی بھر دی گئی ہے۔ چیلیڈونیم نمبر 3 ہر دو گھنٹہ کے بعد دیا گیا' حلق میں سے مٹی رفع ہو کر کھانسی جاتی رہی۔

چیلیڈونیم میں یا تو قبض ہوتا ہے یا دست' قبض میں پاخانہ مٹی کے رنگ کا ہوتا ہے اور دستوں کا رنگ چمکدار زرد ہوتا ہے' بعض مصنفین کا خیال ہے کہ سونے کے رنگ کے سے صرف اسی دوا میں ملتے ہیں اور اگر یہ دست موجود ہوں تو بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا ہے چیلیڈونیم فائدہ کرتی ہے۔

متلی بھی اس دوا کی عجیب ہوتی ہے۔ متلی (بحالت حمل میں غذا کی خواہش ہوتی ہے' سادہ دودھ پینے سے یہ متلی رفع ہو جاتی ہے۔ گرم چیزیں پینے کی خواہش ہوتی ہے' صرف گرم پانی ہی معدہ کے اندر رہ سکتا ہے۔ معدہ میں ذکی الحسی' معدہ میں بیٹھنے کے احساس کے ساتھ اور بعض اوقات یہ احساس درد اور پریشانی کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ خرابی معدہ میں ''پنیر سے نفرت'' ایک خاص نشان ہے نیز معدہ کی تمام خرابیاں کھانے سے کم ہو جاتی ہیں' بدہضمی سے پیدا ہونے والے تشنجی دردوں کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

بائی کے دردوں میں یہ ایک عجیب دوا ہے' استسقائی ورم' حدت اور سختی (اکڑن) اس دوا کی رہنمائی کن علامتیں ہیں۔

ڈاکٹر نیش کہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ داہنے شانے میں درد چیلیڈونیم کا ایک مخصوص نشان ہے۔ تاہم یہ ضروری نہیں کہ چیلیڈونیم کی ہر تکلیف میں یہ علامت موجود ہو' اگر جگر کے مقام دبانے والا درد ہو' چاہے جگر بڑھ ہی کیوں نہ چکا ہے اور چاہے دبانے سے اس میں درد ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو۔ اگر ذائقہ کڑوا زبان پر موٹا زرد میل اور زبان کے کنارے سرخ ہوں جن دانتوں کے نشان دکھائی دیں' آنکھوں کی پتلیاں زرد ہوں' چہرہ اور ہاتھ اور جلد کا رنگ زرد ہو چکا ہو' پاخانہ مٹیالا سلیٹی رنگ کا ہو یا سنہری رنگ کا' پیشاب سنہری رنگ کا یا لیموں کے رنگ کا یا گہرا مٹیالا ہو اور جس برتن میں پیشاب رکھا ہو اس کو زرد کرے۔ بھوک نہ ہو' متلی اور قے موجود ہو اور خاص کر یہ اگر مریض گرم پانی یا گرم اشیاء کے سوا کوئی چیز معدہ میں نہ روک سکتا ہو تو چیلیڈونیم ایک یقینی دوا ہے۔

درد اور یرقان میں عموماً جاڑا ساتھ ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی' حافظہ کی کمزوری' جگر بڑھنے کی حالت میں مریض

خیال کرتا ہے کہ اس کی عقل جواب دے رہی ہے۔ یرقان کی حالت میں مریض پریشان اور بے چین ہوتا ہے اور اس کو اس امر کا خدشہ ہوتا ہے کہ اس نے ناقابل معافی گناہ کیا ہے (ڈاکٹر ہیرنگ) بے حد لاپرواہی جو کچھ کیا ہے یا کرنا چاہتی' ان سب کو بھول جائے' غمگینی' مایوسی' بدمزاجی' چڑچڑا پن۔

سر: چکر صفراوی بے قاعدگیوں کے ساتھ (پاڈوفائلم) چکر' صفراوی قے اور جگر میں درد' سر میں پراگندگی۔ لڑکھڑاہٹ (جس میں آگے گرتا ہوا معلوم ہو کے ساتھ' سر میں بھاری پن جو گردن کی دائیں طرف تک آئے۔ پیشانی میں بوجھ جو آنکھ کے حلقوں تک پھیلے اور آنکھوں کی حرکت سے اس میں پھوڑے کا سا درد ہو (برائی اونیا) سر کے داہنے طرف دبانے والا درد' پیشانی میں کھینچنے والا درد' ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے ذرا اوپر کس کر پٹی بندھی ہے (انٹم ٹارٹ' جلسی میم' مرک' نائٹرک ایسڈ' سلفر) گدی میں بھاری پن (لیکیسس) گردن میں نیچے کی طرف کھنچاوٹ کے ساتھ' گدی کے بائیں جانب دبانے والا' کھینچنے والا درد' گدی میں سردی کا احساس جس کی زیادتی حرکت سے کمی آرام سے اور ہو' درد جو چاند سے گردن کے آگے پیچھے جائے جس سے کندھے اوپر کی طرف کھینچے معلوم ہوں' سر اور اعضاء میں رعشہ (کانپنا)۔

آنکھوں کے اندر اور آنکھوں کے اوپر اعصابی درد' آنکھوں کی سفیدی مٹیالی اور زرد (کینتھرس' کروٹن ٹگ' آئیوڈیم' پلمبم) آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد جو آنکھوں کی حرکت سے بڑھے (برائی اونیا' سمی سی فوگا) بینائی میں دھندلاپن' آنکھوں کے سامنے ایک نشان جہاں کچھ دکھائی نہ دے' آنکھوں میں پانی کے ساتھ' بائیں آنکھ کے نیچے دبانے والا درد جس سے اوپر کا پپوٹا کھنچتا ہوا معلوم ہو' ازدواج البصر (ایک چیز کو دو دیکھنا) پتلیاں سکڑیں نہیں یا ان میں سکڑنے کی طاقت نہ ہو' پتلی پر جاڑا' پھاڑنے والا درد' بائیں آنکھ میں درد جو رخسار کی ہڈی دانت پیشانی اور کنپٹی تک جائے' پہلے یہ درد دبانے سے کم ہو مگر جلدی ہی اس جگہ کو چھوا نہ جاسکے۔ نوبتی' شام کے وقت' بستر میں' پپوٹے متورم سرخ ان کو بہت کم کھولا جاسکے' صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ اعصابی درد' بھوؤں اور کنپٹیوں میں ہوتی ہو۔

کانوں سے ہوا کے زور سے باہر نکلنے کا احساس' کان بند معلوم ہو (کاربوویج) کانوں میں اور کانوں کے ارگرد اعصابی درد (بیلاڈونا' مرک) کانوں میں درد سے ہوتی ہوئی گرجن کی آوازیں' داہنی بیرونی کان میں ایک لمبی چبھن جو آہستہ آہستہ جائے۔

چہرہ کا رنگ زرد (اسکل' پیاز' ٹیوبروسا' ماریکا' ہیپر سلفر' نیٹرم میور' سیپیا) خصوصاً پیشانی' ناک' رخساروں اور آنکھوں کی سفیدی کا۔ رخسار سیاہی مائل سرخ مائل زرد (پٹیشیا' جلسی میم) داہنے رخسار کی ہڈی میں درد' ایسا معلوم ہو جیسے متورم ہوگئی ہے' جبڑے کے جوڑ میں چیرنے والے شدید درد' چہرے پر تمتماہٹ۔

بعد دوپہر داہنے کان سے داہنے دانتوں تک پھاڑنے والا درد' زبان خشک' زبان پر موٹا زرد میل (چائنا' آئیوڈیم' فاسفورس) زبان سفید اور کناروں پر سرخ جس پر دانتوں کے نشان ہوں' منہ میں کڑوا تھوک' منہ کا ذائقہ کڑوا جس وقت مریض کھایا پی نہ رہا ہو (برائی اونیا' نکس وامیکا' پلساٹیلا' سلفر) ہونٹوں پر خشکی' منہ میں خشکی' منہ سے بدبو۔

حلق: حلق میں حلق گھٹنے کا احساس جیسے بڑا سا لقمہ اٹکا جارہا ہے' اس امر کا احساس کہ کوئی چیز غذا کی نالی میں دبا رہی ہے اور نگلنے میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے' جس میں خشکی' بلغم کے ٹکڑوں کا کھنکھارنا' حلق کے غدودوں میں درد۔

معدہ: ڈکار' قے' پیاس' بھوک کا نہ رہنا' فم معدہ میں پیٹھ سے ہوتی ہوئی سوئیاں چبھنا' معدہ میں پریشانی اور بے آرامی' دودھ کی خواہش (جو موافق آئے) سرکہ یا کھٹی شراب کی خواہش' گوشت اور پنیر پسند نہ کرے۔ بھوک ندارد' متلی کے ساتھ' رات کا کھانا کھانے کے بعد تمام تکلیفات کم ہو جائیں' ہچکی' صفراوی ڈکاریں۔ سانس میں تنگی اور پریشانی کو ڈکاروں یا ریاح کے اخراج سے آرام ہو' متلی معدہ میں حدت کے ساتھ جس کی وجہ سے تمام جسم میں گرمی محسوس ہو' کلیجہ کا جلنا' بوجھ معدہ میں اپھار کے ساتھ' داہنی پسلیوں کے نیچے اور فم معدہ میں سکڑن' تناؤ اور ذکی الحسی' نوچنے اور پیسنے والے درد جن میں کھانے سے کمی ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں درد جو پیٹھ کی طرف گولی کی طرح چلے' جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنا (آرس' برائی اونیا' چائنا' کالی کارب' مرک' نکس وامیکا' سیپیا) جگر کے مقام میں درد نیز داہنے شانے میں بھی' جگر کے مقام میں درد نیز داہنے شانے میں بھی' جگر کے مقام پر دبانے سے درد' ناف میں درد' ایسا معلوم ہو جیسے شکم کے گرد ڈوری بندھی ہے اور کھنچ رہی ہے (پلمبم' ٹوبیکم' پاڈوفائلم) آنتوں میں کٹن اور مروڑ (برائی اونیا' کالوسنتھ) کھانے کے بعد' دونوں گلہریوں میں اینٹھن دار کھینچنے والے درد' درد شکم' متلی اور ناف میں کھنچاوٹ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں جلن' کٹن' رینگن اور خارش' مقعد میں سکڑن' خارش (سلفر) اور پاخانہ کے دوران میں پاخانہ پتلا لئی کا سا' چمکدار' زرد (ایتھوزا' بورکس) ہلکا مٹیالا لبلبا آنوں ملا' قبض کی حالت میں پاخانہ بکری کی مینگنیوں کی طرح' سیاہ' زرد' ریاح کی زیادتی' دست اور قبض یکے بعد دیگرے۔

مثانہ: داہنے گردہ اور جگر کے مقام میں دورے والا درد' مثانہ کھینچنے والا درد' گلہریوں میں تشنجی لرزہ کے ساتھ' پیشاب سیاہ' زرد' گدلا' سیاہی مائل' سرخ (انٹم ٹارٹ) جو برتن کو زرد رنگ دے۔ سفیدی مائل جھاگ دار' لیموں کے رنگ کا اور سنہرے رنگ کا' گردوں کی نالیوں میں شدید درد' گدلا پیشاب نکلنے سے قبل' پیشاب کی حاجت۔

آلات تناسل مردانہ: بار بار ایستادگیاں یہاں تک کہ دن کو بھی ہوں' حشفہ میں درد' کھینچنے والا درد' منی کی نالی میں' فوطوں میں سرخی' حدت اور ورم' چھوٹے چھوٹے خارش کے دانے جن کو چھونے سے درد ہو' کے ساتھ پہلے دن

یہ دانے تر ہوں' دوسرے دن خشک کھرنڈ بن جائیں' خارش اور رینگن فوطوں اور حشفہ پر۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں' مقدار میں زیادہ اور زیادہ دیر تک رہے (فیرم) شرمگاہ میں جلن جو ہر روز ٹھیک ایک ہی وقت پر ہو۔

غیر معمولی چیزوں کی خواہش حمل کے زمانہ میں' بحالت حمل متلی جس کے ساتھ کھانے کی خواہش ہو' اس متلی کو دودھ پینے سے آرام ہو' دودھ کم ہو جائے۔

آلات تنفس: آواز بیٹھنا (اکونائٹ' کاربوویج' کاسٹیکم) کھانسی جاگنے کے بعد' اٹھنے پر سینہ میں مٹی کے احساس کے ساتھ ہلا دینے والی' دق کی سی بہت بلغم کے ساتھ' شدید کسی قدر دورے والی' کالی کھانسی کی سی' درد سر' سانس چھوٹی اور تکلیف دہ سینہ میں تنگی کے ساتھ اور پریشانی کے ساتھ' سینہ اور پیٹھ میں درد' سینہ میں تنگی' کپڑے بہت تنگ معلوم ہوں' سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان پیچھے کی طرف تشنجی بوجھ پر پھیپھڑوں کی نالیوں تک جائے سکڑن کے ساتھ' سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا' کالی کارب) زیادہ تر مگر داہنی جانب جس کی سانس اندر لیتے وقت زیادتی ہو' داہنی پسلیوں کے نیچے سوئیوں کا چبھنا۔

نرخرہ متورم ہو جیسے دبایا جا رہا ہے' سانس تیز تنگی اور سکڑن کے ساتھ جس میں کمی چند گہری سانسیں لینے سے ہو' پریشانی کے ساتھ' ایسا معلوم ہو جیسے دم گھٹ رہا ہے۔

پھیپھڑے: سینہ میں بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے سے درد' سانس اندر لینے سے گہرا سوئیاں چبھنے کا سا درد سینہ کی داہنی طرف۔

قلب اور نبض: دل کی دھڑکن بہت بے قاعدہ' شدید دھڑکن' سینہ میں تنگی کے ساتھ نبض مدہم چھوٹ اور تیز' نبض بھری ہوئی' سخت مگر شام کے وقت کسی قدر تیز۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن (رسٹاکس' لائیکو پوڈیم) گردن کے داہنے عضلات میں درد' کندھوں کے درمیان پیٹھ میں اکڑن' گردن سے نیچے پیٹھ میں کھنچاوٹ' داہنے کندھے کے جوڑ میں یا اس کے نیچے درد (اپیس کین' پاڈو فائلم) اور سوئیاں چبھنا' داہنے کندھے میں درد' داہنے شانے کی ہڈی کے نیچے مسلسل درد (اسکولس ہپ) جو سینہ یا معدہ تک پھیلے' آگے کی طرف جھکنے سے کمر کی نچلی گریوں میں درد اور اس امر کا احساس کہ ان کے جوڑ کھل جائیں گے۔

پیٹھ کی داہنی طرف درد' گدی میں بھاری پن۔۔۔ بائیں طرف بوجھ کے ساتھ گریوں میں درد جس کی زیادتی حرکت اور دبانے (بوجھ) سے ہو' اعضاء میں کانپنے کے دورے' ریڑھ کے ستون میں ورم کے۔۔۔رے۔

اعضاء: اعضاء بھاری اور اکڑے ہوئے معلوم ہوں' اعضاء میں فالج کا احساس' اعضاء ٹھنڈے بائی کے درد جن کو چھونے سے بے حد تکلیف ہو' پسینہ سے آرام نہ ہو' بائی کے درد زیادہ تر ٹانگوں میں خصوصاً داہنی پنڈلی کی ہڈی اور ٹخنے کے جوڑ میں جس کی زیادتی چلنے سے ہو' داہنے کندھے میں درد کلائیوں میں سختی' انگلیوں کی نوکوں میں پھٹن' کھینچنے والے درد جوڑوں رانوں ٹانگوں میں خصوصاً داہنی جانب' داہنے گھٹنے میں جلن اور اکڑن کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے ہو' ٹخنوں میں اکڑن۔

نیند: جمائیوں کی کثرت' دن میں غنودگی اور نیند کا غلبہ (نکس موسکاٹا) لیٹ جانے کی خواہش مگر نیند نہ آئے۔ آدھی رات کے قبل بے چینی کی نیند' بے خوابی اور درد سر کے ساتھ' معمول کی تکلیفات سے ڈر کر جاگ جائے' لاشوں اور جنازوں کے خواب۔

مخصوص خواص: کھانے اور صبح کے وقت جاگنے کے وقت بے حد کمزوری اور سستی' واحد حصص میں فالج کی سی کھنچاوٹ اور لنگڑا پن سستی جو کھلی ہوا میں کم ہو' کمزوری غنودگی کے ساتھ' جسم کے مختلف عضلات کا سن ہو جانا خصوصاً داہنی طرف۔

بخار: اندرونی سردی بے حد کانپنے کے ساتھ' شام کے وقت بستر میں' جب کھلی ہوا میں چلتا ہو' مکان میں کم ہو جائے' جاڑا اور تمام جسم کا ٹھنڈا ہو جانا' زیادہ تر ہاتھوں اور پاؤں کا' وریدوں میں ابھار کے ساتھ' داہنا پاؤں برف کی مانند ٹھنڈا' لرزہ بغیر بیرونی سردی کے' پیٹھ میں اندرونی جاڑا' بغیر پیاس کے شام کے وقت لیٹ جانے پر۔

ہاتھوں میں جلن ار گرمی جو تمام جسم میں پھیل جائے' سر اور چہرے میں حدت' شانوں کی ہڈیوں اور جوڑوں کے جوڑ میں۔

پسینہ: دوران نیند' آدھی رات کے بعد' صبح کے وقت جو جاگنے پر کم ہو جائے۔

جلد: زرد' زرد مائل سلیٹی' مختلف حصص پر سرخ اور درد کرنے والے دانے اور آبلے' جلد میں خارش' پرانے متعفن پھیلنے والے زخم۔

کمی اور زیادتی: دبانے سے بعض علامات میں کمی ہوتی ہے اور باقی میں زیادتی' کھانے سے شکم کی علامات کم ہو جاتی ہیں اور رات کے کھانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں' موسم کی تبدیلی اور گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے' ٹھنڈے پانی سے کم ہوتی ہے۔ کھلی ہوا سے درد سر اور داہنی آنکھ میں درد بڑھتا ہے اور جاڑا اور غنودگی پیدا ہو جاتی ہے' حرکت سے بہت سی علامات بڑھ جاتی ہیں' کھانسنے اور ناک چھینکنے سے درد سر میں آرام ہوتا ہے۔ لیٹنے سے آرام ہوتا ہے' شکم کے بل لیٹنے سے گردے اور مثانہ کے درد میں کمی ہوتی ہے' بائیں جانب لیٹنے سے معدے کے درد میں آرام ہوتا ہے' بہت سی علامات صبح 4 بجے نیز 4 بجے بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: اکونائٹ' شراب' قہوہ اور تیزابوں (کھٹی اشیاء) اور کیمفر سے۔

یہ دوا برائی اونیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: آرسنک' برائی اونیا' کوریلیم ریوبر (کالی کھانسی میں) لیڈم اور سلفر (پھیپھڑوں کے ٹھوس ہو جانے میں)۔

اپیکاک (گلے کی اینٹھن میں)۔

مقابلہ کرو: کھانے سے معدہ کی تکلیف کا کم ہونا: انا کارڈیم۔

شانے کے نیچے درد' جنگل نس سائی نیریا' چینو پوڈیم (کندھے کے نیچے ریڑھ کے نزدیک) زمین کولس بلب (بائیں کندھے سے جائے سینہ کو) لوبیلیا (داہنے شانے کے کنارے کے اندر کی طرف) اُنکس چورا۔ داہنے شانے کے ٹھیک نیچے سے پستان کاٹنے والا درد (برائی اونیا)۔

برائی اونیا' میں سے بہت ملتی جلتی دوا ہے۔ چنانچہ زبان پر زردی اور جگر کا ورم دونوں میں پایا جاتا ہے۔

لائیکو پوڈیم بھی اس کا معاون ہے لیکن لائیکو پوڈیم میں ذائقہ کھٹا ہوتا ہے مگر چیلیڈونیم میں کڑوا۔ لائیکو پوڈیم میں شکم کے بائیں جانب گڑگڑاہٹ اور تھوڑی سی غذا سے اپھار ہوتا ہے۔ لائیکو پوڈیم اور بیلاڈونا میں علامات ایک دم پیدا ہوتی ہے' ایک دم بند ہوتی ہے مگر چیلیڈونیم میں صرف درد سر ایک دم بند ہوتا ہے۔

مرک (صفراوی نمونیا) داہنے پھیپھڑے سے پیٹھ تک تیز درد' مرک میں پاخانہ لبلبا ہوتا ہے اور پاخانہ کے پہلے اور پیچھے تکلیف سی محسوس ہوتی ہے مگر چیلیڈونیم میں پاخانہ بلا تکلیف ہوتا ہے۔ کالی کارب' نمونیہ کی آخری حالتوں میں جبکہ پھیپھڑوں میں بلغم زیادہ بھرا ہوا اور کھانسی 2 یا 3 بجے صبح بڑھے۔

کالچیکم (متلی غذا کی خواہش کے ساتھ۔)

اکونائٹ' آرسنک' بیلاڈونا' برائی اونیا' کلکیریا' کیپسیکم' چائنا' گمبوجیا' گریفائٹس' اگنیشیا' نائٹرک ایسڈ' نکس' فاسفورس' پاڈوفائلم' پلسا ٹیلا' رسٹاکس' سیپیا' سپائی جیلیا' سلفر' وائی اول ڈارنا۔

چینو پوڈیم نتھل منٹی کم

(Chenopodium Anthelminticum)

Natural Order: Chenopodiaceae

Synonyms: American worm seed.

Parts Used: The entire Plant

Tincture: Drug Strength 1/10.

بتھوا

چیلیڈونیم کی طرح داہنے شانے میں درد اس کا مخصوص نشان ہے چنانچہ چینو پوڈیم انتھل میں درد داہنے شانے کے کنارے پر ریڑھ کے نزدیک ہوتا ہے (ایسی چینو پوڈیائی میں) بائیں شانے کے کنارے کے نیچے ہوتا ہے۔

انسائیکلو پیڈیا ڈرگس پیتھو جنسی میں کئی آدمیوں کے متعلق اس کا ذکر ہے جن کو اس سے زہریلا اثر ہوا۔ سب میں سکتہ کی علامات مشاہدہ ہوئیں اور سکتہ کی وجہ سے ادھر تنگ قوت گویائی کے جاتے رہنے کے ساتھ بھی مشاہدہ ہوا۔ تنفس خراٹے دار تھا اور ہوا کی نالی میں ایک گیند کے لڑھکنے کی کھڑکھڑاہٹ معلوم ہوتی تھی' بھاری سانس جس کے ساتھ رخسار پنکھے کی طرح چلتے تھے۔ اس کے علاوہ بینائی کا جاتے رہنا اور کانوں میں گرجن داہنی طرف کے درد سر کے ساتھ بھی مشاہدہ کیا گیا' کانوں میں توپوں کے داغنے کی سی اور گھنٹہ بجنے کی سی آوازیں اور بہرہ پن دیکھا گیا۔

خنازیری مزاج کے بچوں میں اس دوا سے غدودوں کے بڑھنے کی نئی و پرانی شکایت' حلق میں کھرکھرے پن کا احساس حیض کا رک جانا اور بجائے حیض کے سیلان الرحم کا ہونا اور ڈر کے بعد بخار وغیرہ علامات بھی مشاہدہ کی گئیں۔

ڈاکٹر امین نے اس دوا سے زہر چڑھ جانے کے متعلق تین مریضوں کا حال لکھا ہے۔

1۔ بے ہوشی تشنج منہ پر جھاگ۔

2۔ سانس خراٹے دار جس کے ساتھ ایک عجیب کھرکھراہٹ تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہوا کی نالی میں ایک گیند نیچے اوپر لڑھک رہا ہے۔ نبض چھوٹی' کمزور' تیز آنکھوں میں روشنی یا دوسری اشیاء کا عکس نہ تھا' جسم کے آدھے داہنے حصہ میں تشنجی حرکات' ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ کسی چیز کے نگلنے سے دم گھٹنے کا خدشہ۔

3۔ مریض نے 1½ اونس چینو پوڈیم آئل اور 30 قطرے تارپین کا تیل پی لیا' مفصلہ ذیل حالت مشاہدہ کی گئی:

بدذائقہ ڈکار' متلی' شرابیوں کی طرح لڑکھڑاہٹ' انسانی آواز سے بہرہ پن مگر گاڑی کے چلنے کی آوازوں سے حد درجہ کی ذکی الحسی' گاڑی کے چلنے کی آوازیں کانوں میں توپ کی آوازوں کی طرح محسوس ہوتی تھیں نیز پریشان کن بھنبھناہٹ کی آوازیں' بات چیت کرنے کی رغبت نہ تھی' آواز بالکل بند ہو گئی۔ یہاں تک کہ مریض اپنے تیمارداروں سے کچھ کہنا چاہتا تھا مگر کہہ نہ سکتا تھا۔ آخر کار تیماردار نے کاغذ اور پنسل دی اور لکھ کر دیا کہ میں سمجھ نہیں سکتا' بہت کوشش کے بعد مریض نے صاف الفاظ لکھے مگر ان کا سر پیر کچھ بھی نہ تھا۔ سانسوں کی آواز کے سنائی دینے میں آہستہ آہستہ تنزل ہوتا گیا مگر گھنٹہ کی آواز وہ بہت دور سے سن سکتا تھا۔

جب دوپہر کے کھانے کا گھنٹہ بجا تو تیماردار کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی جبکہ بیمار اٹھ کر کھانا کھانے چل دیا۔ کھانے کے کمرے میں وہ اپنی جگہ نہ بیٹھا بلکہ کسی دوسرے کی جگہ لے لی' بعد دوپہر اس کی قوت گویائی بالکل جاتی رہی' اپنے خیالات کا ظاہر نہ کر سکنے پر اس کو بہت خوشی ہوئی اور وہ دل کھول کر ہنسا جو کچھ وہ ایک دفعہ کرتا تھا اسے بار بار دہراتا تھا' ڈاکٹر کو بلایا گیا اور جب ڈاکٹر کمرے میں داخل ہوا تو مریض نے اٹھ کر ڈاکٹر سے ہاتھ ملایا اور بیٹھ گیا۔

ایک منٹ بعد وہ پھر اپنی جگہ سے اٹھا اور پھر ڈاکٹر سے ہاتھ ملایا اسی طرح 20 منٹ میں 30 مرتبہ اس نے ڈاکٹر سے ہاتھ ملایا۔ خالی چائے کی پیالی میں اس نے اس طرح سے ہاتھ ملے گویا کہ ہاتھ دھو رہا ہے اس عمل کو کئی بار دہرایا' چائے بھی اس نے خوب دل جمعی سے پی اور چائے کے ساتھ روٹی بھی کھائی۔ جب روٹی کا ٹکڑا اس نے پکڑا تو اس کی داہنی کلائی اور ہاتھ میں نمایاں تشنج تھا۔ انگلیاں زور سے بند ہوگئیں اور ہاتھ کلائی کے ساتھ لگ گیا' جب اس کو اپنے کمرے کی طرف لے جایا گیا تو اس کی چال بالکل قدرتی تھی لیکن بستر پر وہ لیٹنا نہیں چاہتا تھا' بستر پر لیٹنے پر اس نے ڈاکٹر کو مارا' پھر اس نے ایک دم کراہنا شروع کر دیا اور کروٹیں بدلنے لگا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کے شکم میں درد ہے' بہت جلد وہ بے ہوش ہوگیا' اس کا داہنا بازو مفلوج ہوگیا۔

دوسرے دن داہنی طرف کی حرکت اور قوت جس میں نمایاں فرق پڑ گیا' نیز داہنی آنکھ کے ڈھیلے کو چھونے سے کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ تیسرے دن داہنے طرف کے اعضاء میں کثرت سے تشنج ہونے لگا اور اسی وجہ سے اکڑ گئے۔

چوتھے دن صبح ایک طرف کا تشنج جاری رہا۔ تیسرے دن دوپہر سے بستر میں از خود زیادہ مقدار میں پیشاب نکل جاتا تھا' بعد میں دوپہر تنفس بھاری ہو گیا اور رخساروں کا پھڑ پھڑانا اور سکتہ ظاہر ہوا' منہ سے متواتر پیلا جھاگ نکل رہا تھا' جھاگ اور پسینے میں چینو پوڈیم کی بو تھی' ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پسینہ اور جھاگ کی زیادتی سے سانس رک کر دم گھٹ جائے گا۔ یکا یک ایک بہت بڑا تشنجی دورہ ہوا جو دس منٹ تک قائم رہا اور باوجود کلورافارم کے استعمال کے اس میں کوئی کمی نہ ہوئی' اسی اثناء میں یرقان بھی ہوگیا' پانچویں دن وہ مکمل بے ہوشی میں نہایت تیز بخار کے ساتھ جاں بحق ہوا۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ اس دوا میں بہرہ پن بھی عجیب قسم کا ہوتا ہے مریض گھڑی کی ٹک ٹک تو سن سکتا ہے مگر انسانی آواز نہیں سن سکتا۔ ڈاکٹر لینل نے اس سے دو مریض ایسے درست کئے جو انسانی آوازوں سے بہرہ تھے مگر باقی آوازیں اچھی طرح سن سکتے تھے۔

ادھرنگ میں اعضاء میں کھنچاوٹ اور سکڑن اور مرگی کے دورے اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ مرگی کے دورے کی کیفیت اوپر آزمائشی علامتوں میں دی جا چکی ہے۔

آئل آف چینو پوڈیم ہک کی طرح کے کیڑے اور گول کیڑوں کے لئے ایک مفید ترین دوا ہے۔ ایسی حالت میں آئل آف چینو پوڈیم کے دس قطرے فی خوراک ہر دو گھنٹہ کے بعد دینے چاہئیں مگر یاد رہے کہ تین خوراکوں سے زیادہ مریض کو کسی حالت میں نہ دینا چاہئے ورنہ زہریلے اثر کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ یہ یاد رہے کہ جب یہ دوا کیڑے نکالنے کے لئے دی جاتی ہے تو بعض اوقات اس سے بہرہ پن ہو جاتا ہے جو بہت مدت تک قائم رہتا ہے۔

علامات

دماغ: رونے کی رغبت بے ہوشی کے ساتھ' تشنج' منہ پر جھاگ' بولنے کی طاقت مکمل طور پر جاتی رہے' تشنجی دورے کے ختم ہونے پر کچھ بھی یاد نہ رہے۔

سر: یکا یک چکر بینائی کے عارضی طور پر جاتے رہنے کے ساتھ' پورے داہنے طرف سے سر میں درد' کانوں میں گرجن' بینائی میں دھندیا مکمل نابینائی کے ساتھ' چاند میں ہلکا دبانے والا درد جو سر میں سے ہوتا ہوا جائے۔

کان: کانوں میں توپوں کے داغنے کی سی آوازیں' بہرہ پن' انسانی آواز سے بہرہ پن مگر باقی آوازوں سے ذکی الحسی' دل کی ہر ضرب کے ساتھ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آواز۔

چہرہ: رخسار پنکھے کی طرح چلیں' خراٹے دار سانس کے ساتھ۔

حلق: دیرینہ بڑھتے ہوئے غدود' غدودوں پر پنیر کا ساڈیپازٹ' احساس جیسے سمور حلق میں پڑا ہو۔

معدہ: مزے میں تبدیلی' ناخوشگوار ڈکار' متلی' مسلسل جھاگ منہ پر جس میں سے چینو پوڈیم کی سی بو آئے۔

مثانہ: گردوں کے مقام میں ہلکا درد' پیشاب از خود مقدار میں زیادہ' پیشاب زیادہ' جھاگ دار پیشاب کی نالی میں سوزش کے ساتھ زرد رسوب (چیلیڈ ونیم)۔

آلات تناسل زنانہ: حیض رک جائے اور اس کے بجائے سیلان الرحم' اس کے ساتھ حلق میں احساس جیسے سمور ہو۔

سینہ: دل سے درد ہوتا ہوا کندھے (داہنے) میں درد یا داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے درد' سینہ کے تمام داہنے حصہ میں درد جو چھٹی پسلی کی کری سے شروع ہو کر کندھے کی ہڈی تک جائے۔

آلات تنفس: تنفس خراٹے دار' رخساروں کا پنکھے کی طرح چلنا' دم گھٹنا' ہوا کی نالی میں گیند کے لڑھکنے کا احساس' پیلے جھاگ کی زیادتی سے سانس کا رکنا۔

پیٹھ: ریڑھ کے نزدیک داہنے شانے کی ہڈی کے زاویہ کے درمیان شدید درد' چکر' کانوں میں آوازیں' چہرے کے پیلے ہونے کے ساتھ۔

اعضاء: داہنے طرف کے اعضاء میں اینٹھن' تشنج اور اکڑن' داہنی کلائی میں فالج اور اینٹھن جس سے ہاتھ کلائی میں لگ جائے۔

جلد: یرقان۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو:

ایفس چینو پوڈیائی' چیلیڈ ونیم' چینو پوڈیم ویوریا۔

سکتہ میں: چائنا' اوپیم' لائکو پوڈیم۔

بہرہ پن: چائنا' چائنم سلف' چائنم سلی سلیک اور دیگر سلی سلیٹ۔

چینو پوڈیم ولویریا

(Chenopodium Vulvaria)

Natural Order: Chenopodiaceae

Synonyms: Stinkender Gansefurs

Tincture: Drug Strength 1/10.

اس پودے سے سڑی ہوئی مچھلی کی سی بو آتی ہے' اس دوا کی آزمائش ہو چکی ہے اس کا اثر زیادہ تر بائیں جانب ہوتا ہے۔ پیٹھ کے درمیان ریڑھ کے ستون کے داہنی جانب درد جو پچر سے دبائے جانے کی طرح ہوتا ہے اور داہنے شانے کے نیچے تک پہنچتا ہے' اس کی زیادتی بیٹھنے سے ہوتی ہے' بائیں شانے کی ہڈی میں بھی درد ہوتا ہے۔ بائیں طرف سر کے بوجھ' قبض و بیرونی بواسیر کے ساتھ' رات کے وقت پیشاب کا نکل جانا' ٹھنڈا تھوک اور شکم میں ٹھنڈک کا احساس اور چبھنے والے دردوں سے پیدا شدہ بے آرامی کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ پیٹھ میں درد بیٹھنے سے بڑھ جاتا ہے اور پیچھے کی طرف جھکنے سے کچھ آرام ہوتا ہے' چلنے سے تلی میں سوئیاں چبھنے کے سے درد بڑھ جاتے ہیں' داہنے کندھے میں بھی درد بڑھ جاتا ہے' کہا جاتا ہے کہ کمر میں کمزوری کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو:

امونیا کارب' چینو پوڈیم انتھل' ابلفس چینو پوڈیائی۔

چیونتھس ورجی نیسا

(Chionanthus Virginica)

Natural Order: Oleaceae

Synonyms: Fringe tree

Parts Used: The bark

Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کا اثر جگر پر بہت ہوتا ہے اور یہ جگر کے بڑھ جانے اور ملیریا کی جگہوں میں جگر کے فعل کے بے قاعدہ ہو جانے کے لئے بہترین دوا ہے' ہومیو پیتھک استعمال کے لئے مفصلہ ذیل علامتیں بڑی کارآمد ہیں۔

جگر کا بڑھنا' قبض' مٹیالے رنگ کا پاخانہ' یرقان اور گہرے رنگ کا پیشاب' جگر کے مقام میں پھوڑے کی سی دکھن' پرانا یرقان جو ہر سال موسم گرما میں ہو' معدہ میں سکڑن کا احساس اور احساس جیسے کوئی زندہ جانور ہے' جگر اور تلی میں بے آرامی کے احساس کے ساتھ' اور بائیں ٹخنے اور پاؤں کی ہڈی بائی کے درد وغیرہ بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

یہ دوا عموماً مختلف قسم کے سر کے دردوں میں چاہے وہ عصبی ہوں یا نوبتی' حیض کے متعلق ہوں یا صفراوی مفید ہے۔ اگر اس دوا کو مدر ٹنکچر میں کئی ہفتوں تک جاری رکھا جائے تو درد سر جن کے ساتھ قے یا متلی ہوتی ہے' رفع ہو جاتے ہیں۔ پیشانی میں زیادہ تر آنکھوں کے اوپر درد' آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد' ناک کی جڑ پر دباؤ کے ساتھ۔

پتے کے پتھروں کے لئے بھی ایک مفید ترین دوا ہے۔ (بربرس' کولسٹرین' کلکیریا) دورے والے درد شکم' متلی کا بڑھ جانا اور ذیابیطس وغیرہ میں مفید ہے۔

یرقان' حیض رک جانے کے ساتھ اس کی زبردست علامت ہے۔

یہ دوا صفراوی مزاج آدمیوں کے لئے مفید ہے۔

علامات

دماغ: اس امر کا احساس کہ وہ دماغی طور پر بالکل ختم ہو چکا ہے' کسی کام کے کرنے کی خواہش نہ ہو' بالکل تنہا رہنا چاہے' مراقی' ہر چیز کا تاریک پہلو دیکھے۔

سر: ہلکا پیشانی کا درد' ناک کی جڑ اور آنکھوں کے اوپر کن پٹیوں میں جس کے جھٹکے' حرکت اور جھکنے سے زیادتی ہو' شدید درد پیشانی میں آنکھوں کے اوپر خصوصاً بائیں پر' ہر دفعہ کھانسنے یا حرکت پر سر پھٹنا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ہر طرف اڑتا معلوم ہو' درد کی زیادتی حرکت سے' کھانسنے' ہنسنے سے' چلنے سے اور نیند کے بعد اور کیم لیٹنے سے' چپ چاپ رہنے سے اور دبانے سے ہو' پیشانی حد سے زیادہ گرم اور خشک ہاتھ سے دبانے سے اگرچہ پیشانی گرم ہو جاتی ہے' تاہم درد سر کو آرام ہو جاتا ہے' قے کے بعد اور پاخانے کے بعد پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے قطرے۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلے بے حد درد کریں اور ان میں پھوڑے یا چوٹ کا سا درد محسوس ہو' آنکھوں کے سفید ڈھیلوں پر زردی۔

ناک: درد سر کے دوران ناک کی جڑ میں کھنچن اور بوجھ' ناک کی کاٹھی (Bridge) پر بوجھ یا دبانے کا احساس۔

چہرہ: چہرہ کا رنگ زردی مائل' بحالت بخار چہرے پر پسینہ جب مریض سویا ہو۔

منہ: زبان پر زرد' میلا' سبزی مائل زرد میل' مرکز میں بہت گاڑھا زردی مائل میل' زبان کی نوک سرخ' زبان کی نوک کے کناروں پر کئی ایک جگہیں ایسی معلوم ہوں جیسے ان میں سے خون نکلنا چاہتا ہے۔ زبان اور تالو میں خشکی کا احساس گو منہ میں تھوک معمول کے مطابق ہی کیوں نہ ہو۔

معدہ: بھوک بالکل ندارد' غذا سے متلی اور قے' کھانے اور پینے سے معدے کی کمزوری کے احساس میں کمی' گرم' کڑوی' کھٹی ڈکاریں جس سے دانت کھٹے ہو جائیں' قے سے قبل شدید متلی قے بالکل گہری سبز' تاردار اور صفرا کی جو یک دم نکل پڑے' قے کے وقت معدے میں دو قسم کے احساس' ایک تو قے کو روکے اور دوسرا احساس قے کو اوپر کی طرف دھکیلے' قے کے بعد پیشانی پر ٹھنڈے پسینہ کے قطرے' بے حد کمزوری' معدے میں سکڑن' ایسا معلوم ہو جیسے کوئی زندہ چیز معدہ میں پھر رہی ہے۔ معدے میں غذا کے خمیر بننے کا احساس۔

شکم: شکم میں کاٹنے اور مروڑنے والا درد جن کو شکم کے بل لیٹنے سے کسی قدر آرام ہو۔ ناف میں اور ناف کے گرد کاٹنے اور مروڑنے کے درد جن کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ ناف اور ناف کے دائیں بائیں Iliac Region میں ہلکا' پھوڑے کا سا درد' متعفن ریاح کا دن کو مگر زیادہ تر رات کو سوتے وقت اخراج' داہنی پسلیوں کے نیچے اور تمام شکم میں ریاح کی وجہ سے بے آرامی تلی اور جگر کے مقام میں بے آرامی کا احساس' دوران پاخانہ ناف کے گرد مروڑ' شکم میں پانچ بجے شام کے بعد اور رات بھر درد' اس امر کا احساس جیسے ناف کے مقام میں اور آنتوں میں ایک رسی بندھی ہے اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ڈھیلی ہوتی اور کسی جاتی ہے۔

زمانہ حمل کی متلی اور قے' جگر کا بڑھ جانا' ملیریا کے مقامات میں جگر کے فعل میں رکاوٹ' جگر بڑھ جائے اور اس کے ساتھ قبض' پاخانہ مٹیالے رنگ کا' جلد بالکل زرد' پیشاب گہرا زرد' قریب قریب سیاہ ہو' جگر کے مقام میں پھوڑے کا سا درد' نبض تیز' کمزور' پاخانہ بالکل صفرا کے بغیر (جس میں قطعی زردی نہ ہو) پیشاب قریب قریب سیاہ' دیرینہ یرقان جو ہمیشہ موسم گرما میں ہو جایا کرے' صفراوی درد شکم' پتہ کی پتھریوں کا درد۔

پاخانہ: قبض پاخانہ مٹی کے رنگ کا' پاخانہ غیر منہضم جس میں صفراوی نام کو نہ ہو' پاخانہ مردے کی سی سڑاند سا' متعفن' پاخانہ مقدار میں زیادہ' پتلا' پانی کا سا' متعفن' غیر منہضم ٹکڑوں کے ساتھ مٹیالے یا سیاہ رنگ کا' بوقت پاخانہ مقعد میں چھیلن جو پاخانہ کے بعد پندرہ بیس منٹ تک بنی رہے' پاخانہ کی حاجت قے کے بعد اپنے آپ رفع ہو جائے' دوران پاخانہ پیشانی اور ہاتھ کی پشت پر ٹھنڈا پسینہ۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں زیادہ اور پیشاب کا وزن متناسبہ بڑھا ہوا' پیشاب میں صفرا اور شکر' پیشاب سیاہ۔

پیٹھ: تمام کمر میں پھوڑے کا سا' چوٹ کا سا درد اور کمزوری جس کی وجہ سے چلنا مشکل ہو جائے۔

نیند: اعصابیت اور بے چینی بستر میں جانے کے بعد' رات کو وقت صبح سے قبل کئی بار جاگے۔ آدھی رات کے قبل نیند نہ آسکے۔ سر' شکم اور کمر میں درد کے ساتھ کئی بار جاگے' صبح جاگنے پر بہت تھکاوٹ محسوس کرے' سر اور چہرے پر پسینہ دوران نیند۔

بخار: جاڑا بارہ بجے دوپہر' جاڑا اور بخار کے دوران ڈھانپنا چاہے' دوران بخار کپڑا اتر جانے پر جاڑا محسوس کرے' دوران جاڑا یا بخار پیاس نہ ہو۔ دوران بخار بحالت نیند سر اور چہرے پر پسینہ' بحالت بخار کن پٹیوں میں ٹپکن' دوران بخار درد سر اور کمر میں درد آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد۔

جلد: زرد جلد پر نمی' خارش' یرقان ہر موسم گرما میں ہو جائے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور نمبر 1۔ برائی اونیا' چائنا' سکتھس، امریکانا' چیلیڈونیم' کارڈس' پاڈوفائلم' یواونی مس' مرک سال۔ صفراوی قے میں: برائی اونیا' یو پے ٹوریم پرف' آئرس ورس' نکس وامیکا۔ سبز جھاگ دار دست: کولسٹرینم' گریشی اولا' کالی بائی کرام' مگنیشیا کارب' آئرس' مرک ڈیو۔ کمزوری تمام جسم میں تھکاوٹ۔ آرنیکا' بپٹیشیا' برائی اونیا' یوپلٹوریم پرف' جلسی میم' نکس وامیکا' رسٹاکس۔ زندہ چیز کا احساس: تھوجا' کروکس۔ دردسر: بیلاڈونا' برائی اونیا' کیپسیکم' جلسی میم' نکس وامیکا۔

ڈاری فورا (Doryphora)

Natural Order: Coleoptera
Synonyms: Colorado beetle
Tincture: Prepared by covering the crushed live beetles with alcohol.

آلو کا کھٹمل

اس دوا کا اثر بھی بجنسہ کینتھرس کی طرح ہوتا ہے۔ کینتھرس کی طرح یہ بھی منہ میں' حلق میں' معدے میں' شکم میں' مبرز (Rectum) میں اور آلات بول میں سوزش پیدا کرتا ہے' پیشاب کا رک جانا' پیشاب کی نالی میں حشفہ میں خارش' جلن اور ورم اس دوا سے پیدا ہو جاتے ہیں' دس سال سے کم عمر کے بچوں میں مقامی اکساہٹ سے پیدا شدہ ورم اور درد کے لئے یہ بہترین دوا ہے چونکہ اس دوا کے فعل کا مرکز زیادہ تر آلات بول (Urinary Organs) ہوتے ہیں اسی لئے یہ دوا سوزاک اور قرحہ (Gleet) میں بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

اس دوا میں بوجھ اور بھاری پن کا احساس عام ہے۔ کمزوری' غشی' مردنی اور ہاتھ پاؤں کا کانپنا بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ تپ محرقہ کے بعد اور ڈفتھیریا کے بعد کمزوری اس سے رفع ہو جاتی ہے' جب اس کا اثر خون میں زہر پیدا کر دیتا ہے تو خون منجمد نہیں ہوتا بلکہ اجزاء پھٹ جاتے ہیں۔ تمام جسم میں ورم آ جاتا ہے' پاؤں پر ورم جلن کے ساتھ مگر اس ورم میں انگلی سے دبانے سے گڑھا نہیں پڑتا' بولنے سے کمزوری۔ اس دوا کے خارجی استعمال سے زخم ہو جاتے ہیں۔

علامات

دماغ: غنودگی' بڑابڑاہٹ اور آنتوں میں اونچی گڑگڑاہٹ کے ساتھ' ہذیان' مالیخولیا' چہرہ سرخ متورم' آنکھیں باہر نکلی ہوئی' چڑچڑاہٹ۔

آنکھ: سرخ درد کریں' باہر نکلی ہوئیں' پتلیاں بہت پھیلی ہوئیں' بینائی بہت خراب ہوتی ہوئی۔

حلق: حلق میں خشکی نگلنے کی خواہش کے ساتھ' حلق میں سکڑن اور درد' حلق میں جلن' معدے میں درد اور کھانسی کے ساتھ۔

معدہ: بھوک نہ رہے' پیاس کی زیادتی' کھٹی چیزوں کی خواہش' علامات تمباکو نوشی سے بڑھیں۔ متلی اور قے' سیاہ رطوبت کی قے دستوں کے ساتھ۔

شکم: شکم میں بھاری پن اور جلن، تلی میں درد، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، آنتوں میں درد جو کھانے پینے اور گہری سانس لینے سے بڑھے، شکم بھاری معلوم ہو، درد کرے اور ذکی الحس ہو، جلن۔

پاخانہ اور مبرز: صبح کے اسہال شکم میں درد اور مبرز میں جلن کے ساتھ، مبرز میں بھاری پن اور درد، پاخانہ خون آمیز اور چپچپا۔

مثانہ: پیشاب کا رک جانا، پیشاب میں جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد، پیشاب کرنے میں تکلیف، پیشاب کی نالی میں ورم، جس میں پیشاب کرتے وقت تیز سوزش پیدا کرنے والے درد ہوں، پیٹھ اور رانوں میں درد۔

آلات تناسل، مردانہ: حشفہ (Glans Penis) میں خارش اور جلن جس میں ورم ہو اور نیلگوں سرخ۔

پیٹھ: کمر میں درد

ہاتھ اور پاؤں: داہنے بازو اور داہنی ٹانگ میں لرزہ۔

جلد: گہرے گوشت خورے زخم جن سے ہڈیاں ننگی ہو جائیں۔

بخار: جلد یکے بعد دیگرے ٹھنڈی چھپی اور گرم ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، رات میں تیز بکار بے چینی اور بے خوابی، تپ محرقہ (ٹائیفائیڈ) کی قسم کا بخار غنودگی کے ساتھ، بحالت غنودگی بڑبڑاہٹ اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے، تمباکو نوشی سے اور گرم مکان میں بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں، دبانے سے (درد گردہ) بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر سٹرامونیم سے زائل ہوتا ہے، خارجی اثر مٹی سے زائل ہوتا ہے، سرکہ اور دوسری ترکاریوں کی کھٹائیاں اس کے اثر کو زائل کرتی ہیں۔

مقابلہ کرو: اگریکس، ایپس، کینتھرس، کروٹیلس، اینتھس، بیلاڈونا، لیکسیس، خون منجمد نہ ہو، سنگوئی سوگا۔

ڈالی کس پروریئنس (Dolichos Pruriens)

Natural Order: Leguminosae

Synonyms: Cowitch; Cowhage

Parts Used: The state which cover the pods they consist of short, strong redish hair.

Tincture: Drug Strength 1/10.

ڈالی کس میں ایک عجیب نشان یہ ہے کہ جسم پر شدید خارش بغیر کسی ظاہری خارش کرنے والے دانے کے جو کھجلانے سے بڑھ جائے اور حلق میں داہنی طرف جبڑے کے زاویہ کے نیچے درد، ایسا معلوم ہو جیسے ایک کانٹا حلق میں سیدھا (آر پار) پھنسا ہے، یہ دوا زیادہ تر جسم کے داہنے حصہ پر اثر کرتی ہے اور جگر کی علامات نمایاں ہوتی ہیں، یرقان میں اگر سفید دست آتے ہوں تو یہ ایک بہترین دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر کرافٹ نے نارتھ امریکن جنرل آف ہومیوپیتھی 1890ء کی جلد صفحہ نمبر 20 پر ایک مریضہ کا ذکر کیا ہے جس کو یرقان تھا، سفید دست آتے تھے، غضب کی خارش تھی اور رات کے وقت نیند نہ آتی تھی، اس کے علاوہ شکم میں بے حد اپھار تھا اور ریاح کی مسلسل گڑگڑاہٹ ہوتی رہتی تھی، کوئی تنگ کپڑا اپنے جسم پر برداشت نہ کر سکتی تھی، بے چینی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی تھی اور ایک منٹ کے لئے بھی وہ نہیں بیٹھ سکتی تھی، ڈالی کس نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی، مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی۔

اعصابیت بڑھ جانے میں (جیسے دانت نکلنے کے زمانہ میں ہوتی ہے)۔ یہ دوا مفید ہے، مسوڑھے حد درجہ کی ذکی الحس، ان میں بہت کھجلی ہو، بواسیری مزاج، بڑھاپے کی اور بچپن کی کھجلی۔

علامات

آنکھ: زرد (چیلیڈونیم، چائنا، آئیوڈیم، پلمم)

منہ: دانت نکالنے والے بچوں کے مسوڑھوں میں درد، مسوڑھے متورم، جن میں اعصابی درد ہو اور جس کی زیادتی رات کو ہو۔

حلق: حلق کے داہنے غدود کے نزدیک درد جس کی زیادتی نگلنے سے ہو، ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسا دی گئی ہے، جبڑے کے نیچے زاویہ قائمہ پر حلق میں شدید درد جیسے کانٹا پھنس جانے سے ہوا ہو، جس کی زیادتی نگلنے سے ہو۔

شکم: پاؤں بھیگنے کے بعد درد، دانت نکلنے کے دوران میں اور بحالت حمل قبض، شدید خارش اور شکم میں اپھار کے ساتھ، جگر میں ورم، بواسیر کے مسوں میں جلن کا احساس، پاخانہ سفید (بیلاڈونا، کلکیریا، پاڈوفائلم، ہیپر سلفر) کیڑے۔

آلات تنفس: رات کے وقت لیٹ جانے پر کھانسی (ہیوسمس) دم پھولنے اور سیٹی کی آوازوں کے ساتھ، سینہ میں دونوں پھیپھڑوں کے اوپری حصہ میں تیز درد۔

مخصوص خواص: خارش کے بعد اعصابی درد (رینن کولس بلب) عضلات میں اینٹھن، بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنجی دورے، بے ہوشی کے ساتھ، آنکھوں میں حرکت نہ ہو، پپوٹے کھلے ہوئے۔

جلد: تمام جسم پر بغیر دانوں کے خارش، خصوصاً کندھوں پر، کہنیوں کے گرد، گھٹنوں میں اور ان جگہوں میں جہاں بالوں کی زیادتی ہو، زرد چتے جن میں رات کے وقت بے حد خارش، کھجلانے سے خارش میں تکلیف بڑھے، یرقان جلد میں خارش کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں، رات کے وقت گرمی سے خارش بڑھتی ہے۔ ٹھنڈا پانی خارش والی جگہ پر سوزش پیدا کرتا ہے، پاؤں بھیگنے سے درد شکم ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک، بحالت بواسیر مدر ٹنکچر۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ سے زائل ہوتا ہے۔

ہیرنگ لکھتے ہیں کہ ڈالی کس کے پہلے اکونائٹ کی ایک خوراک ضرور

دے دینی چاہئے ورنہ ڈالی کس سے تشنج پیدا ہونے کا احتمال رہتا ہے۔
مقابلہ کرو: بیلاڈونا (دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیف) ارجنٹم نائٹریکم، ہیپر نائٹرک ایسڈ (حلق)۔

ڈائیسکوریا ویلوسا (Dioscorea Villosa)

Natural Order: Dioscoreaeceae
Synonyms: Wildyamycolic root
Parts Used: The roots
Tincture: Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر برٹ جنہوں نے اس دوا کی آزمائش کی لکھتے ہیں کہ ڈائس کوریا کا فائدہ آنتوں اور معدہ کی عصبی تکلیف (Neurosis) میں ہے، جہاں خمدار آنت اور ناف کے اعصاب میں زیادتی کا احساس ہو جس سے اینٹھن اور تشنج ہونے لگے جو نا قابل برداشت ہو۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں مسلسل درد جس کی زیادتی ایک خاص وقفہ پر شدید دردوں کی صورت میں ہو اس کا ایک رہنما کن نشان ہے، کسی قسم کا درد شکم چاہے وہ قولنج ہو یا اعصابی اگر اس میں متذکرہ بالا علامت ملے تو ڈائس کوریا ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ دوا معدے اور شکم کی بڑی دواؤں میں سے ایک ہے، اس سے آنتوں میں درد پیدا ہوتا ہے جس کی نوعیت تشنجی، مروڑنے والی، کھینچنے والی، بھالے مارنے والی، تپکن والی اور جلنے والی ہوتی ہے۔ درد اپنے مقام سے ہر چار طرف لہروں یا دھاروں کی صورت میں جاتے ہیں یا ایک مقام سے دور مقام تیر کی طرح لگتے ہیں۔ یہ درد عموماً شکم کے دوسرے حصوں تک پہنچتے ہیں، معدہ میں کمزوری کا احساس، صبح کے اسہال، کھاتے وقت درد کی زیادتی ادھر ادھر ٹہلنے سے فائدہ اور آرام محسوس ہوتا ہے اور مریض ایک جگہ نچلا نہیں بیٹھ سکتا۔

گھٹنے کی کمزوری کے ساتھ جریان بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے، چنانچہ کشنک کی آزمائش کے مطابق اس دوا کا اثر مقدم آلات تناسل پر تیز بو والا پسینہ تھا اور خواہش نفسانی کی اکساہٹ بہت بڑھی ہوئی تھی۔ دن رات کثرت سے ایستادگی ہوتی تھی اور شہوانی خوابوں کے ساتھ منی کا اخراج ہو جاتا تھا، اس کے بعد اثر ثانی کی باری آئی، اس میں آلات تناسل کی کمزوری، خواہش نفسانی کی عدم موجودگی اور بغیر ایستادگی کے منی کا اخراج مشاہدہ ہوا، زنانہ آلات تناسل میں درد کے ساتھ حیض، درد ورم اور وضع حمل کے بعد درد نیز بحالت حیض و بحالت حمل معدے کی تکلیفات اس دوا سے درست ہوئی ہیں۔

ڈائسکوریا درد شکم میں کالوسنتھ سے ملتی جلتی دوا ہے مگر فرق یہ ہے کہ جہاں کالوسنتھ کے درد کو جھکنے سے آرام اور حرکت سے تکلیف ہوتی ہے وہاں ڈائس کوریا کے درد کو جسم پھیلانے یا انگڑائی لینے اور حرکت سے آرام ہوتا ہے۔

اس کے درد مسلسل اور دورے کی صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ بسہری صفراوی درد اور درد گردہ کے لئے ایک حکمی دوا ہے۔

یہ ان مریضوں کے لئے زیادہ مفید ہوا کرتی ہے جن کے معدے کمزور ہوں، جن کے شکم یا آنتوں میں کھانے کے بعد ہوا بھر جاتی ہو یا جن کو کثرت غذا سے یا غذا کی غلطیوں سے یا روزہ اور برت رکھنے سے، کچے پھل اور مرغن غذا وغیرہ کھانے سے یکا یک درد پیدا ہو جاتا ہو بشرطیکہ مریض کو چائے پینے کی بہت عادت ہو۔

بواسیر میں، بواسیر کے مسے ایلو کی طرح انگور کے گچھے کی مانند ہوتے ہیں جو پاخانہ کے بعد باہر نکل آتے ہیں اور مبرز میں تیر لگنے کا سا درد جو جگر تک پہنچتا ہے، داہنی طرف کے عرق النساء میں درد گولی لگنے کا سا تمام اعضاء بھر کی لمبائی میں موجود اور اعضاء کی ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھ جائے اور آرام سے یا اعضاء کو ایک جگہ رکھنے سے تکلیف کم ہو۔

ڈاکٹر بل لکھتے ہیں کہ انگلی میں جب ذرا سا کانٹا چبھنے کا سا درد ہو (جو ابتدائی علامات سے ملتی جلتی ہیں جبکہ زکام کا اثر صرف تالو پر ہی ہو اور ابھی تک سینہ یا ناک ماؤف نہ ہوئے ہوں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سر کی چوٹی اٹھ گئی ہے، جیسے کن پٹیاں شکنجہ میں ہوں، جیسے سر کو پٹی سے باندھ دیا ہو، تیز گرن آنکھوں میں لکڑیاں ہوں، جیسے آنکھوں سے گرم ہوا نکل رہی ہو، جیسے زبان جل گئی ہے، جیسے معدہ میں پتھر ہے۔

شکم کی چھوٹی سی جگہ میں یہ احساس جیسے وہ جگہ اوپر اور ریڑھ کی طرف کھنچ رہی ہے۔

علامات

دماغ: چیزوں کا غلط نام لے، سوسائٹی سے نفرت، چڑچڑا پن، پست حوصلگی۔
سر: چکر، سر میں اور کنپٹیوں میں ہلکا درد، کنپٹیوں میں تیز درد، سر میں بھاری پن، سر میں ہلکا درد جس کی زیادتی پیٹ بھر کر کھانے کے بعد ہو، آنکھوں کے اوپر تیز درد، سر میں بھینچن والے درد جیسے کن پٹیاں شکنجہ میں کس دی گئی ہیں، متلی اور منہ خشکی کے ساتھ۔
آنکھ: کمزور، پھوڑے کا سا درد اور ٹیس، صبح کے وقت پپوٹوں کا چپکنا، آنکھوں میں لکڑیاں یا کسی گول چیز کے ہونے کا احساس۔
کان: دونوں کانوں کے سامنے ہلکا دبانے والا درد، کانوں کے سامنے اور پیچھے تیز درد جو جبڑوں کے زاویہ تک جائے، کانوں میں درد جس کی زیادتی ناک چھینکنے سے ہو۔
ناک: ناک میں سرسراہٹ، چھینکوں کی زیادتی کے ساتھ (اکونائٹ، جلسی میم) بائیں نتھنے سے چمک دار سرخ خون کا سیلان، نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد، ناک میں متعفن اور بری سی بو، ناک خشک یا بند ہو جائے یا ناک سے پانی کی سی پتلی رطوبت بہے۔
چہرہ: بائیں نچلے جبڑے کے زاویہ پر ہلکا کچلنے والا، کھینچنے والا اور تیر کی مانند تیز درد۔
منہ: صبح کے وقت زبان پر موٹا میلا میل، زبان پر پھوڑے کا سا درد جیسے جل

گئے ہوں۔ (کالوسنتھ' آئرس' پلاٹینا' سنگونیریا' وریٹرم وراِئڈ) زبان کی نوک درد کرے' مسوڑھوں اور تالو میں درد' منہ میں خشکی' صبح کے وقت منہ میں کڑوا پن اور چپچپاہٹ۔

حلق: حلق میں اور تالو میں سرسراہٹ' جلن اور ٹیس' تھوک کے غدودوں میں پھوڑے کا سا درد۔

معدہ: کھٹی یا کڑوی ڈکاریں' بے مزہ ریاح کا زیادہ مقدار میں اخراج جس سے لحہ بھر کے لئے معدہ پریشانی میں آرام ہو (کاربالک ایسڈ) متلی خالی ڈکاریں' معدہ میں کمزوری اور بے آرامی' کا احساس معدے میں مسلسل بے آرامی' تیز دردوں کی کثرت کے ساتھ جس سے مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں' معدے میں اینٹھن والے تیز درد جن کے بعد بے مزہ کار بہت زیادتی کے ساتھ آئیں اور اس کے بعد ہچکی ہو اور ہچکی کے ساتھ آنتوں سے بہت زیادہ ریاح خارج ہوں۔ معدہ میں کاٹنے والے شدید درد (کالوسنتھ) شدید ریاحی قولنج زیادہ کھانے سے' کھانے پینے کی غلطیوں سے یا چائے کے زیادہ استعمال سے۔

شکم: شکم کے بائیں جانب درد' جگر کے مقام میں ہلکا' پسینے والا درد جس کی زیادتی شام کے وقت ہو۔ جگر کے مقام میں کاٹنے والا درد' پتے کے مقام میں ہلکا یا تیز درد جو پسینہ پیٹھ اور بازوؤں کو جائے' ناف میں اور ناف اور پیڑو کے درمیانی مقام میں مسلسل پریشانی' سخت کٹن اور درد قولنج کے سے دردوں کے ساتھ یہ درد ہر چند منٹ کے بعد معدے اور آنتوں میں ہوں (کالوسنتھ) ناف کے مقام میں مروڑنے والے اور اینٹھن والے درد (کالوسنتھ) آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہو' کھانے کے بعد ریاح یا ریاحی درد حالانکہ جگر کی کوئی تکلیف نہ ہو' متعفن ریاح کا اخراج آنتوں میں مروڑنے والا اور کاٹنے والا تیز درد' آنتیں پھوڑے کی طرح درد کریں اور دبانے سے ذکی الحس ہوں' گلہریوں کے مقام میں درد جو خصیوں تک جائے' درد یکایک دوسرے حصص میں منتقل ہو جائیں مثلاً شکم سے منتقل ہو کر اس جگہ سے دور والے حصص مثلاً ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں پہنچ جائے' درد شکم' سینہ' بازو وغیرہ تک جائے جس میں جھکنے اور لیٹنے سے زیادتی ہو۔ جگر میں تیز درد جو داہنے پستان تک جائے' درد گردہ جس کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں میں درد ہو۔ پاخانہ کی فوری حاجت۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں خارش' بواسیر کے مسے درد کریں اور مبرز میں بے آرامی پیدا کریں' پاخانہ کی فوری حاجت' صبح سویرے دستوں کی وجہ سے مریض کو بستر سے بھاگنا پڑے (ایلو' پاڈوفائلم' ریومکس' سلفر) بہت زیادہ پتلے اور زرد دست' صبح کے وقت پتلے دست جن کے لئے بے حد زور لگانا پڑے' دست پتلے سیاہ' صفراوی' متعفن چپچپے یا ہلکے رنگ کے' دست زرد جن کے بعد کمزوری محسوس ہو' ریاح آواز پیدا کرے اور مشکل سے خارج ہو جس سے خفیف سا عارضی سکون ہو۔ اس امر کا احساس کہ پاخانہ گرم ہو ہے اور ریاح بھی گرم خارج ہو۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل میں مسلسل اکساہٹ کثرت ایستادگی کے ساتھ آلات تناسل ڈھیلے پڑ جائیں اور ٹھنڈے (اگنس کاسٹس' کیمفر) فوطوں پر بدبودار پسینہ' خواہش نفسانی میں کمی' بحالت نیند منی کا اخراج (چائنا' فاسفورک ایسڈ) جس کے بعد مریض بے حد کمزوری محسوس کرے۔ خصوصاً گھٹنوں میں' درد گردہ کے مقام سے خصیوں میں آئے' درد گلہریوں کے مقام سے خصیوں میں جائے۔

آلات تناسل زنانہ: درد رحم' رحم کا درد دوسرے مقامات تک جائے' شہوانی خواب۔

آلات تنفس: حلق میں سرسراہٹ اور اکساہٹ سے کھانسی' دونوں پھیپھڑوں میں ہلکا یا تیز کاٹنے والا درد' سینہ کی سامنے والی ہڈی میں تنگی کا احساس' سینہ سانس لینے پر اچھی طرح نہ پھیلے' پستانوں کے مقام میں درد' درد پھیپھڑوں سے پیٹھ کو اور پیٹھ سے پھیپھڑوں کو جائے۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں تیز درد سینہ کے سامنے والی ہڈی سے شروع ہو کر بازوؤں میں آئے اور سانس میں تنگی پیدا ہو' دل میں کمزوری خصوصاً ریاح یا سینہ کے درد سکڑن کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی پشت میں ہلکا درد' صبح کے وقت پیٹھ میں خمیدگی' پیٹھ میں شدید درد' پیٹھ درد کی وجہ سے سیدھی نہ ہو سکے۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے میں درد' کلائیوں کی ہڈیوں میں اور ہاتھوں میں درد' جوڑوں میں پھاڑنے والا درد' جوڑوں میں درد اور سختی' عرق النساء' دوران سے نیچے کی طرف گولی کی طرح چلے' داہنی طرف زیادہ ہو' تیز حرکت کرنے سے بھی درد میں زیادتی ہو لیکن آرام سے تکلیف کم ہو جائے' گھٹنے کمزور ہوں اور درد کریں' بسہری کے آغاز میں انگلی میں کانٹے چبھنے کا احساس ہو' ناخن پھٹ جائیں' ٹخنے کمزور ہوں اور درد کریں' سخت یا تیز درد ٹانگوں میں۔

مخصوص خواص: بے آرامی' لرزہ' کمزوری کا احساس' سستی اور تھکاوٹ' جسم کے مختلف حصص اور اعضاء میں خارش (کاربالک ایسڈ)۔ علامات (درد شکم) چلنے سے اور جسم کو اکڑانے سے کم ہوتی ہیں' کچھ علامات چھونے اور دبانے سے کم ہوتی ہیں اور کچھ بڑھتی ہیں' بہت سی علامات صبح کے وقت جاگنے پر 8 بجے صبح بڑھتی ہیں (کھانسی) علامات اکثر کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: بسمتھ' برائی اونیا اور نکس وامیکا (تکلیفات معدہ میں) کیموملا' کالوسنتھ' کالی بائیکرام' اپیکاک' پاڈوفائلم' رسٹاکس' ریومکس' سٹانم اور سلفر (علامات شکم اور پاخانہ میں) کلکیریا' کنابس انڈیکا' جلسی میم' کیلیڈیم' نکس وامیکا' اگنس کاسٹس' فاسفورس (آلات تناسل میں) سلیسیا (بسہری میں) کیپسیکم اور وریٹرم (کھانسنے پر درد کان میں) اکٹیا ریسی موسا' اسکولس' ایلو' برائی اونیا' نکس وامیکا (درد سر میں)۔

ڈٹورا اربوریا (Datura Arborea)

Natural Order: Solanaceae
Synonyms: Brugmansia suaveolens
Parts Used: The flower

اس دوا کی ابھی پورے طور پر آزمائش نہیں ہوئی البتہ اس پودے کے دو پھول دو دن تک ایک کمرے میں پڑے رہے اور اس کمرے میں داخل ہونے سے جو علامات پیدا ہوئیں وہ حسب ذیل ہیں:

خیالات میں یکسوئی نہ ہونا' دماغ ہزاروں تجاویز سوچے اور بلند پروازیاں کرے' دماغ میں اس امر کا احساس جیسے خیالات باہر سے دماغ میں آ کر تیر رہے ہیں۔ دردسر' سینہ میں جلن' معدہ میں جلن' غذا کی نالی میں سکڑن' جگر کے مقام پر حدت اور بھاری پن۔

اس کی خوشبو سے کہا جاتا ہے کہ تشنج پیدا ہوتا ہے اور اگر اس کا رس آنکھوں میں ڈالا جائے تو نابینائی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

تعلق: مقابلہ کرو: سٹرامونیم

ڈٹورا فیرکس (Datura Ferox)

Natural Order: Solanaceae
Synonyms: Chinese datura
Parts Used: The seeds and unripe fruits
Tincture: 1x and higher

چین کا دھتورا

اس دوا کے زہریلے اثر سے پاگل پن پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ ایک لڑکی نے آدھا کچا پھل اس کا کھالیا' حسب ذیل علامتیں مشاہدہ ہوئیں:

15 منٹ میں وہ صحیح الدماغ نہ تھی' غنودگی بڑھ گئی' بحالت نیند آنکھیں کھلی تھیں' ہلانے پر وہ اٹھ کھڑی ہوتی تھی اور ایسے الفاظ بولتی تھی جو سمجھ بھی نہ آتے تھے لیکن سب سے عجیب بات یہ تھی کہ اگر کوئی شخص گانا شروع کرتا تھا وہ اٹھ کر ناچنے لگتی تھی۔ یہ علامت اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے اور دماغی تکلیفات میں اگر یہ علامت مشاہدہ ہو تو بلاشبہ یہ دوا بڑی مفید ہو سکتی ہے' منہ میں خشکی بیلاڈونا کی طرح مشاہدہ ہوئی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

ڈٹورا میٹل (Datura Metel)

Natural Order: Solanaceae
Synonyms: Indian Datura
Parts Used: The seeds.

تعلق: اس سے ایک قسم کا نیند کا غلبہ پیدا ہوتا ہے اور بعد میں ہذیان اور تشنج بعض اوقات یہ نیند کے غلبہ کی کیفیت نہیں بھی ہوتی، ہذیان میں مریض تشدد آمیز بھی ہو سکتا ہے لیکن عام طور پر مریض میں بزدلی ہو جاتی ہے۔ مریض اصلی اور خیالی چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے اور بے ہودہ فعل کرتا ہے۔

بہت سے افعال بینائی کے جاتے رہتے ہیں یا فاصلہ کو ٹھیک طور پر نہ سمجھ سکنے کی وجہ سے ظاہر ہوتے ہیں، ہذیان کے جو بعد مریض کو اس امر کا کچھ بھی علم نہیں ہوتا کہ کیا واقعہ ہوتا رہا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور آنکھوں کے سامنے ستارے چمکتے ہیں، روشنی کی حد سے زیادہ ذکی الحسی ہوتی ہے، نبض اور حرارت بالکل گھٹ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: دوسرے دھتورے اور بیلاڈونا۔

ڈرکا پالسٹرس (Dirca Palustrics)

Natural Order: Tyhymelaceae
Synonyms: Leather wood; Moose wood wicopy.
Parts Used: Inner bark of Branches
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کا استعمال شاذ و نادر کیا جاتا ہے۔ اس سے نظام جسم میں کمزوری' سر' آلات صدر اور بازوؤں اور ٹانگوں میں عصبی درد پیدا ہوتے ہیں جو باہر سے اندر کی طرف جاتے ہیں۔ قوت ہاضمہ میں بے قاعدگی آجاتی ہے اور معدہ میں بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔ زبان پر ایک عجیب قسم کی سفیدی ہوتی ہے۔ یہ سفیدی بالکل ہموار اور تری لئے ہوئے ہوتی ہے۔ ریاحی گڑگڑاہٹ اور دردوں کو آگے جھکنے سے آرام ہوتا ہے نیز دست اور مروڑ بعد میں قبض' سینہ میں درد اور تنگی' میٹھے بلغم کے ساتھ' ذرا سی محنت یا حرکت سے دل کی ضربات میں زیادتی' مریض خواب میں مُردے دیکھا کرتا ہے' رات اس کے لئے بہت بے چینی کی ہوتی ہے اور اس کو نیند نہیں آتی۔

کمی اور زیادتی: اس کی علامات حرکت سے بڑھتی ہیں' چلنے سے چکر اور آنتوں میں درد ہوتا ہے۔ دردِ شکم کو آگے کی طرف جھکنے سے اور دردِ سر کو دبانے سے آرام ہوتا ہے اور آنتوں کا درد پاخانہ کے بعد مٹ جاتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو:

انٹم کروڈم (زبان پر سفیدی) لائیکوپوڈیم (قبض اور ریاح) برائی اونیا' پلسا ٹیلا' ایپس (معدہ میں بوجھ) سٹانم (میٹھا بلغم)۔

ڈروسیرا روٹنڈیفولیا

(Drosera Rotundifolia)

Natural Order: Droseraceae
Synonyms: Moor green-sun dew
Parts Used: Entire plant
Tincture: Drug Strength 1/10.

بیمسن میٹریا میڈیکا پیورا میں رقمطراز ہیں کہ ڈروسرا کا پودا طبقہ نباتات

میں ایک نہایت مفید' کارآمد اور طاقتور پودا ہے' جس قدر استعمال موجودہ طقہ ہو میوپیتھی میں ڈروسرا کا ہو رہا ہے' وہ صرف کالی کھانسی یا نرخرے (Larygitis) کی تکلیفات ہیں۔ زمانہ حال کے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں نے میٹریا میڈیکا پورا کو چھوڑ کر دوسرے مصنفین کے مضامین پر اپنی طبابت کا انحصار کیا ہے اور بہت سی باتیں جو روزانہ طبابت میں نہایت مفید اور کارآمد ہو سکتی ہیں' چھوڑ دی ہے۔ ڈروسرا ایک بڑی وسیع دوا ہے اور اس سے نہ صرف کھانسی کی تکالیف رفع ہو سکتی ہیں بلکہ پھیپھڑوں کی دق' غدودوں کی دق اور جوڑوں کی تکالیف بھی بہت حد تک درست ہوتی ہیں گو میں مضمون کو زیادہ طویل کر رہا ہوں' لیکن امید کرتا ہوں کہ ناظرین اس نایاب دوا سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

ڈروسرا کا پودا ہمیشہ کیڑے کھاتا ہے' اس کے پتے زمین پر جھولی کی طرح پڑے رہتے ہیں۔ اگر کوئی قسمت کا مارا کیڑا ان پتوں کے نزدیک آجاتا ہے تو پتے فوراً بند ہو جاتے ہیں اور وہ کیڑا ہمیشہ کے لئے مع ہڈی پسلی کے ہضم ہو جاتا ہے۔ اس کے پتوں سے ایک سم کا تیز رس بہتا ہے جو زمین پر اکثر جمع ہو جاتا ہے۔ اگر بھیڑیں اس چراگاہ میں پہنچ جائیں جہاں اس پودے کی کثرت ہے اور اس کے پودے کو کھالیں تو وہ شدید کھانسی کا شکار ہو جاتی ہیں اور کھانسی سے لاغر ہو کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔

سولہویں صدی میں یہ دوا تپ دق کے لئے کافی شہرت حاصل کر چکی تھی مگر گریڈ نے بتایا کہ وہ مریض جو اس کا عرق استعمال کرتے ہیں' بہ نسبت ان مریضوں کے جو اس کے عرق کو ہاتھ نہیں لگاتے جلد راہی عدم ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ درست ہو مگر ہومیوپیتھی چونکہ باقی طریقہ ہائے علاج سے الٹ طریقہ ہے اس لئے جس دوا کے استعمال سے دوسرے طریقہ ہائے حکمت اپنے مریضوں کو موت کے پنجہ میں گرفتار کر سکتے ہیں' وہی دوا ہومیوپیتھی میں انہی مریضوں کے لئے آب حیات ثابت ہوتی ہے۔

عام طور پر ہومیوپیتھی میں ڈروسرا کا استعمال آلات تنفس کی تکلیفات خصوصاً دورے والی کھانسی میں جو کالی کھانسی سے ملتی جلتی ہے' ہوتا ہے۔ اس کھانسی کی علامت یہ ہوتی ہے کہ کھانسی دوروں کی صورت میں آتی ہے اس میں نااہلیت پیدا ہو جاتی ہے' یہ دورے باقاعدہ نہیں ہوتے بلکہ ان کا درمیانی وقفہ بالکل بے قاعدہ ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر رات کے وقت پہلی دفعہ لیٹنے سے یا آدھی رات کے بعد ہوتے ہیں۔ ان دوروں کے اختتام پر دم گھٹنا' تے اور ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ شکم میں درد یا سینہ اور شکم کے عضلات میں تشنج پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اپنے دونوں اطراف کو ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے۔ کھانسی نرخرہ میں سرسراہٹ سے پیدا ہو جاتی ہے' یہ سرسراہٹ ایسی ہوتی ہے جیسے حلق میں "پر" سے سرسراہٹ کی جا رہی ہو یا بلغم کے اجتماع سے یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھانسی شکم سے اٹھ رہی ہے۔ بعض اوقات یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ بلغم پورے طور سے نہیں نکل سکتا اور کھانسی کے بعد سینہ میں تنگی رہتی ہے' اسی سے اور مریض سانس باہر نہیں نکال سکتا۔

ہیمن کالی کھانسی کی بابت اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ڈروسرا کی کالی کھانسی کے دورے یکے بعد دیگرے اتنی شدت سے ہوتے ہیں کہ مریض سانس بھی نہیں لے سکتا۔

یہ دوا بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی اور تپ دق میں جہاں بلغم میں زیادتی ہو اور مریض اپنے ہاتھوں سے شکم یا سینہ بوقت کھانسی پکڑے' مفید ہے۔ نرخرے کی دق میں جبکہ آواز بالکل بیٹھ چکی ہو اور لیسے دار بلغم ہو' سینہ میں درد ہو اور دورے والی کھانسی ہو اور کھانسی کے بعد ٹھنڈا پسینہ آجاتا ہو' یہ دوا بے حد مفید ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ کھانسی دوروں میں جو شام کے وقت اور آدھی رات کے بعد بڑھے' مریض اپنے دونوں جانب ہاتھوں سے پکڑ لے۔ اگر بلغم نہ نکلے تو آخر میں تے ہو' ہر مرتبہ بلغم نکالنے کی کوشش کرنے پر متلی اور تے ہو اور بعض وقت خون ملے دست بھی ہوں۔

پیرس کے ڈاکٹر سبرنڈ ہومیوپیتھک ریکارڈ نمبر 6 صفحہ 154 پر لکھتے ہیں کہ دق کو روکنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے بشرطیکہ اس کی ابتدائی علامات کمزوری' بھوک کا رہنا' خشک کھانسی اور لاغری ہو' نرخرے کی دق میں مفصلہ ذیل علامات ملتی ہیں:

1۔ نرخرے میں خون کی کمی اور پیلا پن۔

2۔ نرخرے میں آواز کے عضلات کے فعل میں فرق ہو جانے سے اگر آواز میں نمایاں فرق نہ پڑا ہو۔

3۔ نرخرے کی بلغمی جھلیوں پر ورم اور سرخی موجود ہو' وہ ہمیشہ اس کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کرتے رہے۔

ڈاکٹر ہکمن نے اپنے پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ کو جو ہر سال موسم بہار اور موسم خزاں میں ہو جایا کرتا تھا اور جس میں سرسراہٹ والی شدید کھانسی رات کے وقت آیا کرتی تھی' ڈروسرا سے درست کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ڈروسرا کی واحد خوراک سرسراہٹ اور کھانسی کو روکنے کے لئے جادو کا سا کام کرتی ہے۔

ڈروسرا کی دیگر علامات مفصلہ ذیل ہیں۔

حلق' حنجرہ' سینہ اور شکم میں اینٹھن اور سکیڑنے والے درد' ٹھوس اشیاء کے نگلنے میں دقت' سینہ اور تمام حصص میں سوئیاں چبھنے کے سے درد' دماغ میں بھالے لگنے سے درد' بائیں گلہری سے عضو مخصوص تک سوئیاں چبھنا' حشفہ میں خارش اور سوئیاں چبھنا' چمکدار سرخ خون کا سیلان ناک سے' منہ سے خونی تھوک' تے کے ساتھ' دستوں کے ساتھ اور بلغم کے ساتھ' خسرہ کی طرح دانے جن میں جلن اور خارش ہو جو کپڑے اتارنے سے بڑھے' کھجلانے سے آرام ہو' زخموں میں جلن اور کٹن' مرگی کے دوروں میں سختی' اعضاء میں تشنج اور دوروں کے بعد خون تھوکنا اور نیند۔

ڈاکٹر ہیمن لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر جوڑوں' کندھوں' چوتڑوں' ٹخنوں

اور لمبی ہڈیوں پر ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی دق میں ڈروسرا ایک نایاب دوا ہے' ریڑھ کی ہڈیوں کے گلنے جانے کے لئے یعنی کیریز آف سپائن میں لاجواب دوا ہے۔

ایک دو سال کا بچہ فروری 1913ء میں ہومیو پیتھک ہسپتال فلاڈیلفیا میں داخل ہوا۔ ایک سال سے اس کی چھوٹی انگلی اور چھ ماہ سے اس کی ریڑھ میں تکلیف تھی' بتایا گیا ہے کہ یہ تکلیف اس کو پیدائش کے بعد ہی شروع ہوئی تھی۔ ہسپتال میں داخل ہونے سے پہلے اس کی انگلی پر عمل جراحی کیا گیا اور 3 ماہ تک اس کو ایک تختہ پر ریڑھ کے بل لٹائے رکھا گیا جس وقت وہ ہسپتال میں داخل ہوا اس کی چھوٹی انگلی بہت سوجی ہوئی تھی اور رات کو زیادہ پسینہ آتا تھا۔ ٹوبرکولینم ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی' کچھ مدت تک بچہ اچھا رہا۔ دس مہینہ کے بعد انگلی بالکل ٹھیک ہوگئی۔ ایک سال کے بعد وہ لاغر ہونے لگا تو ٹوبرکولینم اور سلفر کی واحد خوراکوں سے اس کی صحت میں کچھ ترقی ہوئی۔ اس کے 21 ماہ کے بعد گویا بچہ اچھا تھا مگر اس کی ریڑھ کی تکلیف برابر موجود تھی اور اسی طرح ریڑھ کے بل تختہ پر لٹایا ہوا تھا۔ جولائی 1915ء میں اس کو کھانسی ہو گئی پھیپھڑوں کی تکلیف بڑھ گئی' رات کو پسینے آنے لگے' ٹھنڈے پانی کی پیاس اور نمک کی خواہش زیادہ تھی' فاسفورس نمبر 6x تین دن تک دن میں تین بار دیا گیا۔ ستمبر 1915ء میں استعمال سے اسے کالی کھانسی ہوئی تو ڈروسرا 200 کی ایک خوراک دی گئی' دو ماہ کے بعد بچہ ہر طرح سے اچھا تھا' انگلی کی تکلیف اور ریڑھ کی تکلیف دونوں جاتی رہیں اور بچہ بیٹھنے لگا۔ 2 ماہ بعد ڈروسرا 200 کی دوسری خوراک دی گئی تو اس کے جسم پر گوشت چڑھنے لگا اور چند ہی یوم میں بچہ موٹا تازہ ہوگیا۔ نومبر 1917ء میں بچہ بغیر کسی سہارے کے چل سکتا تھا۔ نومبر 1918ء میں بچہ دوڑ سکتا تھا اور اسکول بھی جایا کرتا تھا۔ (ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)۔

مجھے ایک بچہ دکھایا گیا جس کو چار سال کی عمر سے ہڈیوں کی دق شروع ہوئی تھی۔ پہلے اس کا ایک گھٹنا ماؤف ہوا بعد میں انگلی پھر گردن 13 ماہ تک اس کے کانوں سے رطوبت بہتی رہی۔ گزشتہ نومبر میں اس کو تشنجی دورہ ہوا جس سے اس کی ہڈی ٹیڑھی ہوگئی اور ایک تختہ پر لٹایا ہوا تھا۔ ڈاکٹروں نے اس کو اٹھنے اور ہلنے سے منع کیا تھا اس کی گردن بالکل بدوضع ہو چکی اور جب وہ اپنا سر کسی جانب موڑتا تو بری طرح سے اس کو جھٹکے لگتے تھے۔ مارچ میں یہ بچہ میں نے دیکھا کوئی درد وغیرہ کسی جگہ نہ تھا' ڈروسرا نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی' مئی تک کوئی اور دوا نہ دی گئی' مئی میں سر اچھی طرح ہلا سکتا تھا' کسی طرح کوئی شکایت نہ تھی' نیند اور غذا اچھی تھی۔ ٹوبرکولینم ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی' ماہ جولائی گھٹنے کی تکلیف بہت حد تک جاتی رہی اور لڑکا ہر وقت بھاگنا چاہتا تھا۔ ڈروسرا 200 کی ایک خوراک دی گئی' نومبر میں وہ بدقسمتی سے گر پڑا اور ریڑھ میں چوٹ لگ گئی۔ روٹا 200 تین خوراک ہر چھ گھنٹہ کے بعد دیا گیا' 7 ماہ بعد یعنی جون 1923ء میں بچہ زیادہ تر طاقتور تھا' اچھی طرح بیٹھ سکتا تھا' لیٹے ہوئے اٹھ بھی سکتا تھا' گھٹنوں میں کوئی تکلیف باقی نہ تھی۔ ڈروسرا ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔ ایک سال کے بعد یعنی جون 1924ء میں مجھے معلوم ہوا کہ بچہ کو ملک بھر میں موٹر سائیکل کی سائیڈ کار میں گھمایا گیا اور باوجود متعدد جھٹکوں کے بچہ پر کوئی اثر نہ ہوا' ڈروسرا نمبر ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔ اگست 1924ء میں ٹوبرکولینم ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔ مئی 1925ء میں ایک خوراک دردوسر بیس ہزار کی پھر دی گئی مارچ 1926ء میں پھر ڈروسرا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔ اکتوبر 1926ء میں بچہ بالکل تندرست تھا۔ (ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)

ایک بچہ بعمر 5 سال 14 مارچ 1919ء کو مجھے دکھایا گیا' بائیں کلائی میں دق کی علامات موجود تھیں' حد سے زیادہ درد تھا۔ کلائی موٹی ہو چکی تھی' جلد میں زخم تھے' بچہ کی ماں دق سے مری تھی' ڈروسرا نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی۔ 15 دن کے اندر درد بہت کم ہوگیا' انگلیاں اچھی طرح ہلنے لگیں' کوئی دوا نہ دی گئی' دوسرے پندرہ روز کے بعد بچہ نے اپنے ہاتھ سے کام لینا شروع کیا۔ زخم سے کوئی مواد نہ آتا تھا' کوئی دوا نہ دی گئی' اگلے پندرہ دن کے بعد یعنی 25 اپریل کو کلائی میں پھر تکلیف شروع ہوئی۔ ڈروسرا نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی' 23 مئی 1919ء تک بچہ بالکل ٹھیک رہا مگر ہاتھ کے کثرت استعمال سے کچھ درد معلوم ہوا۔ ڈروسرا نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی' تین ماہ کے بعد بچہ کو کوئی تکلیف نہ رہی تاہم احتیاطاً اس کی کلائی کا ایکسرے کیا گیا' معلوم ہوا کہ ہاتھ کی ہڈیاں کچھ چھوٹی ہیں' ڈروسرا کی ایک خوراک پھر دی گئی' ستمبر میں گو بچہ اچھا مگر ہڈیوں میں کوئی نمایاں فرق نہ ہوا' روٹا سر 200 کی ایک خوراک دی گئی۔ 14 دن کے بعد زخم میں سے دوبارہ مواد شروع ہوا اور اس لئے ڈروسرا ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی' بچہ بالکل تندرست ہوگیا اور دق کا نام ونشان نہ رہا۔ (ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)

ڈاکٹر کیوزی نے ڈروسرا کے تجربات تین بلیوں پر کئے۔ پہلی بلی کو ڈروسرا دینے کے 6 ہفتہ بعد مارا گیا تو شکم کے غدود کافی بڑھے ہوئے تھے۔ دوسری بلی کو ایک سال کے بعد مارا گیا تو شکم میں اور تلی میں تکلیف موجود تھی اور بڑی آنت میں بھی' بلی کو اسہال بھی ہو چکے تھے۔

مفصلہ ذیل بیان سے پتہ چلتا ہے کہ شکم کی تکلیف ڈروسرا سے کیسے درست ہو سکتی ہے۔ ایک لڑکی بعمر 19 سال 6 مئی 1944ء کو آنتوں کے ورم کے علاج کے لئے میرے پاس آئی' اس کو ہمیشہ دستوں کے دورے ہوجاتے تھے اور وہ کوئی کام نہیں کر سکتی تھی' گزشتہ کرسمس میں 24 گھنٹہ کے اندر اس کو 12 دورے ہوئے تھے' اب دن میں 5 بار دست آتے تھے' دست پتلے' پیلے ہوتے تھے اور بعض وقت آؤں ملے ہوتے تھے۔ کرسمس میں دستوں کے ساتھ خون بھی تھا۔ مگر اب خون نہ تھا' بائیں طرف شکم درد بتاتی تھی جس کی نوعیت وہ بیان نہ کر سکی' شکم کا معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کے بائیں طرف شکم میں ایک گانٹھ ہے (دق کے مریض کے شکم کی طرح) زبان اور حلق میں

خشکی پتی اچھلا کرتی تھی' مریضہ کی حالت صبح کے وقت زیادہ خراب ہوتی تھی نیز گرمی سے تکلیف بڑھ جاتی تھی' 11 بجے دن کو دل بیٹھتا معلوم ہوتا تھا' پست ہمتی' جلد بازی موجود تھی' بھوک بہت لگتی مگر ماں کھانے کے لئے نہ دیتی۔ گوشت تھی اور میٹھی چیزوں کی خواہش تھی' سلفر 30 کی ایک خوراک دی گئی' ماہ جون میں ایک ہفتہ کے قریب وہ اچھی رہی' مریضہ بتاتی تھی کہ اس دوا نے بالکل اوندھا کر دیا ہے' حیض ہوا اور چار دن تک برابر دستوں کے ساتھ آتا رہا' ایسا احساس ہوتا تھا کہ سب کچھ باہر نکلا پڑتا ہے۔ گرمی نا قابل برداشت تھی' گوشت کی خواہش بھی' کیلیم ٹگ دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی' یکم جولائی میں اگر مریضہ کسی قدر بہتر تھی مگر پست ہمتی اور دردسر موجود تھا اس لئے ٹوبر لیونیم 200 کی ایک خوراک دی گئی' ایک ماہ بعد یعنی ماہ ستمبر میں ہاضمہ خراب تھا مگر باقی حالت بہتر تھی' ڈروسرا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی' ماہ اکتوبر میں وہ بالکل درست ہوگئی اور اپنے کام پر جانے لگی۔ اس کے سارے جسم پر خارش کے دانے نکل آئے' ماہ نومبر میں دانے جاتے رہے' حیض بہت متعفن تھا' چڑچڑاپن اور بے صبری تھی' ڈروسرا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی' ماہ دسمبر میں اس لڑکی کو دیکھا' وہ بالکل تبدیل شدہ لڑکی معلوم ہوتی تھی' کسی قسم کی کوئی تکلیف یا نشان موجود نہ تھا۔ (ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)

ڈاکٹر کیوری کہتے ہیں کہ تیسری بلی ایک سال کے بعد کنٹھ مالا سے مری' مفصلہ ذیل بیان ثابت کرتا ہے کہ ڈروسرا ٹوبرکلر کنٹھ مالا کے واسطے اکسیر ہے

ایک لڑکی بعمر 18 سال ستمبر 1919ء میں کنٹھ مالا کی تکلیف میں مبتلا' میرے زیر علاج آئی۔ 7 ماہ سے اس کے گلے پر غدود تھے اور ایک قسم کا گومڑ سا بن گیا تھا جو ایک ہفتہ سے بہہ رہا تھا۔ زخم کے اوپر ایک قسم کا کھرنڈ آیا ہوا تھا' یہ گومڑ دو انچ لمبا حد درجہ کا سخت تھا اور یہاں پر جلد کا رنگ بدرنگ ہو چکا تھا۔ مریضہ کی نانی دق میں مری تھی' ڈروسرا 200 کی خوراک دی گئی۔ 14 دن کے بعد مریضہ کو دیکھا گیا گومڑ بہت چھوٹا تھا نیز باقی غدود بھی' بھوک بڑھ گئی تھی او رمریضہ اپنے آپ کو بہتر محسوس کر رہی تھی۔ کوئی اور دوا نہ دی گئی' ماہ اکتوبر میں غدود اور بھی کم ہو گئے۔ اس لئے کوئی اور دوا نہ دی گئی' ماہ نومبر میں مریضہ کو پھر دیکھا گیا' مریضہ جسم میں فربہ ہو رہی تھی' غدودوں کا رنگ بہتر تھا اور بہت کم ہو چکے تھے اس لئے کوئی دوا نہ دی گئی' جنوری 1920ء میں مریضہ کا وزن کافی بڑھ چکا تھا' صرف ایک چھوٹا سا غدود باقی رہ گیا تھا' گومڑ اور کھرنڈ بالکل رفع ہو چکے تھے اس لئے کوئی دوا نہ دی گئی۔ مارچ 1920ء میں مریضہ کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح ہو گیا' محض گومڑ کے مقام پر جلد ذرا سخت تھی' ڈروسرا 200 کی ایک خوراک اور دی گئی' تین ماہ کے بعد وہ بھی جاتی رہی۔ (مارگریٹ ٹیلر)

ایک لڑکا بعمر 11 سال 24 ستمبر 1917ء کو میرے زیر علاج ہوا' جب یہ لڑکا پانچ ہفتہ کا تھا تو اس کے دونوں کانوں میں بدگوشت پیدا ہو گیا تھا اور ان کی وجہ سے کان بہنے لگے' آٹھ برس کی عمر تک یہی حالت رہی آخر کار آٹھ برس کی عمر میں آپریشن کرایا گیا کچھ فائدہ ہوا۔ 1917ء کے شروع تک لڑکا بالکل اچھا رہا' جب یکا یک بچہ کو خسرہ نکلا تو کانوں سے پھر رطوبت بہنے لگی۔ لائیکو پوڈیم' ٹوبر کولینم اور سلیسیا سے کچھ فائدہ ہوا۔ 1918ء میں اس بچہ کو ڈاکٹر رائٹ نے دیکھا' انہوں نے مشاہدہ کیا کہ بچے کے بائیں کان میں ایک قسم کا کھرنڈ کی جھلی سی آئی ہوئی ہے۔ اس قسم کی جھلی بچہ کی گردن میں دونوں طرف موجود تھی جس کا رنگ نیلگوں تھا۔ میں نے ڈروسرا کی ایک ہی خوراک بچہ کو دی' کئی سال کے 1926ء دسمبر میں اس لڑکے کو پھر دیکھا تو کسی قسم کی جھلی یا کانوں کی کوئی تکلیف باقی نہ تھی۔ (ڈاکٹر ویر)

اسی ضمن میں' میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اصحاب جو ڈروسرا کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کریں گے یا تھوڑے وقفہ کے بعد اس کی خوراک کو دہرائیں گے' بلاشبہ وہ نہ صرف ناکامی کا منہ دیکھیں بلکہ وہ مریضوں کی حالت کو زیادہ خراب کریں گے۔

ہیمپن اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ اس نایاب مگر طاقتور دوا کو بھی چھوٹی طاقت میں نہ استعمال کرنا چاہئے۔ یہ ڈاکٹر ہیوج اپنے فارمیکوڈائنمکس میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس دوا کو مدر ٹنکچر اور 1x میں استعمال کرنا چاہئے' اس دوا سے تین چار ہفتہ میں کالی کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔ میٹریا میڈیکا پیورا میں ہیمپن رقمطراز ہیں کہ اس دوا سے کالی کھانسی ایک ہفتہ کے اندر اندر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اگر ناظرین دونوں اصحاب کی رائے اور تجربہ پر غور فرمائیں گے تو یقیناً یہ بات بخوبی سمجھ میں آجائے گی کہ ہیوج کی ناکامی صرف چھوٹی طاقتوں کی وجہ سے ہے' میں نہایت صدق دلی سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے بذات خود اپنی طلباء میں ڈروسرا کو 200 سے لے کر سی ایم تک واحد خوراکوں میں استعمال کیا ہے' مجھے کالی کھانسی میں دوسری خوراک دینے کی آج تک کبھی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ یہ دوا اتنی تیز اور طاقتور ہے کہ اس کا بلاوجہ دہرانا خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔

ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر لکھتی ہیں کہ کنٹھ مالا میں اور بڑھے ہوئے غدودوں میں جب اس دوا کا اثر شروع ہوتا ہے تو مریض کی صحت میں حیرت انگیز ترقی ہونی شروع ہو جاتی ہے اور دوسرے ہی معائنہ پر مریض کا رنگ گلاب کی طرح سرخ ہو جاتا ہے۔ ڈروسرا کے زیر اثر نہ صرف غدود ہی کم ہو کر رفع ہو جاتے ہیں بلکہ ان سے پیدا شدہ شگاف اور شگافوں کے نشان صفحہ جسم سے حرف غلط کی طرح مٹ جاتے ہیں' اس دوا سے جب کبھی غدود پھوٹتے ہیں تو ان کا منہ بہت چھوٹا ہوتا ہے اور رطوبت بہت کم بہتی ہے اور کوئی بھی نشان بعد باقی نہیں رہتا۔

ناظرین کو شاید تعجب ہوگا کہ ڈروسرا گھیگھا میں آیوڈیم سے کم نہیں ہے۔ 5 فروری 1920ء کو ایک مریضہ بعمر 31 سال میرے مطب میں آئی اس کو گھیگھا تھا' یہ گھیگھا چار برس سے شروع ہوا تھا' پچھلے دنوں وہ ہسپتال گئی اور

اس کو آپریشن کی رائے دی گئی مگر آپریشن سے ڈر کر وہ میرے یہاں پہنچی' گھیگھا بہت سخت تھا۔ 4انچ لمبا اور ½4انچ موٹا تھا۔ مریضہ کو ہاضمہ کی شکایت تھی' حیض مقدار میں زیادہ تھے مریضہ کا باپ دق سے مرا تھا اور مریضہ کا بھائی دق میں مبتلا تھا۔ ڈروسرا200 کی ایک خوراک دی گئی' تین ہفتہ کے بعد دیکھا گیا تو گھیگھا بہت کم ہو چکا تھا۔ مارچ یعنی دوسرے مہینہ گھیگھا آدھا رہ گیا' کوئی دوا نہیں دی گئی۔ اپریل میں بہت تھوڑا باقی تھا اس لئے دوا نہ دی گئی' منہ میں ظاہراً طور پر کوئی گھیگھا معلوم نہ تھا' اسی سال اکتوبر میں مریضہ نے بد ہضمی کی شکایت کی تو اس لئے اس کو ڈروسرا200 کی دوسری خوراک دی گئی' مریضہ بالکل تندرست ہوگئی۔ (مارگریٹ ٹیلر)۔

ڈاکٹر کیوری نے جب تین بلیوں پر جن کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے' ڈروسرا' کا تجربہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ ڈروسرا دق کی طبیعت (جس طبیعت میں دق کا تاثر ہو) کو تبدیل کر کے ایک تندرست طبیعت بنا دیتا ہے اور اگر دق ہو چکی ہو یا دق کی علامات پیدا ہو چکی ہوں تو اس کو دور کرتا ہے' معلوم ہوتا ہے کہ اسی علامت سے رہنمائی کر کے ڈاکٹر مارگیٹ ٹیلر نے اس دوا سے اتنی کامیابی حاصل کی ہے کیونکہ اس دوا سے خون میں اس قدر قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دق اور دق کی علامات کو روک سکتا ہے' معلوم ہوتا ہے کہ ٹوبر کیولینم اور ڈروسرا میں تقریباً ایک ہی طاقت موجود ہے کہ ایک دوسرے کے قبل و مابعد اچھی طرح کام کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے اثر میں مدد دیتے ہیں۔

پیشتر اس کے کہ میں اس بڑی طاقتور دوا کے بیان کو ختم کروں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ دوا ناسور' غدود' ہڈیوں کی تکلیفات اور دق میں بہت مفید ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ محض ان بیماریوں کے نام پر اس دوا کا استعمال کیا جائے جس طرح سے کالی کھانسی کے لئے ڈروسرا دوا نہیں ہوسکتی اسی طرح متذکرہ بیماریوں کے لئے صرف ڈروسرا یا ٹوبر کیولینم دوا نہیں ہوسکتی' ہاں ایک بات ضرور ہے کہ اگر خاندانی ہسٹری میں دق موجود ہو اور مریض کی قوت ہاضمہ میں فرق ہو تو یہ یقیناً فائدہ کرے گی۔

میں یہ بتانا بھول گیا ہوں اور شاید میری بھول ناظرین کے لئے زیادہ کارگر ثابت ہو کہ ڈروسرا دمہ کے لئے بشرطیکہ دق کی ہسٹری موجود ہو' ایک حکمی دوا ہے۔ تلی اور پھیپھڑے کی جھلی پر اس کا اثر نہایت یقینی ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ: بے آرامی' پڑھتے وقت ایک مضمون پر زیادہ وقت تک اپنے خیالات کو یکسو نہ کر سکے اس لئے ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر مسلسل پلٹے کھاتا ہے۔ بے چینی' پست ہمتی' مستقبل کے متعلق تاریک پہلو سوچتا ہے' دوسرے پر اعتبار نہ ہونا' اپنے آپ کو ڈبونے کی خواہش' اندھیرے میں جن اور بھوتوں کا خوف ـــــ۔ ڈاکٹر ہنی مین کہتے ہیں کہ اس دوا میں بے چینی' شکوک' توہمات اور ڈوب کر خودکشی کرنے کی رغبت' یہ چار کرسی کے پائے ہیں جن پر انحصار کر کے طبیب نہایت وثوق کے ساتھ کامیابی حاصل کر سکتا ہے' پریشانی تمتماہٹ کے ساتھ' جب اکیلا ہو خصوصاً شام کے وقت نیز جب رات کو جاگ جائے خصوصاً شام کے وقت خودکشی کی خواہش (ڈوب کر زندگی ختم کرنے کی) بے حد چڑ چڑا' ذرا سی بات سے مزاج بگڑ جائے۔

سر: سر میں دبانے والا درد خصوصاً پیشانی میں اور رخساروں کی ہڈیوں میں جو باہر کی طرف پھیلے داہنی کنپٹی کی جلد میں پھوڑے کا سا احساس' کھلی ہوا میں چلنے سے چکر' بائیں طرف گرنے کے اندیشہ کے ساتھ سرڈل' سر میں بھاری پن' سر کے بائیں جانب کھینچنے والے درد' پیشاب میں بھالے لگنے کے سے کھینچنے والے درد جن کی زیادتی جھکنے سے ہو' دماغ کے اگلے حصہ میں بھالے لگنے کا سا درد جس کی زیادتی آنکھوں کی حرکت سے اور کمی سر کو ہاتھوں کا سہارا دینے سے ہو' کھوپڑی میں ٹیس والے اور جلن دار درد سر کے اگلے حصہ میں کھجلی اور نوچن جس کو سہلانے سے آرام ہو' کھوپڑی پر سوزش پیدا کرنے والی کھجلی۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں' سکڑی ہوئی' بائیں آنکھ کے ڈھیلے کے نیچے کاٹنے چبھنے اور جلن والے درد' دور نظری' آنکھوں میں کمزوری جب چھوٹی چیزوں کو دیکھتا ہو' آنکھوں کے سامنے پھڑکن' چندھیانا جس کی زیادتی روشنی سے (خواہ دن کی ہو یا بتی کی ہو) آنکھوں کے سامنے جالی' جب پڑھ رہا ہو حروف ایک دوسرے میں مل جائیں' آنکھوں میں اندر سے باہر کی طرف شدید چبھن سوئیوں کی۔

کان: سننے میں دقت' کانوں میں جھنجھناہٹ کی آواز کے ساتھ' کانوں میں سوئیاں چبھنے کا درد' داہنے کان کے اندر ایسا معلوم ہو جیسے دبا دیا گیا ہے۔

ناک: بغیر زکام کے یا زکام کے ساتھ چھینکوں کی کثرت' نکسیر خصوصاً صبح کے وقت زیادہ بہنے والا زکام۔

چہرہ: سرخ' گرم' بائیں آدھے چہرے میں سردی ڈنک لگنے کے دردوں کے ساتھ اور داہنے آدھے حصہ میں خشکی اور گرمی' چہرہ پھولا ہوا اور نیلگوں' رخسار اور آنکھیں کھنچی ہوئی' چہرہ کی ایک جانب (بائیں) ٹھنڈی اور دوسری (دائیں) گرم صبح کے وقت' چہرے میں حدت ٹھنڈے ہاتھوں کے ساتھ' چہرے پر ادھر ادھر چھوٹے چھوٹے آبلے باریک سوئیاں چبھنے کے احساس کے ساتھ' جب ان کو چھوا جائے' بائیں پپوٹے کے نیچے رخسار پر چبھنے اور جلن والے درد سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے درد نچلے جبڑے کے نیچے (بائیں جانب) جیسے ہڈی کی جھلی میں ہو' نچلا ہونٹ درمیان میں پھٹا ہوا' ہونٹوں پر خشکی منہ میں مزہ نہ ہو' منہ کے زاویہ قائمہ میں جلن۔

منہ: پانی کے سے تھوک کی زیادتی' داڑھ میں ٹھنڈک کا احساس' صبح کے وقت دانتوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد جب گرم چیز پی جائے' غذا میں مزہ نہ ہو' روٹی کڑوی معلوم ہو' کھانے کے بعد منہ کا مزا اور حلق کڑوا معلوم ہو۔ مزہ متعفن' زبان کے درمیان میں چھوٹی سی گولی' نہ درد کرنے والی سوجن' ٹیس والا اور چبھن والا درد' زبان کی داہنی طرف اور نوک پر سفید زخم' ٹیس والا درد' بائیں گال میں جیسے مرچ لگ گئی ہو۔

حلق: تالو اور حلق میں کھر کھرا پن اور خشکی جس کی وجہ سے کھانسی میں تحریک ہو حلق میں کوئی نمکین چیز کھالینے سے گولی سے درد غذا کے نگلنے میں دقت جیسے حلق میں سکڑن ہو حلق میں یہ احساس ہو جیسے حلق میں روٹی کا ٹکڑا پھنس گیا ہے زردی مائل سبز بلغم کا کھنکھار۔

ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر کے مشاہدات کے بموجب غددوں کے بڑھ جانے میں جبکہ خاندان میں دق کا تاثر ہو مفید ہے۔

معدہ ہچکی کی کثرت، پانی کا منہ سے آنا، جاڑے کے دوران میں قے اور آخر میں صفراوی متلی، تیزابی چیزوں سے نفرت اور ان کے نتائج بد۔

شکم: دونوں طرف پسلیوں کے نیچے سکڑنے والے درد جس سے کھانسنے میں تکلیف ہوتی ہے، مریض دونوں ہاتھوں سے شکم کے دونوں اطراف کو کھانستے وقت پکڑ لیتا ہے۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت پیشاب کی کمی کے ساتھ عموماً کچھ قطرے نکلتے ہیں۔

آلات تنفس: سانس لیتے وقت نرخرے میں چوٹ کا سا درد، آواز کا بیٹھنا، آواز بہت نیچی (کاربو ویج، کاسٹیکم، فاسفورس) گلے میں تنگی ہر لفظ بولنے کے ساتھ گلے میں سکڑن لیکن چلتے وقت آواز میں کوئی تکلیف نہ ہو سینہ اور حلق کی علامات بولنے سے زیادہ ہوں (کاسٹیکم) کھانسی کے دورے یکے بعد دیگرے اس شدت سے ہوں کہ مریض سانس مشکل سے لے سکے، حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی (کونیم) اس احساس کے ساتھ کہ حنجرے میں کوئی نرم چیز رکھی ہے، کھانسی رات کے قوت، شام کے وقت، لیٹنے کے فوراً بعد دو بجے پچھلی رات کو جاگے (امونیم، کارب، کالی کارب) خشک دورے والی کھانسی قے کی رغبت کے ساتھ، کھانسی اور کھانسی کے بعد غذا کا قے کرنا (انٹم ٹارٹ، اپیکاک) کھانسی بلغم کی زیادتی یا خون آمیز بلغم کے ساتھ (چائنا، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سیپیا، پلمبم، سلیشیا)۔

حلق میں اور تالو میں کھر کھرا پن، چھیلن اور خشکی کا احساس جس سے کھانسی پیدا ہو اور زرد بلغم نکلے (پلساٹیلا) آواز بیٹھ جائے یا بھاری ہو جائے، سینہ میں تنگی کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ ہوا رک گئی ہے۔ بولنے اور کھانسنے سے سانس بھی باہر نہ نکالی جا سکے، کھانستے وقت اور سانس لیتے وقت سینہ کے عضلات میں سوئیاں چبھنا (برائی اونیا) جس کو دبانے سے آرام ہو، خون تھوکنا، بولنے سے دم کشی کے دورے۔

اعضاء: تمام اعضاء میں درد اور لنگڑا پن محسوس ہو اور عام طور پر فالج کا احساس ہو ٹانگوں کے عضلات میں کسی وضع پر رکھنے پر بھی بوجھ اور درد ہو لمبی ہڈیوں میں، جوڑوں میں، جوڑوں میں چیرنے والا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد، اس درد میں حرکت کرنے سے کمی ہو مگر چلنے سے یہ درد زیادہ ہو جائے۔

داہنے کندھے میں آرام کرتے وقت اینٹھن کا سا درد ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے چوتڑ کے جوڑ اور ان میں فالج کا درد، ٹخنے میں درد کے ساتھ جیسے موچ آ گئی ہو صرف چلنے کی حالت میں، بائیں ران کے درمیان کبھی کبھی ایک دفعہ سوئیاں چبھیں داہنی پنڈلی میں کاٹنے والی سوئیوں کا چبھنا، صرف بیٹھی ہوئی حالت میں یہ درد ہو اور چلنے سے نہ رہے، داہنے ٹخنے میں پھاڑنے والا درد، ایسا معلوم ہو کہ ہڈی اتر گئی ہے، یہ درد صرف چلتے وقت ہی معلوم ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے موچ آ گئی ہے، اکڑن۔

مخصوص خواص: تمام جسم کمزور معلوم ہو، آنکھیں اور رخسار کھنچ جائیں، جلد میں کانٹے چبھنا اور جلن والے درد، تمام جسم پر بخار چہرہ پر گرمی اور ہاتھ و پاؤں میں ٹھنڈک بغیر پیاس کے۔

بخار: اندرونی سردی، لرزہ، چہرہ میں گرمی اور ہاتھوں کی سردی کے ساتھ بستر میں بھی مریض سردی محسوس کرے۔

جلد: کپڑے اتارنے پر شدید خارش، کھجلانے سے جلد چھل جائے، سینہ اور کندھے میں سیاہ چٹے۔

کمی اور زیادتی: علامات شام کے وقت، آدھی رات کے بعد، گرمی سے نیز آرام کرنے سے اور بستر پر لیٹے ہونے کے وقت، جھکنے سے، بولنے اور گانے سے بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہیں، آنکھوں کی حرکت سے درد سر بڑھتا ہے، حرکت سے سینہ اور جوڑوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد کو اور لرزہ کو آرام ہوتا ہے، تیزابی چیزوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 تک (نوٹ) چونکہ یہ دوا بہت طاقتور ہے۔ اس لئے اس کو دہرانے میں جلدی نہ کرنی چاہئے۔

تعلق: اس دوا کا اثر کافور سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: نکس وامیکا، کلکیر یا کارب، پلساٹیلا، وریٹرم نیفائکم، ٹیوبر کیولینم۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا، کورل، کیوپرم، ہیوسمس، اپیکاک، سمبوکس، میفائیٹس، اوپیم، آرنیکا، کوکس کیکٹائی، بلغم نکالنے کی نااہلیت، کاسٹیکم، سیپیا، کالی کارب۔

ڈفتھیرینم (Diphtherinum)

A nosode

Trituration: Of Diphteria membrane

Dilution of the Diphteria toxin.

اس دوا کی آزمائش ابھی تندرست انسانوں پر مکمل طور پر نہیں کی گئی مگر محض تجربہ کی بنا پر اس دوا کو ڈفتھیریا (Diptheria) (وبائی خناق) میں اور اس سے پیدا شدہ فالج اور ریڑھ کی تکلیف میں استعمال کیا جا رہا ہے، یہ ڈفتھیریا میں حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔

یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جن کو آلات تنفس کا نزلہ رہتا ہو نیز خنازیری مزاج (Scrafulous) آدمیوں کے لئے ڈفتھیریا حنجرے کا ڈفتھیریا میں آغاز سے فاسدانہ کیفیت، ڈفتھیریا میں آغاز سے زبان سرخ اور متورم، غدود متورم، سانس اور منہ سے تعفن، رطوبتوں سے تعفن، ڈفتھیریا کی جھلی موٹی اور سیاہ، نکسیر، بے حد کمزوری، بغیر دقت کے نگل سکے لیکن سیال چیزیں

ناک کے راستہ سے نکل جائیں۔

ایلوپیتھی میں انٹی ٹاکسین کا انجکشن کیا جاتا ہے۔ یہ دوا بھی ڈفتھیریا کا سیرم ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ڈفتھیرینم سے قوت حیات میں قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے اور انٹی ٹاکسین میں دیگر ایلوپیتھک ادویہ کی طرح نظام جسم میں اثر مقدم ہوتا ہے' اس میں کوئی شک نہیں کہ انٹی ٹاکسین کے انجکشن خلق خدا کے لئے رحمت ایزدی ثابت ہوتے ہیں۔

علامات

نوٹ: یہ علامات محض مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں اور ابھی تک ان کی تصدیق تندرست انسانوں پر نہیں کی گئی' اس لئے یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ ان علامات میں کس حد تک صداقت ہو سکتی ہے۔

یہ خصوصاً ان مریضوں کے لئے مفید ہے جو خنازیری مزاج کے ہوں' جن میں دق یا سورا کا تاثر ہو یا نزلے کا شکار رہتے ہوں یا جن کے آلات تنفس میں کمزوری آ چکی ہو۔

وہ مریض جن کی قوت کمزور ہو چکی ہو اور اس لئے ان کے اندر ڈفتھیریا کا تاثر پیدا ہو چکا ہو اور جب متعدی وباء شروع ہو تو اس کا شکار ہو جائے (لیک کینم' مرک سائی نیٹم)۔

غدودوں میں سیاہی مائل سرخ ورم' غدود بے حد متورم' سانس اور حلق' ناک اور منہ سے متعفن رطوبتیں خارج ہوں' زبان متورم سرخ اور بغیر درد کے ہو۔

ڈفتھیریا کی جھلی موٹی' سلیٹی رنگ کی یا سرخی مائل سیاہ ہو' بخار کم ہو یا حرارت درجہ حرارت سے بھی کم ہو' نبض کمزور نیز ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور کمزوری نمایاں ہو۔ مریض بحالت نیم بے ہوشی پڑا ہو' آنکھیں بے نور ہوں (ایپس' بپٹیشیا)۔

نکسیر یا مکمل کمزوری' بیماری کے آغاز ہی سے ہو (اینتھس' ایپس' کار بالک ایسڈ) آغاز ہی سے مردنی کی سی حالت ہو (کروٹن ٹگ' مرک سائی نیٹم) نبض کمزور تیز اور قوت حیات کی قوت مدافعت میں بہت کمی ہو چکی ہو۔

مریض بلا درد کے نگل سکے لیکن رقیق اشیاء تے ہو جائیں' یا ناک کے ذریعہ نکل جائیں' سانس سے غیر معمولی بو ہو۔

جب شروع ہی سے مریض کی حالت بد ہو جائے اور بہترین منتخب شدہ دوا اپنا اثر نہ کرے یا اثر کر کے جلد بے اثر ہو جائے۔

حنجرے کا ڈفتھیریا۔

ڈفتھیریا سے پیدا شدہ فالج خصوصاً جبکہ انٹی ٹاکسین کے انجکشن دیئے جا چکے ہوں یا کاسٹکم' جلسی میم' نکس وامیکا' سکیل اور بہترین منتخب شدہ دوائیں ایسے فالج کو درست کرنے سے معذور ہو چکی ہوں۔

ڈفتھیریا کے بعد پیدا ہونے والا فالج اور ریڑھ کی تکلیفات اس دوا سے بہت جلد درست ہوتی ہیں نیز اس دوا کو وہاں استعمال کرنا چاہئے جہاں ایلوپیتھ ڈاکٹر ٹاکسین انجکشن استعمال کرتے ہیں۔

طاقت: اس دوا کو کم سے کم 30 اور 200 میں استعمال کرنا چاہئے مگر بہترین طاقت سی ایم یعنی ایک لاکھ ہے' اس دوا کو ہرگز جلد نہ دہرانا چاہئے۔

ڈفنے انڈیکا (Daphne Indica)

Natura Order: Thymelaceael
Synonyms: Sweet scented spurge laurel
Parts Used: The bark of the branches
Tincture: Drug strength 1/10.

چونکہ اس دوا سے عضلات' ہڈیاں اور ماؤف ہوتی ہیں' اس لئے اس کا تعلق آتشک سے اور دافع آتشک ادویہ اورم' مرک اور سٹافی سیکیر یا سے ہے۔

اس کے درد بجلی کی طرح جھٹکے والے اور منتقل ہونے والے ہوتے ہیں' تمباکو کی بے حد خواہش ہوتی ہے' جلد بے حد چپچپی ہوتی ہے' ٹانگوں پر شام کے وقت چٹوں کی صورت میں سرخ دانے ہوتے ہیں' بے حد خارش ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ اس دوا سے جذام کو بہت حد تک آرام دیا جا سکتا ہے۔

ایک عجیب علامت یہ ہے کہ زبان پر ایک ہی طرف میل ہوتا ہے' زبان سے بدبو' منہ میں گرم تھوک کی زیادتی' جوڑوں میں سردی کا احساس' تلی کے مقام میں یکا یک سوئیوں کا چبھنا۔

تعفن اس دوا کا ایک خاص فعل ہے چنانچہ سانس' پیشاب اور پسینہ سب میں تعفن ہوتی ہے۔ درد یکا یک آتے ہیں اور یکا یک ٹانگوں اور ہاتھوں سے منتقل ہوتے ہیں، داہنے پاؤں کا انگوٹھا متورم بہت درد کرتا ہے درد یکا یک جسم میں ہوتا ہوا دل کے مقام پر یا جسم کے کسی حصہ سے شکم میں گولی کی طرح لگتا ہے جسم کے حصص کا ایک دوسرے سے الگ ہونے کا احساس جو اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔

علامات

دماغ: دماغی کمزوری' پست حوصلگی' بزدل' بحالت درد' چڑچڑاپن' حد سے زیادہ اکتاہٹ' کانپنا' چڑچڑاپن' غیر توجہی' لاپرواہی' کسی بات کا فیصلہ نہ کر سکے۔

سر: درد جو ہر قسم کی دماغی محنت سے ہو جائے' سر میں بھرا ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی پھٹ جائے گی' خصوصاً بستر میں اٹھنے پر' احساس جیسے سر بہت موٹا ہے' کنپٹیوں میں گولی لگنے کے سے درد کے ساتھ احساس جیسے دماغ کے بیرونی حصص متورم ہیں اور کھوپڑی کی ہڈیوں سے ٹکرا کر درد پیدا کر رہے ہیں۔ سر میں شدید حدت خصوصاً چاند اور بعض اوقات اس احساس کے ساتھ جیسے سر بھنچ رہا ہے۔ کھوپڑی کی ہڈیوں کا بڑھ جانا۔

آنکھ: آنکھوں میں کھرچن، آنکھوں اور ڈھیلوں میں خشکی اور بھاری پن، یہ احساس جیسے آنکھیں سر میں دھنسی جا رہی ہیں، ڈھیلوں میں شدید درد شام کے وقت بے حد اعصابی تحریک کے ساتھ پتلیاں سکڑی ہوئی، آنکھیں متورم، کمزور اور ڈل، ایسا معلوم ہو جیسے آنسوؤں سے بھری ہیں۔ احساس جیسے آنکھوں کے سامنے جھلی آ گئی ہے، نگاہ کمزور، پڑھتے وقت الفاظ میں ابتری معلوم ہو، ازدواج البصر (ایک چیز کو دو دیکھنا)

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ اور گرجن۔

چہرہ: رخساروں میں گرمی اور جلن کا احساس، بعض اوقات مسلسل جمائیوں کی خواہش کے ساتھ۔

منہ: زبان کے ایک جانب میل، نیند کے بعد زبان میں خشکی، جیسے جلا دی ہو، زبان سے بدبو، تھوک کی زیادتی دانت درد کے ساتھ، تھوک گرم، تمباکو نوشی کی خواہش، تمام دانتوں میں تیز کھینچنے والا درد، درد دانت لرزے کے دوروں یا پسینہ کے ساتھ، دانت میں درد ایستادگیوں کے ساتھ یا جماع کے بعد۔

معدہ: منہ سے تھوک کی زیادتی اور کھٹی قے، ناشتہ کے بعد قے متلی کے ساتھ، پینے کے بعد معدے میں درد، ہر دفعہ کھانے کے بعد معدہ میں جلن اور درد اور چھیلن، سوزش کا احساس، بار بار ڈکاروں کے ساتھ اور بائیں پسلیوں سے نیچے اور پیٹھ کو جائے۔

شکم: تلی کے مقام میں گولی کے سے درد، وجع المفاصل (آتھرائی ٹس) جو اعضاء سے شکم میں منتقل ہو جائیں، شکم میں درد لرزہ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: شکم میں سکڑن قبض کے ساتھ، پاخانہ آخر پر پتلا اور مقدار میں کم۔

مثانہ: پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ، بار بار پیشاب بستر میں نکل جائے، متعفن پیشاب، پیشاب گدلا، گاڑھا، زردی مائل، سڑے ہوئے انڈوں کی بو کا، پیشاب سرخی مائل زرد، سرخی مائل رسوب جو برتن کے کناروں کے ساتھ چپک جائے، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں چھیلن کا سا درد۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں پر پسینہ، پیشاب کرنے کے بعد مذی کا اخراج، درد دانت جماع کے بعد ایستادگیوں کے ساتھ درد دانت۔

آلات تنفس: آواز کمزور، سانس متعفن، کھانسی قے کے ساتھ، زرد جھاگ دار بلغم جس میں بعض اوقات خون ملا ہونے کے ساتھ، کھانسی کی وجہ سے تھکاوٹ سے پیدا ہو جائے اور نیند میں رخنہ اندازی ہو۔

قلب اور نبض: دھڑکن جس کی وجہ سے بائیں جانب لیٹے رہنا ناممکن ہو، قلب کے مقام میں شدید درد مایوسی اور لرزہ کے ساتھ، رات کے وقت دم گھٹنے کے دورے اس احساس کے ساتھ جیسے گردن کے غدود، متورم اور شریانیں خون سے اکڑی ہوئی۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں درد درد سر کے ساتھ، رات کے وقت یہ احساس جیسے گردن کی غدود بہت پھول گئے ہیں اور شریانیں خون سے بے حد تن گئی ہیں، اس لئے دم رکتا معلوم ہو، یا جیسے سر جسم سے جدا ہو گیا ہے، ریڑھ کے حرام مغز میں کھنچاوٹ جس کی زیادتی جھکنے سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں اور ہاتھوں پر بے حد کھجلی، بازوؤں کی ہڈیوں میں چیرنے والے درد اور انگلیوں میں تیز گولی کے سے درد، ٹانگوں پر خارش کرنے والے باریک دانے، بائی کے درد، رانوں اور گھٹنوں اور پاؤں میں سردی، پاؤں کے انگوٹھوں میں چوٹ کا سا درد اور ورم، گولی کے سے درد جلد جلد منتقل ہوں اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھ جائیں۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصص میں گولی کے سے درد جیسے چوٹوں سے ہوں، جلد جلد ایک مقام سے دوسرے مقام میں منتقل ہو جائیں جن کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے اور برانڈی پینے سے ہو، بائی کے درد عضلات اور ہڈیوں میں (خصوصاً سوزاک کے رک جانے کے بعد) ہڈیوں کے سروں کا بڑھ جانا، گولی لگنے کے سے یا ہلکے دردوں کے ساتھ، درد چھیلن دار، علامات کے بڑے حصہ کی نمود جسم کے بائیں جانب ہوتی ہے اور زیادہ تر تازہ ہوا سے بڑھ جاتی ہیں نیز جب چاند گھٹ رہا ہو، صبح کے وقت یا شام کے قریب خصوصاً بستر میں، بے حد سستی اور تھکاوٹ تمام اعضاء میں جس کی وجہ سے لیٹے رہنا پڑے۔

نیند: نیند کی مکمل نا اہلیت، بعض وقت ہڈیوں میں درد کی وجہ سے سونے کی رغبت مگر پوری نہ ہو سکے۔ خواب آگ کے، کالی بلیوں کے، کابوس کے ساتھ، نیند سے فرحت نہ ہو، نیند میں چونکن، نیند آتے وقت ڈر کر چونک پڑے جس کے ساتھ لرزہ ہو۔

بخار: ٹائی فس (دماغی محرقہ) کا سا بخار بے حد لرزہ کے ساتھ جس کے ساتھ بخار ہو، تمام جسم پر چپچپا پسینہ جس سے سڑی ہوئی بو آئے۔

کمی اور زیادتی: معدے کی تکلیفات شراب سے اور جریان (مذی) تمباکو سے بڑھ جاتی ہیں۔ بہت سی تکلیفات شام اور رات کے وقت بڑھتی ہیں، چاند گھٹنے کے زمانہ میں تکلیفات بڑھتی ہیں، لیٹ جانے سے گٹھیا کے اور کمر کے درد بڑھتے ہیں، چلنے سے رانوں کے بائی کے درد بڑھتے ہیں، درد بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں، ٹھنڈا ہوا سے منتقل ہونے والے گٹھیا کے درد بڑھتے ہیں، چھونے اور دبانے سے زیادتی، جھکنے سے ریڑھ کی ہڈی میں درد بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا، ڈی جی ٹیلس، رسٹاکس، سلیسیا، سیپیا اور زنکم سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا کروٹک ایسڈ اور مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: ڈفنی لاری اولا، تھوجا (دبے ہوئے سوزاک کے اثرات بد) بنزوک ایسڈ (متعفن پیشاب) پلساٹیلا، چائنا، کیلی بکاٹا (منتقل ہونے والے درد) وریٹرم (بجلی کے سے درد) پٹیشیا (بستر میں اعضاء بکھرے ہوئے معلوم ہوں) آرسنک (جسم کمر سے جدا معلوم ہو)۔

ڈکٹم نس البس (Dictamnus Albus)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: White fraxinella
Parts Used: The bark of the roots and rootlets
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا سے دردزہ کی تکلیفات میں کمی ہوتی ہے' حیض میں خون کی زیادتی' سیلان الرحم اور قبض کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

علامات

پاخانہ اور مبرز: متعفن ریاح زیادہ مقدار میں بار بار خارج ہوں' مبرز میں خارش' دستوں کی زیادتی' قبض۔

آلات تناسل زنانہ: رحم سے بہت لیس دار رطوبت کا سیلان' پہلے مٹیالے رنگ کی بعد میں سفید اور آخر میں خون ملی' سیلان رحم کی زیادتی' رحم میں پریشان کن اینٹھن کے ساتھ' یہ سیلان آلات تناسل کے گوشت کو کھاتا اور گلاتا ہے' خون حیض زیادہ تک جاری رہے' اس دوا سے دردزہ کی شدت کم ہو جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ڈلکامارہ (Dulcamara)

Natural Order: Solanaceae
Synonyms: Bitter sweet
Parts Used: The entireplant preferable where root run in water.
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کی اگر ایک ہی جملہ میں تعریف کرنی ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ تکلیفات سردی اور نمی میں بڑھتی ہیں۔ کوئی کیفیت یا کوئی حالت جس میں یہ بات پائی جائے ڈلکامارا کی حد میں آتی ہے۔ مرطوب زمین پر لیٹنے کے بدنتائج (فالج) وہ حالتیں جو سرد موسم میں یا گرمی سے سردی میں تبدیلی موسم کی وجہ سے خصوصاً اگر یہ تبدیلی یکا یک واقع ہو یعنی گرمی کے بعد یکا یک سردی شروع ہو جائے یا گرم موسم میں یکا یک سردی اور تری پیدا ہو جائے' مفید ہے۔ وہ مریض جو خنازیری (Scrofulous) مزاج کے ہوں' دموی مزاج (Phlegmatic) کے ہوں' بے چین اور چڑچڑے ہوں اور جن پر سردی اور تری کا اثر بہت جلد ہوتا ہو۔ اس دوا کا حلقہ اثر میں آتے ہیں' سردی اور تری سے ذکی الحسی' بیلاڈونا اور کیپسیکم میں بھی پائی جاتی ہے مگر ڈلکامارا ان سب سے سبقت لے گیا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بریٹا کارب کے اندر خنازیری مزاج کے بچے سرد موسم میں زیادہ تکلیف پاتے ہیں۔

ڈلکامارہ کی آزمائش میں آنتوں میں مروڑنے والے شدید درد' بے ہوشی' کزازی' تشنج' سانس میں زور سے کھڑکھڑاہٹ اور موت مشاہدہ ہوئی ہے اس دوا میں بے شمار قسم کے فالج دیکھے جاتے ہیں۔ مثلاً زبان کا فالج' پھیپھڑوں کا فالج' مثانہ کا فالج' بائی کے دردوں سے پیدا شدہ فالج وغیرہ مفلوج حصص برف کی مانند ٹھنڈے معلوم ہوتے ہیں۔

ایک جانب کا تشنج' چہرے میں تشنج شروع' داہنے بازو کا لرزہ یا رعشہ' ڈلکامارہ خنازیری مزاج ہے اور اس میں کئی قسم کی خنازیری کیفیتیں مشاہدہ ہوتی ہیں نیز جلد پر' منہ پر' تر یا خشک داد کی قسم کے یا دوسری قسم کے دانے ظاہر ہوتے ہیں' پتی اچھلنا' مسے' مہاسے پائے جاتے ہیں' بے درد کے زخم ابھاروں کے دب جانے سے پیدا شدہ خرابیاں' متعفن پسینے' بحالت پسینہ یکدم سردی لگ جانے سے پیدا ہونے والے بدنتائج' استسقاء کی حالتیں' نزلاوی کیفیات اور بلغمی جھلیوں کی خشکی' ڈلکامارہ اسہال پیدا کرتا ہے اور یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دستوں کے ساتھ قے ہوتی ہے' پیشاب پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ پیشاب میں آنوں کا سارسوب ہوتا ہے اور ایسے پیشاب کے ساتھ جس کے ایک جانب خصوصاً شکم میں ذکی الحسی ہوتی ہے۔ جسم کے مختلف حصص میں درد' پھوڑوں کی قسم کے یا دوسرے قسم کے پائے جاتے ہیں۔

جن جگہوں میں چوٹ لگی ہو' وہاں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

احساسات بھی کچھ عجیب ہیں مثلاً پیشانی کے ساتھ کسی سخت چیز کا دبتے ہوئے معلوم ہونا' سر کا بڑا محسوس ہونا' بال کھڑے معلوم ہوں' آنکھوں میں سے آگ کے شعلے نکلتے محسوس ہوں' شکم میں نیچے اوپر کیڑوں کے رینگنے کا احساس' مبرز میں ایسا محسوس اوپر کیڑوں کے رینگنے کا احساس' مبرز میں ایسا محسوس نمک بھر دیا گیا ہو پھیپھڑوں کا لہروں کی صورت ہلتے اور ٹکراتے محسوس ہونا جسم کے مختلف حصص میں رینگن' سرسراہٹ اور خارش' زبان کی نوک پر رینگن اور سرسراہٹ بازوؤں کا لکڑی کے بنے محسوس ہونا' تمام جسم پر سوئیاں چبھتی محسوس ہونا۔

علامات

دماغ: بغیر غصہ کے دوسروں کو ملامت کرنے کی خواہش' بے چین' بے صبر' لڑاکا (کیموملا' برائی اونیا' نکس وامیکا) دماغی ابتری' خیالات کو یکسو نہ کر سکے' صحیح الفاظ نہ ملیں' کمزورات کے وقت ہذیان درد کے ساتھ' ایک یا دوسری چیز کی خواہش' مگر جب دی جائے تو انکار کرے۔

سر: صبح کے وقت جاگنے پر چکر' آنکھوں کے سامنے اندھیرا' رعشہ اور کمزوری' کند ذہنی اور سر میں درد' سر میں بھاری پن' کنپٹیوں میں چھیدنے کا سا درد (کالوسنتھ) درد جو گردن سے شروع ہو کر گدی کو جائے' دردسر جس کو بات چیت کرنے سے آرام ہو' ٹھنڈے موسم میں سر کی پشت میں سردی بھاری پن اور درد' کھوپڑی پر درد' کھوپڑی پر موٹے کھرنڈ جس سے بال گر جائیں

(گریفائٹس، مرک) کھرنڈوں کو کھجلانے سے خون بہے۔

آنکھ: ٹھنڈک لگنے سے آنکھوں میں ورم، پتلیاں بھی پھیلی ہوئی۔ گاڑھی زرد رطوبت، روہے، آنکھوں سے پانی کی سی رطوبت کی زیادتی کھلی ہوا میں، ہر دفعہ سردی لگ جانے سے آنکھیں ماؤف ہو جائیں، پڑھتے وقت آنکھوں میں درد، بینائی دھندلی، آنکھوں میں چنگاریاں نکلتی محسوس ہوں، خنازیری مزاج کے بچوں میں یکدم بینائی کے جاتے رہنے کا خدشہ، دھندلا پن ایسا معلوم ہو جیسے جالی میں سے دیکھ رہا ہے۔ آشوب چشم خنازیری مزاج کے آدمیوں میں ہر دفعہ ٹھنڈ لگنے پر، اوپر والے پپوٹوں کا فالج۔

کان: کانوں کی نالی میں اور کانوں کے نزدیک کے غدودوں میں سوئیاں چبھنا، درد کان رات کے وقت جس سے نیند میں خلل ہو، کان کے درمیانی حصہ کا نزلہ (کالی میور، مرک ڈل) کانوں میں بھنبھناہٹ، خسرہ کے بعد کرل کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازوں سے قوت سامعہ میں خلل آجائے، کانوں کی نالی میں درد جب بیٹھا ہو۔

ناک: خشک زکام، ناک کا مکمل طور پر بند ہو جانا، ناک کا بارش میں بالکل بند ہو جانا بشرطیکہ بارش کے ساتھ سردی ہو۔ گاڑھی زرد رطوبت اور خونی کھرنڈ، نزلہ کی زیادتی، ناک کو مریض ڈھانپ کر گرم رکھنا چاہے کیونکہ ذرا سی سرد ہوا ناک کو بند کر دے، ناک سے نکسیر، خون چمک دار سرخ (اپیکاک) اور گرم ناک پر بوجھ کے ساتھ (اکونائٹ، ہیمیلس) نوزائیدہ بچوں کا نزلہ، خشک زکام جس کو حرکت سے آرام اور بیٹھنے سے زیادتی ہو، پھر ذرا سی سردی لگ جانے سے دوبارہ ہو جائے، شدید زکام، جلد گرم اور خشک اعضاء ٹھنڈے اکڑے ہوئے سن اور درد کریں، جسم پر متعفن پسینہ۔

چہرہ: رخساروں میں پھاڑنے والا درد، جو کان تک، آنکھ کے حلقے تک اور جبڑے تک پہنچے اور جس کے قبل حصص ٹھنڈے ہو جائیں اور بھوک کی زیادتی ہو، چہرے پر سے کھجلی کے دانے غائب ہو جانے کے بعد چہرہ میں درد اور ورم کشی، چہرہ پر، پیشانی پر اور رخساروں پر موٹے مٹیالے رنگ کے زرد کھرنڈ، گالوں پر اور چہرہ پر کھجلی کے تر دانے، لقوہ، ٹھنڈی ہوا میں یا مرطوب موسم میں ہو، ہونٹوں میں اینٹھن، جب ٹھنڈی ہوا میں ہو، لقوہ، منہ ایک طرف کھنچ جائے، چہرہ پیلا (سفید) گالوں پر سرخی کے ساتھ۔

منہ: منہ اور زبان میں خشکی (اپیس، آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) تھوک کا اجتماع (اکونائٹ، مرک، نائٹرک ایسڈ) تھوک لیس دار اور صابن کا سا، زبان اور جبڑے میں درد ہو جائے۔ اگر ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے پانی سے مریض کو سردی لگ جائے، زبان کا فالج، چہرے کا اعصابی درد جس میں ذرا سی سردی لگ جانے سے زیادتی ہو جائے، مرطوب موسم میں سردی لگنے سے زبان اور حلق میں کھرکھراپن۔

درد دانت، سردی سے خصوصاً دست، سر میں ابتری، تھوک کی زیادتی کے ساتھ کند اور سن معلوم ہوں۔ مسوڑھے جبڑوں کو چھوڑ دیں، ذائقہ کڑوا، متورم زبان سے الفاظ بولے ہوئے سمجھ میں نہ آئیں، لیکن مریض مسلسل بولتا جائے۔ منہ میں خشکی بغیر پیاس کے۔

حلق: تالو اور حلق میں بلغم کی زیادتی، ہر موسم کی تبدیلی میں سردی آنے پر گلے کے غدود متورم ہو جائیں۔ کوے کے لمبے ہو جانے کا سا بوجھ۔

معدہ: غذا سے نفرت (انٹم کروڈم، کوکلس، اپیکاک) ٹھنڈے پانی کی نہ بجھنے والی پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، انٹم ٹارٹ، اپیکاک، لوبیلیا) ڈکار، متلی، قے، سفید لیس دار رطوبت کی، کلیجہ کا جلنا، متلی کے ساتھ پاخانہ کی حاجت، قے کے دوران میں سردی، بھوک بغیر اشتہا کے، بھوک بخار کے بعد، ٹھنڈی چیزوں کے پینے کے بعد سبزی مائل زرد چپچپی رطوبت کی قے، پی ہوئی چیز کے اخراج کے ساتھ۔

شکم: سردی لگنے سے درد شکم (مرک، نکس وامیکا) درد شکم ایسا معلوم ہو کہ دست شروع ہوں گے (ایلو) شکم میں گڑگڑاہٹ اور پیٹھ میں درد کے ساتھ، ناف کے مقام میں چبھنے والے درد، سردی سے گلٹیوں کے غدودوں میں ورم (مرک) شکم میں استقاء۔

پاخانہ اور مبرز: شام کے وقت پاخانہ کی حاجت شکم کے نچلے حصہ میں مروڑ کے ساتھ جس کے بعد بڑا پتلا، کھٹا دست جو مروڑ کو آرام دے مگر کمزور کر دے، زرد اور سبز دست یکے بعد دیگرے، پانی کے سے زرد دست پھاڑنے والے، کاٹنے والے دردوں کے ساتھ، یہ درد دستوں سے پہلے ہوں، جیسے سردی لگنے سے ہوتا ہے (کیمفر) مرطوب ٹھنڈے موسم سے پیدا ہونے والے دست یا پیچش، جلدی تکالیف کے دب جانے سے پیدا شدہ دست، سردی سے یا گرم موسم کے ٹھنڈے ہو جانے سے خصوصاً ٹھنڈے مرطوب موسم سے، صبح کے وقت مقدار میں زیادہ پتلے، بائی کی وجہ سے (بائی کے مریضوں میں) دانت نکلنے کے زمانہ میں پیچش، ٹھنڈے مرطوب موسم میں تھوک کی زیادتی، مبرز میں جلن اور خارش، جلد میں حدت اور پیاس کے ساتھ۔

مثانہ: سردی کھا جانے سے ضرور پیشاب کرنا پڑے۔ پیشاب میں کمی اور درد، سردی لگنے سے مثانہ میں ورم، پیشاب میں گاڑھا آنوں کا سا پیپ ملا رسوب، ٹھنڈے پانی میں ننگے پاؤں کھڑے ہونے سے پیشاب کا رک جانا، پیشاب کی نالی کے مخرج میں پیشاب کرتے وقت جلن (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس، کونیم) پیشاب کا از خود نکل جانا (اکونائٹ، آرسنک، سائی کوٹا، ہیوسمس) شکم کی گہرائی میں پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، مرطوب زمین پر چلنے سے پیشاب رک جائے۔ درد کرنے والا بوجھ، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں صرف چند قطرے پیشاب آنوں کے رسوب ملے خارج ہوں۔ پیشاب مقدار میں کم، بدبودار، گدلا، رکھا رہنے پر چکنا ہو جائے، جس میں لئی کا سا سفید یا سرخ رسوب خون ملا ہو۔ دودھ کا سا، متعفن یا پیپ ملا، ورم گردہ سردی لگ جانے سے یا مرطوبیت سے پیشاب، سردی لگ جانے سے یا ٹھنڈی چیزیں پینے سے قطرہ قطرہ، مثانہ کا فالج پیشاب قطرہ قطرہ آئے۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی' آلات پر چھوٹے چھوٹے دانے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض سے پہلے پتی اچھلے' دوران حیض پتی اچھلے (کالی کارب) شرمگاہ اور شرمگاہ کی نالی میں کھجلی اور حدت خواہش نفسانی میں زیادتی کے ساتھ۔ سردی سے حیض' دودھ اور نفاس رک جائے۔ اکونائٹ' سمی سی فوگا' پلساٹیلا) حیض درد سے ہو' ایسے حیض میں تمام جسم پر چتے پڑ جائیں' پستان درد کریں' پھول جائیں' نرم ہو جائیں اور سردی سے ذکی الحس ہوں' حیض دیر سے ہوں' تھوڑا وقت رہیں' خون پانی کا سا پتلا' دودھ چھڑا دینے کے بعد والدہ کے جسم پر ابھار' دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں پر چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے۔

آلات تنفس: سردی سے سانس میں تنگی بلغم کے اجتماع کے ساتھ آواز کھر کھری بیٹھی ہوئی (کاربو ویج) کھانسی کالی' مرطوب موسم میں بڑھے' بلغم کی زیادتی اور حنجرے میں سرسراہٹ ہو' کھانسی دورے والی' کالی کھانسی بے حد بلغم کے سے اخراج کے ساتھ' موسم سرما کی خشک تنگ کرنے والی کھانسی' دم کشی' سانس میں دقت کے ساتھ مرطوب موسم میں تر کھڑکھڑاہٹ دار کھانسی' مریض کا بلغم نکالنے کے لئے بہت دیر تک کھانسنا پڑے' جسمانی محنت کے بعد کھانسی پھیپھڑوں کی جھلی کا بائی کی وجہ سے ورم اور پھیپھڑوں کی جھلی اور پھیپھڑوں کا ورم (پلورونمونیہ) لیسدار مشکل سے نکلنے والے اور بدرنگ بلغم کے ساتھ' سینہ میں استسقاء جو مرطوب موسم سے بڑھے' کھانسی جس میں چمک دار خون بلغم کی جگہ نکلے' ڈھیلی تر کھانسی جس کی زیادتی مکان میں اور آرام کرتے وقت ہو۔ خسرہ کے بعد پرانی بلغمی کھانسی' کھانسی کی زیادتی جب لیٹا ہو' مکان کی گرمی سے' گہری سانس لینے سے اور کمی کھلی ہوا میں ہو' مزمن جس کے ساتھ رات کو متعفن پسینے ہوں' خنازیری مزاجوں کا دق' خون کی قے' خون چمک دار سرخ' بائیں سینہ میں درد۔

قلب اور نبض: دھڑکن رات کے وقت نبض چھوٹی' سخت اور مضبوط خصوصاً رات کے وقت۔

پیٹھ اور گردن: گردن اکڑی ہوئی' پیٹھ میں درد' سردی لگنے کے بعد کمر میں خمیدگی (سمی سی فیوگا) داہنے طرف کمر میں کاٹنے والا درد' جس کو دبانے سے یا عارضی درد ہو۔ بہت دیر تک جھک کر کھڑے رہنے کا سا درد کمر میں (چائنا' پلساٹیلا) سردی لگ جانے سے یا بھیگ جانے سے گردن اور کندھوں میں اکڑن اور سختی' خسرہ اور سرخ بخار میں دانے نہ نکلنے کی وجہ سے سپائنل' مینجائیٹس' ریڑھ کا ورم' حیض کے دوران سردی لگ جانے سے ریڑھ کے حرام مغز میں ورم' کمر میں سردی۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں بازو میں چوٹ کا سا فالجی درد' ہاتھوں پر مسے' ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پسینہ' کھجلی کے دب جانے سے بازوؤں کی ہڈیوں کے سروں کا بڑھ جانا' فالج و مفلوج اعضاء اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے' بائی کے درد اور اسہال' کے بعد دیگرے حاد جلدی تکلیفات کے بعد بائی کی علامات داہنی پنڈلی میں نیلے چتے اور پکنے والے گومڑ رانوں میں' کھینچنے والے' پھاڑنے والے درد جو چلنے سے غائب ہو جائیں اور بیٹھنے سے پھر نمودار ہوں۔ پنڈلیوں کا ورم' خنازیری پاؤں کا انگوٹھوں میں گٹھیاوی درد' پہلے بایاں ماؤف ہو پھر داہنا پاؤں میں سرسراہٹ' پاؤں کا زہر باد جس میں کھجلی ہو اور جلد چھل جائے۔

مخصوص خواص: ٹھنڈی مرطوب ہوا سے سینہ رک جانے کے بعد استسقائی ورم' کھجلی کے دانے دب جانے سے ٹھنڈی جگہ پر بیٹھے رہنے سے نیز ٹھنڈ لگنے سے فالج' درد نیچے سے اوپر کی طرف جائیں' تھکاوٹ نکسیر اور رحم سے سیلان خون وغیرہ میں خون ہمیشہ پیلا (سفیدی مائل) ہوتا ہے۔ شکم کے بائیں جانب کی تکلیفات' پیشاب بدبودار' بلغم خون آمیز' خون پیلا' زکام لگ جانے یا سردی ہو جانے کی رغبت' اندرونی حصص کا فالج' پسینہ نہ آئے' بدبودار پسینہ' تکلیفات کی زیادتی' خصوصاً شام کو یا رات کو اور آرام کی حالت میں ہو اور کمی حرکت سے ہو۔

جلد: کھجلی کے دانے جن میں سے پانی کا سا پتلا مواد بہے اور کھجلانے سے خون بہے (مرک' نائٹرک ایسڈ) پتی تمام جسم پر (اکونائٹ) کھجلی کے ساتھ یا یہ پتی کھجلانے سے جلے' گرمی میں زیادہ ہو لیکن ٹھنڈک میں اس کو آرام تمام جسم پر موٹے مہاسے اور زرد کھرنڈ' جسم کے مختلف حصص میں خارش اور لکڑیوں کا چبھنا (سلفر) کھجلی ہمیشہ ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھے' اس دوا میں ہر قسم کی کھجلی از قسم داد' چنبل وغیرہ پائی جاتی ہے۔ غدودوں کا سردی سے متورم ہونا اور سخت ہو جانا' معدہ کی خرابی سے پتی اچھلنا' چہرہ پر آلات تناسل میں' ہاتھوں اور جسم کے مختلف حصص پر تر کھجلی کے دانے' مہاسے بڑے' ہموار چہرے اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر استسقاء رحم جن میں خون بہے اور ذکی الحس ہوں' جلد پر سرخ دانے جیسے مچھروں کے کاٹنے سے ہوں' خارش والے آبلے نما دانے جب کھرنڈ آ جائے تو کھجلی ختم ہو جائے' چھونے سے درد کریں' دھونے سے تکلیف بڑھ جائے' درد کرنے والے زخم جن سے مواد کم نکلے' چھوٹے چھوٹے دانے ان حصص پر جہاں چوٹ لگی تھی' ٹھنڈی مرطوب ہوا سے دانے پھر اندر گھس جائیں۔

نیند: بے آرامی کی اور بے چینی کی (اکونائٹ) شام کے وقت سوتے سوتے چونک اٹھے جیسا کہ ڈرا ہو' نیند میں منہ کھلا رہے اور خراٹے لے' آدھی رات کے بعد بے آرامی کی نیند۔

بخار: لرزہ دردوں کے ساتھ عام طور پر خشک اور جلانے والا بخار تمام جسم پر (اکونائٹ' آرسنک' برائی اونیا) جاڑا شام کے وقت زیادہ تر پیٹھ میں پسینہ متعفن (آرنیکا' کاربو اینملس' سلیسیا) بحالت جاڑا پیاس' دردوں کے ساتھ جسم برف کے مانند بخار کے ساتھ ہذیان' پیاس ندارد' پسینہ رک جائے اور بالکل نہ آئے۔

کمی اور زیادتی: علامات چت لیٹنے سے بڑھتی ہیں' کروٹ پر لیٹنے سے کم ہوتی ہیں' جھکنے سے بڑھتی ہیں' سیدھا رہنے سے کم ہوتی ہیں۔ ماؤف حصص کو

پیچھے کی طرف جھکانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بہت سی تکلیفات آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور حرکت سے کم ہوتی ہیں نیز شام کے وقت اور رات کو بڑھ جاتی ہیں گرمی سے بہت سی تکلیفات میں کمی ہوتی ہے مگر گرمی کھانسی کو بڑھاتی ہے۔ علامات ٹھنڈی ہوا سے' موسم کی سردی میں تبدیلی سے' مرطوب موسم میں' بھیگ جانے سے پانی کے استعمال سے' ٹھنڈا پانی پینے سے' برف یا ملائی کھانے سے بڑھتی ہیں۔ جلد پر کھجلی کے دانے چھونے سے زیادہ تکلیف دیتے ہیں اور دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا سے کیوپرم اور مرک کا اثر زائل ہوتا ہے اور ڈلکامارہ کا اثر کیمفر' کیوپرم' ایپکاک' مرک اور کالی کارب سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا برائی اونیا' کلکیریا کارب' لائیکوپوڈیم' رسٹاکس' سلیشیا اور وریٹرم البم کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

متضاد: بیلاڈونا اور لیکیسس متضاد ادویہ ہیں۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ' آرسنک' کیمومِلا' ہیلی بورس' نائٹرک ایسڈ' پلساٹیلا' سلفر' سٹافی سیگریا۔

دستوں کے دوران میں غشی اور کمزوری: کروٹن ٹگ اور وریٹرم۔

ٹھنڈی خشک ہواؤں سے پیدا شدہ اثر: اکونائٹ، برائی اونیا، کاسٹیکم مرطوب ہواؤں کے اثر: آرسنک' کلکیریا' نکس موسکاٹا۔

مرطوب موسم سے پیدا شدہ اثر جس کو حرکت سے آرام ہو۔

بائی سے پیدا شدہ فالج: رسٹاکس' کاسٹیکم۔

ڈمیانہ (Damiana)

Natural Order: Turnerceae

Synonyms: Turneraciffusa; Turnea aphrodisiace

Parts Used: Leaves

دیکھئے ــــــــ ٹرنیرا افروڈیسیکا

ڈیجی ٹاکسینم (Digitoxinum)

$C_{31}H_{33}O_7$

Crystallised Digitaline (of nativelle) neither a Glucosndenor an Alkoloid the most active principle of digitalis.

اس دوا سے مسلسل متلی پیدا ہوتی ہے۔ ایک مخصوص علامت اس دوا کی یہ ہے کہ مریض کی بینائی زرد ہوتی ہے' وہ ہر چیز کو زرد دیکھتا ہے' متلی وغیرہ شیمپین' شراب اور ارٹیڈ واٹر' سوڈا وغیرہ کی بوتلوں کے پانی سے بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ڈیجی ٹیلس (مشروبات سے زیادتی دونوں میں موجود ہے)۔

زرد بینائی میں سنٹو نائن: سناء۔

ڈیجی ٹیلس پرپیورا (Digitalis Purpurea)

Natural Order: Scrophulariaceae

Synonyms: Fox glove

Parts Used: The leave of the second year growth gathered before flowering

Tincture: Drug Strength 1/10.

ڈیجی ٹیلس کا استعمال اگر درست طریقہ پر کیا جائے تو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن اگر محض نام ہی پر یہ دوا دی جائے تو صرف یہ دوا فائدہ ہی نہیں کرتی بلکہ نقصان بھی بہت کرتی ہے۔ جب ہم قدیم ہومیوپیتھک بزرگوں کی تحریروں پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ بعض دواؤں کے خواص گو وہ اچھی طرح سمجھ گئے تھے تاہم بیماریوں پر اس کے استعمال کے طریقہ کو نہیں سمجھے' ہوسکتا ہے کہ ایسی ادویہ کی ساخت میں زمانہ کی رفتار سے کچھ تبدیلی واقع ہوگئی ہو اور ان کی آزمائش شدہ علامتوں سے زمانہ حال کی ساخت کی علامتیں نہ ملتی ہوں جو کچھ بھی ہو اس میں شک نہیں کہ ڈیجی ٹیلس ایک ایسی دوا ہے جس کا استعمال اس کثرت سے ہومیوپیتھی میں کیا گیا ہے کہ بجائے فائدہ کے بسا اوقات نقصان ہوا ہے۔ ڈاکٹر جہار اپنی چالیس سالہ پریکٹس میں لکھتے ہیں کہ قلب کے لئے از روئے دلیل جن ادویہ کی سفارش کی گئی ہے خصوصاً آئیوڈین اور ڈیجی ٹیلس نے مجھے قلبی تکلیفات میں ہمیشہ مایوسی کا سامنا کرایا ہے مگر جب کبھی ان ادویہ کو زیادہ مقدار میں دیا گیا تو کسی قدر ان سے عارضی طور پر مریض کو فائدہ پہنچا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ نے اپنے گائڈنگ سمٹمس نامی کتاب میں ڈیجی ٹیلس کا نام لکھتے ہوئے ایک نوٹ دیا ہے جس میں لکھتے ہیں: کم از کم ہمارے زمانہ میں اور خصوصاً ہمارے ملک میں ڈیجی ٹیلس روزانہ کارآمد دوا نہیں ہے۔ اور نہ ہی عام مریضوں پر استعمال ہوتی ہے لیکن یہ خاص مہلک امراض میں ایک کمیاب دوا ہے اور اگر یہ دوا ہمارے ہاتھ میں نہ ہوتی تو باوجود باقی ادویہ کے بھی ہم ایسے امراض کے علاج سے قاصر رہتے۔ ہمن صاحب بھی باوجود قابل ترین ڈاکٹر ہونے کے اس دوا کی ماہیت اپنے زمانہ میں نہ پہنچ سکے چنانچہ لیر رائیننگ میں رقمطراز ہیں چونکہ ڈیجی ٹیلس کا اثر مقدم زیادہ وقت تک رہتا ہے۔ پانچ سے چھ دن تک اس کا اثر جاری رہنے کی مثالیں موجود ہیں اس لئے اس کو (نان ہومیوپیتھک) دوا سمجھنا چاہئے۔ اثر مقدم کے جاری رہنے سے بعض اوقات یہ دوا مکمل صحت بھی بخشتی ہے۔ مؤخر کیفیت استسقاء کے متعلق ہے کیونکہ اس دوا میں پسینہ اور پیشاب لانے کی خاصیت موجود ہے چونکہ اس دوا سے عارضی فائدہ ہوتا ہے اس لئے محض اسی وجہ سے یہ دوا مفید

ڈیجی ٹیلس پرپیورا

ہے۔

ڈیجی ٹیلس کے استعمال کیلئے تین امور کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے:

1۔ سست‘ کمزور‘ بے قاعدہ اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض۔

2۔ جگر بڑھا ہوا جس میں پھوڑے کا سا درد۔

3۔ سفید لئی کے سے دست یا پاخانے ان تمام کے ساتھ اگر معمولی محنت سے کمزوری بھی شامل کر دی جائے تو ڈیجی ٹیلس کی ایک مکمل تصویر بن جاتی ہے۔

دماغی کیفیت یہ ہے: پریشان‘ حوصلہ کی کمی‘ آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے رہنا‘ اکیلے رہنے کی خواہش‘ اگر دوسرے اپنی بات منوانا چاہیں تو نکل بھاگنے کی کوشش کرے‘ پریشانی جیسے روحانی تکلیف ہو ’’پریشان کن اور مجتمع غمگینی رات کو بے خوابی کے ساتھ جو قلبی تکلیفات (مثلاً ہجر و مفارقت وغیرہ) کی وجہ سے ہو‘ خصوصاً گندمی رنگ کی مستورات جو ضدی طبیعت کی واقع ہوئی ہوں۔ ایسی حالت میں یہ دوا اگنیشیا کہیں سے بہتر ہے۔‘‘ (ڈاکٹر ٹسٹ)

متلی کی جس کی زیادتی غذا کی خوشبو سے ہو مگر قے سے آرام نہ ہو‘ جو غذا کھائی جائے وہ قے ہو جاتی ہے بغیر قے کے بلغم نہیں نکل سکتا۔

ہر صدمہ سے مثلاً بری خبر سے فم معدہ میں صدمہ پڑتا معلوم ہوتا ہے۔

دل کی تکلیف یا جگر کے سخت ہو جانے یا بڑھ جانے سے پیدا شدہ یرقان اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

معدے کی علامات میں متلی اور قے پائی جاتی ہے۔ محض غذا کی خوشبو سے یا غذا کو دیکھنے ہی سے شدید متلی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی متلی میں یا معدہ کی ایسی تکلیفات کے ساتھ زبان عموماً صاف ہوتی ہے‘ پیاس ہوتی ہے مگر بخار بھی ساتھ نہیں ہوتا۔ معدے کی یہ تکلیفات کثرت جماع سے یا کھانے پینے کی شوقینی سے پیدا ہوا کرتی ہیں۔

بوڑھے آدمیوں میں مذی کے غدودوں کا بڑھنا‘ نامردی اور شہوانی خیالات اس دوا کے میں اثر میں آتے ہیں۔ ہومیو پیتھک فزیشن جلد نمبر 13 صفحہ 490 پر ڈاکٹر میلکم میکفر لکھتے ہیں کہ یہ دوا پیشاب کی نالی میں درد‘ ورم ضیق الغلفہ (گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا) اور پیشاب کے رک جانے میں بھی مفید ہے۔ انہوں نے اس دوا سے سوزاک کے مریضوں کو بھی شفا دی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ بوڑھے آدمیوں کے مذی کے غدود بڑھ جانے کی اگر ڈیجی ٹیلس دوا نہ ہوتی تو خدا معلوم کیا حشر ہوتا جہاں پیشاب کرتے وقت مسلسل درد ہو‘ یہ دوا مفید ہے۔ بہت سی مثالیں ایسی ہیں جن میں مسلسل کئی مہینوں تک پیشاب بغیر سلائی نہیں نکل سکا۔ اس دوا کی چند خوارکوں نے پیشاب کا اخراج قدرتی کر دیا۔ بوڑھے کنوارے یا بوڑھے آدمیوں میں جہاں پیشاب کا کچھ حصہ باقی رہ جائے اور پیشاب پورا نہ نکل سکے تو یہ ایک بہترین دوا ہے۔ پیشاب کے رک جانے سے استقاء پیشاب کے رک جانے سے پیدا ہونے والا زہر بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ گردہ کی تکلیف‘ پیشاب کار کنا‘ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا‘ جریان‘ احتلام‘ مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ وہ لوگ جو مشت زنی کے عادی رہے ہیں‘ اس دوا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ سوزاک پرانا اور نیا ہر دو اس سے درست کئے جا سکتے ہیں اور اگر حشفہ کے اوپر کی باریک جھلی میں ورم پیدا ہو جائے یا آلات تناسل میں استقاء ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے۔

ڈاکٹر بیلر ڈ نے ایک آدمی کے درد سر اور چکر کو جو کئی سال پہلے سوزاک کے دب جانے سے پیدا ہوا تھا‘ درست کیا۔ علامت یہ تھی کہ مریض پانی پینے کے بعد درد سر پیشانی میں قائم ہو کر ناک تک جائے تو ڈیجی ٹیلس کے سوا کوئی دوسری دوا ایسے درد سر کو رفع نہیں کر سکتی۔

ایلوپیتھی میں اس دوا سے بجائے فائدہ کے جس قدر خلق خدا کو نقصان پہنچا ہے اس کا بیان نہیں کیا جا سکتا جس کی مریض کے دل کی رفتار تیز ہوتی ہے تو اس ڈیجی ٹیلس دیا جاتا ہے۔ اگر دل کی تیز رفتاری میں ڈیجی ٹیلس دیا جائے تو یہ صرف دل کی تیزی ہی کو کم نہیں کرتا بلکہ درحقیقت دل کو مفلوج کر دیتا ہے۔ دل کی چال میں ہم آہنگی نہیں رہتی جس کی وجہ سے مریض کمزور ہو کر رحلت کر جاتا ہے۔ اگر بخار نمونیہ اور دیگر تکلیفات میں اس دوا کا استعمال بطور تسکین دہ دوا کے نہ کیا جاتا تو اس قدر تعداد میں مریض تسکین حاصل نہ کرتے جس قدر دیکھنے میں آتے ہیں۔ (کینٹ)

ڈاکٹر راس کا خیال ہے کہ یہ دوا نمونیہ کے لئے بہترین ہے۔ بشرطیکہ یہ علامات موجود ہوں‘ خشک کھانسی بلغم کی کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ مگر بلغم نہ نکلے جسم کا نیلا پن‘ ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا‘ کمزور اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض شدید متلی یا معدہ بیٹھنے کا احساس‘ دماغی اور جسمانی سستی‘ کمزوری اور آخر میں تشنج‘ سر کا پیچھے کی طرف کھنچ جانا‘ مردنی اور موت۔

دل کی علامات بہت سی ہیں لیکن وہ اتنی ضروری نہیں جتنی کہ نبض کا سست ہونا۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نبض شروع ہی سے سست ہوتی ہے۔ مریض پریشان‘ بے چین ہوتا ہے۔ اس کو خوفناک خواب نظر آتے ہیں اور معدہ میں بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ اگر کسی مرض کے آغاز میں نبض مدہم ہو جائے یا نبض مدہم رہے مثلاً نبض کی رفتار 45 یا 48 بار فی منٹ ہو اور کچھ دنوں کے بعد نبض کا اثر دل پر بھی ہونے لگے۔ دل کی ضربات چھوٹ جائیں اور مریض یہ احساس کرنے لگے کہ اس کا دل رک جائے گا تو یہ علامت ڈیجی ٹیلس کی نمائندگی کرتی ہے۔ معمولی سی حرکت یا معمولی سی محنت مریض کی پریشانی اور دھڑکن کو بڑھا دیتی ہے اور بعض اوقات یہی معمولی سی حرکت یا معمولی سی محنت نبض کو کچھ وقت کے لئے تیز کر دیتی ہے‘ غم کی وجہ سے دھڑکن‘ دل کی حرکت یک دم بند ہونے کے احساس کے ساتھ تنفس میں یہ ایک عجیب بات ہے کہ مریض سانس لینے کی خاطر نیند سے جاگ کر سانس لینے کے لئے جھپٹتا ہے۔ (لیکسس‘ فاسفورس‘ کاربو ویج‘ ٹیلس) جس وقت بھی مریض لیٹتا ہے اس کا دم گھٹتا معلوم ہوتا ہے۔

عجیب احساسات اس دوا میں یہ ہیں کہ مریض محسوس کرتا ہے کہ اگر وہ حرکت کرے گا تو اس کے دل کی حرکت رک جائے گی اور یہی وجہ ہے کہ مریض حرکت نہیں کرتا اور چپ چاپ بیٹھا رہتا ہے۔ جلسی میم میں یہ احساس ہوتا ہے کہ حرکت نہ کرنے سے دم گھٹے گا' لوبیلیا میں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہر دو طریقہ سے دم گھٹ جائے گا۔ یہ احساس کہ دماغ شیشہ کا بنا ہے اور ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ کر ٹکڑے ہو جائے گا۔ معدہ میں ایسا احساس ہوتا ہے کہ معدہ بیٹھ کر شکم میں پہنچ جائے گا' قے کے بعد ناک کی جڑ میں شدید درد کا احساس' احساس جیسے دماغ ڈھیلا ہے ایسا معلوم ہو کہ جیسے جھکنے پر کوئی چیز کی نالی سے باہر نکل رہی ہے جیسے کوئی بوجھ معدے سے بندھا ہے جیسے پھیپھڑے سکڑ گئے ہیں اور بنڈل میں بندھے ہیں جیسے دل بالکل رک گیا ہے جیسے دل اپنے مقام سے چھٹ گیا ہے اور ایک دھاگے سے لٹک کر آگے پیچھے جھول رہا ہے۔

چند مخصوص خواص علاوہ متذکرہ خصوصیات کے یوں بیان کئے جا سکتے ہیں کہ جلد کا نیلا ہو جانا' خصوصاً' ہونٹوں' زبان اور ناخنوں کا تنفس بے قاعدہ' وقت اور اکثر سرد آہوں کے ساتھ' سوتے وقت تنفس کمزور ہو جاتا ہے۔ مریض سانس لینے کی خاطر نیند سے جاگ پڑے اور اسی لئے سو نہیں سکتا (لیکسس' گرینڈیلیا' ڈیجی ٹیلس کا خون بہت آہستہ آہستہ جمتا ہے یا بالکل ہی نہیں جمتا) آنکھ' کان' ہونٹ اور زبان کی وریدیں ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ قے کے بعد شدید درد' ناک کی جڑ میں' سن یاس میں ڈیجی ٹیلس تمتماہٹ کے دوروں (اچانک دورے) کے لئے عجیب دوا ہے بشرطیکہ اس تمتماہٹ کے بعد بعد کمزوری ہو جائے' ذرا سی حرکت سے دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے۔

اعصابی دموی مزاج کے آدمیوں کے لئے وہ بچے جن کا رنگ نہایت گورا' بال ہلکے اور خنازیری مزاج کے ہوں' کے لئے دوا مفید ہے۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی (اکونائٹ' آرسنک' رسٹاکس) 6 بجے شام کے قریب مستقبل کے لئے ڈر اور اندیشہ کے ساتھ' متفکر' غمگین' بے حد پریشانی کے ساتھ' راگ سے تکلیفات بڑھ جائیں (سبائنا' رات کی تکلیفات کم ہو جائیں' ٹیرنٹولا) سوچنے کی طاقت میں کمی' کمزور حافظہ (اناکارڈیم' کریازوٹ' لیکسیس' نکس موسکاٹا' فاسفورک ایسڈ' نیٹرم میور) شہوانی خیالات' دن اور رات بھر' دماغی تھکاوٹ' کام کی زیادتی سے نبض میں کمزوری کے ساتھ' قویٰ میں سستی۔

سر: سر میں بھاری پن اور پراگندگی' چکر: پریشانی اور کمزوری کے ساتھ سستی کے ساتھ۔ قلبی اور جگر کی تکلیفات کے ساتھ چکر چلتے وقت اٹھنے سے اور سواری سے' نبض آہستہ ہونے کے ساتھ' بیٹھنے سے اور چلنے سے سر مسلسل پیچھے کی طرف گر جائے جیسے کہ گردن کے عضلات کے فالج سے ہو۔ (اگریکس) سر میں کڑکن کی اچانک آوازیں' دوپہر کو سونے کی حالت میں چونکنے کے ساتھ جیسے ڈر سے ہو۔ سر بھاری پراگندہ جیسے بھراؤ ہو۔ پانی میں ٹپکن والے درد (بیلاڈونا' چائنا) ٹھنڈا پانی پینے یا ملائی کی برف کھانے سے پیشانی میں تیز گولی کے سے درد جو ناک میں جائیں' پیشانی میں بوجھ یا دباؤ جب سوچتا ہو یا دماغی محنت کرتا ہو' سر کو تکیہ میں دبائے' بال نوچے' چیخے' قے آسانی سے کریں' پیشاب کم' چہرہ نیلا۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئی اور ان میں روشنی کا عکس نہ ہو (بیلاڈونا' اوپیم' سائی کوٹا' ہیوسمس' سٹرامونیم) آنکھوں میں' پپوٹوں میں نیلا پن (Blueness of Eyelids) آنکھوں کے سامنے سیاہ چیزیں' مکھیوں کی طرح سبز روشنی کے احساس میں ذکی الحسی' ہر چیز سبز' چاندی کی سی پتلی نظر آئے' آشوب چشم پپوٹے سرخ' متورم اور صبح کے وقت چپک جائیں' بینائی مدہم' بے قاعدہ اور ہر ایک چیز کو دو دو دیکھے' دونوں پتلیاں بائیں جانب مڑی ہوئیں۔ آنکھوں سے پانی جس کی زیادتی تیز روشنی یا ٹھنڈی ہوا میں ہو۔

کان: دونوں کانوں میں پانی کھولنے کی سی آوازیں۔

چہرہ: پیلا' بیماروں کا سا اور چہرہ پر مردنی (آرسنک)۔

معدہ: بے حد پیاس (اکونائٹ' برائی اونیا) غضب ناک متلی (انٹم ٹارٹ' اپیکاک' لوبیلیا) قے' بے قاعدہ اور کمزور نبض کے ساتھ' معدہ میں کمزوری اور معدہ بیٹھنے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ موت سامنے ہے (ٹوبیکم) معدہ میں بے حد پریشانی جس کی وجہ سے سرد آہوں کی کثرت ہو' معدہ میں حد درجہ کی ذکی الحسی (بیلاڈونا' برائی اونیا' لائیکوپوڈیم) معدہ میں جلن ہو' غذا کی نالی تک جائے' ٹھنڈا پانی یا ملائی کی برف سے پیشانی میں درد جو ناک تک جائے۔ حرکت سے کمزوری اور قے' محض خوراک کی خوشبو یا اس کو دیکھنے سے متلی' تھوک کی زیادتی' معدہ میں اعصابی درد جن کا غذا کے ساتھ' فم معدہ میں پھوڑے کا سا درد اور پھلاوٹ۔

شکم: شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد' جگر بڑھا ہوا' جگر میں پھوڑے کا سا درد' شکم کے شدید درد' شکم کی بڑی شریان میں ٹپکن اور فم معدہ میں شدید سکڑن کے ساتھ' جگر کے مقام میں پھوڑے کا سا درد اور سختی۔

پاخانہ اور مبرز: سفید کھریا مٹی کی طرح (اپرس) راکھ کی طرح' لئی کی طرح' دست بحالت یرقان' دست قبض شام کے وقت پاخانہ جس میں بہت بڑی مقدار میں سوتی کیڑے نکلیں۔

مثانہ: پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت' پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ (ایپس' آرسنک' کالوسنتھ) رات کے وقت پیشاب کی کثرت (امبرا' قطرہ قطرہ گرم' جلتا ہوا' مثانہ کی گردن پر ٹپکن یا کاٹنے والے یا تیز درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ کوئی تنکا یا سیخ اندر گھسیڑ دی گئی ہے اور اس کو اندر باہر کیا جا رہا ہے' یہ تکلیف زیادہ تر رات کے وقت ہو' پیشاب رکا ہوا' پیشاب گدلا اور پیشاب میں امونیا کی سی بو' پیشاب کی نالی میں درد' ورم' خلیق الغلفہ' گھونگھٹ کی تنگی اور پیشاب کا بند ہو جانا' پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مثانہ بھرا ہوا معلوم ہو

پیشاب کی نالی میں تنگی اور جلن' ایسا معلوم ہو کہ پیشاب کی نالی تنگ ہو چکی ہے۔ پیشاب میں اینٹ کی ریت سارسوب' گردوں کا فعل معطل' مثانہ میں کھنچن' ایسا معلوم ہو کہ جیسے بھرا ہے مگر بار بار پیشاب کرنے پر بھی آرام نہ ہو۔ پیشاب کر چکنے کے بعد مثانہ میں بوجھ اور پیشاب کی نالی میں جلن' پیشاب کے چند قطرے نکل چکنے کے بعد مثانہ میں بوجھ لیکن پیشاب نہ آئے اور اسی لئے مریض اٹھ کر پریشانی کی حالت میں چلنا شروع کر دے حالانکہ حرکت سے بڑھ جائے۔ پیشاب مقدار میں کم' گدلا اور گاڑھا جس میں سرخ رسوب ہو۔

آلات تناسل مردانہ: احتلام (ڈیجی ٹیلس) آلات تناسل کی کمزوری جماع کے بعد انزال کے بعد ایسا معلوم ہو جیسے پیشاب کی نالی سے کوئی چیز دوڑ کر نکل رہی ہے' ہائیڈروسیل یعنی فوطوں میں پانی بھرنا' فوطے غبارے کی طرح پھولے ہوئے سوزاک' حشفہ کا ورم (مرک) گھونگھٹ میں ورم کے کے ساتھ آلات تناسل میں استسقائی ورم (سلفر) مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض سے پہلے شکم اور پیٹھ میں دردزہ کے سے درد' رحم سے سیلان خون لیکوریا۔

آلات تنفس: اکثر بغیر درد کے آواز کا بیٹھنا' تنفس بے قاعدہ (چائنا' جلسی میم) تکلیف سے ہو' سست گہرا اور ٹھنڈی سانسیں کثرت سے آئیں' بار بار گہری سانس لینے کی خواہش' سینہ میں ورم' گھٹنے والی اور درد کرنے والی تنگی' ایسا معلوم ہو کہ اندرونی حصص جڑ گئے ہیں' خشک دورے والی کھانسی' سینہ میں بے حد کمزوری' سانس رکنا بار بار گہری سانسیں لینے کی خواہش کے ساتھ اور پھیپھڑوں میں تنگی کے ساتھ ساتھ' مزمن کھانسی مریض بولنا برداشت نہ کر سکے' دل کی کمزوری کے ساتھ خون تھوکنا تنفس آہستہ آہستہ آئے اور دمہ کا سا' دورے صبح سویرے خصوصاً موسم سرما میں' دمہ جس کی زیادتی چلتے وقت ہو' کھوکھلی گہری دورے والی کھانسی جو تالو اور ہوا کی نالی میں کھر کھرے پن سے پیدا ہو' صبح کے وقت بغیر بلغم کے شام کے وقت مقدار کم زرد بلغم کے ساتھ جو مشکل سے نکلیں۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں بے آرامی (فائی سوسگما) کلائی میں کمزوری کے احساس کے ساتھ' دل کا فعل کمزور (لائیکو پوڈیم) ضربات زیادہ کثرت سے اور بیچ بیچ چھوٹ جائیں (کونیم' نیٹرم میور' کالی کارب) بعض اوقات بے قاعدہ' چھوٹی نبض دھاگے کی طرح (اکونائٹ) سست' ضربات چھوڑ دے (نیٹرم میور) بے قاعدہ چھوٹی نبض کمزور اور جھٹکے دینے والی' بے حد سست نبض (اسکلی پیاز سائریکا' اوپیم' کنابس' انڈیکا' فیرم اور دل) دل بڑھا ہوا' تھکا ہوا' بخاروں کے بعد دل کا فیل ہو جانا' دل کا استسقاء۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری اور طاقت کا سلب ہو جانا' صبح کے وقت (آرسنک' برائی اونیا' فاسفورس) جاگنے پر جسم ٹھنڈا اور زیادہ پسینہ سے شرابور (ٹوبیکم) سیدھا نہ کھڑا ہو سکنا۔ تشنج' کمزوری اور کمزوری کا احساس' استسقائی ورم' اندرونی اور بیرونی اعضاء میں لاغری' اعصابی کمزوری جسم کے ہر حصہ میں کھنچن جس کی زیادتی' دبانے سے ہو۔ اچانک کمزوری ایسا معلوم ہو کہ جیسے غشی آ جائے گی' پسینہ کے ساتھ' گٹھیاوی گانٹھیں' بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں کانٹے چبھنے کے سے درد۔

نیند: بے آرامی کی' چونکے' نیند کے ڈر کے ساتھ' جیسے اونچائی سے نیچے گر رہا ہے۔ نیند سے بوجھ پریشانی بار بار جاگنا' مسلسل نیند کا غلبہ' نیند سے فرحت نہ ہو۔

بخار: جلد کا بے حد ٹھنڈا ہونا' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' ٹھنڈا چپچپا مقدار میں زیادہ پسینہ (کیمفر' آرسنک) ایکا یک تمتماہٹ کے دورے جس کے بعد بے اعصابی کمزوری ہو' اندرونی جاڑا' بیرونی گرمی۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات رات کے وقت یا صبح جاگنے پر بڑھتی ہیں' علامات کھانے کے بعد' ٹھنڈی غذا کے بعد' کسی چیز کے پینے کے بعد' شراب کے بعد' بستر سے اٹھائے جانے پر' بوجھ یا چھوئے جانے سے بڑھتی ہیں اور خالی معدہ میں کم ہوتی ہیں' حرکت سے علامات میں زیادتی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ موت واقع ہو سکتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا' ٹھنڈے موسم' موسم کی تبدیلی' ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈی چیزوں سے بے حد ذکی الحس اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم ہونے پر کھانسی بڑھتی ہے مکان میں' آنکھوں سے پانی بہنے میں زیادتی ہوتی ہے۔ دم گھٹنے کے ڈر کے ساتھ' کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے اور نزلاوی علامات کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں' گانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور غمگینی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر تیزابی سبزیوں یا ترکاریوں کے تیزاب' سرکہ' ایتھر' سرپینٹریا اور کافور سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: بیلاڈونا' برائی اونیا' کیمومیلا' چائنا' لائیکو پوڈیم' نکس وامیکا' اوپیم' سیپیا' سلفر' وریٹرم' فاسفورس' پلساٹیلا۔

متضاد: چائنا (پریشانی بڑھاتا ہے) سپرٹ نائٹروسس۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ (پریشانی' انٹم ٹارٹ (متلی) اپوسائنم' آرسنک' بیلاڈونا' برائی اونیا' کیمفر' چائنا' زنکم' کالمیا' لیکسیس (نیند) لوبیلیا' لائیکوپس' کریٹے گس (کمزوری قلب) نیٹرم میور (تیز اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض) فاسفورس (آلات تناسل کی علامات) سپائی جیلیا' سلفر' ٹوبیکم (شدید متلی) وریٹرم۔

سوزاک میں سلفر' گھونگھٹ متورم اور سخت' ڈیجی ٹیلس میں پھولا ہوا اور اس میں پانی بھرا ہوا' گھونگھٹ کا تنگ ہو کر حشفہ پر نہ آ سکنا۔

دھڑکن اسہال کے ساتھ: انٹم ٹارٹ۔

ایک ہاتھ ٹھنڈا اور دوسرا گرم: چائنا' پلساٹیلا' اپیکاک' مشک۔

پاخانہ سے پہلے غشی اور کمزوری: سلفر (پاخانہ کے بعد: نکس وامیکا' کروٹن ٹگ)۔

دردسر جو ناک تک جائے: ڈائس کوریا۔

ہر صدمہ غم معدہ میں پڑتا معلوم ہو: فاسفورس' مزیرم' کالی کارب۔
سر میں کڑکن: ایلو۔

ڈیجی ٹیلینم (Digitalinum)

An active principle (glucoside) of Digitalis Purpurea
$C_5H_8O_2$ (Schimiedeburg);
$C_{27}H_{45}H_{15}$ (Kosmann)

یہ دوا ڈیجی ٹیلس کا الکلائڈ ہے۔ یہ بہت تیز زہریلی دوا ہے۔ اس میں عضلات ارادی اور غیر ارادی خصوصاً قلب پر بہت برا اثر ہوتا ہے اس دوا سے حد درجہ کی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے' یہاں تک کہ عضلات میں حرکت کرنے کی نااہلیت پیدا ہو جاتی ہے، چنانچہ اس دوا سے فالجی کمزوری' سن ہو جانا اور اعضاء میں رعشہ پیدا ہوتا ہے' جسم کا ٹھنڈا یا چپچپا معلوم ہونا، رونگٹے کھڑے ہونا اس دوا کا فعل ہے۔ دل کا فعل یا تو کم ہو جاتا ہے یا تیز یا ایسا احساس ہوت ہے جیسا کہ دل بالکل ٹھہر گیا ہے۔ ڈاکٹر ہیل کہتے ہیں کہ ڈیجی ٹیلس خصوصاً اس وقت کام آتا ہے جبکہ دل پر زیادہ بوجھ پڑ گیا ہے اور مسلسل کام کرتا رہتا ہو۔ معدے میں کمزوری کا احساس' متلی اور انڈے کی زردی کی سی قے' لرزہ اور اسہال اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔

آلات تناسل کی کمزوری تو یہاں تک بڑھ جایا کرتی ہے کہ مریض کو احتلام ہوتا ہے۔ مگر بوقت انزال مریض کی نیند اچاٹ نہیں ہوتی' بہت سی علامات میں یہ دوا ڈیجی ٹیلس سے ملتی جلتی ہے اور اسی لئے عام طور پر اس کا استعمال ہومیوپیتھی میں نہیں ہوتا۔ اکثر علامات صبح کے وقت جاگنے پر نمودار ہوتی ہیں۔ جاڑا اور بخار دوپہر اور شام کو ہوتے ہیں۔ سر کی پراگندگی کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہے اور علامات کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔ کسی چیز کے پینے سے متلی اور قے پیدا ہوتی ہے۔ آلات صدر کا درد آرام کرنے سے بڑھ جاتا ہے۔ درد دل بائیں جانب لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھیں روشنی سے اور ناک خوشبویات سے ذکی الحس ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی اور بڑی طاقتیں۔

ڈیرس پناٹا (Derris Pinnata)

Natural Order: Leguminoceae

ڈاکٹر روزل نے اس دوا کو ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا۔ عجیب و غریب علامات یہ ہیں کہ مریض چلتے وقت یہ احساس کرتا ہے کہ وہ نشیب پر چلتا ہے کسی کو چاقو سے قتل کرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس دوا میں اعصابی اور تشنجی دونوں قسم کے درد ہوتے ہیں۔ قوت شامہ حد درجہ کی تیز ہو جاتی ہے چنانچہ مریض بہشتی خوشبویات محسوس کرتا ہے اور اکثر چھینکوں کے بعد نا قابل برداشت خوشبویات کا احساس کرتا ہے۔ پیشاب اور تھوک لیس دار ہوتے ہیں۔ بجلی کی طرح جھٹکے اور اینٹھن کا احساس ہوتا ہے۔

درد دانت کو گرمی سے آرام ہوتا ہے اور تقریباً ہر تکلیف رات کے وقت ہوتی ہے یا زیادہ ہو جاتی ہے چھونے سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اعصابی درد سر بائی کے مریضوں میں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: اکارڈیم (قوت شامہ کا احساس) سلکا اور اگنیشیا (حلق میں گولہ)۔

ڈیوبوئی سینم مائیو پروایڈس

(Dubiosinum Myoporodies)

Nautural Order: Solanaeceae
Synonyms: Cork wood tree (Queensland)
Tincture: Tincture and solution of alkaloid from leaves.

کارک کی لکڑی کا درخت

اس دوا کا اثر نظام عصبی' آنکھ اور آلات تنفس پر ہوتا ہے دوا سے پتلیاں پھیل جاتی ہیں' منہ خشک ہو جاتا ہے' پسینہ رک جاتا ہے اور درد سر اور غنودگی پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھوں پر اس دوا کا اثر اٹروپین سے کہیں زیادہ تیز ہوتا ہے۔ سب سے عجیب بات اس دوا میں یہ ہے کہ بینائی کے سامنے ایک سرخ نشان ہر وقت تیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ چکر' چہرے کی زردی کے ساتھ جو آلات ہضم سے تعلق نہیں رکھتا' لال بخار فالج وغیرہ میں بھی بعض اوقات استعمال ہوتا ہے۔

آنکھوں کے ڈھیلوں کے باہر نکل آنے میں مفید ہے۔

احساس جیسے ہوا میں قدم پڑ رہا ہے' آنکھوں میں ٹھنڈک کا احساس' آنکھوں اور زبان کے بڑے ہونے کا احساس' آنکھیں بند کر کے کھڑا نہ ہو سکنا' یہ علامات ظاہر کرتی ہے کہ یہ دوا ریڑھ کے فالج میں مفید ہے۔

علامات

دماغ: لاپرواہی' بے وقوفانہ باتیں اور حرکات' کمزوری حافظہ۔

سر: آنکھیں بند کر کے کھڑے ہونے کی نااہلیت ایسی حالت میں پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ' چکر چہرے کی زردی کے ساتھ' درد سر' سر ہلکا معلوم ہو' کھڑے ہونے سے اٹھنے سے یا چلنے سے چکر' پیچھے کی طرف گرنے کے اندیشہ کے ساتھ' خصوصاً سیڑھی پر چڑھنے سے' آنکھیں بند کر کے کھڑا ہونا ممکن ہو جائے۔

آنکھ: آشوب چشم' آنکھ کی پتلی کا پھیلنا' آنکھ کا سخت سرخ ہو جانا' بینائی کے گھٹ جانے کے ساتھ' آنکھ کے اوپر اور ابرو کے نیچے درد' بینائی میں حد درجہ کی پراگندگی کی پیدا ہو جانا مثلاً کرسی کے نہ ہوتے ہوئے بھی کرسی دیکھ کر بیٹھنا اور گر جانا' خلا کو میز سمجھ کر گلاس رکھنا اور گرا دینا' تیز روشنی کے ہوتے ہوئے بھی اندھیرا دیکھنا۔

آلات تنفس: حنجرے میں خشکی' آواز بھاری اور بیٹھی ہوئی' آواز نکالنے میں دقت' خشک کھانسی تنفس میں دقت کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں کمزوری' لڑکھڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے خلا میں چل رہا ہے' اعضاء میں رعشہ کمزوری اور سنسناہٹ۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 12 تک۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا' سٹرامونیم' ہیوسس' ڈلکامارہ' اٹروپین وغیرہ۔

انمبوکیم (بینائی میں رنگ)۔

رٹنھیا (Ratanhia)

Natural Order: Polygalaceae

Synonyms: Rhatany Mapato

Parts Used: The dried roots

Tincture: Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ٹسٹ کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھی کے رواج سے قبل یہ دوا بطور قابض (Astringent) اور مقوی کے استعمال ہوتی تھی چنانچہ اس کی جڑ سے بعض اوقات مسلسل سیلان خون کو روکا جاتا تھا مثلاً نکسیر' خون کی قے' حیض کی زیادتی وغیرہ وغیرہ اس دوا کو سکروی' بلغمی سیلان' مثلاً پھیپھڑوں کی نالیوں سے بلغم' شرمگاہ سے بلغم (بعد میں سیلان الرحم) بڑی آنتوں سے آنوں اور مختلف قسم کی پیشاب کی زیادتی نیز جلد کی چھلاوٹ میں استعمال کیا جاتا تھا۔ ڈاکٹر ٹرنل اس کو بطور مقوی کے ان حاملہ مستورات کو جن کو ابتدائی مہینوں میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے' دیا کرتے تھے اور اس سے بہترین نتائج حاصل کرتے تھے۔ چنانچہ اس کے زیر اثر کمزور اور نازک مزاج مستورات حمل کے زمانہ کو نہایت آسانی کے ساتھ نباہ کر تندرست بچے پیدا کیا کرتی تھیں۔ ایک اور ڈاکٹر نے ایک مریضہ کو جو قبض اور مبرز میں شگاف (فشر) کی شکار تھی اور جس سے اس کو سخت تکلیف ہوا کرتی تھی' ہدایت کی کہ وہ ایک بٹا چار حصہ رٹنھیا اور 3/4 حصہ پانی سے انیما لیا کرے۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں مریضہ کا فشر اور قبض دونوں درست ہو گئے۔ تعجب ہے کہ یہی تمام علامات آج ہومیوپیتھک طریقہ استعمال میں اس دوا کی پائی جاتی ہیں چنانچہ مبرز میں خاص علامات یہ ہیں: ''پاخانہ کے وقت زور لگانا'' پاخانہ اس قدر سخت ہو کہ مریضہ چلائے' پاخانہ کے وقت بواسیر کے مسوں کا باہر نکل آنا اور پاخانہ دیر تک مقعد میں جلن کا قائم رہنا' پاخانہ کے بعد جلن کا بہت دیر تک رہنا۔ اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے اور یہ علامت قبض اور اسہال دونوں حالتوں میں پائی جاتی ہے۔ دوسری عجیب بات یہ ہے کہ پاخانہ کے لئے زور لگاتے وقت اور پاخانہ کے بعد پھٹنے والا درد سر ہوتا ہے۔ گرمی یکایک سوئیاں چبھنے اور چاقو لگنے کے سے درد کے ساتھ' مقعد سے رطوبت رسنا' مقعد سے خون قطرہ قطرہ گرنا' مبرز میں شگاف یعنی فشر بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ بشرطیکہ اسفنکٹر کے درد کو سینکنے سے آرام ہو۔

مبرز کی علامات کے ساتھ ایک عجیب اور ضروری سر کی علامت یہ ہے۔ درد پیشانی کے درمیان جیسے دماغ باہر نکل جائے گا اور اسی طرح کا درد پاخانہ کے بعد درد' سر کے درد بھی آگے کی طرف جھکنے سے بڑھ جاتے ہیں۔

آنکھوں کی علامات بھی قابل غور ہیں۔ آنکھوں میں جلن' ٹیس' پپوٹوں میں تشنج اور بینائی میں پراگندگی اس دوا سے ناخونہ بھی درست ہوتا ہے جس کی خاص علامتیں یہ ہوتی ہیں: تمام آنکھ پر ورم ایک جھلی جو آنکھ کے کنارے سے پتلی تک جاتی ہے اور اس میں حد درجہ کی جلن ہوتی ہے۔

میں نے اوپر بتایا ہے کہ پرانے زمانے میں دوا نکسیر اور سکروی کے لئے استعمال کی جاتی تھی چنانچہ آزمائش میں اس دوا سے شدید نکسیر' مسوڑھوں میں سے خون اور درد دانت جس کو لیٹنے سے تکلیف ہو' پائے گئے' ڈاڑھ میں شدید درد کی ایک مخصوص بات ہے یعنی ایسا معلوم ہو کہ ڈاڑھ سے ٹھنڈک نکل رہی ہے۔ بحالت حمل مریضہ درد دانت سے پاگل ہو جاتی ہے اور رات کو اسے اٹھ کر باہر گھومنا پڑتا ہے۔ نیز منہ میں بے ذائقہ تھوک بھی بھر جاتا ہے۔

رٹنھیا سے اسقاط حمل' حیض کی زیادتی پیدا ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں ان ہر سہ تکلیفات کے لئے یہ دوا نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں کے فشر' مبرز کے شگاف کی طرح ایک کمیاب دوا ہے۔ مبرز میں کیڑوں کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔

چونکہ یہ دوا قابض (Astringent) ہے اس لئے اس میں سکڑنے کے احساسات بہت ملتے ہیں مثلاً معدے میں' گلہریوں میں' مقعد میں' آنکھوں میں' گردن میں' عضلات میں اور حلق میں' حلق میں درد کرنے والی تشنجی' سکڑن جس کے دوران مریضہ اونچا نہ بول سکے۔ جھٹکے اور پھڑکن پپوٹے اکڑے ہوئے محسوس ہوں' داہنی جانب زیادہ تر ماؤف ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کشنگ لکھتے ہیں: ''چونکہ آزمائش میں اس دوا سے مبرز میں شدید خارش پیدا ہوتی ہے اس لئے یہ دوا سوتی کیڑوں کے لئے مفید ہے'' چنانچہ انہوں نے سوتی کیڑوں کے قریب قریب سب مریض اسی سے اپنی پریکٹس میں درست کئے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے نشہ پیا ہو' جیسے سر شکنجہ میں ہو' جیسے آنکھوں کے سامنے سفید نشان یا جھلی ہو' جیسے داڑھوں سے سردی نکل رہی ہو' جیسے مبرز اور مقعد سب کی سب مروڑ دی گئی ہوں' جیسے مبرز باہر نکل آئی ہو اور پھر ایک جھٹکے کے ساتھ اندر چلی گئی ہو' جیسے شکم (اور سینہ) کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہو' جیسے مبرز اور مقعد میں شیشہ کے ٹکڑے ہوں' جیسے شکم میں کوئی زندہ چیز ہے' منہ کے داہنے طرف جالگا ہے۔

شدید ہچکی۔

علامات

دماغ: چڑچڑا' بدمزاج اور لڑاکا' مزاج بدلا کرے۔

سر: پاخانہ کے بعد اور سر کو آگے کی طرف جھکا کر بیٹھنے سے پھٹنے والا درد سر' اس امر کا احساس جیسے کھوپڑی سے ناک تک تمام جلد کھنچ رہی ہے۔ زیادہ دیر تک رہنے والا درد ایسا معلوم ہو جیسے سر شکنجہ میں جکڑا ہے۔

آنکھ: آنکھوں میں درد جیسے شکنجہ میں دبا دی گئی ہوں اور ہل نہ سکتی ہوں۔ آنکھوں میں سکڑن اور جلن کا احساس خصوصاً شام کے وقت ناخونہ' آنکھ کے کنارے سے آنکھ کی پتلی تک ایک جھلی کا پیدا ہو جانا جس میں حد درجہ کی جلن ہو۔ رات کے وقت آنکھوں کا چپکنا اور صبح کے وقت آنکھوں سے پانی بہنا' آنکھوں سے پپوٹوں کا پھڑکنا' آنکھوں کے سامنے ایک سفید داغ جس سے نظر میں رکاوٹ پیدا ہو۔ شام کے وقت اور بتی کی روشنی میں مسلسل آنکھیں پونچھنے کی خواہش' پونچھنے کے بعد آرام محسوس ہو' بینائی دھندلی دور کی چیزوں کے لئے۔

ناک: نکسیر' نتھنے متورم اور ان میں جلن کا احساس' ناک میں خشکی چھینکوں کی کثرت کے ساتھ' خشک نزلہ ناک کے مکمل طور پر بند ہونے کے ساتھ ناک میں خارش۔

دانت: درد دانت شام کے وقت خصوصاً لیٹ جانے پر جس سے مریض اٹھ کر چلنے پر مجبور ہو' دانت میں تپکن کے درد' دانتوں سے خون نکلنا' داڑھوں میں سردی اور لمبے ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ ان میں سے ٹھنڈک نکل رہی ہے' چوسنے سے مسوڑھوں سے خون آئے' زبان کی نوک پر جلن۔

منہ: رات کے وقت منہ میں خشکی' زبان پر کھجاوٹ اور جلن' منہ میں بے ذائقہ تھوک کا ہونا' سانس میں تعفن۔

حلق: حلق میں پھوڑے کا سا درد' عموماً خالی نگلنے کے وقت معلوم ہو۔ حلق میں درد کرنے والی اینٹھن جس سے آواز نکلنے میں دقت ہو۔

معدہ: شدید ہچکی جس سے معدہ میں درد ہو' کھانے کے بعد ہچکی' متلی خصوصاً رات کے وقت ابکائیوں اور قے کے ساتھ' پانی کی اور خون ملے بلغم کی قے' معدہ میں زخم کا سا درد' معدہ میں ابھار' معدے میں جلن کا احساس۔

شکم: شکم کے اطراف میں جلن کا احساس' شکم کے اطراف میں زندہ جانور کا احساس' دونوں گلھریوں میں نوچن' جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ گلھریوں میں کھجاوٹ اور درد جیسے حیض سے پہلے ہوتا ہے۔ شرم گاہ سے بلغمی سیلان کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے شکم کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا جا رہا ہے جس کی زیادتی گہری سانس سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں اس قسم کا درد' جیسے ٹوٹے ہوئے شیشہ کے ٹکڑے بکھرے ہوئے ہوں' پاخانہ کے بعد مبرز کا مسلسل کئی گھنٹہ تک جلنا اور درد کرنا مبرز کا سکڑا ہوا معلوم ہونا' مقعد میں خشکی گرمی اور یکا یک چاقو چبھنے کے سے درد پاخانہ کے لئے بے حد زور لگانے کی ضرورت' بواسیر کے مسوں کا باہر نکلنا مقعد میں شگاف یعنی نشتر سخت سکڑن اور آگ کی طرح جلن کے ساتھ' بواسیر کے مسوں میں بھی بے حد جلن جس کو ٹھنڈے پانی سے عارضی طور پر آرام ہو' متعفن پتلے دست' دستوں میں جلن' دستوں کے پہلے اور بعد میں جلن اور درد' مقعد سے رطوبت کا رسنا' مبرز میں کیڑے (سٹو نائن ٹو کریم' سپائی جیلیا) مقعد میں خارش۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی اور عضو کی جڑ میں جلن' پیشاب مقدار میں کم جو رکھنے پر گدلا ہو جائے' پیشاب کرنے کی بار بار اور فوری حاجت' پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ پیشاب بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا (رات کے وقت بھی)۔

آلات تناسل مردانہ: پیشاب کرتے وقت عضو کی جڑ میں جلن' فوطوں پر خارش جس کو کھجلانے سے آرام نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ: دونوں گلھریوں میں بوجھ اور دباؤ جس کے بعد سیلان الرحم ہو' سیلان رحم' مبرز میں خارش اور خون آنوں کے ساتھ حیض جلد جلد زیادہ دیر تک رہے' زیادہ مقدار میں ہو' شکم اور رانوں میں درد کے ساتھ خون حیض میں زیادتی' اسقاط حمل' دودھ پلانے والی مستورات کے سر پستان میں شگاف۔

آلات تنفس: خشک کھانسی حنجرے میں سرسراہٹ اور سینہ میں زخم کے سے درد کے ساتھ۔

سینہ: معمولی سی حرکت سے سینہ میں بوجھ تنفس میں دقت کے ساتھ کھانستے وقت اور کھانسنے کے بعد سینہ میں زخم کا سا درد' بائیں پستان کے نیچے پسلیوں تک نیچے تک پھیلنے والا' سوئیاں چبھنے والا درد' بائیں پستان کے نیچے معدے کے نزدیک چلنے والا اور زخم کا سا درد' جس کو دبانے سے آرام ہو۔ مگر حرکت سے زیادتی' سینہ کے دونوں طرف درد کرنے والی سکڑن' سینہ میں گولی لگنے کا سا درد خصوصاً جب زینہ چڑھتا ہو' سانس میں رکاوٹ کے ساتھ۔

مخصوص خواص: پریشانی اور تمام بدن پر پسینہ اور پریشانی کے ساتھ کمزوری' چھوڑنے کا سا درد' اکثر باریک سوئیوں کے چبھنے کے احساس کے ساتھ کبھی سینہ میں اور کبھی کندھوں میں اور کبھی جسم کے کسی اور حصہ میں مختلف حصص میں جھٹکے' سیلان خون' سستی بار بار جمائیوں کے ساتھ اور بار بار گہری سانس لینے کی خواہش اور کوشش اور پریشان کن سینہ میں سکڑن۔

اعضاء: اعضا میں پھٹن' عضلات میں سکڑن۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں سر گھمانے سے اکڑن جس کو شدید حرکت سے آرام ہو' پیٹھ میں درد جیسے پیٹی گئی ہو۔ تمام ریڑھ میں پھوڑے کا سا درد' صبح کے وقت اٹھنے پر جوڑوں اور رانوں میں چوٹ کا سا درد' جس کو حرکت سے آرام ہو۔

جلد: سرخ اور سفید چھوٹے چھوٹے دانے خصوصاً کندھوں اور رانوں پر جو زیادہ مدت تک رہیں۔ خارش کے دانے جن میں کھجلانے کے بعد درد جلن اور خارش کی زیادتی ہو' پیٹھ پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس گردن کی پشت' کندھوں کے درمیان' فوطوں پر' گھٹنوں کے جوڑوں میں اور رانوں کے سامنے کی طرف خارش۔

نیند: کھانے کے بعد سونے کی خواہش، جماہیوں کی کثرت، جلد جلد نیند کا اچاٹ ہونا اور زیادہ دیر تک جاگتے رہنا، چونک کر نیند سے جاگنا، خراٹے، خواب لڑائیوں کے، بیماروں کے، جنازوں کے، دوستوں کی موت کے اور زلزلے کے۔

کمی اور زیادتی: چھونے سے درد دانت بڑھتا ہے، دبانے سے سینہ کے درد کو آرام ہو، پاخانہ پر زور لگانے سے، سر کو آگے جھکانے سے درد سر بڑھے، بیٹھنے سے تھکاوٹ اور دائیں ران میں بھاری پن اور داہنے گھٹنے میں درد پیدا ہو۔ کھانے سے تکلیف بڑھے مگر ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ کھانے کے بعد ہچکی مگر کھانے سے پہلے پیٹ میں اپھار۔ گرم پانی سے سینکنے سے آرام ہو اور کھلی ہوا میں چلنے سے تکلیفات کم ہوں، رات کے وقت تکلیفات عام طور پر بڑھ جائیں، بہت سی تکلیفات شام کے وقت، رات کے وقت صبح سویرے نمودار ہوتی ہیں، ان میں کمی ورزش اور کھلی ہوا سے ہوتی ہے، دل کی بے چینی سے تکلیفات بہت بڑھ جاتی ہیں۔ (ڈاکٹر نسٹ)

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: دوا سلفر، بووسٹا اور سیپیا کے بعد خصوصاً رحم کی تکلیفات میں اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: مقعد کے شگاف (Fissure of Anus) میں، نائٹرک ایسڈ، مقعد کی تکلیفات میں، سلفر، آئرس ورسی کولر، کیلتھرس، گریفائیٹس (گریفائیٹس میں رٹینیا کی طرح سکڑن نہیں ہوتی) پی اونیا۔

مبرز میں شیشہ کے ٹکڑوں کا احساس تھوجا (اسکولس ہپ میں لکڑیوں کا احساس ہوتا ہے)

پاخانہ پر زور لگانے سے درد سر: انڈیم، پلساٹیلا، سلیسیا۔
ہچکی: سائیکلمن
دوران حمل درد دانت: مگنیشیا کارب، کیموملا، ریفےنس۔
شکم میں زندہ جانور کا احساس: کروکس، تھوجا۔
مکڑی کے جالے کا احساس: ریلن کولس سکر، برٹیا کارب۔
زبان پر جلن: ریلن کولس سکر، ریفےنس سینگونیریا۔

رس ایرو مٹیکا (Rhus Aromatica)

Natural Order: Anacardiaceae
Synonyms: Fragrant sumach
Parts Used: The bark of the roots
Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ دوا گردے اور پیشاب کی تکلیفات خصوصاً ذیابیطس میں مفید ہے۔ مثانہ کی کمزوری، رات کے وقت ازخود پیشاب کا نکلنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ پیشاب میں خون کا آنا، مثانہ کا ورم اور بوڑھے آدمیوں کے پیشاب کی زیادتی اور نکل جانا۔

اس دوا کے اثر کو واضح کرنے کے لئے مفصلہ ذیل چند کیس ناظرین کی معلومات کے لئے قلم بند کئے جاتے ہیں:

1۔ ایک مریضہ عمر 27 سال کو ذیابیطس شکری تھی۔ دس ماہ پیشتر پیشاب کی مقدار میں زیادتی محسوس کی گئی تھی۔ مریضہ اس قدر کمزور ہوگئی کہ اس نے گھر کا کام چھوڑ دیا۔ پیٹھ میں درد، پیاس، کبھی بھوک کی زیادتی اور کبھی کمی، جلد کا رنگ بالکل بھس کی طرح بخار 101.5 درجہ پر رہتا تھا۔ کبھی کبھی کھانسی اور رات کے پسینوں کی بھی شکایت ہو جاتی تھی، اکثر اوقات اسہال بھی ہوتے تھے، پیشاب کا وزن متناسب 1032، رس ایرومٹیکا فی خوراک نصف چمچہ ہر چار گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ دوسرے دن پیشاب کی مقدار کم ہوگئی اور تین مہینے کے اندر مریضہ صحت یاب ہوگئی۔

2۔ ایک مریض ذیابیطس کاذب میں مبتلا تھا وہ سوکھ کر بالکل کانٹا ہوگیا۔ رس ایرومٹیکا کی مقشر چھال ایک چھوٹا چمچہ دودھ میں دی گئی، چار مہینہ میں مریض بالکل ٹھیک ہوگیا۔

3۔ ایک مریض کو سال بھر سے زیادہ کثرت سے پیشاب ہونے کی شکایت تھی۔ پیشاب مسلسل قطرہ قطرہ ہوتا رہتا تھا۔ رس ایرومٹیکا دس قطرے دن میں تین بار دیئے گئے، چار ہفتہ میں مریض بالکل ٹھیک ہوگیا۔

ڈاکٹر میک لین لکھتے ہیں کہ یہ دوا گردہ، مثانہ اور رحم سے خون کے اجراء کو درست کرتی ہے نیز رحم سے کثرت خون کو بھی درست کر کے رحم کو طاقت دیتی ہے۔ چنانچہ ہومیو پیتھک نیوز جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 394 پر ایک مریضہ کے متعلق ذکر ہوا ہے جس کو آٹھ روز سے رحم سے خون سیلان ہو رہا تھا۔ بہترین ڈاکٹر اس خون کو روکنے میں ناکامیاب رہے مریضہ بالکل کمزور ہو چکی تھی۔ رس ایرومٹیکا 10 قطرے ہر چھ گھنٹے کے بعد دیئے گئے۔ پہلی ہی خوراک نے خون کو روک دیا۔

پیشاب پیلا، البیومن، ملا مسلسل نکلا کرے۔ شدید درد پیشاب کے شروع ہونے پر یا پیشاب کے قبل جس کی وجہ سے بچوں کو سخت ترین ہوا۔ مسلسل قطرہ قطرہ پیشاب کا ہوتے رہنا، ذیابیطس میں پیشاب کی مقدار بہت زیادہ اور وزن متناسبہ میں بہت کمی (فاسفورک ایسڈ، ایسی ٹیک ایسڈ)۔

طاقت: بدر ٹنکچر۔

تعلق: اس دوا کا تعلق: رس گلیبرا سے ہے، دونوں ہی ادویہ زہریلی قسم کے رستاکس میں سے نہیں ہیں۔

رستاکس کو ڈنڈرن (Rhus Toxicodendron)

Natural Order: Anacardiaceae
Synonyms: Posion Ivy; Rhus radicans; poison oak
Parts Used: The leaves
Tincture: Drug Strength 1/10.

ہیمن صاحب نے جس پودے کی آزمائش کی تھی' وہ درحقیقت رس ریڈی کینس تھا۔ اگرچہ رسٹاکس اور رس ریڈی کنس دو مختلف ہیں۔ لیکن ان کے اثرات بالکل ایک سے ہیں۔ ہومیوپیتھی کے اندر ان دونوں میں کوئی تفریق نہیں کی گئی بلکہ دونوں کا ٹنکچر ایک ہی نام رسٹاکس سے استعمال ہوتا ہے۔

اس پودے کی عجیب خصوصیت یہ ہے کہ یہ رات کے وقت اور جون جولائی کے مہینہ میں جب کہ آسمان پر بادل گھرے رہتے ہیں زیادہ زہریلا ہو جاتا ہے کہ یہ رات کے وقت یوں کہنا چاہئے کہ دھوپ کی عدم موجودگی اور مرطوب موسم اس پودے کے زہر کو زیادہ تیز بنا دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہومیو پیتھک استعمال کے لئے ٹنکچر تیار کرنے کے لئے اس پودے کے پتوں کو ماہ جولائی میں اور سایہ دار جگہوں سے حاصل کرنا چاہئے' بعض آدمی زہر کے لئے اس قدر زیادہ ذکی الحس ہوتے کہ بعض درخت کے نیچے سے گذر جانے یا اس طرف کھڑے ہونے سے جس طرف سے اس پودے پر سے گذر کر ہوا آرہی ہو' اس کا زہر حاصل کر لیتے ہیں اور بعض اس کے پتوں کو کھا جانے پر بھی ذرا متاثر نہیں ہوتے ہیں ایک عجیب بات ہے کہ بعض جانور مثلاً گھوڑے' خچر' بکری وغیرہ اس کے پتوں کو نہایت شوق سے کھاتے ہیں اور ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ سورج کی عدم موجودگی اور مرطوبیت اس پودے کے زہر کو چڑھا دیتی ہے ٹھیک یہی بات ہومیو پیتھک معالجہ میں پائی جاتی ہے' مریض ہمیشہ رات کے وقت اور مرطوب موسم میں تکلیف اٹھاتا ہے۔

ڈاکٹر ہیمن صاحب رقمطراز ہیں اس کا یہ عجیب فعل ہے جو بہت کم دواؤں میں مشاہدہ کیا جاتا ہے مگر اس قدر زیادہ کسی دوا میں بھی نہیں ملتا بلکہ تکلیف اور درد کی شدت اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب جسم یا اعضاء کو حرکت نہیں ہوتی اور آرام سے رکھے ہوتے ہیں یا یوں کہنا چاہئے کہ بالکل ہی بے حرکت ہوتے ہیں برائی اونیا کی طرح اس کی تعریف بھی محض ایک ہی فقرے میں کی جاسکتی ہے کہ آرام سے تکلیف کی زیادتی اور حرکت سے تکلیف میں کمی' گویا یوں سمجھنا چاہئے کہ برائی اونیا سے یہ بالکل متضاد دوا ہے مگر عجیب بات ہے کہ ان ہر دو کی علامات متضاد ہوتے ہوئے بھی یہ ایک دوسرے کی معاون ہیں اور یکے بعد دیگرے استعمال ہوسکتی ہیں میرے اس جملہ سے ہرگز یہ مطلب نہ نکالنا چاہیے کہ برائی اونیا اور رسٹاکس یکے بعد دیگرے دینی چاہئیں بلکہ ہیمن صاحب کے لفظوں کے مطابق اس جملہ کا مطلب یہ ہے کہ عام طور پر بائی کے دردوں میں جب رسٹاکس علامات کے مطابق منتخب کیا جاتا ہے تو کچھ وقت کے فعل کے بعد رسٹاکس کی علامات جاتی رہتی ہیں اور برائی اونیا کی ظاہر ہوتی ہیں ایسی حالت میں رسٹاکس مزید خوراک دینا مناسب نہیں ہوا کرتا بلکہ برائی اونیا ہی دینا چاہئے اور دو دوا یہ کو یکے بعد دیگرے استعمال کرنا نہ صرف اصول ہومیوپیتھی کے خلاف ہے بلکہ اس سے طبیب کی نا قابلیت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ رسٹاکس کی تکلیف موسم میں بڑھتی ہیں مگر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رسٹاکس کی جلدی تکلیفات خصوصاً خارش گرمی سے بڑھتی ہے اور بائی کے آغاز پر مرطوبیت سے دردسری سے بڑھتے ہیں اور گرمی سے کم ہوتے ہیں اس کی تکلیفات حرکت کے آغاز پر مرطوبیت سے مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں اور یہ دوا بھیگ جانے سے پیدا شدہ اثرات کے لئے نیز گرم ہو جانے کے بعد پیدا شدہ تکلیفات کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔

رسٹاکس ایک بے چین دوا ہے اور یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رسٹاکس کی یہ بے چینی درد اور تھکاوٹ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جس کو عارضی طور پر حرکت کرنے سے آرام ملتا ہے اندرونی اعصابی بے چینی بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے اور اس بے چینی کی وجہ سے مریض حرکت کرنے پر مجبور ہوتا ہے گو ایسی حالت میں ظاہراً دکھ درد کا کہیں نام ونشان نہیں ہوتا یہ بے چینی گو بہت زیادہ ہوتی ہے تاہم اکونائٹ اور آرسنک کا مقابلہ نہیں کرسکتی' نیز رسٹاکس کے درد جن کی وجہ سے بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ اس قدر تکلیف دہ نہیں ہوا کرتے جس قدر اکونائٹ اور آرسنک کے ہوتے ہیں اور نہ آرسنک کی ایسی کمزوری اور اکونائٹ کی طرح تحریک اس میں موجود ہوتی ہے آرسنک اور رسٹاکس دونوں محرقہ کی حالت میں استعمال ہوتی ہیں مگر اکونائٹ کبھی نہیں ہوتا' یہ ہر سہ ادویہ میٹریا میڈیکا میں از حد بے چین ادویہ ہیں۔

رسٹاکس کا نمایاں اثر ریشوں خصوصاً عضلات کی تہوں پر جوڑ بندوں پر اور موٹی جھلی پر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں بائی۔ کے درد جو اس سے پیدا ہوتے ہیں وہ ورم عصب کی طرح سے ہوتے ہیں عضلات کی ریشہ دار تہوں میں ورم ہوتا ہے اور اس کا سن ہو جانا ورم عصب سے پیدا شدہ اثرات کی طرح ہوتا ہے۔ عضلاتی بائی کے درد اور درد کمر میں گو ورم یا بخار زیادہ نہیں ہوا کرتا اور بعض وقت بالکل ہی نہیں ہوتا لیکن ماؤف حصص میں سختی اور پھوڑے یا چوٹ کا سا درد ہوتا ہے اور عام طور پر یہ درد ٹھنڈک میں بڑھ جاتا ہے۔ یہ درد بحالت سکون اور آغاز حرکت پر زیادہ ہوتا ہے مریض ہر وقت پہلو بدلتا ہے اور حرکت کرتا ہے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کی تکلیف کو عارضی سکون ہوتا ہے اگر مریض کھڑا ہونے اور چلنے کے قابل ہے تو وہ فوراً اٹھ کر چلنا شروع کر دیتا ہے جوں جوں چلتا ہے اس طرح اس کا درد اور تکلیف کم ہوتی جاتی ہے مگر تھک جانے پر جب عضلات اور اعضاء میں بوجھ اور وزن پڑتا ہے تو تکلیف کی کوئی حد باقی نہیں رہتی' درد کمر کو پیچھے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔

عضلاتی درد جو پسینہ کے یکایک رک جانے سے پیدا ہو جائیں یا مرطوب زمین پر لیٹنے سے پیدا ہوں یا بھیگ جانے سے یا مرطوب زمین پر لیٹنے سے بائی کے درد یا فالج پیدا ہو جائیں اور ان کے ساتھ جسم کے ہر عصب میں ہر جوڑ میں درد اور سختی آجائے تو یہ دوا مفید ترین ہے' نیز عضلات پر زیادہ بوجھ یا وزن پڑنے سے (زیادہ کام کرنے سے) خصوصاً زیادہ محنت کرنے بھاری بوجھ اٹھانے' جھکے رہنے یا پانی میں کام کرنے سے جو درد اور تکلیف یا تھکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ ان سب کے لئے یہ دوا مفید ہے آرنیکا کے بیان میں میں بتا

چکا ہوں کہ عضلات کے زیادہ استعمال سے یا تھکاوٹ کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیف کے لئے آرنیکا مخصوص دوا ہے مگر یہ بھی یادرکھنے کے قابل ہے کہ رسٹاکس کی تکلیف سردی سے بڑھتی ہے اور گرمی سے یا گرم پانی سے سینکنے سے کم ہوتی ہے اور عام طور پر مرطوب موسم میں تکلیف بڑھا کرتی ہے آرنیکا میں یہ تکلیف بلالحاظ کسی موسم کے ہوتی ہے بسا اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ چوٹ لگنے کے بعد جب آرنیکا دیا جاتا ہے تو کسی قدر تکلیف کم ہوکر تکلیف پھر بھی باقی رہتی ہے اس کے بعد رسٹاکس کی باری آتی ہے۔ تکلیف کا بہت زیادہ حصہ رسٹاکس سے ختم اس کو کلکیر یا درست کردیا کرتا ہے۔

مسلسل بخاروں خصوصاً تپ محرقہ میں یا ان تکلیفات میں جن میں محرقہ کی سی کیفیت شروع ہوجائے یہ دوا اکثر استعمال ہوتی ہے یا اس وقت مریض بہت کمزور ہوتا ہے' دست متعفن اور از خود ہوتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ خالص تپ محرقہ میں بعض مصنفین کے خیال کے مطابق آرسنک مخصوص دوا ہے کیونکہ اس کی علامات اکثر ملتی ہیں لیکن رسٹاکس بھی آرسنک کے برابر آتا ہے جب بھی بخاروں میں یا ان تکلیفات میں جن سے دماغ مکدر ہوجائے اور ایک ہلکے قسم کا ہذیان شروع ہوجائے' ہذیان خشک ہو تو رسٹاکس ہی دوا ہوتی ہے زبان پر خشکی یا زبان پر سیاہ میل ہوتا ہے اور زبان کی نوک پر ایک مثلث کی نشان اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے یہ دماغی کیفیت اور زبان پر یہ نشان پیچش آنتوں کے ورم' نمونیہ' لال بخار' بائی کے درد' ڈفتھیریا صفراوی' معیادی' تپ محرقہ میں مشاہدہ ہوتا ہے بلالحاظ اس امر کے کہ کیا بیماری یہ دماغی تکدر ہیوسمس یا اوپیم کا سا تیز یا گہرا نہیں ہوا کرتا بلکہ پٹیشیا نکیس موسکاٹا' لیکیسس' یا فاسفورک ایسڈ کے برابر ہوتا ہے رسٹاکس کا ہذیان' بیلاڈونا' ہیوسمس اور سٹرامونیم کا سا تیز نہیں ہوتا بلکہ نہایت ہلکا' باقاعدہ اور مسلسل ہوتا ہے اور اس ہذیان کے ساتھ ساتھ بے چینی برابر موجود رہتی ہے اور مریض نادانستہ بھی کروٹیں بدلا کرتا ہے گو ہر بات کا جواب مریض ٹھیک دیتا ہے مگر بعد میں اس کو یہ علم تک نہیں ہوتا ہے کیا باتیں ہوئی تھیں' رسٹاکس' پٹیشیا' نکس اور آرنیکا' تپ محرقہ میں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ادویہ ہیں۔

ملیریا بخاروں میں' جاڑے کی حالت میں' رسٹاکس کی ایک مخصوص علامت ہے یہ کھانسی عام طور پر خشک اور تنگ کرنے والی ہوتی ہے اور جاڑے سے پہلے اور جاڑے کے درمیان ہوا کرتی ہے' بعض وقت یہ کھانسی ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جاتی ہے اور بحالت بخار' کھانسی کا نام ونشان نہیں ہوتا بلکہ تمام جسم پر پتی اچھلتی ہے۔ جس میں حد درجہ کی خارش ہوتی ہے۔

دردسر شدت کے اعصابی قسم کے اور دماغی پردوں میں پیدا شدہ ورم کے ہوتے ہیں اور عموماً یہ دردگدی میں زیادہ تر نمودار ہوتے ہیں' سر پیچھے جھکانے سے قدرے کم ہوجاتے ہیں' ورم دماغ یعنی مینجائی ٹس میں گردن اکڑ جاتی ہے اور سر کو کسی سخت مقام پر رکھنے سے مریض کسی قدر سکون حاصل کرتا ہے۔

آنکھوں کی تکلیفات میں یہ اکثر اوقات استعمال ہوتا ہے جب سخت قسم کے ورم پپوٹوں یا عضلاتی ریشوں میں آجائیں اور رطوبت زرد مقدار میں زیادہ آئے تو یہ دوا مفید ہے ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں آنکھیں کھولنے پر گرم آنسوؤں کا زیادہ مقدار میں بہنا اس کا خاص نشان ہے۔ اگر بھیگنے سے آشوب چشم ہوجائے یا آنکھ کے عضلات میں فالج ہوجائے یا آنکھوں میں آبلے پڑ جائیں نیز پتلی کے زخم میں یہ دوا مفید ہے آنکھوں کے اپریشن کے بعد تو یہ دوا بہترین ثابت ہوا کرتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ کے لئے یہ ایک عجیب دوا ہے اس کی علامات بڑی دلچسپ ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ بھاری بوجھ اٹھانے سے اگر رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے یا پاؤں بھیگنے سے حیض رک جائے یا درد والے حیض میں اگر مرطوب موسم یا مرطوب جگہ سے درد بڑھ جائے تو رسٹاکس کو نہ بھولنا چاہئے۔ ڈاکٹر للین اسی ضمن میں لکھتے ہیں کہ رحم کی تکلیفات جو سردی' مرطوب موسم' آندھی پانی میں پھنس جانے سے یا مکمل طور پر بھیگ جانے سے پیدا ہوں بشرطیکہ ایسی تکلیفات پرانی نہ ہوں' رسٹاکس مفید ترین دوا ہے۔

ہیمن صاحب لکھتے ہیں جہاں چوٹ وغیرہ کے لگنے سے اسقاط کا خطرہ پیدا ہو گیا ہو' رسٹاکس اکسیر ثابت ہوتا ہے وضع حمل کے بعد درد اور مشکل وضع حمل کی وجہ سے دیگر پیدا شدہ تکلیفات بھی رسٹاکس کے ضمن میں آتی ہیں۔

قلبی تکلیفات میں چاہے بذات خود قلب میں فرق ہی کیوں نہ آگیا ہو' بشرطیکہ ایسی تکلیفات بائی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں رسٹاکس مفید ہے ایسی حالت میں شدید قسم کی دھڑکن ہوتی ہے خصوصاً جبکہ مریض بالکل خاموش (نچلا بیٹھا ہو) اور اس کے دل کے مقام سے بائیں بازو تک سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔

جلدی تکلیفات کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے کیونکہ اس سے پھنسی اور اکوتہ کی قسم کے دانے پیدا ہوتے ہیں جو جلد کاذب تک محدود رہتے ہیں جلد کی نچلی تہہ میں ایک قسم کا زہر باد پیدا ہوجاتا ہے جس سے مختلف قسم کے پھوڑے پیدا ہوجاتے ہیں اور بعض وقت ایسے پھوڑوں میں سی کیفیت بھی آجاتی ہے ڈاکٹر ڈیر بارن لکھتے ہیں کہ رسٹاکس میں ہر قسم کی جلدی تکلیفات دکھائی دیتی ہیں مثلاً پھنسی پھوڑے آبلے کھرنڈ وغیرہ اس کی خاص تکلیفات ہیں۔ پھنسیوں میں ایک قسم کا بے رنگ یا زرد رنگ کا پانی بھر جاتا ہے جو کہ ٹھیک آبلوں کی طرح سے دکھائی دیتی ہیں اور بعد ان پر کھرنڈ جم جاتا ہے یہ دانے ایک سے نہیں ہوتے یعنی برابر نہیں ہوتے بلکہ بے قاعدہ ہوتے ہیں اور یہ نسبت گہرے ہونے کے جلد پر سطح طور پھیلتے رہتے ہیں اور ان میں جلن اور خارش کا احساس زیادہ ہوتا ہے اور گرمی میں ان کے اندر نہ صرف خارش اور جلن بڑھ جاتی ہے بلکہ بذات خود بھی یہ بڑھ جاتے ہیں ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ زہر باد ہمیشہ بائیں سے داہنے کو جایا کرتا ہے (ایپس کا زہر باد داہنے سے بائیں کو جایا کرتا ہے چیچک میں اگر آبلے سیاہ یا خون کے رنگ کے ہوجائیں

اور اس کے ساتھ محرقہ کی سی کیفیت بھی موجود ہو اور سیاہ یا خونی دست ساتھ ہوں تو رسٹاکس بہت عجیب کام کرتا ہے۔

ڈاکٹر ہیمن صاحب کہتے ہیں کہ برائی اونیا اور رسٹاکس ایک دوسرے کے معاون ہوتے ہوئے بھی بعض حالات میں ایک دوسرے کے اثر زائل کر دیتے ہیں۔

رسٹاکس سے بہت سی فالج کی نمودیں درست ہوتی ہیں مثلاً بھیگ جانے سے مرطوب جگہ پر لیٹے رہنے سے' بھیگی ہوئی چادر یا بستر میں سوئے رہنے سے' محنت کے بعد وضع حمل کے بعد' جماع کی زیادتی سے یا بخاروں سے پیدا شدہ جسم کے نچلے حصہ کا فالج یا بائی کا فالج' پپوٹوں کا فالج' واحد اعضاء کا فالج' مفلوج حصص کا سن ہونا' چہرے کا اعصابی درد' کمر کا درد اور عرق النساء خصوصاً بائیں جانب کا' بے چینی کے ساتھ جو غسل کے بعد بھیگ جانے کے بعد پیدا ہوا ہو' رسٹاکس سے درست ہوتا ہے۔

اعصابی درد اور ابھار رسٹاکس کے ایسے ہیں جو بالکل (Herpes Zoster) جلد میں زہر باد کی سی ورمی کیفیت جس میں ابھاروں کی سطح سرخی مائل ہوتی ہے (جو ابھار عموماً جلدی اعصاب پر ہوتے ہیں اسی کیفیت کے ساتھ اعصابی درد بہت شدید ہوتے ہیں) کے بالکل میں منہ کے گرد بخار کے دانے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ رسٹاکس کی تکلیفات مسلسل حرکت سے کم ہوتی ہیں مگر حرکت کے آغاز پر تکلیف زیادہ معلوم ہوتی ہے' ٹھیک یہی اصول دودھ پلانے والی مستورات کے سرپستان میں درد میں حاوی ہوتا ہے' یعنی جب بچہ دودھ پینے لگتا ہے تو سرپستان (گھنڈیوں) میں درد ہوتا ہے مگر جوں جوں بچہ دودھ پیتا ہے درد کم ہوتا جاتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے نشہ پیا ہے' جیسے نیند میں ہے' جیسے داہنی آنکھ کے گڑھے کے پیچھے بوجھ رکھا ہے' جیسے پیشانی میں پٹی بندھی ہے' جیسے سر متورم ہوتا جارہا ہے' ایسا معلوم ہو جیسے دماغ بوجھل ہے پھٹا ہے' ڈھیلا ہے' ہل رہا ہے' خون چڑھ گیا ہے' جھکتے وقت جیسے سر کی پشت کے عضلات شکنجہ میں کسے ہیں' جیسے دو من کا پتھر گردن کی پشت پر رکھا ہے' جیسے آنکھوں کے سامنے گھونگھٹ ہے' جیسے آنکھوں میں ریت پڑی ہے' جیسے پپوٹوں کو ہلانا مشکل ہے' جیسے جبڑے ٹوٹ جائیں گے' جیسے دانت چھٹے جارہے ہیں ڈھیلے ہیں اور بہت لمبے ہیں' جیسے زبان چھیل دی گئی ہے' جیسے ہرنیا (فتق) ہو رہا ہے' جیسے فم معدہ متورم ہے اور بھینچا ہے' جیسے شکم اور پسلیوں سے نیچے کا حصہ کوٹا پیٹا گیا ہے' جیسے شکم کے کسی حصہ میں چاقو گڑا ہے' جیسے کوئی چیز پھٹ گئی ہے شکم میں' سینہ میں اور اندرونی حصص میں' جیسے کوئی تختہ شکم میں بھاری دبانے والے بوجھ کی طرح پڑا ہے' جیسے مبرز کی ایک جانب بڑھ گئی ہے' جیسے مبرز سے ہر چیز نکل باہر آئے گی' جیسے سانس فم معدہ میں رک چکی ہے' جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی اندر کی طرف دبادی گئی ہے' جیسے موچ آگئی ہے یا ہڈی اپنی جگہ سے اتر گئی ہے' پیٹھ میں جبڑے میں بازوؤں میں' کلائیوں میں' چوتڑ میں' گھٹنوں میں اور ٹخنوں میں جیسے بہت وقت تک ایک وضع میں لیٹا رہا ہے' جیسے داہنی طرف کمر میں چوٹ لگی ہے' جیسے کمر کے عضلات کو کوٹا پیٹا گیا ہے' جیسے کمر ٹوٹ گئی ہے' جیسے کوئی بائیں کندھے میں دبا رہا ہے جیسے ہاتھ گرم پانی میں رکھے ہیں' ہاتھ جیسے مرجھائے ہوئے ہیں (جھریاں) جیسے لنگڑی ہیں جیسے سوئیاں انگلیوں کے پہلے پوروں میں چبھ رہی ہیں' جیسے جوڑ بند بہت چھوٹے ہو گئے ہیں' ٹانگیں (اور داہنا پاؤں) جیسے لکڑی کی بنی ہیں' جیسے پاؤں اور ٹخنے سوئے ہوئے ہیں (سن) ہیں' جیسے ایڑیاں کانٹوں پر (قدم رکھتے وقت) پڑ رہی ہیں جیسے ایڑیوں کی جلد کے نیچے میخیں گڑ رہی ہیں' جیسے سوئیاں (کانٹوں) پر چلا جا رہا ہے (جوڑوں میں جیسے چوٹ لگی ہے) جیسے ہڈیوں میں درد ہے' جیسے ہڈیاں چھیلی جارہی ہیں' جیسے ہڈیوں سے گوشت پھاڑا جارہا ہے جیسے تمام جسم جل رہا ہے' جیسے اس پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا گیا ہے' جیسے خون کی نالیوں میں ٹھنڈا خون دورہ کر رہا ہے' جیسے جلد میں زخم پڑ گئے ہیں' جیسے اندرونی حصص آپس میں مل گئے ہیں:

عجیب وغریب علامات یہ ہیں: ٹھنڈے پانی کے بے حد خواہش اور محنت کے خواب جسم کے ابھار (نملہ) یکے بعد دیگرے پیچش اور دمہ کے ساتھ نگلتے وقت' جلد گلا گھٹے' نگلنے سے پیٹھ کے درمیان درد ہو حلق اور نالیوں میں بھوک نہ ہونے کا احساس' سینہ میں متلی' کھانسی میں خون کا مزہ' اگرچہ کھانسی کے ساتھ خون نہ ہو بائیں پنڈلی کی ہڈی میں ٹھنڈک' شکم میں ایک مقام پر درمیان میں سکڑن کا احساس۔

علامات

دماغ: غم کے خیالات' تفکرات خصوصاً شام اور رات کے وقت (آرسنک' کلکیر یا کارب' مرک) تنہائی کی خواہش کے ساتھ (کاربوویج' اگنیشیا) اور ونے کی رغبت کے ساتھ (لائیکوپوڈیم' نیٹرم میور' پلساٹیلا) جس کی زیادتی مکان میں ہو اور کھلی ہوا میں چلنے پر آرام معلوم ہو' پریشانی بے حد بے چینی کے ساتھ بستر میں نہ رہ سکے (اکونائٹ' ایتھوزا' آرسنک' کیمفر) بے صبری' کم حوصلگی' زندگی سے سیری' مرنے کی خواہش کے ساتھ بغیر غمگینی کے بے صبری' بدمزاجی' آسانی سے پیدا ہونے والی پریشانی (برائی اونیا) جلد بھول جائے خیالات کو جذب نہ کر سکے' تازے واقعات کو بھی یاد نہ رکھ سکے (فاسفورک ایسڈ) دماغی تکدر سے ہلکے ہلکے قسم کا مسلسل ہذیان اور بے ہوشی (فاسفورس' فاسفورک ایسڈ) ہذیان اس بات کے خدشہ کے ساتھ کہ زہر دیا جارہا ہے (ہیوسمس) بے حد بے چینی اور مسلسل کروٹیں بدلنے کے ساتھ' دماغی تکدر' سر میں سرسراہٹ اور اعضاء میں درد کے ساتھ جس میں کمی حرکت سے ہو بے تکی بات چیت' جواب بہت جلدی یا بے پروائی سے خیالات دماغ میں مشکل سے آتے ہیں' جواب آہستہ آہستہ دے مگر بالکل ٹھیک ہوں ایک خیال کو دماغ میں زیادہ

دیر تک نہ رکھ سکے' بلکہ قسم کا ہذیان' یہ خیال کرے کہ وہ کھیتوں میں گھوم رہا ہے یا کام میں لگا ہے خودکشی کے خیالات' اپنے آپ کو ڈوبا دینا چاہے۔

سر: سر میں پرگندگی اور چکر' ایسا معلوم ہو کہ جیسے نشہ پیا ہے لڑکھڑاہٹ کے ساتھ (چائنا' کوکولس' نکس وامیکا' پلساٹیلا) چکر' بستر میں سے اٹھنے پر (برائی اونیا' فاسفورس) جاڑے اور آنکھوں کے پیچھے بوجھ کے ساتھ چکر جو بوڑھے آدمیوں کا جس کی زیادتی جب لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے لگے یا جب کروٹ لینے لگے یا جب جھکے' سر میں بھاری پن اور بھراؤ نیچے کی طرف بوجھ کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ جیسے پیشانی میں پتھر سے ہو بھوؤں کے مقام میں' جبڑے کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا اور کھینچنے والا درد' دماغ میں یہ احساس کہ دماغ ڈھیلا ہے اور جھکنے اور سر کھجاتے وقت کھوپڑی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے (چائنا' ہیوسں' نکس موسکاٹا' سلفیورک ایسڈ) گدی میں درد جو سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے جاتا رہے' کھوپڑی کو چھونے سے ذکی الحسی (چائنا' مرک' مزیریم' سر پر نم دار) پک جانے والے دانے' جن کے اوپر موٹا کھرنڈ بن جائے بالوں کو اکھائے جائے ان میں سے متعفن بو آئے اور خارش ہو' جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (مرک' گریفائٹس' لائیکوپوڈیم' سلفر' سٹافی سیکریا) پیشانی میں جلن جب چلتا ہوا ایسا معلوم ہو جیسے پیشانی پر تختہ رکھا ہے یا گل بنا دینے والا دردسر' بھنبھناہٹ کے ساتھ جس کی زیادتی بیٹھنے سے' لیٹنے سے' سردی سے' صبح کے وقت یا بیئر شراب پینے سے اور کمی گرمی سے اور حرکت سے ہو' دردسر جس کی وجہ سے لیٹ ہی جانا پڑے اور ذرا سی روحانی یا دلی تکلیف سے پھر دوبارہ ہو جائے سر میں خون کا دوران بھنبھناہٹ سرسراہٹ اور تپکن' چہرے پر سرخی اور بے چینی کے ساتھ مننجائٹس (ورم الدماغ) نقاطی بخاروں میں یا بھیگ جانے سے جس کے ساتھ اعضاء میں سرسراہٹ تیز بخار اور بے چینی ہو کھوپڑی میں زہرباد جو بائیں سے دائیں کو جائے اور چھوٹے چھوٹے دانے' آبلے پڑ جائیں' کھوپڑی میں ذکی الحسی اس جانب جس جانب لیٹا نہ ہو' جب بستر میں گرم ہو جائے چھونے سے بالوں کو کنگھی سے پیچھے کرنے سے۔

آنکھ: آنکھوں اور پپوٹے میں ورم سرخی' رات کو آنکھوں کے چپک جانے کے ساتھ (اَثم کروڈم' گریفائٹس' کاسٹکم' لائیکوپوڈیم' مرک' سلفر' پلساٹیلا' فاسفورس' زنکم) تمام آنکھ کا اور گردونواح کے حصص کا ورم (آرسنک) آنکھوں کے پپوٹوں ورم کر آئیں یا زہرباد کی طرح متورم ہو جائیں اور جابجا چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں آنکھوں اور پپوٹوں میں خارش اور جلن (سلفر) آنکھوں میں تیز درد جو سر تک جائے شام کے وقت آنکھوں سے پانی اور جلن دار درد' آنکھوں میں دبانے والا درد جیسے ریت بھری ہو (آرسنک' کاسٹکم' ہیپر سلفر' پلساٹیلا' سیپیا' سلفر) آنکھوں کے پپوٹوں میں بھاری پن اور سختی جیسے مفلوج ہو گئے ہوں (کالسیا) آنکھوں کے ڈھیلے آنکھوں کو پھراتے وقت یا ان پر دباؤ پڑنے سے درد کریں (سائی جیلیا) بینائی رکی ہوئی جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ پڑا ہو (کاسٹکم' پٹرولیم' فاسفورس' پلساٹیلا' سلفر) آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں اور آنکھوں سے زرد مواد بہے' آنکھوں میں پرانی چوٹیں' آنکھ کی پتلی میں شدید زخم' پردہ انگوری کا ورم (Iritis) سردی لگ جانے سے بھیگ جانے سے اور بائی کی وجہ سے' پپوٹے کھولنے پر گرم چھیل والے آنسوؤں کا زیادہ مقدار میں بہنا' ماؤف آنکھ کے نیچے کے رخسار پر سرخ دانے' پپوٹوں کا یا آنکھ کے کسی عضلہ کا فالج بھیگ جانے سے بائی کے مزاج والے مریضوں میں۔

کان: بائیں کان میں ورم' کانوں میں درد' اس امر کے احساس کے ساتھ کہ ان میں کوئی چیز پڑی ہوئی ہے خون آمیز مواد کا سیلان بائیں کان کی لو متورم' سننے میں دقت خصوصاً انسانی آواز کی' کانوں میں اعصابی درد' رات کے وقت کانوں میں تپکن کے ساتھ۔

ناک: اکثر شدید دورے کی سی چھینکیں' اٹھنے کے بعد از خود رطوبت کا سیلان بغیر زکام کے بھیگ جانے زکام اور چھینکیں' ناک کی نوک سرخ' درد کرے اور پک جائے' نکسیر صبح کے وقت رات کو' جھکنے سے یا تپ محرقہ میں' ناک میں پھلاوٹ (اپیس) نتھنے کے نیچے گرمی اور جلن' سونگھنے کی طاقت نہ رہے بخار کے دانے یا کھرنڈ ناک کے نیچے۔

چہرہ: چہرہ سے بیماری ٹپکے' چہرہ کھنچا ہوا' آنکھوں کے گرد نیلے حلقے (فاسفورس سلفر) چہرہ پر سوجن اور زہرباد کا ورم (گریفائٹس) بے حد جلن ٹیس اور سرسراہٹ نیز چہرے پر دانے اور زہرباد (سٹس) چباتے وقت نچلے جبڑے میں کان کے نزدیک اینٹھن کا سا درد چباتے وقت جبڑوں میں کڑکن کی آواز' جبڑے کی ہڈی کا آسانی سے اتر جانا (اگنیشیا' پٹرولیم) ہونٹ خشک پھٹے ہوئے اور سرخ' کھرنڈ سے ڈھکے ہوئے' منہ کے کنارے زخمی اور درد کریں (اَثم کروڈم' گریفائٹس' لائیکوپوڈیم' سلیشیا) چہرے پر نمدار دانے اور موٹے کھرنڈ (مرک' لائیکوپوڈیم' سٹافی سیکریا) رخساروں کی ہڈیاں چھونے سے درد کریں' چہرہ میں اعصابی درد جاڑے کے ساتھ جس کی زیادتی شام کو ہو۔

دردِ دانت' پھاڑنے والا' جھٹکے والا یا رینگنے والا' جس کو بیرونی گرمی سے آرام ہو اور رات کو بڑھے دانت لمبے معلوم ہوں اور ہلیں (آرسنک' مرک' سلیشیا) زبان پر آبلے زبان سرخ خشک اور پھٹی ہوئی (بیلاڈونا' پلٹیشیا) زبان پر مٹیالا میل اور جڑ میں زردی مائل سفید میل' زبان کی نوک پر سرخ مثلث نشان' زبان میں پھوڑے کے سے درد کا سا احساس زبان کی نوک پر مثلثی نشان کے ساتھ (آرسنک' ارجنٹم مٹیلیکم) زبان میں خشکی' بے حد پیاس کے ساتھ (اکونائٹ' آرسنک' برائی اونیا) نیند کے دوران میں منہ سے تھوک کا بہنا' سانس میں تعفن (آرنیکا' اورم' ہیپر سلفر' آئیوڈیم' کریازوٹ' مرک' نکس' نائٹرک ایسڈ) ذائقہ متعفن (مرک) کڑوا (نکس وامیکا) نیز کھائی ہوئی غذا کا (برائی اونیا' چائنا' کالوسنتھ' پلساٹیلا' سلفر) خصوصاً روٹی کا (نیٹرم میور) منہ کے کناروں پر زخم یا بخاروں کے دانے (نیٹرم میور) جبڑے اور رخسار کی ہڈی کے جوڑ میں درد۔

حلق: حلق میں خشکی کا احساس (ایپس، نکس موسکاٹا) حلق میں درد، نگلنے میں وقت سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ حلق میں بیرونی ورم ٹھوس اشیاء کے نگلنے میں وقت ایسا معلوم ہو جیسے حلق سکڑ گیا ہے، رقیق اشیا کے نگلنے میں وقت ایسا معلوم ہو جیسے حلق مفلوج ہو گیا ہے (بیلا ڈونا، ہیوسس، نکس موسکاٹا، پلمبم) حلق کے داہنے غدود پر زرد جھلی، غذا کی نالی میں ورم اور درد، خصوصاً تیز چیزوں کے استعمال کے بعد۔

معدہ: ٹھنڈے پانی کی از حد پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا) یا ٹھنڈے دودھ کی پیاس، منہ اور حلق کی خشکی سے بغیر بھوک کے معدے میں خالی پن اور بھوک کا احساس، بھوک کا مکمل طور پر نہ رہنا (الیومنا، آرسنک، چائنا، مرک، ہیپر سلفر، فاسفورس، سلفر) ڈکار نا مکمل، کھانے اور پینے کے بعد متلی، کھانے کے بعد معدہ میں بھاری پن، جیسے پتھر رکھا ہوا ہو (آرسنک، برائی اونیا، مرک سال، نکس وامیکا، پلساٹیلا) کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ کھانے کے بعد غنودگی بھوک ندارد یا مزیدار اور خوش ذائقہ چیزیں کھانے کی خواہش، خواہش گھونگھا مچھلی کی، میٹھے کی، بیئر شراب کی، دودھ کی، ٹھنڈی اشیا کے پینے کی، نفرت شراب اور گوشت سے، برف کا پانی پینے کے بعد معدہ میں درد اور متلی۔

شکم: شکم میں شدید درد جس کو پیٹ کے بل لیٹنے سے آرام ہو شکم کے بائیں جانب نیچے سے اوپر کی طرف پریشانی اور متلی کے ساتھ سینہ میں دبانے اور کھینچنے والے درد، پسلیوں سے نیچے شکم میں چوٹ کا سا درد جس جانب مریض لیٹے اسی جانب درد بڑھ جائے نیز کروٹ بدلنے پر اور آغاز حرکت پر درد کی زیادتی ہو شکم میں بے حد اپھار، خصوصاً کھانا کھانے کے بعد (چائنا، لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا، نکس موسکاٹا) شکم میں کاٹنے والا نوچنے والا، مروڑنے والا درد، خصوصاً کھانسی کھانے کے بعد جس کو پاخانہ سے آرام ہو (کالوسنتھ) درد قولنج اور شکم میں سکڑن کی وجہ سے مریض کو جھک کر چلنا پڑے (ایلو، کاسٹیکم، کالوسنتھ، آئرس ورس، نکس وامیکا، ریوبم) بڑی آنت کے مقام میں درد، گلٹیوں کے غدودوں کا ورم (کلکیریا کارب، کلیمیٹس، آئیوڈیم) بستر میں پہلی بار اٹھنے سے ریاح گڑگڑاہٹ جو مسلسل حرکت سے کم ہو جائے، پردہ باریطون اور آنتوں میں ورم محرقہ کی علامات کے ساتھ، ورم زائیدہ، یہ احساس جیسے شکم میں کچھ پھٹ گیا ہے ناف سے اوپر دکھائی دینے والی سکڑن۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں سکڑن کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے مبرز کی ایک جانب بڑھ گئی ہے دست پتلے اور خون ملے، پاخانہ ملین، سیاہی مائل، مٹیالا (کالچیکم، ہیلی بورس) پانی کے سے پتلے سرخ اور زرد، دست پیچش رانوں میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ، پاخانہ میں مردہ کی سی بو، بغیر درد کے جھاگ دار پاخانے، مبرز کے نزدیک اگر پکنے کی کیفیت شروع ہو جائے تو رسٹاکس سے وہ کیفیت رک جاتی ہے پاخانے پتلے، آنوں کے خون ملے، متلی رانوں میں کاٹنے والی دردوں اور بے حد مروڑ کے ساتھ پاخانہ، جھاگ دار بغیر درد منہضم پاخانے گوشت کے دھول کی طرح زردی مائل مٹیالے خون آمیز سڑاند والے اور رات کے وقت از خود نکل جائیں، تپ محرقہ یعنی ٹائیفائیڈ میں رات کے دست شکم میں شدید دست کے ساتھ جس میں کمی پاخانہ کے بعد جب اوندھا لیٹنا ہو، بواسیر بادی جس میں پھوڑے کا سا درد ہو، بواسیری مسے پاخانہ کے بعد باہر نکل آئیں مبرز میں دباؤ کے احساس کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے سب کچھ باہر نکل آئے گا، مقعد میں شگاف (فشر) نوبتی بواسیری خون کے سیلان کے ساتھ۔

مثانہ: دن رات پیشاب کی حاجت، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، پیشاب بہت زیادہ مقدار میں آئے خصوصاً آرام کرنے کی حالت میں (آرنیکا، کاسٹیکم، پلساٹیلا) پیشاب گرم اور گہرے رنگ کا مقدار میں کم (اکونائٹ، ایپس) پیشاب سے جلن ہو پیشاب گہرے رنگ کا اور جلد گندلا ہو جائے (سنا، ڈیجی ٹیلس، گریفائٹس) خون کے ضائع ہو جانے کے بعد پیشاب میں درد، بھیگ جانے یا مرطوب موسم میں تری کی وجہ سے گردوں میں شدید کاٹنے والا درد، مثانہ میں اینٹھن، چند قطرے خون کے خارج ہوں پیشاب کا رک جانا، درد کمر اور بے چینی کے ساتھ مریض نچلا نہ بیٹھ سکے، پیشاب کی دھار کئی دھاروں میں منقسم ہو۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ اور حشفہ کا متورم ہو جانا، سیاہی مائل سرخی یا زہر باد کا سا فوطے اور عضو مخصوص سرخ، فوطے لٹک جائیں، فوطوں کی تھیلی سخت اور موٹی ہو جائے اور اس میں ناقابل برداشت خارش ہو گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا، فوطوں کی تھیلی میں سوجن، آلات تناسل پر نمدار دانے نیز فوطوں اور رانوں کے درمیانی حصہ میں تر دانے (ہیپر سلفر، گریفائٹس) رات کے وقت ایستادگیاں پیشاب کرنے کی خواہش کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان حیض ہلکے رنگ کا، تیز سوزش پیدا کرنے والا جس میں کاٹنے والا درد اور سوزش پیدا ہو شرم گاہ میں پھوڑے کا سا درد آلات تناسل کے باہر زہر باد کا ورم، شرمگاہ پر ورم اور بے حد خارش پیڑو پر سختی اور حرکت کے آغاز پر درد، حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ اور زیادہ وقت تک رہے نفاس پتلا رکا ہوا، متعفن یا مقدار میں کم (پلساٹیلا، سکیل) شرم گاہ میں اوپر تک گولی لگنے کے درد کے ساتھ (سیپیا) دودھ کا رک جانا، عام جسمانی حدت کے ساتھ (اکونائٹ، ہیوسس، پلساٹیلا) حیض رک جائے بھیگ جانے سے جس کے ساتھ پستانوں میں دودھ آئے بھاری بوجھ اٹھانے سے یا جسمانی محنت سے رحم اپنی جگہ سے گر جائے شرمگاہ کی نالی میں پھوڑے کا سا درد جس کی وجہ سے جماع نہ ہو سکے سخت جسمانی محنت سے اسقاط حمل کا خدشہ۔

آلات تنفس: حنجرے میں چھیلن، خراش اور آواز کا بیٹھنا، سینہ میں درد کے ساتھ (اوسیم) چھوٹی اور تیز سانس، سانس رکی ہوئی اور پریشان کن، بستر سے باہر ہاتھ نکالنے پر کھانسی (ہیپر سلفر) چھوٹی خشک کھانسی جو ہوا کی نالی میں یا پھیپھڑوں کی نالی میں سرسراہٹ سے پیدا ہو جس کی زیادتی شام کے وقت اور آدھی رات سے پہلے ہو شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد کھانسی، صبح جاگنے

کے فوراً بعد کھانسی‘ دورے والی کھانسی جو سر کو ہلا دے کھانسی سینہ میں سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ (اکونائٹ‘ برائی اونیا‘ کالی کارب‘ پلساٹیلا) سینہ میں تنگی میں پریشان کن تنگی‘ شام کے وقت سینہ میں کھنچاوٹ‘ تنفس میں تنگی اور اعضاء میں کمزوری کے ساتھ سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی آرام کرنے‘ چھینکنے اور سانس لینے سے ہو‘ نمونیہ تپ محرقہ کی علامات کے ساتھ کھانسی بحالت جاڑا‘ زیادہ جسمانی محنت سے خون آنا‘ خون چمک دار سرخ‘ انفلوانزہ تمام ہڈیوں میں درد کے ساتھ (یوپٹیوریم پرف) بوڑھے آدمیوں میں مزمن کھانسی‘ جو جاگنے پر بڑھے اور چھوٹی چھوٹی بلغم کی گولیاں نکلیں آواز کے زیادہ استعمال سے آواز کا بیٹھنا (آرنیکا) جاڑے کے قبل کھانسی۔

قلب اور نبض: چپ چاپ بیٹھنے سے شدید دھڑکن‘ یہاں تک کہ نبض کی ہر ضرب کے ساتھ جسم ہل جائے دل میں کمزوی اور رعشہ کا احساس (اکونائٹ‘ کالمیا) زیادہ محنت سے کمزوری قلب نبض نیز چھوٹی اور دب جانے والی نیز کمزور‘ بے قاعدہ‘ ضربات چھوڑ دینے والی بائیں بازو کے سن ہو جانے کے ساتھ‘ شدید جسمانی محنت یا ورزش سے بغیر کسی پیچیدگی کے دل بڑھ جانا‘ چلنے کے بعد سینہ اور قلب کمزور معلوم ہوں۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں بائی کی اکڑن (بڈیاگا‘ چیلیڈونیم) حرکت کرنے پر درد بھری کھنچاوٹ کے ساتھ (اکونائٹ‘ کلکیریا فاس) کندھوں اور پیٹھ میں موچ کا سا درد (اکونائٹ) گردن کے عضلات میں درد‘ ایسا معلوم ہو جیسے گردن سو گئی یا جیسے گردن کو ایک ہی مقام پر بہت دیر تک رکھا گیا ہے یہ تکلیف خصوصاً شام کے وقت معلوم ہوتی ہے‘ پیٹھ میں سوئیاں چبھنا‘ جس کی زیادتی چلنے یا جھکنے سے ہو زیادہ تر جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر‘ دونوں کندھوں کے درمیان بائی کے درد جن کو گرمی سے آرام اور سردی سے تکلیف بڑھے‘ کھڑے ہونے سے اور پیچھے کی طرف جھکنے سے‘ کمر میں کاٹنے والا درد‘ کمر میں اکڑن اور درد (اکونائٹ) نیز چوٹ کا سا درد‘ چپ چاپ بیٹھی ہوئی یا لیٹی ہوئی حالت میں (بربرس) جس کو کسی سخت چیز پر لیٹنے سے (نیٹرم میور) آرام ہو‘ نگلتے وقت کندھوں کے درمیان درد‘ ریڑھ کی درمیان کریوں میں خمیدگی (جھک جانا) درد‘ کمر بھیگ جانے سے یا مرطوب جگہ پر سونے سے ریڑھ کی ہڈیوں میں ورم یا ریڑھ کے حرام مغز میں درد۔

اعضاء: موچ سے‘ بھری چیز اٹھانے سے یا درد سے اعضاء پھیلانے سے اعضا میں ورم‘ سختی اور جوڑوں میں فالج کا احساس‘ آرام کرنے کے بعد یا صبح کے وقت اٹھنے کے بعد‘ آغاز حرکت پر لنگڑا پن اکڑن اور درد جس کو مسلسل حرکت سے آرام ہو‘ اعضاء میں رعشہ‘ رعشہ کا احساس جن اعضاء کے بل مریض سوئے وقت خصوصاً بازوؤں پر وہ سن ہو جائیں۔ اعضاء میں آرام کرنے کے دوران میں کھینچنے والے‘ پھاڑنے والے بائی کے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں کے جوڑوں میں‘ بازوؤں میں‘ کہنیوں‘ کلائیوں میں‘ ہاتھوں میں اور انگلیوں میں (اکونائٹ‘ برائی اونیا‘ لیڈم) بائی کے چیرنے والے اور سوئیاں چبھنے والے یا موچ کے درد جس کی سردی میں‘ مرطوب موسم میں‘ بستر میں اور آرام کرتے وقت (روڈوڈنڈرن) تکلیف بڑھے بازوؤں میں اوپر اٹھاتے وقت یا پیچھے کی طرف موڑتے وقت موچ کے سے درد‘ بازوؤں کے اگلے حصہ میں کمزوری اور کسی چیز کو پکڑتے وقت کلائیوں میں موچ کا سا درد‘ بغلوں کے غدودوں کا ورم (بریٹا کارب لائیکوپوڈیم‘ سلیشیا) ہاتھوں کا اور انگلیوں کا ورم‘ ہتھیلیوں میں اور انگلیوں کی نوکوں میں رینگن اور سوئیاں چبھنے کا احساس‘ شام کے وقت پر گرم ورم‘ ہاتھوں پر مہاسے انگلیوں میں ورم۔

ٹانگوں اور پاؤں میں بے حد کمزوری اور فالج بھاری پن جس کی وجہ سے چلنا دشوار ہو جائے‘ ٹانگوں میں بیٹھی ہوئی حالت میں بے حد تھکاوٹ جو چلنے سے رفع ہو جائے (آرسنک) ٹانگوں میں درد جس کی وجہ سے مریض کو ہر لحہ پہلو بدلنا پڑے‘ رات کے وقت پنڈلیوں کی ہڈیوں میں سرسراہٹ والا درد‘ جب کہ پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں‘ ہر وقت ٹانگوں کو حرکت دینے کی ضرورت کے ساتھ جس سے نیند میں رکاوٹ پیدا ہو چوتڑ اور گھٹنے کے جوڑ میں کھنچاوٹ‘ بیٹھی ہوئی حالت میں بیٹھ کر اٹھنے کے وقت یا زیادہ محنت کے بعد صبح کے وقت اٹھنے پر پاؤں پر موچ کا سا درد‘ بیٹھتے ہوئے پاؤں میں فالج کی سی کھنچاوٹ‘ ٹانگوں اور پاؤں میں اینٹھن جس کی وجہ سے مریض کو چلنا پڑے‘ خصوصاً رات کے وقت بہت دیر تک بیٹھے رہنے سے ٹخنوں کے گرد ورم‘ پاؤں میں رات کے وقت ورم‘ عرق النساء داہنی جانب ہلکا درد‘ رات کے وقت ٹھنڈے مرطوب موسم میں زیادتی‘ مالش سے‘ سینکنے سے اور جب ورزش سے گرم ہو جائے تو کمی ہو‘ ٹانگوں پر زخم جس میں سے زیادہ رطوبت بہے استسقائی ورم جس سے رطوبت رسے‘ ٹانگوں اور پاؤں میں ناقابل برداشت کھجلی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری فالجی کمزوری اور پھوڑے کا سا درد‘ خصوصاً جب آرام سے بیٹھا ہو (اگریکس) بے حد بے چینی اور بے آرامی مجبوراً مسلسل پہلو بدلنا پڑے (نیٹرم آرس) خصوصاً رات کے وقت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی (اورم پیٹرولیم‘ ریومکس‘ سیپیا) موسم سرما اور برساتی موسم میں تکلیفات کا بڑھنا‘ ہر قسم کی نئی یا پرانی تکلیفات جو بارش میں یکا یک بھیگ جانے سے پیدا ہوتی ہوں‘ تکلیفات جو شکم کی داہنی طرف کو‘ سینہ کے بائیں حصہ کو‘ بائیں بازو‘ بائیں ٹانگ‘ بائیں جانب جسم۔

بائیں کھوپڑی (مثلاً زہر باد کی صورت میں بائیں کھوپڑی ماؤف ہوتی ہے) کو ماؤف کریں‘ حلق کے غدود اگر متورم ہوں اور ان پر سرخ دھاریاں ہوں‘ جبڑے کے جوڑ اگر آغاز حرکت پر درد کریں‘ اور مسلسل حرکت سے ان میں آرام محسوس ہو‘ موئے یار‘ پیڑو کے نیچے آلات تناسل پر کے بال میں شدید کھجلی چاہے وہاں پر سخت نیلا پھوڑا ہی کیوں نہ ہو جائے کندھوں کے جوڑ

میں جھکتے وقت شدید درد' ایسا معلوم ہو کہ بغیر سہارے سیدھا نہ ہوا جائے گا' چاہے یہ درد یکایک پیدا ہو یا پرانے درد' چوٹ یا موچ کا نتیجہ ہو' کمر' چوتڑ کلائیاں' کندے ہاتھوں کی پشت' انگلیاں جسم کے جوڑ' کہنیاں' کلائیاں' ہاتھوں کی ہڈیاں' پنڈلیاں ٹانگوں کے جوڑ' چوتڑ کی ہڈی کے جوڑ گھٹنے اور ٹخنے اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں' جوڑوں میں کمزوری منجمد خون' خون' ناک سے کھانسی میں چہرے پر زہر باد کے سے ابھار تھوک کی زیادتی' نگلتے وقت دقت کیونکہ پیٹھ میں درد ہو' ناک کا تر زکام' ماؤف حصص کو ہلانے کے شروع پر تکلیف ہو' اٹھانے سے جلد موچ آ جائے' اعضاء کا فالج' چلتے وقت لڑکھڑاہٹ ورم کے بعد نالی کی تنگی' اسی لئے سوزاک میں (Stricture of Urethra) پیشاب کی نالی کے تنگ ہو جانے میں استعمال ہو سکتا ہے' سوجن ورم کے ساتھ یا بغیر ورم کے نہانے سے نفرت' بغلوں کے غدود جس میں ورم بہت گہرا اور سخت ہوتا ہے۔

جلد: تمام جسم پر خارش (گریفائٹس' سلفر) خصوصاً حصص پر جہاں بال ہوں' تمام جسم پر سرخ دانے جیسے خسرہ کے ہوں (انٹم کروڈم' پٹیشیا' کافیا' پلساٹیلا) پھنسی کے سے اور آبلے کے سے خارش کے دانے جلن اور خارش کے ساتھ (گریفائٹس ہیپر' مرک' سلفر) اکوتہ جس میں جگہ پھٹی ہوئی ہو یا سوزش ہو جس پر موٹے کھرنڈ ہوں' رطوبت رستی ہو اور تعفن ہو (گریفائٹس' ہیپر' سلفر' لائیکوپوڈیم' سلفر) زہر باد کی سی سوجن اور ورم (ایپس بیلاڈونا) نقطی زہر باد پتی' بھیگ جانے سے بائی کے درد کے دوران' جاڑا اور بخار کے ساتھ زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ابھار دانہ دار نہ رکنے والی مسلسل خارش' جلن اور سرسراہٹ کے ساتھ' نیز یکے بعد دیگرے سینہ میں در دیا پیچش کے ساتھ' کار بنکل (Carbuncle) نیلے رنگ کے فاسد (گوشت خورے چیچک' ابھار آبلے) مرجھا جائیں اور نیلے پڑ جائیں اور ٹائیفائیڈ (محرقہ) کی علامات پیدا ہو جائیں' لال بخار دانے سیاہی مائل' سرخ بخار' تیز غنودگی اور بے چینی' بوائی (Chilbains)۔

نیند: بے خوابی' ادھر ادھر کروٹیں بدلنا اور بے چینی کے ساتھ (اکونائٹ) شدید پریشان کن' متفکرانہ خوابوں کے ساتھ (آرنیکا' اورم' پلساٹیلا) جیسے ہی نیند آئے ویسے ہی کاروبار کے پریشان کن خواب نظر آنے لگیں۔

بخار: شام کے وقت مسلسل جاڑا (فاسفورس) پیٹھ میں جاڑا اور جسم کے سامنے والے حصص میں حدت ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا' تیز کھانسی بحالت جاڑا جو بخار ہو جانے پر نہ رہے' شام کے وقت بخار' تمام جسم پر جاڑے کے ساتھ تیز انگڑائیوں اور اعضاء درد' سر میں درد کے ساتھ' مسلسل بخار بعض وقت دماغی علامات کے ساتھ جسم کے وقت پسینہ کی زیادتی (کلکیر یا کارب' پلساٹیلا' نائٹرک ایسڈ) گرم اشیاء کے پینے سے پسینہ' مسلسل جاڑا' ایسا معلوم ہو جیسے ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہے یا خون کی نالیوں میں خون ٹھنڈا ہو گیا ہے' ذرا سی حرکت پر جاڑا محسوس ہو۔ بخار میں ایسا محسوس ہو جیسے وریدوں میں گرم خون یا گرم پانی دوڑ رہا ہے۔ بحالت بخار پتی اچھلے' پیاس' جلد جلد پانی پئے' مگر تھوڑا تھوڑا غنودگی' تھکاوٹ' جمائیوں کے ساتھ 10 بجے صبح بخار تیز بغیر پیاس کے' شام کو بخار دستوں کے ساتھ ساتھ ٹائیفائیڈ' بخار' زبان خشک اور مٹیالی' دانتوں پر میل بے حد کمی' بے چینی۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں مگر مالش سے کم ہوتی ہیں گاڑی میں چڑھنے سے صدمہ سے' جھٹکے سے' سوچ سے تکلیفات بڑھتی ہیں آرام کرنے سے اور آغاز حرکت پر تکلیف بڑھتی ہیں مگر مسلسل حرکت سے تکلیف کم ہوتی ہے' ماسوائے درد شکم اور اسہال کے جس کو لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے' سخت فرش پر کے نیچے تکیہ رکھ کر لیٹنے سے پیٹھ کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ سر پیچھے کی طرف جھکانے سے گدی کے درد کو آرام ہوتا ہے مگر سر میں اور ریڑھ کے نیچے درد پیدا ہو جاتا ہے' جن اعضاء پر لیٹا جائے وہی سن ہو جاتے ہیں اور ان پر پسینہ نہیں آتا' بائیں طرف لیٹنے سے دل میں درد اور دھڑکن ہوتی ہے نگلنے سے پیٹھ میں درد ہوتا ہے' انگڑائی لینے سے گھٹنوں میں کڑکن اور شکم میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے' زیادہ جسمانی محنت سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے اور دمچی میں بھی درد کی زیادتی ہوتی ہے غیر معمولی محنت سے فالج پیدا ہوتا ہے' علامات شام کے وقت' رات کے وقت نیند کے بعد صبح کے وقت بڑھتی ہیں' گرمی اور سینکنے سے آرام ہوتا ہے مگر بستر کی گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں' موسم کی تبدیلی سے مرطوب طوفانی موسم میں' بارش سے پہلے' برسات میں' خزاں میں اور موسم سرما میں تھکاوٹ بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد متلی ہوتی ہے' مریض ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے جو فوراً ہی قے ہو جاتی عرق النساء ورزش کی گرمی سے کم ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے برائی اونیا' بیلاڈونا' کیمفر' کافیا' کروٹن ٹگ' گزیڈیلیا' مرک' سنگونیریا' سلفر' ورسبیکم سے۔

- یہ دوا اثر زائل کرتی ہے برائی اونیا' رینن کولس بلب' روڈوڈنڈرن' انٹم ٹارٹ کا۔

معاون: برائی اونیا۔

متضاد: ایپس کو رسٹاکس کے قبل یا بعد جلد تکلیفات میں ہرگز استعمال نہ کرنا چاہئے۔ یہ دوا کلکیر یا' بیلاڈونا' گریفائٹس' نکس وامیکا' فاسفورس' مرک' سیپیا' سلفر' آرسنک' برائی اونیا کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: حرکت سے آنکھوں کی تکلیفات کو آرام ہو کر کوموکلیڈیا (رسٹاکس کو گرمی سے آرام ہوتا ہے مگر کوموکلیڈیا کی تکلیف گرمی سے بڑھ جاتی ہے)

مرطوب اور ٹھنڈی ہوا کے لگ جانے سے بائی کا فالج: کاسٹیکم (رسٹاکس میں بے چینی زیادہ ہوتی ہے جس کو دن رات حرکت سے آرام ہوتا ہے مگر کاسٹیکم صرف رات کے وقت بے چین ہوتا ہے۔)

کان کے نیچے کے غدود کی تکلیف: امونیا کارب (رسٹاکس میں بایاں

ماؤف ہوتا ہے اور امونیا کارب میں داہنا)۔
پانی میں کام کرنے کے اثرات بد: کلکیریا۔
روہے: ارجنٹم نائٹریکم (رسٹاکس میں اینٹھن زیادہ ہوتی ہے اگر پپوٹے کوشش کر کے کھولے جائیں تو گرم گرم آنسو بہتے ہیں جن سے آنکھوں کے گرد دانے پڑ جاتے ہیں۔)
کھانسی جو ٹھنڈے پانی سے بڑھے: سلیشیا (ٹھنڈے پانی سے کم ہو: کاسٹیکم)۔
جسم پر پسینہ مگر سر خشک (سلیشیا میں جسم خشک ہوتا ہے اور سر پر پسینہ ہوتا ہے)۔
محرقہ کے شروع میں نکسیر: فاسفورک ایسڈ (رسٹاکس میں نکسیر سے آرام ہوتا ہے مگر فاسفورس ایسڈ میں نہیں ہوتا)۔
عضلاتی تھکن کو دور کرنے والی ادویہ جن کے استعمال سے انسان عضلاتی تھکن محسوس نہ کرے: رسٹاکس، فلورک ایسڈ، آرسنک، کوکا)۔
زیادہ جسمانی محنت سے قلبی تکلیف: (برومیم، اکونائٹ، آرنیکا)۔
استسقاء میں ٹانگوں پر زخم: آرسنک، لائیکو پوڈیم (لائیکو پوڈیم میں استسقاء بوجہ تکلیف جگر ہوا کرتا ہے۔)
زہر دیئے جانے کا اندیشہ: گلونائن، کالی برومیٹم، پٹیشیا، ہیوسمس۔
آنکھوں سے ایسے آنسوؤں کی زیادتی جن سے گالوں پر چھیلن اور زخم پڑ جائیں: یوفریشیا (رسٹاکس سے زیادہ تر داہنی آنکھ سے مواد پتلا)۔
پپوٹوں کا فالج یا آنکھ کے کسی دوسرے حصہ کا فالج: جلسی میم
لال بخار، زہر باد وغیرہ غنودگی اور سوجن کے ساتھ (رسٹاکس میں بے آرامی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے مگر اپیس میں رنگ گلابی ہوتا ہے اور جسم کی از خود حرکات ہوتی ہے، رسٹاکس میں کھجلی بہت زیادہ ہوتی ہے اپیس میں پیپ بننے کا بہت کم اندیشہ ہوتا ہے)۔
آنتوں کا ورم، پردہ، باریطون کا ورم، ورم زائیدہ (اپنڈیسائی ٹس) لیکنیس۔
قلبی تکالیف، بائیں بازو کے سن ہونے کے ساتھ: اکونائٹ (انگلیوں میں سرسراہٹ) کالمیا، پلساٹیلا (خصوصاً کہنی کا سن ہونا) کٹیاریسی موسا (جیسے بازو جسم سے کس کر باندھا گیا ہے) فائی ٹولاکا (داہنا بازو) دن کے کاروبار کے خواب: برائی اونیا (رسٹاکس اور برائی اونیا کی کیفیتیں بالکل متضاد ہوتی ہیں، رسٹاکس کے مریض کی دماغی حالت بالکل ناامیدی کی ہوتی ہے مگر برائی اونیا میں مریض چڑچڑے مزاج کا ہوتا ہے۔)
تپ محرقہ: فاسفورس (رسٹاکس کے بعد کام کرتا ہے) اس میں نمونیہ اور بعض وقت دست زرد اور خون ملے، گوشت کے دھوؤں کی طرح ہوتے ہیں) آرسنک (باوجود کمزوری کے مزاج میں چڑچڑاہٹ اور تفکر) پٹیشیا (چہرہ سیاہ سرخ، وحشت برسے، پاخانے سیاہ، رقیق، بے حد متعفن غنودگی، ادھر ادھر کروٹیں بدلنا جیسے بکھرے ہوئے اعضاء کو اکٹھا کر رہا ہو بستر سخت معلوم ہو) آرنیکا (بے ہوشی از خود پاخانہ اور پیشاب خون کا تھوک جیسے پھیپھڑے ماؤف ہو گئے ہوں)۔
انتفاخ الصدر یعنی صدر یعنی سینہ میں مواد کا جمع ہو جانا اور بغل کے غدودوں کا سخت ہو جانا: بیلاڈونا (بیلاڈونا سن یاس کے وقت کام آتا ہے مگر رسٹاکس وضع حمل کے بعد)۔
اکوتہ: مزیریم، جیگل نس ریجیا۔
کھانسی جس کی زیادتی شام سے آدھی رات تک ہو: مزیریم (مگر رسٹاکس میں کپڑا اتارنے سے کھانسی آتی ہے)۔
بھیگ جانے سے آشوب چشم: کلکیریا۔
سبز موتیا بند: کاسٹیکم۔
جبڑوں میں کڑکن اور ٹوٹن: اگنیشیا، پٹرولیم۔
ہائی کے ورم الدماغ (ریومیٹک مینینجائٹس) سے فالج (ریڑھ حرام مغز کے ہائی سے فالج: ڈلکامارہ) درد شکم جس کو آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہو: کالوسنتھ (مگر رسٹاکس میں حرکت سے بھی آرام ہوتا ہے)۔
چھوٹے بچوں کا حاد ریڑھ کا فالج: سلفر۔
کپڑا اتارنے سے نفرت: آرسنک، ہیپر۔
معلوم ہو کہ ہڈیوں سے گوشت کوٹ کر اتارا گیا ہے: تھوجا۔
اندھیرے سے نفرت: امونیا برینا کارب، کلکیریا کارب، کاربو اینملس، ہنروتھس، سٹرامونیم، امونیا ویلیریانہ۔
نہانے سے نفرت: انٹم کروڈم، کلیمکس، ہیپر، سیپیا، سپائی جیلیا۔
چیزیں اٹھانے کے لئے بازو کو اوپر اٹھانے سے پیدا شدہ تکالیف: فاسفورس۔ خون ملا پیشاب قطرہ قطرہ ہو: پلساٹیلا۔
گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا: مرک، سلفر، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، تھوجا، سائنا، کنابس سٹائیوا۔
صبح سویرے بھوک کی زیادتی: اگریکس، انٹم کروڈم، اسارم، کلکیریا، کاربو اینملس، لائیکو، زینم کولس بلب، سباڈیلا، زنکم۔
پچھلے آدھے حصہ میں زبان پر میل: ڈفنی، لوبیلیا (رسٹاکس میں سفید)۔
رات کے وقت بھوک کی زیادتی: ہیمو ملانکس وامیکا، فاسفورس، مرک۔
ٹھوس اشیاء کے نگلنے میں دقت: اٹروپین، بیلاڈونا، بریٹا کارب، کلکیریا کارب، چائنا، ڈروسرا، لائیکو پوڈیم، پلمبم، سلیسیا۔
گرم سانس: کلکیریا، کوربونیم سلف، سلفر۔
خصیوں میں ورم: رسٹاکس، پلساٹیلا، بیلاڈونا، کارلی کارب۔
تکالیف ہر سال پیدا ہوں: آرسنک۔
سر بھیگنے سے زکام: رسٹاکس (بال کاٹنے سے زکام: بیلاڈونا)۔
نگلتے وقت آسانی سے دم گھٹے: کالی کارب۔
رات کے وقت نکسیر: رسٹاکس (برائی اونیا، صبح کے وقت۔)
پیٹھ کا درد جس کو سخت فرش پر سونے سے آرام ہو: نیٹرم میور۔

ٹھنڈے پانی کی خواہش مگر پانی فوراً قے ہو جاتا ہے: آرسنک۔ چکر لیٹی ہوئی یا جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے میں: برائی اونیا۔ اپس میں لیٹنے سے کمی۔

لئی کے سے پاخانے: کالچیکم، کالی بائیکرام۔

کیل، بھیگ جانے سے یا جب گرم ہو تو ٹھنڈا پانی پینے سے: بیلس پرنس۔

جلد میں زخم کے احساس رینن کولس بلب اور پلساٹیلا۔

رس ڈائی ورسیلوبا (Rhus Diversiloba)

Natural Order: Anacardiaceae
Synonyms: Califonian poison oak
Parts Used: Leaves.

اس دوا میں جلدی علامات بہت شدید ہوتی ہیں۔ جلدی علامات کے ساتھ سخت خارش ہوتی ہے۔ منہ، چہرہ، ہاتھ اور آلات تناسل پر ورم آجاتا ہے، جلد ذکی الحس ہو جاتی ہے۔ اکوتہ اور زہر بادعصبی کمزوری کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ معمولی سی محنت سے بھی مریض تھک جاتا ہے اور تھکاوٹ کی وجہ سے سو جاتا ہے۔

کھجلی میں سردی سے کمی ہوتی ہے۔ گرمی، سہلانے اور کھجلانے سے زیادہ ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 12 و نمبر 30 اور اونچی طاقتیں۔

رس ریڈی کنس (Rhus Radicans)

Natural Order: Anacardianceae
Synonyms: Poison lvy; thus toxicodendron poison oak
Parts Used: The leaves
Tincture: Drug Strength 1/10.

دیکھئے..........رسٹاکس

رس گلیبرا (Rhus Glabra)

Natural Order: Anacardiacease
Synonyms: Smooth sumach
Parts Used: The bark and leaves
Tincture: Drug Strength 1/10.

رس گلیبرا میں نکسیر اور گدی کے درد پائے جاتے ہیں نیز منہ میں زخم بھی، مریض خواب میں اپنے آپ کو ہوا میں اڑتا محسوس کرتا ہے۔ (سلکا) کمزوری کی وجہ سے پسینے (چائنا) کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے متعفن پاخانے اور متعفن ریاح دور ہو جاتے ہیں اور آنتوں کی صفائی ہو جاتی ہے۔ آنتوں کے زخموں کے لئے یہ ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

رس وے نے ناٹا (Rhus Venenata)

Natural Order: Anacardiaceae
Synonyms: Poison sumach
Parts Used: The leaves and stem
Tincture: Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ہیل کہتے ہیں کہ رس وے نے ناٹا، رسٹاکس کی بہ نسبت بہت زہریلا ہے اور اسی لئے ہومیو پیتھک میں عام طور پر رسٹاکس کے فیل ہو جانے پر رس وے نے ناٹا استعمال ہوتا ہے۔ بشرطیکہ علامات موجود ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ جن لوگوں کو رسٹاکس سے ایک دفعہ زہر کا اثر ہو چکا ہو، ان کو رس وے نے ناٹا کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ رسٹاکس کے زہر کو رس وے نے ناٹا کی ہومیو پیتھک طاقتیں بہت جلد زائل کر دیتی ہیں۔

ڈاکٹر حیات کے تجربات اس دوا کے متعلق نہایت دلچسپ ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''رس وے نے ناٹا'' کا ٹنکچر تیار کرنے کے لئے میں چند شاخیں لینے گیا۔ میں نے چمڑے کے دستانے پہن کر نہایت احتیاط سے ہوا کے رخ سے بچ کر چند شاخیں کاٹیں، ڈیڑھ گھنٹہ میں غضب کی خارش اور جلن خصوصاً فوطوں اور عضو مخصوص پر شروع ہوگئی۔ حشفہ پر شدید درد تھا اور معمولی طور پر سہلانے سے کچھ وقت کے لئے خارش رفع ہو جاتی تھی مگر جلن بدستور تھی۔ دوسرے دن بھی تکالیف برابر جاری رہیں۔ گیارہ بجے دن کے میں نے نہایت احتیاط کے ساتھ اس کا ٹنکچر بنایا۔ تین بجے دوپہر میرے داہنے ہاتھ کی پشت پر خارش اور جلن شروع ہوگئی اس روز رات بڑی بے چینی سے گزری۔ صبح کے وقت خارش کے سبب سے خصوصاً کلائیوں پر خارش سے بیدار ہوا، یہ خارش تمام جسم پر پھیل گئی، چکر شروع ہو گیا، آنکھ اور کان ماؤف ہو گئے اور بخار ہو گیا۔ جب یہ علامات رفع ہوئیں تو محسوس ہوا کہ ہاضمہ کی پرانی تکلیف اور آنکھوں کا پرانا ورم بھی جاتا رہا ہے۔ میں نے اکثر اس دوا کو جلدی تکالیف میں استعمال کیا ہے نیز جہاں سنکھیا زیادہ مقدار میں کھلا دی گئی ہو، وہاں بھی یہ دوا بڑی کام کی چیز ہے۔

اگر ہاتھ پاؤں پھٹ جائیں اور ان میں بے حد خارش اور جلن موجود ہو تو اس دوا کے ٹنکچر کا ایک پھایا ایسی جلن اور خارش کو جادو کی طرح رفع کر دیتا ہے اور اس تکلیف کو بہت حد تک ہمیشہ کے لئے درست کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ کے مشاہدہ کے بموجب یہ ہڈیوں پر خصوصاً جو سیدھی ہوں، انگلیوں کی پشت وغیرہ پر بہت اثر کرتا ہے۔ اس دوا میں غذا کی نالی کے درمیان درد پیدا ہو جاتا ہے اور غذا نگلتے وقت کندھوں میں درد ہوتا ہے۔

عجیب وغریب احساس اس دوا میں یہ ہیں کہ جیسے منہ اور حلق جھلس گئے ہیں جیسے منہ اور ہونٹوں پر ریت پڑی ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے بازو کی ہڈی ٹوٹ جائے گی۔

درد ہڈیوں کی جھلی کے ساتھ ساتھ اوپر اور نیچے منتقل ہوتے رہتے ہیں' یکا یک آتے اور رفع ہوتے ہیں۔ جاڑا پیٹھ میں نیچے سے اوپر کو جاتا ہے۔

دست صبح چار بجے' درد جیسے موج آگئی ہو' یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ یہ موج میں کارآمد دوا ہے۔

علامات

دماغ: بے حد غمگینی' زندہ رہنے کی خواہش نہ ہو' ہر بات کا تاریک پہلو دیکھنا' پُراز اندیشہ جات بے چینی' احساسات میں تبدیلی بعض اوقات زندہ دلی اور دوسرے وقت غمگینی' خیالات کو یکسو نہ کر سکے' بھول جائے۔

سر: پیشانی میں بھاری پن اور درد جس کی زیادتی چلنے یا جھکنے سے ہو۔ سر میں درد جیسے دماغ بھینچا گیا ہو۔ گدی میں جھٹکے کا سا درد' پیشانی کی جلد کھر کھری اس میں خارش یا اکوتہ کے دانے۔

آنکھ: آنکھیں ورم کی وجہ سے تقریباً بند، سرخ آنکھوں میں ایسا احساس ہو کہ باہر نکلی پڑتی ہیں' آنکھوں میں ریت کا احساس۔

کان: کانوں میں دانے دار ورم جس میں سے زرد پانی کی سی پتلی رطوبت نکلے' کان کا درد' کانوں میں اندھیرا ہونے کے بعد ٹیکن داہنے کان میں گھنٹہ بجنے کی اور رینگنے کی آوازیں بہرہ پن۔

ناک: ناک سرخ، چمک دار، زہرباد

چہرہ: متورم' چہرہ کی جلد خشک' کھر کھری' موٹی یا سخت' چہرہ سرخ' متورم اور چمکدار جس کو ہر وقت سہلانے کی خواہش ہو' چہرہ بائیں جانب بہ نسبت داہنے کے زیادہ متورم ہو' ہونٹوں پر ریت کا احساس ہونٹ متورم آبلے دار اور پھٹے ہوئے۔

منہ: مسوڑھے متورم' مسوڑھوں پر دانے کسی گرم چیز کے پینے سے ہونٹوں کے اندرونی طرف مسوڑھوں اور زبان کی نوک پر درد ہو' زبان کی نوک سرخ ہو' درمیان میں چری ہوئی چھوٹے چھوٹے دانوں سے ڈھکی ہوئی۔ زبان کے نیچے بے شمار چھوٹے چھوٹے دانے' زبان پر چھیلن کا احساس' خصوصاً کھانے کے وقت جو منہ اور تالو تک پھیل کر خشکی پیدا کرے' زبان اور منہ یہ احساس ہو جیسے جل گئے ہیں۔ سانس گرم اور متعفن' منہ پر بخار کے دانے' لیٹنے پر منہ سے گرم تھوک کا بہنا خصوصاً رات کے وقت ذائقہ متعفن' صاف آواز سے نہ بول سکے۔ تال گرا ہوا اور منہ بھرا ہوا محسوس ہو' باوجود کھنکھارنے کے کوئی فرق نہ پڑے۔

حلق: غدود متورم' ٹھوس غذا نگلنے میں دقت' حلق میں احساس ہو جیسے کھینچ لیا گیا ہے۔ شدید پیاس کے باوجود کوئی چیز ٹھنڈی یا گرم پی نہ سکے۔

معدہ: بے حد پیاس' ڈکار' متلی' معدے میں 2 بجے رات کے وقت شدید درد' معدے میں بے حد درد اور پریشانی۔

شکم: صبح 4 بجے سفید پانی کے سے پتلے' مقدار میں زیادہ دست' شکم میں درد کے ساتھ دست زرد سے خارج ہوں' ہر دست کے پہلے شکم میں درد۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں جلن پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی' پیشاب کی بار بار حاجت مگر کم مقدار میں ہو۔

آلات تناسل مردانہ: فوطے سرخ متورم اور چھوٹے چھوٹے دانوں سے ڈھکے ہوئے' گھونگھٹ اور حشفہ متورم اور بہت درد کرے' عضو مخصوص اور فوطوں کی جلد چھل جائے اور چٹے پڑ جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: ہر ماہ بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں درد' حیض کے ایک دن پہلے دردزہ کا سا درد' بائیں پستان میں شدید بھالے لگنے کا سا درد' ہر حیض سے تین دن پہلے بائیں پستان میں اور جسم کے بائیں جانب چھوٹی سوئیاں لگنے کا سا درد' پستان کی تکلیف بایاں بازو آگے کی طرف کرنے سے' دبانے سے حیض کے قبل اور دوران میں' رات کے وقت سونے سے بڑھ جائیں۔ پستانوں کو سہارا دینا پڑتا ہے کیونکہ ان کا لٹکنا تکلیف دہ ہوتا ہے' حیض سے پہلے خارش۔

اعضاء: داہنے بازو میں فالج کی سی کھنچاوٹ خصوصاً کلائی میں جو انگلیوں تک پھیلے' بائیں بازو میں چیرنے والا درد ایسا معلوم ہو کہ ہڈی ٹوٹی جا رہی ہے۔ بائیں پستان میں درد جو بائیں بازو تک پھیلے' دونوں بازوؤں کے عضلات میں جھٹکے والا درد' بائیں کہنی کے جوڑ میں شدید درد جس سے بازو کی حرکت تکلیف دہ ہو جائے۔

ٹانگوں میں فالج اور چوٹ کا احساس' بائیں ران میں اینٹھن کا سا درد' داہنی ران پر پھنسیاں گھٹنوں اور ٹخنوں میں بے حد کمزوری اور مسلسل درد' داہنے پاؤں میں ٹیکن' بائیں پاؤں میں اکوتہ رات کے وقت پاؤں کا سوج جانا اور چھونے سے ذکی الحس۔

جلد: جلد کے نیچے باریک سفید دانے' باجرے کے سے خارش کے دانے خصوصاً زخموں کے گرد' رات کے وقت خارش' خارش جس کو گرم پانی سے آرام ہو۔ خارش کے دانے' تر دانے' زہرباد کے دانے' زہرباد سردی لگ جانے سے دانے' رات کے وقت خارش کے دانوں میں بے حد کھجلی' لمبی ہڈیوں میں درد کے ساتھ' گہرے گوشت خورے زخم' جس میں سے سڑاند کی سی بو والی پیپ ہو' خارش اور رینگن کا احساس جس کی زیادتی گرمی سے ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہیں۔ مگر آہستہ آہستہ سہلانے اور کھجلانے سے کم ہوتی ہیں۔ دستوں کے پہلے مرطوب موسم میں آرام کرنے سے' گرم موسم میں تکالیف بڑھتی ہیں' گرم پانی کے غسل سے تکالیف کم ہوتی ہیں مگر ٹھنڈے پانی کے نل سے پیٹھ پر کی خارش کو آرام ہوتا ہے۔ تمام علامات صبح کے وقت جاگنے پر بڑھ جاتی ہیں۔ چلنے سے پیشانی کا درد بڑھ جاتا ہے۔ کچی چیزوں کے کھانے سے ہونٹوں کی جلن بڑھتی ہے' دماغی محنت سے تکالیف بڑھتی ہیں' کھلی ہوا میں یا ہلکی ورزش سے کمی ہوتی ہے' گرم مکان میں سردی لگتی ہے۔

طاقت: نمبر 30 اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے : فاسفورس ' برائی اونیا کلیمینس (ہاتھوں' آلات تناسل' مقعد' ہونٹوں' منہ اور ناک کی کھجلی) ریئن کولس بلب (بائی کے درد سردی لگنے کی وجہ سے) نائٹرک ایسڈ (چوٹ کا درد داہنے جوڑ میں)۔

یہ دوا رسٹاکس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

جلدی تکالیف میں: رسٹاکس' کوموکلیڈیا' انا کارڈیم' کالی کارب۔ (سوئیاں چبھنے کے سے درد) پلساٹیلا (منتقل ہونے والے درد۔) بیلا ڈونا (درد یکایک آئیں اور یکایک جائیں۔

کالی آئیوڈائڈ (زبان کی جڑ میں درد)۔

رسینس کمیونس (Ricinus Communis)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Castor oil plant
Parts Used: The dried ripe seeds
Tincture: Drug Strength 1/10.

ریںڈی کا پودا

یہ پودا ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے اور اس کا استعمال عموماً جلاب دینے کے لئے کیا جاتا ہے مگر ہومیوپیتھک سائنس نے اس کا درجہ بہت بلند کر دیا ہے اور ہمیں اب یہ یقینی طور پر معلوم ہو چکا ہے کہ اس کا استعمال کہاں اور کس طرح زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ اس کے پتے آلات تناسل زنانہ اور پستان پر خاص اثر رکھتے ہیں۔ وضع حمل کے وقت کیسٹر آئل کا استعمال عفونتی بخار کی زیادتی کی ایک وجہ ہے جن اضلاع میں یا جن گھرانوں میں وضع حمل کے وقت یا وضع حمل کے بعد کیسٹر آئل کا استعمال نہیں کیا جاتا ان جگہوں اور گھرانوں میں عفونتی بخار کی تعداد بہ نسبت دوسرے مقامات کے کہیں کم ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ فلاڈلفیا میں جب سے ہومیوپیتھک ڈاکٹر صاحبان نے وضع حمل کے وقت کیسٹر آئل کا دینا بند کیا ہے اسی وقت سے پرسوت کا بخار بہت کم ہو گیا ہے۔

دودھ پیدا کرنے کے لئے یہ ایک نعمت ہے۔ اگر اس کے پتوں کی پلٹس پستانوں پر باندھ دی جائے تو نہ صرف بچہ والی عورت کا دودھ بڑھ جاتا بلکہ ان مستورات کے بھی جن کے کبھی بچہ پیدا نہیں ہوا یا نوجوان کنواری لڑکیوں کے دودھ پیدا ہو جاتا ہے۔ بچہ والی عورت کے اگر دودھ کم ہو تو دودھ بڑھانے کی سب سے آسان ترکیب یہ ہے کی ریںڈی کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر اس سے پستانوں کو سینکا جائے اور بعد میں انہی پتوں کو نہایت ہلکی تہہ میں پستانوں پر باندھ دیا جائے' چند ہی دفعہ میں دودھ کثرت سے پیدا ہو جاتا ہے لیکن اگر یہ طریقہ دودھ پیدا کرنے یا دودھ زیادہ کرنے کے لئے ناکافی ہو تو ریںڈی کے پتوں کی بھاپ دینی چاہئے۔ بھاپ دینے کا طریقہ یہ ہے عورت کو ایک سٹول پر بٹھا کر نیچے دیگچی رکھ دینی چاہئے مگر خیال رہے کہ بھاپ ضائع نہ ہونے پائے اس حالت میں دو باتیں ممکن ہو سکتی ہیں کہ یا تو دودھ بڑھے یا حیض نمودار ہو اگر حیض نمودار ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ قدرت کی طرف سے اس عورت کا فرض دودھ پلانا نہیں ہے۔

رکے ہوئے حیض کو جاری کرنے کے لئے بھی مندرجہ بالا طریقہ بعض وقت بہت زود اثر ہوا کرتا ہے مگر اس طرح سے بجائے حیض جاری ہونے کے دودھ پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے اور یہ خطرہ محض اس وقت ہوا کرتا ہے جب کہ عورت کے پستان بڑے ہوں۔

ڈاکٹر سلرز لکھتے ہیں کہ "ہیضہ میں اس کا درجہ وہی ہے جو کیمفر کا ہے۔" فرق صرف اتنا ہے کہ کیمفر میں دست اور قے کم ہوتی ہے مگر رسی نس میں کیمفر علامات ہوتے ہوئے بھی قے اور دست زیادہ ہوتے ہیں۔ اگر قے اور دست جاری رہتے ہوئے مردنی کی حالت موجود ہو تو یہ دوا اور بھی بیش قیمت بن جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ بوڑھی عورتیں بچوں کے منہ آنے پر دستوں میں کیسٹر آئل کا چھوٹا آدھا چمچہ دن میں دو تین دفعہ دیا کرتی تھیں جس سے بچے بالکل ٹھیک رہتے تھے۔ ایسے اسہال عموماً ان بچوں کو ہوا کرتے ہیں جن کی غذا اچھی نہیں ہوتی۔ یہ اسہال اکثر متلی اور مروڑ سے شروع ہوتے ہیں۔ پاخانے سبز' زرد' سیاہ ہوتے ہیں اور پاخانے کے بعد دوسرا پاخانہ زیادہ پتلا ہوتا جاتا تھا۔ آخر کار ان میں خون اور آنوں آنے لگتی ہے۔ ہر ایک دست کے ساتھ درد اور مروڑ موجود رہتا ہے۔ منہ میں خشکی' دانے' مقعد میں ورم' پیٹ چڑھا ہوا ہوتا ہے' میں ایسے اسہال میں رسی نس سے بہترین فوائد حاصل کیا کرتا ہوں۔ حاد اور مزمن پیچش میں جہاں آنتوں میں پاخانہ بھر چکا ہو۔ یہ ایک بہترین دوا ہے چونکہ اس دوا سے تمام آنتوں کی بلغمی جھلیاں متورم ہوتی ہیں اس لئے یہ دوا آنتوں کی بلغمی جھلیوں کے لئے بہترین ہے۔

عجیب احساس اس دوا یہ ہوتا ہے کہ مریض محسوس کرتا ہے کہ کوئی لوہے کی میخ اس کے معدے پر رکھی ہے جس سے وہ تکلیف اٹھاتا ہے۔

علامات

سر: چکر' گدی کے درد' اجتماع خون کی علامات۔

آنکھ: آنکھوں میں تشنج اور اوپر کی طرف مڑی ہوئی' سرخ پانی کی زیادتی۔

کان: کانوں میں آوازیں۔

چہرہ: چہرہ کھنچا ہوا' چہرہ پر ذرا سا ورم' چہرہ پیلا (سفید) منہ میں تشنج۔

معدہ: بھوک کی کمی بہت پیاس کے ساتھ' معدے میں جلن' کھٹی ڈکاریں' متلی' قے کی زیادتی' معدہ میں ذکی الحسی' منہ میں خشکی' قے کی زیادتی' حلق میں جلن کے ساتھ اور تمام ہیضہ کی علامات معدہ میں ایک میخ کا احساس' جس سے بے حد پریشانی ہو۔

شکم: گڑگڑاہٹ' اس امر کا احساس کہ تمام آنتیں شدت سے' ایک دوسرے کے

ساتھ کھنچ رہی ہیں۔ گڑگڑاہٹ مبرز کے عضلات میں سکڑن کے ساتھ' درد شکم۔

پاخانہ اور مبرز: دستوں کے ساتھ شدید تے' دست بغیر درد کے' دست تقریباً مسلسل' ہیضہ کی طرح چاولوں کی پیچ کے سے دست' دست درد کرنے والی اینٹھن کے ساتھ' مقعد متورم' دست سبز' چیچپے اور خون ملے۔ بخار' لاغری۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلدی جلدی مقدار میں زیادہ سیلان الرحم' پستان موٹے متورم' بغلوں کے غدودوں میں ورم کے ساتھ' بغلوں سے درد بازوؤں تک جائے۔

اس دوا سے کنواری لڑکیوں اور مستورات کے بھی جن کے کبھی بچہ پیدا نہیں ہوا' دودھ پیدا ہو جاتا ہے۔

مخصوص خواص: پیلا پن اور کمزوری' مکمل طور پر زندگی کی طاقتیں جواب دے دیں' مردنی' تشنج' عضلاتی اینٹھن' اعضاء اور شکم اور سینہ میں درد کرنے والی اینٹھن' سونے کی بے حد خواہش۔

طاقت: نمبر 3۔

تعلق: مقابلہ کرو: کروٹن' جڑوفا۔

چاول کی پیچ کے سے دست ہیضہ میں: اگریکس' فلینڈ رئیم' جڑوفا۔

دودھ پیدا کرنے والی ادویہ: اگنس کاسٹس' اسافوٹیڈا' پلساٹیلا۔

روبیا ٹنکٹورم (Rubia Tinctorum)

Natural Order: Rubiaceae

Synonyms: Madder

Parts Used: The roots.

ڈاکٹر برنٹ کا مشاہدہ ہے کہ یہ دوا بصورت مدر ٹنکچر 10 قطرے فی خوارک کمی خون اور کمزوری کے لئے خصوصاً اس کمی کے لئے جو تلی کی تکالیف کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو' بہترین دوا ہے۔

مقابلہ کرو: چائنا' کافیا' کیلیم۔

کمی خون میں: فیرم۔

روبینیا پسوڈیکیشیا

(Robinia Pseudacacia)

Natural Order: Leguminosae

Synonyms: Locust

Parts Used: The bark of the young twigs of the roots.

Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ پودا بڑا خطرناک زہر ہے۔ سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں 32 لڑکوں کو اس سے زہر چڑھ جانے کا ذکر ہے مجملہ ان کے جن کو معمولی درجہ کا زہر چڑھا' ان کو تار دار بلغم کی تے' پتلیوں کی پھیلاوٹ' حلق کی خشکی اور چہرے کی تمتماہٹ نمودار ہوئی' سخت قسم کے زہر میں سخت تے مقدار میں زیادہ اور خون آمیز' ابکائیوں معدے کے درد کمزوری' ہاتھوں پاؤں کا ٹھنڈا ہونا' چہرے کی زردی' دل کے فعل کی کمزوری اور ہاتھ پاؤں کی نبض کے چھوٹنے کے ساتھ مشاہدہ کی گئی' اس زہر سے تمام کے تمام مریض دو دن میں شفایاب ہو گئے۔

اگر آزمائش کی علامات کو بغور دیکھا جائے تو مندرجہ بالا علامات ہی معلوم ہوتی ہیں مگر روبی نیا کی سب سے بڑی علامت تیزابیت (کھٹاس) ہے بشرطیکہ تکلیف رات کے وقت بڑھے۔ اس دوا میں معدے میں کھٹاس' سخت کھٹی تے' جس سے دانت کھٹے ہو جائیں نیز کھٹی ڈکاریں پائی جاتی ہیں۔ مریضوں پر تجربہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اس میں بچوں کے دست کھٹے ہوتے ہیں اور تے بھی کھٹے دودھ کی ہوتی ہے اور بچے سے بھی کھٹی بو آتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کلیجہ کی جلن اور تیزابیت' رات کے وقت لیٹ جانے پر ہوا کرتی ہے جس کی وجہ سے نیند بھی نہیں آتی۔

درد سر ہمیشہ پیشانی میں ہوتے ہیں اور دردوں کے ساتھ ہمیشہ معدے میں تیزابیت ہوا کرتی ہے۔ جب اس قسم کے درد سر موجود ہوں اور ان میں معدے کی خرابی ہو تو روبی نیا ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ نے کھٹے ذائقہ اور کھٹی تے سے رہنمائی حاصل کر کے چہرے کے اعصابی دردوں اور آنتوں کے تشنجی دردوں کو کئی بار درست کیا۔

پیشتر اس کے کہ اس دوا کی تمہید کو ختم کیا جائے' یہ بتا دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ زہر کے مریضوں میں ریاح اور اسہال پیدا ہو گئے تھے اور بعض کو قبض کی شکایت تھی جس میں ہر وقت پاخانہ کی بے سود حاجت رہتی تھی۔ ممکن ہے کہ یہ علامات بھی معالجہ کے لئے کسی وقت مفید ثابت ہوں۔

عجیب احساسات اس دوا میں یہ ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر کھولتے ہوئے پانی سے بھرا ہے جیسے دماغ کھوپڑی سے ٹکرا رہا ہے' جبڑے کی ہڈی اتر گئی ہے' معدہ چھلا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تمام جسم پاخانہ کے ساتھ خارج ہو جائے گا۔ بائیں جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ سر میں اور اعضاء میں نیند کا سا احساس دائیں سے بائیں کو جائے۔

چونکہ اس دوا میں حد درجہ کی تیزابیت اور معدے میں جلن پائی جاتی ہے۔ اس لئے یہ دوا بعض وقت معدے میں آکلہ (کینسر) کے مریضوں میں رحمت ایزدی ثابت ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: نہایت پست حوصلہ' چڑچڑا' یہ نہ بتلا سکے کہ وہ کیا کر رہی ہے۔ لکھنے کی کوشش کرے لیکن کچھ نہ لکھ سکے۔

سر: مسلسل بھاری پن' یا تھکن والا' پیشانی میں درد سر جس کی زیادتی حرکت سے یا بڑھنے سے ہو' ہاضمہ کی خرابی سے درد سر' تیزابی تے کے ساتھ۔

چہرہ: چہرے کا اعصابی درد جو آنکھوں' پیشانی' کانوں' دانتوں تک جائے' جبڑوں میں تشنجی درد ایسا معلوم ہو جیسے وہ ٹوٹ گئے ہیں یا اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہیں۔ منہ میں کھٹا ذائقہ چہرے پر تمتماہٹ' حلق میں خشکی۔

معدہ: مسلسل کھٹی رطوبت کی کھٹی ڈکاریں، متلی جس کے بعد سخت ترین کھٹی رطوبت کی زیادہ مقدار میں قے ہو جس سے دانت بھی کھٹے ہوں (سلفیورک ایسڈ) شدید قے، معدہ میں کھٹاس معدہ میں تیز درد، معدہ میں اور پتے کے مقام پر درد، معدے میں پریشانی، معدے اور آنتوں میں سخت ابھار، ریاحی درد (کیموملا، ڈائس کوریا) معدے میں بھاری پن اور ہلکا درد، شکم میں ریاح کا بے حد اجتماع جس کو آرام ہو، حرکت سے یا دبانے سے، آنتوں میں پھوڑے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی حاجت مگر صرف ریاح خارج ہو، آخر میں قبض، دست، پاخانہ زرد، سبز، جلندار، بچوں کے کھٹے دست (کلکیریا کاب، پاڈوفائلم، ریوہم۔)

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی حد سے زیادہ، سیلان رحم، تیز سوزش پیدا کرنے والا اور متعفن، دو حیضوں کے درمیان سیلان، شرم گاہ پر خارش کے دانے، حیض بہت دیر میں اور سیاہ، رحم میں اینٹھن یا تشنج۔

قلب و نبض: قلب کا فعل بہت کمزور لیٹی ہوئی حالت سے ہلنے پر تکلیف، قریب قریب نبض ندارد۔

مخصوص خواص: چہرے اور اعضاء میں جھریاں، جیسے بہت دست آ گئے ہوں (مگر دست نہ ہوں) لیٹی ہوئی حالت سے ہلانے پر کمزوری، غشی، مریض دن کو اچھا ہوتا معلوم ہو مگر رات کو پھر خراب ہو جائے۔

جلد: سر سے پاؤں تک تمام جسم پر شدید قسم کی پتی۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے (انت کا عصبی درد، غذا کے لگنے سے) نیز حرکت سے بڑھتی ہیں، پڑھنے سے درد سر بڑھتا ہے، لیٹنے سے کلیجہ کی جلن اور تیزابیت بڑھتی ہے۔ رات کے وقت تکالیف بڑھتی ہیں نیز مرغن غذا سے بادی اشیاء سے، گوبھی سے، شلجم سے، بالائی سے، برف سے، کچے پھلوں سے، بدہضمی اور تیزابیت پیدا ہوتی ہے۔ لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر متلی اور قے بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک، اس دوا کا اثر دیر میں ہوتا ہے۔ اس لیے اثر کرنے سے پہلے کئی خوراکوں کا دیا جانا ضروری ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

تیزابیت میں: ریوہم، کلکیریا، ایتھوزا، مگنیشیا کارب، پلساٹیلا۔

اعصابی دردوں میں: آرسنک، چائنا۔

ریاح میں: چائنا، کاربوویج، لائیکوپوڈیم۔

پاخانہ کی بے سود حاجت: نکس وامیکا۔

معدے کی خرابی میں درد سر: آئرس ورسی کولر۔

جبڑے کی ہڈی اتری معلوم ہو: رسٹاکس۔

پتلیوں کا پھیلنا، حلق کی خشکی اور چہرے کی تمتماہٹ: بیلاڈونا۔

تکالیف اپنی اطراف بدلیں: لیک کینینم (داہنے سے بائیں: روبی نیا۔)

قلب: فائی سی اولس۔

روٹا گرویلولینس (Ruta Graveolens)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Rue
Parts Used: The entire plant
Tincture: Drug Strength 1/10.

ہیمن کے زمانہ سے پہلے اس دوا کا استعمال صرف مریضوں پر تجربہ کی بنا پر کیا جاتا ہے چنانچہ ایک ایلوپیتھک ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ یہ دوا بخار کی تکالیف میں مفید ہے۔ یہ پسینہ لاتی ہے اور بخار کے زہر کو دفع کرتی ہے۔ نیز عصبی درد سر اور ہسٹریا کی تکالیف میں معدے کی کمزوری آنتوں کے درد میں، رکے ہوئے حیض میں مفید ہے اگر مسلسل استعمال کی جائے تو مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور اس کے عرق سے کابوس کو بھی فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ ایک دوسرے صاحب اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ اس کے زیادہ مقدار میں کھا لینے سے شدید قسم کے درد شکم پیدا ہو جاتے ہیں، قے زیادہ مقدار میں ہوتی ہے اور بعض وقت قے کے ساتھ خون ملا ہوتا ہے۔ تھوک کی زیادتی، زبان پر ورم، سخت کمزوری، دماغ میں پراگندگی، تشنج اور حاملہ عورتوں میں اسقاط پیدا ہو جاتا ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ دوا پلیگ کو روکنے کے لیے استعمال کی جاتی تھی اور آج بھی مرغوں کی اس بیماری میں جس سے کہ ان کے حلق میں ایک قسم کی تنگی پیدا ہو جاتی ہے اور جس سے ان کی چوٹی کے پر سیاہ پڑ جاتے ہیں، حکمی اثر رکھتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ روٹا کا اثر زیادہ تر پستانوں اور شرمگاہ میں ورم صلب (گومڑ کی مانند سخت قسم کا ورم بعض مصنفین نے اس ورم کو ایک قسم کا آکلہ بتایا ہے) پر ہوتا ہے اور بعض اوقات اس دوا سے یہ ورم کم ہو جاتا ہے۔

ہیمن صاحب کی آزمائش کے بموجب اس دوا کا تعلق ان ادویہ سے ہے جو چوٹوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ خدا کی شان ہے کہ ہر ایک دوا کا اثر اپنی خاص خصوصیت رکھتا ہے مثلاً جلد اور عضلات میں چوٹ کے لیے آرنیکا دوا ہے اور ہڈیوں میں چوٹ کے درد کی دوا روٹا ہے۔ روٹا کی یہ خصوصیت صرف ہیمن صاحب کی آزمائش ہی سے معلوم ہوئی تھی مگر آنکھوں کی تکالیف میں زمانہ قدیم میں بھی اس کا استعمال ہوتا تھا۔ اگر میٹریا میڈیکا پیورا میں آنکھوں کی علامات کو بغور مشاہدہ کریں تو ہمیں مفصلہ ذیل علامات آنکھوں کے لیے بڑی کام کی ملتی ہیں۔ آنکھوں میں اس امر کا احساس کہ بہت پڑھنے سے آنکھیں تھک گئی ہیں، داہنی آنکھ میں کمزوری، دباؤ کا سا درد، گرد و نواح کی اشیاء میں دھندلے پن کے ساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ایک ہی چیز پر بہت وقت تک نظر جما کر نظر کو تھکا دیا گیا ہے۔ آنکھوں میں گرمی اور جلن کا احساس نیز درد پڑھنے کے وقت (رات کے وقت قوی روشنی میں پڑھنے سے)۔

چوٹ کے لیے درد کی مثال ہمیں مبرز میں ملتی ہے۔ وضع حمل کے بعد کانچ باہر نکل آتی ہے۔ اس کے علاوہ مبرز میں درد اور پھاڑنے والی سوئیوں

کے سے درد بیٹھتے وقت ملتے ہیں۔کانچ جھکنے سے نکلتی ہے یا پاخانہ پھرنے کے لیے بیٹھنے پر فوراً باہر نکل آتی ہے چنانچہ ایک ڈاکٹر نے روٹا ایک ہزار کی ایک خوراک سے بہت پرانی کانچ نکلنے کی شکایت کو صرف اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے درست کیا کہ کانچ سخت پاخانہ سے قبل باہر نکل آتی تھی۔ مبرز میں اور پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن بھی پائی جاتی ہے نیز مبرز کے فعل میں کمی واقع ہو جانے سے یا کسی چوٹ کی وجہ سے آنتوں میں پاخانہ جمع ہونے کی وجہ سے پیدا شدہ قبض اس دوا سے رفع ہو جاتا ہے۔ایک عجیب بات جو بیماروں میں تجربہ سے معلوم ہوئی ہے، وہ یہ ہے کہ مریض مبرز سے پیدا ہوتی ہوئی متلی محسوس کرتا ہے۔

تھوڑی سی دور چلنے سے کمزوری، اعضاء میں چوٹ یا تھکن کا سا درد، پیٹھ اور رانوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔ چلتے وقت رانیں درد کی وجہ سے لڑکھڑاتی ہیں اور بعد میں اس قدر زیادہ تھک جاتا ہے کہ وہ بستر میں ٹانگیں ٹپکتا رہتا ہے۔تمام حصص جن پر بل مریض لیٹتا ہے، درد کرتے معلوم ہوتے ہیں۔

اگر موٹے اور دموی مزاج کے آدمیوں کو سردی لگنے کی وجہ سے لقوہ ہو جائے یا کلائیوں اور ٹخنوں میں لقوہ فالج اتر آئے تو یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔

سب سے عجیب بات جو اس میں دوا میں دیکھی گئی ہے کہ پیٹھ کا درد چت لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے۔اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی گردے اور مثانہ کے بدترین مریض اس دوا سے صحت یاب ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر کوپر پستانوں کے آکلہ میں روٹا کے مرہم کا استعمال کیا کرتے تھے اور یہی مرہم کئی دفعہ ان کی کامیابی کا راز ہوا کرتا تھا۔

روٹا موٹے آدمیوں کے لیے جن کے اندر خون کی زیادتی ہو مفید ہے۔سیلان خون ناک (ناک کی جڑ میں بوجھ کے ساتھ) مسوڑھوں اور مبرز سے، رات کے وقت تمام اعضاء اور حصص میں تھکاوٹ کا سا درد ایسا معلوم ہو کہ اٹھنے کا وقت ہو گیا ہے۔ بے چینی روٹا کی سب تکالیف میں قریب قریب ہمراہ ہوتی ہے۔ایک علامت یہ ہے کہ زبان میں اینٹھن ہوتی ہے جس کی وجہ سے تلفظ بگڑ جاتے ہیں۔ سکڑی ہوئی پتلیاں، مدہم نبض، منہ سے تھوک اور متورم زبان روٹا کی خصوصیات ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ہڈیوں کی جھلی میں چوٹ کا سا درد سر میں میخ ٹھکے ہونے کا احساس، احساس جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو، آنکھیں جیسے تھک گئی ہوں، جیسے ان کے سامنے سایہ آ گیا ہو، جیسے کسی چیز کو بہت دیر تک بہت غور سے دیکھا گیا ہو، جیسے آنکھیں آگ کے گولے ہیں، ریڑھ جیسے کوٹی پیٹی گئی ہو، کلائیوں میں جیسے موچ آ گئی، جیسے ہڈیوں کے مغز میں درد ہو یا ہڈیاں ٹوٹ گئی ہوں، رانیں جیسے پٹی گئی ہوں یا جیسے کمزور ہوں، جیسے ٹخنوں پر زخم ہو، جیسے کوئی کانوں میں کند لکڑی گھسیڑ رہا ہے۔حلق میں گولے کا احساس مثانہ جیسے مسلسل بھرا ہے۔

علامات

دماغ: جلد غصہ، جلد طیش میں آئے، لڑنے اور ہر بات کی تردید کرنے کی رغبت اپنے اور دوسروں کے ساتھ اطمینان نہ ہو، دماغی کمزوری کی وجہ لاپروائی سے سوالوں کا جواب دے، غمگین شام کے وقت۔

سر: سر میں تکین والا اور دبانے والا درد، پیشانی کی ہڈی میں سوئیاں چبھنے کا درد، جو کنپٹیوں کی ہڈی تک جائے، سر کی ہڈیوں کی جھلی میں چوٹ کا سا درد، پپوٹوں سے گدی تک جائے، سر میں درد جیسے میخ ٹھکی ہو، عموماً شراب کی زیادتی کے بعد چکر، صبح کے وقت اٹھنے پر، بیٹھنے پر کھلی ہوا میں چلنے سے، سر میں حدت، بے چینی کے ساتھ، بیرونی طور پر سر میں درد، جیسے چوٹ لگی ہو۔ کھوپڑی کا زہرباد جو ہڈیوں سے شروع ہو، سر پر کھرنڈ، کھوپڑی پر سوزش والی کھجلی، کھوپڑی میں بڑا سا درد کرنے والا ورم، ایسا معلوم ہو جیسے ہڈیوں کی جھلی میں ہے، چھونے سے درد کرے اور جس کے قبل مارنے والے درد ہوں۔

آنکھ: اندرونی کونے میں اور نیچے کے پپوٹوں میں کھجلی، آنکھیں میٹھے سے ٹیس، آنکھیں پانی سے بھر جائیں۔آنکھ کے کویوں میں چوٹ کا سا درد، آنکھ کے گڑھوں میں گہرا دبانے والا درد، نچلے ہونٹوں میں اینٹھن جس کے بعد مقدار میں زیادہ پانی بہے۔ آنکھیں جلیں اور درد کریں اور تھکی معلوم ہوں۔ بینائی، دھندلی یہ سب کچھ باریک کشیدہ کاری سے یا زیادہ پڑھنے سے، آنکھوں کے استعمال سے ہو۔زیادتی شام کو (مائریکا، نیٹرم آرس، نیٹرم میور، فاسفورس، سیپیا) درد سر کے بعد آنکھوں میں تھکن، پڑھتے وقت آنکھوں میں تھکن اور درد، ضعف بصر، بائیں آنکھ کے نیچے ٹھنڈک کا احساس، شام کے وقت متلی کے گرد سبز ہالہ، شفاف تپلی پر ماڑا، آنکھوں میں سے کھلی ہوا میں پانی آئے مگر مکان کے اندر نہیں۔

کان: کانوں میں بوجھ جیسے کہ ایک لکڑی کانوں کے اندر گھسیڑ دی ہے۔ کان کی کریوں اور کان کے پیچھے والی ہڈی میں چوٹ کا سا درد۔

ناک: نکسیر، ناک کی جڑ میں بوجھ کے ساتھ۔

چہرہ: پیشانی پر زہرباد اور ورم، چہرے کی ہڈی کی جھلی میں کوٹے پیٹے جانے کا درد، ہونٹ خشک اور چپک جانے والے۔

منہ اور حلق: مسوڑھوں میں درد اور ان میں سے آسانی سے خون نکلے، خالی نگلنے پر حلق کے اندر گولے کا سا احساس۔

معدہ: بار بار ڈکار، بے ذائقہ معدے میں جلن اور کترن، معدے میں متلی، دودھ پینے سے معدے میں تناؤ، فم معدہ میں ذکی الحسی، بعد دوپہر ٹھنڈے پانی کی پیاس کھانے کے بعد یکایک متلی روٹی اور مکھن کے بعد معدے میں نوچن، گوشت کے بعد ڈکاریں اور جلد میں کھجلی کھاتے ہی فوراً معدے میں ابھار، ہچکی، کمزوری کے ساتھ، کھاتے وقت یکایک، متلی، کھانے کی قے کے ساتھ، بھاری بوجھ اٹھانے پر معدے میں خرابی، بدہضمی ڈکاروں اور درد سر

کے ساتھ۔
شکم: جگر کے مقام میں دبانے والا اور کترنے والا درد، تلی میں درد کرنے والی سوجن، کیڑوں کی وجہ سے بچوں میں درد شکم، درد جلن اور کترنے والے دردوں کے ساتھ۔
پاخانہ اور مبرز: بیٹھے ہونے پر مبرز میں پھاڑنے والی سوئیوں کا چبھنا، پاخانہ کی ناکامیاب بار بار حاجت، کانچ نکلنے اور ریاح کے اخراج کے ساتھ، پاخانہ کی کوشش پر کانچ باہر نکل آئے۔ پاخانہ مشکل، بہت زور لگانے سے ہو۔ قبض اور آنوں ملے جھاگ دار دست کیے بعد دیگرے پاخانہ کے ساتھ خون وضع حمل کے بعد ہر دفعہ پاخانہ سے قبل اور جھکنے سے کانچ باہر نکل آئے، ہر دفعہ جھکنے سے مقعد باہر نکل آئے۔
مثانہ: مثانہ پر بوجھ جیسے بھرا ہو، مسلسل پیشاب کی حاجت ایسا معلوم ہو کہ پیشاب روکا نہیں جاسکتا مگر پیشاب بہت کم مقدار میں ہو، رات کے وقت پیشاب میں زیادتی یہ احساس جیسے مثانہ اوپر نیچے حرکت کر رہا ہے۔ پیشاب ازخود رات کے وقت اور دن کے وقت جب چلتا ہو، مثانہ کے منہ پر تشنجی رکاوٹ۔
آلات تناسل زنانہ: نیچے دبانے والے درد، ساتویں مہینے اسقاط، استحاضہ (سوائے حیض کے خون کا سیلان) اسقاط کا پیش خیمہ ہو، چھیلن دار سیلان الرحم، حیض کے قبل۔
آلات تنفس: کھانسی آدھی رات کے قریب نیند کو اچاٹ کردے، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں بوجھ سینہ میں کترنے والے درد، سینہ کے داہنی جانب درد جلن کے ساتھ، کھانسی میں بلغم زیادہ گاڑھا زرد جس کے بعد سینہ میں کمزوری کا احساس ہو، سانس چھوٹی، سینہ میں تنگی کے ساتھ، حنجرے میں احساس جیسے چوٹ سے ہو، سینہ پر چوٹوں کے بعد دق۔
قلب اور نبض: پریشان کن دھڑکن، صرف بخار کے دوران نبض کسی قدر تیز ہو جائے۔
پیٹھ اور گردن: گردن اور کندھوں میں موچ کا سا درد، پیٹھ میں، دمچی میں، چوٹ کا سا درد جو کمر تک جائے زیادہ چلنے کے بعد بیٹھ جانے پر کمر کے ذرا اوپر چوٹ کا سا درد جس کی مسلسل چلنے سے کمی ہو مگر یہ درد بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے پھر لوٹ آئے، ریڑھ کے نیچے سردی، درد کمر جس کو دبانے سے اور جس کو چت لیٹنے سے آرام ہو، ریڑھ میں کوئے پیٹے جانے کا درد، درد کمر، جس کی زیادتی صبح کے وقت اٹھنے سے قبل ہو۔
اعضاء: جوڑوں میں، اعضاء میں اور ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو یا گرنے کے بعد (آرنیکا) ہوا ہو، چلتے وقت کسی طرف گرنا، ایسا معلوم ہو کہ ٹانگیں جسم کا بوجھ برداشت نہیں کرتیں یا رانوں کی طاقت بالکل سلب ہو چکی ہے۔ زینہ چڑھنے یا اترنے پر ٹانگیں جواب دے دیں۔ ٹخنوں میں موچ کا سا یا ہڈی اتر جانے کا سا درد، ایسا معلوم ہو کہ زخم آ گئے ہیں، پاؤں کی ہڈیوں میں درد کی وجہ سے زور سے قدم نہ رکھ سکے، عرق النساء جس کی زیادتی رات کو لیٹنے سے ہو، درد پیٹھ سے چوتڑوں میں ہوتا ہوا رانوں میں جائے، جوڑ بند چھوٹے معلوم ہوں۔ (گریفائٹس) جوڑ بندوں میں پھوڑے کا سا درد ہو، رانوں میں درد ہو جب اعضاء کو پھیلایا جائے، بے حد بے چینی، انگلیوں میں کھنچاوٹ، کلائیوں میں موچ معلوم ہو یا اکڑی ہوں، زیادتی ٹھنڈے موسم میں، ہاتھوں کے اندرونی طرف چپٹے، صاف مہاسے، بائی کا درد، داہنی کلائی اور دونوں پاؤں کے تلوے پھولے ہوئے، کھٹا پسینہ۔
نیند: دن میں نیند کا غلبہ انگڑائیوں کے ساتھ، رات کے وقت بار بار جاگنا، خواب پریشان کن۔
بخار: جاڑا زیادہ تر بائیں جانب جس کی زیادتی پیٹھ کے اوپر نیچے ہو۔ گرم انگیٹھی کے نزدیک بھی کانپے، جاڑا چہرے میں حدت اور شدید پیاس کے ساتھ، بخار زیادہ تر بعد دوپہر، پریشانی، بے چینی اور سانس میں دقت کے ساتھ، کھلی میں ہوا میں چلنے سے تمام جسم پر پسینہ۔
کمی اور زیادتی: خارش کو کھجلانے سے آرام ہو، آرام سے تکلیف بڑھے، حرکت سے کم ہو، لیٹ جانے سے ان حصص میں جن پر لیٹا گیا ہو، درد ہو مگر داہنے شانے کے نیچے کے درد میں، نیز درد کمر میں آرام معلوم ہو، بیٹھنے سے اور جھکنے سے تکلیف بڑھے، جسمانی محنت سے اور زینہ چڑھنے سے تھکاوٹ ہو، گرمی سے اور گرم چولہے سے جاڑا معلوم ہو، مکان کے اندر رہنے سے انگڑائیاں اور جمائیاں پیدا ہوں۔ ٹھنڈی اشیاء کے لگانے سے اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھے، رات کے وقت اور صبح کے وقت (اٹھنے پر چکر) پیٹھ میں بائی کے درد صبح اٹھنے سے قبل بڑھیں، پسینہ بستر میں، تکالیف بڑھیں، خرابی معدہ بھاری بوجھ اٹھانے سے پیدا ہو۔ پیٹھ کے درد کو چت لیٹنے سے آرام ہو، جھکنے سے پاخانہ نکل جائے۔
طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں، مدر ٹنکچر کا لوشن تھکی ہوئی آنکھوں کے لیے بہترین دوا ہے۔
تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔
یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
کلکیر یا فاس (جوڑوں کی تکالیف میں) آرنیکا کے بعد جوڑوں کی تکالیف میں اور سمفائٹم کے بعد ہڈیوں کی تکالیف میں مفید ہے۔
مقابلہ کرو: آنکھوں کی تھکاوٹ میں: نیٹرم میور، اونس موڈیم سنیگا۔
کانچ نکلنا: اسکولس، بیلاڈونا، چائنم سلف، نائٹرک ایسڈ، پاڈوفائلم، اگنیشیا۔
جن اعضاء پر لیٹے وہی درد کریں: آرنیکا، پٹیشیا، پائرو جن۔
چوٹوں کے بعد قبض: آرنیکا۔
ہتھیلیوں پر مہاسے: نیٹرم کارب، نیٹرم میور، نیٹرم میور (ہاتھوں کی پشت پر مہاسے: ڈلکامارہ)

ہڈیوں کی تکالیف میں: انکس چورا، کانچی اولن۔
بے چینی، مرطوب اور ٹھنڈے موسم کی وجہ سے: رسٹاکس۔
پیٹھ میں درد جس کی زیادتی صبح کے وقت اٹھنے سے قبل ہو: پٹرولیم۔

روڈوڈنڈرن (Rhododendron)

Natural Order: Ericaceae
Synonyms: Golden flowered rhodoendron
Parts Used: The leaves and flowers Buds well developed but not opened.
Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ پودا سائی بیریا کے پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے جہاں آندھی اور کہر حد سے زیادہ ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا آندھی، بارش، گرج اور موسم کی تبدیلی سے بہت ذکی الحس ہوتی ہے، اس کے مریض ہمیشہ مندرجہ بالا کیفیتوں سے زیادہ تکلیف اٹھاتے ہیں یا ان کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ اس دوا کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی علامات آندھی پانی کے بادل، آندھی پانی یا مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں اور ان اشخاص کے لیے زیادہ مفید ہوتی ہے جو آندھی سے خصوصاً بادل کی گرج سے آندھی کے قبل ڈرتے ہیں، ان کی تکالیف ہمیشہ موسم بہار اور موسم خزاں میں اور موسم کی تبدیلی میں پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہیں، یہ کیفیتیں تقریباً ہر مرض میں اور ہر حالت میں جہاں اس دوا سے فائدہ ہونا ہوتا ہے پائی جاتی ہیں، اس کے علاوہ حافظہ کی کمزوری لکھتے وقت لفظوں کا چھوڑ جانا یکا یک خیالات کا دماغ سے جاتے رہنا، بات کرتے کرتے بھول جانا وغیرہ۔

ڈاکٹر ڈنہم لکھتے ہیں کہ ہماری مفید ترین دواؤں کی طرح یہ دوا بھی بطور خانگی دوا کے بائی کے دردوں اور گٹھیا کے لیے قدیم زمانہ میں استعمال ہوتی رہی۔ اس کا اثر عموماً جسمانی ریشوں پر ہوا کرتا ہے، بائی گٹھیا کے یہ درد اعضاء اور جوڑوں میں خصوصاً بازو کے اگلے حصہ، ہاتھ، انگلیوں، ٹانگوں اور پاؤں میں اثر پذیر ہوتے ہیں۔ یہ درد گہرے ہڈیوں میں معلوم ہوتے ہیں اور ایک ہی وقت میں یہ اعضاء کے ایک تھوڑے سے حصہ پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہ درد ہمیشہ وقفہ دے کر آتے ہیں یعنی کچھ وقت دن یا ہفتہ ایک جگہ پر قائم رہ کر غائب ہو جاتے ہیں اور کسی قدر وقفہ کے بعد پھر نمایاں ہوتے ہیں لیکن یہ درد ہر حالت میں موسم کی تبدیلی یا آندھی پانی میں پیدا ہوتے ہیں یا دوبارہ ظاہر ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان مریضوں کے لیے مفید ہے جو طوفانی موسم سے خصوصاً گرج سے ڈرتے ہیں۔ اس کے بائی کے دردوں کے ساتھ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور یہ درد آرام کرنے سے بڑھتے ہیں اور حرکت کرنے سے کم ہوتے ہیں۔ رسٹاکس میں بھی یہی بات پائی جاتی ہے مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس کے درد آغاز حرکت سے بڑھ جاتے ہیں مگر کچھ دیر حرکت کرنے کے بعد کم ہو جاتے ہیں مگر روڈوڈنڈرن میں درد آغاز حرکت سے ہی کم ہو جاتے ہیں۔

یہ دوا بائی کے درد سر کے لیے مفید ہے، کھوپڑی کی ہڈیوں میں نیز پیشانی اور کنپٹیوں کی ہڈیوں میں بھی پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ یہ درد صبح کے وقت بستر میں بڑھ جاتا ہے مگر اٹھنے سے اور حرکت سے کم ہو جاتا ہے جہاں یہ شراب نمی اور ٹھنڈ سے بڑھتا ہے وہاں سر کو گرم کپڑے میں لپیٹنے سے (سلیشیا) یا سینکنے سے کم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے ضعف بصر کے لیے اور سبز موتیا بند میں مفید ہے بشرطیکہ درد آندھی پانی میں یا مرطوب موسم میں بڑھ جاتے ہیں۔ درد دانت بھی عصبی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کی زیادتی بھی سردی اور مرطوب موسم میں ہوتی ہے اور سینکنے سے اور کھاتے وقت درد کم ہو جاتا ہے۔ شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد حاد ہوں یا مزمن کھانے سے کم ہوتا ہے۔ اس کے دست غیر ہضم شدہ غذا کے ہوتے ہیں جو پھل کھانے سے، ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھتے ہیں اور ان کے ساتھ بائی کے درد موجود ہوتے ہیں۔

چکر اس وقت ہوتا ہے جب مریض بستر میں لیٹا ہوتا ہے جونہی اٹھ کر حرکت کرنا شروع کرتا ہے چکر کم ہو جاتا ہے۔ چکر میں عجیب وغریب علامت یہ ہے کہ اونچی آوازیں بہت دیر تک کانوں میں گونجتی رہتی ہیں۔

گردوں میں روڈوڈنڈرن کا اثر بہت زیادہ تیز ہوتا ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب سفید گہرے رنگ کا، سرخی مائل یا سبزی مائل ہوتا ہے مگر ہر حالت میں پیشاب کے اندر متعفن بو ہوتی ہے۔ بغلوں کے پسینہ میں تیز بو ہوتی ہے لیکن جسم کے باقی حصوں کے پسینے میں بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے جو زیادہ ناخوشگوار نہیں ہوتی۔ پسینے کے ساتھ خارش یا چیونٹیوں کا رینگنا اس کی ایک مخصوص علامت سمجھنا چاہیے۔

روڈوڈنڈرن سے دست پیدا ہوتے ہیں اور پاخانہ کی نالی میں فالجی کیفیت بھی، نرم پاخانہ کو نکالنے کے لیے بھی بہت کوشش کرنی پڑتی ہے، پاخانہ کی نالی میں درد آلات تناسل تک جاتے ہیں اور آلات تناسل مردانہ میں اس دوا کا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔ فوطے سکڑ جاتے ہیں۔ چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ خصیئے کھنچ جاتے ہیں یا ان میں ورم (خصوصاً رات کے وقت) آ جاتا ہے اور اس قسم کا درد ہوتا ہے جیسے ان پر چوٹ آ گئی ہے یا ان کو بہت زور سے دبا دیا گیا ہے۔ یہ درد چھونے سے، بیٹھنے سے بڑھتے ہیں مگر حرکت کرنے سے کم ہو جاتے ہیں یہ درد اس قدر تیز سا ہو سکتا ہے شدت درد سے دم رکتا معلوم ہوتا ہے۔

حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، حیض کے ساتھ ہمیشہ بخار اور درد سر رہتا ہے جوں ہی حیض بند ہو جاتے ہیں، پھر دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں، اس دوا سے شرمگاہ کی نالی کو مڑوں کو شفا ملی ہے اور خصیۃ الرحم کے گومڑ پھٹے ہیں۔

بائیں ٹانگ، بازو اور چہرے میں کوریا یعنی لرزہ (رعشہ) جس کی زیادتی آندھی میں یا آندھی کے قبل ہو، اس سے درست ہوتا ہے جس کی دونوں جانب اس دوا سے ماؤف ہوتی ہیں۔ علامات ادلتی بدلتی رہتی ہیں، یعنی بائیں اور داہنے نتھنے، رحم میں جلن اور اعضاء میں درد، سردی اور حدت، درد اندر سے باہر کی طرف جاتے ہیں، ڈاکٹر بڈ ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 15 میں ایک مریضہ بعمر 44 سال کا ذکر کرتے ہیں یہ مریضہ 15 سال ہوئے بیاہی تھی اس کے تین بچے تھے اور تین سال سے اعصابی درد میں مبتلا تھی، درد کا دورہ جمعہ یا سنیچر کو ہوتا تھا اور سوموار یا منگل تک رہتا تھا لیکن اگر ہوا تیز ہو یا موسم مرطوب ہو یا آندھی ہو تو درد بڑھ جاتا۔ تمام ادویہ ناکام رہیں، کسی قدر ریپیس فلورا سے فائدہ ہوا کیونکہ اس سے تھوڑی سی نیند آجاتی تھی، یہ درد سخت کام سے کسی حرکت کے دوران، سخت ٹھنڈے موسم میں، سینکنے سے بڑھ جاتا ہے، سر کے نصف داہنے حصہ پر پھوڑے کا سا درد تھا۔ مریضہ تکیہ پر لیٹ نہ سکتی تھی اور نہ ہی ہلکے سے ہلکا بالوں کا پن لگا سکتی تھی کیونکہ بحالت درد یا ہر دو ناقابل برداشت تھی۔ رات کے وقت زیادتی، اگر ذرا سا ہاتھ لگ جائے تو مریضہ نروس اور ہسٹریا ہو جاتی تھی، درد کی حالت میں گردوں کا فعل بہت بڑھ جاتا ہے مگر جوں ہی درد رکتا گردوں کے فعل کی تیزی بھی رک جاتی، داہنے نچلے جبڑے میں درد نہایت شدید بعض وقت گھنٹہ بھر کے لیے گوند چبانے یا کھانے سے درد میں کسی قدر کمی ہو جاتی تھی، مریضہ بادل کی گرج سے ڈرتی تھی لکھتے وقت حروف چھوڑ جاتی تھی، 12 مئی کے روڈوڈنڈرن 12x ہر ایک گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ ہر ایک خوراک سے فوراً تکلیف بڑھ جاتی تھی، دوسرے دن صبح یکا یک درد بند ہو گیا اور پھر نہ ہوا 17 جون کو کچھ درد کا شک ہوا، روڈوڈنڈرن ایک ہزار دیا گیا، اس کے بعد کبھی درد نہیں ہوا۔

ڈاکٹر موفٹ نے اس دس سالہ لڑکی کو درست کیا جسے کئی سال سے اعصابی درد تھا، مریضہ کی خاندانی ہسٹری میں گٹھیا تھا، مریضہ کا کئی لائق ایلو پیتھک ڈاکٹروں نے علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا موسم گرما میں وہ ہمیشہ اچھی رہتی تھی لیکن موسم سرما میں وہ حد سے زیادہ تکلیف میں رہا کرتی تھی۔ درد ہمیشہ منتقل ہوتے رہتے تھے، کبھی پسلیوں کی ہڈیوں کے درمیانی گوشت میں اور کبھی عرق النساء کی صورت میں لیکن جب موسم خراب ہوتا تو اسے درد ہمیشہ رہتے، درد سر اس قدر غضب کا تھا کہ اسے سکول بھی چھوڑنا پڑا لیکن جب تک سورج آسمان پر چمکتا رہتا، اسے آرام رہتا لیکن جب آندھی یا پانی آنے کو ہوتو وہ بدتر ہو جاتی تھی جب اسے آندھی پانی کے دوران شدید درد سر ہوتا اور اتفاقاً مطلع صاف ہو جاتا تو 10 ہی منٹ کے اندر اس کا درد سر رفع ہو جاتا اور جوں ہی پھر پانی برسنا شروع ہوتا، درد سر عود کر آتا، روڈوڈنڈرن مدر ٹنکچر کی کئی ایک خوراکوں نے مریضہ کو ہمیشہ کے لیے درست کر دیا۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دماغ میں دھواں بھرا ہے کھوپڑی جیسے کوٹی پیٹی گئی ہے، کانوں میں کیڑے کا احساس، کان میں جیسے پانی جا رہا ہے، جیسے چھوٹی پسلیوں کے نیچے کھنچاؤ ہے، فوطے جیسے دبائے جا رہے ہیں، معدے پر کچے سے دبایا جا رہا ہے جیسے بازوؤں میں خون کا دورہ بند ہو گیا جیسے بازو سوئے ہوئے ہیں جیسے پاؤں اور ٹانگیں سوئی ہوئی ہیں جیسے پاؤں میں بھاری بوجھ لٹک رہے ہیں جیسے شکم سے لہریں اٹھ رہی ہیں جیسے دل میں گرم لہریں اٹھ رہی ہیں، رینگن کا احساس۔

آنکھوں میں عجیب علامات یہ ہیں: ایک تلی پھیلی ہوئی اور دوسری سکڑی ہوئی، تیز چلنے پر تلی میں سوئی کا چبھنا، ریاح پسلیوں سے نچلے حصہ اور کمر میں مجتمع معلوم ہوتی ہے۔ ریاح پیٹھ اور کمر میں معلوم ہوتی ہے، یہ علامت عموماً بدہضمی کے مریضوں میں پائی جاتی ہے جو اکثر ریاح کا اجتماع پیٹھ اور کمر میں بتاتے ہیں، ہاتھوں میں بڑھتی ہوئی گرمی، موسم سرما میں بھی اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔

علامات

دماغ: کمزوری، لکھتے لکھتے لفظ چھوڑ جانا، بات کرتے کرتے سلسلۂ خیالات ٹوٹ جائے، آندھی کا خصوصاً گرج کا ڈر، بے حد لاپروائی، تمام قسم کے کاموں سے نفرت۔

سر: درد سر جو بالکل بے تاب کردے اور ہوش وحواس کھودے جس کی کمی اٹھنے سے ہو، سر میں پراگندگی پیشانی، کنپٹیوں میں درد، صبح کے وقت بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں جس کی زیادتی شراب پینے سے (نکس وامیکا، زنکم) مرطوب موسم میں، ٹھنڈے موسم میں ہو اور کمی اٹھنے سے اور چلنے سے ہو، بائیں کنپٹی کے مقام میں چیرنے والا اور سوراخ کرنے والا درد۔

آنکھ: آنکھوں میں خشکی اور جلن کا احساس، دن کی روشنی میں اور نظر جما کر دیکھنے سے، پڑھنے سے یا لکھنے سے آنکھوں میں درد، آندھی سے پہلے آنکھوں میں عصبی درد، جس میں آنکھ کے ڈھیلے، آنکھ کے گڑھے اور سر ماؤف ہو جائے، آنکھیں استعمال کرنے سے آنکھوں میں گرمی، عضلاتی کمزوری سے ضعف بصر، پڑھتے یا لکھتے وقت بینائی میں دھندلا پن۔

کان: داہنے بیرونی کان میں شدید درد جو صبح سے شروع ہو کر دن بھر رہے، کانوں میں بھنبھناہٹ اور گھنٹہ کی آوازیں، کانوں میں بھنبھناہٹ کا احساس جیسے پانی گھس رہا ہے، آوازیں بہت دیر تک گونجا کریں، سننے میں دقت، کانوں میں کیڑے کا احساس۔

ناک: بائیں نتھنے کی بندش کبھی داہنے میں بھی ہو جائے مگر کھلی ہوا میں آرام ہو، بائیں نتھنے سے نکسیر صبح کے وقت اٹھنے پر شدید چھینکیں، چہرے میں حدت کے ساتھ ناک سے پتلی اور مقدار میں زیادہ رطوبت بائی اور گٹھیا کی علامات کے ساتھ۔

منہ: درد دانت کھینچنے والا، پھاڑنے والا، طوفانی موسم میں یا طوفان سے پہلے (رسٹاکس) ابر آلود موسم میں یا آندھی کے موسم میں جس کو سینکنے سے اور کھاتے

وقت آرام ہو، مسوڑھے متورم، دانتوں کے گڑھے، ڈھیلے پڑ جائیں۔

چہرہ: اعصابی درد، شدید جھٹکے، جس میں دانتوں کے اعصاب کنپٹی سے نچلے جبڑے اور ٹھوڑی تک ماؤف ہو جائیں اور جس کو سینکنے اور کھانے سے آرام ہو، درد دانت درد کان کے ساتھ، منہ میں تھوک کی زیادتی حلق میں خشکی کے ساتھ زبان کے نیچے ہونٹ کی اندرونی سطح پر ٹیس پیدا کرنے والے دانے۔

حلق: حلق میں چھیلن اور کھرچن کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے بلغم بھرا ہے، حلق پک جائے اور درد کرے، حلق میں سکڑن اور جلن۔

معدہ: خالی ڈکاریں، فم معدہ میں شام کو چلتے وقت سکڑنے والا بوجھ سانس کی تنگی کے ساتھ، ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد معدے میں بوجھ رات کے وقت۔

شکم: پسلیوں سے نیچے شکم میں ریاح کا اجتماع خصوصاً بائیں جانب تیز چلنے سے تلی میں سوئیاں چبھیں، شکم میں بے حد گڑگڑاہٹ ڈکاروں اور بے حد بدبودار ریاح کے اخراج کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ نرم، بہت آہستہ آہستہ ہو اور بہت زور لگانے سے ہو (کاربوویج، چائنا) اسہال، مرطوب موسم میں، پھل کھانے سے، جن میں غیر ہضم شدہ غذا نکلے، موسم گرما میں پیچش جو آندھی کے موقع پر پھر ہو جائے، مبرز سے آلات تناسل تک کھنچاوٹ مقعد میں تپکن۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت، مثانہ کے مقام پر کھنچاوٹ کے ساتھ، خصیے کھنچے ہوئے جیسے زخم پڑ جانے سے ہو، پیشاب کسی قدر بڑھا ہوا، پیلا اور متعفن۔

آلات تناسل مردانہ: مقعد سے خصیوں تک کھنچاوٹ، خصیے کھنچے ہوئے متورم اور درد کریں (کیمٹس) خصیوں میں چوٹ کا سا درد (ارجنٹم نائٹریکم، سیپیا) یکے بعد دیگرے کھنچاوٹ اور درد کے ساتھ، خصیوں میں چوٹ کا سا درد (ارجنٹم، نائٹرکیم، کاسٹیکم) خصوصاً داہنے میں شدید کھینچنے والے دردوں کے ساتھ جو رانوں تک پہنچیں، داہنے خصیے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، فوطوں میں خارش اور حدت (سلیسیا) فوطوں میں پانی بھر جانا (سلیسیا، گریفائٹس) ورم خصیوں میں، خصیے کچلے ہوئے محسوس ہوں، سوزاک کے بعد خصیوں کا سخت ہو جانا اور متورم ہو جانا، خواہش کمزور، جماع سے نفرت رات کے وقت احتلام، شہوانی خوابوں کے ساتھ بعد میں استادگی بہت دیر تک رہے۔ آلات تناسل اور رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد یا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں درد جو موسم کی تکلیف سے بڑھے، حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، بخار درد سر کے ساتھ، حیض رک جائیں، شرمگاہ کی نالی میں پانی کے گومڑ، وضع حمل کے بعد رحم کے مقام میں جلن، جو اعضاء کے درد کے ساتھ یکے بعد دیگرے۔

آلات تنفس: خشک تھکا دینے والی کھانسی صبح اور شام کے وقت، سینہ میں تنگی اور گلے میں کھرکھراپن کے ساتھ، یہ کھانسی دورے کی صورت میں ہوا کی نالی میں سرسراہٹ کے ساتھ ہو، سینہ سے شکم کے بائیں طرف تک عارضی درد جو تیز چلنے سے ہو، سینہ کے سامنے والے حصہ میں (خصوصاً بائیں) شدید پلوریسی (ذات الجنب) کی دردوں کی وجہ سے بول نہ سکے اور سانس نہ لے سکے، چھوٹی پسلیوں کے نیچے اینٹھن والے درد۔

سینہ: پھیپھڑوں کی جھلی یعنی پلورا میں شدید درد جو سینہ کی بائیں طرف کے نیچے تک جائے۔ پھیپھڑوں کی جھلی کے شدید دردوں کی وجہ سے سانس اور آواز میں رکاوٹ تیز چلنے سے تلی کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ اور گردن: بائی کے درد گردن میں اکڑن کے ساتھ، صبح کے وقت بستر میں یا اٹھنے کے بعد کمر میں چوٹ کا سا درد جس کی زیادتی آرام کرنے سے اور مرطوب موسم میں ہو (رسٹاکس) موچ کا سا درد، جیسے بہت دیر تک جھک کر بیٹھنے یا زیادہ وقت تک لیٹنے سے ہو، پیٹھ میں درد بیٹھی ہوئی حالت میں جس کی کمی حرکت سے ہو اور زیادتی جھکنے سے گولی لگنے کے سے درد جو پیٹھ سے فم معدہ تک آئیں، درد کمر سے بازوؤں تک کمر کے درد زیادہ ہو جائیں، بیٹھی ہوئی حالت میں یا مرطوب موسم میں۔

اعضاء: تمام اعضاء میں بائی کے کھینچنے والے، پھاڑنے والا درد (اکونائٹ، لیڈم، کالوسنتھ، پلساٹیلا) جن کی زیادتی آرام کرنے سے، ابر آلود موسم میں (رسٹاکس) ہو، جوڑوں میں موچ کا احساس، نیز پھاڑنے اور کھینچنے والے درد، کھینچنے اور پھاڑنے والے درد ہڈیوں کی جھلیوں میں زیادہ کلائیوں اور ٹانگوں کی تھوڑی جگہ میں جن کی زیادتی رات کے وقت، موسم کی تبدیلی سے اور آرام کرنے سے ہو (رسٹاکس) جوڑ متورم، پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیا کا ورم، بغیر ٹانگیں ایک دوسرے پر رکھے سو نہ سکے۔ ہاتھوں میں گرمی، درمیانی انگلیوں میں خارش، زہرباد کی سی سرخی کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے بازوؤں میں خون کا دورہ بند ہو گیا ہے، ہاتھ گرم معلوم ہوں، پنڈلیوں میں سردی کا احساس، جھریاں پڑ جائیں، استسقاء ورم، پنڈلیوں اور پاؤں پر، پنڈلیوں اور پاؤں میں اس امر کا احساس جیسے سوگئی ہیں۔

نیند: دن کے وقت نیند کا غلبہ، آنکھوں میں جلن کے ساتھ، آدھی رات کے قبل نیند کا غلبہ اور گہری نیند لیکن آدھی رات کے بعد بے چینی اور دردوں کی وجہ سے اچھی طرح سو نہ سکے، شہوانی خواب صبح جاگے جیسے کسی نے بلایا ہے۔

جلد: زہرباد کے ساتھ جلن اور چبھن خارش۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (دانت کا درد، خصیوں میں درد، سینہ میں درد) بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر حرکت سے (خصوصاً آغاز حرکت سے) تکلیف کم ہوتی ہے۔ چلنے سے تلوے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ حرکت سے کانوں کے درد اور چہرے کے عصبی درد میں تکلیف بڑھتی ہے، اس کندھے میں بائی کے درد ہوتے ہیں جس کے بل مریض لیٹا ہو، مگر کروٹ بدلنے سے اس کندھے کا درد غائب ہو جاتا ہے، بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے، اٹھنے سے کم ہوتی ہے، ہوا سے، پورب کی ہوا سے، مرطوب موسم میں، ابر آلود طوفانی موسم اور سرد موسم میں بھیگ جانے سے

تکالیف بڑھتی یا پیدا ہوتی ہیں، گرمی سے تکلیف کم ہوتی ہے، نیز گرم کپڑے لپیٹنے سے بھی تکلیف کم ہو جاتی ہے (مگر یاد رہے کہ بستر کی گرمی سے مقعد میں خارش اور درد دانت بڑھ جاتے ہیں) درد دانت کھاتے وقت اور گرمی سے کم ہوتا ہے، بائیں طرف کے درد کھانے سے کم ہوتے ہیں، سرد پانی پینے سے معدہ میں بوجھ پیدا ہو جاتا ہے، شراب پینے سے نشہ جلد ہو جاتا ہے، ریاح خارش کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ رات کے وقت، صبح بستر میں اور اٹھنے پر آندھی کے قبل (آنکھوں کا اعصابی درد، آنکھوں سے سر تک درد، درد دانت اسہال پیچش، کندھوں کے جوڑ کے درد نوبتی رعشہ سے زیادتی اور خشک گرمی سے گرمی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا، کیمفر، کلیمٹس، رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: مرطوب موسم، موسم کی تبدیلی، آرام سے تکلیف کا بڑھنا، حرکت سے آرام، رسٹاکس، رسٹاکس میں ہڈیوں کی جھلی میں درد روڈوڈنڈرن کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے اور روڈوڈنڈرن میں آغاز حرکت سے آرام ہوتا ہے مگر رسٹاکس میں تکلیف بڑھتی ہے۔

آندھی پانی میں اور گرج میں تکالیف کی زیادتی: نیٹرم کارب، فاسفورس، سورنیم، سلیسیا۔

قلب میں حدت: کروکس، لیک کنتھس، اوپیم۔

شراب سے تکالیف: زنکم۔

خصیوں کا ورم پرانا ہو جائے اور خصیے سخت پڑ جائیں: کلیمٹس، پلساٹیلا (مگر روڈوڈنڈرن میں خصیے بعض وقت سوکھ جاتے ہیں، نیز خصیوں میں دبائے جانے یا کچلے جانے کا سا درد ہوتا ہے۔)

خصیوں میں ورم اور کچلے جانے کا احساس، اورم کیمو ملا۔

منتقل ہونے والے بائی کے درد جن کی زیادتی مرطوب موسم میں اور طوفانی موسم میں ہوتی ہے، داہنے طرف کا اعصابی درد: کالمیا۔

پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیا کا ورم: کالچیکم، لیڈم (لیڈم میں سردی سے آرام ہوتا ہے۔)

طوفانی مرطوب موسم سے زیادتی: ڈلکامارہ، نیٹرم سلف، نکس موسکاٹا (مگر روڈوڈنڈرن میں تکلیف آندھی سے بہت پہلے شروع ہو جاتی ہے۔)

پھل سے اسہال: ریوہم چائنا۔

سر لپیٹنے سے آرام: سلیسیا۔

چوٹ کے درد: آرنیکا، کونیم۔

ایک پتلی سکڑی ہوئی اور دوسری پھیلی ہوئی ہو، کیڈمیم سلف، فائی سوسٹگما، ٹیرن ٹولا۔

آواز گونج سے واپس ہو: کاسٹیکم، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سارساپریلا۔

روسا ڈمشکانہ (Rosa Damascena)

Natural Order: Rosacea
Synonyms: Damascus Rose
Parts Used: The flowers
Tincture: Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ یہ دوا ماہ اگست کے نزلہ میں مفید ہے جبکہ نزلہ کان کی نالی تک پہنچ چکا ہو اور اس سے کسی قدر بہرہ پن شروع ہو جائے۔

علامات

کان: سننے میں دقت کان کی نالی کا نزلہ: ہائیڈراسٹس، مرک ڈلکامارہ۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

روسا کینینا (Rosa Canina)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: Dog rose
Parts Used: The tincture of the Hairy Excrescence of insect origin known as cynosbati and of ripe fruits.

زمانہ قدیم میں یہ دوا پیشاب کی تکالیف میں استعمال ہوتی تھی۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس کی کسی حد تک تصدیق کی ہے، آزمائش سے معلوم ہوا کہ اس سے کسی قدر پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور پیشاب کی نالی میں کسی قدر حدت پیدا ہو جاتی ہے۔

روس میرینس آفیشنلز (Rosmarinus Officinalis)

Natural Order: Labiatea
Synonyms: Rosemary
Parts Used : Whole plant.

اس دوا میں حیض قبل از وقت ہوتے ہیں اور حیض سے پہلے شدید درد ہوتا ہے، بعض دفعہ اس دوا کے زیادہ استعمال سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس کا تیل گنجاپن، درد سر اور دماغی کمزوری کے لیے نہایت مفید ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

رھامنس کیتھرٹیکس (Rhamnus Catharticus)

Natural Order: Rhamnaceae
Synonyms: Purgoing buck thorn
Parts Used: Ripe Berries
Tincture: Drug Strength 1/10

ہومیوپیتھی میں اس کا مدر ٹنکچر چند قطرے فی خوراک دینے سے قبض میں عارضی طور پر فائدہ کرتا ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر چند قطرے ایک خوراک میں۔

رھامنس فرنگولا (Rhamnus Frangula)

Natural Order: Rhamnaceae

Synonyms: Alder Buck thorn

Parts Used: The bark of throung branches and kept at least for one yer.

Tincture: Drug Strength 1/10.

یہ ایک بائی کے دردوں کی دوا ہے، اس میں شکم میں درد، اسہال، بواسیر خصوصاً مزمن بواسیر پیدا ہوتی ہے اور اسی لیے مندرجہ صدر تکلیفات کے لیے مفید ہوسکتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

رھامنس کیلیفورنیکا Rhamnus Californica

Natural Order: Rhamnaceae

Synonyms: California coffee tree

Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا بائی کے دردوں اور عضلاتی دردوں کی ادویہ میں سے ایک ہے۔ چنانچہ سینہ کے درد کمر کے درد اور معدے کے درد کے واسطے مفید ہے۔ یہ دوا مثانہ کی اینٹھن درد والے حیض، سر، گردن اور چہرے میں درد، بائی کے درد جن میں جوڑ متورم ہوجائیں اور درد کریں، خصیوں کے ورم اور پسینہ کی زیادتی کے واسطے بھی استعمال ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: بے چین، چڑچڑا، ست دماغی طور پر بالکل ست اور کند، پڑھتے وقت بالکل یکسوئی قلب کا نہ ہونا۔

سر: چکر کا احساس، سر میں بھاری پن اور چوٹ کا احساس جس کو دبانے سے آرام ہو، ہر قدم پر سر میں پھٹنے کا سا درد، گدی اور چوٹی میں پھوڑے کا سا درد، خصوصاً جھکنے پر، بائیں کنپٹی میں ہلکا درد، پیشانی کے داہنی جانب گہرا درد، پپوٹوں میں اینٹھن، پیشانی کے مقام میں (بائیں جانب) ہلکا درد جو پیچھے کو جائے اور پیشانی میں پھیلے۔

کان: سننے میں دقت، کان کے داہنی طرف نکلتے وقت دقت۔

چہرہ: تمتمایا ہوا اور گرم، ہونٹوں اور مسوڑھوں کے درمیان زخم، حلق میں خشکی، حلق کے داہنی جانب اور غدود میں پھوڑے کا سا درد، زبان پر میل اور درمیان صاف، گلابی نشان۔

پاخانہ اور مبرز: قبض کچھ ریاح کے ساتھ، خشک پاخانہ اور مروڑ، ریاحی اسہال۔

مثانہ و آلات تناسل: پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی، پیشاب کی نالی کے اگلے حصے میں سرسراہٹ، خواہش نفسانی کی زیادتی، صبح کے وقت ایک قطرہ مواد اکلے مگر سوزاک پہلے نہ ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ پاؤں کے تابع مرضی رکھنے میں دقت، ٹانگیں پھوڑے کی طرح درد کریں، نشہ بازوں کی طرح لڑکھڑانا۔

کمی اور زیادتی: علامات شام کے وقت زیادہ ہوجائیں۔

طاقت: مدرٹنکچر 15 قطرے ہر چار گھنٹے کے بعد۔

رھوڈیم اکسائیڈیٹم نائیٹریکم

(Rhodium Oxydatum Nitricum)

Chemical Symbol: Rh A.W 103

Nitrate of the oxide of rhodium.

Trituration: Solution Nitrate

اس دوا کا مریض چڑچڑا ہوتا ہے، پیشانی کے درد، سر میں جھٹکے، سر میں آنکھوں کے اوپر، کانوں میں، ناک کے دونوں جانب اور دانتوں میں عصبی درد، پیلا زکام، ہونٹوں میں خشکی، مٹھائی کے بعد متلی، ہلکا درد، گردن میں اکڑن اور بائیں کندھے اور بازو میں بائی کے درد، بازوؤں، ہتھیلیوں اور چہرے پر خارش ملین پاخانے، شکم میں مروڑ کے ساتھ، پاخانہ کے بعد مروڑ، پیشاب کی زیادتی، کھانسی میں گاڑھا زرد بلغم اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ مریض کمزوری، چکر کا احساس کرتا ہے۔

یہ دوا نمبر 200 سے آزمائش کی گئی تھی اور متذکرہ صدر علامات مشاہدہ ہوئی تھیں، اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی میں اس قدر کم ہے کہ یقینی طور پر بتانا مشکل ہے کب اور کس وقت یہ دوا مفید ہوسکتی ہے۔

ریڈیم برومیٹم (Radium Bromatum)

Chemical Symbol: $RaBr_2 2H_2O$

Should not be used too low and too often.

ریڈیم برومائڈ کو 1898ء میں پیر کیوری اوران کی اہلیہ نے دریافت کیا تھا، کیوری نے سب سے پہلے ریڈیم کا تجربہ اپنے اوپر کیا، انہوں نے ریڈیم کا ایک نہایت باریک ٹکڑا ربڑ کی تھیلی میں ڈال کر اپنے بازو پر باندھ لیا اور یہ تھیلی دس گھنٹے تک ان کے بازو پر بندھی رہی جب اس تھیلی کو انہوں نے کھولا تو ان کی جلد (جس جگہ تھیلی رکھی تھی) سرخ ہوگئی تھی اور اس میں زخم ہوگئے جن کو مندمل ہونے کے لیے کئی ماہ لگے۔ دوسری دفعہ انہوں نے صرف آدھ گھنٹہ کے لیے باندھا، پندرہ یوم کے بعد اس پر زخم ہوا، جسے پندرہ یوم مندمل ہونے میں لگے، تیسری مرتبہ انہوں نے صرف آدھ منٹ کے لیے باندھا دو ماہ کے بعد وہی جگہ سرخ ہوگئی اور درد بھی کرنے لگی مگر یہ تکلیف جلد رفع ہوگئی۔

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ولیم ایچ ڈیفن باچ نے کی جو امریکن انسٹیٹیوٹ آف ہومیوپیتھی کے رسالہ اگست 1911ء میں شائع ہوئی۔ یہ آزمائش مردوں اور عورتوں ہر دو پر کی گئی اور اس آزمائش میں 12x,6x اور

30x کی طاقتیں استعمال کی گئیں، آزمائش کو بغور دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر زیادہ تر آنکھوں، جلد، جوڑ اور آلات ہضم پر ہوتا ہے، قوت مغیرہ (وہ قوت جس سے غذا، ہضم ہونے کے بعد خون میں ملتی ہے یا اس کا فضلہ پاخانہ بناتی ہے) میں ایک قسم کی پراگندگی واقع ہو جاتی ہے جس سے مختلف قسم کے فعل امراض پیدا ہوتے ہیں، غالباً یہی وجہ ہے کہ ریڈیم قوت مغیرہ کی خرابی سے پیدا شدہ امراض میں مفید ہے۔ بار بار ریڈیم ملے پانی پینے سے ریڈیم کی گیس میں سانس لینے سے اس بات کا تجربہ کیا گیا ہے اور ہومیو پیتھک طاقتیں بھی اسی قدر مفید ثابت ہوئی ہیں۔ قوت مغیرہ میں خرابی پیدا ہونے سے چونکہ اغلباً بائی کے درد، گٹھیا، اعصابی درد وغیرہ پیدا ہوتے ہیں اسی لیے ریڈیم رسٹاکس کی طرح متذکرہ تکلیف میں ایک حکمی دوا ہے۔

ریڈیم سے پیدا شدہ جلدی تکلیف سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ تکالیف از قسم اکوتہ، چمبل، خارش، کیل، مہاسے، سر کی بھوسی (بفا) وغیرہ اس کے اندرونی استعمال سے درست کی گئیں چنانچہ جلدی تکالیف میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ آکلہ (کینسر) میں یہ دوا قوت معکسہ میں ایک تلاطم پیدا کر دیتی ہے اور مریض کو کئی دفعہ راہ صحت پر گامزن کراتی ہے۔

یہ امر پوشیدہ نہیں کہ ریڈیم کے پانی کے استعمال سے، اس کی گیس میں سانس لینے سے اور انجکشن سے شریانیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے یہ دوا شریانوں کے متورم ہونے، سخت ہو جانے اور موٹی ہو جانے میں اکسیر اعظم ہے۔

آزمائش میں جس قدر آدمی شامل ہوئے ان سب کا دوران آزمائش (جب دوا کا استعمال کیا جا رہا تھا) اور بعد آزمائش بہت وقت تک بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) اسی بات سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ ہائی بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کے بڑھ جانے کو اس کے پانی اور انجکشن سے رفع کیا گیا ہے۔ ہومیو پیتھک چھوٹی طاقتیں بھی بجنسہ یہی اثر کرتی ہیں۔ مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر میں چاہے یہ تکلیف کسی اعضاء کے فعلی نقص سے واقع ہوئی ہو یا کسی اعضاء کی ذاتی تکلیف سے ہو۔ یہ دوا بہت مفید ہے اور اگر بلڈ پریشر کی زیادتی جلدی تکالیف سے پیدا شدہ ہو تو یہ دوا اور بھی زیادہ مفید بن جایا کرتی ہے۔

آلات بول میں بھی اس دوا کا نمایاں اثر ہوتا ہے چنانچہ پیشاب کے اندر ٹھوس اجزاء کی خصوصاً کلورائیڈ کی زیادتی ہو جاتی ہے جن آدمیوں پر آزمائش کی گئی ان میں سے بعض کو البیومینیر یا پیدا ہو گیا، بعض کے پیشاب میں گرینول اور ہائی لائن کاسٹس بڑھ گئے جن سے پتہ چلا کہ اس دوا نے گردوں کے فعل میں خلل اندازی کی ہے، معالجہ میں گو اس دوا نے ورم گردہ میں کوئی فائدہ نہیں دکھایا مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کا پانی استعمال کرنے سے یا اس کی گیس میں سانس لینے سے یہ تکالیف پیدا ہو گئیں۔ ڈاکٹر ڈیفن باچ لکھتے ہیں کہ گردوں کی تحریک اور اس سے پیدا شدہ تکالیف نیز ورم گردہ

اس سے درست کیے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ ان کے ساتھ مریض کی طبیعت میں بائی کی کیفیت یا بائی کے درد موجود ہوں۔ ڈاکٹر ڈیفن باچ کا تجربہ کچھ بھی کیوں نہ ہو مگر مصنف کو اس کا ثبوت بیماروں پر آزمائش کرنے سے نہیں ملا۔ اس واسطے میں یقینی طور پر اس کے متعلق کچھ نہیں بتا سکتا، رات کو نیند میں پیشاب نکل جانے اور ذیابیطس کے کیے مریضوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے جن کی مثالیں ہمیں اکثر ملتی ہیں۔

آلات تناسل مردانہ میں یہ دوا نامردی اور قوت باہ کی کمزوری میں مفید ثابت ہوا کرتی ہے چنانچہ ریڈیم کے پانی پینے سے اور اس کی گیس میں سانس لینے سے ایسی تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔ ہومیو پیتھک طاقتیں بھی ایسی تکالیف رفع کرنے میں مفید ثابت ہوئی ہیں۔

آلات تناسل زنانہ میں بھی اس دوا کے فعل سے حیض میں بے قاعدگی، حیض کا دیر سے ہونا اور کمر کے درد کی نمایاں موجودگی پائی جاتی ہے اسی لیے یہ دوا ان خرابیوں کو دور کرنے کے واسطے استعمال ہوتی ہے مگر یہ دوا اسی وقت فائدہ کرتی ہے جب حیض کی بے قاعدگیوں کے ساتھ درد کمر بھی موجود ہو۔

جسمانی و دماغی سستی اور تھکاوٹ کا احساس و نیز عام عصبی کمزوری کے رفع کرنے میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ڈیفن باچ کا تجربہ ہے کہ یہ دوا تپ دق، کالی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے اور اس سے عمدہ نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں، مزمن کھانسی اور نمونیہ میں بھی بعض وقت یہ دوا جادو کا کام کرتی ہے۔

خون میں اس دوا سے ایک ایسی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جس سے خون بیکٹیریا یا جراثیم کو مارنے میں کامیاب ہوتا ہے اور نظام جسم کو ایسی بیماریوں سے محفوظ کرتا اور نجات دیتا ہے جو بیکٹیریا یا جراثیم سے پیدا ہوتی ہیں بعض حالات میں کمی خون بھی اس سے درست ہوتی ہے کیونکہ اس دوا سے خون کے سرخ اجزاء بڑھ جاتے ہیں۔

ریڈیم ہومیو پیتھک ادویہ کے اثر میں خلل انداز نہیں ہوتا بلکہ ان کی طاقت کو اور تیز کر دیتا ہے اور قوت معکسہ کو بھی بڑھا دیتا ہے، اس واسطے دواؤں کے دوران استعمال گاہے گاہے ایک خوراک دینا نہایت مفید ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ: پست حوصلگی، اندھیرے میں جانے سے ڈر، ہر وقت دوسرے آدمیوں کے ساتھ رہنے کی خواہش چڑچڑا، تھکا ہوا۔

سر: چکر سر کی پشت میں درد کے ساتھ، چکر بے حد کمزوری کے ساتھ، گدی اور چاند میں درد سخت درد کمر کے ساتھ، داہنی آنکھ کے اوپر شدید درد جو گدی اور چاند تک پھیلے اور کھلی ہوا میں کم ہو، سر کا بھاری محسوس ہونا، ہلکا درد سر، کھلی ہوا میں، سردی سے، دبانے سے کم ہوں اور لیٹ جانے سے بڑھ جائیں پیشانی کے درد، بال سفید ہو جائیں۔

آنکھ: آنکھوں میں گولی کے سے درد، آنکھوں کے عضلات کا کسی قدر مفلوج ہونا، سقوط الجفن (اوپری پپوٹے کا لٹک جانا) آشوب چشم خشکی کے احساس کے ساتھ، زرد رطوبت بہے۔

کان: کانوں میں سرسراہٹ زیادہ رات کے وقت۔

ناک: ناک کے نتھنوں میں خارش اور خشکی جو کھلی ہوا میں کم ہو جائے، ناک میں سخت چھلکوں کا پیدا ہونا۔

چہرہ: داہنے جبڑے کے نیچے درد، چہرے کا شدید اعصابی درد۔

منہ: دھات کا ذائقہ، منہ اور حلق خشک اور پھٹے ہوئے جس کو ٹھنڈے پانی کے آہستہ آہستہ پینے سے عارضی طور پر آرام ہو، بولنے میں دقت، زبان کی نوک پر کانٹے چبھنے کا سا احساس، زبان نیلگوں سفید موٹی اور متورم محسوس ہو۔

حلق: حلق میں خشکی اور درد سفید تاردار بلغم، تھوڑی مقدار میں کھنکھارنے کے ساتھ جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔

معدہ: معدہ میں خالی پن کا احساس، معدے میں گرمی، مٹھائی اور بالائی کی برف سے نفرت متلی ورم، معدہ بیٹھنے کا احساس، ریاح کا اخراج، معدے کی تکالیف کھانے سے کم ہوں، تھوڑی سی چیز سے سیری ہو جائے۔

شکم: درد شدید اینٹھن، ریاحی گڑگڑاہٹ، ریاح کی زیادتی۔

پاخانہ اور مبرز: قبض اور دست یکے بعد دیگرے، پاخانہ یک دم زور سے ہو اور اس کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہو، پاخانہ آنے سے شکم اور مبرز کے درد میں آرام ہو۔

مثانہ: پیشاب میں ٹھوس اجزاء خصوصاً کلورائیڈ زیادہ مقدار میں اخراج، گردوں میں تحریک البیومنیریا البیومن والا پیشاب، بول زلالی، گرینول اور ہائی لائن کی برآمد، پیشاب شروع کرتے وقت، رات کو پیشاب کا بستر میں نکل جانا۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی کمی، خواب کے ساتھ احتلام۔

آلات تناسل زنانہ: حیض دیر میں، حیض بے قاعدہ، درد کمر، جب حیض جاری ہو تو شکم میں اور پیڑو کے اوپر درد، داہنے پستان میں پھوڑے کا سا درد جس کو زور سے ملنے سے آرام محسوس ہو، سفید پنیر کے مانند سیلان الرحم۔

قلب اور خون: قلب میں سکڑن اور بوجھ کا احساس، قلب کے مقام میں تیز درد، خون کے دباؤ میں کمی، سرخ اجزاء کی زیادتی، سفید اجزاء کی زیادتی، خون میں ایسی طاقت گھٹ جائے جس سے خون ان تمام بیماریوں سے حفاظت نہ کر سکے یا نجات نہ دے سکے جو بیکٹیریا جراثیم سے پیدا ہوتے ہیں۔

آلات تنفس: حلق میں سرسراہٹ یا مٹی کے احساس سے مسلسل کھانسی، خشک دورہ والی کھانسی جو رات کو نیز لیٹ جانے سے بڑھے اور جس کو کھلی ہوا میں آرام، حلق خشک، پھوڑے کی طرح درد کرے، سینہ سکڑا ہوا معلوم ہو۔

گردن اور پیٹھ: گردن کی پشت میں درد، گردن کی گریوں میں لنگڑا پن اور درد جس کی زیادتی سر کو آگے کی طرف جھکانے سے ہو اور جس میں کمی کھڑے ہونے یا سیدھے بیٹھنے سے ہو، کمر میں درد، ہڈی میں معلوم ہو، کمر کے درد میں مسلسل حرکت سے آرام ہو، کندھوں کے درمیان پیٹھ میں درد جس کو حرکت سے آرام ہو۔ کمر میں درد اور لنگڑا پن جس کو انگڑائی لینے سے آرام ہو، کمر کے نیچے فالج کی سی کمزوری، درد کمر۔

اعضاء: تمام اعضاء اور جوڑوں خصوصاً گھٹنوں اور ٹخنوں میں شدید درد، کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں تیز درد، کندھوں اور جوڑوں میں لنگڑا پن، بازو بھاری معلوم ہوں، کندھوں میں کڑکن، ٹانگیں، بازو اور گردن میں اس قسم کا درد جیسے وہ ٹوٹ جائیں گے، پاؤں کے انگوٹھوں، پنڈلیوں، چوتڑ کے جوڑوں میں درد، ٹانگوں اور چوتڑ کے عضلات میں پھوڑے کے سے درد ہوں خصوصاً پاؤں کے انگوٹھوں میں شدید درد، گٹے سخت ہوں اور درد کریں۔

مخصوص خواص: تمام جسم میں درد، یہ درد آہستہ آہستہ شروع ہو کر آہستہ آہستہ رفع ہو، تیز درد یکدم رفع ہو جائے۔ بے حد سستی اور تھکاوٹ کا احساس جس سے لیٹنے اور آرام کرنے کی خواہش ہو، بے حد کمزوری، تمام جسم پر خارش، تمام بلغی جھلیوں میں خشکی، اس امر کا احساس کہ عضلات کو ہلانے سے وہ ٹوٹ جائیں گے، موسم گرما میں گرمی کا برداشت نہ ہو سکنا، کھلی ہوا کی خواہش اور کھلی ہوا میں تکالیف کی کمی۔

جلد: چھوٹے چھوٹے دانے، اکوتہ کے دانے، جلد کا ذب میں ورم، خارش اور جلن سرخی کے ساتھ جلد میں زخم، تمام جسم پر خارش اور جلن جیسے آگ لگی ہو، خشک باجرے کے سے دانے (آرسنک) مٹیالے نشان۔

نیند: بے آرامی سستی کے ساتھ، نیند کا غلبہ، خواب پریشان کن آگ کے اور کاروبار کے۔

بخار: اندرونی سردی کا احساس، دوپہر تک دانت بجیں، اندرونی سردی جس کے بعد جلد میں حدت معلوم ہو، دستوں اور ریاح کے ساتھ، جسم آگ میں جلتا معلوم ہونا، تیز سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: تکالیف لیٹنے سے، اٹھنے کے بعد، کھانے کے بعد، دوپہر کو حرکت سے بڑھتی ہیں، مسلسل حرکت سے آرام ہوتا ہے، گرمی ناقابل برداشت ہوا کرتی ہے۔ کھلی ہوا میں، مسلسل حرکت سے، گرم غسل سے، لیٹ جانے سے، دبانے سے علامات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 12، نمبر 30 عام طور پر استعمال ہوتی ہیں، نمبر 1200 اور اونچی طاقتیں بھی بہت کام کرتی ہیں۔

تعلق: ریڈیم کا اثر زائل ہوتا ہے رسٹاکس، رس وے نے ناٹا اور ٹکس موسکاٹا سے کیڈمیم سالٹس سے، رسٹاکس، کالی آئیوڈیٹم، سیپیا، کلکیریا کے بعد ریڈیم اچھی طرح کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: انا کارڈیم، ایکس ریز، رسٹاکس، سیپیا، یورینیم پلساٹیلا، آرسنک، کاسٹیکم۔

ریفنس سیٹیوس (Raphanus Sativus)

Natural Order: Cruciferae
Synonyms: Radish, Muli
Parts Used: The Whole Plant with roots.

ریفنس ریاح پیدا کرنے والے ادویہ میں سے ایک ہے، اس دوا سے اس قدر ریاح پیدا ہو جاتی ہے کہ بعض اوقات دم گھٹنے لگتا ہے اور سب سے عجیب بات اس ریاح میں یہ ہوتی ہے کہ مریض نہ تو ریاح اوپر کی طرف خارج کرسکتا ہے اور نہ نیچے کی طرف، اگر شکم کے آپریشن کے بعد شکم میں ریاحی تکلیف شروع ہو جائے تو یہ دوا ایک اکسیر اعظم کا کام کرتی ہے۔

ڈاکٹر نسر کا مشاہدہ ہے کہ شکم میں اپھار اور ریاح ہونے پر بھی شکم میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی اگر حاد یا مزمن اسہال زرد، سبز اور جھاگ دار ہوں، دست بہت زور سے آئیں گران کے ساتھ شکم کا تناؤ موجود رہے، کسی طرف سے بھی ریاح کا اخراج نہ ہو تو ریفنس ایسے اسہال کو نہ صرف درست کرتی ہے بلکہ شکم کے تناؤ کو بھی کم کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ آنکھوں کے پپوٹوں میں مسلسل اینٹھن جس سے بینائی میں فرق پڑ جائے یا قریب قریب بینائی بالکل جاتی رہے اور آنکھ کے ڈھیلے چکر کی طرف حرکت کرتے رہیں تو ایسی حالت میں ریفنس کے سوا اور کوئی دوا فائدہ نہیں کر سکتی۔

حمل کے ابتدائی مہینوں میں اعصابی دانت کا درد جس کی لیٹنے سے تکلیف بڑھ جائے اور چلنے سے آرام ہو، اس دوا سے درست ہوتا ہے نیز اس دوا سے مستورات میں خواہش نفسانی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ان میں قوت انضباط نہیں رہتی، باقی نہیں رہتی، ایسی مریضہ کو اپنی ہم جنس مستورات سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

باؤ گولہ بھی اس دوا میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم سے کئی گولے اٹھ کر حلق میں آ کر پھنس گئے ہیں یا رحم سے کسی چیز کے اٹھ کر حلق میں پھنس جانے کا احساس ہوتا ہے۔ جیسے بڑا سا لقمہ پھنسا ہو یہ سخت چیز بعد میں معدے میں اتر جاتی ہے اور معدے میں کسی ایسی ثقیل چیز کا احساس ہوتا ہے جس کو ہضم نہ کیا جا سکتا ہو اور بعد میں بھوک کا اور خالی پن کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔ ان علامات سے رہنمائی حاصل کر کے کئی مرتبہ ہسٹریا کی مریضائیں اس دوا سے ٹھیک کی گئیں۔

تلی اور جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنا بھی مشاہدہ ہوتی ہیں اور اس لیے ان تمام تکالیف میں جہاں اس قسم کی سوئیوں کا چبھنا محسوس ہو، یہ دوا مفید ہے۔

جسم پر پسینہ چکنا ہوتا ہے اور سر میں بفا (بھوسی)۔

<u>ریفنس کی عجیب علامات یہ ہیں</u>: نچلے پپوٹوں میں استفائی کیفیت یا پھلاوٹ جب مریضہ اپنی آنکھیں کان کی طرف پھیرتی ہے تو کان میں، کنپٹی میں اور کنپٹی کی ہڈی میں درد محسوس کرتی ہے، چکر بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، آنکھیں خون سے بھری ہوئی اور بینائی ندارد، قے سے قبل بینائی اور سننے کی طاقت نہ رہے۔ کانوں میں بند ہو جانے کا احساس، دانت ایسے محسوس ہوں جیسے کاغذ اور ملتانی مٹی کو کوٹ کر ڈھالے گئے ہیں۔ صبح 4 بجے بستر میں بھوک بغیر اشتہاء کے، مسلسل شدید پیاس (صبح 3 اور 4 بجے درد سر کے ساتھ جاگا اور بہت سا پانی پیا) پیشاب کرنے کی بہ نسبت پانی زیادہ پیئے، جب وہ کوئی سیال چیز پیئے تو دردوں کی شدت ہو جائے، احساس جیسے اس نے اپنے ٹھنڈے پاؤں گرم پانی میں ڈال دیئے ہیں، کھانسی سے سر اور سینہ میں جھٹکے معلوم ہوں، کھانسی فم معدہ سے اٹھتی معلوم ہو، کھانسی آہستہ آہستہ کھانس سکے اور اسی لیے بلغم نہ نکلے، ہنسنے سے، بلغم مقدار میں زیادہ، لیسدار، سفید، نرخرے اور غذا کی نالی سے نکلے اس احساس کے ساتھ حلق کی نالی تنگ ہوگئی ہے۔ سانس لینے پر پستانوں کے نیچے اور پیٹھ میں درد، بھاری گولے اور سردی کا احساس، سینہ کے درمیان پستانوں کے بیچوں بیچ جس سے نیند میں رکاوٹ ہو، کمر کے گرد لوہے کی پٹی کا احساس، اکڑن کا احساس، ہاتھوں میں، تلوؤں میں اور جوڑوں میں سن ہونے کا احساس اور ان حصص میں جو درد والی ہڈیوں کے نزدیک ہوں، سن ہونے کا احساس، ورم کا احساس، ہڈیوں میں، ہاتھوں میں، بازوؤں میں، آنکھوں میں، تاہم پاؤں چھوٹے محسوس ہوں، شکم میں ورم، گرم گولے کا احساس، رحم سے حلق کو جاتا معلوم ہو سانس گرم، ڈکار گرم، احساس جیسے کئی گولے شکم سے حلق کو چڑھ رہے ہوں، بہت سی علامات نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں۔ مثلاً ریڑھ کے ستون میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی غیر جسمانی چیز اس میں نیچے سے اوپر کو جا رہی ہے اور کئی جگہوں پر آ کر رک جاتی ہے جہاں درد ہوتا ہے، دبچی میں تیز درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھوڑا بن رہا ہے، جگر میں پھو ے کا احساس، شکم کے نچلے حصہ میں بوجھ ایسا معلوم ہو کہ ہرنیا (فتق) ہو رہا ہے۔ جسم میں تپکن جو بعد میں بھالے لگنے کے سے درد بن جائیں، جاڑا پیٹھ ے تھ ساتھ جائے اور بازوؤں کی پچھلی سطحوں میں، گھٹنے برف کی مانند ٹھنڈے، بخار کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے جاڑا شروع ہو رہا ہے، بہت سی علامات ہسٹریا کے علاوہ بھی غذا کی نالی سے پیدا ہوتی معلوم ہوتی ہیں، جس میں نگلنے میں پیٹھ میں درد بھی شامل ہیں۔

علامات

<u>دماغ</u>: خواہش نفسانی کی زیادتی، مریضہ اپنے ہم جنسوں سے نفرت کرے، غم گینی، بغیر وجہ سے آنسو پست حوصلگی، دماغی وجسمانی تھکاوٹ، کسی ایک خیال کو مسلسل سوچنے سے دماغ میں پراگندگی۔

سر: درد سر دماغ میں درد معلوم ہو، پیشانی میں شدید درد، آنکھوں کے اوپر بوجھ (درد) جس سے بینائی میں فرق پڑ جائے مگر یہ درد قے کے بعد رفع ہو جائے، سو کر اٹھنے کے بعد میں پسینہ، چکر، بینائی میں دھندلا پن کے ساتھ، شام کے

وقت سر کس کر بندھا معلوم ہو، درد سر جو صبح تین چار بجے جگائے۔

آنکھ: آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھوں میں سرخی، نیچے کے پپوٹے میں ورم، پتلیاں کسی قدر پھیلی ہوئی، آنکھوں میں خون بھرا ہونے کی وجہ سے بینائی جاتی رہے، آنکھوں کے اوپر بوجھ بینائی جاتے رہنے کے ساتھ مگر تے کے بعد بینائی واپس آجائے۔

ناک: ناک کی جڑ میں ہلکا درد جو گدی تک جائے ناک کی پشت پر بوجھ، ناک بند ہو جائے بار بار چھینکیں یا بار بار چھینکوں کی حاجت، ناک کے اندرونی نتھنوں میں بلغم، نکسیر، نکسیر سے دردسر میں کمی ہو، ناک میں سانس جلن دار، گرم معلوم ہو، بہنے والا زکام جس کے ساتھ پیشاب میں جلن اور بے حد چھینکیں ہو۔

منہ: دانتوں اور مسوڑھوں میں نوچن والے درد، دانت ملتانی مٹی اور کاغذ کے بنے ہوئے معلوم ہوں درد دانت جس کی زیادتی حمل کے دوران، شام کے وقت اور لیٹنے پر ہو اور کچھ چلنے پھرنے سے ہو، منہ کو سانس لینے کے لیے کھلا رکھنا پڑے، کوا متورم اور سرخ، زبان سفید، نوک سرخ۔

حلق: رحم سے اٹھ کر حلق میں گرم گولے کا آکر پھنس جانا حلق میں گرمی اور سوزش، حلق خصوصاً غدودوں میں حدت اور جلن جس میں بھالے لگیں حلق میں بلغم کا جمع ہو جانا۔

معدہ: متعفن ڈکاریں، معدے میں جلن جس کے بعد گرم ڈکاریں آئیں، متلی کے دورے جن کی وجہ سے مریض کو بیٹھنا پڑے، کمزوری ہونے کے باوجود بھی لیٹ نہ سکے، معدے میں درد جس کی وجہ سے مسلسل کھانا پڑے، قے کی رغبت جس کے ساتھ بینائی اور سننے کی طاقت کچھ وقت کے لیے جاتی رہے۔

شکم: ابکائیاں اور قے، بھوک کا نہ رہنا شکم تنا ہوا اور سخت شکم میں اپھار، ریاح نیچے یا اوپر کسی طرف بھی خارج نہ ہوں، ناف کے گرد نوچن پاخانے پتلے، جھاگ دار، مقدار میں زیادہ، مٹیالے درد کے ساتھ اور آنتوں میں تناؤ اور ورم کے ساتھ پاخانے بہت زور سے نکلیں اور پاخانہ کے بعد بھی ریاح خارج نہ ہونے کی وجہ سے شکم کے تناؤ میں کمی واقع نہ ہو، پاخانہ کی قے۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل میں عصبی تحریک، حیض مقدار میں زیادہ اور بہت دیر تک رہے خواہش نفسانی کی زیادتی، مریضہ اپنے لواحقین خصوصاً بچوں اور لڑکیوں سے نفرت کرے، خواہش نفسانی کی وجہ سے نیند نہ آئے، مستورات خواہش نفسانی کی زیادتی کی وجہ سے جلق پر مجبور ہوں، جلن دار درد رحم سے شروع ہو کر فم معدہ میں آئے، جہاں پر یہ اعصابی اینٹھن کی شکل اختیار کر لیتا ہے، مریضہ کو یہ احساس ہوتا ہے کہ تشنجی دورہ ہونے والا ہے۔

مثانہ: پیشاب گندلا جس میں رسوب ہو پیشاب گاڑھا دودھ کی مانند اور مقدار میں زیادہ۔

آلات تنفس: کھانسی جس کے ساتھ حلق میں بلغم جمع ہو جائے کھانسی جو ہنسنے سے پیدا ہو، سانس میں امونیا کی سی بو، کھانسی جو فم معدہ سے اٹھتی معلوم ہو، کھنکھارنے سے ہوا کی نالی میں سرسراہٹ جس سے خشک کھانسی پیدا ہو، اس امر کا احساس جیسے حلق میں لیسدار بلغم پڑی ہے جسے کھانس کر نکالا نہیں جا سکتا، سانس لیتے وقت سینہ میں تنگی اور سانس باہر نکالتے وقت کندھوں کے درمیان اور سینہ میں دونوں جانب درد، باہر نکلتا ہوا سانس بہت گرم معلوم ہو، سانس لینے کی خاطر منہ کھلا رکھنا پڑے۔

سینہ: سینہ میں درد پیٹھ اور حلق تک جائے، سینہ کے وسط میں ٹھنڈک اور بھاری بوجھ کا احساس۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں کڑکن، ریڑھ کی ہڈی، کمر اور گردن کے مقام پر کمزوری، دمچی میں تیز درد ایسا معلوم ہو کہ پھوڑا بن رہا ہے، پیٹھ میں جلن اور خارش۔

اعضاء: تمام ہڈیوں میں خصوصاً گردن کی ہڈیوں میں کڑکن، تھوڑی دور چلنے سے بھی بہت تھکاوٹ، ایسا معلوم ہو جیسے بہت زیادہ فاصلہ طے کیا گیا، بازوؤں اور ٹانگوں میں سکڑن کا احساس جیسے کس کر پٹی بندھی ہے، اعضاء کا کانپنا۔

مخصوص خواص: بے حد سستی اور بعض اوقات تمام اعضاء میں چوٹ کا سا درد، ہسٹریا کے دورے کے بعد مریضہ بول نہ سکے رحم میں سے گرم گولا اٹھ کر سینہ میں پہنچے اور درد کرے، شکم سے کئی گولے اٹھ کر حلق میں جمع ہوتے معلوم ہوں، بجلی اور کرہ ہوائی میں تبدیلیوں سے مریضہ بدتر محسوس کرے اور پست ہمت ہو جائے، ورم کا احساس، آنکھیں، ہاتھ، بازو متورم ہوں مگر ہاتھ چھوٹے محسوس ہوں، کلائیوں میں ایسا درد جیسے کوڑے لگائے گئے ہوں، اعضاء میں بھاری پن اور فالج کا سا درد، ہڈیوں میں درد جب ان کو چھوا جائے، شکم میں اپھار ریاح، نیچے اوپر کسی طرف بھی خارج ہوں۔

جلد: جلد میں نمی، جلد میں خارش اور گرمی، جلد پر خارش کے دانے، کھجلانے سے جلن پیدا ہو، مختلف حصص خصوصاً آنکھ کی پتلی، داہنی کلائی، داہنی ران، فوطے، مقعد پیٹھ اور کھوپڑی پر خارش، جلد چکنی۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت اور صبح جاگنے پر، تین سے چار بجے صبح تک بڑھتی ہیں۔ جھٹکے سے، چلنے کے جھٹکوں سے، آنتوں اور دماغ میں درد پیدا ہوتا ہے، کھانسنے سے دماغ میں درد بھرا جھٹکا قے کی خواہش اور سینہ میں درد پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے قے کی رغبت اور ایڑی میں درد ہوتا ہے، کھلی ہوا میں چلنے سے علامات کم ہو جاتی ہے لیٹ جانے سے متلی اور کمزوری ہوتی ہے مگر دیگر علامات میں کمی واقع ہو جاتی ہے، مریض صرف چت لیٹ سکتا ہے۔ حرکت سے شکم میں درد پیدا ہوتا ہے، سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے گدی کے درد کو آرام ہوتا ہے، ہنسنے سے کھانسی ہوتی ہے، کھانے سے، پینے سے، تکالیف بڑھتی ہیں مگر پینے سے سینہ کے درد میں آرام ہوتا ہے، ناشتہ کے بعد قلب میں درد ہوتا ہے۔ منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے حلق کی خشکی کم ہو جاتی ہے، ہر چیز کے نگلنے سے پیٹھ میں درد ہوتا ہے، نکسیر سے درد سر کم ہوتا ہے اور قے سے عارضی اندھا پن اور بہرہ پن رفع ہو جاتا ہے۔ سانس لینے کے لیے منہ کو کھلا رکھنا پڑتا

ہے کیونکہ ہوا دردوں میں داخل ہوتی معلوم ہوتی ہے۔ گاڑی کی سواری سے دل میں درد پیدا ہوتا ہے، جب کھانے یا پینے لگے تو غذا کی نالی سکڑتی معلوم ہوتی ہے۔ چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے (بغل، شکم، رحم کے غدود) کپڑوں سے چھوا جانا بھی برداشت نہیں ہوسکتا۔ ہڈیوں کے درد بھی چھونے سے بڑھتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر ٹھنڈے پانی کے پینے سے زائل ہوتا ہے (دودھ اور پانی شکم کے دردوں کو بڑھا دیتے ہیں)

یہ دوا لائیکوپوڈیم، آرمورسیا کھپلسی کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: ریاح تکالیف میں: کاربوویج

ریاح کا اجتماع اور ریاح کا رک جانا: لائیکوپوڈیم (ریفنس میں ریاح نیچے یا اوپر کسی طرف بھی نہیں نکلتی دستوں کے بعد بھی ریاح کے خارج نہ ہونے سے شکم میں تناؤ)

ناک کی جڑ پر دباؤ: کالی بائیکرام۔

دردسر جس کو نکسیر پھوٹنے سے آرام ہو: کالی بائیکرام، ملی فولیم، ملی لوٹس، سورنیم۔

مستورات میں انگشت زنی کی عادت: گریشی اولا، اوری جلیم۔

نگلنے سے پیٹھ میں درد: رسٹاکس، اگنیشیا، آسافوٹیڈا۔

تین اور چار بجے تکالیف بڑھیں: کالی کارب، کالی بائیکرام، تھوجا، میڈورنیم۔

بجلی کے اثرات سے ذکی الحسی: روڈوڈنڈرن، مرک فاسفورس۔

زبان میں سوزش: سنگونیریا۔

ہنسنے سے کھانسی: ارجنٹم نائٹریکم۔

کھانسنے سے سر میں جھٹکے معلوم ہوں، جلد میں چکناہٹ: برائی اونیا، نیٹرم میور۔

سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام ہو: سینگا۔

رحم کی تکالیف: سیپیا۔

بحالت حمل دردِ دانت: ریلٹھیا، میگنیشیا کارب۔

تھوائی یا کل پن: کالی برومیٹم۔

بے حد ذکی الحسی: کالی آئیوڈائڈ

گھٹنے برف کے مانند ٹھنڈے: کاربوویج۔

رینن کولس اکرس (Ranunculus Acris)

Natural Order: Ranunculaceae
Synonyms: Tall butter cup
Parts Uesd: The entire plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا میں بائی کے درد کے ایسے درد عضلات اور جوڑوں میں خصوصاً ٹخنے اور کلائیوں میں چلتے وقت اور آرام کرتے وقت پائے جاتے ہیں۔ ہومیو پیتھی میں یہ دوا صرف ان کمر کے دردوں میں استعمال ہوتی ہے جو جھکنے سے یا جسم کو موڑنے سے بڑھ جائیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: رینن کولس بلبوسس۔

رینن کولس بلبوسس (Ranunculus Bulbosus)

Natural Order: Ranunculaceane
Synonyms: Butter.Cup
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش فرانز کی تھی، خارجی استعمال سے بھی کچھ علامات حاصل کی گئیں اس کے دھوئیں میں سانس لینے سے بھی بہت سے مشاہدات ہوئے، چنانچہ اس کے دھوئیں میں سانس لینے سے دردِ سر پیدا ہوا اور ایک آدمی کو مرگی کے دورے بھی ہوئے۔ اس کے بعد اس کو گٹھیا اور دردِ سر ہو گیا اور آخر کار موت واقع ہو گئی۔ ایک آزمائش کنندہ کو جس نے اس پودے کا رس (عرق) ہاتھوں سے دبا کر نکالا، انگلیوں میں خارش کے دانے پیدا ہو گئے، یہ دانے چھوٹے، گہرے، شفاف، معمولی آلپن کے سر کے برابر جلد سے اٹھے ہوئے نوکدار آبلے کی طرح تھے جو آپس میں مل گئے اور جلد پر ایک روپیہ کے برابر جگہ گھیر لی، یہ گھری ہوئی جگہ بیضوی شکل کی تھی، ان دانوں میں غضب کی اور ناقابل برداشت جلن اور خارش تھی اور جب ان کو کھجلایا جاتا تو پھٹ جاتے اور ان میں سے سیاہی مائل زرد رنگ کا پانی نکلتا اور بعد میں ان پر کھرنڈ جم جاتا۔

اس دوا کی تمام تر آزمائش میں درد اور خارش ایک سرے سے دوسرے سرے تک ملتے ہیں، اس کے درد اعصاب میں، پانی کی جھلیوں میں، عضلات میں، جوڑ بندوں میں، جوڑوں میں، آنکھوں میں اور اندرونی اعضاء میں ہوتے ہیں اور نوعیت بھالے لگنے، دبانے اور اندر سے باہر کو دبانے، جھٹکنے والی، چوٹ کے درد کی سی ہوتی ہے، آنکھوں میں شام کے وقت ٹیس جیسے دھوئیں سے ہو، آنکھوں میں، ناک میں اور تالو میں ٹیس، آنکھوں سے پانی بہے اور بہت درد کریں اس لیے آنکھوں کے استعمال کو آدھ گھنٹہ کے لیے بند کرنا پڑے کیونکہ دیکھ نہیں سکتا۔ آنکھوں کی سفیدی کسی قدر متورم، ناک سے رطوبت بہے، سانس اندر کھینچتے وقت تالو میں پھوڑے کا سا درد مگر نگلنے وقت کم ہو جائے۔ مندرجہ علامات سے رہنمائی حاصل کر کے بارہا انفلوانزہ اور ہے فیور (کاہی کا بخار، گھاس کا بخار، ماہ اگست کا نزلہ اور بخار) اس دوا سے درست ہوا ہے۔ سانس لیتے وقت تکلیف کا بڑھنا، رینن کولس بلب کی ٹھنڈی ہوا اور موسم کی تبدیلی سے ذکی الحسی کی عام کیفیت کا ایک جزو ہے۔ یہ اس کا ایک نہایت رہنما کن نشان ہے اور اسی نشان سے بہت سی بیماریوں میں جہاں یہ دوا مفید ہو سکتی ہے، رہنمائی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ یہ دوا رتوندھی کے لیے مفید ہے، ڈاکٹر ایچ سی ایلن اس کو دن کے اندھے پن کے لیے مفید بتاتے ہیں۔ کچھ بھی ہو یہ دوا رات یا دن کے اندھے پن کے لیے یکساں مفید ہوسکتی ہے بشرطیکہ مفصلہ ذیل علامات یا ان میں سے بعض موجود ہوں۔ آنکھوں میں گرمی، وزن اور کاٹنے والے درد، پپوٹوں میں خصوصاً نچلے پپوٹوں کی اندرونی سطح میں سرخی، پانی بہنا، کویوں میں مواد، آنکھوں پر آبلے، آنکھیں کمزور معلوم ہوں، پتلیاں پھیل جائیں، چراغ کی روشنی ایک چمکدار دائرہ معلوم ہو، مریض بہ نسبت رات کے دن کو بہتر دیکھ سکے مگر یہ یاد رہے کہ آنکھ کے ڈھیلوں میں وزن اور ٹیس مخصوص بات ہے۔

آلات ہضم میں زبان پر سفید میل، کڑوا، کھٹا یا میٹھا ذائقہ منہ میں تھوک کے اجتماع کے ساتھ، حلق میں چھیلن جلن، دورے والی ہچکی، غذا کی نالی میں اور نرخرے میں اینٹھن، ڈکار، متلی، سینہ کے سامنے والی ہڈی پر وزن سانس میں دقت کے ساتھ معدے کے اوپری حصہ میں شدید جلن، صبح کے وقت بھوک، شام کے وقت پیاس مشاہدہ ہوئے ہیں۔

رینن کولس بلب شراب کے اثرات بد، ہچکی، مرگی کی قسم کے دورے، کانپنے والے ہذیان میں بہت زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔

ہذیانی کیفیت میں غصہ اور لڑنے کی رغبت اور بھوتوں کا خوف پایا جاتا ہے۔

جگر اور تلی مین درد جس کو چھونے سے زیادتی ہو، ذات الجنب (پلوریسی) اور سینہ کی پسلیوں کے درمیان اعصابی دردوں میں اور کھجلی (نملہ) کے دردوں میں یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ یہ درد تیز، سوئیاں چبھنے کے سے گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ دردوں کی شکل میں ہوتے ہیں اور ایک دم سردی یا گرمی سے مرطوب، طوفانی موسم میں بڑھتے ہیں اور ان کو چھونے سے، حرکت سے اور اندر سانس کھینچنے سے (سینہ کے درد میں) زیادہ ہوتی ہے، سینہ کے درد خاص طور پر اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ڈاکٹر ایچ سی ایلن لکھتے ہیں کہ اس سے بیٹھ کر کام کرنے والی مستورات کے شانے کی ہڈی کے کناروں میں درد ہوتا ہے اور چھوٹی سی جگہ میں جلن ہوتی ہے، داہنی کلائی میں یکا یک چٹخن لکھتے وقت انگوٹھے اور انگلیوں میں درد ظاہر کرتا ہے کہ یہ دوا محرروں کے فالج میں ایک مفید دوا ہوسکتی ہے۔

یہ دوا شراب کے اثرات بد اور ارتعاش ہذیانی (رعشہ والا ہذیان) میں بھی مفید ہے، پرانے عرق النساء کو بعض وقت فائدہ کرتی ہے۔

برنٹ کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا میں کھلی ہوا میں چلتے وقت سینہ کے بیرونی حصص میں غیر معمولی سردی کا ایک عجیب احساس ہوتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: سر میں پراگندگی جیسے نشہ ہو، جیسے سر بڑا ہوجائے گا، جیسے سر کی ہڈیاں بکھر جائیں گی، نچلی پسلیوں کے مقام پر چوٹ کا سا درد، جیسے شکم کی ہر چیز میں پھوڑے کا سا اور چوٹ کا سا درد ہے، جیسے کوئی چیز سینہ کو پھاڑ رہی ہے، جیسے ٹھنڈے گیلے کپڑے لگائے جارہے ہیں، جیسے پورا سانس نہیں لیا جاسکتا، جیسے چاقو ایک جانب سے پیٹھ میں گھسیڑا گیا ہے، عضلات جیسے قیمہ کردیئے گئے ہیں، جیسے جلد میں زخم ہیں، چھوٹی پسلیوں کے مقام پر سینہ میں بائیں جانب جلن۔

علامات

دماغ: یادداشت پر زور لگانے سے خیالات کا جاتے رہنا، کند عقل، چڑچڑا پن اور لڑاکا پن۔

سر: چکر مکان میں سے باہر کھلی ہوا میں جانے سے گرنے کا اندیشہ جس کی وجہ سے مریض باہر جانے سے ڈرے، اس امر کا احساس کہ سر بڑا ہوگیا ہے اور پھول گیا ہے (مگنیشیا کارب) سر میں خون کا اجتماع (اکونائٹ، بیلاڈونا) سر اور آنکھوں میں درد، داہنی آنکھ کے اوپر درد جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، چلنے یا کھڑے ہونے سے کمی ہو، پیشانی اور چاند میں اعصابی درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ گئے ہیں جس کی زیادتی شام کو یا گرم مکان میں آنے سے ہو، پیشانی میں اندر سے باہر کی طرف دبانے والے درد، دردسر ٹھنڈی جگہ سے گرم جگہ آنے سے یا گرم جگہ سے ٹھنڈی جگہ میں جانے سے پیدا ہوں یا بڑھ جائیں، کھوپڑی میں رینگن کا احساس، متلی درد نیند کے غلبہ کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھ میں ڈھیلوں میں درد، ڈھیلوں کا حرکت دینے سے ڈھیلے پھوڑے کا درد اور ٹیس، داہنے بیرونی کوے میں ٹیس اور پھوڑے کے سے درد کا احساس، آنکھوں میں ٹیس جیسے دھوئیں سے ہو، آنکھوں کے سامنے دھند (کاسٹکم، ہیوسس، فاسفورس، پٹرولیم) تلی پر خارش کے دانے، تلی پر چھوٹے چھوٹے دانے جو بے حد درد کریں، آنکھیں روشنی برداشت نہ کرسکیں اور آنکھوں سے پانی بہے، دن کا اندھا پن۔

کان: کانوں میں سوئیاں چبھنا خصوصاً شام کے وقت، داہنے کان کے پردے میں۔

ناک: ناک میں سرخی اور ورم درد کے ساتھ، ناک کا بند ہوجانا، ناک میں لیس دار رطوبت کی زیادتی، ناک سے خون چھنکنا، اندرونی سرسراہٹ اور اوپر بوجھ، نتھنوں میں کھرنڈ۔

منہ: سفید تھوک، دھات کے ذائقہ کے ساتھ۔

حلق: حلق میں لیسدار بلغم کی زیادتی، حلق اور تالو میں ورم، جلن دار درد۔

معدہ: بعد دوپہر پیاس کی زیادتی، صبح کے وقت بھوک، ڈکاروں کی کثرت، دورے والی ہچکی (ہیوسس، اگنیشیا) بعد دوپہر متلی، بعض اوقات درد کے ساتھ، فم معدہ میں بوجھ (آرسنک، برائی اونیا، پلساٹیلا) معدے کے اوپری حصہ میں جلن۔

شکم: شکم کے دونوں اطراف میں درد اور پھوڑے کا سا احساس جیسے چوٹ لگی ہو، شام کے وقت پیٹھ میں درد، سستی اور بدمزاجی کے ساتھ، جگر کے مقام

ریننس کولس بلبوسس

میں سوئیاں چبھنا جس سے سانس میں رکاوٹ ہو نیز داہنے کندھے کے اوپری حصہ میں سوئیاں چبھنے اور بوجھ کے ساتھ (برائی اونیا) شکم کے بائیں جانب سوئیاں چبھنا، مروڑنے اور کاٹنے والا درد شکم، چھونے سے یا دبانے سے شکم اس طرح درد کرے جیسے اس میں چوٹ آ گئی یا زخم آ گیا، شکم میں نوچن، بعض وقت شکم کی نوچن اور سینہ میں درد یکے بعد دیگرے ہوں، چھونے سے ذکی الحسی۔

<u>پاخانہ</u>: کثرت سے اور آسانی سے، صبح کے وقت سخت پاخانے بہت حاجت اور زور لگانے سے ہوں، مگر بعد دوپہر پاخانہ بالکل قدرتی ہو۔

<u>مثانہ</u>: مثانہ میں زخم۔

<u>آلات تناسل زنانہ</u>: سیلان الرحم پہلے معمولی پھر سوزش اور اس کے بعد چھیلن پیدا کرنے والا۔

<u>آلات تنفس</u>: سانس چھوٹی اور سانس میں وقت، سینہ میں باریک سوئیوں کے چبھنے، جلن اور لمبی سانس لینے کی رغبت کے ساتھ سینہ میں سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی حرکت سے، جھکنے سے، اندر سانس کھینچنے سے (برائی اونیا) یا چھونے سے ہو، سینہ کے نچلے حصہ میں دباؤ اور سکڑن کے ساتھ سینہ میں بائی کے درد، ایسا احساس ہو جسے جلد کے نیچے زخم ہو گئے ہیں۔ جلن دار درد، سینہ میں چوٹ کا سا اور پھوڑے کا سا درد محسوس ہو (آرنیکا) جس کی زیادتی چھونے سے اور حرکت کرنے سے ہو (سنیگا) کھلی ہوا میں چلتے وقت سینہ میں غیر معمولی سردی شانے کی ہڈی کے نچلے کنارے کے ساتھ درد اور چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن۔

<u>پیٹھ اور گردن</u>: پیٹھ میں درد اور سستی، چھوٹی پسلیوں کے نیچے چوٹ کا سا درد، صبح اٹھنے پر درد، کمر کے داہنی طرف کے مقام میں چلتے وقت سوئیاں چبھنے کے سے درد، ہلکی سی جلن کے احساس کے ساتھ۔

<u>اعضاء</u>: بازوؤں میں اینٹھن کا اور بائی کا درد، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں سوئیاں چبھنا انگلیوں کے واحد حصص میں ریگنن، انگلیوں میں چمکدار سرخ ورم جس پر بعد میں پھیلنے والے زخم ہو جائیں، ہاتھ کی ہتھیلیوں اور انگلیوں میں آبلوں کے سے دانے، ہاتھ کی ہتھیلی کی خلا میں خارش، لکھتے وقت داہنی کلائی اور انگلیوں میں درد۔

رانوں کے ساتھ ساتھ درد کی کھنچاوٹ چلتے وقت ٹانگوں میں بے حد کمزوری خصوصاً قبل دوپہر کھڑے ہونے پر بائیں ایڑی میں ٹیکن اور سوئیاں چبھنا، جوڑوں میں کڑکن، گٹے چھونے سے درد کریں، ان میں ٹیس اور جلن ہو۔

<u>مخصوص خواص</u>: تمام جسم میں بے حد بھاری پن اور سستی تمام جسم میں رکاوٹ کا سا درد (آرنیکا، روٹا) اعضاء اور عضلات میں گولی کا سا پھاڑنے والا بائی کا درد، جوڑوں میں درد۔

آبلے کے سے دانے جیسے جلنے سے ہوتے ہیں (کینتھرس) سیاہی مائل نیلے، چھوٹے شفاف دانے جو آپس میں مل جائیں اور جن میں جلن، خارش اور درد ہو اور ان کے اوپر سخت نوکدار کھرنڈ بن جائیں، جلد پر جلن اور خارش جس کو چھونے سے درد ہو، گٹے درد کریں، انگلیوں کی نوکیں اور ہتھیلیاں پھٹ جائیں، باجرے کے سے یا چیچک کے سے دانے۔

<u>نیند</u>: رات کو دیر سے نیند آئے اور کئی بار نیند اچاٹ ہو، نیند بے آرامی کی اور پراگندہ۔

<u>بخار</u>: جاڑا چہرے میں حدت کے ساتھ جس کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کو ہو، مکان کے باہر سینہ پر سردی چاہے کتنے ہی کپڑے کیوں نہ پہنے ہوں، شام کے وقت بخار، زیادہ تر چہرے کے دائیں جانب، ہاتھوں میں ٹھنڈک اور عام ناسازی طبع کے ساتھ، بخار اندرونی سردی کے ساتھ، پسینہ بہت کم، صرف صبح کے وقت جاگنے پر۔

<u>کمی اور زیادتی</u>: علامات چھونے سے، دبانے سے، حرکت کرنے سے، چلنے سے، لیٹ جانے سے ماؤف حصص کے بل لیٹنے سے، بیٹھ جانے سے، کروٹ بدلنے سے، شام کے وقت اور صبح کے وقت موسم کی تبدیلی سے، یکایک سردی یا گرمی پڑنے سے، کھلی ہوا میں اندر سانس کھینچنے سے، ہوا کے جھونکے سے، بارش میں، طوفانی موسم میں، کھانے سے، غصہ سے بڑھتی ہیں۔

<u>طاقت</u>: نمبر 6 سے نمبر 200 اونچی طاقتیں بھی مفید ہوتی ہیں۔

<u>تعلق</u>: اس دوا کا اثر برائی اونیا، کیمفر، پلساٹیلا، رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

<u>متضاد</u>: سلفر، سٹافی سیگیر یا، شراب، سرکہ۔

<u>مقابلہ کرو</u>: آنکھوں کے ڈھیلوں میں ٹیس اور بوجھ: فاسفورس۔

پیٹھ میں چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن: فاسفورس، اگریکس۔

سردی یا گرمی لگنے سے تکلیف: اکونائٹ، آرنیکا۔

گٹے (Corns) ذکی الحسی ہوں جلن اور ٹیس ہو: سلی سلک ایسڈ۔

گٹوں میں درد: انٹم کروڈم۔ چھونے سے اور حرکت سے تکلیف بڑھے: برائی اونیا (برائی اونیا میں ماؤف حصہ کے بل لیٹنے سے آرام ہو مگر رینن کولس میں زیادتی)۔

مرطوب، طوفانی موسم میں تکالیف بڑھیں: رسٹاکس۔

سر میں چاند پر دبانے والا درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ گیا ہے جس کی زیادتی شام کے وقت سرد جگہ سے گرم جگہ جانے پر یا گرم سے سرد جگہ جانے پر ہو، چڑچڑا مزاج تیزابیت، نمونیہ کے بعد سینہ میں صرف ایک مقام پر چھٹے کا سا درد ہو، سینہ کی جلد کے نیچے زخم کا احساس ہو: پلساٹیلا۔

اکوتہ جس پر نوکیں بن جائیں: انٹم کروڈم۔

صبح کے وقت بھوک: انٹم کروڈم، اسارم، کلکیریا، کاربوانیملس، چائنا، لائیکوپوڈیم، میوریٹک ایسڈ، زنکم، سباڈیلا، رسٹاکس۔

رینن کولس ریپنز (Ranunculus Repens)

Natural Order: Ranunculaceae
Synonyms: Creeping butter cups
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر جہار لکھتے ہیں کہ اس پودے کو کچھ بھیڑوں نے کھالیا ان میں سے بہت سی اسی طرح سے گر گئیں جیسے ان میں بجلی گری ہو، آنکھیں گھومتی تھیں اور سانس میں تیزی تھی بعض نے چکر کھایا اور گر کر مر گئیں۔ ان کا سر بائیں طرف مڑا ہوا تھا، آنکھوں کی بلغمی جھلی سرخ ہوگئی، منہ میں خشکی، شکم میں ابھار تھا کئی بھیڑیں اٹھیں چکر کھایا اور پھر دوبارہ نہایت قابل رحم چیخ مار کر گر گئیں۔

بیماروں پر اس دوا کا استعمال بہت کم کیا گیا ہے مگر اس دوا میں ایک علامت ایسی ہے جو کسی وقت مفید ہو سکتی ہے۔ وہ یہ ہے: پیشانی اور بالوں میں رینگن، شام کے وقت بستر میں جس کو اٹھ کر بٹھانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک استعمال ہو سکتی ہے۔

رینن کولس سکلیریٹس

(Ranunculus Sceleratus)

Natural Order: Ranunculaceae
Synonyms: Celery Leaved butter cup.
Parts used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

رینن کولس سکلیریٹس کا نہایت مخصوص نشان زبان پر دھبے یا چھلی ہوئی زبان ہے اور جب اس قسم کی زبان کے ساتھ ٹیس، جلن اور زخم کا سا درد بھی موجود ہو تو یہ یقیناً دوا بن جاتی ہے۔ رینن کولس قسموں میں سے رینن کولس سکلیریٹس کے اندر ایک قسم کی تیزابیت پائی جاتی ہے جس سے منہ میں، حلق میں، معدے میں، سینہ میں، پیشاب کی نالی میں اور جسم کے دوسرے حصص میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے جسم پر آبلے پڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے جلد پر زخم سے ہو جاتے ہیں اور ان میں سے سوزش پیدا کرنے والی تیز رطوبت رستی ہے۔

بیرونی ذکی الحسی اس دوا کی رہنما کن علامت ہے، خصوصاً سینہ کی اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کی اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ سینہ کی تکالیف اس دوا سے درست ہوئی ہیں، سینہ کی اس تکلیف کے ساتھ ساتھ عموماً سانس میں رکاوٹ، جگر میں، تلی میں، سینہ میں یا قلب میں درد جو گہری سانس لینے سے بڑھے اور بیرونی طور پر پھوڑے کا سا درد ہو، یہ علامات سب کی سب یا ان میں سے کوئی ایک موجود ہوتی ہیں۔

اس دوا میں تکالیف زیادہ تر داہنی طرف ہوتی ہیں اور کترنے اور سوراخ کرنے کا سا احساس ہوتا ہے، صرف ایک عجیب نشان ملتا ہے اور وہ ہے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں مسلسل کترن یا نوچن کا احساس چونکہ داہنے پاؤں کے انگوٹھے میں کئی قسم کے تیز درد اس دوا میں پائے جاتے ہیں اس لیے یہ دوا گٹھیا اور درد کرنے والے گٹوں کے لیے عجیب و غریب سمجھنی چاہیے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سر بہت بھرا ہوا اور بہت بڑا ہے، جیسے چہرے پر مکڑی کا جالا ہے، جیسے ناف میں پچر ہے، جیسے پاؤں کے انگوٹھے میں سوئیاں بھونک دی گئی ہیں، معدہ میں درد کے ساتھ غشی، اعضاء میں تشنجی اینٹھن۔

علامات

دماغ: سستی دماغی کام سے صبح کے وقت نفرت، شام کے وقت غم گینی۔

سر: چاند کے بائیں طرف یا کسی کنپٹی میں ایک ہی مقام پر کترن، درد ایسا معلوم ہو کہ سر شکنجہ میں بھنچ رہا ہے، سر میں بھاری پن کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ سر متورم ہو گیا ہے اور قد میں بڑھ چکا ہے۔ سر کے جوڑ بندوں میں سکڑن کا احساس، کھوپڑی میں ٹیس اور خارش، کھوپڑی کھنچی معلوم ہو۔

آنکھ: آنکھوں اور کویوں میں ٹیس، ڈھیلوں میں درد والا دباؤ، آنکھیں کمزور اور پانی بہے۔

کان: کان میں (داہنے میں) سر میں دبانے والے اور نوچن والے دردوں اور دانتوں میں کھینچنے والے دردوں کے ساتھ۔

ناک: آنکھوں سے پانی، ناک سے پتلی رطوبت کے ساتھ۔

چہرہ: مکڑی کے جالے کا احساس، چہرہ ٹھنڈا اور نیلا، چہرے میں کھنچاوٹ، سردی کے احساس کے ساتھ۔

منہ: دانت اور مسوڑھے ذکی الحس ہو جائیں، زبان پر چٹے یا زبان چھلی ہوئی، منہ میں پھوڑے کا سا درد اور چھلا معلوم ہو، زبان میں ٹیس اور جلن، دانتوں میں کھنچن اور ڈنک کا سا درد۔

حلق: حلق میں چھیلن یا جلن، حلق میں غدودوں میں ورم، ان میں گولی لگنے اور سوئیاں چبھنے کا سا درد، ڈفتھیریا میں جب زبان کی مندرجہ صدر علامات موجود ہیں۔

معدہ: خالی ڈکاروں کی کثرت، شام کے وقت کھٹی ڈکاریں، معدے میں شدید بے آرامی کے ساتھ، معدے میں بھاری پن اور بوجھ اور کھنچاوٹ کا احساس جس کی بیرونی دباؤ سے زیادتی ہو۔ معدے میں سکڑن والے درد فم معدہ میں جلن کا احساس، ورم معدہ، معدے میں درد، غشی کے دوروں کے ساتھ۔

شکم: ناف کے پیچھے پچر کا احساس، جگر کے مقام پر درد اس احساس کے ساتھ کہ جیسے دست ہوں گے، داہنی پسلیوں کے پیچھے درد اور پچر کا احساس جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے ہو، ملیریا بخاروں اور کونین کے بے جا استعمال کے بعد تلی بڑھ جائے، جگر تلی اور گردوں میں سوئیاں چبھنا۔

پاخانہ اور مبرز: بار بار اس امر کا احساس کہ اسہال ہو جائیں گے، بار بار پانی کے سے پتلے اور بدبودار دست، کھانے کے بعد بہت حاجت مگر صرف ریاح نکلے۔

آلات تنفس: چھوٹی خشک کھانسی، جو بار بار نہ ہو اور بغیر کسی کوشش کے ہو، از خود سرد آہیں، سانس رکی ہوئی اور گہری۔

سینہ: سینہ میں ذکی الحسی، روزانہ شام کو سینہ میں چوٹ کا سا درد اور کمزوری، سینہ میں دل کے مقام پر نوچن اور تیز درد جس سے بعض وقت سانس میں رکاوٹ پیدا ہو، سینہ اور پسلیوں کی ہڈی کے درمیان سوئیاں چبھنا، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے کترن، سینہ میں ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہے، سینہ میں کمزوری کے احساس کے ساتھ۔

جلد: دانوں والی خارش جس کے بعد جلد میں بڑے بڑے آبلے بن جائیں، تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے، جس سے اردگرد کے حصص میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو، جسم کے مختلف حصص میں خارش جلن، سرسراہٹ اور کترن کبھی یہاں اور کبھی وہاں، بڑے بڑے آبلے جن کے پھوٹنے سے زخم ہو جائیں نہ مندمل ہونے والے زخم۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں سوراخ کرنے والا درد، داہنے پاؤں کے انگوٹھے میں جلنے والا اور چبھنے والا تیز درد، گٹے جلیں اور پھوڑے کی طرح درد کریں خصوصاً جب پاؤں لٹکے ہوئے ہوں، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں گٹھیا۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے، صدمے سے، حرکت سے، گہری سانس سے، چلنے سے، اعضاء کے لٹکانے سے، شام کے وقت، آدھی رات کے بعد، صبح کے وقت، کھلی ہوا میں اور کھانے کے بعد بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا، شراب اور قہوہ سے زائل ہوتا ہے اس کے زخموں کو بالسم پیرو سے آرام ہوتا ہے۔

یہ دوا خارش میں آرسنک کے بعد خوب کام کرتی ہے۔

ڈفتھیریا کے بعد جب زبان چھلی ہو تو لیکیسس اس کے بعد بہترین کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: رینن کولس بلبوسس۔

چاند پر ایک تھوڑی سی جگہ میں کترنے والا درد: پلساٹیلا۔

زبان پر چٹے: نیٹرم میور آرسنک، رسٹاکس ٹیریکیم۔

رینن کولس سکلیریٹس میں جلن اور چھیلن دوسری سب ادویہ سے ملتی ہیں۔

مکڑی کے جالے کا احساس: الیومنا، برٹیا کارب، بورکس، برومیم، برائی اونیا، کلکیریا کارب، کونیم گریفائٹس میگنیشیا کارب۔

رینن کولس فلیمولا (Ranunculus Flammula)

Natural Order: Ranunculaceae

اس دوا سے زخم اور بازو میں فاسد یعنی گنگرین پیدا ہوتا ہے اور اسی لیے یہ دوا زخموں اور بازو کے ورم فاسد کے لیے مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے 3 تک۔

رینن کولس گلیشیالس

(Ranunculus Glacialis)

Natural Order: Ranunculaceae

Synonyms: Carlina or cecline (mountaineers of vlq)

Parts Used: The Entire plant

اس دوا سے سر میں بے حد وزن چکر کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ کہ سکتہ ہو جائے گا پیدا ہوا۔ اس دردسر کو قہوہ سے آرام ہوا، صبح سویرے سر کے داہنے جانب درد جس کو اٹھنے سے آرام ہو، سانس میں دقت جو لیٹ جانے سے بڑھے اور چادر کے وزن سے بھی ذکی الحسی ہو، یہ ایک خاص بات ہے کہ اس دوا میں رات کے وقت پسینے کثرت سے آتے ہیں اور پسینہ زیادہ تر رانوں پر ہوتا ہے، پھیپھڑوں کی تکلیف اور انفلوانزہ اس دوا سے درست ہوتے ہیں، بشرطیکہ مندرجہ بالا علامتیں موجود ہوں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

ریوم (Rheum)

Natural Order: Polygonaceae

Synonyms: Rhubarb

Parts used: The dried Root

راوند، ریوند

یہ دوا ہندوستان، چین، مصر اور یونان میں زمانہ قدیم سے چھوٹے بچوں، حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی مستورات کے لیے استعمال ہوتی رہتی ہے اور اس سے بہترین فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ آج بھی ایلوپیتھی میں "پلویائی رہائی کمپاؤنڈ" نام کا سفوف بچوں کے لیے ایک مخصوص دوا سمجھی جاتی ہے۔ یونانی اور ویدک میں اس کا استعمال کہاں اور کس طرح ہوتا ہے؟ میں نہیں بتا سکتا مگر ڈاکٹر ملن لکھتے ہیں کہ یہ دوا طاقت بخشنے والی، پیشاب، پسینہ اور پاخانہ لانے والی ہے اگر تھوڑی مقدار میں دی جائے تو یہ ہاضمہ اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور گردوں میں اپنا اثر کر کے صاف پیشاب لاتی ہے اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو یہ ایک نہایت عمدہ مسہل ہے۔ تمام آنتوں کو صاف کر دیتی ہے اور ان کے اندر سکڑنے اور کھلنے کی طاقت کو بڑھا کر فضلہ نکال دیتی ہے۔ یہ دوا اسہال کے پہلے درجوں میں آلات ہضم کی کمزوری سے پیدا شدہ قبض میں بچوں کی ریاحی تکلیف اور معدے کی خرابیوں میں مفید ہے۔ یہ

خون کو زرد کرتی ہے اور اسی لیے اس دوا کے استعمال کے بعد پیشاب کا رنگ بالکل خون کی طرح سرخ ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں ریوم کا مخصوص نشان ''کھٹاس'' ہے۔ دست کھٹے، ذائقہ کھٹا، تمام جسم سے کھٹاس کی بو، یہ کھٹاس اس قدر زبردست ہوتی ہے کہ چاہے جسم کو کتنا ہی دھو دیا جائے مگر کھٹاس کی بو کسی طرح نہیں جاتی۔ ایسی کیفیت دودھ پینے اور دانت نکلنے کے زمانہ میں پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات اس کھٹاس کے ساتھ ریوم کا دوسرا مخصوص نشان ''رات کے وقت چیخنا'' بھی پایا جاتا ہے اور بعض وقت اس کے ساتھ رات کے وقت بالوں کا پسینہ سے بھیگنا بھی پایا ہے۔ ریوم میں بچہ جتنا زیادہ جسمانی طور پر کھٹا اور تیز ہوتا ہے اتنا ہی دماغی طور پر بھی چنانچہ چڑچڑا، بے صبرا تمام چیزوں کے لیے چیختا ہے اور اپنے مرغوب کھلونوں کو بھی پھینکتا ہے گویا اس دوا کے بچہ کی تصویر چند الفاظ میں یوں بیان کی جاسکتی ہے کہ ''بچہ چیخنے اور اس کو کھٹے دست آئیں''۔

ریوم صرف بچوں کی دوا ہی نہیں بلکہ مستورات اور مردوں کی بھی معدے کی تکالیف اس دوا کی مخصوص تکالیف میں ذائقہ کھٹا بے مزہ پھیکا یا متلی والا، غذا کڑوی میٹھی چیزیں بھی کڑوی معلوم ہوں (مگر یاد رہے کہ صرف غذا کڑوی معلوم ہوتی ہے مگر یوں مزہ کڑوا نہیں ہوتا) سونے کے بعد منہ میں متعفن رطوبت بھر جاتی ہے اور سونے کے بعد برا سا ذائقہ ہو جاتا ہے اور سانس میں متعفن ہوتی ہے۔ مختلف غذاؤں کی بھوک ہوتی ہے اور پہلے ہی چند لقمے متلی پیدا کر دیتے ہیں۔ شکم میں متلی معلوم ہوتی ہے، درد شکم سے مریض دہرا ہونے پر مجبور ہوتا ہے، کھڑے ہونے سے اور پاخانہ کے پہلے درد شکم بڑھا جاتا ہے گو پاخانہ کے بعد بھی یقینی طور پر آرام نہیں ہوتا۔ ٹانگوں یا بازوؤں کو یکدم ننگا کر دینے سے ایسا درد شکم بڑھا جاتا ہے۔ پاخانہ کے ساتھ لرزہ بھی بعض اوقات اس دوا میں ملتا ہے۔

کچے پھل یا آڑو، جامن، منقیٰ، بیر، کشمش وغیرہ، گٹھلی والا میوہ کھانے سے پیدا شدہ تکالیف اس کے دائرہ اثر میں آتی ہیں۔

اس کی علامات عموماً بائیں جانب ہوتی ہیں یا اوپر سے نیچے کی طرف یا دائیں سے بائیں طرف جاتی ہیں۔ اس کی جائے مخصوصہ کمر کا بایاں حصہ دماغ جسم کا اوپر حصہ (پسینہ) میں اس دوا سے پرانے نشانوں (داد کے چنبل کے اکوتہ وغیرہ کے) میں جلن دار پیدا ہو جاتا ہے، نیز غیر ماؤفہ وریدوں اور دوسرے حصص میں بھی کہا جاتا ہے کہ اگر کان کے پردے موٹے ہو جائیں تو یہ عمدہ دوا ہوتی ہے۔ فوطوں کے نیچے سرخ جلد کے ریشوں میں بھونکنے والے درد۔

تیوری چڑھانے کی رغبت، احساس جیسے دماغ ہل رہا ہے اور جب کھڑا ہو، ڈل، بے حس وحرکت کر دینے والا درد سر آنکھوں پر پھلاوٹ کے ساتھ، کھوپڑی کے بالوں والے حصہ پر مسلسل اور مقدار میں زیادہ پسینہ۔ چاہے سوتا ہو یا جاگتا، حرکت میں ہو یا چپ چاپ پڑا ہو، بال ہمیشہ بھیگے رہیں چاہے پسینہ کھٹا ہو یا نہ، ناک کی جڑ میں عجیب کھنچاوٹ جو ناک کی نوک میں آکر سرسراہٹ پیدا کرے۔ مثانہ کمزور، پیشاب کرنے کے لیے مثانہ کو دبانا پڑے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے وہ خواب دیکھ رہا ہے، جیسے ناف کے گرد گولہ ہے، جیسے سینہ کے اوپری حصہ پر بوجھ ہے، کمر کی گریوں میں جیسے کلّن ہے، بھاری پن جیسے نیند سے جاگنے سے ہو، دانتوں میں سردی، دانتوں میں کند ہونے کا احساس، معدہ اور حلق میں سکڑن کا احساس، عضلات میں یا جسم کے کسی حصہ میں کڑکن اور بلبلے اٹھنے کا احساس، زبان سن، جس حصہ پر لیٹے وہی حصہ سن معلوم ہو۔

دماغ: بچہ مختلف اشیاء کی خواہش کرتا ہے اور چلاتا ہے (سنا) اپنی مرغوب اشیاء سے بھی متنفر، بچوں کا چیخنا، پاخانہ کی حاجت اور کھٹے دستوں کے ساتھ، بات چیت کرنے کی زیادہ رغبت نہ ہو، غمگین سست بے چین رونے کے ساتھ۔

سر: ہلکا پاگل بنانے والا درد آنکھوں پر پھلاوٹ کے ساتھ، سر میں بھاری پن، سر میں ذرا سی محنت کے بعد پسینہ، پسینہ مسلسل اور مقدار میں زیادہ، چکر اور بھاری پن، سر میں تپکن کے ساتھ جس کی زیادتی کھڑی ہوئی حالت میں ہو۔ سر میں تپکن جو شکم سے اٹھے، اس امر کا احساس جیسے دماغ ہل رہا ہے جب جھکا ہو سر میں بھاری پن حدت اوپر چڑھتی معلوم ہو۔

آنکھ: کسی چیز کو غور سے دیکھنے سے بینائی ڈل اور کمزور، آنکھوں میں تپکن، پپوٹوں میں تشنجی اینٹھن۔

ناک: ناک کی جڑ میں پاگل بنا دینے والی کھنچن جو ناک کی نوک میں جاکر سرسراہٹ پیدا کرے۔

چہرہ: پیلا، ایک سرخ دوسرا سفید، پیشانی پر بل پڑ جائیں، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ خصوصاً منہ اور ناک کے گرد۔

منہ: تھوک کی زیادتی، دانتوں میں ٹھنڈے پن کا احساس، دانتوں کا دیر سے نکلنا، سانس سے کھٹی بو (کیمو ملا) درد دانت، دانتوں میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، ذائقہ کھٹا یا متلی پیدا کرنے والا، ذائقہ کڑوا صرف غذا کے لیے یا میٹھی چیزوں کے لیے، تھوک کی زیادتی، درد شکم یا دستوں کے ساتھ۔

معدہ: مختلف اشیاء کی خواہش مگر کھا نہ سکے، گٹھلی دار خشک میوے کھانے سے درد شکم، کھانے کے بعد دست درد شکم جس کی زیادتی کھڑے ہونے سے ہو۔ متلی جیسے معدہ یا شکم سے ہو، درد شکم کے ساتھ، معدے میں بھرا ہونے کا احساس جیسے بہت کھا جانے سے ہوتا ہے۔ (چائنا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، لائکو) فم معدہ میں تپکن۔

شکم: شدید درد شکم جس سے مریض دہرا ہونے پر مجبور ہو (ایلو، کالوسنتھ، کاسٹکم، آئرس) شکم میں تناؤ، شکم میں مروڑ، پاخانے کی حاجت کے ساتھ، پاخانہ کے بعد کچھ آرام محسوس ہو، ناف کے گرد درد، کپڑے اتارنے سے درد،

ریاح سینہ تک اٹھتا معلوم ہو، گٹھلی والے میوے کھانے کے بعد شکم میں نوچن۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی اکثر مگر بے سود حاجت (امبرا، کونیم، نیٹرم، کارب، نکس وامیکا) جس کی حرکت سے اور چلتے وقت زیادتی ہو، ہر پاخانے یا دست کے قبل درد (کالوسنتھ، مرک) کھانے کے بعد پاخانہ کی حالت پتلے، لئی کے سے کھٹے دست (آرنیکا، ہیپر پاڈوفائلم، سلفر) دستوں کے پہلے درد شکم میں کٹن اور کھانسنے کے ساتھ، دوران دست لرزہ (مرک) بعدستوں کے شکم میں سکڑن اور کٹن دست، زور سے، دیرینہ دست، کھٹے جاگ دار جن کے ساتھ زبان پر تری، پیاس اور بھوک ندارد ہو، پیچش جب خون کے دست بند ہو چکے ہوں۔ (مروڑ، سرخی مائل لئی) کے سے چھیچھڑے اور کھٹے دستوں کے ساتھ دست شام کے وقت، رات کو، صبح کے وقت (بخار میں) حرکت پر، کھڑے ہونے سے، کھانے کے بعد، دانت نکالنے کے زمانہ میں، زچگی کے دوران (موسم کی تبدیلی سے) اور موسم گرما میں۔

مثانہ: مثانہ میں کمزوری، پیشاب کرنے کے لیے مثانہ کو دبانا پڑے، پیشاب کے دوران اور قبل مثانہ اور گردوں میں جلن۔

آلات تناسل زنانہ: جب کھڑی ہو تو رحم کے مقام میں نیچے دبانے کا سا بوجھ معلوم ہو۔ اسقاط حمل کے بعد پیشاب کی تکالیف، دودھ پلانے والی مستورات کا دودھ زرد اور کڑوا، بچہ دودھ پینے سے انکار کرے۔ زچگی کے دوران درد شکم، مروڑ، کمزوری، بے چینی اور موت کے خوف کے دست، دست پانی کے سے اور بدبودار۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں خصوصاً کمر کی گریوں میں شدید کٹن جو دستوں سے بڑھ جائے، جوڑوں اور کمر میں اکڑن، سیدھا نہ چل سکے۔

اعضاء: جوڑوں میں حرکت سے درد، جن اعضاء پر مریض سوئے وہی سو جائیں۔ رانوں میں تھکاوٹ جیسا کہ بہت محنت کے بعد ہو، بائیں گھٹنے کی ٹوپی (چپنی) میں کھینچنے والا اور دبانے والا درد جو ایڑی تک جائے۔ حادبائی کے درد جو ایک جوڑ سے دوسرے کو جائیں، داہنے کندھے سے چوتڑ کو اور بائیں چوتڑ سے دائیں کو۔

نیند: بے آرامی کی کروٹیں بدلنے کے ساتھ اور نیند میں باتیں کرنا (اکونائٹ، رسٹاکس) خواب غم گینی کے اور متفکرانہ دوران نیند خراٹے، جب نیند آرہی ہو، یا نیند کے دوران میں ہاتھ سر پر رکھ دے، نیند کی حالت میں چلنا، جاگنے پر منہ سے بو اور دردسر، ریوم کے مریض کو بہت تھوڑی غذا اور نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔

مخصوص خواص: بچہ سے ہر روز غسل دیئے جانے پر بھی کھٹی بو آئے، تمام جسم میں بھاری پن جیسے گہری نیند سے جاگنے کے بعد ہوتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت اور صبح کے وقت سونے کے بعد کپڑے اتارنے سے سردی سے بڑھتی ہیں بازو یا ٹانگ ننگی کرنے سے درد شکم بڑھتا ہے، کپڑے لپیٹنے سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے، موسم گرما میں درد شکم ہوتا ہے، اعضاء پر سونے سے اعضاء سن ہو جاتے ہیں۔ حرکت سے اور چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے، کھانے کے بعد پاخانہ سے پہلے، دوران میں اور بعد تکلیف بڑھتی ہے، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی آتا ہے، دوہرا ہو کر سونے سے تکلیف میں کمی ہوتی ہے، مریض عجیب وغریب وضع سے آرام حاصل کرنے کی خاطر لیٹتا ہے۔ گٹھلی دار میوے کھانے پینے اور کچے پھلوں سے تکلیف پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، کیمو ملا، کالوسنتھ، مرک، نکس، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

موافق: اپی کاک۔

اس کے بعد بیلاڈونا، پلساٹیلا، رسٹاکس اور سلفر بہتر کام کرتی ہے، یہ دوا مگنیشیا کارب اور ریٹیفر کا اثر زائل کرتی ہے اگر مگنیشیا کے بے جا استعمال کے بعد پاخانے کھٹے ہوں تو یہ دوران پاخانوں کو درست کر کے مگنیشیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: متعفن سانس، آرنیکا کیورکس۔

نیند کے بعد تکلیف بڑھے: لیکیس نیٹرم میور، سلفر، کھٹے دست، ہیپر، مگنیشیا کارب، کلکیر یا ریوم میں چہرے کے عضلات اور انگلیوں میں دوران نیند اینٹھن ہوتی ہے نیز بچہ اپنا ہاتھ سر پر رکھ لیتا ہے۔ عجیب وغریب وضع سے لیٹے، پلمم سر پر پسینہ کلکیریا، سیلشیا، سینی کولا، دستوں کے ساتھ بچے چیخیں، چلائیں جیسے خواب دیکھ رہا ہے، امبرا، اناکارڈیم، کلکیریا، کنابس انڈیکا، کونیم، کیوپرم، میڈورینم، سڑاموینم، ویلیریانہ، وریٹرم، زیزیا۔

تمام جسم سے کھٹی بو آئے: ہیپر سلفر، مگنیشیا کارب (مگنیشیا کارب کا اثر بہ نسبت ریوم کے زیادہ گہرا ہوتا ہے)

بچے چلائیں اور تمام رات کروٹیں بدلیں: سورینم۔

کپڑا اتار دینے سے تکلیف بڑھے: ریومکس (ریوم میں درد شکم، ریومکس میں کھانسی)

بلبلے اٹھنے کا احساس: بربرس۔

دانت مشکل سے نکلیں: کریازوٹ، کیمو ملا۔

ریومکس آب ٹیوسی فولیاس

(Rumex Obtusifolius)

Natural Order: Polygonaceae

Synonyms: Lapatum: broad leaf dock

Parts Used: The roots

Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھیے...... لیپتھم

ریومکس ایسی ٹوسا (Rumex Acetosa)

Natural Order: Polygonaceae
Synonyms: Common Sorrel
Parts Used: The leaves
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا خشک نہ رکنے والی چھوٹی کھانسی، آنتوں میں شدید درد، کوے کے لمبے ہو جانے، غذا کی نالی میں ورم اور آکلہ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ نچلے پپوٹوں کا ورم، غذا کی نالی میں درد جس کی زیادتی نگلنے سے ہو۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ریومکس کرسپس (Rumex Crispus)

Natural Order: Polygonaceae
Synonyms: Yellow dock
Parts Used: The root
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر سیل کہتے ہیں کہ ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال اندرونی اور بیرونی طور پر خارش کے لیے ہوا کرتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش ٹنکچر اور ہومیوپیتھک طاقتوں سے کی گئی۔ اس کی مخصوص علامت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہے۔ کھانسی اور جلدی علامات کپڑا اتارنے سے یا ہوا لگنے سے بڑھتی ہے۔ ڈاکٹر گرنسے اس کی کھانسی کی تعریف یوں کرتے ہیں۔ ''کھانسی حلق میں نہ رکنے والی سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے، یہ سرسراہٹ پھیپھڑوں کی نالیوں میں پہنچ کر حلق تک آتی ہیں اور کھانسی پیدا کرتی ہے۔ اگر جسم کو اور سر کو بستر میں ڈھک لیا جائے تو کھانسی کا نام ونشان مٹ جاتا ہے''۔

ڈاکٹر پین لکھتے ہیں ''کپڑے اتارتے وقت اور اس کے کچھ دیر بعد ٹانگوں میں خارش'' یہاں بھی ہوا میں جسم ننگا کرنے سے خارش بڑھتی ہے۔

ریومکس کے دست، صبح سویرے ہوا کرتے ہیں، مریض بستر سے بھاگتا ہے، یہ دست نزلے کے بعد ہوتے ہیں اور اکثر ان کے ساتھ ریومکس کی مخصوص متذکرہ بالا کھانسی ہوتی ہے۔ ریومکس کی کھانسی سے پیشاب نکل جاتا ہے اور بعض وقت یہ کھانسی اتنی تنگ کرنے والی ہوتی ہے کہ حاملہ عورتوں کے حمل بھی ساقط ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر ولز لکھتے ہیں کہ ریومکس کی کھانسی سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پچھلی طرف کے اوپر والے حصہ سے شروع ہوتی ہے۔ یہ کھانسی بعض وقت دردوں کی شکل میں آتی ہے اور 5 سے 10 منٹ تک رہتی ہے۔ ہوا کی نالی بیرونی دباؤ سے پھوڑے کی طرح درد کرتی ہے اور ہوا کی نالی نیز تالو میں ایسا درد معلوم ہوتا ہے جیسے جگہ چھل گئی ہو، یہ کھانسی حلق پر دباؤ یا بوجھ سے بڑھتی اور شدید ہوتی ہے۔ بلغم شاذونادر نکلتا ہے، سر اور سینہ کے ٹکڑے ٹکڑے معلوم ہوتے ہیں۔ ایسے دردوں سے مریض تھک جاتا ہے اور کھانسی کے دوران میں درد سر ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جاسلن کا خیال ہے کہ اس دوا کا اثر سینے کے بائیں طرف بہ نسبت کسی اور مقام کے زیادہ ہوتا ہے چنانچہ اس کی تکالیف بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی اور داہنی جانب لیٹنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ 7 تا 11 بجے رات کو اور 4 بجے صبح تکلیف بڑھتی ہے نیز ذرا سی سانس میں بے قاعدگی سے مثلاً معمول سے زیادہ تیز سانس لینے سے یا گہری سانس لینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ کھاتے وقت کھانسی بھی اس دوا میں دیکھی جاتی ہے۔

ڈاکٹر کاروورزا نے اس دوا سے ایک کھانسی کے مریض کو ٹھیک کیا جس کی مخصوص علامت ''کھانسی صرف دن کے وقت جو رات کے وقت بالکل نہ ہوتی تھی'' اس علامت میں فیرم اور مینگنم بھی ادویہ ہیں۔

ڈاکٹر جاسلن نے معدے کی تکالیف کے لیے اس کو مفید پایا ہے۔ ریومکس کے ریاح اور گڑگڑاہٹ پریشان کن مگر بغیر کسی درد کے عموماً مستورات میں ہوتے ہیں۔ بائیں جانب داہنی کی بہ نسبت زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ دوران خون میں بھی خرابیاں آ جاتی ہیں، شدید دھڑکن اور تمام جسم میں تپکن ہوتی ہے، ڈاکٹر اسمتھ اس کا ایک مخصوص نشان آلات ہضم کی تکالیف میں ''حلق میں ایک قسم کا ڈھیلا جو کھنکھارتے یا نگلنے سے رفع نہ ہو، نگلنے سے یہ نیچے اتر جائے مگر فوراً ہی واپس حلق میں آ جائے'' بتاتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیوج لکھتے ہیں کہ ریومکس کا اثر جلد اور بلغمی جھلیوں پر ہوتا ہے مگر اس کا زیادہ تر فعل آلات تنفس کی بلغمی جھلیوں پر خصوصاً نرخرے میں پایا جاتا ہے۔ آلات ہضم میں بدہضمی اور معدہ کی جھلیوں کا ورم بہت سی ریاح کا اجتماع جس سے چھٹکارا حاصل نہ کیا جا سکے اور کھانے کے بعد پریشانی معدے میں درد جو پیٹھ تک سینہ اور حلق تک جائے اور جن کو چپ چاپ لیٹنے سے آرام ہو۔ حرکت سے اور بات کرنے سے بھی یہ درد بڑھ جائے، زیادہ چائے پینے سے پیدا شدہ تکالیف کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ہر درد جیسے خشکی کی وجہ سے پیدا شدہ ہو، زبان جیسے جل گئی ہو حلق میں گولہ جو نگلنے پر نیچے اتر جائے گی مگر فوراً ہی حلق میں پھر آ جائے۔ فم معدہ میں بھاری چیز کا احساس مبرز میں جیسے لکڑی ہے۔ جیسے پیشاب کو زیادہ دیر روکا نہیں جا سکتا، جیسے مریضہ دوسرا سانس نہیں لے سکے گی، جیسے ہوا سینہ میں نہیں پہنچتی، جیسے ہوا کی نالی میں ایک پر ادھر ادھر لہرا رہا ہے، جیسے سر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ کھانسی میں جیسے کسی ہی لحہ میں بلغم کے ساتھ خون آ جائے گا، جیسے کھانسی بلغم نکالنے کے لیے ناکافی ہے، جیسے قلب اچانک ٹھہر گیا ہو، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں موچ معلوم ہو، ہنسلی کے نیچے زخم کا احساس، کھانستے وقت ہاتھ ٹھنڈے۔

علامات

دماغ: پست حوصلہ، چڑچڑا، دماغی محنت سے نفرت، خیالات رک جائیں، سستی اور بے آرامی، پست حوصلگی چہرے پر سنجیدگی، خودکشی کی رغبت کے ساتھ۔

سر: ہلکا درد سر اور پیشانی میں ہلکی چوٹ کا احساس، سردرد صبح جاگنے پر جس کے قبل ناخوشگوار خواب آئیں، سر کی داہنی جانب، گدی میں اور پیشانی میں ڈل درد، سر کے بائیں جانب تیر لگنے کا سا یا چیرنے والا درد۔ آنکھوں میں درد جیسے خشکی سے ہو، پپوٹے متورم خصوصاً شام کے وقت، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، خارش کان کی گہرائی میں، چہرے میں حدت، سرخی زیادہ تر شام کے وقت، سردرد کے ساتھ، نکسیر شدید چھینکیں اور نتھنوں میں درد کے ساتھ (اکونائٹ، ایلم سیپیا، سنگونیریا) شام کے وقت اور رات کے وقت زیادتی درد سر کے ساتھ، ناک کو نوچنے کی خواہش، ناک بند، خشکی کا احساس ناک کے پچھلے حصہ میں۔

منہ: زبان پر زرد میل (چیلی ڈونیم، چائنا، آئیوڈیم) زبان پر خشکی، زبان جلی معلوم ہو، صبح کے وقت ذائقہ کڑوا، زبان پر سفید، زردی مائل بھورا یا سرخی مائل بھورا میل، مختلف اوقات میں آواز میں یکایک تبدیلی یا ہر روز ٹھیک وقت پر یا کھانسی کے ساتھ۔

حلق: حلق میں چھیلن کا احساس (امونیا کارب، کاربوویج، کاسٹیکم، فاسفورس، پلساٹیلا) حلق کے اوپری حصہ میں بلغم کے ساتھ، حلق میں گولے کا احساس جسے نگلنے یا کھنکھارنے سے آرام نہ ہو، گولہ نگلنے پر نیچے چلا جائے مگر پھر جلدی حلق میں واپس آجائے۔

معدہ: کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) غذا کے اوپر چڑھ آنے کا احساس فم معدہ میں دبانے سے بھاری پن کا احساس جو حلق تک جائے، ہر دفعہ خالی نگلنے پر حلق میں گولہ سا نیچے کی طرف اتر جائے مگر فوراً ہی حلق میں واپس آجائے۔ معدے سے سینہ تک گولی کے سے درد، ہچکی، ریاح کا اجتماع، زیادہ شراب کے بعد یرقان، پرانی معدے کی شکایت، درد شکم جو حرکت سے یا بات چیت کرنے سے بڑھے بائیں پستان میں کھانے کے بعد درد، گوشت نہ کھا سکے کیونکہ اس سے ڈکار اور کھجلی پیدا ہو، کھانے کے بعد ریاح اور معدے میں بوجھ اور تناؤ۔

شکم: کھانسنے سے، تیز چلنے سے یا گہری سانس لینے سے پسلیوں کے نیچے درد، ناف کے قریب مروڑ جس کو بدبودار ریاح کے اخراج سے قدرے سکون ہو، کھانے کے بعد فوراً ریاحی درد، گہری سانس لیتے وقت درد پیدا ہو یا بڑھ جائے۔ شکم میں سختی اور بھراؤ اور احساس گڑگڑاہٹ کے ساتھ۔

پاخانہ: صبح سویرے دست (ایلو، پاڈوفائلم، سلفر) بھورے اور پانی کے سے (آرسنک، کالی بائیکرام) جن کے پہلے شکم میں درد ہو۔ یہ دوا تپ دق کے تیسرے درجہ میں مفید ہے۔ (سینگا، پلساٹیلا، آرسنک، لائیکوپوڈیم) قبض (الیومنا، برائی اونیا، نکس وامیکا، اوپیم، فاسفورس، سلفر) مقعد میں خارش اس احساس کے ساتھ کہ مبرز میں لکڑی رکھی ہے۔ بواسیری مسے، صبح کے وقت دست، کھانسی اور حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ، پاخانہ سخت، لیسدار اور بھورا، قبض والا، پاخانے بغیر درد کے، متعفن مقدار میں زیادہ، بھورے یا سیاہ، پتلے یا پانی کے سے، جن کے قبل شکم میں درد ہو، پاخانہ سے قبل یکایک حاجت جس سے مریض کو صبح کے وقت بستر سے بھاگنا پڑے۔

مثانہ: پیشاب کی یکایک خواہش، پیشاب مقدار میں زیادہ، بغیر رنگ کے بعد دوپہر، پیشاب از خود نکل جائے کھانسی کے ساتھ۔

آلات تنفس: حنجرے میں لیسدار بلغم (کالی بائیکرام، نکس وامیکا) کھنکھارنے کی خواہش کے ساتھ مگر آرام نہ ہو اس کی زیادتی رات کے وقت ہو، کھاتے وقت حنجرے میں تحریک جس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو۔ حنجرے میں درد (فاسفورس) آواز کا بیٹھنا (کاربوویج، کاسٹیکم) اکثر یہ احساس کہ دوسری دفعہ سانس نہ لی جاسکے گی، ایسا معلوم ہو جیسے کہ ہوا اندر پہنچ ہی نہیں رہی۔ خشک نہ رکنے والی کھانسی (نکس وامیکا) جو حلق کے مقام میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ (ہیپر، فاسفورس، سنگونیریا، سیپیا) جو دبانے سے، بولنے سے خصوصاً ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے رات کے وقت لیٹ جانے پر (کونیم، ڈروسرا، ہیوسمس، مزریزیم، نکس وامیکا، پلساٹیلا) بڑھے، خشک دورے والی کھانسی جیسے کالی کھانسی کا آغاز ہو۔ کھانسی کے پہلے گلے میں سرسراہٹ پتلا پانی کا سا جھاگ دار بلغم جو زیادہ مقدار میں آئے۔ بعد میں یہی بلغم تاردار اور لیسے دار ہو جائے، حنجرے میں پھوڑے کا سا درد اور چھیلن، نیز سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے بھی (امبرا، فاسفورس، اولیا، رسٹاکس) بائیں پھیپھڑے میں سوئیاں چبھنا، دونوں پھیپھڑوں کے اندرونی سطح میں درد، سینہ کے بائیں طرف قلب کے نزدیک سوئیاں چبھنا یا جلن دار درد جن کی زیادتی گہری، سانس لینے اور رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہو۔ خشک کھانسی کی وجہ سے نیند نہ آسکے، ہنسلیوں کے نیچے چھیلن دار زخم کا سا درد کھر کھری بھونکنے والی کھانسی، دردوں کی صورت میں ہر روز رات کے وقت 11 بجے 2 بجے اور 5 بجے صبح معدے کے پیچھے، سانس لیتے وقت پھوڑے کا سا درد، کروٹ بدلتے وقت کھانسی۔

قلب اور نبض: دل میں ایسا معلوم ہو کہ اس کی حرکت یکایک بند ہو گئی جس کے بعد سینہ میں تپکن ہو، دل کے مقام میں جلن، دل کے مقام میں ہلکا درد جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں اور گہری سانس لینے پر ہو۔ قلب میں درد کنپٹیوں اور تمام جسم میں تپکن کے ساتھ جس کی وجہ سے بستر ہلے، تنفس میں دقت جس کی زیادتی لیٹنے پر ہو، مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے، چہرہ سرخ اور پھولا ہوا خصوصاً آنکھوں کے گرد جو سرخ ہوں اور ان میں قدرتی چمک نہ ہو۔

اعضاء: ٹانگوں پر خارش کے دانے، دانے چھوٹے سرخ کندھے میں کہنی تک درد، بازو موچ کھائے ہوئے معلوم ہوں۔ کھانستے وقت ہاتھ ٹھنڈے، جب کھڑا ہو تو گھٹنے میں سوئی چبھنے کا سا درد پاؤں ٹھنڈے اور ذکی الحس گٹوں میں ڈنگ لگنے کا سا درد۔

مخصوص خواص: بے حد سستی اور کمزوری، شام کے وقت چینی، کھلی ہوا سے ذکی الحسی (امونیا کارب اورم، کوکلس، سیپیا، سلیشیا، رسٹاکس)۔

نیند: بے آرامی کی، پراگندہ، ناخوشگوار توہمات کے ساتھ، خواب خطرے اور

مصیبت کے، صبح جاگے، دردسر کے ساتھ۔

جلد: مختلف حصص میں خارش (گریفائٹس، رسٹاکس، سلفر) زیادہ تر ٹانگوں میں خصوصاً کپڑے اتارنے پر یا صبح کے وقت اٹھنے پر، جس کو بستر کی گرمی سے آرام ہو، جلد میں ڈنگ لگنے کا سا، کانٹا چبھنے کا سا احساس اور خارش، خارش چھوٹے چھوٹے دانے، جن میں خارش ہو اور جس کی زیادتی کپڑے اتارنے یا ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے ہو، پتی، متعدی خارش۔

بخار: جاڑا زیادہ تر پیٹھ پر، درد شکم، متلی اور سینہ کے درمیان میں سوئیاں چبھیں، تمتماہٹ کا احساس جس کے بعد جاڑا بغیر لرزہ کے محسوس ہو، تمتماہٹ زیادہ تر گالوں پر، گہری نیند کے بعد پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دباؤ سے سواری سے اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھتی اور گرمی سے کم ہوتی ہیں جگہ کی تبدیلی سے یعنی گرم جگہ سے ٹھنڈی یا ٹھنڈی جگہ سے گرم میں جانے سے یا لیٹ جانے سے تکالیف بڑھتی ہیں مگر چپ چاپ لیٹنے سے فم معدہ کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے مگر داہنی جانب لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ بولنے سے، گہری سانس لینے سے یا سانس کی بے قاعدگی سے تکلیف بڑھتی ہے نیز چلنے سے صبح اور رات کے وقت، صبح جاگنے پر، کھانا کھانے کے بعد 3½ بجے شام اور 11 بجے رات اور 2 سے 5 بجے صبح تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ بدبودار ریاح کے اخراج سے آرام ہوتا ہے۔ کپڑے اتارنے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، بیلاڈونا، ہیوسمس، کونیم لیکیسس، فاسفورس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: سخت خشک، سرسراہٹ والی کھانسی جو پڑھنے سے اور نرخرے کے چھونے سے بڑھے: سنا۔

تپدق کے مریضوں کی دم کشی جو 2 بجے پچھلی رات کو زیادہ ہو، سکشا، میفائٹس، بائیں پھیپھڑے میں درد جس کو حرکت سے تکلیف ہو، موسم کی تبدیلی سے کھانسی (برائی اونیا کا مریض ٹھنڈے سے گرم موسم میں تبدیلی سے تکلیف پاتا ہے مگر ریومکس کا مریض اس کے برعکس گرم سے ٹھنڈے موسم میں تبدیلی سے تکلیف پاتا ہے)۔

سرسراہٹ والی کھانسی جو بولنے سے بڑھے: سلیسیا۔

صبح سویرے کے دست جو مریض کو بستر سے بھگائیں: سلفر۔

لیٹ جانے سے سرسراہٹ والی کھانسی: کونیم، ہیوسمس۔

خشک سرسراہٹ والی کھانسی جو ذرا سی ٹھنڈی ہوا لگنے سے یا گہری سانس لینے سے پیدا ہو: بیلاڈونا۔

پتی اچھلنا، صبح کے دست: ایپس (ریومکس کے برعکس)

چائے کے اثرات مابعد: تھوجا۔

کھاتے وقت کھانسی: کلکیریا۔

مبرز میں لکڑی کا احساس: اسکولس ہپ۔

ہوا کی تبدیلی میں کھانسی: سپنجیا، فاسفورس۔

بائیں جانب سے لیٹنے سے تکلیف کا بڑھنا: فاسفورس، پلساٹیلا۔

کھانستے وقت پیشاب کا نکلنا، کاسٹیکم، پلساٹیلا، سکوئلا۔

جلدی تکلیفات جو کپڑے اتارنے سے بڑھیں: ہیپر، نیٹرم سلف، اولنڈر کھانسی صرف دن کے وقت: فیرم میٹلکم، یوفریشیا۔

سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد اور تمام جسم میں ٹیکن: کالی کارب۔

لیس دار بلغم: کالی بائیکرام۔

زبان میں جلے ہونے کا احساس: ریٹن کولس بلب۔

حنجرے اور ہوا کی نالی میں چھیلن کا احساس جب کھانسے: کاسٹیکم۔

صبح سویرے کے دست: ایلو، نیٹرم سلف، پاڈوفائلم، سلفر۔

کھانسی، حلق میں سرسراہٹ سے ہو، بیلاڈونا (تالو میں سرسراہٹ سے) فاسفورس (ہوا کی نالی میں سے سرسراہٹ سے)

زنتھاکسائلم فریکسینیم

(Xanthoxylum Fraxineum)

Natural Order: Rutaceae

Synonyms: Prickly ash

Parts Used: The bark and Berrie.

Tincture: Drug Strength 1/10

امریکہ کے اصل باشندے اس دوا کو درد قولنج، سوزاک، آتشک، اندرونی درد، دانت کے درد اور گھاؤوں کے لیے استعمال کیا کرتے تھے، کہا جاتا ہے کہ اس کی چھال کو چبانے سے درد آنا فانا رفع ہو جاتا ہے۔ انہی باتوں کو دیکھ کر ڈاکٹر کولس نے اس کی آزمائش کی۔ آزمائش میں عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندگان کے جسم کا بایاں حصہ بالکل سن ہو گیا اور سر کے بائیں آدھے حصہ میں شدید درد پیدا ہو گیا اور ان کو یہ احساس ہوا کہ سر کا بایاں آدھا حصہ داہنے آدھے سے بالکل الگ ہے۔ اس بات سے رہنمائی حاصل کر کے کئی بار آدھے دردسر کو اس دوا سے رفع کیا گیا ہے۔

انسائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھی جنس میں اس دوا کی آزمائش درج ہے چنانچہ آزمائش کنندگان مستورات تھیں۔ تھوڑے ہی وقت میں علامات بہت شدت سے پیدا ہو گئیں اور ان کو اس قدر شدید درد (درد حیض) شروع ہوا کہ بے چاری پریشان ہو گئیں۔ سب سے عجیب بات یہ تھی کہ اس درد کے ساتھ حیض بہت زور سے شروع ہوا یا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ حیض شروع ہوگا۔ یہ درد سر، قلب، حلق اور پیڑو تک محدود تھا۔ بہت سے درد ایک مقام سے دوسرے مقام تک جاتے تھے مثلاً داہنی آنکھ سے سر میں داہنے خصیۃ الرحم سے رانوں میں اور دوسری اطراف میں۔

درد والے حیض میں زنتھاکسائلم کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ ڈاکٹر ہیرنگ

کے قول کے مطابق دوران حیض جانکنی کے سے درد ہوتے ہیں جس سے مریضہ بالکل پاگل سی ہو جاتی ہے۔ دردوں کی یہی شدت رہنمائی کے لیے کافی ہوا کرتی ہے۔ بعض وقت ان دردوں سے پہلے سر میں درد ہوتا ہے نیز پیڑو میں نیچے دبانے والے درد ہوتے ہیں جو دن تک جاتے ہیں، حیض یا تو کم گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہے یا جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوا کرتا ہے اگر حیض رک جائے اور حیض کے بجائے سیلان الرحم شروع ہوا کرے تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کولس جن کو اس دوا سے بہت کامیابی ہوئی کئی ایک مریضوں کا ذکر فرماتے ہیں۔ (1) ایک مریضہ بعمر 25 سال کو حیض کی بے قاعدگی شروع ہی سے تھی۔ تین، چار یا پانچ ماہ تک اس کو حیض نہ ہوتا تھا اور پھر اس کے درد نا قابل بیان ہوا کرتے تھے۔ جب وہ زیر علاج ہوئی تو اس کو دو ماہ سے حیض نہیں ہوا تھا۔ زنتھا کسائیلم نمبر 1 پانچ قطرے دن میں تین بار دیا گیا، تین ہی روز میں حیض بلا کسی تکلیف کے جاری ہو گیا۔ (2) ایک کنواری مریضہ جو گورے رنگ کی خوبصورت تھی جس کا حیض پاؤں بھیگ جانے کی وجہ سے بند ہو گیا تھا اور ایک ہفتہ سے زیادہ ہو چکا تھا، زنتھا کسائیلم 1X پانچ قطرے ہر تین گھنٹہ کے بعد دیئے گئے دوسرے ہی دن حیض جاری ہو گیا۔

ڈاکٹر کیولس کا خیال ہے کہ یہ دوا خصوصاً ان مستورات کے لیے مفید ہے جو نازک انداز، آرام طلب اور عصبی مزاجوں کی ہوں۔ وہ سیلان الرحم اور حیض کا رک جانا یا کمی حیض اور سیلان الرحم کو اس دوا کی بڑی علامتیں سمجھتے ہیں۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ، جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 21 پر ڈاکٹر پی سی معظم دار نے ایک مریضہ کے متعلق ذکر فرمایا ہے کہ مریضہ بعمر 56 سال بیوہ تھی، وہ لاغر اور کمزور ہو چکی تھی اور اس کے رحم میں ریشہ دار گومڑ تھا۔ ایلو پیتھک ڈاکٹر نے آپریشن کی رائے دی، حیض پندرہ سال سے بند تھا، حیض ہمیشہ مقدار میں زیادہ ہوا کرتا تھا اور حیض سے پہلے اور بعد میں سیلان الرحم کی شکایت رہا کرتی تھی۔ اس کے داہنے خصیۃ الرحم میں درد تھا اور شرم گاہ سے متعفن، زردی مائل سفید رنگ کا مواد بہا کرتا تھا۔ مریضہ عصبی مزاج، سست تھی اور سارا دن سوتی رہتی تھی۔ زنتھا کسائیلم 3x صبح اور شام دیا گیا۔ چار ہفتہ بالکل ایک دوسری عورت معلوم ہوتی تھی۔ گومڑ کا کوئی نام ونشان باقی نہ تھا۔

اس کے درد پھیلنے والے ہوتے ہیں اور بعض درد بڑے اچانک ہوتے ہیں جس سے مریض کی نیند اچاٹ ہو جاتی ہے، درد نا قابل برداشت ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ چہرہ گرم اور سرخ ہوتا ہے مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ درد قلب سے چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے۔

یہ دوا وضع حمل کے بعد دردوں میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ درد پیڑو سے شروع ہو کر بائیں ران میں جاتے ہیں اور نہایت شدت کے ہوا کرتے ہیں۔

یہ دوا عرق النساء کے لیے جو گرمی کے موسم میں بڑھ جائے، مفید ہے۔

اس کا خاص اثر بلغمی جھلی اور نظام عصبی پر ہوتا ہے۔ لقوہ، دردناک سیلان، وضع حمل کے بعد دردیں، اعصابی دردوں والا حیض اور بائی کی تکلیفات اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ خصوصاً ان مریضوں کے لیے جو عیش پسند نازک اندام اور اعصابی ہوں۔ زیادہ کھانے سے یا زیادہ سیال چیزیں استعمال کرنے سے بدہضمی، اعصابی کمزوری، جاذبیت میں کمی، بے خوابی، گدی کے درد سر یہ منہ میں تھوک کی تراوش کو بڑھاتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سر کی چوٹی تپکن کے دردوں سے اڑ جائے گی۔ دماغ میں ڈھیلا پن یا پھڑکن کا احساس جیسے سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہیں، جیسے سر کے گرد کھنچی ہوئی تنگ پٹی ہے، آنکھیں جیسے ریت سے بھری ہیں، جیسے منہ اور حلق میں مرچیں ہیں، جیسے حلق میں کوئی گچھا پڑا ہے، زبان جیسے پھیل اور سکڑ رہی ہے، گردن کی پشت جیسے اکڑ گئی ہے، جیسے حلق متورم اور بڑا ہوا ہے، حلق جیسے شکنجہ میں ہے، دمچی جیسے لمبی ہو گئی ہے۔ جیسے ہوا میں اڑ رہا ہے، جیسے روئی پر چل رہا ہے، جیسے بستر میں گہرا ڈوب گیا ہے، جیسے جسم بڑھ گیا ہے۔

علامات

دماغ: نروس، ڈرپوک، دماغی کمزوری۔

سر: بھاری اور بھرا ہوا معلوم ہو، وحشیانہ احساس، سر کی پشت میں درد، داہنی آنکھ کے اوپر متلی کے ساتھ تپکن کا سا درد آنکھوں کے اوپر درد، ناک کی جڑ کے اوپر تپکن کے ساتھ پیشانی میں بوجھ، سر منقسم معلوم ہو، گدی کے درد، درد سر، چکر، متلی، ریاح اور قے کے ساتھ، گدی میں سکڑن، سر کی چوٹی میں تپکن والے درد ایسا معلوم ہو کہ چوٹی اڑ جائے گی۔

ناک: داہنا نتھنا بھرا معلوم ہو، نتھنوں سے رطوبت خشک اور خون کے کھرنڈوں کی آئے۔

چہرہ: نچلے جبڑے (بائیں) میں عصبی درد، منہ اور تالو میں خشکی، منہ میں، حلق میں مرچوں کا ذائقہ۔

حلق: حلق میں پھوڑے کا سا درد، لیسے دار بلغم کے اخراج کے ساتھ، حلق میں بائیں جانب ایک گچھے کا احساس جو نگلتے وقت بائیں طرف کو چلا جائے، نرخرے میں ورم (وتھیا)۔

معدہ: بھوک نہ رہنا، ڈکار، متلی، تنگی کا احساس اکثر جاڑے کے ساتھ معدے میں بوجھ، بھراؤ کا احساس۔

شکم: شکم میں مروڑ اور اسہال پیچش پیٹ میں تناؤ اور مروڑ کے ساتھ، پاخانہ بغیر بو کے۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں زیادہ، ہلکے رنگ کا عصبی مزاج مستورات میں۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم کے درد جو نیچے کی طرف آئیں، حیض بہت جلد جلد اور درد کے ساتھ، خصیۃ الرحم میں عصبی درد، شکم کے نچلے حصہ اور رانوں میں درد کے ساتھ جس کی زیادتی بائیں جانب جو رانوں تک جائے۔

حیض درد کے ساتھ، عصبی درد سر، پیٹھ اور ٹانگوں کے نیچے تک درد کے ساتھ۔ حیض گاڑھا، قریب قریب سیاہ، وضع حمل کے بعد درد (آرنیکا، کیمو ملا) حیض کے وقت پر سیلان الرحم، یہ دوا ان مستورات کے لیے مفید ہے جو عصبی مزاج ہوں، دبلی پتلی اور لاغر ہو چکی ہوں۔ خوراک جزو بدن نہ ہوتی ہو، بے خوابی اور گدی میں درد کا شکار رہتی ہوں نیز ان مستورات کے لیے بھی مفید ہے جو آرام طلب ہوں یا ہسٹریکل ہوں۔ وضع حمل کے بعد شدید درد نفاس کے ساتھ۔

آلات تنفس: حلق میں سرسراہٹ کا احساس اور آواز کا بیٹھ جانا، لمبی سانس لینے کی مسلسل خواہش، سینہ میں تنگی کا احساس، دن اور رات خشک کھانسی۔

ہاتھ اور گردن: ریڑھ کے ستون کی تکلیفات کے بعد بائیں طرف کا فالج، بائیں طرف کا سن ہو جانا، حرکت کرنے والے عصبوں میں بے قاعدگی اور کمزوری، آدھے سر کا درد، گردن میں درد جو پیٹھ تک جائے۔ عرق النساء جو گرمی کے موسم میں بڑھے، بائیں بازو کا سن ہو جانا، اعصابی دھمکن والا درد جیسے بجلی کے جھٹکوں سے ہو، ٹانگوں میں بے حد کمزوری (سبز بھس کی مریضاؤں میں)۔

مخصوص خواص: کانٹے چبھنے کے احساس، دھیمے دھیمے جھٹکے جیسے بجلی سے ہوں، بلغمی جھلیوں میں مرچوں کا احساس (نزلہ زکام میں)۔

نیند: نیند بے آرامی کی، خواب اڑنے کے اعصابی مریضاؤں میں بے خوابی۔

بخار: جاڑا، اعضاء میں درد، بخار کی تمتماہٹ، وریدوں میں گرمی کا احساس۔

جلد: خسرہ میں دماغ ڈل (سست) وحشت، غنودگی خسرہ کے دانے پورے طور پر نہ نکلیں (معالجہ میں یہ علامات نہایت قابل وثوق ثابت ہوتی ہیں)۔

کمی اور زیادتی: علامات سر کو یکایک ہلانے سے بڑھتی ہیں، گردن کا درد دبانے سے اور سر کو پیچھے کی طرف کرنے سے کم ہوتا ہے، لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے۔ برف کا پانی پینے سے آرام ہوتا ہے، درد سر کو کھلی ہوا میں اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے، درد صبح سویرے 4 بجے بڑھتے ہیں۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سر، قلب اور رحم: کیکٹس۔ درد کے ساتھ حیض عرق النساء اور سن ہو جانے میں: نیفالکم۔ درد والے حیض دوائی برنم اوپولس، کالوفائلم۔ وضع حمل کے بعد درد، آرنیکا، کیمو ملا، پلساٹیلا، کیوپرم۔ ہلکے پن کا احساس: کینابس انڈیکا، سکلکا، فاسفورک ایسڈ، ناک کی جڑ میں درد سر: اگنیشیا۔ داہنی آنکھ پر درد: سنگونیریا۔ خسرہ کے دانے دب جائیں: برائی اونیا۔ درد آہستہ بڑھے اور آہستہ کم ہو۔ سٹینم۔

زنتھوریا (Xanthorrhoea)

Natural Order: Liliaceae

Xanthorrhoea resin resembles stroax and balsam lolu

یہ دوا گردوں میں شدید درد، ورم، مثانہ اور پتھری کے لیے نیز ان دردوں کے لیے جو گردے کی نالی سے مثانہ اور خصیوں تک آئیں، مفید ہے۔ درد کمر ذرا سی سردی یا نمی لگ جانے سے عود کر آتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

زنتھوریزا (Xanthorrhiza)

Natural Order: Ranunculacese

Synonyms: Yellow root

Parts Used: Leaves flower bark

یہ دوا معدے اور آنتوں کے پھیل جانے (بڑھ جانے) میں نیز تلی کے بڑھ جانے میں مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

زنتھیم (Xanthium)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Cocklebut Clotbur.

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا دیوانے کتے کے کاٹنے کے لیے ایک اکسیر دوا ہے۔ مستورات کے مثانہ کے پرانے ورم میں بھی یہ دوا مفید بتائی گئی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

زنجبر آفیشنلس (Zingiber Officinals)

Natural Order: Zingiberaceae

Synonyms: Ginger

Parts Used: The dried roots

Tincture: Drug Strength 1/10

ادرک

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ "جن لوگوں کے گردے میں تکلیف ہو ان کو ادرک کا استعمال کبھی نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس سے ورم گردہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پیشاب کا مکمل طور پر رک جانا یا گردوں کے فعل کا بند ہو جانا زنجبر کا ایک مخصوص فعل ہے۔

آزمائش کنندگان میں ایک قسم کی خوشی اور خوش مزاجی پیدا ہو گئی چنانچہ جب کبھی کسی تکلیف میں خوشی اور خوش مزاجی بھی پائی جائے حالانکہ ایسی تکلیف میں دکھ درد اور فکر ہونا چاہیے تو بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کا نام کیا ہے۔ زنجبر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر فرنگٹن معدے کی خرابی سے پیدا شدہ دمہ پیش کرتے ہیں۔ اس کا دورہ ہمیشہ رات کو صبح کے قریب ہوا کرتا ہے۔ مریض کو سانس لینے کے لیے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور باوجود سخت دورہ ہونے کے بھی مریض کے اندر بے چینی اور فکر نہیں پائی جاتی۔ زنجبر سے درست ہوا۔

ناک کی بلغمی جھلیاں بھی پھیپھڑوں کی طرح ماؤف ہوتی ہیں۔ ناک سے بدبودار، دماغ سے نزلہ گرنے کے لیے یہ دوا مفید ہے۔

زنجبر کا مخصوص اثر آلات ہضم پر ہوتا ہے، یہ ریاح اور دوسری قسم کی بدہضمی کی علامت پیدا کرتا ہے۔ معدے میں گولی کا سا بوجھ بھی ہوتا ہے۔ روٹی اور خصوصاً خربوزے اور تربوز کھانے کے بعد مریض کی تکالیف بڑھ جاتی ہے۔ اس سے دست اور قبض بھی پیدا ہوتے ہیں۔

یہ دوا نزلہ، زکام، آشوب چشم، دم کشی، بدہضمی، شرابیوں کی قے، اسہال وغیرہ میں جہاں علامت متفق ہوں، مفید ہے۔ آلات ہضم، آلات تناسل اور آلات تنفس کی کمزوری سے پیدا شدہ تکلیفات اس کے حلقہ اثر میں نمایاں آتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سر بہت بڑا ہے، سر میں خالی پن اور پراگندگی جسے جھکنے پر سر کے اندرونی حصص پیشانی اور ناک کی جڑ میں دب رہے ہیں، جیسے دردسر کے ساتھ ساتھ داہنی آنکھ باہر نکل پڑتی ہے جیسے تختہ سر میں اندر سے دبا رہا ہے جیسے سر دب رہا ہے، جیسے آنکھوں میں ریت کے دانے ہیں، جیسے حلق میں کوئی سدہ ہے جو نگلا نہیں جاتا، جیسے معدے میں پتھر ہے۔ معدہ خالی پن کا احساس، جیسے پیٹھ کے نچلے حصہ میں کوٹا پیٹا گیا ہے، کمر میں کمزوری کی وجہ سے جیسے درد ہے، جیسے گھٹنے کے جوڑ میں عضلات زیادہ کھنچے ہیں، جیسے غش آ رہا ہے۔

علامات

دماغ: خوش مزاجی، دماغی چستی بڑھی ہوئی، بھول جائے، سخت ترین تکالیف میں بھی پریشان اور متفکر نہ ہو، چڑچڑاپن اور سردی محسوس ہو، دوران حیض بھی۔

سر: سر بہت بڑا معلوم ہو (ارجنٹم نائٹریکم، بمی سی فوگا، گلونائن) پیشانی کے درد سر جو آنکھوں اور ناک کی جڑ پر ہوں۔ (ہائڈراسٹس، کالی، بائیکرام) نیز ایسے درد جسمانی یا دماغی محنت سے پیدا ہوں۔ دردسر جن کی زیادتی بائیں آنکھ کے اوپر ہو، بھوؤں کے اوپر درد جس کے بعد متلی ہو اور داہنی آنکھ پر درد اور گدی کے بائیں جانب دباؤ جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو مگر سرد مرطوب ہوا میں حرکت سے اور بیٹھنے پر بھی یہ دردسر جاری رہے۔ سر میں بھاری پن، باہر سے اندر کی طرف، جب ٹھنڈی مرطوب ہوا میں چلا جائے۔

آنکھ: آنکھوں میں ٹیس اور جلن، روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں میں ریت کا احساس (آرسنک، کاسٹیکم، سلفر) بینائی میں کمزوری، پتلی میں دھندلا پن، روشنی برداشت نہ ہو، روشنی میں ڈھیلوں میں ڈنگ لگنے کا سا درد۔

ناک: زکام پتلا، پانی کا سا، چھینکیں زیادہ تر کھلی ہوا میں، ناک خشک اور بند معلوم ہو، ناک سے گاڑھی رطوبت ناک پر نا قابل برداشت خارش اور سرخ دانے، ناک سے بدبو۔

چہرہ: نچلے جبڑے اور دانتوں میں کھنچنے والے درد، چہرے سے مریض تھکا ہوا اور مرجھایا ہوا معلوم ہو، حیض سے قبل مریضہ کمزور ہوتی ہوئی معلوم ہو اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے ہوں۔

منہ: صبح کے وقت منہ میں برا سا ذائقہ، مریض کو اپنے منہ سے آپ تعفن معلوم ہوتی ہے جیسے معدے کے خراب ہونے سے، دانتوں کی جڑ میں بوجھ اور کھنچن، غذا خصوصاً روٹی کا مزہ بنا رہے۔

حلق: بلغم بڑھا ہوا۔

معدہ: پیاس کی زیادتی، منہ میں خشکی، روٹی کھانے کے بعد معدے میں بوجھ اور دردسر، خربوزہ یا تربوز، کھانے سے پیدا شدہ تکالیف، تیز غیر خالص پانی پینے کے بدنتائج تیزابیت (کالوسنتھ، روبیا) متلی، پرانے شرابیوں کی قے، ہاضمہ کی کمزوری، معدہ پتھر کی طرح بھاری معلوم ہو، جاگنے پر معدہ میں ریاح سے بھاری پن، گڑگڑاہٹ پیاس کی شدت اور خالی پن کا احساس، معدے سے سینہ کے سامنے والی ہڈی تک درد جو کھانے کے بعد بڑھ جائے۔ متلی، پرانے شرابیوں میں ہچکی قے۔

شکم: سکڑنے والا درد شکم جو کھڑی ہوئی حالت میں ہو اور جس کے بعد فوراً پاخانے کی حاجت ہو، بے حد ریاح قبض یا بائیں آنت کے مقام میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: غیر خالص پانی پینے سے دست دست مٹیالے آنوں کے، دستوں کی زیادتی صبح کے وقت، معدے کی خرابی سے، مرطوب ٹھنڈے موسم سے، مقعد میں جلن، سرخی، بحالت حمل مقعد میں گرمی، پھوڑے کا سا درد ہو، مقعد سرخ اور متورم، بواسیری مسے گرم ہوں اور پھوڑے کی طرح درد کریں (ایلو) مقعد میں اور مقعد سے اوپر پیٹھ میں خارش۔

مثانہ: پیشاب گاڑھا، گندلا، سیاہی مائل مٹیالا، متعفن، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی کے منہ پر درد پیشاب کرنے کی بار بار حاجت، تپ محرقہ کے بعد پیشاب کا مکمل بند ہو جانا، پیشاب ٹپکنے کے بعد قطرے گرا کریں۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ میں خارش جو ٹھنڈا معلوم ہو، خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، رات کے وقت منی کا اخراج ہو جانا، درد بھرا استادگیاں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ سیاہ چھیچھڑے دار۔

آلات تنفس: آواز بیٹھ جائے، حنجرے کے نیچے ٹیس کا احساس جس کے بعد کھانسی ہو اور بلغم نکلے، دمہ بغیر پریشانی کے جس کی زیادتی پچھلی رات کو ہو، حنجرے میں بائیں طرف سرسراہٹ سے خشک کھانسی، حنجرے میں ٹیس یا چھیلن کی وجہ سے خشک کھانسی، پھیپھڑوں میں درد، سانس میں دقت کے ساتھ، صبح کو بلغم نکلے جو مقدار میں زیادہ ہو، سینہ میں سوئیاں چبھنا، ذات الجنب (پلوریسی) کا درد (برائی اونیا، کالی کارب، سکویلا)۔

قلب: قلب کے مقام میں ڈنگ لگنے اور دبانے والے درد۔

پیٹھ: پیٹھ میں درد جیسے کمزوری سے ہو جس کی زیادتی بیٹھنے یا کسی چیز پر سہارا لینے سے ہو، پیٹھ کے نچلے حصہ میں لنگڑا پن، ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ کو کوٹا پیٹا گیا ہے۔ چلنے سے، کھڑے ہونے سے، پیٹھ میں اکڑن معلوم ہو۔

اعضاء: تمام جوڑوں میں کمزوری، بائی کے درد، پاؤں میں درد کرنے والا ورم، جوڑوں میں کمزوری، اکڑن کا احساس، ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں اینٹھن۔

نیند: خوابوں کا غلبہ، تھکاوٹ 3 بجے پچھلی رات نیند اچاٹ ہو، بہت دیر کے بعد سوئے اور دن چڑھے تک سویا کرے (نکس وامیکا)

بخار: شام کے وقت جاڑا، نیز کھلی ہوا میں جاڑا، جاڑا اور بخار ایک ہی وقت میں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، لیٹنے سے، حرکت سے، شام کے وقت اور رات کو ٹھنڈی مرطوب ہوا میں، روٹی سے تربوز اور خربوزے سے، غیر خالص پانی بڑھتی ہیں، بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے اور کپڑے اتارنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں۔ ہنسنے اور بولنے سے دردسر بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: معدے میں بوجھ: ابیس نائگرا۔ گھونگھٹ ٹھنڈا معلوم ہو: سلفر (حشفہ ٹھنڈا معلوم ہو)۔ صبح 3 بجے جاگے: بیلس، نکس۔

زنکم مٹیلیکم (Zincum Mettallicum)

Natural Order: Zn. 65.37

Synonyms: Metallic Zinc

Tincture: 1x and higher

جست

ایلوپیتھی میں یہ دوا مرہم میں اور خارجی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ کھجلی کے دانوں کو یا دیگر رطوبتوں کو دبانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں یہ اندرونی طور پر ٹھیک اس کے برعکس کام کرتی ہے یعنی اس دوا سے دبی ہوئی کھجلی اور دبی ہوئی رطوبتیں از سر نو جسم پر نمودار ہوتی ہیں اور اسی لیے یہ ان کے اثرات مابعد کو بھی درست کرتی ہے۔ ہومیوپیتھک فلاسفی پڑھنے سے یہ اچھی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کھجلی یا بیرونی کسی شکایت کو دبانے سے اس کے اثرات مختلف طریق میں مختلف اعضاء کے اندر ظاہر ہوا کرتے ہیں اور یہ اثرات بیرونی کھجلی سے کہیں زیادہ خطرناک اور تکلیف دہ ہوتے ہیں۔

زنکم میں تھکاوٹ ایک مخصوص اثر ہے، لفظ تھکاوٹ میں زنکم کے اثر کا بہت بڑا حصہ موجود ہے۔ چاہے اس تھکاوٹ میں تھکاوٹ دماغی یا اعصاب یا عضلاتی ہو۔ تھکاوٹ سے مطلب یہ ہے کہ ریشے ضائع زیادہ ہوں، بہ نسبت اس کے کہ نئے بنیں، ان ضائع شدہ ریشوں کے جمع ہوتے رہنے سے ایک قسم کا زہریلا مواد جمع ہوتا رہتا ہے۔ زنکم دماغی تھکاوٹ چاہے وہ زیادہ مطالعہ سے ہو یا راتوں کو جاگنے سے یا غیر معمولی تھکاوٹ سے ہو، کے اثرات بد کو درست کرتا ہے۔ ایک اور بھی زہریلا اثر جسم میں ہوتا ہے، وہ ہے کھجلی کے دانوں، ابھاروں یا رطوبتوں کا رک جانا یا دب جانا۔ اس زہریلے اثر کو بھی زنکم رفع کر دیتا ہے۔

زنکم کے کچھ مخصوص خواص ایسے ہیں جن سے اکثر اوقات رہنمائی حاصل کی جایا کرتی ہے۔ ''نہ رکنے والا مسلسل اور شدید رعشہ کا احساس پاؤں یا ٹانگوں میں'' مریض اپنے پاؤں یا ٹانگیں مسلسل ہلاتا رہتا ہے اور ان کو آرام سے نہیں رکھ سکتا۔ یہ حرکات نیند میں بھی جاری رہ سکتی ہیں۔ دوسرا خواص ''مریض اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ نہ تو اس کے دانے ہی نکلتے ہیں نہ پیشاب نکال سکتا ہے، نہ بلغم اور نہ حیض کا خون اور نہ وہ سمجھ سکتا ہے یا یاد رکھ سکتا ہے'' اگر اس کو واضح کیا جائے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ مریض کی قوت حیات اس قدر کمزور ہو جاتی ہے کہ اگر وہ کسی نقاطی بخارانہ قسم چیچک، خسرہ، لال بخار، زہرباد وغیرہ میں مبتلا ہو جائے تو اس کی قوت حیات میں کمزوری کی وجہ سے دانے کھل کر نہیں نکلتے اور اسی لیے اس کی حالت خطرناک ہوتی ہے۔ اسی طرح کمزوری حیات کی وجہ سے نہ تو وہ پیشاب نکال سکتا ہے اور نہ بلغم اور اگر مریضہ ہو تو اس کو حیض بھی نہیں ہوتا۔ یہی حالت دماغ کی سمجھنا چاہیے کیونکہ دماغی طور پر وہ اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ اس کے اندر سمجھنے اور یاد رکھنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس اگر مریض ان چیزوں کو نکالنے پر قادر ہو جائے تو اس کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ ''اگر مریضہ کے حیض جاری ہو جائے یا دمہ میں مریض کے بلغم نکلنا شروع ہو جائے تو تکلیف کم ہو جاتی ہے''۔ ڈاکٹر نیش کا خیال ہے کہ ''اینٹھن اور رعشہ یہ بھی اس دوا کی اتنی ہی مخصوص علامات ہیں جتنی کہ متذکرہ بالا''۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ''بحالت پسینہ مریض کوئی بھی کپڑا برداشت نہیں کر سکتا''۔ ڈاکٹر نیش ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''ایک کنواری لڑکی بعمر 20 سال بعارضہ دردسر ایک ہفتہ تک بیمار رہی، بھوک بالکل جاتی رہی اور کمزوری بہت بڑھ گئی، زیادہ مطالعہ اس دردسر کی وجہ تھی۔ جلسی میم اور برائی اونیا دیا گیا۔ اس سے اس کی حالت کچھ سدھرنے لگی۔ ایک روز بحالت پسینہ اس نے کپڑا اتار دیا اور سردی کھا گئی۔ آنتیں بے حد پھول گئیں اور سیلان خون شروع ہو گیا (جس کو) الیومنا سے روکا گیا۔ ہذیان شروع ہو گیا اور باوجود بند ہونے کے بھی بے حد کمزوری ہو گئی۔ آنکھیں اوپر کی طرف چڑھ گئیں اور سر پیچھے کی طرف کھنچ گیا۔ مکمل بے ہوشی موجود تھی اور مریضہ شدت سے بستر میں کانپ رہی تھی چنانچہ دن اور رات کے اس کے تیمارداروں نے اس کے ہاتھوں اور پیروں کو پکڑے رکھا تا کہ وہ زیادہ نہ کانپے، چہرے پر مردنی تھی، گھٹنوں اور کہنیوں تک جان نکل چکی تھی کیونکہ وہ حد درجہ کے ٹھنڈے ہو چکے تھے۔ نبض ضربات چھوڑ رہی تھی، یہ تمام علامات دماغی فالج کو ظاہر کر رہی تھیں۔ زنکم 200 کا ایک قطرہ ایک چھٹانک پانی میں ملا دیا گیا اور ایک چھوٹا چمچ بھنچے ہوئے دانتوں کو زبردستی کھول کر حلق میں ڈال دیا گیا۔ پہلی ہی خوراک کے ایک گھنٹہ کے بعد مریضہ نے آنکھیں کھول دیں اور دودھ مانگا، چار دن تک

اس کو دوا کی کوئی خوراک نہ دی گئی اور اس کی حالت متواتر سدھرتی چلی گئی۔ آخر میں نکس کی خوراک مریضہ کے ٹھیک کرنے کے لیے کافی تھی"۔

ڈاکٹر ہول کا سب ہیمن ایڈوانس جلد نمبر 38، صفحہ نمبر 27 پر ایک مریض بعمر 40 سال کا ذکر کرتے ہوئے جس کا سوزاک گزشتہ 3 ماہ سے خارجی ادویہ سے دبا دیا گیا تھا، ڈاکٹر کے دیکھنے سے ایک ہفتہ پہلے مریض پیشاب نہیں کرسکتا تھا اور پیشاب نکالنے کے لیے سلائی کا استعمال کرنا پڑتا تھا۔ پیشاب تو اب وہ اپنے آپ کرلیتا تھا لیکن خالص خون آیا کرتا تھا، مریض صرف بیٹھ کر اور گھٹنے پھیلا کر پیشاب کرسکتا تھا۔ اس کی سیون میں حد درجہ کا درد تھا اور وہ ایک ہی طرف جھک کر بیٹھا کرتا تھا۔ زنکم ایک لاکھ کی ایک خوراک دی گئی۔ 5 دن کے بعد سیون کا درد جاتا رہا اور وہ ہر وضع میں نہایت آسانی سے پیشاب کرسکتا تھا مگر اس کو سوزاک کا سفید مواد شروع ہوگیا۔

ڈاکٹر ویز لکھتے ہیں کہ "پاؤں کے پسینے، نفاس اور دودھ کے رک جانے سے جو تکالیف پیدا ہوسکتی ہیں، ان سب کو یہ دوا درست کرتی ہے یا ان کو دوبارہ جاری کرتی ہے۔

پاؤں کے پسینہ دب جانے سے دماغ نرم پڑ جائے اور اس سے چکر اور فالج پیدا ہوجائے۔ گٹھیا سے ابھار دب جانے سے پیدا شدہ رعشہ، ابھاروں کے دب جانے سے عفونتی تشنجی دورے، نفاس کے رک جانے سے خواہش نفسانی کا حد سے زیادہ بڑھ جانا، عفونتی دردوں کا پیدا ہوجانا وغیرہ سب کے سب زنکم سے درست ہوتے ہیں۔

آلات تناسل میں تحریک پیدا کرتی ہے جس سے منی ضائع ہوجاتی ہے۔ مردوں کے اندر مذی کا جریان ہوتا ہے اور مستورات میں خواہش نفسانی کی تیزی اور جلق دیکھنے میں آتا ہے اس کے ساتھ بیرونی آلات پر خارش اور وریدوں کا پھولنا بھی دیکھنے میں آتا ہے۔ بچوں میں اور ہذیانی کیفیتوں میں ایک قابل ذکر بات ہے۔ مریض یا بچہ اپنے پیڑو کو ہر وقت دبایا کرتا ہے یا آلات تناسل پر ہاتھ کر کے اس سے کھیلا کرتا ہے۔ انزال سے کچھ وقت کے لیے درد کمر رفع ہوجاتا ہے۔ مستورات میں آلات تناسل کی بے قاعدگیوں سے درد کمر اور ریڑھ میں تحریک ہوتی ہے۔ ریڑھ کا ہلکا درد بیٹھے پر زیادہ ہوجاتا ہے اور تمام ریڑھ میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

زنکم میں جلن پیدا کرنے والے درد جسم کے بہت سے حصص میں پائے جاتے ہیں نیز کانٹے چبھنے کے سے، دبانے والے اور اینٹھن کے سے اور کھنچاوٹ اور سکڑن بھی موجود ہوتی ہے چنانچہ رخساروں کی ہڈیوں اور اعصابی درد، دبانے والے دردوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ پر بوجھ ایسا معلوم ہو کہ اندر دب جائے گی۔ سکڑن خصوصاً سینہ میں پائی جاتی ہے اور اس کا تعلق تنفس اور قلب دونوں سے ہوتا ہے چنانچہ اچانک اینٹھن کے سے اور پھٹنے والے درد یا احساس قلب میں ہوتے ہیں۔ قلب کی ضربات باقاعدہ ہوتی ہیں مگر یکایک ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قلب سینہ میں سے پھٹ جائے گا۔

زنکم کا اثر خون کی نالیوں پر بھی ہوتا ہے چنانچہ نالیوں میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں، فرج کے بڑے لب میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں، رانوں اور ٹانگوں میں بھی، پاؤں میں مسلسل رعشہ کے ساتھ سرسراہٹ چیونٹیوں کا احساس اور سن ہوجانا نیز غشی کے دورے، زنکم کی دیگر اعصابی نمودیں ہیں۔

بھوک اتنی شدید ہوتی ہے کہ سیری نہیں ہوتی اور 11 بجے دن کے معدے میں بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ پیاس بھی اتنی ہی تیز ہوتی ہے، مریض جلد جلد کھاتا ہے اور جلد جلد پیتا ہے، شراب برداشت نہیں ہوسکتی۔ شراب تمام علامات کو بڑھا دیتی ہے۔ کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ زنکم کی تمام کیفیتیں عصبی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور عصبی کمزوری کے لیے مریض مقویات از قسم شراب وغیرہ کی خواہش کرتا ہے لیکن شراب اس کی تمام تکالیف کو بڑھا دیتی ہے۔ گوشت، مٹھائی، گرم غذا سے نفرت کھانے اور شراب سے درد بڑھ جاتے ہیں نیز دردسر (پھاڑنے والا) جو زیادہ تر سر کے ایک جانب ہوتا ہے۔ شراب سے اور کھانے کے بعد بڑھتا ہے، ورم دماغ یعنی مینجائٹس میں درد تیز اور بھالے کے سے ہوتے ہیں مگر یہ بھی ذرا سے نشہ سے بڑھ جاتے ہیں، زنکم مینجائٹس (ورم الدماغ) میں بچہ جو چیخ مارتا ہے۔ غالباً یہ درد کی وجہ سے ہوا کرتی ہے، بچہ بستر میں سے کودتا ہے، دانت پیتا ہے اور آنکھیں اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ بچوں کی دماغی تکلیف میں یہ ایک خاص علامت ہے کہ بچہ شام کے وقت چڑچڑا ہوجاتا ہے، جاگنے پر بچہ ڈرا سا معلوم ہوتا ہے اور کسی کو بھی نہیں پہچانتا، جو کچھ بولا جائے وہی الفاظ دہرا دیتا ہے۔ بچوں کی تکلیف میں دانت پیسنا بھی زنکم کا ایک خاص نشان ہے۔ جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ زنکم کیڑوں کی ایک دوا ہے بچہ کے دانت اگر کمزوری کی وجہ سے نہ نکلیں یا نکل کر اندر گھس جائیں تو زنکم اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

پاؤں کا ہلنا ہی صرف زنکم میں نہیں پایا جاتا بلکہ منہ، بازو اور ہاتھوں کا از خود ہلنا بھی دیکھا جاتا ہے اور بے چینی بھی جلد عموماً نیلی ہوجاتی ہے، ہاتھ اور پاؤں میں پھٹ جانے کی رغبت ہوتی ہے چنانچہ ہاتھ اور پاؤں متورم ہوجاتے ہیں اور درد کرتے ہیں اور ذرا سے مسلنے سے ان میں تکلیف بڑھ جاتی ہے، برف پڑنے سے ناک کی نوک سرخ ہوجاتی ہے اور برف پڑنے کے بہت دیر تک ناک سرخ رہتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں میں ورم، درد کرنے والے ابھار اور شگاف (پھٹن) پاؤں کی انگلیوں میں سردی سے پھٹ جانے کا احساس، یہ سب علامات ظاہر کرتی ہیں کہ قوت حیات کم ہوچکی ہے۔

دردسر اور آنکھوں کی علامات زنکم میں بہت نمایاں ہیں چنانچہ دردسر کے ساتھ ہمدردی سے آنکھوں کی بینائی کم ہوجاتی یا جواب دے جاتی ہے، ڈاکٹر کفکا نے ایک مریضہ کے متعلق لکھا ہے جس کی عمر 40 سال یا 45 سال کی تھی اور جس کو وقتاً فوقتاً گزشتہ 2 سال سے 10 سے 14 دن کے درمیان اچانک دردسر ہوجایا کرتا تھا۔ دردسر کے ساتھ کمزوری بصر ہوجاتی تھی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ کہرے میں سے دیکھ رہی ہے چنانچہ بڑی بڑی چیزیں بہت مشکل سے

دکھائی دیتی تھیں۔ دردسر 2 یا 3 دن رہتا تھا۔ کبھی گھٹتا اور کبھی بڑھتا تھا۔ چاند اور پیشانی پر باہر سے اندر کی طرف دباتا تھا، چہرہ پیلا، بھوک میں کمی، سر پراگندہ اور بدمزاجی، قبل دوپہر دردسر قابل برداشت ہوتا بعد دوپہر بڑھ جاتا اور شام کے وقت متلی اور قے بھی ہوا کرتی تھی۔ جوں جوں درد بڑھتا تھا، بینائی کم ہوتی تھی اور دردسر کے رفع ہونے سے بینائی عود کر آتی تھیں، پتلیاں سکڑی ہوئی بظاہر آنکھوں میں کوئی شکایت نہیں تھی۔ زنکم نمبر 30 صبح اور شام دیا گیا، درد فوراً کم ہوگیا اور 24 گھنٹوں کے اندر رفع ہوگیا۔ ہفتہ بھر کے درد کے استعمال سے پھر کبھی دورہ نہ ہوا۔ ڈاکٹر پائن ایک موتیا بند کا کیس بتاتے ہیں۔ مریض کی داہنی آنکھ کسی قدر ماؤف تھی اور بائیں کی بینائی بالکل جاتی رہی تھی۔ اس میں چوٹ کا سا پھوڑے کا درد، ٹیس، جلن، خارش اور ڈنگ لگنے کے احساس موجود تھے۔ یکایک بعض وقت ایسا احساس ہوتا تھا جیسے آنکھوں میں مرچیں ڈال دی گئی ہوں جس سے آنکھوں سے سوزش پیدا ہونے والا پانی بہتا تھا۔ پپوٹوں میں اینٹھن ہوتی تھی۔ یہ احساس اور دورے شام کے وقت بڑھ جایا کرتے تھے، آنکھوں میں جلن اور خشکی تھی اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے پپوٹوں کے نیچے لکڑی رکھی ہے جس سے آنکھ کا ڈھیلا چھل رہا ہے۔ بائیں آنکھ کے سامنے ستارے نیلے اور سبز حلقے اور کبھی روشنی کے گرد سبز ہالہ دکھائی دیتا تھا۔ روئے پڑے ہوئے تھے اور پپوٹے چپک جاتے تھے۔ گرمی میں اور مصنوعی روشنی سے تکلیف بڑھ جاتی تھی، مریض ذکی الحس تھا، کانپتا تھا، بے صبر تھا اور ہر دماغی جذبہ سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی تھیں۔ فرداً فرداً اس کے عضلات میں جھٹکے اور پھڑکن موجود تھی۔ گاہے بگاہے زنکم نمبر 200 دیا گیا۔ 6 ماہ میں داہنی آنکھ بالکل صاف ہوگئی اور بائیں آنکھ بھی سدھرنے لگی۔ 11 برس کے بعد بائیں آنکھ بھی بالکل صاف ہوگئی۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے اس کے گلے پر بڑا سا گھیگھا ہے اور وہ اس کے اوپر سے نہیں دیکھ سکتی جیسے بال پھٹ (چٹک) گئے ہیں، درد جیسے جلد اور گوشت کے درمیان ہے، جیسے سر نیچے اوپر لہرا رہا ہے اور اس کے ساتھ چیزیں (اس کی توہمات کی) بھی جیسے وہ کہر میں سے دیکھ رہا ہے، جیسے وہ دوسری طرف گر پڑے گا، جیسے سر آگے پیچھے جھوم رہا ہے، متلی پیدا کرنے والی کمزوری، جیسے اس نے بہت تیز تمباکو پی لیا ہے، جیسے آنکھوں کو رسی سے کھینچ کر اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ پاگل بنا دینے والا دردسر، جیسے کوئلہ کی گیس سے ہوا ہو، جیسے ناک کی جڑ کو سر میں دبا دیا جائے گا۔ جیسے سر پیچھے کھینچ جائے گا۔ جیسے پیشانی کی ابھری ہوئی جگہ میں ہوا گھسیڑ دی گئی ہے، جیسے سر پھٹ جائے گا، جیسے گدی میں موچ آگئی ہے، جیسے کھوپڑی پر جھریاں پڑ گئی ہیں اور کھینچ گئی ہے جیسے گدی سے پیشانی تک کیڑے رینگ رہے ہیں، آنکھوں میں احساس جیسے وہ بہت روئی ہیں، جیسے آنکھوں میں ریت ہے، جیسے اوپری پپوٹے مفلوج ہوگئے ہیں، جیسے اعصابی درد کے ساتھ دانت نکل جائیں گے، جیسے دانت لمبے اور ڈھیلے ہوجائیں گے، جیسے حلق میں (آر پار) جالا ہے، کھانے کے بعد نرخرے میں غذا چپکی رہ گئی ہے، جیسے معدہ دب گیا ہے یا خالی ہے، جیسے شکم کی دیواریں ریڑھ کی طرف کھنچ گئی ہیں، جیسے ریاح دیمچی کو دبا رہی ہے، جیسے مقعد میں کیڑے رینگ رہے ہیں، جیسے خصیئے زور سے دبا دیئے گئے ہیں اور اوپر کھنچ گئے ہیں، کھانسی سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ اور اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے سینہ پھٹ جائے گا، سینہ جیسے کھوکھلا ہو، ٹھنڈا ہو، سکڑا ہوا ہو، ٹکڑے ٹکڑے ہوا ہو، جیسے حلق میں کوئی جسمانی چیز اٹھ رہی ہے، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے خالی پن، جیسے قلب پر ڈھکنا رکھا ہے، گردن کے عضلات میں درد جیسے سر کسی تکلیف دہ وضع میں پڑا رہا ہے، جیسے ٹھنڈا پانی اس کی پیٹھ میں اوپر سے ڈال دیا گیا ہو، جیسے کلائی کے عضلات چھوٹے ہوگئے ہوں، جیسے گردہ مروڑ دیا جائے گا، کلائی اور پاؤں پر جیسے موچ آگئی ہے، جیسے تلوے متورم ہوں، جیسے داہنے تلوے کے جوڑ بند بہت چھوٹے ہیں۔

علامات

دماغ: کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، کریازوٹ، لیکیس، مرک، نکس، موسکاٹا) بھول جائے کہ دن میں کیا کام کیا ہے۔ ضدی وہمی، چڑچڑا، خصوصاً شام کے وقت جلد غصہ میں آجائے، جذبات سے سسکیاں لے تفکر، دماغی کام کرنے میں دقت (جلسی میم نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ، تھوجا) خیالات نہ آئیں اور دماغ میں غنودگی کی سی کیفیت (نکس موسکاٹا) اوپیم، کام سے نفرت (چائنا نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ) بات کرنے سے نفرت، شور وغل سے ذکی الحسی بچہ ہر بات کو جو کہی جائے دہرائے، مفروضہ گناہوں کی وجہ سے ڈر، ست چہرے سے بے وقوفی ٹپکے، بے ہوش دماغ میں ورمی کیفیت، پاؤں مسلسل حرکت کریں، اکثر ابھاروں کے پورے طور پر ظاہر نہ ہونے سے حافظہ میں کمزوری، سر میں ڈنگ لگنے کے سے دردوں کے ساتھ، جاگنے پر گھورے، ایسا معلوم ہو کہ ڈر گیا ہے اور ایک جانب سے دوسری جانب کروٹیں بدلے، پست حوصلگی دوپہر کو اور خوش مزاجی شام کو یا اس کے برعکس، موت کا نہایت دلجمعی کے ساتھ انتظار کرے۔ آلات ہضم کی تکالیف کے ساتھ مراقی پن، ریڑھ میں دباؤ اور موت کا خوف۔

سر: گدی میں چکر، چلتے وقت بائیں طرف گر جانے کے اندیشہ کے ساتھ، چکر کے اکثر دورے جس سے قبل، ناک کی جڑ میں تیز دباؤ، آنکھوں کی طرف تاگے کی سی کھنچاوٹ اور بعد میں بے حد متلی، غشی اور ہاتھوں کا کانپنا، ناک کی جڑ میں دباؤ ایسا معلوم ہو کہ وہ سر میں گھس جائے گی۔ (کالی بائیکرام) پیشانی کے چھوٹے سے حصہ پر شام کے وقت بوجھ، آدھے سر کا درد جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو۔ ایسے درد پھاڑنے والے اور ڈنگ لگنے کے سے ہوں، پیشانی میں درد جو آنکھ تک جائے۔ تھوڑی سی شراب پینے پر بھی دردسر (نکس وامیکا، روڈوڈنڈرن) سر کی چوٹی پر کھینچنے والا اور پھاڑنے والا درد، داہنی کنپٹی میں چیرنے والی سوئیوں کا چبھنا، چاند پر چھونے سے ایسا معلوم ہو جیسے زخم

ہوگئے ہیں جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، گدی میں بھاری پن اور چھونے سے ایسا معلوم ہو جیسے زخم ہوگئے ہیں جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، گدی میں بھاری پن اور ہلکا درد، چاند پر کے بال گر جائیں اور مکمل گنجا پن ہو جائے۔ (بریٹا کارب) پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ، سر میں پانی آجانا، سر کا تکیہ میں ادھر ادھر پھرانا، تکیہ کے اندر سر کو گھسیڑنا، ہاتھوں کی ازخود حرکت دماغی تھکاوٹ، دردسر، طالبعلموں کا جو دماغی محنت سے ہو پیشانی ٹھنڈی اور دماغ کی جڑ میں گرمی سر میں گرجن، ڈر سے چونکنا، داہنی اور بائیں کنپٹی میں اینٹھن کا سا پھوڑنے والا درد۔

آنکھ: آنکھ اور پپوٹوں کی بلغمی جھلی میں ورم اور سرخی، زیادہ تر اندرونی کوے میں درد شام کو اور رات کے وقت بڑھے، درد جیسے آنکھوں میں ریت پڑی ہے، پانی کی کثرت کے ساتھ (آرسنک، کاسٹیم، پلساٹیلا) نیز دوران حیض، آنکھوں میں اور پپوٹوں میں صبح اور شام کے وقت جلن، خشکی اور دباؤ کے احساس کے ساتھ (الیومنا، آرسنک، سلفر) خارش، کٹن اور سرسراہٹ خصوصاً داہنی آنکھ میں جیسے مٹی سے ہو، روشنی برداشت نہ ہوسکے اور آنکھوں سے پانی بہے جس کی زیادتی شام کو ہو۔ آنکھوں کے اندرونی زاویوں (کویوں) میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، بینائی میں کمی کے ساتھ، نچلے پپوٹے کے کنارے پر بوجھ پپوٹوں میں جلن جیسے بہت خشکی سے ہو، اوپر کے پپوٹوں میں بھاری پن جیسے مفلوج ہوں (کاسٹیکم، مرک، سلیشیا، سلفر) دباؤ اور پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ ہوتا ہے، بینائی دھندلی، روشنی نہ ہو (اکونائٹ، مرک، سلیشیا، سلفر) آنکھوں کا گھومنا بینائی کا آدھا حصہ جاتے رہنا، خصوصاً منشیات کے بعد بھینگا پن، عارضی اندھاپن، سخت دردسر کے ساتھ ناخود آنکھوں میں ٹیس، کھجلی اور پانی بہنے کے ساتھ آنکھوں کے جالدار پردے میں آتشکی ورم جس کے ساتھ گرم جلتے ہوئے آنسو آئیں اور رات کو تکلیف بڑھے۔

کان: داہنے کان میں ڈھول کے نزدیک تیز سوئیاں چبھنے کا سا درد، بیرونی کان میں ورم متعفن مواد بچوں خصوصاً لڑکوں کا درد کان، کانوں میں دھڑکن۔

ناک: اندرونی طور پر پھوڑے کی طرح درد کرے، شام کو رینگن اور کٹن پھر چھینکیں، ناک کی جڑ میں شدید بوجھ، ناک کا بند ہو جانا، (نکس سلیسیا) ناک کی جڑ میں ورم، زکام، آواز بیٹھ جانے اور سینہ میں جلن کے ساتھ ایک نتھنے کا ورم، سونگھنے کی طاقت جاتے رہنے کے ساتھ۔

چہرہ: زرد اور یکے بعد دیگرے سرخ (اکونائٹ) چہرے کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا اور پھوڑے کا سا درد، منہ کے کنارے پھٹے ہوئے، رخساروں پر سرخی اور خارش کے دانے، ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے (آرسنک برائی اونیا) داہنی طرف رخسار کی ہڈی سے آنکھ کے اوپری سرے تک سوئیاں چبھنے کے سے درد جن کی زیادتی شام کے وقت ہو۔

منہ: دانتوں میں پھاڑنے والے، کھینچنے والے درد، مسوڑھوں میں سے معمولی چھونے پر بھی خون بہے۔ (کاربوویج، مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) زبان پر چھالے، تھوک کی زیادتی، گالوں کی اندرونی سطح پر رینگن کے ساتھ، دانت ہل جائیں، دانتوں کا پیٹنا خونی ذائقہ کمزور بچوں میں جلد دانت نہ نکلیں۔ تالو میں سوئیاں چبھنا اور کٹن، داڑھوں کے نزدیک اور داڑھوں کی جڑوں میں، مسوڑھے کھاتے وقت درد کریں، مسوڑھوں میں زخم، دانت لمبے اور ڈھیلے معلوم ہوں زبان خشک بولنا نہ چاہے زبان کی جڑ میں میل اور زبان خشک (دماغی تکالیف میں)

حلق: حلق میں خشکی، بلغم کا اجتماع خصوصاً حلق کے اندر ناک کے سوراخوں کے ساتھ تیز کھنکھارنے کی رغبت کے ساتھ حلق اور حجرے میں خشکی اور پھوڑے کا سا درد، نگلتے وقت حلق میں درد، نرخرے کی پچھلی جانب کاٹنے والے اور کھینچنے والے درد جن کی زیادتی خالی نگلنے کی بہ نسبت کسی چیز کے نگلنے سے ہو۔

معدہ: منہ میں نمکین مزہ (مرک نیٹرم میور) بھوک کی زیادتی جس کی سیری نہ ہو (برائی اونیا، فیرم، آئیوڈیم، لائیکو پوڈیم) شکر سے، شراب اور برانڈی سے نفرت، بھوک نہ رہے (الیومنا آرسنک) بعد دوپہر ہاتھ کی ہتھیلیوں میں حدت کے ساتھ پیاس کھٹی اور خالی ڈکاریں (کاربوویج نکس وامیکا فاسفورس) میٹھی چیزیں کھانے کے بعد کلیجہ جلنے ہچکی متلی اور قے (لوبیلیا، انٹم ٹارٹ، اپیکاک) خونی بلغم کی ابکائیاں فم معدہ کے نیچے پھاڑنے والے درد اور سوئیاں چبھنا جو دونوں اطراف سے شروع ہوکر ایک دوسرے سے مل جائیں معدے میں جلن (آرسنک کینتھرس آئرس) معدے میں بوجھ اور درد ذرا سی شراب بھی برداشت نہ ہوسکے۔ 11 بجے دن کو بے حد بھوک اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس (سلفر) مریض جلد جلد کھائے اور جلد جلد پیے، میٹھی چیزوں سے کلیجہ میں جلن کھاتے وقت کھانے کا لالچ اپنی مرضی کے مطابق جلد تر نہ کھا سکے۔ گوشت مچھلی میٹھی چیزوں سے اور پکی ہوئی یا گرم چیزوں سے نفرت نہ سیر ہونے والی بھوک جلد جلد نگلنے کے ساتھ دودھ سے کھٹی ڈکاریں پیدا ہوں۔ دوران حمل کلیجہ کا جلن پاؤں پر ورم اور وریدوں میں گانٹھیں خون کی قے احساس جیسے کوئی کیڑا فم معدہ سے حلق کی جانب رینگ رہا ہے جس سے کھانسی پیدا ہو۔

شکم: کھانے کے بعد شکم کے اطراف میں اینٹھن کے سے درد، سینہ میں تنگی اور سانس میں رکاوٹ کے ساتھ داہنی طرف شکم میں لکڑیاں چبھنے کا سا درد (آرسنک، برائی اونیا، چائنا، مرک سلفر) تلی میں بھی جگر بڑھ جائے، تھوڑی سی غذا کے بعد بھی درد، شکم میں تناؤ کے ساتھ ناف کے نیچے درد جیسے اندرونی سختی سے شکم میں بھراؤ اور اپھار، شکم میں کھانے کے بعد بوجھ اور تناؤ (کاربوویج، چائنا، نکس وامیکا) ریاحی درد خصوصاً شام کے وقت، زورزور سے گڑگڑاہٹ (ایلو، لائیکو پوڈیم، سلفر) گرم متعفن ریاح کی کثرت (برائی اونیا، ایلو) شکم میں شدید درد بھالے لگنے کے سے، ناشتہ کے بعد مروڑ یا کھانے کے بعد کٹن ریاحی درد شکم کے ریڑھ کی طرف کھنچ جانے کے ساتھ

(پلہم فتق، ہرنیا)۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ اور مبرز، مقعد میں خارش (سلفر) مقعد میں کیڑوں کی سی رینگن (سیپیا، سپائی جیلیا) پاخانہ کے وقت مقعد میں جلن سخت قبض پاخانہ چھوٹا خشک سخت اور ٹوٹ جائے (امونیم، نیٹرم میور) کافی وقت سے ہو اور بہت زور لگانے سے نکلے (سلفر) اسہال چھوٹے بچوں کے دست اینٹھن اور سبز آؤں کے ساتھ دستوں کے یکا یک بند ہونے سے دماغی کمزوریاں، تپ محرقہ میں غنودگی کے ساتھ دست نکل جائیں۔

مثانہ: بائیں گردے کے مقام میں بوجھ، مثانہ میں پیشاب کا شدید بوجھ، پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں اور عضو مخصوص کے منہ میں تیز کھنچاوٹ، پیشاب گندلا، صبح کے وقت پیشاب صرف پیچھے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے نکل سکے۔ چلتے وقت، کھانستے وقت اور چھینکتے وقت از خود پیشاب نکل جائے (کاسٹیکم پلساٹیلا، نیٹرم میور) ہسٹریا کی وجہ سے پیشاب بند ہو جائے، بار بار پیشاب پیلے اور زرد رنگ کا جس میں رکھ دیئے جانے پر سفید دھویں کا سا رسوب بیٹھے۔

آلات تناسل مردانہ: زنانہ دیر تک رہنے والی اور شدید استادگی، خصیوں میں کھنچاوٹ جو منی کی نالی تک جائے ایک یا دوسرا خصیہ کھنچا ہوا۔ خصیے متورم اور کھنچے ہوئے، خواہش نفسانی کی جلد تحریک ہو جماع کے وقت یا تو جلد انزال ہو جائے یا انزال مشکل سے بلکہ ناممکن ہو، رات کے وقت بغیر شہوانی خوابوں کے انزال بغیر کسی وجہ کے مذی کا زیادہ مقدار میں اخراج، آلات تناسل کے بال گر جائیں، ورم خصیہ جو چوٹ سے ہو ایک یا دوسرے خصیہ میں کھنچاوٹ کے ساتھ، دائیں سے بائیں کو جائے ورم خصیہ، کان سے سیلان رک جانے سے بائیں گلہری میں گلٹیاں، آتشک کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے اس سے درست ہوتی ہیں۔

آلات تناسل زنانہ: رات کے وقت نہ رکنے والی خواہش نفسانی، انگشت زنی (جلق) کی خواہش حیض بہت جلد جلد، حیض رکا ہوا یا حیض درد سے ہو۔ حیض کے دوران میں بڑے بڑے چھیچھڑے نکلیں، خصوصاً چلتے وقت خصیۃ الرحم کے درد، خصوصاً بائیں طرف جس کی وجہ سے آرام سے نہ رہا جا سکے۔ (وائی برنم) زچاؤں میں خواہش نفسانی کی تیزی، نفاس رک جائے (پلساٹیلا) پستان درد کریں، سر پستان میں پھوڑے کا سا درد، حیض زیادہ تر رات کے وقت بہے (بووسٹا) تمام تکالیف حیض کے دوران میں کم ہو جائیں (یوپین لیکیس مستورات خشک کھانسی، بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں چھیدنے کا سا درد جس میں کمی دبانے سے ہو لیکن مکمل سکون فقط حیض کے دوران ہو۔ خون حیض رک جائے کے بعد دیگرے چہرے میں سرخی اور پیلا پن کے ساتھ درد حیض جبکہ اس دوران اعضاء میں بھاری پن گھٹنوں کے گرد شدید کھنچن، جیسے مروڑ دیئے جائیں گے جو درد والے حیض کے دوران یکا یک معدے میں ابھار اور تنگی، مریضہ کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ درد والے حیض میں جاڑا، رحم میں زخم، سیلان خون ملا اور سوزشی ہو لیکن زخم کا قریب قریب احساس نہ ہو۔ سیلان الرحم حیض کے بعد خون کی رطوبت کا جس سے شرم گاہ میں کھجلی پیدا ہو۔ حیض سے تین دن قبل اور بعد گاڑھا سیلان، سیلان الرحم کے بعد کاٹنے والا درد شکم، شرم گاہ پر خارش جس کی وجہ سے مریض جلق پر اتر آئے۔ بیرونی آلات تناسل کی وریدیں پھول جائیں اور گانٹھیں پڑ جائیں۔ اسقاط کی رغبت عفونتی، دورے بشرطیکہ جلدی ابھار دب گئے ہوں۔ پستان متورم اور چھونے پر پھوڑے کا سا درد کریں، رکے ہوئے حیض کے ساتھ۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا سینہ میں جلن اور پھوڑے کا سا درد، سینہ کے داہنی طرف ہلکی سوئیاں چبھنا، سینہ کے بائیں طرف ایک ہی مقام پر سوئیوں کا چبھنا، چوٹ کے سے درد کے احساس کے ساتھ سینہ کے اندر جلن سینہ میں تنگی اور سکڑن، شام کے وقت کھنچاوٹ، لکڑیاں چبھنے اور سینہ کی درمیانی ہڈی کے درمیان میں بوجھ کے ساتھ جس میں نبض چھوٹی اور تیز ہو۔ سینہ میں کھر کھرا پن اور زخم کا سا درد، خشک دورے والی کھانسی (ہیومس، سیپیا، سلیشیا، سلفر) خونی بلغم کے ساتھ، حیض سے پہلے اور درمیان میں، صبح کو اور شام کو کھانسی کمزور کرنے والی اور دورے والی جس کی زیادتی میٹھی چیزیں کھانے کے بعد ہو، بچہ کھانسی کے وقت آلات تناسل کو پکڑے۔ دمہ جس کی کمی بلغم نکلنے سے ہو، سانس میں دقت جس کی کمی بلغم نکلنے سے ہو، بلغم زرد مواد ملا اور خون ملا بلغم لیسے دار میٹھا، بدبودار یا دھات کے مزے کا، صبح اور دن کو خالص خون کا بلغم، سینہ میں درد جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ سینہ میں سکڑن کے احساس کے ساتھ، سینہ میں ٹھنڈک، سینہ کے بائیں جانب اور دل میں قلب کی حرکت پر سوئیاں چبھیں۔

قلب: قلب کے مقام میں کھنچاوٹ اور سوئیاں چبھنا، قلب کے نیچے کے حصہ میں سوئیاں چبھیں، بغیر کسی خاص فکر کے دھڑکن، نبض کی تیزی، اس امر کا احساس جیسے قلب پر کوئی ڈھکنا رکھا ہوا ہے۔ نبض بے قاعدہ یا چھوٹی اور تیز شام کے وقت اور صبح کے وقت مدھم، بعض اوقات اس قدر کمزور کہ محسوس کرنا مشکل ہو۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اور پیٹھ کے اوپری عضلات میں اکڑن اور درد، گردن کے داہنی طرف پھاڑنے والے درد، لکھنے یا کسی دوسری محنت سے گردن میں تھکاوٹ معلوم ہو، کمر میں کمزوری اور چوٹ کے سے درد، خصوصاً چلتے وقت گردوں کے مقام میں درد، سوئیاں چبھنا، کٹن اور بوجھ کمر میں چلتے وقت درد جس سے مریض کھڑے ہونے پر مجبور ہو مگر مسلسل چلنے سے آرام معلوم ہو، داہنے مثانے کے نیچے دبانے والا کھنچاؤ بیٹھتے اور چلتے وقت پیٹھ میں درد، کمر میں درد، کمر کے اوپر ریڑھ کی ہڈی میں جلن دار دباؤ، پیٹھ کو چھوا جانا برداشت نہ کر سکے (سلفر تھریڈین جائنا) ریڑھ کے ساتھ جلن جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی حالت میں ہو۔ رات کے وقت بستر میں کروٹ بدلنے پر کمر میں درد، کندھے کی ہڈیوں میں جلن اور کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان کھنچاؤ۔

اعضاء: جوڑوں میں اکڑن، جوڑوں کے اوپر تیز بھالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ یہ درد آڑے ہوتے ہیں اور اعضاء ہیں لمبے نہیں ہوتے۔ تقریباً تمام ہڈیوں کے درمیان میں کھنچاوٹ جس سے ان میں مضبوطی نہ رہے۔ اعضاء میں کمزوری، تھکاوٹ اور چوٹ کا سا احساس، ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا، تمام اعضاء میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد، (برائی اونیا، کالوسنتھ، پلساٹیلا، سلفر) تمام جوڑوں مین شدید خارش، مختلف عضلات میں لنگڑا پن، کمزوری، لرزہ اور اینٹھن۔ اعضاء میں بے حد کمزوری خصوصاً کمر اور گھٹنوں میں جب کھلی ہوا میں چلتا ہو، اعضاء میں اچانک کمزوری کا احساس کتوں کی سی بھوک کے ساتھ بائی کے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: رات کے وقت بائیں کلائی میں جلن، لکھتے وقت ہاتھوں میں کمزوری اور رعشہ (نیٹرم میور) نیز حیض میں لنگڑا پن اور مردہ اور نیلے معلوم ہوں، معتدل موسم میں بھی ہاتھوں کی جلد پھٹی ہوئی اور خشک بوائیوں میں خارش اور متورم ہوجائیں۔

ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا (ہے میلس، پلساٹیلا) داہنی ٹانگ میں بائی کی کھینچنے والی درد ٹانگیں متورم (اپیس، آرسنک، رسٹاکس) رانوں میں اور گھٹنوں کی خلا میں خارش، ٹانگوں میں بھاری پن، رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی، پنڈلیوں کی ہڈیوں میں جلن دار درد، پنڈلیوں میں پھاڑنے والا درد، ٹانگوں میں کمزوری جس کی زیادتی چلنے پر ہو، پنڈلیوں میں زہر باد کا ورم، پاؤں کا اعصابی ہلنا (نیٹرم میور) لیٹنے کے بعد اور نیند کے دوران میں داہنے پاؤں کے کنارے میں پھاڑنے والے درد، کھنچاوٹ کے ساتھ، پاؤں کا فالج، کمزوری اور کانپنا جس کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو، اٹھنے اور چلنے سے آرام معلوم ہو۔ ایڑیوں میں پھوڑے کا سا درد، نیز سوراخ کرنے کا سا درد (پلساٹیلا) جس کی زیادتی چلنے سے ہو بہ نسبت بیٹھنے کے پاؤں پھٹ جائیں اور درد کریں (اگریکس، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا) پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں موچ کا سا درد، تلوے ذکی الحس ہوں، مریض چلتا ہوا تلوؤں کو پورے طور پر زمین پر نہ رکھے۔ پاؤں پر مقدار میں زیادہ پسینہ (نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلیشیا، سلفر) پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں سوئیاں لگیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں موچ کا سا درد، ٹانگوں میں خون کے دوران کے رک جانے کا احساس، پاؤں کا پسینہ دب جانے سے یا بھیگ جانے سے پاؤں کا فالج، رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے، پاؤں پر متعفن پسینہ اور انگلیوں کے قریب پھوڑے کا سا درد۔

مخصوص خواص: مختلف عضلات میں اینٹھن اور جھٹکے (اگریکس، سائیکوٹا) درد جلد اور گوشت کے درمیان معلوم ہو، صبح کے وقت بستر میں بے حد بھاری پن، کمزوری اور سستی، رات کے وقت نیند کے دوران میں تمام جسم میں حرکت، تمام جسم میں تپکن شدید (گلونائن، پلساٹیلا) جلد میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، مریض نچلا نہ بیٹھ سکے، ہر وقت اسے حرکت میں رہنا پڑے۔ بخاروں یا اعصابی تکالیف میں پاؤں مسلسل حرکت میں رہیں۔ مزاج بدلتا رہے، پیشاب میں مٹی کا سا رسوب، کاٹنے والے اور بھالے لگنے کے سے درد، نقاطی ابھاروں کے پوری طرح نہ نکلنے سے پیدا شدہ تکالیف، رطوبات کے اخراج سے کمی۔

نیند: غیر فرحت بخش نیند خوفناک خوابوں سے پراگندہ، نیند کی حالت میں چونکنا اور چیخنا نیند کی حالت میں جھٹکے، ڈر کر نیند سے جاگنا، بحالت نیند پاؤں کا ہلنا رات کو نیند کے دوران زور زور سے چیخے اور نیند میں اٹھ کر کام کرے اور صبح کو کچھ یاد نہ رہے۔

جلد: وریدوں میں گانٹھیں پڑنا خصوصاً ٹانگوں پر (پلساٹیلا) اور ٹانگوں میں کھٹمل کی سی رینگن جس سے نیند میں خلل واقع ہو۔ کمزور مریضوں میں اکوتہ، رانوں اور گھٹنوں کی خلا میں خارش، ابھاروں کا اندر دب جانا رات کو بستر میں جانے پر اچانک کہیں کہیں کھجلی جو سہلانے سے رفع ہوجائے۔ نقاطی ابھاروں کے دب جانے سے اعصابی درد، عفونتی دورے اور دماغی تکالیف وغیرہ پیدا ہوجائیں۔

بخار: پیٹھ پر لرزہ، شام کے وقت ہلا دینے والا جاڑا، تمام رات بخار پسینہ کے ساتھ، رات کے پسینے، بازوؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا پن، پاؤں پر مقدار میں زیادہ پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے بڑھتی ہیں مگر روہوں میں درد دانت میں، بائیں خصیۃ الرحم کے درد میں دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ سہلانے سے اور کھجلانے سے آرام ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے لیٹنے سے، سواری کرنے سے، جھٹکوں سے اور آرام سے تکالیف بڑھتی ہیں مگر چکر کو لیٹنے سے آرام ہوتا ہے، حرکت سے چاہے وہ تیز ہو یا دھیمی تکلیف بڑھتی ہے چنانچہ بچہ کو چاہے جب بھی ہلایا جائے چیختا ہے، چلنے سے، بوجھ اٹھانے سے اور محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ شام کے وقت اور رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ 11 بجے سے 12 بجے دن تک معدہ بیٹھنے کے احساس میں زیادتی ہوتی ہے۔ زیادہ گرم ہونے سے بائی کے درد بڑھتے ہیں، پسینہ کے دوران مریض کانکھتا اور کراہتا ہے۔ گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے، گرم پانی سے روہوں کو آرام ہوتا ہے، گو کھلی ہوا سے علامات بڑھتی ہیں تاہم درد سر کو اور چکر کو آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈی چیز کو ہاتھ لگانے سے تکلیف بڑھتی ہے کیونکہ جیسے ہی پانی یا رقیق چیز معدے میں پہنچتی ہے، فوراً ہی قے ہوجاتی ہے۔ شکر سے شراب سے اور دودھ سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ رطوبتوں کے جاری ہونے سے تکلیف کم ہوجاتی ہے۔ دوسروں کی بات چیت اور شور وغل سے ذکی الحس، آندھی آنے پر جاڑا محسوس ہوتا ہے۔ سمندر میں نہانے سے منہ میں دانے پڑ جاتے ہیں اوپر دیکھنے سے چمکدار چیزیں گرم معلوم ہوتی ہیں اور چکر آتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر ہیپر، اگنیشیا، کیمفر (لوبیلیا، ڈاکٹرٹسٹ) سے زائل ہوتا

ہے۔یہ دوا برٹیا کارب کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: شراب، کیموملا، نکس وامیکا۔ اس دوا کے بعد سلیشیا، سلفر، پلساٹیلا، اگنیشیا اچھی طرح کام کرتے ہیں۔ یہ دوا ایپس، بیلاڈونا کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔ سر میں پانی اتر آنے میں کلکیر یا فاس، مقابلہ کرو: بخار میں جسم کے کسی حصہ پر بخار کی زیادتی اور کسی حصہ پر کمی: پلساٹیلا۔ درد شکم: پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم۔ شکم کی علامات: پلمبم، پاڈوفائلم۔ رعشہ: ارجنٹم نائٹریکم۔ ریڑھ کے درد: سیپیا، کوبلٹم۔ درد جس کے ساتھ سینہ کی سکڑن شامل ہو: کیڈمیم سلف، کالی کلور، کیلکس۔ لال بخار: بیلاڈونا، (زنکم) بیلاڈونا کے بعد اس وقت کام کرتا ہے۔ جبکہ دانے نہ نکلیں اور بچہ ہلائے جانے پر چیخے۔ پیٹھ میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے بہ نسبت چلنے کے ہو، سیپیا، کوبلٹم، ارجنٹم نائیٹریکم، (ارجنٹم نائٹ میں درد اس وقت ہوتا ہے جب مریض اٹھتا ہے)۔

11 بجے دن کے کلیجہ بیٹھنا: سلفر، نیٹرم کارب، فاسفورس، انڈیم۔

جریان، ڈھیلے اور پر کھنچے ہوئے: کونیم (کونیم میں اس قدر زیادہ تحریک نہیں ہوتی جس قدر کہ زنکم میں ہوتی ہے۔ زنکم میں انزال کے بعد عارضی آرام معلوم ہوتا ہے)۔

عصبی تھکاوٹ: پکرک ایسڈ، عصبی تھکاوٹ اور عصبی درد: مگنیشیا کارب، نیند میں چیخنا اور ڈر کر جاگنا، ہاتھ آلات تناسل پر رکھنا: سٹرامونیم۔ غشی کا احساس، ابھار جسم پر نہ نکلیں: ہیلی بورس۔ ریڑھ کی تحریک (درد) اکٹیا ریسی موسا، (زنکم میں بیٹھنے سے اور شراب سے زیادتی) داہنے سینہ میں درد: فلینڈرنیم۔ دانوں کا دب جانا یا نکل نہ سکنا: برائی اونیا۔ پاؤں کا ہلنا: ٹیرن ٹولا۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد جو حیض جاری ہونے پر جاتا رہے: لیکیس حلق میں درد جس کو نگلنے پر آرام ہو: اگنیشیا۔ مریض اس قدر کمزور ہو جائے کہ ابھار نہ ابھر سکیں: کیوپرم، سلفر، بیسی لینم۔ بھوتوں کا ڈر 8 اکونائٹ، آرسنک، برومیم کاربوویج، کوکولس، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، ریٹن کولس بلب، سیپیا، سلفر۔

ہاتھوں اور مرگی یا ایک ہاتھ اور سر کی از خود حرکت: ایپوسائنم، برائی اونیا، ہیلی بورس، پیٹھ پر چھوا نہ جا سکے: چائنم سلف، ٹیرن ٹولا، تھریڈن۔ واحد عضلات میں جھٹکے اور تشنج: اگریکس، اگنیشیا۔ نہ رکنے والا نیند کا غلبہ: نکس موسکاٹا، اوپیم۔

ریڑھ میں جلن: فاسفورس، لائیکوپوڈیم۔

ناک کی جڑ میں درد: اگنیشیا۔

تشنجی دورے، چہرے پر سفیدی کے ساتھ، سوائے گدی کے کہیں بخار نہ ہونہ ہی حرارت: بیلاڈونا برعکس۔

دست غنودگی کے ساتھ: اوپیم

جماع میں بہت جلد انزال ہو جائے: ٹیٹانیم

دماغی تکلیفات جلدی ابھاروں کے دب جانے سے: ہیلی بورس، بیسی

لینم۔

زنکم آرسینیکم (Zincum Arsenicum)

Chemical Symbol: Zn8 As2 O6 441.61

Synonyms: Zinc arsenate

Trituration: 1x and higher.

یہ دوا کوریا یعنی رعشہ کی خون، ذرا سی حرکت یا محنت سے بے حد تھکاوٹ میں کام آتی ہے اور ٹانگیں اس دوا میں بہ نسبت کسی اور اعضاء کے زیادہ ماؤف ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

زنکم آگزائی ڈیٹم (Zincum Oxydatum)

Natural Order: ZnO 8187

Synonyms: Oxide of Zinc.

Trituration: 1x and higher.

زنک آکسائیڈ

ڈاکٹر جہار نے اس مرکب کا الگ ریکارڈ رکھا، کچھ علامات اس دوا کی بہت عجیب وغریب مشاہدہ کی گئیں۔ منجملہ ان کے مخصوص علامات مفصلہ ذیل تھیں:

بعض عضلات میں لہروں کی سی حرکت، ہنسی کے متعلقہ عضلات میں سکڑن اور مسلسل ہنسنے کی خواہش، دانت کند داڑھیں لئی سے جکڑی ہوئی اور نرم معلوم ہوں۔ ہچکی جس کو صفرا کے اخراج سے آرام ہو، پتلے دستوں سے تمام تکالیف جاتی رہیں۔ اس سب آزمائش میں بایاں پھیپھڑا زیادہ ماؤف تھا، کھانے کے بعد زکام زیادہ ہو جانا، تنفس میں اور ناک کی رطوبت میں دقت کے ساتھ، ناک کے بند ہونے کی بھی اکثر شکایت کی گئی۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ "زنکم آگزائی ڈیٹم جلق سے پیداشدہ غمگینی اور مراقی پن میں کونیم کا مقابلہ کرتی ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ زنکم آگزائی ڈیٹم میں تحریک اور کمزوری زیادہ پائی جاتی ہے۔"

اس دوا میں متلی اور کھٹا ذائقہ پایا جاتا ہے۔ بچوں کی یکا یک قے میں، صفراوی قے اور اسہال میں، شکم کی ریاحی تکلیفات میں نیز لال سرخ چہرے، بے حد غنودگی، راتوں کے جاگتے رہنے کے اثرات مابعد کے لیے مفید ہے۔

انفلوئنزہ کے بعد بے حد کمزوری، پانی کے سے دست مروڑ کے ساتھ، دماغی اور جسمانی طور پر تھکاوٹ۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

زنکم آئیوڈیٹم (Zincum Iodatum)

Chemical Symbol: Znl2319.21

Synonyms: Iodide of Zinc.

Trituration: 1x and higher freshly made.

زنک آئیوڈائڈ

اس دوا کی آزمائش سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھو جنسی میں ملتی ہے۔ان کی آزمائش شدہ علامات میں سے کارآمد علامات یہ ہیں: حلق میں کانٹے کا سا درد، آنتوں اور معدے میں ٹھنڈا پن عام پسینہ کے ساتھ، حلق میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو اور جس قدر زیادہ کھانسا جائے، اسی قدر سرسراہٹ بڑھے، چہرے کے داہنی طرف چاند تک ایک عجیب قسم کی سرسراہٹ جس میں اس حصہ کی جلد کھنچی ہوئی معلوم ہو۔ داہنی طرف کے چھوٹی پسلیوں میں ابھر کے سے درد جو تیسری پسلی تک جائیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: حلق میں کانٹے کا سا درد، ہیپر، ارجنٹم، نائیٹریکم جس قدر زیادہ کھانسے اسی قدر سرسراہٹ بڑھے: اگنیشیا۔

زنکم اسٹیکم (Zincum Acetucum)

Chemical Symbol: ZnC2H3O23H2;219.45

Synonyms: Acetae of Zinc

Trituration: 1x and higher freshly made.

اسٹیٹ آف زنک

اس دوا کی آزمائش ہیمن نے کی تھی۔ نہایت عجیب علامتیں یہ تھیں۔ دماغ میں پھوڑے کے سے درد کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے نمک چھڑکا ہے، حلق کا بہت تنگ اور زبان کا بہت چھوٹا معلوم ہونا، آزمائش میں دانت کا درد بھی مشاہدہ ہوا جس کی زیادتی چھونے سے ہوتی ہے، قے کے دوران میں ہلا دینے والا جاڑا، معدے میں خالی پن اور بھوک کا احساس، بازوؤں میں درد اور فالج کی سی کیفیت۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا دائیوں اور دوسرے ایسے آدمیوں کے لیے مفید ہے جن کو نیند بھر سونے کا وقت نہ ملتا ہو نیز بوڑھے آدمیوں کے زہرباد کے لیے یہ دوا اکسیر ہے۔

ڈاکٹر برنٹ (Rademacher,s Solution) اس کے محلول اور ایسلک ایسڈ کے پانچ قطرے تین مرتبہ دن میں پانی میں ملا کر نرسوں کو دیا کرتے تھے تاکہ بے خوابی سے تکلیفات پیدا نہ ہوں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

زنکم برومیٹم (Zincum Bromatum)

Chemical Symbol: ZnBr2225.21

Synonyms: Bromide of Zinc

Tritrution: 1x and higher.

برومائڈ آف زنک

ڈاکٹر ہیل اس دوا کو دانت نکالنے والے ان بچوں کے لیے استعمال کرتے تھے جن کے سر اور چہرے میں عصبی درد ہوتا تھا جس سے بچے غنودگی میں پڑے رہتے تھے یا ان کو نیند نہ آتی تھی۔ وہ اس کو 3x میں استعمال کیا کرتے تھے۔

بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ یہ دوا دانت نکلنے کے زمانے میں، رعشہ میں اور سر میں پانی اتر آنے کے لیے بھی مفید ہے۔

زنکم پکریکم (Zincum Picrium)

Chemical Symbol: ZnC6H2(NO2)3O2

Trituration: 1x and higher.

پکریٹ آف زنک

ڈاکٹر ہیل اس دوا کے متعلق لکھتے ہوئے بتاتے ہیں کہ یہ دوا دماغ اور ریڑھ کی ان تکلیفات میں کام آتی ہے جن میں تحریک زیادہ ہوتی ہو۔

ڈاکٹر بک مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں:

-1 دماغی تھکاوٹ۔
-2 دماغی کام کی زیادتی یا کثرت جماع سے پیدا شدہ کمزوری۔
-3 گدی کے پرانے دماغی فالج کا خدشہ پیدا ہو جائے۔
-4 ورم گردہ میں درد سر۔
-5 بچوں میں اگر دماغی فالج کا خدشہ پیدا ہو جائے۔
-6 بے حد اعصابی کمزوری۔
-7 احتلام اور منی کا از خود نکل جانا۔
-8 فرقت یا عشق سے پیدا شدہ پاگل پن۔
-9 حافظہ و طاقت و حوصلہ کا نہ رہنا۔
-10 لقوہ

ڈاکٹر ہاربٹ نے اس دوا سے ایک لقوہ کے نئے مریض کو جس کو سردی لگ جانے سے لقوہ ہوا تھا، درست کیا۔

اس دوا کو مختلف ڈاکٹروں نے مختلف طاقتوں میں استعمال کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔ عام طور پر اس دوا کو نمبر 3 سے نمبر 6 تک استعمال کیا جاتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: پکرک ایسڈ، فیرم پکرک وغیرہ۔

زنکم سائی نیٹم (Zincum Cyanatum)

Chemical Symbol: Zn (Cn) 117,39

Synonyms: Cand of Zinc

Tincture: Drug strength 1/10

سائی نائٹ آف زنک

اس دوا سے زنکم کی سی عصبی و دماغی علامات پیدا ہوتی ہیں مگر اس کی علامات زیادہ تیز اور شدت کی ہوتی ہیں۔

زنکم کی تشنجی اور فالجی تکلیفات میں زنکم کی یہ مرکب یعنی زنکم سائی نیٹم بہ نسبت دوسرے مرکبات کے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ مننجائٹس، سیربروسپائنل مننجائٹس اور ہسٹریا، کوریا۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

زنکم سلفیوریکم (Zincum Sulphuricum)

Chemical Symbol: $ZnSO_{47}H_2O$287.55
Synonyms: Sulphate of Zinc
Tincture: 1x and higher.

سلفیٹ آف زنک

ایلوپیتھی میں یہ دوا آنکھوں میں ڈالنے کے کام آتی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آشوب چشم میں یہ دوا بہت تسلی بخش کام کرتی ہے۔ ہومیوپیتھی آزمائش میں یہ دوا تلی کے جالے یعنی ماڑے کو کاٹنے کے لیے بے بہا چیز ہے۔ ایسی حالتوں میں اس کو اونچی طاقت میں استعمال کرنا چاہیے اور جلد نہ دہرانا چاہیے۔ تلی میں درد، روبے زبان کا فالج، بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن مختلف حصص میں رعشہ اور تشنج میں بھی مفید ہے۔ جلق سے پیدا شدہ دماغی خرابی اور اعصابی دردسر کے لیے یہ حکمی اثر رکھتی ہے۔

زنکم سلف سے بہت سے پیچش کے مریض اچھے ہوئے ہیں۔ فرینگٹن کا خیال ہے کہ یہ دوا ان پیچش کے مریضوں میں مفید ہے جن کو پیچش کے درد شکم کی اطراف غالباً بڑی آنت میں محدود ہوتے ہیں۔ جسم پر دودھ کا سا سفید رنگ اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ تمام جسم پر گدی، ہنسنے کی نہ رکنے والی خواہش کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

زنکم فاسفوریکم (Zincum Phosphoricum)

Chemical Symbol: $Zn_3P_2$355.18
Synonyms: Phosphide of Zinc
Tincture: 1x and higher.

فاسفیٹ آف زنک

ڈاکٹر ہیل اس دوا کو کاروباری آدمیوں کی دماغی تھکاوٹ کے لیے استعمال کیا کرتے تھے۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا سے دماغی کمزوری اور فالج جو دماغی ورم اور سکتہ کے بعد ہو، مفید ہے۔ ڈاکٹر بالڈون کا خیال ہے کہ بوڑھے آدمیوں کے گردوں کی تحریک، حافظہ کی کمزوری کے ساتھ میں یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔ سر اور چہرے میں عصبی درد، نسوں میں بجلی کے سے درد، دماغی تھکاوٹ، چکر، جماع کی تحریک اور بے خوابی کے لیے بھی یہ مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

زنکم کاربونیکم (Zincum Carbonicum)

Chemical Symbol: (2ZnC3+ZnOH)2180/86
Synonyms: Phosphide of Zinc
Trituration: 1x and higher.

کاربونیٹ آف زنک

سوزاک سے پیدا شدہ حلق کی تکلیفات، غددوں کا متورم ہونا اور ان کے اوپر سطحی نیلے نشانوں کے لیے یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3x۔

زنکم مٹیلیکم (Zincum Merallicum)

Chemical Symbol: Zn 65.37
Synonyms: Metallic Zinc
Trituration: 1x and higher.

دیکھیے ....زنکم

زنکم میوریٹیکم (Zincum Muriaticum)

Chemical Symbol: ZnCl21339
Synonyms: Chloride of Zinc
Trituration: 1x and higher.

کلورائڈ آف زنک

اس دوا میں عجیب بات یہ ہے کہ مریض کی قوت ذائقہ اور سونگھنے کی قوت بالکل بدل جاتی ہے۔ مریض کو تعفن آتی ہے جو در حقیقت نہیں ہوتی۔ مریض کو کسی قسم کا ذائقہ معلوم نہیں ہوتا یہاں تک کہ کونین کی کڑواہٹ اور مٹھائی کی مٹھاس کا بھی ذائقہ نہیں ملتا۔ مریض بدذائقہ چیزوں کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ تمام غذا کا سوائے ابلے ہوئے دودھ کے قے ہو جانا، قدرتی بھوک، بو نہیں ہوتی لیکن معدے کی تحریک کو سکون دینے کے لیے غیر قدرتی خواہش کسی چیز کی ہوتی ہے۔ لاغری، صرف چمڑا ہڈیوں پر کھنچا ہوا معلوم ہو۔ جلد نیلگوں اور اس پر پیلے دھبے داہنی طرف ٹانگیں کھینچ کر سوئے اور دانت پیسے، داہنی کلائی اور ہاتھ میں کزازی تشنج کے دورے، ہاتھوں اور چہرے پر تشنجی جھٹکے اور دورے اس دوا کے لیے مخصوص ہیں۔ بستر کے کپڑے نوچنے کی رغبت، جلد پر نیلگوں سبزی مائل رنگ پر جس پر ٹھنڈا پسینہ۔

ڈاکٹر واکر کلورائڈ آف زنک کا لوشن تازہ زخموں پر استعمال کرتے تھے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے زخم بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

زنکم ولیریانیکم (Zincum Valerianicum)

Chemical Symbol: $Zn(C_5H_9O_2)_2$308.55

ولیریانیٹ آف زنک

یہ دوا اعصابی دردوں، ہسٹریا، درد قلب اور دیگر تکلیفات میں خصوصاً خصیۃ الرحم کی تکالیف میں نیز اس مرگی میں جو بغیر کسی شعلہ کے ہو اور چہرے کے عصبی درد جو زیادہ تر بائیں کنپٹی میں ہوں، کام آتی ہے۔ بچوں کی بے خوابی میں بھی کام آتی ہے اور نہ رکنے والی ہچکی کے لیے اکسیر دوا ہے۔

ایلوپیتھی میں یہ ہسٹریا کے لیے بڑی دوا مانی گئی ہے۔ ہومیوپیتھک

آزمائش میں یہ معلوم ہوا کہ اس دوا سے نظام تناسل بہت زیادہ ماؤف ہوا جو ہسٹریا کی عموماً جائے وقوع ہے۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ بہت سے مریض جن کو بواسیر تھی جب کسی اور تکلیف کے لیے اس دوا کو لیتے رہے۔ ان کی بواسیر درست ہوگئی۔ ہیل اس کی تکالیف کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس میں چہرے کا عضلاتی درد، ریڑھ کے عصبی درد عرق النساء، خصیۃ الرحم کے عصبی درد، ہیر بروسپائنل مینجائٹس اور ٹوبرکلر مینجائٹس پائے جاتے ہیں۔ ہسٹریا میں پاؤں میں کپکپی، مراق، بے وجہ ڈر پائے جاتے ہیں۔ سینہ پر بہت زیادہ بوجھ کا احساس ہلکا درد سر اور گردن کے عضلات میں سختی۔

علامات

دماغ: دماغ ڈل اور درد سر استادگیوں کے ساتھ، سر میں بھراؤ جس سے سوچنے میں دقت ہو، دماغی طور پر پریشان۔

سر: شدید اعصابی، نوبتی درد سر، درد سر سے مریض قریب پاگل ہو جائے۔ درد چیرنے والا اور بھالے لگنے کا سا، دوران درد سر نیند بالکل نہ آئے، بے خوابی غمگینی کے ساتھ درد سر کی وجہ سے۔

آلات تناسل مردانہ: تمام دن استادگی، صبح 8 بجے سخت استادگی، دماغی کمزوری درد کے ساتھ کئی راتیں مسلسل احتلام جس کے بعد سیون میں بوجھ اور سکڑن محسوس ہو۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں درد، درد ٹانگوں میں بعض اوقات پاؤں تک گولی کی طرح آئے۔

ہاتھ اور پاؤں: گردن اور ریڑھ میں شدید درد، مریض نچلا نہ بیٹھ سکے، اپنی ٹانگیں ہر وقت ہلایا کرے، عرق النساء کے درد۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 6 تک۔ اعصابی دردوں میں اس دوا کو مسلسل کئی دن تک استعمال کرنا چاہیے۔

زیا (Zea)

Natural Order: Gramineae tribe of phalarid
Synonyms: Maize
Parts Used: Green pirtils.
Tincture: 1x and higher.

جوار، مکا

اس دوا کا اثر زیادہ تر آلات بول پر ہوتا ہے چنانچہ اس دوا میں مثانہ کی بہت سی علامات ملتی ہیں اور اس دوا کو قلبی تکلیف میں جبکہ ٹانگوں پر ورم آ جائے اور پیشاب میں کمی آ جائے استعمال کیا گیا ہے۔

مذی کے غدودوں کے بڑھنے اور پیشاب کی رکاوٹ میں بھی مفید پائی جاتی ہے۔ سوزاک اور ورم مثانہ میں مفید بتائی جاتی ہے۔

علامات

مثانہ: پیشاب کا رک جانا یا بند ہو جانا، پیشاب میں درد، گردے میں ورم، درد گردہ، پیشاب میں خون اور ریت، پیشاب کے بعد اینٹھن، سوزاک، مثانہ کا ورم۔

ڈاکٹر ای سی لو لکھتے ہیں کہ ''بھٹے کے دانے اتار کر گلی کا جوشاندہ بنا لیا جائے اور ایک چھوٹے چمچہ کے برابر فی خوراک دن میں کئی بار دیا جائے تو ملیریا بخار درست ہو جاتا ہے''۔

طاقت: مدر ٹنکچر 10 سے 50 قطرے فی خوراک۔

زیا اٹی لیکا (Zea Italica)

Natural Order: Gramineae (tribe phalarid) Corn.
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا میں جلدی تکالیف خصوصاً چنبل اور اکوتہ کے درست کرنے کی تاثیر موجود ہے۔ نہانے کا جنون، خودکشی خصوصاً اپنے آپ کو ڈبونے کی خواہش، جلد غصہ میں آ جانا، بھوک کی زیادتی اور غذا سے نفرت، اجتماع ریاح، تھوک کی زیادتی، متلی، قے وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں جن کو شراب پینے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 3 تک۔

زیرو فائلم (Xyrophylum)

Synonyms: Tamapais Lily
A Plant growing in very Hot dry climate

یہ دوا اکوتہ اور تپ محرقہ وغیرہ میں مفید ہو سکتی ہے۔

علامات

دماغ: کند، مطالعہ پر دماغ یکسو نہ ہو سکے، ناموں کو بھول جائے، لفظوں کے آخری حروف کو پہلے لکھے عام لفظوں کے ہجے بھی غلط کرے۔

سر: بھاری بھرا ہوا معلوم ہو، پیشانی اور آنکھوں کے اوپر درد، ناک کی جڑ میں بے حد بوجھ، ہوش وحواس کو کھو دے، تپکن والا درد سر۔

آنکھ: آنکھیں درد کریں، ایسی معلوم ہوں جیسے ریت پڑی ہے، باریک کام پر نظر نہ جم سکے، آنکھیں درد کریں اور جلیں۔

ناک: بند، ناک کے اس حصہ پر جہاں عینک رکھی جاتی ہے، کھنچاوٹ تیز نزلہ۔

چہرہ: صبح کے وقت پھولا ہوا، آنکھوں کے نیچے پھلاوٹ۔

حلق: نگلتے وقت سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

معدہ: بھاری اور بھرا ہوا معلوم ہو، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھٹی اور متعفن ڈکاریں 2 بجے بعد دوپہر تے۔

شکم: آنتوں میں ریاح، صبح کے وقت آنتوں میں گڑگڑاہٹ پاخانہ کی حاجت کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ سخت، چھوٹی چھوٹی گانٹھوں میں، ملین پاخانہ بھی بہت تکلیف اور زور لگانے سے ہو، ریاح کی زیادتی، مبرز میں نیچے دبانے

والے درد۔

مثانہ: پیشاب روکنے میں دقت، چلتے وقت قطرہ قطرہ کرے، رات کے وقت پیشاب کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ: نیچے دبانے والا احساس، شرم گاہ متورم بے حد خارش کے ساتھ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی خصیۃ الرحم اور رحم میں درد سیلان رحم کے ساتھ۔

آلات تنفس: ناک کے اندرونی نتھنے میں درد، رطوبت گاڑھی، زرد، چھینکیں، ہوا کی نالی درد کرے اور سکڑی ہوئی معلوم ہو۔

پیٹھ: کمر سے مثانے سے، گرمی محسوس ہو، پیٹھ میں درد جو ٹانگوں تک آئے، گردوں پر درد۔

ہاتھ اور پاؤں: عضلاتی لنگڑا پن اور کپکپی، گھٹنوں میں درد، اعضاء سخت معلوم ہوں۔ (رسٹاکس)

جلد: کھجلی ڈنگ اور جلن کے ساتھ چھوٹے چھوٹے آبلے، جلد کھرکھری اور پھٹی ہوئی چمڑے کی طرح معلوم ہو۔ گھٹنوں کے گرد جلد کا ذب کا ورم، گلہریوں کے غدود اور گھٹنے کے پیچھے کے غدود متورم ہو جائیں۔

کمی اور زیادتی: ٹھنڈے پانی کے لگانے سے بعد دوپہر اور شام کے وقت تکالیف بڑھ جائیں۔ گرم پانی لگانے سے اور صبح کے وقت نیز ماؤف حصص کو حرکت دینے سے تکلیف کم ہو۔

طاقت: نمبر 6 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: رسٹاکس، اناکارڈیم، گرنڈیلیا۔

زیزیا (تھیسیم اوریم، کریم اوریم) Zizia

Natural Order: Umbell Lterae

Synonyms: Thapsium aureum Carum Aureum Madow Parsnip

Parts Used: The roots

اس دوا کا دوسرا نام تھیسیم اوریم ہے، یہ دوا رحم کی تکالیف میں خصوصاً جب ان کے اندر اعصابی تحریک بڑھ جائے، مفید ہوتی ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور ان کے بعد تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان رحم ہوتا ہے۔ جلن، ٹیس اور پیٹھ کا درد بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ چہرہ اور اعضاء میں تشنجی حرکات دیکھنے میں آتی ہیں۔ آزمائش کے وقت شروع میں آزمائش کنندگان کی دماغی حالت بہت دل خوش کن تھی وہ ہر بات میں خوشی محسوس کرتے تھے۔ بعد میں کند ذہنی پیدا ہوگئی اور آخر میں بالکل لاپرواہی، زیزیا کی بے چینی رعشہ کی حد تک بڑھ جاتی ہے اور اس سے کوریا یا رعشہ میں ایک عجیب بات یہ پائی جاتی ہے کہ اعضاء کی حرکات نیند میں بھی جاری رہتی ہیں بلکہ بعض وقت نیند میں اور بڑھ جاتی ہیں۔

رحم کے ورم کے ساتھ درد سر بھی ہوتا ہے جس سے داہنی آنکھ کا مقام زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ ڈاکٹر مرک کا خیال ہے کہ یہ دوا مخصوص طور پر دماغی تکالیف، نزلاوی دمہ اور خصیۃ الرحم کے عصبی دردوں میں مفید ہے۔ مریض یکے بعد دیگرے ہنستا اور روتا ہے ایک رخسار سرخ ہوتا ہے اور کھٹی اور نمکین اشیاء کے کھانے پر طبیعت مائل ہوتی ہے۔

دماغ: خودکشی کی رغبت، کند ذہنی، یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا۔

سر: سر کی چوٹی میں دباؤ خصوصاً داہنی کنپٹی میں پیٹھ کے درد کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: جماع کے بعد بے حد سستی، قوت باہ بڑھی ہوئی۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم کا نوبتی درد، تیز سوزش پیدا کرنے والا مقدار میں زیادہ سیلان الرحم حیض میں تاخیر ہو جانے کے ساتھ۔

آلات تنفس: خشک کھانسی، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ تنفس میں تنگی۔

ہاتھ اور پاؤں: غیر معمولی تھکاوٹ کا احساس، رعشہ خصوصاً نیند کی حالت میں ٹانگوں کا کانپنا (ٹیرنٹولا) بازوؤں میں کمزوری اور تشنج۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، لیٹنے سے اور نیند میں بڑھتی ہیں نیز حرکت سے جھکنے سے کھانسنے سے بھی علامات بڑھتی ہیں۔ دبانے سے پسلیوں کے درمیانی عضلات میں درد پیدا کرتا ہے۔ معدے پر دبانے سے متلی اور غشی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایک رخسار سرخ کیموملا۔

رحم کا ورم، پیٹھ کا درد: سیپیا۔

بحالت نیند رعشہ: ٹیرنٹولا۔

یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا: کلکیریا، اگنیشیا، مرک، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، سٹرامونیم۔

زیفوسورا (Xiphosura)

دیکھیے .... لیمولس

سایال میٹو (Saw Palmetto)

Natural Order: Palmaceae

Synonyms: Sabal Serrulatea.

Parts Used: Ripe fruits.

Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھیے .... سبل سرولاٹا۔

سائپریپیڈم پیوبی سیکنس

(Cypripedium Pubescens)

Natural Order: Orchidaceae

Synonyms: Lady,s Silpper

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

(اکلکٹک طریقہ) حکمت میں سائپرپیڈیم ایک مقوی دوا سمجھی جاتی

ہے اور یہ دوا اعصابی کمزوری کے لیے بہت مفید ہے۔ دماغی محنت سے اعصابی تکالیف لمبی بیماری سے انفلوئنزہ کے بعد اگر اعصابی کمزوری ہو جائے تو اس دوا کو باران رحمت سمجھنا چاہیے۔

بچوں کی تکالیف دانت نکلنے کے زمانہ میں اور آنتوں کی تکالیف سے پیداشدہ ذکی الحسی میں یہ دوا کام آتی ہے۔ بے خوابی اور مسلسل اسہال کے بعد پیداشدہ دماغی علامات (بچوں کی) کے لیے اکسیر ہے۔

اس میں رعشہ اور اعضاء کا تشنج بھی پایا جاتا ہے۔ جلدی علامات رسٹاکس کے مشابہ ہیں۔اسی لیے یہ رسٹاکس سے پیداشدہ زہر کو زائل کرتی ہے۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، ہسٹریکل علامات بے خوابی، گھبراہٹ لاپروائی۔
سر: چکر، جس کے بعد ٹانگوں میں بھاری پن اور کھنچن ہو۔
بچہ رات کے وقت چلاتا ہے، بے خوابی، بحالت بے خوابی بچہ ہنستا اور کھیلتا ہے، بوڑھے آدمیوں کا اور سن یاس میں مستورات کا دردسر۔
آلات تناسل مردانہ: جریان، اعصابی کمزوری اور پست حوصلگی کے ساتھ۔
آلات تناسل زنانہ: ہسٹریا، حیض رک جانے کے ساتھ، بے حد اعصابی کمزوری، شرم گاہ میں تحریک ہسٹریا کی علامات، بے خوابی اور گھبراہٹ۔
نیند: بے خوابی، باتیں کرنے کی خواہش کے ساتھ نیز جسمانی بے چینی اعضاء میں اینٹھن کے ساتھ اسقاط حمل کے بعد مسلسل کئی راتوں تک بے خوابی، بچہ قدرتی طور پر تمام رات جاگ کر کھیلا کرے اور ہنسا کرے۔ (یہ علامت دماغی خرابی کا پیش خیمہ سمجھنا چاہیے)۔
طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک رسٹاکس کے زہر چڑھنے کی حالت میں مدرٹنکچر پانچ قطرے فی خوراک اندرونی طور پر اور مدرٹنکچر خارجی طور پر۔
تعلق: مقابلہ کرو: امبرا، کوکا، کالی برومیٹم، ویلیریئنم، زنکم، کافیا، سکوٹیلیریا۔

سائی ڈونیا ولگرس (Cydonia Vulgaris)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: Quince.

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا قوت باہ کو بڑھاتی اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔
طاقت: مدرٹنکچر۔

سارسا پریلا (Sarsaparilla)

Natural Order: Smilaceae
Synonyms: Wild Liquorice
Parts Used: The dried roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر ملنے لکھتے ہیں کہ ”یہ دوا پسینہ لانے والی اور مقوی ہے۔ یہ خنازیر اور آتشک کے دوسرے درجہ میں دی جاتی ہے اور ان بیماریوں سے پیداشدہ تکالیف مثلاً زخم، خارش کے دانے، بتوڑیاں، گومڑ، سخت شدہ غدود ہڈیوں کا سڑ جانا، جوڑوں کا ورم اور ہائی کے درد وغیرہ عموماً اور اکثر اس دوا کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔

بعض مصنفین کا خیال ہے کہ پارے کے مسلسل استعمال سے پیداشدہ کمزوری کے بعد سارساپریلا ایسی کمزوری اور اثرات مابعد کو رفع کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے آج تک سارساپریلا کو مختلف ممالک میں خون صاف کرنے کی دوا سمجھا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ہیمن نے اس دوا کا تجربہ کر کے معلوم کیا کہ یہ دوا انٹی سورک، انٹی سائیکوٹک اور انٹی سلفلک ہے اور ان ہر سہ مزمن عوارضات سے پیداشدہ کیفیات کو رفع کرتی ہے اگر اس قدیم زمانہ سے یہ دوا بطور مصفی خون استعمال ہو رہی ہے تو کوئی تعجب نہیں۔

ہومیوپیتھک آزمائش میں یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ یہ دوا کمزوری کے اثر زائل کرنے والی ادویہ میں سے ہے۔ سارساپریلا آلات بول، آلات تناسل، مبرز اور مقعد، جلد اور ہڈیوں داہنی ٹانگ اور اندرونی سر کے آدھے حصے پر بہترین اثر کرتی ہے۔

آلات تناسل پر اس کا اثر عجیب وغریب ہوتا ہے اور علامات نہایت شدید اور عجیب ہوتی ہیں۔ پیشاب کے اختتام پر بہت سخت درد ہوتا ہے، پیشاب کرنے کی ناقابلیت سوائے کھڑی ہوئی حالت کے مگر بیٹھ کر کرنے سے پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں سخت درد جو شکم تک جائے، پتھری جو سفید ریت کی طرح معلوم ہو نکلے۔ درد گردہ اور پیشاب کے درد کی بہت سی تکالیف جن کے ساتھ سلیٹی یا مٹیالے رنگ کی ریت آتی ہو خصوصاً بچوں میں اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ سوزاک اور رکے ہوئے سوزاک سے پیداشدہ تکالیف بھی اس سے درست ہوتی ہیں۔ متورم منی کی نالیوں کے ساتھ جریان بھی اس دوا سے رفع کیا جا سکتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں حیض کے بے قاعدگی، درد والا حیض، سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حیض سے پہلے داہنی گلھری میں تر دانے ہوا کرتے ہیں، یہ دانے صرف مستورات ہی میں محدود نہیں ہوتے بلکہ ایسے ہی دانے مردوں کے فوطوں اور پرانوں پر بھی ہوتے ہیں۔ ہر دو مردوں اور عورتوں میں یہ دانے سخت متعفن ہوتے ہیں۔ اس دوا میں منی خون ملی ہو سکتی ہے کچھ بھی ہو اگر آلات بول کی مخصوص تکلیفات اور علامات پائی جاتی ہیں تو اس بات کی پروا نہیں کہ بیماری کہاں اور کیا ہے۔ یہ ہر حالت میں فائدہ کرتی ہے۔

جلد بھی اس دوا سے بہت حد تک متاثر ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوا کے استعمال سے رخسار بالکل صاف اور چکنے ہو جاتے ہیں اور خوبصورتی بڑھ جاتی ہے، ہو سکتا ہے کہ یہ درست ہو۔ ہومیوپیتھک استعمال میں اس دوا سے تمام جسم پر دانے باجرے کے سے دانے، خشک اور تر پیدا ہوتے ہیں اور

اسی لیے درست ہوتے ہیں۔ کھجلی کے دانے موسم بہار کے آغاز میں جسم کے مختلف حصوں پر پیدا ہوتے ہیں۔ پیشانی پر خارش کرنے والے دانے حیض کے دوران میں نکلتے ہیں، اس دوا سے لاغری پیدا ہوتی ہے اور جسم پر جلد گینڈے کی کھال کی طرح لٹک جاتی ہے اور اس لیے یہ دوا ان بچوں کے لیے زیادہ مفید ہوتی ہے جن بچوں کے چہرے بوڑھے آدمیوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں جن کے شکم بڑھ جاتے ہیں یا ان آدمیوں کے لیے جن کے مزاج میں سائیکوٹک زہر موجود ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ ''دل یہ دوا سائیکوٹک کے زہر سے پیدا شدہ دانوں میں جو شاذ و نادر ہی جلد سے اوپر اٹھتے ہیں مگر ان میں کھجلی حد درجہ کی ہوتی ہے اور زیادتی بستر میں ہوتی ہے''۔

کھوپڑی پر تر دانے جن سے مواد نکلتا ہے اگر یہ مواد کسی حصہ جسم پر لگ جائے تو اس حصہ کو متاثر کر دیتا ہے، سائیکوٹک قسم کا دردِ سر جو سر کی پشت سے شروع ہو کر آگے کی طرف آتا ہے اور ناک کی جڑ پر پڑتا ہے۔ ناک پر متورم ہو جاتی ہے، کھجلی کے تر دانے، آلات تناسل پر یا فوطوں اور رانوں کے درمیان۔

مستورات کے پستانوں کے لیے یہ ایک بے مثل دوا ہے، کئی مرتبہ اس سے مستورات کے پستانوں کا ناسور اور بدگوشت درست ہوا ہے۔ سرِ پستان نرم ہوتے ہیں یا ان کے اندر تحریک نہیں ہوتی اور وہ اندر دبے رہتے ہیں۔ سرِ پستان کا اندر گھس جانا یا ان کے اندر تحریک کا نہ ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ ایسی مستورات میں آکلہ کا زہر موجود ہے یا اس کے اندر اس قدر کمزوری اور لاغری پیدا ہو چکی ہے کہ اوپر کی کھال لٹک گئی ہے اور سرِ پستان اندر دب گئے ہیں۔ لاغری اور کھال کا لٹک جانا سارسا پریلا کا ایک عام فعل ہے جس کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے۔

ایسا احساس ہو جیسے خواب دیکھ رہا ہے جیسے سر میں بہت بوجھ ہے، کانوں میں بھنبھناہٹ جیسے کوئی بڑا سا گھنٹہ سر پر لگا ہے جیسے سر کی چوٹی پر ہتھوڑا لگا ہے، جیسے کوئی چیز سر کو دبا رہی ہے، جیسے بائیں آنکھ کے سامنے پردہ پڑا ہے، جیسے آنکھوں میں ریت کا دانہ پڑا ہے، جیسے سوئی ناک کی نوک پر چبھ رہی ہے، چہرے پر جیسے چوٹ لگی ہو، جبڑے جیسے ٹوٹ رہے ہوں، جیسے اس نے کچھ بھی نہیں کھایا (سارسا پریلا میں دوسری بڑی انٹی سورک ادویہ کی طرح معدہ میں خالی پن کا احساس ملتا ہے) جیسے آنتیں دبا کر باہر نکال دی گئی ہیں، جیسے تشنج سے سانس روک دی گئی ہے، سینہ کی ہڈیوں میں جیسے چوٹ لگی ہوئی ہے، جیسے سینہ بہت چھوٹا ہے، جیسے انگلیوں کی نوکوں میں زخم ہیں یا جیسے زخم میں نمک چھڑکا گیا ہے، اعضاء جیسے مفلوج ہو چکے ہیں۔

عام ذکی الحسی درد، مختلف اطراف میں جاتے ہیں، سارسا پریلا کے دردوں کے ساتھ تفکر اور پریشانی ہوتی ہے اور درد سے پست حوصلگی پیدا ہوتی ہے۔

__دماغ__: پریشانی دردوں کے ساتھ نیز منی کے اخراج کے بعد لاپرواہی، ذکی الحسی، جلد غصہ میں آئے، بدمزاج، غمگینی، کام کرنے کی رغبت کے ساتھ مایوسی مگر سبب معلوم نہ ہو، جو غذا کھاتا ہے اس کے متعلق سوچنے سے متلی۔

__سر__: سر میں بھاری پن، سر کے بائیں جانب دبانے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد، بائیں کان سے ناک کی جڑ تک گولی لگنے کے سے درد، ناک کی جڑ اور آنکھیں متورم، عصبی دردوں، داہنی طرف ٹپکن والے، سوئیاں چبھنے والے گدی سے شروع ہوں۔ سر میں ٹپکن والے درد، درد سے کند ذہنی اور کمزوری پیدا ہو، گدی سے آنکھوں تک درد، کھوپڑی ذکی الحس، کھوپڑی پر کھجلی کے تر دانے، امراض خبیثہ (Venereal Diseases) کی وجہ سے سر کی ہڈیوں کی جھلی میں درد، سر ڈل محسوس کرے، اس لیے مطالعہ میں دھیان نہ دے سکے۔ کھلی ہوا میں لڑکھڑائے اور آگے کی طرف گر جائے۔ چکر جب غور سے کسی چیز کو دیکھتا ہو، صبح کے وقت متلی کے ساتھ دردِ سر متلی اور کھٹی قے کے ساتھ، چاند میں دباؤ جو آہستہ آہستہ بڑھے اور آہستہ آہستہ کم ہو۔

__آنکھ__: آنکھوں میں گولی لگنے کا سا درد، پتلی سے باہر کے کوئے تک سرخ دھاری، سفید کاغذ شام کے وقت سرخ دکھائی دے، آنکھوں کے سامنے کہر، پڑھتے وقت جس کی زیادتی انزال سے ہو، دن کی روشنی سے آنکھوں میں درد، کھجلی کے دب جانے سے آشوب چشم۔

__کان__: الفاظ کانوں میں گونج پیدا کریں، بولتے وقت سر میں گھنٹہ بجنے کی سی آوازیں۔

__چہرہ__: چہرے پر دانے (وائی اولا ٹرائی کلر) جبڑے کے عضلات اور جبڑے کی اکڑن اور سختی، پیشانی پر خارش پیدا کرنے والے بہار جلن کے ساتھ، کھجلانے سے تر دانے بن جائیں، چہرے پر چھوٹے اور بڑے دانے۔

__منہ__: صبح کے وقت کڑوا ذائقہ (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) زبان سفید، زبان پر دانے لال ٹیکے، سانس متعفن پیاس ندارد، اگلے اوپر والے دانت ذکی الحس، دانتوں میں ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے پھٹن۔

__حلق__: حلق میں تشنجی سکڑن، تنفس میں دقت کے ساتھ، گلے کے بٹن کو کھولنا پڑے، صبح کے وقت حلق میں خشکی اور کھرکھرا پن، تالو میں زخم۔

__معدہ__: بھوک ندارد، غذا کے خیال سے ہی پریشانی، پیاس ندارد، معدے میں جلن خصوصاً چپاتی کھانے کے بعد کھانے کے بعد اور دوران کڑوی ڈکاریں، ایسا محسوس ہو جیسے اس نے کچھ نہیں کھایا۔ غذا کے متعلق سوچنے سے متلی۔

__شکم__: گڑگڑاہٹ اور گرمی، پیٹ خالی پن کے احساس کے ساتھ، شکم کے بائیں جانب سوئیاں چبھنا، دردِ شکم اور پیٹھ میں درد ایک ہی وقت شکم میں جلن یا ٹھنڈک کا احساس، بیرونی شکم چھونے سے ذکی الحسی۔

__پاخانہ اور مبرز__: پاخانہ درد سے ہو۔ پاخانہ سخت، سخت قبض، چھوٹے بچوں کے اسہال ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہوں۔

__مثانہ__: پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ جس میں جلن شامل ہو (اکونائٹ، کینتھرس) پیشاب میں کمی، پیشاب گندلا، خون ملا، ریت ملا یا، چھیچھڑے ملا، پیشاب دن اور رات زیادہ مقدار میں ہو۔ (اپیس،

اپوسائنی، وربیکم) پیشاب کے اختتام پر شدید درد، بیٹھی ہوئی حالت میں پیشاب کرنے سے پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔ مثانہ میں ابھار اور درد، بچہ پیشاب کے پہلے اور کرتے وقت چلائے۔ بچوں میں درد گردہ اور پیشاب کرتے وقت درد، داہنے گردے میں درد جو نیچے کی طرف جائے۔ مثانہ میں اینٹھن پیشاب کی دھار باریک اور کمزور، مثانہ میں پتھری یا ریت، پیشاب کے آخری قطروں میں خون، مثانہ میں مروڑ (اینٹھن) سفید، سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کے اخراج کے ساتھ پیشاب کی بے سود حاجت، قبض کے ساتھ پیشاب کی بے سود حاجت، پیشاب کے دوران مثانہ سے ریاح خارج ہو۔

آلات تناسل مردانہ: خون آمیز منی کا انزال، آلات تناسل پر کھجلی کے تر دانے، فوطوں اور فوطوں کے درمیان دانے آتشک، سوزاک کے دانے اور ہڈیوں میں درد، ذرا سی تحریک سے انزال منی ہو جائے۔ چاہے خواہش میں بالکل ہی تحریک نہ منی کی نالی متورم، خواہش کی تحریک کے ساتھ کے آلات تناسل میں درد اور ذکی الحسی پیدا ہو جائے۔ سوزاک مرکری (پارہ) یا ٹھنڈی مرطوب ہوا سے رک جائے اور اس کے بعد بائی کے درد پیدا ہو جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: سرپستان چھوٹے مرجھائے ہوئے اور اندر گھسے ہوئے حیض سے پہلے خارش اور پیشانی پر خارش کے تر دانے، حیض دیر سے اور مقدار میں کم، حیض سے پہلے داہنی گلہری پر تر دانے لیکوریا (سیلان الرحم) چلنے پر پیشاب کی نالی کے مخرج پر پیشاب کرنے کے بعد درد۔

آلات تنفس: سینہ میں اینٹھن کی سی تنگی، تنفس میں دقت، قمیض کا بٹن اور واسکٹ کے بٹن کھولنے پڑیں، تنفس رک جائے، جیسے تشنج سے حلق میں سکڑن کے ساتھ سینہ میں سرسراہٹ یا کھرکھراہٹ سے کھانسی، ہر حرکت پر پیٹھ سے سینہ تک سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ اور گردن: کمر سے منی کی نالی تک درد جس کی زیادتی رات کے وقت اور حرکت سے ہو، انزال کے بعد منی کی نالی میں اور کمر میں درد، گردن لاغر ہو جائے۔ (بچوں کا سوکھا)

ہاتھ اور پاؤں: فالج کے سے اور پھاڑنے والے درد، ہاتھوں اور پاؤں میں رعشہ، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے کناروں پر جلن، انگلیوں کے کناروں کے گرد زخم اور ناخنوں کے نیچے کاٹنے کا احساس جیسے زخموں پر نمک چھڑکا گیا ہو۔ بائی کے درد ہڈیوں میں درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، ہاتھوں پر باجرے کے سے دانے اور انگلیوں کے سروں پر اور سروں کے گرد زخم (سورنیم) سوزاک کے بعد بائی کے درد، رانوں میں تھکاوٹ، رانوں میں گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں سوئیاں چبھنا۔

جلد: تقریباً جسم کے ہر حصہ پر خصوصاً گھونگھٹ پردنے گہرے جلنے والے، درد کرنے والے شگاف (گریفائٹس) بعض وقت تمام جسم پر خارش خصوصاً بستر میں رات کے وقت اور صبح اٹھتے وقت تر دانے جس میں سے سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے، خشک سرخ دانے ان میں صرف اس وقت خارش ہو جبکہ گرمی کے سامنے کیے جائیں۔ جلد گینڈے کی کھال کی طرح لٹک آئے۔ (ابراٹینم، سینی کولا) لاغری، جلد خشک، خشک خارش جو موسم بہار میں شروع ہو۔ موسم گرما میں جلدی تکلیفات جوں ہی گرم مکان سے ٹھنڈی ہوا میں آئے، پتی اچھل جائے، پارہ (مرکری) کے بے جا استعمال کے بعد زخم۔

بخار: جاڑے کی زیادتی جو نیچے سے اوپر تک جائے۔ شام کے وقت بستر میں حدت، طاقت کے احساس کے ساتھ پیشانی پر پسینہ، خصوصاً شام کے وقت بحالت حدت بار بار جاڑے سے کانپنا، جاڑا پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے، تنگ کپڑوں سے، کھجلانے سے تر ہو جاتے ہیں۔ آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف، لیٹ جانے سے دمہ بڑھتا ہے، بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر کھڑے ہونے سے پیشاب کی تنگی میں آرام ہوتا ہے۔ بہت سی علامات حرکت سے بڑھتی ہیں۔ موسم بہار میں تکلیف بڑھتی ہے، گرم غذا سے تکلیف ہوتی ہے، ٹھنڈی غذا آرام دیتی ہے، گرم کمرے سے ٹھنڈی ہوا میں جانے سے پتی اچھلتی ہے، مرطوب موسم میں رات کے وقت پیشاب کے بعد جمائیاں لیتے وقت اور حیض سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جھکنے سے، گدی سے لیکر پیشانی تک درد پیدا ہو جاتا ہے، تکلیفات میں زیادتی اوپر جانے یا نیچے اترنے سے احتلام، نظر کی کمزوری کو بڑھاتا ہے۔ روٹی اور انگڑائیوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس کا اثر زائل ہوتا ہے، بیلاڈونا اور مرک سے، یہ مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اس کی معاون ادویہ: مرک سیپیا۔

مقابلہ کرو: کمزوری اور غشی پاخانہ کے دوران پاخانہ سے وابستہ (اپومارفیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا کے، سپائی جیلیا) (پاخانہ کی مقدار میں کمی کے ساتھ، کروٹن ٹگ، ڈلکامارہ، آگزلک ایسڈ، پٹرولیم، سلفر)

سائیکوسس، مہاسوں میں: تھوجا، نائٹرک ایسڈ۔

دردِ سر کے ساتھ آنکھوں کے سامنے ستارے: آئرس کالی بائیکرام۔

لاغری: ابراٹینم، آئیوڈیئم، نیٹرم میور، سینی کولا۔

پیشاب کے اختتام پر درد: بربرس، اکوسٹیم، میڈرونیم، تھوجا۔

بغیر کسی احساس کے پیشاب کا نکل جانا: کاسٹیکم۔

پیشاب میں ریت، بچہ پیشاب کے پہلے اور پیشاب کے دوران چیخے: بورکس، لائیکوپوڈیم، داہنے گردے سے نیچے کی طرف تیز سوزش پیدا کرنے والا درد، لائیکو، اوسیمم کین۔

سرپستان سکڑے ہوئے اور ان میں تحریک نہ ہو، سلیشیا۔

دوران حیض پیشانی پر خارش (اجنیا، جمبوس سورنیم، سنگونیزیو)۔

خون کا انزال: لیڈم، مرک۔

خواہش نفسانی کو پورا نہ کرنے سے منی کی نالی میں ورم: مگنیشیا میورم۔
اوپر یا نیچے (زینہ پر جانے سے) تکلیفات بڑھے مگر ہموار زمین پر آنے سے کمی ہو: کنابس سٹائیوا بورکس میں زینہ اترنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

سارکولکٹک ایسڈ (Sarcolactic Acid)

Natural Order: $Ch_2CHOHCOH_3$
Synonyms: d- a- hydroxypionic acid dextrorotory lactic acid.

سارکولکٹک ایسڈ عضلات کے تھک جانے کی حالت میں ریشوں کے اندر پیدا ہوتا ہے، یہ ایک نہایت وسیع اور نہایت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور عام لکٹک ایسڈ سے اس کے افعال بالکل جدا ہیں۔ ڈاکٹر گرگس نے اس دوا کو وبائی انفلوئنزا خصوصاً جبکہ وبائی نزلہ کے ساتھ بے حد کمزوری شدید ابکائیاں موجود ہوں اور آرسنک قبل دیا جا چکا ہو۔ ریڑھ کے ستون کی اعصابی کمزوری عضلاتی کمزوری سانس میں دقت کی عضلاتی کمزوری کے ساتھ میں بھی بہت مفید پائی گئی ہے۔

علامات

حلق: نرخرے میں سکڑن، حلق میں تنگی، حلق میں سرسراہٹ۔
معدہ: متلی نہ رکنے والی قے، پانی تک کی جس کے بعد بے حد کمزوری ہو۔
پیٹھ اور اعضاء: پیٹھ اور کندھوں میں تھکاوٹ کا احساس، فالج کی سی کمزوری، لکھنے سے کلائیاں جلد تھک جائیں، زینہ پر چڑھنے سے بے حد کمزوری، رانوں اور پنڈلیوں میں اکڑن، بازو ایسے معلوم ہوں جیسے ان میں طاقت نہیں ہے۔ پنڈلیوں میں اینٹھن۔
مخصوص خواص: تھکاوٹ کا احساس، عضلاتی کمزوری کے ساتھ جس کی زیادتی معمولی سی حرکت سے ہو۔ تمام جسم پر پھوڑے کی ایسی دکھن کا احساس زیادہ تر بعد دوپہر کے رات کے وقت بے آرامی نیند آنے میں دقت، صبح اٹھنے پر کمزوری کا احساس۔
طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک ڈاکٹر گرگس فرماتے ہیں کہ 51x میں یہ دوا زیادہ بہتر کام کرتی ہے۔

سائی زائی جیم جمبولینم

(Syzygium Jambolanum)

Natural Order: Myrtaceae
Synonyms: Eugenia Jambolanum; Jambol Seeds; Jaman
Parts Used: Seeds
Tincture: Drug Strength 1/10

جامن کی گٹھلی

ہندوستان میں جامن کی گٹھلی کا سفوف زمانہ قدیم سے ذیابیطس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ 1½ رتی فی خوراک دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ڈنجن نے یہ دوا ہومیوپیتھی کو دی ہے۔ یہ دوا ذیابیطس شکری کے لیے ایک بہترین دوا ہے کوئی دوسری دوا پیشاب سے شکر گھٹانے کے لیے اس قدر مفید ثابت نہیں ہوتی جس قدر یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔

جسم کے اوپر والے آدھے حصہ میں انہوریاں اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانے جن میں حد درجہ کی کھجلی ہو، اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔ بے حد پیاس، کمزوری، لاغری، پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب کا وزن تناسبہ بڑھا ہوا، پرانے زخم، ذیابیطس کے زخم وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں۔

طاقت: مقابلہ کرو: انسولین Insulin اگر یہ دوا استعمال وقفہ پر ذیابیطس شکری میں دی جائے تو شکر کا توازن قائم رہتا ہے اور پیشاب شکر سے پاک ہو جاتا ہے اور اس کی زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو کمزوری تھکاوٹ رعشہ اور بے حد پسینے کا آنا شروع ہو جاتا ہے۔

سائکلیمن یوروپیم (Cyclamen Europaeum)

Natural Order: Primutaceae.
Synonyms: Sowbread
Parts Used: The roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کو ہیمن صاحب نے آزمایا تھا یہ دوا زمانہ قدیم سے استعمال ہوتی رہی ہے۔ مگر درمیان میں اس دوا کا استعمال قطعی طور پر جاتا رہا کیونکہ اس کے متعلق اس قدر غلط روایتیں مشہور ہیں جن کو ایک ذی فہم انسان باور نہیں کر سکتا۔

بعض عربی مصنفین نے اس دوا کی ایسی علامات لکھی ہیں جو سر سے پاؤں تک آزمائش میں غلط ثابت ہوئی ہیں چنانچہ ہیمن صاحب لکھتے ہیں کہ زمانہ حال کے اطباء اس دوا کی قدر نہیں جانتے، وہ محض پرانے مصنفین کی تحریر کو ''الف لیلیٰ'' کے قصہ سے زیادہ وقعت نہیں دیتے چنانچہ اس کے متعلق روایت ہے کہ اس پودے کو محض چھو لینے سے ہی حمل ساقط ہو جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ آگے چل کر ہیمن صاحب رقمطراز ہیں ''لیکن چونکہ ہم ہومیوپیتھ محض روایات کو سند نہیں مانتے اور نہ کسی دوا کے فعل کو اس واسطے ماننے کے لیے تیار ہیں کہ دنیا اس کی تعریف کرتی ہے اور نہ ہم کسی دوا کو اس لیے ترک کرتے ہیں کہ اس کی برائی عوام کرتے ہیں بلکہ ہم ہر ایک چیز کے خواص کو اچھی طرح جانچ پڑتال کرنے کے بعد نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس دوا کی آزمائش شروع کی''۔

بیانی روایت ہے کہ یہ دوا رحم اور رحم کے سروں پر اثر کرتی ہے۔ آزمائش میں یہ بات درست معلوم ہوتی ہے یہ دوا بہت سی باتوں میں پلساٹیلا

سے ملتی جلتی دوا ہے۔ سوائے اس بات کے کہ پلساٹیلا کی طرح اس میں کھلی ہوا کی خواہش اور ہر تکلیف میں پیاس کا نہ ہونا نہیں پایا جاتا۔

یہ دوا دموی مزاج اور بلغمی مزاج مستورات کے لیے جن میں کسی قدر خون کی کمی ہو، جو محنت سے جی چراتی ہوں، جلد تھک جاتی ہوں یا جن کے قویٰ کمزور ہو چکے ہوں یا جن کے جسمانی فعل رک چکے ہوں، مفید ہے۔ کمزوری اور جسمانی اور دماغی سستی قویٰ کا ضمحلال، آنکھوں کے سامنے ستارے چمکنا، بھینگا پن خصوصاً حیض کی بے قاعدگیوں یا بخار کے ساتھ، تشنج کے بعد بھینگا پن، بائیں آنکھ اندر کی طرف دھنسی ہوئی، ازدواج البصر (ایک کو دو دیکھنا) دھند آدھی نظر وغیرہ پیدا ہوتی ہیں۔ آلات ہضم کی بہت سی خرابیاں مثلاً تھوک میں نمک کا مزہ ہوتا ہے۔ یہ مزہ ہر غذا میں محسوس ہوتا ہے کیونکہ ہر غذا اس کے لیے نمکین معلوم ہوتی ہے۔ تھوڑا سا کھانے کے بعد سیری، غذا سے نفرت، متلی اور پیاس کے ساتھ لیمونیڈ پینے کی خواہش، روٹی مکھن، گوشت، گھی، بیر، شراب اور معمولی چیزوں سے نفرت مگر ثقیل اور کھانے کے ناقابل اشیاء کھانے کی خواہش، صبح کے وقت متلی ہچکی، دوران حمل ہچکی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔

مذی کی تکالیف، دباؤ اور سوئیاں چبھنے کے احساسات کے ساتھ اور پیشاب و پاخانہ کی حاجت کے ساتھ ملتی ہیں۔ اس دوا میں حیض بہت جلد ہوتا ہے جس سے کسی قدر پاؤں کا بھاری پن اور اداسی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔ کم یار کے ہوئے حیض، دردسر اور چکر کے ساتھ، حمل کے دوران میں ہچکی، متلی اور دودھ چھڑانے کے بعد کی تکالیف، ان حصوں میں جہاں ہڈیاں جلد کے بالکل نزدیک ہوتی ہیں، دبانے والے، پھاڑنے والے اور کھینچنے والے درد، جاڑا، خارش، ہاتھ پاؤں پھٹ جائیں جن میں رات کے وقت بستر میں خارش ہو۔

ڈاکٹر ہیمن صاحب نے اس دوا کی آزمائش مردوں پر کی وہ مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں: ''غنودگی حافظہ کی کمزوری، چکر، ہلکا دبانے والا دردسر، ضعف بصر، پتلیاں سکڑی ہوئی، دانتوں اور گردن میں کھینچنے والے درد، متلی، ڈکار، خوراک سے نفرت کھانے کے فوراً بعد ہچکی، شکم میں سوئیاں چبھنے اور نوچن کا سا درد، ریاح جس سے پیشاب کی حاجت پیدا ہو۔ سینہ میں وقت، سینہ میں دبانے والے، کھینچنے والے درد، ٹانگوں میں اور بازوؤں میں دبانے والے، کھینچنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد، کمزوری اور خارش غنودگی، نیند کا غلبہ سستی، تمام جسم میں یکے بعد دیگرے جاڑا وحدت، پیاس کا نہ ہونا، کام یا بات کرنے سے نفرت، طبیعت میں غمگینی اور خوشی یکے بعد دیگرے۔

وائنا میں اس دوا کی آزمائش محض مستورات پر کی گئی اور اس آزمائش میں مفصلہ ذیل علامتیں مشاہدہ ہوئیں ''حیض مقدار میں زیادہ، زیادہ کثرت سے، جلد، شکم میں سخت درد کے ساتھ، حیض کے ساتھ دردزہ کے سے درد خون مقدار میں زیادہ سیاہ اور چھیچھڑے دار، تھوڑی دیر حیض بند رہ کر پھر جاری ہو''۔

ڈاکٹر جارج رائل اس دوا کا ایک عجیب کیس بیان فرماتے ہیں ایک ڈاکٹر کے تین ماہ سے ایڑی میں پھوڑے کا سا درد تھا، درد ہڈی میں معلوم ہوتا تھا۔ بیٹھے یا کھڑے ہونے سے زیادہ ہو جاتا تھا۔ رسٹاکس، کالی بائیکرام، فاسفورک ایسڈ نے کوئی فائدہ نہ کیا مگر سائیکلے یمن نمبر 30 نے ایک ہی ہفتہ میں درد کو نافع کر دیا۔

عجیب بات اس دوا میں یہ ہے کہ مریضہ کو حرکت سے نفرت ہوتی ہے لیکن حرکت مریضہ کے دردوں اور بے آرامیوں کو رفع کرتی ہے۔ کھلی ہوا کی نفرت ہونے پر بھی کھلی ہوا، بعض علامات خصوصاً زکام اور کھانسی کو فائدہ بخشتی ہے۔

اس دوا سے متلی اور قے والے دردسر بھی درست ہوئے ہیں۔ جب آئرس ورس کولر فیل ہو چکا تھا، ایسے سر کے دردوں میں دردسر سے قبل اندھا پن بھی پایا جاتا ہے جو دردسر کے شروع ہونے کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کھلبلی اور کانٹے لگنے کے سے احساسات، رات کے وقت بستر میں بڑھ جاتے ہیں۔ کھانسی رات کے وقت نیند کے دوران جس سے مریض نہ جاگے، خصوصاً بچوں میں (کیمولا نائٹرک ایسڈ)

علامات

دماغ: بدمزاج، جلد بگڑ جانا (کیپسیکم، کوکولس، نکس وامیکا) کمزوری، کند ذہنی، رونا، اکیلے رہنے کی خواہش حیض کی کمی میں) تمام قسم کے کاموں سے نفرت (چائنا، کونیم، نکس وامیکا، فاسفورس) ضمیر کا ڈر، فرض کو ادا نہ کرنے پر غمگین، گہرے خیالات میں ڈوبا رہے اور تنہائی کی خواہش کرے، مستقبل کے خیالات اسے گھیرے رہیں۔ خوشی کے احساسات اور چڑچڑاپن یکے بعد دیگرے۔

سر: بے حد پراگندگی شام کے وقت چکر کے ساتھ، چکر پیشانی میں درد کے ساتھ شام کے وقت کسی چیز کے ساتھ جھک کر کھڑے ہونے سے اس امر کا احساس جیسے دماغ حرکت کر رہا ہے۔ چکر، اشیاء، دائرے میں یا اس کے گرد گھومتی معلوم ہوں۔ خصوصاً جب کھلی ہوا میں چلتا ہو، چکر میں کمی مکان کے اندر اور بیٹھی ہوئی حالت میں ہو۔ چاند پر ہلکا سا بوجھ جیسے دماغ کپڑے سے ڈھکا ہوا ہے جس کی وجہ سے مریض کے قویٰ جواب دے جائیں۔ دردسر شام کے وقت یا صبح جاگنے پر، سر بندھا محسوس ہو۔ صبح کے وقت سر میں درد، آنکھوں کے سامنے چمکتے ہوئے ستاروں کے ساتھ، سر میں درد بینائی میں کمی کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ آنکھیں بند ہونے والی ہیں۔ دردسر جو حیض کی خرابیوں کے ساتھ، خون کی کمی کے ساتھ یا بدہضمی کے ساتھ وابستہ ہو۔ سر میں خون کا دوران، پیشانی کے شدید درد، کھوپڑی میں خارش جو کھجلانے سے اپنی جگہ بدل دے۔

آنکھ: بینائی میں دھندلا پن اور آنکھوں کے سامنے دھبے (مرک، سلفر) خصوصاً جاگنے پر، آنکھوں کے سامنے مختلف رنگوں کے چمک دار ستارے،

چمک دار سوئیاں، چمک دار ذرات اور چنگاریاں (اگریکس کا سٹیکم، مرک، فاسفورس سیپیا، سلفر تھوجا) آنکھوں میں دھندلا پن جیسے آنکھوں کے سامنے دھواں یا کہر ہو (فاسفورس، جلن میم آنکھوں میں جلن اور پڑھنے کی کوشش کرنے پر چمک دار ستارے، ازدواج البصر (اورم، بیلاڈونا، سائی کوٹا) اوپر کے پپوٹوں کا سوجنا (ایپس رسٹاکس، سلفر بھیگا پن) آنکھوں میں خرابی جو معدے کی خرابی کے ساتھ وابستہ ہو، دردسر کے ساتھ بینائی میں دھندلا پن، بینائی کے گرد ہالہ، بائیں آنکھ اندرونی کوئے کی طرف کھنچی ہوئی، آنکھوں میں حدت۔

کان: داہنے کان کی اندرونی نالی میں کھینچنے والا درد، کانوں میں گرجن، بھنبھناہٹ اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں سننے میں ابتری جیسے کان میں روئی بھری ہو یا کان کے آگے کچھ پڑا ہو۔

ناک: چھینکوں کی کثرت (اکونائٹ، سنا، جلسی میم) کانوں میں کھجلی کے ساتھ، قوت شامہ کم ہو جائے، بہنے والا زکام (صبح کے وقت)

منہ: تھوک کی زیادتی، تھوک میں نمک کا مزہ، تھوک اور غذا بالکل نمکین معلوم ہو۔ (اٹم کروڈم، مرک کار، سیپیا، سلفر) خوراک بالکل بے مزہ معلوم ہو، دانت میں (خصوصاً داہنے) کاٹنے والے سوئیاں لگنے والے اور کریدنے والے درد، شام کے وقت تالو میں خشکی، بھوک اور پیاس کے ساتھ۔

معدہ: بھوک کی کمی یا بھوک کا نہ ہونا، بالکل بھوک نہ رہے، روٹی (نیٹرم میور) اور مکھن سے نفرت تھوڑا سا کھانے کے بعد غذا سے نفرت حلق میں متلی کے ساتھ، پیاس دن میں نہ ہو لیکن شام کے وقت زیادتی، ڈکار، معدے میں تنگی کے ساتھ ہچکی کھٹی ڈکاروں کے ساتھ متلی بے آرامی اور منہ میں پانی آنے کے ساتھ جیسے زیادہ مرغن غذا کھانے سے ہو (نکس وامیکا، پلساٹیلا) مرغن غذا کھانے کے بعد متلی (پلساٹیلا) حلق اور تالو میں تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی متلی، نم معدہ میں بوجھ اور بھاری پن جیسے زیادہ بھر گیا ہو۔ چند لقمے کھانے کے بعد سیری گوشت سے نفرت، لیمونیڈ کی خواہش، ہچکی کی سی ڈکار جن کی زیادتی مرغن غذا یا قہوہ کے بعد ہو، نوبتی بخاروں میں رات کے وقت پیاس۔

شکم: شکم میں چیرنے اور پھاڑنے والے درد، چلنے سے شکم میں سوئیاں چبھنا، کھانے کے بعد فوراً شکم میں گڑگڑاہٹ جو ہر روز ہو جائے، نچلے حصہ شکم میں بے آرامی کچھ متلی کے ساتھ، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں شکم میں تناؤ، آنتوں میں رینگن جیسے کسی زندہ چیز سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: اسہال جو ہر دفعہ قہوہ پینے پر شروع ہو جائیں۔ مقعد اور سیون میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے کہ چھوٹی سی جگہ پک رہی ہے۔ اس درد میں چلنے اور بیٹھتے وقت زیادتی ہو، مبرز میں حدت مسوں کی وریدوں میں پھلاوٹ کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں زیادہ، پانی کا سا اور بار بار پیشاب کی حاجت جس کے ساتھ کم مقدار میں خارج ہو، پیشاب گہرے رنگ کا اور سیاہی مائل۔

آلات تناسل مردانہ: رات کے وقت استادگیاں بغیر تحریک پیدا کرنے والے خوابوں کے پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ (کلکیریا کارب) خون حیض سیاہ (کالی نائٹریٹ) منجمد (امونیا کارب، کروکس، اگنیشیا، پاپٹینا) چھیچھڑے دار (بردمیم) دردزہ کی طرح دردوں کے ساتھ جو پیٹھ سے پیڑو میں آئیں۔ حیض رکے ہوئے، مقدار میں کم یا درد سے آئیں، (پلساٹیلا، سمی سی فوگا) حرکت کرتے ہوئے خون میں کمی، حیض کی بے قاعدگیوں سے دردسر، اندھا پن یا آنکھوں کے سامنے چمک دار دھبے، بحالت حمل ہچکی، وضع حمل کے بعد خون کی زیادتی، نیچے دبانے والے شدید دردوں کے ساتھ جن کو خون کے نکلنے سے آرام معلوم ہو۔ حیض کے بعد پستانوں کا متورم ہونا اور دودھ کا رسنا، حمل کے دوران منہ اور حلق میں متلی اور غذا سے نفرت۔

آلات تنفس: دم گھٹنے والی شدید کھانسی، حنجرے میں سرسراہٹ اور کھرچن کے ساتھ خصوصاً رات کے وقت جس کی زیادتی نیند میں ہو، حرکت اور آرام کے دوران کاٹنے والے درد (پھیپھڑوں) میں تنفس میں تنگی کے ساتھ۔

قلب: شام کے وقت دھڑکن، اس امر کا احساس جیسے قلب میں کوئی زندہ چیز پھر رہی ہے۔

ہاتھ اور پاؤں: ان حصوں میں جہاں ہڈیاں جلد کے بالکل نزدیک ہوں درد، داہنے بازو میں بھاری پن اور فالج کا سا احساس، جو انگلیوں تک جائے اور لکھتے وقت رکاوٹ پیدا کرے۔ داہنے انگوٹھے اور درمیانی انگلی میں اینٹھن کی سی سکڑن، ہڈیوں میں درد، داہنی ران میں اینٹھن کا سا درد، ایڑی میں پھوڑے کا سا درد اور سوزش کرنے والا درد ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا، پاؤں کے تلوے میں درد جیسے موچ سے ہو، اعضاء میں احساس جیسے وہ قدرتی طور پر ہلائے نہیں جا سکتے۔

مخصوص خواص: جاگنے پر بے حد کمزوری اور منہ میں بدمزگی چپچپاہٹ، چڑچڑا پن نیز چہرہ پر پیلا پن، آنکھیں کھنچی ہوئی اور نبض میں تیزی، تمام جسم میں بھاری پن، یہاں تک کہ ایک عضو بھی ہلایا نہ جا سکے، رات کے وقت بے حد بے چینی اور بے آرامی۔

جلد: نوجوان مستورات میں مسے، کھجلی جس کو کھجلانے سے اور حیض جاری ہونے سے آرام ہو، کھجلی کھجلانے کے بعد سن ہونے کا احساس باقی رہے۔ رانوں میں چمک دار سرخ نشان جیسے جلنے سے ہوں۔ آبلے دار ابھار۔

نیند: بے آرامی کی اور پر از خواب، صبح کے وقت سونے کی بے حد خواہش، بے حد جمائیاں، دولت کے خواب، رات کو دیر سے سوئے، صبح جلد جاگے اگرچہ مریض معمول کے وقت پر جاگنے کے لیے بے تاب ہو لیکن اٹھ نہ سکے۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات آرام سے بڑھتی ہیں اور چلنے سے کم ہوتی ہیں۔ بیٹھ جانے سے حیض کے سیلان میں تکلیف ہو جاتی ہے۔ بہت سی

علامات رات کے وقت کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ٹھنڈے پانی سے دردسر کم ہوتا ہے، ماؤفہ حصہ کو ٹھنڈے پانی میں ڈبونے سے یا تر کرنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔رات کے وقت کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت:نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق:مقابلہ کرو: فیرم اور چائنا (سبز بھس) تھوجا اور کروکس (شکم میں زندہ چیز کا احساس)۔

امونیم میور (رات کے وقت حیض کی زیادتی) آئرس ورسی کولر، کالی بائیکرام (دردسر اور قے، بینائی کے درست ہوجانے پر دردسر کی زیادتی ہوجائے)

کوکولس (سیلان رحم کی زیادتی بیٹھنے سے ہو اور چلنے سے کمی، سائیکلے مین کے حیض بیٹھنے سے کم ہوجاتے ہیں اور چلنے سے بڑھ جاتے ہیں)۔

جلسی میم اور سینگا (ازدواج البصر)

لائیکوپوڈیم،نکس وامیکا،سیپیا (چند لقموں سے سیری ہوجائے)

الیومنا (بھینگاپن)

سیپیا،پلساٹیلا (حیض کے ساتھ نظر کا یکدم جاتے رہنا،پلساٹیلا میں حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں اور سائیکلے من میں مقدار میں زیادہ سیپیا (حلق میں متلی)

بربرس (کھڑے ہونے پر ایڑیوں میں درد)

بیلاڈونا:سابائنا (لیمونیڈ کی خواہش)

اس دوا کا اثر کیمفر، کافیا اور پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔(سائیکلے مین اور پلساٹیلا کی کمی وزیادتی کی کمی وزیادتی کی علامات ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔سائیکلے من کا سیلان حیض آرام کی حالت میں زیادہ ہوتا ہے جبکہ پلساٹیلا میں اس کے برعکس)

سائیکوٹا میکولاٹا (Cicuta Maculata)

Natural Order: Umbelliferae
Synonyms: Spotted Water Hemlock
Parts Used: The root
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کے اثرات زیادہ تر سائی کوٹا وائی روسا سے ملتے جلتے ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے تشنج میں مریض اکثر بے ہوش ہوکر گر جاتا ہے، کزازی یا مرگی کے سے دورے ہوتے ہیں جسم پر پسینہ ہوا کرتا ہے یہ دوا مرگی اور کزازی دردوں میں مفید سمجھی جاتی ہے۔

علامات

دماغ:بے ہوش ہوکر گر جانا۔

سر:چکر سر پر گرمی۔

آنکھ:پتلیاں پھیلی ہوئی آنکھوں میں اور پپوٹوں میں عجیب حرکات۔

چہرہ:چہرہ پھولا ہوا جیسے ڈوبا ہوا آدمی پھول جاتا ہے، مردے کا منہ زرد چہرہ نیلا، نیلگوں، جبڑوں میں سختی۔

منہ:منہ سے اور ناک سے خون آمیز جھاگ۔

حلق:حلق میں نگلتے وقت اینٹھن۔

معدہ:متلی اور قے، جھاگ دار چمک دار رطوبت کی۔

شکم:آنتوں میں درد، پاخانہ کی بے سود حاجت۔

پیٹھ اور اعضاء:دورے کی حالت میں پیچھے کی طرف گرنا، جسم کے ہر عضو میں تشنج، بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی۔

نیند:قے کے دو حملوں کے درمیانی وقفہ میں گہری نیند۔

بخار:سر گرم، تمام جسم پر پسینہ۔

طاقت:مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو:سائی کوٹا وائی روسا۔

سائی کوٹا وائی روسا (Cicuta Virosa)

Natural Order: Umbelliferae
Synonyms: Water Hemlock
Parts Used: Fresh Root
Tincture: Drug Strength 1/10

سائی کوٹا کی مخصوص علامت تشنج اور تشنجی جھٹکے ہیں سر کا پیچھے کی طرف جھک جانا اس کا مخصوص نشان ہے۔اس دوا سے ورم دماغ جس کا ریڑھ کے پردوں سے تعلق ہو۔(سیری بروسپائنل مینجائٹس) درست ہوا ہے جبکہ اس کے ساتھ سر کمان کی طرح پیچھے جھکا ہوا تھا۔

شدت اس دوا میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے مثلاً شدت کے دورے کراہنا اور کتے کی طرح سے رونا، شدت کی پریشانی، شدت کی بے ہودہ حرکات، عجیب خواہشات، سر ایک جانب یا دوسری جانب مڑا ہوا، یہ سب وہ علامات ہیں جن کو بچوں اور بڑوں کے تشنجی دوروں میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔یہ دوا جوڑوں میں اور چوٹوں سے پیدا شدہ تکالیف میں مفید ہے۔تشنجی دوروں کے بعد مکمل کمزوری یکا یک اکڑن پھر جھٹکے اور شدت سے جسم کا یا اعضاء کا ایک طرف مڑ جانا اور پھر کمزوری اس دوا کی تصویر ہے۔تمام دن بائیں بازو میں جھٹکے اس کی ایک عجیب علامت ہے۔چھونے سے کانپنا، دھڑکن، گرنے یا چوٹ سے بھینگا پن، خراٹے دار نیند، جگانے پر رونا اور چہرے کے عضلات کا کھنچ جانا، پتلیوں کا پھیلنا، سر سے جسم کی طرف صدمے، چہرہ نیلا منہ پر جھاگ، دانت بیٹھے ہوئے، زبان کا ٹنا ہچکی، کھانے کے بعد فوراً بھوک دمچی میں پھٹن اور جھٹکے، اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔

اس دوا کا اثر جلد پر نمایاں ہوتا ہے، آبلوں کے دانے آپس میں مل جاتے ہیں جن پر زرد شہد کے رنگ کے کھرنڈ ہوتے ہیں۔خصوصاً منہ کے گرد جس سے مونچھیں گتھ جائیں اور ابروؤں پر، ڈاکٹر نیشن نے اس دوا سے ایک مریضہ کے سر کا اکوتہ درست کیا ہو جو اس قدر آپس میں مل چکا تھا کہ اس کے

کھرنڈ سر پر ایک ٹوپی کی طرح معلوم ہوتے تھے۔ یہ دوا بوڑھوں اور بچوں کے لیے مفید ہے۔

ڈاکٹر نٹسٹ کا خیال ہے کہ یہ دوا انٹی سورک ہے اور اس کی کھجلی زیادہ تر سر اور چہرے پر پائی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کا اثر دماغی کیفیت میں نمایاں ہوتا ہے۔ بووسٹا اور ایتھوزا بھی اس ضمن میں آسکتے ہیں۔

یہ دوا مختلف قسم کے دردوں میں مفید ہوتی ہے۔ منجملہ ان کے چوٹوں سے، دماغ میں چوٹوں سے پیدا شدہ تشنج، مرگی کے دورے، کیڑوں سے بدہضمی سے، وضع حمل کے دوران اور بعد میں اور افیون سے پیدا شدہ تشنجی دورے، ان سب دردوں میں مرگی کی سی یا کزازی کیفیت ہوتی ہے۔ مریض بے ہوش آنکھیں ایک مقام پر گڑھی ہوئیں اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں نیز چہرے اور جسم بھر میں جھٹکے اور تشنج، چہرہ ہر کسی قدر متورم، گرم اور اس پر پسینہ ہوتا ہے یا تمام جسم سخت، آنکھیں ایک مقام پر گڑھی ہوئیں، منہ پر جھاگ، دانت بیٹھے ہوئے اور سانس میں تنگی ہوتی ہے۔ یہ ایک تصویر ہے جو پکار پکار کر سائی کوٹا کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ دورے چھونے سے، شور سے، جھٹکے سے پھر شروع ہو جاتے ہیں اور ان کے بعد بے حد کمزوری ہوتی ہے اگر یہ دورے بدہضمی یا خرابی معدہ سے ہوں تو ان دردوں سے پہلے چکر اور عضلاتی تشنج یا سر میں اور تمام جسم میں شدید درد اور جھٹکے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ ''چوٹ سے یا گرنے سے پیدا شدہ بھینگا پن اس دوا سے درست ہوتا ہے''۔

علامات

دماغ: رونا، کراہنا اور کتے کی طرح رونا (وریٹرم البم) گانا اور عجیب قسم کی باتیں کرنا، ناچنا اور نعرے لگانا (ہیوسمس، سٹرامونیم) ہر ایک چیز عجیب اور ڈراؤنی معلوم ہو، حال کے واقعات گزشتہ واقعات میں مخلوط کرنا اور بچہ کی طرح اپنے آپ کو محسوس کرنا، بے وقوفانہ خیالات، چپ چاپ رہنا، صابر ہونا اور خوش رہنا، دماغی کیفیت کند اور بے وقوفانہ (ہیوسمس، اوپیم) خیالات کا رہنا، بے ہوشی، تفکر، غمگین کہانیوں سے جلد متاثر ہونا، اکساہٹ اور مستقبل کے متعلق پریشانی، کسی پر اعتبار نہ کرنا، مرگی، خوشگوار خواب، احساس جیسے وہ غیر جگہ میں ہے۔ اس لیے ڈرے، سوالات کا جواب بہت مختصر دے، بوڑھے آدمیوں میں کھانے کے بعد، قبل متلی کے دورے۔

سر: سر گھومے اور زمین پر گر جائے، سر میں جھٹکے اور تشنج، گدی کے شدید درد، پیشانی میں پاگل بنانے والے درد، جن کی زیادتی آرام کرنے کے وقت ہو، دماغ میں چوٹوں سے پیدا شدہ اثرات، تشنج (کیوپرم) سر پیچھے کی طرف کھنچا ہو یا ایک طرف مڑا ہو اور م الدماغ میں جو ریڑھ کے پردوں میں ورم سے پیدا ہوا ہو۔ (سیری بروسپائنل مینجائٹس) اگر گردن کے عضلات کھنچے ہوئے، سر پر زرد مواد، رسنے والا اکوتہ، سر کی تکالیف ریاح کے اخراج سے کم ہو جائیں، چکر معدے کے عضلاتی درد اور عضلاتی تشنج کے ساتھ، چکر بستر سے اٹھنے پر ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز ایک طرف سے دوسری طرف کو حرکت کی گئی ہے یا دہ چیز نزدیک آ کر پھر واپس ہٹ گئی ہے۔ جھکنے پر گر جائے، سر کے ایک جانب کاٹنے والے درد، دردسر کا خیال کرنے سے دردسر غائب ہو جائے، دردسر، صبح اٹھنے پر ایسا معلوم ہو جیسے دماغ ڈھیلا پڑا ہے اور چلنے سے ہل گیا ہے جب اس کے متعلق غور سے سوچا جائے تو یہ بند ہو جائے۔ سر کا کانپنا اور اس میں جھٹکے، جب سر کو حرکت دی جائے اس کے ساتھ واحد بجلی کے سے جھٹکے جس کی زیادتی سردی سے ہو اور کمی آرام کرنے اور گرمی سے ہو۔

آنکھ: نظر ایک جگہ قائم رہے، پتلیاں پھیلی ہوئی اور ان میں طاقت معکسہ نہ ہو (یعنی بے ہوشی ہو) (بیلا ڈونا، ہیوسمس، اوپیم، اوشتھی کروکاٹا) پتلیاں پہلے سکڑی ہوئیں بعد میں پھیلی ہوئیں، چیزیں دوگنی معلوم ہوں (اورم بیلاڈونا، فائی ٹولاکا، سٹرامونیم) چیزیں نزدیک آتی ہوئی اور پیچھے ہٹتی ہوئی معلوم ہوں۔ پڑھتے وقت حروف نظر سے غائب ہو جائیں، پتلیاں اوپر چڑھ جائیں، بھینگا پن، تشنجی، نوبتی، چوٹوں یا ضربوں کے بعد، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھیں کھنچی ہوئی۔

کان: سننے میں دقت، کانوں سے سیلان، جلن دار، پکنے والے ابھار (دانے) کانوں پر یا کانوں کے گرد۔

چہرہ: چہرہ سرخ پیلا، مردوں کا سا (آرسنک، وریٹرم البم) چہرہ کھنچا ہوا، خوفناک یا بدوضع معلوم ہو (کیوپرم) چہرے کے عضلات میں تشنج (اگریکس، اگنیشیا، نکس وامیکا) چہرے پر، سر پر، منہ کے کناروں پر اور رخساروں پر آبلے جو آپس میں مل جائیں اور ان پر موٹا زرد کھرنڈ جم جائے اور جلن دار درد ہو۔ سیاہی مائل دانے چہرے اور ہاتھوں پر، جن کی ابتداءً جلن اور درد سے ہو اور آپس میں مل جائیں۔ جموگا، دانت ایک دوسرے پر زور سے بیٹھ جائیں اوپری ہونٹ کا کینسر۔

منہ: دانت بیٹھے ہوئے (جموگا، ہیوسمس، لارو سریسس، نکس) دانت پیسنا (آرنیکا، ہیلی بورس، اگنیشیا، پاڈوفائلم) زبان کا متورم ہو جانا، زبان کے کناروں پر سفید، درد کرنے والے اور جلنے والے زخم جن کو چھونے سے درد ہو، بول چال میں دقت، بولتے وقت سر کو آگے سے پیچھے جھٹکے لگیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے ہچکی کی طرح اسے لفظ نگلنے پڑتے ہیں، منہ میں اور منہ پر جھاگ (کوکولس، لارو سریسس، کیوپرم، ناجا)

حلق: نگلنے کی نااہلیت، حلق گھٹتی معلوم ہو، حلق میں خشکی، غذا کی نالی میں اینٹھن، نگلا نہ جا سکے، غذا کی نالی میں ہڈی کے نگل جانے سے پیدا شدہ تکلیفات، حلق میں ایسا محسوس ہو جیسے وہ اندر سے بڑھ کر ہل گیا ہے، بیرونی طور پر درد کرے، جیسے چوٹ لگی ہے، حرکت کرنے یا چھونے سے۔

معدہ: بے حد پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا، کیموملا) کوئلہ کھانے کی خواہش، شدید ہچکی (نکس وامیکا، ہیوسمس سٹرامونیم، سیکیل کار) معدے میں جلن (

آرسنک، کیمفر، کینتھرس)۔ نیز وزن، فم معدہ میں ورم اور تپکن، قے تشنج کے ساتھ، معدے میں اچانک صدمے سے دورہ جس میں گردن اور ریڑھ پیچھے کی طرف مڑ جائے۔ پیاس نگلنے کی نااہلیت، معدے میں حدت۔

شکم: ریاح بے چینی کے ساتھ، شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم میں ابھار، دورہ (تشنجی) کے ساتھ درد شکم نیز قے۔

پاخانہ اور مبرز: پتلے پاخانے کثرت سے، صبح سویرے اسہال، پیشاب کرنے کی نہ رکنے والی خواہش کے ساتھ مبرز میں خارش، ہیضہ میں دست بند ہو جائیں تو دماغ اور سینہ میں اجتماع خون ہو جائے۔ آنکھیں مڑ جائیں، تنفس میں دقت اور دیگر علامات پیدا ہو جائیں۔

مثانہ: از خود پیشاب نکل جائے، پیشاب کے قطرے کا از خود نکلنا (آرسنک، بیلاڈونا، ہیوسمس) اوپیم پیشاب زیادہ مقدار میں آئے یا بالکل نہ آئے۔

آلات تناسل مردانہ: جیسے کھنچے ہوئے، عضو مخصوص میں کھنچاوٹ احتلام کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض دیر میں حیض کے دوران میں، رحم میں پھاڑنے اور کھینچنے والے درد، وضع حمل کے وقت اور بعد تشنجی دورے، حیض کے دوران دمچی میں پھاڑنے اور کھینچنے والے درد۔

آلات تنفس: تنفس کی تنگی، آلات تنفس کے عضلات میں تشنج کی وجہ سے پیدا ہو (کیوپرم) سینہ میں بے حد تنگی جس کی وجہ سے سانس نہ لی جائے، سینہ میں سردی کا احساس، سینہ میں جلانے والی گرمی۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ پیچھے کی طرف کمان کی طرح جھک جائے (کیوپرم، اوپیم، نکس وامیکا) شانوں کی اندرونی سطح پر درد، دمچی میں پھٹن اور جھٹکے۔

اعضاء: تمام اعضاء میں لرزہ، بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری، اعضاء، تشنج کی وجہ سے ٹیڑھے ہو جائیں (سنا) اچانک جھٹکوں کے بعد اعضاء میں مکمل کمزوری، بازوؤں اور انگلیوں میں اکثر اور از خود جھٹکے اور تشنج (کیوپرم) ناخن نیلے، ٹانگیں جسم کا بوجھ برداشت نہ کر سکیں اس لیے لڑکھڑائے، ایک ٹانگ کانپے، جھٹکے۔

مخصوص خواص: تمام عضلات میں تشنج (اگریکس، زنکم) جھٹکے، چہرے پر سیاہی مائل سرخی، ہونٹوں پر نیلا پن اور منہ پر خون آمیز جھاگ کے ساتھ، تشنجی دورے مکمل بے ہوشی کے ساتھ (ابسینتھنا) اعضاء اور تمام جسم خوفناک طور پر ٹیڑھا ہو جائے۔ (اگریکس) جسم پیچھے کی طرف بحالت تشنج جھک جائے۔ (ابسینتھنا، اوپیم، نکس وامیکا) مرگی کے دورے، معدے میں ورم کے ساتھ جیسے پردہ صفاق کی شدید اینٹھن سے ہو ہچکی، چیخنا، چہرے پر سرخی، بے ہوشی اور اعضاء میں ٹیڑھا پن، (ابسینتھنا، بیلاڈونا، اونتھی کروکاٹا) دورے جو ذرا چھونے سے پھر ہو جائیں (سٹراموینم) دروازہ کھولنے سے یا زور سے بولنے سے ہو جائیں۔ (سٹراموینم) کیڑوں کی تکلیفات میں جھٹکوں کے ساتھ جسم سخت ہو جائے، بعد میں ڈھیلا پڑ جائے اور کمزوری جسم کے مختلف حصص میں چوٹ کا سا احساس پسینہ زیادہ تر، رات کے وقت اور پیٹ پر، جاڑا، سینکنے کے خواہش کے ساتھ۔

نیند: اکثر جاگنا تمام جسم پر پسینہ کے ساتھ، نیند سے طبیعت تر و تازہ معلوم ہو، گزشتہ دن کے واقعات کے خواب، ہیضہ میں خراٹے، غنودگی۔

جلد: مٹر کے دانے کے برابر جلد سے ابھرے ہوئے دانے، زیادہ تر چہرے پر، ہاتھوں پر، جب چھوا جائے، جلن پیدا ہو جائے، کچھ وقت کے بعد یہ آپس میں مل جائیں (انٹم ٹارٹ، کروٹن ٹگ) جلن دار پکنے والے دانے، اکوتہ جس میں خارش نہ ہو اور جس میں سے سخت لیمو کے رنگ کا کھرنڈ نکلے، دانوں کے دب جانے سے یا رک جانے سے دماغی تکلیفات، سر کا پرانا کوتہ، سرخ دانے (آبلے) داہنے کندھے پر، چھونے سے درد کریں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، تمباکو کے دھوئیں سے اور چوٹوں سے بڑھتی ہیں، گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک، بہت اونچی طاقتیں بھی بہت مفید ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرنیکا اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے، یہ دوا اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: کونیم، اونتھی کروکاٹا، کروکس، ہائپریکم، (ریڑھ کی چوٹ) ہیلی بورس، ہائڈروسیانک ایسڈ (جسم پیچھے کی طرف مڑ جائے، گردن میں تشنج)

نکس اور سٹرکینا (کزازی کیفیت لیکن نکس میں اتنی کمزوری اور سانس میں تنگی نہیں ہوتی جتنی سائی کوٹا میں ہوتی ہے اور نہ سائی کوٹا کی ایسی بے ہوشی ہوتی ہے)۔

سائیکوریم اینٹیبس (Cichorium Intybus)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Chicory- Used as substitute of Coffee

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10

آزمائش میں مفصلہ ذیل علامات مشاہدہ ہوئیں۔ عام جسمانی بھاری پن، دردسر، معدے میں بوجھ اور جسمانی یا دماغی محنت سے عار، کمزوری۔

عجیب علامت یہ ہے کہ رات کے وقت پڑھا نہیں جا سکتا، اس لیے کہ آنکھوں میں مردہ پن کا احساس ہوتا ہے۔ یہ دوا ہومیوپیتھی میں شاذونادر استعمال کی جاتی ہے مگر اس کی آزمائش سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دوا تندرستی کے واسطے مفید ہو سکتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر چھوٹی طاقتیں مفید ہو سکتی ہیں۔

سائنکرارائٹینم (Cicer Arietinum)

Synonyms: Chick Pea.

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا یرقان، جگر کی تکلیفات کے لیے مفید ہے اور اس دوا سے پیشاب اور پسینہ کھل جاتا ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر۔

سالویا آفیشینالیس (Salvia Officinalis)

Natural Order: Labiatae
Synonyms: Common Sage
Parts Used: Fresh Leaves & Blossom- Tips.
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا یونانی حکماء استعمال کیا کرتے تھے اور فرانسیسی معالج حلق کے ورم اور حلق کے درد میں اس دوا کے جوشاندہ کو بطور کلی استعمال کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

یہ دوا آلات تنفس کے بیماروں میں جب رات کے وقت مریض کو پسینہ کی زیادتی ہو، خاص طور پر مفید ہے۔ مدرٹنکچر کے بیس قطرے پانی میں دینے سے دو گھنٹہ کے اندر پسینے بند ہوجاتے ہیں نیز ورق کی سرسراہٹ والی کھانسی میں، یہ دوا بیلاڈونا اور ریومکس سے کہیں زیادہ مفید ہے۔

سالویاسکلریٹا (Salvia Sclerata)

یہ دوا نظام عصبی کو تقویت بخشتی ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر ایک چھوٹا چمچہ دس چھٹانک گرم پانی میں ڈال کر جسم کو دھونا چاہیے۔

سائی میرن (Cymarin)

یہ اپوسائنم کا ایک مرکب ہے جس کا اثر بہت تیز ہوا کرتا ہے یہ نبض کی رفتار کو کم کرتی ہے اور خون کے دباؤ یعنی بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر۔

سائی میکس لیکٹولارس
(Cimex Lectularius)

Natural Order: Hemiptera
Synonyms: Bed Bug
Parts Used: The whole insect.

چارپائی کا کھٹمل

یہ ایک قدیم دوا ہے جو ملیریا بخاروں کے لیے کام آتی ہے اور اس کی مخصوص علامت، تھکاوٹ اور انگڑائیاں لینے کی رغبت ہے، پھیلنے والے ریشے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، تمام جوڑوں سے درد ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ریشے اور جوڑ بند چھوٹے ہوگئے ہیں، ٹانگوں اور بازوؤں کو پھیلانے سے سکیڑنے والا درد اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک شیر پر گھوڑا سدھانے کے لیے ناہموار پہاڑی پر کئی میل تک دوڑایا۔ اس کے جوڑوں اور ٹانگوں میں چوٹ کا سا درد پیدا ہوگیا اور بہت مدت تک اس درد کی وجہ سے بستر پر پڑا رہا۔ آخر میں یہ محسوس ہوا کہ ٹانگوں کے جوڑ بند اور ریشے چھوٹے ہوگئے ہیں۔ سائی میکس نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی اور مریض بالکل اچھا ہوگیا۔

اس دوا میں نہ رکنے والی نیند کی خواہش یا نیند ہوتی ہے۔ جمائیوں کی کثرت، گھٹنوں پر ٹھنڈی ہوا چلنے کا احساس وغیرہ بھی پایا جاتا ہے۔ بحالت جاڑا تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ جوڑ بند اور ریشے سکڑے ہوئے اور تنگ ہوگئے ہیں۔ جاڑے کے آغاز میں مٹھیاں بند ہوجاتی ہیں اور مریض بہت زور سے کانپتا ہے۔ جاڑے سے قبل پیاس، ٹانگوں میں بھاری پن ہوتا ہے، بحالت جاڑا پیاس کم ہوتی ہے اور بحالت پیاس اور کم ہوجاتی ہے اور پسینہ کے بعد بالکل نہیں رہتی۔ جاڑے کے بعد اگر پیاس رہتی ہے تو پانی پینے سے شدید درد پیدا ہوجاتا ہے، حجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی پیدا ہوتی ہے جو مسلسل رہتی ہے اور کھانسی کے اختتام پر ریاح خارج ہوتے ہیں بحالت بخار ابکائیاں اور غذا کی نالی سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ پسینہ سے بو آتی ہے، رات کے پسینے، تجاری اور چوتھیا بخار کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر چوہدری نے اس دوا سے چوتھیا کا ایک بیمار درست کیا۔ علامات یہ تھیں: جاڑا لیٹ جانے سے درست ہوتا تھا اگر بحالت جاڑا مریض پانی پیتا تھا تو کھانسی بڑھ جاتی تھی۔

بواسیری تکلیفات جو پاخانہ کے وقت بڑھ جائیں، پاخانہ سخت اور چھوٹی گولیوں میں پاخانہ کی حاجت، تھوڑا سا پاخانہ ہوجانے پر مبرز مضبوطی سے بند ہوجاتی ہے۔ آلات بول میں بعض وقت پیشاب زیادہ بڑھ جاتا ہے، پیشاب گرم، مٹیالا، لال رسوب والا ہوتا ہے۔ آلات تناسل مردانہ میں بھی عجیب علامات پائی جاتی ہیں یعنی صبح کے وقت استادگی کی زیادتی اور رات کے وقت احتلام، جلد پر اکثر اس دوا سے پتّی اچھلنا مشاہدہ ہوئی ہیں۔

مجھے ایک لکھنؤ کے حکیم صاحب نے بتایا ہے کہ یہ دوا بچوں کے سوکھے کی بیماری میں حکمی اثر رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال انہوں نے یہ ارشاد فرمائی کہ ایک کھٹمل کو ماں کے دودھ میں رگڑ کر ایک بار دے دینا چاہیے۔ جب تک صحت ترقی کرتی رہے اس وقت تک اس دوا کو نہ دہرانا چاہیے۔

علامات

دماغ: متفکر، جاڑے سے پہلے مٹھیوں کا بند ہوجانا اور شدت کا لرزہ، جاڑے کے بعد فکر، بے حد چڑچڑاہٹ، ہر چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا چاہیے، اپنے ہی پسینہ سے گھبراہٹ۔

سر: چاند پر کھانسی کے ساتھ سوئیاں چبھنے کا درد، دردِ سر جو پانی پینے سے بڑھے، پیشانی کی داہنی ہڈی کے نیچے درد، سر ناک اور سینہ پر پسینہ، دردِ سر اتنا

شدید ہو کہ مریض کے سوچنے کی طاقت جاتی رہے۔

ناک: نتھنوں میں خشکی، قبل دوپہر مسلسل چھینکیں، بہنے والا نزلہ، پیشانی میں بوجھ کے ساتھ۔

منہ: زبان پر سفید میل، زبان میں ورم کا احساس، زبان جھلستی معلوم ہو۔

حلق: حلق میں خشکی، غذا کی نالی میں سکڑن خصوصاً بحالت بخار۔

معدہ: بخار کے بعد بے حد بھوک، بغیر پیاس کے پانی پینے کی خواہش، بخار میں متلی، کھٹی ڈکاریں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ سخت، چھوٹی گولیوں میں، تھوڑا سا سفید پاخانہ ہو چکنے کے بعد مقعد کا مضبوطی سے بند ہو جانا، بحالت پاخانہ بواسیری تکالیف، مبرز میں زخم۔

مثانہ: پیشاب مٹیالا، رسوب کے ساتھ (بحالت بخار جب مریض پانی پئے) بخار کے دوران بہت گرم پیشاب ہو۔

آلات تنفس: خشک کھانسی اکائیوں کے ساتھ جیسے تے ہو گی۔ نیز پسینے کے ساتھ جاڑے کے بعد سانس میں دقت، بحالت جاڑا سینہ تنگ معلوم ہو اور جاڑے کے بعد پسینہ کے درمیانی حصہ میں بھاری پن، روزانہ بخار اور جاڑے کے دوران شدید کھانسی، شدید کھانسی مواد ملے بلغم کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ سے بائیں خصیۃ الرحم کی طرف گولی لگنے کے سے درد، لب ہائے فرج میں حدت کا احساس۔

اعضاء: تمام جوڑوں میں درد ایسا معلوم ہو کہ جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں، ٹانگوں کے جوڑ بند چھوٹے معلوم ہوں، ٹانگیں پھیلانے سے رانوں میں درد پیدا ہو۔

بخار: تمام جسم پر جاڑا، اس امر کا احساس کہ گھٹنوں پر ہوا چل رہی ہے۔ تمام جوڑوں میں خصوصاً گھٹنوں کے جوڑوں میں درد، ایسا معلوم ہو کہ جوبند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ (امونیا میور) جاڑا جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، قبل جاڑا پیاس، بحالت جاڑا پیاس کا شاذ و نادر ہونا اور بحالت پسینہ پیاس نہ ہونا، پسینہ متعفن اگر مریض بحالت پسینہ پانی پی لے تو بہت جلد پیشاب مٹیالے رنگ کا بہت رسوب کے ساتھ آئے جاڑے کے بعد میں پیاس اگرچہ پانی پینے سے شدید درد سر پیدا ہو، حجرے میں سرسراہٹ جس سے خشک مسلسل کھانسی پیدا ہو جو بخار کے پورے مرحلے میں قائم رہے۔ پانی پینے سے بخار کے دوران تمام تکلیفات کو سکون ہو۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے اور ماؤفہ حصہ کو پھیلانے سے تکلیف ہو۔ بیٹھنے سے کمر میں درد ہو۔ پانی پینے سے تکلیف بڑھے، داہنا نصف حصہ ماؤف ہو جائے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: نیٹرم میور (بحالت پسینہ درد سر کا کم ہو جانا) آرسنک (بحالت پسینہ درد سر کا رہنا بڑھ جانا) آرسنک اور برائی اونیا (کھانسی کے انتقام پر اکائیاں) ڈیلا ڈونا (نوبتی بخاروں میں سر میں تپکن)

سائننکم وینسلاگسیئم

(Cynanchum Vinceloxium)

اس دوا سے معدہ اور آنتوں میں اکساہٹ پیدا ہوتی ہے جس سے دست اور تے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا استسقاء، ذیابیطس، پیشاب کی زیادتی، پیاس کی شدت کو درست کرتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

سیزیریا مارٹیما (Cineraria Maritima)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Senecio Ceneraria

Parts Used: The whole plant

گل سینائی

گو اس دوا کی ابھی آزمائش نہیں ہوئی ہے مگر موتیا بند میں اس کا استعمال خارجی طور پر ہوتا ہے اور موتیا بند کے علاج میں اس نے کافی شہرت حاصل کی ہے۔ اس کے عرق کا ایک قطرہ دن میں 5,4 بار ڈالنے سے اور کئی ماہ تک جاری رکھنے سے موتیا بند رفع ہو جاتا ہے نیز ماڑے اور جالے کے لیے بھی یہ اسی قدر مفید ہے۔

اندرونی ادویہ بھی اس کے ساتھ استعمال کرنے سے بہترین فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اندرونی ادویہ: فاسفورس پلاٹینس، کنابس، کاسٹیکم، پلسٹیلا، لیڈم نیٹرم میور اور سلیشیا وغیرہ ہیں۔ ان دواؤں میں سے کسی کا اندرونی استعمال بموجب علامت بہت مفید ہو سکتا ہے۔

سبائنا (Sabina)

Natural Order: Conoferae

Synonyms: Juniperus Sabina, Savin

Parts Used: Fresh Tops of the Branches.

اس دوا کو ڈاکٹر شاف نے آزمایا تھا اور آزمائش کنندگان میں ڈاکٹر ہنی مین صاحب اور ان کے فرزند ارجمند تھے۔ سبائنا کا نام سبائنیز سے اخذ کیا گیا ہے، یہ نام اٹلی کی ایک قوم کا تھا۔ روایت ہے کہ شہنشاہ رومولس، سبائنیز کی مستورات اٹھا لے جایا کرتا تھا چونکہ یہ دوا ہمارے بچوں کو چراتی ہے۔ اس لیے اس کا نام سبائنا ہے۔ اس دوا کی بڑی مقدار حمل ساقط کر کے عورت کے اندر بانجھ پن پیدا کرتی ہے۔

ڈاکٹر ہیوج لکھتے ہیں "آگے کی طرف اس دوا کا اثر پیشاب بند کر دینا ہے اور پیچھے کی طرف خونی دست لانا اور ان ہر دو کے درمیان سیلان خون پیدا کر کے حاملہ مستورات کے حمل کو ساقط کر دیتا ہے"۔ ڈاکٹر ہیوج کے الفاظ چاہے کتنے ہی مذاقیہ اور بے ہودہ کیوں نہ ہوں مگر اس میں شک نہیں کہ سبائنا کے اثر و طریقہ استعمال کو کوزہ میں دریا کو بند کرنے کے مانند ہے۔

سبائنا کا اثر عورتوں اور مردوں، دونوں کے آلات تناسل پر بہت نمایاں ہے۔ یہ مردوں کے آلات تناسل پر مہاسے، خارش اور جلن کے ساتھ پیدا کرتا ہے نیز گھونگھٹ کی تنگی، عضو مخصوص کا ورم اور سوزاک بھی اسی لیے یہ دوران خرابیوں میں مفید ہے۔ زنانہ آلات تناسل میں سیلان خون اور بحالت حمل اسقاط پیدا کرتا ہے۔ خون جزوی پیلا، سرخ اور جزوی منجمد ہوتا ہے جو ذرا سی حرکت پر بڑھ جاتا ہے لیکن چلنے پھرنے سے یہ کم ہوسکتا ہے۔ یہ خون دوروں کی شکل میں ہوتا ہے اور اس کے ساتھ دردزہ کے سے درد موجود رہتے ہیں۔ اس کا مخصوص نشان ''کمر سے پیڑو میں ارتفاع العانی (Pubis) تک درد'' ہے جو عموماً رحم کی تکلیفات میں پایا جاتا ہے دیگر علامات یہ ہیں (1) شکم دو حیضوں کے درمیان سیلان خون، خواہش نفسانی میں اکساہٹ کے ساتھ۔ پردہ باریطون میں ورم کی وجہ سے درد شکم، دماغی علامات بھی عجیب ہیں: مریض چڑچڑا، ہسٹریکل ہوتا ہے اور دماغ میں ایک عجیب کیفیت پیدا ہوتی ہے جس سے مریض گانا برداشت نہیں کرسکتا کیونکہ گانا مریض کے رگ وریشہ میں پیوست ہوجاتا ہے اور مریض کو سن سا کردیتا ہے۔ تھوجا کی طرح مہاسوں کے لیے بھی یہ دوا مفید ہے نیز ان مستورات کے لیے جن کے تیسرے ماہ میں حمل ساقط ہوجاتے ہیں، مفید ہے۔ مستورات کی پرانی تکلیفات، وجع مفاصل کے درد، ساقط ہونے کی رغبت اور گھٹیاوی مزاج مستورات میں مفید ہے۔

اس دوا کی علامات پر غور کیا جائے تو یہ دوا اسہال یا قبض کے لیے مفید معلوم ہوتی ہے اور ہردو حالات میں درد پیٹھ سے پیڑو میں آتا ہے اور دست یا پاخانہ ہمیشہ خون ملا ہوتا ہے۔ خصوصاً جبکہ بواسیری شکایت موجود ہو۔

حیض بہت جلد جلد اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور زیادہ دن رہتا ہے۔ خون چمک دار سرخ ہوتا ہے، دردوں کی حالت میں بہتا ہے اور اس کے ساتھ درد پیٹھ سے شروع ہوکر آگے کی طرف آتے ہیں۔ مسلسل سیلان خون میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ درد والے حیض میں بھی یہ دوا نہ صرف اس حالت میں مفید ہوتی ہے جبکہ متذکرہ قسم کے درد موجود ہوں بلکہ اس وقت بھی جبکہ درد پیڑو سے رانوں میں جائیں اگر تیسرے مہینہ میں خون شروع ہوجائے اور حمل ساقط ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا باران رحمت ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہیوج کا خیال ہے کہ یہ دوا رحم کی کمزوری کی وجہ سے آنول رک جانے میں مفید ہے۔ بشرطیکہ ہر درد کے ساتھ رطوبت اور خون کے منجمد ٹکڑے نکلتے ہوں۔ ان کا یہ بھی خیال ہے کہ رحم کے مسے نکالنے کے لیے یہ بہترین دوا کا کام کرتی ہے۔

نسوں کے مزمن ورم اور وجع المفاصل میں (آرتھرائی ٹس) نیز گھٹیا میں مفید ہے جبکہ درد کئی یا تمام جوڑوں میں موجود ہو اور خون کی ہر نالی میں تپکن ہو۔ ایسے درد کھلی ہوا میں اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتے ہیں ور گرمی میں بڑھتے، ڈاکٹر ڈنہم کا خیال ہے کہ رحم سے سیلان خون کے لیے سبائنا اس وقت بھی مفید ہوسکتا ہے جبکہ جوڑوں میں درد موجود ہو۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ یہ دوا خون بھری مستورات میں جبکہ وہ بائی کے ورموں میں مبتلا ہوں مفید ہے۔ ایڑیوں میں نوبتی بائی کے درد پائے جاتے ہیں نوبت اور دورے اس دوا کی مخصوص علامات ہیں۔ دردیں دوروں کی صورت میں آتی ہیں اور دردزہ کی سی ہوتی ہیں۔ سیلان خون زور سے پرنالے کی طرح رک رک کر بہتے ہیں۔ دردیں اچانک بڑھتی ہیں آہستہ آہستہ گھٹتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے وہ گر جائے گی، جیسے کنپٹیوں کے جوڑ بکھر جائیں گے، جیسے پیشانی پر کھال بڑھ گئی ہے، جیسے آنکھیں باہر نکل آئیں گی، جیسے دانت پھٹ جائیں گے، جیسے اسے کوئی غیر جسمانی چیز نگلنی ہی پڑے گی، جیسے حلق میں گولا ہے، جیسے قے ہوگی، جیسے شکم میں کوئی زندہ چیز ہے، داہنے کندھے کے جوڑ میں موچ آگئی ہو۔

علامات

دماغ: گانا برداشت نہ ہوسکے اور گانے سے ایک قسم کی بے چینی پیدا ہو، غمگین، بے حد پریشانی، مراق پن (نکس وامیکا) مزاج میں بے حد چڑچڑاہٹ۔

سر: چکر، کھڑے ہونے پر ایسا معلوم ہو کہ مریضہ گر جائے گی، بینائی میں رکاوٹ کے ساتھ نیز سر میں دوران خون کے ساتھ اور رکے ہوئے حیض کے ساتھ، پھٹنے والے، دردسر جو یکا یک پیدا ہوں اور آہستہ آہستہ رفع ہوجائیں، سر میں اور چہرے پر دوران خون کنپٹیوں میں دبانے والے درد، کنپٹیوں میں درد ہلکے دبانے والے پیشانی کے دردسر جو صبح اٹھنے پر بڑھیں اور کھلی ہوا میں کم ہوں۔ چکر صبح کے وقت آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجائے۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ۔

ناک: خشک زکام۔

چہرہ: جبڑے کے داہنے زاویے میں کھنچنے والا درد نیز عضلات میں درد جو چھونے سے بڑھے، چہرہ پر تمتماہٹ کے دورے تمام جسم میں جاڑا، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، رخساروں اور پیشانی پر دانے، چہرہ پیلا، آنکھوں میں قدرتی چمک نہ ہو اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔

منہ: منہ میں خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا) تپکن والا دانت کا درد جس کی زیادتی شام کے وقت اور رات کو ہو بہو چباتے وقت دانت میں درد، داڑھوں کی جڑوں میں پھٹن، ذائقہ کڑوا، (رسٹاکس) رات کے وقت تپکن والا درد دانت، اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے دانت پھٹ جائے گا جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، ٹوٹے ہوئے دانتوں کے گرد کے مسوڑھوں میں ورم۔

حلق: حلق میں خشکی کھینچنے والے درد کے ساتھ اس امر کا احساس کہ کوئی چیز حلق میں رکھی ہے، جس کو نگلنا پڑے گا۔

معدہ: تیزابی چیزیں کھانے کی خواہش (انٹم ٹارٹ، چائنا، ہیپر سلف،

فاسفورس، وریٹرم، پاڈوفائکم) خصوصاً لیموں کی خواہش، بھوک کی کمی، کلیجہ میں جلن اور ڈکاریں (نکس وامیکا، لائیکو پوڈیم) معدے سے پیٹھ تک بھالے لگنے کے سے درد، مجمع میں ہونے کی صورت میں متلی، قے، صفراوی، غیر منہضم غذا کی جو ایک دن قبل کھائی گئی تھی۔

شکم: شکم میں گلہریوں تک مروڑنے والے اور اینٹھن والے درد، دردزہ کی طرح اس احساس کے ساتھ جیسے قے ہوگی۔ نیچے دبانے والے، سکیڑنے والے درد، شکم میں تناؤ اور ابھار، شکم میں درد خصوصاً اوپری حصہ میں شام کے وقت گرم مکان میں شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، شکم میں زندہ چیز کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز بھرے ہونے کا احساس، قبض، پیٹھ سے پیڑو تک درد۔ خون، آؤں یا خالی دست، بحالت قبض پاخانہ سخت اور درد کرنے والے جس کے بعد مقعد سے خون آئے، بواسیر، چمک دار خون کے ساتھ، خون کثرت سے بہے۔

مثانہ: گردوں کے مقام پر جلن دار اور تپکن والا درد، پیشاب خون والا، پیشاب کی کثرت سے حاجت، پیشاب کی اکثر شدید حاجت زیادتی مقدار کے ساتھ (ایپوسائنم، ایپس، ارجنٹم میٹلیکم) پیشاب کا رک جانا، قطرہ قطرہ ہو، جلن کے ساتھ (بیلاڈونا، کینتھرس، کنابس سٹائیوا) مثانہ میں ورم تپکن کے ساتھ پیشاب کی نالی میں ورم، مثانہ کے مقام میں جلن دار درد، گٹھیاوی مزاجوں میں مثانہ میں تحریک پیشاب میں البیومن۔

آلات تناسل مردانہ: سوزاک، پیپ کی سی رطوبت کے ساتھ، آلات تناسل پر مہاسے حشفہ میں جلن اور پھوڑے کا سا درد، گھونگھٹ میں ورم، پیچھے نہ ہٹ سکے۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، مہاسوں میں جلن دار پھوڑے کے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ اور زیادہ دیر تک رہے۔ (بیلاڈونا، کلکیریا کارب، کالی کارب، نکس وامیکا) خون چمکدار سرخ، اٹھنے کے بعد منجمد خون خارج ہو، جماع کی سیر نہ ہونے والی خواہش، رحم کے مقام میں سکیڑنے والے درد، رحم کے درد رانوں میں جائیں، رحم سے درد دن کی صورت میں سیلان خون جس کی زیادتی حرکت سے ہو، خون سیاہ (کالی نائٹریٹ) اور منجمد (کروکس) سرخ مقدار میں زیادہ، کمزوری، رحم کی وجہ سے (کالوفائکم) یہ خون چاہے اسقاط حمل کے بعد، چاہے وضع حمل کے بعد ہو۔ ایسے سیلان کے ساتھ پیٹھ سے پیڑو تک درد ہو، تیسرے ماہ میں اسقاط (سکیل) دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان خواہش جماع کے ساتھ، (امبرا گریشا) آنوں رک جائے، وضع حمل کے بعد شدید درد، ان مستورات میں سیلان خون جن کا حمل ہر تیسرے مہینے ساقط ہو جاتا ہے۔ اسقاط حمل کے بعد خصیۃ الرحم اور رحم پر ورم، یہ دوا رحم سے مسے نکالنے کے لیے مفید ہے۔ (کینتھرس) کمزوری رحم، سیلان رحم، گاڑھا زرد متعفن، حیض کے بعد یا حیض کے رک جانے سے، مہاسے جلن دار، پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ وضع حمل کے بعد درد شکم میں ذکی الحسی کے ساتھ وضع حمل کے بعد رحم کی اندرونی جھلی میں ورم۔

آلات تنفس: حنجرے میں رینگن اور سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو اور چپچپا بلغم نکلے۔ ہوا کی نالی میں سرسراہٹ اور خشک کھانسی پھیپھڑوں سے خون آئے۔ (اکونائٹ ہے میلس، چائنا، فیرم) سینے کی سامنے کی ہڈی میں سکیڑنے اور دبانے والا درد جس کا سانس سے کوئی تعلق نہ ہو، بائیں پستان کے مقام میں سوئیاں چبھنا، ہنسلی کی ہڈی میں نوکتی سوئیوں کا چبھنا، سینہ میں دبانے والا درد ہو۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں کھینچنے والا درد، جو پیڑو میں جائے، کمر کی ایک ہڈی سے دوسری ہڈی تک درد، پیٹھ میں درد کی وجہ سے مریض کو جھکنا پڑے، کمر میں فالج کا سا درد۔

اعضاء: رات کے وقت خصوصاً کھینچنے پھاڑنے والے درد، زیادہ تر کلائیوں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں سرخ چمک دار ورم کے ساتھ جن کی حرکت سے اور چھونے سے تکلیف بڑھے۔ رانوں کی درمیانی سطح میں پھوڑے کا سا درد ہو یا درمیانی کہنیوں میں، ایڑیوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد جو اندر سے باہر کو آئیں، جوڑوں میں وجع مفاصل کے درد، گھٹیا جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو، گٹھیا کی گانٹھیں (امونیم فاس) کلائیوں میں اکڑن اور ورم جو ہاتھ لٹکانے پر ناقابل برداشت ہو جائے، چوتڑ کے جوڑ میں صبح کے وقت اور سانس لیتے وقت ڈنگ لگنے کے سے درد، مکمل ٹانگ، (داہنی) میں ٹھنڈک کا احساس، ایڑیوں میں درد۔

جلد: مہاسے، ناقابل برداشت خارش اور جلن کے ساتھ (تھوجا، نائٹرک ایسڈ) جلد پر سیاہ نشان خصوصاً چہرے کی۔

مخصوص خواص: تمام اعضاء میں کمزوری اور تھکاوٹ جسم میں تھکاوٹ اور بھاری پن کی وجہ سے مریضہ لیٹ جانے پر مجبور ہو۔ تمام خون کی نالیوں میں تپکن، علامات کھلی ہوا میں کم ہو جائیں اور گرم کمرے میں داخل ہونے سے عود کر آئیں، گولی لگنے کے سے، کاٹنے والے اور بائی کے درد، خصوصاً جوڑوں میں بعض اوقات ماؤف حصص پر چمک دار سرخ ورم ہو، کمر سے پیڑو کو آنے والے درد۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں گو ان میں دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ جھکنے سے جھک کر بیٹھنے سے، اعضاء کو لٹکانے سے حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے، چلنے سے سیلان خون کم ہوتا ہے۔ شام کے وقت صبح کے وقت اور رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں، گرم ہوا یا گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیفات کم ہوتی ہیں مگر سینکنے سے حیض کے دردوں میں آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے جوڑوں کے درد میں کمی ہوتی ہے، گانے بجانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، گہری سانس لینے سے تکلیفات بڑھتی

اور باہر نکلنے پر کم ہوتی ہیں۔ حیض کے درد چت لیٹنے سے اعضاء کو پھیلا کر رکھنے سے کم ہوتے ہیں۔ مریض نیند کی حالت میں بائیں کروٹ سوتا ہے۔ آدھی رات کے بعد بے چینی اور بے خوابی پیدا ہو جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک مسوں کے لیے مدر ٹنکچر کا خارجی استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: تھوجا۔

مقابلہ کرو: راگ سے تکلیفات بڑھیں: امبرا، تھوجا، سیپیا، ٹیرن ٹولا۔

دو حیضوں کے درمیان سیلان خون: ہے میلس، امبرا۔

سیلان خون جو ذرا سی حرکت سے بڑھے: سیکیل

حیض جزوی رقیق، جزوی منجمد: فیرم۔

آنوں کا رک جانا: کالوفائلم، سیکیل، پلساٹیلا۔

رحم سے مسے اور غیر جسمانی چیزیں نکالنے پر حاوی: کینتھر س۔

کھلی ہوا میں تکلیفات کی کمی: پلساٹیلا۔

لیموں کی خواہش: پلساٹیلا۔

منجمد سیلان خون: ملی فولیم، پلاٹینا (پلاٹینا میں خون سیاہ ہوتا ہے اور سبائنا میں چمک دار سرخ)

درد یکایک بڑھیں اور آہستہ آہستہ رفع ہوں (سلفیورک ایسڈ میں درد آہستہ آہستہ بڑھے اور یکایک غائب ہو)

تیسرے ماہ میں اسقاط: کروکس، کریازوٹ، سیکیل۔

گھونگھٹ کا تنگ ہونا، فائی موسس، کنابس، مرک، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، تھوجا، رسٹاکس، سلفر۔

بائی کے درد جن کو ٹھنڈی چیز لگانے سے آرام ہو: لیڈم۔

حیض صرف رات کے وقت جاری ہو: بووسٹا، مگنیشیا کارب، کنڈائی لوماٹا، تھوجا، نائٹرک ایسڈ۔

ایڑیوں کی تکلیفات: امونیم میور، لیڈم، پلساٹیلا، کاسٹیکم، مینگنم، انٹم کروڈ، گریفائٹس، نیٹرم کارب، شکم میں زندہ چیز کا احساس: کروکس، تھوجا۔

رات کے وقت بستر میں تکلیفات بڑھیں: سلفر، مرک، پلساٹیلا، کیموملا (دانت درد) برائی اونیا (بائی کے درد)

سباڈیلا (Sabadilla)

Natural Order: Melanthaceae

Synonyms: Asagrae

Parts Used: The Seeds.

امریکن نکچھکنی

اس دوا کو ڈاکٹر اسٹاف نے آزمایا ہے اور آزمائش کنندگان میں ہیمن صاحب بھی شریک تھے۔ ڈاکٹر اسٹاف لکھتے ہیں کہ یہ دوا خاص قسموں کے دردوں ہی کے لیے مفید نہیں بلکہ اس عجیب قسم کے ذات الجنب کے لیے جس میں بخار اور پیاس نہیں ہوتی اور جس میں مریض محض اندرونی سردی اور تمتماہٹ کی شکایت کرتا ہے، بھی مفید ہے۔ نیز بخاروں کے لیے اور ملیریا بخاروں کے لیے جہاں جاڑا، متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور جس میں اکثر بخار اور جاڑا یکے بعد دیگرے ہوتا ہے، پیاس، جاڑے اور بخار دونوں حالتوں میں نہیں ہوتی۔ اکسیر کا حکم رکھتی جہاں بخار صرف چہرے اور ہاتھوں پر بہ نسبت باقی جسم کے زیادہ ہوتا ہے، آگے چل کر ڈاکٹر موصوف کہتے ہیں کہ اس دوا کا اثر بہت طویل ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اعصابی دردوں اور ملیریا بخاروں کے لیے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔ یہ سرد مزاج دوا ہے اور علامات خصوصاً زکام کھلی ہوا میں بڑھ جاتے ہیں۔ نزلاوی تکلیفات بہت شدید ہوتی ہیں اور نزلاوی تکلیفات میں اکثر یہ دوا یقینی ہوا کرتی ہے۔ حلق کے دردوں میں ایک مخصوص احساس یعنی حلق میں کسی غیر جسمانی چیز کا ہوا کرتا ہے، جس کو مریض مسلسل نگلنے کی کوشش کرتا ہے، چنانچہ ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں پرانے حلق کے دردوں میں جبکہ ان کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ہو، مریض ٹھنڈی ہوا کا ذکی الحس ہو اور ہر دفعہ ٹھنڈی ہوا لگنے سے ناک اور حلق میں نزلہ ہو جائے۔ حلق کے غدودوں کا ورم جو بائیں سے داہنے کو جائے، گرم چیزیں پینے کی خواہش اسے لیکیسس سے تفریق کرتی ہے۔

کھجلی اس دوا کی ایک خاص علامت ہے چنانچہ گدی میں شدید کھجلی مریض اتنا کھجلاتا ہے کہ خون آنے لگتا ہے۔ سر میں خارش جیسے جوئیں پڑنے سے ہو، مریض مسلسل کھجلاتا رہتا ہے، مقعد اور مبرز میں ایسی کھجلی جیسے کیڑوں سے ہو، مبرز میں نتھنوں میں اور کانوں میں یکے بعد دیگرے خارش، ڈاکٹر کینٹ نے ایک کتے کو جس کے مقعد میں سخت خارش تھی، یہ دوا دی، دوسری ہی خوراک سے بہت سے کیڑے پاخانے کے ساتھ نکلے اور درست ہو گیا۔

اس دوا میں چکر بھی پایا جاتا ہے اور چکر اس قدر غضب کا ہوتا ہے کہ مریض نہ صرف لڑکھڑاتا ہے بلکہ بعض وقت غش بھی کھا جاتا ہے۔ تمام چیزیں اپنے گرد گھومتی معلوم ہوتی ہیں یا ایک دوسرے کے گرد، ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ دوا کے کھانے سے دردسر کو آرام ہوتا ہے۔

دماغی علامتوں میں بھی کئی علامتیں بہت مخصوص ہیں مثلاً چونکنے کی عادت، جسمانی کیفیتوں کا غلط انداز، خیالی بیماریاں وغیرہ وغیرہ اگر کسی عورت کے ریاح کی وجہ سے شکم بڑھ جائے تو وہ اپنے آپ کو حاملہ خیال کرنے لگتی ہے۔ بچہ کی حرکتیں یا مینڈک کا پھدکنا شکم کے اندر محسوس ہوتا ہے، مریض کسی قسم کی دماغی محنت برداشت نہیں کر سکتا، سوچنے سے درد پیدا ہوتا ہے۔

آلاتِ ہضم میں زبان میلی ہوتی ہے، معدے میں کترنے والی بھوک اور معدے کا بیٹھنا موجود ہوتا ہے۔ یہ دوا معدے کی کئی ایک خرابیوں کے لیے مفید ہے۔

یہ دوا انفلوئنزا کے لیے جبکہ انفلوئنزا میں جلن اور سرسراہٹ تیز ناک میں بندش اور کھلی ہوا میں چھینکوں کی زیادتی اور آنکھوں میں پانی کی زیادتی ہو، مفید ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ انفلوئنزا میں دو دوائیں آرسنک آئیوڈائڈ، سباڈیلا اکثر استعمال ہوتی ہیں۔ ان کی علامات تقریباً ملتی جلتی ہیں، فرق صرف اس قدر ہے کہ مقدم الذکر میں ناک کھلی ہوتی ہے اور مریض سانس آسانی سے لے سکتا ہے جبکہ مؤخر الذکر میں ناک بند ہو جاتی ہے۔

بچوں کے دست، مسلسل کاٹنے والے دردوں کے ساتھ کتوں کی سی بھوک اور گوشت اور کھٹی چیزوں سے نفرت یکے بعد دیگرے، پیاس ندارد، غذا سے نفرت۔

یہ دوا خصوصاً بچوں، بوڑھوں، خوبصورت چہرے ہلکے رنگ کے بالوں والے انسانوں میں اور ان انسانوں میں جن کا نظام عضلاتی کمزور اور ڈھیلا پڑ گیا ہو، مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے اشیاء ایک دوسرے کے گرد چکر کاٹ رہی ہیں، جیسے وہ گر جائے گی، اگر اس نے سہارا نہ لیا، ہونٹ جیسے جھلس گئے ہوں، چکر کے احساس کے ساتھ جیسے آنکھیں گھوم رہی ہیں، زبان پر جیسے بہت سے آبلے ہوں، جیسے کوا لٹک گیا ہو، جیسے حنجرہ بند ہو جائے گا، جیسے حلق میں کچھ پڑا ہے، جس کو نگلنا پڑے جیسے حلق میں کوئی گولا ہے جیسے حلق میں روئی کا لقمہ رکھا ہے، جیسے غذا کی نالی میں کیڑا ہے، جیسے شکم ڈوب رہا ہے (خالی پن کے احساس کے ساتھ) جیسے شکم میں مینڈک ٹرا رہے ہیں، جیسے شکم میں کوئی چیز زندہ چیز ہے، جیسے معدہ کترا جا رہا ہے، جیسے حلق میں کوئی تاگا لٹک رہا ہے۔ جیسے حلق رسی سے باندھ دیا گیا ہو، جیسے ہڈیوں کا اندرونی حصہ چاقو سے کھرچ دیا گیا ہو، جیسے اس کے منہ اور ناک سے گرم سانس نکل رہی ہے، جیسے ہر چیز متحرک ہے، جیسے ہوا کاٹ رہی ہے، جیسے اس نے شراب پی ہے، لرزہ جیسے شدید جاڑے سے ہو، جیسے حلق میں کوئی تیز چیز ہے، حلق میں جیسے کوئی نرم چیز ہے جن کو مسلسل نگلنا پڑتا ہے۔

علامات

دماغ: ذکی الحس، بزدل، جلد چونکنے والا، مختلف قسم کے توہمات، اپنے آپ کو بیمار خیال کرنا، اپنے حصص کو چھوٹا محسوس کرنا، اپنے آپ کو (عورت) حاملہ محسوس کرے اور سوچے کہ اسے کینسر ہو گیا ہے۔ بحالت نوبتی بخار ہذیان، پاگل پن، غصہ جس کو صرف ٹھنڈے پانی سے سر دھونے سے سکون ہو، سوچنے سے دردِ سر بڑھے اور نیند پیدا ہو، ڈر کے بعد ہسٹریکل علامات۔

سر: چکر، اس امر کے احساس کے ساتھ کہ تمام چیزیں ایک دوسرے کے گرد یا اپنے گرد گھومتی ہیں، آنکھوں کے سامنے سیاہی اور غشی کے احساس کے ساتھ، چکر اپنی جگہ سے اٹھنے سے اور رات کے وقت جاگنے پر، پیشانی اور کنپٹیوں میں پاگل بنا دینے والا دردِ سر، جس سے چکر کا احساس پیدا ہو، سر بھاری اور کمزور معلوم ہو، دردِ سر خصوصاً ہر دفعہ چلنے کے بعد اور کھانا کھانے کے بعد، درد سر زیادہ سوچنے یا زیادہ توجہ کرنے پر، سر کی چوٹی پر ایک درد کرنے والا اور جلنے والا مقام، سر میں اس امر کا احساس جیسے نشہ پیا ہے۔ بغیر درد یا چکر کے کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، آدھے سر کا درد، سر کے بالوں والی جگہ پر رینگن اور کھجلی جسے کھجلانے سے کمی ہو۔

آنکھ: آنکھوں سے پانی جوں ہی جسم کے کسی دوسرے مقام پر درد کا احساس ہو، کھلی ہوا میں کام کرنے سے آنکھوں سے پانی آئے، پپوٹوں کے کنارے سرخ، پوٹے سرخ اور پپوٹوں میں جلن، اوپر دیکھتے وقت ڈھیلوں پر بوجھ، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔

کان: کانوں میں سرسراہٹ سننے میں دقت، سائیں کان میں شدید سوئیاں چبھیں، جھٹکے والے درد کانوں میں کھجلی کے ساتھ۔

ناک: ناک میں خارش اور سرسراہٹ، ناک کے اوپر حصہ میں خشکی، نکسیر شدید چھینکوں کے دورے، شکم ہل جائے اور پھر آنکھوں سے پانی آئے، بہنے والا نزلہ، انفلوئنزا، ایک یا دونوں نتھنے بند، ناک سے سانس لینا دشوار ہو، خراٹے، ناک میں خارش، نتھنوں میں خوشگوار سرسراہٹ۔

چہرہ: چہرے پر گرمی، سخت جلن اور سرخی کے ساتھ (فیرم) بائیں اوپر جبڑے کے عضلات میں جھٹکے، خارش کے ساتھ، چہرہ گرم محسوس ہو جیسے شراب کے بعد ہو، چہرہ اور آنکھیں سرخ۔

منہ: داڑھوں میں گولی کا سا درد، زبان میلی، زیادہ تر سفیدی مائل زرد، درمیان میں اور پچھلے حصہ میں زبان میں پھوڑے کا سا درد، جیسے جھلس گئی ہو۔ منہ میں کڑوا ذائقہ (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) منہ کھولنا مشکل ہو، عضلات اور اعضاء میں درد کی وجہ سے، حلق میں درد کے ساتھ درد، دانت، درد عموماً چہرے کی طرف میں جائے۔ گرم اشیاء، ٹھنڈی غذا، پینے کی اشیاء یا ہوا درد کو پیدا کرے یا بڑھا دے۔ حلق متورم ہونے کی حالت میں زبان باہر نہ نکال سکے۔ زبان میں اور نیچے حلق میں پر درد جس کی وجہ سے نگلنا مشکل ہو، منہ میں کوئی گرم چیز برداشت نہ کر سکے۔ حلق متورم ہونے کی صورت میں منہ میں ہر ٹھنڈی چیز درد پیدا کرے۔

حلق: حلق میں خشکی نگلتے وقت حلق میں گولے کا احساس جس سے بار بار نگلنے پر مجبور ہو، حلق میں درد جو بائیں طرف سے شروع ہو، (لیکیسس) لیس دار بلغم اس امر کا احساس جیسے جلد لٹک رہی ہو، گرم غذا اور گرم پانی اس درد کو آرام دے، خالی نگلنے سے درد، گلے کے درد کی پرانی شکایت جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ہو، حلق میں کھر کھرا پن اور چھیلن نگلنے کی رغبت کے ساتھ، تالو میں سکڑن جیسے کوئی تیز تیزابی چربی ہو، تھوک بوجہ درد کے نہ نگل سکے، اس لیے تھوکنا پڑے۔

معدہ: گوشت سے نفرت (سیپیا) متلی، قے، تھوک کے ہر وقت تھوکنے کے ساتھ معدے میں درد جیسے ایک پکا ہوا مقام ہو، جس کے دبانے سے اور

یہ دوا انفلوئنزا کے لیے جبکہ انفلوئنزا میں جلن اور سرسراہٹ تیز ناک میں بندش اور کھلی ہوا میں چھینکوں کی زیادتی اور آنکھوں میں پانی کی زیادتی ہو، مفید ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ انفلوئنزا میں دو دوائیں آرسنک آئیوڈائیڈ، سباڈیلا اکثر استعمال ہوتی ہیں۔ ان کی علامات تقریباً ملتی جلتی ہیں، فرق صرف اس قدر ہے کہ مقدم الذکر میں ناک کھلی ہوتی ہے اور مریض سانس آسانی سے لے سکتا ہے جبکہ مؤخر الذکر میں ناک بند ہو جاتی ہے۔

بچوں کے دست، مسلسل کاٹنے والے دردوں کے ساتھ کتوں کی سی بھوک اور گوشت اور کھٹی چیزوں سے نفرت یکے بعد دیگرے، پیاس ندارد، غذا سے نفرت۔

یہ دوا خصوصاً بچوں، بوڑھوں، خوبصورت چہرے ہلکے رنگ کے بالوں والے انسانوں میں اور ان انسانوں میں جن کا نظام عضلاتی کمزور اور ڈھیلا پڑ گیا ہو، مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے اشیاء ایک دوسرے کے گرد چکر کاٹ رہی ہیں، جیسے وہ گر جائے گی، اگر اس نے سہارا نہ لیا، ہونٹ جیسے جھلس گئے ہوں، چکر کے احساس کے ساتھ جیسے آنکھیں گھوم رہی ہیں، زبان پر جیسے بہت سے آبلے ہوں، جیسے کوا لٹک گیا ہو، جیسے حنجرہ بند ہو جائے گا، جیسے حلق میں کچھ پڑا ہے، جس کو نگلنا پڑے جیسے حلق میں کوئی گولا ہے جیسے حلق میں روئی کا لقمہ رکھا ہے، جیسے غذا کی نالی میں کیڑا ہے، جیسے شکم ڈوب رہا ہے (خالی پن کے احساس کے ساتھ) جیسے شکم میں مینڈک ٹرا رہے ہیں، جیسے شکم میں کوئی چیز زندہ چیز ہے، جیسے معدہ کترا جا رہا ہے، جیسے حلق میں کوئی تاگا لٹک رہا ہے۔ جیسے حلق رسی سے باندھ دیا گیا ہو، جیسے ہڈیوں کا اندرونی حصہ چاقو سے کھرچ دیا گیا ہو، جیسے اس کے منہ اور ناک سے گرم سانس نکل رہی ہے، جیسے ہر چیز متحرک ہے، جیسے ہوا کاٹ رہی ہے، جیسے اس نے شراب پی ہے، لرزہ جیسے شدید جاڑے سے ہو، جیسے حلق میں کوئی تیز چیز ہے، حلق میں جیسے کوئی نرم چیز ہے جن کو مسلسل نگلنا پڑتا ہے۔

علامات

دماغ: ذکی الحس، بزدل، جلد چونکنے والا مختلف قسم کے توہمات، اپنے آپ کو بیمار خیال کرنا، اپنے حصص کو چھوٹا محسوس کرنا، اپنے آپ کو (عورت) حاملہ محسوس کرے اور سوچے کہ اسے کینسر ہو گیا ہے۔ بحالت نوبتی بخار ہذیان، پاگل پن، غصہ جس کو صرف ٹھنڈے پانی سے سر دھونے سے سکون ہو، سوچنے سے دردسر بڑھے اور نیند پیدا ہو، ڈر کے بعد ہسٹریکل علامات۔

سر: چکر، اس امر کے احساس کے ساتھ کہ تمام چیزیں ایک دوسرے کے گرد یا اپنے گرد گھومتی ہیں، آنکھوں کے سامنے سیاہی اور غشی کے احساس کے ساتھ، چکر اپنی جگہ سے اٹھنے سے اور رات کے وقت جاگنے پر، پیشانی اور کنپٹیوں میں پاگل بنا دینے الا دردسر، جس سے چکر کا احساس پیدا ہو، سر بھاری اور کمزور معلوم ہو، دردسر خصوصاً ہر دفعہ چلنے کے بعد اور کھانا کھانے کے بعد، درد سر زیادہ سوچنے یا زیادہ توجہ کرنے پر، سر کی چوٹی پر ایک درد کرنے والا اور جلنے والا مقام، سر میں اس امر کا احساس جیسے نشہ پیا ہے۔ بغیر درد یا چکر کے کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، آدھے سر کا درد، سر کے بالوں والی جگہ پر رینگن اور کھجلی جسے کھجلانے سے کمی ہو۔

آنکھ: آنکھوں سے پانی جوں ہی جسم کے کسی دوسرے مقام پر درد کا احساس ہو، کھلی ہوا میں کام کرنے سے آنکھوں سے پانی آئے، پپوٹوں کے کنارے سرخ، پوٹے سرخ اور پپوٹوں میں جلن، اوپر دیکھتے وقت ڈھیلوں پر بوجھ، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔

کان: کانوں میں سرسراہٹ سننے میں دقت، سائیں کان میں شدید سوئیاں چبھیں، جھٹکے والے درد کانوں میں کھجلی کے ساتھ۔

ناک: ناک میں خارش اور سرسراہٹ، ناک کے اوپر حصہ میں خشکی، نکسیر شدید چھینکوں کے دورے، شکم ہل جائے اور پھر آنکھوں سے پانی آئے، بہنے والا نزلہ، انفلوئنزا، ایک یا دونوں نتھنے بند، ناک سے سانس لینا دشوار ہو، خراٹے، ناک میں خارش، نتھنوں میں خوشگوار سرسراہٹ۔

چہرہ: چہرے پر گرمی، سخت جلن اور سرخی کے ساتھ (فیرم) بائیں اوپر جبڑے کے عضلات میں جھٹکے، خارش کے ساتھ، چہرہ گرم محسوس ہو جیسے شراب کے بعد ہو، چہرہ اور آنکھیں سرخ۔

منہ: داڑھوں میں گولی کا سا درد، زبان میلی، زیادہ تر سفیدی مائل زرد، درمیان میں اور پچھلے حصہ میں زبان میں پھوڑے کا سا درد، جیسے جھلس گئی ہو۔ منہ میں کڑوا ذائقہ (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلسا ٹیلا) منہ کھولنا مشکل ہو، عضلات اور اعضاء میں درد کی وجہ سے، حلق میں درد کے ساتھ درد، دانت، درد عموماً چہرے کی طرف میں جائے۔ گرم اشیاء، ٹھنڈی غذا، پینے کی اشیاء یا ہوا درد کو پیدا کرے یا بڑھا دے۔ حلق متورم ہونے کی حالت میں زبان باہر نہ نکال سکے۔ زبان میں اور نیچے حلق میں درد جس کی وجہ سے نگلنا مشکل ہو، منہ میں کوئی گرم چیز برداشت نہ کر سکے۔ حلق متورم ہونے کی صورت میں منہ میں ہر ٹھنڈی چیز درد پیدا کرے۔

حلق: حلق میں خشکی نگلتے وقت حلق میں گولے کا احساس جس سے بار بار نگلنے پر مجبور ہو، حلق میں درد جو بائیں طرف سے شروع ہو، (لیکیسس) لیس دار بلغم اس امر کا احساس جیسے جلد لٹک رہی ہو، گرم غذا اور گرم پانی اس درد کو آرام دے، خالی نگلنے سے درد، گلے کے درد کی پرانی شکایت جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ہو، حلق میں کھر کھرا پن اور چھیلن نگلنے کی رغبت کے ساتھ، تالو میں سکڑن جیسے کوئی تیز تیزابی چربی ہو، تھوک بوجہ درد کے نہ نگل سکے، اس لیے تھوکنا پڑے۔

معدہ: گوشت سے نفرت (سیپیا) متلی، قے، تھوک کے ہر وقت تھوکنے کے ساتھ معدے میں درد جیسے ایک پکا ہوا مقام ہو، جس کے دبانے سے اور

سانس لینے سے درد زیادہ ہو، معدہ اور غذا کی نالی میں جلن دار درد، خصوصاً چلتے وقت، معدے میں دورے والا درد، خشک کھانسی اور تنفس میں دقت کے ساتھ، مٹھائیوں کی اور مرغن چیزوں کی خواہش معدے میں ٹھنڈک ہو اور خالی پن کا احساس، ذائقہ میٹھا، پیاس ندارد، حمل کی حالت میں غذا کی بالکل خواہش نہ ہوتی ہو، جب تک مریضہ ایک آدھ لقمہ کھانہ لے جس کے بعد بھوک عود کر آتی ہے۔

شکم: آنتوں میں کٹن جیسے چاقو سے ہو، شکم میں جلن (آرسنک) شکم میں گڑگڑاہٹ جیسے خالی پن سے ہو، شکم میں گولہ لڑھکنے کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز اور مقعد میں رینگن اور خارش جیسے کیڑوں سے ہو، اسہال، دست مٹیالے خمیر کے سے پاخانہ کی شدید حاجت، آنتوں میں مینڈک بولنے کی سی آواز کے ساتھ، بہت دیر تک بیٹھنے کے بعد بہت زیادہ ریاح خارج ہو، جس کے بعد پاخانہ آئے، پھر شکم میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ: احتلام، ٹانگوں اور بازوؤں میں کمزوری پیدا کرے۔ عضو کے ڈھیلے اور کمزور ہونے کے ساتھ شہوانی خواب، اس کے بعد درد کرنے والی استادگی اور غیر معمولی سستی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں جو کسی وقت شروع ہو، کسی وقت بند ہو۔ حیض کبھی بند نہ ہو، کبھی جاری ہو (کریازوٹ، پلساٹیلا) یہ حالت رحم کے ورم سے یا کمی خون سے ہوا کرتی ہے۔ خواہش جماع کی حد سے زیادتی، کیڑوں کی وجہ سے خصیۃ الرحم میں کاٹنے والے درد۔

آلات تنفس: سانس میں دقت پیشانی کے ساتھ، خشک کھانسی رات کے وقت (ہیوسس) چھوٹی خشک کھانسی جو حلق میں تراوش سے پیدا ہو۔ سینہ کے دونوں اطراف میں سوئیاں چبھنا، خصوصاً سانس اندر کھینچنے یا کھانسنے پر (برائی اونیا) حلق میں تنگی کا احساس، خشک کھانسی اور دل کے عضلاتی درد کی حالت میں سانس چھوٹی اور بخار کے دوران سانس بھاری، کھانسی سردی سے ٹھنڈا ہو جانے پر، جوں ہی لیٹے، کھانسی کے شدید دورے جو ٹھیک وقت پر یا نئے اور پورے چاند پر ہوں۔

اعضاء: تمام اعضاء میں تھکاوٹ اور بھاری پن جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، جو لیٹ جانے پر مجبور کرے۔ رانوں میں ڈنگ لگنے کا احساس، پنڈلیوں میں کھنچاوٹ، اعضاء میں ٹھنڈا پن، پاؤں میں بھاری پن، پاؤں کی انگلیوں کی نیچے کی جلد پھٹ جائے اور پاؤں کی انگلیوں ناخنوں کے نیچے ورم ہو، جوڑوں میں بائی کا درد، جس میں زیادتی آرام کرنے کی حالت میں اور کمی حرکت سے ہو۔ پنڈلی کی ہڈی میں ورم اور شدید جلن، ناخن موٹے متورم، پھٹے ہوئے اور بدوضع، تمام اعضاء میں فالجی کھنچاوٹ۔

مخصوص خواص: کمزوری اور سستی شدید لیکن عارضی چوٹ کے سے درد جسم کے مختلف حصص میں، تمام ہڈیوں میں خصوصاً جوڑوں کی ہڈیوں میں شدید درد جیسے ہڈیوں کا اندرونی حصہ تیز چاقو سے کاٹا اور چھیلا گیا ہو، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس جس سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ علامات داہنے ہاتھ میں پیدا ہوں اور بائیں کو جائیں، ہر روز ایک ہی وقت پر تکلیفات کا پیدا ہونا یا بڑھ جانا، عام طور پر علامات کھلی ہوا میں یا لیٹ جانے سے کم ہو جائیں۔

نیند: دن میں سونے کی سخت غیبت، رات کے وقت نیند بے آرامی کی اور پراگندہ خوابوں کے ساتھ، جاڑے کے قبل نیند کا غلبہ، بہت سے خیالات کے اجتماع سے یا تو نیند آئے یا بہت ہلکی (جلد کھل جائے) ہو بخار کے دوران نیند۔

جلد: سرخ دھبے اور لکیریں جو زیادہ تر ٹھنڈی ہوا میں نمایاں ہوں، ناخن موٹے اور بدوضع، گرمی کا جلن کا اور رینگن کا احساس، جسم کے مختلف حصص میں خارش، مقعد میں خارش، جلد پر خشکی۔

بخار: بخار بغیر پیاس کے (اپیس، پلساٹیلا) کانپنا، بخار زیادہ تر سر اور چہرے پر جاڑا بعد دوپہر یا شام کو جو ایک ہی وقت پر آئے۔ اکثر ایسے جاڑے کے بعد بخار نہیں ہوتا۔ حدت، مریض بیماری محسوس کرے۔ پریشان ہو، جلد چونکے، کانپے، ہاتھ اور پاؤں میں سردی اور ٹھنڈا پن، چہرے پر گرمی کے ساتھ جاڑا ہمیشہ نیچے سے اوپر کو جائے۔ چہرے پر گرم پسینہ باقی جسم ٹھنڈا۔

کمی اور زیادتی: کھجلانے سے کھوپڑی کی خارش میں کمی ہوتی ہے مگر مقعد پر جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ چپ چاپ لیٹنے سے چکر میں آرام ہوتا ہے، لیٹ جانے سے فوراً کھانسی پیدا ہوتی ہے، بیٹھنے سے چکر بڑھتا ہے، اپنی جگہ سے اٹھنے سے چکر پیدا ہوتا ہے، چلنے سے چکر پیدا ہوتا ہے اور بعد میں درد سر، نیز درد معدہ، چلتے ہوئے پسینہ آجانے سے کھوپڑی کی خارش بڑھ جاتی ہے، معدے کی علامات بڑھ جاتی ہیں، صبح کے وقت، نئے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سردی سے کھانسی اور تمام علامات بڑھ جاتی ہیں، کھلی ہوا سے کم چکر ہو جاتا ہے مگر آنکھوں سے پانی اور چھینکیں بڑھ جاتی ہیں۔ گرم چولہے کے پاس بیٹھنے سے جاڑا کم ہو جاتا ہے، منہ کھولنے سے جبڑے کے جوڑ میں کڑکن ہوتی ہے، نرخرے کو دبانے سے حلق میں ورم اور درد پیدا ہوتا ہے۔ تکلیفات بعد درد سر کم ہو جاتی ہیں، جاڑا تین بجے بعد دوپہر پیدا ہوتا ہے، تکلیفات شام کے وقت صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ گرم چیزیں پینے سے درد دانت بڑھتا ہے، گرم چیزیں منہ میں برداشت نہیں ہو سکتیں، حلق کے متورم ہونے میں گرم چیزوں کے پینے کی خواہش ہوتی ہے کیونکہ وہ آسانی سے نگلی جا سکتی ہیں۔ ٹھنڈی چیزیں پینے سے اور ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے درد دانت بڑھتا ہے، گرم ہو جانے پر چاند پر کی خارش بڑھ جاتی ہے۔ دماغی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں، ڈر سے ہسٹریا کے دورے پیدا ہوتے ہیں، شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، پلساٹیلا، کونیم سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا ذات الجنب میں برائی اونیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس کے بعد آرسنک، بیلاڈونا، مرک، نکس بہتر کام کرتے ہیں۔

سبل سرولاٹا

مقابلہ کرو: پلساٹیلا، (کھلی ہوا میں تکلیفات کی کمی) لائیکو پوڈیم (بعد دوپہر جاڑا) تھوجا (خالی امراض کا خوف) کروکس اور تھوجا (کسی زندہ چیز کا شکم میں احساس) آرسنک اور سڈرن (تکلیفات ہر روز ایک ہی وقت پر آئیں) ایلم سیپیا (زکام کھلی ہوا میں کم ہو مگر سباڈیلا میں بڑھے) ایک، کیلیکسس، (تکلیفات بائیں ہاتھ سے دائیں کو جائیں)۔

کالوسنتھ (خصیۃ الرحم کے ورم)
نکس وامیکا، پکرک ایسڈ (دماغی محنت سے تکلیفات)
پلساٹیلا (بخار بغیر پیاس کے)
بورکس (شوروغل سے چونک اٹھے)
سنا، سورنیم (کیڑوں سے اعصابی تکلیفات)
کونیم، سلیشیا، سپائی جیلیا (بچوں کی کیڑوں کی تکلیفات)

سبل سرولاٹا (Sabal Serrulata)

Natural Order: Palmaceae
Synonyms: Saw Palmeto
Parts Used: Berries & Seeds.

یہ دوا جسمانی اور آلات تناسل کی کمزوری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس سے قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہے اور غذا جزو بدن ہونے لگتی ہے۔ نیز اس سے ریشے بھی قوی ہوجاتے ہیں۔ اس دوا میں سر، معدہ اور خصیۃ الرحم کی علامات بہت نمایاں ہیں۔ اس کا اثر مذی کے غدودوں اور خصیوں کے بڑھ جانے اور سخت ہوجانے اور آلات بول کی یہ تکلیفات میں نہایت یقینی ہے۔ غیر نشوونما یافتہ پستانوں کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ سونے سے خوف، سستی، غمگینی اور لاپروائی اس کی دماغی علامات ہیں۔ ناک کے نزلے، مزمن کھانسی، نرخرے کا ورم اور آواز بیٹھ جانے کے لیے بہترین دوا ہے۔ مذی کی تکلیفات کے ساتھ، آشوب چشم سبل سرولاٹا اعضاء کے لیے ایک بہت بڑی دوا ہے۔ اس کے اثرات خاص طور پر رحم مذی کے غدود خصیۃ الرحم، خصیوں اور مثانہ پر ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر لنگٹن لکھتی ہیں: میں ہمیشہ سکول کی طالب علموں کو اور ان آدمیوں کو جو بہت دماغی کام کرتے ہیں، پانچ قطرے فی خوراک دن میں چار بار دوران دردسر دیا کرتی ہوں اور جب ذرا سکون ہوجاتا ہے تو 1x دیتی ہوں۔ میرا تجربہ ہے کہ طاقتوں میں یہ دوا بہ نسبت مدر ٹنکچر کے زیادہ جلد اور دیرپا اثر کرتی ہے۔ ڈاکٹر موزر ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد 12 صفحہ 68 پر بتاتے ہیں میں نے اس دوا کو 3 اور 6 طاقت میں رحم اور اس کے ملحقات کے قریب قریب تکلیفات میں مفید پایا جاتا ہے نیز وہ دردسر جو رحم کی تکلیف کی وجہ سے پیدا ہو، پستانوں کے گومڑ (دنبل) دماغی تحریک اور اعصابی کمزوری میں یہ دوا مفید ہے۔ یہ دوا رکے ہوئے پیشاب میں سلائی کا کام کرتی ہے اور اسے ہومیوپیتھک کیتھٹر کہا جاتا ہے۔ Homoeopathic Cathe واضح رہے کہ اسے انفرادی علامات پر تجویز کرنا چاہیے۔

آگے چل کر یہی صاحب لکھتے ہیں: مزمن کھانسی (Bronchitis) ہوا کی نالیوں کا ورم جبکہ اس میں تنفس کی دقت اور دمہ کی سی حالت ہو۔ جس کی زیادتی لیٹ جانے سے صبح 6 بجے تک، مرطوب ٹھنڈی ہوا، ابر آلود موسم میں ہو، میں یہ بہت جلد شفا دیتی ہے۔ ڈنگ لگنے والے درد مخصوص درد ہوتے ہیں، منتقل ہونے والے چاروں طرف پھیلنے والے اور اینٹھن والے درد بھی نمایاں طور پر اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ اس دوا میں مختلف قسم کے درد ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں مثلاً دردسر اور خصیۃ الرحم میں، خصیۃ الرحم اور پستانوں میں، کمر کا نچلا حصہ اور داہنی کنپٹی، مذی کے غدود اور آنکھیں۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، بے صبری، اپنی تکلیفات کو ہر وقت سوچا کرے، ہمدردی سے غصہ میں آجائے، باہر جا کر اکیلے مرنے کی خواہش۔

سر: پراگندہ، بھاری چکر، اعصابی دردسر کے ساتھ، کمزور مریضوں میں اعصابی درد، درد ناک سے شروع ہوکر پیشانی کے مرکز میں جمع ہوجائے۔ اعصابی دردسر، نزلہ کے پہلے اور بعد میں دردسر بائیں خصیۃ الرحم اور رحم میں درد کے ساتھ تیز چلنے سے درد یکایک پیدا ہوں اور رفع ہوجائیں۔ (بیلاڈونا) دماغی محنت اور تھکاوٹ سے دردسر۔

معدہ: ریاح کا اخراج اور تیزابیت، دودھ کی خواہش، (ایپس، رسٹاکس) یکایک نہایت شدید درد اینٹھن والے درد کی طرح تمام شکم میں جو مختلف اطراف مثلاً ٹانگیں معدہ وغیرہ کو جائے اور پھر خصیۃ الرحم میں جاکر مجتمع ہوجائے۔

مثانہ: رات کے وقت پیشاب کی مسلسل حاجت رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے کیونکہ پیشاب کی نالی مفلوج ہو مزمن سوزاک، پیشاب بہ وقت، مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے کے ساتھ ورم مثانہ پیشاب میں درد خصیۃ الرحم میں تکلیف کی وجہ سے اس امر کا احساس جیسے مثانہ بہت بھرا ہو۔ پیشاب شروع ہونے پر بہت درد، ایسا معلوم ہو کہ پیشاب کسی تنگ نالی سے گزر رہا ہے، اس امر کا احساس جیسے پیشاب کی نالی قریب دو انچ دوری پر تنگ ہوگئی۔

آلات تناسل مردانہ: مذی کے غدودوں کی تکلیفات، ان کا بڑھ جانا، مذی کا اخراج، خصیوں کا سوکھ جانا اور قوت باہ میں کمی، انزال کے وقت بحالت جماع درد ہو، آلات تناسل کی کمزوری، عضو مخصوص کا چھوٹا اور ڈھیلا ہوجانا، آلات ٹھنڈے مخصوص ہوں، منی گاڑھی محسوس ہو اور آہستہ آہستہ نکلے اور گرم معلوم ہو، جیسے زور سے اوپر کھینچے ہوئے اور درد کریں، کمر میں درد جو جماع کے بعد بہت بڑھ جائے۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم بڑھ جائیں اور درد کریں، پستان سوکھ جائیں، (آئیوڈیم، کالی آئیوڈیم) نوجوان مستورات میں اعصابی کمزوری،

خواہش جماع رکی ہوئی یا بالکل ندارد، خواہش جماع بے طرح بڑھ جائے، بائیں خصیۃ الرحم میں ڈنگ لگنے سے درد 2 بجے بعد دوپہر اور ایسے ہی درد صبح مریضہ کو جگائیں، رحم میں کھنچاوٹ اور ہلکا سا بوجھ بچہ کو 15 منٹ تک دودھ پلانے کے بعد سوئیاں لگنے کے سے درد جو گھنڈیوں سے شروع ہو کر تمام پستان کو ماؤف کر دیں۔

آلات تنفس: ناک کے نزلے کے ساتھ بلغم زیادہ مقدار میں آئے، مزمن کھانسی (سٹانم، ہیپر) آواز بدلی ہوئی حلق کھر کھرا محسوس ہو۔

پیٹھ: پیٹھ کے نچلے حصے میں آر پار درد، کمر میں نہایت شدت کا درد، حیض شروع ہونے سے قبل اور شروع ہوتے وقت، جماع کے بعد کمر میں شدید درد۔

مخصوص خواص: نروس (اعصابی) نچلا نہ رہ سکے، کمزوری (غیر نشوونما یافتہ مستورات، ہر قسم کے اعصابی درد کمزور مریض) ہر قسم کے درد صبح سویرے سے بڑھ جائیں یا دوپہر سے رات کو سوتے وقت تک بڑھے رہیں۔ رحم یا خصیۃ الرحم میں درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو، دردوں کی نوعیت عموماً تیز اور ڈنگ لگنے والی بہت سے درد نیند سے کم ہو جائیں۔

نیند: سونے کے ڈر سے مبادا کوئی نہونی بات نہ ہو جائے، جوں ہی نیند آنے لگے، اسی خوف سے چونک جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح سویرے اٹھنے کے وقت سے سونے کے وقت تک، حرکت سے بڑھ جاتی ہیں، نیند سے کم ہو جاتی ہیں، درد کمر جماع کے بعد، نزلاوی تکالیف ٹھنڈے مرطوب موسم میں کھانسی رات کو لیٹ جانے کے بعد بڑھتی ہے۔ حیض سے قبل پست حوصلگی بڑھتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر 10 سے 30 قطرے تک، پانی میں اکثر نمبر 3 بہتر کام کرتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر سلیشیا، پلساٹیلا (حیض میں تاخیر) زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایپس، مرک، (خصیۃ الرحم میں ڈنگ لگنے سے درد) ایپس (داہنے خصیۃ الرحم اور ران میں درد) کونیم اور کلکیریا (پستانوں میں درد) نیٹرم میور (طالب علموں کا دردسر، جس کو ہمدردی سے آرام نہ ہو) فیرم پکریکم، کیموملا، ارجنٹم، نائٹریکم، ڈیجی ٹیلس، سولی ڈیگو (آنکھ اور مذی کی تکلیف) کالی کارب (جماع سے زیادتی) کالی بائیکرام منتقل ہونے والے درد میگنیشیا کارب (جو محنت سے تھک چکی ہوں)۔

سپانجیا ٹوسٹا (Spngia Tosta)

Class: Porifera

Order: Ceratospogiae

Synonyms: Sponge.

Tincture: Drug Strength 1/10

بھنا ہوا اسپنج

تیرہویں صدی میں اس دوا کو گھیگھا کے لیے مفید خیال کر کے استعمال کیا جاتا ہے مگر ہیمن کی آزمائش کے بعد اس کا استعمال گھیگھا کے لیے بالکل ترک کر دیا گیا چونکہ اسپنج میں آئیوڈیم کا ایک جزو ہے اس لیے گھیگھا کے لیے اگر یہ مفید ہو تو کوئی تعجب نہیں کیونکہ آئیوڈیم گھیگھا کی بہترین دوا ہے۔

سپانجیا خنازیری تکالیف کے لیے مفید ہے اور یہ دوا ان مستورات اور بچوں کے لیے مفید ہے جن کے ریشے ڈھیلے ہو چکے ہوں۔ سپانجیا کا ایک مخصوص نشان بلغمی جھلیوں کی خشکی ہے۔ یعنی زبان نرخرہ، حجرہ ہوا کی نالی وغیرہ سب کی سب خشک ہوتی ہیں۔ اس کی کھانسی خشکی سے پیدا ہوتی ہے، کھانسی بذات خود خشک ہوتی ہے اور اس کی کھانسی میں کتے کی سی آواز ہوتی ہے، جیسے آری سے ہڈی کو چیرا جا رہا ہے، خشک دمہ بھی اس کی ایک مخصوص بیماری ہے۔ کروپ کھانسی اور دمہ میں مریض عموماً آدھی رات کے بعد اٹھ بیٹھتا ہے کیونکہ اس کو دم گھٹ کر مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلغم نہیں نکال سکتا، بلغم کو نگلنا ہی پڑتا ہے اور نگلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ تنفس میں وقت کے ساتھ کمزوری کا بے حد احساس ہوتا ہے اور مریض کو فم معدہ کے بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ حجرہ میں ذکی الحسی بھی پائی جاتی ہے لیکن لیکیسس کی طرح شدید ذکی الحسی نہیں ہوتی۔ لیکیسس کی طرح سپانجیا کی کھانسی بولنے سے خشک ٹھنڈی ہوا سے بڑھ جاتی ہے۔ کھانے سے، پینے سے، خصوصاً گرم غذا کھانے سے یا نگلنے سے کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ مٹھائی کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

یہ دوا حجرے کے دق کے لیے خصوصاً مفید ہے، دق نیچے کی طرف جا رہی ہو، سینہ میں ورم جب مریض حرکت کر رہا ہو یا چل رہا ہو، یکا یک کمزوری کے احساس کے ساتھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مریض گر جائے گا۔ سینہ میں چھیلن سپانجیا کا مخصوص نشان ہے۔ آلات تنفس کے ساتھ ساتھ سپانجیا ٹوسٹا نظام غدودی بھی اثر پذیر ہوتا ہے۔ غدہ کرسیہ (Thyriod Glands) غدود (Lymphatics) سخت ہو جاتے ہیں چنانچہ یہ دوا غدودوں اور خصیوں کے سخت ہو جانے کے لیے بہترین ہے۔

قلب اور وریدیں بھی ماؤف ہوتی ہیں، آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکل آنے سے (Exopgthalmic Goitre) (ناظرین اس گھیگھا کی تشریح تھائی روڈینم کے بیان سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں) گھیگھا کی تصویر بن جاتی ہے، قلب کا بڑھ جانا سپانجیا کا ایک فعل ہے، دل کا داہنا حصہ اس سے زیادہ متاثر ہوتا ہے اور ایسی حالت میں دمہ کی علامات ساتھ ہوتی ہیں۔ سپانجیا کے مریض میں ایک دق کی سی کیفیت ہوتی ہے اور اکثر تمتماہٹ کے دورے ہوتے ہیں، جاڑا عموماً پیٹھ سے شروع ہوتا ہے اور مریض گرم چولہے کے پاس بھی جاڑے سے لرزتا ہے۔ بخار جو بعد میں تمام جسم میں ماسوائے رانوں کے پھیل جاتا ہے جبکہ رانیں ٹھنڈی اور سن رہتی ہیں۔ قلبی تکالیف میں مریض دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ جاگ اٹھتا ہے اور بستر پر اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ چہرے پر گھبراہٹ، تمتماہٹ ہوتی ہے، تنفس میں تیزی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ گرم ہو جانے کے بعد بائی کے بخار دل کی

تکالیف کے ساتھ اس کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر نیشن قلبی تکالیف میں سپانجیا کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں: ''مریض نیند سے دم گھٹنے کے احساس سے شدید اونچی کھانسی کے ساتھ جاگتا ہے۔ اس کو بے حد خوف اور گھبراہٹ ہوتی ہے اور سانس میں دقت ہوتی ہے''۔ ان کا خیال ہے کہ یہ دوا ایسے موقعوں پر لیکیسس سے بہتر کام کرتی ہے۔ قلبی بیماری کے ساتھ پیدا شدہ خشک مزمن کھانسی کو درست کرتی ہے، ایسے حالات میں یہ دوا ناجا کی بہ نسبت زیادہ جلد اور زیادہ مستقل طور پر مریض کو صحت بخشتی ہے۔

خصیوں کے ورم میں یہ ایک بہتر دوا ہے، خصیوں میں ورم، بھاری پن، بھینچن اور کسے جانے کا درد ہوتا ہے اور نسوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اوپر کھینچی جا رہی ہیں۔ دماغی طور پر مریض بزدل ہوتا ہے اور سوچنے سے یا تحریک سے تکالیف بڑھ جاتی ہے۔

اعصاب میں تحریک، چونکنے کی رغبت، عضلات میں اینٹھن بخار کے ساتھ، جسم میں اکڑن، حرکت کرنے کی نااہلیت ہوش رہتے ہوئے بھی اپنے اعضاء سے کام نہ لے سکے۔ جسم کے نچلے آدھے حصہ میں سن ہونے کا احساس، جب اپنی تکالیف کو سوچے تو تکلیف بڑھ جائے (آگزلک ایسڈ، کلکیر یا فاس) تکالیف اوپر سے نیچے کو، اندر سے باہر کو، داہنی جانب سے بائیں کو جاتی ہیں۔ اینٹھن کے سے درد، حلق میں کڑوا ذائقہ تمباکو سے نفرت، مزیدار چیزوں کی خواہش (لیکن مٹھائیوں سے تکلیف بڑھے)۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے ہر ایک جانب کو گر جائے گا جیسے تمام خون سر کو چڑھ رہا ہے، جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی، جیسے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں، آنکھ جیسے مروڑی گئی ہے، جیسے کانوں میں مشین گن کی گولیاں چل رہی ہیں، جیسے کان کے ڈھول میں سوئیاں چبھ رہی ہیں، جیسے جبڑا اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے، جیسے ٹھوڑی کے قریب دانے نکلنے والے ہیں، ٹھوڑی کے بائیں جانب جیسے زخمی ہو گئی ہے، جیسے بہت سا نیم گرم پانی پیا ہے اسی لیے معدہ اور غذا کی نالی ڈھیلی پڑ گئی ہے، معدہ جیسے کھلا ہوا ہے، شکم اور ہوا کی نالی میں رکاوٹ جیسے شکم میں کوئی چیز حرکت کر رہی ہے، جیسے دست لگ جائیں گے، جیسے حجرے میں کوئی کارک، ڈھکنا یا پچر لگی ہے، جیسے حجرہ اور ہوا کی نالی نکال دی گئی ہو، جیسے دم گھٹ جائے گا، جیسے بچہ سانس نہیں لے سکتا، جیسے کسی اسپنج سے سانس لیا جا رہا ہے، جیسے سانس پھٹ جائے گی، سینہ میں جیسے پھوڑے کا سا درد ہو اور اس میں خون مجتمع ہو گیا ہے، جیسے سینہ پر بوجھ رکھا ہے، جیسے سینہ میں کوئی گرم چیز ہے، جیسے خون سینہ پھاڑ کر باہر نکل آئے، جیسے گردن کے غدود متورم ہوں، جیسے گردن کی جلد انگلیوں کے درمیان دبائی گئی ہے، غدۂ ترسیہ جیسے سخت ہو گیا ہے، جیسے کھیکھے میں ہر چیز حرکت کر رہی ہے اور ہل رہی ہے، جیسے کھیکھے میں زندگی ہے، جیسے کندھوں میں کوئی نوک دار آلہ بھونک دیا گیا ہے، جیسے بازوؤں کے اگلے حصہ کی ہڈیاں دبائی جا رہی ہیں، جیسے کلائیوں کے حصہ گل کر کمزور ہو گئے ہیں، جیسے ران کی اوپری سرے کے عضلات چھوٹے ہیں، جیسے گھٹنے جواب دے جائیں گے، جیسے ایڑیوں میں آل پن ہیں، جیسے بے ہوش ہو جائیں گی، جیسے ہر چیز متورم ہو رہی ہے، جیسے پسینہ آئے گا۔

علامات

دماغ: گانے کی نہ رکنے والی خواہش، بے حد خوشی کے ساتھ، پریشانی اور ڈر، ہر تحریک اور ہر دفعہ سوچنے سے کھانسی کا بڑھ جانا، نمندی، مستقبل کا خوف، زندگی سے بیزاری ہو۔

سر: چکر گرنے کے ڈر کے ساتھ، دماغ کی داہنی جانب ہلکا درد جو کھلی ہوا سے گرم کمرے میں آنے سے ہو، بائیں کنپٹی میں تیز سوئیاں چبھنا جو پیشانی تک جائیں، سر میں خون کا اجتماع (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیشانی تپکن اور بوجھ کے ساتھ لیٹی ہوئی حالت میں جس کروٹ مریضہ لیٹی ہو، اس طرف کے کان میں شدید تپکن محسوس ہو، سر کے پچھلے حصہ میں درد، کھوپڑی میں شدید کھجلی اور درد ایسا محسوس ہو جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔

آنکھ: آنکھوں میں سے پانی آئے یا چیچپا کیچڑ آئے، آنکھوں میں زرد، کھرنڈ والے دانے جو چھونے سے درد کریں۔ ازواج البصر جس میں کمی لیٹنے سے ہو، آنکھوں میں دباؤ اور ڈنگ لگنا، کسی چیز کو مسلسل دیکھنے سے آنکھوں سے پانی آجائے۔ اور دردِ سر ہو جائے، ڈھیلے باہر نکلے ہوں، ڈھیلوں میں بھاری پن آنکھوں میں سرخی، جلن اور پانی بہنے کے ساتھ۔

ناک سے بہنے والا زکام: بہت چھینکوں کے ساتھ (اکونائٹ، ایلم سیپا) خشک زکام ناک بند (ایلومنا، نکس وامیکا، سیپیا، سلیشیا) ناک میں خشکی مزمن یا عاد، ناک خشک نزلہ، ناک سے خون بہے خصوصاً ناک چھینکتے وقت (فاسفورس) کالی کھانسی میں ناک بند ہو جائے۔

چہرہ: پھولا ہوا، سرخ یا نیلا، چہرے سے پریشانی برسے، چہرے پر گرمی، بائیں نچلے جبڑے کے نیچے غدود بڑھ جائیں اور درد کریں۔ بائیں اوپر والے جبڑے میں سوئیاں چبھنا، بائیں جبڑے کے جوڑ سے رخسار تک شام کو کھاتے وقت اینٹھن سے درد۔

منہ: زبان خشک اور مٹیالی اور دانوں سے بھری ہوئی، تھوک کے غدودوں کا متورم ہونا، چباتے وقت کند اور ڈھیلے محسوس ہوں، دانتوں میں کھجلی اور ڈنگ لگیں۔ ذائقہ حلق میں کڑوا، منہ میں میٹھا۔

حلق: گھیکھے کا غذ غدود متورم اور سخت (آئیوڈیم) رات کو دم گھٹنے والے دردوں کے ساتھ جلن میں سوئیاں چبھنا اور خشکی، حلق میں جلن اور ڈنک لگنا، حلق متورم جس کی زیادتی میٹھی چیزیں کھانے سے ہو سرسراہٹ سے کھانسی ہو، مریض کو بار بار حلق صاف حلق کی تکلیفوں کو چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

معدہ: بے حد پیاس اور بھوک کی زیادتی، آلات پر تنگ کپڑا نہ پہنا جا سکے، ہچکی ذائقہ کڑوا (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلسا ٹیلا) خصوصاً حلق میں قم

معدہ میں زخم کا سا احساس جس کی وجہ سے چت لیٹنا پڑے، ایسا معلوم ہو کہ معدہ کھل گیا ہے۔

شکم: شکم میں گڑگڑاہٹ خصوصاً شام اور صبح کے وقت، بائیں گلہری کا غدود متورم ہو جائے، اندر سانس کھینچتے وقت شکم کے عضلات بہت زیادہ پھولیں۔

آلات تناسل مردانہ: دبانے والا درد، کرنے والے خصیوں کا ورم (کلیمٹس، روڈوڈنڈرن) نوچنے والا، چوٹ کا سا مروڑنے والا درد خصیوں میں (اکونائٹ، ارجنٹم نائٹ، روڈوڈنڈرن) خصیوں سے منی کی نالی تک سوئیوں کا چبھنا (کلیمٹس) بستر یا کپڑوں کی حرکت سے تپکن پیدا ہو، منی کی نالی متورم اور درد کرے، آلات میں حدت۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے پہلے کمر میں درد، بھوک اور دھڑکن، دوران حیض دم گھٹنے والے دردوں سے جاگنا (کیوپرم، آئیوڈیم لیکیسس) حیض کا بند ہو جانا دمے کے ساتھ (پلساٹیلا)۔

آلات تنفس: سانس کی نالیوں میں شدید خشکی اور سر ہلانے سے نیز گاتے وقت حجرہ میں چھیلن، جلن اور سکڑن کے ساتھ، حلق کے غددوں میں اور گھیگھے کے غددوں کے مقام میں سانس لینے سے ایسا معلوم ہو جیسے ان کو اندر اور باہر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔ حجرے کا بند ہونے کا احساس جیسے پجر لگا دی گئی ہو۔ (لیکیسس) تنفس میں دقت کے ساتھ مسلسل کھانسی جو سینہ کے نچلے حصہ سے آتی ہو، جہاں کہ ایک درد کرنے والا مقام ہو، کھانسی خشک، بھونکنے والی (بیلاڈونا) کھوکھلی، کروپ کی قسم، سیٹی بجانے والی یا دمہ کی سی، خشک کھانسی دن اور رات سینہ میں جلن کے ساتھ۔ کروپ کھانسی جس کی زیادتی سانس اندر لیتے وقت اور آدھی رات کے قبل ہو۔ کھانسی: سر نیچا کر کے لیٹنے سے زیادہ گرم کمرے میں، خشک ٹھنڈی ہواؤں سے (اکونائٹ، ہیپر سلفر) بڑھے اور کھانے یا پینے سے کم ہو، سانس میں سیٹی کی سی آوازیں یا آرہ کشی کی آوازیں جس کی زیادتی سانس اندر کھینچنے پر اور لیٹ جانے سے ہو، بلغم زرد، تاردار، چپچپا نمکین، سانس میں دقت اور سینہ میں بے حد کمزوری، یہاں تک کہ معمولی سی محنت کے بعد مریضہ بول نہ سکے (ہیپر سلفر، سٹانم) مریض نیند سے دم گھٹنے کے احساس کی وجہ سے جگ پڑے، سینہ میں پھیپھڑے کی نالیوں میں جلن اور پھوڑے کا سا درد، حلق میں چھیلن کے ساتھ، کھانستے وقت ایسا احساس ہو جیسے خشک اسپنج میں سانس لی جا رہی ہے۔ مزمن کھانسی کے شدید دورے جو دق کی وجہ سے ہوں، خشک کھانسی جو قلبی تکلیف سے پیدا ہوئی ہو۔ سپانجیا سے رک جاتی ہے۔ (ناجا) حجرے کی دق، تنفس ہلکا جو سینہ کے ہر حصہ میں نہ پہنچ سکے جس کے ساتھ قلب میں پھٹ کر باہر نکل آنے کا احساس۔ کالی کھانسی تنفس میں دقت جس کی زیادتی لیٹنے پر ہو اور کمی آگے جھکنے پر۔

قلب: شدید دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، لائیکوپس، سلفر، سپائجیلیا) درد اور سانس میں دقت کے ساتھ مریض آدھی رات کے بعد دم گھٹنے کے احساس سے بے حد خوف اور پریشانی سے جاگے، درد قلب، بے ہوشی اور پسینہ کے ساتھ، دل کا سینہ میں اس زور سے دھڑکنا جیسے دل باہر کی طرف نکلا آ رہا ہے، قلب بڑھ جائے خصوصاً دائیں جانب، دم گھٹنے کی علامات کے ساتھ، نبض بھری ہوئی، سخت اور تیز (اکونائٹ، بیلاڈونا، اور ویرٹرم ورائڈ) تنگی اور درد قلب کے دورے جن کی زیادتی سر نیچا کر کے لیٹنے سے ہو، دل کے مقام میں دبانے والے اور ڈنگ لگنے کے سے درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے عضلات اکڑ جائیں اور درد کریں، بائیں طرف سر پھیرنے سے درد ہو، پیٹھ میں سردی جس کی انگیٹھی سے بھی آرام نہ ہو، کمر میں دبانے والا درد۔

اعضاء: بائیں کندھے کے عضلات میں اینٹھن، داہنے انگوٹھے کی جڑ میں اینٹھن کا سا درد جو ہاتھ کی حرکت پر انگوٹھے کو جائے، اعضاء میں اکڑن، رانیں تشنجی طور پر آگے یا پیچھے کو کھنچ جائیں، بخار کے دوران رانیں ٹھنڈی اور سن ہو جائیں۔

مخصوص خواص: معمولی محنت کے بعد بے حد کمزوری اور جسم کا بھاری پنا، سینہ میں اجتماع خون، چہرے پر گرمی، نسوں میں سختی اور ابھار، بے حد پریشانی اور تنفس میں دقت کے ساتھ کھلی ہوا میں چلتے وقت بھاری پن جس کی وجہ سے مریض کو بیٹھنا پڑے۔

نیند: بعد دوپہر نیند کا غلبہ اور جمائیاں، رات کے وقت خوف زدہ ہو کر جاگے، ایسا محسوس ہو کہ جیسے دم گھٹ رہا ہے، عموماً نیند کے بعد تکلیفیں بڑھیں یا تکلیفوں کی حالت میں نیند آئے (لیکیسس) غنودگی کی نیند بخار کے ساتھ دن کو سونے کے بعد ٹانگیں سن ہو جائیں۔

جلد: غددوں کا متورم اور سخت ہونا، حلق کے غددوں کا متورم اور سخت ہونا جس سے گردن موڑنے پر درد ہو، گھیگھا، خارش، خسرہ، چھونے سے ذکی الحس، جلد پر کھجلی کے سرخ چٹے۔

بخار: بخار جسم کے خشک اور گرم ہونے کے ساتھ، پریشان کن بخار، چہرہ سرخ، مریض روئے، تسلی نہ دی جا سکے اور مرنے کی خواہش کرے، جاڑا عموماً پیٹھ کے گرد جو مریض کو ہلا دے خواہ مریض انگیٹھی کے پاس ہی کیوں نہ بیٹھا ہو۔ جاڑے کے بعد شدید بخار، سوائے رانوں کے جو ٹھنڈی اور سن ہوں، تمام جسم پر خشک بخار تمتماہٹ کے دورے جو سوچنے پر عود کر آئیں۔

کمی اور زیادتی: رات کے وقت سر نیچا کر کے لیٹنے سے مکان میں، زینہ چڑھتے وقت تکالیف بڑھیں، علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہیں۔

کھجلانے سے کھجلی کو آرام نہیں ہوتا۔

حرکت سے چلنے، جھکنے سے، اٹھنے سے، بازو اٹھانے سے، مریض کمزوری محسوس کرتا ہے یا غشی ہو جاتی ہے۔

بولنے سے، گانے سے تکالیف بڑھتی ہیں، جھکنے سے تنفس میں دن کو آرام ہوتا ہے لیکن دوران خون کی متعلقہ تکالیف بڑھتی ہیں۔

نیچے اترنے سے اور چت لیٹنے سے تکالیف بڑھتی ہے، آدھی رات کے بعد دھڑکن یا دم گھٹنے کے بعد نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔

گرم مکان میں تکالیف بڑھتی ہیں لیکن گرم چیزیں کھانے سے کمی ہوتی ہے، برفانی موسم میں کھانسی کم ہو جاتی ہے، خشک ٹھنڈے موسم میں دردِ سر کو آرام ہوتا ہے۔

ٹھنڈی ہوا سے کھانسی بڑھتی ہے، موسم کی اچانک تبدیلیوں سے، پورے چاند پر اور نوبت سے ہر رات کو تکالیف بڑھتی ہیں، نیند کے بعد اور مٹھائیوں سے تکالیف بڑھتی اور پیدا ہوتی ہیں۔ کھانے پینے سے کھانسی کو آرام ہوتا ہے، کوئی چیز پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے، یہ اکونائٹ، ہیپر سلفر کے بعد اچھا کام کرتی ہے اور اس کے بعد ہیپر سلفر، برومیم، کاربو ویج اچھا کام کرتے ہیں۔

ڈاکٹر بونی ہسن کہتے ہیں کہ کروپ کھانسی کے لیے میرے پاس تین دوائیں ہیں۔ اکونائٹ، ہیپر سلفر اور سپانجیا۔ سپانجیا میں کھانسی خشک ہوتی ہے، ہیپر میں کھڑکھڑاہٹ والی، سپانجیا کی کھانسی آدھی رات کے پہلے بڑھتی ہے اور ہیپر کی آدھی رات کے بعد۔

مقابلہ کرو: لیکیسس (حلق چھونے سے ذکی الحسی)۔

اناکارڈیم (کھانسی کھانے کے بعد ہو)۔

آرسنک، الیومنا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا اور رسٹاکس (گرم پانی یا گرم اشیاء سے تکالیف کم ہوں، ٹھنڈے پانی سے تکالیف زیادہ ہوں)۔

وریٹرم، ناجا، سیپیا، کالمیا، ابراٹینم اور لیکیسس (تکالیف قلب)۔

جلسی میم، پلساٹیلا، ہیمیلس (ورم خصیہ مگر ہیمیلس میں پھوڑے کا سا درد زیادہ ہوتا ہے)۔

آگزلیک ایسڈ، پرمتھا سیکم (سوچنے سے تکالیف کی زیادتی)۔

جلسی لینم، ٹیوبرکولینم (دق کی طبیعتیں)۔

ڈروسرا، الیومنا (آواز بیٹھ جائے)۔

سپائی جیلیا (Spigelia)

Natural Order: Loganiaceae

Synonyms: Demera Pink root.

Parts Used: The dried Herb

Tincture: Drug Strength 1/10

ہیمن میٹریا میڈیکا پورا میں رقمطراز ہیں کہ "اس کی ایک ہی خوراک کا اثر بڑھتا رہتا ہے اور سات سے دس دن تک برابر جاری رہتا ہے۔ اس کا اثر اچھے موٹے تازے آدمیوں پر بھی نہایت شدید ہوتا ہے۔ شدت اس کا ایک خاص فعل ہے چنانچہ اس کے درد شدید ہوتے ہیں اور حصص میں پائے جاتے ہیں۔ یہ عصبی دردوں کے لیے ایک لاثانی دوا ہے۔

سپائی جیلیا زیادہ تر بائیں حصہ پر اثر کرتی ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ بائیں طرف کی تکالیف کے لیے یہ دوا مخصوص ہو اس کے درد جلن دار جھٹکنے، پھاڑنے، دبانے اور سوئیاں چبھنے والے ہوتے ہیں، یہ درد ایک مقام سے دوسرے مقام تک جاتے ہیں۔ دوسرے حصص جسم میں پھیل جاتے ہیں، شور جھٹکے، حرکت، موسم کی تبدیلی سے، خصوصاً آندھی اور طوفان کے موسم میں ان دردوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس دوا کے فعل کے مرکز سر، آنکھیں، چہرہ، دانت اور قلب ہیں۔ ٹھنڈے، مرطوب اور طوفانی موسم سے ذکی الحسی ایک مخصوص نشان ہے، بائیں جانب کی دوا ہونے کی وجہ سے قلب کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ بعض اوقات قلب، آنکھیں اور سر ایک ہی وقت ماؤف ہوتے ہیں۔

اعصابی یا نروس دردِ سر جو عموماً سر کے بائیں جانب کے کسی حصہ سے شروع ہو کر مختلف اطراف میں لہروں کی طرح پہنچتے ہیں، یہ درد: جلنے، جھٹکنے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ ان کی زیادتی سر ہلانے، سر کو جھٹکا دینے اور خصوصاً غلط قدم اٹھانے، شور وغل، زور سے بولنے یا چہرے کے عضلات کی حرکت سے ہوتی ہے۔ یہ دردِ سر عموماً بائیں آنکھ پر آ کر قائم ہوتے ہیں، بعض وقت ان کے اختتام پر قے ہوتی ہے اور بعض وقت یہ درد صبح کے وقت شروع ہو کر شام کو رفع ہوتے ہیں۔ بائیں طرف کے آدھے دردِ سر کے لیے اگر درد سورج کے ساتھ ساتھ بڑھیں اور رفع ہوں، بہترین دوا ہے۔ آنکھوں کے عصبی درد میں جبکہ درد بجلی کے دھاروں کی طرح ایک سے دوسرے مقام تک بڑھے اور اس درد کی زیادتی حرکت، خصوصاً جھکنے سے ہو، مفید ہے۔ استرخاء الجفن یعنی پپوٹوں کے فالج میں جبکہ درد تیز اور بھالے لگنے کے سے ہوں اور آنکھ سے گرم پانی بہے، مفید ہے۔ آنکھوں کے ورم، سبز موتیا بند بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔ یہ درد اندر سے باہر کی طرف دباتے ہیں اور نیچے سے اوپر کی طرف۔

قلب میں اور قلب کے مقام میں سپائی جیلیا ایک بہت بڑی دوا ہے، یہ نہ صرف قلبی درد میں ہی مفید ہے بلکہ یہ اس وقت بھی کام آتی ہے جبکہ قلب پر فی الحقیقت ورم آ گیا ہو۔ حجاب القلب کے ورم میں جبکہ شدید درد موجود ہوں، مفید ہے۔ ان سب تکلیفات میں بائیں بازو میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے اور چت لیٹنے سے سانس میں تنگی پیدا ہوتی ہے اور ٹھنڈے پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ نیز قلب کی رفتار میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے۔ بیٹھ جانے، آگے کی طرف جھکنے سے، دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ یہ دھڑکن بعض وقت معدے پر ہاتھ رکھنے سے محسوس کی جا سکتی ہے یا اس قدر شدید ہوتی ہے کہ کپڑوں کے اوپر سے دل ہلتا دکھائی دیتا ہے۔ دل کے اعصابی دردوں میں جو دل سے شروع ہو کر بائیں بازو میں جائیں اور بایاں بازو سن ہو جائے جن دردوں کی زیادتی حرکت سے، بازوؤں کے استعمال سے یا بازو اٹھانے سے ہو، مفید ہے۔

آنتوں کے درد میں اور بچوں کے درد شکم میں جبکہ ایسے درد کیڑوں کی وجہ سے ہوں، مفید ہے۔

کیڑوں کی تکلیفات میں سپائی جیلیا کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے۔ کیڑوں کی تکلیفات کے ساتھ دل کی تکلیفات مقعد اور ناک میں خارش، درد شکم اور ریاح کا اجتماع بھی پایا جاتا ہے کہ کدو دانے اور سوتی کیڑے بھی کافی مقدار میں اس دوا سے نکالے گئے ہیں۔

تنفس اور ریاح میں تعفن اس دوا کی مخصوص علامت ہے، قبض اور دست، ہر دو اس میں پائے جاتے ہیں لیکن دل کی تکلیفات میں جہاں قبض ایک تکلیف دہ علامت ہو سپائی جیلیا مفید ہے۔

جسمانی ذکی الحسی کے ساتھ دماغی تحریک بھی پائی جاتی ہے اور نہایت عجیب دماغی علامت، نوکیلی چیزوں مثلاً آل پنوں وغیرہ کا خوف ہے۔ ڈاکٹر بنگز نے ایک حاملہ مریضہ کی شدید متلی کو اس دوا سے درست کیا۔ صرف اس کیس میں اس دوا کی ایک ہی علامت ہے کہ مریضہ نوکیلی چیزوں سے ڈرتی ہے اور اس نے اپنے شوہر کو چھری وغیرہ ہٹا دینے کے لیے کہا تھا۔ (خیال رہے کہ سلیشیا میں آل پنوں اور نوکیلی چیزوں کا ڈر موجود ہوتا ہے لیکن مریض ان چیزوں کی تلاش کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے ڈرتا ہے۔

سپائی جیلیا بائی کی تکلیفات اور قلبی تکلیفات جو بائی کے دردوں سے پیدا شدہ ہوں، مفید ہے۔ سپائی جیلیا بائی کی طبیعت والے، کمزور اور بھس (کمی خون) کے مریضوں، خنازیری بچوں جو کیڑوں کی تکلیفات میں مبتلا ہوں، وہ انسان جن کے بال ہلکے ہوں۔ پیلے، دبلے، پتلے، پھولے ہوئے (جن کے جسم پر پھلاوٹ ہو) کمزور جن کی جلد پیلی (سفید) ہو اور جھریاں پڑ گئی ہوں اور مٹی اڑے، سینہ کی تکلیفات میں سوئیاں چبھنے سے درد ہر نبض کی ضرب کے ساتھ لکنت کیڑوں والی طبیعتوں میں یا شکم کی تکلیفات کے ساتھ، پہلا حرف تین چار مرتبہ دہرانے میں مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے گر جائے گا، جیسے نشہ پیا ہے، جیسے سر پھٹ جائے گا، جیسے سر کے گرد پٹی ہو، جیسے سر کو باندھ دیا گیا ہے، جیسے کنپٹیوں میں بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہیں، جیسے دماغ مٹیلا ہے، جیسے پیشانی اور کنپٹیوں میں اعصاب کسی تیز اوزار سے کاٹے جا رہے ہیں جیسے آنکھیں سر کے باہر نکل پڑیں گی جیسے پلکوں پر بال یا پر ہیں، اوپر پپوٹے جیسے مفلوج ہو گئے ہیں جیسے آنکھ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی، جیسے آگے پیچھے کھنچی جا رہی ہیں۔ آنکھ میں درد جیسے پاگل بنا دے گا، جیسے بائیں جانب کے چہرے کے تمام عضلات میں سر سے گردن تک اور بائیں بغل میں گرم سرخ سوئیاں بھونکی جا رہی ہیں، جیسے نچلے جبڑے کی بائیں جانب جوڑ سے کھل جائے گی، جیسے حلق میں کیڑا اٹھ رہا ہے، جیسے حلق میں گولا ہے، جیسے شکم پھٹ جائے، جیسے تمام آنتیں سکڑ جائیں گی، دم گھٹنے کا احساس، جیسے ہوا کی نالی میں پانی پڑ گیا ہے، نبض ایسی معلوم ہو جیسے شریان میں سے تاگا نکالا گیا ہے، جیسے قلب ہاتھ سے دبایا اور بھینچا جا رہا ہے جیسے قلب کچلا جا رہا ہے، جیسے سینے میں ہر چیز چھوٹی اور ڈھیلی ہو گئی ہے اور ادھر ادھر لڑھک رہی ہے، جیسے سینہ میں کوئی چیز پھاڑ رہی ہے۔

علامات

دماغ: کمزوری حافظہ، دماغی محنت میں دقت، نیز نوک دار چیزوں مثلاً آل پن اور سوئیوں وغیرہ سے خوف دماغی کام سے نفرت، غمگین، خودکشی کے خیالات، جلد غصہ میں آ جائے۔

سر: نیچے دیکھنے سے چکر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے گر جائے گا، چکر کو لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے، تمام سر میں بھاری پن پیشانی میں اندر سے باہر کی طرف دبانے والے دردوں کے ساتھ، سر کے گرد کس کر پٹی باندھے ہونے کا احساس (اِتھم ٹارٹ، جلسی میم، کالی آئیوڈائیڈ) خصوصاً جبکہ نیچے جھکا جائے، پیشانی میں گدی میں اور چاند کی بائیں جانب پریشان کن درد سر، جس کی زیادتی حرکت سے شور و غل سے ہو اور لیٹ جانے سے کمی ہو، کنپٹیوں اور پیشانی میں پھاڑنے والے درد جو آنکھوں کی طرف جائیں جن کی زیادتی حرکت، خصوصاً غلط قدم رکھنے سے ہو، سر موڑنے سے دماغ ڈھیلا معلوم ہو، دبانے والے ہر درد زیادہ تر بائیں کنپٹی میں اور آنکھ میں جس کی زیادتی حرکت سے، شور و غل سے، جھٹکے سے یا پاخانہ پر زور لگانے سے ہو۔ پیشانی میں گولی لگنے کے سے درد جو اوپر تک جائیں۔ اعصابی درد ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک جائے۔ اس امر کا احساس کہ سر پھٹ جائے گا۔ (برائی اونیا، کیپسکم) نوبتی درد سر، دماغ میں ہلنے کا احساس، جس کی زیادتی سر کی حرکت سے یا زور سے قدم رکھنے سے (بیلاڈونا، نکس موسکاٹا) ہو۔ کھوپڑی درد کرے اور چھوئی نہ جا سکے۔ (اکونائٹ، چائنا، مرک، نیٹرم میور، سلیشیا، سلفر) جس کی زیادتی سورج کے بڑھنے کے ساتھ ہو اور آفتاب غروب ہو جانے کے بعد کمی ہو جائے۔ اعصابی درد سر جس کی زیادتی سوچنے، شور و غل یا جھٹکے سے ہو، چہرہ پیلا دل میں دھڑکن، متلی اور قے، سر بہت بڑا محسوس ہو۔

آنکھ: حرکت سے آنکھوں میں تکلیف ہو، ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں اپنے حلقوں سے بہت بڑی ہیں (کارنر بادفاسفورک ایسڈ، پلمم، پیرس) آنکھیں کا پھیرنے سے دبانے والا درد ہو، نیز گولی کا سا، کاٹنے والا درد جو آنکھ سے شروع ہو کر ہر جانب جائے، داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں، خارش جس کی ملنے سے زیادتی ہو، آنکھوں کے ڈھیلے میں شدید دبانے والا درد خصوصاً موڑنے پر (برائی اونیا، فائی سوسٹگما) آنکھوں میں درد جو حلقوں کے اندر گہرا معلوم ہو۔ (کمی سی فو گا) بینائی دھندلی، آنکھوں کا اعصابی درد، بائی کا آشوب چشم، پتلیاں پھیلی ہوئیں اور روشنی سے ذکی الحسی، پلکوں کے اوپر پروں کا احساس، جن کی زیادتی آنکھیں پونچھنے سے ہو، آنکھوں کے گڑھوں کے اوپر اور کنپٹیوں میں سوراخ کرنے والے درد، بھینگا پن کیڑوں کے ساتھ، آنکھیں جھپکانے کی رغبت، اوپری پپوٹے سخت محسوس ہوں۔

سپائی جیلیا

کان: کانوں میں دور سے گھنٹہ بجنے کی آوازیں اس احساس کے ساتھ جیسے کان ڈھیلے ہوگئے ہیں اور بند ہوگئے ہیں یا کانوں کے سامنے ایک موٹا پردہ آگیا ہے۔ داہنے کان کے ڈھول میں خارش، کان کا درد، دبانے والے دردوں کے ساتھ جیسے کان میں پچر رکھی ہے۔

ناک: ناک کا اگلا حصہ، ہمیشہ خشک رہے، ناک کے نتھنوں سے زیادہ مقدار میں رطوبت بہے جس سے رات کے وقت حلق میں گھٹنے کا احساس ہو، بعض وقت یہ رطوبت سفید اور بعض وقت زرد ہو، ناک کی جڑ میں سرسراہٹ ایسا معلوم ہو جیسے بالوں سے سرسرایا جارہا ہے یا ایسا معلوم ہو جیسے ہلکی ہوا ناک کے اندر چل رہی ہے۔ مزمن نزلہ جس میں گاڑھا بلغم حلق میں گرے، شدید نکسیر، تیز بہنے والا نزلہ، خشک، حدت، پیاس ندارد، آنکھوں سے پانی، دردسر، آواز بیٹھی ہوئی اور دل کے مقام پر پریشانی، ناک پردانے۔

چہرہ: چہرے کا درد زیادہ تر بائیں طرف کا (اکونائٹ) پھاڑنے والے، گولی لگنے سے، جلنے والے دردوں کے ساتھ خصوصاً رخسار کی ہڈیوں میں، نچلے جبڑوں میں جو کانوں تک، ابروؤں کے اوپر تک اور آنکھوں کے ڈھیلوں تک جائیں، یہ درد نوبتی ہوں اور صبح سے سورج غروب ہونے تک رہیں۔ دوپہر کے وقت بہت بڑھ جائیں نیز حرکت سے یا شور سے (چائنا وچائنم سلف) بڑھیں۔اوپر کے ہونٹ میں داہنی جانب جلن۔

منہ: درد دانت باہر کی طرف دبانے والا، ٹیکن والا، پھاڑنے والا، خصوصاً کھوکھلے دانت میں (مرک) جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی سے ہو، انٹم کروڈم، گریفائٹس، سٹافی سیکیریا، سلفر (ٹھنڈی ہوا سے) (اکونائٹ) کھانے کے بعد (انٹم کروڈم لیکیسس) ہو اور جس میں کھاتے وقت اور لیٹ جانے سے کمی ہو۔ درد دانت شام کے وقت تمباکو پینے کے بعد۔ زبان پھٹی ہوئی (بپٹیشیا، بیلاڈونا، رسٹاکس) زبان کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں، تھوک سفید، جھاگ دار، منہ سے متعفن بو، ذائقہ متعفن، لکنت شکم کی تکلیفات کے ساتھ صبح جاگنے پر منہ میں خشکی ڈنگ لگنے کے احساسات کے ساتھ۔

حلق: حلق سے تمام دن بلغم کا اخراج، حلق میں کیڑے کا احساس۔

معدہ: معدے میں دباؤ جیسے سخت چیز ہو، معدے میں ہلکی سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا کالی کارب، مرک، نکس وامیکا، سیپیا) جس کی زیادتی اندر سانس کھینچنے سے ہو اور اس کے ساتھ سینے میں تنگی ہو۔ شدید بھوک متلی اور پیاس کے ساتھ بے حد پیاس کے ساتھ، بھوک ندارد، شراب پینے کی خواہش، فم معدہ، چھونے سے ذکی الحس ہو، معدہ میں دباؤ جیسے گولا سے ہو۔

شکم: شکم میں مروڑ ایسا معلوم ہو کہ جیسے شکم سکڑ گیا ہے۔ سینہ میں تنگی اور سانس میں دقت کے ساتھ شکم میں تیز سوئیاں چبھنا، شکم میں درد جیسے پھٹ جائے گا جس کی زیادتی شام کے وقت، نرم پاخانہ سے پہلے ہو اور پاخانہ کے بعد کسی قدر آرام ہو جائے۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد اور مبرز میں خارش اور سرسراہٹ، کیڑے (فیرم، مرک، سیپیا، سنٹو نائن، سنا) سیون میں سوئیاں چبھنا، پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت، متعفن، ریاح کا اخراج۔

مثانہ: پیشاب کی نالی سے مذی کا اخراج، پیشاب مقدار میں زیادہ بار بار حاجت کے ساتھ، خصوصاً رات کے وقت۔

آلات تناسل مردانہ: نفسانی توہمات کے ساتھ استادگی، مگر خواہش نہ ہو، داہنے خصیہ اور عضو مخصوص پر خارش پیچھے سے آگے کی طرف، ہلکی سوئیاں چبھنا۔

آلات تناسل زنانہ: سینہ میں سکڑن، پریشانی اور تنفس میں دقت کے ساتھ، کھڑے ہونے کی حالت میں سکڑن، سینہ میں سوئیاں چبھیں، جن کی زیادتی ذرا سی حرکت سے یا سانس لینے سے (برائی اونیا، کالی کارب) ہو۔ پستان کے نیچے کاٹنے والے، چیرنے والے، درد جو کندھے اور بازوؤں کے مقام تک جائیں جن کی زیادتی اندر سانس کھینچنے یا گہری سانس لینے سے ہو۔ بستر میں ہلنے پر سانس میں دقت اور دم گھٹنے کے دورے نیز بازو اٹھانے پر بھی، مریض کو داہنی طرف یا سر اونچا کر کے سونا پڑے۔ کھانسی نزلہ کے ساتھ رات کے وقت، خشک کھانسی کیڑوں کی تکلیفات اور تنفس میں دقت کے ساتھ جس کی آگے جھکنے سے زیادتی ہو۔

قلب اور نبض: دھڑکن، (کیکٹس، کلکیر یا کارب) شدید جو دکھائی دے یا سنائی دے (گلونائن، کالی نائٹریٹ، تھوجا، وریٹرم البم) دھڑکن آگے کی طرف جھکنے سے، بیٹھنے سے یا صبح کے وقت بستر پر اٹھنے سے یا گہری نیند سانس لینے سے یا سانس روکنے سے، سینہ میں پریشان کن تنگی اور اضطراب کے ساتھ (اکونائٹ، سلفر، وریٹرم البم) دل کا کانپنا، دل کے نچلے حصے میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ ایک کند ھ چاقو اس کے اندر آہستہ آہستہ بھونکا جارہا ہے۔ دل میں سوئیاں چبھنا (آرنیکا، اسکل پیاز، برائی اونیا، کیکٹس کالی کارب) حجاب القلب میں ورم، درد، دھڑکن اور سانس میں دقت کے ساتھ، درد قلب جو ایک بازو یا دونوں بازوؤں تک پھیلے۔ درد قلب جس میں گرم پانی پینے کی خواہش ہو اور جس سے آرام ہو، بائی کے قلبی درد، نبض کانپے، جسم کا پورا بایاں حصہ پھوڑے کی طرح سے دکھے۔ نبض کمزور بے قاعدہ کانپنے والی۔

پیٹھ اور گردن: ریڑھ میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس جو آرام کرنے کی حالت میں بھی قائم رہے گی۔ گدی کی پشت میں بائی کے درد کی زیادتی، چت لیٹنے سے ہو، پیٹھ میں سوئیاں چبھنا۔

اعضاء: بازوؤں میں رعشہ، تھکاوٹ، اعضاء اور جوڑوں میں کھینچنے والا، پھاڑنے والا درد (برائی اونیا لیڈم) چلنے سے اعضاء زیادہ ماؤف ہوں۔ جوڑوں میں سوئیاں چبھیں یا ڈنگ لگیں، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں پر سخت گانٹھیں۔

نیند: بے آرامی کی نیند اکثر جاگنے کے ساتھ، رات کو دیر میں نیند آئے، پریشان کن خواب سے مریض تھکا ہوا اٹھے لیکن خواب یاد نہ رہیں۔

بخار: ذرا سی حرکت سے جاڑا ہر روز صبح کے وقت اٹھنے پر بغیر پیاس کے جاڑا، بازوؤں کو حرکت دینے سے، ہاتھوں پر چپچپا پسینہ نیز چت لیٹنے سے پسینہ، رات کے وقت متعفن پسینے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں، یہاں تک کہ کپڑوں کا بوجھ اور تناؤ بھی نا قابل برداشت ہوتا ہے۔ دبانے سے اعصابی درد کو آرام ہوتا ہے۔ جھٹکے اور غلط قدم سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے لیکن حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سر ہلانے سے اور سر پھیلانے سے تکلیف بڑھتی ہے نیز پھیرنے سے بھی اسی لیے مریض بہت احتیاط کرتا ہے۔ سر اونچا کر کے لیٹنے سے یا داہنی کروٹ لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ اپنی جگہ سے اٹھنے، جھکنے اور آگے کی طرف جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھاتے وقت آرام محسوس کرتے ہیں مگر کھانے کے بعد فوراً تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گرمی سے آرام ہوتا ہے مگر درد سر بڑھ جاتا ہے، کھلی ہوا سے آنکھوں میں درد پیدا ہوتا ہے مگر درد سر کم ہو جاتا ہے۔ ذرا سے جھونکے سے ٹھنڈے مرطوب، آندھی طوفان کے موسم میں، ٹھنڈی ہوا میں، ٹھنڈے پانی سے نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے اعصابی درد میں آرام ہوتا ہے۔ صبح جاگنے پر درد بڑھتی ہے، درد سورج کے عروج و زوال کے ساتھ بڑھتا اور گھٹتا ہے، منہ کھولنے سے درد سر بڑھتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، اورم، پلساٹیلا اور کوکلس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ (بائیں آنکھ میں درد) تھریڈین (بائیں آنکھ کا عصبی درد) نیٹرم میور، سنگوئنیریا اور ٹوبیکم (درد سر سورج کے ساتھ گھٹے اور بڑھے) اکٹیا ریسی موسا (اعصابی درد زیادہ تر داہنی طرف) پلساٹیلا نزلہ، بیلا ڈونا (آنکھوں میں درد مگر بیلا ڈونا میں زیادہ تر داہنی طرف ہوتا ہے اور آنکھوں میں ورم زیادہ ہوتا ہے۔ ڈیجی ٹیلس درد قلب، سفید دست) سڈرن، آنکھوں کا عصبی درد، تھوجا درد اوپر اور پیچھے کی طرف جاتے ہیں۔ ہیپر، نیٹرم میور، کالی کارب، آرسنک، کالمیا (قلب میں سوئیاں چبھیں) سپائی جیلیا اور درد سر گدی سے شروع ہو کر بائیں آنکھ پر قائم ہو۔ سنگوئنیریا میں داہنی آنکھ پر اور سلیشیا میں دونوں آنکھوں پر) اثم کروڈ، کلیمٹس، ہیپر سلفر رسٹاکس سیپیا، سلفر (نہانے سے نفرت) ایپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، ویٹرم (پاخانہ سے غشی) کروٹن ٹگ، ڈلکامارہ، آگزلک ایسڈ، پیٹیلا، سارساپریلا، سلفر (تھوڑے پاخانہ سے غشی) سپائی جیلیا (عصبی دردوں کے ساتھ منہ پر زوری، بیلا ڈونا میں دردوں کے ساتھ منہ پر سرخی ہوتی ہے) کالچیکم، لائیکو پوڈیم، مشک، فاسفورک ایسڈ، سبائنا، (غذا دیکھنے ہی سے متلی) سبائنا، سنا، ٹیوکریم، سٹانم، سکرہی نم، سلٹو نائن، (کیڑے) برائی اونیا کیپسیکم، نیٹرم میور، سلفر دکھانے سے یا زور سے بولنے سے درد سر) سائکلمین، (مختلف شکلیں نظر آئی مگر سائیکلمن میں درد سر تے وغیرہ کے ساتھ) مریض آنکھوں کے سامنے بے شمار ستارے دیکھتا ہے۔ لیکیسس (تنگ کپڑوں سے تکلیف) جلسی میم، گوائیکم، (انگلیوں کا کچھ جانا) کالی کارب، چھونے سے ذکی الحس اکٹیا ریسی موسا (آنکھیں بہت بڑی معلوم ہوں) سلفر، کیکلس، کاربالک ایسڈ (دل کے گرد پٹی معلوم ہو) ہائڈراسٹس (حلق سے نزلہ گرتا ہوا معلوم ہو۔ نزلہ متعفن اور رات کے وقت گلا گھٹے) کیکلس، سپانجیا (داہنی طرف سر اونچا کر کے لیٹنے سے سانس میں دقت) پلانٹیگو (تمباکو سے دانت کا درد)

ڈاکٹر نسٹ سپائی جیلیا کو آرنیکا کا مزمن خیال کرتے ہیں۔

سپائجیلیا میریلنیڈیکا

(Sigelia Marilandica)

Natural Order: Loganiaceae

Synonyms: Pink root, Worm grass.

Parts Used: The roots.

سپائی جیلیا میری لنڈیکا کی علامات زیادہ تر ان اشخاص سے حاصل کی گئی ہیں جنہوں نے اس دوا کو مقدار میں زیادہ استعمال کیا ہے۔ ایک لڑکے کو جس نے اس کی جڑ کا جوشاندہ زیادہ مقدار میں کثرت سے پی لیا، پاگل پن ہو گیا۔ ایک مریض کو اس دوا سے داہنی آنکھ میں بھینگا پن پیدا ہو گیا، اس دوا میں پاگل پن کی تحریک ہوتی ہے اور مریض ہنستا یا اونچی آواز سے چلاتا ہے۔ بے سر و پیر کی باتیں کرتا ہے۔ چکر، پتلیاں، پھیلی ہوئی اور ورم۔

یہ دوا ہومیوپیتھی میں بہت کم استعمال ہوتی ہے مگر جب کبھی استعمال ہوتی ہے اس کی نچی طاقتوں سے فائدہ حاصل کیا گیا ہے۔

سپائریا الماریا (Spiraea Ulmaria)

Natural Order: Rosaceae.

Synonyms: Queen of Meadow,s Meadowsweet.

Parts Used: The roots.

اس دوا کو ڈاکٹر بوجانس نے آزمایا تھا، اس کی رہنما کن علامت ''حدت'' تھی چنانچہ یہ حدت دباؤ اور جلن کی صورت میں غذا کی نالی میں محسوس ہوئی۔ غذا کی نالی سکڑی ہوئی محسوس ہوتی تھی لیکن نگلنے سے اس میں کوئی تنگی نہ تھی، حلق میں غذا کی نالی میں، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے جلن محسوس ہوئی سب سے عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندہ کو حد سے زیادہ احکام ضمیر کا خیال تھا۔ وہ ہر جائز و ناجائز بات پر بے جا غور و خوض فکر کیا کرتا تھا۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا ایسے پاگل پن کے لیے جن کا ذکر اوپر کیا ہے، مفید ہے۔ نیز یہ دوا پیشاب کی نالیوں میں تحریک کو، مذی کے غدودوں کو فائدہ بخشتی ہے، سوزاک کے پرانے قرحہ اور سیلان مذی کے لیے مفید ہے۔

اس دوا کو تشنج، اینٹھن، مرگی اور دیوانے کتے کے کاٹنے کی وجہ سے پاگل پن میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دیوانے جانوروں کے کاٹنے پر بھی یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔
طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

سپائرینتھس اٹومینلس

(Spiranthes Autumnalis)

Natural Order: Orchidaceae.
Synonyms: Lady,s lresses
Parts Used: The roots.

ڈاکٹر پی جیکن نے اس دوا کو آزمایا وہ لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر آنکھوں میں، ٹھوڑی میں، سینہ میں ورم کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور یہ مقام سرخ اور گرم ہو جاتے ہیں۔ تمام جلد خشک اور گرم ہوتی ہے، ہاتھ جلتے ہیں، پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں، ایک قسم کی تنگی وحدت کا احساس ہوتا ہے جس کے ساتھ دھڑکن موجود رہتی ہے اور مریض کو کپڑے اتارنے کی خواہش ہوا کرتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کا استعمال عورتوں میں دودھ بڑھانے کے لیے، درد کمر اور بائی کے دردوں کے لیے درد قولنج، غنودگی اور جمائیوں کے ساتھ ہوا ہے۔ اس دوا کے ورم کی علامات اکونائٹ سے ملتی جلتی ہیں۔ غذا کی نالی میں جلن ڈکاروں کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

معمولی سے جذبات سے دل میں دھڑکن اور ہنسنے سے شکم کے نچلے حصہ میں حدت پیدا ہوتی ہے۔ باؤ گولہ (ہسٹریا کا گولہ) شکم کے نچلے حصہ سے حلق کو آئے۔

علامات

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں سرخی کھجلی کے ساتھ، رحم میں دبانے والے درد، شرم گاہ میں خشکی اور جلن، جماع کے وقت شرم گاہ میں جلن اور درد، شرم گاہ سے سیلان خون، زرد سیلان رحم۔

ہاتھ اور پاؤں: عرق النساء کے درد خصوصاً داہنی جانب، کندھے میں درد، ہاتھوں کی نسوں میں ورم کے تمام جوڑوں میں درد پاؤں اور انگلیوں کا ٹھنڈا رہنا۔

بخار: شام کے وقت ٹھنڈک، خصوصاً ہاتھوں کی، جاڑا اور بخار کے بعد دیگرے ماؤف حصص بہ نسبت جسم کے باقی حصوں کے ٹھنڈے رہیں۔ پاؤں اور انگوٹھے ٹھنڈے بخارات کے وقت، پسینہ صبح کے وقت۔

طاقت: نمبر 3۔
تعلق: مقابلہ کرو: نیٹرم میور، (شرم گاہ میں خشکی)

سپٹیسیمیئم (Septicaemium)

Nosode of Septicaemia.
Attenuations made from contents of a septic abscess.

زہریلے پھوڑے سے حاصل شدہ مواد

اس دوا کو سکنیر نے تیار کیا تھا۔ اس کی دس ہزار کی طاقت ایک والنٹیر کو جو افریقہ جا رہا تھا، دی گئی اور ہدایت کی کہ اگر اسے کبھی تپ محرقہ یا ایسی ہی کوئی شکایت شروع ہو تو اس کی ایک گولی ہر چار گھنٹہ میں کھالی جائے چنانچہ افریقہ سے والنٹیر نے اطلاع دی کہ یہ دوا اسہال اور پیچش میں جو جنگلوں میں رہنے سے پیدا ہو، جادو کا حکم رکھتی ہے۔

طاقت: نمبر دس ہزار اور اونچی طاقتیں۔
تعلق: مقابلہ کرو: پائی روجن، ملیریا آف، پٹیشیا، ٹائیفائیڈیم۔

(Suprarenal Extract) سپرارنیل اکسٹرکٹ

It recognized as Aderanarin defied as 1- a- 3:4.
Dihydroxyphenyl methylaminoethanol may be prepared from an acid extract of suprarenal gland of synthetically.

دیکھیے .... ایڈرن لین۔

سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس یاھاف میں اینوڈین

(Spiritus aetheris Compositus)

Synonyms: Compound spirit ether: spt. Aetn. comp. mixture of ethyl oxibe 325cc alcohol 650cc ethereal oil 25cc to make about 1000cc.
Alcohol contants from 58- 63% by vaium of C_2H_5OH.

یہ دوا ریاح اور قلب میں کام آتی ہے۔ ایسی حالتوں میں پانچ قطروں سے ایک ڈرام تک پانی میں دینا چاہیے۔
طاقت: مدر ٹنکچر۔

سپرٹس گلینڈیم کیورکس

(Spiritus Glandium Quercus)

Natural Order: Fagaceae.
Synonyms: White oak; stone oak
Parts Used: The inner bark.
Distilled tincture of Quercusi.

دیکھیے .... کیورکس۔

سپرٹس گلیسرینس نائٹریٹ

(Spiritus Glycerinus Nitraate)

Chemical Symbol: $C_3H_5(NO_8)3$;227.07
Synonyms: Glononie, nitro- glycerine,
Tincture: Drug Strength 1/10
Not to be used below 3x.

دیکھیے .... گلونائن۔

(Spartium Scoparium) سپرٹیم سکوپاریم

Synonyms: Cystisus Scoparius, Broom
Natural Order: Leguminosae
Parts Used: Flower.

یہ دوادل کی طاقت کو بڑھاتی ہے اور خون کے دباؤ یعنی بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہنس ڈیل لکھتے ہیں کہ اس دوا سے ویٹرم اور ڈیجی ٹیلس کے اثرات ظاہر ہوئے ہیں مگر ان ہر دو ادویہ کی طرح کوئی اثر مابعد نہیں ہوتا۔ اس دوا میں پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس میں پیشاب لانے کی خاصیت موجود ہے۔ استقاء میں مفید ہے۔

افیون کی عادت چھوڑنے کے بعد دل کی طاقت کو قائم رکھنے کے لیے اس دوا کا 1/10 یا 1/4 گرین بذریعہ انجکشن دینا مفید ہے۔

یہ دواورم گردہ کے لیے بھی مفید ہے۔

علامات

قلب: دردقلب، دل کی رفتار میں بے قاعدگی، جو عموماً زہر یلی گیسوں سے پیدا ہوتی ہے یا ہسٹریکل کمزور مریضوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کا اثر گردوں پر بہت نمایاں ہوتا ہے اور اس لیے یہ دل کو بہت کچھ سکون دیتی ہے۔

معدہ: آلات ہضم میں ریاح کا اجتماع دماغی کمزوری کے ساتھ۔

مثانہ: تمام آلات بول میں جلن پیشاب زیادہ مقدار میں آئے۔

طاقت: افیون چھڑانے کے بعد طاقت کا ذکر اوپر ہو چکا ہے مگر اس کے ایک یا دو گرین دن میں تین بار استعمال کرنے سے گردوں پر ایک عجیب اثر ہوتا ہے جس سے دل کی پریشانی اور تکلیف بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہنس ڈیل لکھتے ہیں کہ 2 گرین دن میں تین بار کھانے سے یہ دوا بالکل بے ضرر ہے۔

ہومیوپیتھی کی طاقتوں میں اگر اس کو استعمال کرنا ہو تو نمبر 1 سے نمبر 3 تک کرنا چاہیے۔

(Sperminum) سپرمینم

A glandular Produce
Synonyms: Orchitinum
Total Testicular extract.

دیکھیے ....آرکائی ٹائینم۔

(Sepsinum) سیپسی نم

Synonyms: Pyrezin sepsin.
A product of sepsin, Pyrogenium.

دیکھیے ....پائروجینم۔

(Staphysagria) سٹافی سیگریا

Natural Order: Ranunculaceae
Synonyms: Louse Seeds, Sravesaceae
Parts Used: Seeds.

Tincture: Drug Strength 1/10

زمانہ قدیم میں اس دوا کے پھل قے لانے اور رال ٹپکانے کے لیے استعمال ہوتے تھے اور یہی وجہ تھی کہ دوا دانت کے درد کے لیے مفید سمجھی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیمن میٹریا میڈیکا پورا میں لکھتے ہیں "یہی وجہ ہے کہ اس دوا کا استعمال خانگی طور پر دانت کے لیے کیا جاتا تھا۔ ایک صاحب نے جن کے دانت میں درد ہو رہا تھا، اس کے کچھ پھل منہ میں رکھ لیے۔ اس سے اس قدر شدت پیدا ہوگئی کہ مریض نے سوچا کہ وہ پاگل ہوگیا ہے، یہ دوا ایلوپیتھی میں جوئیں مارنے کے لیے مرہم میں استعمال ہوتی ہے۔ ہیمن ہی نے اس دوا کو آزما کر دنیائے حکمت پر یہ ظاہر کیا کہ وہ معمولی اشیاء جن کی دنیا پروا نہیں کرتی، قدرت کاملہ کی بے بہا نعمتیں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہومیوپیتھی میں سے اس دوا کو الگ کر دیا جائے تو بہت سے مریض شفا حاصل کرنے سے محروم ہو جائیں۔

ڈاکٹر ٹسٹ نے اس دوا کو کوکولس کی طرح بحری قے میں مفید پایا۔ وہ ہمیشہ اس کو نمبر 6 میں استعمال کیا کرتے تھے اور وہ دوا کو اس وقت دیا کرتے تھے جبکہ چکر اور متلی تو پیدا ہو چکی ہو مگر قے ابھی نہ ہوئی ہو۔ جب ٹسٹ نے اس دوا کو اپنے اوپر آزمایا تو انہیں زیادہ وقت تک رہنے والا چکر، مسلسل متلی (بحری متلی کی طرح) کے ساتھ پیدا ہوگیا۔ یہ چکر بند ہو جاتا ہے، اگر مریض ایک ایڑی پر زور سے گھوم جائے۔ میرا خیال ہے کہ ہیمن کے الفاظ "پہیے کی طرح گھومنے والا چکر خصوصاً بیٹھے ہوئے جس کو یکدم چکر (گولائی دائرہ) میں چلنے سے آرام ہو"۔ ڈاکٹر ٹسٹ کے الفاظ کے بالکل مطابق ہیں اور کئی دفعہ میں نے اس دوا سے چکر کے ان مریضوں کو درست کیا ہے جو چکر کے وقت خود گھوما کرتے ہیں اور اس گھومنے سے ان کے چکر کو آرام ہوتا ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ کوکولس اور سٹافی سیگریا دونوں سرکی ادویہ ہیں اور دونوں سرکی جوؤں کے لیے مفید ہیں۔ دونوں ہی سے آلات تناسل پر اثر پڑتا ہے اور دونوں ہی آلات تناسل پر جوئیں پڑ جانے کے لیے بہترین دوائیں ہیں۔ ایسی جوؤں کے لیے ایک حصہ سٹافی سیگریا مدر ٹنکچر اور 4 حصہ پانی کا محلول بنا کر دن میں دوبار بالوں کو دھونا چاہیے۔ میرے خیال میں کوکولس اور سٹافی سیگریا کا اندرونی استعمال ایسی جوؤں کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دے گا۔ ٹسٹ آگے چل کر سٹافی سیگریا اور ٹوبیکم کا مقابلہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حمل کی حالت میں متلی اور بحری متلی میں ٹوبیکم بھی اسی قدر مفید ہے۔ سٹافی سیگریا سے تمباکو سے پیدا شدہ تکلیفات معدہ درست ہو جاتی ہیں اور جن لوگوں کو تمباکو نوشی کے وقت دھواں نگلنے کی عادت ہوتی ہے۔ وہ بھی دور ہو جاتی ہے۔

آلات تناسل پر اس کا اثر اس قدر عجیب وغریب ہے کہ اس پر زیادہ غور کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر گال ولیڈر لکھتے ہیں کہ "مشت زنی" یا "انگشت زنی" کی عادت کو چھڑانا ہو تو سٹافی سیگریا ایک بہترین دوا ہے۔ (میرا ذاتی تجربہ ہے کہ مردوں کی مشت زنی چھڑانے کے لئے اسٹیلیگو، سٹافی سیگریا

سے بہتر ہے۔ السلیکو کے مسلسل استعمال سے ایک بات پیدا ہو جاتی ہے کہ مریض ہاتھ سے اپنے عضو مخصوص کو چھو بھی نہیں سکتا۔ فاسفورک ایسڈ۔ الکام کی عادت چھڑانے کے لئے بہترین دوا ہے) بچوں کی مشت زنی کے لئے اور بڑے آدمیوں کی ناجائز خواہش جماع کے لئے اس کو بہترین دوا سمجھنا چاہئے۔ یہاں یہ ذکر کرنا نامناسب نہ ہوگا کہ ستافی سیگریا کے مریض تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ مستورات سے ان کو شرم یا خوف ہوتا ہے مگر نفسانی خیالات ان کے دماغ میں اس قدر زیادہ چکر لگاتے ہیں کہ ان سے مغلوب ہو کر مشت زنی پر اتر آتے ہیں۔ ڈاکٹر نال کاٹ کہتے ہیں کہ اس دوا سے مردانہ آلات تناسل میں ایک مزمن قسم کی تحریک اور ذکی الحسی خصوصاً مذی کی نالی اور منی کی نالی میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کے بعد جسمانی اور دماغی علامات پیدا ہو کر مریض کے اندر جریان پیدا ہو جاتا ہے اور اسی لئے یہ دوا ہر دو مردوں اور مستورات کی مشت زنی وانگشت زنی کی عادت کو رفع کرنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔" مردوں میں جماع کے بعد پیدا ہونے والی تکلیفات یا دوران جماع سانس میں دقت یا بوقت انزال یا بعد انزال حد درجہ کی کمزوری کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں اس دوا کو کسی صورت سے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جب عورت شادی کرتی ہے تو دماغی اور جسمانی طور پر پہلی بار جماع کے بعد پریشان ہوتی ہے۔ جماع کے بعد زخم، مسلسل پیشاب کی حاجت، پیشاب نہ کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن وغیرہ اسی قسم کی تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ستافی سیگریا نمبر 30 کی ایک ہی خوراک ان تمام تکلیفات کو جادو کی لکڑی کی طرح رفع کر دیتی ہے اور نئی دلہن کو ایک بار پھر شوہر کے آغوش میں خوشی خوشی سے پہنچاتی ہے۔

ذکی الحسی اڈنگ کے سے، سوئیوں کے سے، گولی کے سے درد جن کی چھونے سے زیادتی ہو۔ نیز خارش ستافی سیگریا کی رہنما کن علامات ہیں۔ جو ہر دو مرد اور عورت کے آلات تناسل کی تکلیفات میں پائی جاتی ہیں۔ جہاں اس دوا سے مردوں کے مذی کے غددوں میں ورم جس کے ساتھ مقعد سے پیشاب کی نالی کی پوری لمبائی تک درد شامل ہوں۔ متورم خصیے جن کے ساتھ نسوں میں کھنچن اور گولی لگنے کے سے درد موجود ہوں اور کلاہیوں اور خصیوں میں سوئیاں چبھنے کو فائدہ ہوتا ہے۔ وہاں مستورات کے نصیۃ الرحم اور دوسری تکلیفات رحم کو بھی مستورات میں ورم رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا نیز نصیۃ الرحم کے ورم اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ اگر بہت مدت تک عورت شوہر سے جدا رہے یا عورت بیوہ ہو۔ تو یہ دوا اس کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر منش لکھتے ہیں کہ اگر غصہ سے یا جنگ سے حیض میں بے قاعدگی پیدا ہو جائے اور اس بے قاعدگی کے ساتھ جوڑوں میں درد ٹانگوں کے نچلے حصہ میں کمزوری موجود ہو تو یہ دوا بے شک ایک قابل وثوق دوا ہوتی ہے اگر نصیۃ الرحم یا رحم پر جراحی کے بعد تکلیفات پیدا ہو جائیں یا باقی رہیں تو اس دوا کو بھولا مریضوں کے اوپر عمل کرتا ہے۔ ڈاکٹر کنن اس کا ایک مخصوص نشان بتاتے ہیں۔ زخم جو صاف کاٹنے والے اوزاروں سے کئے گئے ہوں۔

ڈاکٹر پی سی منظم دار نے دو مریضوں کے متعلق بیان فرمایا ہے جن کا حافظہ بالکل کمزور ہو چکا تھا۔ (1) ایک طالب علم موٹا تازہ دو کی الجسم تھا جب اس کو مشت زنی کی عادت ہو گئی تو اس کا حافظہ جاتا رہا۔ علامات یہ تھیں:

چہرے پر ہوائیاں اڑنا، دماغی کام سے نفرت، مستقبل سے مایوسی، بے حد سستی، کمزوری، کاہے کاہے احتلام، قبض جب وہ کسی چیز کو پڑھتا دوسرے منٹ میں بھول جاتا، ذرا سی ذہنی محنت سے سر میں درد، بھاری پن اور چکر۔ ستافی سیگریا نمبر 30 دن میں دو بار دیا گیا۔ اس کی حالت بہت جلد سدھرنے لگی اور ایک ہی ماہ کے اندر مکمل شفایاب ہو گیا۔ (2) دوسرا طالب علم تھا جس کو اکثر خود انزال ہوتا رہتا تھا۔ حافظہ کی کمزوری، سستی، ہر دو صبح اٹھنے پر درد سر بھوک نہ دارد اور قبض ستافی سیگریا نمبر 30 دن میں ایک خوراک دی گئی۔ ایک ہی ہفتہ کے اندر درست ہو گیا۔

دماغی حالت اس دوا کی بہت عجیب و غریب ہے: غمگینی، دماغی کمزوری، نفسانی خیالات خیالات کو سوچتے رہنا وغیرہ مگر مندرجہ ذیل باتوں کے علاوہ ایک عجیب بات۔ اس دوا میں اور ہے۔ جس کو عموماً نظر انداز کیا جا رہا ہے یعنی مریض دماغی طور پر بھی اتنا ہی ذکی الحس ہوتا ہے۔ جس قدر کہ جسمانی طور پر چنانچہ ذرا سی بات دو اپنی ہتک سمجھنے لگتا ہے۔ غصہ کو دل ہی دل میں پیتا ہے اور بہت جلد اس کے اندر مختلف طرح کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی تکلیفات میں ستافی سیگریا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مریض کے اندر مختلف طرح کی تکلیفات پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی تکلیفات میں ستافی سیگریا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مریض کے اندر انضباط کی طاقت نہیں رہتی۔ اس کو ہر چیز سے ڈر لگتا ہے۔ اپنے سایہ سے بھی ڈرتا ہے۔ غصہ سے پیدا شدہ تکلیفات بچوں میں بھی دیکھنے میں آتی ہیں چنانچہ بچے درد شکم سے چلاتے ہیں اگر بچے کا مزاج ستافی سیگریا کا مزاج ہے تو کیموملا یا دوسری اس قسم کی دوائیں درد شکم کو روک نہیں سکتیں بلکہ ستافی سیگریا کی پہلی ہی خوراک کھولتے ہوئے پانی پر تیل کا کام دیتی ہے۔ ستافی سیگریا کی یہ حالت آنتوں کے مقام پر بھی پائی جاتی ہے کیونکہ ذرا سی غذا یا پانی سے تے، درد یا پیچش پیدا ہو جاتی ہے۔ نصیۃ الرحم یا آنتوں پر عمل جراحی کے بعد اگر شکم میں درد ہو تو وہ اتنی ہی مفید ہے جتنی کہ غصہ سے پیدا شدہ درد شکم کے لئے۔

ستافی سیگریا کا اثر دانتوں پر بہت وسیع ہے۔ دانت کالے ہو جاتے ہیں۔ ان میں کالی دھاریاں ہوتی ہیں، صاف نہیں رہ سکتے، ہلتے ہیں اور کناروں سے گلتے جاتے ہیں۔ سکروی کی تکلیف بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ ستافی سیگریا کا دانت کا درد حیض کے دوران ہوتا ہے نیز یہ درد گلے ہوئے اور مضبوط دانتوں میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ چھونے سے، غذا سے، پانی سے، یہ درد بڑھتا ہے لیکن کاٹنے یا چبانے سے اس درد کے اندر کسی قسم کی

زیادتی نہیں ہوتی۔ منہ میں سرد ہوا کھینچنے سے، ٹھنڈا پانی پینے سے اور کھانے کے بعد درد بڑھتا ہے۔ دانت کے درد کے ساتھ بعض وقت کانوں میں اور کنپٹیوں میں گولی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ دانتوں کو ایک دوسرے پر زور سے دبانے سے درد میں آرام ہوتا ہے مگر ہلکے دباؤ سے یا چھونے سے درد دانت بڑھتا ہے۔ بچوں میں دانت سیاہ پڑ جاتے ہیں۔ بدوضع ہو جاتے ہیں اور بوڑھے آدمیوں میں دانت جلد گل جاتے ہیں یا نرم پڑ جاتے اور ہلتے ہیں۔ دانتوں کے ناسور میں بشرطیکہ ٹھنڈی ہوا سے یا ٹھنڈے پانی سے اس کے اندر درد یا تکلیف بڑھ جائے تو اونچی طاقت میں اس دوا کی ایک ہی خوراک ایسے ناسور کو درست کر دیتی ہے۔

معدے میں "معدہ بیٹھنے کا احساس" اس دوا میں حد درجہ کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ معدہ اور شکم میں یہ احساس ہوتا ہے کہ معدہ اور شکم لٹک رہے ہیں۔ باوجود پیٹ بھرے ہونے کے حد درجہ کی بھوک ہوتی ہے۔ بخار سے کئی دن پہلے بھوک کی زیادتی اور تمباکو کی خواہش ہوتی ہے۔ تمباکو سے کھانسی کا بڑھنا، اس کا ایک مخصوص فعل ہے۔

پسینہ کا آنا یا پسینہ نکالنے کی نااہلیت اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ نیز اس کے پسینہ میں سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اس دوا کی ڈکار اور ریاح سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آتی ہے۔ مروڑنے یا اینٹھن والے دردوں کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہوتا ہے۔

ڈاکٹر بیلی نے ان مریضوں کو جو دق میں جا رہے معلوم ہوتے ہیں، کے رات کے پسینوں کو سٹافی سیگیر یا مدر ٹنکچر تین قطرے دو اونس پانی میں ملا کر ایک چائے کا چمچہ ہر دو گھنٹہ کے بعد دینے سے درست کیا۔

پسینہ کی طرح بو والے تر ابھار، خشک کھرنڈ والے دانے ہڈیوں کے سروں پر، ہڈیوں کی جھلیوں میں دبانے والے، ڈنگ لگنے سے یا چیرنے والے درد، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیوں کا بڑھ جانا یا ان میں گٹھیاوی گانٹھیں، آتشکی یا سائیکوٹک کنڈائی لوماٹا (گومڑ) مہاسے، سٹافی سیگیر یا کے زخم عموماً بہت ذکی الحس اور درد بھرے ہوتے ہیں۔ دانت نکلوانے کے بعد درد اور اعصابیت کے لئے بھی اکسیر ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے ٹانگیں جواب دے دیں گی۔ جیسے بے حس و حرکت ہو گیا ہے۔ جیسے پیشانی میں کوئی گولہ ہے جیسے سر پھٹ جائے گا جیسے دماغ دبایا جا رہا ہے جیسے ہڈیاں دبا کر نکال دی جائیں گی۔ دماغ جیسے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا جیسے گدی کھوکھلی ہے۔ جیسے دماغ کا پچھلا حصہ لکڑی کا بنا ہوا ہے اور وہ سوچ نہیں سکتا۔ جیسے گدی اندر سے اور باہر سے دبائی جا رہی ہے جیسے کھوپڑی پر کوئی سخت چیز دبا رہی ہے جیسے رخسار متورم ہیں جیسے تھوڑی کے نیچے غدود متورم ہیں جیسے دانت کھوکھلے ہیں جیسے معدہ لٹک رہا ہے جیسے معدہ پر کوئی بھاری بوجھ پڑا ہے جیسے شکم گر جائے گا جیسے مثانہ ابھی خالی نہیں ہوا۔ خصیئے جیسے بھینچ دیئے گئے ہوں۔ فم معدہ میں جیسے کوئی چیز ڈھیلی ہے۔ (لڑھک رہی ہے) جیسے سینہ کو ناپیا گیا ہے جیسے کہ ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی ہے جیسے بائیں ہاتھ کی انگلیوں پر سخت جلد چڑھ گئی ہے جیسے پاؤں کی انگلیاں نیچے کی طرف کھینچ چکی ہیں۔ تمام جسم میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس جیسے سخت محنت کرنے کے بعد چور ہو گیا ہے۔

بھینچنے والے درد سٹافی سیگیر یا میں نمایاں ہوتے ہیں۔ سر خصیوں، آنتوں کے شکنجہ یا پتھروں کے درمیان بھینچنے (دبانے والے) جانے کا احساس۔

علامات

دماغ: بے حد چڑچڑا، چیزوں کو بڑی حقارت سے پھینکے اور دھکیلے (کیمومِلا، سنا) صبح کے وقت دماغی کام سے نفرت، غمگین، معمولی باتوں سے الفاظ تکلیف دہ ہوں (نکس وامیکا، پلاٹینا) حافظہ میں کمزوری (اناکارڈیم، کریازوٹ، لیکیسس، مرک، نکس موسکاٹا) خصوصاً جماع کی زیادتی یا مشت زنی یا انگشت زنی کے بعد (چائنا، فاسفورک ایسڈ) یک دم آپے سے باہر ہو جائے۔ نفسیاتی خیالات کو سوچتا رہے اور تنہائی پسند ہو۔ بچہ بہت سی چیزوں کے لئے روئے اور جب دی جائیں تو پھینک دے اپنے اور دوسروں کے کئے ہوئے کاموں پر تاسف اور افسوس اور ان کے نتائج سے غمگین ہو جائے۔ تکلیفات وہتک سے یا غم سے۔

سر: سر میں بھاری پن، ہاتھ پر جھکا کر سر کو رکھنے سے آرام ہو، چکر، پیشانی میں ایک گولہ کا احساس ایسا معلوم ہو کہ گیند پیشانی کے وسط میں رکھا ہے جو سر ہلانے سے بھی نہ ہے۔ دبانے والے اور پاگل بنا دینے والے درد سر خصوصاً پیشانی میں، درد سر ایسا محسوس ہو کہ دماغ کو دبایا جا رہا ہے۔ سوراخ کرنے والے درد پیشانی کے نصف بائیں حصہ میں ہوں اور ایسا محسوس ہو کہ اندر سے باہر کی طرف دبا رہے ہیں۔ بائیں کنپٹی میں جلن جو اندرونی اور بیرونی ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے ہڈیاں باہر کو دبائی جا رہی ہیں۔ جس کی زیادتی ذرا سے چھونے سے ہو۔ چاند پر بیرونی طور پر باریک طور پر دبائی جا رہی ہے۔ پاگل بنانے والے درد سر جو جمائیاں لینے سے جاتے رہیں۔ گدی پر، سر کے ہر دو اطراف اور کانوں کے پیچھے تر کھجلی والے دانے اور کھرنڈ والے دانے (گریفائیٹس لائیکوپوڈیم، سلیشیا، سلفر، اولینڈ) جس کی کھجلانے سے زیادتی ہو اور کھجلانے سے کھجلی دوسری جگہ منتقل ہو جائے لیکن ماؤفہ حصہ سے رطوبت کا اخراج بڑھ جائے۔ دماغ بھینچا ہوا محسوس ہو، دماغ میں کند ذہنی کا احساس کسی دماغی کام کرنے کی نااہلیت صبح بستر سے اٹھنے پر دماغ میں درد جیسے پھٹ کر ٹکڑے ہو جائے گا۔ جس کی زیادتی حرکت اور کمی آرام اور گرمی سے ہو۔ گدی کے کھوکھلے ہونے کا احساس یا یہ احساس کہ دماغ اتنا بڑا نہیں ہے کہ گدی کے خلاء کو بھر سکے، بال گریں۔ خصوصاً گدی اور کانوں کے گرد سے کھوپڑی کی ہڈیوں اور ان کی جھلیوں میں دبانے والے، ڈنگ لگنے سے اور

پھاڑنے والے درد ہڈیاں متورم ہو جائیں اور گل جائیں (Garies) جن کے ساتھ دن رات سڑی ہوئی بو کا پسینہ آئے۔ جس کی زیادتی حرکت اور چھونے سے ہو۔

آنکھ: آنکھیں بیٹھی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے، آنکھوں کے ڈھیلوں اور پپوٹوں میں خشکی اور بوجھ اوپر والے پپوٹے میں درد جس کی آنکھیں بند کرنے سے زیادتی ہو، بائیں اوپر والے پپوٹے میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی نرم چیز رکھی ہو۔ اندرونی کریوں میں کٹن، ٹیس، پپوٹوں کے کناروں میں خارش (سیپیا، سلفر، پپوٹوں کے کناروں میں ورم اور رات کے وقت چپک جائیں۔ (کلکیر یا کارب، گریفائیٹس، سیپیا، سلفر) پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھوں میں جلن اور دھندلا پن، گوہانجیوں کا بار بار نکلنا، آنکھوں کی پتلیوں میں زخم، آتشک کی وجہ سے آنکھوں میں شدید درد پپوٹوں کے کنارے متورم، پلکیں گر جائیں، سورج کی طرف دیکھنے سے بائیں آنکھ سے گرم پانی بہے۔ جس سے رخسار چھل جائیں اور آنکھ میں ٹیس پیدا ہو جائے۔ بائی کا آشوب چشم، درد دانتوں کو جائے تھوڑی محنت کرنے کے بعد آنکھوں میں جلن جیسے آنکھیں خشک ہوں اگرچہ آنکھوں سے مسلسل پانی بہے۔

کان: بائیں کان میں کھجاوٹ اور سوئیاں چبھیں، سننے میں دقت حلق کے غدودوں میں ورم کے ساتھ خصوصاً پارہ کے بیجا استعمال کے بعد۔

ناک: نزلہ نتھنوں کے پک جانے کے ساتھ، نزلہ: پہلے گاڑھی رطوبت آئے، بعد میں پتلا پانی، چھینکیں بغیر نزلہ کے۔

چہرہ: چہرہ کی ہڈیوں میں ورم، بائیں رخسار میں تیز جلن دار سوئیاں چبھیں جس سے کھجلانے کی خواہش ہو، تھوڑی کے نیچے سختی، جس کو چھونے سے درد ہو اور نگلنے پر بھی، چہرہ کھنچا ہوا ناک ابھری ہوئی، آنکھیں بیٹھی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے تھے۔ جب غصہ میں ہو تو چہرے کا رنگ بھورا اور نیلا ہو جائے ہونٹوں پر زخم جلن دار دردوں کے ساتھ، خشک جلن دار درد بھرے ابھار جن کی وجہ سے جلد کھر کھری ہو جائے۔

منہ: تھوک کے غدودوں کا ورم کے ساتھ یا بغیر ورم کے درد، دانت سیاہ پڑ جائیں، ٹوٹ جائیں اور کھائے جائیں (مرک) اور ان پر سیاہ دھاری ہو۔ گلے ہوئے دانتوں میں پھاڑنے والے درد جن کی زیادتی کھانے کے بعد۔ (لیکیسس) اور چبانے کے بعد (اٹم کروڈ) کسی ٹھنڈی چیز پینے کے بعد (اٹم کروڈ، کلکیر یا کارب، کوکولس، سلفر) اور کھلی ہوا میں ہو۔ دانتوں کو چھونے سے درد ہو۔ خصوصاً رات کو اور صبح کے وقت دانتوں کو زور سے دبانے سے درد میں آرام ہو دوران حیض دانت کا درد، منہ سے تھوک بہے، مسوڑھے اسپنج کی طرح ہوں اور ان میں سے جلد خون نکلے۔ (مرک کریازوٹ، کاربو ویج، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ) نچلی کچلیوں کے مسوڑھے اور ان کی جڑوں میں کھاتے وقت پھاڑنے والے درد، مسوڑھوں پر درد کرنے والی چھوٹی چھوٹی گانٹھیں یا مسوڑھے پک جائیں۔ پائیوریا (پلانٹیگو) دانت کا ناسور، منہ اور زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے۔

حلق: حلق میں خشکی اور کھر کھراہٹ درد کے ساتھ، جس کا احساس بولنے پر اور نگلنے پر، نگلتے وقت کانوں تک سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔ خصوصاً بائیں طرف تھوک کے غدود درد کریں۔ بڑھ جائیں اور ان میں زخم کا سا درد ہو بولتے وقت مسلسل نگلا کرے۔ پارہ کے بیجا استعمال کے بعد غدودوں کا متورم ہونا۔

معدہ: کمزوری معدہ، منشیات کی خواہش، معدہ ڈھیلا محسوس ہو۔ تمباکو کی خواہش، معدہ بھرے ہونے پر بھی بھوک۔ شکم میں عمل جراحی کے بعد متلی، پیاس ندارد ہچکی، پتلی سیال اشیاء کی خواہش، شراب برانڈی یا تمباکو کی بے حد خواہش، ڈکاروں سے حلق میں سرسراہٹ پیدا ہو۔ حجرے میں تحریک ہو اور اس کے بعد کھانسی آئے۔ کھٹی غذا کے بعد کڑوی ڈکاریں، منہ سے پانی۔

شکم: شکم میں کمزوری کا احساس ایسا معلوم ہو کہ شکم لٹک جائے گا۔ غصہ کے بعد درد شکم، گرم ریاح، بچوں کا شکم متورم ہو جائے۔ ریاح کی زیادتی کے ساتھ، گلہریوں کے غدودوں میں ورم اور درد (کلکیر یا کارب آئیوڈیم، رسٹاکس، نائٹریک ایسڈ) شکم میں یہاں اور وہاں درد، اینٹھن اور مروڑ نیز اجتماع ریاح، ناف کے نیچے داہنی طرف سخت بوجھ شکم میں جراحی کے بعد شدید درد، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد اسہال اور مروڑ، قبض بواسیر کے مسے بڑھے ہوئے۔ مذی کے غدودوں میں ورم کے ساتھ کھانے یا پینے کے بعد شکم میں تشنجی درد، مثانہ سے پتھری نکالنے کے بعد شکم میں درد، پیشاب پاخانہ کی حاجت یا متلی جن کی زیادتی کھانے پینے کے بعد ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے بعد مبرز میں ٹیس اور پھوڑے کا سا درد، بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں خارش قبض، پاخانہ، کم اور سخت، دست بے حد ریاح کے ساتھ (ایلو) ٹھنڈا پانی پینے کے بعد دست، مروڑ کے ساتھ قبض (مدر ٹنکچر دو قطرے صبح اور شام، بواسیری مسے، بڑھے ہوئے غدہ مذی کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کرنے کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی، دھار پتلی، سیاہ پیشاب جو قطروں میں ہو (اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن (اٹم ٹارٹ) کینتھرس، کنابس سٹائیوا، کونیم) پیشاب کے بعد پیشاب کی حاجت۔ ایسا معلوم ہو کہ ابھی مثانہ خالی نہیں ہوا اور قطرہ قطرہ گرنا اکونائٹ، کاسٹیکم، سٹرامونیم پانی کے سے پہلے رنگ کا پیشاب زیادہ مقدار میں آنا (نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ، سیکیل) خصیوں کا بڑھ جانا، زچاؤں میں مثانہ کا ورم، نئی دلہن کو پیشاب کی بے سود حاجت ہو۔ اس امر کا احساس کہ پیشاب کا ایک قطرہ مسلسل پیشاب کی نالی میں لڑھک رہا ہے۔ مذی کے غدودوں کی تکلیفات پیشاب کی نالی میں جلن جب پیشاب نہ کیا جا رہا ہو (تھوجا سیل سر، فیرم پکریم (پیشاب کے بعد پیشاب کی حاجت اور درد، مثانہ پر عمل جراحی کے بعد، پیشاب میں درد۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، کثرت جماع و مشت زنی کے اثرات مابعد یعنی چہرہ کھنچا ہوا نظر وحشیانہ، غمگینی، رات کے وقت

احتلام، پیٹھ میں درد، ٹانگوں میں کمزوری، آلات ڈھیلے اور کمزور انزال جس کے بعد بے حد کمزوری محسوس ہو (اگریکس، چائنا، کالی کارب، فاسفورک ایسڈ) مریض کے خیالات ہمیشہ نفسانی مضمون پر جمع رہیں۔ بائیں خصیہ میں دبانے والے درد، چلنے پر، ہلنے کے بعد اور چھونے کے بعد داہنے خصیہ میں کھنچاوٹ اور پھٹن ایسا محسوس ہو جیسے اس کو دبا دیا گیا ہے۔ ناف کے داہنی طرف سے کھینچنے والے، جلنے والے، درد ایسا معلوم ہو کہ یہ درد منی کی نالی میں سے ہوتے ہوئے داہنے خصیہ میں پہنچتے ہیں۔ حشفہ کے پیچھے نرم، تر مہاسے (نائٹرک ایسڈ، تھوجا) جماع کے بعد یا جماع کے اختتام پر دم پھولے جریان خصیئے سوکھ جائیں، خصیئے متورم، جلن دار ڈنگ لگنے اور دبانے والی کھنچن کے ساتھ، چلتے وقت بائیں خصیئے کے بیرونی جانب درد، جس کو چھونے سے زیادتی ہو، خصیوں کی تھیلی پر شہوانی خارش۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں ذکی الحسی چھوئی نہ جاسکے اور اس کے زیادتی بیٹھنے پر ہو (بربرس کریازوٹ) شرم گاہ پر مہاسوں کے سے دانے پڑ جائیں۔ سیلان الرحم، رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے، شکم میں کمزوری اور بیٹھنے کے احساس کے ساتھ اور جوڑوں میں درد کے ساتھ نئی بیاہی مستورات کی مثانہ میں تحریک خصیوں میں ورم، نیز کچھ شے چبھنے سے درد چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ حیض بے قاعدہ دیر سے ہونا اور مقدار میں زیادہ بعض وقت ندارد پہلے پیلا خون نکلے، پھر گہرے رنگ کا اور منجمد شدہ کے ساتھ کبھی کبھی رحم میں تشنجی سکڑن ہو، شرم گاہ میں ڈنگ لگنے والے درد، کھجلی شرم گاہ کی نالی میں تشنجی درد۔

آلات تنفس: کھانسی زرد مواد ملے بلغم کے ساتھ خصوصاً رات کے وقت (لائیکوپوڈیم، سلیشیا) پسلیوں کی کریوں میں سوئیاں چبھیں، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے۔

قلب: دھڑکن ذرا سی حرکت سے، دماغی محنت سے گانے بجانے سے، دن کو سونے کے بعد دل کی ضربات میں کپکپی۔ تیز نبض اور چھوٹی، اکثر لرزہ والی۔

پیٹھ اور گردن: حلق کے، گردن کے اور بغلوں کے غدودوں کا متورم ہونا اور درد کرنا، مرک، کلکیریا کارب، آئیوڈیم، کمر میں درد جیسے ٹوٹ گئی ہو یا موچ آ گئی ہو جس کی زیادتی آرام کرنے سے، اپنی جگہ سے اٹھنے سے، جسم کو موڑنے سے ہو یہ درد زیادہ تر رات کے وقت (رسٹاکس روڈوڈنڈرن) ہوں۔ گردوں کے مقام میں خارش۔ پیٹھ میں اوپری حصہ میں شدید سوئیاں چبھیں، گردن میں تنائی کا کھنچاؤ اور بوجھ اکڑن کے ساتھ۔

اعضاء: بازوؤں اور ٹانگوں میں سوئیاں چبھنے والے درد، اعضاء کندھوں سے نیچے اور چوتڑ کے جوڑ سے نیچے کوٹے پٹے محسوس ہوں اور درد کریں جیسے کہ بہت دور تک چلنے کے بعد ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں کے جوڑوں میں سوئیاں چبھیں، جن کی زیادتی چھونے سے ہو، بازوؤں میں فالج کا سا درد جس کی زیادتی حرکت سے اور چھونے سے ہو۔ انگلیوں کے عضلات خصوصاً انگلیوں کی نوکوں پر جھٹکے اور چیرن بائیں انگوٹھے میں جلن اور خارش، ہاتھوں کی ہڈی پر فالج کی سی کھنچاوٹ جس کی زیادتی حرکت سے ہو، انگلیوں کی نوکوں کا سن ہو جانا، انگلیوں کی ہڈیوں میں درد، انگلیوں پر گٹھیاوی گانٹھیں ہتھیلی کی ہڈیوں میں ورم، ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے دانے، کہنیوں پر کھرنڈ۔

رانوں کے اندرونی طرف خارش، رانوں میں چلتے وقت درد، گھٹنوں کے جوڑ میں سوئیوں کا چبھنا، جس کی زیادتی حرکت سے ہو، آرام کرتے وقت داہنی پنڈلی کی ہڈی میں سوئیاں چبھیں بیٹھی ہوئی حالت میں اور کھڑی ہوئی حالت میں ٹانگوں کے عضلات میں پھٹن، داہنی پنڈلی میں سوئیاں چبھیں، بیٹھی ہوئی حالت میں چوتڑوں میں درد، یہ درد کمر اور چوتڑ کے جوڑ کو جائے، چوتڑ کے جوڑ میں تپکن جیسے پک رہا ہو، ٹانگیں خصوصاً گھٹنے بہت کمزور درد کریں، زمین پر پاؤں رکھے انگلیوں میں چھیلن، ایسا محسوس ہو، جیسے انگلیاں نیچے کی طرف کھنچ رہی ہوں۔

مخصوص خواص: چلتے وقت جسم بھر کی کمزوری خصوصاً گھٹنوں کی جن میں چوٹ کا سا درد ہو۔ مختلف حصص میں خارش، تمام ہڈیوں میں درد، صبح کے وقت تھکاوٹ، اعضاء میں درد جیسے چوٹ آ گئی ہو اور ایسا محسوس ہو کہ ان میں طاقت ہی نہیں ہے۔ (آرنیکا، چائنا) کھانے سے تھکاوٹ اور نیند کا غلبہ ضرور لیٹنا ہی پڑے۔ ہڈیوں میں ورم درد اور زخم، اسافوٹیڈا، ہیپر سلفر، فاسفورک ایسڈ) ہتھیاروں سے زخم، بیٹھی ہوئی حالت میں جسم کے سب عضلات میں یہاں اور وہاں درد (پلساٹیلا) چلتے وقت عام طور پر چوٹوں کا احساس تھکاوٹ جیسے اعضاء کو کوٹا اور پیٹا گیا ہے۔ پاؤں نہ اٹھ سکیں، پسینہ سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آئے۔

جلد: سر، کان، چہرہ اور جسم پر اکوتہ، موٹے کھرنڈ، خشک اور سخت کھجلی دار، کھجلانے سے کھجلی کی جگہ بدل دے۔ شام کے وقت خارش، کھجلانے کے بعد جلن (آرسنک، رسٹاکس، سلفر) مزمن کھجلی، غدودوں کا متورم ہونا اور درد کرنا (کلکیریا کارب، آئیوڈیم) گھٹیا پن کی گانٹھیں، مہاسے (تھوجا) خشک ابھرے ہوئے، پارہ کے بیجا استعمال کے بعد، بحالت سکروی زخم پڑ جائیں۔

نیند: تمام دن نیند کا غلبہ جمائیوں کی کثرت کے ساتھ، رات بھر نیند نہ آئے اور تمام جسم میں درد ہو۔ نفسانی خواب اور احتلام۔ شدید انگڑائیاں اور جمائیاں جن کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو آ جائیں، خیالات کے اجتماع سے یا زخم اور دانوں میں کھجلی کی وجہ سے دیر میں سوئے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، بوجھ سے یا دبانے سے بڑھتی ہیں۔ مگر درد دانت کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آرام سے کمی ہوتی ہے مگر پیٹھ کے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ کھانے اور پینے سے ٹھنڈا پانی پینے سے، غصہ سے جذبات سے، تحریک سے، گرمی سے، سردی سے نہانے سے کھلی ہوا سے ہوا کی تبدیلی سے موسم سرما میں تکلیفات بڑھتی

ہیں مگر گرمی سے گردے کا درد اور کھوپڑی کے اعصابی درد میں اور ٹھنڈے پانی سے گوہانجنی کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ شام سے صبح تک رات کے وقت صبح سویرے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کروپ کھانسی، عرق النساء کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتی ہے۔ نئے چاند سے ہر مہینہ پورا نماشی سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ شکایات زیادہ تر بائیں جانب بہ نسبت داہنی کے ہوتی ہیں۔ جماع سے کمزوری اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔ پیشاب کرنے کے بعد اور پیشاب نہ کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ نوبت یہاں نمایاں ہے، بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے، نگلنے سے حلق میں دباؤ پڑتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں، قبض کے لئے اور بواسیری شکایات کے لئے جس کے ساتھ مذی کے غدود بھی بڑھے ہوئے ہوں، مدر ٹنکچر 2 قطرے صبح اور رات کو استعمال کرنا مفید ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا مرک، تھوجا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: کالوسنتھ۔

مقابلہ کرو: ریتن کولس بلب، اس کو سٹافی سیگر یا کے قبل اور بعد نہ استعمال کرنا چاہئے۔

کثرت جماع، مباشرت وشت زنی وانگشت زنی کے اثرات مابعد) پلاٹینا (تشنج اینٹھن اور لاغری) کلیڈیم، (حشفہ ڈھیلا پڑ جائے) کالی برومیٹم (کمزوری ٹانگوں کی اور دماغ کی) جلسی میم، دردسر نکس وامیکا، سلفر، کلکیریا، لائیکوپوڈیم نیٹرم میور۔

دماغی وجوہات سے درد شکم، کیموملا چہرہ گرم، رخسار سرخ اور گرم پسینہ) کالوسنتھ (مریض دہرا ہو جائے) (آنتوں کی تکلیفات: کریازوٹ (دودھ کے دانتوں کا گل جانا، پہلے زرد ہو جائیں۔ بعد سیاہ پھر گلیں، سٹافی سیگریا میں سیاہ ہو جائیں اور سڑ جائیں) انٹم کروڈ، کیموملا، کافیا۔

گوہانجیاں، گریفائٹس (اندرونی اور بیرونی سطح کے درمیان گوہانجیاں) کلکیریا، پلسا ٹیلا، مہاسے اور کنڈائی لوماٹا (گومڑ) تھوجا۔

ہڈیوں کی تکلیفات، سنٹجیا، مرک، کالی آئیوڈائڈ، سٹرونیشا، اورم میور، مٹیلیکم، پلاٹینم میور، معدہ لٹکتا ہوا معلوم ہو: اپیکاک، ٹوبیکم۔

دست ریاح کے ساتھ، جس میں سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آئے۔ کیموملا (سٹافی سیگریا میں ہر دفعہ کھانے پینے کے بعد دست ہو جاتے ہیں۔

بائی کا آشوب چشم، کالوسنتھ (آنکھوں کا گھٹیا)

تیز اوزار سے کاٹے ہوئے زخم اور عمل جراحی کے بعد: آرنیکا۔

فالج، ماؤفہ حصص میں سرسراہٹ کے بعد: اکونائٹ۔

جوئیں پڑنا: ونکامائز

درد کمر کی وجہ سے مریض کو بہت سویرے اٹھنا پڑے: ریوم جذبات سے فالج: سٹانم، نیٹرم میور

چیزیں اٹھا کر پھینکنا: کریازوٹ

معمولی باتوں سے غصہ میں آجانا: سلفر، اگنیشیا۔

گوبھی کے پھول کے سے مہاسے: فاسفورس، تھوجا۔

نگلتے وقت حلق سے بائیں کان تک سوئیاں چبھیں لیکیسس پسینہ بالکل نہ ہو: لیکیسس

کھانے کے فوراً بعد دست، ایلو آرسنک، چائنا، لائیکو، پاڈو فائلم، ٹرابیڈیم (فیرم میں کھاتے وقت سخت، بھوک کی زیادتی: ایلو، آرسنک، کلکیریا، سنا، آئیوڈیم سلیشیا۔

کھانے کے بعد فوراً معدہ کا بیٹھنا: آرسنک، سنا، لائیکوپوڈیم، سلیشیا، یورنیم، نائٹریٹ۔

جماع کے اختتام پر سانس پھولے۔ کالی بائیکرام، جماع کے بعد دم پھولے: کالی کارب، کمزوری معدہ، ہاضمہ کی رطوبتوں کی کمی: سلینیم

گوہانجیوں کے بعد پپوٹوں میں گلٹیاں باقی رہیں۔ کونیم: کلکیریا، مگنیشیا۔

دانت کناروں سے گل جائیں۔ سٹافی سیگریا (جڑوں سے گل جائیں: مزریم، تھوجا)

تکلیف دہ وضع حمل کے بعد پیشاب کی حاجت: اوپیم۔

آلات تناسل اس قدر ذکی الحس ہو جائیں کہ کپڑا بھی نہ پہنا جائے: سٹافی سیگریا، پلاٹینا۔

کھانسی کی اکساہٹ تمباکو کے دھوئیں سے ہو، سانجیا

ضدی: چڑچڑے اور بونے بیمار بچے، سفلینم

ہاتھوں کی انگلیوں پر گانٹھیں: کالوفائلم، کالچیکم، لائیکوپوڈیم

چھوٹی جگہ میں درد، کالی برائی کرام۔

کانوں میں ہوا گھستی معلوم ہوا بھار: مزریم

کھانسی کے ساتھ پیشاب نکلے: کاسٹیکم

پاخانہ کے بعد تکلیف بڑھ جائے: نائٹرک ایسڈ۔

ریاح نکالتے وقت، پاخانہ از خود نکل جائے: ایلو دانتوں پر سیاہ نشان: سکوکلا

سٹانم مٹیلیکم (Stannum Metallicum)

Chemical Symbol: Sn, 119.00
Synonyms: Metallic tin
Trituration: 1x and higher.

ٹن، ٹین، قلعی، رنگ

ڈاکٹر ہیمسن لکھتے ہیں کہ قدیم زمانہ میں ٹین سے عجیب و غریب علاج ہوئے ہیں۔ ایلوپیتھی میں اس کو نہایت باریک کر کے نصف اونس ایک ہی وقت کھلا دیا جاتا ہے اور مسلسل تین روز تک یہی مقدار جاری رہتی تھی۔ چوتھے

روزکیسٹرائیل دے کر جلاب دیا جاتا ہے اور اس طرح سے پیٹ کے اندر سے کیڑے نکالے جاتے تھے۔ ڈاکٹر ہیمن نے اس کی آزمائش کی جو میٹریا میڈیکا پیورا اور کرانک ڈزیزز میں ملتی ہے۔ ان کی آزمائش میں کئی ایک علامات کیڑوں کی ظاہر ہوئیں۔ معدے کے بیٹھنے کا احساس پردہ صفاق (Diaphragm) اور شکم کے درد، بلغم کا اخراج بیماروں کا سا کھنچا ہوا، زرد چہرہ، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کے ساتھ، تشنج وغیرہ۔ اسی قسم کی علامتیں آزمائش میں مشاہدہ ہوئیں۔ ان میں سے بہت سی علامات ایسی ہیں جو کیڑوں کی وجہ سے گو پیدا نہیں ہوتیں۔ تاہم سٹانم ان کی دوا ہوتی ہے۔ شکم میں پسلیوں سے نیچے درد، جس کے ساتھ غمگینی یا ہسٹریکل کیفیت موجود ہوتی ہے۔ نیز پردہ صفاق کا اعصابی درد وغیرہ علامات اس میں پائی جاتی ہیں۔ درد شکم کو زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سٹانم کے دردوں میں بچہ شکم کے بل لیٹتا ہے یا بچہ کو آرام دینے کے لئے کندھے پر اس طرح اٹھایا جاتا ہے کہ کندھے کا کنارہ بچہ کے شکم کو دباتا ہے مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ درد آغاز کے وقت بہت ہلکے ہوتے ہیں، آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور ناقابل برداشت حد تک پہنچ کر تھوڑی یا زیادہ دیر تک قائم رہتے ہیں اور اسی طرح سے آہستہ آہستہ کم ہو جاتے ہیں۔ ایسے درد: سر میں، چہرے میں، دانتوں میں، شکم میں اور دوسرے مقامات پر پائے جاتے ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ دوسری عجیب بات سٹانم کی کمزوری ہے۔ چاہے یہ کمزوری جسمانی ہے یا دماغی مثلاً سینہ میں اس قدر سخت کمزوری ہوتی ہے کہ مریض کے لئے بات کرنا بھی نہ صرف دشوار بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ مریض کرسی پر بیٹھنے کی بجائے کرسی پر اپنے آپ کو گرا دیتا ہے۔ کپڑے پہنتے وقت کئی دفعہ اس کو بیٹھنا پڑتا ہے۔ یہ کمزوری اور بازوؤں میں درد اور مثانے کی اوپر والی نوکیلی ہڈی کے عضلات میں درد، اس وقت مشاہدہ ہوتا ہے جبکہ مریض گا رہا ہو، یا کسی دوسری وجہ سے آواز کو استعمال کر رہا ہو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جسے دنیا کی اور کوئی سائنس غالباً اس کی وجہ نہیں بتلا سکتی کہ گانے یا آواز کے استعمال کرنے کا بازو یا شانے کے مثلثی عضلہ سے کیا تعلق ہے لیکن مشاہدہ یہ بتاتا ہے کہ سٹانم میں یہ ایک نشان ہے۔ سٹانم لیکچر دینے والوں اور گانے والوں کے لئے ایک نہایت ضروری دوا ہے۔

سٹانم، کمزوری، اعصابی کمزوری کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ یہ کمزوری زینہ اترنے پر محسوس ہوتی ہے۔ زینہ چڑھنے پر گو کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر وہ اس قدر نمایاں نہیں ہوتی جس قدر زینہ اترنے پر ریشوں کا ڈھیلا پڑ جانا ہی غالباً فم معدہ میں کمزوری خالی پن اور بیٹھنے کے احساس یا رحم کی گراوٹ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

سٹانم کی بدہضمی میں کھانا پکنے کی خوشبو سے متلی اور قے ہوتی ہے اور ایسی بدہضمی کی وجہ سے مریض اس بات پر مجبور ہوتا ہے کہ وہ چلے لیکن کمزوری اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ مریض لیٹ جانے پر بھی مجبور ہوتا ہے۔ کمزوری اور سینہ میں خالی پن کا احساس، اس امر کے شاہد ہیں کہ یہ دوا دق کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ ایسی حالتوں میں سینہ میں کمزوری اور خالی پن کے احساس کے علاوہ سوئیاں بھی چبھتی ہیں۔ متلی، بخار، گہری، کھوکھلی، ہلا دینے والی کھانسی، انڈے کی سفیدی کی طرح بلغم کی زیادتی، بلغم کا ذائقہ میٹھا، کھٹا، متعفن، مگر زیادہ تر میٹھا، گہری کھوکھلی آواز جس کی کچھ وقت کے لئے کھنگھارنے کا بلغم نکالنے سے کمی ہو۔ سٹانم کی مکمل تصویر ہے۔ سٹانم کا مریض پست حوصلہ اور ناامید ہوتا ہے۔ اور جب دق کے مریضوں میں ناامیدی پائی جائے تو سٹانم ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ عموماً دق کے مریض ناامید نہیں ہوا کرتے۔ اس کی ایک مخصوص خاصیت ہے:

دھڑکن اور پریشانی اس میں نہایت شدید ہوتی ہے۔ معمولی سی محنت سے، یہاں تک کہ نوکر کو ہدایت کرنے سے بھی دھڑکن اور پریشانی پیدا ہو جاتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں کپکپی بھی پائی جاتی ہے۔ اعضاء سیسہ کی طرح بھاری معلوم ہوتے ہیں۔

سٹانم کے تشنج بھی عجیب و غریب ہوتے ہیں۔ تشنج کی حالت میں انگوٹھے، ہتھیلیوں کی طرف کھنچ جاتے ہیں۔ ایسے تشنج عموماً دانت نکالنے والے بچوں، مشت زنی کرنے والے لڑکوں اور ان لڑکیوں میں جن کے اندر کیڑے ہوں، پائے جاتے ہیں۔

مردوں و مستورات دونوں میں خواہش نفسانی کی تحریک ہوتی ہے چنانچہ انزال کے ساتھ حد درجہ کی کمزوری پائی جاتی ہے۔ مستورات میں حیض بہت جلد مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ بازو کھجلانے سے ایک ناقابل برداشت لطف کا احساس آلات تناسل میں پیدا ہوتا ہے۔ جو رحم تک پہنچتا ہے اور مریضہ کے اندر نہ رکنے والی خواہش جماع پیدا کر دیتا ہے۔ شرم گاہ اور رحم کا گر جانا بھی قابل ذکر ہے۔ پاخانہ پھرتے وقت خصوصاً پاخانہ پر زور لگاتے وقت، رحم یا شرم گاہ یا دونوں نیچے کی طرف جھکے ہوئے یا جھکتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ درد، دوروں کی صورت میں ہوتے ہیں اور مریضہ کو بدحواس کر دیتے ہیں۔ دودھ پلانے والی مستورات کے دودھ میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بچہ دودھ پینے سے انکار کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ سوموار کے قبض کے لئے یہ دوا بہترین ہے اگر میں سوموار کے لفظ کو واضح کر دوں تو غیر مناسب نہ ہوگا، جب مزدور مسلسل چھ روز کام کر کے اتوار کے روز چھٹی مناتے ہیں تو اس آرام کے دوسرے دن اگر قبض ہو جائے تو سٹانم دوا ہے۔ چاہے یہ سوموار ہو یا سنیچر۔

سٹانم میں نوبت نمایاں ہے۔ عجیب احساس یہ ہیں: جیسے چیزیں بہت دور ہیں جیسے کھوپڑی ٹکڑے ٹکڑے، ہو جائے گی۔ جیسے پیشانی اندر کی جانب دب جائے گی۔ شکم کے اوپری درمیانی حصہ میں درد جیسے زخم ہو جیسے جسم کے ایک جانب سوراخ ہے جیسے مثانہ میں کوئی حس باقی نہیں۔ سینہ جیسے اندرونی طور پر سکڑ گیا ہے فم معدہ جیسے کوٹا پیٹا گیا ہے۔ جیسے ماؤف بازو اور سینہ کے جانب کوئی

بھاری بوجھ رکھا گیا ہو۔ ہوا کی نالی میں سرسراہٹ پھوڑے کے سے درد کی، کھنکھارنے کی خواہش جیسے سینہ میں بلغم بھرا ہو جیسے غش کھا جائے گا۔ جیسے اعضاء کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ جیسے پسینہ آئے گا، جمائیوں کے ساتھ کمر کے گرد پٹی کسی ہونے کا احساس۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی اور بے چینی، غمگینی اور رونے کی خواہش (نیٹرم میور، پلساٹیلا، رسٹاکس، اگنیشیا) بے حد چڑچڑا، سوالوں کا جواب بغیر مرضی کے اور جلد جلد دے، غمگینی، بے صبر، پست حوصلہ، لوگوں سے خوف اور نفرت، بے آرامی، بلاوجہ مصروفیت، حافظہ میں کمزوری اور لاپرواہی، جو خیال ایک مرتبہ آجائے اس سے چھٹکارا مشکل ہو، مریضہ ہر وقت چیخنا چلانا چاہے مگر اس سے اس کی تکلیف بڑھ جائے، کسی کام کے سرانجام دینے کے لئے حوصلہ نہ ہو، سوچنے سے غمگین ہو جائے۔ جب گھر کے کام کاج کے متعلق ہدایات دے تو دھڑکن پیدا ہو جائے اور پریشانی بڑھ جائے۔

سر: چکر پڑھتے وقت جس کے ساتھ خیالات منتشر ہو جائیں۔ چکر کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے اور سر کو اٹھانے سے ہو۔

شام کے وقت بھاری پن، عصبی درد سر خفیف سا شروع ہو آہستہ آہستہ حد درجہ کی تیزی تک پہنچے اور پھر آہستہ آہستہ کم ہو۔ پیشانی میں اندر سے باہر کی طرف ہلکا بوجھ سر میں، سر کے اوپر والے حصہ میں اور پیشانی میں پٹی بندھے ہونے کی سی سکڑن اور بوجھ آہستہ آہستہ کم ہو، پیشانی کے نصف داہنے حصہ میں پھاڑنے والے نوبتی درد جن کی زیادتی جھکنے سے ہو۔ پیشانی میں شدت کا درد جیسے پیشانی ٹکڑے ہو رہی ہے۔ بائیں کنپٹی میں سے پیشانی اور دماغ میں جھٹکے جن کے بعد ہلکا بوجھ باقی رہے۔ یہ کیفیت آرام کرتے وقت زیادہ ہو اور حرکت کرتے وقت کم ہو جائے۔ چلنے سے پیدا شدہ جھٹکے سر میں گونج پیدا کریں۔ بائیں کنپٹی، پیشانی اور دماغ میں درد بھرے جھٹکے جو ایک بوجھ کا احساس چھوڑیں، جس کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں اور کمی حرکت سے ہو۔ ہر صبح درد سر، کسی آنکھ پر خصوصاً بائیں پر جو آہستہ آہستہ تمام پیشانی پر پھیل جائے، آہستہ آہستہ بڑھے اور آہستہ کم ہو۔ جس کے ساتھ عموماً تے ہو۔ شدید درد سر دماغی بہ نسبت معدے کے تے سے نمایاں کی ہو، کنپٹیوں میں تپکن والا درد سر، سر میں آرام کے دوران حرکت سے اور شام کے وقت بھاری پن، پیشانی میں جلن متلی کے ساتھ جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو۔

آنکھ: رات کے وقت پپوٹوں کا چپکنا (کلکیر یا کارب، لائیکو پوڈیم) مرک، رسٹاکس، سلیشیا، سلفر) بائیں اندرونی کوئے میں آبلے نما ورم جیسے آنسوؤں کی تھیلی میں ناسور ہو گیا ہو۔ بائیں اندرونی کوے میں دبانے والا درد جیسے گوہانجنی سے ہو، آنکھوں میں کٹن جیسے اونی کپڑے کے ساتھ، آنکھ ملنے سے ہو، آنکھیں کمزور اور ان میں قدرتی چمک نہ ہو۔

کان: کان کی لو (جہاں کان چھید کر بالی پہنی جاتی ہے۔) میں زخم، ناک چھینکتے وقت کان میں چیخ کی سی آواز، بائیں کان میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

ناک: نہ درست ہونے والا زکام اور انفلوانزہ کھانسی کے ساتھ، نتھنوں میں بہت اوپر بند ہونے کا احساس اور بھاری پن، خوشبویات سے حد درجہ کی ذکی الحسی، ایک جانب کا خشک نزلہ، جس کے ساتھ نتھنے میں خشکی، گرمی ورم اور پھوڑے کا سا درد ہو۔

چہرہ: پیلا، کھنچا ہوا، بیماروں کا سا، شکل لمبوتری دکھائی دے۔ ہر حرکت پر چہرے میں تمتماہٹ کے دورے جس میں ٹھنڈی ہوا سے کمی ہو۔ ایک رخسار گرم اور سرخ، چہرے کا عضلاتی درد، درد آہستہ آہستہ بڑھے اور آہستہ آہستہ گھٹے خصوصاً کونین سے ملیریا کے دب جانے کے بعد۔

منہ: زبان پر زرد میل، منہ سے تعفن بو (آرنیکا، ہیپر سلفر، آئیوڈیم، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ) دانت ڈھیلے اور لمبے محسوس ہوں، کھانے کے فوراً بعد دانتوں میں درد بھرے جھٹکے، ذائقہ کھٹا، میٹھا، بدبودار، ہر چیز سوائے پانی کے کڑوی معلوم ہو، کمزوری کی وجہ سے بول چال مشکل اور دھیمی ہو۔

حلق: گاڑھا، لیسدار، مٹیالا، خون آمیز بلغم کا اجتماع، جس کو نکالنے کی کوشش سے تے ہو، حلق میں بے حد خشکی اور درد جس کو نگلنے سے زیادتی ہو (الیومنا، ارجنٹم، نائٹریکم، ہیپر سلفر) نگلنے پر نرخرے میں کاٹنے والا درد، صبح کے وقت حلق میں چھیلن اور کھرکھرا پن، حلق کی داہنی طرف زخم کا احساس، نگلتے وقت حلق میں کٹن جیسے چاقو سے ہو۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، مگر کافی مقدار میں کھایا نہ جا سکے (برائی اونیا، سنا، فیرم، لائیکو پوڈیم) کھانے کے بعد کڑوی ڈکاریں (برائی اونیا، چائنا نکس وامیکا) خون کی تے (ہیمیلس نکس وامیکا، او پیم پاڈوفائلم) معدہ میں بوجھ بھاری پن چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو، معدے میں اینٹھن، کھانا پکنے کی خوشبو تے پیدا کرے۔ معدے میں خالی پن کے احساس کے ساتھ، درد شکم جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو۔ خون کی تے جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں ہو اور کمی معدے پر دبانے سے ہو، آہستہ چھونے سے سطح زخموں کا احساس، معدے کا عضلاتی درد، درد آہستہ آہستہ آئیں اور جائیں۔ درد معدے سے ناف کو جائے زور سے دبانے سے کم ہو۔ بے چین نہیں جانتا کہ اسے اپنے لئے کیا کرنا چاہئے اگرچہ دردوں کو چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ تاہم مریض اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ اسے آرام کرنا پڑتا ہے۔

شکم: شکم میں خالی پن کا احساس (فاسفورس، سپیا) شکم میں پھوڑے کا سا درد، شکم درد کرے اور چھوا نہ جا سکے (ایپس، بیلاڈونا، برائی اونیا) ناف کے گرد اینٹھن کا سا درد خالی پن کے احساس کے ساتھ، درد شکم جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو۔ جگر کے مقام پر جلن، پسلیوں کے نیچے بائیں جانب سوئیاں چبھیں پردہ صفاق کے مقام پر ہسٹریکل تشنج، کھانے کے بعد خالی پن کا احساس ناف کے گرد کاٹنے والے درد، کھٹی ڈکاروں، بھوک اور دستوں کے ساتھ ہرنیا

(نتق) جس کو شکم پر سے دبانے سے آرام ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی بے سود حاجت، مبرز میں کمزوری، پتلے پاخانہ کے لئے بھی زور لگانا پڑے۔ کیڑے پاخانے، سبز، دہی کے سے، پھٹکی دار، شدید درد شکم اور کھٹی ڈکاروں کے ساتھ، پاخانے، سخت، خشک گانٹھ دار یا مقداروں میں کم، اختتام پر پھر حاجت ہو۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں زیادہ، پیلا، پھر مقدار میں کم، بھورا، مٹیالا، بعض اوقات دودھ کی مانند سفید، پیشاب کے بعد مسلسل حاجت۔

آلات تناسل مردانہ: بغیر خواب کے احتلام، انزال کے بعد کمزوری، آلات تناسل میں شہوانی احساس جو انزال پر ختم ہو۔

آلات تناسل زنانہ: نیچے دبانے والے احساس، رحم یا شرم گاہ کی نالی کا نیچے کی طرف گر جانا، معدہ بیٹھنے کے احساس کے ساتھ (سیپیا) حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، شرم گاہ کی نالی میں درد جو اوپر کی طرف اور ریڑھ تک جائے۔ بازو کھجلانے سے آلات تناسل میں تحریک پیدا ہو۔ جس سے جماع کی نہ رکنے والی خواہش ہو، سیلان الرحم، بے حد کمزوری کے ساتھ، پیلا، سفید، یا شفاف، دردزہ تشنجی جو مریضہ کو تھکا دیں اور بے دم کر دیں۔ بچہ ماں کے دودھ سے انکار کرے۔

آلات تنفس: حنجرے میں کھر کھراپن، آواز کا بیٹھنا، بے حد کمزوری اور سینہ میں خالی پن کا احساس کے ساتھ بعض وقت آواز کا بیٹھنا، کھانسی کے ساتھ بلغم، بلغم نکالنے سے بہتر ہو جائے (کاربوویج، فاسفورس) ہوا کی نالی میں بلغم کا زیادہ اجتماع، (انٹرم ٹارٹ، اپیکاک، اوسمیم، فاسفورس) جو معمولی کھانسنے سے چھوٹ آئے۔ آدھی رات کے قبل کھانسی کی رغبت جس میں بلغم کم نکلے۔ خراش والی کھانسی جس میں سبز رنگ کا (سلیشیا، متعفن) میٹھے مزے کا (کلکیر یا کارب)، بلغم زیادہ مقدار میں آئے۔ جس زیادتی شام کے وقت لیٹنے سے پہلے ہو۔ اور جس سے ہوا کی نالی اور سینہ میں پھوڑے کا درد پیدا ہو۔ (کاسٹکم، نکس وامیکا) شام کے وقت خشک کھانسی بستر میں، آدھی رات تک، کم بلغم کے ساتھ سینہ میں کمزوری کی وجہ سے چھوٹی کھانسی جس میں آواز کمزور ہو جائے۔ اور بیٹھ جائے، ہلا دینے والی، گہری کھانسی تھکا دینے والی گہری کھانسی تھکا دینے والی کھانسی کے دورے جس سے معدے میں اس قسم کا درد پیدا ہو جائے۔ جیسے معدے کو کوٹا پیٹا گیا ہے۔ سینہ میں سرسراہٹ (جیسے بلغم سے ہو) پیدا شدہ مسلسل کھانسی، بلغم زرد، متعفن (کلکیر یا کارب) گولی کے سے گاڑھے بلغم کی گولیاں (لائیکوپوڈیم، بلغم، گاڑھا، خون ملا سبز، (سلیشیا) مزہ، متعفن میٹھا (کلکیر یا کارب) یا نمکین وامبرا، کلکیر یا کارب، کاربوویج، فاسفورس، سیپیا) چڑھتے وقت دم پھولے اور سانس نہ سمائے (اکونائٹ) امونیا کارب، آرسنک، کیکٹس، کلکیر یا کارب، معمولی حرکت سے بھی دم پھول جائے۔ سینہ کی کمزوری سے سانس چھوٹی، مشکل سے، معدے میں خالی پن کے ساتھ، شام کے وقت تنفس میں دقت، مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ سینہ میں بے حد کمزوری اور خالی پن کا احساس، سینہ میں تنگی جیسے سکڑن سے ہو۔ لمبی سانس لینے کی خواہش اور پریشانی کے ساتھ، سانس لیتے وقت بلغم کا احساس اور کھر کھراہٹ، سینہ میں پھوڑے کے سے بے حد درد کا احساس، سینہ کے بائیں جانب تیز سوئیوں کا احساس (کالی کارب، فاسفورس، سیپیا) جس کی زیادتی جھکنے سے ہو، کھانسی کے بائیں جانب تیز سوئیوں کا احساس (کالی کارب، فاسفورس، سیپیا) جس کی زیادتی جھکنے سے ہو، کھانسی ہنسنے سے، گانے سے بولنے سے اور کسی گرم چیز کے پینے سے پیدا ہو، اور دائیں جانب لیٹنے سے بڑھے، انفلوانزہ کی کھانسی دوپہر سے آدھی رات تک جس میں بلغم کم نکلے۔ تپ دق کا بلغم، دق کا بخار، حنجرے کی دق مسلسل چھوٹے، اکساہٹ والی اور بار بار آنے والی کھانسی کے ساتھ، سینہ میں خالی پن کا احساس، دمہ کے دورے، جن کی ابتداء معمولی سے نزلہ زکام کی شکایت سے ہو۔ 5,4 بجے صبح دورے آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں ہر حرکت پر تنفس میں دقت، جب لیٹا ہوا اور شام کے وقت، کھانسی خشک رات کو بستر میں تین دفعہ ایک دورے میں کھانسی۔

اعضاء: بازوؤں اور ٹانگوں میں بے حد بھاری پن اور فالج کی سی کمزوری، ہاتھوں اور پاؤں کا شام کے وقت سوجنا، فالج کی سی کمزوری کی وجہ سے چیزیں ہاتھ سے گرا دے۔ بیٹھنے کی کوشش کرنے پر اعضاء یکایک جواب دے دیں۔ زینہ اترتے وقت چکر اور کمزوری، کلائی اور ہاتھوں کے عضلات میں تشنجی، اینٹھن قلم پکڑتے وقت انگلیوں میں جھٹکے۔ ٹائپ کرنے والوں کا فالج، ٹخنے، متورم، اعضاء میں ناقابل برداشت بے چینی، بازو کے عضلات میں آرام کرنے کی حالت میں جھٹکے، بازوؤں میں کمزوری اور بھاری پن، خصوصاً داہنے میں جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری، مریض کو مجبوراً لیٹنا یا بیٹھنا پڑتا ہے۔ لاغری زینہ اترتے وقت غشی مگر زینہ چڑھتے وقت کوئی تکلیف نہ ہو، اونچی آواز سے پڑھنے یا بولنے سے بے حد کمزوری ہو (کوکولس) درد آہستہ آہستہ شروع ہوں، آہستہ آہستہ بڑھیں اور حد درجہ کی تیزی تک پہنچ کر آہستہ آہستہ کم ہوں، تمام جسم پر ٹھنڈک رات اور دن کو کمزور کر دینے والے مقدار میں زیادہ پسینے (چائنا، فاسفورس، سلفیورک ایسڈ) پسینے گرم، معمولی سی حرکت سے بھی پسینے جن میں متعفن بو آئے، (نکس وامیکا، سٹانی سکیر یا)

بخار: شام کے وقت بخار، رات کے وقت کمزور کرنے والے پسینے، خصوصاً صبح کے نزدیک دق کا بخار پسینہ زیادہ تر پیشانی، گدی میں، کمزوری کرنے والا، متعفن۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں لیکن دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ کسی سخت چیز پر سونے سے آرام ہوتا ہے۔ آرام کرنے سے لیٹ جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن سینہ میں کمزوری کی وجہ سے مجبوراً لیٹنا پڑتا ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دہرا ہو کر بیٹھنے سے کھانسی کو آرام ہوتا

ہے۔ چلنے سے دردوں میں آرام ہوتا ہے لیکن جلد آرام کرنا پڑتا ہے۔ حرکت سے دردسر کم ہوتے ہیں لیکن دوسری علامات بڑھ جاتی ہیں۔ آواز کے استعمال سے مثلاً ہنسنے سے، گانے یا بولنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ زینہ اترنے سے غشی ہوتی ہے۔ گرم اشیاء کے پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ کھلی ہوا سے علامات کم ہوتی ہیں مگر چکر بڑھتا ہے۔ پاخانہ کے دوران میں تکلیف بڑھتی ہے۔ ناک چھینکنے سے کانوں میں چیخ کی آواز ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: پلساٹیلا۔ یہ دوا کاسٹیکم سنا کے بعد اچھا کام کرتی ہے اور اس کے بعد کلکیر یا کارب، فاسفورس، سیلینیم سلفر بیسی لینم بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: معدے میں کھناس کا احساس، چیلڈ ونیم، فاسفورس۔ سیپیا۔ زینہ اترنے سے تکلیف مگر زینہ آسانی سے چڑھ جائے۔ بورکس (کلکیر یا کارب اس کے برعکس ہے) درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ گھٹیں، پلاٹینا، سٹرونشیم کارب ارجنٹم، میٹیلیکم میں دردسر آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں مگر یک دم جاتے رہتے ہیں۔)

کمزوری سینہ سے اٹھتی معلوم ہو، ستانم (شکم اور پیڑو سے کمزوری معلوم ہو: سیپیا فاسفورس)

غذا کی خوشبو سے متلی، آرسنک کالچیکم کوکلس، ہنسنے سے تکلیف بڑھے: ارجنٹم میٹلیکم

گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات بڑھیں۔ ستانم (ٹھنڈی چیزیں پینے سے تکلیفات بڑھیں) سپانجیا۔

بولنے سے کمزوری، کوکولس، ورٹیرم، سلفر، کلکیر یا رحم کا نیچے گرنا جس کی زیادتی پاخانے کے دوران میں ہو: پاڈو فائلم میں دست ہوتے ہیں۔ دست سبز ہوتے ہیں اور زور سے آتے ہیں۔

نزلاوی دق: سلیشیا اس میں جگہ جگہ گلٹیاں ہوتی ہیں بوڑھے آدمی زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں فاسفورس بلغم میں خون زیادہ ہوتا ہے۔ سینگا پھیپھڑے پیچھے کی طرف یعنی ریڑھ کی طرف دھکیلے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ یہ دوا موٹے آدمیوں کے لئے مفید ہے کالچیکم، بالسم پیرو، ٹیوکریم، اتیسیم، پکس لیکوپڈا، یریا سنفا جذبات سے فالج: سٹانی سیکیر یا نیٹرم میور زور سے دبانے سے آرام: کالوسنتھ، پلمبم

تمام دن روئے مگر چلانے سے تکلیف پیدا ہو (نیٹرم میور کو دلاسہ دینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پلساٹیلا سیپیا، (حیض دیر سے اور مقدار میں کم)

درد سطحی زخموں سے، لئی کی سی رطوبات کے ساتھ، پلساٹیلا۔

حلق میں متلی: سائکلے من: فاسفورک ایسڈ ویلیر یانہ۔

ستانم آئیوڈیٹم (Stannum Iodatum)

Chemical Symbol: SnI_2

Synonyms: Iodide of Tin.

Trituration: 1x and higher.

ستانم آئیوڈیٹم کو دق کے مریضوں میں اس جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جہاں ستانم کی علامتیں موجود ہوں۔

ڈاکٹر منیر کا خیال ہے کہ یہ دوا خصوصاً ان مریضوں کے واسطے زیادہ مفید ہے۔ جن کا چہرہ صاف پلکیں لمبی ہوں اور بیماری جلد جلد اپنا تسلط جمارہی ہو۔

ڈاکٹر رینگ ملین کا خیال ہے کہ سینہ کی مزمن تکالیف میں یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ایسی تکلیفات میں اس دوا کا مخصوص نشان یہ ہے کہ حلق میں ایک مقام پر خشک سرسراہٹ ہوتی ہے۔ کبھی یہ سرسراہٹ ایک جگہ ہوتی ہے اور کبھی دوسری جگہ۔ مگر عموماً زبان کی جڑ میں ہوتی ہے۔ جس سے مریض کو کھانسی کی ایک مسلسل رغبت رہا کرتی ہے۔ شروع شروع میں کھانسی ایک ہلکی آواز میں شروع ہوتی ہے۔ اس کی آواز کی کمزوری بھی ہوتی ہے۔ مگر کچھ دیر کھانسنے کے بعد آواز درست ہو جاتی ہے۔ اور کھانسی بھی زور سے آنے لگتی ہے۔ جس سے زرد رنگ کا بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا ہے۔ اور اس کے بعد حلق، سینہ میں خشکی اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔

طاقت: اس دوا کا استعمال زیادہ تر 3x میں ہوا کرتا ہے۔

سٹرامونیم (Stramonium)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Thorn apple, Dhatura

Parts Used: The plant in flower and fruits.

دھتورا

ورجینیا کی تاریخ میں مرقوم ہے کہ ایک دفعہ کچھ سپاہی جیمس ٹاؤن میں بغاوت رفع کرنے کے لئے گئے تو راستہ میں انہوں نے دھتورے کی کچھ تازہ شاخیں توڑ کر کھالیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بغاوت جوں کی توں رہی وہ اچھے خاصے بے وقوف اور ظریف بن گے۔

یہ دوا قدیم زمانہ سے آئیورویدک اور یونانی حکمت میں بہت سے امراض کے لئے استعمال ہوتی رہتی ہے۔ مگر ہومیوپیتھی میں اس کی تاریخ 1760ء سے ملتی ہے۔ جب کہ ڈاکٹر سٹروک اس دوا کو پاگل پن اور مرگی میں استعمال کیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر سٹروک کے استعمال سے ہنی مین صاحب کو اس دوا کی آزمائش کا خیال پیدا ہوا چنانچہ ہیمن لکھتے ہیں کہ ''اگر سٹرامونیم تندرست انسان کے اندر پاگل پن پیدا کر دیتا ہے۔ تو کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ اس کی آزمائش کی جائے اور یہ دیکھا جائے کہ اس کا اثر دماغ میں خیالات میں تبدیلی کس طرح پیدا کر دیتا ہے اور کس طرح سے انسان کو پاگل بناتا ہے

تا کہ یہ دوا ان لوگوں کے لئے جو دماغی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ ایک نعمت ثابت ہو۔

ایلوپیتھی میں اس دوا کو نیند لانے کے لئے نیز کسی تکلیف کے دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایلوپیتھی میں دھتورے کے خشک پتوں کے سگریٹ بنا کر دمہ کے دوروں میں استعمال کراتے ہیں۔ ان سگریٹوں سے چاہے دمہ کے دردوں کو عارضی آرام بھی ہو جاتا ہو۔ تاہم اس کے اثرات مابعد دل ہلا دینے والے ہوتے ہیں۔

ہیمن اس دوا کی آزمائش کے دیباچہ میں بتاتے ہیں کہ یہ دوا اگرچہ اثر مقدم میں کچھ ایسی علامات پیدا کرتی ہیں جس سے تکلیف ہوتی ہے تاہم اس سے کوئی درد پیدا نہیں ہوتا۔ سٹرامونیم دورے کی بعض حرکات کو کم کرتا ہے اور دبی ہوئی رطوبتوں کو از سر نو جاری کرتا ہے اور اس لئے یہ دوا ایسی سب تکالیف کے لئے جن میں درد موجود نہ ہوں۔ ایک بے بہا دوا ہے۔ سٹرامونیم رطوبت کو دبا دیتا ہے۔ اسی لئے رطوبت مثلاً حیض، نفاس، پسینہ دیگر نقاطی ابھار اور ابھاروں کے دب جانے یا رک جانے سے پیدا شدہ تکلیفات کو دوبارہ جسم پر لا کر درست کرتا ہے۔

سٹرامونیم نظام عصبی پر اثر کرتا ہے۔ جس سے ناواجب تیزی پیدا ہوتی ہے اور اس لئے ہذیان ہوتا ہے۔ (Delirium) اس سے پیشاب رک جاتا ہے۔ خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ تشنج ہوتے ہیں اور جلد پر بیلاڈونا کی طرح سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ حلق میں خشکی پانی پینے سے خوف، اس کے لئے ہذیان پاگل پن میں ایک پُرلطف پاگل پن ہوتا ہے۔ جس کی نوعیت بیلاڈونا اور ہیوسمس کی طرح اکساہٹ، بولنا گانا وغیرہ نیز بستر سے اٹھ کر نکلنا وغیرہ کرتا ہے۔ لیکن سٹرامونیم میں ایک خاص قسم کا ڈر اور توہمات ہوتے ہیں جس میں مریض کو چھوٹی چھوٹی سیاہ چیزیں مثلاً سانپ، بچھو، کھٹمل، مکڑی یا چھوٹے چھوٹے کالے جانور مثلاً بلیاں، کتے، خرگوش دکھائی دیتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور ان میں روشنی سے ذکی الحسی ہوتی ہے یا بے حسی اور بعض اوقات مریض غلط اشیاء دیکھتا ہے۔ اور ایک کی دو دیکھتا ہے۔ اور اس کو اپنی ہر دو جانب ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں۔ (یہ یاد رہے کہ سامنے ڈراؤنی شکلیں نظر آتیں، یا پڑھتے وقت لفظ ایک کے دو دو نظر آتے ہیں۔ خوف اور امید خوش مزاجی یا غصہ خوشی یا غمگینی یکے بعد دیگرے جلد جلد ہوتی ہے۔ مریض روشنی اور ساتھیوں کی خواہش کرتا ہے اور اگر ایک وقت میں اس کو چمکدار اشیاء سے ڈر معلوم ہوتا ہے اور وہ اپنے ہم نشینوں سے جن کے ساتھ وہ رہنا چاہتا ہے لڑتا ہے تو دوسرے وقت میں اس کو خوفناک شکلوں کا وہم ہو جاتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خوفناک جانور یا سیاہ شکلیں زمین سے اٹھ اٹھ کر اس کی طرف جھپٹتی ہیں۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بیلاڈونا کا مریض تند مزاج اور بہادر ہوتا ہے۔ ہیوسمس کا خوش مزاج اور صحبت کے قابل مگر سٹرامونیم کا وحشی اور بزدل ہوتا ہے۔ ورٹیرم البم کا مریض ناامید، مایوس یا وحشی ہوتا ہے۔ اپنی نجات کو تلاش کرتا ہے جو نجات سے اس کے وہم کے مطابق کھو چکی ہے۔

سٹرامونیم کا باتونی پن صرف ایک مضمون تک محدود رہتا ہے اور مریض خیال کرتا ہے کہ وہ فرشتوں سے ارواح ہے یا ان لوگوں سے باتیں کر رہا ہے۔ جو یہاں موجود نہیں ہیں۔ بخار کے ہذیان میں اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے کچھ حصص غیر قدرتی قد کے ہو گئے، یا وہ دو گنے ہو گئے ہیں۔

سٹرامونیم میں اندھیرے کا خوف ہوتا ہے۔ چمکدار اشیاء مثلاً چراغ یا بجلی کی روشنی، شیشے یا پانی کے عکس سے تشنج یا تشنجی دورے پیدا ہو جاتے ہیں۔ نگلتے وقت دقت ہوتی ہے کیونکہ حلق یا نگلنے کے عضلات میں اینٹھن اور تشنج ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دوا کو دیوانے کتے کے کاٹے میں پاگل پن کے لئے سٹرامونیم ایک بہترین دوا ہے۔

یہ دوا خوف سے اور جانوروں کے خوف سے پیدا ہونے والے تشنج اور دوروں کے لئے مفید ہے۔ ڈاکٹر ڈنہم کا خیال ہے کہ اس دوا کے دورے کا اثر بازوؤں پر بہ نسبت ٹانگوں کے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ دوا ارتعاش ہذیانی (Delirium Tremens) (کانپنے والا ہذیان) کے لئے اکثر استعمال ہوتی ہے۔ خصوصاً اس وقت جب کہ مریض کو سیاہ جانوروں یا سانپوں کے توہمات سے ایسا ہذیان ہو رہا ہو۔

یہ دوا رعشہ میں جس کے ساتھ مسلسل بے چینی کی حرکات جو ڈر کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں، مفید ہے۔ ڈاکٹر ایلن کا خیال ہے کہ ایسا کوریا یا رعشہ جو مسلسل خاص عضلات پر حملہ آور ہوتا ہو۔ اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ اسی زمرہ میں ڈاکٹر ڈنہم کہتے ہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ سٹرامونیم یا میڈیکا میں کوریا یا رعشہ کے لئے ایک لاثانی دوا ہے مگر چونکہ کوریا یا رعشہ اس حالت میں پیدا ہو جاتا ہے جبکہ اعضاء کو ٹھیک ٹھیک غذا نہ پہنچے اور اسی لئے ان میں نہ صرف کمزوری بلکہ تبدیلی واقع ہو جائے۔ اس لئے یہ دوا گو ایسے کوریا یا رعشہ کو درست کرتی ہے مگر مستقل علاج کے لئے ہمیں دوسری ایسی ادویہ کا سہارا لینا پڑتا ہے جو ادویہ ایسی تبدیلی کو درست کر کے اعضاء کو اپنے معمول پر لا سکتی ہے۔ واحد عضلات میں اینٹھن یا بھینگا پن اس دوا کے رعشہ میں مفید ہونے کی دلالت کرتے ہیں کوریا (رعشہ) میں یہ دوا اگریکس کا مقابلہ کرتی ہیں۔ جب رعشہ ڈر کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ تو سٹرامونیم یقینی دوا بن جاتی ہے۔

سٹرامونیم میں اندھیرے میں چلنے سے چکر اور آگے یا بائیں طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پیشانی میں ایک قسم کا دردسر ہوتا ہے۔ جس کے پہلے بینائی میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس آنکھ میں بینائی کی خرابی ہوگی اس کی دوسری طرف میں دردسر ہوگا۔

تپ محرقہ کے دوران میں ایسے اسہال کے لئے جو سیاہ اور متعفن ہوں، مفید ہے۔ نیز لمبے بخاروں میں یا تپ محرقہ میں اگر پیشاب رک جائے مگر ایسی رکاوٹ سے کسی قسم کا درد یا بے چینی یا بے آرامی پیدا نہ ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

درد والے حیض میں، عفونتی، پاگل پن میں، دردوں میں، زچاؤں کی خواہش نفسانی کے بڑھ جاتے ہیں۔ نیز دوران حیض خواہش نفسانی کی زیادتی میں مفید ہے۔

دمہ میں سٹرامونیم اس وقت کام آتا ہے جبکہ دورے میں مریض کا دم گھٹتا معلوم ہو۔ کھلی ہوا کی خواہش کو بولنے سے زیادتی ہو اور اندر سانس کھینچنے میں دقت ہو۔ کالی کھانسی میں اس وقت دیا جا سکتا ہے۔ جب کہ دورے تشنجی قسم کے ہوں۔ بچہ کا دورے کی حالت میں دم گھٹنے اور ہر دورے سے ڈر پیدا ہو۔

لال بخار میں سٹرامونیم بیلاڈونا سے دوسرے درجہ کی دوا ہے مگر یہ یاد رہے کہ سٹرامونیم میں حلق کی تکلیفات بخار کی شدت بیلاڈونا کے برابر نہیں ہوتی لیکن ایسی حالت میں جبکہ دانے ابھی نہ نکلے ہوں، یا رک گئے ہوں اور ہذیان اور تشنج ہو اس دوا کو بھولنا، مریضوں کے حق میں گناہ کرنا ہے۔

چوتڑوں کے جوڑوں سے سٹرامونیم کا ایک خاص تعلق ہے۔ چوتڑوں کے جوڑوں میں اور دمچی کی ہڈی کے درد میں یہ ایک لاثانی دوا ہے اور اس درد کو اس دوا کی مستثنیات میں سے سمجھنا چاہئے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ سٹرامونیم میں درد نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ عضلات میں از خود حرکت بھی سٹرامونیم کا ایک مخصوص نشان ہے۔ جو ہمیں دماغی مریضوں میں عام طور پر ملتا ہے۔ اس میں ارادی اور غیر ارادی ہر دو قسم کے عضلات ماؤف ہوتے ہیں۔ مریض کے بازوؤں کی حرکات نہایت متوازن اور مسلسل ہوا کرتی ہے۔ (حرکات میں ایک قسم کے ناچ کی سی ہم آہنگی اور تال ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض ساز کی آواز پر بازوؤں کو حرکت دے رہا ہے۔ مذہبی دیوانگی بھی دیکھی جاتی ہے۔ مریض کو یہ پکا یقین ہوتا ہے کہ اس نے کوئی ناقابل تلافی گناہ کیا ہے۔ جس کو مریض عموماً یاد نہیں کر سکتا۔) یہ احساس جیسے شیطان یا کسی دیو کے قبضہ میں ہے، توہمات۔

اجتماع خون میں بھی جہاں حقیقی ورم نہ ہوں سٹرامونیم کام آتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی دماغی تحریک اور ڈراؤنا ہذیان، خفیف بخار ہوتے ہیں۔ درد بالکل نہیں ہوتا اور کچھ غنودگی ہوتی ہے۔

سٹرامونیم میں شدت کا بخار بھی نقاطی ابھاروں (Eruptive Rashes) کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے چرخہ کات رہی ہے۔ جیسے بن رہی ہے جیسے اشیاء اپنے قدرتی قد سے چھوٹی ہیں جیسے چکر آرہے ہیں جیسے اس کے ہاتھ پاؤں نہیں ہیں جیسے شراب پی ہوئی ہے سر جیسے پیچھے کھنچ گیا ہے چونکہ جیسے بجلی کا جھٹکا اس کے جسم میں سے گزر رہا ہے جیسے آنکھیں باہر نکلی جا رہی ہیں جیسے آگ کی چنگاریاں معدے سے آنکھوں کو آ رہی ہیں۔ پپوٹے جیسے متورم ہیں یا جیسے نیند سے بند ہو رہے ہیں جیسے کانوں سے ہوا نکل رہی ہے۔ جیسے ناک اپنی جگہ سے ہٹا دی گئی ہو جیسے پیشانی میں آئل پن اور سوئیاں ہیں جیسے وہ کچھ تلاش کر رہا ہے جیسے ہڈیاں آری سے کٹ رہی ہیں۔ جیسے سامنے والے دانت گر جائیں گے۔ دانت جیسے آپس میں دبائے جا رہے ہیں۔ انگلیاں متحرک رہیں جیسے کچھ تلاش کر رہا ہے۔ چلائے یا چیخے جیسے ڈراؤنی چیزیں نظر آ رہی ہیں جیسے ہونٹ آپس مل گئے ہیں۔ منہ کی اندرونی سطح جیسے چھلی ہو، نرم تالو جیسے نیچے کھنچ گئی ہے۔ حلق میں جیسے کھولتا ہوا پانی ہے جیسے حلق میں گولہ ہے جیسے وہ گر رہا ہے جیسے قے ہوگی جیسے ناف پھٹنے والی ہے شکم جیسے پھول گیا ہے جیسے شکم جہاں تک ممکن ہو سکتا تھا۔ پھیل کر بڑھ گیا ہے۔ جیسے پیشاب کی نالی میں تنگی کی وجہ سے پیشاب خارج نہیں ہو سکتا ہے جیسے گول چیز...... (Cylindrical Body) پیشاب کی نالی میں سے گزر رہی ہے۔ جیسے اس میں مثانہ کا منہ بند کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ جیسے وہ بہت لمبا ہے جیسے کوئی چیز سینہ کے گرد گھوم رہی ہے۔ اعضاء جیسے سو گئے ہیں جیسے اعضاء جسم سے بالکل جدا ہو گئے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں جیسے جوڑوں سے ڈھیلے ہو گئے ہیں جیسے پیٹھ میں اوپر سے نیچے کو ٹھنڈا پانی گر رہا ہے۔

سٹرامونیم کے پودے میں تعفن ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی رطوبات اور فضلات متعفن ہوتے ہیں اور بعض وقت ان میں سرانڈ کی سی بو آتی ہے۔

یہ دوا نوجوان آدمیوں جن میں خون کی زیادتی ہو۔ خصوصاً بچوں کے (کوریا، پاگل پن، بخار، ہذیان) کی تکلیفات میں مفید ہے۔

علامات

دماغ: ہذیان وتند (تشدد آمیز، غصہ سے بھرا ہوا، زور سے اعضاء کو ہلانا وغیرہ (بیلاڈونا، کینتھرس اوکھی) ڈر سے بھرا ہوا (بیلاڈونا، وریٹرم البم) بھاگنے کی، بستر سے باہر جانے کی کوشش کرے۔ (بیلاڈونا) مسلسل واہیات اور بے ہودہ گفتگو، ہنسے، (ہیوسس) بستر پر سے کپڑے اٹھانے کی کوشش کرے (بیلاڈونا، ہیوسس) نفسانی تحریک، پاگل پن، روشنی اور ساتھیوں کی خواہش (کریازوٹ) ساتھیوں سے نفرت، ہیوسس (غصہ کے دورے مارنے، پیٹنے کے ساتھ) مغرور (لیکیسس، پلاٹینا) چیخنے، کاٹے، نوچے، ڈر سے بھرا ہو، خوش، گائے اور ناچے (کروکس، توہمات) اناکارڈیم، ہیوسس، کنابس، (انڈیکا) جو مریض کو ڈرائیں (ایتھوزا) خوفناک شکلیں اجنبی آدمی دیکھے یا خوفناک جانوروں کو ایک جانب زمین سے اٹھ کر اپنے اوپر یا اپنی طرف کودتا ہوا یا جھپٹتا ہوا دیکھے، دیوانے، کتے کے کاٹے کا پاگل پن (بیلاڈونا، ہیوسس) رقیق اشیاء سے بے حد نفرت، پانی، آئینہ یا کوئی چمک دار چیز، تشنج کو تحریک دے، حلق میں تشنجی سکڑن وغیرہ (دیوانے کتے کے کاٹے میں سٹرامونیم بہترین دوا ہے۔ اس وقت تک مختلف طاقتوں میں دیا جانا چاہئے۔ جب تک مریض درست نہ ہو جائے) ہیرنگ، خوشی اور غمگینی کے بعد دیگرے پاگلانہ لاپرواہی ہر شخص اور ہر چیز کے جس کو پہلے دیکھے، ڈر جائے (بیلاڈونا) اور اس سے بھاگنے کی کوشش کرے۔ عجیب واہیات خیالات مثلاً اپنے آپ کو لمبا، دگنا یا ٹیڑھا خیال کرے یا خیال کرے کہ درمیان سے کٹ کر جسم کے دو حصے ہو گئے ہیں۔ (پٹیشیا، پٹرولیم) بے ہوشی میں خراٹے لے، جبڑے لٹک جائیں

ہاتھ اور پیر اینٹھیں اور پتلیاں پھیل جائیں۔ (اوپیم) حافظہ کی کمزوری (انا کارڈیم کریازوٹ، نیٹرم میور، مرک لیکیسس) اپنے خیالات ظاہر کرنے سے پہلے بھول جائے۔ چیزوں کو غلط نام سے پکار لے۔ مذہبی جنون تنہائی یا اندھیرا برداشت نہ کر سکے۔ لعنت ملامت کرے۔ قسمیں کھائے، دعائیں مانگے، بھوت پریت دیکھے غیبی آوازوں کو سنے، ارواح سے باتیں کرے، حافظہ میں کمزوری، خیالات بولنے سے قبل ہی غائب ہو جائیں۔ اپنی دماغی کمزوری کا خیال کر کے روئے نیز لو لگنے کے بعد بھی یہ تکالیف پیدا ہوں، اور سٹرامونیم سے درست ہوں ہذیان بہت بڑے اور اونچے خیالات کے ساتھ، عام فالجی کیفیت، ہذیان، شرمائے اور اپنے آپ کو چھپائے۔ ہذیان میں مریضہ اپنی حالت کو نہ سمجھے، ڈر سے بھرے ہوئے اپنے ہاتھ سر پر مارے۔ خواہش نفسانی کے بڑھ جانے کے ساتھ رات کے وقت، چت لیٹے، گھٹنے اور رانیں پیٹ کے ساتھ لگ جائیں۔ ہاتھ جڑ جائیں ہذیان یکے بعد دیگرے کزازی، دردوں کے ساتھ بحالت ٹائیفس بخار (محرقہ) میں مریض غیر ملکی زبان میں بات چیت کرے۔ ہر وقت بکے، گائے اور اشعار بنائے ضمیر کی تکلیف خیال کرے کہ وہ دیانت دار اور نیک نہیں ہے۔ غصہ سے پیدا شدہ کوریا (رعشہ) مرگی، پاگل پن اور مراقی پن اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

سر: چکر، اندھیرے میں یا آنکھیں بند کر کے نہ چل سکے۔ بائیں یا پیچھے کی طرف گرے (بیلاڈونا) نشہ بازوں کی طرح گھومے (اگریکس) سر میں شدید ورم (بیلاڈونا) سر میں درد، سر میں گرمی، چاند کے گرد اور پیشانی میں تپکن، غشی، قوت باصرہ اور قوت سامعہ نہ رہے۔ چہرہ پھول جائے۔ اور نیلا پڑ جائے۔ سو کی تشنجی حرکات زیادہ تر داہنی جانب اکثر تکیہ پر سے سر اٹھائے۔ پیشانی میں اور بھوؤں کے اوپر درد جو صبح 9 بجے شروع ہوا اور دوپہر تک بڑھ جائے۔ لو لگنے کے بعد سر میں تکلیف دہ گرمی زیادہ تر چاند میں۔ بے حد کند ذہنی کے ساتھ صبح اٹھنے پر پیشانی میں بوجھ جس کی صرف آدھی آنکھیں کھول سکے اور اوپر کو نہ دیکھ سکے۔ صبح سویرے سر میں اجتماع خون کی وجہ سے درد جو دوپہر تک بڑھے اور شام تک آہستہ آہستہ کم ہو جائے، درد نہایت شدید ہو۔ مریض پاگل ہوتا معلوم ہو یا سر دیوار سے ٹکرائے یا ہاتھوں سے دبائے، سر میں ہلکے پن کا احساس مینجائٹس میں درد متلی، ہذیان، آنکھوں سے وحشت ٹپکے جو متورم ہوں اور گھورتی ہوں۔ اعصاب میں تشنجی جھٹکے اور اینٹھن ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے نبض فیل ہوتی ہوئی معلوم ہو بائی کے درد سر کند ذہنی کے ساتھ، سوچنے میں دقت، یہ درد زیادہ تر چاند اور پیشانی میں ہوں اور شام اور رات کو بڑھیں۔ تکیہ میں سر گھسیڑے سر پیچھے کی طرف جھک جائے لو لگنے کے بعد اٹھنے یا جھکتے وقت سر کو ہاتھوں سے سہارا دے۔

آنکھ: آنکھیں بالکل کھلی ہوئیں گھورتی ہوئیں چمک دار، مڑی ہوئیں، نکلی ہوئیں (بیلاڈونا، ہیوسس، ناجا، اوپیم، ایمل نائٹریٹ) پتلیاں پھیلی ہوئی (بیلاڈونا، ہیوسس، ناجا اوپیم) بعض اوقات غیر متحرک اور روشنی کا عکس نہ ہو (سائیکوٹا) ڈیجی ٹیلس) بینائی نہ رہے۔ شکایت کرے کہ اندھیرا ہے۔ اور روشنی طلب کرے چھوٹی چیزیں بڑی دکھائی دیں۔ اپنے جسم کے حصے متورم دکھائی دیں۔ آشوب چشم آنکھیں سخت سرخ، ایسا معلوم ہو کہ آنکھوں کی نسوں میں میلا پانی بھرا ہے۔ بینائی مکمل طور پر مگر عارضی وقت کے لئے جاتی رہے۔ چمک دار چیزوں سے چکا چوند ہو اس لئے روشنی سے دور رہے۔ چمک دار، روشن یا روشن اشیاء تشنج اور دورے پیدا کریں۔ ایک چیز کو دو دیکھے (اورم، بیلاڈونا، رائی کوٹا، فائی سوسٹگما) ترچھا دیکھے، بھینگا پن، تمام چیزیں سیاہ دکھائی دیں۔ ٹانگوں میں تو ہم اکثر سیاہ مگر بعض اوقات نیلا اور سرخ دکھائی دے۔ ٹائیفس میں اندھا پن، بینائی دھندلی، جیسے گھونگھٹ سے دیکھا جا رہا ہے۔

کان: سننے میں دقت، قوت سامعہ کے توہمات، شور و غل سے بے حد ذکی الحسی، ذرا سی آواز سے چونکے۔ اس امر کا احساس جیسے ہوا کانوں سے باہر نکل رہی ہیں۔ بائیں کان کا درد جو رات کو کسی قدر کم ہو جائے اور سر کو گرم چیزوں کے لپیٹنے سے آرام ہو۔

ناک: ناک بند محسوس ہو لیکن تنفس میں کوئی دقت نہ ہو۔ ناک کی رطوبت زرد اور بدبودار، کالی کھانسی کے ساتھ ناک سے سیاہی مائل لوتھڑوں کی نکسیر۔

چہرہ: چہرہ گرم، سرخ، پھولا ہوا (اکونائٹ، بیلاڈونا، اوپیم) آنکھیں وحشیانہ چہرے سے خوف ٹپکے، چہرے کے عضلات میں اینٹھن (ایگریکس، انٹم ٹارٹ، اگنیشیا، سائی کوٹا (پیشانی پر بل پڑ جائیں۔ ہونٹ خشک اور چپچپے) چہرہ بدوضع چہرہ، سرخ یا زرد ہسٹریا میں اپنے چہرے کو لمبا ہوا محسوس کرے۔ ایک جانب کا زہر باد مینجائی ٹس (ورم الدماغ) کے ساتھ، تشنجی اور فالجی علامات یکے بعد دیگرے، چہرے کا اعصابی اور عضلاتی درد جس سے پاگل ہو جائے۔ جسم میں تشنجی جھٹکے، ہاتھ اوپر اٹھائے اور پیشانی پر جھریاں پڑ جائیں۔ بائیں کان کے نزدیک رخسار میں درد جیسے ہڈی کو آری سے کاٹا جا رہا ہے۔ ہونٹوں کو آگے اور پیچھے حرکت دے، ہونٹوں پر سرخی جس کا کنارہ زرد ہو جیسے فاسد بخاروں میں ہوتا ہے۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے ہوں۔ دردوں کے بعد دانت بیٹھ جائیں نچلا جبڑا لٹک جائے منہ تشنجی طور پر بند ہو جائے۔

منہ: زبان متورم، اکڑی ہوئی خشک، مشکل سے ہلے، لکنت (کنابس انڈیکا، کاسٹیکم، سیلینیم) بات چیت دقت سے اور سمجھی نہ جا سکے یا بالکل آواز ہی نہ رہے۔ (ہیوسس، منہ اور تالو میں حد درجہ کی خشکی منہ سے صاف لیسدار تھوک قطرہ قطرہ ٹپکے، پانی سے نفرت، چبانے کی سی حرکت، بوجہ تشنج کے نگل نہ سکے دانتوں پر میل، ذائقہ کڑوا ہر چیز بھوسہ کی طرح معلوم ہو، لکنت بولتے وقت منہ ٹیڑھا کر لے۔ بولنے کی بہت کوشش کرے منہ دائیں اور بائیں طرف کھنچ جائے زبان سفیدی مائل جس پر چھوٹے چھوٹے دھبے ہوں اور (زبان کی) معمولی سے زیادہ سرخ ہو۔ زبان متورم جو منہ سے باہر نکل جائے۔ منہ اور حلق میں اس قدر خشکی کہ چمک اٹھیں جاڑا اور بخار کے ساتھ تھوک کی زیادتی، منہ کی اندرونی سطح تمام تر چھلی ہوئی معلوم ہو۔

حلق: نگلنے میں دقت کیوں کہ حلق میں سکڑن کے دورے ہوں۔ (بیلاڈونا، ہیوسمس، لاروسریسس، پلمبم، ویریٹرم البم) فالج کے ساتھ حلق میں بے حد خشکی (اپیس نکس، موسکاٹا، رسٹاکس) سیال چیزوں سے نفرت، جھاگ تھوک (دیوانے کتے کے کاٹے کی علامات) یہ احساس جیسے حلق میں کھولتا ہوا پانی چڑھ رہا ہے۔ غذا کی نالی میں اینٹھن جس کی زیادتی نگلتے وقت ہو۔

معدہ: شدید پیاس، خصوصاً تیزابی چیزوں کی (انٹم ٹارٹ، فاسفورس، چائنا، ورٹیرم البم) شدید پیاس، چاہے منہ سے تھوک ہی بہہ رہا ہو۔ بعض اوقات جاڑے، بخار اور پسینہ کی حالت میں پیاس نہ ہو، بخار کے دوران پانی سے نفرت ہو، ہچکی، متلی، قے، خوراک کا مزہ بھوسے کی طرح آئے۔ سبز صفراوی قے، متلی، بے حد نمکین تھوک ہے۔ لیکن قے نہ کر سکے۔ پردہ صفاق کا ورم، ہذیان پردہ صفاق کے ساتھ جلن سانس چھوٹی اینٹھن اور پانی پیش کئے جانے پر پانی نہ پینے کے لئے لڑے، معدے کے پچھلی جانب کھنچن، شدید درد، قریب قریب تمام غذا قے ہو جائے۔ معدے کا درد، ڈکار، غذا کی قے اور لاغری کے ساتھ فم معدہ تنا ہوا سخت اور درد کرے۔

شکم: تنا ہوا مگر سخت نہ ہو، شکم میں حدت اور پریشانی شکم میں ریاح جس سے مریضہ جاگ جائے، چلائے یہ سمجھ کر کہ اس میں رینگنے والی چیزیں بھری ہیں۔ درد شکم شدید جو شام کے وقت کمزوری کے احساس اور جاڑے کے ساتھ ہو جس کے ساتھ گڑگڑاہٹ ہو۔

باخانہ اور مبرز: قبض دردوں کے ساتھ، دل کے عضلاتی درد کے ساتھ نیز دستوں کے ساتھ یکے بعد دیگرے سے کریں اور خون آئے۔ مقعد سے منجمد خون ہیضہ طفلی، دست، بدبودار، ڈر کر جاگے، چہرہ زرد پاخانہ سیاہ، جس کے قبل ہذیان اور آنتوں میں مروڑ ہو، دست سیاہی مائل، مردے کی سی بو کے بغیر درد کے۔

مثانہ: پیشاب رک جائے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آہستہ آہستہ ہو اور دھار کمزور ہو (اکونائٹ، کاسٹیکم) از خود پیشاب نکلے (آرسنک، بیلاڈونا، سائیکوٹا، ہیوسمس، اوپیم) پیشاب رک جائے۔ مثانہ خالی ہو، گردے پیشاب کم بنائیں یا بالکل ہی نہ بنائیں۔ خصوصاً حاد تکالیف میں (پیشاب، صاف، مقدار میں زیادہ جو رات کے وقت اچانک اور ہذیان کے بعد نکل جائے۔ مقدار میں زیادہ دردوں کے ساتھ، از خود نکل جائے۔ رکا ہوا خصوصاً دماغی تکالیف میں: آہستہ آہستہ ٹپکے، حاجت کے باوجود دھار نہ بنے لیکن درد بھی نہ ہو، پیشاب کرتے وقت جاڑ اور شکم میں گڑگڑاہٹ۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، جس کی وجہ سے الفاظ اور افعال بے ہودہ اور شرم ناک ہوں، ہاتھ ہر وقت آلات تناسل پر رہے۔ مشت زنی کی وجہ سے مرگی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے خون کی زیادتی، زیادہ بولنے، گانے اور دعا مانگنے کے ساتھ عفونتی پاگل پن، جس کے ساتھ اس دوا کی دماغی علامات شامل ہیں اور پسینہ کی زیادتی ہو۔ وضع حمل کے بعد تشنجی دورے، خواہش نفسانی حد سے بڑھ جائے۔ (کینتھرس، چائنا، پلاٹینا) شہوانی، پاگل پن، فحش بات چیت عشقیہ گیت گائے۔ منی کی بو آئے۔ خون حیض کی زیادتی، رانوں شکم اور بازوؤں میں کھنچاوٹ کے ساتھ، سیلان حیض پانی کا سا، حیض کی دوران بکواس اور حیض کے بعد سسکیاں لے اور کراہے، حیض میں درد۔ حمل کے دوران میں پاگل پن، چہرے میں درد، عجیب وغریب خیالات سے بھری ہوئی، اسقاط حمل کا خدشہ، مسلسل بات چیت، گانے اور دعائیں مانگنے کے ساتھ، نفاس مقدار میں کم پرسوت کی دیوانگی لیکن دودھ مقدار میں زیادہ، بے حد توہمات بے وقوفانہ بات چیت۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی، اونچی، باریک، چیخ کی اور صاف نہ ہو۔ حنجرے میں سکڑن، تنفس میں کھڑکھڑاہٹ، آدھی رات کے وقت کالی کھانسی، جاڑے یا پسینہ میں، تنفس چھوٹی مشکل بخار یا پسینہ کے بعد پریشان کن، سینہ کے عضلات میں اینٹھن، واحد حصص میں جھٹکے۔ بازوؤں کی تشنجی حرکات، بعض اوقات سینہ غیر متحرک اور تنفس فقط پردہ صفاق اور شکم کے عضلات سے ہو۔

سانس آہستہ آہستہ اندر لے اور جلد جلد باہر نکالے۔

شرابیوں کی کھانسی، کھانسی نوبتی، بغیر درد کے، دردوں کی صورت میں، چیخ کی سی آواز کے ساتھ جس کی زیادتی صبح کے وقت، حلق کو چھونے سے، ہوا میں چلنے سے، بند کمرے میں، عیاشی کے بعد، ڈر کے بعد، چمک دار اشیاء کو دیکھنے سے، پانی پینے سے ہو۔

کالی کھانسی کتوں کی سی، کروپ کی، سینہ میں دم گھٹنے والی تنگی، قلب میں شدید دھڑکن، کھڑکھڑاہٹ، پریشانی، اجتماع خون اور خون تھوکنے کے ساتھ جس کے ساتھ بعض اوقات تشنجی دورے ہوں۔

مینجائٹس سے ٹھیک ہوتے وقت سینہ میں درد اور کھانسی وغیرہ تنفس میں دقت کھلی ہوا کی خواہش کے ساتھ۔

گردن اور پیٹھ: ریڑھ کی ذکی الحسی، معمولی دبانے سے بھی مریض چیخے اور چلائے۔ ریڑھ کے درمیان میں کھینچنے والے درد نیز کمر میں۔

قلب اور نبض: دھڑکن (اکونائٹ، بیلاڈونا، سپائی جیلیا)۔

نبض تیز، بھری ہوئی، مضبوط، نرم، کمزور نیز دل کی ضربات اسی قدر بڑھی ہوئی کہ گھنٹوں تک بول نہ سکے۔ کانپنے اور جھٹکے (یہ سب تکالیف ڈر کی وجہ سے پیدا ہوں) نبض: ٹائیفس میں آہستہ بعض اوقات کانپنے والی یا محسوس ہونے والی بعض وقت دہری اور تیز (بغیر خرابی تنفس کے)۔

اعضاء: ہاتھوں اور بازوؤں میں تشنجی حرکات، ہاتھوں اور پاؤں میں اینٹھن، (بیلاڈونا، ہیوسمس) بندوں میں تشنج، (ہیوسمس کالی آئیوڈائڈ) اعضاء کا کانپنا (کوکولس)، کونیم، جلیسی میم، مرک، اعضاء سن ہو جائیں۔ بائیں چوتڑ میں شدید درد، لڑکھڑاہٹ، بازوؤں اور ٹانگوں کی ناچ کی سی حرکات رعشہ،

دورے جزوی جگہ بدلتے رہیں۔ ہاتھ سر کے اوپر اٹھائے، تالی بجائے، ہاتھوں سے جھپٹے، جیسے چیزوں کو تلاش کر رہا ہے۔ یا ان تک پہنچ رہا ہے۔ مٹھیاں بند (انگوٹھے نہیں) لیکن کھل سکیں۔ ہاتھ پانی کے گلاس تک نہ پہنچ سکیں اور اگر پہنچ جائیں تو گلاس نہ اٹھایا جا سکے۔ بسہری، درد نا قابل برداشت، پاگل سا ہو جائے، یہ دوا بسہری کو پکا کر درد میں آرام کر دیتی ہے۔ ٹائیفس میں داہنی ران کا اندرونی حصہ سرخ اور متورم، ٹانگوں کا فالج، آواز جاتی رہے اور گھورا کرے۔ ہاتھوں کی انگلیاں اور پاؤں کی ایڑیاں سن ہو جائیں موخر الذکر میں بعض وقت درد ہو جائے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔

<u>مخصوص خواص</u>: تمام رطوبتوں اور فضلات کا رک جانا، تمام جسم کا کانپنا، جیسے ڈر کی وجہ سے ہو۔ (جلسی میم) اکثر تشنج اور اینٹھن (اگریکس، سائیکوٹا) جسم بھر میں یکا یک جھٹکے، تشنجی دورے، چمک دار چند بسانے والی چیزوں کے دیکھنے سے، پانی سے یا چھونے سے (نکس وامیکا) یا بلائے جانے سے (سائیکوٹا) رعشہ کے دورے (اگریکس، سائیکوٹا می سی فوگا، ہیوسمس، اگنیشیا، لاروسر سیس) خصوصاً ڈر سے اعضاء اور جسم کی مسلسل بے آرامی کی حرکات، بے حد بے چینی ہو۔

<u>جلد</u>: سخت چمک دار، سرخ، دانے تمام جسم پر (ایپس، آرم، بیلاڈونا، رسٹاکس) لال بخار میں دانے رک جانے کی وجہ سے بدنتائج ہذیان کے ساتھ، تمام جلد اور آنکھوں کی سفیدی سرخ، جلد گرم اور خشک۔ جب ابھار دب جائیں یا اچھی طرح نہ نکلیں تو مریض کی حالت خراب ہو جائے۔ جل جانا، چیچک میں دانے بننے سے پہلے آہستہ آہستہ ہذیان اور تمام چہرہ پھولا ہوا، جلد پر کھجلی کی وجہ سے بے چینی، دانے تانبے کے رنگ کے، جلد خشک اور گرم خسرہ میں ابھار نکلنے سے قبل تشنجی دورے، چوہوں کے ڈراؤنے خیالات کی وجہ سے ڈرے اور اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کرے۔

<u>نیند</u>: خراٹے، گہری نیند (لاروسر سیس، اوپیم) بے آرامی کی نیند کروٹیں، اینٹھن اور چیخوں کے ساتھ نیند سے ڈرا ہوا جاگے اور خوف سے چیخے، خواب کا غلبہ مگر نیند نہ آئے۔ (بیلاڈونا) دق کے وقت غنودگی، غنودگی اور لڑکھڑاہٹ تشنج کے دورے کے بعد نیند کا غلبہ مگر سو نہ سکے۔ سرخ بخار میں غشی تنفس میں کھڑکھڑاہٹ، منہ میں خون ملی ہوئی جھاگ، نیند کے دوران ہنسے چلائے چونکے شہوانی تحریک انزال، اینٹھن، اٹھ بیٹھے، اِدھر اُدھر دیکھے اور واہیات بولے، جس وقت جاگے اپنے آپ کو بہت بڑا آدمی سمجھے ہر چیز نئی معلوم ہو۔ چیخے، ڈرا ہوا معلوم ہو، کسی کو نہ پہچانے۔ دبک جائے یا بستر سے باہر آ جائے۔

<u>بخار</u>: تمام جسم ٹھنڈا خصوصاً اعضاء بحالت جاڑا، سر گرم کپڑا اوڑھنا نہ چاہے چہرہ گرم، سرخ مگر پاؤں ٹھنڈے شدید بخار، جلد خشک، بخار سے جلے خصوصاً سر اور چہرہ (بیلاڈونا) تمام جسم پر ٹھنڈا پسینہ (انٹم ٹارٹ، آرسنک، کیوپرم، ڈیجی ٹیلس، وریٹرم البم) جاڑا جیسے پیٹھ میں اوپر سے نیچے کی طرف ٹھنڈا پانی ہو، جاڑا پیٹھ میں اوپر سے نیچے کو آئے۔ عام ٹھنڈک، چہرے پر سرخی اور جھٹکوں کے ساتھ بچوں میں بخار، نیند میں چیخیں، چونکیں، جھٹکے کھائیں۔ آنکھیں آدھی کھلی ہوئی، پتلیاں پھیلی ہوئی اور پیشاب رکا ہوا، پریشان کن بخار کے ساتھ، بعد دوپہر پہلے چہرے اور سر میں حدت پھر عام ٹھنڈا پن اور پھر بخار کے دوران اوڑھنا چاہئے۔ پسینہ ٹھنڈا تمام جسم پر، ہذیان، بینائی میں کمی کے ساتھ، پسینہ، چکنا اور سڑی ہوئی بو کا۔

<u>کمی اور زیادتی</u>: علامات چھونے سے، دہانے سے، حرکت سے بڑھتی ہوئی، سر کو تکیہ سے ہٹانے سے صفراوی قے ہوتی ہے۔ چلنے سے از خود پیشاب نکلتا ہے۔ حرکت کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ صفراوی قے دھڑکن، پیٹھ، کندھے، اور شکم کے درد) اندھیرے میں چلنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ لیٹنے سے چاند میں تپکن والی حدت کم ہوتی ہے لیکن سینہ کے سامنے والی ہڈی میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ کروٹ لینے سے چکر بڑھتا ہے۔ گرمی سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ ہوا سے سردی سے، شام کے وقت، رات کے وقت، اندھیرے سے، چمک دار اشیاء از قسم پانی وغیرہ پر نظر ڈالنے سے اور دھوپ میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ روشنی میں، صحبت میں تکالیف کم ہوتی ہیں، اندھیرے کمرے میں، اکیلے ہونے پر تکالیف بڑھتی ہیں۔

<u>طاقت</u>: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

<u>تعلق</u>: اس دوا کا اثر لیموں کے رس سے، سرکہ سے، تمباکو کے انجکشن سے، بینا سے جاتا رہتا ہے نیز اس کے اثر کو بیلاڈونا، ہیوسمس، نکس، اور کیمفر زائل کرتے ہیں۔ یہ دوا، مرک اور پلمبم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

<u>متضاد</u>: کافیا۔

<u>مقابلہ کرو</u>: آنول کے رک جانے سے سیلان خون، سٹرامونیم کے ہذیان کے ساتھ، سکیل کار (سکیل سٹرامونیم کے فیل ہو جانے پر مریضہ کو بچا دیتا ہے۔ پائرو جینیم، بخار اور سمیتی کیفیت کے پیدا ہو جانے پر)

ہذیان: بیلاڈونا لیکیسس، اگریکس، کیوپرم، زنکم، ہیوسمس۔

چمک دار روشنی سے تشنج ہو۔ کالی برومیٹم (سٹرونشیم میں روشنی سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔)

جسم گرم پسینہ سے شرابور ہو۔ اوپیم

ہاتھ ہر وقت آلات تناسل پر رہیں۔ زنکم۔

باری باری سے ہنسا اور رونا۔ اورم، پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، کیپسیکم، گریفائٹس، فاسفورس، سلفر، وریٹرم، کزازی دورے سے جن کے چھونے سے، نیز روشنی سے زیادہ ہو، نکس وامیکا (سٹرامونیم کے دورے، پاگل پن کے ساتھ ہوتے ہیں مگر نکس میں دماغ بالکل صاف ہوتا ہے۔)

ہذیان کی حالت میں بھاگ جانے کی خواہش: بیلاڈونا، برائی اونیا، اوپیم، رسٹاکس۔

دیوانے کتے کے کاٹ لینے سے پاگل پن: ہائیڈروفوبینم درد نہ ہو: اوپیم

نیند کا غلبہ نیند نہ آئے: بیلاڈونا، کیموملا، اوپیم

شکل وصورت کے توہمات: پٹیشیا، پٹرولیم، تھوجا۔

زہرباد: بیلاڈونا، رسٹاکس۔

لکنت: بووسٹا۔

نیند کے بعد تکلیف بڑھے: ایپس، لیکیسس، اوپیم، سپانجیا اشیاء چھوٹی دکھادیں: پلاٹینا۔

رتوندھی، بیلاڈونا، نکس وامیکا، لائیکو (برعکس، بوتھراپس)

سٹرپٹوکسین (Streptoccin)

Toxin of Streptococci
A becterial Product

ایلوپیتھی میں یہ دوابذریعہ انجکشن متعدی امراض میں ان حالات میں استعمال کی جاتی ہے۔ جب سمی کیفیت پیدا ہوجائے۔ اس کا اثر بخار کو کم کرنے کے لئے بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔

سٹرس ڈیکومانا (Citrus Decumana)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Grape Fruites
Parts Used: Fruits.

گریپ فروٹ، چکوترہ

سرمیں آوازیں، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں اور کنپٹیوں میں بوجھ مشاہدہ ہوا ہے۔

سٹرس لمونم (Citrus Limonium)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Lemon
Parts Used: Expressed Juice.

لیموں کا عرق

لیموں کے عرق میں ایک تیزاب ہوتا ہے جس کو سٹرک ایسڈ کہتے ہیں اور زمانہ قدیم سے اس کا استعمال بحری سکروی میں ہوتا رہا ہے۔ سٹرک ایسڈ ایک حصہ پانی 8 حصہ ملا کر آکلہ (کینسر) پر خارجی طور پر استعمال کرنے سے آکلہ کے دردوں کو سکون دیتا ہے۔

یہ حیض کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔ نیز ہر قسم کے استسقاء کے لئے مفید ہے۔ تلی کے بڑھ جانے میں بھی مفید ہوتا ہے۔ اس کا اثر خون کے دوران پر اور بذات خود خون پر ہوتا ہے جس سے غشی، نبض کی کمزوری، سیلان خون اور استسقاء پیدا ہوتے ہیں اور اسی لئے ان سب تکالیف کے لئے یہ مفید ہے۔

روزانہ ہونے والے دردسر، جوڑوں میں سختی خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں چوٹ کے سے درد کا احساس خصوصاً پیروں میں ان سب کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

طاقت: ایک چھوٹا چمچہ ہر تین چار گھنٹہ کے بعد۔

تعلق: اس کا اثر اکونائٹ، اسارم، دھتورا، ہیپر اور سیپیا، یوفریزیا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ اکونائٹ، سٹرامونیم، یوفربیم، سانپ کے زہر اور دیگر جانوروں کے زہر کو مارتا ہے۔

بیلاڈونا کے اثر کو تیز کرتا ہے۔

سٹرس ولگرس (Citrus Vulgaris)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Aurantium, Orange
Parts Used: Tincture of peel of seville orange.

دیکھئے.....اونشیم

سٹرک ایسڈ (Citric Acid)

Chemical Symbol: $H_3 C_6 H_5 O_7 H_2O$ 21008
Synonyms: Acid citric
Tincture: 1/10 Strong alcohol.

لیموں کا تیزاب

اس دوا کی خاصیت وہی ہے، جو سٹرس لمونم میں بیان کی گئی۔

Strychnos Gaultheriana سٹرکناس گولتھریانہ

Natural Order: Loganiaceae
Synonyms: Hong- nan (Tonquin),
Parts Used: Dalea bark

دیکھئے..........ہونگ نان

سٹرکناس ٹنٹی (Strychnos Tiente)

Natural Order: Loganiaceae
Synonyms: Upas
Parts Used: Root and bark.

دیکھئے..........اوپاس

سٹرکینینم (Strychninum)

Chemical Symbol: $C_{21} H_{22} N_2 O_2$
An Alkloid obtained from severa Species of Strychonos.
Trituratiuon: 2x and higher.

نکس وامیکا کا الکلائیڈ

سٹرکینا سے بے شمار زہر کے کیس ہوئے ہیں۔ اس کے زہر سے ایک قسم کے تشنجی دورے ہوتے ہیں جن میں کزازی کیفیت موجود ہوتی ہے۔ اور ایسے آدمیوں کا انجام دم گھٹنے سے موت ہوا کرتی ہے۔ اس کے دورے یعنی تشنجی ہمیشہ نوبتی ہوتے ہیں اور ذرا سے چھونے سے یا حرکت سے دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں۔ صرف چت لیٹنا ہی ایسے مریضوں کے لئے ممکن ہوسکتا ہے۔ وہ کسی دوسرے طریقہ یا کروٹ پر نہیں لیٹ سکتے۔ ان تشنجی دردوں میں مریض

پیچھے کی طرف کمان کی طرح جھک جاتا ہے۔ مریض چلاتا ہے، ڈرتا ہے۔ اس کے چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے اور منہ سے جھاگ آتا ہے۔

ہنری راہنسن نے لائیکوار سٹرکینا کی پورے طور پر آزمائش کی، آزمائش میں حد درجہ کی عصبی تحریک، بدشکل چہروں کو دیکھنا، ہنسی کے دورے، سر میں، ہلکے پن اور چکر کے ساتھ، خیالات میں پراگندگی غنودگی اور تھکاوٹ وغیرہ۔ دماغی علامات تھیں۔ غنودگی نمایاں تھیں اور اس کے ساتھ کچھ درد سر تھے۔ درد سر زیادہ تر پیشانی میں تھا اس میں بجلی کے جھٹکے تھے۔ ایک مریضہ جس کو سٹرکینا فاس 3x پانچ قطرے فی خوراک میں دیا گیا۔ اس کی حلق میں سکڑن پیدا ہو گئی اور ہر دفعہ کھانے کے بعد پیشانی میں اور آنکھوں پر شدید درد ہو جاتا تھا۔ دم گھٹنے کا احساس تمام آزمائش میں ایک نمایاں نشان تھا۔ راہنسن کی آزمائش کنندگان میں بھوک پیاس وغیرہ معمولی طور پر بڑھ گئی اور وہ غذا کے بہت زیادہ خواہش مند ہو گئے۔

ڈاکٹر کیمسیر نے سٹرکینا نائٹریٹ کی آزمائش کی اور مشاہدہ کیا کہ سٹرکینا سے ہاضمہ کے رس بڑھ گئے۔ معدے میں قوت جاذبہ بڑھ گئی اور اسی لئے طاقت۔

مبرز اور مثانہ نیز آلات تناسل پر اس کا اثر ٹھیک اگنیشیا اور نکس وامیکا کا سا ہوتا ہے۔ ایک مرد آزمائش کنندہ کا بایاں خصیہ متورم .... ہو گیا۔ فوطے پر زخم ہو گئے۔ جس سے رطوبت نکلا کرتی تھی۔

ڈاکٹر مہوفر نے جب اس دوا کی آزمائش مستورات پر کی تو مشاہدہ کیا کہ آزمائش کنندہ کو ذرا چھونے سے یا اس کے بستر کو ذرا سے ہلانے سے بجلی کے سے جھٹکے لگیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جسم کے کسی حصہ کو چھو دینے سے نفسانی سرسراہٹ یا مزہ ملتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو اپنے اوپر اور دوسروں پر آزما کر بتایا کہ مفصل ذیل تکلیفات کے لئے مفید ہے۔ ورم دماغ کے کزازی دوروں میں، آنکھ کی چھوٹی، پتلی کی کمزوری سے پیدا ہونے والے اندھے پن میں، ازدواج البصر اور رتوندھی میں، چہرے کے اور سر کے عصبی درد میں، سٹرکینینم سلف (جب سٹرکینا کے تمام مرکبات فیل ہو گئے تو سٹرکینا ویلریانہ) ہسٹریکل مستورات کی غذا کی نالی کی اینٹھن میں ان مستورات کی دماغی کمزوری میں جن میں خواہش نفسانی کی زیادتی ہو (سٹرکینا، ویلریانہ) رعشہ، جب کہ رعشہ کے دورے نیند میں بھی نہ رکیں۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ انفلوئنزہ کے بعد اگر کھانسی مسلسل رہے اور کسی دوا سے نہ رکے تو یہ دوا جادو کا کام دیتی ہے چونکہ انفلوئنزہ کی کھانسی چاہے وہ خشک ہو یا تر دورہ کی کیفیت کی ہوتی ہے۔ اس لئے سٹرکینا اس میں مفید ہوا کرتی ہے۔

اس دوا کے درد اور احساس یکا یک ہوتے ہیں اور نوبتی عود کرتے ہیں۔ یکا یک دھڑکن تیز کے سے نوچنے والے بھالے لگنے کے سے اور بجلی کے سے درد ہوا کرتے ہیں۔ بہت سے درد ہونٹوں اور آنکھوں میں مجتمع ہوتے ہیں۔ درد اور جاڑا گدی میں اور گردن میں ہوتا ہے جو تمام ریڑھ بھر میں پھیلتا ہے۔

اس دوا میں تمام جسم پر خارش، تالو میں شدید خارش پائی جاتی ہے۔ یہ دوا ان علامتوں کے لئے دوا ہو سکتی ہے۔ "جھٹکے" تشنجی اور صدمے، تمام آزمائشوں میں مشاہدہ ہوئے نیز ذکی الحسی بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ اس لئے مریض کو چھونے سے خوف ہوتا ہے اور ہوا کے جھونکوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ اکڑن یا سختی اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ اس لئے یہ دوا ان بائی کے دردوں میں جن میں جوڑ اکڑ جائیں یا سخت ہو جائیں، مفید ہوا کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: یہ محسوس کرے کہ سر اور چہرہ بڑے ہو گئے ہیں۔ اسی لئے نکس اور سٹرکینا عیاشی سے پیدا شدہ اثرات کی ادویہ ہیں۔ کھوپڑی میں پھوڑے کا سا درد، جیسے بال کھینچے گئے ہوں۔ جیسے سر پر لوہے کی ٹوپی ہو۔ سر کی آدھی بائیں جانب اور بائیں چہرے میں مفلوج ہونے کا احساس جیسے اچانک دانتوں سے اعصاب کھینچ لئے گئے ہوں۔ جیسے حلق میں گولہ ہو جیسے کچھ وقفہ کے بعد داہنے کندھے اور داہنی کہنی سے قطرہ قطرہ گر رہا ہے جیسے رات کے وقت کمر سے کاٹ کر آدھا آدھا کر دیا گیا ہو۔

علامات

دماغ: ہذیان، دیوانے کتے کاٹے کا سا، ارتعاش ہذیانی، بے حد عصبی تحریک نامعقول ہنسی کے دورے سر میں ہلکا پن اور چکر کے ساتھ کراہنا، سسکیاں لینا اور چیخنا، چڑچڑا پن، خیالات کی پراگندگی، حافظہ کی کمزوری۔

سر: چکر آگے گرنے کا اندیشہ، کانوں میں گرجن کے ساتھ، سر کا آگے اور پیچھے کی طرف جھٹکنا، سر میں بھاری پن اور پھاڑنے والے درد آنکھوں میں گرمی کے ساتھ، کھوپڑی پھوڑے کی طرح درد کرے۔ سر کی پشت میں اور گردن میں مسلسل درد، گدی میں سوراخ کرنے والا درد، گدی سے درد شروع ہو کر تمام ریڑھ میں جائے۔ کھوپڑی میں اور گردن میں خارش، کھوپڑی میں پھوڑے کا درد جیسے بال کھینچے گئے ہوں، پیشانی میں شدید پھٹنے والا درد خصوصاً بائیں جانب، درد سر بے حد غنودگی کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھیں متورم، مسلسل حرکت کریں جیسے خوف زدہ ہوں۔ آنکھیں سرخ، خون سے بھری ہوئیں اور باہر کی طرف نکلی ہوئیں، آنکھیں کھنچی ہوئیں اور باہر کی طرف نکلی ہوئیں اور ایک طرف بھری ہوئیں۔ گھورتی ہوئیں پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ آنکھوں کے سامنے ستارے، آنکھوں کے عضلات میں تشنجی سکڑن، آنکھوں میں اینٹھن اور پپوٹوں میں کپکپی، آنکھوں سے مقدار میں زیادہ پانی بہے۔ ڈھیلوں میں سوئیوں کے سے درد احساس جیسے آنکھوں میں سردی ہے، آنکھوں اور پپوٹوں میں اچانک جلن۔

کان: قوت سامعہ میں تیزی، کانوں میں جلن، خارش اور گرجن، کانوں میں

آندھی چلنے کی سی آوازیں، کانوں کے پیچھے اور نیچے ریڑھ میں شدید درد، بیرونی کانوں میں رینگن اور سرسراہٹ کا احساس۔

چہرہ: زرد، متفکرانہ، نیلا جبڑے اکڑے ہوئے، نیچے کا جبڑا تشنجی طور پر بند، دانت بیٹھے ہوئے، چہرہ متورم اور جلن دار گرم، آنکھیں آدھی بند جیسے مکھیوں نے کاٹا ہو، چہرہ پھولا ہوا، زرد اور ٹیڑھا بے حد خوف کا اظہار کرے۔ جبڑوں میں اکڑن جس کی وجہ سے آواز پر اثر پڑے۔ جبڑوں میں ہلکے درد، جو کنپٹیوں میں گولی کی طرح لگیں۔ جبڑوں کے نیچے اور رخساروں کی ہڈیوں میں سوئیوں کے سے درد۔

منہ: زبان خشک، منہ پر جھاگ، تالو میں شدید خارش، ذائقہ برا، بخار کا ایسا گرم اور کڑوا، بول چال سمجھ میں نہ آئے یا بات نہ ہو سکے۔ دانت بیٹھ جائیں۔ درد دانت آدھی رات کے وقت بائیں اوپری دانتوں میں جو رخسار کی ہڈی کو جائے یا اس امر کا احساس جیسے اعصاب دانتوں سے کھینچے گئے ہوں۔

حلق: خشک، سکڑی ہوئی اور اس میں ایک گولے کا احساس ہو، نگلنا ناممکن ہو جائے، غذا کی نالی میں جلن اور اینٹھن، گردن کے غدودوں میں تیز درد، حلق میں دم گھٹنے کا احساس جیسے اس کے گرد کوئی چیز مضبوطی سے کسی ہوئی ہے۔ نگلنے میں بے حد دقت، نگلنے کی ہر کوشش پر نرخرے کے عضلات میں شدید اینٹھن۔

معدہ: مسلسل ابکائیاں، شدید قے، متلی بحالت حمل، معدے میں بوجھ کا احساس، فم معدہ میں شدید تیز درد جھٹکے اور اینٹھن، متلی، مسلسل ابکائیاں اور شدید قے، پتلی، بغیر رنگ کے پانی کے۔

شکم: شکم کے عضلات میں تیز درد، نیز آنتوں میں اینٹھن کزازی دردوں میں شکم کے عضلات اکڑ جائیں۔ عضلات میں پھوڑے کے سے، کوٹے پیٹے جانے کے اور سکڑن کا احساس، آنتوں میں مروڑنے والے، کاٹنے والے اور نوچن والے احساسات

پاخانہ اور مبرز: تشنجی دردوں میں پاخانہ از خود نکل جائے۔ سخت ترین قبض مروڑ کے ساتھ، مقعد میں تشنجی طور پر کوئی چیز کودتی محسوس ہو۔ دست مقدار میں زیادہ، پانی کے سے پتلے، پاخانے خشک، گانٹھ دار آنوں کے ساتھ۔

مثانہ: مثانہ میں سکڑن، مثانہ سے پیشاب جونہی خارج ہو جائے۔ مثانہ مفلوج مثانہ اور مبرز میں درد بھرا بوجھ، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں بے چینی سی جس کی زیادتی چلنے کسی سخت چیز پر بیٹھنے سے ہو۔ پیشاب مقدار میں کم اور مقدار میں زیادہ ہونا۔ بیئر شراب کی طرح سے گہرا گاڑھا سرخ رسوب والا جس پر البیومن کے ٹکڑے تیرتے دکھائی دیں۔

آلات تناسل مردانہ: بایاں خصیہ متورم جس میں کھڑے ہونے یا چلنے سے درد ہو، فوطوں پر زخم جس میں سے نیم شفاف رطوبت نکلے۔ اس زخم کا خصیوں کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ: جماع کی خواہش (کینتھرس، کیمفر، فلورک ایسڈ، لیکسیس، پلاٹینا، فاسفورس) جسم کے کسی حصہ کو چھونے سے نفسانی مزے کی سرسراہٹ پیدا ہو۔ رات کو سوتے وقت اچانک (ہسٹریکل) جھٹکے، رحم سے آ رہے ہوں۔ حیض مقررہ وقتوں پر مگر دو دن رہے اور مقدار میں کم ہوں۔

آلات تنفس: نرخرے کے گرد عضلات میں اینٹھن، تنفس میں بے حد دقت، سینہ کے عضلات میں سکڑنے والے درد، انفلوئنزہ کے بعد مسلسل درست نہ ہونے والی کھانسی، تنفس کے عضلات میں اینٹھن کی وجہ سے تنفس بے قاعدہ، مشکل ہو اور سانس رک رک کر آئے، آواز کھرکھری، آہستہ اور کمزور ہو۔

گردن اور پیٹھ: گردن کے عضلات میں سختی، گردن میں اور ریڑھ کے نیچے برف کی سی ٹھنڈک کا احساس کندھوں کے اور گردن کے عضلات میں دھمکی والے، چاقو کے سے درد، متلی اور قے کے احساس کے ساتھ۔ پیٹھ، اکڑی ہوئی پیٹھ کے نچلے حصہ اور جوڑوں میں اچانک اکڑن، کمر کے گرد پیٹھ میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء اکڑے ہوئے بائی کے درد اعضاء میں اکڑن کے ساتھ شدید جھٹکے، تشنجی اور کپکپی، کزازی اور مرگی، اور وہ دورے جن میں سر پیچھے کی طرف مڑ کر آدمی کمان کی طرح دہرا ہو جائے، دردوں کے بعد اعضاء میں رینگن، پاؤں کی انگلیوں میں اکڑن اور مڑے ہونے کا احساس، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں شدید سرسراہٹ والی کھجلی۔

بخار: جاڑا ریڑھ کے نیچے تک جائے۔ پسینہ، سر اور سینہ پر دھار کی طرح بہے، ٹانگیں ٹھنڈی، بے حد جاڑا اور غنودگی، شدید جاڑا یہاں تک کہ گرم مکان میں بھی سردی کا احساس صرف ریڑھ میں شروع ہو۔ جس کے فوراً ہی بعد مریضہ مردے کی طرح ٹھنڈی ہو جائے۔ تمام جسم میں ناقابل برداشت گرمی کا احساس ہو اگرچہ چھونے سے بعض مقام ٹھنڈے معلوم ہوں۔ جلن دار بخار گرم پسینہ کے ساتھ، تشنجی دردوں کے ساتھ ٹھنڈے پسینے۔

جلد: تمام جلد پر خصوصاً ناک پر خارش، جلن سوئیاں لگنے کی سی اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

نیند: جمائیاں، بے حد غنودگی، اندرونی بے چینی اور پریشانی سے بے خوابی خصوصاً مبرز کی اینٹھن کے خوف سے یا مردہ آدمی کے تصورات سے، رات کو بے چینی بے حد پسینہ کے ساتھ، خواب ناشگوار خیالات کی پراگندگی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح کے وقت، چھونے سے، شور سے، محنت سے، چلنے سے اور کھانے کے بعد بڑھتی ہیں۔ چت لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

نوٹ: نان ہومیوپیتھک استعمال، فالج میں 1/60 گرین تک دن میں تین بار، بارہ سال سے کم عمر کے لئے 1/50 گرین تک بذریعہ انجکشن۔ یہ دوا آلات تنفس کے لئے مقوی ہے۔ خصوصاً نمونیہ میں جب کہ سانس میں دقت اور تنگی ہو رہی ہو۔

تعلق: اس کا اثر ڈاکٹر ہیل کے خیال کے مطابق پیسی فلورا سے زائل ہوتا ہے۔ ہیوسمس اس سے پیدا ہونے والی غنودگی اور تکالیف تنفس کو دور کرتا ہے۔ تمباکو، اکونائٹ، کلوروفارم، کیمفر بھی اس کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔ مبرز کی تکلیف میں سلفر 30 بہت جلد سٹر کینا کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ یوکلپٹس سٹر کینا کے اثرات بد کو زائل کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: دردسر غنودگی کے ساتھ: بروشیا۔

دردسر جو گدی سے شروع ہو کر ریڑھ تک جائے۔ پکرک ایسڈ اچانک

درد: بیلاڈونا، لائکوپوڈیم

سر کے آگے اور پیچھے کی طرف جھٹکے: سٹرامونیم

حلق کا تشنج اور نگلنے کی نااہلیت: سٹرامونیم

تالو میں کھجلی: گلونائن

اس امر کا احساس جیسے کمر کے کاٹ کر دو ٹکڑے کر دیئے گئے ہوں: آرسنک۔ کزازی دورے: آرنیکا، سائی کوٹا۔

سٹرکینینم سلفیوریکم: کمزوری معدہ۔ طاقت 2x۔

سٹرکینینم ویلریانیکم: یہ دوا مستورات کی دماغی طاقت کی کمی میں کام آتی ہے۔ بشرطیکہ ایسی مستورات خواہش نفسانی کی تابع ہوں۔

طاقت: 3x

سٹرکینینم آرسینیکم: بوڑھے آدمیوں میں فالج، کمزوری، چنبل، مزمن اسہال، فالج کی علامت کے ساتھ، دل کا بڑھ جانا، لیٹنے پر سانس میں تیزی، ٹانگوں میں استسقائی ورم، پیشاب کا وزن اوسطاً بڑھا ہوا، ذیابیطس۔

طاقت: 6x۔

سٹرکینینم اٹ فیرائی سائٹراس: کہا جاتا ہے کہ یہ دوا سبز بھس اور فالج کی حالتوں میں نیز بدہضمی میں جب کہ نیم ہضم شدہ رطوبت کی قے ہو، مفید ہے۔

طاقت: 3x, 2x۔

سٹرکینینم نائٹریٹ: کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے شراب کی خواہش دور ہو جاتی ہے۔ شراب چھوڑنے کے لئے 2 ہفتہ استعمال کرنا چاہئے۔

طاقت: نمبر 3x,2x

(Strychnia Phosphorica) سٹرکینا فاسفوریکا

Chemical Symbol: $(C_{21} H_{22} N_2 O_2)_2 H_3 PO_4$ $9H_2$ O:594.41.

Synonyms: 2x and higher.

Maximum Dose: The 1/10 grain. Active Poison.

یہ دوا ریڑھ کے نظام عصبی کے عضلات پر اثر پذیر ہوتی ہے۔ اور عضلات میں تشنج، سختی کمزوری پیدا کر کے عضلات کو بیکار بنا دیتی ہے۔ خون کے دورے پر اثر انداز ہو کر نبض میں بے قاعدگی اور دماغ پر اثر کر کے یہ قویٰ میں بے قابو پن کر دیتی ہے۔ چنانچہ مریض کو ہنسنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے اور وہ اپنے دماغ کو استعمال کرنا نہیں چاہتا۔

علامات اس دوا کی یہ ہیں: نبض کی سخت بے قاعدگی، دل کی شدید دھڑکن، نبض کی تیزی اور کمزوری یہ دوا کوریا یعنی رعشہ میں، ہسٹریا میں نیز بخاروں کے بعد کمزوری میں مفید ہے۔ اس کی علامات حرکت سے بڑھتی ہیں اور آرام کرنے سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ یہ ریڑھ کے فالج اور ریڑھ میں جلن، درد اور کمزوری کے لئے بیش بہا دوا ہے۔ درد سینہ کے سامنے تک جاتے ہیں۔ ریڑھ کی درمیانی گریوں کو چھوا نہیں جا سکتا۔ ان میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں ٹھنڈے، چپچپے، ہاتھوں اور بغلوں میں چپچپا پسینہ ہوتا ہے۔

یہ دوا دل کے بڑھنے میں بہت مفید ہے۔ قوت باہ کے لئے بھی مفید (سٹرکینا اور فاسفورس ہر دو ادویہ قوت باہ میں تحریک پیدا کرتی ہیں) ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

سٹرکولیا (Sterculia)

Natural Order: Sterculiaceae.

Synonyms: Kolanuts: gooroonurs, schoot and Endhcher

Parts Used: Nuts.

یہ دوا مقوی، اسہال روکنے والی اور دل کو طاقت دینے والی ہے۔ شراب پینے کی عادت کو چھڑانے کے لئے بہترین ہے۔ بھوک اور ہاضمہ بڑھا کر شراب کی خواہش کو کم کرتی ہے۔ دم کشی کو فائدہ بخشتی ہے نیز انسان کی جسمانی طاقت بڑھاتی ہے۔ انسان بغیر کھائے کے بھی زیادہ محنت کر سکتا ہے اور تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا۔

طاقت: مدر ٹنکچر 3 سے 10 قطرے تک، بعض وقت ایک ڈرام فی خوراک دن میں تین مرتبہ دی جاتی ہے۔

تعلق: کوکا۔

Strontium Carbonicum سٹرونشیم کاربونیکم

Chemical Symbol: SCCO3: 147.63

Trituration: 1x and higher.

اس کی آزمائش نیننگ اور ووسٹ نے کی تھی۔ آزمائش میں علامات یہ تھیں: چہرے کا تمتمانا، شریانوں میں.......... شدید تپکن، دل میں، پھیپھڑوں میں اور سر میں خون کا اجتماع، ان کیفیتوں میں عجیب بات یہ ہے کہ ان کو گرمی سے اور لپیٹ دینے سے آرام ہوتا ہے اور سردی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

اس کے دردسر دبانے والے، کھینچنے والے اور سوراخ کرنے والے ہوتے ہیں۔ کھنچاوٹ کے درد عجیب و غریب ہوتے ہیں۔ چنانچہ چوٹی سے اوپر کے جبڑے تک سر میں کھنچاوٹ ہوتی ہے جیسے سر اندر سے پھیل گیا ہو اور

کھوپڑی تنگ ہوگئی ہو۔ ایسے دردسر شام کے وقت سر نیچا کر کے لیٹنے سے بڑھ جاتے ہیں، آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں، گرمی سے بھی کم ہوتے ہیں۔

معدے میں بوجھ جس میں کھانے سے آرام، چلنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد بھی بوجھ ہوسکتا ہے۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ دستوں اور قبض ہر دو میں دوران اور بعد میں مبرز میں جلن ہوتی ہے۔ دست رات کے وقت بڑھتے ہیں اور زرد ہوتے ہیں۔ حاجت بہت تیز ہوتی ہے جوں ہی مریض پاخانے سے باہر نکلتا ہے اس کو پھر حاجت ہوتی ہے اور دوبارہ پاخانے جانا پڑتا ہے۔ گویا یوں سمجھنا چاہئے کہ وہ پاخانہ کے اندر اور باہر ہی گھوما کرتا ہے۔ ان دستوں میں صبح تین یا چار بجے کچھ آرام ہوتا ہے۔ ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 2 صفحہ 62 پر ایک مریضہ کی بابت ذکر ہے جس کو وضع حمل کے بعد پاخانہ بڑا سخت ہوتا تھا اور بڑی کوشش کرنے کے بعد نکلتا تھا اور اس کے بعد مقعد میں سخت درد اور جلن ہوتی جو بہت دیر تک رہتی ہے اور مریضہ لیٹ جانے پر مجبور ہوجاتی، پاخانہ کے بعد مریضہ کی مقعد شدت سے سکڑ جاتی۔ وہ پنڈلیوں میں کہیں کہیں سردی کی شکایت کیا کرتی تھی۔ سٹرونشیا 6 سے دو ہی روز میں بالکل ٹھیک ہوگئی۔

چلنے سے تمام تکلیفات مثلاً دردسر، سیلان الرحم، سانس میں تیزی، سینہ میں بوجھ بڑھ جاتی ہیں۔ چلنے سے سینہ میں تکلیف اس امر کی شاہد ہے کہ یہ دوا دردوں کے لئے ایک مفید ترین دوا ہے چنانچہ گنٹھیا کے مریضوں میں درد قلب کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ بشرطیکہ تکلیف چلنے سے بڑھتی ہو۔

کھنچاؤ کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ یہ کھنچاؤ گردن میں محسوس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گردن کے جوڑ بند اور ریشے کھنچ گئے ہیں۔ ایسی ہی کھنچاوٹ ریڑھ کے مہروں میں اور کمر کے عضلات میں محسوس ہوتی ہے۔ بازوؤں کی وریدوں میں بھی حد درجہ کی کھنچاوٹ ہوتی ہے۔ اسی لئے بازوؤں کی اور ہاتھوں کی وریدیں سخت ہوجاتی اور تن جاتی ہیں۔ مریض کمزور اور بدمزاج ہوتا ہے۔

سٹرونشیا کارب موچوں اور ہڈیوں کی تکلیفات کے لئے ایک عجیب دوا ہے۔ ران کی ہڈی خصوصاً اس سے ماؤف ہوتی ہے۔ یہ دوا خنازیری مزاج کے بچوں کی ہڈیوں کی تکلیفات کے لئے جبکہ ان تکلیفات کے ساتھ موجود ہوں، مفید ہے۔ نیز یہ دوا ٹخنے کی پرانی موچوں کے لئے اگر ان پر ورم موجود ہو ایک اہم ترین دوا ہے۔ ڈاکٹر بوگر نے سٹرونشیم کارب سے ایک عرق النساء کے مریض کو درست کیا۔ جس کے بائیں ٹخنے میں ورم تھا۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ "عمل جراحی کے بعد اگر حد درجہ کی کمزوری ہو جائے۔ جسم ٹھنڈا پڑ جائے خون رسنے لگے اور سانس بھی ٹھنڈی ہو جائے تو گو یہ ظاہری علامات کاربوج کی معلوم ہوتی ہیں مگر کاربوج ایسی حالت میں مریض کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ سٹرونشیم کارب ہی ایک ایسی دوا ہے جس سے تمام جسم میں ایک برقی رو دوڑ جاتی ہے۔ مریض کا جسم گرم ہو جاتا ہے اور مریض نہایت آرام سے رات بھر سوتا رہتا ہے۔" ڈاکٹر کینٹ اس دوا کو "سرجن کاربوویج" پکارتے ہیں۔

بیرونی درد "پھوڑے کا سا" سٹرونشیم کا ایک نشان ہے نیز سن ہو جانا بھی۔ اس سے لاغری بھی پیدا ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سینہ پر بوجھ رکھا ہے۔ جیسے سر اندر سے پھیل گیا ہے۔ جیسے کھوپڑی بہت تنگ ہو کر کس گئی ہے۔ جیسے گردن کے جوڑ بند کھنچ گئے ہیں۔ جیسے کمر اور پیٹھ کو لے پیٹے گئے ہیں۔ جیسے داہنے ہاتھ میں سے تمام طاقت سلب ہوچکی ہے۔ جیسے ہڈیوں کے مغز میں نوچن ہو۔

بلڈ پریشر بڑھا ہوا، چہرے پر تمتماہٹ، شریانوں میں ٹپکن، سکتہ کے خدشہ کے ساتھ، از خود شدید چونکن (جھٹکے) اعصاب کا ورم، سردی سے بے حد ذکی الحسی، رات کے وقت بے چینی دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ۔

علامات

دماغ: متفکر، بدمزاج، بھول جائے۔

سر: چکر، دردسر اور متلی کے ساتھ، پیشانی میں درد جو تمام سر میں پھیل جائے۔ کھنچاوٹ والا دردسر شام کے وقت جس کے بعد درد ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جائیں۔ دردسر ایسا معلوم ہو کہ سر اندر سے پھیل گیا ہے اور کھوپڑی کھنچ گئی ہے۔ گردن کی پشت سے درد شروع ہو کر اوپر کی طرف آئے۔ جس کو گرم کپڑوں میں لپیٹنے سے آرام ہو۔ (سلیشیا) چہرہ میں تمتماہٹ اور شدید ٹپکن۔ آنکھوں کے گڑھوں کے اوپر عصبی درد جو آہستہ آہستہ کم ہو (سٹانم) ناک میں خونی کھرنڈ، چہرہ سرخ جلے اور خارش کرے، ناک میں خارش، سرخی اور جلن۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن اور سرخی، آنکھوں کو استعمال کرتے وقت آنکھوں میں درد ہو اور پانی بہے اور چیزیں سامنے ناچتی معلوم ہوں۔

معدہ: بھوک کی کمی، گوشت سے نفرت، روٹی اور بیئر شراب کی خواہش، غذا بے مزہ معلوم ہو، کھانے کے بعد ڈکار ہچکی سے سینہ میں درد ہو، معدہ میں کھینچے کا احساس، معدے کے مقام میں کٹن

شکم: شکم میں درد، دونوں طرف پسلیوں کے نیچے چوٹ کا سا درد، ناف کے گرد درد اور گڑگڑاہٹ معدے میں اور ناف کے مقام میں اینٹھن کے سے درد متلی کے ساتھ، شکم میں نوچن، رات کے وقت اسہال کے بعد شکم میں نوچن، کھنچاوٹ اور مقعد میں جلن، شدید تناؤ، جلن داہنی گلہری میں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ، سخت مقعد میں جلن کے ساتھ، پاخانہ سخت کمر میں درد کے ساتھ، دست پہلے زرد، پھر سفید، دستوں کے بعد مقعد میں مروڑ، دست جن کی زیادتی رات کے وقت ہو اور مسلسل حاجت قائم رہے۔ صبح کے وقت کچھ کمی ہو۔ دستوں کے بعد بہت دیر تک مقعد میں جلن رہے۔ (ٹیہنیا)

آلات تناسل مردانہ: حیض جلد جلد لیکن تھوڑا وقت رہے، شکم میں دبانے والے دردوں کے ساتھ سیلان الرحم چلتے وقت۔

سینہ: سینہ میں سکڑن، چلتے وقت تنفس میں تکلیف، بے آرامی اور چہرے میں حدت کے ساتھ، سینہ میں درد خصوصاً حرکت کرتے وقت دل کے مقام میں ہلکا بوجھ، سینہ میں اینٹھن والا، مروڑنے والا اور کھینچنے والا درد، کھانسنے اور لمبی سانس لیتے وقت، سینہ میں لکڑیاں چبھیں، چلتے وقت تنفس میں دقت، چہرے پر سرخی اور حدت کے ساتھ، خشک کھانسی جو ہوا کی نالی میں سرسراہٹ یا حلق میں کھر کھرے پن سے ہو۔ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

پیٹھ: کمر میں اور پیٹھ میں چوٹ کا سا درد، کمر میں کھینچنے والا درد، پیڑو اور کمر کے مقام میں کھینچنے والے درد ریڑھ کے ستون میں ہلکا پن اور کھنچاؤ۔ کمر میں بھالے کے درد۔

بازو: کندھے اور کہنی کے جوڑ میں رات کے وقت درد اور لنگڑا پن کا احساس، انگلیوں میں شدید کپکپی، بازوؤں کے جوڑوں میں شدید درد، شام کے وقت جو بستر میں زیادہ ہو جائے، شام کے وقت دونوں کندھوں میں حد سے زیادہ درد، انگلیوں کے جوڑوں میں جھٹکے، ہاتھوں کی وریدیں موٹی ہو جائیں۔

ٹانگیں: رانوں میں سستی جو رات کے وقت بستر میں بڑھے، یکا یک ٹانگوں میں تھکاوٹ، جو آرام کی حالت میں بڑھ جائے، گھٹنے اور پاؤں کے جوڑوں میں ہلکا درد، دونوں چوتڑوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں چیرنے والا درد، دونوں گھٹنوں اور پاؤں کے جوڑوں میں ہلکا چیرنے والا درد، جو چلنے سے بڑھ جائے۔ تمام اعضاء میں درد کرنے والی کھنچاوٹ جو آرام کرتے وقت محسوس ہو مگر چلنے سے رفع ہو جائے سو جانے پر تمام جسم میں اور اعضاء میں جھٹکے، شام کے وقت، بستر میں، ٹانگوں کے جوڑوں میں درد، گھٹنوں کے گرد اور پنڈلیوں میں جلن اور کھنچاوٹ پاؤں میں شدید درد، شام کے وقت لیٹ جانے پر پاؤں میں گرمی اور جلن، عرق النساء ٹخنے میں ورم کے ساتھ ہڈیوں کے مغز میں کترن، پنڈلیوں میں اینٹھن ٹخنے کے جوڑ کی مزمن موچ، پاؤں ٹھنڈے۔

بخار: بخار جس میں چادر یا کپڑے اتارے نہ جا سکیں۔

جلد: تر، کھجلی، جلن دار، دانے، جن کو کھلی ہوا میں خصوصاً دھوپ میں آرام ہو۔ رات کے وقت شدید پسینہ، چہرے پر سائیکوٹک ابھار۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے، سہلانے سے، کھجلانے سے، سر نیچا کر کے لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔ حرکت سے، خصوصاً چلنے سے تکلیف ہوتی ہے، جھکنے سے، جسمانی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مگر حرکت سے داہنے بازو کی کمزوری میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ تکلیفات رات کے وقت، شام کے وقت اور صبح سویرے 2 یا 3 بجے بڑھتی ہیں، گرمی سے اور ڈھانکنے سے کم ہوتی ہیں۔ سورج کی گرمی سے سر کے تناؤ میں کمی ہوتی ہے۔ ذرا سے جھونکے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ درد اور خارش یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ جسم کا دایاں حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ معدے میں بوجھ کھانے سے کم ہوتا ہے مگر کھانے کے بعد بوجھ پھر ہو جاتا ہے۔ چپ چاپ رہنے اور حرکت کے آغاز پر تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: سٹرونشیم آئیوڈیٹم (Strontinum Iodatum) یہ دوا حمل کی قے اعصابی بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ نیز معدے میں تیزابیت کو کم کرتی ہے۔

طاقت: نمبر 6۔

سٹرونشینم نائٹریکم: (Strontinum Nitericum) اس دوا سے مختلف قسم کے کھانے پینے کی (لونگ) خواہشات کو روکا جا سکتا ہے۔ درد سر، اور کانوں کے پیچھے اکوتہ اور گردوں کے ورم کے لئے مفید ہے۔ طاقت: نمبر 6۔ مندرجہ بالا ادویہ کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: برٹیا کارب (خنازیری کیفیتیں) سلیشیا (دردسر جس کو لپیٹنے سے آرام ہو) مگنیشیا میور، لپیٹنے سے آرام ہو۔ بکری کی مینگنی کی طرح کا پاخانہ، آرنیکا، رسٹاکس روٹا (موچ سلیشیا)، (ران کی ہڈی میں زخم، پتلے دستوں کے ساتھ) سٹانی سکیر یا خنازیری مزاج کے مریضوں میں ہڈیوں کی تکلیف، پلاٹینا، اور سٹانم، درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور گھٹیں۔ اسکولس ہپ (چلنے سے تکلیف بڑھے) اسٹریا زربونس (سکتہ کا خدشہ)۔

سٹروفنتھس ھسپیڈس

(Strophantus Hispidus)

Natural Order: Apocynaceae
Synonyms: Orange: onaye
parts Used: Ripe Seeds
Tincture: Drug Strength 1/10

اس کا زہر افریقہ کے اصلی باشندے اپنے تیروں کی نوکوں پر لگایا کرتے ہیں۔ سٹروفنتھس سے ہاضمہ سے خرابی غذا کی نالی میں اور معدے میں جلن پیدا ہوتی ہے۔ متلی، قے اور دست بھی ہوتے ہیں۔ سکور زرد نے ایک 63 برس کے شرابی کو جس کا قلب شراب کی وجہ سے کمزور ہو گیا تھا۔ اس کے سات قطرے دن میں تین بار دیئے، پہلی ہی خوراک سے متلی پیدا ہو گئی اور شراب سے اس قدر نفرت ہو گئی کہ ساری عمر مریض نے دوبارہ شراب کو منہ نہیں لگایا۔ اسی سے رہنمائی حاصل کر کے دوسرے دو شرابیوں کو بھی سٹروفنتھس دیا گیا اور ان ہر دو کی بھی شراب چھوٹ گئی۔ اس دوا نے ان کے اندر متلی اور پسینہ کی زیادتی پیدا کر دی اور شراب سے نفرت ہو گئی۔

ڈاکٹر کلارک نے اپنی مشہور کتاب ''ڈیزیز آف ہارٹ' (قلبی تکلیفات) صفحہ 191 پر ایک مریض بعمر 16 سال کی بابت لکھا ہے کہ اس کو بائی کے دردوں کے لئے جو تین ماہ سے ہو رہے تھے اور پہلے بھی دو سال پیشتر بائی کا بخار ہو چکا تھا۔ ہسپتال میں داخل کیا۔ مریض کو داخل ہونے سے ایک ماہ پہلے کھانسی، لرزہ، اور گاہے گاہے قے کی شکایت تھی۔ جب وہ داخل ہوا تو اس کو چھوٹی خشک کھانسی تھی۔ جس کو لیٹنے سے زیادتی ہوتی تھی اور اس لئے اس کو بستر میں تکیوں کے سہارے بیٹھا رہنا پڑتا تھا۔ اس کے دونوں پاؤں میں

خصوصاً پاؤں میں سوجن تھی۔ زبان سفید تھی۔ غذا کے بعد کوئی درد نہ تھا مگر ریاح اور ڈکار کثرت سے ہوتے تھے۔ جس سے اس کو آرام ہوتا تھا۔ دل بہت حد تک بڑھ چکا تھا۔ اور تپکن کی زیادتی تھی۔ دونوں پھیپھڑوں کی سطح میں بالکل کوئی آواز نہ تھی۔ دل بہت حد تک بڑھ چکا تھا اور تپکن کی زیادتی تھی۔ دونوں پھیپھڑوں کی سطح میں بالکل کوئی آواز نہ تھی۔ داہنے پھیپھڑے کے درمیان سے ذرا اوپر کچھ تری کی ریلز (آوازیں) تھیں، چمک دار خون کا بلغم نکلا کرتا تھا۔ سٹروفنتھس مدر ٹنکچر ایک قطرہ ہر چار گھنٹہ پر دیا گیا۔ تمام علامات میں فوراً فائدہ شروع ہوا، تے، کھانسی، خون کا بلغم اور استسقاء سب کے سب غائب ہو گئے۔ دل کی آوازیں صاف ہو گئیں اور تین ہفتہ سے کم عرصہ میں مریض شفایاب ہو کر گھر چلا گیا۔

ڈاکٹر ہیمر لکھتے ہیں کہ شراب، تمباکو اور چائے سے پیدا ہونے والی دل کی فعلی تکلیفات کو سٹروفنتھس درست کر دیتا ہے۔

ایک مصنف امریکن ہیمن جنرل جلد نمبر 33 صفحہ 304 پر ایک مریضہ کے متعلق لکھتا ہے کہ جس کو مسلسل پتی اچھلا کرتی تھی اور یہ پتی اسی وقت اچھلتی تھی۔ جب وہ ایک گلاس بیئر شراب کا پی لیا کرتی تھی۔ سٹروفنتھس سے شفایاب ہوئی۔ یہی مصنف آگے چل کر لکھتا ہے کہ یہ دوا نوجوان لڑکیوں کے بھس میں۔ جب اس کے ساتھ دھڑکن اور سانس میں تیزی موجود ہو۔ ایک بہترین دوا ہے۔"

ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر 3 صفحہ 175 پر ایک لڑکی کا ذکر ہے۔ جس سے اتفاقیہ سٹروفنتھس کی آزمائش ہوگئی۔ بات یہ تھی کہ لڑکی کی والدہ نے غلطی سے سٹروفنتھس کے 2 قطرے لڑکی کو پلا دیئے کوئی آدھے گھنٹے کے بعد مفصلہ ذیل علامات پیدا ہو گئیں۔ چہرہ تمتمایا ہوا، ہونٹ سرخ، آنکھیں چمک دار، بخار بڑھ گیا۔ جلد خشک ہو گئی، مگر زبان کا رنگ قدرتی رہا۔ آنکھوں کی پتلیاں پھڑک رہی تھیں اور ہر چند لمحہ کے بعد کبھی پھیلتی تھیں اور کبھی سکڑتی تھی، نبض کی رفتار 140 ہو گئی۔ شریانیں پھول گئیں، دل کی آوازیں شدت سے ہونے لگیں، گو دماغی حالت بالکل درست تھی مگر 5 گھنٹہ متواتر جب تک کہ سٹروفنتھس کا اثر باقی رہا۔ لڑکی برابر باتیں کرتی رہی۔ دس گھنٹے تک پیشاب نہ ہوا۔

ڈاکٹر پیرس لکھتے ہیں کہ دل کے عضلات کی کمزوری کے لئے ایک بیش بہا دوا ہے۔ اس سے نبض کو ہلکا لیکن طاقتور اور باقاعدہ بنایا جا سکتا ہے۔ یہ دوا ڈیجی ٹیلس کی بہ نسبت زیادہ طاقت ور ہے۔ گو ڈیجی ٹیلس کی طرح خطرناک نہیں ہے۔ ورم گردہ میں مفید ہے۔ پیشاب کو بڑھا دیتی ہے اور استسقاء کو کم کر دیتی ہے۔"

ڈاکٹر جارج رائل جنہوں نے امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھی کی خاطر اس دوا کی آزمائش کی۔ فرماتے ہیں کہ جب دل کے عضلات کے ریشے بائی کی تکلیف سے یا شراب، چائے، تمباکو کے زیادہ استعمال سے کمزور پڑ جائیں اور ان کی کمزوری سے، وریدوں کے دوران میں خلل اندازی ہو جس کی وجہ سے گردوں میں ورم پیدا ہو جائے اور پیشاب کی کمی سے ٹانگوں میں استسقاء کے ورم، پھیپھڑوں میں سوجن اور بینائی میں کمزوری ہو جائے۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ ایسی حالت میں اس دوا کو مدر ٹنکچر میں نہ استعمال کرنا چاہئے۔ بلکہ 2x یا 3x میں استعمال کرنا چاہئے، تھوڑے وقت کے بعد مستقل فائدہ ہو جایا کرتا ہے۔

چونکہ سٹروفنتھس سے معدے کی تکلیفات زیادہ نمودار نہیں ہوتیں، پیشاب کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے بوڑھے آدمیوں میں بلاخوف خطر استعمال ہو سکتی ہے۔ حاد بیماریوں اور اپریشن کے بعد سیلان خون سے پیدا شدہ شدید کمزوری اور نمونیہ میں ازبس مفید ہے۔

منشیات کے زیادہ استعمال کے بعد پیدا شدہ نتائج کے لئے اس کو نہ بھولنا چاہئے۔ تمباکو نوشوں کی قلبی تکلیفات میں مفید ہے۔

بوڑھے آدمیوں کی شریانیں سخت ہو جانے میں سٹروفنتھس دوا ہوتی ہے۔ کمزور شدہ ریشوں خصوصاً دل کے عضلات اور ڈھکنوں کو تقویت پہنچاتی ہے۔ گھیگھا میں جس کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکل آئیں، سٹروفنتھس مفید ہے۔

علامات

دماغ: چڑچڑا مزاج، مسلسل بولتا رہے۔

سر: کنپٹیوں میں درد، ازدواج البصر کے ساتھ بینائی میں خرابی آنکھیں چمک دار، چہرہ تمتمایا ہوا۔ بوڑھے آدمیوں کا چکر، تمام سر میں لہروں اور بلبلے اٹھنے کا احساس، سر اور قلب میں تپکن، سر میں اور تمام جسم میں لہرانے کا احساس گدی میں جھٹکنے والا درد۔

آنکھ: دردسر کے ساتھ ایک چیز کو دو دیکھے۔ پتلیاں ہر چند لمحہ کے بعد سکڑیں اور پھیلیں۔

حلق: غذا کی نالی میں جلن، غذا کی نالی اور معدے میں جلن، جس سے مریض خالی نگلنے پر مجبور ہو۔ زبان اور تالو میں خشکی۔

معدہ: ہچکی اور ڈکار، شراب سے خاص نفرت متلی کے ساتھ، شراب چھوڑنے کے لئے مدر ٹنکچر 7 قطرے دن میں دو بار دینا چاہئے۔ غذا سے نفرت، کھانے کے بعد تے ہوا اور دم گھٹے۔

شکم: جگر کے مقام میں بوجھ، داہنی طرف شکم کے درد، داہنے گردے میں اور جگر کے مقام پر سوئیاں چبھیں، درد قولنج، شکم میں گڑگڑاہٹ اور نوچن۔

پاخانہ اور مبرز: دست شدید درد کے ساتھ، مگر دوران دست بھوک اچھی ہو۔ دست مقعد میں مروڑ اور جلن کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار بڑھ جائے، پیشاب کی مقدار کم ہو جائے اور البیومن زیادہ ہو جائے۔

آلات تنفس: دم چڑھنا خصوصاً زینہ چڑھنے پر، پھیپھڑوں میں خون کی زیادتی، پھیپھڑوں میں سوجن، پھیپھڑوں کی نالیوں اور قلبی دم کشی، کھانسی کی زیادتی لیٹ جانے پر ہو، بلغم میں چمک دار سرخ خون۔

قلب: نبض تیز، قلب کا فعل کمزور تیز بے قاعدہ بوجہ کمزوری عضلات قلب کے، درد قلب، ذرا سی محنت سے شدید دھڑکن۔

جلد: پرانی قسم کی پتی۔

ہاتھ اور پاؤں: متورم، استسقاء۔

طاقت: مدرٹنکچر اور 6x تک۔

تعلق: یہ دوا بعض میں فیرم کی معاون ہے۔

مقابلہ کرو: ایپوسائنم کین (استسقاء) ڈی جی ٹیلس، کریٹیکس، فیرم، چائنا، نکس وامیکا، کیورکس، ایونیا، سٹائیوا۔

سٹریریا آئی لنڈیکا (Cetraria islandica)

Natural Order: Lichenes

Synonyms: Iceland Moss

Decoction and tincture.

یہ دوائی جزیرہ آئس لینڈ کی کائی ہے۔ اس کا استعمال بطور جوشاندہ کے ہوتا ہے۔ یہ پرانے اسہال، دق، خون ملے بلغم کے لئے مفید ہے۔ یہ معدہ سے بلغم نکالنے کے لئے اور نزلہ کے لئے مفید ہے۔ اس کی علامات آزمائشی نہیں ہیں بلکہ محض مریض پر تجربہ کی بناء پر اس کو استعمال کیا گیا ہے۔ مریض تھوڑا سا کھانے کے بعد سیر ہو جاتا ہے اور اگلے وقت تک بھرا معلوم ہوتا ہے۔ عادتاً قے بھی اس سے رفع ہوتی ہے۔ یہ لاغر آدمیوں کے لئے، کمزور پھیپھڑے رکھنے والوں کے لئے نیز ان آدمیوں کے لئے جن کو زکام جلد ہو جاتا ہے، مفید ہے۔ کڑوا، چپچپا، ذائقہ۔

دق کے مریضوں کو دیرینہ دست، جاگنے پر ہوا کی نالی میں سرسراہٹ اور تشنجی احساسات بدبودار ذائقہ اور منہ سے بدبو جس سے متلی پیدا ہو۔

طاقت: مدرٹنکچر۔

تعلق: مقابلہ کرو: سٹکٹا۔

سٹلنجیا سلوٹیکا (Stillingia Sylvatica)

Natural Order: Euphorbianceae.

Synonyms: Cock up hats, Queen,s delight

Parts Used: the root.

Tincture: Drug Strength 1/10.

یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ کے جنوبی علاقہ میں آتشک کے لئے یہ دوا بہت استعمال کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے اس کو آزمایا ہے۔ آزمائش میں اس کی علامات آتشک کے برابر آتی ہے کیونکہ یہ دوا آلات تناسل و آلات بول و نیز حلق، منہ، سر اور ہڈیوں پر اثر کرتی ہیں۔ اس سے ہڈیوں کی جھلیوں پر اثر ہو کر ہڈیوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوا سے پیشانی، پنڈلی کی ہڈی اور دوسری جگہوں کی گانٹھیں درست کی گئی ہیں اور ناک کی ہڈیوں کے گل جانے کو روکا گیا ہے۔ یہ دوا سر کی ہڈیوں کے درد اور آتشک کے درد سر میں مفید ہے۔ یہ دوا اپنے فعل میں صرف آتشک تک ہی محدود نہیں بلکہ اس نے خنازیر، جلدی تکلیفات، جگر کی تکلیفات اور بائی کے دردوں میں کافی شہرت پیدا کی ہے۔ ڈاکٹر ہیل پرانے بائی کے دردوں میں اس دوا کو فائی ٹولاکا اور کالی آئیوڈائڈ کے برابر خیال کرتے ہیں۔

درد بہت تیز گولی کے سے اور تیر لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ حنجرہ، ہوا کی نالی کی کریوں میں چوٹ کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔ خشکی اس دوا کا ایک عام فعل ہے۔

ڈاکٹر ہیل ایک آتشک کے مریض کے متعلق ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ مریض کی ہڈیوں میں بے حد درد تھا۔ سٹلنجیا ایک ہی خوراک دیا گیا اور آرام سے سو گیا اور اس کی پیشانی، سر اور ٹانگوں پر سے گانٹھیں رفع ہو گئیں اور وہ ایک خوبصورت، طاقتور اور زندہ دل جوان بن گیا۔"

ڈاکٹر کلارک نے اس دوا سے ایک کھر کھری بھونکنے والی آتشکی کھانسی کے مریض کو درست کیا۔ عجیب احساسات یہ ہیں جیسے دماغ پر کوئی بوجھ دبا رہا ہے۔ زبان جیسے جھلس گئی ہے جیسے مکان بہت گرم ہے۔

علامات

دماغ: حوصلہ کی کمی، تاریک بین۔

سر: سر میں چکر اور تپکن، سر اور پیشانی کی ہڈیوں میں ورم، کھوپڑی میں پارہ سے پیدا شدہ ہڈیوں کی جھلی کا درد کھوپڑی پر تر، مٹیالے سوزش پیدا کرنے والے دانے، کھجلی کے دانے، آتشکی، پارہ استعمال سے اور نزلاوی درد سر، سر میں درد، آنکھوں کے متورم ہونے اور پانی بہنے کے ساتھ، جس کے ساتھ تمام عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہو۔

آنکھ: متورم، پانی بہے، سخت درد، عام عضلاتی درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے زکام ہوا ہے۔ پڑھنے کے بعد آنکھوں میں خصوصاً دائیں سے پانی بہے۔

ناک: ناک سے نزلہ کی رطوبتیں، پہلے پانی کی سی پتلی، پھر گاڑھی جس کے بعد نتھنے کی اندرونی سطح میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جائیں۔ ناک کی ہڈیوں میں درد اور ان کا سڑنا (اورم)

منہ: چہرے کی ہڈیوں کی جھلی میں ورم، اعصابی درد دانت کے دورے، زبان جلی ہونے کا احساس حنجرے کے مقام میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ ذائقہ نمکین، صبح کے وقت کڑوا۔

حلق: خشکی، درد، ڈنگ لگیں اور ٹیس ہو، حلق اور تالو میں شدید جلن جو معدے تک جائے۔ جو نگلنے کی ہر کوشش پر بڑھ جائے۔

معدہ: تین بجے بعد دوپہر سے رات کو سوتے وقت تک منہ میں پانی، غیر منہضم